# فرہنگِ آصفیہ

جلدِ سوم

# فرہنگِ آصفیہ

جلد سوم

ترقیِ اُردو بورڈ کی کتاب

# فرہنگِ آصفیہ

## جلد سوم

## (س سے ک تک)

عربی، فارسی، ترکی، ہندی، سنسکرت اور انگریزی لغات مخلوط بہ اُردو، عدالتی و بیگماتی محاورات، اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی ضروری اصطلاحات، داخلِ روزمرہ ضرب الامثال، اشارے، کنائے، تاریخی واقعات، مناسبِ حال مادّے، تذکیر و تانیث کے فیصلے، فلسفہ و طبیعات کے حسبِ موقع مسٔلے، علمِ زبان کے نکتے، اُردو صرف و نحو کے قاعدے، ملک کی متداولہ رسمیں، قدیم و جدید تحقیقات کے اختلافات مع نظائرِ نظم و نثر و کثرتِ معانی و وجہِ تسمیہ، تمام اولیاے ہند اور تمام فقراے ہند کے اسماے گرامی مع حالات، علماے نامی گرامی کے نام اور مختصر سوانح عمریاں اور دیگر امور کی تشریحات جو پچپن ہزار سے متجاوز ہیں۔

مؤلفہ

خاں صاحب مولوی سیّد احمد دہلوی

نیشنل اکاڈمی، ۹/۲ انصاری مارکیٹ، دریا گنج، دہلی

۱۹۷۴ء
۱۸۹۶ء

FARHANG-E-ASIFIA–Vol. III

ترقّیِ اردو بورڈ اِڈیشن

تعداد ——— تین ہزار

تقسیم کار : نیشنل اکاڈمی
۹ - انصاری مارکیٹ، دریا گنج، دہلی ۶-۱۱۰۰۰

قیمت جلد سوم : چالیس روپے

---

نیشنل اکاڈمی دہلی نے ترقّیِ اُردو بورڈ، وزارتِ تعلیم و سماجی بہبود، حکومتِ ہند
کے لیے جیّد پریس، بلّیماران، دہلی سے چھپوا کر شایع کیا۔

# حرفِ چند

قوموں کی معاشی اور سماجی ترقّی کے لیے ضروری ہے کہ ذخیرۂ علوم ان کی اپنی زبانوں میں دستیاب ہو۔ اُردو والوں کی ذہنی اُپج، فکری بالیدگی اور ان کی ہمہ جہت ترقّی کے لیے بھی ضروری ہے کہ اُردو زبان میں عصری علوم اور فنون سے متعلق بنیادی اور معیاری کتابیں شایع ہوں۔ چنانچہ ترقّیِ اُردو بورڈ نے عصری ضروریات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اسکولوں اور کالجوں کی نصابی کتابوں، بچّوں کے ادب، لغات اور انسائکلوپیڈیا کی تیاری کے علاوہ عام مطالعے کی سائنسی، علمی اور ادبی کتابوں کی اشاعت کا ایک جامع پروگرام مرتب کیا ہے۔

زیرِ نظر کتاب بھی اسی اشاعتی پروگرام کا ایک حصّہ ہے، مجھے اُمید ہے کہ اسے علمی اور ادبی حلقوں میں پسندیدگی کی نظروں سے دیکھا جائے گا۔

عبدالعلیم

(عبد العلیم)

چیرمین ترقّیِ اُردو بورڈ

فرہنگِ آصفیہ عرصے سے کم یاب تھی۔ اس کی افادیت اور اہمیت کے پیشِ نظر اس کی فوری اشاعت کی ضرورت محسوس کی گئی اور طے کیا گیا کہ دوبارہ کتابت کرانے کے بجائے، فوٹو آفسیٹ کے ذریعے اس کو شائع کیا جائے۔ فرہنگ کی چاروں جلدیں مختلف اوقات میں شائع ہوئی تھیں۔ جلد سوم ۱۸۹۸ء میں، جلد چہارم ۱۹۰۱ء میں اور جلد دوم ۱۹۰۸ء میں صرف ایک ایک بار چھپی۔ جلد اوّل ۱۹۱۸ء میں کچھ اضافوں کے ساتھ دوبارہ بھی چھپی تھی۔ زیرِ نظر اڈیشن اس کی انہی چاروں جلدوں کا عکس ہے۔

ہر جلد کے آخر میں ایک غلط نامہ شامل تھا۔ غلط نامے میں جن اغلاط کی نشان دہی کی گئی تھی، انھیں متن میں درست کر دیا گیا ہے اور غلط نامہ حذف کر دیا گیا ہے۔

پرنسپل پبلیکیشن آفیسر
ترقیِ اردو بورڈ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمْ

# فرہنگِ آصفیّہ جلدِ سوم

## س

س (ع) اسم مذکر۔ (۱) عربی کا بارھواں۔ فارسی کا پندرھواں۔ اُردو کا اٹھارھواں۔ ہندی کا تیسواں स حرف جسے سینِ مُہملہ یا سینِ غیر منقوطہ کہتے ہیں (۲) حسابِ جمل میں اس کے ساٹھ عدد ہیں (۳) یہ حرف ہندی اور فارسی میں اپنے اپنے موقع پر حروفِ ذیل سے بدلتا ہے

ب پ ت ٹ ج چ د ز ش ف ل ن و ہ وغیرہ +

سا (ه) حرفِ تشبیہ (فارسی ساں کا مخفف) :۔ (۱) مثل۔ مانند۔ جیسا۔ مُوافق۔ نظیر۔ مماثل۔ ثانی۔ ہمتا۔ ہمسر۔ مُشابہ۔ مُطابق۔ سمان۔ برابر جیسے "تُم سا۔ اُن سا۔ کالا سا۔ گورا سا وغیرہ" ۔

بُھلا دُونگا کبھی جنّت میں بھی نجاؤنگا + اگر نہ ہوئیگا نقشہ تمہارے گھر کا سا (مومن)

سینے میں اب کہاں وہ جوش وہ بھی تھا اِک اُبال سا
بیٹھ گیا کچھ اُٹھتے ہی چھوڑ گیا مُیال سا (داغ)

(۲) افراط۔ نہایت وکثرتِ مقدار کے واسطے بھی آتا ہے۔ جیسے "غم سا غم ہے۔ رنج سا رنج ہے۔ بہت سا۔ ڈھیر سا وغیرہ" ۔

وقتِ محبوب میں اندھیر سا اندھیر ہے + دن شبِ تاریک ہے عالم نہ پُوچھو رات کا (رشک)

سابَر (ه) اسم مذکر۔ (۱) بارہ سنگا۔ گوزن۔ ایک قسم کا ہرن (۲) بارہ سنگے کا چمڑا۔ وہ سفید یا زرد رنگ کا چمڑا جو ہرن یا بارہ سنگے کی کھال سے تیار کیا جاتا ہے (۳) نقب زنی کا آلہ۔ کونل لگانے کا ہتھیار۔ سابل +

سابِق (ع) صفت (۱) اگلا۔ پہلا۔ اوّل۔ اگلے وقت کا (۲) سبقت لیجانے والا۔ بڑھا ہوا (۳) سبق دینے والا۔ اُستاد + خلیفہ (صرف فارسی میں آیا ہے) +

سابِقُ الذِّکر (ع) صفت۔ مُتذکرہ بالا۔ مذکورہ بالا۔ جس چیز کا اُوپر ذکر ہوا ہو۔ مذکورہ۔ مذکورہ۔ مسطورہ +

سابِق دَستُور (ع + ف) صفت۔ پہلے کے موافق۔ قدیم دستور یا رسم کے مُوافق +

سابِق میں (ه) تابع فعل۔ پہلے۔ زمانۂ گزشتہ میں +

سابِقَہ (ع) صفت۔ (۱) پہلا۔ اگلا۔ اگلے زمانے کا (۲) اسم مؤنث۔ اگلی بیوی۔ پہلی بیوی (۳) اسم مذکر۔ قدیم جان پہچان۔ اگلی مُلاقات (۴) و۔ اسم مذکر۔ واسطہ۔ مُعاملہ۔ کام جیسے "خدا اُن سے سابقہ نہ ڈالے" ۔

سابِقَہ پَڑنا (ه) فعل لازم۔ (۱) کام پڑنا۔ مُعاملہ پڑنا۔ واسطہ پڑنا ۔

ساب

تحمل کیا حال مجھے آپ کی گویائی سے + سابقہ اب تو پڑا ہے کسی ہرجائی سے (بحر)

(۲) لین دین ہونا ۔ بیج بیوپار ہونا (۳) واقفیت ہونا ۔ جان پہچان ہونا ربط ضبط ۔ میل ملاپ ہونا +

**سابل** (ہ) اسمِ مذکر :۔ (دیکھو سابر نمبر ۲) +

**سابن** (د) اسمِ مذکر :۔ صابون +

**سابن کے مول پڑنا** (د) فعل لازم :۔ بہت سی جوتیاں پڑنا ۔ بازار کے جھاڑ پٹنا ۔ کثرت سے جوتے کھانا ؎

معروف اتنے لئے ہے رنگیں سے لڑا + تا خلق کہے کہ یہ بھی شاعر ہے بڑا
جب پڑنے لگیں اُدھر سے سابن کے مول + سونے کی طرح سے جب گیا خوب گھڑا (نبی جی)

**سابوت** (د) صفت (عوام) :۔ ثبوت کا بگڑا ہوا لفظ ۔ ثابت ۔ کامل ۔ پورا ۔ تمام ۔ سارا +

**سابونی** (د) اسمِ مؤنث :۔ ایک نہایت سفید اور مُقوّی شیرینی کا نام لیکن آجکل صابنی لکھتے ہیں +

**سات** (ہ) صفت :۔ ہفت ۔ سبع ۔ چھے جمع ایک کا عدد (کہاوت ہے)

"سات ہاتھ ہاتھی سے رہیئے ۔ پانچ ہاتھ گھاری سے + بیس ہاتھ ناری سے رہیئے بیس ہاتھ تراری سے" یعنے ہاتھی ۔ سینگدار جانور ۔ عورت اور نشہ باز سے اتنا اتنا دور رہنا چاہیئے +

**سات پانچ** (ہ) صفت :۔ (۱) پانچ سات ۔ چند ۔ دو چار ۔ آٹھ سات جیسے "سات پانچ مل کیجے کاج + ہارے جیتے آئے دلاج" (۲) اسمِ مؤنث :۔ مکر و فریب ۔ چالاکی ۔ دغا و فصل جیسے "اُسے سات پانچ نہیں آتی وہ تو سیدھا آدمی ہے" (۳) اسمِ مذکر :۔ چند آدمی ۔ دو چار آدمی جیسے "سات پانچ کی لاکڑی ایک جنے کا بوجھ" +

**سات پانچ کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) تین پانچ کرنا ۔ فیل لانا ۔ جھگڑا نکالنا ۔ حجت کرنا ۔ تکرار کرنا (۲) مکر و فریب کرنا ۔ دغا و فصل کرنا (۳) حیلہ و حجت کرنا ۔ ٹال مٹول کرنا (۴) بہانہ جوئی و عذر بیجا پیش لانا ؎

آخر تو شعار ہم کو یہ سات پانچ مت احسان کر + اس سے بہتر میں چکا ہوں خبر تر دو چار (احسان)

**سات پانچ لانا** (د) فعل متعدی :۔ گھونڈ ولانا ۔ جھگڑا نکالنا ۔ اُلجھنا ۔ ٹیڑھ کی لینا ۔ حجت کرنا ۔ جیسے "مجھ سے سات پانچ لاؤگے تو سیدھا بنا دونگا" +

**سات پردوں یا قفلوں میں رکھنا** (د) فعل متعدی :۔ نہایت احتیاط اور حفاظت کے ساتھ چھپا رکھنا ۔ کمال نگہبانی کرنا ۔ ہوا نہ لگنے دینا ؎

سات

سات پردوں میں رکھوں اسکو چھپا وہ آوے گر آنکھوں میں وہ نورِ نظر (ناسلوم)

بائیں گر تیرے رخ کے کچھ اوراق آنکھیں + سات پردوں میں رکھیں آنکھیں یہ تیری آنکھیں
وہ بسے ہیں آنکھوں میں پر کوئی نہ دیکھیگا + سات پردوں میں صبا بر پا ہے نہاں پنا (نبی جی)

**سات پردے لگنا** (د) فعل متعدی :۔ بہت سے پردوں میں بیٹھنا ۔ نہایت پردہ کرنے لگنا ۔ طنزاً اُس عورت کی نسبت بولتے ہیں جو پہلے تو سلے میں پھرے اور جب متمول ولی یا صاحب ثروت ہو جائے تو نہایت پردہ کرنے لگے ؎

اب سات پردے اُن کو لگے ہیں خدا کی شان
آٹھوں پہر جو پھرتے تھے یاں بے نقاب ہو (نامعلوم)

**سات پردے میں رکھنا** (د) فعل متعدی :۔ نہایت چھپا کر رکھنا ۔ کمال احتیاط سے رکھنا +

**سات پشت** (د) اسمِ مؤنث :۔ سات پیڑھی ۔ اخیر سات پشتیں جیسے "باپ نہ دادے سات پشت حرامزادے" +

**سات توؤں سے منہ کالا کرنا** (د) فعل متعدی (عو) :۔ (نہایت نفرت کے موقع پر بولتی ہیں) سات توؤں کی سیاہی سے منہ کالا کرنا ۔ خاطر میں نہ لانا ۔ بات نہ پوچھنا ۔ نکالدینا ۔ جیسے "یہاں آنے کا نام لے تو سات توؤں سے منہ کالا کرکے نکالدوں ۔ میں تو اُس کا سات توؤں سے بھی منہ کالا نہ کروں" +

**سات دھار ہوکر نکلنا** (د) فعل لازم (عو) :۔ کھایا پیا سات دھار ہوکر نکلنا ۔ پھوٹ پھوٹ کر نکلنا ۔ سات زخم پڑکر نکلنا + اٹھی سار ہوکر نکلنا ۔ گانٹھ کے رستے نکلنا ۔ دستوں کے رستے نکلنا ۔ ہضم نہ ہونا ؎

لگ گئی تیری نظر وہ ہوگئے نکلا سات دھار
اے بعین کل مرے بچے کا سب کھایا ہوا (نبی جی)

**سات سُر** (ہ) اسمِ مذکر :۔ سُر ہفتگانہ ۔ علم موسیقی کے ساتوں سُر یعنی کھرج ۔ رکھب ۔ گندھار ۔ مدھم ۔ پنچم ۔ دھیوت ۔ نکھاد +

**سات سمندر** (ہ) اسمِ مذکر :۔ (۱) مجازاً دنیا کے کل بحر اعظم ۔ کیونکہ اس کا ماخذ عربی تحقیقات کے موافق سبعة البحر معلوم ہوتا ہے جو قرآن شریف میں آیا ہے ۔ اور وہاں وہ ساتوں سمندر مراد ہیں جو عرب کے اردگرد یا اُس کے نزدیک واقع ہیں جیسے بحیرۂ شام ۔ بحیرۂ قلزم ۔ بحر عرب ۔ بحر ہند ۔ بحیرۂ عمان ۔ بحیرۂ فارس ۔ بحر اسود ۔ لیکن ہندی

والوں نے بھی ساتھ ہی سمندر تجویز کئے ہیں جن کا ذکر اکثر گیتوں پرانوں اور کہانیوں میں ہے مگر ساتھ ہی اُن کا یہ بھی اعتقاد ہے کہ ان ساتوں سمندروں میں ایک نمک کا۔ ایک دُودھ کا۔ ایک گھی کا۔ ایک دہی (جغرات) کا ایک شراب کا۔ ایک گنّے کے رس کا۔ ایک شہد کا ہے۔ ہمارے زمانے میں پانچ بحرِ اعظم بتفصیل ذیل تحقیق ہوئے ہیں:۔ بحرِ شمالی۔ بحرِ اٹلانٹک بحرِ ہند۔ بحرِ جنوبی۔ بحرِ اوقیانوس یا بحرِ ظلمات + (۲) لڑکوں کے کھیل کا نام جسے پہلا۔ دُوجا۔ یا مچھورانی بھی کہتے ہیں + اس کھیل میں زمین پر لکیریں کھینچکر سات لمبے گھر بناتے ہیں۔ جن میں کسی کا نام پہلا۔ کسی کا دُوجا کسی کا تیجا۔ کسی کا چھتو۔ کسی کا کانوا۔ کسی کا پے ٹیک۔ کسی کا سات سمندر ہوتا ہے کھیلنے والا لڑکا ایک ایک گھر میں گیتا پھینک کر باری باری سے ایک ٹانگ سے جاتا اور اسی پاؤں کے انگوٹھے سے گیتا اُٹھا کر لاتا ہے جب اسی طرح سب گھر طے کر لیتا ہے تو جیت جاتا ہے +

**سات سنگار** (ا) اسمِ مذکر:۔ عورتوں کی سات آرائشیں جیسے سُرمہ لگانا۔ مہندی لگانا۔ پان کھانا۔ مِسّی لگانا۔ سر گوندھنا۔ زیور پہننا۔ افشاں چُننا یا چوڑیاں پہننا۔ لیکن ہندؤں میں سولہ سنگار مشہور ہیں +

**سات سوچ ہے کھا کے بلّی حج کو چلی** (ہ) کہاوت:۔ بہت سے پاپ کما کر نیک کام کا ارادہ کیا +

**سات سُہاگنوں کا ہاتھ لگوانا یا سات سُہاگنوں کو کھلانا** (ہ) فعلِ متعدی (عو):۔ سات زندہ خاوند والیوں سے شگونِ نیک کی خاطر بیاہ کا جوڑا سلوانا یا اُن کو مَنّت کا کھانا کھلانا +

**سات سہیلیوں کا جُھمکا** (ہ) اسمِ مذکر:۔ پروین۔ عقدِ ثریا۔ سپت رِشی یا سات مُنی۔ بچھے یا سات چھوٹے چھوٹے ستاروں کا گچھا جو اکثر موسمِ سرما میں نظر آتا ہے +

**سات پھیرے** (ہ) اسمِ مذکر (ہندو):۔ (۱) سات طواف جو آگ کے گرد کئے جاتے ہیں۔ سات پرکرما جو مقدس آگ یا مندر کے گرد دئے جائیں (۲) وہ طواف جو دُولہا دُلہن منڈھے کے اندر شادی کے وقت کرتے ہیں اور اس سے عقد بندھنا مراد ہوتی ہے +

**سات پھیرے پھرنا یا ہونا** (ہ) فعلِ لازم (ہندو):۔ عقد ہونا۔ نکاح ہونا۔ بیاہ ہونا +

**ساتا رُودہن** (ہ) اسمِ مؤنث:۔ سات بھیڑیوں کا جتھا۔ گُٹ بندی ؎



دل کیے دیتے ہیں بُتوں کے خط و خال + پھنس گیا ہے ساتا رُودہن میں غزال (رحمت)

**سَاتواں** (ہ) صفت:۔ ہفتم۔ سات سے نسبت رکھنے والا۔ سابع۔ جیسے ساتواں دن۔ ساتواں گھر وغیرہ +

**سَاتویں** (ہ) صفت:۔ ہفتم۔ سات سے متعلق۔ سابع جیسے ساتویں تاریخ ساتویں چیز وغیرہ +

**سَاتھ** (ہ) اسمِ مذکر:۔ (۱) معیت۔ ہمراہی۔ رفاقت۔ شمولیت۔ سنگت ؎

تو بھی غضب ہے تفرقہ انداز اے اجل + وہ بھی ہیں محوِ پٹ جاتے ہیں شوہر کے ساتھ (ناسخ)

(۲) تابعِ فعل:۔ ہمراہ۔ باہم دِگر۔ بشمول۔ ایکدوسرے کے ہمراہ۔ باہم + بالاتفاق (۳) تابعِ فعل:۔ سنگ۔ گیل۔ نال + سُدّاں۔ سمیت + سہت (۴) تابعِ فعل:۔ ایک جا۔ ایک جگہ + ایک ہی وقت (۵) صفت:۔ باہمی۔ ایک سنگ (۶) ساتھی۔ ہمراہی۔ سنگتی۔ جیسے "ہمارا ساتھ چھُوٹ گیا" یعنے ہمارا ساتھی چھُوٹ گیا (۷) اسمِ مذکر:۔ جماعت۔ گروہ۔ انجمن۔ سوسائٹی۔ فرقہ۔ منڈلی (۸) اسمِ مذکر:۔ شراکت۔ شاراکت۔ ساجھا (۹) میل ملاپ۔ ربط ضبط (۱۰) کبوتروں کی ٹکڑی کبوتروں کا جھاڑ۔ ٹکھنٹو ؎

> اِسی صُورت سے ہم ہر دم جو خطِ شوق بھیجینگے
> اُڑیگا ساتھ مَدوالے پر اُس گُل کے کبوتر کا + (نجم)

**ساتھ چھُوٹنا** (ہ) فعلِ لازم:۔ سنگ چھُوٹنا۔ بچھڑنا۔ جُدا ہونا + ملاپ ٹوٹنا۔ علیحدگی ہو جانا۔ جیسے "جنم جنم کا ساتھ چھُوٹ گیا" +

**ساتھ دینا** (ہ) فعلِ متعدی:۔ رفاقت کرنا۔ نباہنا۔ ہمراہ رہنا + حمایت کرنا۔ پُشتی کرنا۔ سہارا کرنا۔ مدد دینا۔ شریکِ رنج و راحت رہنا ؎

یداللہ کس لڑائی میں نہ آئے کام تجھ کے + حقیقت میں جو ساتھ دیتا ہے بہادُر کا (اسیر)

**ساتھ رہنا** (ہ) فعلِ لازم:۔ (۱) اکٹھا رہنا + ایک جگہ رہنا + ایک گھر میں رہنا (۲) ہمراہ رہنا۔ سنگ رہنا (۳) عورت کا مرد سے آشنائی رکھنا۔ پاس سونا صحبت رکھنا۔ جیسے "فلاں باندی فلاں ملازم کے ساتھ رہتی ہے" +

**ساتھ ساتھ چلنا** (ہ) فعلِ لازم:۔ ہمراہ چلنا۔ اکٹھا چلنا + پاس پاس چلنا قدم قدم اور مونڈھے سے مونڈھا ملا کر چلنا +

**ساتھ سو کر مُنہ چھُپانا یا ساتھ سونا اور مُنہ چھُپانا** (ہ) فعلِ متعدی:۔ بے تکلفی میں تکلف کرنا۔ اقرار میں انکار یا انکار میں اقرار کرنا ؎

اے جان ساتھ سو کر یہ کیا ہے مُنہ چھُپانا + مطلب اُدھر کو انکار کرنے سے نقاب ہم کو (رنگین)

ساتھ

کمک ساتھ بھی سونا ہے اُردُو کو چھپاتا ہے قربان میں اس ننگ کے یہ ننگ نیا ہے (جرأت)

**ساتھ کا کھلاڑی** (ہ) اسم مذکر:- بچپن کا دوست - لنگوٹیا یار - برابر کا یار - وہ شخص جس کے ساتھ بچپن میں کھیلے ہوں - گھر یار - ہمجولی +

**ساتھ کو** (ہ) تابع فعل:- (۱) روٹی کے ساتھ کھانے کو + سالن - تیون - لاون - دال - ترکاری وغیرہ - جیسے "روٹی تو پک گئی ساتھ کو کیا پکا" (۲) ہمراہ چلنے کو - جیسے "ساتھ کو کوئی بھی نہیں" (۳) توشۂ راہ - زادِ راہ - جیسے "ساتھ کو کیا لیا" +

**ساتھ کی کھیلی** (ہ) اسم مؤنث:- ہمجولی - ہم عمر لڑکی جو ساتھ کھیلی ہو - سہیلی +

**ساتھ لگا پھرنا یا ساتھ لگا جانا** (ہ) فعل لازم:- ہمراہ رہنا - پیچھے پیچھے پھرنا - پچھلا ہونا - دُمچھلا ہونا - دُم کے پیچھے رہنا ؎

اُس کے نزدیک تو میں اُس سے جدا جاتا ہوں
یک سائے کی طرح ساتھ لگا جاتا ہوں + (ناسخ)

**ساتھ لینا** (ہ) فعل متعدی:- ہمراہ لینا - سنگ لینا +

**ساتھ والا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) ہمراہی - سنگتی - ساتھی - رفیق - ہمنشین - مصاحب - ہم صحبت (۲) سپردائی - سنگتیا - سازندہ +

**ساتھ والی** (ہ) اسم مؤنث:- وہ عورت جو کسی عورت کے ساتھ آئی ہو - ڈومنی کے ساتھ کی + دُلہن کے ساتھ کی +

**ساتھ ہو جانا یا سنگ لینا** (ہ) فعل لازم:- پیچھے ہو لینا - ہمراہ ہو جانا - جیسے "چور یا گٹے کا ساتھ لگ لینا (۲) گانے بجانے - ناچنے کودنے - کھانے پینے یا رہنے سہنے میں شریک ہو جانا +

**ساتھ ہی ساتھ** (ہ) تابع فعل:- ایک ساتھ - ایک ہی سلسلے میں - ساتھ کے ساتھ +

**ساتھن** (ہ) اسم مؤنث:- ساتھ والی - ساتھ کی عورت +

**ساتھی** (ہ) اسم مذکر:- (۱) ہمراہی - ہمرہ - رفیق ؎

اُمید صبر و تحمل سنبھال کو بچا تھی + نہ ساتھ دیکھے وقت میں جلد نے ہلتی

(۲) ہم سبق - ہم مکتب (۳) مُمد و معاون - مددگار - حامی +

**ساٹا** (ہ) اسم مذکر (ہندو):- (۱) عوض معاوضہ - اَدلا بدلا - بدلا سدلا - مبادلہ - الٹا پلٹی - جیسے "ساٹے کی سگائی اور بیاہ جو روپے کا احسان گیا (کہاوت) (۲) منڈی کا باہمی لین دین +

ساچ

**ساٹھ** (ہ) صفت:- تین بیسی - شصت ۶۰ +

**ساٹھا** (ہ) اسم مذکر:- ساٹھ برس کا آدمی یا ساٹھ برس کا جوان ہاتھی +

**ساٹھا پاٹھا** (ہ) اسم مذکر:- بنی ہر یا ہاتھی ساٹھ برس تک جوان ہے - نیز جس مرد کے اس عمر میں قوٰی اچھے ہوں اُس کو کہتے ہیں +

**ساٹھا پاٹھا بیسی کھیسی** (ہ) کہاوت:- "ساٹھ برس کا مرد جوان ہوتا ہے، اور بیس برس کی عورت عمر سے ڈھل جاتی ہے" +

**ساٹن** (انگلش):- Satin سیٹن - اطلس - تافتہ - ولائتی - ایک قسم کا دبیز بہت کیلا ریشمی کپڑا +

**ساٹھی یا ساٹھی** (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کے سُرخ موٹے چاول جو ساٹھ دن کے اندر بشرط بارش تیار ہو جاتے ہیں +

**ساجن یا سجن** (ہ) اسم مذکر (ہندو):- (۱) سجن - خصم - خاوند - شوہر - میاں - پتی - بھرتار - کنت + سوامی - بالم - سائیں - مالک + پیا - پریتم (دوہا):-

ساجن وہ دن کون تھے جو سکھ سے لائی پیت + اب دُکھ دے نیارے بھئے کون گاؤں کی ریت

(۲) معشوق - من موہن - دلبر - جانی (دوہا):-

سجن سکارے جائینگے اور نین مرینگے روئے + بدھنا ایسی رین کو بھور کدھی نہ ہوئے

(۳) سردار - سہی پت - حاکم - امیر - نواب - راؤ - ٹھاکر - جیسے "ساجن چلے جن بنگلے جھونٹے پڑے بیٹھ" (۴) خداوند تعالیٰ - پروردگار - رام - صاحب - پرمیشر (پرم ایشر) - کرتار (بھجن کبیرا):-

کرے سنگار چتر البیلی ساجن کے گھر جانا ہوگا
وہیں تیرا پیہرو ہیں تیرا سُہرا وہیں تیرا پیو جانا ہوگا

**ساجنا** (ہ) اسم مذکر (گنوار):- سجنا - زیب دینا + بن پڑنا جیسے "جا کا کام واکو ساجے اور کرے تو ٹھینگا باجے" +

**ساجھا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) شرکت - مشارکت - شرکت تجارت یا کسی کام میں باہم شریک ہونا جیسے "ساجھا جورو خصم ہی کا بھلا" (۲) بانٹ - بانٹا - حصہ - بھاگ - بٹائی جیسے "سنی کی کمائی میں سب کا ساجھا" (۳) چندہ - بنجی - بہری جیسے "ساجھے کی ہنڈیا چوراہے میں پھوٹتی ہے" +

**ساجھی** (ہ) اسم مذکر:- شریک - پتی دار - حصہ دار - سہیم +

**ساجھی کرنا** (ہ) فعل متعدی:- شریک کرنا - ملانا - حصہ دار بنانا - پتی دار کرنا +

**ساجھی ہونا** (ہ) فعل لازم:- شریک ہونا - حصہ دار بننا - پتی میں شریک ہونا +

**ساچق** (ت) اسم مؤنث:- (بجیم بکسر جیم فارسی):- رسم حنابندی - بری

ساح

رات سے ایک روز پیشتر کی رسم جس میں دولہا کے ہاں سے مہندی نقل شکری۔ میوہ۔ سہاگ پڑا۔ پھلیل۔ جوڑا۔ عطر وغیرہ آرائش کے ساتھ کچھ آدمی لیکر جاتے ہیں۔ اگر دولہا کو خلعت ملتا ہے تو وہ بھی آج ہی کے دن جاتا ہے۔

**ساحِر** (ع) اسم مذکر۔ فسوں ساز۔ جادوگر۔ ٹونہایا۔ ٹونیا ✤

**ساحِرَہ** (ع) اسم مونث:۔ جادوگرنی۔ ٹونہائی ✤

**ساحِل** (ع) اسم مذکر:۔ سمندر خواہ دریا کا کنارہ ✤

**ساخت** (ف) اسم مونث:۔ (۱) بناوٹ۔ تصنّع ✤ بندش ✤ تکلّف ✤ گھڑت۔ تراش۔ وضع۔ ترکیب۔ ڈول (۲) بنائی ہوئی بات۔ مکر۔ جیلہ دم۔ فریب۔ جھل۔ پاکھنڈ ✤

**ساختَہ** (ف) صفت (۱) بنایا ہوا ✤ گھڑا ہوا ✤ مصنوعی (۲) جھوٹا۔ نقلی۔ اصلی کا نقیض جعلی ✤

**ساختَہ پَرداختَہ** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) بنایا سنوارا۔ آراستہ پیراستہ (۲) کیا کرایا۔ قول فعل۔ عملدر آمد (۳) کرتوت۔ کوتک۔ جیسے ان کو اس کا ساختہ پرداختہ سب منظور ہے ✤

**سادات** (ع) اسم مونث:۔ (۱) سید کی جمع الجمع۔ بہت سے سید (۲) قوم سید۔ وہ قوم جو حضرت علیؑ کی اولاد اور حضرت فاطمہ کے بطن سے ہو ✤

**سادگی** (ف) اسم مونث:۔ (۱) صفائی۔ سادہ روئی (۲) بے تکلفی۔ بے تکلفی۔ راستبازی۔ صاف دلی (۳) بے بناوٹی۔ ٹیپ ٹاپ کے بغیر ✤ بے کپٹی (۴) سادہ لوحی۔ نا سمجھی۔ سیدھا پن۔ بھولا پن۔ صفائی ✤

اس سادگی پہ کون نہ مرجائے اے خدا ✤ لڑتے ہیں اور ہاتھ میں تلوار بھی نہیں (غالب)

قربان سادگی کے لگا کہنے غیر سے ✤ کیا جانئے آج کیا تھا کہ سید خفا گیا (سید)

**سادَہ** (ف) صفت:۔ (۱) بے ریشہ۔ بن ڈاڑھی والا۔ صفا گالوں والا (۲) کورا بغیر لکھا۔ صاف (۳) بے ہنر۔ بے سلیقہ۔ پھوہڑ (۴) بھولا بھالا۔ سیدھا سادہ ✤

کوئی سادہ ہی اسکو سادہ کہے ✤ لگے ہے ہمیں تو وہ عیار سا (میر)

(۵) خالص۔ بے ملاوٹ۔ نرا۔ صرف (۶) بے ریا۔ بے کپٹ۔ صاف دل۔ بے تکلف۔ یکرنگ (۷) بن ترکاری کا گوشت۔ قلیہ (۸) بن گوٹہ کناری کا۔ کامدار کا نقیض ✤

سادہ لباس پہنا زیور اتار رکھا ✤ اس سادگی پہ تم نے فلک کو کم مدرکھا (مصحفی)

(۹) بے وقوف۔ مودھو۔ بھونڈو ✤

ہر صبح جو خورشید ترے منہ پہ چڑھے ہے ✤ ایسا نہیں سادہ کہیں جی سے اتر جاے (میر)

ساد

(۱۰) بے نقش و نگار ✤

**سادہ پَن** (ہ) اسم مذکر۔ (دیکھو سادگی) ✤

نہ جس کے چوٹی نہ جس کے کنگھی جس کو کرنا سنگار آوے
ابھی تو سادہ پن ہی غضب ہے جدھر کو دیکھے نہ وار آوے

**سادہ رُو** (ف) صفت:۔ بن ڈاڑھی موچھوں کا۔ صاف چہرے والا۔ صاف صاف گالوں والا ✤

کھول کر بال سادہ رو لڑکے ✤ خلق کا کیوں وبال لیتے ہیں (میر)

**سادہ دل** (ف) صفت:۔ صاف دل۔ بے کپٹ۔ بے کینہ ✤ بھولا۔ مودھو۔ بے وقوف ✤

وہ سادہ دل ہوں کہ تا دم ہے اپنا یہ مجھکو ✤ کمی ہوئی ہے محبت بنے نہ اگے آنے کی (داغ)

**سادہ دِلی** (ف) اسم مونث:۔ بے تکلفی۔ صفائی۔ بے ریائی۔ صاف دلی ✤

میں وہ دل کیوں تجھ سے تو کھیل کھلا کے جانے ✤ نہ میری سادہ دلی نہ ترا لڑکپن جائے (ہوش)

**سادہ طَور** (ف ۔ ع) صفت:۔ سادہ وضع۔ وہ شخص جس کا اول سے آخر تک ایکساں ڈھنگ ہے۔ بے ٹیپ ٹاپ ✤

**سادہ کار** (ف) اسم مذکر:۔ سادہ اور سُبک کام بنانے والا ✤ وہ سُنار جو نہایت عمدہ۔ نفیس اور پرداز کا کام بنائے ✤

**سادہ کاری** (ف) اسم مونث:۔ سادہ کار کا کام ✤

**سادہ کاغذ** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کورا کاغذ۔ بن لکھا کاغذ (۲) وہ کاغذ جس پر اسٹامپ نہ لگا ہو ✤

**سادہ لَوح** (ف ۔ ع) اسم مذکر:۔ کورا۔ بیوقوف۔ نادان۔ مورکھ۔ بھولا بھالا ✤

ہوا آئینہ اسکے کر منہ سے آگے ✤ کوئی سادہ لوح اوڑ ایسا نہ دیکھا (مروت)

**سادہ لَوحی** (ف ۔ ع) اسم مونث:۔ بیوقوفی۔ نادانی۔ مورکھ پن۔ سادگی۔ بھولاپن۔ مودھو پن ✤

فریب وعدہ کا شکوہ جو میں رو رو کے کرتا ہوں
تو میری سادہ لوحی پر وہ ہنس دیتا ہے قہ قہ کر (سودا)

سادہ لوحی تو عشق میں دیکھو ✤ جانتا ہوں کوئی مدد ہی نہیں (داغ)

**سادہ مِزاجی** (ف) اسم مونث:۔ صاف دلی۔ بے ریائی۔ بے تکلفی۔ سادگی ✤

سیکڑوں ہیں تری اس سادہ مزاجی پہ نثار
اور قربان ہیں ظالم تری ہٹ کے لاکھوں ✤ (سوز)

**سادہ وَضع** (ف ۔ ع) اسم مذکر:۔ (دیکھو سادہ طور) ✤

غنچہ نیلی جیسے نہ دیا جا کسی کو دل ✤ بیچارہ سادہ لوح فرشتہ خصال ہے۔ (دبیر)

**سادھ** (ہ) صفت:- (۱) تپسّی - پارسا - پرہیزگار - مقدّس - ست جن - ست پُرش - نیک - مہاتما (دوہا):-

سادھ ایسی چاہیئے دُکھیں دُکھاویں ناہیں * پان پھول چھیڑیں نہیں رہیں بغیچے ماہیں

(۲) اسم مذکر:- سنت - جوگی - بیراگی - فقیر - درویش (دوہا):-

سادھ بھئے تو کیا ہوا گیت بت جانی ناہیں * تُلسی پیٹ کے کارنے سادھ بھئے جگ ماہیں

(دوہا):- سادھ چلے بیکنٹھ کو جیو پالکی مانہ * رستے میں سے آئے پھر جاتا بمنگ کو مانہ

**سادھارن** (ہ) صفت (ہندو):- (۱) سمان - مانند - برابر - مُقابل - نظیر - ثانی - دوسرا - جیتا - مشابہ (۲) برتاؤ - روزمرّہ (۳) یہی - معمولی - عام درجہ کا - متوسط - میانہ - بیچ کی راس * ایسا ویسا - مُروّج - رائج (۴) سادہ * صاف - اصلی - قُدرتی - خالص - بے ملاوٹ - بے زرل * یک رنگ - بے ریا (۵) سہل - آسان (۶) اتّفاقی * عارضی (۷) تابع فعل - اکثر اوقات - بہت کرکے - عموماً * بارہا - اکثر بار * علی العموم - بیشتر - اتّفاق سے - اتّفاقیہ جیسے "میں تو سادھارن چلا آیا تھا" * یونہیں - بے سوچے سمجھے - آمدِ سخن جیسے "میں نے تو سادھارن کہدیا تھا" (۸) تابع فعل:- آسانی سے - بلا دقّت - بلا تکلّف (۹) تابع فعل - آہستہ - رسان سے - سہج سہج - ہولے سے - نرمی سے - رسان میں - دھیرج سے *

**سادھن** (س) اسم مذکر (ہندو):- (۱) اُپائے - جتن - تدبیر - علاج - تجویز - (۲) (صرف و نحو) فاعل - کسی کام کا کرنے والا (۳) نباہ - رفاہ - جوڑا (۴) کارروائی - بجا آوری - انصرام - تعمیل - اہتمام - عملدرآمد (۵) استعمال - عمل - مشق - ورد - ربط - مزاولت - ابھیاس * عادت - مجھاؤ - معمول - وتیرہ - دستور (۶) زہد - ریاضت - کشٹ - عبادت - بندگی - تپسیا - پرستش - جوگ (۷) اصلاح - درستی - ترتیب *

**سادھنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) سادھن کرنا - پورا کرنا * ثابت کرنا * بنانا * ٹھیک ٹھاک کرنا - درست کرنا - کرنا * جیسے "ایک سادھے سب سدھے - سب سادھے سب جائے" (۲) ابھیاس کرنا - مشق کرنا - مزاولت کرنا (۳) تیراندازی کرنا (۴) سکھانا - تعلیم کرنا - تربیت کرنا - پڑھانا (۵) ہلانا - مانوس کرنا (۶) تولنا - جانچنا - موزوں بنانا - جیسے "جسم سادھنا" "اس نٹ نے خوب جسم سادھ رکھا ہے" (۷) عادت ڈالنا - خو ڈالنا - مجھاؤ کرنا (۸) برقرار رکھنا - بحال رکھنا - قائم رکھنا - تھامنا - سنبھالنا - قابو میں رکھنا - اختیار کرنا - جیسے "ابھی چپ سادھی ہے تو غضب گھنّی سادھ کر بیٹھ گیا" (۹) قرینہ باندھنا - معمول کرنا * ترتیب دینا - باقاعدہ کرنا (۱۰) اصلاح کرنا - سنوارنا - سدھارنا - آراستہ کرنا * سیدھا کرنا - ترمیم کرنا - درست کرنا (۱۱) شست باندھنا - ٹھیک کرنا - چورسائی دیکھنا - سدھ دیکھنا - سدھ کرنا - ہموار کرنا - شاقول کے ذریعے سے دیوار کی کجی اور راستی دریافت کرنا - ٹیڑھا اور سیدھا دیکھنا (۱۲) سانچے میں ڈھالنا - صندل کرنا - نیز اوتارنا - ڈول ڈالنا - خاکہ کھینچنا (۱۳) روکنا - تھامنا - حبس کرنا - جیسے

آہ کرنے میں دم کو سادھے رہ * کہتے ہیں دل سے ہے جگر نزدیک (میر تقی)

(۱۵) ٹھاننا - ارادہ کرنا جیسے "دل میں بات سادھنا" *

**سادھنی** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سادھنے کا آلہ جو معماروں اور نجاروں کے پاس رہتا ہے - گُنیا - گونیا (۲) سادھ کی تانیث - زنِ پارسا *

**سادھو** (ہ) صفت:- (۱) اُتّم جن - سنت - ست پُرش - پارسا - پرہیزگار - سچا - صالح - متقی - دھرمی - ستی جتی - ایماندار - دیندار - معصوم - بے دوش - پاک صاف جیسے

سادھو کیجے سوپ کو پایا پیکے ہوہ * ادھی کیجے جالنی پچھے نگھے بچور

(۲) صاف دل - بے کپٹ - بے ریا - سیدھا سادا * بے شر (۳) اسم مذکر:- سادھ - بیراگی - جوگی - جیسے "سادھو کو کیا سواد گر نہیں بتاسے ہی سہی" (۴) اسم مذکر:- بھلا آدمی - بھلا مانس - مرد آدمی (۵) دیکھو سادھو بچّہ *

**سادھو بچّہ** (ہ) اسم مذکر:- ایک قوم جو نہایت مکّار - عیّار اور چالاک ہے اور بعض لوگوں کا خیال ہے کہ وہ لوگ قوم سندوری سے ہیں مگر عام بات یہ ہے چونکہ یہ لوگ اکثر درویشی بھیس بدل کر لوگوں کو دھوکا دیا کرتے ہیں اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا - جیسے "سادھو بچّے بہت جھوٹے تھوڑے سچّے" (۲) مکّار - عیّار - چالاک - دھوکے باز - فریبی - کیاد *

**سادی** (ف) صفت:- (۱) کوری - صاف - غیر منقّش * سفید (۲) جو کامدار یا زرّین نہ ہو (۳) خالص - نرمل - بے ملاوٹ - کیول (۴) بے ساختہ (۵) بھولی بھالی - سیدھی سادی (۶) صاف دل - بے کپٹ - یک رنگ - اندر باہر سے ایک - بے ریا (۸) بے تکلّف - سادہ مزاج (۹) بیوقوف - نادان * بے سلیقہ - پھوہڑ *

**سار** (ہ) اسم مذکر (ہندو):- (۱) پاسہ * چوسر کھیلنے کی کوڑیاں - تختی کھیلنے کی کوڑیاں (۲) پنجاب: گوسالہ (۳) عرق خیرہ - رس - عصارہ (۴) طاقت - بل - زور - سکت (۵) ست - ست - عطر - جوہر - لُب لباب (۶) گودا - مغز (۷) لوہا - آہن (۸) اسم مؤنث:- قدر قیمت - منزلت (دوہا):-

ہوں بجن جانت نا ہیں پیا پچھڑن کی سار ❊ جیا پچھڑن سے ہے کٹھن یا پچھڑن کی مار (۹) کھاد۔ میلا جو کھیتوں میں ڈالا جاتا ہے (۱۰) بساط شطرنج یا تختۂ نرد (۱۱) اعتبار۔ بزرگیت ❊

**سار جاننا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) قدر جاننا۔ گُن پہچاننا۔ قدردانی کرنا۔ عزت کرنا۔ حرمت کرنا۔ جیسے (گیت) :۔ "سیاں نے سوری سار نہ جانی جی" (۲) حقیقت جاننا۔ کیفیت معلوم کرنا جیسے (کہاوت) :۔ "ساہ پرائی پیڑ کی کیا جانے انجان" ❊

**سارا** (ہ) صفت :۔ (۱) کُل۔ تمام۔ سب۔ درولبت۔ جزوکُل جیسے "سارا گھر جل گیا تب چوڑیاں پونچھیں" (۲) پُورا۔ کامل۔ ناقص کا نقیض جیسے "سارا چاند گزر گیا تب آئے" (۲) اسم مذکر (پورب) :۔ سالا۔ خسر پُورہ۔ جورو کا بھائی ❊

**ساربان** (ف) اسم مذکر :۔ (۱) شتربان۔ سروان۔ اُونٹ والا۔ اُونٹ چلانے اور ہنکنے والا (۲) سانڈنی سوار۔ ناقہ سوار ❊

**سارتھی** (س) اسم مذکر :۔ (۱) رتھ بان۔ گاڑی بان (۲) رہنمائے قافلہ۔ بدرقہ۔ اگوا۔ ہادی۔ قافلہ سالار ❊

**سارجنٹ** (انگلش) Sergeant اسم مذکر :۔ رنگروٹوں کا سکھانیوالا۔ حوالدار۔ جمعدار۔ داروغہ۔ ناظر۔ اوّل درجہ کا وکیل ❊

**سارٹیفکٹ** (انگلش) Certificate (سرٹیفکیٹ) :۔ (۱) سند ❊ راضی نامہ۔ خوشنودی یا کارگزاری کی چِٹھی۔ چال چلن کی چِٹھی ❊ پروانۂ خوشنودیٔ مزاج ❊ شہادت نامہ۔ (۲) نوشتہ۔ دست آویز۔ وثیقہ۔ تمسک۔ قبالہ ❊

**سارس** (ہ) اسم مذکر :۔ کُلنگ۔ لکلک۔ لقلق ❊ تاز۔ کونج۔ ایک آبی لمبی ٹانگوں والے پرند کا نام جو ہمیشہ اپنے جوڑے کے ساتھ رہتا ہے اور اگر ایک مرجائے تو دوسرا بھی اپنی جان دیدیتا ہے ❊

**سارس کی سی جوڑی** (ہ) صفت :۔ ہر وقت اور ہر دم ساتھ رہنے والے ہمزاد کی مانند ❊

**سارق** (ع) اسم مذکر :۔ چور۔ دُزد۔ قزاق ❊

**سارنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو) :۔ (۱) پُورا کرنا۔ سنپُورن کرنا۔ اتمام پر پہنچانا۔ انجام دینا۔ ختم کرنا۔ تمام کرنا (۲) آنکھوں میں سُرمہ دینا۔ کاجل لگانا۔ جیسے انجن سارنا (دوہا) :۔

کاجل ساروں رس بھرے بندی لگاؤں سُرخ ❊ کھینچوں گا سینوری کی اُڈگن ہوئے تیس



(۳) گوٹا کناری وغیرہ بُننے والے جب بادلے کی تاروں کو گتھوں میں سے تانا درست کرنے کے واسطے ایک ایک تار نکالتے ہیں تو اُسے بھی سارنا کہتے ہیں ❊

**سارنگ** (س) اسم مذکر :۔ (۱) مور۔ طاؤس (۲) ایک قسم کا سانپ (۳) بادل۔ ابر۔ گھٹا (۴) مور کی آواز۔ کوک۔ جھنکار (۵) پپیہا ایک پرند کا نام جو برسات کے موسم میں رات کو بولا کرتا ہے (۶) راج ہنس ❊ کوکلا۔ (۷) ہاتھی۔ فیل ❊ شیر (۸) الوانِ مختلف (۹) دھنش۔ دھنک۔ قوسِ قُزح۔ آسمان کی کمان (۱۰) دیپک کی ایک راگنی کا نام (۱۱) بھونرا۔ (لکھنؤ) خوشبخبر (۱۲) شہد کی مکھی۔ بھڑ۔ تتیا۔ بر۔ برنی ؎

دل اُس کی زلف میں اُلجھا ہے میرے سر کھپڑا ہے
اکتی الاماں سارنگ کے چھتے کو چھیڑا ہے ❊ } (ناسخ)

(۱۳) سارنگی۔ چنگ ❊

**سارنگی** (ہ) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کے ساز کا نام جس میں تاروں کی بجائے تانت اور بال لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ دوتارا۔ چوسارا۔ چنگ ❊

ہندوستان میں سارنگی ایسا باجہ ہے کہ جس کا جواب کسی ملک میں ایجاد نہیں ہوا۔ اسکو اُجین کے حکیم سارنگا نے ایجاد کیا تھا۔ اسکی ابتدا یوں ہے کہ حکیم موصوف کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ جس طرح قدرت نے آدمی کے گلے سے ہر طرح کے نغمات پیدا کئے ہیں اسی طرح کوئی ساز ایجاد کیا جائے۔ چنانچہ اُس نے فصد وغیرہ سے لیکر گلے تک کی شکل کا ایک ساز ایجاد کیا اور اسکا نام سارنگی رکھا یعنی انگ (بدن) کا سا۔ اور اسی کے ایجاد کی وجہ سے وہ سارنگا کہلانے لگا۔ اس سے پہلے اسکا کچھ اور نام تھا۔ سارنگی میں اُس نے آدمی کے بدن کا ڈھانچہ بنایا اور تانت اور تار کی وہ رگیں بنائیں جو آواز اور نغمات کو اندر باہر لاتی اور لے جاتی ہیں اور جنکے ذریعے گلے یا سینے میں آواز گونجتی اور چلتی پھرتی ہے۔ پہلے سارنگی میں تمام وہ رگیں موجود تھیں جو آدمی کے بالائے ناف سے لیکر گلے تک ہیں گویا یہ ساز علم تشریح کا ایک نمونہ تھا۔ لیکن اب چودہ یا ستر وطرب سے زیادہ نہیں ہوتیں ❊

**سارنگیا** (ہ) اسم مذکر :۔ سارنگی بجانے والا۔ سارنگ نواز ❊

**سارے جہان کا چھٹا ہُوا** (ہ) محاورہ :۔ پاک شُہدا۔ نہایت لُچا ❊ از حد چالاک۔ عیّار۔ طرّار۔ ہوشیار۔ گُرگ انٹ۔ آٹھوں گانٹھ کمیت ؎

ہرچند داغ ایک ہی عیّار ہے مگر ❊ دشمن بھی تو چھٹے ہوئے سارے جہاں کے ہیں (داغ)

**ساڑھستی** (ہ) اسم مؤنث :۔ منحوس ستارے کا ساڑھے سات برس تک کا دورہ ❊ ادبار۔ بدطالعی۔ نحوست ❊

**ساڑھستی آنا** (ہ) اسم مؤنث :۔ ساڑھے سات برس کو سنیچر کی گرہ کا آنا ❊ نحوست آنا۔ بُرے دن آنا۔ ساڑھے سات برس تک وبال اور ناداری کا

## ساڑ

بھرا رہنا + کبھی آنا۔ اوبار آنا +

**ساڑھو یا ساڈھو** (ہ) اسم مذکر:۔ سالی کا خاوند۔ ہم زلف۔ ہمداماں۔ ہم ریش +

**ساڑھی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (ساڑھی کا مخفف) فصلِ ربیع۔ برس کے دوسرے چھ مہینے۔ جن میں گیہوں۔ جو۔ چنے۔ مٹر۔ سرسوں۔ ترہ۔ مسور۔ ارہر۔ وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں +

**ساڑھے** (ہ) صفت:۔ آدھا۔ نصف۔ جیسے ساڑھے چار ساڑھے تین وغیرہ +

**ساڑی یا ساری** (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی لمبی دھوتی جسے اکثر ہندنیاں آدھی کو باندھتی ہیں اور آدھی کو اوڑھتی ہیں۔ فارسی میں اسی کو سارو کہتے ہیں) چادر ؎ +

کیا ہی شبِ فراق صنم خوفناک ہے + ساڑی سیاہ اوڑھ کے نکلی ہے کالا (بحر)

**ساز** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) سامان۔ تیاری۔ درستی۔ سرانجام ؎

مرسوم تھے جس طرح کے انداز + شادی کا خوشی خوشی کیا ساز (نسیم)

(۲) باجا جیسے چنگ۔ عود۔ بربط۔ سارنگی۔ قانون ؎

فرقت میں کنتی نے چھیڑا دل نالاں کو + ناساز ہوا ہم کو محفل میں جو ساز آیا (سحر)

(۳) صفت:۔ موافق۔ ہم مزاج۔ ہم طبع۔ ہمدل۔ ہمراز ؎

ناساز ہے جو ہم سے اُسی سے یہ ساز ہے + کیا خوب دل ہے واہ ہمیں جس پہ ناز ہے (ذوق)

(۴) ربط۔ موافقت۔ میل ملاپ۔ ارتباط۔ اختلاط۔ گٹھت ؎

عدو سے سراسر اُسے ساز ہے + مرا خاک بھی دھیان آتا نہیں (ضمیر)

ساز یہ کینہ ساز کیا جانیں + ناز والے نیاز کیا جانیں (داغ)

آساں نہیں ہے تنہا دل اُس کا باز کرنا + لازم ہے پاسباں سے اب ہم کو ساز کرنا (مصحفی)

(۵) جنگ کے ہتھیار۔ سامان جنگ۔ سلاح جیسے خود۔ خفتان۔ زرہ۔ ڈھال۔ تلوار وغیرہ (۶) تناسب۔ تال میل (۷) ناچنے کا سامان جیسے پشواز۔ (۸) صدری کے اوپر کا فیتہ۔ گھنڈیاں وغیرہ (۹) گھوڑے کے کا سامان جیسے راس۔ چار جامہ۔ لگام۔ زیربند۔ کاٹھی وغیرہ +

**ساز باز** (ف) اسم مذکر:۔ گٹھت۔ گٹھوت۔ سازش + اتحاد + ایکا + موافقت ہم آہنگی +

**ساز باز کرنا** (ف) فعل متعدی:۔ (۱) سازش کرنا۔ گٹھنا۔ ہمراز ہونا (۲) میل ملاپ کرنا۔ میل جول کرنا۔ ربط ضبط بہم پہنچانا۔ دانت کاٹی روٹی یا ایک ہونا +

**سازش** (ف) اسم مؤنث:۔ اتفاق۔ ملاپ + گٹھت۔ لگاؤ۔ میل +

## ساغ

**سازگار** (ف) صفت:۔ مبارک۔ لائق + موافق۔ راست۔ راس + مصلح +

**سازگاری** (ف) اسم مؤنث:۔ موافقت۔ نباہ +

**ساز و سامان** (ف) اسم مذکر:۔ درستی۔ ترتیب + مال اسباب۔ لوازمات تیاری۔ مستعدی +

**سازندہ** (ف) اسم مذکر:۔ سازنواز۔ سارنگیا۔ طبلچی وغیرہ۔ سپردائی۔ سنگتیا۔ بجنتری۔ سماجی +

**ساس** (انگلش) ( Sauce ) اسم مذکر:۔ سالن۔ چیون۔ لاون + چٹنی +

**ساس پن** (انگلش) ( Sauce-pan ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کی دیگچی۔ پتیلی۔ دستی کرچھا +

**ساس** (ہ) اسم مؤنث:۔ خوشدامن۔ جورو یا خاوند کی ماں۔ ساس وکہاوت ہے۔ "ساس سے توڑ بہو سے ناتا +

**ساس کا پوت** (ہ) اسم مذکر (گنوار گیتوں میں):۔ کنتھ۔ خاوند۔ میاں۔ خصم۔ سوامی۔ پتی +

**سانسرا** (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ ساس کا گھر۔ سسرال۔ سُسرال۔ سوہرا +

**ساسر یا ساسن لیٹ** (انگلش) Saree net سارنٹ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا عمدہ باریک ریشمی کپڑا جو مختلف رنگ کا ہوتا ہے +

**ساشٹانگ ڈنڈوت کرنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ لمبا اوندھا لیٹ کر ڈنڈوت کرنا +

**ساعت** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) گھنٹہ۔ ڈھائی گھڑی (۲) لحظہ۔ لمحہ۔ پل۔ منٹ + طرفۃ العین +

**ساعد** (ع) اسم مذکر و مؤنث:۔ بازو مگر فارسی میں پہنچا یا کلائی کے معنوں میں آیا ہے ؎

صبح واعظ نے بیاں کی روشنئے شمع طور
خواب میں دیکھا تھا شب کو میں نے ساعد یار کا } (بحر)

جہاں کو قتل کیا تیغ بے نیام کی طرح + اگرچہ ساعدِ معشوق آستیں میں ہے (اسیر)

**ساعی** (ع) اسم مذکر:۔ کوشش کرنے والا۔ کوشاں۔ دوڑ دھوپ اور جد و جہد کرنے والا +

**ساغر** (ع) اسم مذکر:۔ جام۔ پیالہ۔ کٹورا۔ قدح۔ گلاس۔ شراب کا پیالہ + کاسہ ؎

سائل علی سے ہیں مئے کوثر کے اے فلک + ساغر ہمارے ہاتھ میں دے آفتاب کا (امانت)

**ساغر چلنا** (ف) فعل لازم:۔ شراب کا دور چلنا ؎

ساغ

ساقیا گو تنگ رنا ہے چل چلاؤ ٭ جب تلک بس چل سکے ساغر چلے (درد)

**ساغری** (ف) اسم مؤنث (گھٹنو)، معقدِ اسپ خصوصاً و سفرۂ انسان مجازاً ؎

پیتا ہوں ساغرِ ساقی جو میں پیا پے ٭
صد چاک اس الم سے زاہد کی ساغری ہے
([illegible])

**ساق** (ع) اسم مؤنث:۔(۱) پنڈلی۔ گھٹنے اور ٹخنے کے بیچ کا حصہ ؎

ساقِ سیمیں وہ تری دیکھ کے گوری گوری
شمع خجلت سے ہوئی جاتی ہے تھوڑی تھوڑی
([illegible])

(۲) منڈلا۔ درخت کا تنہ ٭ گدّا (۳) ساگ پات کا ڈنٹھل ٭

**ساقط** (ع) اسم فاعل:۔(۱) گرنے والا۔ جاتا رہنے والا (۲) اسم مفعول:۔ گرا ہوا ٭ متروک ٭ نکما ٭

**ساقط کرنا** (ف) فعل متعدی:۔(۱) حمل گرانا۔ حمل نکالنا (۲) بحر یا وزن سے گرانا ٭

**ساقط ہونا** (ف) فعل لازم:۔(۱) حمل گرنا۔ حمل اسقاط ہونا (۲) بحر یا وزن سے جاتا رہنا (۳) جانا۔ جاتا رہنا۔ گم ہونا۔ کھویا جانا جیسے "یہاں سے مطلب ساقط ہوتا ہے" ٭

**ساقی** (ع) اسم مذکر:۔(۱) شراب پلانے والا ؎

نکے ہے زاہد شراب گلگوں ہوا ہے دل بھی خراب آ دعا
بھلا دے ساقی بلا سے اسکو ڈبو کے تو بھی کباب آ دعا
([illegible])

پیونگا آج ساقی سیر ہو کر ٭ میسّر پھر شراب آئے نہ آئے (داغ)

(۲) ف:۔ حقہ پلانے والا۔ گلگو والا۔ بھنڈے بردار (۳) ف:۔ معشوق۔ معشوقہ محبوب۔ محبوبہ۔ صنم ؎

مے بھی ہے۔ مینا بھی ہے۔ ساغر بھی ہے ساقی نہیں
جی میں آتا ہے لگا دیں آگ میخانے کو ہم
([illegible])

**ساقن** (ف) اسم مؤنث:۔ بھٹیارن۔ وہ بازاری عورت جو اوباش وضع مردوں کو حقہ اور بھنگ۔ چرس وغیرہ پلاتی ہے ٭

**ساکت** (ع) صفت:۔(۱) چپ۔ خاموش۔ دم بخود۔ دم بستہ (۲) بےحس و حرکت۔ سنسان۔ نقش دیوار ٭

**ساکن** (ع) (۱) صفت:۔ ٹھیرا ہوا۔ بےحس و حرکت۔ غیر متحرک۔ قائم (۲) (ف) اسم مذکر:۔ باشندہ۔ مکین۔ متوطن۔ رہیس۔ رہنے والا۔ باسی۔ مقیم (۳) حرف نحو:۔ زندہ یا وہ حرف جس پر سکون یعنی جزم ہو ٭

سال

**ساکھ** (ہ) اسم مؤنث (۱) گواہی۔ شاہدی۔ شہادت۔ وجہ ثبوت۔ سند (۲) فصل۔ سماں۔ رت۔ موسم ٭ اناج کاٹنے کا سماں۔ تیار فصل ٭ ثمرہ۔ حاصل ٭ (۳) بھرم۔ اعتبار۔ پرتیت۔ بسواس۔ تیقّن۔ بھروسا۔ جیسے "رُت ہے ساکھ جائے سب کچھ" ٭ عقیدت (۴) وقار۔ عزت۔ آبرو نیکنامی۔ نام آوری ٭

**ساکھ جانا** (ہ) فعل لازم:۔ اعتبار جانا۔ پرتیت نہ رہنا۔ عزت جانا۔ بات جانا ٭

**ساکھا** (ہ) اسم مذکر۔ ہندو:۔(۱) شاخ۔ ٹہنی۔ ڈالی۔ ڈال (۲) گھمسان یُدھ۔ جنگ ٭ جدل۔ معرکہ۔ محاربہ۔ مجادلہ۔ ہتھیاروں کی لڑائی۔ (۳) رار۔ تکرار۔ کلیس۔ قضیہ۔ خانہ جنگی۔ لڑائی۔ جھگڑا۔ ٹنٹا (۴) لڑائی کے واسطے کچھ آدمیوں کا اتفاق۔ ایکا۔ یکدلی۔ (۵) نہایت نامور کے ساتھ لڑنا ٭

**ساکھا پڑنا** (ہ) فعل لازم:۔(۱) بڑی بھاری لڑائی ہونا۔ معرکۂ عظیم پیش آنا (۲) بہت بڑا صدمہ یا حادثہ واقع ہونا (۳) کلیس ہونا۔ تکرار ہونا۔ قضیہ ہونا ٭

**ساکھا ڈالنا** (ہ) فعل متعدی۔ ہندو۔ (عو):۔ لڑنا۔ جھگڑنا۔ فساد ڈالنا رار مچانا ٭

**ساکھی** (ہ) اسم مؤنث:۔ ساتھ کھیلنے والی لڑکی۔ وہ لڑکی جو کھیل کود میں مرد خواہ عورت کے ساتھ شریک ہو۔ سکھی اسکا مخفف ہے ٭ گواہ۔ شاہد

**ساگ** (ہ) اسم مذکر:۔ سبزی۔ ترہ۔ بقل۔ ترکاری۔ بھاجی ٭ بناس پتی۔ جیسے "پھوہڑ چڑو ساگ میں شوربا" ٭

**ساگ پات** (ہ) اسم مؤنث:۔ ترترکاری۔ بقولات ٭

**ساگر** (ہ) اسم مذکر:۔ سمندر۔ بحر۔ بحرِ محیط۔ بحرِ اعظم ٭

**ساگودانہ** (ف) اسم مذکر:۔ ایک لطیف دانے کا نام جو کھجور کے درخت سے بناتے اور اکثر بیمار کو کھلاتے ہیں۔ سابودانہ (ایک حکیم صاحب لکھتے ہیں کہ یہ ایک قسم کا غلہ ہے۔ جس طرح ہمارے ہندوستان میں کودوں ہے۔ فرق اتنا ہے کہ کودوں میں نشاستے کا جزو بہت کم ہے اور اس میں بالکل نشاستہ بھرا ہوا ہے۔ اسی وجہ سے زیادہ مقوی اور مسمّن بدن ہے۔ مزاجاً اول درجہ میں گرم تر بقولِ متاخرین) ٭

**ساگون** (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی مضبوط لکڑی ٭

**سال** (ہ) اسم مذکر:۔(۱) ایک قسم کا درخت جس کے اکثر کڑی تختے بنائے جاتے ہیں۔

اور نہایت مضبوط ہوتے ہیں (۲) چھید - سوراخ - روزن (۳) کانٹا - سُول - خار (۴) گھر - خانہ - مکان - جگہ (۵) ہندی مکتب - پاٹ شالا - دیسی مدرسہ (۶) ایک قسم کی مچھلی (۷) گیدڑ - شغال بسیار +

**سال** (ف) اسمِ مذکر :- (۱) برس - سمبت - سنہ (آفتاب کے دورے کی وہ حرکت جو بُرجِ حمل کے اوّل نقطے سے بُرجِ حوت کے اخیر نقطے تک ختم ہو)

دشت سے کب وطن میں پہونچونگا + کہ چھٹا اب تو سال آپہنچا (ناسخ)

(۲) عُمر - اوستھا +

**سالِ آئندہ** (ف) اسمِ مذکر :- اگلا سال - آنے والا برس +

**سال بسال** (ف) تابعِ فعل :- ہر سال - ہر برس - سالانہ - برسوڑی - برسویں دن +

**سال بھر** (ہ) تابعِ فعل :- تمام سال - تمام برس +

**سالِ پیوستہ** (ف) تابعِ فعل :- تیورس - پچھلے سال کا پچھلا سال +

**سالِ تمام** (ہ) اسمِ مذکر :- اخیر سال - اخیر سال کی رپورٹ +

**سالِ حال** یا **رواں** (ف + ع) تابعِ فعل :- امسال - سالِ موجودہ - اس برس +

**سال خوردہ** (ف) صفت :- (۱) پُرانا - فرسودہ - برتا ہُوا - مستعمل - سال دیدہ - کہنہ + (۲) بوڑھا - بڈھا - پیر + گرم و سرد چشیدہ + تجربہ کار - زمانہ دیدہ +

**سالِ شمسی** (ف + ع) اسمِ مذکر :- وہ برس جو سُورج کی چال پر حساب کیا جائے - سنکرانتی برس +

**سالِ فصلی** (ف + ع) اسمِ مذکر :- مسلمانوں کا خراج وصول کرنے کا سال - جس میں کوئی خاص مہینا مقرر نہیں +

و سال جلال الدین اکبر کے وقت سے جسے ۳۰۰ برس کا عرصہ ہُوا قرار پایا ہے - سالِ فصلی دراصل سالِ شمسی کا وہ برس ہے جو فصل سے تعلق رکھتا ہے - لیکن اس سال کا انکاس ہجری قمری تاریخ سے ہُوا ہے - جسکی مجملاً تفصیل یہ ہے کہ جس وقت جلال الدین محمد اکبر بادشاہ کے دفتروں میں خراج ہند کے واسطے مرزایانِ فارس کے حساب بموجب طرز جدید قرار پائی تو میتِ اسلام کے سبب سے سال ہجرت کو جو ہندوستانی دفاتر میں قدیم الایام سے چلا آتا تھا منسوخ یا دور کر کے اُس وقت کو سال ہجری مندرج و مندمج کر دیا - لیکن چونکہ خراج وصول کرنیکا مدار فصولِ شمسیہ پر موقوف ہے - اسوقت بہت سا فرق پڑنے لگا - پس بعض لوگوں کے قول کے مطابق دیوان ٹوڈرمل اور بعض کے کہنے کے موافق مرزایانِ فارس نے اس وقت جبکہ ۹۶۳ ہجری یعنی سنہ ۹۶۳ تھے - اور حسبِ اتفاق انہیں دنوں میں آغاز سالِ ہجری بھی غرۂ محرم ہوا کرتا ہے ابتدائے فصلِ خریف و قرب زمانِ اعتدال لیل و نہار کے جو ہندی جوتش سے سُنبلہ کا ۲۰/۲۲ درجہ ہے مطابق پڑا - لہٰذا اسوقت سے سنینِ ہجری کو جس قدر گذر گئے تھے فصلی قرار دیکر آغاز سال تحویل آفتاب برسُنبلہ سے جو تقریباً ابتدائے اسوج اور کوار اور فصلِ خریف یعنی ساونی کے کٹنے کے زمانے کا آغاز ہوتا ہے ٹھیرا لیا +

جب تاریخ ہجری کا قمری سال خراج وصول کرنے کے دفتروں میں تعلقِ فصل کے سبب سالِ شمسی سے بدل گیا اور دیگر سالانہ متعلقات تاریخ ہجری کے بارہ قمری مہینوں کے موافق بدستور سابق ہوتے رہے تو دونوں تاریخوں کے دنوں کی تعداد کے مقابلے کے وقت دو برس آٹھ مہینے سولہ دن چار گھڑی کی مدت میں قمری مہینوں کا ایک مہینے سے زیادہ فرق جا پڑا - کیونکہ سالِ شمسی ۳۶۵ ¼ دن کا ہوتا ہے اور سالِ قمری ۳۵۴ دن ۲۲ گھڑی کا (یہاں دن شب و روز کے مجموعہ یعنی ۶۰ گھڑی سے مراد ہے) پس اس سے معلوم ہوا کہ سالِ قمری سالِ شمسی سے ۱۰ دن ۵۳ گھڑی ۹ پل چھوٹا ہوتا ہے اور سالِ شمسی سالِ قمری سے تقریباً سات گھڑی کم گیارہ روز بڑا ہوتا ہے، چنانچہ اہلِ ہند اسی ایک مہینے کی زیادتی کو لوند کا مہینا یعنی سال کبیسہ کہتے ہیں - غرض شمسی سو سال کے عرصہ میں قمری حساب کے موافق قریب قریب تین برس کچھ دن کا فرق جا پڑتا ہے اسوقت یعنی ہماری تالیف لغات کے زمانہ میں اور علے الخصوص اس لفظ سالِ فصلی کے لکھتے وقت فصلی سنہ ۱۲۹۳ - ہجری ۱۳۰۳ - عیسوی ۱۸۸۶ ہیں - فقط + سید احمد

۲۵ جون ۱۸۸۶ء مطابق ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۰۳ھ موافق ۹ - اساڑھ فصلی ۱۲۹۳ مقابل اساڑھ بدی تیج - سمبت ۱۹۴۳ بکرماجیتی - مقام کوہ شملہ دار الخلافۂ ہند یا تفریح گاہ حکام ہند

**سالِ قمری** (ف + ع) اسمِ مذکر :- وہ برس جو چاند کی چال پر شمار کیا جائے +

**سالِ کبیسہ** (ف) اسمِ مذکر :- وہ تیرہ مہینوں کا برس جو تین سال کے بعد آتا ہے جسے ہندی میں لوند کا برس کہتے ہیں (کبیسہ سالِ شمسی کے سوا گیارہ دن جو قمری سال کے مقابلہ میں زائد ہوتے ہیں اور انہیں جمع کر کے قمری تیسرا سال تیرہ مہینے کا کر دیا کرتے ہیں اور اسی کو ہندی میں لوند کہتے ہیں) +

**سال گرہ** (ف) اسمِ مؤنث :- (وہ کلاوہ جس میں بچے کی عمر یاد رہنے کے واسطے سال بسال اُس کے پیدا ہونے کی تاریخ میں گرہ لگاتے جاتے ہیں) جنم دن - برس گانٹھ - رشتۂ عمر ؎

تیرے زخمی یہ ہوگا تری یاد رہیگی + اس کی دنیا میں یہی سال گرہ ہوئیگی (دبیر)

**سالِ گذشتہ** (ف) اسمِ مذکر :- گذرا ہُوا برس - پچھلا برس +

**سالِ مال** یا **مالی** (ف) اسمِ مذکر :- خراج یا محصول وصول کرنے کا برس +

**سال وار** (ہ) تابعِ فعل :- (دیکھو سال بسال) +

**سال**

**سالا** (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) بیوی کا بھائی۔ خسر پورہ۔ جیسے "دیوار کھودے آلا۔ گھر کھودے سالا" (۲) ایک سخت گالی جیسے "چل سالے" "سالے کی شامت آئی ہے" +

**سالار** (ف) اسمِ مذکر :- سردار۔ افسر۔ سرگروہ + پیشوا۔ رہنما + کپتان +

**سالارِ جنگ** (ف) اسمِ مذکر :- سپہ سالار۔ جنگی لارڈ۔ فوجی افسروں کا خطاب (۲) (؟) :- سالا۔ خسر پورہ +

**سالارِ قافلہ** (ف + ع) اسمِ مذکر :- قافلہ کا سردار۔ اگوا +

**سالارِ قوم** (ف + ع) اسمِ مذکر :- قوم کا سردار۔ چودھری۔ سرگروہ۔ سرغنہ +

**سالار مسعود غازی** (ع) اسمِ مذکر :- یہ سالار ساہو بن عطاء اللہ غازی بن طاہر غازی بن طیب غازی بن محمد غازی کے فرزند ہیں اور وہ عمر غازی بن بطل غازی بن عبد المنان بن محمد حنفیہ بن امیر المومنین اسد اللہ الغالب رحمتہ اللہ علیہم کے دلبند تھے +

(سالار مسعود غازی نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی بارھویں پشت میں اکیس رجب ۴۰۵ھ روز یکشنبہ کو بوقت صبح صادق اجمیر شریف میں جلوہ فرمایا۔ اٹھارہ سال گیارہ مہینے چوبیس روز دنیا کی ہوا کھا کر انیسویں برس بوقتِ عصر روز یکشنبہ چودھویں رجب ۴۲۴ھ کو بہرائچ میں جہاد کر کے راجہ شہر دیو کے تیر سے شربتِ شہادت نوش کیا۔ کہتے ہیں آپ سلطان محمود غزنوی کے بھانجے تھے۔ اوّل آپکے والد ماجد سلطان مذکور کے سپہ سالار رہے۔ پھر آپ اپنے والد کے عہدے پر ممتاز ہوئے سومنات وغیرہ میں خوب دادِ شجاعت دی۔ ہندوستان کے ہندو مسلمان بکثرت ان کے معتقد ہیں۔ بالے میاں، غازی میاں، سالار غازی، پیر حلیم کے نام سے آپ خاص ہند میں اور سالار رجب کے نام سے ملک خراسان میں مشہور ہیں) +

**سالانہ یا سالیانہ** (ف) صفت :- (۱) سال سے نسبت رکھنے والا۔ برسوڑی۔ برسی۔ برس دن کا۔ برسویں دن کا۔ سال بسال کا۔ (۲) (و) اسمِ مذکر :- وہ وظیفہ یا مشاہرہ یا جاگیر وغیرہ کی آمدنی جو سال تمام پر آئے +

**سالانہ آمدنی** (و) اسمِ مونث :- سال بھر کی آمدنی۔ سال بھر کی وصولیت +

**سالانہ نقشجات** (و) اسمِ مذکر :- سالانہ نقشہ وار رپورٹ۔ برس روز کی کارگذاری۔ ہر ایک محکمہ کا خانہ پُری کیا ہوا نقشہ +

**سالانہ رپورٹ** (و) اسمِ مونث :- برس دن کے تمام احوال اور کارگذاری کی رپورٹ جو ہر ایک سررشتہ کا حاکم افسر اعلےٰ کے پاس بھیجتا ہے +

**سالک** (ع) اسمِ مذکر :- (۱) راہرو۔ راہ چلنے والا (۲) پابندِ شرع۔ درویش۔ زاہد۔ خدا دوست (۳) دلّی کے ایک نامی شاعر کا تخلص جو حضرت غالب کے

**سام**

شاگرد تھے۔ اور مرزا قربان علی بیگ انکا نام تھا۔ ایک دو دیوان چھوڑ گئے ہیں +

**سالگرام** (س) اسمِ مذکر :- (مرکب از سال + گرام) (۱) وہ جگہ جہاں سال کے بہت سے درخت ہوں (۲) ایک پہاڑ کا نام جس پر ایک قسم کا پتھر پیدا ہوتا ہے کہ اُسے ہندو لوگ وشنو کی مورت خیال کر کے لاتے اور پوجتے ہیں۔ یہ پتھر دریائے گنڈک میں بہت ملتے ہیں +

**سالم** (ع) صفت :- (۱) کامل۔ ثابت۔ پورا + تمام۔ سب۔ سارا (۲) صحیح۔ سلامت۔ تندرست۔ بھلا چنگا (۳) محفوظ۔ مصئون + جوں کا توں + مامون۔ بے جوکھوں +

**سالن** (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) ترکاری۔ تیمون۔ لاون۔ نان خورش۔ روٹی کے ساتھ کھانے کی نمکین ترکاری (۲) گنوار :- گوشت۔ قلیہ +

**سالنا** (ہ) فعلِ متعدی :- (۱) چھید کرنا۔ بیندھنا۔ سوراخ کرنا۔ برمانا + چول ٹھونا۔ چول میں پھنسانا جیسے "چارپائی سالنا" (۲) کاٹنا۔ تراشنا +

**سالو** (ہ) اسمِ مذکر :- ایک قسم کا سرخ کپڑا۔ لال تند۔ سوہا لتہ + آل کی ململ نہایت سرخ ململ +

**سالوتری** (س) اسمِ مذکر :- گھوڑے کا حکیم۔ بیطار۔ چوپایوں کا علاج معالجہ کرنیوالا +

**سالہ** (ف) صفت :- سال سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے یکسالہ۔ دوسالہ۔ سہ سالہ وغیرہ +

**سالہا سال** (ف) تابعِ فعل :- برسوں۔ مدتوں۔ قرنوں +

**سالی** (ہ) اسمِ مونث :- بیوی کی بہن۔ خارنہ۔ خواہر زنہ جیسے "سالی آدھی نہالی سلہج پوری جوئے" +

**سالیانہ** (ف) اسمِ مذکر :- (دیکھو سالانہ) +

**سامان** (ف) اسمِ مذکر :- (۱) اسباب۔ اثاثا۔ چیز بست۔ ساز۔ لوازمہ ؎

کس کام کے ہیں جو کسی سے رہا نہ کام + سر ہو مگر غرور کا ساماں نہیں رہا (مومن)

(۲) تیاری۔ آمادگی۔ تہیہ + آراستگی۔ سجاوٹ۔ تکلف۔ ٹھاٹ ؎

کس نے ملنے کا کیا وعدہ کہ داغ + آج ہو تم اور ہی سامان میں (داغ)

(۳) ہتھیار۔ اوزار + راچھ۔ مصالح (۴) (؟) :- سرانجام۔ بندوبست۔ درستی۔ اصلاح + ہوش +

**سامان بندھنا** (و) فعلِ لازم :- تیاریاں ہونا۔ کسی چیز کی درستی کا بندوبست ہونا۔ کسی چیز کے ظاہر ہونے کے آثار نمایاں ہونا۔ ڈھنگ پڑنا ؎

بر توانائی طاقت کی لیری گئی گھل + عشق اور حسن میں جب جنگ کا سامان بندھا (جرأت)

**سامانِ عیش** (ف۔ ع) اسم مذکر:۔ چین چان۔ امن و امان یا نشاط کے لوازمات۔ لوازمۂ خوش گزرانی۔ جیسے شراب کباب۔ ناچ + رنگ دھن دولت وغیرہ +

**سامان کرنا** (ف) فعل متعدی:۔ کسی چیز کی درستی کا انتظام کرنا۔ تیاری کرنا۔ لوازمات کا بہم پہنچانا +

**سامان میں آنا** (ف) فعل لازم (عو):۔ (۱) آپے میں آنا۔ ہوش میں آنا مزاج ٹھیک ہونا۔ مزاج کا اصلاح اور درستی پر آنا۔ غصہ فرو ہونا۔ مزاج دھیما پڑنا۔ ٹھنڈا ہونا۔ دھیما ہونا (۲) قابو میں آنا۔ قبضہ میں آنا + سمٹنا۔ ڈھنگ سے لگنا +

**سامان** (ہ) صفت (ہندو):۔ جیسا۔ مانند۔ مثل۔ مقابل۔ نظیر۔ سا +

**سامُدرک** (س) اسم مؤنث (ہندو):۔ وہ ہندی علم جسکے وسیلے سے ہاتھ پاؤں کی لکیریں دیکھکر آدمی کے بُرے بھلے طالع کو بتادیتے ہیں۔ قیافۂ دست و پا +

**سامرتھ** (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ (۱) شکتی۔ طاقت۔ مقدور + قدرت + حیثیت۔ لیاقت (۲) بل۔ زور (۳) گنجائش۔ وسعت۔ سمائی۔ ظرف۔ حوصلہ (۴) رسائی۔ پہنچ۔ مداخلت +

**سامرتھی** (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ بلونت۔ بلوان۔ بڑا کرمی۔ طاقتور۔ شہ زور +

**سامری** (ع) اسم مذکر:۔ ایک شہر سامرہ کے رہنے والے جادوگر کا نام جو بعض آثار سے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو پہچان لیا کرتا تھا۔ چنانچہ اُس نے ایک مرتبہ ایک چاندی سونے کا گوسالہ بناکر اُس کے پیٹ میں حضرت موصوف کے گھوڑے کے پَیروں کے نیچے کی خاک لیکر بھردی جس سے وہ گوسالہ فوراً زندہ ہوکر باتیں کرنے لگا اور اس ترکیب سے اُس نے حضرت موسیٰ کی اُمّت کے ایک بڑے گروہ کو گمراہ کیا +

**سامری فن** (ع + ف) اسم مذکر:۔ مجازاً جادوگر۔ فسوں ساز سے

مے ملا کر ساقیانِ سامری فن آب میں ∴
کرتے ہیں جادو سے اپنے آگ روشن آب میں (ناسخ)

**سامع** (ع) اسم مذکر:۔ سُننے والا۔ شنوا۔ مستمع۔ وہ شخص جو دوسرا پڑھے اور آپ اُس کے سُننے میں شریک ہو۔ قاری کا نقیض +

**سامعہ** (ع) اسم مؤنث:۔ کان کی ایک قوّت کا نام جو اصوات اور آواز کا ادراک کرتی ہے۔ سُننے کی قوّت +

**سامک** (ہ) اسم مذکر:۔ ایک غلّہ کا نام جو ایک خاص قسم کی گھاس سے نکلتا ہے۔ مزاجاً سرد و خشک۔ قابض و مولّد ریاح +

**سامگری** (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ اسباب۔ سامان +

**سامنا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) رو کشی۔ مقابلہ سے

گلشن میں ہے کیا گلوں کا جوبن + بلبل کو ہے سامنا غضب کا (اسیر)

(۲) جنگ۔ لڑائی۔ مٹھ بھیڑ سے

جب سے اُس کی ابروؤں کا ہے تصور کیا کریں
سامنا کس کس طرح سے ہم کو تلواروں کا ہے (جرأت)

(۳) آگا۔ رو۔ پیشانی + نظارہ گاہ (۴) روبرو۔ سنمکھ (۵) بھینٹ + ملاقات + چار آنکھیں + برابری۔ گستاخی +

**سامنا کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) مقابلہ کرنا۔ روکشی کرنا۔ لڑنے کے ارادے سے آگے بڑھنا سے

سامنا کرنے کو ابرِ نوبہار اُٹھا تو تھا + رو دیا پر اُس نے میری چشمِ تر کے سامنے (معروف)

(۲) گستاخی کرنا۔ روبرو کھڑا ہوجانا + گستاخی کا جواب دینا۔ برابری کرنا + سوال و جواب کرنا (۳) لڑنا۔ لڑائی کرنا۔ ہتیار اُٹھانا +

**سامنا ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) مقابلہ ہونا۔ روکشی ہونا۔ مٹھ بھیڑ ہونا سے

تری تیغِ ادا نے سب کو مارا + قضا کو سامنا ہے اب قضا کا (اسیر)

نگہ اُس شوخ کی مجھ پر پڑی جاں کا خدا حافظ
ہوا ہے سامنا اے دل بلائے ناگہانی کا ([illegible])

(۲) بھینٹ ہونا۔ چار آنکھیں ہونا۔ دو چار ہونا۔ ملاقات ہونا سے

داغ میں پر چاہی لونگا باتوں باتوں میں اُنہیں
شرط یہ ہے میرا اُن کا سامنا ہونے لگے + ([illegible])

(۳) روبرو ہونا۔ سنمکھ ہونا۔ مقابل ہونا (۴) بے پردگی ہونا۔ پردہ نہ رہنا +

**سامنے** (ہ) تابع فعل:۔ (۱) آگے۔ روبرو۔ مقابل۔ مُنہ کے آگے۔ جیسے مرن چلی سوکھ سامنے سے

آپس میں تری آنکھیں ہیں کیا یار سامنے
لڑنے کو ہیں دو آہوئے تاتار سامنے ([illegible])

کیوں تری موت آئی ہے گی عزیز + سامنے سے برے ارے جا بھی (میر)

(۲) ہوتے۔ ہوتے ہوئے۔ موجودگی میں جیسے "باپ کے سامنے اُسے کوئی نہیں پوچھتا" (۳) سیدھ میں۔ سیدھا۔ جیسے "سامنے چلا جاؤ" (۴) بالمواجہ۔ مُنہ در مُنہ۔ جیسے "اُن کے سامنے کہدیا" +

**سامنے آنا** (ہ) فعلِ لازم:- (۱) مُقابل ہونا - رُوبرُو ہونا - چار آنکھیں کرنا - باہم آنا - مُنہ دِکھانا - جلوہ گر ہونا ؎

سمجھا ہے کسے تو غیرتا اپنے رُخ زیبا کو چھپا۔
پردے کو اُٹھا کر سامنے آ تو اُدر نہیں ہیں اور نہیں

(۲) پیش آنا - بدلہ ملنا - پھل پانا +

**سامنے پڑنا** (ہ) فعلِ لازم:- آگے آنا مُقابل ہونا + مزاحم ہونا - روکنے کھڑا ہو جانا +

**سامنے دھر لینا** (ہ) فعلِ مُتعدی:- (۱) آگے دھر لینا - آگے آگے لے چلنا آگے کر لینا ؎

دِل کو وہ لیچلا یوں گاڈ کو جیسے قصاب + ذبح کرنے کے لئے سامنے دھر لیتا ہے (جرأت)

(۲) پکڑ لینا - گرفتار کر لینا - تھام لینا - لے چلنا +

**سامنے کا** (ہ) تابعِ فعل:- (۱) آگے کا - رُوبرو کا + موجودگی کا - جیسے "ہمارے سامنے کا بچہ ہے" یا "ہمارے سامنے کا بنا ہے" (۲) صفت:- مقابل کا - برابر کا (۳) اسمِ مذکر:- حریف - دُشمن - مُدعی +

**سامنے کرنا** (ہ) فعلِ مُتعدی:- (۱) رُوبرُو کرنا - ملانا - پیش کرنا - ہاتھ میں ہاتھ دینا (۲) پردہ اُٹھانا - آگے کرنا - دکھانا (۳) مُقابل کرانا - سنمکھ کرانا +

**سامنے کی آنکھیں پھوٹیں!** (ہ) دعائے بد:- یعنے بدبین کی آنکھیں جو سامنے اور مقابل ہیں کور و بے نُور ہو جائیں (۲) قسم جنت:- یعنی سامنے کی آنکھیں پٹم ہوں ؎

سب تہرِ خدا اسی پہ ٹوٹیں ❊ آنکھیں مرے سامنے کی پھوٹیں (مومن)

**سامنے کی بات** (ہ) اسمِ مؤنث:- (۱) رُوبرو کا ذکر - آگے کی گفتگو (۲) موجودگی کا حال - بیتے جی کا ذکر - زندگی کا بیان +

**سامنے ہونا** (ہ) فعلِ لازم:- (۱) مُقابل ہونا - سنمکھ ہونا + رُوبرُو ہونا + آگے آنا + پردہ اُٹھانا - ظاہر ہونا - پردہ نہ کرنا - پردے میں نہ ہونا (۲) مُقابلہ کرنا - روکش ہونا ❊ لڑنا + گستاخی سے پیش آنا + لڑنے کھڑا ہو جانا (۳) لڑائی مانگنا - دعوتِ جنگ دینا (۴) ٹوکنا - دنگل میں اُترنا +

**سامی** (ہ) اسمِ مذکر:- (دیکھو سوامی) - سوامی - پتی - خاوند - میاں - شوہر +

**سان** (ہ) اسمِ مؤنث:- وہ کرنڈ کا بنا ہوا گول پتھر جسے پھرانے سے لوہے کے ہتھیار و ہا اُستروں وغیرہ پر دھار لگتی ہے - دھار رکھنے کا پتھر - سلّی - پتھری - فسان - سنگِ صیقل ؎



تیز ہر دم کرتی ہے تیغ نگاہِ یار کو + چشم کی گردش ہوئی ہے سان ابرِ تیغ ابرو کو (ناسخ)
اُس مُحبت کو آفتاب پرستی بہانہ ہے + تیغ نگہ کو چاہئے سان آفتاب کی (؍؍)

**سان چڑھانا یا رکھنا یا لگانا** (ہ) فعلِ مُتعدی:- سان کے ذریعے سے تیز کرنا - دھار رکھنا - باڑھ رکھنا - پتھر چڑھانا ؎

قتل کو کس کے چڑھالی تیغ تو نے سان پر
اُترے ہے آنکھوں میں زخموں کے مرے خوں دیکھکر

**سان پر چڑھنا** (ہ) فعلِ لازم:- پتھری پر تیز ہونا - فسان پر لگنا - باڑھ پر رکھا جانا - دھار رکھی جانا ؎

آنکھوں کی گردشوں سے یہ جوہر عیاں ہوئے + تیغِ نگاہِ یار بھی چڑھتی ہے سان پر

**سان دھرنا** (ہ) فعلِ مُتعدی:- سان لگانا - تیز کرنا - دھار نکالنا - باڑھ رکھنا +

**سانبھر** (ہ) اسمِ مؤنث:- (۱) ایک جھیل کا نام جو علاقۂ جے پور میں واقع ہے - اور اُس کے پانی سے از خود نمک بنتا ہے جیسے "سانبھر جانے اَلونا کھائے" (۲) اسمِ مذکر ایک قسم کا نمک جو سانبھر جھیل میں تیار ہوتا ہے - کانی نمک کا نقیض جیسے "کوئی کھائے سانبھر کوئی کھائے لاہوری" ❊

**سانپ** (ہ) اسمِ مذکر:- (از سرپ بمعنی رینگنا) سرپ - ناگ - مار + مامُوں + اجگر - اژدہ + کیڑا - افعی - رسّی ؎

وحشتِ گیسو میں یہ عالم ہے دلِ بیتاب کا
نالۂ پیچاں جو ہے اک سانپ ہے سیماب کا

(کہاوت):- "سانپ اور چور ڈبے پر چوٹ کرتا ہے" ❊

**سانپ چھاتی پر پھرنا** (ہ) فعلِ لازم:- (۱) (دیکھو چھاتی پر سانپ لوٹنا) (۲) بڑا صدمہ گذرنا - دل پر چوٹ لگنا - نہایت رنج گزرنا ؎

چھاتی پہ اُس کے کیوں نہ پھرے سانپ ہجر میں
جو ہو ڈسا ہوا تری زلفِ سیاہ کا

ہلا کے زُلف نہیں کی تھی کس نے بوسے پر
کہ پھر گیا مری چھاتی پہ اُس نہیں کا سانپ

(۳) نہایت افسوس کرنا - پچھتاوا آنا - ملولا آنا - رودابٹ ہونا - تلملاہٹ ہونا - اضطراب ہونا ؎

پھرے ہے سانپ چھاتی پر مری کن کن خیالوں کا
تصور آنکھ میں آجاتا ہے جو اُس کے بالوں کا +

(۴) رشک گزرنا - رشک میں جلنا - آگ میں لوٹنا - حسرت آنا ؎

سان

پھر گیا سانپ رقیبوں کی کُہیں چھاتی پر
ہاتھ سے میرے وہ جب مار پہن کے پھولے (بحر)

**سانپ سا چھاتی یا دل پر پھرنا** خواہ **لوٹنا** (ہ) فعل لازم:۔ (دیکھو سانپ چھاتی پر پھرنا۔ نمبر ۱-۲-۳) ے

دمِ بیان اُس زلف کا جب آتا ہے + دل پہ اک سانپ سا پھر جاتا ہے (جُرأت)

اُس کی زلفِ عنبریں کا آگیا کُھلنا جو یاد
رات بھر سینے پہ میرے سانپ سا لوٹا کیا (ناسخ)

یوں جو وہ متصل کرے چوٹیں + تیرے سینے پہ سانپ سے لوٹیں (مومن)

یاد آتی ہے جو وہ زلفِ سیاہ + سانپ سا چھاتی پہ پھر جاتا ہے آہ (میر)

**سانپ سا لہرانا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سانپ کی طرح جنبش کرنا + سانپ کا جھومنا ے

زُلف کو رُخ سے اُٹھاؤ یہ بھی کوئی حُسن ہے
جب ہوا لگتی ہے بس اک سانپ سا لہرائے ہے (ناسخ)

(۲) صدمہ گزرنا + رشک گزرنا + افسوس آنا۔ ملولا آنا۔ تلملاہٹ ہونا۔ اضطراب ہونا +

**سانپ سُونگھ جانا** (ہ) فعل لازم:۔ سانپ کا ڈس جانا۔ سانپ کا کاٹ کھانا ے

دل اُس کے سایۂ نخلِ قد میں اُونگھ گیا + غم کا سانپ مسافر کو آہ سونگھ گیا (نصیر)

شمیم کاکُل پیچاں سے میرج اُونگھ گیا + تو آپ کہنے لگے اس کو سانپ سونگھ گیا (انشا)

(۲) سانپ کا زہر چڑھ جانا۔ زہر کے مارے بیہوش ہو جانا +

**سانپ تو نکل گیا مگر رستہ بُرا پڑا** (ہ) کہاوت:۔ یعنی آفت سے تو بچ گئے مگر شگون بُرا ہوا +

**سانپ سب جگہ ٹیڑھا چلتا ہے۔ اپنے بِل میں سیدھا جاتا ہے** (ہ) کہاوت:۔ بُرا آدمی سب جگہ نٹ کھٹی کرتا ہے مگر گھر میں سیدھا رہتا ہے

**سانپ کا بچہ سپولیا** (ہ) کہاوت:۔ بُرے آدمی کی اولاد بھی بُری کیفیتی یا شریر کا بچہ بھی شریر ہی ہوتا ہے +

**سانپ کا تماشا** (ہ) اسم مذکر:۔ وہ تماشا جو سپیرے پونگی بجا کر سانپ کو خوش کر کے دکھاتے ہیں ے

یہ کالے سانپ وہ گیسو ہیں جن کے + تماشے میں ہوئے ہیں گنج زر خرچ (آتش)

**سانپ کا کاٹا** (ہ) صفت:۔ سانپ کا ڈسا ہوا۔ مار گزیدہ۔ جیسے "سانپ کا کاٹا سوئے بچھو کا کاٹا رومے" ے

سان

بچیں بدست زلف کے مارے کو کہ دریا میں صنم
سانپ کے کاٹے کو دیتے ہیں بہا تیسرے دن (بحر)

**سانپ کا کاٹا رسّی سے ڈرتا ہے** (ہ) کہاوت:۔ جو شخص موذی سے تکلیف اُٹھاتا ہے وہ ہمیشہ اُس کے ہمشکل دوسرے سے ڈرتا ہے۔ صدمہ رسیدہ کو ذرا سا صدمہ بھی ڈرا دیتا ہے۔ "دودھ کا جلا چھاچھ کو پھونک پھونک کر پیتا ہے" ے

چمن میں دیکھوں کیا سنبل کو ہوں اُس زلف کا مارا
مثل ہے سانپ کا کاٹا ہوا رسّی سے ڈرتا ہے (ناسخ)

سمجھتے ہیں خیالِ زلف کو بھی زلف سودائی
ہیں کاٹا ہے جب سے سانپ نے رسّی سے ڈرتے ہیں (ناسخ)

**سانپ کا سر ہی کچلا کرتے ہیں** (ہ) کہاوت:۔ موذی کو جیتا ہی نہیں چھوڑتے۔ شر انگیز کی شامت ہی آیا کرتی ہے +

**سانپ کا مَن** (ہ) اسم مذکر:۔ سانپ کا دل جس کی نسبت عوام الناس کا خیال ہے کہ وہ چودھویں رات کے چاند کی مانند چمکتا اور جس کے ہاتھ لگتا اُسے بادشاہ بنا دیتا ہے بلکہ تمام آفات۔ ضرر و نقصان وغیرہ سے بچا دیتا ہے۔ نہ آگ اُسے جلا سکتی ہے نہ پانی ڈبو سکتا ہے۔ مشہور ہے کہ جب سانپ نہایت خوش ہوتا ہے تو رات کے وقت اُسے مُنہ سے نکال کر جنگل میں رکھتا اور کوسوں اُس کی روشنی میں سیر کرتا پھرتا ہے۔ غرض یہ سب کہانیاں ہیں ے

اسکو نہ سمجھ قرصِ قمر یہ شبِ ہجراں + ہے یہ اک سانپ کا مَن منہ پہ اُگل کر (انشا)

تمہارا خالِ رُخ زلفوں میں جب لے سیمتن چمکا
تعجب ہے کہ دو مارِ سیہ میں ایک مَن چمکا (بحر)

وہ اندھا پڑا تھا سو روشن ہوا + جواں اُس میں وہ سانپ کا مَن ہوا (میر حسن)

**سانپ کھلانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سانپ کو جادو یا منتر کے زور سے تسخیر کرنا۔ بہلانا۔ سانپ کو پچھلانا۔ کسی کے سر پر منتر کے زور سے سانپ کی روح کو بلوانا ے

زُلف کو شانہ صفت ہاتھ لگا مت مژدت
سانپ کالا ہے یہ ہاں اس کو بہ تدبیر کھلا (ناسخ)

(۲) نافہم مغلوب الغضب مردم آزار آقا کی نوکری کرنا +

**سانپ کے پاؤں پیٹ میں ہوتے ہیں** (ا) کہاوت:۔ بدذات کی بدی ظاہر نہیں ہوتی۔ فتنہ انگیز کی باتیں پیٹ میں ہوا کرتی ہیں ے

سان

انگشتیں ہیں اُس شانے کی کیوں زلف کے خم میں
ہوتے ہیں سدا سانپ کے تو پاؤں شکم میں [illegible]

رکھتے ہیں پوشیدہ موذی اپنا قابو میں گر ہیز
پیٹ میں سے پاؤں کب باہر نکالے مارتے [illegible]

شمشیر تیری ماہیے دریائے قہر ہے
چلنے کو اُس کے پیٹ میں ہیں مثلِ مار پاؤں [illegible]

**سانپ کے سانپ پاؤں ہنا** (ہ) کہاوت:- مُوذوں کی بُری صحبت موذی کا موذی ہی دوست۔ کند ہمجنس باہمجنس پرواز +

**سانپ کی سی کنچلی جھاڑنا** (ہ) فعلِ متعدی:- نکھرنا۔ رنگ نکالنا۔ صاف اور ستھرا بننا۔ پر پُرزے نکالنا +

**سانپ کی سی لہر** (ہ) اسمِ مونث:- سانپ کے کاٹے کا سا پیچ و تاب۔ مارگزیدہ کی سی جنبش۔ سانپ کے کاٹے کا سا اثر۔ سانپ کے کاٹے کی سی ہڑک۔ درد راہٹ ؎

سانپ کی سی لہر اک دل پر مرے پھر جائے ہے
یاد آئے ہے جب اُس کی زلف بل کھائی ہوئی [illegible]

**سانپ کی لکیر** (ہ) اسمِ مونث:- وہ نشان جو سانپ کے نکل جانے پر رہتا ہے۔ سانپ کی کنچلی کا نشان۔ سانپ کے پیٹ کا نشان جو چلتے وقت پڑتا ہے ؎

مانگ سب کہتے ہیں جسکو سانپ کی ہے وہ لکیر
کنچلی موباف ہے اور اُس کی چوٹی مار ہے [illegible]

**سانپ کے مُنہ میں** (ہ) تابع فعل:- معرضِ ہلاکت میں خطرناک جگہ میں۔ جان جوکھوں میں ؎

باندھکر شکیں خیالِ زلفِ دلبر لے چلا + سانپ کے مُنہ میں مجھکو تقدیر لے چلا (داغؔ)

**سانپ کے منہ میں چھچھوندر نگلے تو اندھا اُگلے تو کوڑھی** (ہ) کہاوت:- گھُنے بے بنتی ہے نہ چھوڑے بن نگلے اِدھر کنواں اُدھر کھائی ہر طرح سے خطر ہی خطر ہے +

**سانپ کے نیچے کا بچھو** (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) موذی اور ظالم آدمی۔ نہایت زہردار کژدم جس نے سانپ کے نیچے پرورش پائی ہو ؎

سانپ کالا ہے اگر وہ گیسوئے عنبر فشاں
سانپ کے نیچے کا بچھو زیرِ ابرو خال ہے [illegible]

**سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے** (ہ) کہاوت:- کام نکل آئے مگر ضرر نہ ہو یعنی سانپ تو مر جائے پر لاٹھی کو صدمہ نہ پہنچے +

سان

**سانپ نکل گیا لکیر پیٹا کرو** (ہ) کہاوت:- موقع کھو کر اب پچھتایا کو جو چیز قابو سے نکل گئی اب اُسکا ذکر کیا۔ فوت شدہ چیز پر افسوس بے فائدہ ہے +

**سانپ نہیں جو مٹی چاٹ کر رہیں** (ہ) کہاوت:- ہر شخص اپنی ہی خوراک کھا سکتا ہے اُس میں صرفہ ناممکن ہے +

**سانپ والا** (ہ) اسمِ مذکر:- سپیرا۔ سانپ کا کھلاڑی ؎

تمہاری زلفوں سے ہمکو ضرر نہیں ہرگز
کہ پاس رکھتے ہیں ہر وقت سانپ والے تک [illegible]

**سانپا** (ہ) اسمِ مذکر (صحیح سیاپا) ہندی:- (۱) ماتم۔ سوگ۔ نوحہ۔ مُردے کا سوگ جو قوم یا خاندان میں ایک میعاد مقررہ تک رہتا ہے (۲) سراپ بددعا۔ کوسنا۔ (۳) گریہ وزاری۔ رونا پیٹنا۔ ماتم و شیون +

**سانپا پڑنا** (ہ) فعلِ لازم (ہندی):- ماتم پڑنا۔ کہرام مچنا۔ واویلا ہونا +

**سانپا کرنا** (ہ) فعلِ متعدی (ہندی):- نوحہ کرنا۔ میت پر رونا +

**سانپا لاہوری** (ہ) صفت:- چونکہ لاہور کے کھتریوں میں مدت دراز تک مُردے کا ماتم رہتا ہے اس سبب سے بڑے ماتم یا سوگ کو لاہوری سانپے سے نسبت دیتے ہیں +

**سانپن** (ہ) اسمِ مونث:- (۱) ناگن۔ مادہ مار۔ سانپ کی ملین + دو موہی سانپ۔ چونکہ اس کی مادہ یا نر متحقق نہیں اس سبب سے سانپن ہی کہتے ہیں (۲) ایک لمبی بالوں کی لکیر یا بھونری جو بعض آدمیوں کی پشت اور گھوڑے کے کندھے کی جڑ میں ہوتی اور منحوس خیال کرتے ہیں لوگوں کا گمان ہے کہ جس عورت کے یا گھوڑے کے سانپن ہو اُسکا خاوند زندہ نہیں رہتا +

**سانپوں** (ہ) اسمِ مذکر:- سانپ کی جمع +

**سانپوں کی سبھا میں جیبھوں کی لپالپ** (ہ) کہاوت:- بُروں کے بُرے ہی کام۔ موذیوں کی محفل میں تکلیف ہی کا چرچا +

**سانپے جانا** (ہ) فعلِ لازم:- (ہندی) ماتم کے واسطے جانا۔ شریکِ ماتم ہونا۔ کنبہ کی عورتوں کا کنبہ کی میت میں میعاد مقررہ تک رونے پیٹنے جانا +

**سانپے کی تیل** (ہ) اسمِ مونث (ہندی۔ عو حقارتاً):- وہ پوشاک یا لباس

## ساں

جو خوب عورت ایک دفعہ دام لگا کر بنا لیتی ہے اور ہر ایک تقریب کے لئے اٹھو میں
ماتم میں جہاں بہت سی عورتیں جمع ہوتی ہیں۔ اُسی کو پہن کر جاتی ہے
تاکہ عزت میں بٹا نہ لگے۔ تہوار کی پوشاک۔ دکھانے کا لباس +

**سانتھل** (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ ران۔ زانو۔ جانگھ +

**سانٹ یا سانٹھ** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) **گلجھٹی** + گانٹھ۔ گرہ۔ عقدہ۔ اس طرح تاگے سے تاگا سٹا ہوا کہ معلوم نہ دے (۲) سازش۔ اَنسیٹ گٹھت باہم ملجانا۔ بندش (۳) دشمنی۔ عداوت باطنی جیسے "ان کے دل کی سانٹ کُھلنی مشکل ہے" (۴) خرمن کوب۔ اناج گاہنے کا جوبی آلہ (۵) سنجوگ۔ ملاپ۔ اتفاق۔ ربط ضبط +

**سانٹ یا سانٹھ لگانا** (ہ) فعل متعدی:۔ گرہ دینا۔ تاگا جوڑنا۔ تاگے کے دونوں سروں کو بے معلوم جوڑنا +

**سانٹ یا سانٹھ لینا** (ہ) فعل متعدی:۔ ملا لینا۔ شریک کر لینا۔ یار بنا لینا۔ گانٹھ لینا۔ سازش کر لینا۔ باہم ساز کر لینا +

**سانٹا** (ہ) اسم مذکر:۔ چابک۔ تازیانہ۔ چمڑے کا تسمہ بندھی ہوئی لکڑی جس سے بیل ہانکتے ہیں (۲) انکس۔ کنجک۔ پینا۔ آر +

**سانٹھنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ملانا۔ گانٹھنا۔ شریک کرنا۔ یار بنانا۔ دوست بنانا (۲) چپکانا۔ چسپاں کرنا۔ لئی یا گوند سے جوڑنا (۳) نتھی کرنا۔ منسلک کرنا۔ اُلجھانا (۴) گرہ لگانا۔ گانٹھ دینا۔ تاگا جوڑنا +

**سانجھ** (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ شام۔ مغرب۔ سورج ڈوبنے کا وقت۔ سندھیا۔ جھٹ پٹا +

**سانجھ سویرے** (ہ) اسم مؤنث:۔ صبح شام ؎

سانجھ سویرے مل کر چڑیاں چُوں چُوں چُوں چُوں کرتی ہیں
چُوں چُوں چُوں چُوں چُوں چُوں کیا وہ بیچوں بیچ کرتی ہیں (بہار)

**سانجھی** (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ لڑکیوں کا ایک تہوار جو اسوج کے مہینے یعنی دسہرہ میں ہوتا ہے۔ اس میں گوبر کی مُورتیں دیواروں پر بنا کر شام کو اُس کے آگے گیت گاتیں اور اس نام سے گھر گھر مانگتی پھرتی ہیں۔ ایک فرضی دیوی +

**سانچ** (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) سچ۔ صدق۔ ست۔ راستی (۲) صحیح۔ درست۔ بجا۔ ٹھیک +

**سانچ کو آنچ نہیں یا سانچ کو کیا آنچ** (ہ) کہاوت:۔ سچ کو جوکھوں نہیں۔ ایمان کو ضرر نہیں۔ سچ ہمیشہ ترتا ہے ؎

جلنے سے شوق دل کے سبب بچ گیا خلیل
وہ بات ہے کہ سانچ کو ہرگز نہیں ہے آنچ (مصحفی)

یار سے کیوں دردِ دل نہیں کہتا
سُنا نہیں ہے وہ تُو نے کہ سانچ کو کیا آنچ (بیان)

**سانچا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گنوار:۔ سچا۔ صادق۔ راستگو (۲) قالب۔ دھات کی چیزیں یا کھیا نڈ وغیرہ کے کھلونے ڈھالنے کا اوزار + ڈھانچا (۳) رحم۔ بچہ دان کوکھ۔ دھرن +

**سانچے** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سانچا کی جمع (۲) لفظ سانچا کی وہ صورت جو حروف متغیرہ کے آنے سے الف سے یے بدل کر آجاتی ہے اور اس کے معنی وہی واحد کے لئے جاتے ہیں +

**سانچے کی سچی** (ہ) اسم مؤنث (بازاری):۔ مرد کے نطفے کو ضائع نہ ہونے دینے والی عورت۔ وہ عورت جسے پہلے ہی جماع میں ہر دفعہ حمل ہو جائے +

**سانچے میں ڈھالنا** (ہ) فعل متعدی:۔ قالب میں ڈال کر بنانا۔ خراد اُتارنا۔ سڈول اور خوبصورت بنانا + خوش ترکیب اور خوش قطع بنانا

نقط نقشہ نہیں خوب اُس کا عالم ہی نرالا ہے
خدا نے اُس کو سر سے پاؤں تک سانچے میں ڈھالا ہے (خواجہ وزیر)

تم ہی کہو کہ کہاں تھی یہ وضع یہ ترکیب
ہمارے عشق نے سانچے میں تم کو ڈھال دیا (ذوق)

**سانچے میں ڈھلنا** (ہ) فعل لازم:۔ قالب میں بنایا جانا۔ سر تا پا خوش ترکیب اور خوش وضع ہونا۔ تناسب اعضا اور نک سک سے درست ہونا۔ خوبصورت بنا۔ تراشیدہ ہونا۔ تراش خراش حاصل کرنا۔ موزون ہونا۔ خراد چڑھنا ؎

تفاوت قامت یار اور قیامت میں ہے کیا مومن
وہی نقشہ ہے لیکن یاں ذرا سانچے میں ڈھلتا ہے (نسیم)

ناتراشیدہ ہے وہ اور یہ ہے سانچے میں ڈھلا
شاخ مرجاں اُڑ ہے دستِ حسیناں اُڑ ہے (ناسخ)

ڈھلا سارا بدن سانچے میں گویا + ذرا اُترا نہیں ظالم کہیں سے (داغ)

**سانچی** (ہ) صفت (گنوار):۔ راست۔ سچی۔ ٹھیک۔ درست۔ صحیح۔ واقعی جیسے "سانچی بات سعد اللہ کہے۔ سب کے من سے اُترا رہے" (کہاوت)

سال

سانحہ (ع) اسم مذکر:- واقعہ - وقوعہ - حادثہ - صدمہ - کسی بات بجاز آخر بد کا ظہور +

سانڈ (ہ) اسم مذکر - مرکب از (سیا - آنڈ) بدھیا کا نقیض - آنڈو - آنڈو والا خصیے دار خصی کی ضد (۲) بچار - وہ بیل یا گھوڑا جسے بچے دلوانے کے واسطے رکھیں - رگھو - اسپ نر (۳) وقف کیا ہوا بیل جسے کسی دیوتا کے نام پر آزاد کرتے ہیں اور وہ بے روک ٹوک پھرا کرتا ہے (۴) صفت:- فربہ - جسیم - ضخیم شحیم - موٹا تازہ - توانا + غم و فکر سے آزاد - بے فکرا - جیسے "رانڈ کا سانڈ" (۵) شہوت پرست - مست - مدماتا - عیاش - لنڈیت +

سانڈا (ہ) اسم مذکر - گوہ کی قسم کا ایک جانور جس کا تیل طلائے تعضیب یا گٹھیا کے واسطے نکالا جاتا ہے - نظام سانڈا +

سانڈنی (ہ) اسم مونث:- اونٹنی - ناقہ - جمازہ - قدمباز اور تیز رفتار سواری کی اونٹنی - یا اونٹ +

سانڈنی سوار (ہ) اسم مذکر:- ناقہ سوار - شتر سوار - وہ قاصد جو تیز رفتار اونٹنی یا اونٹ پر چڑھ کر خبر لے جائے - نامہ بر - پیغامبر +

سانڈیا (ہ) اسم مذکر:- (۱) بوتہ - اونٹ کا بچہ (۲) گوٹا بننے کا تر - گوٹے کا بیلن +

سانس (ہ) اسم مونث و مذکر:- (۱) نفس - دم - پھونک جیسے "جبتک سانس ہے تب تک آس ہے" (دوہا):-

تن کی تنگ سرائے میں تنگ ۔ پاہو چین
سانس نقارہ کوچ کا باجت ہے دن رین +

(۲) دمہ - دمہ کا مرض (۳) درزِ شگاف جیسے تختے میں سانس پڑنا وغیرہ (۴) بھاپ جیسے "دیگ کا سانس روک دو" (۵) چھے تک گننے کے وقفہ کو بھی ایک سانس کہتے ہیں - اگرچہ اکثر شعرائے اردو نے اسے مونث باندھا ہے - مگر بول چال میں مذکر ہی سنا جاتا ہے - بلکہ جرأت نے بھی اس غزل میں جس کا قافیہ وصال بحال نہال اور ردیف ہوا ہے مذکر ہی باندھا ہے - چنانچہ ہم مطلع اور وہ شعر اس جگہ درج کرتے ہیں ؎

اس کے جانے سے یہ ملال ہوا ۔ ہجر ہی میں مرا وصال ہوا
دردِ دل سے جو دم لگا رکنے ۔ سانس لینا مجھے محال ہوا (جرأت)

سانس اکھڑنا (ہ) فعل لازم:- دم رکنا - دم اٹکنا - سانس کا مشکل سے نکلنا - قریب مرگ ہونا - دم واپسیں لینا ؎

کیا آئے تم جو آئے گھڑی دو گھڑی کے بعد
سینے میں ہوگی سانس اڑی دو گھڑی کے بعد

سال

سانس اکھڑنا (ہ) فعل لازم:- دم اکھڑنا - سوءِ تنفس ہونا + دم کے تسلسل میں فرق آنا - دم نہ سمانا - سانس قابو میں نہ رہنا ؎

دمِ جاں بلب ہجر کا ٹوٹیگا نہ لے موت
بیمار کی یہ سانس نہیں ہے کہ اکھڑ جائے

سانس الٹے لینا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو الٹے سانس لینا +

سانس بھرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) آہ بھرنا - نالے کرنا - اوپر کا دم لینا - (۲) دم چڑھنا - ہانپنا - سانس پھولنا - ہونکنا - اونچے اونچے سانس لینا - تھک کر جلدی جلدی دم لینا (۳) اخیر سانس پورے کرنا - عمر کے چند بقیہ سانس لینا +

سانس پھولنا (ہ) فعل لازم:- دم چڑھنا - ہانپنا - سوءِ تنفس ہونا - جو جلدی جلدی چلنے یا اوپر چڑھنے خواہ بوجھ اٹھانے سے وقوع میں آئے + دمہ کا مرض ہونا +

سانس ٹوٹنا (ہ) فعل لازم:- دم ٹوٹنا - دم کے تسلسل میں فرق آنا +

سانس ٹھنڈی بھرنا یا - لینا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو ٹھنڈے سانس بھرنا ؎

ہمیشہ چپ ہی رہے ہم کبھی جو ٹھنڈی سانس
بھری بھی ہم نے تو ہو کر بتنگ جاں سے بھری

سانس چڑھنا (ہ) فعل لازم:- دم پھولنا - ہونکنی لگنا + تھکنا - بیدم ہونا - معمول کے خلاف دم آنا +

سانس رکنا (ہ) فعل لازم:- دم بند ہونا - گلا گھٹنا - ضیق النفس ہونا +

سانس کا روگ (ہ) اسم مذکر:- دمہ - ضیق النفس +

سانس کھینچنا (ہ) فعل متعدی:- دم روکنا - دم سادھنا - حبس نفس کرنا - حبس دم کرنا - دم چرانا +

سانس گہری بھرنا یا لینا (ہ) فعل متعدی:- دم سر کھینچنا - دیر تک سانس لئے جانا - لمبا سانس لینا ؎

لی باد بہار نے پھریری ۔ سانس اک بھری صبا نے گہری (انشا)
(گہرے سانس بھرنا زیادہ بولتے ہیں) +

سانس لینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) دم بھرنا - سانس کھینچنا - نفس کشیدن کا ترجمہ ؎

دردِ دل سے جو دم لگا رکنے ۔ سانس لینا مجھے محال ہوا (جرأت)

## سان

(۲) کسی عورت کی ہوا کھینچنا یا بھاپ چھوڑنا +

**سانس نہ لینا** (ہ) فعل متعدی :- جلد مرجانا - دم تک نہ نکالنا +

**سانس نہ نکالنا** (ہ) فعل متعدی :- دم نہ مارنا - اُف نہ کرنا خاموش رہنا - چُپ سادھنا +

**سانسا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) فکر - اندیشہ - خدشہ - سوچ - بچار - چنتا تردد - تشویش ؎
مرگئے دم کب تک رہیں :: بارے جی کے ساتھ سب سانسے گئے (میر)
"جب ماتھ دیا کا نسا تو روٹی کا کیا سانسا" (۲) ڈر - خوف - دہشت - ہول ہیبت - دغدغہ - خطرہ +

**سانسا چڑھنا** (ہ) فعل لازم :- فکر و اندیشہ ہونا - تردد و پیش آنا - جیسے "جہاں بیٹی جوان ہوئی اور ماں باپ کو سانسا چڑھا" +

**سانسا کرنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- فکر کرنا - اندیشہ کرنا - چنتا کرنا ؎

سجن سانسا مت کرو سر پر ہے سائیں
جو کچھ لکھا للاٹ میں بھیجیں گے یا نہیں
([illegible])

**سانک** (ہ) اسم مونث :- شاخ - ساق - ٹہنی جیسے "علیبی کی سانک" +

**سانگ** (ہ) اسم مذکر :- برچھی - سیلا - بھالا - نیزہ - انکس - کجک - آر + •

**سانکل** (ہ) اسم مونث (ہندو) :- زنجیر - توڑا - کنڈی +

**سانگ یا سوانگ** (ہ) اسم مذکر :- (۱) کھیل تماشا (۲) بہروپ - روپ بھرنا - نقل بنانا - بھیس بدلنا (۳) جھانکی - نظارہ (۴) راس لیلا - کریڑا بلاس - ناچ (۵) چھگل - فریب - شعبدہ - دھوکا (۶) کرتوت - کرتب (۷) مضحکہ - تمسخر - ٹھٹھا - مزاح ؎

گو دین کی صورت ہے پر سیرت نہیں اُس کی
یہ دین ہے یا دین کا ہے سانگ بتاؤ
([illegible])

**سانگ بنانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) روپ بھرنا - نقل کرنا - مسخرہ بنانا (۲) رسوا کرنا - ہنسی اُڑانا +

**سانگ بننا** (ہ) فعل لازم :- (۱) روپ بھرنا - نقل کرنا (۲) تماشا بننا - مسخرہ بننا (۳) سوانگ تیار ہونا - کوئی روپ بھرا جانا +

**سانگ بھرنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) روپ بھرنا - نقل بنانا (۲) چھگل کا نٹھنا - فریب بنانا - دھوکا دینا +

**سانگ کرنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) تماشا کرنا - کھیل کرنا (۲) بکھیڑا پھیلانا - جھگڑا مچانا - جیسے "یہ کیا سانگ کر رکھا ہے" (۳) روپ بھرنا -

## سان

(۴) مسخرا پن کرنا (۵) پاکھنڈ پھیلانا - رنگ لانا - جنگل کا ٹھٹھا ؎

کیا ستم ہے یہ کہا اُس نے مجھے غم کے مریض
لاکھ تم سانگ کرو ہم نہیں دم میں اُن آنے والے
([illegible])

**سانگ لانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) پاکھنڈ پھیلانا - جنگل کا ٹھٹھا پھیلانا یا مکر کرنا - ڈھونگ مچانا - شعبدہ دکھانا - فیل لانا - جھگڑا نکالنا - رنگ لانا ؎
وہ پردہ نشیں تو نہ دیگا دکھائی :: کوئی سانگ جب تک نہ لاوینگے (پردہ جُرأت)
(۲) روپ بھرنا - مختلف صورتیں دکھانا ؎
اشتیاقِ رُخ گیسو میں ترے دل میرا :: سانگ لایا کبھی آئینہ بنا شانہ ہوا (ناظل)

تدتک آوے وہ کسی صورت تماشا دیکھنے
اتنی خاطر جا کے کیا کیا سانگ واں لاتا ہوں میں
([illegible])

**سانگ مچانا** (ہ) فعل متعدی :- کھیل کرنا - تماشا کرنا - مسخرا پن پھیلانا +

**سانگ آملے** (ہ) اسم مذکر (دلال) :- ایک آنہ - گنڈا +

**سانگر** (ہ) اسم مذکر :- جنڈ کی پھلی جسے ہندو لوگ اچار وغیرہ ڈالنے کے کام میں لاتے ہیں - بادی کے حق میں نہایت مفید ہے +

**سان گمان** (ہ) اسم مذکر (عو) :- وہم و خیال +

**سانگی یا سوانگی** (ہ) اسم مذکر :- سوانگ بھرنے والا + بہروپیا + تماشا گر کھلاڑی - بھانڈ - نقال +

**سانگی** (ہ) اسم مونث :- گاڑی کے آگے کا وہ حصہ جس کے دونوں طرف لکڑیاں باندھ کر جالی سی بُن دیتے ہیں تاکہ اسباب وغیرہ نہ گرنے پائے باجی کا نقیض + گاڑی بان کے بیٹھنے کی جگہ - گاڑی کا جُوا +

**سائن** (ہ) اسم مونث :- سائی قوم کی عورت - سائی کی جورو - ترکاری بونے کا کام کرنے والی عورت +

**ساننا** فعل متعدی :- ماڑنا - گوندھنا - مسلنا - سوندھنا - ملنا - گارا کرنا جیسے "آٹا ساننا" (۲) لینا - بھرنا - لتھڑنا - آغشتہ کرنا - آلودہ کرنا - جیسے "ہاتھ سان لئے" (۳) ملوث کرنا - تہمت لگانا شریکِ حال کرنا - جیسے "اُسے بھی اپنے ساتھ سان لیا" (۴) پھانسنا - مبتلا کرنا - لپیٹنا + شریکِ جرم کرنا + رنگنا - (۵) داغ لگانا - کلنک لگانا - حرف لانا +

**سانوٹا** (ہ) صفت :- مُستعد - ہوشیار - ہوش حواس سے درست - حاضر طبع - چوکس چوکنا + لیس - مستعد - تیار - آمادہ - موجود + مقابل - سامنے - سنمکھ +

**سانوٹا ہو جانا** (ہ) فعل لازم :- (۱) ہوشیار اور چوکس ہو جانا + آمادہ و مستعد ہو جانا

سامنے ہوجانا - مقابلہ کو کھڑا ہو جانا (۲) سنبھل جانا +

**سانولا یا سانورا** (ہ) صفت :- (۱) سیام برن - ملیح - سبزہ رنگ + نمکین - سیاہی مائل ؎

دھوپ کو کیا چاندنی پڑ جائیگی تجھ پہ اگر + گورا گورا جسم نازک سانولا ہو جائیگا (ناسخ)

(۲) کرشن جی کا لقب - سیام - سانولیا جیسے (گیت) :-

سانورے نے موکو گاری دی ہیں تو بنیا بھرن نا جاؤں "

**سانولا رنگ** (ہ) اسمِ مذکر :- سیاہی لئے ہوئے رنگ - ملیح رنگ - گندمی رنگ - سبزہ رنگ +

**سانولا سلونا** (ہ) صفت :- (۱) نمک والا - سانولا - نمکین حسین و گندمی رنگ والا - سبزہ رنگ - ملیح - خوش رنگ - کھرا ؎

گو حُسن پہ ہیں نازاں سہ رویہ گورے چٹے
لیکن کوئی بلا ہے وہ سانولا سلونا + ([illegible])

(۲) فالسہ - پالسہ - پھالسہ - جھوآ (اس معنی میں خاص دہلی کے میوہ فروشوں کا ایجاد ہے جو اکثر اپنی چیز کو تشبیہ سے فروخت کیا کرتے ہیں - جیسے "سانولے سلونے ہیں شربت کو" (یعنے شربت کرنے کے واسطے فالسے لے لو) +

**سانولا ہو جانا یا سانولا جانا** (ہ) فعلِ لازم :- کالا پڑ جانا - تیرگی چھا جانا ؎

تُو وہ خورشید قیامت ہے کہ تیرے سامنے
گورا گورا چاند کا مُنہ سانولا ہو جائیگا ([illegible])

**سانولیا** (ہ) اسمِ مذکر :- کرشن جی کا لقب جو ناگ کی پھنکار سے کالے پڑ گئے تھے - (ٹھمری) :- یار سانولیا تیں تو من لینو رے +

**سانولی صورت** (ہ) صفت :- ملیح صورت - نمکین صورت + گندمی رنگ - سبزہ رنگ + کالی صورت ؎

او قیس تیری لیلیٰ ہے جو سانولی صورت
ہے روبرو اُس شمع کے دیوٹ کے برابر ([illegible])

توری سانوری صورت مورے من ہی نہ بھاوے
چلو چلو کانہ جو بن رس لینو رے سانوریا تیں تو من لینو رے ([illegible])

**سان نہ گمان** (ف) تابع فعل :- خبر نہ اثر - وہم نہ گمان - پتا نہ نشان + ناگاہ - اچانک - دفعۃً - حالتِ بیخبری میں - یکایک +



**سانی** (ہ) اسمِ مؤنث :- (۱) کُٹی بھُس کھل ملا ہوا چارہ جو گائے بھینس کو زیادہ دودھ کی خاطر کھلاتے ہیں (۲) اسمِ مذکر :- زمینداروں کی ایک قوم + کشتکار + کشاورز + مالی - کھیتی باڑی اور باغ کا کام کرنیوالا +

**ساؤ** (ہ) صفت (ہندو) :- (۱) ادھین - غریب - مسکین + نرم دل + بُردبار - متحمل مزاج + سیدھا - سپوت - بھلا مانس (۲) اسمِ مذکر :- براتی وہ لوگ جو دولھا کے ساتھ آئیں (۳) بھائی بند - تراہتی - رشتہ دار - سُسرالی گوتی ہمدھیانے والے +

**ساؤدھان** (ہ) اسمِ مذکر :- چوکس - ہوشیار - مُستعد - خبردار - چیت + سرگرم - مستعد - آمادہ - تیار - لیس - متوجہ +

**ساؤدھانی** (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو) :- چوکسی - خبرداری - ہُشیتی - ہوشیاری - مُستعدی - دور اندیشی +

**ساوڑ یا سوَڑ** (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو) :- زچہ خانے کی چھوت - سُوتک - نفاس - زچہ خانہ کی ناپاکی - آلودگئے زچہ خانہ + وضع حمل کی ناپاکی +

**ساون** (ہ) اسمِ مذکر :- ہندی قمری چوتھا مہینا - برسات کا دوسرا مہینا - ۱۵ جولائی سے ۱۵ اگست تک کا زمانہ جیسے "برسے ساون ہوں پانچ کے باون"

کیا ہی باندھی ہے تری چشم نے اشکوں کی جھڑی
کبھی ایسا نہ برستے ہوئے ساون دیکھا ([illegible])

**ساون بھادوں** (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) برسات کا پہلا اور دوسرا مہینا جس میں بارش کی کثرت رہتی ہے ؎

بادہ کشی کے سِکھلاتے ہیں کیا ہی قرینے ساون بھادوں
کیفیت کے ہم نے جو دیکھا دو ہیں مہینے ساون بھادوں ([illegible])

(۲) دھوپ بھی اور بارش بھی جسے ہندو گیدڑوں کی شادی اور مسلمان پیغمبر کی سواری کہتے ہیں + (۳) وہ مکان جس میں چاروں طرف باریک باریک جالیاں لگی ہوئی ہوں اور اُس میں نظر کے ٹکرانے سے بارش کی سی کیفیت نظر پڑے + (۴) ایک قسم کی آتشبازی +

**ساون بھادوں کا ملنا** (ہ) فعلِ لازم :- ساون کے مہینے کا تمام ہو کر بھادوں کا بارش کے ساتھ شروع ہونا + (چونکہ اس روز اکثر بارش ضرور ہوتی ہے اسلئے اُس بارش کو ملنے کی علامت خیال کرتے ہیں - کیونکہ ہندوؤں اور گنواروں کی عورتوں میں دستور ہے کہ وہ جب کسی پردیسی سے ملتی یا بچھڑتی ہیں تو اُس وقت مل کر روتی بھی ہیں ؎

ساو

چھوٹتے ہیں فوارۂ مژگاں روز و شب ان آنکھوں سے
یُوں نہ برستے دیکھے ہونگے مل کے کسی نے ساون بھادوں

**ساون کے اندھے کو ہرا سوجھے** (ہ) کہاوت:۔ یعنی اگر کوئی دولتمند غریب و مفلس ہوجائے تو امیری کی بُو جب بھی اُس کے دماغ سے نہیں جاتی۔ غریبی میں امیری کے زمانے کا حوصلہ نہیں جاتا رہتا +

**ساون کی جھڑی** (ہ) اسمِ مؤنث:۔ ساون کی وہ بارش جو کئی کئی روز تک برابر رہتی ہے۔ بارش کی بھرمار +

**ساون ہرے نہ بھادوں سُوکھے** (ہ) کہاوت:۔ ہر حال میں یکساں ہمیشہ ایک ڈھنگ پر رہنا ؎

جوں سرو ہم اس باغ میں کرتے ہیں معاش
ساون نہ ہرے ہیں اور نہ بھادوں سوکھے

**ساون کے گیت** (ہ) اسمِ مذکر:۔ برسات کے گیت +

**ساونت** (ہ) صفت۔ اسمِ مذکر (ہندو):۔ سورما۔ دلیر۔ دلاور۔ بہادر۔ شجاع۔ جوانمرد۔ جودھا۔ بیر ؎

ایک ایک سے دبتا نہیں لڑتے ہیں برابر
آنکھ اُس کی ہے ساونت تو دل میرا جری ہے

**ساونی** (ہ) اسمِ مؤنث:۔ (۱) فصلِ خریف۔ برس کے پہلے چھے مہینے جن میں جوار۔ باجرا۔ مونگ۔ موٹھ۔ اُڑد۔ مکئی۔ دھان۔ تِل۔ کنگنی وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں (۲) ساون کے مہینے کا بدر۔ ساون کی پورنماشی (۳) وہ مٹھائی آم ترکاریاں اور میوہ وغیرہ جو ساون کے مہینے میں مجھولے کے سامان کے ساتھ دولھا کے گھر سے دُلہن والوں کے ہاں بھیجیں سندھارا (۴) ایک پھول کا نام جو ساون کے مہینے میں کھلتا ہے ؎

جب دوپٹا سُرخ رنگواتا ہے ساون میں وہ شوخ
ساونی پر اوس پڑ جاتی ہے ہر برسات میں

**ساہ** (ہ) اسمِ مذکر:۔ (۱) تاجر۔ سوداگر۔ بیوپاری۔ بنجارہ۔ بنج بیوپار کرنے والا۔ جیسے "ساہ کے سوائے کمبخت کے دوالے (۲) مہاجن۔ سیٹھ۔ لین دین کرنے والا۔ ساہوکار۔ بینکر۔ کوٹھی وال جیسے "بنئے کا ساہ چور بھوکا" ساہوں کی ماشقی میں دوالے نکل گئے + جم ہوگیا فقیر پیالا اُٹھا لیا (ہجر) (۳) بنیا۔ بقّال۔ مودھی + دکاندار (۴) صرّاف + ہُنڈی والا (۵) مالدار۔ دولتمند (۶) ذی عزت۔ مُعزز۔ عزت دار (۷) بھلا آدمی بھلامانس

سائ

شریف (۸) عزت کا خطاب یا لقب جو مہاجنوں یا بنیوں کو دیا جاتا ہے (۹) صفت:۔ کھرا۔ دیانت دار۔ امانت دار۔ چور کا نقیض +

**ساہ پن یا ساہُوپن** (ہ) اسمِ مذکر:۔ سوداگری۔ اعتبار۔ کھراپن + بھلمنسائی۔ شرافت +

**ساہا** (ہ) اسمِ مذکر:۔ (۱) سہالگ۔ ہندوؤں کی شادی کے دن جن میں بیاہ کا سنجوگ ہوتا ہے۔ شادیوں کا موسم جیسے "اب کے ساہے ہم نہ بیاہے۔ بھٹ پڑے وہ ساہے" (۲) وقت۔ سما۔ موسم۔ رُت۔ فصل (۳) کھیتی کاٹنے کا وقت۔ ساکھ۔ فصل +

**ساہا چمکنا** (ہ) فعل لازم:۔ بہت سی شادیوں کا ہونا +

**ساہُل یا ساہُول** (ہ) اسمِ مذکر:۔ شاقول۔ پنسال۔ لنگن۔ ایک پتھر یا لوہے کا گولہ جس میں ایک گنڈا لگا ہوتا ہے اُس گنڈے میں تعمیر کے وقت ڈوری باندھ کر معمار لوگ دیوار وغیرہ کی کجی معلوم کرتے جاتے ہیں +

**ساہُو** (ہ) اسمِ مذکر:۔ (۱) خیرخواہ مُربّی۔ پرکھا۔ پشت پناہ۔ دوست (۲) کریم۔ سخی۔ داتا۔ مُحسن۔ ولی نعمت (۳) دیکھو ساہ (۴) چور۔ دُزد۔ سارق۔ بٹمار راہ زن +

**ساہوکار** (ہ) اسمِ مذکر:۔ (۱) دیکھو ساہ (۲) روپیہ قرض دینے والا۔ بیاج چلانے والا۔ دادوستد رکھنے والا +

**ساہوکارا** (ہ) اسمِ مذکر:۔ صرّافا۔ ساہوکاروں کا بازار۔ لین دین کی جگہ + ساہوکارپن +

**ساہوکاری** (ہ) اسمِ مؤنث:۔ سوداگری۔ تجارت۔ بنج۔ بیوپار۔ لین دین۔ دھن بیوپار۔ صرافہ۔ صرافی + کھراپن + دیانتداری + بھلمنسائی شرافت

**ساہوکاری گدی** (ہ) اسمِ مؤنث:۔ تھڑا۔ ساہوکار کے بیٹھنے کی جگہ +

**ساہُول** (ہ) اسمِ مذکر:۔ (دیکھو ساہُل) +

**ساہی** (ہ) اسمِ مؤنث:۔ سیہہ۔ خارپشت بزرگ۔ قنفذ۔ چکاسہ۔ شُروش۔ ایک خاردار جانور کا نام جس کا مُنہ سُور کے مشابہ ہوتا ہے ؎

وہ دل رکھتے نہیں عاشق جوان پلکوں سے ڈر جائے
کہیں غیروں کی بھی آنکھ آج تک جھپکی ہے ساہی سے

**سائی** (ہ) اسمِ مؤنث:۔ بیعانہ۔ پیشداد۔ تقدمہ + مجھڑی یعنی ناچنے کی سائی۔ وہ نقدی جو کسی چیز کے چکتا کرلینے کے بعد اصل قیمت سے پیشتر روک دینے کے واسطے دی جائے اور ادائے قیمت کے وقت وضع ہو جائے + وہ روپیہ پیسا جو کسی چیز کے بنوانے کی نسبت پیشگی دیدیں جیسے "ایک کو

**سائی**

سائی ایک کو بدھائی"۔ "جوتا پہلے سائی کا۔ بڑا بھروسہ بیاہی کا"+

**سائی بجانا** (ہ) فعل متعدی :۔ اُس کے گھر ناچنا جس کی سائی لی ہو (رقاّ)

**سائی دینا** (ہ) فعل متعدی :۔ بیانہ دینا + خریدنے سے پیشتر کچھ نقدی دینا

**سائبان** (ف) اسم مذکر (صحیح سایہ بان) :۔ چھپّر۔ آفتاب گیر۔ چھجہ۔ برآمدہ چھتر۔ شامیانہ۔ نمگیرہ۔ وہ چھپّر یا چھجا وغیرہ جو مکان یا خیمہ کے آگے دھوپ کی شعاع یا مینہ کی بوچھاڑ سے بچنے کے واسطے ڈال لیتے ہیں

**سائر** (ع) صفت :۔ (۱) سیر کنندہ۔ گرداں۔ پھرنے والا۔ دائر (۲) تمام۔ سب۔ بالکل۔ سارا (۳) باقی۔ بچا ہوا۔ بقیہ (۴) چُنگی وہ محصول جو شہروں کے دروازوں پر لیا جاتا ہے +

**سائر خرچ** (و) اسم مذکر :۔ متفرقات خرچ۔ عارضی اور غیر مقرری خرچ۔ کنٹنجنٹ۔ دفتروں کا بالائی صرف +

**سائیس** (ع) اسم مذکر :۔ گھوڑے کی خدمت کرنے والا۔ گھوڑے کا نگہبان۔ نفر۔ چرویدار۔ جلودار (یہ لفظ جو تائیسہ کے وزن پر اُردو میں مشہور ہو گیا ہے عربی نہیں ہے۔ کیونکہ عربی میں دو طرح آیا ہے۔ اوّل تو سائس بروزن خارس دوم سئیس بروزن رئیس بلکہ عوام الناس جو سئیس بولتے ہیں یہ نہایت درست اور ٹھیک ہے۔ اس کے لغوی معنی سیاست کنندہ اصطلاحی نگہبان و خصوصاً نگہبان اسپاں آئے ہیں)+

**سائیسی** (و) اسم مؤنث :۔ گھوڑے کی رکھوالی۔ گھوڑے کی خدمت کا کام یا پیشہ جیسے "سائیسی علم دریاؤ ہے"+

**سائل** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) سوال کرنیوالا۔ پوچھنے والا۔ پرسندہ۔ خواہندہ۔ خواہاں (۲) مانگنے والا۔ فقیر۔ بھکاری۔ منگتا۔ گدا (۳) اُمیدوار۔ آسرا کرنے والا (۴) قانوناً دعوے کرنے والا۔ مُدّعی۔ سوال دینے والا۔ عرضی دینے والا۔ درخواست کنندہ

**سائیں** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) صاحب۔ خدا۔ خالق۔ ایشر۔ پروردگار۔ رب۔ داتا

سائیں سب کو دیت ہیں اپنا ہاتھ لگائے
لوگ کہت ہم کھات ہیں اپنے ہاتھ کمائے

سائیں سے بچارہ اور بندے سے ست بھاؤ
چاہے لمبے کیس رکھ اور چاہے گھوٹ مُنڈاؤ

(۲) مالک۔ خداوند۔ سوامی۔ ولی۔ مخدوم + پتی۔ خصم۔ شوہر۔ ہنرآزمودہ کنتھ۔ بالم۔ جیسے "سائیں راج بلند راج۔ پوت راج۔ محتاج راج" (۳) درویش۔ خدا شناس۔ عارف۔ بیراگی۔ اتیت (۴) گدا۔ بھکاری۔ منگتا۔ فقیر +

مندو اکے سر فقیر کا چیلا کہاں سے ہو۔ کوڑی نہ ہو تو سائیں کا میلا کہاں سے ہو (نظیر)

(۵) درویشوں کا تکیہ کلام و خطاب جو دوسرے سے کرتے ہیں +

**سائیں بابا۔ سائیں داتا۔ سائیں مولیٰ** (ہ) اسم مذکر :۔ کامل درویشوں کا لقب۔ پیر و مرشد برحق

کھینچتا ہوں نعرۂ حق کھیلتا دھمال ہوں +
اے مرے سائیں مدد داتا مدد مولیٰ مدد +

**سائیں کا دربار** (و) اسم مذکر :۔ خدا کا دربار۔ خدا کی کچہری۔ بارگاہِ الٰہی

**سائن بورڈ** (انگلش) Sign Board اسم مذکر :۔ وہ تختہ جو شارع عام پر اشتہارات یا نام لکھ کر لگانے کے واسطے لٹکایا خواہ گاڑا جائے۔ پتے کا تختہ۔ اشتہاروں کا تختہ۔ تختۂ اعلان +

**سائیں سائیں** (ہ) اسم مؤنث :۔ (بیائے مجہول) ہوا چلنے کی آواز۔ سرسراہٹ۔ سنسناہٹ جیسے "سائیں سائیں ہوا چل رہی ہے"+

**سائیں سائیں کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ ہوا کا چلنا۔ سنسنانا + جسم میں سرسراہٹ ہونا۔ ضعف کے مارے جسم کا گر پڑنا

رہیں کس کو سانسے کر اب ضعف کے + بڑا جی ہی کرنے لگا سائیں سائیں (میر)

**سائیں سُونا** (ہ) تابع فعل (ہندو عو) :۔ صحیح سلامت۔ جیتا جاگتا۔ صحیح سالم۔ بھلا چنگا +

**سایا** (پرتگال) اسم مذکر :۔ (۱) گون۔ ہیٹی کوٹ۔ میموں یا آیا لوگوں کی گھیردار پوشاک۔ لہنگا۔ گھگرا۔ دھبلا (۲) لفظ سایہ کو بھی بلحاظ بحر یا قافیہ الف سے سایا لکھ دیتے ہیں +

**سایہ** (ف) اسم مذکر :۔ (۱) چھایا۔ ظل۔ پرچھائیں۔ چھاؤں (۲) سرن۔ پناہ۔ آڑ۔ بچاؤ۔ حفاظت (۳) حمایت۔ پُشتی (۴) جن۔ بھوت۔ پریت۔ پری۔ دیو یا پری کا اثر

ہوش آئے کہیں بار خدایا مرے دل کو
دیوانہ ہے پریوں کا ہے سایہ مرے دل کو

(۵) پرچھاواں۔ پرتو۔ عکس۔ اثر صحبت۔ جیسے "اس پر بھی اُس کا سایہ پڑ گیا"۔ "میں تو اُس کے سایہ سے بھاگتا ہوں" (۶) وہ تیرگی اور سیاہی جو تصویر میں جا بجا دھوپ کے عکس کے بموجب مصور لوگ دیتے ہیں۔ یا فوٹو میں قدرتی طور پر آجاتی ہے

بجز اثرِ رنگ جہاں کا نہ تماشائی ہو
جن کا سایہ ہے بلا اس میں وہ تصویریں ہیں (بحر)

(۷) فوٹوگرافی اصطلاح میں اُس ہلکی سیاہی کو کہتے ہیں جو سفید کیے ہوئے تانبے میں اُس کے ناقص رہ جانے کے سبب تُرشی یا سیل یا تیزاب پہنچنے یا استدادِ زمانہ سے آجائے ✦

**سایہ اُترنا** (ہ) فعل لازم :- جن یا بھوت کا دور ہونا - اثرِ جن و پری کا زائل ہونا ✦

**سایہ پَروَردہ** (ف) صفت :- (۱) کسی کی حمایت میں پلا ہُوا - کسی کی توجہ اور مہربانی کا پلا ہُوا (۲) نازپروردہ - لاڈ کا پلا ہُوا (۳) (ف) :- فیض یافتہ دست پروردہ - گھر کا پلا ہُوا ✦ خانہ زاد - غلام - نمک پروردہ (۴) نشیب و فرازِ زمانہ سے ناتجربہ کار ✦

**سایہ پڑنا** (ہ) فعل لازم :- پرچھاواں پڑنا - صحبت کا اثر ہونا - پرتو پڑنا - دوسرے کی خوبُو آجانا - عکس پڑنا ؎

اُس گُل زمیں سے اب تک اُگتے ہیں سرو جس جا
مستی میں جھکتے جس پر تیرا پڑا ہے سایا (میر)

**سایۂ خدا** (ف) اسم مذکر :- بادشاہ - ظلِ الٰہی ✦

**سایہ دار** (ف) صفت :- چھایادار ✦ وہ درخت جس کے نیچے چھاؤں ہے ✦

**سایہ ڈالنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) مہربانی کرنا - حال پر توجہ فرمانا ✦ فیض پہنچانا - (۲) اثر ڈالنا - فیضِ صحبت سے مستفید کرنا - مستفیض کرنا ✦

**سایہ رہنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) چھاؤں رہنا (۲) سر پر کسی بزرگ خواہ مربی یا ماں باپ کا قائم رہنا ✦

**سایہ ہونا یا ہو جانا** (ہ) فعل لازم :- (۱) صحبت کا اثر ہونا (۲) مہربانی اور عنایت ہونا (۳) آسیب زدہ ہونا - بھوت پریت یا جن و پری کا عمل ہونا ؎

باغ سے وحشت ہوئی یاں تک دلِ ناشاد کو ✦ دیو کا سایہ ہوا سایہ مجھے شمشاد کا (ناسخ)

**سائے** (ہ) اسم مذکر :- (۱) سایہ کی جمع (۲) حروفِ مغیّرہ کے آجانے سے وہ بدلی ہوئی صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ✦

**سائے تلے آنا** (ہ) فعل لازم :- کسی کی حمایت یا حفاظت یا پناہ میں آنا - سرن لینا ✦

**سائے سے بھاگنا یا بھڑکنا** (ہ) فعل لازم :- پرچھائیں سے بھاگنا - نہایت



بھڑکنا - از حد متنفر و گریزاں اور متوحش رہنا - دور بھاگنا - صورت سے بھاگنا ✦

**سائے میں آنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) حمایت - پناہ اور سرن میں آنا (۲) آسیب زدہ ہونا - بھوت پریت کا عمل ہونا ✦

**سائے میں بیٹھنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) چھاؤں میں بیٹھنا (۲) حمایت اور پناہ میں رہنا ✦

**سَب** (ہ) (مخفف سرب) صفت :- (۱) سارا - سگرا - کُل - جملہ - تمام - سائر - ہمہ - سکل جیسے "سب کاموں میں پوری کوئی نہ کیے لنڈوری" - "سب دن چنگی تہوار کے دن ننگی" (۲) ہر ایک - ایک ایک ✦ ہر طرح کا - ہر قسم کا - جیسے "سب دھان بائیس پنسیری" (۳) پورا - کامل - سالم - سموچا - ثابت - غیر مکسور - ثابت "کیا سب خربوزہ وہ اکیلا کھا گیا؟" (۴) عام - مشترک - شامل - مشتمل (۵) تابع فعل :- بالکل - سراسر - بالتمام - مطلق - محض - یک لخت - بال بال - یکسر - کلیۃً (۶) اسم مذکر :- میزان - جوڑ - ٹوٹل - جمع - مجموعہ جیسے "سب کتنا روپیہ ہُوا؟" (دوہا) :-

رام نام کے کارنے سب دھن ڈالا کھوئے -
مورکھ جانے گر پڑا دن دن دونا ہوئے (دوہا)

(۷) عام لوگ - عوام الناس - جگ - سنسار - کُل عالم جیسے "سب توڑیں میرا رب نہ توڑے" ✦

چھاکی چاکی سب کہیں مانی کہے نہ کوئے -
جو مانی سے لگ رہا اُس کا بال نہ بیکا ہوئے (دوہا)

(۸) کُل - سب - سگرا - سموچا - تمام جیسے "سب چیز" "سب مال" "سب کنبہ" "سب گھر وغیرہ" ✦

**سب جگہ** (ہ) تابع فعل :- ہر جگہ - سارے میں - تمام میں ✦

**سب سَنگَت** (ہ) تابع فعل :- سب کے ساتھ شمولیت میں - ہمراہی میں - مل جل کر ✦

**سب کا** (ہ) صفت :- عام لوگوں کا - پبلک کا - ہر ایک کا - تمام مُلک کا - جیسے "سب کا بھلا چاہیے - سب کا حق سمجھے وغیرہ" ✦

**سب کا سب** (ہ) تابع فعل :- سرتاپا - بالکل - بالتمام ✦

**سب کچھ** (ہ) تابع فعل :- ہر ایک چیز - ہر ایک اسباب - تمام مال و متاع - سب چیز جیسے "سب کچھ گیا یہاں کی تیغ تیغ نہ گئی" ✦

**سب کو ایک لاٹھی ہانکنا** (ہ) فعل متعدی :- بغیر لحاظ و مرتبہ

## سبک

ہر ایک سے یکساں برتاؤ کرنا ٭

**سب کوئی** (ہ) اسم مذکر:- ہر شخص۔ ہر متنفس۔ ہر ایک جیسے "سب کوئی آپ آپ کو چلے گئے" ٭

**سب کے دیکھتے** (ہ) تابع فعل:- لوگوں کے سامنے۔ آنکھوں کے روبرو۔ علانیہ۔ کھلم کھلا۔ تمام کی موجودگی میں ٭

**سَب** (انگلش) Sub اسم مذکر:- نائب۔ پیشکار۔ پیشدست۔ گماشتہ۔ ماتحت ٭

**سَب انجینیر** (انگلش) Sub-Engineer اسم مذکر:- محکمۂ تعمیرات کا نائب۔ گنڈہ کپتان کا نائب ٭

**سَب انسپکٹر** (انگلش) Sub-Inspector اسم مذکر:- نگران کار کا ماتحت۔ نائب انسپکٹر۔ نائب ناظر۔ امین کا نائب یا ماتحت ٭

**سَب اوورسیر** (انگلش) Sub-Overseer اسم مذکر:- نگران کار کا ماتحت نائب مہتمم۔ نائب پیمائش کنندہ ٭

**سَب آفس** (انگلش) Sub-Office اسم مذکر:- دفتر ماتحت ٭ ڈاکخانہ مفصلات ٭

**سُباس** (ہ) اسم مونث (ہندو):- خوشبو۔ سگندھ ٭ عطر پھلیل ٭

**سَبَب** (ع) اسم مذکر:- (۱) لغوی معنی رسّی۔ مجازاً سامان۔ چیز بست ٭ (۲) موجب۔ باعث۔ وجہ۔ واسطہ۔ کارن۔ خاطر۔ لئے۔ واسطے۔ علت۔ (۳) حجت۔ دلیل (۴) تقریب۔ ٹھیلا (۵) ذریعہ۔ وسیلہ ٭

**سُبحان** (ع) صفت:- پاک۔ آزاد۔ مُبرّا۔ اصل میں اسم مصدر ہے جس کے معنی ہیں خدا کو بدی سے مُبرّا کرنا اور پاکی سے یاد کرنا ٭

**سُبحان اللہ** (ع) کلمۂ تعجب:- لغوی معنی خدا تعالےٰ بال بچوں زن و فرزند۔ توالد و تناسل۔ ہمجنس و کفو۔ صفات ناقصہ اور اوصاف ناقابلہ سے بعید و آزاد ہے ٭ خدا تعالےٰ کو پاکی کے ساتھ یاد کرتا ہوں ٭ (۲) استعجاب۔ واہ کیا خوب! واہ واہ! کیا کہنا ہے! بارک اللہ! اللہ اکبر! اوہو! چہ خوش! اَحسنت! صلّ علیٰ ٭ کیا بات ہے! جیسے بڑے میاں تو بڑے میاں چھوٹے میاں سبحان اللہ (۳) کلمۂ تعریف:- قابل تعریف چیز کو دیکھ کر کہتے ہیں جس سے مراد ہوتی ہے کہ صانع حقیقی نے کیا صنعت کی ہے ٭

**سُبحان تیری قُدرت** (ف) اسم مونث:- تیری قدرت کا کیا کہنا ہے! مقام تعجب اور تضحیک پر بھی استعمال کرتے ہیں۔ اور تیتر یہ بھی کہتے ہیں کہ کالے تیتر کی بولی یہی ہے۔ یعنی وہ سبحان تیری قدرت پکارا کرتا

## سبز

ہے۔ خواہ وہ کچھ ہی کہتا ہو مگر مجھ میں تو صاف یہی کلمہ آتا ہے ۔

سب مست ہو رہے ہیں پہچان تیری قدرت
تیتر پکارتے ہیں سُبحان تیری قدرت } (نظیر)

**سُبحان رَبّنا** (ع) صفت:- پاک ہے ہمارا رب ٭

**سُبحہ** (ع) اسم مونث:- تسبیح۔ سُمرن۔ سمرنی۔ مالا ۔

فصل گل میں اس قدر ہے میکشوں کا دور دور
سُبحہ زاہد نے بنائی دانہ انگور کی ٭ } (بحر)

**سُبُدھ** (ہ) اسم مونث (ہندو):- عمدہ سمجھ۔ تیز فہم ٭

**سُبُدھی** (ہ) صفت (ہندو):- تیز فہم۔ بدھوان۔ گیانی۔ ذی شعور۔ دانا۔ دانشمند۔ زیرک ٭

**سُبَرن** (س) اسم مذکر:- (۱) سونا۔ کنچن۔ زر۔ طلا (۲) صفت:- سنہری۔ سونے کے رنگ کا ٭

**سَبز** (ف) صفت:- ہرا ٭ کچا۔ نا پختہ پھل ٭ تازہ۔ تر و تازہ۔ شاداب ٭ خشک کا خلاف ٭

**سبز باغ دکھانا** (ف) فعل متعدی:- فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ بُتا دینا۔ جھوٹے وعدے سے بہلانا (اصل میں اُس عملی باغ سے مراد ہے جو بازیگر ایک آن واحد میں پردے کے نیچے سے غیر موسم میں سبز پیڑ اگا کر دکھا دیتے ہیں۔ چونکہ اُس کی کچھ اصل نہیں ہوتی اس وجہ سے وعدہ ہائے دروغ پر استعمال ہونے لگا) ۔

تیرا ہی منہ تکے ہے کیا جانئے کہ تو نے خط ٭ کیا باغ سبز تو نے آئینے کو دکھایا (میر تقی)
ہم پہ بھی رنگ جمانے لگے ماشاء اللہ ٭ سبز باغ اب تو دکھانے لگے ماشاء اللہ (ناظم)

**سبز بخت** (ف) صفت:- خوش نصیب۔ صاحب اقبال۔ نیک بخت

وہ سبز رنگ ہم سے گو دل کا سخت ہووے
اپنی یہی دعا ہے وہ سبز بخت ہووے } (رند)

**سبز پوش** (ف) اسم مذکر:- زاہد ٭ حاجی ٭ سبز لباس والا ٭

**سبز قدم** (ف ع) صفت:- سبز پا۔ منحوس قدم۔ منحوس۔ شوم۔ بدبخت۔ منحوس نامبارک۔ جھنڈ پیرا۔ جھنڈ بیری۔ زہ جاگی۔ وہ شخص جس کا آنا مبارک نہ ہو۔ جس کے آنے سے کچھ نقصان یا تکلیف یا خرابی ہو جائے ۔

تکے وہ پھر بھی گئے دیکھو اب تک نہ پھری
لینے بازار جو وہ سبز قدم پان گئی ٭ } (جرأت)

سبز

خط جو آیا ترے رُخ پر تو گئی رونقِ حسن ✦ یاں کے آنے سے نہ یہ سبز قدم بند ہُوا (ظفر)

خط نے ترے حسن سب گنوایا ✦ یہ سبز قدم کہاں سے آیا (حشمت)

سب سبز و تر خشک ہو دریا میں اُڑے خاک ✦ ساحل پہ بنے قبر جو مجھ سبز قدم کی (امانت)

گلزار میں اُڑجاتی ہے خاک آتے ہی اُن کے
مر مر ہے عجب سبز قدم باغِ جہاں میں۔

کی مجھ سے جس نے بیوفائی آخر ✦ خوبی نہ رہی نہ میرزائی آخر
رونق نہ رہی غبارِ خط سے مُنہ پر ✦ اس سبز قدم نے خاک اُڑائی آخر

جما ہے بزمِ صنم میں رقیب سبز قدم
میں کیونکر اُس کو اُٹھاؤں وہ کچھ گیاہ نہیں

(چونکہ اہلِ فارس سبز بمعنی سیاہ اکثر استعمال کرتے ہیں اس وجہ سے یہ معنی ہوگئے)

سبز قدم رہے یا ہو (ف) دعائے بد۔ بدنصیب اور ناشاد رہے ۔

رہے وہ سبز قدم سرخرو نہ ہو کبھی ✦ حنا ترے سرِ انگشت پر اگر نہ لگے

**سبز قدم ہونا** (ف) فعل لازم:۔ منحوس و بدبخت ہونا ✦

**سبز ہونا** (ف) فعل لازم:۔ ہرا ہونا۔ سرسبز ہونا۔ شاداب ہونا۔ پھلنا پھولنا۔ تر و تازہ ہونا۔ رونق پکڑنا ؎

سبز ہوتی ہی نہیں یہ سرزمیں ✦ تخمِ خواہش دل میں تُو بوتا ہے کیا (میر)

جو کرتا ہے وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہیں ✦ سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کبھی شمشیر کا (ناسخ)

(۲) کرسی نشین ہونا۔ جمنا۔ بننا۔ مقبول و مستجاب ہونا۔ مرتبہ اعلیٰ پانا ؎

عشق میں ہونے نہیں پاتے کسی عنوان سے
عزت و عار و حیا و شرم و نام و ننگ سبز

**سَبْزَہ** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ہریاول ✦ شادابی۔ تر و تازگی۔ طراوت (۲) روئیدگی۔ نباتات۔ بناس پتی جیسے "سبزہ روندنا" (۳) ایک قسم کا جوہر زمرد۔ پنّا (۴) ف:۔ بھنگ۔ بنگ۔ سبزی ؎

بھر تری شراب نہیں میری بھنگ سے
اپنا ہی سبزہ تیز ہے تیرے تُرنگ سے۔

(۵) ف:۔ عورتوں کے کان کا ایک سبز رنگ کا زیور ✦ سبز مُندا ؎

اشک جو آنکھوں سے نکلا دانۂ انگور ہے
یاد آتا ہے یہ کس کے کان کا سبزا مجھے

پھر کسی کان کے سبزے سے لڑی آنکھ اپنی
پھر ہرا ہوگیا زخمِ جگر اچھا ہوکر

سبز

(۶) ف:۔ وہ گھوڑا جس کی سفیدی مائل بہ سیاہی ہو (۷) ف:۔ دہلی کے ایک مشہور بھانڈ کا نام ✦

**سبزہ رنگ** (ف) صفت:۔ (۱) سانولا سلونا۔ گندمی رنگ۔ گندم گوں ؎

تنگ تھے سبزہ رنگ کی یاد و فرقت میں شام سے
سبز گنبد میں صبح کو کود پڑے دھڑام سے ✦

آخری چہار شنبہ کو سب لوگ ✦ روند کر سبزہ عید کرتے ہیں
ہم جو عاشق مزاج ہیں تو آج ✦ سبزہ رنگوں کی دید کرتے ہیں

(۲) اسم مذکر:۔ معشوق۔ من بھاون۔ دلربا۔ سبزہ رُخ ؎

بھنگ پینے میں نہ دیکھے ہونگے ہم سے لہری
سبزہ رنگوں سے گھٹا کرتی ہے اکثر گہری

سبزہ رنگوں کی یہ ہے خاکِ مقرر ناسخ
سبزہ رنگ اس لئے آتا ہے نظر کائی کا ✦

**سَبْزَہ روندنا** (ف) فعل متعدی:۔ سبز گھانس پر پھرنا۔ نباتات کو پاؤں سے ملنا۔ باغ کی سیر کرنا۔ باغ میں پھرنا جیسے "آخری چہار شنبہ کو سبزہ روندنا اچھا ہوتا ہے" ✦

**سبزہ زار** (ف) اسم مذکر:۔ مرغزار۔ چراگاہ۔ ہرا جنگل۔ گھانس کا تختہ ✦

**سبزہ لہلہانا** (ف) فعل لازم:۔ نباتات یا سبز درختوں کا لہرانا۔ ہرے کھیتوں کا لہرانا ✦

**سَبْزی** (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) ہریالی۔ ہریاول (۲) کچے پن کی علامت (۳) نباتات۔ ترکاری۔ بقولات۔ ساگ پات۔ بناس پتی (۴) ف:۔ بھنگ۔ بنگ۔ ایک نشے دار پتی کا نام جس میں نشہ ہوتا ہے۔ جیسے "سبزی میں مُرغی خبر لادے دُھر کی" ؎

گھونٹ سبزی چھان سبزی اور سبزی میں نہا
دیکھ بھی سبزی کو اور سبزی ہی پی سبزی ہی کھا (بیان)

**سبزی پینا** (ف) فعل متعدی:۔ بنگ پینا۔ بنگ نوشی کرنا ؎

باز آئیں نہ کب عمل ناثواب سے ✦ سبزی نہیں جو توبہ کریں یہ شراب سے (فاضل)

**سبزی فروش** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ترہ فروش۔ ترکاری فروش۔ کنجڑا۔ کاچھی (۲) ف:۔ بنگ فروش۔ بھنگ بیچنے والا ✦

**سبزی گھٹوانا** (ف) فعل متعدی:۔ بھنگ گھٹوانا۔ بھنگ بسوانا۔ پینے کے واسطے بھنگ تیار کرانا ؎

زہر کھا جاؤنگا بازار سے لے کر ناچار
سبزی گھٹوا کے نہ اب ہاتھ سے دو چار کے پلی (ناسخ)

**سبزی گھوٹنا** (ہ) فعلِ متعدی:- بھنگ گھوٹنا۔ بھنگ حل کرنا۔ بھنگ پیسنا + بھنگ پینا +

**سبزی منڈی** (ہ) اسمِ مؤنث:- ساگ پات اور ترکاری بکنے کی جگہ۔ وہ جگہ جہاں سبز ترکاریاں اور تازے میوے فروخت ہوتے ہیں ؎

روز طراوت آنکھوں میں ہے دائم چھاتی ٹھنڈی ہے
یاں میں سبزہ رنگوں کے دل کیا ہے سبزی منڈی ہے (ناسخ)

**سَبسکرائبر** (انگلش) subscriber اسمِ مذکر:- چندہ دینے والا + خریدار۔ خریداروں کی فہرست میں نام لکھوانے والا +

**سِبْط** (ع) اسمِ مذکر:- بیٹے کی اولاد + آل اولاد۔ نبیرہ۔ نواسا۔ پوتا۔ ناتی۔ نتنی + جنس، خاندان۔ نسل۔ کنبہ۔ قبیلہ۔ گُتم۔ جیسے "سبطِ پیغمبر۔ سبطِ رسول" +

**سَبْع** (ع) صفت:- سات ہفت۔ چھے اور ایک کی جمع ۷ +

**سَبْع سَیّارہ** (ع) اسمِ مذکر:- ثریا۔ پروین۔ سات رشی۔ سات سہیلیوں کا جھمکا +

**سَبَق** (ع) اسمِ مذکر:- (۱) سبقت۔ پیش روی (۲) کتاب کی وہ مقدار جو ہر روز آگے پڑھائی جائے۔ درس۔ تعلیم۔ پٹی۔ پاٹ۔ ورد ؎

کچھ نہ سیکھو سکھا دیا دل نے + سبق اُلٹا پڑھا دیا دل نے (مومن)

سبق اور طبق دونوں موجود ہیں یعنی ہم تعلیم وہم خوراک (۳) ا:- پند۔ نصیحت۔ سکشا + اُپدیش + عبرت۔ گوشمالی۔ سزا +

**سبق پڑھانا** (ہ) فعلِ متعدی:- (۱) درس دینا۔ تعلیم دینا۔ پٹی پڑھانا۔ سکھانا (۲) تنبیہ کرنا۔ عبرت دینا +

**سبق پڑھنا** (ہ) فعل لازم:- پاٹ کرنا۔ درس لینا۔ سیکھنا +

**سبق دینا** (ہ) فعلِ متعدی:- (۱) پاٹ کرانا۔ پٹی پڑھانا۔ درس دینا۔ تعلیم دینا۔ آگے پڑھانا (۲) نصیحت دینا۔ عبرت دینا۔ متنبہ کرنا۔ گوشمالی کرنا۔ سزا دینا +

**سبق لینا** (ہ) فعل لازم:- (۱) پڑھنا۔ درس لینا۔ سیکھنا (۲) نصیحت پکڑنا۔ عبرت حاصل کرنا +

**سَبَقَت** (ع) اسمِ مؤنث:- پیش روی۔ تقدیم۔ پیشقدمی۔ آگے بڑھنا + بڑھوتری۔ برتری۔ فوق۔ فوقیت۔ شرف۔ بڑائی۔ بزرگی۔ ترجیح (اُردو فارسی اشعار اور بول چال میں بسکون بائے موحدہ مستعمل ہے) +

**سبقت کرنا** (ہ) فعلِ متعدی:- آگے بڑھنا۔ آگے جانا۔ پیشقدمی کرنا۔ پہل کرنا۔ شروع کرنا ؎

کرتے جوں کو نہیں ہم تو سخن میں سبقت + پر وہ کچھ ہم سے سُنیگا جو کہیگا ہم کو (ذوق)

**سبقت لے جانا** (ہ) فعل لازم:- آگے بڑھ جانا۔ فوقیت لے جانا۔ شرف حاصل کرنا۔ غالب آجانا۔ بڑھ جانا ؎

برق پر بھی وہ لے گئے سبقت + ہو خبر کس کو آنے جانے کی (عارف)

**سُبُک** (ف) صفت:- (۱) ہلکا۔ خفیف۔ ضد گراں وسنگین (۲) نازک لطیف + باریک (۳) اوچھا۔ کمظرف۔ بے حد (۴) بے عزت۔ ذلیل۔ رسوا + شرمندہ + بے وقار (۵) چُست۔ چالاک۔ تیز۔ تعجیل کار۔ جیسے "سبک دست یعنی تیز دست" (۶) جتی۔ مجرد۔ آزاد۔ بے تعلق +

**سبک بار** (ف) اسمِ مذکر:- وہ شخص جس کے سر پر کچھ بوجھ نہ ہو۔ ہلکا پھلکا۔ اکیلا۔ چھڑا۔ چھریرا۔ سبک ؎

قاتل نے میرے سر کو اُتارا ازراہ شکر + بارِ گراں سے خوب سبکبار ہوگیا (مجید)

**سبک دست** (ف) صفت:- تیز دست۔ جلدی کام کرنے والا۔ پھرتیلا۔ ہاتھ چالاک +

**سبک دستی** (ف) اسم مؤنث:- چابکدستی۔ تیز دستی۔ ہاتھ کی پھرتی ؎

جنوں کی سبکدستیوں کی قسم ہے + بچھوڑونگا گردن پہ تارِ گریباں (مفتون)

**سبکدوش** (ف) صفت:- سبکبار۔ وہ شخص جس کے پاس کچھ بوجھ نہ ہو۔ ہلکا پھلکا + آزاد۔ مجرد۔ بے تعلق۔ فارغ۔ بری الذمہ + فرصت پانے والا +

**سبکدوش کرنا** (ہ) فعلِ متعدی:- آزاد کرنا۔ بوجھ اُتارنا۔ فارغ کرنا۔ بری الذمہ کرنا +

**سبکدوش ہونا** (ہ) فعل لازم:- بری الذمہ ہونا۔ بوجھ اُترنا۔ فرصت پانا۔ فارغ ہونا۔ نجات پانا ؎

سر جو اُترا تو یہ دی حلق بُریدہ نے صدا + شکر صد شکر کہ میں آج سبکدوش ہوا (اسیر)

**سبک سر** (ف) صفت:- کمینہ۔ فرومایہ۔ اوچھا۔ کمظرف۔ کم حوصلہ۔ احمق ؎

وہ اپنی خو نہ چھوڑینگے ہم اپنی وضع کیوں چھوڑیں
سبک سر بن کے کیا پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو (غالب)

## سبک

**سبک ہونا** (ہ) فعل لازم:- (۱) ہلکا ہونا (۲) فارغ اور بری الذمہ ہونا + (۳) آزاد ہونا (۴) خفیف ہونا۔ حقیر ہونا۔ بے وقار ہونا۔ نظروں سے گرنا ؎

کی نشست لس ال نےیاں تک بزم خوباں میں کہ آہ
ہوگیا آخر سبک سب کی نظر میں بیٹھ بیٹھ۔ (ناسخ)

اے سبک ہونا یہ میرا فرطِ شوق سے مجلس میں
وہ تو نہیں سنتا دل وے کر میں ہی باتیں بناتا ہوں (ذوق)

نہ کی مجھ پر نگاہِ مست ورنہ کیا سبک ہوتا
مجھے بیہوش وہ کر کے گراتے اپنی آنکھوں سے (بحر)

**سُبکنا** (ہ) فعل لازم (ہندی):- بچے کا روتے وقت سُبکیاں بھرنا۔ ہچکیاں لینا +

**سُبکی** (ہ) اسم مؤنث:- ہچکی۔ روتے وقت اوپر کا سانس جھٹکے کے ساتھ لینے کی ہیئت۔ سِسکی +

**سُبکی** (ف) اسم مؤنث:- (۱) ہلکاپن۔ ضدِ گرانی (۲) خفت۔ ذلت۔ رسوائی۔ شرم کی بات۔ لاج کی بات۔ بیقدری۔ بے عزتی (۳) صفائی۔ ستھرائی + نزاکت۔ نازکی جیسے "اُس کاریگر کے ہاتھ میں بڑی سبکی ہے" +

**سبکی ہونا** (ف) فعل لازم:- خفت ہونا۔ ذلت ہونا +

**سُبکیاں** (ہ) اسم مؤنث:- (سبکی کی جمع) +

**سُبکیاں لینا** (ہ) فعل متعدی:- ہچکیاں لینا۔ سِسکیاں بھرنا۔ رونے میں ہچکیاں لینا +

**سَبَل** (ع) اسم مذکر:- آنکھ کے ایک مرض کا نام جس کے سبب سے آنکھوں کے پپوٹے اُلٹ جاتے اور پلکیں دیدوں میں چبھنے سے آنکھیں سرخ رہتی ہیں۔ بانی۔ بنلگند +

**سَبَل** (ہ) اسم مذکر:- آلالقب زنی۔ بیرم۔ بھالی +

**سَبُو** (ف) اسم مذکر:- گھڑا۔ مٹکا۔ ٹھلیا۔ کروا ؎

دل کو کیا گداز محبت کی آگ نے + پختہ ہوا سبو جو مرا خام ہوگیا۔ (وزیر)

**سَبُوچہ** (ف) اسم مذکر:- چھوٹا گھڑا۔ کروا۔ بدھنا +

**سَبُورا** (د) اسم مذکر (صحیح صابورہ):- پرندوں کا نام جس سے معدے میں اپنی غذا ہضم کرتے ہیں + وہ ساختہ عضوِ تناسل جو چپٹے باز عورتوں کے پاس رہتا ہے۔

**سَبُوس** (ف) اسم مؤنث:- بھوسی۔ چوکر +

**شُبھ** (س) صفت:- (۱) خجستہ۔ مبارک + نیک۔ اچھا۔ مسعود۔ سعید۔ خوشنما +

## سبھ

**شُبھ گرہ** (ہ) اسم مذکر:- طالعِ مسعود۔ اخترِ نیک +

**شُبھ گھڑی** (ہ) اسم مؤنث:- ساعتِ سعید۔ مبارک گھڑی۔ نیک گھڑی ؎

ہو مبارک تجھے اے ماہِ منور سہرا + شبھ گھڑی سے ہے بندھا آج ترے سر سہرا +

**شُبھ لگن** (ہ) اسم مذکر:- دو اچھے ستاروں کا سنجوگ۔ قِرانُ السّعدین۔ اچھا وقت۔ منگلیک سما +

**سَبھا** (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- مجلس۔ محفل۔ سماج۔ بزم۔ انجمن۔ سوسائٹی + جماعت۔ گروہ۔ منڈلی۔ دربار۔ پنچایت + جلسہ ؎

آبرو بخشی سبھا میں منہ کو اُجیالا کیا + طُرّۂ زر واپنا دے گلگیر کو نذرانہ شمع (بحر)

**سبھاپتی** (ہ) اسم مذکر (ہندو):- میرِ مجلس۔ صدرِ انجمن۔ پریزیڈنٹ۔ سردارِ مجلس + سرپنچ +

**سبھاسَد** (ہ) اسم مذکر:- مجلسی۔ شریکِ جلسہ۔ ممبر +

**سبھا کرنا** (ہ) فعل متعدی:- جلسہ کرنا۔ پنچایت جوڑنا۔ لوگ جمع کرنا۔ مجلس کرنا۔ محفل کرنا +

**سُبھَاؤ** (ہ) اسم مذکر:- (۱) اچھی خُو۔ اخلاقِ حمیدہ۔ خُلق (۲) خُو۔ عادت۔ خصلت + بان ؎

ولیکن یہ خوباں کا دیکھا سبھاؤ + کہ بگڑے سے دونا ہو ان کا بناؤ (میر حسن)

(۳) ڈھنگ۔ قاعدہ۔ برتاؤ + خاصیتِ مزاج۔ خاصہ ؎

سن ہوتی اور دودھ رس ان کا یہی سبھاؤ
پھاٹے سے جُڑتے نہیں کوٹن کرو اوپاؤ (دوہا)

**سُبِیتا یا سُبھیتا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) فرصت۔ وقت۔ مہلت۔ سوبختہ۔ چھٹکارا۔ چھٹی۔ مخلصی (۲) اطمینان۔ خاطر جمع۔ تسلی۔ تسکین۔ (۳) افاقہ۔ فائدہ۔ کمی (۴) امن۔ چین۔ کل۔ راحت۔ آرام۔ سکھ۔ آسائش۔ آسودگی (۵) فراغت۔ انفراغ (۶) خلوت۔ تنہائی۔ علیحدگی ؎

نہیں ملتی ہے فرصت غیر اُسے گھیرے ہی رہتے ہیں
کہوں کچھ حال دل بس ڈھونڈتا آشنا سبیتا ہوں (آبرو)

**سَبِیل** (ع) اسم مؤنث:- (۱) راہ۔ راستہ۔ سڑک۔ طریقہ (۲) ف + وقفِ ہر چیز خصوصاً وقفِ آب و شربت وغیرہ + پو۔ پیاؤ جیسے "دستہ کی آواز سبیل ہے پیاسوں کو" (۳) تدبیر۔ صورت۔ جتن۔ شکل۔ بندوبست جیسے "اُن کے روپے کی بھی کچھ سبیل کی؟" +

## سبی

**سبیل پلانا** (ہ) فعلِ متعدی :- بلاقیمت اور بلا معاوضہ پانی یا ماہِ محرم میں شربت خواہ دودھ پلانا - راہ چلتوں کو مفت پانی پلانا ؎

بھر کے مشکیں آبلوں کی اب پلا دیجے سبیل
پڑ گئے ہیں پیاس سے کانٹے زبانِ خار میں ۔ (امیر)

**سبیل رکھنا** (ہ) فعلِ متعدی :- پانی پلانے کے واسطے رہگزر پر مٹکے وغیرہ رکھنا - پیاؤ لگانا (مصرعۂ تاریخ) :- رکھی تھی قضا نے آبِ آہن کی سبیل ؎
ملکِ عدم کو اب کوئی پیاسا نہ جائیگا + قاتل نے آبِ تیغ کی رکھی سبیل ہے (خورشید)

**سبیل کرنا** (ہ) فعلِ متعدی :- راستہ نکالنا - دینے کی کوئی تدبیر کرنا - صورت نکالنا - تدبیر سوچنا - بندوبست کرنا +

**سبیل لگانا** (ہ) فعلِ متعدی :- (۱) پیاؤ لگانا - پَو لگانا - مفت پانی یا شربت خواہ دودھ پلانا (۲) بازاری :- وقف کر دینا - اپنی کرکے نہ رکھنا +

**سِپّا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) نشانہ - ہدف - آماج جیسے "کیا سپّا بیٹھا ہے" + (۲) ڈھب - ڈھنگ - ہتپس "تم نے اُن کے ہاں اچھا سپّا لگایا" (۳) ٹپّہ - پلّہ - زد - مار + فاصلہ - مسافت - دوری - بُعد (۴) سُراغ - کھوج - پتا +

**سپّا اڑانا** (ہ) فعلِ متعدی :- ٹپس جمانا - ڈھب لگانا - ڈھنگ ڈالنا - پنیری جمانا +

**سپّا لڑنا** (ہ) فعلِ لازم :- موافقت ہونا - بلول ملنا - رسائی ہونا - پہنچ ہونا - موقع ملنا - سنجوگ بننا - ڈھب بننا - سا جھا لڑنا - آشنائی ہونا - دل لگی ہونا - آنکھ لگنا +

**سپّا لگانا یا مارنا** (ہ) فعلِ متعدی :- نشانہ لگانا - نشانہ پر مارنا + آنکھ لگانا - آشنائی کرنا + گتھ جانا + پھانسنا - جال میں پھنسانا - پھندا لگانا - جال ڈالنا +

**سَپاٹ** (ہ) صفت :- (۱) صاف - سادہ - سلپٹ - یکساں جیسے "سپاٹ جوتا" یعنی کلابتو کا وہ جوتا جس میں تار یا چکی کا کام نہ ہو (۲) چورس - مسطح - برابر - ہموار - چٹیل +

**سپاٹ ہونا** (ہ) فعلِ لازم :- گھس کر یکساں ہونا - ہموار ہونا جیسے "چکی سپاٹ ہوگئی" +

**سَپاٹا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) دوڑ - جھپٹ - طرارہ - بگ ٹُٹ دوڑ (۲) سیر - تماشا جیسے "سیر سپاٹے کو گئے ہیں" +

**سپاٹا بھرنا یا مارنا یا لگانا** (ہ) فعلِ متعدی :- طرارہ بھرنا - دوڑ لگانا - دُور تک کا دھاوا مارنا - پرندے کا اُڑ جانا +

**سُپارا** (ہ) اسم مذکر :- سر ذکر - حشفہ - قضیب کی ٹوپی +

## سپر

**سِپارہ** (ف) اسم مذکر :- (مخففِ سی پارہ) قرآن شریف کا ہر ایک تیسواں حصہ - (چونکہ قرآن شریف کے تیس پارہ کئے ہیں اس سبب سے ہر ایک پارہ کو سی پارہ کہنے لگے) +

**سُپاری یا سُپیاری** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھالیا - کیلی - فوفل - چھال (۲) حشفہ - سرِ ذکر +

**سِپاس** (ف) اسم مؤنث :- شکر - منت - شکریہ - شکر گزاری - تھینکس - ستائش - حمد و شکرِ نعمت - اظہارِ احسانمندی +

**سِپاس گزاری** (ف) اسم مؤنث :- شکر گزاری - اظہارِ احسانمندی - منت شناسی - اعترافِ نعمت +

**سِپاس نامہ** (ف) اسم مذکر :- ایڈریس (وہ تحریری شکریہ جو کسی حاکم کے رخصت یا تبدیل ہوتے وقت اُس کی کارگزاری کے منت پذیر ہونے میں دیتے ہیں +

**سِپاہ** (ف) اسم مؤنث :- فوج - لشکر - سینا - کٹک +

**سپاہ گری** (ف) اسم مؤنث :- سپاہی کا کام یا پیشہ جیسے "سپاہگری کے چھتیس ۳۶ فن ہیں" +

**سِپاہی** (ف) اسم مذکر :- جنگی آدمی - فوجی آدمی - پیادہ - لشکری - چپراسی - تلنگا - برقنداز - نوکری - سنتری - کانسٹیبل - نجیب +

**سپاہی کا پوت** (ہ) اسم مذکر :- سپاہی زادہ +

**سپاہیانہ** (ف) :- سپاہیوں کے موافق + دلیرانہ - بہادرانہ - چستی کے ساتھ - پھرتی سے +

**سِپَر** (ف) اسم مؤنث :- (۱) ڈھال - پھری - آفتابی ؎

تیغِ حسنِ یار کی کیا تاب لائے آفتاب
مُنہ پہ لینے کے لئے کس دن سپر ملتی نہیں (امیر)

(۲) (ف) :- آڑ - حفاظت - پناہ - روک - سرن (مصرعہ) :- "توبہ بڑی سپر ہے گنہگار کے لئے" +

**سپر پھینکنا یا ڈالنا** (ہ) فعلِ متعدی :- ہتھیار ڈالنا - خوف سے یا ہار مان کے - ڈھال پھینک دینا - عاجز ہونا - مغلوب ہونا - پُشت دکھانا +

**سپر ہونا** (ہ) فعلِ لازم :- آڑ ہونا - ہدف بننا - آڑے آنا - سامنے آنا - دیوار بننا - مثنی ہونا ؎

قتل بھی ہونے نہ دینگے رشک سے اغیار کو
تیغ جب کھینچو گے اُن پر ہم سپر ہو جائینگے + (امیر)

سپر

رُکتی نہیں تیغ نالہ ہرگز + جب تک کہ جگر سپر نہ ہووے (میر)

**سِپُرد** (ف) اسم مؤنث:- تفویض- تحویل- حوالہ- سونپنا- دھروڑ- امانت (بفتح اوّل زباں زد ہے) +

**سِپُرد کرنا** (ف) فعل متعدی:- (۱) سونپنا- امانت رکھنا- حوالہ کرنا- ہاتھ میں ہاتھ دینا (۲) حراست کرنا- نظربند کرنا +

**سِپُرد ہونا** (ف) فعل لازم:- سونپا جانا + حوالہ ہونا- ذمّہ ہونا- نظربند ہونا +

**سِپُردگی** (ف) اسم مؤنث:- تحویل- حوالگی- تفویض + حوالات- حراست- نظربندی +

**سِپُردگئے مال** (ف- ع):- اسم مؤنث:- مال سونپنا- حوالگئے زر- تحویل دولت +

**سَپَرْدا** }
**سَپَرْدائی** } (ہ) اسم مذکر:- سنگتی- ڈھاڑی- سازندے- ناچنے والی کے ساتھ والے جو طبلہ و سارنگی بجاتے ہیں- ڈوم- بھڑوے +

**سُپَرِنْٹَنْڈَنْٹ** (انگلش) superintendent اسم مذکر:- نگراں- محافظ- نگہبان- منتظم- مہتمم- سربراہ کار- داروغہ- ناظر- سررشتہ دار +

**سِپِسْتان** (ف) اسم مذکر:- لسوڑا- لَسْلَسا- مخاط- مزاجاً معتدل (اصل سگ پستان) چونکہ کُتیا کے تھنوں سے مشابہ ہے اسلئے یہ نام ہوا +

**سُپْنا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) رویا- خواب- سوتے میں جو کچھ نظر آئے اُسے سپنا کہتے ہیں جیسے "سپنے میں راجا بھئے دن کو وہی احوال"- "ہر وے بسے سوپنے دے (۲) خیالاتِ وہم جیسے "سپنے کی ہی مایا جس کو اپنی بتلاوے" +

**سِپَنْد** (ف) اسم مذکر:- (دیکھو اسپند) +

**سَپُوت** (ہ) اسم مذکر:- (۱) سعادتمند بیٹا- لائق بیٹا- فرزندِ رشید- اجلے لا کا- اُجیالے کا- ماں باپ کا فرماں بردار بیٹا جیسے "سپوتوں کے کپُوت اور کپوتوں کے سپوت" (۲) طنزاً:- نالائق اور ناخلف بیٹا +

**سَپُوتی** (ہ) صفت:- (۱) سعادتمند اور لائق اولاد والی (۲) سات بیٹوں والی جیسے "سپوتی روئے ڈُکوں کو- نپوتی روئے پوتوں کو" +

**سَپُورَن** (ہ) صفت:- (سمپورن) بھرا ہوا- معمور- مملو- بھرپور- سیر- اگھایا- آسودہ + سارا- تمام- کُل +

**سَپُولیا** (ہ) اسم مذکر:- سانپ کا تازہ نکلا ہوا بچہ +

**سِپَہ** (ف) اسم مؤنث:- مخفف سپاہ- فوج- لشکر + ؎

ہر سال جلال عاشق کجی ہے فوج مژگاں کی جمع لیا ہو یہ برگشتہ سپہ الٹی سے سیدھی ہو (ظفر)

ست

**سِپَہ سالار** (ف) اسم مذکر:- فوج کا سب سے بڑا افسر- جرنل- کمانیر- کمانڈر انچیف- مقدمۃ الجیش- جنگی لاٹھ +

**سِپَہ گری** (ف) اسم مؤنث:- (دیکھو سپاہ گری) +

**سِپِہر** (ف) اسم مذکر:- فلک- آسمان- آکاس- چرخ- گردوں- کرۂ فلکی- گگن ؎

سپہر کیسے جو دیکھا ہوا ہے اپنے نالوں کا + نیل ہے جگر سا بنا کرتا ہے چھالوں کا (اسیر)

**سِپِہر** (ہ) اسم مذکر:- (سہ پہر):- تیسرا پہر- دن ڈھلے- دن کا تیسرا حصہ- ظہر و دوپہر بعد

**سُپَھل** (ہ) صفت (ہندو):- برومند- پھل دار- اچھا پھل- عمدہ نتیجہ + مفید- فائدہ مند- بہرہ ور- زرخیز- سیر حاصل- شاداب +

**سُپاری** (ہ) اسم مؤنث:- (دیکھو چھپاری) +

**سَپِید** (ف) صفت:- (۱) سفید- دھولا- اُجل- اُجلا- سیت- چٹا- ابیض- براق + گورا- صبیح (۲) کورا- سادہ- بن لکھا +

**سپید و سیاہ کرنا** (ف) فعل متعدی:- سیاہ و سفید کرنا- برا خواہ بھلا کرنا ؎

میں اپنے کشورِ دل کا تمہیں کیا مختار + تم اب سپید کرو آگے یا سیاہ کرو (معروف)

**سُپَیدہ** (ف) اسم مذکر:- پھونکا ہوا جست خواہ رانگ جسے اکثر آنکھوں کی دوا اور ارنش وغیرہ میں ڈالتے یا منہ پر پوڈر کی بجائے ملتے ہیں- مزاجاً دوم درجہ میں سرد و خشک- بعض کہتے ہیں کہ دوم میں سرد سوم میں خشک +

**سُپَیدی** (ف) اسم مؤنث:- (۱) سفیدی- قلعی- پتھر کا پھوکا ہوا چونہ- سنگ مرمر کا چونہ (۲) بیاض- دھولا پن + براقی- صباحت (۳) روشنی- اُجالا- جوت- نور +

**سَپیرا** (ہ) اسم مذکر:- سانپ رکھنے اور کھلانے والا- سانپ پکڑنے والا- مارگیر- سانپ کا تماشا کرنے والا +

**سَت** (ہ) اسم مذکر:- (۱) زور- بل- طاقت- بوتا- ترت + قدرت- شکتی- سکت ؎

ہم عشق میں کیا کیا ہوئے اب آخر ہو چکے
بے صنعت ہوئے بے ست ہو گئے خود ہوئے بیت ہوئے } (؟)

افتادہ ہجر یار میں مردہ صفت ہا + اٹھکر میں بیٹھتا کبھی اتنا نہ ست ہا (لا اعلم)

(۲) ٹھیک- بجا- درست- صحیح- جیسے ست بچن (۳) سچ- سانچ- راست- صدق- بجا جیسے رام (یعنے خدا) نام ست ہے (۴) رس- عرق + مول- عطر- جوہر- خلاصہ- گُت- کُباب- تمت- اصل- جڑ + روح + مغز جیسے

"ست گلو بات لوبان یا ست پھلہ (ہ) عصمت ۔ عفت ۔ پارسائی ۔ پاکدامنی (۶) مضبوطی ۔ استواری ۔ استحکام ۔ استقلال (۷) ایمان ۔ دھرم ◆

**ست بچن** (پنجابی) اسمِ مذکر :۔ آمنا ۔ صدقنا ۔ بجا ہے ۔ درست ہے ۔ ٹھیک ہے ◆

**ست بچن کا نوکر ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ ہاں جی کا نوکر ہونا ۔ خوشامد کا بندہ ہونا

**ست بچن کرنا یا کہنا** (ہ) فعل متعدی :۔ ہاں میں ہاں ملانا خوشامد سے ہاں ہاں کرنا ناحق تائید کلام کرنا ◆

**ست بچنیا** (پنجابی) اسمِ مذکر :۔ ہاں جی کا نوکر ۔ زمانہ ساز ۔ دُنیادار ◆ خوشامدی للّو پتّو کرنے والا ◆

**ست پر چڑھنا** (ہ) فعل لازم :۔ ایمان یا دھرم پر قائم و مستقل ہونا ◆ پاکدامنی اور عصمت میں پکّا ہونا ◆ ستی ہونے پر مستعد ہونا جیسے "جب ستی ست پر چڑھے تو پان کھانا رسم ہے" ◆

**ست پر رہنا** (ہ) فعل لازم :۔ ایمان یا دھرم پر مضبوط اور ثابت رہنا سچ کو نہ چھوڑنا (۲) عفت و عصمت پر مستقل رہنا ◆

**ست چڑھنا** (ہ) فعل لازم :۔ ستی ہونے کو جی چاہنا ۔ پاکدامنی کا غالب ہونا ۔ مرنے پر مستعد ہونا ◆ ستی ہونے کا جوش بھرنا ◆

**ست چھوڑنا** (ہ) فعلِ متعدی :۔ ہمت ہارنا ۔ پست حوصلہ ہونا ◆ دھیرج نہ رکھنا ۔ استقلال چھوڑنا ؎

ست مت چھاڑے باؤلے ست چھاڑے پت جائے
ست کی باندھی لکشمی پھیر ملیگی آئے ◆ ◆ (دوہا)

**ست ڈِگنا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) ایمان جانا ۔ دھرم میں فرق آنا (۲) ہمت ٹوٹنا ۔ دھیرج نہ رہنا ۔ دھیرج نہ بندھنا (۳) ایمان بگاڑنا ۔ دھرم کھونا دوسرا مذہب اختیار کرنا ◆

**ست بیتا** (ہ) صفت :۔ پارسا ۔ صاحبِ عصمت ۔ ستونتی ۔ بیتا ستی ؎

بات ملنے کی زنا خی سے کوئی بنتی نہیں ◆ ہے وہ ست بیتا کوئی اُن جیسی ستونتی نہیں (رنگین)

**ست کی باندھی** (ہ) صفت :۔ ست پر قائم ۔ قول کی باندھی ۔ قول ہاری ہوئی ۔ بچن کی باندھی ۔ ایمان دھرم پر مستحکم ◆

**ست نکل جانا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) طاقت نہ رہنا ۔ طاقت کھچ جانا ۔ طاقت کا زائل ہو جانا (۲) تھک جانا ۔ ہار جانا ۔ دم نہ رہنا (۳) مقدور نہ رہنا ۔ دھن دولت نہ رہنا ◆

**ست ہار دینا یا ہار جانا** (ہ) فعل لازم :۔ ہمت ہار دینا ۔ تاب و طاقت



نہ رہنا ۔ تھک جانا ◆ بوڑھا ہو جانا ◆

**ست** (ہ) صفت :۔ (۱) صداقت ۔ سچائی ۔ راستی (۲) صحت ۔ درستی ◆ شائستگی ۔ تہذیب (۳) اصلی حقیقی ◆ اصیل (۴) کھرا ۔ سچا ◆ بے تقلب ۔ بے غش ◆

**ست بادی** (ہ) اسمِ مذکر :۔ سچا آدمی ۔ صادق القول ◆ فیلسوف ۔ فلاسفر ۔ حکیم ◆ (ہندو)

**ست بھاؤ** (ہ) تابع فعل :۔ ٹھیک ٹھیک ۔ سچا سچا ۔ سیدھا سیدھا راستی پر ۔ راست کرداری اور دیانتداری پر ۔ (ہندو)

سائیں سے سانچا رہو بندے سے ست بھاؤ
چاہے لانبے کیس رکھ اور چاہے گھوٹ منڈاؤ (دوہا)

**ست پُتر** (ہ) اسمِ مذکر :۔ حقیقی بیٹا ۔ اصلی بیٹا ۔ اپنے نطفہ کا بیٹا ۔ اپنے بند کا بیٹا ۔ ولد الحلال ۔ فرزندِ صلبی (ہندو)

**ست جُگ** (ہ) اسمِ مذکر (ہندو) :۔ (۱) سب سے پہلا اور کھرا زمانہ جس کی میعاد ہندوؤں کے نزدیک سترہ لاکھ اٹھائیس ہزار برس تھی ۔ دُنیا کے وجود کے چار مقررہ قرنوں میں سے پہلا قرن جس میں سچ اور صدق کے سوا دوسری بات کا نام نہ تھا ۔ نہایت سچا زمانہ ◆ دیوتاؤں کا زمانہ (۲) برہم لوک اُوپر کی ساتویں دُنیا ۔ ملاءِ اعلیٰ ◆

**سَت** (ہ) صفت :۔ (سات کا مخفف) ہفت ۔ سبع ۔ ۷ ◆

**ست بیجھڑا** (ہ) صفت :۔ رلا ملا ۔ ملا جلا ۔ گڈمڈ ◆ دوغلا ۔ دو نسلی نسل کا ۔ وہ شخص جس کی نسل میں مختلف اقوام کے لوگ رلے ملے ہوں مخلوط النسل ◆ وہ سالن جس میں مختلف ترکاریاں پڑی ہوں ۔ باؤلی ہنڈی ◆ سات انج ◆

**ست پُوتی** (ہ) صفت :۔ سات بیٹوں کی ماں ◆ بہت سی آل اولاد والی ◆

**ست خصمی** (د) اسمِ مؤنث (عو) :۔ گالی ۔ وہ عورت جو ایک کے مرنے کے بعد سات خصم کر چکی ہو (کہاوت) :۔ "رانڈ رو دے کنواری رو دے سات لگی ست خصمی رو دے" ◆

**ست کھنا یا ست کھنڈا** (ہ) صفت :۔ ہفت منزلہ ◆

**ست لڑا** (ہ) صفت :۔ سات لڑی کا رشتہ ◆ ایک زیور کا نام جس میں سات لڑیاں ہوتی ہیں ◆

**ست ماسا** (ہ) اسمِ مذکر :۔ وہ رسم جو حمل کے ساتویں مہینے برتی جاتی ہے (مفصل کیفیت ستوانسا میں دیکھو) ◆

**ست مَنزلہ** (د) صفت :۔ سات درجوں کا اُونچا مکان ۔ سات گنڈہ کا

مکان - وہ مکان جس کے اوپر سات مکان ہوں - ست کھنڈا +

**ست نجا** (ہ) صفت :- (۱) سات قسم کے ملے ہوئے اناج - ستر نج - سات قسم کا بھنا ہوا غلہ (۲) وہ غلہ جو سات اناج ملا کر پکایا جائے (۳) ملا ملا - گڈ مڈ - ملا جلا - ست - بجھرا (۴) مخلوط النسل - دوغلا - دورسا +

**سُت** (ہ) اسم مذکر (پوربی) :- لڑکا - بیٹا + پوت - پُتر +

**سُتا** (ہ) اسم مؤنث :- لڑکی - بیٹی +

**سَتّا** (ہ) اسم مذکر :- گنجفے یا تاش کا وہ ورق یا پتّا جس پر سات نقطے خواہ علامتیں ہوں - پاسے کے سات حصے ۔ جیسے کی سات چت کوڑیاں +

**سِتار** (ف) اسم مذکر (اصل سہ + تار) :- طنبورہ کی قسم کے ایک باجے کا نام جس میں حضرت امیر خسرو دہلوی نے بہت کچھ ایجاد کیا - اوّل اوّل اس باجے میں صرف تین ہی تار ہوا کرتے تھے ؎

چھیڑ در پردہ عاشق سے + اُس پری کا ستار کرتا ہے (رند)

**سِتار باز** (ف) اسم مذکر :- ستار بجانے والا - ستاریا +

**سِتار بازی** (ف) اسم مؤنث :- شوقِ ستار - ستار بجانے کا شوق - ستار نوازی +

**سِتارہ** (ف) اسم مذکر (۱) کوکب - تارہ - اختر - نجم اُڑگن - وہ روشن کُرے جو آسمان پر رات کے وقت چمکتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں (۲) طالع - کرم - کیہ - ریوگنت - بھاگ - نصیب - نصیبا - پرالبدہ - قسمت - تقدیر - بخت (۳) (ا:) راس - برج - طالع جیسے " ان دونوں کا ستارہ ملا ہوا ہے " (۴) (ا:) ٹیکا - نشان - سفید دھبا جو گھوڑے وغیرہ کی پیشانی پر ہو (۵) وہ گول گول رُوپہلی سنہری چاندی یا سونے وغیرہ کے قُرص جو ٹوپیوں - جوتیوں - چوڑیوں وغیرہ پر چمک کے واسطے لگاتے ہیں +

تھا فلک حیرت میں یہ ثابت ہیں یا سیارے ہیں
تیری جوتی کے جو کل چمکے ستارے رات کو (جرأت)

**سِتارہ بلند ہونا** (ف) فعل لازم :- ستارہ کا اُونچا ہونا - ستارے کا عروج کرنا - ستارہ کا اوج پر ہونا + طالع کا یاور ہونا - اقبال کا بلند ہونا ؎

تجھے جو بام پر اسے ماہ رو کھڑے دیکھا + فلک سے آج ستارہ مرا بلند ہوا (وزیر)

**سِتارہ پیشانی** (ف) صفت :- وہ گھوڑا جس کی پیشانی پر ناخن کے برابر سفیدی یعنی اتنا سفید ٹیکا ہو جو سر انگشت سے چھپ جائے - یہ گھوڑا دشمنِ جان خیال کیا جاتا ہے +

**سِتارہ چمکنا** (ف) فعل لازم :- (۱) تارے کا روشن اور درخشاں ہونا ؎



کبھی ستارہ نہ چمکے زمین کا سرِ راہ + جو کفش پاؤں میں اسکے ستارہ دار نہ ہو (مصحفی)

(۲) نصیبا جاگنا - اقبال یاور ہونا - دن پھرنے +

اُسے سجدہ کرے جو مہ کی مانند + ستارہ کیوں نہ چمکے اُس جبیں کا (معروف)

ذرّہ کا بھی چمکیگا ستارہ + قائم جو زمین آسمان ہے (نسیم)

**سِتارۂ دُمدار** (ف) اسم مذکر :- جھاڑو ستارہ - ذُو ذنب +

**ستارہ شناس** (ف) اسم مذکر :- منجم - نجومی - رصد بند - جوتشی - شناسندہ - اختر شناس +

**ستارہ کی گردش** (ف) اسم مؤنث :- گردشِ طالع قسمت کا بگاڑ - نصیبے کا پھیر - ادبار - بداقبالی - نحوست ؎

خیالِ خالِ چشمِ یار جو دل سے نہیں جاتا
تو شاید اور ہے چند سے ابھی گردش ستارے کی (جرأت)

**ستارہ گردش میں ہونا** (ف) فعل لازم :- ادبار اور بداقبالی کا سامنا ہونا - طالع کا برگشتہ اور مخالف ہونا +

**ستارہ ملنا** (ف) فعل لازم :- راس ملنا - مزاج اور طبیعت کا موافق ہونا - برخت ملنا - میزان ملنا - طبیعت ملنا - موافقت آنا (چونکہ اہلِ ہند کُل امور اور دوستی و دشمنی تک کو ستاروں کی گردش پر موقوف سمجھتے ہیں - پس جب دو شخصوں کے نام کی راسیں یا ستارے ایک خاصیت ایک مزاج کے ہوتے ہیں تو وہ دونوں باہم دوست رہتے ہیں جیسے " اُن میاں بیوی کا خُوب ستارہ ملا - ہمارا اُن کا ستارہ نہیں ملتا " ) +

**ستارۂ ہند** (ف) اسم مذکر :- سرکاری عزت کا خطاب جو اس زمانہ میں شروع ہوا ہے +

**سُتاری یا سُتالی** (ہ) اسم مؤنث :- چماروں کے ایک اوزار کا نام جس سے چمڑے میں چھید کرتے ہیں +

**سِتاری** (ف) اسم مؤنث :- چھوٹا ستار - چھوٹا طنبورہ ؎

اس طرح بول نکلتے نہ سُنے تھے ہم نے + صاف کرتی ہے صنم تیری ستاری باتیں (ناسخ)

**ستاریا** (ف) اسم مذکر :- (دیکھو ستار باز) +

**سَتاسی** (ہ) صفت :- سات اُوپر اسّی - ہشتاد و ہفت - ۸۷ +

**سُتالی** (ہ) اسم مؤنث :- (دیکھو سُتاری) +

**سَتانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) تکلیف اور آزار دینا - کشٹ دینا - رنج دینا - دُکھ دینا - اذیت پہنچانا (۲) حیران کرنا - دق کرنا - گلے کا ہار ہونا - پیچھے پڑنا - تنگ کرنا - عاجز کرنا +

## ستا

**ستانوے** (ہ) صفت: سات اور نوّے۔ نود و ہفت۔ ۹۷ +

**ستاوَر** (ہ) اسم مؤنث: بوزیدان۔ ایک دوا کا نام جو دوسرے درجہ میں گرم اوّل درجہ میں خشک ہے +

**ستاوَن** (ہ) صفت: سات اوپر پچاس۔ پنجاہ و ہفت۔ ۵۷ +

**ستائیس** (ہ) صفت: سات اوپر بیس۔ بست و ہفت۔ ۲۷ +

**ستائش** (ف) اسم مؤنث: تعریف۔ توصیف۔ حمد و ثنا۔ شکر و سپاس۔ آفرین۔ سراہنا۔ آشتی +

**ستتّر** (ہ) صفت: سات اوپر ستر۔ ہفتاد و ہفت۔ ۷۷ +

**ستر** (ع) اسم مؤنث (مذکر حسب موقع): (۱) پوشیدہ۔ مخفی۔ مستور۔ شرمگاہ بدن کی جگہ۔ عورت خواہ مرد کا وہ مقام جس کا پردہ واجب اور اُس کے ننگا کرنے سے شرم آتی ہے (۲) پردہ۔ حجاب۔ اوٹ جیسے "سترِ عورت یعنی پردۂ شرمگاہ" بے ستر کرنا یعنی بے پردہ اور ننگا کرنا +

**ستر دکھانا** (ہ) فعل متعدی: شرمگاہ یا مقامِ مخصوص کو اُگھاڑنا +

**ستّر** (ہ) صفت: (۱) سات جگہ دس۔ سات دہائیاں۔ سات ضرب کھائے دس۔ ہفتاد یا سبعین۔ ۷۰ (۲) عدد کثرت۔ بہتیرے۔ سینکڑوں۔ بیسیوں۔ صدہا۔ جیسے "ایسے ایسے ستر پھرتے ہیں" "تم جیسے ستر کو چراتا ہوں"۔
ٹھرکھر کر ستر بلا سر دھر + (کہاوت)

**ستر کان بہتر جھول** (ہ) محاورہ: ٹیڑھا اور جھول دار کپڑا +

**ستّرا بہتّرا** (ہ) صفت: (۱) خرِف۔ فرتوت۔ پیرانہ سال (۲) اسم مذکر: وہ شخص جس کی بڑھاپے کے باعث عقل جاتی رہی ہو۔ ستر یا بہتر برس کی عمر کا پیر نابالغ +

**سترواں** (ہ) صفت: (۱) ستر حصوں کا ایک حصہ ۱/۷۰ (۲) ستر سے نسبت رکھنے والا ۷۰ +

**سترہ یا ستّرہ** (ہ) صفت: سات اور دس۔ دہ و ہفت۔ ۱۷ +

**سترویں یا سترھویں** (ہ) اسم مؤنث (ہندو): میت کی رسم جو سترہ روز بعد برتی جاتی ہے (۲) (۱): حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہٗ یا حضرت امیر خسرو کا عرس جو شوال اور ربیع الآخر کی سترھویں تاریخ کو ہوتا ہے (۳) ہر مہینے کی سترہ تاریخ + (۴) صفت: سترہ نمبر کی جسکا نمبر سترہ ہو +

**سترھواں** (ہ) صفت: دہ و ہفتم۔ دہ و ہفتی +

**ستری** (ہ) اسم مؤنث (دلال): دو روپے +

## ستم

**ستری بہتری** (ہ) اسم مؤنث: وہ بیوقوف بڑھیا عورت جو کبرسنی کے باعث بدحواس ہوگئی ہو (۲) خرفہ۔ فرتوت۔ پیرانہ سال +

**ستری بہتری باتیں** (ہ) اسم مؤنث: بڑھیوں کی سی بہکی بہکی باتیں بدحواسی کی باتیں +

**ستال** (س) اسم مذکر (ہندو): زمین کا تیسرا طبقہ +

**ستلی** (ہ) اسم مؤنث: (۱) سن کی باریک ڈوری (۲) (دلال): [illegible]

**ستلڑا** (ہ) صفت: سات لڑی کا +

**ستم** (ف) اسم مذکر: (۱) ظلم۔ تعدی۔ جور۔ جفا۔ بیداد۔ تشدد۔ دُکھ۔ اذیت۔ آزار۔ ایذا۔ تکلیف ؎

خرگاں کی طرح پھر گئے ہم سے جو شوخ چشم + یہ بھی ستم ہے گردشِ لیل و نہار کا (فاضل)

(۲) غضب + قیامت۔ افسوس ؎

جوانی کا عالم اور اُس پر یہ غم + ستم ہے ستم ہے ستم ہے ستم (تحسین)
کیا ستم ہے کہ ہوتے تیغ و دشت + ذبح کرنے میں مرے تاخیر ہے

(۳) (کلمۂ تعریف): نہایت خوبصورت خواہ چالاک خواہ ظالم خواہ زیرک کے حق میں بولتے ہیں ؎

بتاں کی ہے ستم وہ نگاہ، ہے جن نے + خدا کے واسطے بھی خلق کا وبال لیا (میر)

(۴) (۱): نہایت ظلم یا اندھیر ؎

سامنا کیا دل شکستہ سے ہو چرخ پیر کا + ٹوٹ جاتا ہے لڑائی میں ستم شمشیر کا (اسیر)

**ستم ایجاد** (ف + ع) صفت: موجدِ ستم۔ ایسا ظالم جس کے گھر سے ظلم کی بنیاد پڑی ہو۔ نہایت ظالم ؎

حاکمِ شہرِ حُسن کے ظالم کیونکہ ستم ایجاد نہیں
خون کسو کا کوئی کرے واں داد نہیں فریاد نہیں

**ستم توڑنا** (ہ) فعل متعدی: ظلم کرنا۔ نہایت سختی کرنا۔ تشدد کرنا + نہایت خفا ہونا۔ حشر توڑنا۔ حشر برپا کرنا + فتنہ اُٹھانا + ستانا۔ تکلیف دینا۔ آزار پہنچانا +

**ستم ٹوٹنا** (ہ) فعل لازم: آفت آنا۔ بلا میں مبتلا ہونا۔ مصیبت پڑنا۔ ظلم ہونا۔ نہایت سختی اور جبر ہونا۔ تشدد ہونا۔ حشر برپا ہونا ؎

جب اکبر مغموم کا دم ٹوٹتا ہے + سب کہتے تھے سر زہرا پہ ستم ٹوٹتا ہے (سحر)

**ستم ٹوٹے** (ہ) دعائے بد (عو): غضب ٹوٹے۔ آفت یا مصیبت میں مبتلا ہو ؎

بھوکے کی جان پر ستم ٹوٹے + شاہ عباس کا علم ٹوٹے (شوق)

**ستم دیدہ۔ ستم رسیدہ۔ ستم زدہ** (ف) صفت: مظلوم۔ وہ شخص

ستم

جس پر ظلم ہوا ہو + دُکھیا۔ ظلم رسیدہ۔ ستایا ہوا + مجبور۔ ناچار +

ستم ڈھانا (ف) فعل مُتعدّی:۔ (۱) ظلم کرنا۔ غضب ڈھانا۔ نہایت تشدّد کرنا۔ حشر برپا کرنا (۲) کوئی عجیب یا انوکھی بات کرنا۔ کوئی بڑھکا کام کرنا۔ خرق العادت کام کرنا +

ستم شعار (ف + ع) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس نے ستم کا جامہ پہن رکھا ہو۔ ظلم کا بانا پہنے ہوئے۔ ظالم۔ ستمگار۔ جس کو ظلم کرنے کی عادت ہوگئی ہو ؎

کیوں اے ستم شعار وہ کہنا بھی یاد ہے + تجھ سے دغا کرے تو خدا سے دغا کرے (داغ)

ستم ظریف (ف + ع) صفت:۔ ظرافت کے پردے میں ظلم کرنے والا۔ ہنستے ہنستے مار رکھنے والا۔ ہنسی ہنسی میں قیامت ڈھانے والا ؎

ہنستے ہی ہنستے مار رکھا تھے جو ہم ظریف + ہے یار بھی ہمارا قیامت ستم ظریف (میر)

میں نے کہا کہ بزمِ ناز چاہیئے غیر سے تہی + سن کے ستم ظریف نے مجھکو اُٹھا دیا کہ یوں (غالب)

ستم ظریفی (ف + ع):۔ اسم مؤنث:۔ پردۂ ظرافت میں ستمگری ؎

ہنس کر کبھو بُلایا تو برسوں تلک رُلایا + اُس کی ستم ظریفی کس کے تئیں دکھاؤں (میر)

ستم کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) ظلم کرنا۔ بیداد کرنا (۲) غضب ڈھانا۔ زیادتی کرنا۔ بُرا کرنا ؎

بندہ خانہ میں جو آپ آئے کرم تم نے کیا +
پر لیا باتوں ہی میں دل کو ستم تم نے کیا } [illegible]

(۳) کوئی نئی اور عجیب بات کرنا۔ بڑھکا کام کرنا (۴) قابل افسوس کوئی کام کرنا +

ستم کیا ہے (ف) محاورہ:۔ عجیب کام کیا ہے۔ بڑھکا کام کیا ہے۔ نئی بات نکالی ہے +

ستم گار یا ستمگر (ف) اسم مذکر:۔ بیدادگر۔ ظالم۔ مردم آزار۔ دُکھ دائی۔ ایذا دہندہ [له]

ستم ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) ظلم ہونا۔ قہر ہونا۔ بیداد ہونا۔ زیادتی ہونا۔ جبر و تعدّی ہونا ؎

کوئی ہمیشہ گرفتارِ غم نہیں ہوتا + ستم تو ہوتے ہیں پر یہ ستم نہیں ہوتا (مصحفی)

(۲) تشدّد ہونا۔ سختی ہونا (۳) غضب ہونا۔ بُرا ہونا ؎

نالاں تھا تُو نہیں کیسا جہاں جس کے ہاتھ سے
باندھی جفا پر اُس نے کمر اب ستم ہوا } [illegible]

(۴) آفت یا مصیبت کا نازل ہونا ؎

کیا کہوں کیسا ستم غفلت سے مجھ پر ہوگیا + قافلہ جاتا رہا میں صبح ہوتے سو رہا (میر)

ستو

(۵) افسوس ہونا۔ غم ہونا۔ ملال ہونا ؎

ہے ستم جس سے کہ دل اپنا ملا + وہ کبھی آنکھ ملاتا ہی نہیں (جرأت)

(۶) عجیب یا انوکھا آدمی ہونا (۷) نہایت چالاک یا کسی فن خواہ بدی میں یکتائے روزگار ہونا +

سَتماسا (ہ) اسم مذکر:۔ (دیکھو ستوانسا) +

سِتمبر (انگلش) صحیح September سپٹمبر۔ اسم مذکر:۔ انگریزی نواں مہینا جو تیس دن کا ہوتا ہے۔ اس میں خُراسانی اجواین تخم چقندر مولی شلغم بند گوبی ناتوں اجواین پیاز کا ہر قسم تخم وغیرہ ترکاریاں اور جڑ کی قسم کے پھول جیسے نرگس اور ڈیلیا وغیرہ بوتے ہیں +

سَتمی (ہ) اسم مؤنث:۔ چاند کی ساتویں تاریخ۔ سپتمی تِتھ + (ہندو)

سُتّھن (ہ) اسم مذکر (سُتھن کا مخفف):۔ پنجاب میں پائجامہ کو کہتے ہیں۔ ازار۔ سُتھنا +

سُتنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) صاف ہونا + نچڑنا + سمٹنا + کھنچنا۔ جیسے "سارا پانی سُت کر ادھر چلا آیا" (۲) پتلا پڑنا۔ خالی ہونا۔ سوکھنا۔ کچھ نہ رہنا۔ جیسے "پیٹ سُت گیا" "گال سُت گئے" (۳) کھسوٹا جانا۔ نوچا جانا۔ جیسے "ٹہنی کے پتے سُتنا" +

سُتنا یا سُتھنا (ہ) اسم مذکر:۔ پیجامہ۔ ازار۔ تنگ پیجامہ (حقارتاً چھوٹے تنگ پیجامے یا بچوں کے پیجامے کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) +

سَتّو (ہ) اسم مذکر:۔ بُھنے ہوئے اناج کا آٹا جسے اکثر پورب کے غربا گھول کر کھاتے اور موسم گرما میں عام آدمی چاول یا گیہوں کے ستو گھول کر پیتے ہیں تاکہ جسم میں ٹھنڈک رہے۔ جیسے (پورب):۔ "آئی ستوّن کی بہار تم سو چھیں مڑائے ڈالو" +

ستو باندھ کے پیچھے پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ کھانے کے واسطے صرف ستو رکھکر کسی کے سر ہونا۔ نہایت سر ہونا۔ نہایت پیچھے پڑنا۔ آسائش و آرام کو بالائے طاق رکھکر سر ہونا + لے کر چھوڑنا۔ جان توڑ کر پیچھے پڑنا +

ستو گھولنا (ہ) فعل متعدی:۔ اوّل معنی ستو گھولنا۔ دوسرے تھوک بلونا + بے فائدہ اور لاطائل گفتگو کرنا جیسے "کیا ستو گھول رکھے ہیں مطلب کی بات کہکر جھگڑا کاٹو" +

ستوا سنکرانت (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ تہوار جس میں ہندو لوگ برہمنوں کو ستو بنا کر تقسیم کرتے ہیں (یہ سنکرانت آفتاب کے برج حمل میں داخل

[له] دیوانہ نہ کیجے اگر سیدھی جانب نہ ہو کوئی + دو چار ستمگار رہوں تیرے سے اگر اور +

ستو

ہونے کے روز سے مراد ہے کیونکہ اسی دن میں سنکرانت تحویلِ آفتاب کو کہتے ہیں +

**سُتْوَاں** (ہ) صفت:- سُتی ہوئی۔ پتلی۔ نازک۔ سُتواں +

**سُتْواں ناک** (ہ) اسم مؤنث:- سُتواں ناک۔ زنبقی بینی۔ الف بینی۔ پتلی اور خوبصورت ناک (مگر رنگین نے ایک جگہ بحر کے لحاظ سے سُتواں بھی باندھا ہے) چنانچہ ؎

بینی تری جوں الف عیاں ہے + تو میری بھی ناک سُتواں ہے (رنگین)

**سُتْوانا** (ہ) فعل متعدی:- صاف کرانا جیسے "وری سُتوانا" + ملوانا جیسے "پیٹ سُتوانا" + نچڑوانا + گھسٹوانا۔ نچوانا جیسے "پتے سُتوانا"۔ "مہندی سُتوانا" +

**سُتْوَانْسَا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) وہ بچہ جو ساتویں مہینے پیدا ہوا ہو (۲) حمل کی ایک رسم کا نام جو اکثر پہلے جنے میں برتی جاتی ہے۔ اس میں زچہ کے میکے سے زچہ کے واسطے جوڑا، مسّی، عطر، تیل، پھلیل، کنگھی، چوٹی، پھولوں کا گہنا، مہندی، چاندی کی نہرنی، کٹوری، کچھ نقدی وغیرہ آتی ہے۔ اس رسم میں زچہ کے میکے والے اس کے مہندی لگاتے اور دُلہن بنا کر اس کی گود میں سات قسم کی ترکاریاں، ناریل، میوہ اور کچھ نقدی وغیرہ رکھتے ہیں۔ چنانچہ گود بھرنا اسی سے مراد ہوتی ہے +

**سُتُوْن** (ف) اسم مذکر:- کھم۔ تھم۔ پیلپایہ + لاٹھ۔ منارہ۔ مُنار۔ کھمبا + رُکن۔ ستونی ؎

گرنے سے تھم گیا یہ فلک میری آہ سے + دیکھو تو کیا ستون ترے سقف کہن لگا (ظفر)

**سُتُوْنْتَا** (ہ) صفت:- (۱) اچھا۔ صادق۔ راست باز (۲) نیک۔ سعادتمند۔ نیک بخت۔ صالح۔ بھلا مانس۔ شائستہ۔ مہذب (۳) پارسا۔ پرہیزگار۔ نکوکار۔ نیک چلن (۴) کلوتنا۔ فخر خاندان +

**سُتُوْنْتِی** (ہ) صفت:- باعصمت۔ عفیفہ۔ نیک بخت۔ نکوکار۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ بیوی۔ زن +

**سُتھرَا** (ہ) صفت:- پاک۔ صاف۔ نفیس۔ لطیف۔ پاکیزہ۔ اچھا۔ خوب۔ نیک۔ اُجلا۔ نرمل۔ ستھرا + کورا۔ اچھوتا۔ خوش پوشاک۔ خوش لباس۔ خوش وضع + مُباح۔ حلال +

**سُتھراشاہی** (ہ) اسم مذکر:- ستھرا شاہ فقیر کا پیرو گروہ۔ کیونکہ ستھرا گورو نانک کے ایک چیلے کا نام تھا جس سے یہ پنتھ چلا ہے۔ یہ لوگ اکثر ڈنڈے بجا کر تُمک بندی کے ساتھ مانگتے پھرتے ہیں +

**سُتھرانا** (ہ) فعل متعدی (پورب):- بکھیرنا۔ پھیلانا + بچھانا۔ فرش کرنا +

ستھ

**سَتھراؤ** (ہ) اسم مذکر:- بچھراؤ۔ فرش۔ بچھونا۔ مقتولوں کے تودے۔ ڈھیر ؎

وادیٔ عشق میں نہ جاؤ وہاں + ہر قدم پر ہیں سیکڑوں ستھراؤ (مصحفی)

**ستھراؤ پڑنا** (ہ) فعل لازم:- مقتولوں کا فرش ہونا۔ مُردوں کا بچھونا بچھ جانا۔ کھیت پڑنا۔ بچھونا ہونا ؎

انداز سے جدھر وہ قدم باؤ بڑھ گیا + کوسوں اُدھر لوں ہی کا ستھراؤ پڑ گیا (ظفر)

**ستھراؤ ڈالنا** / **ستھراؤ کرنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) مار کر بچھا دینا۔ مقتولوں کا فرش کر دینا۔ مردوں کا ڈھیر لگا دینا۔ کھیت ڈال دینا ؎

ابرو ہی کی جنبش نے یہ ستھراؤ کئے ہیں + مارا نہیں اُن نے کوئی تلوار سے اب تک (میر)

کیا عشق بے محابا ستھراؤ کر رہا ہے + میلان دلنشیں گھوں کے کشتوں سے بھر رہا ہے (〃)

(۲) منہدم کرنا۔ اینٹ سے اینٹ بجا دینا۔ توڑ پھوڑ کر گرا دینا +

**ستھراؤ ہونا** (ہ) فعل لازم:- (۱) مقتولوں کا ڈھیر لگنا۔ کشتوں کے پشتے لگنا۔ کھیت پڑنا۔ بہت سے آدمیوں کا مارا جانا (۲) بہت سے مکانات یا عمارتوں کا منہدم ہونا۔ اینٹ سے اینٹ بجنا + درختوں یا بیلوں کا کثرت سے گرنا۔ ٹوٹ پھوٹ کر ملیامیٹ ہونا ؎

خون کے سیلاب میں ڈوبے ہوؤں کا کیا شمار
تک بہے وہ جدول شمشیر تو ستھراؤ ہو + (〃)

**سُتھرائی** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) صفائی۔ نفاست۔ اُجلاپن + نکالت + خوشنمائی۔ پاکیزگی۔ لطافت ؎

مست جاروب کشی کرتے ہیں یاں پلکوں سے
کعبہ کب پہنچے ہے بُت خانے کی سُتھرائی کو (〃)

(۲) عو:- جھاڑو۔ جاروب۔ بُہاری۔ سوہنی۔ رڑکا جیسے "استادن چڑھ گیا اب تک سُتھرائی نہیں دی" (۳) خوش سلیقگی۔ صفائیِ طبع۔ سُگھڑپن۔ سُگھڑاپا +

**سُتھرائی پھیرنا** (ہ) فعل متعدی (عو):- جھاڑو دینا۔ جھاڑو پھیرنا۔ گھر پر صفایا پھیرنا۔ تباہ کرنا۔ غارت کرنا۔ برباد کرنا۔ لوٹ کر لیجانا ؎

اے دوگانا تو مجھے لوٹنے کو آئی جیسے + چر سنک جائیگی گھر پر مرے سُتھرائی پھیر (رنگین)

**سُتھرائی دینا** (ہ) فعل متعدی:- جھاڑو دینا۔ جاروب کشی کرنا ؎

فلک کرتا ہے سنگ آستاں پر جبہ فرسائی
ملک تا خطوط مہر سے دیتا ہے سُتھرائی (〃)

**سِتّہ** (ع) صفت:- (۱) چھ۔ شش۔ ۶ (۲) حساب:- حساب کا وہ

ستھن

قاعدہ جس میں بار بار ربع جانا نہیں پڑتا اور ایک دفعہ ہی پانچ معلوم مقداروں کے وسیلہ سے مجہول مقدار معلوم کرلیتے ہیں ✦

ستہ سنتنا سبہ (ع) اسم مذکر:۔ (دیکھو ستّہ نمبر ۲) ✦

سُتھن (ہ) اسم مذکر:۔ (دیکھو سُتن) جیسے "برے میاں کے دو کپڑے سُتھن ناڑا بس" ✦

سُتھنا (ہ) اسم مذکر:۔ (دیکھو سُتنا بمعنی ازار) ✦

سُتھنی (ہ) اسم مونث:۔ سُتھن کی تانیث و تحقیر۔ ازریا ✦

سُتھیا یا ستیا (ہ) اسم مذکر:۔ آنکھوں کا حکیم۔ وہ شخص جو سُرمہ یا انجن کے وسیلے سے آنکھ کا علاج کرے۔ کحّال۔ بید حکیم۔ آنکھیں بنانے والا ✦

ستی (ہ) صفت (ہندو ہ) (۱) ست والی۔ پاکدامن عفیفہ۔ پتی برتا۔ عصمت والی۔ ثابت قدم۔ وفادار۔ ساتھ دینے والی۔ دھرماتما۔ پارسا۔ نکوکار۔ صالحہ (۲) اسم مونث:۔ وہ عورت جو محبت کے باعث اپنے خاوند کی لاش کے ساتھ جل جاتی ہے ؎

اے شمع نقل تو نے یاں اصل کر دکھائی ✦ کیا خوب لگ لاگی اس بزم میں ستی کا (محمد امان نثار)

(۳) درگا۔ سادھوی۔ دیوی (راجہ دکش کی بیٹی اور مہادیو کی استری کا نام جو اپنے باپ کے ایمان یعنی بیقدری کرنے سے اس کے یگ کنڈ میں گر کر جل مری جس کی نسبت ہندوؤں کا خیال ہے کہ وہی ستی پھر ہماچل کے گھر میں پاربتی ہو کر پیدا ہوئی۔ پس ستی ہونے کی رسم اُسی زمانے سے جاری ہوئی ہے۔ واللہ اعلم) ✦

ستی ست پر کرنا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ جان سلب کرنا۔ خوف۔ درد یا صدمہ کے باعث معرض ہلاکت میں ڈالنا ✦

ستی ست پر ہونا (ہ) فعل لازم (عو):۔ جاں بلب ہونا۔ قریب برگ ہونا ✦ ہلاکت میں پڑنا۔ خوف۔ درد یا صدمہ کے باعث معرض ہلاکت میں ہونا ✦

ستی مٹھ (ہ) اسم مذکر:۔ وہ جگہ جہاں کوئی عورت ستی ہوئی ہو یا وہ مکان جو اُس کی ہڈیوں پر بنایا گیا ہو ✦

ستی ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) اپنے مرے ہوئے خاوند کی چتا میں زندہ جل کر مرنا (۲) مرنا۔ جان دینا۔ جان قربان کرنا جیسے اُس پر ستی ہوئی مٹھی ؎

ستی شمع پروانہ کے ساتھ ہوگی ✦ جلائیگا اُس کو جلانا ہمارا! (بحر)

ستیا (ہ) اسم مذکر:۔ (دیکھو ستھیا) ✦

ستیا (ہ) اسم مذکر:۔ ست ✦ سچ ✦ واقعی۔ حقیقت۔ درحقیقت ✦ ایمان۔ دھرم ✦

ستا

ستیاناس (ہ) اسم مذکر (عو):۔ ناس۔ تباہی۔ بربادی۔ بناش۔ سواتی تباہی۔ بالکل بربادی ✦

ستیاناس جانا (ہ) فعل لازم (عو):۔ ٹوٹنا۔ پھوٹنا۔ ڈھینا۔ نیونا۔ ناس ہونا۔ کھوجڑا جانا ✦ ایمان جانا۔ تباہی اور بربادی ہونا ؎

بڑبڑاتی ہے تو کیوں مُنہ کو پھلا کر ہر بار ✦ ستیاناس ترا جائیو لے ری باندی (رنگین)

جیسے "موئے تیرا ستیاناس جائے یہاں سے اُجڑ" (یہ لفظ چونکہ ستیا بمعنی دھرم یا ایمان سے مرکب ہے اس سبب سے اس کے ترکیبی معنے یہ بھی ہوسکتے ہیں کہ خدا ایمان نصیب نہ کرے یا ایمان جو بڑی قیمتی چیز ہے جاتا رہے۔ کیونکہ ناش یعنی بربادی و زوال آیا ہے) ✦

ستیاناس کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) تباہ و برباد کرنا۔ اجاڑنا ✦ خراب کرنا ✦ خاک میں ملانا۔ بگاڑنا۔ کھونا۔ کھوج کھونا ✦ آوارہ کرنا۔ بدچلن کرنا۔ جیسے "اُس کی محبت نے لڑکے کا ستیاناس کر دیا" (۲) ڈھانا۔ منہدم کرنا ✦

ستیاناس گئی (ہ) صفت مونث:۔ خانہ خراب۔ کھوج مٹی۔ کھوجڑے پیٹی ✦
ستیاناس گیا (ہ) صفت مذکر:۔ کھوجڑے پٹیا۔ کھوج مٹا ✦

ستیاناس ملانا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ کھوج کھونا۔ خراب کرنا۔ برباد کرنا۔ بگاڑنا۔ ناس ملانا ✦

ستیاناس ہونا (ہ) فعل لازم:۔ تباہ و برباد ہونا۔ اُجڑنا۔ خراب ہونا۔ ویران ہونا ✦ ڈھینا۔ منہدم ہونا ✦ کھوجڑا جانا۔ نام و نشان نہ رہنا ؎

رنگیں مجھے قول دے کے گوئیاں ✦ کہنے لگی لا نجی میں وسواس
جو تجھ سے دغا کرے تو پھر بس ✦ ہو اُس بندی کا ستیاناس (رنگین)

ستیاناسی (ہ) اسم مونث:۔ (۱) ایک درخت کا نام جس میں بہت سے کانٹے ہوتے اور اُس کے پھل کے اندر بارود کے سے دانے نکلتے ہیں جو خارش کے واسطے بہت مفید ہیں (۲) صفت:۔ برباد کرنے والا۔ اُجاڑو۔ خانہ کن۔ منحوس ✦ بدچلن۔ آوارہ ✦

ستیاناسی کی جڑ (ہ) صفت:۔ خانہ ویرانی کی بنیاد۔ فتنہ پرداز۔ خانہ خراب ✦

سٹ (ہ) اسم مونث:۔ (۱) سازش۔ گٹھت۔ لاگ۔ لپیٹ۔ میل جول۔ آنٹ سانٹ (۲) جگت۔ تہیہ ✦ ڈھب ✦

سٹ لڑانا (ہ) فعل متعدی:۔ گٹھنا۔ جگت لگانا۔ ربط پیدا کرنا۔ یارانہ گانٹھنا ✦ آشنائی کرنا۔ آنکھ لگانا ✦

ستّا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) جوار کی بونڈی۔ جوار کا خوشہ۔ جوار کا بھٹا (۲) وہ اقرارنامہ

شا

جو دو کاشتکار باہمی کشت کی بابت لکھ لیں۔ شراکت۔ کھیت کا ساجھا بٹائی ●

**شاباشتارہ** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) اٹ سٹ۔ ساز باز۔ سازش۔ میل ملاپ (۲) فریب دوغا۔ مکروفن ●

**شابری** (انگلش) (Stabery) (دیکھو اشابری) ●

**شاسنٹ** (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو۔ سٹراسٹر۔ برابر کوڑے مارنے کی آواز۔ لگاتار تھپیوں کے مارنے کی آواز ؎

گلے میں پہنا وہ جنس خس کے ہار۔ شاسٹ وہ پھولوں کی چھڑیوں کی مار (رنگین)

(۲) تابع فعل:۔ متواتر۔ برابر۔ پٹاپٹ۔ پٹ پٹ جیسے کوئی اب بولے کوئی جب بولے۔ میری کمٹی شاسٹ بولے ●

**شاک** (ہ) اسم مؤنث:۔ سٹراک۔ چھڑی کے مارنے کی آواز ؎

جو نسیم صبح لپٹ گئی کسی گل کے دامن پاک سے
تو شعاع مہر نے اک چھڑی جڑی اُس کے آکے شاک سے } (نامعلوم)

**شامپنڈ** (انگلش) (Stamped) صفت:۔ ٹکٹ چسپاں۔ ٹکٹ لگایا ہوا۔ محصول دادہ۔ پیڈ ●

**شانا** (ہ) فعل متعدی (پورب):۔ ملانا۔ بھڑانا ● جوڑنا ● چسپاں کرنا۔ چپکانا ●

**شاؤ** (ہ) اسم مذکر (پورب):۔ چسپیدگی ●

**شپٹائے پھرنا** (ہ) فعل لازم:۔ حیران و سرگرداں پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ گھبرایا ہوا پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا ●

**شپٹا جانا** (ہ) فعل لازم:۔ گھبرا جانا۔ حواس باختہ اور بے اوسان ہو جانا ؎

دیکھتے ہی عشق کو عقل گئی سٹ پٹا ● دل کو میرے آفریں یہ جو ڈٹا تو ڈٹا (ظفر)

**شپٹانا** (ہ) فعل لازم:۔ گھبرانا۔ چھکے چھوٹنا۔ حواس باختہ ہونا۔ بے اوسان ہونا حیران ہونا۔ بوکھلانا۔ مضطرب ہونا جیسے بیاہ مانگتے تو مانگ آئیں مگر اب سٹپٹائیں کہ روپیہ کہاں سے آئے" ●

**سٹر پٹر** (ہ) اسم مؤنث:۔ چھوٹا موٹا کام۔ ادنیٰ ادنیٰ کام۔ ذرا ذرا سے کام۔ بکھیڑا الجھیڑا جیسے "اسی سٹر پٹر میں دن پورا ہو جاتا ہے" ●

**سٹر پٹر کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ چھوٹے موٹے کام کرنا۔ بکھیڑا پھیلانا ● بیکار پھرنا۔ جالے لیتے پھرنا جیسے "کیا سٹر پٹر کرتا پھرتا ہے" ●

**سٹر پٹر لگانا** (ہ) فعل متعدی:۔ چھوٹے موٹے کام کرنا۔ الجھیڑا لگانا۔ بکھیڑا پھیلانا جیسے "کیا سٹر پٹر لگا رکھی ہے" ●

ستھن

**سٹاسٹ** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) دیکھو شاسٹ (۲) جلد جلد ●

**سٹک** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) پتلی چھڑی۔ چھڑ۔ بید (۲) پتلی عورت۔ چھریرے بدن کی عورت۔ دُبلی پتلی عورت (۳) پتلا سانپ (۴) چھوٹا بچھوان ●

**سٹک جانا** (ہ) فعل لازم:۔ کھسک جانا۔ لوگوں کو غافل پاکر چپکے سے نکل جانا۔ سٹک کی طرح جلدی سے چلا جانا۔ کافور ہو جانا ●

**سٹکنا** (ہ) فعل لازم:۔ کھسکنا۔ فرار ہونا۔ روپوش ہونا۔ رفوچکر ہونا۔ چپکے سے چلا جانا۔ ہوا ہونا۔ چمپت بننا ؎

رگ شکستہ پا و بغیر اُس کے آئی اور ● صبر گریز پا تو کبھی کا سٹک گیا (جرأت)

جاتے نہ کوئی دیکھا اُس تیغ کے مُنہ پر سے ● دامن سے وہ لے یاں پار سٹکتے ہیں (میر)

**سٹلورہ** (ہ) اسم مؤنث:۔ بیہودہ عورت۔ بے سلیقہ عورت۔ پھوہڑ عورت۔ احمق عورت ●

**سٹنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گھٹنا۔ سازش کرنا۔ مل جانا (۲) پورب۔ چپکنا۔ جڑنا۔ چسپاں ہونا۔ وصل ہونا ●

**سٹھ** (ہ) صفت:۔ (۱) ساٹھ کا مخفف (۲) صفت۔ جاہل۔ بیوقوف۔ مورکھ۔ اناڑی۔ نادان۔ ابلہ ●

**سٹھ جانا** (ہ) فعل لازم:۔ کہن سالی کے باعث حواس خمسہ میں فتور آجانا۔ پیرانہ سالی کے باعث بہک جانا۔ بیوقوف ہو جانا ●

**سٹھورا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ میٹھا جو زچہ کے واسطے سونٹھ اور میوہ وغیرہ ڈال کر بنایا جاتا ہے (۲) وہ سخت قوام کا میٹھا جو اکثر جاڑے کے موسم میں عورتیں گوند وغیرہ ڈال کر بنایا کرتی ہیں۔ حلوائے سخت (اسکا مادہ سونٹھ ہے) ●

**سٹھی** (ہ) اسم مؤنث:۔ ساٹھی کا مخفف۔ وہ نہایت موٹے اور لال رنگ کے چاول جو ساٹھ روز کے عرصہ میں بوئے جوتے جاکر تیار ہو جاتے ہیں۔ ایک قسم کے موٹے چاول ●

**سٹھیانا** (ہ) فعل لازم:۔ ساٹھ برس سے اوپر عمر کا ہو جانا۔ کہن سالی کے باعث حواس باختہ ہو جانا۔ پیر فرتوت اور نہایت ضعیف ہو جانا۔ عقل کا جاتا رہنا۔ عقل میں فتور آنا ؎

بیٹا بڑے باپ کو تو ہیگو سٹھیائے
ناج بگاڑے گھر سے سب سے دونا کھائے } (نامعلوم)

بچھ خیر ہے بڑے میاں سٹھیا گئے ہو کیا
لڑکوں کے ساتھ کھیلنے تم گڑیاں چلے } (نامعلوم)

**سٹھنی** (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ گالیاں جو بیاہ میں سمدھنیں ایک دوسری

کو باہم دیتی اور نیز وہ فحش بنائے ہوئے گیت جو بیاہ میں ڈومنیاں سمدھنوں کی طرف سے ایک دوسری کی نسبت سناتی ہیں (اصل میں یہ لفظ پنجابی زبان کا ہے اس کی اصل سیٹھا یعنی کسیلا ہے چونکہ گالی کڑوی کسیلی بات کو کہتے ہیں اور اس سے غرض مزاح کے طور پر دوسرے کو چڑانا ہوتا ہے۔ پس اس لحاظ سے اُس گالی کو جو ایک سُریلی آواز کے ساتھ گا کر سمدھن کو دی جائے۔ سیٹھنی کہنے لگے ؎

سُن معنئے زشت و بد اطوار کی گالی ✤ کہتا ہوں یہ گالی نہیں کچھ بیاہ کی گالی
سٹھنی کے عوض تو نے جو تیار کی گالی ✤ گالی ہے وہ کچھ اور ہی سرکار کی گالی

**سٹی** (ہ) اسم مؤنث:۔ حواس۔ اندری۔ گیان۔ اوسان۔ ہوش۔ عقل۔ سمجھ (یہ لفظ اصل میں سنسکرت کے لفظ شاٹھ शाठ یعنی عقل سے ماخوذ ہے) ✤

**سٹی بھولنا** (ہ) فعل لازم:۔ اوسان جاتے رہنا۔ حواس باختہ ہونا۔ گھبرا جانا۔ سٹپٹا جانا۔ بوکھلا جانا۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا۔ ہوش پرّاں ہونا ✤

**سٹی گم ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ (دیکھو سٹی بھولنا) ✤

**سٹیا** (ہ) اسم مؤنث (عو لکھنؤ) حقارتاً و از روئے غضب:۔ بیٹی۔ بیٹیا ✤

**سٹیل** (انگلش) اسم مؤنث:۔ ( Steel ) (۱) فولاد۔ اسپات (۲) لوہے کی قلم۔ فولادی قلم (۳) صفت:۔ فولادی ✤

**سج** (ہ) اسم مؤنث (گنوار):۔ روپ۔ ڈول۔ شکل۔ روش۔ انداز۔ ہیئت۔ دھج

آنکھ کچھ اپنی ہی اُس کے سامنے ہوتی نہیں
جس نے وہ خونخوار سج دھج دیکھی دہل کر رہ گیا ✤

(۲) سوبھا۔ آرائش۔ زیب و زینت۔ سجاوٹ۔ سنگار۔ خوبصورتی۔ چھب

کرتا ہے کون منع کہ سج اپنی تو نہ دیکھ
لیکن کبھی تو میر کے کر حال پر نظر

کیا دیکھتا ہے ہر گھڑی اپنی ہی سج کو شوخ
آنکھوں میں جان آئی ہے ایدھر نگاہ کر

**سج دھج** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) بناؤ سنگار۔ زیب و زینت ✤ صورت شکل۔ نک روپ ✤ وجاہت۔ نمود۔ چھب۔ تختی۔ روش۔ انداز ؎

سج دھج کبھی کبھی خط و رخسار دیکھنا ✤ اک دن میں آئینہ لے سو بار دیکھنا (مصحفی)
واہ کیا نام خدا سج دھج ہے کیا انداز ہے ✤ آڑ نہ دیکھا نہیں ان تو ال ان گات کا (بحر)

کٹ جائے ابھی ارہ غیرت سے چمن میں
سج دھج یہ اگر دیکھ لے شمشاد تمہاری



دیکھے جو تیرے قد کو قیامت تو یہ کہے
سج دھج ہی اور ہے اور یہ سراپا ہی اور ہے

**سجارہ** صفت (ہندو):۔ سیدھا۔ راست۔ دایاں۔ داہنا۔ یمین ✤ سیدھا ہاتھ ✤

**سجادہ** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) مصلّیٰ۔ جانماز۔ نماز پڑھنے کا بچھونا ✤ آسن (۲) درویشوں یا بزرگان دین کی گدی۔ پیروں کی گدی ✤

**سجادہ نشین** (ع + ف) اسم مذکر:۔ کسی بزرگ یا پیر یا درویش کی گدی پر بیٹھنے والا ✤

**سجادہ نشین ہونا** (ف) فعل لازم:۔ گدی پر بیٹھنا۔ پیر کی گدی سنبھالنا۔ خلافت لینا ؎

آ کے سجادہ نشیں قیس ہوا میرے بعد ✤ نہ رہی دشت میں خالی مری جا میرے بعد (اعلم)

**سجاف** (ہ) اسم مؤنث:۔ سنجاف۔ چوڑی گوٹ۔ حاشیہ (اُردو والوں نے سنجاف کر لیا ہے) ✤

**سُجان** (ہ) صفت (ہندو):۔ (۱) عالم۔ گیانی۔ واقفکار (۲) دانا۔ دانشمند۔ عاقل۔ بدھوان ✤ زیرک۔ ہوشیار۔ چاتر۔ عیار ✤ آٹھوں گانٹھ کمیت ✤ فطرتی ✤

**سُجانا** (ہ) فعل متعدی:۔ پھلانا۔ ورم کر دینا۔ کپّا بنا دینا۔ آماس کر دینا۔ جیسے "مارے مار کر سُجا دیا"۔ "ذرا سی بات پر مُنہ سُجا لیا یعنی پھلا لیا" ✤

**سَجانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ترتیب سے لگانا۔ مرتع یا سلیقہ سے رکھنا (۲) آراستہ کرنا۔ مزیّن کرنا۔ زیبائش کرنا۔ بنانا۔ سنوارنا۔ سنگار کرنا (۳) کشتی یا میز یا دسترخوان پر چُننا۔ خوان میں لگانا ✤

**سَجاوٹ** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) آراستگی۔ آرائش۔ ترتیب۔ زیبائش۔ بناؤ سنگار۔ زیب و زینت ؎

بناؤ ختم ہے تم پر تمہارے سر کی قسم ✤ دولہن کو بھی یہ سلیقہ نہیں سجاوٹ کا (بحر)

اچھا ہے زینتیں بناؤ اپنی ✤ بن بن کے سجاوٹیں دکھاؤ اپنی
ڈرتا ہوں کہ خود گمی نہ خود بینی ہو ✤ نظروں میں کہیں سما نہ جاؤ اپنی

(۲) سج دھج۔ چھب تختی ؎

ہے ابھی میری دوگانہ کی سجاوٹ خاصی ✤ چمپئی رنگ غضب اُس پہ سجاوٹ خاصی (رنگین)

**سَجدہ** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) متھا ٹیکن۔ سر جھکانا۔ ڈنڈوت۔ بندگی۔ نمسکار (۲) قرآن شریف کی ایک سورہ کا نام (بعض فرہنگ نویسوں کی رائے ہے کہ بفتح سین مہملہ اسی کے واسطے ہے ورنہ بکسر ہے) ✤

**سجدۂ شکر** (ع + ف) اسم مذکر:۔ دوگانہ نفل جو کسی امر کے شکریہ میں ادا

سجد

کیا جائے۔ خدا تعالیٰ کا شکریہ بذریعہ سجدہ ادا کرنا +

**سجدہ کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ سر جھکانا۔ ماتھا ٹیکنا۔ تسلیم بجا لانا۔ ڈنڈوت کرنا

گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے میں
اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا } (ذوق)

**سجدہ گاہ** (ع + ف) اسم مؤنث :۔ (۱) سجدہ کرنے کی جگہ۔ ماتھا ٹیکنے کا مقام (۲) خاک شفا یا لکڑی وغیرہ کی چھوٹی سی گول ٹکیا جس پر اہل تشیع نماز کے وقت سجدہ کرتے ہیں ؎

نہیں اٹھتا ہے سر سجدے سے میرا + مگر ہے سجدہ گہ اُس خاک پا کی (وزیر)

**سجع** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) خوش الحان پرندوں کی چہچہاہٹ جیسے "بلبل و قمری وغیرہ کی آواز (۲) کلام موزون و مقفٰی۔ دو جملوں کے اخیر دو لفظوں کی موافقت۔ وہ لفظ جو نثر کے فقرہ کے اخیر میں آئے اور اس کے موافق دوسرے فقرے کے اخیر میں واقع ہو (۳) وہ موزون فقرہ یا مصرعہ جس کے ظاہری معنی بھی ٹھیک ہوں اور کسی شخص کا نام بھی آجائے۔ مثلاً "ثمّ احمد" قرآن شریف کا ایک فقرہ بھی ہے اور اس سے احمد کے نام کا سجع بھی عمدہ نکلتا ہے یا مصرعہ "پسر غلام محمد پدر غلام علی"۔ اس جگہ مع ولدیت ایک مصرعہ میں سجع موزوں ہوا ہے۔ علیٰ ہٰذا القیاس +

**سجعِ مُتوازِان** (ع) اسم مذکر :۔ دو لفظوں کے وزن اور اعدادِ حروف میں موافقت مگر روی میں مخالفت جیسے "مراتب و مراسم۔ اخلاق و احوال وغیرہ مگر یہ کچھ عمدہ قسم کا سجع نہیں ہے +

**سجعِ مُتوازی** (ع) اسم مذکر :۔ دو لفظوں کے حروف روی و وزن اور عدد حرف میں موافقت جیسے گُل و مُل۔ خبر و اثر۔ سفر و سقر۔ خار و شمار وغیرہ یہ سجع کی عمدہ قسم ہے +

**سجعِ مُطرَّف** (ع) اسم مذکر :۔ دو لفظوں کے حرفِ روی میں موافقت مگر اعداد اور وزن میں مخالفت جیسے اطوار و وقار۔ حال و خیال وغیرہ (مُطرَّف عربی میں اُس گھوڑے کو کہتے ہیں جس کا سر اور دُم تو خواہ سفید خواہ سیاہ ہو مگر اور اعضاء بالکل مختلف ہوں۔ پس اس اختلاف کی وجہ سے اس سجع کا یہ نام قرار پایا) +

**سجل** (ہ) صفت :۔ آراستہ۔ پیراستہ + عمدہ۔ نفیس۔ تحفہ۔ اچھا۔ درست۔ ٹھیک + خالص۔ کھرا + معقول +

**سَجَن** (ہ) اسم مذکر :۔ (ساجن کا مخفف) (۱) نیک۔ بھلا مانس + معزز۔

سچ

اچھا (۲) خاوند۔ پتی۔ شوہر۔ سوامی (۳) پیارا۔ من موہن۔ معشوق دلبر۔ دلربا (۴) دوست۔ ہمسر +

**سَجنا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) زیب دینا۔ موزون ہونا۔ پھبنا۔ زیبا ہونا (۲) بنا۔ سنورنا۔ آراستہ و پیراستہ ہونا + درست ہونا۔ تیار ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ (۳) مُرتب ہونا۔ ڈھنگ سے لگنا (۴) مکان کا فرش فروش اور آلات شیشہ وغیرہ سے آراستہ ہونا (ہ) فعل متعدی :۔ سجانا۔ موزون کرنا۔ زیب تن یا زیب سر کرنا ؎

کیا آمد محتسب ہے ساقی + قندیل جو شیشے نے سجی ہے (ناسخ)

**سَجنی** (ہ) اسم مؤنث :۔ (ساجن کی تانیث) (۱) معشوقہ۔ پیاری (۲) سکھی سہیلی۔ بہیلی۔ گوئیاں۔ آلی ؎

بھانت بھانت کا پکھرو اسجنی اپنی بولی بولے رے (گیت)

اُٹھ ری ہیلی ہو رہی تو کیا پڑی سووے ری
رین گئی تو جانے دے سجنی دن مت کھووے ری } (آبرو)

**سَجوانا** (ہ) فعل متعدی :۔ درست کرانا۔ آراستہ کرانا۔ موزون کرانا +

**سُجھانا** (ہ) فعل متعدی :۔ دکھانا۔ سکھانا۔ جتانا۔ نامعلوم بات سے آگاہ کرنا۔ بتانا۔ پیچ اور پیچ سمجھانا + کھولنا۔ ظاہر کرنا +

**سُجھائی دینا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) نظر آنا۔ معلوم دینا (۲) ثابت ہونا۔ متحقق ہونا۔ خیال میں گذرنا ؎

روشِ اشک گرا دیگی نظر سے اک دن +
ہے ان آنکھوں سے یہی مجھ کو سجھائی دیتا } (ذوق)

**سَجّی** (ہ) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کے کھار کا نام جو ایک اسی نام کے پودے کی راکھ سے بنایا جاتا ہے جس کو فارسی میں شخار اور عربی میں قلی کہتے ہیں۔ راج بھنگ +

**سَجیلا** (ہ) صفت :۔ آراستہ۔ پیراستہ۔ بنا ٹھنا۔ سجا سجایا (۲) چھبیلا۔ وضعدار۔ خوش وضع۔ خوبصورت + خوشرو۔ بانکا جیسے "کیا سجیلا جوان ہے" +

**سَچ** (ہ) صفت :۔ (۱) راست۔ ٹھیک۔ حق۔ درست۔ صحیح (۲) اسم مذکر :۔ سچائی۔ صدق۔ ست۔ حقیقت (۳) تابع فعل :۔ بجا۔ درست۔ البتہ۔ واقعی۔ تحقیق۔ فی الحقیقت۔ الحق۔ فی الواقع۔ حقیقتاً۔ بیشک۔ بلاشبہ۔ لاریب۔ نفس الامر (۴) کلمۂ تصدیق :۔ ہاں +

**سچ کا زمانہ نہیں** (ہ) کہاوت :۔ سچ کا کوئی اعتبار نہیں کرتا۔ جھوٹ کا

پچ

اور دورا ہے۔ دروغ گو فروغ ہے ؎

کہئے جو جھوٹ تو ہم ہوتے ہیں کہہ کے رُسوا۔
سچ کہئے تو زمانہ یار و نہیں ہے سچ کا ✦ ([illegible])

**سچ مچ یا سچ مُچ** (ہ) تابع فعل :- (۱) ہُو بہُو۔ بعینہٖ۔ بے کم و کاست ہُو بہُو۔ عین بعین ✦ جیسے "یہ کھلونا سچ مچ آدمی ہے" ؎

وہ جوگن جو سچ مچ تھی زُہرہ جبیں ✦ سو مجلس میں آئی لئے ہاتھ بیں (میر حسن)

(۲) بے شک۔ بلاشبہ۔ یقیناً۔ بالکل صحیح۔ تحقیقاً۔ درحقیقت۔ فی الحقیقت واقعی ؎

یہ تو نہیں کہتا ہوں کہ سچ مچ کرو الطاف ✦ جھوٹی بھی تسلّی ہو تو جیتا ہی رہے سودا (سودا)

کھنچ گیا آخر کو جذبِ حُسن سے ✦ سچ مچ اے ناسخ تو اب مجذوب ہے (ناسخ)

وعدہ کس شخص کا اور وہ بھی نہایت کچا ✦
ہم بھی کیا خوب ہیں سچ مچ ہمیں باور آیا ✦ ([illegible])

**سچ ہے** (ہ) محاورہ :- (۱) بجا ہے۔ درست ہے۔ ٹھیک ہے (۲) بیشک ہاں (۳) سچ کہا ہے۔ بزرگوں کا قول درست ہے ؎

بوسہ مانگا لبِ شیریں کا وہ بُت تلخ ہُوا ✦
سچ ہے کڑوا ہے بہت راہِ خدا کا سودا ([illegible])

(مصرع) سچ ہے حرامزادے کی رسّی دراز ہے ✦ (ذوق)

**سچّا** (ہ) صفت :- (۱) راست گو۔ راستباز۔ صادق۔ سانچا (۲) درست۔ ٹھیک جیسے "سچّا سچ یا نقل" (۳) کھرا۔ بے کھوٹ۔ خالص۔ اصل چاندی یا اصل سونے کا (۴) اچھوتا۔ نرمل۔ غیر مستعمل۔ تازہ (۵) ایماندار۔ دھرمی (۶) سیدھا۔ بے کپٹ۔ صاف دل۔ بے ریا۔ مُخلص (۷) اصلی جواہر۔ کانی جوہر ✦

**سچّا بیوہار** (ہ) اسمِ مذکر :- سچّا کاروبار اور ٹھیک ٹھیک معاملہ۔ سیدھی سیدھی بات۔ کھرا کھرا حساب ✦

**سچّا پن** (ہ) اسمِ مذکر :- صداقت۔ راستبازی۔ ایمانداری۔ دیانتداری ✦ ثابت قدمی۔ استقلال۔ وفاداری۔ راستگوئی ✦

**سچّا جوڑا** (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) کھرا کا مدار جوتا (۲) کھرے کام کا چوڑیوں کا جوڑا۔ وہ چوڑیوں کا جوڑا جس میں سچّے تار۔ ستارے۔ مقیش۔ کلابتو وغیرہ لگا ہو ✦

**سچّا موتی** (ہ) اسمِ مذکر :- اصلی موتی۔ وہ کھرا قیمتی موتی جو صدف کے اندر سے نکلا ہو ✦

سحر

**سچّا ہاتھ** (ہ) اسمِ مذکر :- لین دین کا کھرا پن ✦ دیانتداری۔ راستبازی۔ معاملہ کی صفائی ؎

رکھے سچّا ہاتھ جو مُکتا ملے اُدھار ✦ بگڑے سیتی بہت بھی جاہے کوس ہزار (دوہا)

**سچکنا** (ہ) فعل لازم (ٹکسال باہر) :- متردد ہونا۔ غور و تامّل کرنا۔ ہچکچانا۔ دھکڑ پکڑ کرنا۔ متفکر ہونا۔ اندیشہ کرنا ؎

وہ جب گھر سے نکلے سچکتے سچکتے ✦ قدم بھی اُٹھائے جھجکتے جھجکتے (نظیر)

سچک مت کھائی تو کہہ ڈال بھی ✦ ترے مُنہ کو اب تک سب ہیں سچی (انشا)

**سچّل** (ہ) صفت :- (۱) جھٹل کا نقیض۔ کھرتل۔ اصل اصل۔ ٹھیک ٹھیک۔ بالکل درست۔ واقعی جیسے "سچّل بات کہدو" (۲) اسمِ مذکر :- درحقیقت ہار جیت کا داؤں۔ اصل قمار بازی۔ ہار جیت کا جوا۔ جیت کرلے جانے کی بازی ✦

**سچّل سچّل بولنا یا کہنا** (ہ) فعل متعدی :- سچ سچ کہنا۔ کھری کھری کہنا۔ بے لاگ لپیٹ کہنا۔ کھرتل سُنانا ✦

**سچّی** (ہ) اسمِ مؤنث :- (۱) راستباز۔ صادقہ (۲) صفت :- راست۔ ٹھیک۔ واقعی۔ بجا۔ درست جیسے "سچّی بات" (۳) کھری۔ خالص۔ نرمل۔ بے کھوٹ ✦

**سچّی تول** (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو) :- پوری تول ✦

**سچّی چوڑیاں** (ہ) اسمِ مؤنث :- (دیکھو سچّا جوڑا نمبر ۲) ✦

**سحاب** (ع) اسمِ مذکر :- ابر۔ بادل۔ گھن۔ گھٹا۔ میگھ۔ اِندر ؎

نہ برشکال میں جب تک شراب پلوائی۔
بلا کی طرح سے سر پر مرے سحاب رہا ([illegible])

**سحر** (ع) اسمِ مذکر :- جادو۔ ٹونا۔ افسوں۔ طلسم ؎

اُٹھا گوسالۂ زر ایک ہی افسوں میں واہ
سامری نے سحر سیکھا ہے تری تقریر کا ✦ ([illegible])

**سحر بیان** (ع + ف) اسمِ مذکر :- فصیح بیان۔ جادو بیان۔ شاعرِ فصیح و بلیغ۔ وہ شخص جس کی تقریر نہایت مؤثر اور پُر تاثیر ہو ✦

**سحر سامری** (ع + ف) اسمِ مؤنث :- وہ جادو جو سامری جادوگر کو معلوم تھا اور اُس کے وسیلے سے اُس نے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو پہچان کر مُنہ سے بولتا سونے چاندی کا گوسالہ بنایا تھا ✦

**سحر** (ع) اسمِ مؤنث :- خیرات کا وقت۔ صبح کے پہلے کا وقت۔ چار گھڑی کا تڑکا۔ بھور تڑکا۔ نور کا تڑکا۔ صُبحدم۔ تاروں کی چھاؤں ✦ صبح۔ فجر۔ روزِ روشن

سحر

راج کرن کا پھرا ہے

اُمید زیست کسے ہے فراقِ جاناں میں
نہ ہو اگر شبِ غم کی سحر نہیں ہوتی } ([illegible])

**سحر خیزیا** (د) اسم مذکر :- وہ شخص جو صبح کی پڑی پڑائی چیز اٹھا کر لے جائے - چور - اُچکا - اُٹھائی گیرا +

**سحر گہی** (ف + ع) اسم مؤنث :- رمضان کے دنوں کا وہ کھانا جو رات کے تین چار بجے تک صبح روزہ رکھنے کے واسطے کھا لیتے ہیں +

**سَحَری** (ع) اسم مؤنث :- (دیکھو سحر گہی) بول چال میں جلے کٹی سخن ہے - جیسے روزہ نہ رکھیں نماز نہ پڑھیں سحری بھی نہ کھائیں تو کافر ہی نہ ہو جائیں ؂

اُٹھتے ہی پچھلے پہر رات کو کھا کر سحری +
شوق سے رکھیو توکل میں ترے واری رفقہ } ([illegible])

**سَخا**
**سَخَاوَت** } (ع) اسم مؤنث :- فیاضی - داد و دہش - داتاری + جود و بخشش +

**سَخْت** (ف) صفت :- (۱) کڑا - کرخت - کیڑا + ٹھوس - نا ملائم - درشت (۲) گراں - بھاری - سنگین + مضبوط - مستحکم - مُحکم - اُستوار - پکا (۳) مُشکل - کٹھن - تنگ - دشوار - صعب (۴) ناگوار - خلافِ طبع - اجیرن - گراں خاطر (۵) بدمزاج - اکھڑ + کٹھور - بے رحم - سنگدل (۶) نہایت - از حد - بہت - ات گت ؂

خاتمِ دستِ سلیماں سے ہوں قائم نہیں عزیز
سخت پچھتائے وہ جو ہاتھ سے کھوئے مجھ کو } ([illegible])

میں تو بندہ ہوں ترے جور و جفا کا لیکن
سخت دھڑکا ہے مجھے اس دلِ سودائی کا } ([illegible])

سخت کافر تھا جس نے پہلے میر + مذہبِ عشق اختیار کیا (میر)

(۷) بخیل - کنجوس (۸) تابع فعل :- بشدت - بکثرت + بزور - درشتی سے - نپٹ - بغایت ؂

یک بیک تو نے یہ کیسا رنگ بدلا اے فلک
تیری گردش سے کہیں کیا سخت جی ہلکاں ہوا } ([illegible])

**سخت بے انصافی** (د) اسم مؤنث :- نہایت ظلم - نہایت ستم - از حد جور و جفا - بڑا اندھیر +

سخت

**سخت بے ایمانی** (د) اسم مؤنث :- نہایت ادھرمی - بڑی خیانت - بڑا فریب +

**سخت بے چین ہونا** (د) فعل لازم :- نہایت مضطرب ہونا - تلملانا - از حد گھبرانا ؂

کیوں نہ لرزاں ہو سراپا تن لاغر میرا + سخت بے چین ہے بر میں دلِ مضطر میرا (جرات)

**سخت جان** (ف) صفت :- (۱) بے مہر - سنگدل - بیرحم - نردئی (۲) وہ شخص جس کی مشکل سے جان نکلے - بمشکل مرنے والا - بہیا - زندگی والا - وہ شخص جو کاٹا کٹے نہ مارا مرے ؂

نہیں ہے کچھ قتل اُن کا آساں یہ سخت جاں ہیں بُری بلا کے
قضا کو پہلے شریک کرنا یہ کام اپنی خوشی نہ کرنا } ([illegible])

(۳) لو :- نہایت جفاکش - مصیبت اور مشقت کو برداشت کرنے والا -

(۴) لو :- سخت بیحیا - نہایت بیحیا - از حد بے عزت +

**سخت جانی** (ف) اسم مؤنث :- زحمت کشی - جفاکشی - برداشت مصیبت دوسرا تو پڑا تھا قاتل کا ہاتھ + سخت جانی کا مزا جاتا رہا (داغ)

**سخت پچھتانا** (د) فعل لازم :- از حد پشیمان ہونا - نہایت افسوس کرنا +

سخت پچھتاتے ہیں ہم دیکھے دل اس کو سانح
اپنی افسوس جوانی پہ ہمیں آتا ہے } ([illegible])

**سخت دل** (ف) صفت :- سنگیں دل - بیرحم - کٹھور ؂

سخت دل جو ہیں اُنھیں محروم رکھتا ہے فلک
بیضۂ فولاد سے بچہ کہاں پیدا ہوا } ([illegible])

**سخت دلی** (د) اسم مؤنث - بیرحمی - بے مہری - سنگدلی - کٹھور پن - نٹھراپن - قسائی پن - جلادی + ظلم - سختی - جفاکاری +

**سخت دن** (د) اسم مذکر :- ایام مصیبت - کڑوے کسیلے دن +

**سخت دن آنا** (د) فعل لازم :- مصیبت اور بد اقبالی کا زمانہ آنا +

**سخت زمین** (د) اسم مؤنث :- (۱) وہ زمین جس کی مٹی نہایت چکنی یا کنکریلی ہو + مضبوط - محکم اور کڑی زمین (۲) مُشکل بحر قافیہ ردیف وغیرہ +

**سخت سُست کہنا** (د) فعل متعدی :- برا بھلا کہنا - درشتی اور سختی سے پیش آنا - لعنت ملامت کرنا - زجر و توبیخ کرنا - جھڑکنا - دھتکارنا - بدزبانی کرنا - لتاڑنا - پھٹکارنا - ڈانٹنا - آڑے ہاتھوں لینا +

**سخت مشکل** (د) صفت :- نہایت دشوار - از حد ناممکن ؂

نکل جانا بدن سے جان کا آسان ہے مجھ کو + نکلنا کوچۂ قاتل سے لیکن سخت مشکل ہے (ناسخ)

## سخت

سخت مشکل ہے ہجر میں جینا ✦ زندگی اپنے اختیار نہیں (اعلم)

**سخت مشکل پڑنا یا ہونا** (ہ) فعل لازم :- کوئی دشوار امر پیش آنا۔ دقت اور دشواری ہونا ؎

سخت مشکل ہے سخت ہے بیداد ✦ ایک میں خوں گرفتہ تو جلاد (میر)

**سختی** (ف) اسم مؤنث :- (۱) نرمی کا نقیض۔ درشتی ✦ کرختگی۔ کرا پن (۲) مضبوطی۔ استحکام۔ پائداری۔ استقلال (۳) دشواری۔ دقت (۴) بیرحمی۔ سنگدلی۔ نٹھرائی (۵) بدمزاجی۔ اکھڑپن (۶) ظلم و تعدی۔ زیادتی۔ سخت گیری (۷) نہایت تاکید۔ ازحد تقید (۸) تندی۔ تیزی ✦ خشونت (۹) تنبیہ۔ ڈانٹ (۱۰) عسرت۔ تنگی۔ افلاس۔ تہیدستی (۱۱) مصیبت۔ بپتا۔ دکھ۔ درد۔ کشٹ ✦ بداقبالی۔ ادبار ✦

**سختی سے** (ہ) تابع فعل :- بمشکل۔ بدشواری ✦ درشتی سے۔ بیرحمی سے۔ تندی اور بدمزاجی سے ✦ بعسرت جیسے "سختی سے گزرتی ہے" ✦

**سختی سے پیش آنا** (ہ) فعل لازم :- درشتی سے پیش آنا۔ بدمزاجی دکھانا۔ سخت گیری کرنا ✦ بیرحمی کا برتاؤ کرنا ✦

**سختی کرنا** (ہ) فعل متعدی :- درشتی کرنا۔ تحکم جتانا۔ ستانا۔ ظلم کرنا۔ زیادتی کرنا۔ تنبیہ کرنا ✦

**سُخُن** (ف) اسم مذکر۔ بفتحتین و بضم اول و فتح ثانی و بفتح اول و ضم ثانی نیز بفتحتین مگر افصح بفتح اول و ضم ثانی (۱) بات۔ کلام۔ گفتار۔ نطق (۲) قول۔ بچن۔ عہد (۳) گفتگو۔ بات چیت۔ قیل و قال (۴) شعر۔ نظم۔ کبت ؎

سبکہ ہے مضمونِ نازک میں تو کامل اے نسیم
شہرۂ آفاق تیرا بھی سخن ہو جائیگا (نسیم)

(۴) مقولہ۔ کہن۔ قول جیسے "ہمیں اُن کا سخن یاد ہے"۔ "مردوں کا ایک ہی سخن ہوتا ہے" ✦

**سخن پرور** (ف) صفت :- اپنی بات کی پچ کرنے والا۔ ہٹیلا۔ ہٹی۔ ضدی ✦ ہٹ دھرم۔ متعصب ✦

**سخن پروری** (ف) اسم مؤنث :- بات کی پچ۔ اپنے کلام کی طرفداری۔ ہٹ۔ ضد۔ تعصب ✦ اثباتِ رائے ؎

تُو دیکھ کر دل میں نہ آئے ناصح ✦ مگر بات کیا ہے سخن پروری ہے (داغ)

**سخن پروری کرنا** (ہ) فعل متعدی :- بات کی پچ کرنا۔ اپنی بات کا پاس کرنا۔ اپنے کلام کی تائید اور طرفداری کرنا ✦

## سخن

**سخن تکیہ** (ف) اسم مذکر (الکھنؤ) تکیہ کلام (کسی لفظ کا اس طرح زبان پر چڑھ جانا کہ موقع بے موقع ہر ایک بات کے بیچ میں وہ لفظ لایا جائے) ؎

ہر سخن کے ساتھ لب پر نالۂ جانکاہ ہے ✦ تیری فرقت میں سخن تکیہ ہمارا آہ ہے (ناسخ)

واہ کیا بیمار ہنساں کا ہے تصرف میکشو ✦ مفتسب کا اب سخن تکیہ ہے مُل مُل گیا (ر)

روا رکھو نہ رکھو ہے جو لفظ تکیہ کلام[1] ✦ اب اس کو کہتے ہیں اہلِ سخن سخن تکیہ (غالب)

**سخن چیں** (ف) اسم مذکر :- غماز۔ اِدھر کی اُدھر کہنے والا آدمی۔ لُترا۔ چغل خور ✦

**سخن چینی** (ف) اسم مؤنث :- غمازی۔ چغلخوری۔ لگائی۔ لُتری۔ لُترا پن ✦

**سخن دان یا سخن سنج یا سخن ور** (ف) اسم مذکر :- شاعر۔ کبیشر۔ کوی۔ کبی۔ شعر کہنے والا۔ ناظم۔ سخن گو ✦

**سخن دانی یا سخنوری** (ف) اسم مؤنث :- شاعری۔ خوش گفتاری شیریں کلامی۔ خوش بیانی ✦ زباندانی۔ فصاحت ✦

**سخن دینا** (ہ) فعل متعدی :- بچن ہارنا۔ قول دینا۔ اقرار کرنا۔ وعدہ کرنا۔ زبان دینا۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا ✦

**سخن ڈالنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) کوئی بات کہنا۔ کسی امر کی سفارش کرنا۔ ذکر چھیڑنا جیسے "ہم نے اُس کی نسبت کے لئے سخن ڈالا ہے" (۲) انکار کرنا۔ بات ڈالنا۔ منظور نہ کرنا (۳) سوال کرنا۔ پوچھنا۔ دریافت کرنا۔ (۴) مانگنا۔ درخواست کرنا (کہاوت) :- "سخن انہوں پر ڈالیے جو ہنس ہنس رکھیں مان" ✦

**سخن رس یا سخن فہم** (ف) صفت :- بات کو پہنچنے اور سمجھنے والا۔ مغزِ سخن اور بات کی تہ کو پانے والا۔ چتر۔ سیانا۔ ہوشیار۔ عقلمند۔ بدھوان۔ سُجان۔ صاحبِ ادراک۔ زیرک۔ تیز فہم ✦

**سخن ساز** (ف) اسم مذکر :- (۱) شاعر۔ سخن گو۔ خوش تقریر۔ فصیح (۲) (ف) صفت :- چرب زبان۔ باتیں بنانے والا۔ مکار۔ کیاد ✦

**سخن سازی** (ف) اسم مؤنث :- (۱) سخن گوئی۔ شاعری۔ فصاحت خوش کلامی (۲) (ف) :- چرب زبانی۔ باتوں کی چالاکی۔ کارستانی۔ جوڑ توڑ۔ بندش۔ زمانہ سازی۔ دُنیا سازی۔ فریبازی۔ توڑ جوڑ۔ لسانی ؎

صحبت آخر کو بگڑتی ہے سخن سازی سے
کیا وہ انداز بھی اک بات بنا لیتے ہیں (ذوق)

**سخن شناس** (ف) صفت :- بات کو پرکھنے والا۔ باتوں کا جوہری ✦

[1] اہلِ دہلی نے اس کو نہیں مانا۔ غالب نے اعتراض کیا ✦

قدردانِ سخن۔ نقادِ سخن ؎

سخن شناس کو دکھلا ہُنر کہ خوب ہے زر ٭ اگر تُجھے ہے تو صرّاف کی نظر چڑھ کر (سودا)

**سخن کا پُورا** (ا) صفت:۔ بات کا پکّا۔ قول کا سچّا۔ راسخ القول۔ اقرار کا پُورا۔ ثابت قدم۔ مستقل مزاج ٭

**سخن گو یا سخن ور** (ف) شاعر۔ کبیشر۔ فصیح۔ خوش بیان۔ خوش گفتار ٭

**سخی** (ع) صفت:۔ داتا۔ فیّاض۔ جواد۔ کریم۔ خدا کی راہ پر دینے والا۔ دان دینے والا۔ دریا دل۔ دان پُن کرنے والا۔ دھرماتما۔ فراخ حوصلہ۔ جیسے "سخی کے مال پر پڑے سُوم کی جان پر" (۲) اسمِ مذکر:۔ کریم النفس۔ کریم الطبع۔ لوگوں کے ساتھ سلوک کرنے والا آدمی۔ فیّاض آدمی۔ جیسے "سخی دے اور ترسائے بادل برسے اور گرمائے" ٭

**سخی کا بیڑا پار ہے** (ا) کہاوت:۔ داتا کی مشکل آسان ہے۔ کریم پر کوئی کام دشوار نہیں ٭

**سدّ** (ع) اسمِ مذکر:۔ اوٹ۔ پردہ۔ دیوار۔ روک۔ دو چیزوں میں حائل اور مانع چیز ٭

**سدِّ راہ ہونا** (ا) فعل لازم:۔ مزاحم ہونا۔ حائل ہونا۔ مانع آنا۔ روک ہونا۔ حارج ہونا۔ مُخل ہونا ؎

سدِّ راہ اتنا ہوا ضعف کہ ہم آخر کار
آنے جانے سے بھی اُس کوچہ کے معذور ہوئے } (مومن)

گریہ ہمارا سدِّ رہِ یار ہو گیا ٭ صبحِ شبِ فراق کی دیوار ہو گیا (ناسخ)

**سدِّ سکندر یا سدِّ یاجوج** (ع ۔ ف) اسمِ مؤنث:۔ سکندر بادشاہ کی بنائی ہوئی مضبوط دیوار جو علاقۂ ترکستان یعنی چینی تاتار اور چین کے بیچ میں واقع ہے۔ شاید دیوارِ چین سے مراد ہو ؎

یہ کسی صورت سے دریا بُرد ہو سکتی نہیں ٭ سدِّ اسکندر ہے یاں تعمیرِ پشتِ آئینہ (نصیر)

(تازہ تحقیق لفظ سکندر میں دیکھو) ٭

**سدا** (س) تابع فعل (عو):۔ ہمیشہ۔ مُدام۔ سدا۔ نِت۔ دوام۔ جُگ جُگ۔ جاوید ٭ ہر وقت۔ متواتر۔ جیسے "سدا کے دُکھیا بختاور نام" "سدا کسی کی نہیں رہی" ٭

**سدا برت** (ہ) اسمِ مذکر:۔ دوامی خیرات۔ لنگر۔ بیلا۔ وہ خیرات جو روز روز کی جائے۔ ہر روز اناج یا روٹی کی خیرات ٭

**سدا بہار** (ا) صفت:۔ (۱) ہمیشہ سرسبز رہنے والا۔ دو برس سے زیادہ عرصہ تک تازہ رہنے والا۔ بارہ ماسیا (۲) ایک نبات کا نام جو ہمیشہ



سرسبز اور تازہ رہتی ہے جسے گُلِ ہمیشہ بہار بھی کہتے ہیں ٭

**سدا پھل** (ہ) صفت:۔ (۱) وہ درخت جو ہمیشہ پھلوں سے لدا پھندا رہے (۲) اسمِ مذکر:۔ ہمیشہ پھل لانے والا درخت۔ ہر سال پھلنے والا درخت ٭

**سدا سُہاگ** (ہ) اسمِ مذکر:۔ ایک قسم کے پھول کا نام ٭

**سدا سُہاگن** (ہ) اسمِ مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کی چڑیا کا نام (۲) ایک قسم کے پھول کا نام جسے سدا سُہاگ بھی کہتے ہیں (۳) درویشوں کا ایک فرقہ جنہوں نے زنانہ رنگین لباس چوڑیاں اور سنگار اپنا وتیرہ کر رکھا ہے (۴) کسبی۔ بیسوا۔ چھنال۔ قحبہ جو نئے نئے آشناؤں کے سبب کبھی رانڈ نہیں خیال کی جا سکتی (۵) وہ عورت جس کا خاوند ہمیشہ اُس کے پاس رہے ٭

**سدا گُلاب** (ہ) اسمِ مذکر:۔ ایک قسم کا سُرخ گلاب جو بارہ مہینے پھُولا رہتا ہے۔ اس میں خوشبو کم ہوتی ہے۔ کہتے ہیں کہ یہ گلاب چین سے آیا تھا۔ چینی ورد ؎

بہارِ حسنِ خدا داد کو زوال نہیں ٭ سدا گلاب کے دو پھول ہیں یہ گال نہیں (بحر)

**سَدامت** (ہ) صفت (ہندو):۔ قدامت۔ تقدم۔ پراچین۔ قدیم۔ سلف۔ قدیم۔ پُرانا۔ زمانۂ دراز کا ٭

**سدامت کا یا سے** (ہ) تابع فعل:۔ مُدت کا۔ پُرانا۔ اوّل کا۔ اگلے زمانے کا ٭ ہمیشہ سے۔ قدامت سے ٭

**سُدّاں** (ہ) تابع فعل (عوام):۔ برائے معیت۔ سمیت۔ ساتھ۔ سنگ۔ ہمراہ۔ گیل۔ مع۔ نال۔ سہت۔ ساتھ ہی ساتھ ٭

**سدّوہی** (ہ) تابع فعل (گنوار):۔ (۱) سویرے۔ علی الصباح۔ نور کے تڑکے سکارے۔ بھلکے۔ دُھندلکے (۲) پیش از وقت۔ پہلے۔ جلدی ٭

**سُدّہ** (ع) اسمِ مذکر:۔ گانٹھ گٹھلی۔ وہ مواد غلیظ کی گرہ جو انتڑیوں خواہ رگوں میں پڑ جاتی ہے ٭

**سدھ** (س) صفت:۔ (۱) پُورا۔ کامل۔ سماپت۔ سمپُورن۔ سب گنوں پُورا۔ پختہ کار (۲) تیار۔ لیس۔ لباس سے آراستہ۔ سجا ہوا (۳) فاضل۔ عالم٭ زاہد۔ مُنی۔ رِکھی (۴) پکّا۔ راسخ۔ مضبوط۔ سنگین (۵) بھگت۔ دھرماتما۔ ولی۔ عارف۔ مُقدس۔ پاک۔ پوتر۔ معصوم۔ گناہ سے پاک۔ نردوکھی۔ سادھو (۶) صحیح۔ سالم۔ تندرست۔ بھلا چنگا (۷) قانونی۔ شرعی

شاستری۔ حسبِ قانون۔ آئین کے مطابق ✦ جائز۔ روا۔ مُباح۔ درست

سُدھ (۸) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے دیوتا۔ نبی۔ ولی۔ اولیا۔ وہ دیوتا یا رُوح جو دودھیا دھرس (زمین) کے ساتھ رہتی ہے۔ چنانچہ نو نِدھ بارہ سدھ جو ہندی مشہور محاورہ ہے وہاں اسی سدھ اور قوت سے مراد ہے (۹) غیب داں شخص۔ تینوں زمانوں کا حال جاننے والا شخص۔ باخبر آدمی۔ (۱۰) ایسا شخص جس نے منتر پڑھنے یا بھیٹ وغیرہ دینے سے کوئی قوت حاصل کرلی ہو۔ سیانا۔ تسخیر کرنے والا شخص۔ ساحر۔ جادوگر۔ (۱۱) اچھیں۔ فنافی اللہ۔ فنافی الذات۔ فنافی الرُّوح ✦

سدھ کرنا (ہ) فعلِ متعدی:۔ (۱) پورا کرنا۔ اتمام یا خاتمہ پہنچانا۔ انت کو پہنچانا۔ انجام دینا۔ (۲) مسخر کرنا۔ جادو یا منتر کے زور سے قابو میں لانا (۳) پاک کرنا۔ مقدس کرنا ✦ پوتر کرنا (۴) سدھارنا۔ رخصت ہونا۔ پیتراب کرنا۔ گون کرنا۔ چالا کرنا۔ (۵) شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ بنیاد ڈالنا۔ ہاتھ لگانا۔ بدھا لگانا (۶) کامیابی حاصل کرنا۔ کام بنانا۔ مراد حاصل کرنا ✦

سدھ ہونا (ہ) فعلِ لازم:۔ (۱) سمپورن ہونا۔ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا (۲) کام بننا۔ مقصود یا مراد کو پہنچنا۔ کامیاب ہونا (۳) پاک اور بے عیب ہونا (۴) پکا ہونا۔ پختہ ہونا۔ کامل ہونا۔ (۵) درست ہونا۔ ٹھیک ہونا ✦ تسلیم کیا جانا۔ مانا جانا ✦

سُدھ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) حافظہ۔ یاد۔ چیتا۔ یادداشت ✦ قوت حافظہ (۲) حسرت۔ خبر۔ آگاہی۔ ہوش ✦

تھا تری نرگس میگون سے زمانہ بدمست
سُدھ کسی رند کو کب خانۂ خمار کی تھی۔ (۔۔)

(۳) علم۔ واقفیت۔ وقوف۔ پہچان ✦ سمجھ۔ ادراک۔ عقل۔ تصوّر۔ خیال۔ دھیان ✦ گیان (۴) ہوشیاری۔ چوکسی۔ چوکسی (۵) توجہ۔ غور۔ التفات۔ رغبت (۶) سوچ۔ بچار۔ فکر۔ تدبیر ✦

نہ سدھ بدھ کی لی اور نہ گل کی لی ✦ نکال دا بن گھر سے جنگل کی لی (میرحسن)

مجھ بے دھنگی کی ڈھنگ نہیں گھر میں پیریا پاس
پی پیارے نے سن نہیں کیسے ہوئے گھر واس
ساس ہماری باوری اور نند اگاڑے دو دکھ
کے تو پیا سدھ کرو نہیں میری گتی نہ مو کھ (۔۔)



(۷) حواس۔ حس۔ اندری (۸) صفت:۔ سیدھا۔ سڈول۔ موزون ہر طرح سے پیدائش اور وضع میں درست۔ ٹیڑھا کا نقیض۔ گنیے اور پنسال ہیں ٹھیک ✦

سُدھ بُدھ (ہ) اسم مؤنث۔ خبر اتر۔ ہوش حواس عقل و شعور۔ ہوش۔ واگاہی۔ عقل و سرت۔ تمیز ؎

ہم دونوں کو کچھ اس بن سُدھ بُدھ نہیں ہے جرأت
دل ہم سے بے خبر ہے ہم دل سے بے خبر ہیں (جرأت)

سُدھ بُدھ لینا (ہ) فعلِ متعدی:۔ خبرگیری کرنا۔ خبرگیراں رہنا خبر رکھنا۔ محافظت کرنا۔ چوکسی کرنا۔ نگران حال رہنا ✦

سُدھ بُدھ نہ رہنا (ہ) فعلِ لازم:۔ کچھ خبر نہ رہنا۔ ہوش و حواس نہ رہنا۔ عقل نہ رہنا ✦

سُدھ بسرانا (ہ) فعلِ متعدی (ہندو):۔ ہوش کھونا۔ بیحواس کرنا۔ عقل زائل کرنا۔ سرت بھلانا ✦

یا کانا نے کیسی بنسری بجائی ✦ بنسری بجائی موری سُدھ بدھ بسرائی (ٹھمری)

سُدھ بسرنا۔ یا۔ بھولنا (ہ) فعلِ لازم:۔ ہوش و حواس کھوئے جانا سرت نہ رہنا۔ خبر نہ رہنا۔ حواس باختہ ہونا ✦

سُدھ رکھنا (ہ) فعلِ متعدی (ہندو):۔ خبر رکھنا۔ چوکسی رکھنا۔ خیال رکھنا۔ دھیان رکھنا ✦

سُدھ لینا (ہ) فعلِ متعدی (ہندو):۔ خبر لینا۔ خبر رکھنا۔ خبرگیری کرنا۔ دھیان رکھنا۔ خبرگیراں ہونا۔ خیال رکھنا۔ جیسے سیّاں نے موری سُدھ نہ لینی جی ✦

سُدھارنا (ہ) فعلِ متعدی:۔ (ہندو) (۱) سنوارنا۔ درست کرنا۔ بنانا صحیح کرنا۔ سجانا۔ ترتیب سے لگانا۔ ٹھیک کرنا (۲) ٹھیک بنانا۔ سزا دینا بل نکالنا ✦

سدھارنا (ہ) فعلِ لازم (عو):۔ (۱) رخصت ہونا۔ وداع ہونا۔ جانا۔ روانہ ہونا۔ محبت، پیار، تعظیم کے موقع پر جانا کی بجائے یہ لفظ عورتیں زبان پر لاتی ہیں ؎

نہ دیکھا کسی نے جو کچھ اختیار ✦ کہا حق کو سونپا تجھے لے سدھار (میرحسن)
آ جا گئے غفور کچھ نہ آفت ✦ تم خیر سے جلد گھر سدھارو (غفور)
ناچار ہوئے رخصت جو منگا بھیجی تو بولا ✦ یہ بیار ورق میری جانے ہیں سدھاریے (میرتقی)

سدھ

آج شکوہ سدھارا یہ کہا کیوں آگر + تونے کمی سی یہ کیا چھاتی میں سلی نا (رنگین)

وہ سدھارے اپنے گھر مجکو رہی یہ کشمکش
ضبط نے کھینچا ادھر دل سوئے دلبر لے چلا (جرأت)

(۲) دنیا سے رخصت ہونا۔ جہان سے جانا۔ مرنا۔ انتقال فرمانا ؎

جو رہے یونہی غم کے مارے ہم + تو بھی آج کل سدھارے ہم (میر تقی)

سدھارو (ہ) محاورہ (مو) :۔ (۱) چلو۔ رخصت ہو۔ گھر کو جاؤ (حالت بے تکلفی نازیا طنز و تنفر کے موقع پر کہتے ہیں ؎

ایسا ہی جاؤں جو کہتے ہو سدھارو
اس دلپہ کل جو ہونی ہے سو آج ہی وہ ہولے (جرأت)

کہا اب خیر سے گھر کو سدھارو + کسی کا مفت ہیں تم جی نہ مارو (انشاء)

(۲) آگے چلو۔ چلے جاؤ ؎

یاران عدم رفتہ سے کہدو کہ سدھارو
ہم پیچھے چلے آتے ہیں ہم کو نہ پکارو۔ (ناسخ)

سدھانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) تعلیم کرنا۔ سکھانا۔ تربیت کرنا۔ مہذب بنانا۔ تعلیم اخلاق دینا (۲) جانور کو کسی رستہ پر ڈالنا۔ جانور کو مانوس کرنا۔ ہلانا + کاڑھنا۔ نکالنا۔ قدمباز بنانا +

سدھرنا (ہ) فعل لازم (ہندو) :۔ (۱) سنورنا۔ درست ہونا۔ ٹھیک ہونا (۲) صحیح ہونا۔ اصلاح پانا (۳) رستی پر آنا۔ سیدھا ہونا (۴) مرتب ہونا۔ تیار ہونا

سدھنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) تعلیم پانا۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا۔ (۲) جانور کا ہلنا۔ رستہ پر لگنا۔ نکلنا +

سدھنا (ہ) فعل لازم :۔ (ہندو) صاف ہونا۔ میل دور ہونا۔ نرمل ہونا دھلنا۔ بے غش ہونا +

سدھوانا (ہ) فعل متعدی :۔ چاندی یا سونے وغیرہ کا صاف کرنا۔ میل دور کرانا

سدھوانا (ہ) فعل متعدی :۔ درست کرانا۔ سکھوانا۔ نکلوانا۔ ہلوانا۔ جانور کو درست کرانا +

سدھورا یا۔ سدھورا (ہ) اسم مذکر :۔ (عو) وہ سات طرح کا پکوان جو ستوانسے میں دولہن کے میکے کی طرف سے تلا جاتا یا میکے سے میوے اور سات قسم کی ترکاریوں سمیت آتا ہے اسے سب بیٹھکر کھاتے ہیں اور دولہن کی گود ترکاریوں وغیرہ سے بھری جاتی ہے +

سدی (س) اسم مونث :۔ (۱) روشنی۔ اُجالا (۲) اُجالا پاکھ۔ اُترتے

سر

چاند کا وقت۔ ہندی مہینے کا دوسرا پکھ +

سڈول یا سڈھال (ہ) صفت :۔ (۱) متناسب۔ باہم تناسب رکھنے والا۔ اچھے ڈول کا۔ خوبصورت۔ خوش وضع۔ موزون۔ زیبا۔ خوشنما۔ خوش قطع ؎

نور تن زور دُھگدکی آفت + منہ غضب پہنچیاں سڈھال ہی (رنگین)

(۲) نہایت سدھے پر کار سے درست +

سڈول (ہ) صفت :۔ دیکھو (سڈول)

سر (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ (۱) تالاب۔ چشمہ۔ پوکھر۔ جھیل۔ حوض۔ ڈگی۔ ڈہر۔ جوہڑ۔ چھپڑ۔ توبا (۲) تیر۔ بان۔ ناوک۔ خدنگ (۳) سرکنڈا۔ نرسل۔ کانا۔ نرکٹ۔ وہ خودرو لمبی لمبی چھڑیاں جنکی سرکیاں بنائی جاتی ہیں جیسے سرو کمی نرنکی خرد (۴) پانی۔ آب۔ جل +

سُر (س) اسم مذکر (ہندو بھرا) ملک۔ فرشتہ۔ ہاتف (۲) دیوتا۔ دوت پیغمبر (۳) کراماً کاتبین (۴) ایشر۔ پرمیشر۔ خدا (۵) سورج۔ آفتاب خورشید +

سُرپُر (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ مقام ملائکہ۔ اندر لوک + پری عرش کرسی۔ ملکوت +

سُر (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) سانس جو ناک سے نکلے (۲) الحان۔ تال۔ تان آواز۔ راگ۔ لہجہ۔ لے۔ آہنگ۔ ترانہ + علم موسیقی کا موضوع۔ بلندی وپستی کے اعتبار سے اسکے سات درجے ہیں جن کی تفصیل سات سُروں میں لکھی گئی۔ آواز کی تمثیل اس جگہ لکھی جاتی ہے۔ پہلے سُر کی آواز مور کی مانند ہے۔ جو ناف سے نکلتی ہے۔ دوسرے کی پپیہا کی مانند ہے جسکا مخرج شکم ہے۔ تیسرے کی بھیڑ کی مانند جو سینے سے نکلتی ہے۔ چوتھے کی مُرغ کی مانند جو معدے سے نکلتی ہے۔ پانچوں کی کویل کی مانند جو قلب سے نکلتی ہے۔ چھٹے کی مینڈک کی مانند جسکا مخرج گلو ہے۔ ساتویں کی ہاتھی کی مانند جو دماغ سے نکلتی ہے (۳) کمھا۔ بڑی نرکھی (۴) سور۔ حروف علت جو سنسکرت یا ہندی میں آتے ہیں یعنی کا نقیض (۵) گنجفہ بازوں کی اصطلاح میں بازی کے آغاز کو سُر کہتے ہیں۔

سُر بِدّیا (ہ) اسم مونث :۔ علم موسیقی۔ علم آواز +

سُر ملانا (ہ) فعل متعدی :۔ آواز ملانا۔ ساز کا سُر کے موافق کرنا۔ ہم آہنگ کرنا +

## سر

**سُر ملنا** (ہ) فعل لازم: (۱) آواز ملنا۔ تال ملنا۔ آہنگ کا موزوں اور ساز کے موافق ہونا (۲) ستارہ ملنا۔ تال میل ہونا۔ گٹھت ہونا۔ موافقت آنا رس ملنا +

**سِر** (ہ) اسم مذکر (ہ) سنسکرت۔ شر (शिर) (۱) سر۔ مونڈ۔ سیس۔ کپال۔ کلّہ کھوپری۔ راس۔ جیسے "سر سہلائے بھیجا کھائے" (۲) چوٹی۔ قُبّہ۔ نوک پُھننگ۔ قُلّہ (۳) اول۔ شروع۔ ابتدا جیسے "سر سے پاؤں تک" (۴) ذمّہ جیسے "اپنی بلا اور کے سر" (۵) مالک۔ آقا۔ سردار جیسے "سر سے سر والا ہے"

**سر اُتروانا** (ہ) فعل متعدی:۔ سر کٹوانا۔ سر قلم کرانا۔ سر اُڑوانا۔ مروانا۔ قتل کرانا

بام پر چڑھ کر نہ ہر ایک سے لڑاؤ آنکھ جی +
تن سے کیا منظور ہیں اب سر اُتروانے کئی

**سر اُٹھا کر چلنا** (ہ) فعل متعدی:۔ متکبرانہ قدم رکھنا۔ مغرورانہ رفتار سے چلنا + حد سے باہر قدم رکھنا۔ غرور کرنا۔ اِترانا ؎

سر اُٹھا کر جو چلا اس دشت وحشت خیز میں
پا ز تلووں سے وہیں خارِ مغیلاں ہو گیا

**سر اُٹھانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (شعرائے اردو بالفتح استعمال کرتے ہیں) (۱) سر اوپر کرنا۔ سر اونچا کرنا۔ سر اُبھارنا ؎

سر اُٹھانے کی نہیں ہے ہمکو فرصت عشق میں
ہر دم اک تیغ جفائے تازہ یاں گردن پہ ہے

(۲) دھوم مچانا۔ شور و شغب کرنا ؎

یہ کس کی آتشِ پنہاں نے جی جلایا ہے
کہ تا فلک شراروں نے سر اُٹھایا ہے

(۳) سر نکالنا۔ سر ہلانا۔ سر کو جنبش دینا ؎

سر اُٹھاتے ہی ہو گئے پامال + سبزۂ نو دمیدہ کی مانند (میر)
دیکھتا ہوں صحرا میں جو وحشت اپنی + سر اُٹھاتا نہ گریبان سے مجنوں اپنا (جرات)

(۴) سر کو ہٹانا۔ گردن سرکانا ؎

سر اُٹھانا تجھے بالیں سے جو دشوار ہوا + کیوں لا بیٹھے بٹھائے یہ ہوا تجھکو کیا (جرات)

(۵) ستانا۔ ستا مارنا۔ حیران و پریشان کرنا۔ تنگ کرنا ؎

خاک میری کر گئے گرد و برباد + کیا بگولے نے سر اُٹھایا ہے (ممنون)
پاؤں صحرا میں رکھنے دیتے نہیں + کیا بگولوں نے سر اُٹھایا ہے (مصحفی)

(۶) فتنہ برپا کرنا۔ فتنہ پردازی اور شرارت انگیزی کرنا۔ فساد اُٹھانا۔

## سرا

دنگا مچانا۔ شور و شر کرنا ؎

سر اُٹھایا ہے جنوں نے عشقِ زلفِ یار میں
پاؤں کو درکار ہے زنجیر بھاری ان دنوں

(۷) سرکشی کرنا۔ تمرّد کرنا۔ بغاوت کرنا۔ پھر جانا۔ مخالفت کرنا۔ فساد بر کمر باندھنا۔ انحراف کرنا ؎

فتنے کتنے جمع ہوئے ہیں زلف و خال و خد و قد
کوئی نہ کوئی عہد میں میرے سر ان میں سے اُٹھائیگا

سر کوئی اُٹھاتا نہیں آگے مرے غافل + بیٹھا ہے عمل جب سے مرا ملکِ سخن میں (غافل)
آہ اے آہ برقِ عالم سوز + تونے بے طرح سر اُٹھایا ہے (جرات)

یہ مجھ پر ناتوانی نے بہت اب سر اُٹھایا ہے
کدھر ہے فوجِ درد و غم کہ کرنے کو کمک نکلے

(۸) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اصرار کرنا۔ اڑنا ؎

پامالی عزیزوں کی رکھتی تھی نظر میں کچھ + اتنا بھی تمہیں آگے یاں سر نہ اُٹھانا تھا (میر تقی)

(۹) اِترانا۔ غرور کرنا۔ گھمنڈ کرنا + اکڑنا۔ اینٹھنا ؎

سرِ گُل نے اُٹھایا تھا اس باغ میں سو دیکھا
کیا ناز سے یاں کوئی کج کر کے کُلہ بیٹھے +

بحرِ جہاں میں صورتِ فوّارہ منعمو!
گرتا ہے سر کے بل وہی جو سر اُٹھائے ہے

دشمن سے ہے تری گردنکشی مانندِ شمع + افسر زرِ شوق سے رکھ پر نہ اتنا سر اُٹھا (ناسخ)

سر اُٹھایا جو بگولے نے پریشان ہوا +
خاک ہو خاک کے پتلے کو سزاوار گھمنڈ

(۱۰) شرارت کرنا۔ نٹ کھٹی کرنا۔ جیسے "سر اُٹھاتے ہی دھپ کھایا" (۱۱) لڑنا۔ جھگڑنا۔ تکرار کرنا ؎

لبوں تک آ نہیں سکتا ہے نالہ سینے سے
اور اتنے ضعف پر ہے قصد سر اُٹھانے کا

(۱۲) سر سامنے کرنا۔ سنمکھ ہونا۔ مقابل ہونا۔ منہ سامنے کرنا ؎

زخم جس سے تری تلوار کا کھایا نہ گیا
سر کبھی اُس سے شہیدوں میں اُٹھایا نہ گیا

**سر اُٹھانے کی فرصت نہ ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ دم لینے تک کی فرصت نہ ہونا۔ سر اونچا کرنے کی مہلت نہ ملنا۔ مطلق فرصت نہ ہونا۔

عدیم الفرصت ہونا ؎

دیکھتے سوئے فلک گو یہ نگاہِ حسرت + سر اُٹھانے کی نہ اتنی بھی تو فرصت پائی (عارف)

نحوِ عشق کے مطالعہ سے + کس کو فرصت ہے سر اُٹھانے کی ( ؍ )

**سر اُڑانا یا اُڑا دینا** (ف) فعل متعدی :- سر قلم کرنا ۔ سر کاٹ ڈالنا ۔ دھڑ یا گردن سے سر جدا کر دینا ؎

سر اُڑاتا جو تیر پاؤں سے چھو جائے سر + ہاتھ لگ جائے اگر ہاتھ لگا مجھ کو (برق)

**سر آنا** (ہ) فعل لازم (ہندو) :- (۱) کسی دیوی دیوتا بھوت پریت جیسا سر چڑھ کھیلنا ۔ جن و پری کا سر پر اثر نمایاں ہونا جیسے "جس کے سر آئیگا وہی سر ہلائیگا" (۲) سر پر وار کرنا ۔ سر کی چوٹ چلنا +

**سر آنکھوں پر** (ہ) تابع فعل :- (۱) بسر و چشم منظور ۔ دل و جان سے تسلیم ۔ بطیبِ خاطر قبول ؎

کہنا تمہارا ہے سر آنکھوں پہ ناصحا + پر کیا کریں جو دل ہی نہ ہو اختیار میں (رند)

بزمِ اغیار کا ظاہر ہے اثر آنکھوں پر + یہاں آپ کی خفت ہے سر آنکھوں پر (داغ)

(۲) باشوق ۔ خوشی سے ۔ تمہیں اختیار ہے +

**سر آنکھوں پر بٹھانا** (ہ) فعل متعدی :- نہایت تعظیم و تکریم اور اعزاز کرنا ۔ کمال قدردانی فرمانا ۔ بہت عزت اور آؤ بھگت کے ساتھ بٹھانا ۔ نہایت خاطر و مدارات سے پیش آنا ؎

کوئی ہمسر پہ بٹھاتا ہے اب نہ آنکھوں پر
ہمارے اُٹھ گئے دُنیا سے قدرداں کیا کیا +

**سر آنکھوں سے** (ہ) تابع فعل :- (۱) بسر و چشم ۔ تہِ دل سے ۔ بطیبِ نفس ۔ خلوصِ نیت سے + نہایت شوق تعظیم عزت اور قدردانی کے ساتھ ۔ برضا و رغبت ۔ بڑی خوشی سے ۔ جیسے "ہم آپ کا فرمانا سر آنکھوں سے بجا لائینگے" (۲) بالشوق ۔ تمہیں اختیار ہے ۔ ہمیں منظور ہے

**سر اونچا کرنا** (ہ) فعل متعدی :- سر بلند کرنا ۔ ممتاز فرمانا ۔ عزت بخشنا ۔ سرخرو کرنا ؎

دار کو کیونکر نہ جانے پایۂ معراج وہ + لاکھ میں اونچا کیا اُس نے سرِ منصور کو (ناظم)

**سر اونڈھا کر پڑنا یا سر اونڈھانا** (ہ) فعل متعدی :- نہایت رنج و غم یا فکر و تردد کے باعث سر نہ اُٹھانا ۔ کمال غمگینی کے سبب منہ لپیٹ کر پڑ رہنا ۔ سر فرو افگندن کا ترجمہ ۔ سر نیچا کرنا +

**سر باندھنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) پٹا بازی :- سر کا نشانہ باندھنا ۔ سر پر



چوٹ چلانا ۔ سر کا وار کرنا (۲) ہندو جو :- سر گوندھنا ۔ چوٹی کرنا ۔ سر کرنا ۔ بالوں میں موباف ڈالنا (۳) چابک سوار :- گھوڑے کی باگ اس طرح پکڑنا کہ چلتے میں اُس کی گردن ادھر اُدھر نہ ہو سکے +

**سر بھاری ہونا** (ہ) فعل لازم :- سر کا نزلہ یا زکام کے باعث بوجھل معلوم دینا ۔ دردِ سر ہونا ۔ سر گھومنا +

**سر بیچنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) سر پر کھیلنا ۔ سر دینا ۔ جان کو جوکھوں میں ڈالنا ۔ سر سے درگزرنا ۔ جان کو خطرے یا ہلاکت میں ڈالنا ۔ جان دینا ؎

وہ سودا ہے تری زلفوں کا جس کو + سپاہی لیتے ہیں سر بیچ کر مول (آتش)

ہے طرفہ تماشا سرِ بازارِ محبت + سر بیچتے پھرتے ہیں خریدارِ محبت (داغ)

(۲) فوج کی نوکری کرنا ۔ جنگی سپاہیوں میں بھرتی ہونا +

**سر پاؤں** (ہ) تابع فعل :- ابتدا انتہا + آغاز و انجام ۔ اوّل آخر ۔ مُبتدا خبر + ٹھیک ٹھاک ۔ اتا پتا ۔ ٹھیک ٹھور ۔ ٹھکانا ؎

اگرچہ آنے کا کیا اُس نے ہے وعدہ لیکن
اے نصیر اُس کی نہیں بات کا ہرگز سر پاؤں

**سر پاؤں پر دھرنا** (ہ) فعل متعدی :- قدموں پر سر رکھنا ۔ پاؤں پڑنا ؎

ہاتھ سینے پہ دھرے پھرتے نہ یوں بے سر و پا
ٹک جو سر کو بھی ترے پاؤں پہ دھر جانتے ہم

**سر پاؤں نہ ہونا** (ہ) فعل لازم :- ابتدا انتہا یا آغاز و انجام کا پتا نہ لگنا ۔ مبتدا و خبر نہ ملنا ۔ ٹھور ٹھکانا یا ٹھیک ٹھاک نہ ہونا ؎

آج اُس کی ملاقات کا سر پاؤں نہیں + اب تک اپنی کسی بات کا سر پاؤں نہیں (معروف)

کیوں نہ خبطِ غم میں سر پھیلائے اور پٹکے پاؤں + ہے یہ وہ بات کہ جس بات کا سر پاؤں نہیں ( ؍ )

**سر پٹک کے مرنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) سر پھوڑ کر مرنا ۔ سر ٹکرا کر جان دینا ؎

میں سر پٹک پٹک کے مروں یعنی اس جگہ
دکھلا دیا قضا نے ترا سنگِ در مجھے +

(۲) نہایت کوشش کرتے کرتے تھک جانا ۔ جستجو اور سعی سے عاجز آجانا ۔ گوڈے ٹوٹ جانا +

**سر پٹکنا یا پٹخنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) سر کو دے مارنا ۔ سر کو زمین خواہ پتھر خواہ فرش پر مارنا ۔ سر پھوڑنا ۔ سر دُھننا ۔ سر ٹکرانا + تململانا ؎

سر کے ٹکڑے گئے کہاں گُل اپنے گھر کو + سر پٹکتی ہے صبا باغ کی دیواروں سے (اسیر)

سر پٹکتی ہیں امواج سنگ و خشت سے + جل بسے ہیں جسم کیا کیا تڑپ کر (ناسخ)

سرپ

کھودی ہے تصویرِ شیریں اس لئے فرہاد نے
رُوح بھی پٹکا کرے سر حشر تک کہسار پر

اُس آستاں سے کس دن پُر شور سر نہ پٹکا
اُس کی گلی میں جا کر کس رات میں نہ کوکا

کونسا دن ہے جو تیرے غم سے اے آرامِ جان
سر پٹکتا میں نہیں ہوں تلملاتا میں نہیں

چمن کو آج مارا ہے یہاں تک رشک گُل رو نے
کہ بُلبل سر پٹکتی ہے نہیں مُنہ کھولتیں کلیاں

(۲) سر مارنا۔ واپس کرنا۔ اُلٹا پھیرنا۔ کسی بُری چیز کو نہایت خفگی اور نفرت سے دوکاندار کے پاس لا ڈالنا۔ کسی چیز کو غصے کے مارے آگے لا کر پھینک دینا ؎

شامِ فراق لے گئی تھی جنسِ جاں قضا
دیکھا جو صبح کو تو مرے سر پٹک گئی +

قاصد تلاش کرکے گھر اُس کا جو تھک گیا
آخر وہ میرے سر کو مرے سر پٹک گیا +

(۳) نہایت کوشش کرنا۔ از حد سعی کرنا۔ خوب ہاتھ پاؤں مارنا۔ کمال تجسس کرنا ؎

ہیں خاک اُڑاتی کہاں کہاں پٹکا + بندھا کمر کا نہ مضمون ہزار سر پٹکا (امانت)
پُکارا منتیں کیں غل کیا دیا جھٹکا + نہ کھولا یار نے دروازہ لاکھ سر پٹکا ( " )

(۴) منت سماجت کرنا۔ خوشامد درآمد کرنا۔ ہاہا کھانا۔ عجز و انکسار کرنا۔ ہاتھ جوڑنا + سمجھانا بجھانا۔ فہمایش کرنا۔ بُرائی بھلائی جتانا ؎

سنتِ مژگاں سے اُس کی جب نہ تب دل جا اٹکتا ہے
سمجھتا ہی نہیں ہر چند حیراں سر پٹکتا ہے

کیسی شبِ وصال کہ پٹکا ہزار سر
رکھنے دیا نہ پاؤں بھی اُس نے پلنگ پر

چارہ گر زنداں میں اُس کے آستاں سے لیگئے
ایک بھی میری نہ مانی لاکھ سر پٹکا کیا

(۵) افسوس کرنا۔ ہاتھ ملنا۔ ہائے ہائے کرنا۔ تلملانا۔ رونا پیٹنا۔ ملانا ؎

تو گیا اور ہم تری صورت کو تکتے رہ گئے
غم زدے روتے تڑپتے سر پٹکتے رہ گئے

سرپ

سر پر (ء) تابع فعل :- (۱) نہایت نزدیک۔ دھورے۔ بہت قریب پاس متصل + لگ بھگ جیسے بیاہ سر پر ہے اور سامان خاک نہیں (۲) ذمہ۔ سر +

سر پر آ پڑنا (ء) فعل لازم :- اوپر آ بنتا۔ ذمہ پڑنا۔ سر ہونا۔ وارد ہونا ؎

منظور کس کو ہے جو اُٹھائے بلائے عشق
جب سر پہ آ پڑے تو کہو کوئی کیا کرے

سر پر آ پہنچنا (ء) فعل لازم :- نہایت قریب آ جانا۔ لگ بھگ ہونا نزدیک یا سامنے آ جانا ؎

اب تلک گرم بغل کرنے کی کچھ فکر نہ کی
اور آ پہنچی تلق فصلِ زمستاں سر پر

سر پر اُٹھانا یا اُٹھا لینا (ء) فعل متعدی :- (۱) شور و غل برپا کرنا۔ دھوم مچانا۔ اُودھم جوتنا۔ اودھم ڈالنا۔ اُودھم مچانا۔ شورش برپا کرنا۔ اس قدر غل مچانا کہ کان پڑی آواز نہ سنائی دے۔ شور و شغب سے عاجز کر دینا ؎

فصلِ گُل آئی چمن میں کہ قیامت آئی
عندلیبوں نے اٹھایا ہے گلستاں سر پر

شبِ فرقت کے نالوں نے جہاں سر پر اُٹھایا ہے
زمیں کو زلزلہ ہے آسماں چکر میں آیا ہے

بعث اپنا خاک سے ہوگا اگر اس شورش کے ساتھ
عرش کو سر پر اُٹھا لیوینگے ہم محشر سمیت

ہمسائے کہتے ہیں یوں گھبرا کے غل سے میرے
اس نے تو سب محلہ سر پر اُٹھا لیا ہے

دیکھینگے ہم کہ بچکے وہ جاتا کہاں ہے اب
نالوں نے اُس کا سر پہ اُٹھایا مکاں ہے اب

(۲) کسی جگہ کو تہ و بالا کرنا۔ شرارت انگیزی اور فتنہ پردازی سے ستانا۔ برباد کرنا ؎

کیا میر تو روتا ہے پامالیٔ دل ہی کو
ان لونڈوں نے دلی سب سر پہ اُٹھائی ہے

پھر بھی اُٹھالی سر پر تم نے زمین سب آکر
کیا کیا ہوا تھا تم سے کچھ آ گئے یاں زمین پر

سر پر اجل یا قضا کھیلنا (ء) فعل متعدی :- (۱) موت کا سر پر

سرپ

سوار ہونا۔ موت کا وقت قریب آجانا۔ موت کا سر پر آنا۔ موت پکارنا۔ موت کا بلانا ہے

سوالِ وصل پر بولا یہ قاتل کھیلتی ہر دم
اجل سر پر ترے اے واجب التعزیر پھرتی ہے

گئے جب اُس کے گھر تو چاہئے کیا قتل ہونے کو
اجل یاں کھیلتی ہے سر پہ واں تیغ آزمائی ہے

(۲) شامت آنا۔ کمبختی آنا۔ نحوست و بداقبالی کا سامنے آنا +

**سر پر آ چڑھنا** (ہ) فعل لازم:۔ چھاتی پر آ موجود ہونا۔ مقابلہ کرنے کو کھڑا ہو جانا۔ خم ٹھونک کر سامنے آجانا۔ سر ہو جانا۔ پیچھے پڑ جانا۔ ساتھ لگ لینا

شامت ہے کس کی مُنہ جو ترے ناصحا چڑھے
جو شخص یوں بلا کی طرح سر پہ آ چڑھے +

**سر پر احسان کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ مرہونِ منت کرنا۔ کسی کو احسانمند بنانا۔ کسی کے ساتھ بھلائی کرنا ہے

روٹھا ہوا بیٹھا تھا کب مجھ سے وہ منتا تھا
احسان کیا سر پر بجلی کے چمکنے نے +

**سر پر آرا یا آرے چلنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) (دیکھو آرے سر پہ چلنا) (۲) ہلاکت میں پڑنا۔ جان پر بننا ہے

اک ذرا کھیو گیسو میں سمجھ کر شانہ + آرا سر پر کسی عاشق شیدا کے چلے (اسیر)

(کہاوت):۔ سر پر آرے چلگئے تو بھی مدار ہی مدار +

**سر پر آنا** (ہ) فعل لازم:۔ قریب آنا۔ لگ بھگ پہنچنا۔ نزدیک ہونا ہے

سو چکا چین سے اب چونک امانت ہوئی شام
دن گیا وصل کا آئی شبِ ہجراں سر پر

**سر پر بٹھانا** (ہ) فعل متعدی:۔ نہایت تعظیم و تکریم سے پاس بٹھانا۔ کمال اعزاز و اکرام کرنا۔ اونچا بٹھانا ہے

سروگر سر پہ قمری کو بٹھاتا اپنے + رتبہ معشوق سے عاشق کا نہ بالا ہوتا (نصیر)

مُریداے شیخ صاحب آپ کو سر پر بٹھا لینگے
بٹھلاتے ہیں بھلا ایسوں کو کب میخوار پہلو میں

**سر پر بنا** (ہ) فعل لازم:۔ دامِ مصیبت یا کمندِ بلا میں مبتلا ہونا۔ مصیبت یا آفت میں پھنسنا۔ بپتا میں گھرنا ہے

خالِ خطِ پشتِ لبِ شیریں کو ترے دیکھ

سرپ

کیا بن گئی حسنِ شکرخوار کے سر پر
آیا جو نظر خال تو حسرت سے مگس بھی
مُنہ پیٹے ہے ہاتھوں کو سدا مار کے سر پر

**سر پر پاؤں رکھکر اُڑ جانا** (ہ) فعل لازم:۔ نہایت بیتاب و بیقرار ہو کے شدھ بدھ ہو کر بھاگ جانا۔ بہت جلد بھاگ جانا۔ ہمہ تن پا بن کر چل دینا

بیخودی میں نہ بات کا سر پاؤں + اُڑ گئے ہوش رکھ کے سر پہ پاؤں (مومن)

**سر پر پاؤں رکھکر بھاگ جانا** (ہ) فعل لازم:۔ (دیکھو سر پر پاؤں رکھکر اُڑ جانا) ہے

دھوپ میں جلتے جنوں جوں جوں زمیں پر پاؤں تھے
جوں بگولا بھاگتے ہم سر پہ رکھکر پاؤں تھے +

جو روکش حُسن کے شعلے سے تیرے رشکِ گلشن ہو
تو سر پہ پاؤں رکھ شمعِ لگن سرگرم رفتن ہو۔

**سر پر پاؤں رکھنا** (ہ) فعل متعدی:۔ بہت جلد بھاگنا۔ ہمہ تن پاؤں بن کر جانا + ہوا ہونا۔ کافور ہونا ہے

پہنچے نہ برق دوڑ کو تیرے سمند کی + ہر چند اپنے سر پہ رکھے شعلہ دار پا (میر حسن)

**سر پر پڑنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) ذمہ ہونا۔ ذمّہ پڑنا جیسے "یہ نقصان بھی ہمارے سر پر پڑیگا" (۲) گزرنا۔ بیتنا جیسے "جس کے سر پڑتی ہے وہی جانتا ہے" (۳) مصیبت کا سر پر آنا۔ بلا نازل ہونا۔ آفت پڑنا +

**سر پر جن چڑھنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) بھوت پریت کا سر پر آنا۔ (۲) سر پر غصّہ سوار ہونا۔ طیش میں بھرنا۔ ضد یا ہٹ پر قائم ہونا +

**سر پر ٹیکا ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کسی قسم کی ناموری کا تاج ہونا۔ سہرا ہونا۔ فضیلت یا ہُنر کی پگڑی بندھنا۔ عزت پانا۔ راج تلک بیٹھنا

ٹمینی کے سر پر آج ٹیکا ہے + اس کے آگے کنیل پھیکا ہے (میر تقی)

(۲) حقدار و دولت ہونا۔ کسی کام کا کسی شخص پر انحصار رہونا +

**سر پر چڑھنا یا چڑھا لینا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سر پر عزت کے ساتھ رکھنا۔ سر پر اُٹھانا ہے

کیوں نہ پھولے دل صد چاک ہمارا یارو + گُل سمجھ کر وہ اُسے سر پہ چڑھا لیتا ہے (نصیر)

(۲) مصاحب بنانا۔ مُنہ لگانا۔ یار بنانا ہے

پاؤں کی جوتی ہے اے بیٹا! اس کو سر چڑھا
کھو جڑے پیٹے تری جورو خصم ہو جائے گی۔

سرپ

چڑھانا ضعف سے ماں کا کب سر پہ گوارا ہے
تپ غم نے ترے بیمار کا چہرہ اُتارا ہے

(۳) گستاخ بنانا بے ادب بنانا بے باک بنانا اور نڈر کرنا۔ اپنے اوپر گستاخ کر لینا ؎

ہنستا دلِ صد چاک پہ کیوں دستۂ گل آہ
اتنا نہ وہ گل رو جو اسے سر پہ چڑھاتا

**سر پر چڑھنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) یار بننا۔ مصاحب بننا۔ مُنہ لگنا۔ اخلاص میں آنا۔ لاڈ میں آنا ؎

بل لیا کرتی ہے عشاق سے جاناں سر پر
بڑھ گئی ہے بہت اب زلفِ پریشاں سر پر

کہا دیتے نہیں اک بوسہ بھی تم + یہ کس کام آئیگا اے یار اخلاص
کہا منہ کیا چڑھے ہر پر چڑھے تم + مجھے بھاتا نہیں یہ پیار اخلاص

(۲) گستاخ ہونا۔ نہایت بے ادب ہونا۔ بے باک ہونا۔ نڈر ہونا۔

آپ سے جوں جوں دبے جاتے ہیں ہم + اور بھی سر پر چڑھے جاتے ہو تم (جعفر)

نہ مُنہ لگائینگے وہ خط کی طرح دشمن کو
مثالِ زلف چڑھا سر پہ یہ رذالہ عبث

(۳) سوار ہونا۔ اوپر چڑھنا ؎

شیشے میں اُس پری کو اُتارا ہے پڑ کے پاؤں
سر پر چڑھا رقیب کے شیطان لیجئے +

(۴) اترانا۔ گھمنڈ کرنا +

**سر پر چلّانا یا غُل مچانا** (ہ) فعل لازم:۔ پاس آکر شور کرنا۔ قریب کھڑے ہو کر غوغا کرنا +

**سر پر چھپّر رکھنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بارِگراں۔ سر پر رکھنا۔ کسی قسم کا بوجھ ڈالنا۔ بوجھ میں دبانا ؎

مکس مژگان کا پڑا سیری تو وہ نازک بدن
ہنس کے بولا آپ نے تو سر پہ چھپّر رکھدیا

(۲) بارِ احسان میں دبانا۔ مرہونِ منّت بنانا (۳) کسی کے سر پر الزام لگانا۔ الزام دھرنا۔ بُرائی سر ڈالنا (۴) ذمّہ ڈالنا۔ ذمّہ کرنا (۵) کسی کے ذمّہ بہت سا قرضہ ڈالنا +

**سر پر خاک اُڑانا یا ڈالنا** (ہ) فعل متعدی:۔ ماتم کرنا۔ نوحہ کرنا۔ رونا پیٹنا۔ غمگینی اور سوگ ظاہر کرنا + افسوس کرنا۔ تلملانا ؎

یاد کر صبحِ چمن میں نفسِ سردِ مرے + سر پہ خاک اپنے اُڑاتی ہے صبا پیر بعد (معروف)

کوئی سر پہ ڈالے ہے اس غم سے خاک
کسی نے کیا ہے گریباں کو چاک +

**سر پر خون چڑھنا یا سوار ہونا** (د) فعل لازم:۔ آمادۂ قتل ہونا۔ قتل کرنے کی دُھن بندھنا۔ جلّادی یا ہتیا پر اُترنا۔ جان لینے پر کمربستہ ہونا ؎

دستارِ سُرخ کیوں سرِ صیّاد پر نہ ہو
بُلبل کا خون سر پہ ہے اُس کے سوار آج

**سر پر خون لینا** (د) فعل لازم:۔ ہتیا کرنا۔ گناہِ قتل کو اپنے ذمّہ لینا

خوں مرا سر پہ نہ لے او بُتِ خونخوار نہ چھیڑ
اپنے بیمار کو اے دیدۂ بیمار نہ چھیڑ

**سر پر خون ہونا** (د) فعل لازم:۔ ہتیا ہونا۔ گناہِ قتل ذمّہ پڑنا ؎

خون لاکھوں بے گناہوں کے ترے سر پر ہوئے
اے بتِ سفّاک تو کچھ کم نہیں مزدور سے

**سر پر دھمال ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ سر پر غل و شور ہونا۔ شور و شغب کے باعث دماغ کا پراگندہ اور مغز پریشان ہونا + بارِ غم کا سر پر سوار ہونا + ہنگامہ آرائی ہونا ؎

جگر جل کر ہوا ہے کوئلا بیتاب تو بھی ہوں
تپش کی تو بھی ہے سر پر مرے دھمال مت پوچھو

انقلابِ دہر سے از بسکہ جاں پامال ہے
گردشِ گردوں سے سر پر روز و شب دھمال ہے

**سر پر دھرنا یا سر دھرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ ذمّہ ڈالنا۔ لگانا۔ سر ڈالنا۔ تھوپنا ؎

حاسدوں نے ظفر سرِ سرِ پر + بوجھ بہتان دھر کے کیا پایا (ظفر)

**سر پر رکھنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سر پر اُٹھانا۔ سر پر بوجھ لینا (۲) تعظیماً کسی چیز کو اُٹھا کر سر پر رکھنا۔ نہایت تعظیم و تکریم کرنا۔ مقدّس جاننا۔

ہاتھ جرأت کے جو گل سنگ یار لگا + کبھی چھاتی سے لگایا کبھی سر پر رکھا (جرأت)

(۳) ذمّہ ڈالنا۔ تھوپنا +

**سر پر سہنا** (ہ) فعل متعدی:۔ برداشت کرنا۔ سہارنا۔ کسی سخت بات کو

سر

اُٹھانا (گرہ بکری)

دوارے موڑے تھا ڈار ہے — دھوپ چھاؤں سب سر پر سے
جب دیکھوں موری جانے بلوکا — اسے سکھی ساجن نہ سکھی لکھ

**سر پر شیطان چڑھنا** (د) فعل لازم۔ غصہ چڑھنا۔ ضد چڑھنا۔ ہٹ چڑھنا۔ دو ہونا۔
نشۂ دولت کا بد اطوار کو جس آن چڑھا — سر پہ شیطان کے ایک اور بھی شیطان چڑھا (ذوق)

**سر پر غُل مچانا** (د) فعل متعدی۔ پاس کھڑے ہو کر چلانا۔ نزدیک آکر شور کرنا۔

**سر پر کالی ہانڈی رکھنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو دھرم)۔ بدنامی کا ٹوکرا سر پر لینا۔ بدنامی یا رسوائی اختیار کرنا۔ شرمندگی یا خجالت اُٹھانا۔

**سر پر کفن باندھنا یا باندھے رہنا** (د) فعل متعدی۔ ہر وقت مرنے پر مستعد رہنا۔ ہر وقت جان دینے کو تیار اور موجود رہنا۔ مرنے کے بعد کا سامان ساتھ رکھنا۔
مشتاقِ مرگ کون ہے مجھ سا جہان میں — باندھے ہوئے میں سر پہ ہمیشہ کفن رہا (امیر)

**سر پر کھڑا ہونا** (ہ) فعل لازم۔ سامنے موجود ہونا۔ پاس رہنا۔ قریب ہونا۔ لگ بھگ ہونا۔
پہلو میں دو بسی ہے اجل سر پہ کھڑی ہے — کیا جان دم نزع کشاکش میں پڑی ہے (امیر)

**سر پر گھر یا بیابان یا زمین وغیرہ اُٹھانا** (د) فعل متعدی۔ نہایت شور و غل مچانا۔ اُودھم جوتنا۔
جب مچلتے ہیں طفلِ اشک تو پھر — سر پہ رو رو کے گھر اُٹھاتے ہیں (فغان)
تھی دورِ میں مجنوں کے کہاں اُسکی یہ تعظیم — تا رستے مرے سر پہ بیابان اُٹھایا (نیاز)

بیٹھے جو ہم تو اس نے شب سر پہ زمین لی اُٹھا
دھوم ہے غل ہے چیخ ہے شور ہے تو بہ دھائے (نظیر)

**سر پر لینا** (ہ) فعل متعدی۔ سر پر اُٹھانا۔ سر پہ سہنا۔ ذمہ لینا۔ اوڑھنا۔ اُٹھانا۔ اختیار کرنا۔ جھیلنا۔ برداشت کرنا۔
کیا سُنا قصۂ فرہاد نہ تھا اے کمبخت — ایسی آفت بھی کوئی سر پہ بشر لیتا ہے؟ (جرأت)

**سر پر مٹی ڈالنا** (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (سر پر خاک ڈالنا) خاک اُڑانا۔
یہ رنج ہیں ترے ہولناک ہے کہاں گلال — مٹی پڑے لئے ہیں اہلِ انجمن مٹی (معروف)

**سر پر موت یا قضا کھیلنا** (د) فعل لازم۔ دیکھو سر پر اجل کھیلنا۔

آج کل ہوتا ہے سوزِ عشق سے جل جل کے خاک
کھیلتی ہے شمع ساں سر پر ترے اے دل قضا (نظیر)

**سر پر نقارہ بجنا** (د) فعل لازم۔ شور و غل یا ہنگامہ برپا ہونا۔ سر پر دھمال ہونا۔
سر پہ نقارہ بجے گو فتنۂ محشر اُٹھے — ہیکھڑا دل بے دلبرے نا پنا سر اُٹھے (رکمت)

سر

کچھ نہیں اُسکو خبر گر سر پہ نقارے بجیں — یُو پھوٹ جب ہو کہ نوبت ہے ترے بیمار کی (معروف)

**سر پر نہ رہنا** (د) فعل لازم۔ (۱) سر سے اُتر جانا جیسے پگڑی یا ٹوپی کا سر پر نہ رہنا۔ (۲) کسی سرپرست یا بڑے بوڑھے اور مربی کا اپنے اوپر نہ رہنا جیسے "جس کے سر پر کوئی نہیں رہتا اُس کی یونہی مٹی خراب ہوتی ہے"۔ (۳) سامنے موجود رہنا۔ چھاتی پر رہنا جیسے "جب تک سر پر نہ ہو کیا مقدور جو راج مزدور کام کریں"۔

**سر پروارنا یا سر پر سے وارنا** (ہ) فعل متعدی۔ نچھاور کرنا۔ سر پر نثار یا صدقے کرنا۔

**سر پر ہاتھ پھیرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) پیار کرنا۔ دلاسا دینا۔ چمکارنا۔ بزرگانہ شفقت اور مہربانی سے پیش آنا۔ تسلی و تشفی کرنا۔
مجنوں کے ذہن میں چانٹا تو لگ گئی لیلی — پھیرے تھا سدا ہاتھ وہ پُچکار کے سر پر (نظیر)
(۲) مُوسنا۔ لوٹنا۔ صفایا کرنا۔ سر مونڈنا جیسے اس ظالم نے ٹھگ کے سر پر خوب ہی ہاتھ پھیرا۔

**سر پر ہاتھ دھر کے یا سر پکڑ کے رونا** (ہ) فعل لازم۔ نہایت پچھتانا۔ کمال افسوس کرنا۔ متاسف ہونا۔ از حد رنج و الم کرنا۔ قسمت کو رونا۔ نصیبوں کو پیٹنا۔ ماتھا کوٹنا۔
روتا ہے شوقِ شہادت سر پہ اپنے ہاتھ دھر — لوگ کہتے ہیں کہ قاتل تجھ پشیماں ہو گیا (رفعت)

اے ذوق وقت نالے کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ
ورنہ جگر کو روئے گا تو دھر کے سر پہ ہاتھ (ذوق)

ہے فسوں سازی سے عالم تیری آنکھوں کا مطیع — ہاتھ رکھ کر سر پہ رہتا ہے عمل تسخیر کا (صابر)

**سر پر ہاتھ دھرنا یا رکھنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کسی کا سرپرست بننا۔ کسی کی سرپرستی اختیار کرنا۔ حامی و مددگار ہونا۔ ظلِ حمایت میں لینا۔ مربی بننا (۲) کسی کے سر کی قسم کھانا۔
نام اُسکا ہے نزاکت کہ قسم کھانے کو — ہاتھ سر پر جو رکھا پاؤں نہ ان کا اُٹھا (برق)
کل نہ تھا شکوہ تمہارا جب کے شناسائی تھے ہم — اب تو با ور آئیگا وہ ہاتھ سر پر رکھ دیا (جلال)

**سر پر ہونا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) ذمہ پڑنا۔ سر ہونا (۲) حامی و مددگار ہونا۔ مربی ہونا۔
کچھ عقدۂ مشکل کا تو مشتون اندیشہ نہ کر — مُشکل کشا جب سر پہ ہو پھر مشکل کہاں (مشتون)

**سر پڑنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) ذمہ پڑنا۔ سر ہونا۔ ذمہ ہونا (۲) حصے میں آنا۔ بانٹے میں آنا۔

**سر پڑے کا سودا** (د) اسم مذکر۔ مجبوری کا سودا۔ ذمہ پڑے کا معاملہ۔ سر پڑے کی بات۔

**سر پکڑ کر بیٹھنا** (ہ) فعل لازم۔ مغموم اور سوگوار بنکے بیٹھنا۔ رنج و الم کی صورت ظاہر کرنا۔
بیٹھے ہیں غلام سر پکڑ کے کب تک — ساقی ہمارے ہاتھ میں بت شیشہ نہیں (ناسخ)

سر

**سر پکڑنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) مدد کرنا۔ سہارا دینا۔ دستگیری کرنا (۲۔ بازاری) بوقت مجامعت عورت کا سر تھامنا۔ تسلی دینا (۳ عو) سر کو بوجھل بنانا۔ سر کو جکڑ لینا جیسے تیس دونے تو حلق سے اترتے ہی سر پکڑ لیا۔

**سر پھٹنا** (ہ) فعل لازم۔ سر پھوٹنا۔ سر شق ہونا۔ سخت درد سر ہونا۔

**سر پھرانا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سر چکرانا۔ دوران سر پیدا کرنا۔ بیہودہ گوئی کے باعث سر میں درد کرنا۔ مغز پراگندہ کرنا۔

کرے منہ بجنے اسکو کوئی — بڑا سر پھراتی ہے واہی کی بات (رنگین)
تھکے پیر عوض حال اپنے یوں کہا نظیر — چل بے زیادہ واہ بک کے تو نے تو سر پھرا دیا (نظیر)

(۲) مغز زنی کرنا۔ مغز مارنا۔ سمجھانے بجھانے میں کوشش کرنا۔

**سر پھرا ہے** (ہ) محاورہ۔ شامت آئی ہے۔ کمبختی آئی ہے۔ نصیبوں کی شامت نے گھیرا ہے۔

کونسی بات ہے جس بات پہ جاؤ گا کڑی — سر پھرا ہے کہ ترے ساتھ بھڑ دیگا کوئی (مومن)

چھوٹے سے ہماری خاک کے ہوتا ہے یہ سر
گر کچھ سر پھرا ہے ان دونوں گردون گرداں کا

**سر پھر جانا** (ہ) فعل لازم۔ سر میں درد ہو جانا۔ سر میں چکر آ جانا۔ مغز پراگندہ اور دماغ پریشان ہو جانا۔ دوران سر شروع ہو جانا۔

کتنوں میں پڑے جو گرشتہ طاعنوں کی بدی
تو سامعوں کا نہ پھر کیونکر سر چلا پھر جائے

**سر پھرنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) سر گھومنا۔ سر چکرانا۔ سر میں درد ہونا۔ مغز پراگندہ اور دماغ پریشان ہونا۔ دوران سر پیدا ہونا۔

ستم ہائے گردون مفصل نہ پوچھو — کہ سر پھر گیا مدعا کہتے کہتے (مومن)
حال کچھ کہتے نہیں بنتا وہ ایسے شک پڑی — سر ہمارا سنتے سنتے یہ کہانی پھر گیا (برق)

گردش چرخ سے سر کیوں نہ مرو خور کا پھرے
کہ شب و روز رہتا ہے بنڈولا پھرتا

تھک گئے میرے پاؤں اور جاتی نہیں سرگشتگی
سر مرا پھرنے لگا ہے نالۂ زنجیر سے

یقیں ہے پھٹتے پھٹتے گل کا سر پھرنے لگے درخ
بیاں میں ہاتھ سے جیسے کے گردوں اپنی تکاپو کا

(۲) شامت آنا۔ سرزنش اور زد و کوب یا مرنے کا خواہاں ہونا۔ کمبختی آنا۔

بڑے سے مدِ خاک کے ہوتا ہے یہ سر — گر کچھ سر پھرا ہے ان دونوں گردون گرداں کا (مصحفی)

سر

پڑا پھرے ہے یہی فکر میں مظلوم — کسی طرح سے کسی دل کو دیجئے آزار
کدھر خیال کدھر اب لگیا ہے یہ مغز — زبس پھرا ہے سر اس کا ہوا ہے بجز فشار

ستم نے ہے ذرات پہ چنگ گردش آسماں — سر پھرا ہے سر شور رکھتے ہو کیوں ستارہ کج (ناسخ)
یار کیا تیغ بکف پھرتا ہے — سر مرا پھرنے لگا کیا باعث (وزیر)

(۳) دماغ میں فتور آنا۔ حواسوں میں فرق آنا۔ سودا یا جنون ہونا۔ عقل زائل ہونا۔

زمیں پہ شور کریں کہاں تا پھرے گا رہ گزاروں کی
برا پیرو ہوا ہے سر پھرا ہے چرخ گرداں کا

زمانہ سے ہمسری کرے کون — سر کس کا پھرا ہے یوں مرے کون (حسرت)

**سر پھوٹنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) سر پھٹنا۔ سر کے ٹکڑے ہونا۔ لکڑی پتھر اینٹ وغیرہ سے سر ٹوٹنا۔ سر شق ہونا (۲) مارکٹائی ہونا۔ مارپیٹ ہونا۔ ہانڈی چلنا۔ ہانڈی بنڈول ہونا (۳) سخت درد سر ہونا۔ سر میں انتہا درد ہونا۔

**سر پھوڑ کر۔ چیر کر یا توڑ کر لینا** (ہ) فعل متعدی۔ منہ چڑھ کے چھین لینا۔ سر ہو کر لینا۔ لڑائی کی دھمکی دیکر لینا۔ ظلم و تعدی سے کچھ مال لینا۔ جان پر کھیل کر لینا۔ ذرا دھمکا کر لینا۔ مارکٹائی سے لینا۔ زبردستی سے لینا۔

جمشید کا میں توڑ کے سر کوئی دیکھنا — غالب جہاں تنا پہ مرا جام ہو گیا (جان صاحب)

**سر پھوڑنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سر توڑنا۔ سر کے ٹکڑے کرنا۔ سر پارہ پارہ کرنا (۲) سر ٹکرانا۔ سر دے دے مارنا۔ سر دھننا۔

اسیر مر گئے لاکھوں قفس میں پھوڑ کے سر — کہا ہوا کے کسی نے بہار آئی ہے (مصحفی)

(۳) تاسف۔ رشک یا غم کے باعث اپنے کو ہلاک کرنا۔

پھوڑتا ہے کوئی سر کو دیکھ کے پیشانی یار — تیغ ابرو پہ کوئی جان کو کرتا ہے نثار (امانت)

غیر تجھ پر پھوڑتے ہیں سر عبث فرہاد ساں
تو اگر شیریں ہے تو تلخ تمنا پرویز ہے

(۴) لڑنے مرنے کو مستعد ہونا۔ لڑنا۔ جوتی پیزار کرنا۔ لڑنا جھگڑنا۔ بحث و تکرار کرنا (۵) ہندو۔ ادھ جلے مُردے کے سر کو چتا میں بانس سے ٹکڑے ٹکڑے کرنا تاکہ خوبی جل جائے۔ کریا کرم کرنا (۶) آپ سر زخمی کرنا۔ خود سر میں پتھر وغیرہ مار کر حاکم کے پاس فریادی جانا اور اپنے کسی مخالف کو فوجداری میں پھنسوانا۔

**سر پھیرنا** (ہ) فعل متعدی۔ سرکشی کرنا۔ حکم عدولی کرنا۔ کہا نہ ماننا۔ انکار کرنا۔ اکھیا نہ ماننا۔

**سر پیٹتے پھرنا** (ہ) فعل لازم۔ سر دھنتے پھرنا۔ پچھتاتے پھرنا۔ افسوس کرتے پھرنا۔ (دیکھو شعر مصحفی سر پھرنا میں)

سر

**سر پیٹنا** (ہ) فعل لازم :- بلکہ سر پر ضرب لگانا ۔ غصے کے مارے سر پر جوتیں لگانا ۔ دونوں ہاتھوں سے سر کو متواتر زدوکوب کرنا ۔

یہی جی میں آتی ہے سر پیٹ لوں — یہ غصہ دلاتی ہے والی کی بات (رنگین)

(۲) ماتم کرنا ۔ غم کرنا ۔ نوحہ کرنا ۔ نالہ وزاری کرنا ۔ بلاپ کرنا (۳) افسوس کرنا ۔ تلملانا ۔ تاسف کرنا ۔

خیالِ زلف میں سر سے نصیر پٹیا کر — نکل کے سانپ گیا ہے لکیر پیٹا کر (نصیر)

دیکھا تھا مصحفی نے کہیں اسکو ایکدن — پھرتا ہے کوچہ کوچہ وہ سر پیٹتا ہوا (مصحفی)

**سر پیر نہ ہونا** (ا) فعل لازم :- دیکھو (سر پاؤں نہ ہونا)

کیوں عجب ہے جو رقیب سراپا ہو غلط — جب اُسکی بات کا کوئی سر و نہ پیر ہو (داغ)

**سر توڑنا** (ہ) فعل متعدی ۔ دیکھو (سر پھوڑنا)

ایک ہی کام میں بڑا نے مرے دو مطلب — سر جو توڑا تو ہیں دروازہ تمہارا توڑا (ناسخ)

**سر تو نہیں پھرا** (ہ) محاورہ :- شامت تو نہیں آئی ؟ عقل میں فتور تو نہیں پڑا ؟ پاگل تو نہیں ہو گئے ۔

**سر ٹکرانا ۔ یا ۔ سر کو ٹکرانا** (ہ) فعل لازم :- سر دے دے مارنا ۔ سر پھوڑنا ۔ سجدے کرنا ۔ جانفشانی کے ساتھ کوشش کرنا ۔ نہایت کوشش کرنا ۔

ضعف سے اُس در پہ اب ہم نقش بر دیوار ہیں
سر بہت ٹکرا چکے دیوار و در سے پیشتر (نیاز)

سجدہ تھا نہیں مجھ کو لیا سر پہ بے مزا — تیرے سنگ در پہ آیا جبہ سائی میں مزا (ظفر)

آپ کا شب کو نہیں پاتے جو دروازہ کھلا
روز ٹکراتے ہیں ہم سر کو در و دیوار سے (مجروح)

**سر ٹوٹنا** (ہ) فعل لازم :- سر کا ٹکڑے یا پارہ پارہ ہونا ۔ سر پھٹنا ۔ لڑائی جھگڑا جوتی پیزار ہونا ۔ سر زخمی ہونا ۔

**سر جوڑ جوڑ کر بیٹھنا** (ہ) فعل لازم :- نہایت اختلاط اخلاص اور محبت سے ملکر بیٹھنا ۔ ایک دوسرے کا دردمند اور غمخوار بنکر بیٹھنا ۔ سکوک سے بیٹھنا ۔

نہ بھی تو متصل ہو سبزے میں ہم سے ساقی — لیکر بغل میں ظالم مینائے بادۂ ناب
غنچے ہیں ایکے کلیاں اپنے گلشن میں — سر جوڑ جیسے مل بیٹھے ہیں احباب (جان صاحب)

**سر جوڑ کر بیٹھنا** (ہ) فعل لازم :- اکٹھے ہو کر بیٹھنا ۔ ملکر بیٹھنا ۔ اختلاط سے بیٹھنا ۔ اتفاق سے بیٹھنا ۔ مل بیٹھنا ۔

رقیبوں سے سر جوڑے بیٹھے ہو کیوں کر
ہمیں تو نہیں دیتے تک پاؤں چھونے (داغ)

سر

یہ اب اٹھائی کسے کماں تیر جوڑ کر — بیٹھے ہیں سر ہرن پہ عصا تیر جوڑ کر (منیر)

**سر جوڑنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) اکٹھا ہونا ۔ جمع ہونا ۔ فراہم ہونا ۔ مجلس جمع کرنا ۔ جلسہ کرنا ۔ پنچایت جوڑنا (۲) اتفاق کرنا ۔ ایکا کرنا ۔ باہم متفق الرائے ہونا ۔ متفق ہونا ۔

دو چار کے دس پانچ کے بس کا نہیں یہ کام
سر جوڑ کے اس کام میں سب زور لگاؤ (حالی)

(۳) خفیہ صلاح کرنا ۔ باہم سازش کرنا ۔ کسی کے خلاف صلاح و مشورہ کرنا ۔

**سر جھاڑ منہ پہاڑ** (ہ) تابع فعل :- دیوانہ وار ۔ وحشیانہ ۔ بدہیئت ۔ بد ہیئت اور بھیانک صورت میں ۔ پہاڑ جیسے منہ پہ سر کے جھاڑ سے اُترے ہوئے بال کھلے ہوئے ۔ چڑیل کی صورت میں بشکلِ غیب یا اتمی میں ۔

شامِ شبِ فراق ہے یا دودِ آہ ہے — سر جھاڑ منہ پہاڑ بلائے سیاہ ہے (حکمت)

سر جھاڑ منہ پہاڑ لٹے پٹے تھے ہیں — عاشق کے شامیانہ تابوت کی شبیہ (انشا)

سر جھاڑ منہ پہاڑ جو وحشت نظر پڑی — حضرت جنوں نے مرتبہ کمال نے عرض کیا (انشا)

**سر جھاڑنا** (ہ) فعل متعدی :- (پورب) کنگھی کرنا ۔

**سر جھکانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) سر نیچا کرنا ۔ سر نوانا ۔ سر کو خم کرنا ۔ سرکشی سے باز رہنا ۔ عجز و انکسار ظاہر کرنا ۔

جائے عبرت ہے خاکدانِ جہاں — تو کہاں منہ اٹھائے جاتا ہے
دیکھ سیلاب اس بیاباں کا — کیسا سر کو جھکائے جاتا ہے (میر)

پوچھو جناب داغ کی ہم سے شرارتیں
کیا سر جھکائے بیٹھے ہیں حضرت غریب سے (داغ)

(۲) شرم یا غیرت سے گردن نیچی کرنا ۔

پائے قاتل کا بوسہ لے نہ سکے — ہنسے سر کو جھکا کے کیا پایا (مومن)

سر جھکائے رہا سدا اگر دُوں — کیا کیا تھا جو شرمسار رہا (وزیر)

(۳) ماننا ۔ تسلیم کرنا ۔ مطیع و فرمانبردار ہونا ۔

سر جھکاتا ہے کون واعظ کی — بے تکی غیر لطف باتوں پر (الاعلم)

**سر جھکنا** (ہ) فعل لازم :- سر نیچا ہونا ۔ شرمندگی یا عجز کے باعث گردن نیچی ہونا ۔

جھکے کیوں کر ندامت سے مرا سر اہلِ محشر میں
مرا اعمالِ بد سے پلۂ میزاں سلامی ہے (ذوق)

**سر چھیلنا** (ہ) فعل متعدی :- سر مُنڈھنا ۔ ذتہ ڈالنا ۔ سر کرنا ۔ سر ڈالنا ۔

سر

**سرچڑھا** (ہ) صفت:- مُنہ لگا۔ گستاخ۔ بے ادب۔ بیباک۔ لاڈلا ٭

**سرچڑھانا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) (دیکھو نمبر ا۔ سر پر چڑھانا) ؎

رکھو مت سر چڑھائے دلبروں کے گوندھے بالوں کو
بھلا ناگھر لنا مشکل بہت ہے ایسے کالوں کو

(۲) دیکھو (نمبر ۲۔ سر پر چڑھانا) ؎

سر چڑھایا اتنا زلف بے ادب کو کیئے ۔ پاؤں جو رکھتی ہے کافر مصحف رخسار پر (حکمت)
ترا گیسو بہت بل کر رہا ہے ۔ بگاڑا تو نے ظالم سر چڑھا کر (وزیر)

سر چڑھایا تھا انھیں تیوری چڑھانے کے لئے
مُنہ لگایا تھا انھیں مُنہ کے بنانے کے لئے

کیا سر چڑھا کے ہمکو بگاڑا ہے یار نے ۔ بل کر رہی ہے زلف گرہ گیر دوش پر (وزیر)

(۳) دیکھو (نمبر ۳۔ سر پر چڑھانا) ؎

ساری تقصیر ہماری ہے قصور آپ کا کیا ۔ رحم ایسوں پہ نہ کرتے نہ اُٹھاتے صدما
مُنہ لگایا تھیں ہمنے یہ اُسی کی ہے سزا ۔ سر چڑھایا تھیں ہمنے یہ ہماری ہے خطا

کچھ ادا لوں سے مُروّت نہیں کرنی تھی
بے وفاؤں سے محبت نہیں کرنی تھی

(۴) مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔ آپے سے باہر ہونا۔ آپے میں نہ رہنا ۔ پھٹنا۔ بچھڑنا ؎

روٹھا کر گھر سے جو نکلا مُنہ دوا آتا نہیں ۔ پاؤں پڑتی ہوں تو ملتا سر چڑھا آتا نہیں (ابی نثار)

(۵) سرکو بلی دینا۔ سر قربان کرنا۔ کسی دیوی دیوتا کے آگے سرکاٹ کے نذر کرنا ؎

نوف مشہد کو میں جو آؤں گا ۔ تیغ قاتل کو سر چڑھاؤں گا (امیر)

کرے گا کیا تو تیغ آکر دم سے بیٹھا ہوا دھاکر
گلی میں اُس کی یہ سر چڑھا کر ہی تو نت بڑھا چکے ہیں

**سرچڑھکر** (ہ) تابع فعل:- سر پر آکر۔ از خود ظاہر ہوکر ٭ سر ہوکر۔ ذمہ پڑکر (مشتقات دیکھو سرچڑھ کے میں)

**سرچڑھنا** (ہ) فعل لازم:- دیکھو (نمبر ا۔ سر پر چڑھنا) ؎

کیا ہو الطف جو اب سر پہ چڑھی تو زلف ۔ مجھکو ہے یاد وہ نت پاؤں کا پڑنا تیرا (قدرت)
نہیں بہت چڑھ چکی ہے رنگ سے اُو فرش ۔ کہا آپ نے نہ فرتیہ ہوا کو وہ کن تمام (مصحفی)
دیکھنے اس کی کیکو چڑھتے ہیں یہ گیسو بیگناہ ۔ سر چڑھا ہے یار کے بطرح جو ڑا سانپ کا (امانت)

(۲) دیکھو (نمبر ۲۔ سر پر چڑھنا) ؎

نہ زمیں جھکو کسی قاتل کسی خونخوار کا ۔ سر چڑھے ہے جو جفت جان کے تنہا ہے تلوار کا (امیر)
تیری خواہش بڑھنے کی تونگنے سر ہی چڑھ گئی ۔ کیوں نہ سبح کے کا منت تو بیسی تانی ہوئی (محمود)

سر

(۳) دیکھو (نمبر ۳۔ سر پر چڑھنا (۴) بھڑنا۔ مقابلہ کرنا۔ رو کش ہونا ؎

سر چڑھنا کر کشور تیکے نرگس صد مُنہے ۔ سب نکلجا ئیگا اے چرخ ستمگار گھمنڈ (سحر)

(۵) سر میں اثر کرنا۔ سر کو لگنا جیسے تمباکو یا تیز نسوار سر کو چڑھ گیا (۶) سر کے اوپر رکھا جانا (۷) سرکشی کرنا۔ تمردی کرنا۔ اترانا۔ نخوت کرنا ؎

دیکھ سے جُز آب فوارہ ترانے پر پھیل ۔ جو کہ سر چڑھتا ہے گرتا ہے وہ مُنہ کے بل (حکمت)

(۸) قرضہ کا زیادہ ہوتا جانا۔ قرض بڑھتا جانا (۹) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اصرار کرنا۔ جیسے استاد تمھیں کو مُنہ لگا کر بات بات پر سر چڑھیں ٭

**سرچڑھکے** (ہ) تابع فعل:- دیکھو (سر چڑھکر)

**سرچڑھکے یا سرچڑھکر بولنا** (ہ) فعل لازم:- (۱) بھوت پریت کا سر پر آکر کھیلنا۔ جن کا سوار ہوکر بکارنا (۲) از خود ظاہر ہونا۔ چھپائے نہ چھپنا جیسے خون سر چڑھکے بولتا ہے ؎

کیا لطف جو غیر پردہ کھولے ۔ جادو وہ کہ سر پہ چڑھ کے بولے (نسیم)

**سرچڑھکے یا سرچڑھکر مرنا** (ہ) فعل لازم:- کسی کے سر ہوکے مرنا۔ کسیکو اپنے خون کا متہم کرنا۔ کسی کے سر اپنا خون کرنا۔ کسی کے ذمہ گناہ قتل ثابت کرکے جان دینا ؎

کیا پتنگ نے یہ وار شمع پر چڑھکر ۔ عجب مزا ہے جو مریئے کسی کے سر چڑھکر (ذوق)
نُخ اپنے مُنہ سے تری دستار کرینگے ۔ آخر کو ہم اک دن ترے سر چڑھکے مریں گے (طپش)

**سرچلا جانا** (ہ) فعل لازم (عو) ہمدردی کے مارے سر کا گرا پڑنا۔ سر کا بوجھل اور گران ہونا۔ سر قابو میں نہ رہنا ٭

**سرچوٹ** (ہ) صفت:- (محاورۂ عو (۱) ناگوار۔ نہایت بار خاطر۔ از حد درد سر اور گرانی طبع۔ خلاف مرضی۔ چڑ۔ باعث نفرت۔ موجب غضب اور غصہ۔ زہر لگنا۔ بُرا لگنا ؎

اُوڑھنی ہماری یہ ہوگئی اتنا خراب ۔ ہے مرے سر چوٹ سے اس کو لاتا ترا (رنگین)

ساری ہیکل مرے سر چوٹ ہے اب جی میں یہ ہے
کہ بس اک ڈال نگینوں کی ہو ساری ہیکل (ایضاً)

رُخ پہ کرتا ہے سبزہ ہوا اور دل پر چوٹ ہے ۔ زلف کو سر پر چڑھایا بس مرے سر چوٹ ہے (مغفور)

اس نزاکت پر کسی کی غش جگر دل لوٹ ہے
سر کھوں گر پاؤں پہ کہتا ہے یہ سر چوٹ ہے

شب کو لپٹی جو میں زنانی ہے ۔ مُنہ پہ آنچل کی اُس سے کر کے اوٹ
چیں برابرو ہوئیں کہا مجیں ۔ ہے چونٹا ترا مرے سر چوٹ

(۲) اسم مؤنث) چھینک۔ چوٹ۔ لاگ۔ چھیڑ ٭ تلف۔ سزا۔ چاٹ۔ محبت ٭

سر

(یعنی معروف حضرت ناظم والی رامپور کے واسوخت سے مستفاد ہوتے ہیں) دونوں محاوروں کا نون نے نہیں بنے شاید لکھنؤ میں اس موقع پر غلط بولا جاتا ہو کیونکہ حضرت موصوف پورے زبان داں اور کامل شاعر مانے جاتے ہیں مگر ہمیں تعجب ہے ہمارے نوطرز تجربہ کار محاورات کا دعویٰ کرنے والے مؤلفوں نے اسکے معنی آنچ۔ قدرت۔ عزت وغیرہ کہاں سے نکالے چونکہ خود محاورات اور علی الخصوص سپاہی اصطلاحوں سے واقف نہیں اسوجہ سے یہاں اُن کے دوسرے نے بیچارہ رکھا یا دوکوئی مثال بھی ضرور دینی چاہئے تھی۔ معلوم ہوتا ہے کہ فیلن ڈکشنری نے اُن کو یہاں بھی دھوکا دیا جیسا اور جگہ بھی گلشن نفیس کے مطلب کو زبردستی گردھ کا لکھا چکے ہیں۔ محاورہ دلی اور ہے اور معروف لشکر اکی اور (بندہ ناظم)

ایک اک قہر ہے اسکا قتل ترے بہتر ۔۔۔ ایک اک داغ ہے گنجینۂ زر سے بہتر

ایک اک اشک ہے شہوار گہر سے بہتر ۔۔۔ ایک اک آہ ہے جنت کے شجر سے بہتر

رگِ جاں بنتی ہے شتاق اسی نشتر کی

شیشۂ دل کو ہے سرچوٹ اسی پتھر کی

**سر چیرنا** (ہ) فعل متعدی (۱) سرکشی کرنا۔ سر پھوڑنا (۲) سر ہونا۔ زبردستی کرنا۔ مارنے مرنے کو مستعد ہونا۔ منہ چڑا بن رکھنا ہے

کوئی سر پھرے سے کام پڑے کا نہیں ۔۔۔ دیکھ تو چین جبین موج ہوے خیر کو (مرزا صابر)

دھاڑنا۔ جھگڑنا۔ جوتی پیزار کرنا (۳) اڑنا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اصرار کرنا *

**سرخوش** (ف) صفت۔ آنند۔ خوشحال۔ مگن۔ سامان عیش ونشاط سے مالا مال۔ سرمست ہے

یاں لب جو ہے قدح اور قدح سے ہم ۔۔۔ سرخوش گلوں کی بو سے قدح اور قدح سے ہم (مصحفی)

**سر دکھانا** (ہ) فعل متعدی سادھو۔ سر میں سے جوئیں چنوانا۔ جوئیں دکھانا *

**سر دُکھانا** (ہ) فعل متعدی۔ سر پھرانا۔ درد سر کرنا *

**سر دُکھنا** (ہ) فعل لازم۔ درد سر ہونا۔ سر پھٹنا۔ سر چکرانا *

**سر دھرا یا سر دھرو** (ہ) اسم مذکر (۱) سرپرست۔ مربی۔ سرکھا۔ ولی۔ وارث۔ بابا بڈھا (۲) آقا۔ مالک۔ افسر۔ سردار۔ سرگروہ۔ پیشوا۔ مرشد۔ حاکم *

**سر دُھننا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) دیکھو (سر پیٹنا) حسرت خواہ غصہ خواہ افسوس و تعجب سے باربار سر ہلانا۔ سخت تکلیف یا صدمہ کے باعث سر کو دے مارنا * افسوس کرنا۔ تملانا۔ ہاتھ ملنا۔ پچتانا * ماتم کرنا۔ نوحہ کرنا ہے

جبکہ خاکستر ہوا پروانہ جلکر رات کو ۔۔۔ شعلۂ شمع لگن دھنتا رہا سر رات کو (نصیر)

{ زرو زندانے اوقات آیام مجکو میں وہ بیکس ہوں
کرسا توں چرخ سر دُھنتے ہیں میری پائمالی پر } (؟)

سر

ہمارے شب کو اس بیکس کشن کر ۔۔۔ مرگئے کتنے سر کو دُھن کر (میر)

گریباں کرتا ہے پھاڑ مع جیب و دامن شمع رد ۔۔۔ مثل گل اشک کے سر دُھنتے ہیں روشن چراغ (منیر)

{ رو رہی ہے دُھن رہی ہے سر ہے لب پہ دود آہ
ہے مگر محفل میں پروانوں کی ماتم دار شمع } (؟)

{ مجکو بنتے کل جو دیکھا اور سے ۔۔۔ طیش کھا چلے تو اس سے سر دُھنا
پھر یہ فرمایا مجھے رنگیں ترا ۔۔۔ زہر لگتا ہے یہ سر جا ئی بنا } (رنگین)

(۲) کسی عمدہ بات یا راگ کو سن کر مزا لینا۔ مست میں آکر جھومنا۔ لطف کے مارے سر ہلانا ہے

{ باتیں ہماری یاد رہیں پھر باتیں ایسی نہ سُنیئے گا
پڑھتے کسو کو سُنیئے گا تو دیر تلک سر دُھنیئے گا } (میر)

دل مضطر جو زباں سے یہاں گفتار ہے ۔۔۔ شعلۂ شمع کی مانند وہ سر دُھنتا ہے (مرزا صابر)

**سر دھونا** (ہ) فعل متعدی۔ بال صاف کرنا۔ سر کے بالوں کو کھلی ملتانی مٹی اور بیسن وغیرہ سے نکھارنا ہے

دن جو خیال زلف میں بیتے اُڑائی خاک ۔۔۔ دھونے کے قابل آج سر شام ہو گیا (ناظم)

**سر دینا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سر نثار کرنا۔ سر قربان کرنا * جان پر کھیلنا جان جوکھوں میں ڈالنا * مرنا۔ جان دینا ہے

رگ سر کھنچ جاتے ہیں کیسے ۔۔۔ یار کے پاؤں کے نشانوں پر (میر)

بات کہنے میں ہے بیاں اُس کی شان پر ۔۔۔ مانند خامہ رہے جو سر اپنا زبان پر (عظیم)

(۲) سر گھسیڑنا۔ سر اندر رکھنا جیسے سر دیا اوکھلی میں تو دھکوں سے کیا ڈر (۳) تاش کی بازی کا بڑا پتا دینا یا چلنا *

**سر دینے کو حاضر ہیں** (ہ) محاورہ مرنے کو موجود ہیں۔ جان دینے کو مستعد ہیں۔ سر کف ہیں ہے

جانباز تو لاکھوں ہی سر دینے کو حاضر ہیں ۔۔۔ آلودہ کوئی خون سے شمشیر نہیں کرتا (ناسخ)

**سر ڈوب** (ہ) تابع فعل۔ (۱) مُغرق۔ از سرتا پا غرق۔ شور بور۔ شرابور۔ لتھ پت ہے

{ خانہ خراب کیسا کیا تیری چشم نے ۔۔۔ تھا کون یوں جسے تو نصیب ایکدم ہوا
تلوار کیسے خون میں سر ڈوب ہے تری ۔۔۔ یہ کس اجل رسیدہ کے گھر پر ستم ہوا } (؟)

(۲) سر تا پا پانی سے اونچا پانی۔ گہرا پانی۔ تہ عمیق *

**سر ڈھانکنا یا ڈھکنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سر پر کوئی کپڑا ڈالنا۔ کوئی چیز سر پر ڈالنا (۲) کسبیاں بیاہ کرنا۔ کنواری کی اُتارنا۔ سر فراز کرنا۔ جیبر اتروانا *

سر

سیلی مرے بدن سے لہو ماں نکل گیا — سر کیا اُٹھا کر زور ہی پٹیاں نکل گیا (جان صاحب)

**سر ڈھکی** (ہ) اسم مؤنث (ہو - لکھنؤ) سر ڈھکی - شبِ زفاف - رہنا اگر کر مہر اور بیاہ - کرنا ۔

بن سر ڈھکی ہوئے تجھے کیا چاہیے بھلا
بُونتا سے تعد پہ اس رہے تیل کی اوڑھنی } (رنگین)

**سر رنگنا یا لال کرنا** (ہ) فعل متعدی: - (زنازاری) سر لہولہان کرنا - سر پھوڑ نکالنا - سر پھوڑنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔

**سر رہنا** (ہ) فعل لازم: - (۱) کسی کا قائم اور برقرار رہنا - سر سلامت رہنا - جان سلامت رہنا ۔

جان پکھیلا ہو نہیں سر پیر گلگوری کھنا — سر پہ باندھے جگر اُدھر دیکھنا (درد)

(۲) کسی کام کے پیچھے پڑ رہنا - کسی کام سے لگا رہنا - چمٹا رہنا - لگے جانا (۳) نہایت کوشش کرنا - رات دن کوشش میں رہنا ۔

**سر سفید ہونا** (ہ) فعل لازم: - سر کا اُدھولا ہو جانا - بڑھاپا آ جانا - بال کا پک جانا - بوڑھا ہونا ۔

**سر سُلجھانا** (ہ) فعل متعدی: - بال سُلجھانا - بالوں کو پھر سیدھا کرنا یا اُن کی گتھی دُور کرنا ۔

**سر سلامت ہونا** (ہ) فعل لازم: - جان یا سر برقرار ہونا ۔

نہیں پروا ہمارے قتل سے گر تم کو فرصت ہے — بہت اچھا نکلیے قاتل ہوا اپنا سر سلامت ہے (قلق)

تیر خنجر تیغ خونریز ہے بسمل ہیں بہت — سر سلامت جو رہا ہے تو قاتل ہیں بہت (ناظم)

**سر سہرا ہونا یا رہنا** (ہ) فعل لازم (۱) کسی کام کی درستی اور سرانجام کا کسی شخص پر موقوف ہونا - کسی پر کسی کام کا دار و مدار ہونا - کسی پر منحصر ہونا ۔

زیست کا اپنی اوقات کے سر سہرا ہے — وصل کا اُس کی کرامات کے سر سہرا ہے (حکمت)

بنا کسی تیغ جفا میں یہ رشتہ رگِ جاں کا — جنوں تیرے ہی سر سہرا رہا ہے گریباں کا (داغ)

(۲) بدنامی یا نیکنامی کا ہونا - عزت کا تقرر یا سرداری کا جھنڈا ہونا ۔

اے جواں بخت مبارک تجھے سر پہ سہرا — آج ہے یمن و سعادت کا ترے سر سہرا (ذوق)

**سر سہلانا** (ہ) فعل متعدی: - (۱) سر پر ہاتھ پھیرنا - پیار کرنا - تھپکانا - پچکارنا (۲) تعریف کرنا - خوشامد کرنا - تملق کرنا ۔

**سر سہلانا بھیجا کھانا** (ہ) فعل متعدی: - دوست بن کر نقصان پہنچانا - خوشامد کے پردے میں ظلم کرنا - ظاہر میں دوستی باطن میں دشمنی کرنا - تعریف کر کے مال اُڑانا ۔

وہ بھیجا اور سہرا ہم دگر سرنگوں — ایک آفت ہیں کہ سر سہلاوں بھیجا کھاتے نہیں (معروف)

سر

زعم گر پہ عاشقوں کا ہے کلیجا — پر سر سلامی کے کھاتے ہیں بھیجا (مصحفی)

**سر سے بلا ٹالنا** (ہ) فعل متعدی: - چار و ناچار یا مجبوری سے کوئی کام کرنا - بیگار ٹالنا - روگ ٹالنا - پاپ کاٹنا ۔

**سر سے بلا ٹلنا** (ہ) فعل لازم: - سر سے عذاب ٹلنا - روگ مٹنا - پاپ کٹنا ۔

**سر سے بوجھ اُتارنا یا ٹالنا** (ہ) فعل متعدی (۱) سر سے قرضہ اُتارنا - قرض ادا کرنا - شادی خواہ بچوں کے بیاہ وغیرہ سے فارغ ہونا (۲) بیدلی سے کام کرنا - بیگار ٹالنا - رفع الوقتی کرنا ۔

لایا رنگیں کی ساتھ اپنے کر آیا پیغام — سر سے ایک بوجھ سا یہ تو نے اُتارا اُلٹا (رنگین)

**سر سے بوجھ اُترنا** (ہ) فعل لازم: - قرض یا تقاضائے شدید سے سبکدوش ہونا ۔

**سر سے بوجھ باندھنا** (ہ) فعل متعدی: - ناحق کا خرچ اپنے ذمہ لینا ۔

**سر سے بیگار ٹالنا** (ہ) فعل متعدی: - بیدلی سے کام کرنا - پاپ کاٹنا ۔

**سر سے بیگار ٹلنا** (ہ) فعل لازم: - سر سے عذاب ٹلنا - پاپ کٹنا - مصیبت دُور ہونا ۔

**سر سے پانی گذر جانا** (ہ) فعل لازم: - زیادہ پانی ہو جانا - پانی کا سر سے اوپر ہو جانا ۔

رو رو ہی کے سجاد لگا میں دیدۂ تر سے — اک روز گزر جائے گا پانی مرے سر سے (عارف)

**سر سے پاؤں تک** (ہ) تابع فعل: - سر تا پا - ابتدا سے انتہا تک - نک سے تک تک - اوّل سے آخر تک - ایڑی سے چوٹی تک - بالکل تمام ۔

جو کچھ کر اُن کا جوڑا بال آئیں سر سے پاؤں تک
بلائیں آکے لیں سو سو بلائیں سر سے پاؤں تک } (نظیر)

**سر سے پاؤں تک آگ لگنا**
**سر سے پاؤں تک لگنا** } (عو) فعل لازم: - ہمہ تن غصّے یا غم میں بھر جانا - نہایت جل جانا - لال ہو جانا - جل بھن جانا - ازحد افروختہ ہو جانا ۔

**سر سے چلنا** (ہ) فعل لازم: - نہایت تعظیم کے باعث سر کو پاؤں بنا کر راستہ طے کرنا - سر کے بل چلنا ۔

نقشِ پائے یار پر رکھتے بھلا کیونکر قدم — سر سے چلنے کی ہے کوچے یار میں عادت ہمیں (ناسخ)

**سر سے سروا ہے** (ہ) (۱) سر کے ساتھ پگڑی ہے - سر ہے تو پگڑی بھی ہے (۲) سر والے کے ساتھ فوج یا مال اسباب خواہ خاوند کے ساتھ بال بچہ اور متعلقین ہے ۔

**سر سے کفن باندھنا** (ہ) فعل متعدی: - جان سے ہاتھ دھونا - مرنے کو آمادہ اور مستعد ہونا - ہتھیلی پر جان رکھنا - جان پر کھیلنا - جان سے درگزرنا ۔

سَر

سرے باندھا ہے کفن عشق میں تیرے یعنی — جمع جینے بھی کیا ہے سروساماں یکجا (میر)
چاہئے دل کفن اسے شمع سرے باندھنا — رشتۂ الفت نہیں کیاں جگر سے باندھنا (میر)
کھیں تو کرنی کیونکر روکے گا جانے کو — اب باندھ کے ہم بھی تو واں سرسے کفن نکلے (طپش)

**سرے کھیل جانا** (ہ) فعل لازم۔ زیست سے دست بردار ہوجانا۔ مرنے پر کمربستہ ہوجانا۔ جان سے گزر جانا ؏

میں ہاتھ اُس بدرِ کامل کو بتاں کے کب لگاتا ہوں
نہ جب تک جوہروں میں اپنے سر سے کھیل جاتا ہوں

**سرے کھیلنا** (ہ) فعل لازم۔ جن و پری یا بھوت پریت کے اثر سے سر کو جنبش دینا۔ سر پر بھوت آنا ؏

تیرے عاشق کو کیا ہوا ہے — ڈھنڈے بوے ؛ سر سے کھیلے
دوست مجذوب بن گیا ہے — ڈھنڈے بوے ؛ سر سے کھیلے
ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر — تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
رہان و گیسو کا تیرے مارا — ڈھنڈے بوے ؛ سر سے کھیلے

**سر دے مارنا** (ہ) فعل متعدی۔ سر پر اُٹھا کر پٹک دینا۔ جھٹکنا۔ اُٹھانا۔ پٹخنا دینا۔

**سرے سر جوڑنا** (ہ) فعل متعدی۔ سر سے سر ملانا۔ ٹکر مارنا ؏

کھنکیاں اوٹ سے نہ رہے ہیں کچھ — سرسے سر جوڑے جا رہے ہیں کچھ (ادیب)

**سرے گزرنا یا گزر جانا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) جان سے گزرنا۔ جان سے ہاتھ دھونا۔ ہتھیلی پر سر رکھنا۔ زندگی سے ہاتھ اُٹھانا۔ سر کی سلامتی سے ہاتھ اُٹھا لینا۔ سر دے دینا ؏

شمع کے زیرِ قدم ہے منزلِ اقلیمِ عشق — سرسے جو گزرے اُسے کیا ہے سفر دو روز کا (نصیر)

گزر جاتا ہے سر سے بزمِ مستاں میں جگہ دوستی
نہیں کچھ حاجت سرگردنِ مینائے صہبا کو

(۲) سر سے اوپر ہو جانا۔ سر سے چڑھ جانا۔ زیادہ پانی ہو جانا۔

**سرے لگنا** (ہ) فعل لازم۔ دماغ سے آگ روشن ہونا۔ سر سے آگ گھر مدغ ہونا۔ نہایت افروختگی ہونا۔ کمال برافروختہ ہونا۔ از حد ناگوار گزرنا۔ جل مرنا۔ جل جانا ؏

سرے ایسی لگی ہے اب کہ جلے جاتے ہیں — متصل شمع سے روتے ہیں گلے جاتے ہیں (امیر)

**سرے مارنا** (ہ) فعل متعدی (۱) کسی ناپسندیدہ چیز کو واپس کرنا۔ خفگی یا غصّے کے باعث کوئی چیز پھیرنا۔ ناخوش ہو کر کسی چیز کو واپس کرنا ؏

سَر

بی بی مغلانی جو سسی لائی تھیں آنی دلپسند
بیگما بھی سنتے وہ سر اُن کے سے ماری انگیا

(۲) سر پر مارنا۔ اُٹھا کر پھینک دینا ؏

میں گھٹھڑی مارونگا ابھی فیروز کے سر سے — پھیرو اُدھر چینکی اگر آنکھ بچا کر (ظریف)

(۳) کراہت کے ساتھ سپرد کرنا۔ بیدلی سے کوئی چیز دینا۔ ناحق سر کرنا۔ بیجا طور زبردستی ڈالنا ؏

پریشاں تھا جو رکھنا تھا ہیچ سے منکر دنیا میں
تری زلفوں کو صانع نے ہمارے سر سے مارا ہے

(۴) سر سے لگانا۔ سر سے ٹکرانا ؏

کماں تک سے سر مار کر دیں — نہ پہنچا مرا ہاتھ اُس کی کمر تک (میر)

**سر سینگ ہونا** (ہ) فعل لازم۔ سر پر کسی خاص علامت کا ظاہر ہونا۔ کوئی خاص نشانی موجود ہونا۔ سر ٹیکا ہونا۔ جیسے بے وقوف کے کیا سر سینگ ہوتے ہیں۔

**سر کا بوجھ اُترنا** (ہ) فعل لازم۔ سبکدوشی یا انفراغ حاصل ہونا۔ کسی کے تقاضے سے شدید سے نجات پانا۔ وعدہ ایفا کرکے سبکبار ہونا ؏

ہم تو صاف ہوئے لیکن کیا تو نے قتل — تن سے اُترا جو نہ سر بوجھ تو سر کا اُترا (برق)

**سر کاٹنا یا اُتارنا** (ہ) فعل متعدی۔ سر تن سے جدا کرنا۔ سر قلم کرنا۔ سر اُڑانا۔

**سر کا سا بوجھ ٹالنا یا ڈالنا** (ہ) فعل متعدی۔ بیگار سی ٹالنی۔ بیدلی سے کوئی کام کرنا۔ مچھند اسا اُتارنا ؏

شیخ کی تو نماز پڑھت جا — بوجھ سر کا سا ٹال آتا ہے (میر)

**سر کا نہ پاؤں کا** (ہ) تابع فعل۔ بے سرو پا۔ مبتدا نہ خبر۔ اوّل نہ آخر۔ سر نہ پیر۔

**سرکٹا** (ہ) صفت۔ بے سرا۔ وہ شخص جس کے سر نہ ہو۔

**سر کٹنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) سر میں اُسترا لگ جانا۔ سر میں زخم آجانا (۲) سر قلم ہونا۔ سر جدا ہونا ؏

اپنے یوسف کو میرے یوسف سے تو نسبت نہ دے
اے زلیخا اس پہ سر کٹتے ہیں اُس پر انگلیاں

(۳) جان دینا۔ ہلاک ہونا۔

**سر کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سر داخل کرنا۔ سر جدا گھسیڑنا جیسے دیوار میں سر کر دوں گا (۲) سر پھینکنا۔ گلے منڈھنا۔ زبردستی دینا (۳) فتح کرنا۔

## سر

ڈالنا۔ تھوپنا۔ سر منڈھنا جیسے آج بھی وہ باتیں اُن کے سر گئیں (۴) بچھڑا دینا۔ جیسے تم نے اُسے ناحق میرے سر کر دیا یعنی مجھ سے بچھڑا دیا (۵) جُوڑا بندھ (عو) چوٹی گوندھنا۔ سر گوندھنا (د) متکفل اور ذمہ دار بنانا۔ اپنا بار کسی کی گردن پر ڈالنا ۔

**سر کو آنا** (د) فعل لازم:۔ لڑنے کو دوڑنا۔ کھانے کو دوڑنا۔ کاٹنے کو دوڑنا۔ سر ہونا۔ پیچھے پڑنا ۔

**سر کو بکھیرنا** (د) فعل متعدی:۔ سر کے بالوں کو کھنڈانا۔ دیوانگی اور وحشت کا اظہار کرنا ؎

عشق نے خوار و ذلیل کیا ہم سر کو بکھیرے پھرتے ہیں
سوزِ دروں و داغِ الم سب دل کو گھیرے پھرتے ہیں (میر)

**سر کو دُھننا** (د) فعل متعدی:۔ دیکھو (سر دُھننا)

گر تپش درد و غم میں جلتے بجھیے — کہ ہے مانند شمع سر کو دھنیے
سر تا بقدم زبان ہو جیے لیکن — کچھ منہ سے نہ کہیے اور بس کچھ سنیے (میر انیس)
صبح تک شمع سر کو دھنتی ہے — کیا پتنگے نے التماس کیا (میر تقی)

**سر کھا** (د) کلمۂ تنفر:۔ (عو) چل دور ہو۔ جہنم کو جا۔ اپنا کام کر۔ ایسی تیسی میں جا۔ بھاڑ میں پڑ (لفظ اپنا کے ساتھ مستعمل ہے)

**سر کھانا** (د) فعل متعدی (۱) مغز کھانا۔ دماغ پراگندہ کرنا۔ دماغ چاٹنا۔ مغز پچی کرنا ؎

جب کہ رنگیں کے بیاں نے کی سُنتی ہے خبر
اپنا سر بک بک کے کھاتی ہے اُردو بیگمی (رنگین)

(۲) بک بک کرنا۔ بکواس کرنا۔ بکے جانا۔ بیہودہ بکنا جیسے چلو سر نہ کھاؤ (۳) دق کرنا۔ ستانا۔ تنگ کرنا۔ زچ کرنا۔ گفتگو سے عاجز کرنا ۔

**سر کھاؤ** (د) کلمۂ تنفر (عو) دفان ہو۔ دفع ہو۔ پرے سرکو۔ ایسی تیسی میں جاؤ۔ جیسے زنانو تو اپنا سر کھاؤ (اپنا کے ساتھ آتا ہے)

**سر کھائے** (د) کلمۂ تنفر (عو) چلا جائے۔ دفان ہو۔ ایسی تیسی میں جائے۔ جیسے زنانے تو اپنا سر کھائے (اپنا کے ساتھ بولتے ہیں)

**سر کھپ** (د) صفت:۔ جان نثار۔ جانباز۔ سر کا دریغ نہ کرنے والا۔ جان بکف۔ ہر حالت میں شریک و محنت مشقت میں مصروف رہنے والا ؎

ہے بہت ہی بہکتا ہو تو کیا ہوگا — مجنوں سے جفاکش نے فرہاد سے سرکھپ نے (انشا)

**سر کھپانا** (د) فعل متعدی:۔ مغز مارنا۔ کوشش کرنا۔ سمجھانا۔ سر مارنا۔ کسی کام میں نہایت فکر اور تدبیر کرنا۔ کسی سخت کام میں اپنے کو مصروف کرنا ؎

## سر

فکرِ دنیا میں سر کھپاتا ہوں — میں کہاں اور یہ وبال کہاں (غالب)

**سر کھجانا** (د) فعل لازم:۔ شامت آنا۔ کمبختی آنا۔ مار کھانے کو جی چاہنا۔ شامت کھجانا۔ پٹنے کا ارادہ ہونا۔ تنبیہ کا طالب ہونا ؎

بزمِ رنداں میں شیخ آیا ہے — اب تو اُس کا بھی سر کھجایا ہے (جرأت)
ناخنِ تیشہ جو لگایا تھا — کوہکن کا بھی سر کھجایا تھا (نکہت)
ان دنوں عزم ہے پھر جانبِ صحرا تیرا — سر کھجایا ہے مگر آبلۂ پا تیرا (ایضاً)

**سر کھولنا** (د) فعل متعدی:۔ (۱) سر ننگا کرنا۔ سر اُگھاڑنا (۲) سر پھاڑنا۔ سر شق کرنا۔ (۳) چوٹی کھولنا۔ سر کے بال پھیلانا۔ سر کی بندش وا کرنا ۔

**سر کے بل** (د) تمیز فعل:۔ سر کی رُخ کی طرف سے۔ سر نیچے کو اور پاؤں ادھر اوپر کو ۔

**سر کے بل چلنا** (د) فعل لازم:۔ دیکھو (سر سے چلنا)

**سر کے ساتھ ہے** (د) محاورہ:۔ دم سے وابستہ ہے۔ جان کے ساتھ لگا ہوا ہے۔ آئی ہے جان کے ساتھ جائے گی جنازے کے ساتھ۔ جب تک سر تن پر اور تن میں جان باقی ہے دست بردار ہونا غیر ممکن ہے تا دمِ زیست ہے ؎

میرے سر کے ساتھ ہے یہ دردِ سر جب تک ہے سر
سر کوئی جو کاٹ ڈالے تب یہ دردِ سر مٹے تو ([illegible])

گر جنگ چرخ سے کبھی اختر کے ساتھ ہے
اے نالہ سرکشی یہ تیری سر کے ساتھ ہے ([illegible])

عشق گو کوہِ گراں ہے سر پہ میرے کوہکن — ہم میں جرأت یہ ارادہ اپنے سر کے ساتھ ہے (جرأت)

**سر کی سوں یا سر کی سُوں** (د) ندا۔ عو۔ سر کی قسم۔ سر کی سوگند ؎

ہر چند جا میں جاتی ہیں پر تیغ جور سے — تم کو ہمارے سر کی سوں تم ہاتھ مت اٹھاؤ (میر)

**سر گاڑی پیر پہیا کرنا** (د) فعل متعدی:۔ سر اور پاؤں کی محنت سے کوئی کام کرنا۔ کسی کام میں ہمہ تن مصروف ہونا۔ نہایت محنت اور مشقت کرنا۔ کولھو کی طرح چلنا۔ کسی کام میں رات دن پلنا جیسے سر گاڑی پیر پہیا کرے جب روٹی ملتی ہے ۔

**سر کالا منہ بالا** (د) کہاوت:۔ (۱) سر تو سفید ہو گیا مگر منہ پر جوانی رہتی ہے (۲) بڑھاپے میں جوانوں کی سی ہوس۔ پیری میں جوانوں کی سی حرکت ۔

**سر کھنچنا** (د) فعل متعدی:۔ طول پکڑنا۔ طول کھینچنا۔ امتداد ہونا ؎

شور نکلا نام خدا ان کے بالا سر کھینچا — میر سا ہے کوئی عالم میں علم کا ہے کو (میر)

(۲) بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔ بھڑکنا ؎

شب کہ شرر افشاں ہم نفسوں سے پھری آہ — سر کھینچتا شعلہ تو مجھ کو جلا جاتا (میر)

سر

**سر گریبان میں ڈالنا** (ہ) فعلِ متعدی ہے۔ فکر یا شرمندگی کے باعث سر نیچا کرنا۔
(گریبان میں منہ ڈالنا زیادہ بولتے ہیں)

فکر سے میں نہیں خالی نہ جاناں میں کبھی | کبھی زانو پہ مرا سر ہے گریباں میں کبھی (داغ)
کیا نظر گاہ ہے کہ شرم سے گُل | سر گریباں میں ڈال لیتے ہیں (میر)

**سر گنجا کرنا** (ہ) فعلِ متعدی ہے۔ (۱) اس قدر مارنا کہ سر پر بال نہ رہیں۔ مار مار کر سر کے بال اُڑا دینا (۲) مُفلس کرنا۔ کوڑی نہ چھوڑنا۔ نہایت خرچ کرانا۔ لوٹ کر کھا جانا۔

**سر گوندھنا** (ہ) فعلِ متعدی ہے۔ چوٹی کرنا۔ سر کے بال باندھنا۔ سر باندھنا۔

**سر لگنا** (ہ) فعلِ لازم۔ چمٹنا۔ ذمے پڑنا۔ مُتہم ہونا۔ تہمت لگنا۔ الزام دھرا جانا۔

**سر لینا** (ہ) فعلِ متعدی ہے۔ (۱) اوڑھنا۔ ذمے لینا جیسے تم نے یہ بلا اور سر لے لی۔ بیٹھے بٹھائے ایک عذاب اور سر لے لیا (۲) سر اُتارنا۔ جان لینا۔

**سر مارنا** (ہ) فعلِ متعدی ہے۔ (۱) مغز جھونکنا۔ مغز زنی کرنا۔ سر مغزن کرنا۔ سمجھانا۔

ساتھ اِس شامت کے اُس کے سر اپنا تو نہ مار
اے ظفرِ دل تو اسیرِ زلف کا کُل ہو گیا (ظفر)

(۲) فعلِ لازم۔ چیخنا۔ چلانا۔ غُل مچانا۔ پکارنا۔ بھونکنا۔ دِق ہونا۔ حیران ہونا۔

اُس بیوفا کے در پہ میں سر مار مار کر | جب اُٹھ چلا تو گھر میں وہ بولا پکار کر (جرأت)
واقف نہیں ہو تو کس لیے نہ پہ ہرگز در ترا | یاں ہوتے ہیں چلے جاتے ہیں یوں سر مار کے (مصحفی)

(۳) سر پھوڑنا۔ سر ٹکرانا۔ سر پٹکنا۔ سر دے دے مارنا۔

اُس نے کچھ کیا نہ آہ اثر | سر کو ہر در میں آہ جا کر ہم (سحر)

سر مار کر ہوا تھا میں خاک اُس گلی میں | سینے پہ مجھکو اُسکا ہرگز نقشِ پا تھا
سو بخت تیرہ سے ہوں پامال صبا میں | اُس رہ کے واسطے میں کیا خاک میں ملا تھا (انیس)

گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے پر
اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا (ذوق)

کونسی ہجر کی شب آئی کہ میں یار بغیر | صبح تک سر در و دیوار سے مارا نہ کیا (مصحفی)

(۴) سر پیٹنا۔ سر پٹکنا۔ سر دُھننا۔

ہجراں کی کوفت کھینچی ہے دم سے مر چلے ہیں
سر مار مار یعنی اب ہم بھی سو چلے ہیں (میر)

اے کیا سر ماروں اے یار کہ اِس سر کے تئیں
ساری ساری رات اب تو دردِ سر رہنے لگا

(۵) خنگی سے واپس کرنا۔ بُری چیز کو پھیرنا۔ سودا لوٹانا۔

بنایا ہے کیفیت نے مانند گھٹنا | نہ ہے ایسا کوئی خریدار جو تا

گئے تپ سوتی میں ہے بہلا واقی | یا اُس ہوتے والے کے سر مارتا (رنگین)
کوئے قاتل میں اگر جاتا نہیں | پھیرو ہے قاصد مرے سر مار خط (امیر)

(۶) نہایت کوشش کرنا۔ بہت سی تدبیریں کرنا۔ جان لڑانا۔ جان کھپانا۔

ما بھر بہ سر اور سینہ پہ پتھر مارا | پر ترا دل نہ ملا ہم نے بہت سر مارا (رنگین)
لاکھ سر مارا کئے عقدۂ کاکُل نہ کھلا | کیا ہی دل توڑ کے اُلجھے تھے پہ سُلجھ نہ کھلا (ظریف)

(۷) ڈھونڈھنا۔ تلاش کرنا۔

پایا نہ ترا کہیں رات بھر پھری | سر مارتی ہے آہ پھر گلشن کے ساتھ (ذوق)

(۸) غُل شور مچانا۔ واویلا کرنا۔ دھوم ڈالنا۔ ٹکرانا۔

وحشت کُسا میں سر مار کے جنگل جھون | قیس و فرہاد کو پھر یاد دلایا ہم نے

(۹) ذمے ڈالنا۔ سر چپکنا۔ سر کرنا۔ سر ڈالنا۔ کسی کے پلے باندھنا۔

اے محبت دلِ آشفتہ کا سودا دیکھا | اُس کی زلفوں سے لیا اور مرے سر مارا (داغ)

**سر مُنڈا** (ہ) اسمِ مذکر ہے۔ وہ شخص جسکے سر کے بال مُنڈے ہوئے ہوں۔ قلندر۔

**سر منڈاتے ہی اولے پڑے** (ہ) کہاوت۔ کسی کام کے شروع کرتے ہی نقصان یا خرابی کے واقع ہونے پر بولتے ہیں۔ اُفتاد ہی خراب ہوئی۔ اول ہی کام بگڑا۔ ہاتھ ڈالتے ہی پچھتائے۔ ہاتھ لگاتے ہی نقصان ہوا۔

سر منڈاتے ہی پڑے یہ اولے | کہ کُلاہ نمدی بکنے لگی شال کے مول (انشا)

**سر منڈانا** (ہ) فعلِ متعدی ہے۔ حجامت بنوانا۔ بال اُتروانا۔ اُسترا پھروانا (۲) کسی گرو کا چیلا ہونا۔ مُرید ہونا۔ جوگ لینا۔ جوگی بننا۔ فقیری لینا۔ ترکِ علائق کرنا۔ قلندر بننا۔

نہیں ممکن رہائی تیرے اُس زلفِ مشکیں کی
قلندر ہو کے میں بھی اُس کے پیچھے سر منڈاتا ہوں

(۳) [illegible] (۴) ٹھگا یا جانا۔ ٹھگائی میں آنا۔ دھوکے میں آ کر لُٹ جانا۔

**سر مُونڈا** (ہ) اسمِ مذکر (عورتوں کی گالی) نگوڑا۔ مُوا۔ نگوڑا نٹھا۔

**سر مُونڈنا** (ہ) فعلِ متعدی ہے۔ (۱) حجامت بنانا۔ بال اُتارنا۔ اُسترا پھیرنا (۲) مُونڈنا۔ ٹھگنا۔ لُوٹنا۔ چھلنا۔ فریب سے مال کھانا۔ مال اڑانا۔

**سر مُونڈی** (ہ) اسمِ مونث ہے۔ (عو) اُمنڈو۔ نگوڑی۔ ناٹھی۔ مُنڈی۔ کمبخت۔ بدنصیب۔

**سر میلا ہونا** (ہ) فعلِ لازم ہے۔ (عو) حائض ہونا۔ حیض کے باعث ناپاک ہونا۔ کپڑوں سے ہونا۔

نہاؤں مرد وے اُنبات پر ہت چیلا | مرا خدا کی قسم اِن دنوں ہے سر میلا (نازنین)

سَر

**سر میں بل ہونا** (ہ) فعل لازم :- مقدور یا طاقت ہونا ۔ جھیلنے یا برداشت کرنے کے قابل ہونا ۔ سہار ہونا ۔ گنجائش ہونا ۔ جیسے میرے سر میں اتنے بل نہیں کہ روز روز کا خرچ اُٹھاؤں ۔

**سر میں خاک ڈالنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) ماتم کرنا ۔ پیٹنا ۔ خاک اُڑانا ۔ گریہ و زاری کرنا ۔ غم کرنا ۔ نوحہ کرنا ۔ ماتم کی صورت بنانا ۔ ماتم زدہ بننا ۔ سوگوار بننا ۔ سوگ لینا ۔

**سر میں کھانا** (ہ) فعل متعدی :- پٹنا ۔ مار کھانا ۔ سر پر جوتیاں پڑنا ۔ پاداش ملنا ۔ بدکرداری اور مردم آزاری کی سزا پانا ؎

قدبوسی تک نہ تمہارا ہیں غیر ۔ زیادہ وگ چلیں تو سر میں کھائیں (میر)

جوں فلک جو کہ سر اُٹھائے گا ۔ آخرِ کار سر میں کھائے گا (حکمت)

**سر ننگا کرنا** (ہ) فعل متعدی :- سر اُگھاڑنا ۔ سر برہنہ کرنا ۔ سر پر کپڑا نہ رکھنا ۔ سر کھولنا ۔ عزت اُتارنا ۔

**سر نوانا** (ہ) فعل متعدی :- سر جھکانا ۔ سر نیچا کرنا ۔ عاجزی کرنا ۔ تسلیم خم کرنا ۔

**سر نہ اُٹھانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) سر اونچا نہ کرنا ۔ سر نہ اُبھارنا ۔ کسی تکلیف یا بیماری کے باعث اسقدر ناتوان ہونا کہ سر کا اونچا کرنا دشوار ہو جائے (۲) دم بھر کی مہلت یا فرصت نہ ملنا (۳) سر نہ نکالنا ۔ سر باہر نہ کرنا ؎

دیکھنا ہیں صحرا میں جو وحشت اپنی ۔ سر اُٹھاتا نہ گریباں سے مجنوں اپنا (جرأت)

(۴) شرمندگی یا خجالت سے مُنہ سامنے نہ کرنا ۔ شرم کے مارے سر اونچا نہ کرنا ۔ احسان کے مارے سر اونچا نہ کرنا ؎

تم وہ مہوش نہ ہو روش پر جو ذرا ننگے چلو
سر اُٹھانے نہ چمن میں کوئی شمشاد کبھی (ناسخ)

خجلت سے سر اُٹھا نہیں سکتی ہے فاختہ ۔ جاری ہوا طوقِ گلوگیر دیکھ کر (اسیر)

سر اُٹھاتا نہیں تو شرم جفائے ظالم ۔ یاد کئے ہیں کبھی کمبخت نے احسان بہت (داغ)

**سر نہ اُٹھانے دینا** (ہ) فعل متعدی (۱) دم بھر کی فرصت یا مہلت نہ دینا ؎

دبسم سینہ میں نالہ ہے دم سو ہے تو ۔ سر اُٹھانے نہیں دیتا ہے یہ کچھ درد ہے آہ (مصحفی)

(۲) سرکشی کا موقع نہ دینا ۔ ترقی نہ کرنے دینا ۔ فتنہ انگیزوں اور مفسدوں کو دبائے رکھنا (۳) بات نہ کرنے دینا ۔ بولنے کی فرصت نہ دینا ۔

**سر نہ پاؤں یا سر نہ پیر** (ہ) ہیچ فعل :- آغاز نہ انجام ۔ مبتدا نہ خبر ۔ اتا نہ پتا ۔ شکل نہ شمائل ۔ دلیل نہ ثبوت ۔

**سر نیچا کرنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) شرمندہ کرنا ۔ لجانا ۔ شرمانا ۔ نیچا دکھانا ۔ خجالت زدہ کرنا ۔ ہمچشموں کی سی صورت بنانا ۔ اُداس ہونا (۲) سر جھکانا ۔ سر خم کرنا ۔

سَر

**سر نیچا ہونا** (ہ) فعل لازم :- (۱) شرمندہ ہونا ۔ خجلت زدہ ہونا ۔ جیسے بیٹی والے کا ہر طرح سر نیچا ہے (۲) ہارنا ۔ مغلوب ہونا ۔ غرور ٹوٹنا ۔

**سر ہلانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) سر کو جنبش دینا جیسے دھڑی بھر کا سر تو ہلا دیا ۔ پسیہ بھر کی زبان نہ ہلائی گئی (۲) تسلیم کرنا ۔ ماننا ۔ قبول کرنا ۔ واہ واہ کرنا ۔ سراہنا ؎

گو ترے شعر اگر ایسے ہی بہتر عارف ۔ شعف تو نہیں سر کو ہلانے والے (عارف)

(۳) افسوس کرنا ۔ تأسف کرنا ۔ دانتوں میں اُنگلی دینا ؎

شب جو دم تو نے مرا دل بیمار لگا ۔ سر ہلانے وہیں عیسی پس دیوار لگا (افسوس)

(۴) انکار کرنا ۔ جُنبشِ سر سے کسی امر کی ناپسندی ظاہر کرنا (۵) بھوت پریت کا سر پر آ کھیلنا ۔ بھوت کے سر پر آنے کی علامت ظاہر کرنا ۔ جھومنا ۔ سر جنبان ہونا ۔

**سر ہلنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) سر کا جنبش کرنا ۔ سر کا نپنا ۔ سر لرزنا (۲) علامت ضعف یا بڑھاپے کا ظاہر ہونا (۳) انکار ہونا (۴) جھومنا ۔ جنبان ہونا ۔ بھوت پریت کا سر پر اثر نمایاں ہونا (۵) حالتِ تعریف یا لطف میں سر کو جنبش ہونا ۔

**سر ہونا** (ہ) فعل لازم :- (۱) پیچھے پڑنا ۔ درپے ہونا ۔ تعاقب کرنا ۔ پیچھا کرنا ؎

دیکھئے شبِ کل بزمِ دل سے باہر ہوگئے ۔ پھر نہ ڈرانے ملے جس بات کے سر ہوگئے (داغ)

(۲) چمٹنا ۔ گلے کا ہار ہونا ۔ لپٹنا ۔ جھاڑ ہونا ؎

شکوہ کرتا تو خدا جانے وہ کیا کرتے غضب ۔ سُننے کی تعریف وہ لُٹنے مرے سر ہوگئے (داغ)

(۳) نہایت مصروف ہونا جیسے کسی کام کے سر ہونا (۴) نوبت پڑنا ۔ بھگتنا ۔ گلے بندھنا ۔ گلے پڑنا (۵) تکرار کرنا ۔ ہٹ کرنا ۔ ضد کرنا ۔ اصرار کرنا (۶) تہمت لگنا ۔ الزام لگنا (۷) لڑنا ۔ جھگڑنا (۸) اپنا بار کسی کی گردن پر ڈالنا یا منتقل کر دینا ۔

**سَر** (ف) اسم مذکر :- (۱) دیکھو (سِرا) (۲) چوٹی ۔ پھننگ ۔ قلّہ ۔ پہاڑ کی چوٹی ۔ نوک ۔ کلس ۔ گنبد (۳) سردار ۔ میر ۔ مہتر ۔ سالار ۔ پیشوا ۔ سرگروہ ۔ نائک ۔ مقدم لشکر (۴) ابتدا ۔ سرا ۔ شروع ۔ جانب ۔ طرف (۵) فکر و خیال ۔ میل خواہش جیسے سرو کار (۶) زور ۔ قوت (۷) بالا ۔ اوپر ۔ فوق جیسے سر پوار و سرکوہ وغیرہ (۸) مُرادفِ سامان (۹) تحسینِ کلام کے واسطے زائد بھی آتا ہے (۱۰) وہ چمڑا یا گنجفہ کا پتا جو پھینکا جائے ؎

گنجفہ بر عشق کے مجھ سا نہیں کوئی جلد باز
اُس نے واں شمشیر کھینچی یہں کما سر بھیجے (ناسخ)

(۱۱) مرتبہ میں بڑھ کا پتا جیسے میر ۔ بادشاہ ۔ وجیا وغیرہ (۱۲) میں ۔ اندر ۔ بیچ جیسے سر بازار ۔ سر دربار ۔ سر مجلس وغیرہ (۱۳ ف) خیال ۔ چنت ؎

گہہ بسر بیزد و فیض اہلِ نظرے ۔ بسملو نشیں رہ کہ فقر و فنا کا (ناظم)

سر

تنبیہ۔ اگرچہ دو جگہ لفظ سر کا دینا چنداں ضرور نہ تھا مگر وہ خیال سے مد نظر رکھ دیں گیا۔ کیونکہ ترکیب کرنے کی سر اور اسکے ساتھ جتنے مشتقات آئیں وہ علیحدہ معلوم ہو جائیں۔ دوسرے یہ کہ فارسی سر اور اُس کے مشتقات علیحدہ ہیں لیکن یہاں دیکھنے والے کو ایک وقت پڑے گی وہ یہ کہ شعرائے اُردو اور اہل زبان اُردو نے ترکیب تحت کل ہندی سر کے محاورہ کو بفتح سین مُہملہ باندھا اور اسکا قافیہ در۔ پر۔ بھر کے ساتھ روا رکھا ہے گو عوام الناس نے اِس میں فرق نہیں کیا بلکہ وہ فارسی سر کو بھی بکسر سین مُہملہ استعمال کرتے ہیں اسلئے دیکھنے والے کو وجہ یہ ہے کہ جو محاورہ سر بفتح کے ساتھ پائے وہ سر بکسر میں دیکھے اور جو اس میں نہ پائے وہ اُس میں دیکھے۔

**سر اُتارنا** (د) فعل متعدی:۔ سر تراشنا۔ سر قلم کرنا یا اُڑانا۔

**سرِ اجلاس** (ف۔ ع) تابع فعل:۔ بر سرِ اجلاس۔ سرِ دربار۔ بھری کچہری میں۔ حاکم کے رُوبرو۔

**سرِ انگشت** (ف) اسم مذکر:۔ اُنگلی کے اُوپر کا حصہ۔ پور۔ پھول۔

**سر باز** (ف) صفت:۔ جان پر کھیلنے والا۔ بہادر۔ سورما۔ بیر۔ مبارز۔

**سرِ بازار** (ف) تابع فعل:۔ (۱) بر سرِ بازار۔ شاہ راہِ عام پر۔ عام لوگوں میں۔ بھری خلقت میں؎

ہمنشیں تجھ سے وہ میں خاک کہوں خلوت میں
آج جو اُس نے کہا ہے سرِ بازار مجھے (داغ)

(۲) علانیہ۔ سب کے رُوبرو (۳) عین بازار میں۔ عام میں؎

آبروئے حسن گراں ہے کہیں بیکار نہ جائے    آپ لے لیں تو یہ سودا سرِ بازار نہ جائے (لا علم)

**سرِ بام** (ف) تابع فعل:۔ لبِ بام۔ کوٹھے پر۔ کوٹھے کی چھت یا منڈیر یا چھجے پر۔

**سر بستہ** (ف) صفت:۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ سربند۔

**سر بسر** (ف) تابع فعل:۔ (۱) برابر۔ مساوی۔ یکساں (۲) اِس سرے سے اُس سرے تک۔ بالکل۔ تمام۔ اول سے آخر تک۔ سرتاپا۔ سراسر۔

**سر بصحرا نکلنا** (د) فعل لازم (ہندو) دیوانہ وار نکلنا۔ جنگل کی راہ لینا۔

**سر بلند** (ف) صفت:۔ ممتاز۔ معزز۔ اُونچا۔ اعلیٰ۔ اقبال مند۔ بختاور۔

**سر بلند کرنا** (د) فعل متعدی:۔ ممتاز فرمانا۔ عزت بخشنا۔ اعلیٰ منصب پر پہنچانا۔ رتبہ بڑھانا۔

**سر بلند ہونا** (د) فعل لازم:۔ ممتاز ہونا۔ معزز ہونا۔ اُونچے مرتبہ پر پہنچنا۔

**سر بلندی** (ف) اسم مؤنث:۔ اقبالمندی۔ طالعمندی۔ امتیاز۔ عزت۔ فخر۔

**سر بمہر** (ف) صفت:۔ مُہر لگا ہوا۔ بند۔ سربستہ۔ سربند۔ مختوم۔ مکتوم۔ مقفل۔

سر

**سر پر** (د) تابع فعل:۔ (۱) بالائے سر۔ سر کے اُوپر جیسے بوجھ کا سر پر ہونا (۲) نزدیک؎

حاصل ہوئے نہ تیری تیغ کے غیر کو    سر پر ہمارے منت کا احسان ہو گیا (داغ)

**سر پر خاک ڈالنا** (د) فعل متعدی:۔ دیکھو (سر پر خاک ڈالنا)

**سرپرست** (د) صفت:۔ مُربی۔ حافظ۔ حامی۔ مددگار۔ نگہبان۔ رکھوالا۔ پرکھا۔ خبرگیر۔ محافظ۔ میزبان۔

(دو رنگ ہے فارسی اس معنی میں خیال کیجیے وہ غلطی پر ہیں کیونکہ فارسی میں یا تو خادم کے معنی میں آیا ہے اور یا میزبان کے چنانچہ اس کی مثال فرہنگ جہانگیری والے نے فردوسی کے کلام سے اور صاحب تنقیح نے نظامی گنجوی کے اشعار سے مع ثبوت دی ہے معلوم نہیں صاحب بہار عجم اسکے اِن معنی میں فارسی ہونیکا کیوں تامل کرتے ہیں)

**سرپرستی** (ف) اسم مؤنث:۔ نگہبانی۔ ولایت۔ مربی پن۔ مددگاری۔ حراست۔

**سر پر نقارہ بجنا** (د) فعل لازم:۔ دیکھو (سر پر نقارہ بجنا)

**سرپستان** (ف) اسم مذکر:۔ بھٹنی۔ چھاتی کا منہ۔ ڈھیپنی۔ بھیٹنا۔ چھاتی کی گھنڈی۔ ٹمکنا۔

**سرپنچ** (د) اسم مذکر:۔ میر مجلس۔ میر انجمن۔ پریزیڈنٹ۔ پنچوں کا سردار۔ چودھری۔ سبھاپتی۔

**سرپوش** (ف) اسم مذکر:۔ ڈھکنا۔ چپنی۔ ڈھکنی۔ ڈھکن۔ تورہ پوش۔

**سرپیچ** (ف) اسم مذکر:۔ پگڑی۔ پگڑی کے اوپر کا چھوٹا کپڑا۔ ایک قسم کا زیور جو پگڑی میں باندھتے ہیں۔ جیغہ۔

**سرتابی** (ف) اسم مؤنث:۔ سرکشی۔ نافرمانی۔ حکم عدولی۔ بغاوت۔ نمک حرامی۔

**سرتاپا** (ف) تابع فعل:۔ از سرتاپا۔ سر سے پاؤں تک۔ اول سے آخر تک۔ بالکل۔ سربسر۔

**سرتاج** (ف۔ ع) اسم مذکر:۔ (۱) مقنعہ۔ عورتوں کا سرپوش۔ پوشش سر (۲) تاجِ سر۔ آقا۔ خاوند۔ مالک۔

**سرتاج بنانا** (د) فعل متعدی:۔ (ہندو) کسیکو اپنا فخر سمجھنا۔ فخر خاندان یا باعث عزت تصور کرنا۔ سردار بنانا۔ افسر بنانا۔

**سر چلنا** (د) فعل لازم:۔ تاش یا گنجفہ کا پتا پھینکنا۔ داؤں چلنا۔ بازی شروع ہونا۔

**سرحد** (ف۔ ع) اسم مؤنث:۔ حد فاصل۔ کنارہ۔ انتہا۔ چھور۔ سیوانا۔ ثغر؎

عبرت نے کہا ہی جو زبر ہے    سرحد ہے یہ طلبِ آرزو کی (امیر)

**سرخط** (ف۔ ع) اسم مذکر:۔ قبالہ۔ بیعت۔ تپ۔ بیع نامہ۔ کرایہ نامہ۔ نوکری کا

سَر

نوکری کا پروانہ - یادداشت - تمسّک ۔

**سَرخَیل** (ف) اسم مذکر ۔ سرگروہ - خاندان کا سردار - امیر - سردارِ قوم - سرغنہ - افسر ۔

**سَرِ دَست** (ف) تابع فعل ۔ (۱) فی الحال - اس وقت - ابھی - بالفعل (۲) مقدمۃً - پہلے ہاتھ سے ۔

برقع اگر اے شاہِ قزلباش سے اٹھائے ‏ آئینہ بھی کھینچے تری تصویر سرِ دست (نصیر)

(۳) عنقریب - موجود - حاضر ۔

**سَرِ دَفتر** (ف) اسم مذکر ۔ ہیڈ کلرک - میر منشی - دفتر کا افسر - اہلکاروں کا سرگروہ ۔

**سَر دینے کو حاضر ہونا** (ہ) فعل لازم ۔ مرنے کو موجود ہونا - قربان اور جان نثار ہونے کے واسطے آمادہ رہنا ۔

جانباز تو لاکھوں ہی مرنے کو حاضر ہیں ‏ اٹھو بھی خوں سے شمشیر نہیں کرتا (ناسخ)

**سَرِ راہ** (ف) تابع فعل ۔ راہ کے سرے پر - سڑک پر - راہ میں - راستے میں ۔

**سَر رِشتہ** (ف) اسم مذکر ۔ تدبیر - چارہ کار - مجازاً مدعا - مقصود - مطلب - معاملہ ۔

**سَرُو** (ہ) اسم مؤنث ۔ صبح (ف - سرِ دست)

(اس جگہ اضافت محض غلط ہے کیونکہ یہ لفظ سرہ، نور سے مرکب ہے یعنی رگ جس کی فصد لینے سے سر اور چہرے کا خون اُترے ۔ تیغال)

**سَرزَمین** (ف) اسم مؤنث ۔ زمین - ملک - خطہ - ولایت - سطحِ زمین ۔

ذوق کبھی کسی کی گردا بیاں نہیں ‏ جس سرزمیں کے ہم ہیں وہاں آسماں نہیں (ناسخ)

**سَرزور** (ف) صفت ۔ طاقتور - زبردست - سینہ زور - سرکش - متمرد - منحرف - گردن کش - ہٹی - منہ پھٹ ۔ گمراہ - خبیث ۔ اپادی - فسادی ۔

**سَرزوری** (ف) اسم مؤنث ۔ زبردستی - گمراہی - اڑیل پن - سرکشی - گردن کشی - انحراف - منہ پھٹی ۔ بے حیائی ۔ قصور پر شرمندہ ہونے کی بجائے سرکشی جیسے چوری اور سرزوری ۔

**سَرسَبز** (ف) صفت (۱) تروتازہ - ہرا بھرا - لہلہاتا - شاداب (۲ - ۳) کامیاب - فتحمند (۳ - ۴) خوش و خرم - سرجیون ۔

**سَرسَبز کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) سرسبز تازہ کرنا - دوبارہ زندہ کرنا - بحال کرنا - جیسے مقدمہ سرسبز کرنا ۔

**سَرسَبز ہونا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) تروتازہ ہونا - خوش و خرم ہونا ۔ بارآور ہونا ۔ ازسرِ نو جان پڑنا (۲) کرسی نشین ہونا - مقبولِ خلائق و قابلِ پذیرائی ہونا - شہرت پانا - پھیلنا

قسمت جو ہو نوخیز سخن کی ہے یہیں ‏ باقی نہ ہو سرسبز سخن بدگو کا (غافل)

سَر

سرسبز ملکِ ہند میں ایسا ہوا کہ میر ‏ یہ ریختہ لکھا ہوا تیرا دکن گیا (میر)

(۴) رونق پانا - زینت حاصل کرنا ۔

جو سرسبز گیا ہے سرِ گلستاں کب ‏ کہ نسبت دور کی گلبوں کو اُسکے نخلِ قد سے ہے (میر)

**سَر سفید ہونا** (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (سر سفید ہونا)

**سَر سہرا ہونا** (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (سر سہرا ہونا)

**سَر سے کفن باندھنا** (ہ) فعل متعدی ۔ دیکھو (سر سے کفن باندھنا)

**سَر سے گزرنا** (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (سر سے گزرنا)

**سَر سے وارث یا بزرگ کا گزر جانا** (ہ) فعل لازم ۔ مربی یا سرپرست کا اپنے اوپر سے اٹھ جانا ۔

**سرِ شام** (ف) اسم مؤنث (۱) شام - جھٹ پٹا - مغرب - سنجا - سانجھ (۲) تابع فعل ۔ سورج ڈوبتے ہی - جھٹ پٹے کے وقت - دو وقت ملتے ۔ شام ہی شام ۔

**سَرفراز** (ف) صفت (۱) سربلند - ممتاز - معزز - مترقی با افتخار ۔ یہ لفظ معیوب ہو گیا ہے X (۲ - ۲) ازالۂ بکر شدہ - وہ ٹوپی جسکا سر ڈھکا جا چکا ہو ۔

**سَرفراز کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) سربلند کرنا - بڑھانا - ممتاز فرمانا - عزت بخشنا - درجہ یا منصب بڑھانا ۔ ترقی دینا - نوازنا - نوازش فرمانا ۔ آسمان پر چڑھانا (۲) چہرہ توڑنا - گھونگھٹ دور کرنا - نتھنی اتارنا - ازالۂ بکر کرنا (کسبیوں کی اصطلاح ہے)

**سَرفراز ہونا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) سربلند ہونا - ممتاز ہونا (۲) کسبیاں نتھنی اترنا - ازالۂ بکر ہونا - چہرہ ٹوٹنا ۔

**سَرفرازی** (ف) اسم مؤنث ۔ سربلندی - عزت - ناموری - بزرگی - امتیاز - منزلت - رفعت ۔

**سَرقلم کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ سر اتارنا - سر کاٹنا یا جدا کرنا ۔

وہ کہتا ہے جب یہ کہ شرح ستم ہے ‏ نصیب عدو میں قلم سر کروں گا
تو میں پھر جواب اسکو دیتا ہوں اچھا ‏ قلم سرگذشت اپنی یکسر کروں گا (بیان)

تیغ کیں زلفیں تو کر ڈال مرا سر بھی قلم
تو شبگردوش ہوا کیوں نہ شبگردوش ہوں میں (جرأت)

**سَرقلم ہونا** (ہ) فعل لازم ۔ سر اترنا - سر ٹوٹنا - سر کٹنا - سر جدا ہونا ۔

کس کے حال عدم پر تبسم نہ ہوا ‏ سر قلم ہو کے بھی قلم نہ ہوا (مرزا صابر)

**سَرکش** (ف) صفت ۔ مغرور - باغی - بپھرا ہوا - گمراہ - متمرد - نافرمان - حکم عدول - بیوفا ۔

**سَرکشی** (ف) اسم مؤنث ۔ بغاوت - گمراہی - بدخواہی - بیوفائی - نافرمانی - حکم عدولی ۔

ہم سرکشی جو تن سے یہ سچ کر چلے ‏ اب تک بھی ہیں گنے ہے تدبیر محبوب سا (میر)

سر

سرکوبی (ف) اسم مؤنث :- سر کچلنا - تادیب - گوشمالی - سزا ۔

سرکی قسم (ہ) اسم مؤنث :- سر کی سوں - سوگند سر (قسم جو اپنے کسی عزیز یا خاص اپنی ذات کی نسبت کھاتے ہیں) ؎

جو اپنے درد سے اٹھا دیتے تو کہیں تنکا میں جیسا ئی
اگرچہ یہ سرنوشت میں تھا تمہارے سر کی قسم ہوتا

سرگذشت (ف) اسم مؤنث :- (۱) ماجرا - بپتی - واقعہ - واردات - کیفیت
(۲) ذکر - حال - احوال - حکایت - داستان - روایت - قصہ - کہانی -
(۳) سوانح عمری - تذکرہ - سرنوشت ۔
(اگرچہ لفظ گزشت زائے ہوز سے لکھنا چاہئے مگر چونکہ تمام لغات والے ذال معجمہ سے لکھتے ہیں مجبوراً ہمکو بھی انہیں کی پیروی کرنی پڑی)

سرگراں (ف) صفت :- (۱) خمار آلودہ - مخمور - وہ شخص جس میں نشہ کا خمار ہو
(۲) خفا - ناراض - کشیدہ خاطر - برہم ؎

وہ اپنی خو نہ چھوڑیں گے ہم اپنی وضع کیوں چھوڑیں
سبک سر ہو کے کیا پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو

(۳) مغرور - متکبر - بددماغ ۔

سرگرانی (ف) اسم مؤنث :- (۱) خمار - سر بھاری ہونا - دردسر - دردسری ۔
سر کا بوجھل پن - بار سر - تکلیف ؎

کہے دیتی ہے سرگرانی ہماری　　اجل کا کچھ احساں ہوا چاہتا ہے　(داغ)
اگر میں گیا تیری بات تو نہ گئیں　　بلا سے ٹلی تیرے بس ایک یا سرگرانی ہے　(مصحفی)

(۲) کشیدگی - رنجیدگی - برہمی - خفگی - بددماغی (۳) مجازاً غم - افسوس - افسردگی ۔

سرگرداں (ف) صفت :- مضطرب - سرگشتہ - حیران و پریشان - آوارہ ؎

حسینوں کے ستم سے چرخ ظالم تک ہے سرگرداں
جگر تیغ کا بھی خون یہ جلاد کرتے ہیں

سرگردانی (ف) اسم مؤنث :- (۱) حیرانی - پریشانی - آوارگی (۲) دقت - تشویش - فکر - مخمصہ - جھگڑا - بکھیڑا ۔

سرگرم (ف) صفت :- گرمجوش - مستعد - چالاک - محنتی - پرجوش - تند - تیز

سرگرمی (ف) اسم مؤنث :- (۱) تندی - تیزی - گرمجوشی - پرجوشی -
(۲) مستعدی - آمادگی - موجودگی (۳) چالاکی - ہوشیاری (۴) کوشش - سعی - سعی کامل ۔

سرگروہ (ف) اسم مذکر :- (۱) سردار قوم - چودھری - سرپنچ - سرخیل ۔

سر

(۲) سرغنہ - بانی فساد - مفسدوں یا باغیوں کا سردار ۔

سرگریبان میں ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (سر گریبان میں ڈالنا)

سرگشتگی (ف) اسم مؤنث :- حیرانی - پریشانی - آوارگی (۲) - آفت - بلا - مصیبت - بپتا - نحوست - ادبار ۔

سرگشتہ (ف) صفت :- حیران و پریشان - آوارہ و سرگرداں - بھٹکا ہوا ۔

سرگوشی (ف) اسم مؤنث :- (۱) کانا پھوسی - کھسر پھسر - کان کی بات - چپکے سے کان میں کچھ کہنا یا چپکے چپکے باتیں کرنا (۲) - غیبت - چغلی - بدگوئی - بدی ؎

عاشق سے بیدماغی ہر گل کا ہے وتیرا　　سرگوشی صبا بھی ہونے لگی بخیرا　(مصحفی)

سرگوشی کرنا (ہ) فعل متعدی :- کانا پھوسی کرنا - کھسر پھسر کرنا - چپکے چپکے باتیں کرنا - چپکے سے شکایت کرنا - غیبت کرنا - کان بھرنا ؎

کیا ابھی تنے کی یہ سرگوشی کہ بس یکبارگی
ہم سے آنکھوں میں لگے ہونے اشارے جا بجا

میرے سورے کی کرکے سرگوشی　　زلف نے استقدر بڑھائی بات　(عاشق)

سرگنا (ہ) فعل لازم :- زور پڑنا - تھکنا ؎

میں آشنا نہیں یہ تو آشنا ہے داغ　　تہمت یہ مفت کی ہے مرے سر لگی ہوئی　(داغ)

سرمست (ف) صفت :- نہایت متوالا - از حد مخمور - بدمست - مدہوش - سرگراں ۔

سرمغزن (ہ) اسم مؤنث :- نہایت فکر یا تردد - دردسر - بکواس - بک بک - بیفائدہ مغززنی ۔

سرمکھ ہونا (ہ) فعل لازم :- (لکھنؤ) مقابل ہونا - سامنے ہونا - روکش ہونا - روبرو ہونا - سنمکھ ہونا ؎

اسکی ابرو سے جو سرمکھ ہو ہلال　　پھینک دے تلوار اماں کر　(بحر)

(یہ لفظ دراصل سنمکھ ہی صحیح ہے جسکی وجہ لفظ سنمکھ میں لکھی گئی ہے مگر صاحبان لکھنؤ نے اصلاح دیکر اسکو سرخیال فرمایا ہے گویا سر اور مکھ سے مرکب مانا ہے۔ حالانکہ یہ سراسر غلط ہے)

سرمو (ف) صفت :- بال کی نوک کے برابر - ذرا سا - تنک سا - رائی بھر - شمہ - چنبھر - رتی بھر جیسے "سرمو فرق نہیں" ۔

سرنامہ (ف) اسم مذکر :- کتب یا خط کا دیباچہ یا عنوان جو خط کے لفافہ پر بھی یا کتاب کے شروع میں لکھا جائے - عنوان ۔

سرنگوں (ف) صفت :- (۱) الٹا - اوندھا - سر کے بل (۲) شرمندہ - منفعل - خجل ۔

سر

**سرِ نو** (ف) متعلق فعل :- نئے سرے - پھر کے سے ۔

**سرنوشت** (ف) اسم مؤنث :- خطِ پیشانی - تقدیر کا لکھا - للاٹ - کرم ریکھا - قسمت کی لکیر - تقدیر - نصیب - بھاگ - پرالبدھ - مقسوم - ہونی - ہونہار - حکمِ ازلی - قضا ۔

کہتے ہو کیا لکھا ہے مری سرنوشت میں
گویا جبیں پہ سجدۂ بت کا نشاں نہیں (غالب)

**سروسامان** (ف) اسم مذکر :- (ہر دو مترادف) ضروری اسباب - لوازمات - مصالح - سامگری - سرانجام - حوائج - اسبابِ معیشت ۔

**سروکار** (ف) اسم مذکر :- مرکب از سر بمعنی کام (۱) میل - خواہش (۲) کام - معاملہ - واسطہ - علاقہ - لگاؤ - غرض - مطلب ۔

سوز ہے کچھ تو تماشا کر پڑے پھرتے ہو      کیوں بکتے ہو نہیں اس سے سروکار مجھے (سوز)

(۳) بحث - تکرار - قضیہ - مباحثہ ۔

سر ہے یا ہے اس سے سروکار نہیں      ہم تو رستے نہیں سر کو اٹھانے والے (معروف)

**سروکار رکھنا** (و) فعل متعدی :- مطلب رکھنا - غرض رکھنا - واسطہ رکھنا - ربط رکھنا - دوستی رکھنا - معاملہ رکھنا ۔

اتنا بتلا دے کہ ہرجائی ہوں میں یار کہ تو
میں ہر اک شخص سے رکھتا ہوں سروکار کہ تو ([illegible])

**سروکار نہ ہونا** (و) فعل لازم :- مطلب یا غرض نہ ہونا - واسطہ نہ ہونا ۔

رات جب تک سر چلا ہیں وہ دلدار نہ تھا      دیکھ کو ہے مجھے کچھ دل سے سروکار نہ تھا (جرأت)

مانگے ہے عاقل تجھے دیکھ کے ظالم      یا ابھی کچھ کو اس سے سروکار نہ ہووے (میر)

**سروکار ہونا** (و) فعل لازم :- (۱) غرض یا مطلب ہونا - واسطہ ہونا - کام ہونا ۔

کچھ زمانے کی خبر ہم سے نہ پوچھو یارو      کار دنیا سے بھلا ہم کو سروکار ہے کیا (جرأت)

جی نے چاہا تو گیا بیٹھ کسی کوچے میں      اور نہ چاہا تو ہے پھرنے سے سروکار مجھے (سوز)

(۲) کام پڑنا - واسطہ پڑنا ۔

**سر ہو جانا** (و) فعل لازم :- (۱) گرویدہ ہو جانا - پیچھے پڑنا - دامنگیر ہو جانا ۔

تیرے گیسوے پریشاں کہ ہیں یہ واقف      سر ہو جائیں کسی کے یہ بکھرنے والے (داغ)

(۲) فتح ہو جانا (۳) گنجفہ یا تاش کے پتے کا غالب آ جانا (۴) زہ توڑا لا جانا - سپے بند ہو جانا ۔

**سَرا** یا **سَرائے** (ف) اسم مؤنث :- (۱) گھر - خانہ - حویلی - مکان - مسکن - (۲-۳) فرودگاہ - مسافروں کے ٹھیرنے کا مکان - مسافر خانہ - مہمان سرائے ۔

سرا

دھرم سالہ - مہمان خانہ ۔

دل بہ زنداں میں جا ہے نقدم رکھ اے غم      کوچ کر جلد مسافر یہ سرا جلتی ہے (دبیر)

**سِرا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) انت - چھور - کنارہ - کور (۲) انتہا - آخر - اخیر (۳) ابتدا - آغاز - اوّل جیسے سرے سے پڑھو ۔

**سَراب** (ع) اسم مذکر :- وہ چیز جو موسمِ گرما میں عین دوپہر کے وقت زمین شور میں پانی کا دھوکا دیتی ہے - نمایشِ آب - مرگ ترشنا - وہ کلر زمین جو سورج کے سامنے پانی کی مانند چمکتی ہے - بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ان آبی بخارات کا نام ہے جو بیابان میں پانی کی مانند معلوم ہوتے ہیں (۲) معدوم - نابود - دھوکا ہی دھوکا ۔

**سَراپ** (ہ) اسم مذکر (سنسکرت) بد دعا - کوسنا - دھرکار - پھٹکار - دیوی دیوتا اوتار یا کسی اہلِ کمال کی بددعا ۔

**سراپ دینا** (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) بددعا دینا - کوسنا - دھرکارنا - سراپنا - دیوی دیوتا یا اوتار کا خفگی یا تکلیف کے باعث بددعا دینا ۔

**سَراپا** (ف) اسم مذکر :- (۱) از سر تا پا - اوّل سے آخر تک - تمام - سب جیسے سراپا ناز ۔ (۲) معشوق کے جسم کی اوّل سے آخر تک نظمیہ تعریف ۔

سراپا اُس سپاہی زادے کا یوں ہے لکھا میں نے
اگر ابرو کو باندھا تیغ مژگاں کو سناں باندھا ([illegible])

(۳) خلعت - پورا خلعت ۔

**سَراپنا** (ہ) فعل متعدی :- ہندو - دیکھو (سراپ دینا) ۔

**سَراپردہ** (ف) اسم مذکر (۱) بارگاہِ شاہی (۲) وہ اونچی قنات جو خیمہ کے گرداگرد بطرزِ چار دیواری کے لگا دیتے ہیں (۳) گھر کا پردہ (۴) ڈیرہ - خیمہ (اصل میں باضافت مقلوب اس طرح ہو گیا ہے ورنہ پردۂ سرا تھا) ۔

**سِراج** (ع) اسم مذکر :- چراغ - دیوا - دیا - روشنی - سورج - خورشید - آفتاب (ناموں میں آتا ہے جیسے سراج الدین) ۔

**سَراچہ** (ف) اسم مذکر :- (۱) ایک بانس کا خیمہ - بڑا خیمہ (۲) کھانچا (۳) سرا کی تصغیر یعنی خانۂ خورد - بعض اوقات چھوٹے خیمے کو بھی کہتے ہیں ۔

**سَراچے کا بانس** (و) اسم مذکر :- لمبا آدمی - طویل القامت - دراز قد یا لمبو - لم ڈھینگ ۔

**سَرادھ** (ہ) اسم مذکر :- کناگت (شاستر کے قانون کے موافق پتروں کو ان دنوں پانی وغیرہ دینے کے ایام جن میں برہمنوں گرؤں کو اور گئوں کو خاص ان کے مرنے کی تاریخ میں جمانے اور کچھ نذر چڑھاتے ہیں - یہ رسم اسوج کے مہینے کے پہلے پکش میں برتی جاتی ہے - ان لوگوں کا خیال ہے ان چار دنوں میں سے کسی دن میں ہمارے پتر ہو نگے) ۔

سر

**سَراسَر** (ف) تابع فعل :- سرے سے اس سرے تک - تمام - بالکل - بالکل یک قلم - محض جیسے سراسر غلط ہے ٭

**سَراسَری** (ف) تابع فعل :- (۱) مجمل طور پر - مختصر طور پر - آسان طور پر - جلدی سے - یوں ہی - اوپر کی نظروں سے - چلتے چلتے - عجلت کے طور پر (۲ - ہ) اسم مؤنث - ایک زیور کا نام جو ماتھے پر ادھر ادھر لگایا جاتا ہے (۳ - ہ) عدالت خفیفہ ٭ وہ عدالت جس میں چھوٹی چھوٹی نالشیں سنی جائیں ٭

**سراسری اختیارات** (ف - ع) اسم مذکر :- (قانون) خفیف یا مختصر اختیارات ٭

**سراسری دیکھنا** (ہ) فعل متعدی :- مجمل نظر ڈالنا - اجمالی طور پر دیکھنا یا ملاحظہ کرنا ٭

**سراسری نالش** (ف) اسم مؤنث :- ادنیٰ دعوے - چھوٹی نالش ٭

**سراسیمہ** (ف) صفت :- (۱) حیران و پریشان ٭ متعجب - متحیر - ہچکا بچکا رہا ہوا - ہکا بکا ٭ شوریدہ سر (۲) مضطرب - بیکل - گھبرایا ہوا - مشوش - بیقرار (یہ لفظ سر و اسیمہ سے مرکب ہے اول معلوم دوم بمعنی شوریدہ و پریشان) ٭

**سَراسیمگی** (ف) اسم مؤنث :- پریشانی - آشفتگی ٭ حیرانی ٭

**سُراغ** (ت) اسم مذکر :- (۱) کھوج - پاؤں کا نشان - کھیک - نقش قدم - پیر - پتا - نشان - ٹھکانا - تھانگ - (۲) تلاش - جستجو ٭

**سُراغ پانا** (ہ) فعل متعدی :- تھانگ لگانا - کھوج پانا - پتا لگانا - ٹھکانا دریافت کرنا ؎

نقش پا میں نے نگہ اپنی گڑو دی ہے     شاید سراغ پاؤں یاران رفتگاں کا (نصیر)

کس کی ہم جستجو میں نکلے تھے     نہیں پاتے کہیں سراغ اپنا (ناسخ)

**سُراغ رساں** (ت - ف) اسم مذکر :- کھوجیا - پتا لگانے والا - قدم شناس - تھانگی ٭

**سُراغ رسانی** (ت - ف) اسم مؤنث :- (قانون) تلاش - ڈھونڈھ - جستجو - پتا یا ٹھکانا معلوم کرنا - کھوج نکالنا ٭

**سُراغ لگانا** (ہ) فعل متعدی :- کھوج لگانا - پتا لگانا - تھانگ لگانا - ٹھکانا دریافت کرنا ٭ جستجو کرنا - تلاش کرنا ٭

**سُراغ لینا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) ڈھونڈھنا - تلاش کرنا - تھانگ لگانا - کھوج لگانا - پتا لگانا (۲) نشان دریافت کرنا - عندیہ لینا ٭

**سُراغ ملنا** (ہ) فعل لازم :- پتا ملنا - کھوج لگنا - نشان پانا ؎

نصیر اسکی کہیں کچھ سراغ اب تک نہیں ملتا     خدا جانے کہ عنقا نے کہاں ہے آشیاں باندھا (نصیر)

سر

**سُراغی** (ہ) اسم مذکر :- کھوجی - جاسوس - مخبر - تھانگی ٭

**سُراگائے یا گنُّو** (ہ) اسم مؤنث :- گاؤ دشتی - رما - آرجھا - بن کی گائے ٭ وہ تبتانی پہاڑوں کی نہایت خوبصورت فارپیڑوں کی گائے جس کی دُم کی اکثر چنور بنائی جاتی ہیں - یہ گائے تبت اور تاتار کوہ ہمالہ میں زیادہ پائی جاتی ہے - فیلن صاحب اس کی اصل سُربھی گؤ قرار دیتے ہیں کیونکہ سربھی [illegible] بمعنی عمدہ آئے ہیں مگر یہ محض غلط ہے - کیونکہ اول تو سربھی سے سُرا ہو جانا نہ تو قریب القیاس اور نہ اس قسم کی کوئی مثال نظر سے گذری - ہکی اصل سُر بمعنی دیوتا ہے کیونکر دیوتا اُس پر اسکی دُم کا چنور ہوا کرتا تھا اور سُر سے سُرا ہو جانا قریب القیاس ہے جیسے تُر او تُرا - کپڑا لپیٹنے کا بیلن جو اکثر جولاہوں یا گوٹہ بننے والوں کے ہاتھوں میں ہوتا ہے)

**سَرانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) ٹھنڈا کرنا - سیتل کرنا - سرد کرنا - خنک کرنا - بیلا کرنا ٭ غرق کرنا - ڈبونا (۲) (ہ - ہ) (بکشو) خرچ - اسباب نقد و تعزیہ وغیرہ متبرک چیزوں کو دریا میں بہانا - اہل دہلی ایسے موقع پر ٹھنڈا کرنا بولتے ہیں ٭

**سَرآمد** (ف) صفت :- (۱) کامل - پورا - خاتم - ختم کرنے والا (۲) برگزیدہ - بہتر - ممتاز ٭ سردار - مہتر ٭

**سرانجام** (ف) اسم مذکر :- (۱) انجام کار - عاقبت - آخر کار - پایان کار ٭ تکمیل (۲) سامان ٭ انتظام - بندوبست - انصرام - سامان کار (چونکہ سامان ہر ایک چیز کو انتہا پر پہنچاتا ہے اس وجہ سے مجازاً یہ معنی ہو گئے)

**سرانجام کرنا** (ہ) فعل متعدی :- انجام کو پہنچانا ٭ انصرام کرنا - سامان کرنا - انتظام کرنا - بندوبست کرنا ؎

کیا کیا سرانجام اسباب سوز     کہ صرف چراغاں ہوئی شمع حور (مومن)

**سرانجام ہونا** (ہ) فعل لازم :- انجام کو پہنچنا - پورا ہونا - سامان ہونا - انتظام و انصرام ہونا - بندوبست ہونا ٭

**سراندیپ** (ہ) اسم مذکر :- (جزیرہ لنکا یا سیلون جو بحر ہند میں ہندوستان سے ۲۰ کوس کے فاصلہ پر جانب جنوب واقع ہے اس میں ایک پہاڑ کوہ آدم نام مشہور ہے جس کی نسبت اہل اسلام کا اعتقاد ہے کہ آدم صفی اللہ بہشت سے اسی جگہ پھینکے گئے اور یہیں اتر تھے چنانچہ وہاں جو ایک گڑھا بنا ہوا ہے اُسے اُن کے قدم مبارک کا نشان بیان کرتے ہیں - اس پہاڑ پر چڑھنا دشوار ہونے کے سبب سے زنجیریں لگا رکھی ہیں جنکو پکڑ کر آدمی چڑھتے ہیں یہی وجہ ہے کہ اسکا پُرانا نام سنگل دیپ یعنی زنجیروں والا جزیرہ یا نشان قدم کے باعث چرن دیپ جسکا معرب سرن دیپ ہو گیا مشہور ہے - اگرچہ وہاں کے مجاور تنگ بہت کرتے ہیں مگر یہ جگہ اچھی اور قابل دید ہے - یہ پہاڑ کچھ بہت بلند نہیں ڈیڑھ یا دو گھنٹہ میں آدمی پہنچ جاتا ہے - بعض لوگ آدم علیہ السلام کی قبر بھی اسی جگہ خیال کرتے ہیں - ہندوؤں کی تاریخ

سرا

میں ہے جزیرہ راجہ رامچندر اور وہاں کے راجہ راون کی لڑائی کے سبب مشہور ہے - لنکا اسکے قلعہ کا نام تھا جسکے کھنڈر اب بھی ایک اونچی ہیئت میں موجود ہیں - یہاں کے باشندے سادہ وضع کو جواہرات میں بنے دھوکے دیتے اور بچہ یا جوہری کے ہاتھ تعریف کرکے فروخت کر دیتے ہیں - اُن کی انگریزی گفت گو قابل مضحکہ ہے) ◆

**سَراوَگ** (ہ) اسم مذکر - سنسکرت [illegible] شراوک) (۱) اصل میں اسکے معنی سننے والا اور اصطلاح میں جینی یا بودھ کا پیرو - سراوگی - جینی - جین مت والا - (جین مت کے اقوال کو سننے اور ماننے والا فرقہ) (۲) کوا - کاگ - زاغ - کلاغ - غراب ◆

**سَراوگی** (ہ) اسم مذکر - جین مت کا پیرو - جینی ◆ بودھ مذہب کا ماننے والا ◆

**سَراہنا** (ہ) فعل متعدی - (۱) تعریف و توصیف کرنا - صفت و ثنا کرنا - تحسین و آفرین کرنا - واہ واہ کرنا - مرحبا کہنا - شاد باش دینا - حمد کرنا - ستایش کرنا ؎

بنایا یہ سب جس نے ہو وے بھلا سراہے اُسے کوئی کیا ہی چلا (انشا)

اے لالہ گو فلک نے دیئے تجھ کو چار داغ
چھاتی مری سراہ کہ ایک دل ہزار داغ } ([illegible])

ہے یوں کہ آئینے کی بھی چھاتی سراہئے منہ پر سے اُس خدنگ نگہ کی نہ ٹل گیا (نصیر)

(۲) قدر کرنا - قدر دانی کرنا - گُن ماننا - داد دینا ◆

جگر کو سے تم سراہو جس نیزہ کو مژگاں کے اسکے مقابل رانت (مصحفی)

سراہا پری رُو کے باپ نے کہا کہہ دیا جوگی جی آپ نے (میر حسن)

جو ڈوبے میں اُنھیں تم بھی تنگی دانت میں جگر سراہئے ظالم تیرے زہیوں کا (الا علم)

(۳) خوشامد کرنا - چاپلوسی کرنا - روغن قاز ملنا ؎

مجھ کو وہ بد کہے اگر تو کہے پر بُرا تو اُسے سراہے جا (منتظر)

**سرائے** (ف) اسم مؤنث (۱) گھر - خانہ (۲) مسافر خانہ - بھٹیار خانہ - دھرم سالہ - فرودگاہ مسافراں - مہمان خانہ ◆

**سرائے کا کُتّا** (ہ) صفت :- اول مذکر - دوم مطلب پرست - مطلب کا یار - ہر شخص کا دوست جیسے سرائے کا کتا ہر مسافر کا یار ◆

**سرائے کی بھٹیاری** (ہ) صفت :- اول مؤنث - دوم لڑاک اور بیباک عورت - زنانی - سفلی - گالی گفتار - بکنے والی عورت ◆

**سَرایت کرنا - یا کر جانا** (ہ) فعل متعدی :- گھسنا - پیٹھنا - بیٹھنا - رچنا ◆ اثر کر جانا - تاثیر کر جانا - کسی چیز کا کسی چیز میں گھل مل کر اثر کرنا - جیسے شکر کا پانی میں گھل مل جانا ؎

سرایت مجھ جو جون گرکن کر جانے تیغوں میں گلاب سل ہی تیغ کی جا کھسا رہا اس سے (ذوق)

سرب

**سُرب** (ف) اسم مذکر :- مخفف اُسرب بمعنی سیسہ جو ایک قسم کا دھات ہے ◆

**سَرب** (س) [illegible] صفت ہے (ہندو) سب - سارا - تمام - کُل - سکل ◆

**سرب گہن** (ہ) اسم مذکر - پورا گہن - کُسوف یا خُسوف کامل - وہ جو کامل گہن ◆

**سربراہ** (ف) اسم مذکر :- منتظم - انتظام کرنے والا - کارگزار - منصرم - کارکن - گماشتہ ◆

**سربراہ کار** (ف) اسم مذکر :- کسی کام کا انتظام و سرانجام کرنے والا - منتظم - مُہتمم - قیم ◆

**سربراہی** (ف) اسم مؤنث :- انتظام - بندوبست - انصرام - نظم و نسق - مال و اسباب کی خبرگیری ◆

**سربھنگ** (ہ) اسم مذکر :- صحیح (سرب انگ) دیکھو (سربھنگی)

**سربھنگی** (ہ) اسم مذکر - صحیح (سرب انگی - یعنی ہر شخص کی چیز یا کچھ کھا لینے والا) اگھوری (ہندو فقیروں کا وہ فرقہ جو مُردار اور نجاست وغیرہ تک کھا لینے سے پرہیز نہیں کرتا بلکہ اسی وسیلے سے مانگتا ہے جو دکاندار نہیں دیتا اُسی کی دُکان کے سامنے مُوت پیتے اور نجاست کھانے لگتا ہے جس سے وہ گھن کھا کر کچھ دیدیتا ہے) ◆

**سرپ** (س [illegible]) اسم مذکر :- ہندو (۱) ناگ - سانپ - اژدر - مار - افعی ◆ (۲) کینہ توز - کپٹی ◆

**سرپٹ - یا سرپٹا** (ہ) اسم مذکر (ترب) ایک قسم کی گھاس جسکے بوریے وغیرہ بناتے ہیں - پٹیلا - نرسل کے پتے (حکیم سید ضامن علی صاحب جلال لکھنوی نے سرپٹ کو مؤنث باندھا ہے ؎

ہے سرک گانٹی کمیل میں نیزہ اُسکا را سرپٹی جب انھیں قاتل نے سرپٹ لی (جلال)

**سرپٹ** (ہ) اسم مؤنث :- گھوڑے کی نہایت تیز رفتاری - دوڑ - پویہ - دُلکی ؎

پیچھے رہنے کا نہیں میرا اخبار پھیرئیے گھوڑے کو سرپٹ دیکھئے (بحر)

**سرپٹ دوڑانا** (ہ) فعل متعدی :- ڈپٹانا - بگٹٹ دوڑانا - پویہ ڈالنا - بے تامل دوڑانا ◆

**سُرپُر** (س [illegible]) اسم مذکر :- راجہ اندر کا دار الخلافہ - پُری - جنت - سُرگ - اندر لوک - امراوتی ◆

**سرپوش** (ف) اسم مذکر :- ڈھکنا - ڈھکن - چپنی ◆

**سرپیچ** (ف) اسم مذکر :- پگڑی - دستار - عمامہ ◆

**سُرت** (ہ) اسم مؤنث :- سُدھ - چیت - خبر - ہوش - دھیان - خیال - یاد - چیتا - حافظہ - یادداشت - ہوشیاری ◆

سُرت

دگنتوں میں اور بول چال میں تو اسکے اعراب اسی طرح ہیں جس طرح کہ ہم نے دیئے ہیں یعنی بضمّ سین مگر لغت سے بھی یہی ثابت ہے مگر بعض اساتذہ نے راے مہملہ ساکن کے ساتھ استعمال کیا ہے۔ چنانچہ حضرت رنگین کا شعر سند میں درج کیا جاتا ہے ؎

گانا تو نہیں آتا بھلا آتی ہوں بھی اپنا  بولوں گی سے زمیں بعف ہے سُرت مجھ کو سُرتی (رنگین)

پنجاب میں اب بھی اسی طرح بولتے ہیں۔

**سُرت آنا** (ہ) فعل لازم:۔ ہوش آنا۔ خیال ہونا۔ خبر پڑنا۔ سُدھ آنا۔

**سُرت بسارنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندُو) حواس باختہ ہونا۔ ہوش گنوانا۔ ہوش کھونا۔ دل سے بھلانا۔

**سُرت سے** (ہ) تابع فعل:۔ ہوش سے۔ ہوشیاری سے۔ چوکسی سے۔ احتیاط سے۔

**سُرت نہ رہنا** (ہ) فعل لازم:۔ خبر نہ رہنا۔ بیہوش ہونا۔ بدحواس ہونا۔

**سُرتا** (ہ) صفت:۔ (۱) چتر۔ ہوشیار۔ چالاک۔ باخبر (۲) عقلمند۔ چوکس۔ چوکنا۔ بمثل ؎

مرغ دل کیا ہے جو بچ کے جائے صحبت سے  دیکھ کر خالِ رخِ یار اُٹھے اور بیٹھے
جیسے سُرتا کسی صیّاد کا کبوتر تر پر  لاگ سے دانے کی سو بار اُٹھے اور بیٹھے

(۳) ذہین۔ فہیم۔ ذکی (۴)۔ اسم مذکّر) وہ گول پتھر جس پر سنبھلہ چندن گھس کر لگاتے ہیں۔ چکلہ۔

**سُرتا برتا** (ہ) اسم مذکّر۔ عو (۱) خرچ۔ صرف۔ انصراف (۲) تیا پانچا حصّہ بخرہ۔ بانٹ۔ بچونٹ (۳) سرانجام۔ انصرام۔ انتظام۔

**سُرتا برتا کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ خرچنا۔ برتنا۔ صرف میں لانا۔ تیا پانچا کرنا۔ بانٹ بونٹ لینا۔ انصرام کرنا۔

**سُرتا برتا ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ صرف میں آنا۔ خرچ میں آنا۔ خرچ پڑ جانا۔ تیا پانچا ہونا۔ باہم تقسیم ہونا۔ انصرام ہونا۔

**سُرتابی** (ف) اسم مؤنث:۔ سرکشی۔ نافرمانی۔ حکم عدولی۔

**سُرتاسر** (ف) صفت:۔ سراسر۔ سربسر۔ بالکل۔ تمام۔ سب۔ سب کا سب۔

**سُرتال** (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندُو) تیسرے مرتبہ کی پڑتال۔ جانچ کے بعد جانچ۔ پڑتال کی سنبھال۔

**سُرتیا یا سُرتیلا** (ہ) صفت:۔ دیکھو سُرتا نمبر ۱-۲۔

**سُرجن** (س) اسم مذکّر:۔ (۱) معزز آدمی۔ عزت دار آدمی۔ شریف۔ بھلا مانس (۲) دیکھو (سجن)۔

**سُرجن ہار** (ہ) اسم مذکّر۔ صحیح (سِرجن ہار) خالق۔ پیدا کنندہ۔ کرتار۔ اُت پت کرنے والا۔ بنانے والا۔ رچنے والا۔ پیدا کرنے والا۔

**سرچیون** (ہ) صفت:۔ (۱) سرسبز۔ شاداب۔ ہمیشہ سرسبز رہنے والا (۲) پائندہ۔

سُرخ

سفیدہ۔ لازوال (۳) رسیلا۔ گیلا۔ تر۔ نم۔ مرطوب (۴) سدا خیز۔ سیراب۔ ندریز۔ سیر حاصل۔ (۵) رُوح افزا۔ رُوح بخش۔ جان بخش۔ حیات بخش۔ روان بخش۔ فرحت بخش (۶) ہرا بھرا۔

**سرچیون بوٹی** (ہ) اسم مؤنث:۔ فرحت بخش نبات۔ رُوح افزا بوٹی۔

**سرچیون پہاڑ** (ہ) اسم مذکّر:۔ وہ پہاڑ جو ہمیشہ سرسبز اور فرحت افزا ہے۔

**سرچشمہ** (ف) اسم مذکّر:۔ منبع۔ سوت۔ پوکھر۔ پانی نکلنے کی جگہ۔ آبشار۔ جوئبار۔ رودبار۔

**سُرچوٹ** (ہ) صفت:۔ عو۔ دیکھو (مشتقاتِ سر)۔

**سَرحد** (ف۔ ع) اسم مؤنث:۔ حدِ فاصل۔ چھور۔ سرانا۔

**سُرخ** (ف) صفت:۔ (۱) لال۔ بکوا۔ احمر۔ قزل۔ چہچہا (ہ) (۲)۔ اسم مؤنث:۔ گھنگچی۔ رتی۔ چرمٹی (ہندُو) رتی بھر یعنی آٹھ چاول کا وزن۔ ماشہ کا آٹھواں حصّہ۔ جزو (۳) (بقال) تیز۔ گراں۔ مہنگا جیسے آجکل بھاؤ سُرخ ہے یعنی چڑھا ہوا ہے۔ تیز ہے۔

**سُرخ بادہ** (ف) اسم مذکّر:۔ حمرہ۔ علّت حُمرہ۔ باد سُرخ۔ ایک قسم کے ورم کا نام جو اکثر جوشش خون سے بچوں کو ہوجاتا ہے۔ صفراوی ورم۔ وہ لال پھنسی جو کانوں کے قریب یا جسم پر ہوجاتے ہیں۔

**سُرخ بید** (ف) اسم مؤنث:۔ ایک درخت کا نام جسے بید مجنوں جیسے ہوا بھی کہتے ہیں۔

**سُرخ جوڑا پہننا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) لال پوشاک پہننا۔ شادی کا جوڑا پہننا ؎

ستاری میں بھی دُلھن رہتی ہے رنگ اُکھڑ جانے کی
پہن کر سُرخ جوڑا گت بجاتے ہیں سہانے کی

(۲) بادشاہ کا غضب ظاہر کرنے یا حکم قتل دینے کے واسطے سُرخ پوشاک پہننا۔

**سُرخ کردینا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) چقندر بنا دینا۔ لالوں لال بنا دینا۔ خوش خوراکی کے باعث سُرخی آجانا (۲) غصّہ میں لال کردینا۔ انگارا بنا دینا ؎

تیرے آگے وصفِ گل کرنے سے آجاتا ہے خشم
سُرخ کر دیتا ہے ہم کو سبز باغ عندلیب

(۳) آگ میں لال کردینا۔ لال رنگ دینا۔

**سُرخ و سفید ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ میدہ اور شہاب ہونا۔ گوری جلد پر سُرخی کا نمایاں ہونا۔ رنگ روپ یا رنگ و روغن نکلنا۔ موٹا تازہ اور تندرست ہونا۔

**سُرخ ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) لال ہونا ؎

ہو گئے اسے دیدہ کے سیکڑوں ... سفید  گر نہ سے ہو گیا میرا تن انگار سُرخ (داغ)

(۲) میوے کا پک جانا (۳) غصّے میں لال ہو جانا۔ انگارا ہو جانا۔

سُرخ

**سُرخاب** (ف) اسم مذکر:- (۱) چکوا ۔ (ایک آبی پرند کا نام جو رات بھر اپنی مادہ سے جُدا رہتا اور ایک دوسرے کو پکارتا اور اُسکی آواز کے پیچھے جاتا مگر وہ تمام رات محرومِ وصال رہ کر مضطرب رہتا ہے اسکا رنگ سُرخ ہوتا اور مادہ کو بعض کے قول کے موافق حیض بھی آتا ہے اسکی محبت مشہور ہے جب دونوں میں سے کوئی بچھڑ جاتا یا مرجاتا ہے تو پھر وہ دانہ نہیں چُگتا اگر دونوں میں سے ایک آگ میں جلتا تو دوسرا بھی خود جا پڑتا ہے اسکو عربی میں تُحام فارسی میں خرچال ہندی میں چکوا چکوی کہتے ہیں ۔ اسکی نسبت بہت خیالات شعرمیں اُنکی نسبت چند اشعار بھی مع حالات ہوتے ہیں ۔

نامہ بر آج کبوتر جو سے چلا   تاثیرِ ہجر دیکھیو سُرخاب ہو گیا (ناسخ)
نہرو قفس کا اس خطے آب   شب نہ سوئے بہیں ہے سُرخاب (ناسخ)
کس لئے شب بہ ہوتے ہے گرفتارِ فراق   جو میں کیا اپنا مرغِ نامہ بر سُرخاب تھا (ایضاً)
لبی ہے عاشق کو لذتِ فرقتِ معشوق میں   اختیاری ہجر ہے منسوب سے سُرخاب کا (ایضاً)
شام سے تا صبح دیتے ہو مجھے رنجِ فراق   کیا نہ آب آدمی میں فرق اور سُرخاب میں (ایضاً)

(۲) کابل کے متصل ایک دریا بھی اسی نام کا ہے ۔ چونکہ اس کی زمین سُرخ ہے جس سے پانی کا رنگ سُرخ دکھائی دیتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ۔ اس نام کے اور دریا بھی بعض مقامات میں ہیں چنانچہ شملہ پر بھی لال پانی کے نام سے ایک چشمہ مشہور ہے ۔ انکے علاوہ فارسی والوں نے گلگونہ شراب اور خون کے معنوں میں بھی باندھا ہے نیز تبریز کے ایک پہاڑ اور ایک مشہور پہلوان کا نام جو گودرز کا بیٹا تھا ۔ بعض نے شراب کا نام بھی سُرخاب لکھا ہے ۔

**سُرخاب کا پر لگنا یا نکلنا یا ہونا** (ہ) فعل لازم:- دولت پر مغرور و متکبر ہونا ۔ یا شان و شوکت میں کسی کو اپنے برابر نہ سمجھنا ۔ کسی انوکھی بات خواہ خاص جوہر یا فضیلت پر مغرور ہونا ۔ شاخِ زعفران ہونا ۔ ٹرال کا ٹوٹا یا عجب ہونا ۔ طرفہ معجون ہونا ۔ نادر و نایاب ہونا ۔ نرالا پن ہونا ۔ کوئی عجیب یا انوکھی بات ہونا ۔ ندرت ہونا ۔ جیسے اب تم میں کونسا سُرخاب کا پر لگ گیا ہے جو باپ کی بات کو اپنی میزان میں خیال کرتے ہو ۔

نامداروں کو تجھ سے رنگ کو ہمسروں میں   آج نکلا نہیں ترے پرِ سُرخاب تو پی (جرأت)
سربلندی فلک پائے سماک   ہے کماں تیغ میں نکلا پرِ سُرخاب ہے (حکمت)
شاخِ گل پہ جو بیٹھے رہ بہر سے   پرِ سُرخاب ہے اب بلبلِ نالاں میں کیا (نصیر)
ایسا سُرخاب کا پر آپ میں کیا ہے بُلبل   گل کو کانٹوں میں تمہیں پیار ہو کیا باعث (عاشق)

**سُرخرو** (ف) صفت:- اوّل معلوم ۔ دوم بشاش ۔ بشاش ۔ خوش و خرم ۔ نامور ۔ صاحبِ عزت و آبرو ۔ معزز ۔ معتبر ۔ معتمد ۔ قابلِ تعظیم ۔ عالی فخر ۔ ممتاز ۔ ذی حوصلہ ۔ فتحمند ۔ کامیاب ۔ فخر کرنے والا (۳) بری الذمّہ ۔

**سُرخرو رہنا** (ہ) فعل لازم:- (۱) معاملہ میں سچا اور پورا رہنا ۔ باوقار رہنا ۔ عزت

سُرخ

میں فرق نہ آنا ۔ بات بنی رہنا ۔

خون ہو ہو کے بہا دل تو جاتے لیکن   سرخرو تجھ سے تو اے دیدۂ خونبار ہے (مہر)

(۲) خوش و خرم رہنا ۔ بشاش بشاش رہنا ۔

سرخرو ہیں کشتگاں غم آپکے یہ جلاد ہیں   کوئی مرجائے انہیں غم نہیں یہ شاد ہیں
کوئی برباد جلائے ہوئے آباد رہیں   سرو کی طرح غم اندوش سے آزاد رہیں
مثلِ آئینہ کبھی انکو نہ حیراں دیکھا   گل کی طرح پہ نہ گشت بدنماں دیکھا
([illegible])

**سرخرو نہ ہونا** (ہ) فعل لازم:- کامیاب نہ ہونا ۔ عہدہ برآ نہ ہونا ۔ خوش نہ ہونا ۔

جتا جتے دل کا داغِ جہاں میں رنگ   کیوں سرخرو ہو کر خدا پاسے ال ہے (امانت)
ہے وہ بدقسم سرخرو ہو سکے کبھی   جاتا ہے سرگشت سے اگر نہ لگے (ذوق)

**سرخرو ہونا** (ہ) فعل لازم:- بری الذمہ ہونا ۔ کامیاب ہونا ۔ وعدہ کے بوجھ سے اُترنا ۔ عہدہ برآ ہونا ۔ وعدہ وفا ہونا ۔ سچا بننا ۔ نیکنام و بشاش ہونا ۔ خوش و خرم ہونا ۔ عزت پانا ۔ سچا رہنا ۔ باوقار ہونا ۔ سرخ رخ پانا ۔ منہ سامنے ہونا ۔

غم نہیں گر رو سیاہی ہو خدا کے سامنے   سرخرو ہوں اس بتِ ناآشنا کے سامنے (ناسخ)
ہاتھ بلبل سے گل کا جب ہو صیاد   تو کیوں سامنے گل کے ہو سرخرو صیاد (احمد)

بھلا کس منہ سے تم اب بولتے ہو سرخرو ہو کر
دیا ہے آپ نے کس دن بجھا کے پان کا پتا (نظیر)

سرخرو ہوتا ہے آگے اپنی تیغ کے مجھ کو   اُڑ لالوں کا مرے دیدۂ خونبار نہ توڑ (جعفر)

**سُرخروئی** (ف) صفت:- عزت ۔ توقیر ۔ آبرو ۔ بریت ۔ خلاصی ۔ رہائی ۔ سرفرازی ۔ کامیابی ۔ رسوخ ۔

**سُرخروئی ہونا** (ہ) فعل لازم:- رسوخ ہونا ۔ کامیابی ہونا ۔ حسبِ مراد کام ہونا ۔ بری الذمہ ہونا ۔ عزت حاصل ہونا ۔

کیوں دشت کو ہو نہ سرخروئی   ہر خار کو ہے زیارتِ پا (جولان)

**سُرخط** (ف ـ ع) اسم مذکر:- دستک ۔ پٹہ ۔ قبالہ ۔ نوکری کا پروانہ ۔ سرٹیفکیٹ ۔ کرایہ نامہ ۔ اقرار نامہ ۔

**سُرخہ** (ف) اسم مذکر:- (۱) شب (اگرچہ کتابوں سے سُرخ رنگ بھی معلوم ہوتا ہے مگر عوام الناس میں وہ سفید گھوڑا جسکے ایال دُم خواہ جسم کے بال سرخ یا بھورے رنگ ہوں ۔ لیکن یہ بات صحیح نہیں معلوم ہوتی کیونکہ کتبِ لغات میں وہ سیاہ گھوڑا جس میں سفیدی غالب یا بھورے رنگ کا ہو سرخہ لکھا ہے ۔

سبزہ کیا سامنے کے نیچے نہال تھا   سرخہ کیا کا سرپٹ کی شدت سے لال تھا (لاہم)

(۲) سُرخ کبوتر (۳) شراب جیسے آج تو سرخے پر سوار ہو ۔

سرخ

**سُرخی** (ف) اسم مؤنث :- (۱) لالی - حُمرت (۲) گھنی ہوئی اینٹیں جو چونے میں ملائی جاتی ہیں ۔ بجری (۳) خون - لہو (۴) سرخابِ - گرو ۔

**سُرخی مائل** (ف وع) صفت :- لالی لیے ہوئے - سرخی لیے ہوئے - لال سا ۔

**سَرخَیل** (ف) اسم مذکر :- سردارِ قوم - سرگروہ ۔

**سَرد** (ف) صفت (۱) خنک - ٹھنڈا - سیتل - شل برف (۲) سست - ضعیف - ڈھیلا - نامرد - افسردہ (۳) گرم کا نقیض ۔ مندا - سیٹھا (۴) بے لطف بے مزہ ۔ بے رونق - کساد بازاری ۔

**سرد بازار ہونا** (و) فعل لازم :- کساد بازاری اور بے رونقی ہونا - خرید و فروخت کم ہونا - بازار کا مندا ہونا (بازار سرد ہونا زیادہ بولتے ہیں)

سرد ہے بازارِ خوباں گرم بازاری نہیں کتنے یوسف بکتے ہیں کچھ خریداری نہیں (واقف)

**سرد گوتو** (ہ) اسم مؤنث :- اسوج کے مہینے کی آخر تاریخ جس سے موسم سرما کا آغاز خیال کیا جاتا ہے (یہ لفظ سرد گوتو تھا)

**سرد تر** (ف) صفت :- وہ دوا یا چیز جو مزاجاً بارد نیز مرطوب ہو ۔

**سرد چینی** (و) اسم مؤنث :- کباب چینی - سیتل چینی کباب - حب العروس جاوی - گرم و خشک اگرچہ ہندوستان میں جزیرہ جاوا سے لاتے ہیں مگر چین کی عمدہ ہوتی ہے - صوبہ بہار میں اسکے درخت گئے جاتے ہیں ۔

**سرد خشک** (ف) صفت :- وہ چیز جو مزاجاً بارد نیز یابس ہو ۔

**سرد رُت** (ا) اسم مؤنث :- (شرد رُت) وہ سردی کا موسم جو وسطِ اگست سے وسط اکتوبر یا اسوج اور کاتک میں رہتا ہے - موسم خزاں چونکہ سرد اور شرد ایک ہی ہیں اس سبب سے مشتقات میں لکھا ۔

**سرد کرنا** (و) فعل متعدی :- (۱) ٹھنڈا کرنا - خنک کرنا (۲) غصہ فرو کرنا - دھیما کرنا - کم کرنا (۳) ڈرا دینا - خوف زدہ کر دینا - دم بخود کر دینا (۴) بند کر دینا بے رونق کرنا - قدر دانی یا خریداری کم کرنا ۔

**سرد گرم دیکھا ہوا یا زمانہ کا سرد گرم دیکھا ہوا** (و) صفت :- تجربہ کار - آزمودہ کار - بُرا بھلا زمانہ دیکھے ہوئے اونچ نیچ سمجھنے والا - نشیب و فراز جاننے والا ۔

**سرد مزاج** (ف وع) صفت :- (۱) وہ شخص جس کا مزاج بارد ہو ۔ بارد (۲) مُردہ دل - افسردہ خاطر (۳) بے مہر - سرد مہر - بخیل - پست - سہل انگار ۔

**سرد مہر** (ف) صفت :- بے مہر - بے محبت - بے رحم - کم توجہ - بے مروت - بے وفا - سخت دل - کٹھور - ظالم ۔

شمع نمط سرد مہر کے آگے قرصِ خورشید ہو گیا کافور (میر)

سرد

**سرد مہری** (ف) اسم مؤنث :- بے مہری - ٹھنڈی گرمی - بے وفائی - بے مروتی - سنگدلی - بے پروائی - کم توجہی - بے التفاتی ۔

میرے سینہ پر بھی سرد مہری کے ہے داغ کس سے بڑھ کے چھایا مرہم کافور کا (ناسخ)

سرد مہری ہے شعلہ رُوؤں کی داغ گرم پہلو تیرا فصلِ زمستاں میں بھی (ناسخ)

سرد مہری سے رقیق اپنے جو تھے سب نزار ہو گئے کافور رنگ نکلے پچھتا کر ہمیں (جرأت)

عشق میں سرد مہری جاناں ریز کو اس گر اٹھائے کاغذِ کشمیر کا ورق (نظیر)

سرد مہری سے تری دل ہو رہا ٹھنڈا گر پسینا بھی بن پیمر سے آیا ٹھنڈا (ریختہ)

**سرد ہو جانا یا ہونا** (و) فعل لازم :- (۱) خنک ہو جانا - ٹھنڈا ہو جانا - سیتل ہو جانا - گرمی نہ رہنا (۲) مر جانا - تمام ہونا - جان باقی نہ رہنا - بالکل مر جانا ۔

اس صید تیر خوردہ کو تو نے کیا نہ ذبح آخر تڑپ تڑپ کے یونہیں سرد ہو گیا (ذوق)

سرد ہوتا ہوں تڑپ کر کوئی دم میں ہمدم وصل کا یاد آگیا ہے موسمِ سرما مجھے (ناسخ)

کس نے تیغِ ہوش کی تیغ نگہ سے کیا شہید ہم سرد ہو گئے دل انکا گرم ہے (معروف)

(۳) دم بخود ہو جانا - سہم ہو جانا - رنگ فق ہو جانا - ڈر جانا - دم بخود ہو جانا - ہکا بکا ہو جانا - متحیر ہو جانا ۔ جیسے منہ کو اس کی اس بیٹے کی جدائی کا حال سن کر سرد ہو گئی ۔

کالی گھٹا سی جیتیں ایسی ہی چھا گئیں بجلی کی گرمی دیکھ جنہیں سرد ہو گئی (انشا)

(۴) بے رونق ہو جانا - مدھم ہونا - ماند ہونا - گر جانا ۔

گرمی سے میری ابر کا ہنگامہ سرد ہے آنکھیں اگر یہی ہیں تو دریا بھی گرد ہے (میر)

**سَردابہ** (ف) اسم مذکر :- (۱) تہ خانہ ۔ دمہ ۔ بھونرا (۲) دیکھو (سرداوہ) ۔

**سَردار** (ف) اسم مذکر :- افسر - سرگروہ - امیر - سرخیل - چودھری ۔ سرغنہ - حاکم ۔ مہتر قوم ۔

**سَرداَمرودی** (و) اسم مؤنث :- زبردستی - بر اجوری - زبردستی - دھینگا دھینگی - زور آوری ۔

**سَردارنی** (و) اسم مؤنث :- سردار کی بیوی ۔

**سرداری** (ف) اسم مؤنث :- افسری - حاکمی - چودھراہٹ - حکومت ۔ امیری - بزرگی ۔

**سَرَدانا** (و) فعل متعدی :- (۱) ٹھنڈا پڑنا - ٹھٹھیانا (۲) سرد ہونا - سست ہو جانا - ضعیف الباہ ہو جانا ۔

**سَرداوہ** (و) اسم مذکر :- (صحیح (سرداب) ۔

(اصل میں یہ تہ خانہ کے لئے موضوع ہے جو زمین کھود کر ٹھنڈک حاصل کرنے کے لئے بنایا جاتا ہے چونکہ اکثر خالی قبریں جو مُردے کے رکھنے کے واسطے چند روز پہلے سے کھدوا لی جاتی ہیں

میں کہ وقت حضرت قبر کرونی اور ہنانی بنپ سے سرو کو پوری تشبیہ ہے اسی سبب سے مثال قبر کو بھی سواد یا سراد و کہنے لگے ۔

**سَرِ دَست** (ف) امح فعل :- فی الحال ۔ بالفعل ۔ ابھی ۔ گھٹتے ہاتھ ۔ الحال ۔ بُجّے (پنجابی) ۔

**سَرِ دَفتر** (ف) اسم مذکر :- دفتر کا سردار ۔ ہیڈ کلرک ۔ سر رشتہ دار ۔

**سَرِ دَل** (ہ) اسم مؤنث :- چوکھٹ کے اوپر کا بناؤ ۔ چوکھٹ کے اوپر کی لکڑی یا سل جس میں کواڑ کی بالائی چول رہتی ہے ۔

**سَرِ دوال** (ف) اسم مؤنث :- پوزی تنگا ۔ تُری ۔ تکتہ ۔ وہ چمڑے کی چیز جو گھوڑے کے مُنہ پر چڑھاتے ہیں جسکے باعث لگام اٹکی رہتی ہے ۔

**سَرِدہ** (ف) اسم مذکر :- ایک قسم کا نہایت شیریں اور قیمتی خربزہ جو ایران اور کابل میں بکثرت ہوتا ہے اگرچہ اُسکا تخم ہندوستان میں بھی آگیا مگر وہ بات نہیں ہوتی ۔

**سَرِدھا** (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) (۱) پرتیت ۔ ساکھ ۔ بھروسا ۔ اعتماد (۲) توفیق ۔ مقدور ۔ شکتی ۔ سامرتھ ۔ پراکرم ۔ اچھا (۳) عزت ۔ آدر ۔ قدردانی ۔ آؤ بھگت ۔ آدرمان ۔ خاطر تواضع ۔

**سَردی** (ف) اسم مؤنث :- (۱) ٹھنڈ ۔ خنکی ۔ سیت ۔ ٹھنڈک (۲) جاڑا ۔ موسم زمستان (۳) ۔ و ۔ زکام ۔ ہواندگی ۔ ریزش ۔ نزلۂ بارد ۔

**سردی پڑنا** (ہ) فعل لازم :- جاڑا پڑنا ۔ ٹھنڈ ہونا ۔ پالا پڑنا ۔

**سردی چڑھنا** (ہ) فعل لازم :- جاڑا چڑھنا ۔ جاڑے سے بُخار آنا ۔ جُڑی چڑھنا ۔

**سردی کا موسم** (ہ) اسم مذکر :- جاڑے کی رُت ۔ موسم زمستان ۔

**سردی کھانا** (ہ) فعل متعدی :- جاڑا کھانا ۔ جاڑے کا اثر ہونا ۔ جاڑے مرنا ۔

**سردی گرمی سے بچانا** (ہ) فعل متعدی :- گرم و سرد موسم یا ہوا یا مکان سے محفوظ رکھنا ۔

**سردی مرنا** (ہ) فعل لازم :- جاڑے مرنا ۔ جاڑا کھانا ۔ سردی کی تکلیف میں بسر کرنا ۔

**سردی ہونا** (ہ) فعل لازم :- زکام ہونا ۔ ہواندگی ہونا ۔

**سَروی** (ہ) صفت :- سرو کے گودے کی مانند رنگ ۔ گہرا سبز رنگ ۔

**سَرِ رِشتہ** (ف) اسم مذکر :- (۱) رسّی ۔ ڈورا ۔ تاگا ۔ دھاگا ۔ ڈوری (۲) تاگے کا سرا (۳) مُدعا ۔ مقصود ۔ مطلب ۔ مُعاملہ (۴) دفتر ۔ محکمہ ۔ عدالت ۔ کچہری ۔ صیغہ (۵) ۔ و ۔ پیشہ ۔ رسم ۔ طریقہ ۔ معمول ۔ رواج (۶) علاقہ ۔ تعلق ۔ میل ملاپ (۷) موقعہ ۔ اٹکل ۔ نوکر چاکر ۔ شاگرد پیشہ ۔

**سَرِ رِشتہ دار** (ف) اسم مذکر :- سر دفتر ۔ میر منشی ۔ دیسی زبان کے دفتر کا سپرنٹنڈنٹ



دیسی زبان کی مِسلیں رکھنے والا ۔ مسلخوان ۔

**سر رشتہ داری** (ف) اسم مؤنث :- میر منشی گری ۔ سپرنٹنڈنٹی ۔ پیشکاری ۔ مسلخوانی ۔

**سر رشتہ کا حکم** (ہ) اسم مذکر :- قانونی حکم ۔ معمولی حکم ۔ معمولی کارروائی ۔ قانونی کارروائی ۔

**سر رشتۂ مال** (ف) اسم مذکر :- زمین کے محصول داخل کرنیکا محکمہ ۔ وہ عدالت جہاں زمین کے خراج کا حساب کتاب رہتا ہے ۔

**سَرِرُو** (ہ) اسم مؤنث (ف) سارگو ۔ سراروے) وہ رگ جسکے فصد لینے سے سر اور چہرہ کا خون آتا ہے ۔ قیفال ۔

**سَرزد ہونا** (ہ) فعل لازم :- واقع ہونا ۔ صادر ہونا ۔ ظاہر ہونا ۔ نمودار ہونا ۔ ظہور میں آنا ۔

**سَرزمین** (ف) اسم مؤنث :- زمین کا مزید علیہ ۔ زمین ۔ دھرتی ۔ ملک ۔ خطہ ۔ کشور ۔ ولایت ۔ دیس ۔ اقلیم ۔

**سَرزنش** (ف) اسم مؤنث :- ملامت ۔ دھتکار ۔ پھٹکار ۔ ڈانٹ ڈپٹ ۔ سخت سست کہنا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔

**سَرزنی** (ہ) اسم مؤنث :- مغززنی ۔ کوشش ۔ سعی ۔ سراہنا ۔

**سَرزور** (ف) صفت :- سرکش ۔ باغی ۔ متمرد ۔ نافرمان ۔ منحرف ۔ گمرا ۔

**سَرزوری** (ف) اسم مؤنث :- سرکشی ۔ تمردی ۔ بغاوت ۔ انحراف ۔ ہٹ کٹی ۔ دھینگا دھینگی ۔

**سِرِس** (ہ) اسم مذکر :- ایک درخت کا نام جسکی لمبی لمبی چپٹی پھلیاں ہوتی ہیں اور اُس کے پھولوں میں بڑے بڑے زردی لئے ہوئے سبز رویں ہوتے ہیں انکی خوشبو نہایت بھینی بھینی ہوتی ہے ۔

**سَرسام** (ف) اسم مذکر :- ترانیطس ۔ ورم دماغ (ایک مرض کا نام ہے کہ جسکے سبب دماغ میں ورم ہوکر خلل دماغ ہوجاتا اور آدمی آپے سے باہر ہوکر واہی تباہی بکنے لگتا ہے یہ لفظ سر بمعنی دماغ یا راس اور سام بمعنی ورم سے مُرکّب ہے) ۔

بزیاں تپ فراق سے بکنے لگا رقیب    بھلا مرا بخار اُسے سرسام ہوگیا (وزیر)

**سَرسائی** (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) بہتات ۔ افراط ۔ دھکاؤ (۲ ۔ گنوار) آل ۔ نمی ۔ تری ۔ سیل ۔ رطوبت (۳) ۔ پیمائش (مربع گز کا پیمانہ ۔ ساڑھے چار فٹ مربع مقدار) ۔

**سَرسانا** (ہ) فعل لازم :- (گنوار) رونق آنا ۔ جان پڑنا ۔ کھیتی میں تازگی آنا ۔

سرس

سَرسَبز (ف) صفت:- (دیکھو مشتقات سر ف)

سَرسَبزی (ف) اسم مؤنث:- (۱) ہریاول - طراوت - تروتازگی - شادابی (۲) برکت - افزونی - لہر بہر - عروج - ترقی - اقبال مندی۔

سَرَستی (ہ) اسم مؤنث:- (صحیح سرسوتی) ایک دیبی (دیوی) کا نام جو برہما کی استری اور جملہ علوم و فنون کی موجد خیال کی جاتی ہے۔ شاردا - بھگوتی - مہامائی - علم سنسکرت کی مخترع (۲) ایک ندی کا نام جو الٰہ آباد کے متصل ہے اور نیز وہی ندی تھانیسر کے قریب بیان کی جاتی ہے (۳) زبان - راگ اور علم و ہنر کی دیوی بھاگنی واگ دیوی - جیسے سرستی سدا اپنے رہے یعنی تمہاری عقل تمہاری مدد پر رہے۔

سنتے گر بات سُر کی تان کا جھل عجب کیا سرستی بھی جائے جل بل (انشا)

سَرَستی کا بل (ہ) اسم مذکر:- علم کی دیوی کا زور۔ علمی طاقت۔ علم غیب کی آگاہی۔

سَرسَر (ہ) اسم مؤنث:- سانپ یا ہوا چلنے کی آواز۔

سَرسَرانا (ہ) فعل لازم:- (۱) سانپ کا یا کسی اور کیڑے کا رینگنا - سانپ کا پیٹ کے بل چلنا (۲) ہوا کا لہرانا (۳) ہوا کا سائیں سائیں کرنا (۴) کسی رقیق چیز کے جوش ہوتے وقت پانی کا بولنا - پکنے کی آواز (۵) پودوں یا درختوں میں جان پڑنا - کھیتی میں رونق آنا - روپ آنا - پنپنا (۶) ہلکا ہلکا سانس آنا۔

سَرسَراہٹ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سانپ کے چلنے یا کسی کیڑے کے رینگنے کی آواز رسی کے گھسٹنے کی آواز (۲) پکتے میں پانی بولنے کی آواز (۳) ہوا کی سنسناہٹ (۴) رونق تازگی - روپ (۵) جنبش - خیزی - نعوظ۔

سَرسَری (ہ) اسم مؤنث:- (۱) ایک قسم کا سرخ رنگ کا کیڑا جو اناج میں لگ جاتا ہے (۲) آتشبازی کی چھچھوندر (۳) یونہی سی تیزی - سرسراہٹ - نعوظ۔

سَرسَری (ف) اسم مؤنث:- (دیکھو سراسری)

سَرسَری گزرنا (و) فعل لازم:- روا روی گزرنا - روا روی آ جانا - بالا ہی بالا گزرنا - بن دیکھے بھالے چلا جانا۔

سرسری تم جہان سے گزرے ورنہ ہر جا جہانِ دیگر تھا (میر)

سَرسَری نظر کرنا (و) فعل متعدی:- بالاجمال نظر ڈالنا - بھلا دیکھنا۔

حیف جزو نسخۂ دل کے اوپر سرسری ہی ایک نظر کر گیا (میر)

سَرسُوتی (س) اسم مؤنث:- सरस्वती دیکھو (سرستی)

سَرسوں (ہ) اسم مؤنث:- رائی اور ترے کی قسم کے ایک تخم کا نام جس کا اکثر تیل نکالا جاتا ہے۔ یہ دو طرح کی ہوتی ہے ایک سرخ - ایک زرد - سرشف - خردل اصفر۔

سرش

سرسوں آنکھوں میں پھولنا (ہ) فعل لازم:- (دیکھو آنکھوں میں سرسوں پھولنا) کسی کیفیت کا نظر میں سمانا - کوئی کیفیت نظر پڑنا - خوشی و انبساط کا نمایاں ہونا۔

وہ الجھی تھی جب حمل سے پھولی سرسوں آنکھوں میں سب کے پھولی (نسیم)

سرسوں پھولنا (ہ) فعل لازم:- سرسوں کا پھول لانا - زرد زرد پھول کھلنا۔ نظر میں کسی کیفیت کا نمایاں ہونا۔ زرد ہی زرد نظر آنا۔

سرسوں ہتھیلی پر جمانا (ہ) فعل متعدی:- (ہتھیلی پر سرسوں جمانا زیادہ بولتے ہیں) بہت جلدی کوئی کام کرنا - طرفۃ العین میں کوئی کام کرنا - نظر بندی کر کے کوئی تماشا دکھا دینا۔

کیا ساغر زریں کو کیا جلد مہیا ساقی نے تو سرسوں ہی ہتھیلی پہ جمائی (ذوق)

چنبیلی زرد و ہر بُو ایک جھونکے میں کھلائی ہے
ہتھیلی پر بہار باغ نے سرسوں جمائی ہے ([illegible])

سَرشار (ف) صفت:- لبریز - لبالب - چھلکتا ہوا - بھرا ہوا - کناروں تک بھرا ہوا - متنا متن - مکبّ - بھرپور - مالامال (یہ لفظ شار بمعنی ریختن اور سر بمعنی راس یا کنارہ سے مرکب ہے یعنی از سر ریزندہ) (۲) مخمور - خمار آلودہ - نشے میں چور - بدمست - متوالا۔

میکشو سرخ ہیں آنکھیں جو تمہاری شاید شب تمہیں ساتھ سرشار نے سونے نہ دیا (شہیدی)

اس معنی میں بعض اہل لغات اتفاق نہیں کرتے کہ فارسی ہے مگر شعرائے عجم کے کلام میں برابر پایا جاتا ہے۔ ظہوری - صائب - سعدی وغیرہ کے اشعار اس امر کے مصداق ہیں۔

مخمور را نگاہ تو سرشار مے کند بدمست را عتاب تو ہشیار مے کند (صائب)

بنفشہ خط لب یار بہار بہت بہار اے جنون من سرشار بہار بہت بہار (سعدی)

عقل را آورد برون ز کمال جام نقطش بمے سرشار (ظہوری)

(۳) غرور - گھمنڈ - جوانی میں بدمست۔

سرِشام (ف - ع) تابع فعل:- آغاز مغرب - سنجا - شروع مغرب جیسے سرِشام سو رہتا ہے۔

سَرِشت (ف) اسم مؤنث:- (۱) طبیعت - پیدائش - طینت - بالطبع - جبلت - خو - عادت - خصلت - جبلت - سیرت - سبھاؤ - بان۔ خمیر - مزاج - ترکیب - آمیزش (۳) خواص - خاصہ - گن - خاصیت - مقتضا (۴) صفت - مخلوط - آغشتہ - ملا ہوا - گندھا ہوا جیسے محبت سرشت۔

سَرِشتہ (ف) اسم مذکر:- دیکھو (سررشتہ)۔

سرش

**سَرِشْت** (ہ) اسمِ مؤنث:۔ (س۔ سرشٹی) خلقت۔ مخلوق۔ خلق اللہ۔ دُنیا ٭ ہستی۔ آفرینش۔ کائنات۔ موجودات۔ اُتپت ٭

**سَرْشَف** (ف) اسمِ مذکر:۔ دیکھو (سرسوں) ٭

**سِرِشْک** (ف) اسمِ مذکر:۔ قطرہ ٭ آنسو۔ اشک ؎

لعلِ سرشک باعثِ افشائے راز ہے آنکھوں سے کیا گرا مرے جی سے اُتر گیا (لالہ علم)

اُٹھے شعلے دَرونِ سینہ سے تعظیم فرقت ہیں
سرشکِ دیدہ استقبال کو تا آستیں آیا } (شاہ نصیر)

**سَرَطان** (ع) اسمِ مذکر:۔ (۱) کیکڑا۔ کرنگچہ۔ ایک آبی کیڑے کا نام جو مینڈک سے چھوٹا۔ مکڑی یا بچھو سے مشابہ ہوتا ہے اور اکثر دریا نہر تالاب جوہڑ وغیرہ میں رہتا ہے۔ یہ جانور الٹا یعنی عاب طرح چلتا ہے۔ خرچنگ۔ عقربِ آبی۔ ابو بحر۔ پنج پایہ (۲) آسمان کے چوتھے برج کا نام جسے ہندی میں کرک راس کہتے ہیں اور یہ زائچہ قمر خیال کیا جاتا ہے۔ چونکہ اس کی صورت خرچنگ کے مشابہ ہے لہذا اس نام سے موسوم ہوا (۳) ایک ورم سوداوی یا پھوڑے کا نام جو نہایت سخت ہوتا اور روز بروز بڑھتا چلا جاتا ہے۔ اس میں سُرخ و سبز رگیں سرطان کے ہاتھ پاؤں کی مانند نظر آتی ہیں اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا (۴) دیکھو (خطِ سرطان)

**سُرْعَت** (ع) اسمِ مؤنث:۔ جلدی۔ تیزی۔ پھرتی۔ شتابی۔ تاول۔ عجلت۔ تعجیل ٭

**سَرْغَنہ** (ف) اسمِ مذکر:۔ (۱) بڑا۔ بزرگ۔ عظیم۔ کلان۔ کبیر (۲) سرگروہ۔ سرخیل۔ سردارِ قوم ٭ مُفسدوں کا پیشوا ٭

**سَرَف** (ع) اسمِ مذکر:۔ بیہودہ خرچ۔ فضول اور نامناسب خرچ ٭

**سَرْفَراز** (ف) صفت:۔ (اصل میں سرافراز تھا) سربلند۔ ممتاز۔ اعلیٰ۔ معزز ٭

**سَرْفَراز کَرْنا** (ہ) فعلِ متعدی:۔ دیکھو (مشتقاتِ سر) ٭

**سَرْفَرازی** (ف) اسمِ مؤنث:۔ سربلندی۔ اقبالمندی۔ فخر۔ افتخار۔ امتیاز۔ توقیر ٭ ترقی ٭

**سُرْفَہ** (ف) اسمِ مذکر:۔ کھانسی۔ سعال۔ کھوکھی۔ ٹھسکر۔ کھری ٭

**سَرِقَہ** (ع) اسمِ مذکر (۱) چوری۔ دُزدی (۲) دُوسرے کے شعر یا مضمون کو اپنے شعر میں داخل کر لینا ٭

**سَرِقَہ بِالْجَبْر** (ع) اسمِ مذکر:۔ دھینگا دھینگی کی چوری۔ ڈاکا۔ بٹ ماری۔ راہزنی ٭

**سَرْکار** (ف) اسمِ مؤنث:۔ (۱) دربار شاہی۔ عدالت۔ کچہری۔ بارگاہ۔ درگاہ ٭

سرک

(۲) سردار۔ میر۔ پیشوا۔ رئیس۔ آقا۔ ولی نعمت۔ والی ؎

خوش ہو تم کو اگر قدر پرانوں کی نہیں ڈھونڈ لیں گے ابھی ہم بھی کوئی سرکار نئی (ناسخ)

(۳۔ و) گورنمنٹ۔ حکومت۔ سلطنت۔ ریاست۔ سرداری۔ بادشاہی۔ راج۔ مملکت ؎

بھیجے دیتا ہے انہیں عشق متاعِ دل و جاں
ایک سرکار لٹی جاتی ہے سوغاتوں میں } (مؤلف)

(۴۔ و) مذکر۔ حضور۔ جناب عالی۔ حضرت ٭ رئیس۔ نواب (۵) کئی پرگنوں کا ضلع۔ صوبہ کا ایک حصہ جیسے کالپی جو اکبر کے وقت میں صوبۂ اکبرآباد کی سرکار خیال کی جاتی تھی (۶) مذکر۔ کسی کام کا اہتمام کرنے والا۔ سربراہ کار (۷۔ و) مذکر۔ بطرفِ معشوق۔ محبوب۔ منظورِ نظر ؎

داغ اس فکر میں دن رات گھلا جاتا ہے مجھ سے راضی مرے سرکار ہوئے ہیں کہ نہیں (داغ)

اُن لوں سرکار پہ صدقے کھا گئے گل جن لوں صاحب لئے پھرتے تھے قبل ہتھ پر (معروف)

باغ کر جائیگا ابرِ سیہ مست اٹھا پیش خیمہ تو روانہ ہوا سرکار کا آج (وزیر)

قاصد یکتا پاکے مرے یار کا مزاج پوچھا ہے کہ خیر ہے سرکار کا مزاج (قدر بلگرامی)

(۸۔ ف) کارخانہ (۹) دارالخلافہ۔ دار الریاست۔ راجدھانی۔ دار الحکومت۔ بیت السلطنت ٭

**سَرْکار دَرْبار چَڑھنا** (ہ) فعلِ متعدی:۔ کچہری تک جانا۔ سرکاری دفتروں میں نام چڑھنا جو اشرافوں کے نزدیک عیب میں داخل ہے۔ فریادی ہونا۔ نالش کرنا۔ مدعی بننا۔ دعویدار ہونا ٭

**سَرْکاری** (ف) صفت:۔ (۱) سرِرشتہ کا۔ سرکار کا ٭ منصبی۔ گورنمنٹی (۲) شاہی۔ حضوری ٭ حاکمانہ (۳) رئیس یا آقا کے متعلق ٭

**سَرْکاری آسامی** (ہ) اسمِ مؤنث:۔ منظوری کی نوکری۔ گورنمنٹ کی ملازمت۔ وہ ملازمت جسکی تنخواہ شاہی خزانے سے ملے اور پنشن کا استحقاق ہو۔ گورنمنٹی عہدہ ٭

**سَرْکاری آمدنی** (ہ) اسمِ مؤنث:۔ شاہی محصول کی وصولیت۔ خراج و مالگذاری وغیرہ کا روپیہ۔ سلطنت کی آمد مالیہ ٭ باج ٭

**سَرْکاری اَہلکار یا مُلازم** (ہ) اسمِ مذکر:۔ درباری عہدہ دار۔ سلطنت کا منصبدار۔ گورنمنٹ کا ملازم ٭

**سَرْکاری خَرچ** (ہ) اسمِ مذکر:۔ وہ خرچ جو شاہی خزانے سے دیا جائے ٭

**سَرْکاری کاغذ** (ف۔ ع) اسمِ مذکر:۔ گورنمنٹی کاغذ ٭ شاپ ٭ پرامیسری نوٹ ٭ وہ کاغذ جسکی سرکار مالک ہے اور دُوسرا اشخص کسی کے کام میں نہیں لا سکتا ٭

سرک

**سرکاری کام** (ہ) اسم مذکر۔ دفتر کا کام۔ سلطنت کے متعلق کار۔ شاہی کام۔ وہ کام جو سرکار سے متعلق ہو۔

**سرکاری مال** (ہ) اسم مذکر۔ سلطنت کے متعلق مال۔ شاہی مال۔

**سرکاری وظیفہ** (ف۔ ع) اسم مذکر۔ پنشن۔ وہ وظیفہ جو سلطنت کی طرف سے دیا جائے۔

**سرکانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ہٹانا۔ ایک طرف کرنا۔ الگ کرنا۔ جدا کرنا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ رکھنا۔ ایک طرف سے دوسری طرف گھسیٹ کر رکھنا۔ کھسکانا (۲) کسی کام کی تاریخ بدلنا۔ ملتوی کرنا۔ اور دن پر موقوف رکھنا جیسے مقدمہ یا بیاہ سرکانا (۳) غائب کر دینا۔ چھپا دینا جیسے قُرقی کی خبر سنکر مال سرکا دیا (۴) چپکے سے دوسرے کا مال کسی کو دے دینا (۵) رشوت میں دینا۔ کھسکانا جیسے دو روپے سرکا دیئے اور کام بن گیا۔

**سَرکرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) فتح کرنا۔ جیتنا۔ لڑائی مارنا۔ شکست دینا۔ تسخیر کرنا۔

ہو سکے گا کسی اور سے کارِ فرہاد ۔۔۔ سر گیا ہے وہ مہم عشق کی کُہسار میں سر (غافل)

جو تعریفِ زُلف اُس کی کیسر کرونگا ۔۔۔ تو بے یوں کہ ظلمات کو سر کروں گا (مصحفی)

(۲) شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ نکالنا۔

آزردہ خاطروں سے کیا فائدہ سخن کا ۔۔۔ تم حرف سر کروگے ہم گریہ سر کرینگے (میر)

ہم نے کس رات نالہ سر نہ کیا ۔۔۔ پر اُسے آہ کچھ اثر نہ کیا (درد)

عبث کیوں تم نے آہِ تیر سر کی ۔۔۔ شبِ فرقت سے کوسوں صبح سر کی (ضیاء الاسلام مشتاق)

(۳) کھولنا۔ واکرنا (جیسے قلعہ سر کرنا مرزا غالب نے بھی سر ہونے میں یہ معنی لئے ہیں)

(۴) چھوڑنا۔ چلانا۔ فیر کرنا جیسے بندوق یا توپ سر کرنا (۵) زبردست یا زیردست گنجفہ کا ورق پہنچانا کہ بازی شروع رہے کیونکہ جب تک ایک دوسرے کو سر نہیں کرتا گنجفہ نہیں کھیلا جاتا۔ تمیز کھلاڑیوں میں سے ایک کا پہلے پتّا ڈالنا جس پر دوسرا چوتھا کھلاڑی پتّا ڈالتا ہے۔

پاگیا میں قتل کا یا بستِ بے پیر کا ۔۔۔ سر کیا جو گنجفہ میں بازئ شمشیر کا (حکمت)

(۶) زبردستی ڈالنا۔ گلے منڈھنا۔ زبردستی چپکانا۔

**سُرک سُرک** (ہ) تابع فعل۔ م۔ جھپاک جھپاک۔ جلدی جلدی۔ سانپ کی سی چال۔ پھرتی سے جیسے "ابھی سُرک سُرک انگنائی میں نکل گئی کبھی پھرک پھرک کر کوٹھے پر چڑھ گئی"۔

**سَر ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) فتح ہونا۔ مسخر ہونا۔ قبضے میں آنا جیسے قلعہ سر ہونا۔ ملک سر ہونا (۲) حکم بننا۔ رہبر بننا جیسے اب ان کے سب پتّے سر ہیں کیونکہ کسی کے پاس رہبر نہیں رہا۔

سرگ

**سَرکش** (ف) صفت:۔ باغی۔ نافرمان۔ متمرد۔

**سَرکشی** (ف) اسم مؤنث:۔ بغاوت۔ تمرّدی۔ نافرمانی۔ حکم عدولی۔

**سَرکُلر** (انگلش) Circular اسم مذکر۔ گشتی حکم۔ وہ کاغذ جس پر کسی امر کی بابت کچھ ہدایتیں لکھ کر جا بجا بھیجی جائیں۔

**سَرکِل** (انگلش) Circle اسم مذکر۔ حلقہ۔ احاطہ۔ صوبہ۔ دائرہ گشتیل۔

**سَرکنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) ہٹنا۔ الگ ہونا۔ ایک طرف ہونا۔ کھسکنا۔ چل دینا۔ ٹل جانا۔ ہلنا جُلنا۔ رستے سے الگ ہونا۔ رستہ چھوڑنا (۲) غائب ہونا۔ اُٹھ جانا۔ چلا جانا جیسے بہت سا مال سرک گیا (۳) تاریخ کا ملتوی ہونا۔ دن یا وقت ٹلنا (۴) جانا۔ رخصت ہونا۔ چلتا بننا۔

جواب لکھ کے مرے خط کا نامہ بر کہا ۔۔۔ خطر کی جا ہے چلو یاں سے لیکے سرکو خط (ظفر)

**سَرکنڈا** (ہ) اسم مذکر:۔ نرسل۔ نرکل۔ کانا۔ نے۔ سر سنٹھا۔ بچھیڑا۔ پینٹا۔

دیا سلائی جو بھیجی تھی یا کہ سرکنڈا ۔۔۔ ہوئے میں صاحبِ لشکر بنا کے اک جھنڈا (جرأت)

**سِرکنگبین** (ف) اسم مؤنث:۔ اصل میں (سرکہ۔ انگبین تھا) سکنجبین۔ سرکہ کا بنایا ہوا شربت (چونکہ اسکا ایجاد سرکہ اور شہد میں بنانے سے ہوا تھا اس سبب یہ نام پڑا)

میری دوا تو شربتِ دیدارِ یار ہے ۔۔۔ نسخے میں کیوں طبیب نے سرکنگبین لکھی (ظفر)

**سِرکہ** (ف) اسم مذکر۔ گُڑ کے شربت خواہ گنّے خواہ انگور کے رس کو جو سڑا کر خمار اٹھا لیتے ہیں وہ سرکہ کہلاتا ہے جسکا ذائقہ نہایت ترش ہوتا ہے۔

**سر کھینچنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سرکشی کرنا۔ تمرّدی کرنا (۲) قُلاں کھینچنا۔ طول کھینچنا۔

محبت نے تمہارے دل میں بھی اتنا تو سر کھینچا
قسم کھانے لگے تب ہاتھ میرے سر پہ دھر بیٹھے

**سِرکی** (ہ) اسم مؤنث:۔ سرّیا تیلیوں کی چک خواہ پوشش جو اکثر گاڑیوں پر بارش کے بچاؤ کے واسطے ڈالتے یا کچھ لوگ اسکا چھپر بنا کر رہتے ہیں۔

**سِرکی والا** (ہ) اسم مذکر۔ وہ شخص جو سرکیاں بنائے یا بیچے۔

**سُرگ** (ہ) اسم مذکر:۔ (سنسکرت میں سُورگ स्वर्ग تھا) جنّت۔ فردوس۔ بیکنٹھ۔ اندرلوک بہشت۔ دیوتاؤں کے رہنے کی جگہ (۲) آسمان۔ گگن۔ اکاس۔ امبر۔ گردون گرداں۔ چرخ۔ فلک۔

**سُرگباشی** (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) بیکنٹھ باشی۔ جنّت میں رہنے والا۔ فردوس مکانی۔ مغفور۔ مرحوم۔ جنّت رو۔ آنجہانی۔

**سُرگباشی ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ (ہندو) بیکنٹھ کو سدھارنا۔ جنّت کو جانا۔ انتقال

## سرگ

نرجانا۔ مرنا۔ گزرنا ٭

**سرگذشت** (ف) اسم مؤنث :۔ دیکھو (مشتقاتِ سر) ٭

**سرگرداں** (ف) صفت :۔ (۱) حیران و پریشان۔ آوارہ و سرگشتہ (۲) اُلٹا۔ معرّق ٭

**سرگرداں ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) حیران و پریشان ہونا۔ آوارہ و سرگشتہ ہونا ؎

حسینوں کے ستم سے چرخِ ظالم تک ہے سرگرداں
جگر مریخ کا بھی خون یہ جلّاد کرتے ہیں } (ناسخ)

(۲) سر کے گرد گھومنا۔ سر پر صدقے ہونا۔ واری جانا۔ بل جانا ٭

**سرگشتگی** (ف) اسم مؤنث :۔ حیرانی۔ پریشانی ٭

**سرگشتہ** (ف) صفت :۔ حیران و پریشان۔ آوارہ و سرگردان ٭ خراب خستہ ٭

**سرگم** (ہ) اسم مؤنث :۔ (سنسکرت سُرگم ……) راگ کا سُر۔ راگ کے ساتوں سُروں کا نام (۲) خطوط یا حروف میں سُروں کی علامتیں ٭

**سرگن** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) نرگن کا نقیض۔ ذاتِ باری کی صفات۔ ربّانی خاصیت۔ اوصافِ الٰہی۔ حمد (۲) نعت۔ منقبت ٭ دیوتاؤں کی تعریفوں کے بھجن ٭

**سرگوشی** (ف) اسم مؤنث :۔ دیکھو (مشتقاتِ سر) کھسر پھسر۔ کانا پھوسی۔ کانا باتی ٭

**سرگوشی کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ کھسر پھسر کرنا۔ کانا پھوسی کرنا۔ کانا باتی کرنا۔ چپکے چپکے کان میں بات کہنا ٭ راز کی باتیں کہنا ؎

سرگوشیاں چمن میں کرے ہے خاکِ عندلیب پھرتی ہے ساتھ ساتھ گلوں کے صبا لگی (رند)

**سرگین** (ف) اسم مذکر :۔ گائے کا گوبر ٭

**سرل** (ہ) صفت :۔ (ہندی) (۱) سیدھا۔ سچا۔ ایماندار۔ دھرماتما۔ دیندار (۲) بھولا۔ سیدھا سادا۔ بے کپٹ وہ شخص جسے چھل بٹے نہ آتے ہوں (۳) سہل۔ آسان (۴) اسم مذکر۔ ایک درخت کا نام ٭ ایک خوشبودار لکڑی کا نام ٭

**سرلا** (ہ) صفت :۔ (ہندی) سیدھا۔ لمبا۔ سیدھی۔ بشکلِ سرو ٭

**سرما** (ف) اسم مذکر۔ جاڑا۔ سردی کا موسم۔ زمستان ٭

**سرمائی** (ف) اسم مؤنث (۱) جڑاول (۲) صفت۔ جاڑے کا۔ زمستانی ٭

**سرمایہ** (ف) اسم مذکر :۔ (۱) اصل۔ پونجی۔ مایہ۔ راس المال۔ جمع۔ دھن۔ مُول ٭ (۲۔ ف) باعث۔ سبب (۳) دھن۔ دولت۔ لچھمی ٭

**سرمد** (ع) صفت :۔ (۱) ہمیشہ۔ ہمیشہ (۲) قادر لایزال۔ جسکی ابتدا انتہا نہ ہو۔ خدا تعالیٰ۔ ہمیشہ رہنے والا۔ جسکی ذات کو بقا ہو (۳۔ ع) مستِ ازل۔ مجذوب۔ مست (جمع سرمت) ایک مشہور ولی کا تخلص جن کو اورنگ زیب نے مروا ڈالا تھا ٭

## سرم

**سرمست** (ف) صفت :۔ بدمست۔ متوالا ٭ مدہوش۔ مخمور۔ نشے میں چور ٭

**سرمغزن** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) تھکان۔ محنت مشقت۔ دردِ سر۔ تکلیف (۲) فکر۔ تردّد (۳) ملال۔ آزردگی۔ خفگی (۴) دیکھو (مشتقاتِ سر)

**سرمکھ** (ہ) تابع فعل :۔ دیکھو (مشتقاتِ سر) سنکھ ٭

**سُرمہ** (ف) اسم مذکر :۔ انجن۔ کُحل۔ توتیا (ایک قسم کا سیاہ چمکتا ہوا پتھر جس میں سیسے کی آمیزش ہوتی ہے ایشیائی لوگ اسکو تقویتِ بصر کے واسطے نہایت باریک پیسکر آنکھوں میں لگاتے ہیں (۲) صفت۔ نہایت باریک۔ میدا سا۔ آٹا سا ٭

**سُرمہ دان** (ف) اسم مذکر :۔ سُرمہ دانی۔ سُرمہ رکھنے کا چھوٹا سا ظرف۔ کحل دان ؎

بھری رہتی ہے تیری خاکِ راہ سے ہماری چشم گویا سُرمہ داں ہے (عارف)

**سُرمہ دانی** (ہ) اسم مؤنث :۔ دیکھو (سُرمہ دان) ٭

**سُرمہ در گلو** (ف) صفت :۔ خاموش۔ چُپ (کہتے ہیں سُرمہ کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے) ٭

**سُرمہ در گلو ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ خاموش ہونا۔ گُنگ و لال ہونا۔ بول نہ سکنا ٭ سکتے کی حالت میں ہونا ؎

ہوں جو برنگِ چشم تو میں سُرمہ در گلو پھر کیسو زلف سے نہ پریشان کر مجھے (درد)

**سُرمہ دینا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) آنکھوں میں سُرمہ ڈالنا۔ انجن سارنا۔ سُرمہ لگانا ؎

سُرمہ وہ دیں مری آنکھوں میں کیوں رو میں نہ غیر
اس میں اندازہ ہے اک چشمِ عنایت کا سا } (جرأت)

سُرمہ آنکھوں میں جو ہر وقت دیا جاتا ہے
چشمِ بد دُور مرے قتل کا یہ ساماں ہے } (تسلیم)

(۲) سُرمہ کھلانا تاکہ آواز بیٹھ جائے۔ گُنگ و لال کرنا ؎

کیا کسو خوش بیاں کی ہوئی بند آواز سُرمہ گویا کر دیا اُتنے مجھے اپنی کہے جب (میر)

**سُرمہ ڈالنا یا گھالنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (ہندی) دیکھو (سُرمہ دینا نمبر اوّل)

**سُرمہ ڈھلکنا** (ہ) فعل لازم :۔ سُرمہ بہنا یا پھیلنا۔ سُرمہ بہکر پھیل جانا ٭

**سُرمہ کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ نہایت باریک کرنا۔ میدہ سا کر دینا۔ پیس کر آٹا کر دینا ؎

ہر ایک اپنی آنکھوں میں دے مجھ کو کیا جگہ
سُرمہ کیا ہے یار نے برقِ نگاہ سے } (داغ)

**سُرمہ کھا بیٹھنا** (ہ) فعل لازم :۔ خاموشی اختیار کر لینا۔ چُپ سادھنا۔ چُپ

باندھنا۔ گونگ ضم ہو جاتا ہے ؎

دیکھ کر آنکھوں کو اُس کی مصحفیؔ
اِن دِنوں سُرمہ سا کھا بیٹھے ہیں ہم (مصحفی)

(چونکہ سُرمہ یا سیندُور کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے اِسلئے یہ معنی ہو گئے)

**سُرمہ کِھلانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (بیگمات) دیکھو (سُرمہ دینا نمبر اول)

**سُرمگیں۔ سُرمہ آلود** (ف) صفت:۔ سُرمہ لگی ہوئی۔ وہ آنکھیں جن میں سُرمہ دیا ہوا ہو ✦

**سُرمہ لگانا** (ہ) فعل متعدی:۔ آنکھوں میں انجن مارنا ✦

**سُرمہ ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ نہایت باریک اور پسیدہ ہو جانا ✦

**سُرمئی** (ف) صفت:۔ سُرمہ کے رنگ کا۔ سُرخی لئے ہوئے نیلا ✦ وہ کپڑا جو نیل شہاب اور کسُنبی سے رنگا جائے ✦

**سُرمے کی تحریر** (ہ) اسم مؤنث:۔ سُرمہ کی لکیر جو آنکھ کے اندر کھینچتے ہیں۔ خطِ سُرمہ ؎

تیرہ بختوں کا خطِ تقدیر دیکھ
آنکھ میں اُس سُرمہ کی تحریر کھینچ (داغ)

**سُرمے کی قلم** (ہ) اسم مؤنث:۔ پنسل۔ وہ قلم جِسکے اندر سُرمہ کی سلاخ رکھی ہوئی ہوتی ہے ✦

**سَرَن** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) آسرے کی جگہ۔ بچاؤ کی جگہ۔ ملجا ماوا۔ مامن۔ دارالامان (۲) پناہ۔ آسرا۔ بھروسا۔ تکیہ۔ ٹھکانا ✦

**سرن میں آنا** (ہ) فعل لازم:۔ (ہندو) پناہ میں آنا۔ آسرا لینا جیسے سرن آئے کی لاج رکھنا مہاراج ✦

**سرن لینا** (ہ) فعل متعدی:۔ پناہ لینا۔ آسرے میں آنا ✦

**سرن میں** (ہ) تابع فعل:۔ حفاظت میں۔ امن میں۔ آسرے میں پناہ میں ✦

**سَرنا** (ہ) فعل لازم:۔ (ہندو) کافی ہونا۔ مکتفا ہونا۔ بس ہونا۔ وافر ہونا (۲) بتنا گزرنا۔ بسر ہونا۔ عمر کٹنا جیسے آس بن نہیں سرتی بیٹھے بیٹھے کیونکر سرے گا (۳) نکلنا۔ خارج ہونا جیسے پاؤ سرنا ✦

**سُرنا** (ف) اسم مذکر:۔ (اصل میں سُور نا تھا یعنے خوشی کی نفیری) وہ نفیری جو روشن چوکی کے ساتھ بیاہ شادی جشن اور خوشی کے موقعوں پر بجائی جاتی ہے ✦

**سَرنا** (ہ) اسم مذکر:۔ ہوا سے پھُلائی ہوئی مشک جس پر چڑھ کر دریا سے پار اُتر جاتے ہیں ✦ سُراہی (پنجابی)

**سُرنائی** (ف) اسم مذکر:۔ نفیری بجانے والا۔ نفیری والا۔ نفیریا ✦

**سَرنام** (ہ) صفت:۔ مشہور۔ نامی۔ نامزد۔ نامور۔ ممتاز ✦

**سرنام کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ مشہور کرنا۔ مُشتہر کرنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ ڈونڈی پیٹنا۔



منادی کرنا ✦

**سرنام ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ مشہور ہونا۔ معروف ہونا ✦

**سَرنامہ** (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (مشتقات سَر) لفافہ کی عبارت۔ لفافہ مکتوب الیہ کا نام و نشان اور القاب و آداب وغیرہ (۲) کاغذ کی پیشانی۔ ہیڈ نگ۔ سامنے کا۔ پیشانی۔ سُرخی۔ عُنوان ✦

**سُرنگ** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) زمین کے نیچے کا بنایا ہوا راستہ۔ نقب۔ سوراخ زمین۔ مثل:۔ زمین دوز راستہ۔ چھپ کر جانے کا راستہ ؎

نہیں ہے غم جو رہے ہاتھ قبر تنگ لگی
کہ باغِ خُلد میں اس جا سے ہے سُرنگ لگی (امیر)

میری جگہ ہو دلبر تیری نیچوں میں اس طرح
جیسے قلعوں میں ہو کوئی سُرنگ ہے (بحر)

(۲) وہ زمین دوز نالی جس میں بارُود بھر کر دُشمنوں کو یا پہاڑ کو اُڑاتے ہیں (۳) صفت:۔ لال۔ احمر۔ سُرخ (۴) اسم مذکر:۔ لال خواہ تیلیا خواہ لاکھی رنگ کا گھوڑا اگر ترکی میں وہ گھوڑا جسکی ایال اور دُم کے بال سُرخ ہوں ؎

آئی ہے نشے کے گلگوں میں جھکو نیند
مشکل ہے ہوائی اسپِ سُرنگ خواب (نصیر)

(اس معنی میں فارسی میں سُرنگ تھا چونکہ ہندی میں کہ بدی کی علامت ہے اور س علامت خوبی پس جلال الدین اکبر بادشاہ نے جیسے سنسکرت میں عادت تھی سُرنگ نام رکھدیا کیونکہ کُرنگ کے معنی بدرنگ کے ہوتے ہیں اور اس کے خوش رنگ ہیں)

(۵) صفت:۔ اچھے رنگ کا۔ خوش رنگ (۶۔ ۷) اسم مذکر:۔ سُراغ۔ پتا۔ کھوج۔ تھاہ گ جیسے تم کیونکر سُرنگ لگاتے ہوئے یہاں تک پہنچے ✦

**سُرنگ اُڑانا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کسی سوراخ یا کسی زمین دوز نالی میں بارُود بھر کر اُڑانا (۲۔ بازاری) گوز مارنا۔ پاد مارنا ✦

**سُرنگ لال گھوڑی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (بچوں کے ایک کھیل کا نام جسمیں حلقہ باندھکر چڈھیوں پر سوار ہو کر کھڑے ہو جاتے ہیں اور باری باری سے ایک ایک لڑکا یکسانس میں یہ فقرہ کہتا ہوا اپنی اپنی گھوڑی کے پاس جاتا ہے "سُرنگ لال گھوڑی تو ہم سے کیوں نہ بولی سُرنگ لال نکلے تم ہم سے کیوں نہ نکلے" اگر اثنائے راہ میں دم ٹوٹ گیا تو جسقدر لڑکے چڈھی پر سوار ہوتے ہیں وہ سب اُتر کر گھوڑیاں بن جاتے۔ اور جو لڑکے نیچے تھے وہ اپنے اپنے سوار کی چڈھی پر چڑھکر پھر اسی طرح کہتے ہوئے گردش کرتے پھرتے ہیں علی ہذا القیاس یہاں تک جب تک چاہیں باندھے رہتے ہیں) ✦

**سُرنگ لگانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کان کھودنا۔ کھائی کھودنا ✦ سوراخ کرنا (۲) نقب لگانا۔ سیندھ لگانا۔ کونجھل لگانا۔ جھنجر لگانا۔ پتہ لگانا۔ تھاہ لگانا۔ اندر ہی اندر کھوج لگانا (۳) جڑ کھودنا۔ بُنیاد کھوکھلی کرنا۔ بیخ کنی کرنا ✦

سرن

**سُرنگی یا سُرنگیا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) نقب زن۔ سُرنگ لگانے یا کان کھودنے والا (۲) مخاطی۔ کھوجی۔ سُراغ رساں۔ پتے برندہ ✦

**سَرنگوں** (ف) صفت:۔ دیکھو مشتقات سَر۔

**سَرنوشت** (ف) اسم مؤنث:۔ تقدیر نصیب۔ حکم ازلی۔ کرم ریکھا ✦

**سَرو** (ف ع) اسم مذکر:۔ (۱) ایک سیدھے مخروطی خوشنما درخت کا نام جو اکثر باغوں میں لگاتے اور اُسکے قامت کو معشوق کے قد سے تشبیہ دیتے ہیں۔ شمشاد صنوبر ؎

دل میں اتنا تو سمایا ہے کہ جل جاتا ہوں سرو نوخیز جو انگشت نما ہوتا ہے (مومن)

(۲) معشوق۔ قدِ معشوق ✦

**سَروِ آزاد** (ف) اسم مذکر:۔ وہ یک شاخ یا سیدھا سرو جسکی شاخیں نہایت سیدھی ہوں اور کبھی پھل نہ لائے بلکہ ہمیشہ سرسبز رہے ؎

قامت ہے ترا جو سروِ آزاد تو سیرا بھی قد ہے نخل شمشاد (رنگین)

پا بزنجیر آب جو کی موج میں سب سر بہی کیسی آزادی کہاں یہ حال ہے آزاد کا (ذوق)

**سَروِ چراغاں** (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا جھاڑ جو سرو کے درخت کی مانند بنا کر محفلوں میں روشن کیا جاتا تھا یہ فارسی دانانِ ہند کا اختراع ہے ورنہ قدما نے اسے نہیں لکھا ؎

کیا بیاں کیجئے حالِ شمع بارِ کالے کروں روشنی جاتی رہی سروِ چراغاں رہ گیا (آتش)

باغِ جہاں میں سروِ چراغاں کی طرح میں وہ نخل تھا جو موسمِ گل میں بھی تر نہ تھا (تسلیم)

**سَروِ خراماں** (ف) صفت:۔ چلتا ہوا سرو۔ معشوق سرو قد ✦

**سَروِ سہی** (ف) اسم مذکر:۔ بالکل سیدھا یا وہ سرو جس کی دو شاخیں نہایت سیدھی نکلی ہوں۔ معشوقِ خوش قامت ✦

**سَرو قد یا قامت** (ف ع) صفت:۔ خوب صورت اور لمبا جوان۔ خوش قامت۔ راست قد۔ سیدھے قد کا ✦

**سَروِ ناز** (ف) اسم مذکر:۔ وہ سرو نوخاستہ جس کی شاخیں آپس میں ایک دوسرے کی طرف مائل اور ہر طرف جھکی ہوئی ہوں گویا ناز کرنے والا سرو۔ مراد معشوق ✦

**سُروالی** (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کے نہایت چکنے چمکدار اور سیاہ تخم کا نام جو اکثر دوا کے کام میں آتے ہیں اور جنہیں جانور شکار کیا تا منظور ہوتا ہے ان کو بھی ڈال دیتے ہیں ✦

**سُروپ** (ہ) صفت:۔ اچھے رُوپ والا۔ سُندر۔ خوبصورت۔ منو ہر۔ سُڈول ✦

**سُروپ** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) قول۔ سُروپ۔ شکل و شباہت جیسے رُوپ سُروپ (۲) بادشاہ کا حکم جیسے وچیر (زکوٰت کا بیان) (۳) مانند۔ برابر۔ نظیر۔ ہاں جیسے شکل جیسا سا ✦

**سُروتا** (ہ) اسم مذکر:۔ چھالیا کترنے کا آوزار۔ کتر بیاں کترنے کا آلہ ✦

سرو

**سَروتی** (ہ) اسم مؤنث:۔ چھوٹا سروتا ✦

**سَروج** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کنول۔ پدم۔ نیلوفر (۲)۔ و۔ عو) بال چھڑ کپڑو۔ کچری وغیرہ وہ خوشبو کی چیزیں جو رسم کے وقت دولھا کے ایک ہاتھ سے پسوا کر دلہن کی مانگ میں بھرواتے ہیں جیسے دولھا کے ایک ہاتھ سے سروج پسوایا اور دلہن کی مانگ میں بھروایا گیا ✦

**سُرود** (ف) اسم مذکر:۔ گیت۔ نغمہ۔ راگ (۲) بات بحث (۳) چہچہا۔ ریز (۴) رقص وسماع۔ گانا بجانا۔ ناچ رنگ (۵) بفتح سین بطور ایک قسم کے باجہ کا نام۔ بربط۔ بین ✦

**سَرودھا** (ہ) اسم مذکر:۔ وہ علم جس میں آگ کے سُروں کو دیکھ کر نیک و بد شگون لیتے ہیں (اسکا موجد ایک چرنداس بیراگی ساکن دہلی اب سے ساٹھ برس پیشتر ہوا ہے)

**سَرور** (ف) اسم مذکر:۔ سردار۔ بادشاہ۔ امیر ✦

**سَرورِ کائنات** (ف ع) اسم مذکر:۔ سردار عالم حضرت رسول کریم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا خطاب ✦

**سُرور** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) شادی۔ خوشی۔ فرحت۔ انبساط۔ آنند تائی ؎

ذرا ہو گرمی صحبت تو خاک کر دے چرخ مرا سُرور ہے گل خندۂ شرر کا سا (مومن)

(۲) کیف۔ ہلکا نشہ۔ خفیف سا نشہ۔ خمار ؎

عذرا کو دیکھ کے آنکھوں میں اپنی خوں اُترا وہ سمجھے بادۂ گلرنگ کا سرور آیا (داغ)

**سُرور جمنا یا گٹھنا یا ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ نشہ جمنا۔ گھنگھور نشہ ہونا۔ خمار چڑھنا۔ آنکھوں میں سُرخی جھلکنا ✦

**سَروسامان** (ف) اسم مذکر:۔ مال و اسباب۔ اثاثہ۔ ضروری ضروریات۔ اسباب۔ چیز بست ✦

**سُروش** (ف) اسم مذکر:۔ جبرئیل علیہ السلام کا نام ✦ پیغام خیر لانے والا فرشتہ خوشخبری اور پیغام لانے والا فرشتہ ✦ ملک ✦ دیوتا ✦

**سُروشِ غیب** (ف ع) اسم مذکر:۔ غیب کا فرشتہ۔ ہاتف غیب۔ آسمانی آواز ✦

**سَروکار** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کام کاج کا ربط۔ معاملہ۔ بیوپار۔ داد و ستد۔ کام (۲) تعلق۔ واسطہ ✦ ربط و ضبط۔ میل ملاپ۔ لگاؤ ✦

**سَروَن** (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) کان۔ گوش۔ سمع (۲) سَروَن جاتی اور فریز صاحب کا گیت ✦

**سَروہی** (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک مشہور جگہ کا نام جو راجپوتانہ میں کوس کے فاصلے پر ملک مارواڑ میں واقع ہے چونکہ یہاں کی سیدھی تلوار مشہور اور تیغ ہندی وہیں کی تلوار سے مراد ہے اس وجہ سے مطلق تلوار کے معنی میں بھی شعرا نے استعمال کیا ہے جیسے سرنہیں یا سروہی نہیں ؎

قتل کرتا ہے اغیار کو قاتل تیغ نہ کوئی ہاتھ سروہی کا ادھر چھوڑ دیا (ناسخ)

(چونکہ تلوار پر ہوں کو خبر کر دے ہے بیتیغ جھکے ہے سر ہے خدا ثابت جانی پر ہے سلامت شب ہے کہ سروہی اٹھ ہے تو (؟))

**سرہانا** (ہ) اسم مذکر۔ سر رکھنے کی جگہ۔ بالین۔ پائنتی کا نقیض۔ وہ رُخ جس طرف تکیہ رکھکر لیٹتے ہیں ؎

عشق ہے مجھکو تموں سے بھی جب ٹکا    پائنتی یار کی ہو میرا سرہانا شب وصل (آتش)

تیرے جوڑے کے پہلو ہی میں پائے بنے    سرِ بستر کبھی تکیے نہ سرہانے پائنے (داغ)

**سرہنگ** (ف) اسم مذکر۔ مرکب از (سر + ہنگ بمعنی فوج) افسر سپاہ۔ سردار فوج۔ کپتان۔ ہراول۔ کمانیر۔ پیشرو لشکر و سپاہ ✦ سارجنٹ۔ حوالدار۔ جمعدار (۲) پہلوان۔ مبارز۔ جلد۔ دل چلا (۳) پیدل یا پیادہ سپاہی ✦ نقیب ✦ چوبدار۔ پہلوان۔ کوتوال ✦

**سر ہونا** (ر) فعل لازم۔ (۱) فتح ہونا۔ تسخیر ہونا ✦ قابو میں آنا۔ جیتا جانا (۲) شروع ہونا۔ آغاز ہونا۔ ابتدا ہونا۔ نکلنا۔ جاری ہونا جیسے نالا سر ہونا۔ گریہ سر ہونا (۳) در پے ہونا۔ تعاقب کرنا۔ پیچھے پڑنا (۴) گلے پڑنا ۔ زبردستی پڑنا (۵) کُھلنا۔ وا ہونا۔ بل کُھلنا ؎

کون جیتا ہے تری زلف کے سر ہونے تک    آہ کو چاہیے اک عمر اثر ہوتے تک (غالب)

**سرے** (ہ) تابع فعل۔ (عو) (۱) پیچھے۔ ولی اور راس جیسے آدمی سرے دور رہیو۔ آدمی سرے کیا پڑا (۲) سب سے پہلے پہلے ہی۔ اوّل ✦

**سرے سے** (ہ) تابع فعل۔ اوّل سے۔ شروع سے۔ ابتدا سے۔ پہلے سے ✦

**سرے کا** (ہ) صفت۔ اوّل کا۔ شروع کا۔ کنارے کا ✦

**سَری** (ہ) اسم مؤنث۔ تیر کا گز۔ خدنگ ؎

کھتا ہوں صنعتِ گل کو ترکش ہر اک دل    نوکِ قلم ہے پیکان نے قلم سری ہے (داغ)

**سِری** (ہ) اسم مؤنث۔ کلّہ گوسفند۔ راس الغنم۔ چغتہ بکری یا بھیڑ کا سر۔ مذبوح جانور کا سر ✦

**سِری پائے** (ہ) اسم مذکر۔ کلّے پائے۔ کلّہ مع پا ✦

**سِری** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لچھمی کا نام۔ وشنو کی استری ✦ دولت اقبال کی دیبی۔ (۲) ایک عزت کا خطاب۔ حضور۔ جناب جیسے سری بھگوان۔ سری مہاراج وغیرہ (۳) چھے مشہور راگوں میں سے تیسرے راگ کا نام ✦

**سری پتی** (ہ) اسم مؤنث۔ لچھمی کا خاوند۔ وشنو ✦

**سری پھل** (ہ) اسم مذکر۔ ناریل۔ نارجیل صحرائی ✦

**سری راگ** (ہ) اسم مذکر۔ چھ راگوں میں سے تیسرے راگ کا نام جو اگہن پوس مطابق نومبر دسمبر مہینے آغاز سرما میں بعد از دوپہر گایا جاتا ہے ✦

**سری کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) (۱) لچھمی کا نام لیکر شروع کرنا۔ بسم اللہ کرنا (۲) شہادت دینا۔ گواہی دینا ✦ گواہی ثبت کرنا۔ دستخط کرنا ✦

**سری گنیشائے نمہ** (ہ) ہندو۔ سری گنیش جی کی ہستی جو بجائے بسم اللہ ہر ایک کتاب کے شروع میں لکھی جاتی ہے۔ کسی کام کے شروع کرنے کا متبرک کلمہ۔ بسم اللہ ✦



**سری مہاراج یا سری حضور** (ہ) اسم مذکر۔ حضور اقدس۔ جناب عالی۔ جہاں پناہ۔ خداوند نعمت۔ ان داتا۔ آقائے نامدار ✦

**سری نیم** (ہ) صفت۔ (دوقل) تیس کا آدھا۔ پندرہ۔ پانزدہ۔ ۱۵ ✦

**سِڑی** (ہ) اسم مذکر۔ (پنجاب) سڑی۔ باؤلا۔ دیوانہ۔ پاگل ✦

**سریا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) دو دھات کی سلاخ جس سے کوئی چیز بنائیں جیسے لوہے کا سریا۔ (۲) وہ سرکنڈے کا ٹکڑا جس پر گوٹے کے تار مینی بار لپیٹتے ہیں ✦

**سریانا** (ہ) فعل متعدی۔ (پورب) سنبھالنا۔ ترتیب سے رکھنا۔ سنگوانا۔ مرتب کرنا۔ ٹھیک کرنا۔ درست کرنا۔ چُنتا۔ ٹھکانے سے لگانا ✦

**سُرَیت** (ہ) اسم مؤنث۔ (اسکا ماخذ عربی سُرّیّہ ہے انگریزی لونڈی بمعنی حرم) وہ لونڈی جسے اپنے تصرف میں لائیں حرم۔ خانگی۔ چیلی (سنسکرت کے لفظ سُریت بمعنی استری سے بہت ملتا ہوا ہے)

**سری ٹیک** (ہ) اسم مذکر۔ کُشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں ٹانگیں اونچی کر کے سر کے بل کھڑے ہو جاتے ہیں اور کبھی قمر خورشاد سے بھی کنایہ ہوتا ہے ✦

**سریر** (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) جسم۔ بدن۔ دیہ۔ کایا۔ قالب خاکی۔ جگ۔ پنڈا۔ جثہ۔ جُسمان ✦

**سریر بندھک** (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) اول یرغمال۔ کفالت میں اپنے بیٹے یا کسی عزیز کو دینا ✦

**سریر دھارن کرنا** (ہ) فعل لازم۔ (ہندو) جسم پکڑنا۔ قالب اختیار کرنا۔ کسی قالب میں آنا (۲) انگور بندھنا۔ گوشت بھرنا۔ زخم بھرنا ✦

**سریر ڈنڈ** (ہ) اسم مذکر۔ سزائے جسمانی ✦

**سریر سمبندھ** (ہ) صفت۔ قریب کا رشتہ۔ گوشت پوست اور ہڈیوں ایک ہونے کا رشتہ۔ وہ رشتہ جس میں خون ملا ہوا ہو۔ جگر۔ لخت جگر ✦

**سریر** (ع) اسم مذکر۔ تخت۔ شاہی گدی۔ اورنگ۔ سنگھاسن۔ پاٹ۔ راج پاٹ۔ مسند۔

**سریر آرا** (ع + ف) صفت۔ تخت کو آراستہ کرنیوالا۔ زینت بخش تخت و تاج۔ تخت پر بیٹھنے والا۔ تخت نشین ؎

سریر آرائے گردوں جب تلک [illegible] ہو    قمر [illegible] اعظم [illegible] اعلیٰ [illegible] (ذوق)

**سریش** (ف) اسم مذکر۔ (سریشم) ایک لیسدار چیز کا نام جو اونٹ گھوڑے بھینس وغیرہ کے کچے چمڑے یا مچھلی کے پوٹے کو پکا کر بناتے اور لکڑی وغیرہ جوڑنے کے کام میں لاتے ہیں (۲) صفت۔ نہایت چپاں ہونے یا چپک جانے والا لیسدار چیپ دار ✦

**سری صاف** (ہ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کی تن زیب۔ نہایت باریک ململ ✦

سری

سَرِیع (ع) صفت :- (۱) جلدی کرنیوالا ۔ سُرعت والا ۔ جلد ۔ شتاب ۔ تیز (۲) اسم مؤنث :- عروض کی ایک بحر کا نام جسکا وزن مفتعلن مفتعلن فاعلان ہے ۔

سَرِیعُ التّاثِیر (ع) صفت :- جلد اثر کرنیوالا ۔ زود اثر ۔ تیز ۔ تُند ۔

سَرِیعُ الحَرَکت (ع) صفت :- جلد جلد حرکت کرنیوالا ۔

سَرِیعُ الزَّوال (ع) صفت :- جلد زوال پذیر ہونیوالا ۔ چندروزہ ۔ قریب الانتقال ۔

سَرِیعُ الفَہم (ع) صفت :- تیز فہم ۔ زود رس ۔ زود فہم ۔

سَرِیعُ الہَضم (ع) صفت :- زود ہضم ۔ جلد ہضم ہونیوالا ۔ جلدی سے پچ جانیوالا ۔ لطیف ۔ بطیّ الہضم کا نقیض ۔ جلد تحلیل ہونیوالا ۔

سُرِیلا (ہ) صفت :- خوش گلو ۔ خوش الحان ۔ خوش آواز ۔ رسیلے گلے کا آدمی ۔ آگ کی مانند ۔ لے والا ۔

سُرِیلا گلا (ہ) اسم مذکر :- نغمسرائی یا راگ سے نسبت رکھنے والا گلا ۔

سُرِیلی (ہ) اسم مؤنث :- موزون ۔ رسیلی ۔ لے والی ۔ سُروار ۔ آہنگ وار ۔

سُریلی صدائیں ہیں اُس شوخ کی سی　　الٰہی یہ جلاجل کہاں ہو رہا ہے　　(داغ)

سُرِیلی آواز (ہ) اسم مؤنث :- وُہ آواز جو سُرود سرائی یا راگ سے نہایت مُناسبت رکھتی ہے ۔

سُرِین (ف) اسم مذکر :- چوتڑ ۔ پچھا ۔ پُٹھہ ۔

سِڑ (ہ) اسم مؤنث :- جنون ۔ دیوانگی ۔ سودا ۔ مالیخولیا ۔ خفقان ۔ پگلاپن ۔ خبط ۔ باؤلاپن ۔

سِڑبَلّا یا سِڑبِلّا (ہ) اسم مذکر :- (۱) خولا ۔ خبطا ۔ پگلا ۔ سودائی ۔ باؤلا (۲) احمق ۔ بیوقوف ۔ بَوتیا ۔ بودھو ۔ اُزبک ۔ الّھو ۔

سِڑپَن یا سِڑپَنا (ہ) اسم مذکر :- دیوانگی ۔ خبط ۔ پاگل پن ۔ سودا ۔ جنون ۔

سِڑ چھوٹنا یا اُٹھنا (ہ) فعل لازم :- سودا اُچھلنا ۔ جنون ہونا ۔ خبط ہونا ۔

سِڑا (ہ) صفت :- (۱) دیوانہ ۔ پاگل ۔ مجنون ۔ خبطی ۔ سودائی ۔ باؤلا (۲) خُور خبطا ۔ احمق ۔ بَوتیا ۔

سَڑا (ہ) صفت :- (۱) اُبسا ۔ متعفن ۔ سڑاند والا ۔ تُرش شدہ (۲) پوربی :- گلا ۔ بوسیدہ ۔ خراب ۔ بگڑا ہوا ۔

سَڑا سَڑ (ہ) تابع فعل :- کوڑے یا قمچی کے متواتر مارنے کی آواز ۔ برابر ۔ لگاتار ۔ سٹاسٹ ۔

سَڑاک (ہ) اسم مؤنث :- (۱) قمچی یا چابک کی آواز جیسے سڑاک سڑاک قمچیاں لگیں (۲) جلد ۔ سُرعت ۔

سَڑاک دینی یا سڑاک دیسی (ہ) تابع فعل :- جلدی سے ۔ سُرعت سے ۔ فوراً ۔ تیزی سے ۔

سَڑاک سے (ہ) تابع فعل :- جلدی سے ۔ آواز کے ساتھ جیسے سڑاک سے قمچی ماری ۔

سَڑانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) خمیر اُٹھانا ۔ خمر اُٹھانا ۔ بدبو پیدا کرنا ۔ متعفن کرنا (۲) پوربی :- گلانا ۔ بوسیدہ کرنا (۳) ڈال رکھنا ۔ رکھ چھوڑنا ۔

سَڑاند (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گند ۔ بدبو ۔ تعفن ۔ عفونت (۲) پوربی :- تخم ریزی کا بیج ۔ بین ۔ بیج ۔

سڑ

سَڑاند اُٹھنا یا آنا یا مارنا (ہ) فعل لازم :- بدبو آنا ۔ تعفن پیدا ہونا ۔ سڑ جانا ۔ عفونت ہو جانا ۔

سَڑاندا (ہ) صفت :- (۱) بدبودار ۔ سڑا ہوا ۔ متعفن ۔ گندا (۲) ناکارہ ۔ خراب ۔ نکمّا ۔

اے صبا کہہ دے عروسانِ چمن کے روبرو　　ہے سڑاندا غنچۂ گل اُس دہن کے روبرو　　(حکمت)

سُڑَپ (ہ) اسم مؤنث :- کسی رقیق چیز کے پینے یا جلد جلد کھانے کی آواز ۔ سُڑک ۔ کش ۔ چسکی ۔

سُڑَپ

سُڑَپّا (ہ) اسم مذکر :- کش ۔ ایک دفعہ ہی پی جانے کی آواز ۔ چسکی ۔ چسکا ۔

سُڑپّا لگانا یا مارنا (ہ) فعل لازم :- کش لگانا ۔ سُڑپنا ۔ پینا ۔ کسی پتلی چیز کو جلد جلد نگلنا ۔ چسکی لگانا ۔

سُڑپنا یا سُڑپتنا (ہ) فعل لازم :- پینا ۔ سُڑپے لگانا ۔ کش کھینچنا ۔ سُڑکنا ۔ چسکی لگانا ۔ چسکنا ۔ چسکی مارنا ۔

سُڑسُڑ (ہ) تابع فعل :- حُقّہ پینے کی آواز ۔ حُقّے کی آواز ۔

سُڑسُڑی (ہ) اسم مؤنث :- ایک چھوٹا سا مٹی کا حُقّہ جو ایک ایک پیسے بکتا ہے اور پیتے وقت اُس میں سے سُڑسُڑ کی مانند آواز نکلتی ہے ۔

سَڑَک (ہ) صفت :- (عوام) جلدی ۔ شتابی ۔ فوراً ۔ جیسے سڑک سے آکر چلے گئے ۔

سَڑَک (ہ) اسم مؤنث :- شارع عام ۔ راجمارگ ۔ شاہراہ ۔ شاہی رستہ ۔ رستہ ۔ راہ گلیارا ۔ ڈگر ۔ درپلے تو لوگ اِس کی نسبت خیال کرتے رہے کہ یہ انگریزی لفظ ہوگا مگر جب انگریزوں نے ہندوستانی ڈکشنریاں بنائیں تو اُنہوں نے ہندی قرار دیا چنانچہ فیلن صاحب نے جنکی ڈکشنری سب سے اخیر ہی اُسکا ماٰخذ سنسکرت سرک सड़क قرار دیا لیکن یہ ساری گھڑنت ہے کیونکہ جتنے سنسکرت کی بڑی بڑی مستند ڈکشنریاں جو انگریزوں نے بنائیں تھیں یا کوش جو پنڈتوں نے لکھے تھے دیکھ ڈالے کہیں لفظ سڑک اِس معنی میں نہیں نکلا ۔ ہاں اسکا پتا چلا تو عربی سے صاف صاف چلا ۔ اور اسمیں کچھ ہیر پھیر بھی نہیں کرنا پڑا کیونکہ عربی میں شرك بفتحتین کا لفظ راہ یعنی شارع عام کو کہتے ہیں چونکہ فن عمارات اور نقاشی یعنی انجنیری میں عربی زبان کے بہت سے لفظ ہند میں اسلامی سلطنت ہونیکے باعث مستعمل ہو گئے ہیں پس یہ بھی شامل ۔ فائدہ وغیرہ کی طرح زبان زد خلائق ہو گیا شین معجمہ کی جگہ سین مُہملہ اور رائے مہملہ کی جگہ رائے ثقیلہ جسکا ہندی زبان کے موافق برتنا سہل تھا استعمال کرنے لگے ۔

زُلف کے کوچے سے بچتے رہیو دل مانگ کی راہ　　اُس میں سو خم ہیں یہ اک سیدھی سڑک جاتی ہے　　(ظفر)

سَڑَک پھانسی (ہ) اسم مؤنث :- (عوام) سرکنی گرہ ۔ پھانسا ۔ سرک پھانسی (سرک پھانسی سرکنا سے دُرست ہے)

سَڑَک کاٹنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سڑک نکالنا ۔ نئی سڑک یا رستہ جاری کرنا (۲)

## سڑک

جیلخانہ کی سزا پانا - قید باشقت بھگتنا ◆

**سُڑکنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) جھلجھا یا پپ کر جانا (۲) پورب میں تلوار میان سے سونتنے کو بھی کہتے ہیں ◆

**سُڑکی** (ہ) اسم مؤنث :- (پورب) لنگوٹے کی ڈور کا دفعۃً چھوڑ کر ڈھیلی دینا - چھپکا دینا ◆

**سِڑن** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دیوانی - باؤلی - پگلن - خبطن - سودائن (۲) صفت - تانیث احمق - بیوقوف ◆

**سَڑنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) خمیر اٹھنا - خمیر ہونا - جوش اٹھنا - کھٹا ہو جانا (۲) پورب :- گلنا - بوسیدہ ہونا (۳) مدت تک پڑا رہنا جیسے "قید میں سڑنا" (۴) پنجاب :- جلنا - سوختہ ہونا جیسے "روٹی سڑ گئی یا ہاتھ سڑ گیا" (۵) بگڑنا - خراب ہونا - کام کا نہ رہنا ◆

**سِڑی** (ہ) اسم مذکر :- (۱) سودائی - پاگل - مجنون - دیوانہ - باؤلا - خفقانی - خبطی ◆ مخبوط الحواس (۲) بیوقوف - احمق - مسلوب العقل ◆

**سَڑیل** (ہ) صفت :- غلیظ - گندا - متعفن ◆ ناکارہ ◆ بوسیدہ ◆ خراب ◆ نکما ◆ عیب دار جیسے "سڑیل عورت - سڑیل چیز" ◆

**سَزا** (ف) اسم مؤنث :- (۱) لائق - سزاوار - موافق - مناسب - مطابق (۲) پاداش نیکی و بدی - جزا - مگر اردو میں جزائے بدی سے مراد ہوا کرتی ہے ◆ عوض - بدلا - عذاب - کیفر کردار - سیاست - قصاص - عقوبت - تنبیہ - مکافات - گوشمالی - تعزیر ؎

قتل دشمن کا ہے ارادہ اُسے  یہ سزا اپنی جاں نثاری کی (مومن)

حد چاہئے سزا میں عقوبت کے واسطے  آخر گناہگار ہوں کافر نہیں ہوں میں (غالب)

(ف - ع) تاوان - جرمانہ - ڈنڈ - جرمانہ ◆

**سزا پانا** (ہ) فعل لازم :- کئے کے پاس بیٹھنا - کرنی بھوگنا - کئے کو پہنچنا - گوشمالی یا عقوبت ملنا - پٹنا - مار کھانا ◆ دکھ پانا ◆ جرمانہ یا قید بھگتنا ◆

**سزا دِلوانا** (ہ) فعل متعدی :- سیاست کرانا - پٹوانا - قصاص دلوانا - قید کرانا ◆ جرمانہ کرانا ◆

**سزا دینا** (ہ) فعل متعدی :- سیاست فرمانا - مارنا - پیٹنا - گوشمالی کرنا - کیفر کردار کو پہنچانا ◆

**سزا ملنا** (ہ) فعل لازم :- پاداش ملنا - کئے کو پہنچنا - کیفر کردار ملنا ◆

**سزاوار** (ف) صفت :- لائق - مستحق - مناسب - قابل - مستوجب - واجب - لازم - زیبا - موزون ◆

**سزاوار ہونا** (ہ) فعل لازم :- راس ہونا - موافق ہونا جیسے "یہ گھر ہمیں تو سزاوار ہوا" ؎

جس طرح کہ مجھ کو نہ بھلا چاہ کا کرنا  ہو دل کا لگانا نہ سزاوار تجھے بھی (معروف)

(۲) غرض مراد کو پہنچنا - کامیاب ہونا جیسے "ہمیں ستا کر کوئی کیا سزاوار ہوگا" ◆

## سست

**سزایاب** (ف) صفت :- قابلِ سزا - سزا پانے کے لائق ◆

**سزا یافتہ** (ف) اسم مذکر :- وہ شخص جو قانونی سزا پا چکا ہو - پہلے کا مجرم ◆

**سزائے بدنی یا جسمانی** (ہ) اسم مؤنث :- قید - ڈنڈ - دربندی - مار پیٹ یا زد و کوب کی سزا ◆

**سزائے تازیانہ** (ف) اسم مؤنث :- کوڑے کی سزا ◆

**سزائے جائز** (ف - ع) اسم مؤنث :- قانون یا شریعت کے موافق سزا - وہ سزا جس کا دینا بجا اور درست ہو ◆

**سزائے سنگین** (ف) اسم مؤنث :- سخت سزا - کٹھن شاسن ◆

**سزائے قتل یا موت** (ف - ع) اسم مؤنث :- پھانسی کی سزا - وہ سزا جس میں جان لی جائے ◆

**سزاوُل** (ت) اسم مذکر :- محصل - سرکاری روپیہ وصول کرنے والا - تحصیلدار - روپیہ کا بنے والا ◆

**سُسا** (ہ) اسم مذکر :- (گنوار) خرگوش - سہا ◆

**سُست** (ف) صفت :- (۱) ناتواں - کمزور - کم طاقت - عاجز - نربل - نقیہ (۲) چست کا نقیض - کاہل - مجہول - احدی - کام میں دیر کرنے والا - آلکسیا - آلکسی ◆ (۳ - و) ڈھیلا - کم شہوت - ضعیف الباہ (۴ - و) اُداس - آزردہ - افسردہ - دلگیر - ملول خاطر - چپ چپ (۵ - و) بطی الحرکت - دھیما - مندا (۶ - و) مُضمحل - نڈھال - ماندہ (۷ - و) کم ذہن - بدذہن - کوردل ◆

**سُست اعتقاد** (ف - ع) صفت :- ضعیف الاعتقاد - کم معتقد - راسخ الاعتقاد کا نقیض ◆

**سُست پیمان** (ف) صفت :- وعدے کا کچا - عہد شکن ◆

**سُست قدم** (ف - ع) صفت :- دھیما چلنے والا - سست رو - تیز رو کا نقیض ◆

**سُست کرنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) دھیما کرنا - طاقت کم کرنا - زور گھٹانا (۲) کاہل بنانا - مجہول بنانا ◆

**سُست ہونا** (ہ) فعل لازم :- (۱) کاہل ہونا - مجہول ہونا (۲) اُداس ہونا - غمگین ہونا (۳) ڈھیلا ہونا - کم شہوت یا کمزور ہونا (۴) بطی الحرکت ہونا - کم رفتار ہونا ◆

**سَستا** (ہ) صفت :- (۱) ارزاں - مندا - کم قیمت - کم خرچ - کمتی داموں کا جیسے "سستا روئے بار بار مہنگا روئے ایک بار" ؎

یہ ملک حسن بھی اک عجیب بستی ہے  کہ دل سی چیز یہاں کوڑیوں میں سستی ہے (گویا)

(۲) گھٹیا - گھٹکا - کم قدر ◆

**سستا بیچنا** (ہ) فعل متعدی :- ارزاں فروخت کرنا - مندا بیچنا - کمتی داموں سے بازار کرنا ◆

## ست

**سستا سماں** (ہ) اسم مذکر:۔ وہ زمانہ جس میں غلّہ کثرت سے پیدا ہوا ہو۔ ارزانی کا وقت ٭

**سستا لگانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کسی کی چیز کو کم قیمت میں لینا۔ تھوڑے داموں میں لینا۔ گنتی داموں میں محسوب کرنا (۲) کم قیمت پہ فروخت کرنا۔ سستا بیچنا ٭

**سستا مال** (ہ) صفت:۔ ارزاں جنس ٭

**سستا کر** (ہ) تابع فعل:۔ آرام سے۔ بے فکری سے ٭ بخوبی جیسے "سستا کر پیچھا چھوڑے جب اٹھیو" (عو)

**سستانا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) آرام لینا۔ دم لینا ٭ تکان اُتارنا۔ سہارا لینا۔ تکیہ کرنا۔ استراحت کرنا۔ ٹھیرنا۔ ٹھہرنا ہے ؎

ہم تو کہتے تھے دمِ آخر نہ سستانہ جا لے چلے ہم جان سے تم تب اب جانہ جا (جرأت)

(۲) تازہ دم ہونا۔ فرحت پانا ٭

**سستہولا** (ہ) صفت:۔ (۱) گھٹیا۔ کم قدر (۲) ارزاں فروش۔ کم قیمت پر بیچنے والا ٭

**سستی** (ہ) صفت:۔ ارزاں۔ کم قیمت۔ جیسے "سستی بھیڑ کی دُم اُٹھا اُٹھا کر دیکھتے ہیں" ٭

**سستی دُکان** (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ دُکان جس پر چیز ارزاں ملے۔ سستی دکان ٭

**سُستی** (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کاہلی۔ تساہُل۔ ڈھیلا پن۔ آلکسی۔ آلکس۔ کسل۔ چُستی کا نقیض (۲) نامردی ٭

**سُستی توڑنا یا اُتارنا** (ہ) فعل متعدی:۔ انگڑائی لینا جیسے "میرے اوپر سُستی نہ توڑو یعنی میرے پاس کھڑے ہو کر انگڑائی نہ لو" ٭

**سُستی کا تیل** (ہ) اسم مذکر:۔ طلا۔ وہ تیل جو رجولیت کو قوت بخشے اور نامردی کو دُور کرے ٭

**سُستی کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ دیر کرنا۔ ڈھیل کرنا۔ تاخیر کرنا۔ دیر لگانا ٭ کاہلی کرنا۔ آلکسی کرنا ٭

**سستے چھوٹنا** (ہ) فعل لازم:۔ کم جرمانے یا کم نقصان میں نجات پانا۔ تھوڑے مواخذے یا خفیف سزا میں رہائی پانا۔ مُفت چھوٹنا۔ خلاصے رہنا۔ آسانی سے بلا رنج ہونا ؎

یہ دل سے مُفت بھی ہے مہنگا ہم خوش ہیں کہ سستے چھوٹتے ہیں (بحر)

**سسر** (س) اسم مؤنث:۔ ماگھ اور پھاگن کے درمیان کا سردی کا موسم۔ کہرا یا پالا پڑنے کا زمانہ ٭

**سُسر یا سُسُر** (ہ) اسم مذکر:۔ (الوسب) خُسر۔ خاوند کا باپ ٭ بیوی کا باپ ٭ ایک گالی ٭

**سُسرا** (ہ) اسم مذکر:۔ خسر۔ خاوند خواہ جورو کا باپ (۲) ایک قسم کی گالی بیٹی کی گالی ٭

## سک

**سسرال** (ہ) اسم مذکر، اسم ذ:۔ (۱) خسرال۔ خسر خانہ۔ سُسرے کا گھر۔ ساس یا سُسرے کا گھر۔ میکے کا نقیض (۲) خاوند یا جورو کی طرف کا کُنبہ (۳) بازاری) قید خانہ۔ جیل۔ محبس ٭

**سسرال کا کُتّا** (ہ) اسم مذکر:۔ وہ داماد جو سُسر کی روٹیوں پر پڑا رہے۔ سسرال میں رہنے والا داماد ٭

**سُسکارنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بچّے کو مُنہ کی آواز سے پیشاب کرانا ٭ بچے کو پیشاب کرانا (۲) لشکارنا۔ کُتّے کو کسی پر دوڑانا۔ بھچکانا۔ لہکانا ٭

**سِسکارنا** (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (سُسکارنا نمبر ۲)

**سِسکاری** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) سِسکی (۲) کُتّے کو چھچکارنے یا لپکانے کی آواز ٭

**سِسکاری بھرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ سِسکی بھرنا۔ کسی تکلیف سے سی سی کرنا ٭

**سِسکتی** (ہ) صفت:۔ روتی۔ بسورتی۔ ٹھنکتی۔ مُنہ بناتی جیسے "سسکتی گئی ٹھکتی آئی" یعنے جیسی بدشگونی سے روتی گئی ویسی ہی آئی ٭

**سسکتی جھنکتی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (عو) (۱) کنجوس عورت۔ مکھی چوس عورت۔ تنگدل عورت۔ خسیس عورت (۲) صفت:۔ بمقدار قلیل۔ بہت کم۔ ذرا سی جیسے "کیا سسکتی جھنکتی چیز دی ہے" ٭

**سِسک سِسک کر دم نکلنا** (ہ) فعل لازم:۔ رفتہ رفتہ جان نکلنا۔ نہایت جانکنی سے دم نکلنا۔ تھوڑا تھوڑا اٹک کے دم نکلنا ؎

کیوں نہ نکلے سسک سسک کر دم بسملِ خنجرِ ادا ہیں ہم (غافل)

**سِسکنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سُبکنا۔ سُبکی بھرنا۔ ذرا ذرا سا سانس لینا ٭ مرنے کے قریب ہونا۔ ذرا سا دم باقی رہنا۔ رمقِ جان ہونا۔ جانکنی میں ہونا۔ نزع میں ہچکیاں لینا جیسے "وہ تو سسک رہا ہے کوئی دم کا ہے" ؎

مُنہ میں پانی نہ چوا جو سسکتے دیکھو کیا کہوں یار عداوت کبھی ایسی تو نہ تھی (بحر)

(۲) کنجوسی کرنا۔ بُخل کرنا جیسے "تم تو بڑے سسکتے ہو" (۳) جان نکلنا۔ جان دینا۔ کوڑی کوڑی پر مرنا ٭

**سِسکی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) سُبکی ٭ آہ سرد (۲) کسی تکلیف خواہ درد کے باعث زبان بھینچ کر آواز نکالنا۔ سسکاری یا عورت کا جماع کراتے وقت زیرِ لب آہ آہ کرنا (۳) جاڑے کے مارے سُو سُو کرنا ؎

موسمِ سرما میں لگ چلنا پھر اُس سے صبحدم سانس سسکی کے عجب بنتی ہے چتون اے صبا (جرأت)

**سسکی بھرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ لمبا سانس لینا۔ آہ سرد بھرنا۔ تکلیف یا درد کے باعث سسکاری بھرنا ؎

دیکھو چنکی تھی مری ایسی کہ بس کی بھری | بسپکہ گوئیاں نے جیا اتنی بڑی سنکی بھری (رنگین)

پاکے تنہا جو کل دوگانہ کو | میں نے چھاتی ملی چپٹ کے بزور
چونکتے ہی وہ بولی سسکی بھر | اوہی میں مرگئی موئی درگور } (رنگین)

**سِسکیاں بھرنا** (ہ) فعل متعدی:- لمبے لمبے سانس لینا۔ مرنے میں آکر یا درد کے باعث سسکاریاں بھرنا ✻

**سُسُم** (ہ) صفت:- (ہندی) سیل گرم۔ نیم گرم۔ شیر گرم۔ سستا ہوا۔ ستاستاہ ✻

**سُوسُو کرنا** (ہ) فعل متعدی:- جاڑے کے مارے سسکاریاں بھرنا۔ جاڑے وغیرہ سردی کے مارے کانپنا جیسے "بچہ سُوسُو کرتا پھرتا ہے کوئی کپڑا نہیں اڑھاتا" ✻

**سَسّی** (ہ) اسم مؤنث:- ایک مشہور معشوقہ کا نام جسکا عاشق کوئی شخص پنّوں ہوا اور اس کا افسانہ تمام پنجاب میں زبان زد خلائق ہے ✻

**سِشن** (انگلش) Session اسم مذکر:- جلوس۔ اجلاس ✻ عدالت فوجداری ✻ کونسل جج ہوا م شُشن ✻

**سشن جج** (انگلش) Session Judge اسم مذکر:- فوجداری کے سنگین مقدمات کا فیصلہ کرنے والا حاکم عدالت۔ صدر عدالت۔ وہ حاکم اعلیٰ جو کونسل کے یا جوری کے ذریعے سنگین مقدمات کا فیصلہ کرے ✻

**سَطح** (ع) اسم مؤنث:- (مگر اہل لکھنؤ نے مذکر بھی باندھا ہے) (۱) لغوی معنی بام۔ کوٹھا۔ چھت ✻ کنگرہ (۲) ہر چیز کا بالائی حصہ۔ بساط ✻ تختہ ✻ کھیت ✻ میدان۔ وسعت ✻ فرش ✻ اوپر کی ہموار جگہ۔ چورسائی ✻ روئے آب۔ سرِ آب ؎

پرتوِ رُخ کے چاندنی ہے سطحِ آب کا | ہے رشکِ ماہتاب ستارہ حباب کا (وزیر)

(۳) علم ہندسہ کی اصطلاح میں وہ چیز جس میں عرض و طول تو ہو مگر عمق مطلقاً نہ ہو ✻

**سطحِ آب** (ع + ف) اسم مؤنث:- پانی کا بالائی حصہ۔ روئے آب۔ پانی کی چادر ✻

**سطحِ زمین** (ع + ف) اسم مؤنث:- روئے زمین۔ سرزمین۔ تختۂ زمین ✻ میدان۔ کھیت ✻ فرشِ زمین ✻

**سطحِ مائل** (ع) اسم مؤنث:- ڈھلوان سطح۔ سلامی دار۔ ترچھی سطح ✻

**سطحِ مُستوی** (ع) اسم مؤنث:- ہموار سطح۔ برابر سطح۔ چورس جگہ ✻

**سَطر** (ع) اسم مؤنث (۱) صفت:- قطار۔ لانگ ✻ سلسلہ (۲) لکیر۔ ریکھا۔ ڈنڈیر (۳) خط کھینچنا۔ لکھنا ✻ نوشتہ۔ تحریر ✻

**سطر بندی** (ع + ف) اسم مؤنث:- صف بندی۔ اس طرح لکھنا کہ اگر اوپر یا نیچے خط کھینچیں تو حرفوں کے دائرے یا مرکز کششیں وغیرہ کٹیں ✻

**سَعادت** (ع) اسم مؤنث:- خوشی۔ نیک بختی ✻ اقبال مندی ✻ نیکی۔ بھلائی ✻ نحوست کا نقیض ✻



**سعادت مند** (ع + ف) اسم مذکر:- نیک بخت۔ سپوت ✻ وفادار۔ نمک حلال۔ مطیع۔ فرمان بردار۔ خدمت گزار ✻

**سعادت مندی** (ع + ف) اسم مؤنث:- نیک بختی۔ فرمانبرداری۔ اطاعت ✻

**سَعد** (ع) اسم مذکر:- (۱) نیک۔ مبارک۔ سعید۔ شبھ (۲) طالع کی مناسبت۔ خوش طالعی۔ اقبال مندی (۳) ستاروں کا اچھا اثر۔ نحس کا نقیض ✻

**سَعی** (ع) اسم مؤنث:- (صحیح سَعْی) (۱) دوڑ دھوپ۔ تگ و دو۔ دوڑ دھوپ (۲) کوشش۔ جد و جہد۔ دلسوزی۔ سرگرمی۔ جانفشانی۔ پیروی۔ جد و جہد۔ پیر ودھی ✻ (۳) محنت۔ جتن (۴۔و) سفارش ✻

**سعی سِفارِش** (ع + ف) اسم مؤنث:- (عو) اُردو میں ایک دوسرے کا مترادف خیال کرکے بولتے ہیں۔ جد و جہد۔ کوشش بلیغ۔ کہنا سُننا ✻

**سعی سہارا** (و) اسم مذکر:- (عو) مترادف سعی سفارش۔ کوشش بالواسطہ ✻

**سعی کرنا** (و) فعل متعدی:- (۱) زور مارنا۔ کوشش کرنا۔ محنت و جانفشانی کرنا۔ تگ و پو کرنا (۲) سفارش کرنا ؎

ایک نے کے مری سعی نہ کی قاتل سے | کیا کوئی دوست مرا گبر مسلماں میں نہ تھا (مصحفی)

**سَعید** (ع) صفت:- نیک۔ مبارک۔ فجستہ ✻ برومند ✻ مقصدور۔ کامیاب۔ نیکبخت۔ بختاور۔ بھاگوان۔ خوش نصیب۔ شبھ ✻

**سِفارت** (ع) اسم مؤنث:- (۱) ایلچی گری۔ پیغامبری۔ رسالت۔ وکالت (۲) وہ گروہ جو صلح یا دوستی یا کسی امر کے فیصلہ کے واسطے ایک سلطنت سے دوسری سلطنت کی طرف جائے ✻

**سِفارِش** (ف) اسم مؤنث:- (سپاردن کا حاصل المصدر) سُپردگی۔ حوالگی ✻ شفاعت سہاتا ✻ مدد۔ سہارا ✻ سعی۔ کسی شخص کو کسی کے سپرد کرنا۔ ہاتھ میں ہاتھ دینا ✻ بھلائی کا کلمہ کہنا ✻ تقریب۔ وسیلہ۔ سابت ✻

**سفارش کرنا** (و) فعل متعدی:- شفاعت کرنا۔ سہاتا کرنا۔ وسیلہ کردینا۔ پہنچانا۔ رسائی کرنا۔ سعی کرنا ✻

**سفارش نامہ** (ف) اسم مذکر:- سفارشی خط۔ وہ چٹھی جس میں عامل کی تعریف اور اسکے واسطے کسی امر کی سفارش خواہ سعی ہو ✻

**سفارشی** (ف) صفت:- وہ شخص جسکی سفارش کی ہو ✻ وسیلہ والا ✻

**سفارشی ٹٹو** (و) اسم مذکر:- حمایتی گھوڑی۔ وہ شخص جلیاقت تو نہ رکھتا ہو مگر سعی سفارش سے نوکر ہوگیا ہو ✻ نالائق۔ بے ہنر۔ بے جوہر آدمی ✻

**سفارشی چٹھی** (و) اسم مؤنث:- (دیکھو سفارش نامہ)

سفا

**سَفّاک** (ع) صفت:۔ خونریز۔ قاتل۔ خونی۔ بیرحم۔ اَنیائے ٭

بخشے اُس بُتِ سفّاک کو اے اورحشر خون ہی مجھ میں نہ تھا خون کا دعویٰ کیسا (داغ)

**سَفّاکی** (ع+ف) اسم مؤنث:۔ خونریزی ٭ بیدردی۔ بیرحمی ٭

**سُفال** (ع) اسم مؤنث:۔ ٹھیکری۔ ٹھیکرا ٭ اخروٹ۔ بادام۔ پستہ وغیرہ کا خول ٭

**سِفت** (ف) صفت:۔ سخت۔ گاڑھا۔ دبیز۔ موٹا۔ خفص۔ مضبوط۔ محکم۔

دُرست جیسے سفت بھی ہو گفت بھی ہو جو پٹے کا بھی ہو" (کہاوت)

**سَفَر** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) مسافرت۔ جاترا۔ سیاحت ٭

جو سلک چلتا ہے آتش تو باندھے کمر اپنی سفر زیارتِ کعبہ کو ہے ضرور اپنا (آتش)

(۲) روانگی۔ کوچ۔ چالا ٭

**سفر خرچ** (و) اسم مذکر:۔ بھتّا۔ راہ خرچ۔ الاؤنس ٭

**سفر کردہ** (ع+ف) صفت:۔ سیاح۔ تجربہ کار۔ گھاٹ گھاٹ کا پانی پیئے ہوئے ٭

**سفر کرنا** (و) فعل متعدی:۔ (۱) سیاحت کرنا۔ جاترا کرنا۔ مسافرت کرنا (۲) روانہ ہونا۔ کوچ کرنا ٭

کاروانِ گل سفر شاید چمن سے کر گیا آج جو نالاں ہے تو مثلِ جرس اے عندلیب (غافل)

(۳) مرنا۔ گزرنا۔ رحلت کرنا۔ انتقال فرمانا۔ بجھنا۔ تمام ہونا ٭

مجھکو کچھ ہونے سے خطرہ نہیں مثلِ شرر ہنستے ہنستے جو کرے عزم سفر وہ میں ہوں (معروف)

کیا جانوں بزمِ عیش کہ ساقی کی چشم دیکھ میں صحبتِ شراب سے آگے سفر کیا (امیر)

**سفر نامہ** (ع+ف) اسم مذکر:۔ سیاحت نامہ۔ سفر کی کیفیت۔ روزنامچہ سفر۔ حالات و سرگزشت سفر ٭

**سفر دائی** (و) اسم مذکر:۔ دیکھو (سپردائی) ٭

**سفر مینا** (انگلش) اسم مؤنث:۔ سیپرس۔ مینرس Sappers and Miners سرنگ لگانے اور کھودنے کھادنے کا کام کرنے والی پلٹن ٭

**سُفرہ** (ع) اسم مذکر:۔ دسترخوان۔ توشہ دان (۲۔ف) مقعد۔ دُبر۔ گانڈ (کراہت کے باعث اوّل معنی میں بالفتح مستعمل ہے)

**سَفَری** (ف) صفت:۔ (۱) منسوب بہ سفر۔ سفر کی چیز۔ سفر کے متعلق جیسے سفری کپڑے۔ سفری جوتہ وغیرہ ٭ زادِ راہ (۲۔و) پچھوا۔ ہمرو ٭

**سفری جورو** (و) اسم مؤنث:۔ (بطور مزاح) ساتھ رہنے والی جورو۔ وہ بیوی جسے سفر میں ساتھ رکھیں ٭

**سُفل** (ع) اسم مؤنث:۔ نشیب۔ پستی۔ تلچھٹ ٭ پھوک۔ فضلہ ٭

**سُفل دان** (ع+ف) اسم مذکر:۔ ایک تانبے کا ظرف جو امیروں کے دسترخوان پر

سفی

اس غرض سے رکھا جاتا ہے کہ کھاتے وقت ہڈیاں یا کسی چیز کا پھوک اس میں ڈالتے جائیں۔ ٹمری دانی ٭

**سِفلگی** (ع+ف) اسم مؤنث:۔ پاجی پن۔ سفلہ پن۔ نیچی۔ کمظرفی۔ اوچھا پن۔ پست حوصلگی ٭ چھچھورا پن۔ چھچھور پن ٭ کمینہ پن ٭

**سِفلہ** (ع) صفت:۔ رذیل۔ کمینہ۔ پاجی۔ چھچھورا۔ اوچھا۔ خفیف۔ تنک ظرف۔ نالائق ٭

**سفلہ پن** (و) اسم مذکر:۔ کمینگی۔ پاجی پن۔ نالائقی۔ رذال پن ٭ چھچھور پن ٭

**سِفلہ پَروَر** (ف) اسم مذکر:۔ کمینوں کو منہ لگانے اور صاحب بنانے والا۔ نالائقوں کو دوست رکھنے والا ٭

**سُفلی** (ع) صفت:۔ ادنیٰ۔ علوی کی ضد ٭ کم درجہ کا۔ گھٹیل ٭

**سفلی عمل یا جادو** (ا) اسم مذکر:۔ وہ منتر یا جادو جس میں شیطان یا روحانیاتِ ارضی سے استعانت کی جائے۔ کلام الٰہی یا سحر علوی کے سوا عمل۔ شیطانی عمل ٭

(چونکہ استعانت باللہ کے علاوہ دو قسم کی استعانت اور ہے ایک استعانت اجرام و روحانیاتِ فلکی اُس کو سحر علوی کہتے ہیں وہ بہ نسبت سفلی سحر کے زیادہ مؤثر اور پائدار ہے اور اسی کو سحر بابلی بھی کہتے ہیں۔ اور دوسری قسم کی استعانت شیاطین اور روحانیاتِ ارضی کی ہے اسکو سحر سفلی یا عمل سفلی کہتے ہیں یہ قسم کم اثر اور کم پائدار ہے اور ہر قسم کے سحر ضرر کی طرف خاصۃً مؤثر ہوتے ہیں۔ پس جو استعانت اسماء و صفاتِ الٰہی کے سوا ہے وہ خواہ سفلی ہو خواہ علوی مذہب اسلام میں حرام اور کفر ہے۔ مگر جاہل عامل جو قواعد شریعت سے واقف نہیں سحر علوی اور سحر سفلی کو نہ سمجھ کر اَجِب یا اِسرافیلُ اور اُقتُل یا مَرِّیخُ رقبول کر میری دعا اے اسرافیل اور قتل کر میرے دشمن کو اے مریخ) کہا کرتے ہیں اور عوام کو سکھاتے ہیں اور اس سحر علوی کو سحر ناجائز نہیں سمجھتے بلکہ جائز اور استعانت باللہ کے اقسام میں جانتے ہیں خود تباہ ہوتے ہیں اور عوام کو برباد کرتے ہیں اور تین مذکورہ استعانتوں کو دو استعانتیں سمجھ کر ایک کو موسوم بہ علوی کرتے ہیں اور دوسری کو موسوم بہ سفلی۔ یہ سراسر ان کی غلطی ہے حالانکہ تین نام ہے ہوں موسوم ہونا چاہئے اوّل کلام الٰہی۔ عمل الٰہی۔ دُوم سحر یا عمل علوی۔ سُوم عمل یا سحر سفلی) ٭

**سُفُوف** (ع) اسم مذکر:۔ برادہ۔ چورن۔ بُکنی۔ آرد بیختہ۔ پسی ہوئی دوا۔ پھنکی۔ پوڈر ٭

**سَفید** (ف) صفت:۔ (۱) سیاہ کا نقیض۔ آبیض۔ سپید۔ دھولا۔ اُجل۔ چٹا۔ بگا۔ گورا۔ صبح ٭

زاہد ہو خاک بادہ چشوں میں رُو سفید ہے مثلِ ابر کے بدن میں جو سفید (امیر)

(۲۔و) کورا۔ سادہ۔ بن لکھا جیسے "سفید کاغذ" (۳۔و) خائف۔ ترساں۔ خوف زدہ۔ سہمناک ٭

**سفی**

مُنہ پہ نیل کا ہے گماں بے جان کو — ایسا ہے تیرے رُعب سے رنگِ عدو سفید (امیر)۔

**سَفید پڑ جانا** (ہ) فعل لازم۔ مُنہ فق ہو جانا۔ چہرے کا رنگ اُڑ جانا۔ خوف یا غم کے باعث چہرے کی رنگت کا متغیر خواہ زرد ہو جانا۔ خون خشک ہو جانا۔ ہوائیاں اُڑنے لگنا۔ بجھ جانا۔

**سَفید پُلکا** (ہ) اسم مذکر۔ وہ کبوتر جس کا رنگ سفید۔ پوٹا کالا۔ دُم اور بازو کچھ کالے اور کچھ سفید ہوتے ہیں۔

**سَفید پوش** (ف) صفت۔ سفید کپڑے پہننے والا۔ اُجلا رہنے والا۔ بھلا مانس۔ کھرا۔

**سَفید خون** (ہ) اسم مذکر۔ (بازاری) منی۔ نطفہ (چنانچہ جب وہ لوگ سفید خون کی قسم دلائیں گے تو اس سے یہی مُراد ہوگی مگر مذاق میں بولتے ہیں۔)

**سَفید کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) اُجلا کرنا۔ دھولا کرنا (۲) تانبے کو سنکھیا کی لاگ سے جڑا بنانے کے واسطے چاندی کی رنگت میں لانا۔ جوڑا بنانا۔

**سَفید و سیاہ** (ف) اسم مذکر۔ نیکی۔ بدی۔ بُرائی بھلائی۔ اچھائی بُرائی۔ نیرنگی۔

نوجواں کے سفید و سیاہ سے غافل — کبھی سیاہ کبھی ہے سفید یار کا رنگ (امیر)

**سَفید ہونا یا ہو جانا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) دھولا ہونا۔ چٹا ہونا۔ گورا ہونا۔ سپید ہو جانا۔

ناتوانی سے ہے قاتل ہو یہ سفید — نیمچہ ہو جائیگا بھر کر ہلال آسا سفید
مہرو خورشید کے ہوجاتے ہیں کالے ہرن — تو اگر آنکھیں دکھائے ہو ہر اک لالا سفید } (ناسخ)

(۲) دیکھو (سفید پڑ جانا) خجالت یا شرمندگی کے موقع پر بھی بولتے ہیں۔

بنسکے بولا وہ گُل تر ہیں گل زگس شگفت — گُل جو کیسے آگے خجالت سے ہُوا سارا سفید (وزیر)

گلعذاروں کی جو محفل میں گیا وہ گُل تر — ہو گئے زرد جو دو چار تو دو چار سفید (ناسخ)

**سَفیدہ** (ف) اسم مذکر۔ (۱) پھکے ہوئے جست کا پھول جو اکثر آنکھوں کی دواؤں میں پڑتا ہے (۲) ایک قسم کا پوڈر جو بارہ سنگے کے سینگ کو پھونک کر بناتے اور سے علاج میں بلا کر عورتیں مُنہ پر ملتی ہیں مگر یہ دستور ایران کا ہے ہندوستان میں صرف کاشغری سفیدے سے یہ کام لیا جاتا ہے بلکہ ان دنوں میں تو انگریزی پوڈر کا زیادہ رواج ہو گیا ہے۔

**سَفیدی** (ف) اسم مؤنث۔ (۱) دھولا پن۔ بیاض۔ صباحت۔ چٹا پن (۲) انڈے کے اندر کی سفیدی جو بچوں کا مادہ ہے (۳) مُنہ پر ملنے کا پوڈر (۴) قلعی۔ دیواروں پر پھیرنے کا نہایت سفید چونہ۔ پتھر یا سنگ مرمر کا پکا ہوا چونہ۔

زچھوڑی حضرت یوسف نے یہاں بھی خانہ آرائی — سفیدی دیدۂ یعقوب کی پھرتی ہے زنداں پر (غالب)

شب جو اُلفت نے دیوِ حسرت اُڑا تے نقاب — چاندنی بنکر سفیدی رہ گئی دیوار پر (ناسخ)

(۵) روشنیٔ صبح۔ چاندنا۔ چاننا۔

**سَفیدی آنا** (ہ) فعل لازم۔ بال سفید ہونا۔ بڑھاپا آنا۔ پیر ہونا۔ بوڑھا ہونا۔

میرزائی سفیدی تک بھی غفلت میں کھوتا ہے — کہ اُٹھ صبح قیامت ہو گئی کس نیند سوتا ہے (میر)

**سقن**

**سَفیدی پھرنا** (ہ) فعل لازم۔ مکان پر قلعی ہونا۔ چونہ پھرنا۔ صفائی ہونا۔ کھریا پھرنا۔

آمد آمد ہے آج کس کی داغ — یہ سفیدی جو گھر میں پھرتی ہے (داغ)

**سَفیدی پھیرنا یا کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ قلعی کرنا۔ دیوار یا مکان پر سفید چونہ پھیرنا۔

**سَفیر** (ع) اسم مذکر۔ ایلچی۔ دُوت۔ قاصد۔ رسول۔ پیک۔ پیغامبر۔ وکیل۔ بیانجی۔

**سَفینہ** (ع) اسم مذکر۔ (۱) کشتی۔ ناؤ۔ جہاز۔

آشناؤں سے اگر ایسے ہی بیزار ہو تم — تو ڈبو دو نہیں دریا میں سفینہ بھر کے (ذوق)

(۲) کتابِ اشعار۔ بیاضِ اشعار۔ یادداشت کی بیاض۔ نوٹ بک جیسے علم و سینہ نہ در سفینہ (۳-۱) سمن۔ اطلاعنامہ۔ سرکاری اطلاع کا کاغذ جو مدعا علیہ یا گواہوں کے پاس جاتا ہے۔ حکم طلبی (۳-۴) کوری کتاب سادہ۔ سادہ بیاض۔ بن لکھے مجلد اوراق۔

**سَفیہ** (ع) صفت۔ نادان۔ کم عقل۔ بیوقوف۔ موُدھ۔

**سَقّا** (ع) اسم مذکر۔ بہشتی۔ پانی لانے والا۔ پانی پلانے والا۔ پنھیارا۔ کہار۔ آبکش۔ پن بھرا۔ ماشکی۔ مشک اُٹھانے والا۔

**سَقاوہ یا سَقابہ** (ہ) اسم مذکر۔ صحیح (سقابہ) خزانۂ آب۔ پانی رہنے کا مقام۔ پانی کا چھوٹا سا حوض جو اکثر غسل خانوں میں بنا دیتے ہیں۔

**سَقابہ** (ع) اسم مذکر۔ دیکھو (سقاوہ)۔

**سَقَر** (ع) اسم مذکر۔ دوزخ۔ نرگ۔ جہنم جیسے سقر او سقر ہا ہے۔

**سَقط** (ع) اسم مذکر۔ چوپایہ کی موت۔ گھوڑے یا گدھے کا مر جانا۔

**سَقط ہونا** (ہ) گھوڑے یا چوپایہ کا مرنا۔

**سَقطی نامہ** (ع۔ف) اسم مذکر۔ وہ سرکاری فہرست یا رجسٹر جس میں سارے کے مرے ہوئے گھوڑے درج ہوتے ہیں۔

**سَقف** (ع) اسم مؤنث۔ مکان کی چھت۔ چھپ۔ سائبان۔ کوٹھا۔ بام۔ شامیانہ۔

اثر کا ہے تو جاتی ہے عرشِ معلیٰ تک — نہیں سقف فلک اے آہ شبگیر اوپر کی (ناسخ)

**سُقم** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) علّت۔ بیماری۔ روگ (۲-۲) عیب۔ نقص۔ خرابی۔

**سُقم نکالنا** (ہ) فعل متعدی۔ عیب نکالنا۔ نقص نکالنا۔ رخنہ ڈالنا۔

**سَقمونیا** (یونانی) اسم مذکر۔ محمودہ۔ ایک نہایت تیز مسہل سفرا۔ گوند جو مائل بہ سبزی و زردی ہوتا ہے۔ سوداوی امراض اور پیٹ کے کیڑوں کے واسطے نہایت مفید ہے مزاج اس کا تیسرے درجہ میں حار دوسرے میں یابس اور بعضوں کے نزدیک صرف یابس درجہ سوم۔

**سَقن یا سَقنی** (ا) اسم مؤنث۔ پنھیاری۔ پانی بھرنے والی عورت۔

**سُقنقُور** (رومی) اسم مذکر۔ ایک گوہ کے مُشابہ جانور کا نام۔ یا وُہ مچھلی جو ریت میں رہتی ہے۔ ریگ ماہی۔ حشرات الارض میں سے ایک جانور کا نام جس کا گوشت نہایت مقوی باہ ہوتا ہے ٭

**سُقنی** (ف) اسم مؤنث :۔ دیکھو (سقن)

**سُقُوط** (ع) اسم مذکر۔ گر پڑنا۔ خطا کرنا۔ کسی لفظ کا وزن یا بحر کے خلاف ہونا ٭

**سقّے کی بادشاہی** (ف) اسم مؤنث :۔ دولت چند روزہ۔ تھوڑے دن کی حکومت ٭ (یہ محاورہ نظام سقے سے لیا گیا ہے جسے ہمایوں بادشاہ کو ڈوبتے دیکھ کر نکالا اور جس نے صلہ میں ڈھائی دن کی بادشاہی پیکر چام کے دام چلائے تھے)

**سَقِیم** (ع) صفت :۔ (۱) بیمار۔ علیل۔ مریض۔ روگی۔ ماندہ۔ عیب دار۔ عیبی کنٹھا ٭

**سَکار** (ہ) اسم مؤنث :۔ (گنوار) بھور۔ پو پھٹے۔ علی الصباح۔ تڑکا (اصل میں سُکال تھا یعنے اچھا وقت)

**سَکارا** (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندی) ہُنڈاون وُہ فیس جو ہُنڈی کی بابت دی جائے ٭

**سکارنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (ہندی) (۱) قبول کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ آیا کرنا۔ ذمہ لینا۔ (۲) ہُنڈی کا روپیہ ادا کرنا ٭

**سکارے** (ہ) اسم مذکر :۔ (گنوار) سویرے۔ صبح۔ بھور۔ تڑکے۔ پو پھٹے۔ دن نکلے (۲) کل۔ فردا۔ آج کے دوسرے دن ٭ (دد)

جن سکارے جائینگے اور نین مرینگے روے بدھنا ایسی رین کر بھور کدھی نہ ہوے

**سکالرشپ** (انگلش) Scholarship اسم مؤنث :۔ وظیفہ۔ طالب علمی کا وظیفہ ٭

**سُکّان** (ع) اسم مذکر :۔ پتوار۔ دنبالہ کشتی۔ کنہر ٭

**سَکت** (ہ) اسم مذکر و مؤنث :۔ (ع) دَم۔ طاقت۔ سامرتھ۔ بوتا۔ توانائی۔ شکتی۔ قوت ٭

(ہندو اور اہل لکھنؤ مؤنث بولتے ہیں) ؎

انگشت آرزو سے وہ آج لت ہوئی باد سے ریض شیم میں تنی سکت ہوئی (رشک)

**سکتّر** (انگلش) صحیح سکرٹری (Secretary) اسم مذکر۔ سکرٹری۔ میر منشی۔ دیوان۔ حضور نویس۔ منتری ٭ دبیر۔ مصاحب۔ متصدی۔ پیشکار ٭

**سکتہ** (ع) اسم مذکر :۔ ایک دماغی مرض کا نام جس میں حس و حرکت زائل ہوکر آدمی مردے کی مانند ہو جاتا ہے۔ مرض بے ہوشی۔ مُورچھا۔ مرگی جیع غشی۔



حیرت۔ بیخودی ؎

لاؤ اُس آئینہ رو کو ست دکھاؤ آئینہ اور کچھ حالت ہے جرأت کی سے سکتہ نہیں (جرأت)

(۲) وہ ساکن حرف جو ساکن پڑھی جائے اور کسی لفظ کے اخیر میں واقع ہو جیسے آمد و رفت خفتہ وغیرہ (۳) شعر کے وزن میں کسی حرف پر ذرا توقف کرنا پڑے تو اُسے بھی سکتہ کہتے ہیں اور قبیح خیال کرتے ہیں مگر بعض موقع پر ملیح بھی سمجھتے ہیں ٭

**سکتہ پڑنا** (ف) فعل لازم :۔ شعر کی روانی میں فرق آنا۔ کسی لفظ کا بحر سے جُدا معلوم ہونا۔ شعر ٹوٹنا ٭

**سکتہ کا عالم** (ف) اسم مذکر۔ عالم تحیّر۔ حیرت کا مقام۔ بیخبری اور بیہوشی کی نوبت۔ خاموشی کا عالم۔ بے ورک اور بے زبان ہو جانے کی نوبت ٭

**سکتہ ہونا** (ف) فعل لازم :۔ (۱) مورچھا گت میں آجانا۔ بیہوش ہوجانا۔ غش آجانا۔ (۲) شعر ٹوٹنا (۳) حیرت ہونا۔ متحیر ہونا ٭ ؎

سب کو خاموشی ہوئی محفل کو سکتہ سا ہوا بزم میں جب بحث اثباتِ دہاں ہونے لگی (تجمل)

**سَنکٹ** (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندی) (۱) سخت۔ کٹھن۔ مشکل۔ دشواری (۲) حالتِ نزاع۔ دُکھ۔ کشٹ۔ تکلیف۔ بدنصیبی۔ نصیبوں کی شامت (اس معنی میں سنکٹ کا نون گرا کر استعمال کرلیا ہے ورنہ صحیح سنکٹ ہے) (۳) گاڑی۔ چھکڑا۔ ارابہ ٭

**سکٹ چوتھ یا سنکٹ چوتھ** (ہ) اسم مؤنث :۔ ہندوؤں کے اُس تہوار کا نام جو ماگھ کے مہینے میں گنیش جی کے جنم کے متعلق کیا جاتا ہے۔ گنیش جی کا جنم دن ٭

**سُکَر** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) زہرہ۔ ناہید۔ درلٹے فلک۔ ایک ستارہ کا نام جو نہایت تاباں ہے (۲) جمعہ۔ یوم آدینہ۔ شُکروار ٭

**سُکر** (ع) اسم مذکر :۔ مستی۔ خمار۔ نشہ۔ بے ہوشی۔ مد ٭

**سَکَر** (ا) اسم مؤنث :۔ (گنوار یا ہندو) شکر۔ چینی۔ کھانڈ ٭

**سکر سُروا بولنا** (ف) فعل لازم :۔ شین قاف دُرست نہ ہونا۔ غلط تلفظ کرنا۔ شکر شوربے کی بجائے سکر سُروا کہنا۔ اپنی بے علمی اور جہالت ظاہر کرنا ٭

**سَکَرات** (ع) اسم مؤنث :۔ (سکرہ کی جمع) :۔ (۱) موت کی ختنت اور سختی جانکنی کی تکلیف (۲) بیہوشیاں۔ مستیاں ٭

**سنکرانت** (س) اسم مؤنث :۔ تحویل آفتاب۔ سورج کا ایک برج سے دُوسرے برج میں جانا ٭

**سنکرمک** (س) اسم مذکر :۔ فعل متعدی۔ متعدی مصدر ٭

**سِکُرنا** (ہ) فعل لازم :۔ (ہندی) جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ سمٹنا ٭

**سکڑ** (ہ) صفت :۔ ایک کلمہ ہے جو لفظ پر کی طرح رشتگی و مندی ظاہر کرنے کے واسطے

سکڑ

ہوتا ہے مثلاً سکڑدادا یا سکڑنانا وغیرہ ۔

**سکڑا** (ہ) صفت ۔ تنگ ۔ بھچا ہوا ۔ سمٹا ہوا ۔

**سکڑ اکونا** (ہ) اسم مذکر ۔ زاویہ حادہ ۔

**سکڑ دادا** (ہ) اسم مذکر ۔ دادا کا دادا ۔

**سکڑنا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) سمٹنا ۔ سکڑنا ۔ بھچنا ۔ تنگ ہونا (۲) کنجوسی کرنا ۔ بخل کرنا ۔ (۳) بچنا ۔ کنارہ کرنا (۴) اینٹھنا ۔ کانپنا جیسے جاڑے کے مارے سکڑا جاتا ہے (۵) شکن پڑنا ۔ جھنجھ پڑنا ۔ تشنج ہونا ۔

**سکڑنانا** (ہ) اسم مذکر ۔ نانا کا دادا ۔ ماں کا سکڑدادا ۔

**سکڑی** (ہ) صفت ۔ تنگ ۔ بھچی ہوئی چوڑی کے خلاف ۔

**سکڑی پڑنا** (ہ) فعل لازم ۔ (ہندو) وقت پیش آنا ۔ دشواری ہونا ۔ مصیبت پڑنا ۔

**سکڑی گھاٹی** (ہ) اسم مؤنث ۔ دو پہاڑوں کے بیچ کا نہایت تنگ راستہ ۔ کٹھن راستہ ۔ راہِ دشوار گزار ۔

**سِکشا یا شِکشا** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) تعلیم ۔ تربیت ۔ تادیب ۔ سکھانا (۲) نصیحت ۔ سیکھ ۔ پند ۔ اُپدیش (۳) وید کے ایک حصہ کا نام ۔

**سکل** (س) صفت ۔ (ہندو) سگرا ۔ سارا ۔ تمام ۔ کُل ۔ ہر ایک ۔ سیہرن جیسے "سکل پیر اُور رہتوں" ۔

**سکنا** (ہ) فعل لازم ۔ تواستن کا ترجمہ ۔ لائق ہونا ۔ قابل ہونا ۔ ممکن ہونا ۔ جوگا ہونا ۔

**سِکنا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) بھُننا ۔ بریاں ہونا ۔ پختہ ہونا ۔ پک کر کرارا ہونا ۔ کھڑنگ ہونا ۔ جیسے روٹی سِکنا ۔ پاپڑ سِکنا (۲) تپنا ۔ گرم ہونا ۔ جیسے دھوپ میں سِکنا ۔

**سِکنجبین** (معرب سرکنگبین) اسم مؤنث ۔ مرکب از (سرکہ ۔ انگبین) سرکہ یا نیبو کے عرق کا پکا ہوا شربت جو دافع صفرا و بلغم ہے ۔

**سِکندر** (رومی) مخفف اسکندر ۔ (۱) سکندر رومی زبان میں مسن کو اور یونانی زبان میں محافظ کو کہتے ہیں چنانچہ لفظ سکندر کی وجہ تسمیہ اس معنی کے مطابق صاحب مؤلف اس طرح لکھتے ہیں کہ سکندر درحقیقت فیلقوس کا نواسا اور دارا کا بیٹا تھا اسکی ماں کا نام ناہید تھا جب دارا نے اپنی بیوی فیلقوس کی بیٹی کو اسکی گندہ دہنی کے سبب متنفر ہو کر فیلقوس کے پاس واپس بھیج دیا تو وہ اُس زمانہ میں حاملہ تھی مگر آگے اس امر کو چھپایا گیا تھا فیلقوس نے حکما کی صلاح سے اسکے منہ کا علاج اسکندر روس بیٹے مسن کے ذریعہ سے کرایا چنانچہ اس دوا چیز نے اسکے منہ کی بدبو کو تبدیل بخوشبو کر دیا یہاں تک کہ اسکے پیٹ سے جو بچہ پیدا ہوا اسکی خوشبوئے کا نام کو معطر کیا اس مسن روس کی نقلی روایت سے اسکا نام سکندر قرار پایا اور فیلقوس کا بیٹا کہلایا ۔ کتب تواریخ سے ہی نام ہوا صفات کے ذو شوکت اولوالعزم بادشاہ جنکے زمانہ میں ایرہ بہت سا تفاوت سب پائے جاتے ہیں چنانچہ ہی مفصل کیفیت ناسخ التواریخ وغیرہ میں موجود ہے ۔ اول کو **ذوالقرنین** کہا کرتے ہیں

سکن

اور موسیٰ کے وقت میں حضرت خضر علیہ السلام کا ہونا ثابت کرتے ہیں بلکہ بعض نے اسے پیغمبر بھی مانا ہے ۔ ذوالقرنین اس وجہ سے کہتے ہیں کہ اسکی پیشانی پر دو قرنا تھے کے دو گوشت نہایت عجب ابھرے ہوئے تھے لیکن جو لوگ اسمیں یہ بات نکالتے ہیں اسکے معنی سینگ ہیں تو نقلی معنی کی روایت سے بیان کیا گیا ہے کہ اسکے دو گیسو تھے جو کہ قرن گیسو کو بھی کہتے ہیں اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا بعض کا خیال ہے کہ چونکہ وہ مغرب سے مشرق تک گیا جو دنیا کی دو اطراف یعنی قرن ہیں اس سبب سے یہ لقب پڑا ۔ بعض کہتے ہیں کہ نور و ظلمت میں داخل ہونیکے باعث یہ خطاب سے مخاطب ہوا ۔ قرآن شریف میں بھی ذوالقرنین کی طرف اشارہ ہے ۔ تاریخ جہان نما میں لکھا ہے کہ سد یاجوج ماجوج کی بنائی ہوئی لکھی ہے بعض مورخوں کا بیان ہے کہ جسے قومیں کہتے ہیں اسی کا نام سکندر ہے لیکن گو وہ عظیم الشان بادشاہ تھا مگر مغرب سے مشرق تک فتحیاب ہونا ثابت نہیں ہوتا ۔ دوسرے کا نام سکندر رومی یا اسکندر اعظم ہے جو مقدونیہ کا بادشاہ فیلقوس کا بیٹا ارسطو حکیم کا شاگرد اور مغرب سے مشرق تک فاتح ہوا ہے اور شاید یہی وجہ ہے اسکو بھی ذوالقرنین کہنے لگے ہیں ۔ یونانی لغات میں لفظ سکندر کے معنی چونکہ محافظ کے لکھے ہیں یعنی بادشاہ جو محافظ ملک و رعایا ہوتا ہے جس سبب سے عجب نہیں کہ یہی معنی دونوں بادشاہوں کی وجہ تسمیہ کے واسطے ٹھیک اور قرین قیاس ہیں ۔

جس طرح سکندر ذوالقرنین اکبر اور سکندر رومی میں اختلاف ہے اسیطرح سدِ سکندر میں بھی محققوں اور مورخوں کا اختلاف ہے مگر حال کی تازہ تحقیقات سے یہی تحقیق ہے کہ سدِ سکندر کا بانی سکندر رومی ہے گو تشخیص مقام میں اب بھی اختلاف ہے کیونکہ بعض لوگ تو اُس ہیکل آہنی کو سدِ سکندر کہتے ہیں جو آبنائے جبل الطارق کے دو پہاڑوں پر ایک پہلوان کی شکل میں بنا کر اس طرح کھڑی کر دی ہے کہ اُس پہلوان کی ایک ٹانگ اِس پہاڑ پر ہے اور دوسری اُس پر گویا کوئی شخص ٹانگیں چیرے کھڑا ہے جسکی ٹانگ تلے سے بڑے بڑے جہاز باسانی آ اور جا سکتے ہیں یہ ہیکل جزیرہ روس کی طرف جانیوالے جہازوں کو روکنے اور متنبہ کرنے کے واسطے بنائی گئی تھی چونکہ اُس زمانہ میں فن جہازرانی کمال کو نہیں پہنچا تھا اور اس ہیکل آہنی کے اُس طرف کا سمندر نہایت خوفناک تھا جہاں سے کوئی جہاز سلامت پھر کر شاذ و نادر ہی آتا تھا پس ان جہازوں کو تباہی سے بچانے کے واسطے سکندر رومی کے حکم سے یہ ہیکل بنائی گئی تھی جو ابتک موجود اور بعض کے نزدیک سدِ سکندر کہلاتی ہے لیکن یہ بات قرین سے خالی نہیں کیونکہ سد چیز دیگر ہے اور ہیکل چیزِ دیگر ۔ بعض مورخوں کا یہ قول ہے کہ جب سکندر رومی ملک خوارزم کو فتح کر چکا اور وہاں سے ایشیا کی طرف گیا تو اُسکا مقابلہ ایک طرف تو اہلِ سائیبیریا سے جنکو انگریزی میں اسکوتھیئنز یا جوج کہتے ہیں اور دوسری طرف اہلِ مغلستان یا منگولین سے جنہیں ماجوج کہتے ہیں مثل پیش آیا ۔ اہل سائیبیریا کی وحشت اور مغل کی نسبت روایات مشہور ہوتی ہیں ۔ یہ دونوں قومیں سکندر کے زمانہ میں نہایت خونخوار مردم آزار بلکہ مردم خوار اور بغایت کثرت و زور آور تھیں جب سکندر ان کو شکست دیکر خوارزم کی طرف واپس ہوا تو ان لوگوں نے پھر سر کا تعاقب کیا اور اس تعاقب کی وجہ سے اہل خوارزم کو بہت صدمہ پہنچا چنانچہ وہ تنگ آ کر سکندر سے اس امر کی فریاد کے خواستگار ہوئے کہ سکندر نے انکے غارتگروں سے نجات کا وعدہ کیا ۔ سکندر نے یاجوج و ماجوج کے خروج سے اہل خوارزم کو بچانے اور محفوظ رکھنے کے واسطے اُس درہ کوہ میں جو کوہ بابل اور کوہ الطائی کے درمیان واقع اور اس قوم کے آنے جانے کا راستہ تھا ایک مستحکم دیوار کھچوا دی تھی جسکا اب کوئی مخصوص آثار نمایاں نہیں پس درحقیقت یہی سدِ سکندر اور قرین القیاس ہے

## سکن

لیکن یونانی مورخوں کا بیان ہے کہ وہ دیوار تبت اور وہ جو کہ کوہ قفقاز کے شمال کے شہروں سے ان دو پہاڑوں کے درمیان ہیں کہ دربند کے پاس ہے۔ یہ قوم یاجوج ماجوج بہت بڑی فوج اور وحشی ہوتی گئی تھی جسکے سبب سے وہ قوم پھر ان علاقوں میں نکلے لوگوں میں مشہور ہو گئی اور بعض کتابوں میں مسطور ہے کہ یہ قوم اس دیوار کو کھودتی رہتی ہے ہر شام دن بھر اسی شغل میں رہتی ہے مگر جب رات کو تھک کر اپنے گھر جاتی ہے تو رات بھر میں وہ بقدرت خدا کی قدرت سے پھر اپنی اصلی حالت پر آجاتی ہے بعض لوگ یقین رکھتے ہیں کہ وہ لوگ دن بھر اسکو چاٹا کرتے ہیں جب شام کو کاغذ کے برابر رہ جاتی ہے تو رکھ کر چلے جاتے ہیں اور رات ہی رات پھر ویسی ہی ہو جاتی ہے کوئی کہتا ہے کہ لوگ اسکو چاٹ کر چاٹ لیتے ہیں۔ مگر تحقیقات جدید کے نزدیک یہ قابل التفات نہیں چونکہ سکندر کی تحقیقات کی تفصیل میں ہم نے بہت سے حصے پر لکھ دینا مناسب سمجھا اور قدیم خیالات بھی ظاہر کر دیئے۔

مگر یاجوج ماجوج کے بارے میں ہو سکتی ہے کہ یونانی محققوں کے طبقات میں سے اہل اسلام کے ہر طبقے کی تاریخ زیادہ مسلسل ہو جاتی ہے یعنی شریعت اسلام کے بعد جو تاریخ عالم میں ہوئی ہے اسکو تو مسلسل تاریخی شہادت ہے اور کچھ قرائن سے پہلے کا بھی معلوم ہو سکتے ہیں اور اس سے پیشتر کے واقعات کوئی سلسلہ شہادت بہم نہ پہنچنے کے سبب کچھ مجہول اور کچھ بطور افسانہ یادگار رہ گئے تھے مگر علمائے اسلام نے صحیح طریق ان تحقیقات کو مختلف طریق سے اپنے مصنفات میں درج کر دیا ہے یقینی طور سے قائم ہونی مشکل ہے اب جو واقعہ معلوم ہیں گے تو وہ ظنی ہو گا اسی طرح اگرچہ ان تحقیقات جدید سے سد سکندری وغیرہ ایک افسانہ سا معلوم ہوتا ہے مگر اہل اسلام کے نزدیک جدید تحقیقات ظنی ہے اور قرآن کا بیان واجب التسلیم اور واجب الاعتقاد ہے چونکہ قرآن مجید سے سکندر کا دیوار آہنی بنانا پایا جاتا ہے اس لئے سب دلیلوں سے قطع نظر کر کے اسکو تسلیم اور اسپر یقین بعلم یقینی کرتے ہیں۔

خلاصہ یہ کہ ان دونوں کے دونوں بادشاہ بڑے صاحب اقبال اور اولوالعزم ہوئے ہیں اس وجہ سے لوگ طالع یا نصیبا سکندر سے تشبیہ دینے لگے چنانچہ زمانے میں موقع پر کہتے ہیں کہ خداتعالیٰ اسکا نصیبا سکندر کرے لیکن اس کا مفہوم اس زمانے کے سکندر سے ہی ہوتا ہے کیونکہ عوام نے دونوں سکندروں کو ایک ہی خیال کیا ہے (... ف) ٹھوکر کھانے کا ٹھوکر کھانا۔ فارسی زبان میں اسکے معنی سرنگوں ہونے یا ٹھیکرا کھانے کے ہیں (۳۔ و) عوام کالعوام نے سکندر کو بھی سکندرا کرنا شروع کر دیا ہے کیونکہ گھوڑے کی انگریزی سکنڈ بھی کے معنی اشارہ کرنے اور علامت بتانے کے ہیں جو گھوڑے کو چلتے جاتے وقت ٹھوکر کھانے اور برابر کھڑے ہونے سے ... ہاتھ خالی اور جھری ہو سکتی ہے جس سے گھوڑے سکندر کے آثار نشان سے جسکا حال ... [illegible] انگریزی پیر کی طرف میں کہتے ہیں کہ شاید خیال ہو کہ سکندر کر دیا یا یوں کہو کہ ان سے صاف واقع ہونے کے باعث خود بخود اس کو سکندر بولنے لگے جیسے ہو گر ... کا حکم دے بنا لیا۔

**سِکَنْدَری** (ف) صفت: ۔ (۱) منسوب بہ سکندر جیسے سد سکندری (۲ ۔ و) گھوڑے کی ٹھوکر۔

**سِکَنْدَری کھانا** (ہ) فعل متعدی: ۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھانا۔ گھوڑے کا گرنا۔

**سِکَنْدَریہ** (ف) اسم مذکر: ۔ مصر کے ایک مشہور شہر کا نام جسکو سکندر رومی نے بنایا تھا۔

**سِکَنْڈ** (انگلش) صحیح سِکنڈ **Second** ) اسم مذکر: ۔ (۱) گھڑی منٹ کا ساٹھواں

## سکہ

حصہ۔ پل (۲) صفت: ۔ دوسرا۔ دوجا۔ ثانی۔ دوم۔

**سِکّو یا سِکّھو** (ہ) اسم مذکر: ۔ قصاب آپس میں ایک دوسرے کو کہتے ہیں۔ چھری بند بھائی۔ قصائی۔

**سِکوان** (انگلش) صحیح سِک مین **Sick Man** ) اسم مذکر: ۔ بیمار آدمی۔ مریض۔ ماندہ۔ روگی۔

**سُکُوت** (ع) اسم مذکر: ۔ خاموشی۔ چپ۔

**سُکوت کرنا** (ہ) فعل متعدی: ۔ خاموش رہنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ چپ ہونا۔ ٹھیرنا۔

**سُکورہ** (ف) اسم مذکر: ۔ مٹی کا پیالہ۔ کاسۂ گلی۔ مٹی کی چینی (اردو والے بکسر سین مہملہ اور ہندو بفتح سین ذکر بولتے ہیں)

**سِکوری** (ہ) اسم مؤنث: ۔ مٹی کی پیالی۔

**سُکُون** (ع) اسم مذکر: ۔ (۱) آرام۔ قیام۔ ٹھیراؤ۔ قرار۔ اطمینان۔ امن۔ آسودگی۔ (۲) جزم۔ حرف ساکن کی مقررہ علامت۔

**سُکُونت** (ع) اسم مؤنث: ۔ بود و باش۔ قیام۔ اقامت۔ رہاست۔ بساست۔ رہنے کی جگہ۔ مسکن۔

**سُکونت پذیر ہونا** (ہ) فعل لازم: ۔ بود و باش اختیار کرنا۔ رہ پڑنا۔ بسنا۔

**سِکھ** (ہ) اسم مذکر: ۔ سکشا پانے والا۔ نصیحت پذیر۔ شاگرد رشید۔ چیلا۔ بالکا۔ معتقد۔ پیرو۔ مرید۔ گرو نانک کا پیرو۔ پنجابیوں کی وہ قوم جو گرو نانک کو مانتی اور انکے گرنتھ پر چلتی ہے۔ نانک پنتھی۔

**سِکّہ** (ع) اسم مذکر: ۔ (۱) ٹھپا۔ وہ منقش لوہا جس سے روپے اشرفی پیسے وغیرہ پر مہر کرتے ہیں۔ ضرب۔ ڈھلا ہوا زر جو ملک میں چلے (۲) طرز۔ روش۔ قاعدہ۔ قانون۔ دستور العمل (۳) مہر شاہی۔ چھاپ۔ مہر (۴۔ و) حکم۔ حکومت۔ تحکم۔

**سِکّہ بٹھانا یا بٹھلانا** (ہ) فعل متعدی: ۔ (۱) سکہ جاری کرنا۔ سکہ چلانا۔ اپنے نام کا روپیہ چلانا۔

سکہ بٹھانے میں تجھے تیرا کمال نے — جسطرح اگلے ہے کشور دل میں صلیب کا (بحر)

(۲) حکم جاری کرنا۔ حکم بٹھانا۔ تخت بٹھانا۔ رعب جمانا۔ نقشہ جمانا۔ نقش جمانا۔

سکہ بٹھلا دل میں ہمیں ہر جس میں چاہئے — ہر کیا سکہ گر اپنا ہر جلا سکہ بٹھا کر اٹھے (معروف)

سکہ بیٹھا ہے اب جے نے ان دنوں — آنے نہ پاوے یاں کوئی مہمان دو منی (رنگین)

**سِکّہ بنانا** (ہ) فعل متعدی: ۔ سکہ ڈھالنا۔ چوری سے کوئی سکہ تیار کرنا۔

**سِکّہ بیٹھنا** (ہ) فعل لازم: ۔ تخت بیٹھنا۔ حکم جاری ہونا۔ عمل بیٹھنا۔ حکومت قائم ہونا۔ اپنے نام کا روپیہ چلنا۔ رعب بیٹھنا۔ دھاک ہونا۔ نقش جمنا۔ حکم چلنا۔

فاں بیتیں طالب بخش کے دوستر اُن پر — کیسا زور سے سکّہ بیٹھا ہے بیٹھے کا (شرف)

ہیں ایاک کوئی نقش خاہیں نہیں جواب — بیٹھا ہوا ہے سکّہ تیرے زر خرید کا (داغ)

**سکّہ چلانا** (ہ) فعل متعدی:- سکّہ جاری کرنا۔ روپیہ چلانا۔ اپنے نام کا سکّہ لگانا۔ سکّہ کا رواج دینا ؎

منت ہے ایسے سکّوں کے چلانے پر — سرکار کمپنی کا بکا سودا نے پر (ناظم)

**سکّہ چہرہ شاہی** (ع) اسم مذکر:- وہ روپیہ جس پر بادشاہ کا چہرہ بنا ہوا ہو جیسے "انگریزی روپیہ"۔

**سکّہ حالی** (ع) اسم مذکر:- تازہ سکّہ۔ نیا سکّہ۔ وہ سکّہ جو حال میں چھپا لگا ہو ریاست نظام کا سکّہ جو پندرہ آنہ کا ہوتا ہے سکّہ رائج الوقت۔ سکّہ موجودہ ◆

**سکّہ رائج الوقت** (ع) اسم مذکر:- (۱) دیکھو (سکّہ حالی نمبر ۲) معاہدہ پیدا ہونے کے وقت کا جاری سکّہ ◆

**سکّہ زن** (ع و ف) اسم مذکر:- ٹکسالیہ۔ سکّہ ڈھالنے والا ◆

**سکّہ قلب یا جعلی** (ع) اسم مذکر:- ناجائز طور پر بنایا ہوا سکّہ۔ جھوٹا سکّہ۔ مصنوعی سکّہ ◆

**سکّہ لگانا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) ٹھپا لگانا۔ زر پر ضرب لگانا۔ روپیہ پیسہ بنانا (۲) (بازاری) جوتے یا چپت مارنا جیسے "اسکے سر پر موچی کا سکّہ لگا دیا یعنی جوتے مار دیئے" ◆

**سکّہ مارنا** (ہ) فعل متعدی:- نقود پر ضرب لگانا۔ ٹھپا جمانا ◆ روپیہ پیسہ چلانا (سکّہ زدن کا ترجمہ ہے)

**سُکھ** (ہ) اسم مذکر:- دُکھ کا نقیض۔ راحت۔ آرام۔ چین ◆ امن۔ امان۔ آسودگی۔ کل۔ شانتی ◆ تندرستی جیسے "سکھ میں سب کو یاد کرے تو دکھ کاہے کو ہو" ◆

**سُکھ پانا** (ہ) فعل متعدی:- آرام پانا۔ راحت حاصل کرنا ◆ چین سے رہنا ◆

**سُکھ دائی** (ہ) صفت (ہندی):- راحت رساں۔ آرام بخش۔ چین دینے والا جیسے

بھادوں آئی برہن اندھیری جنم لیو سکھ دائی نے
کوئی بان پچھری جھوگ لگاویں کوئی کپواں چھائی رے

**سُکھ سے رہنا** (ہ) فعل لازم:- آرام سے بسر کرنا۔ چین سے رہنا۔ خوش رہنا۔ آشتہ سے رہنا ◆

**سُکھ فرمانا یا کرنا** (ہ) فعل متعدی:- استراحت فرمانا۔ آرام فرمانا۔ امیروں کا سونا۔ (اصل میں شاہان تیموریہ یا اس خاندان کے آدمیوں کے استراحت فرمانے کو کہتے ہیں)

**سُکھ منبری** (ہ) اسم مؤنث:- وہ سرکاری بیگم جو بادشاہ کو بلا کر آرام دینے کے واسطے مقرر ہو ◆

**سُکھ نیند** (ہ) اسم مؤنث:- خواب راحت۔ شکر خواب۔ شاد خواب۔ چین کی نیند جیسے "میں تو سو رہی سکھ نیند پیا کو کوئے گئی رے (سارنگ کا گیت)" ◆

**سُکھالا** (ہ) صفت:- (ہندی) سہل۔ آسان ◆

**سُکھانا یا سُکھلانا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) خشک کرنا۔ تری یا نمی دور کرنا۔ رطوبت جذب کرنا (۲) کسی کو دیر لگانا۔ بٹھائے رکھنا جیسے "تم نے تو ہمیں سکھا دیا" یعنی اس قدر دیر لگائی کہ ہماری ساری رطوبت جذب ہو گئی ◆

**سِکھانا یا سِکھلانا** (ہ) (۱) تعلیم دینا۔ تربیت کرنا۔ تلقین کرنا۔ پڑھانا۔ سکھانا۔ بتانا۔ (۲) نصیحت کرنا۔ پند دینا۔ سکشا دینا (۳) سدھانا۔ کسی راستہ پر یا ڈھب پر لگانا۔ ہلانا۔ (۴۔عو) ورغلانا۔ بہکانا۔ پٹی پڑھانا جیسے "سکھا سکھا کر بھیجتی یا لڑوا تی ہے" (۵) جنت بندھانا۔ بھروسا دینا جیسے "سکھائے پوت دکھن یا دربار نہیں جاتے (کہاوت)" ◆

**سِکھانا پڑھانا** (ہ) فعل متعدی:- (عو) (۱) لگانا بجھانا۔ لگائی لتری کرنا۔ ورغلانا۔ بہکانا۔ بدگمان کرنا (۲) تعلیم و تربیت کرنا ◆

**سِکھانے میں آنا** (ہ) فعل لازم:- بہکانے میں آنا۔ کسی کے کہنے میں آنا ◆

**سُکھپال** (ہ) اسم مذکر:- (۱) آرام پالکی۔ ایک قسم کی زنانہ پالکی۔ ڈولی۔ محافہ (۲) پالان پنگھوڑہ۔ مسند ◆

**سُکھ تلا** (ہ) اسم مذکر:- (ہندی) پائے تابہ۔ موزے کا ٹکڑا جو جوتے کے اندر رکھ لیتے ہیں ◆

**سُکھ درشن** (ہ) اسم مذکر:- ایک بوٹی کا نام جس کا عرق اکثر کان کے درد میں ڈالتے ہیں اسکا پتا چوڑا اگھیکوار سے مشابہ ہوتا ہے سُدرشن بھی کہتے ہیں شاید ہندو لوگ اسکا درشن مبارک خیال کرتے ہونگے ◆

**سُکھی** (ہ) صفت:- (ہندی) آسودہ۔ خوش۔ سُکھ بھوگنے والا۔ سُکھیا۔ مطمئن۔ جیسے "تن سکھی تو من سکھی" ◆

**سُکھی رہنا** (ہ) فعل لازم:- آرام سے رہنا۔ خوش رہنا۔ چین سے رہنا۔ جیسے "تم کہا ما سکھی رہنا" ◆

**سُکھی رہو** (ہ) دعا (ہندو فقیر یا برہمن):- آنند رہو۔ تندرست رہو۔ خوش رہو ◆

**سَکھی** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) لغوی معنی مددگار۔ معاون۔ یار۔ دوست کیونکہ یہ لفظ ساکشی یا ساکھی سے بنا ہے سہیلی۔ ساتھی۔ آلی۔ ہمجولی۔ وہ عورت یا لڑکی جو عمر۔ دولت۔ نسب وغیرہ میں برابر ہو جیسے "سکھی آئے بسنت جھم کے مجھے بن اندھیری کالیاں لو گیت" (۲) سداسہاگن۔ فقیر دلکا۔ وہ گروہ جو زنانہ لباس رکھتا ہے (۳) زنانہ۔ مخنث۔ ہیجڑا۔ پنسک گرامی وہ مرد جو حرکات و سکنات میں عورتوں کی پیروی کرے (۴) کہ مکرنی یا مکری۔ ایک قسم کی پہیلیاں جن میں ایک بات کہکر دوسرے مصرعہ میں اسکو پلٹ جاتے ہیں۔ وہ سخن۔ دو معنی بات۔ جو عورتوں کی زبان سے کہی جاتی ہے اس میں قول تو دلیان معشوق پر موزوں ہوتا ہے مگر اخیر کو دوسری بات نکلتی ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ قائل معشوق کی بات کہکر مکر گیا۔ چنانچہ یہ اس کی مثال ہے ؎

سکھ

سگری رین چھین پر رکھا | رنگ رس سب واکا چاکھا
بھور بھئی جب دیا اُتار | اے سکھی ساجن نا سکھی ہار
سر سلونا سب گن نیکا | وا بن سب جگ لاگے پھیکا
واکے سر پر ہووے کون | سکھی کوئی ساجن نا سکھی لون

(ہندوستان میں ایسے بزرگ حضرت امیر خسرو دہلوی ہیں عجب نہیں جو فارسی زبان کا روزمرہ بھی انہیں کی ایجاد بسند چلبلی اور پُرمذاق طبیعت کا نتیجہ ہو)

**سکھیا** (ہ) اسم مذکر۔ (دیکھو سنکھیا) جیسے "دکھیار دے سنکھیا سو دے" (کہاوت)

جب جاگے جب دیکھا ہی جاگے سنکھیا نہ جاگے کوے ۔ اگن بن رین نہ جاگے کوے (سہاگ)

**سکیرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو یا گنوار) (۱) اِکٹھا کرنا۔ بٹورنا۔ جمع کرنا۔ سمیٹنا۔ فراہم کرنا۔ (۲) جھاڑو دینا۔ بہارنا۔ صاف کرنا ۔

**سکیڑ** (ہ) اسم مؤنث (عوام)۔ (۱) تنگی۔ بھینچ بھیٹ۔ انقباض (۲) بخل۔ کنجوسی۔ تنگدلی۔ بخیلی ۔

**سکیڑ کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (عوام) (۱) بھینچ کرنا۔ تنگی کرنا (۲) بخل کرنا۔ کنجوسی کرنا۔ تنگدلی کرنا ۔

**سکیڑنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سکوڑنا۔ بھینچنا۔ تنگ کرنا۔ چُست کرنا (۲) سمیٹنا۔ اِکٹھا کرنا ۔

یٹنگنا ہے حرص نہیں منزل فراغ | غافل پاؤں حرص کے پھیلا سکیڑ تو (ذوق)

**سکیلا** (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کی تلوار ۔ لوہے کا ہتھیار۔ تلوار۔ سیف۔ شمشیر۔ تیغ جیسے "بڑے سے سکیلا بھیرے اکیلا" ۔

**سگ** (ف) اسم مذکر۔ کُتّا۔ کوکر۔ کلب ۔

اے ہما نشنگا تو میری ہڈی کو | سگِ دیوانہ مجھے کاٹ کے مرجاتا ہے (آتش)

**سگِ بازاری** (ف) اسم مذکر۔ عام کتا۔ لینڈی کتا ۔

**سگِ تازی** (ف) اسم مذکر۔ شکاری کتا جو عربی نسل سے ہو ۔

**سگِ دیوانہ** (ف) صفت۔ باؤلا کتا ۔ ہڑکھایا۔ گھبرایا ہوا۔ پچھاڑ کھانے کو دوڑنے والا۔ بدمزاج۔ تُند مزاج ۔

**سگِ زرد برادرِ شغال** (ف) کہاوت۔ (۱) معلوم (۲) کالی بھلی نہ سپیت۔ تبیایہ و سیاہ ۔

**سگِ شکاری** (ف) صفت۔ شکار مارنے والا کتا۔ سگِ صیدی ۔

**سگا** (ہ) صفت۔ (۱) ایک ماں باپ کا۔ ایک خون کا۔ خاص۔ حقیقی۔ قریب رشتہ کا۔ برادر۔ قرابتی۔ اپنا۔ یگانہ۔ جگر۔ جگری۔ قریب (۲) پنجاب۔ اجتوائی۔ خویش۔ جنجی کا خاوند (۳) چلاوی لوگ ہم قریہ یعنی ایک گاؤں کے رہنے والے کو کہتے ہیں ۔

**سگا بھائی** (ہ) اسم مذکر۔ حقیقی بھائی۔ وہ بھائی جو ایک ماں باپ سے ہو ۔

**سگارت** (ہ) اسم مؤنث۔ (عو) رشتہ ناتا۔ قرابت۔ سمندھ۔ یگانگت۔ خویشی۔ اپنایت ۔

سگا

**سگاوٹ** (ہ) اسم مؤنث۔ (دیکھو سگارت)

**سگائی** (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو) منگنی۔ روپنا۔ نسبت جیسے "اندھا کیا سگائی کو اپنے لیا بھائی کو"

**سگائی کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ بات نسبت کرنا۔ منگنی کرنا۔ بات ٹھہرانا۔ منہ میٹھا کرنا۔ پان کھلانا۔ رشتہ جوڑنا ۔

**سگائی ہونا** (ہ) فعل لازم۔ نسبت ہونا۔ بات ٹھہرنا۔ منگنی ہونا ۔

**سگریو** (س) اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی خوشنما گردن والا (۲) ہندوؤں کا راجا سورج کا بیٹا جو کشکندھا پوری کا راجا اور راجہ رامچندر جی کا گہرا دوست و مددگار تھا۔ رامچندر جی نے اسکے بھائی بالی کو مار کر اسے راجا بنا دیا تھا ۔

**سگندھ** (ہ) صفت۔ (ہندو) خوشبو۔ درگندھ کا نقیض۔ مہک۔ سُباس ۔

**سگھڑ** (ہ) صفت۔ لغوی معنی سُڈول کیونکہ اصل میں بلفظ سُگھڑ یعنی اچھا گھڑا ہوا تھا (۱) خوش سلیقہ۔ ذی شعور۔ عالی طبع۔ صاحب تمیز۔ ہنرمند جیسے سگھڑ سگھڑ نیں گئیں پھوہڑوں کو آیا ناشا (۲) چتر۔ چالاک۔ ہوشیار۔ تجربہ کار۔ کوڑھ کا نقیض۔ پھوہڑ کا خلاف (۳) کاریگر۔ دستکار ۔

تھی عجب کوئی سگھڑ جسنے یہ کاڑھی بوٹی | وہ چھپے جگنی اک پھول کی کیاری انگیا (انشا)

**سگھڑ بھلائی** (ہ) اسم مؤنث۔ (عو) (۱) دانشمندانہ خیرخواہی۔ مگر طنزاً بیٹھے دیگر (۲) منفعت کی بھلائی (۳) خوشامد۔ تملّق۔ چاپلوسی۔ تلو تھپو (۴) خیرخواہی۔ دلسوزی۔ دردمندی جیسے "مریں لڑائی جیسے میں سگھڑ بھلائی وہ سگھڑ بھلائی سے اپنے بیل ایک بجو کو دے" ۔

**سگھڑ پن** (ہ) اسم مذکر۔ حُسنِ سلیقہ۔ ہنرمندی۔ دانائی۔ ہوشیاری۔ چترائی ۔

شب کو جانے جو نشے میں عدو شیمن کو گئے | میں یہ سمجھا کہ نہ شعور ترے دشمن کو گئے
سنکے بولا مرے جی کا تھا درست تو اب | اگ اس فہم کو بولی کو سگھڑ پن کو گئے (ظفر جان)

**سگھڑاپا** (ہ) اسم مذکر۔ سگھڑ پن۔ تمیزداری۔ ہنرمندی۔ خوش سلیقگی ۔

لائی انگیا جو مرے واسطے سی مغلانی | اپنے سگھڑاپے پہ اتراکے ہنسی مغلانی (رنگین)

**سگھڑائی** (ہ) اسم مؤنث۔ سگھڑاپا۔ چترائی۔ ہوشیاری۔ سلیقہ۔ دانائی۔ ہنرمندی ۔

**سِل** (ع) اسم مؤنث۔ ایک مہلک مرض کا نام جسکے سبب پھیپھڑے میں زخم ہو کر آدمی کے منہ سے خون آتا اور سوکھ کر ناتوان ہو ہو کر مرجاتا ہے۔ تپ کہنہ۔ دِق۔ بیماری۔ زیادہ تر عارضہ۔ جھے روگ ۔

پہرے تینوں بیماریاں جان گسل | محبت ہوئی دِق ہوئی سِل ہوئی (رند)

**سِل** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) مصالحہ پیسنے کا چوڑا پتھر۔ پتھر کا پتلا اور چوڑا ٹکڑا جو عمارتوں میں لگایا جاتا یا فرش میں بچھایا جاتا ہے ۔ صلابت ۔

کیسے کھدے وہ جن کے دست و بازو سے قاتل | تمہی سِل پر سے پینے سے سخت جانی کی (اسیر)
(دیکھی ہے سل ٹوٹے سِل نہ ٹوٹے کبھی چیز کبھی نہ ٹوٹے (پہیلی) (۲) پتھری۔ سیلی ۔

**سِل بٹّا** (ہ) اسمِ مذکر:- سِل بٹّا - پتھر کا چوڑا ٹکڑا اور اُسکے پیسنے کا چھوٹا ٹکڑا - لوڑھا - بٹّہ وٹ ۔

**سلا** (ہ) صفت:- (دلّال) دس - عشرہ - دہ - ۱۰ ۔

**سلا روپن** (ہ) اسمِ مذکر:- (دلّال) دس روپے ۔

**سِلّا** (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) خوشہ - بُنبلہ (۲) وہ اناج کی بالیں جو از خود گر پڑتی یا کھیت کٹ جانے کے بعد پڑی رہ جاتی ہیں اُنکے چُنتے کو سِلّا کہتے ہیں ۔

**سِلّا بِیننا یا چُگنا** (ہ) فعل متعدی:- خوشہ چینی کرنا - بالیں چننا ۔

**سِلّا ہار** (ہ) اسمِ مذکر:- سِلّا بیننے والا - خوشہ چین ۔

**سَلاجیت** (ہ) اسمِ مذکر:- مرکب از (شِلا + جیتو) یعنی ریحِ حجر - پہاڑ کا پسینہ - یا ساؤ بیچہ جائفل سلاجس - پہاڑ کا پسینہ - ایک سیاہ رنگ پیشاب کی سی بُو والے رقیق قطرے کا نام جو پہاڑ میں سے از خود ٹپکتا اور چوٹ پھیٹ ٹوٹ پھوٹ اور اعصاب میں گرمی پہنچانے کے کام آتا ہے مزاج اسکا تیسرے درجہ میں حار دوسرے میں یابس - محللِ ریاح - دافعِ تقطیر البول - مُنبت - شانہ و اوجاع مفاصل وغیرہ ۔

**سِلاح** (ع) اسمِ مذکر:- (۱) آلۂ جنگ - لڑنے کے ہتھیار (۲) راچھ - اوزار - کام کرنے کے ہتھیار (۳) قانون:- وہ آلۂ حرب یا دھار دار خواہ نوکدار ہتھیار جس کی ضرب سے آدمی مر سکے جیسے برچھی - گپتی - چھرا - تلوار - شاہ مار - لٹھ یا برچھی دار لاٹھی وغیرہ ۔

**سِلاح بند** (ع - ف) صفت:- ہتھیار بند - مُسلّح - پانچوں ہتھیاروں سے لیس ۔

**سِلاح خانہ** (ع - ف) اسمِ مذکر:- ہتھیار گھر - شستر شالا - دار السلاح - توپ خانہ - زرّد خانہ - وہ مکان جہاں ہتھیار جمع رہیں - میگزین ۔

**سِلاح ساز** (ع - ف) اسمِ مذکر:- ہتھیار بنانے والا - زرہ فروش - زرہ گر ۔

**سَلاخ** (ہ) اسمِ مؤنث:- (۱) سلائی - سیل - سیخ - لوہے کی گول چھڑی (یہ لفظ اصل میں شلاک शलाक تھا جسکے معنی سنسکرت میں سلائی کانٹے - تیر - قلم - نقاش وغیرہ کے ہیں اُردو والوں نے بنظر فصاحت دیگر الفاظ کی طرح اسکے کاف تازی کو بھی خائے معجمہ سے بدل لیا نیز فارسی سلاک سے بھی قریب ہے جسکے معنی ڈھلی ہوئی سلائی کے ہیں ؎

بھری ہے جا بجا کہ خوں اُن جگر میں سلاخ　　کرال کی ہے کوئی آتشِ سقر میں سلاخ　(ظفر)

(۲) لکیر - خط - دھار جیسے تیز شراب یا سرکہ کی نسبت کہتے ہیں کہ پیتے ہی سلاخ بندھ گئی ۔

**سَلارس** (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) دیکھو سَلاجیت (۲) الایچی کا تیل ۔

**سَلاست** (ع) اسمِ مؤنث:- (۱) سلیس پن - روانی - ہمواری (۲) نرمی - ملائمت - آسانی - سہولت (۳) الفاظ کا نہایت سہولت اور آسانی سے اس طرح ادا ہونا کہ جس میں کوئی ثقیل لفظ نہ آوے (۴) سادگی - صفائی - فصاحت ۔

**سَلاستِ زبان** (ع - ف) اسمِ مؤنث:- نرم کلامی - شیریں گفتاری - فصاحت ۔



**سَلاسِل** (ع) اسمِ مؤنث:- سلسلہ کی جمع - بیڑیاں - زنجیریں - لڑیاں - جولان ؎

بھٹکے تنی ہے اِدھر کو محملِ لیلےٰ شاید　　پانو مجنوں میں سلاسل کبھی ایسی تو نہ تھی　(امیر)

**سَلاطِین** (ع) اسمِ مذکر:- (۱) سلطان کی جمع - بہت سے بادشاہ - قیاصرہ - قیصر (۲ - و) شہزادے - پہلے بادشاہوں کی اولاد - شاہی خاندان کے بھائی بند - سلطانِ وقت کی اولاد وغیرہ ۔

**سَلام** (ع) اسمِ مذکر:- (۱) گردن جھکانا - تسلیم کرنا - درود - تحیت - کورنش - بندگی - ڈنڈوت - پرنام - رام رام - جے گوپال - یاد اللہ - عشق اللہ - مجرا - دعا - شیر باد ؎

زمانہ مہدیِ موعود کا پائے گر مومن　　تو سب سے پہلے تو کہیو سلام حضرت کا　(مومن)

(۲) سلامتی - بے گزندگی - امن - پاکی از عیوب - امنیت - امان (۳ - و) رخصت - خدا حافظ - فی امان اللہ - سدھاریے (۴ - و) باز آئیے - معاف رکھیے - دعائے خیر جیے - (۵ - و) جو مرثیہ - رباعی - قطعہ - غزل یا قصیدے کی طرز پر ہو اور اُسکے مطلع یا اول شعر میں لفظ مجرا سلام - مجرائی - سلامی لایا جاوے تو اُسے مجرا یا سلام کہتے ہیں ؎

سلام اُنپہ جو کشتی تھیں دل ہاتھ دھرے　　خدا ہی جانے برے تو گے جیتے ہیں کہ مرے　(آزردہ)

کہوں جو مجرائی وقتِ فنا حُسین حُسین　　صدا مزار سے نکلے سدا حُسین حُسین　(دبیر)

سلامی شہ پہ جو گزرے ستم کوئی تو پوچھیگا　　ہوا سر بے گنہ جو قلم کرنی تو پوچھیگا

مجرائی ہے جو شام سے کے کر سرِ شبیر　　روئے تنِ اطہر سے ملا کر سرِ شبیر

(۶) خاتمۂ نماز کا پہلا خواہ دوسرا سلام (۷ - و) رخصت - جائیے - تشریف لیجئے - سدھاریے ؎

اے عشق رخصت اے ہوسِ آرزو سلام　　اپنا مقام آج سے دار البقا ہوا　(داغ)

(۸ - و) (مجازاً) ناامیدی اور مایوسی کے موقع پر بھی آتا ہے ؎

دربار ہو یا نہ ہو غرض کیا　　اپنا تو سلام ہو چکا اب　(مصحفی)

**سلام پھیرنا** (ہ) فعل لازم:- خاتمۂ نماز پر دائیں اور بائیں جانب بہ ترتیب منہ پھیر کر السلام علیکم و رحمۃ اللہ کہنا - نماز ختم کرنا ۔

**سلام پیام یا سلام پیغام** (ف) اسمِ مذکر:- (عو) نسبت کی بابت ذکر اذکار - منگنی کی چھیڑ چھاڑ - گفت و شنید - بات چیت ۔

**سلام دینا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) رخصت کرنا - دور کرنا - چھوڑنا - الگ کرنا - الفقہ ترک کرنا جیسے آزردہ نے باندھا ہے مگر برحال پر نہیں منا گیا ؎

ہے روزِ عید بخشش خاطر کرو سلام　　آؤ گلے لگو ہے کیسی نہیں نہیں　(آزردہ)

(۲) خدا حافظ کہنا - سلام کہنا - صاحب لوگوں کا کسی کو اندر بلانے کی اجازت دینا یا کوئی چیز لیکر جواب میں کہنا کہ سلام دو یعنی پہنچ جانے کا شکریہ ادا کرو - زبانی رسید دینا ۔

**سلام طلب** (ع) اسم مذکر: - سلام کا خواہاں ۔ سلام کی تمنا رکھنے والا ۔

**سلامٌ علیک** (ع) اسم مؤنث: - (۱) تو سلامت رہے - سلام - رام رام - بندگی - تسلیم - آداب - تحیۂ ملاقات - کورنش جیسے "اُن کی سلام علیک ہے" (۲) صاحب سلامت - واقفیت - شناسائی - ملاقات جیسے "میری اُن کی تو دُور کی سلام علیک ہے" ۔

**سلامٌ علیکم** (ع) ندا - تمہارے اوپر سلامتی ہو - تم جیتے رہو - تم جان و مال اور آبرو وغیرہ سے محفوظ رہو - جب کوئی شخص کسی مجلس میں آتا یا کسی شخص سے ملتا یا رخصت ہوتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتا اور اس کے جواب میں دوسرا شخص وعلیکم السلام کہتا ہے ۔

**سلام کرائی** (ف) اسم مؤنث - سلامی - سلامانہ - وہ نقدی جو دلہن کی طرف کے رشتہ دار دولہا کو بوقت رخصت دیتے ہیں ۔

**سلام کرکے چلنا یا سلام کرچلنا** (ف) فعل لازم - ناراضی کے ساتھ رخصت ہونا ۔

مبارک ہو یہ مجلس آپ کو یا غیر کو     کر چلے ہم تو سلام اس جرم رشک غیر کو (ممنون)

**سلام کرنا** (ف) فعل متعدی: - (۱) سر یا ماتھے یا سینے پر ہاتھ رکھنا - بندگی کرنا - رام رام کرنا - تسلیم کرنا - آداب بجانا - گڈ مورننگ کہنا - جوہار کرنا - مجرا کرنا - ڈنڈوت کرنا (۲) رخصت ہونا - جانا - سدھارنا - وداع ہونا - چلنا جیسے لیجئے میں تو اب سلام کرتا ہوں آپ بیٹھے سوچتے رہئے (۳) کسی کی اُستادی - بڑائی - ہنرمندی - دانائی - چالاکی وغیرہ کو تسلیم کرنا - لوہا ماننا - ہارنا - مان جانا - قبول کر لینا - معقول ہونا - قائل ہو جانا - مرحبا کہنا - شاباشی دینا - سراہنا - صد رحمت کہنا ۔

جاں سلامت لے کر جا وے کعبہ میں تو سلام کریں
ایک جو حسرت ان ہاتھوں کا صیدِ حرم کو کھانے دو (؟)

اکیلی جو جو مسجد میں طاق بھرنے کو     رکا تو جانتے ہیں تجھ کو ہم سلام کریں (جانفشاں)
خوب دیا پنچ پڑا ہے گھمنڈ تاج کو     ہو کے رو برو بولے تو میں سلام کروں (میر حسن)

(۴) دست بردار ہونا - باز آنا - معافی چاہنا - تارک ہونا - چھوڑنا - اجتناب کرنا - احتراز کرنا ۔

نہیں تاب ستم تو حضرتِ دل     عاشقی کو سلام کرنا تھا (داغ)
طاق ابرو سے اُس کے در گزرے     ہم یہیں سے سلام کرتے ہیں (صبا)
تیرے کوچے کے رہنے والوں نے     یہیں سے کعبہ کو سلام کیا (میر)

کس کا قبلہ کیسا کعبہ کون حرم ہے کیا احرام
کوچے کے اس کے باشندوں نے سب کو یہیں سے کیا سلام (میر)

(۵) خدا حافظ یا خیر باد کہنا ۔



**سلام لینا** (ف) فعل لازم: - سلام کا جواب دینا - سلام قبول کرنا - وعلیکم السلام کہنا - دعا دینا ۔

خدا کو کرتے رعونت سے جو نہیں سجدہ     ہمارا وہ بت کافر سلام لیتے ہیں (نصیر)

**سلام ہونا** (ف) فعل لازم: - مجرا ہونا - درشن ہونا - ملاقات ہونا - کسی حاکم کی خدمت میں ملازمت حاصل ہونا - روبرو ہونا - سامنے ہونا - جیسے "تمہارا سلام ہوئے تو دوسرا بلایا جائے" ۔

**سلام ہے** (ف) محاورہ: - (۱) باز آئے - دعا سے پُوجئے - چھوڑا - ترک کیا - دست بردار ہوئے - معاف رکھئے ۔

مسجد کو تیری شیخ ہمارا سلام ہے     ہم نے تو آستانِ بتاں سجدہ گاہ کی (مجروح)
جانے ہیں اب تو کوئے بتِ لالہ فام کو     اپنا تو بس سلام ہے دارالسلام کو (ذوق)

(۲) بڑے بے ڈھب ہو - تمہارا بھی بابا پاؤں پوجئے - تم سے خدا بچائے - خدا محفوظ رکھے - خدا کام نہ ڈالے - جیسے "تمہیں بھی بس سلام ہے" ۔

ہیں تو مفت ہی خدا ہوئی بدنام     اس محبت کو آپ کی ہے سلام (شوق)

**سلامت** (ع) صفت: - (۱) محفوظ - مامون - مصؤن - آفات و صدمات سے بری - ہر ایک بلا سے بچا ہوا - صحیح - تندرست - زندہ - باحیات - موجود - قائم جیسے "تم سلامت رہو" ۔

رہے گئے ہیں آج تو اٹھے غم دیدۂ دل     سر سلامت آپ پہنچے نہیں کل دوش پر (داغ)

(۲) ۔ پورا - کامل - ثابت - صحیح - سالم جیسے "وہاں تک سلامت پہنچے تو جانو پہنچ گیا" (۳) اسم مؤنث: - سلامتی - امن - اطمینان (۴) ۔ تابع فعل - بخیر و عافیت تندرستی کے ساتھ (۵) ۔ مبارک باد کا جواب - جواب تہنیت - مبارکباد کی قبولیت - جیسے "ناک کٹی مبارک سر منڈا سلامت" ۔

**سلامت رو** (ع + ف) صفت: - کفایت شعار - کم خرچ - میانہ رو - چلن سے چلنے والا - بڑھ کر نہ چلنے والا - متوسط درجہ پر کاربند ہونے والا - وہ روش اختیار کرنے والا جس سے آخر تک نبھ جائے - مُدبّر - منتظم ۔

**سلامت روی** (ع + ف) اسم مؤنث: - کفایت شعاری - میانہ روی - کم خرچی - نیک چلنی - چلن سے چلنا - گھرستی پن - طریقۂ خانہ داری - ریاست - بندوبست - انتظام - مدبیر المنزل - ایسا طریقہ جس سے کسی طرح کا حرف نہ آئے یا بدحالی نہ ہو ۔

**سلامت روی اختیار کرنا** (ف) فعل متعدی: - چلن سے چلنا - کفایت شعاری سے بسر کرنا - میانہ روی اختیار کرنا - بڑھ کر نہ چلنا - نباہ دینے کے قابل کوئی روش اختیار کرنا - نیک چلنی اختیار کرنا ۔

**سلامت رہنا** (۱) فعل لازم:- (۱) زندہ رہنا۔ جیتے رہنا۔ جیسے "سلامت ہے ہو چکا بڑا بھروسا" (۲) تندرست رہنا۔ صحیح سالم رہنا (۳) محفوظ رہنا۔ مامون رہنا۔ مصئون رہنا۔ امن میں رہنا (۴) برقرار و قائم رہنا۔ موجود رہنا جیسے ؎

تم سلامت رہو ہزار برس ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار (غالب)

اے داغ سلامت رہیں مہمان ہمارے جو آتی ہے آفت تو عیبت نہیں جاتی (داغ)

(۵) آباد رہنا۔ خوش رہنا (۶) ثابت رہنا۔ جوں کا توں رہنا۔ کامل و پورا رہنا۔ جیسے "تمہارے آنے تک یہ مال سلامت رہ چکا"۔

**سَلامتی** (عربی بہ ترکیب فارسی) اسم مؤنث:- (۱) امنیت۔ بے گزندی۔ حفاظت۔ صیانت۔ بچاؤ (۲-۹) خیریت۔ عافیت۔ کُشل۔ بفضلِ الٰہی (۳-۹) صحت۔ تندرستی۔ آرام (۴-۹) زندگی۔ حیات جیسے "تمہاری سلامتی رہے" (۵-۹) موجودگی ہوتے۔ جیسے "تمہاری سلامتی میں سب کچھ دیکھ لیا" (۶-۹) قیام۔ برقراری (۷-۹) ایک قسم کا موٹا کپڑا (بعض بزرگوں کا اعتراض ہے کہ جس حالت میں سلامت خود مصدر ہے پھر اسے مصدری کرنا خلافِ فصاحت و بلاغت ہے مگر ہم کہتے ہیں فارسی والوں کا قاعدہ ہے کہ وہ اکثر اس قسم کے مصدروں کے ساتھ ایک یائے معروف بڑھا دیتے ہیں جیسے زیادتی۔ کمی۔ خاہی۔ مخلصی۔ خصوصی۔ خرابی وغیرہ چنانچہ اسکے ثبوت میں جیسے شعرائے عجم کے اشعار دیکھنے میں آئے)۔

**سلامتی پڑھنا** (۱) فعل متعدی (عو):- (۱) دوام و قیام کی دعا دینا۔ ازل سے ابد تک ہونے کا اقرار کرنا جیسے "اللہ میاں کی سلامتی پڑھ کر نیاز دیدو"۔

**سَلامتی سے** (۱) تابع فعل (عو):- (۱) خدا کے فضل سے۔ خدا کی عنایت سے۔ خیریت سے۔ بخیر۔ تندرستی سے (عورتوں کا قاعدہ ہے کہ جب کسی مردہ کا ذکر کریں گی تو پہلے یہ لفظ شگون نیک خیال کر کے زبان پر لے آئینگی جس طرح اہل فارس بخیر کا لفظ ہر ایک بات کے ساتھ بولتے ہیں جیسے "سلامتی سے کہاں گئے تھے۔ سلامتی سے چار بچے تو اب موجود ہیں")۔

**سلامتی کا جام پینا** (۱) فعل متعدی:- (دیکھو زندگی کا جام پینا)

**سلامتی میں** (۱) تابع فعل:- حیات میں۔ زندگی میں۔ خیریت میں۔ موجودگی میں۔ عہد میں جیسے "تمہاری سلامتی میں یہ دن دیکھا"۔

**سَلامی** (عربی بہ ترکیب فارسی) اسم مؤنث:- (۱) تعظیم۔ سلام۔ مجرا۔ ہتھیاروں کو اُٹھا کر سلام۔ اسلامی سلام۔ سپاہیانہ سلام (۲) توپوں یا بندوقوں کے فیر سے پیشوائی یا تعظیم ادا کرنا۔ شلک چلانا (۳) نذرانہ۔ پیشکش (۴) ڈھلوان۔ ڈھال (۵) ڈھلوان (۵) دیکھو سلام کرائی) ؎

عباس کو تھا حکم غلامی میں ملا کوثر اکبر کو تشنہ کامی میں ملا

نوشہ نے کیا جو وقت رخصت مجرا گلزارِ بہشت کا سلامی میں ملا (دبیر)



(۶) مجوزی۔ سلام کرنے والا ؎

مجھ کو رتبہ کہاں سلامی کا فخر کافی ہے بس غلامی کا (مولف)

**سلامی اُتارنا** (۱) فعل متعدی:- کسی بادشاہ یا رئیس با اختیار یا حاکم اعلیٰ وغیرہ کی تشریف آوری کا توپوں یا بندوقوں کے ذریعہ سے اظہار تعظیم کرنا۔ سلامی کی توپیں یا بندوقیں سر کرنا۔ توپوں وغیرہ سے سلامی کا اعلان کرنا۔

**سلامی ہونا** (۱) فعل لازم:- (۱) کسی بادشاہ۔ اعلیٰ حاکم یا رئیس کی تشریف آوری کی توپیں چھوٹنا۔ کسی جشن یا سرکاری خوشی خواہ تہوار کی توپیں چلنا۔ بادشاہ یا کسی امیر کے شہر میں داخل ہونے کی توپیں سر ہونا (۲) شُعُلھا کی سلام کرائی کی رسم ادا ہونا۔ دولھا کو سلام کے عوض نقدی کا دیا جانا (۳) ڈھلوان ہونا۔

**سُلا دینا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) بچّے کو ہلا کر سُلا رکھنا (۲) زہر کھلا کر مار رکھنا۔ مار ڈالنا۔ کھپت رکھنا۔ گلا گھونٹ دینا۔

**سُلانا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) خوابانیدن کا ترجمہ۔ بچّے کو تھپک تھپک کر نیند دلوانا۔ (۲) قبر میں رکھنا (۳) دفن کرنا۔ گاڑنا۔ دابنا جیسے "سیاول نو دھڑکے تو کس کا دھڑکے گی بچّے تو اسی مرض میں سُلا چکی" (عو):- (۴) کسی اجنبی عورت کو غیر مرد سے ہم بستر کرا دینا۔

**سِلانا** (ہ) فعل متعدی:- (ہندی) (۱) سیتل کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔ سرد کرنا (۲) پوجا کے پانی کو گھر کے دروازہ کے دونوں کونوں پر ڈالنا (۳- پورب) تعزیہ کو دفن کرنا یا بنانا (۴) سلوانا۔ درخت کرانا۔

**سِلائی** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سلوانے کی اُجرت (۲) درخت سیون: ٹانکا (۳) ایک کیڑے کا نام جو اکثر اکھ کمنی یا جوار کو لگ جاتا ہے (۴) سینا۔ کارِ درخت۔

**سَلائی** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) میل سُرمہ۔ سُرمہ لگانے کی گول اور پتلی سلاخ (۲) ایک جراحی اوزار کا نام جسکے ذریعہ سے پیشاب لاتے یا کسی زخم میں دوا پہنچاتے ہیں۔ مِلی (۳) میل پسینک۔ پتلی سلاخ۔ گور بننے کا کانٹا۔ لکڑی کے اندر رکھنے کی پتلی سینک جو اکثر لوہے کی ہوتی ہے (۴) موٹا سُتوا۔ ٹاٹ سینے کا سُتوا (۵) دیا سلائی یا چیز پیچوہ۔

**سَلائی پھیرنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) گرم سلائی کے ذریعہ سے اندھا کرنا۔ میل کی سلائی سے اندھا کرنا۔ نیم کرنا۔ آنکھیں پھوڑنا۔ نابینا کرنا۔ نور بصر کو زائل اور چشم بینی کو کور کرنا۔

(پہلے دستور تھا کہ جب کسی بادشاہ یا سرکش کو اندھا کرنا منظور ہوتا تھا تو سونے کی سلائی کو خوب گرم کر کے آنکھوں میں پھیرتے تھے جب وہ ٹھنڈی ہو جاتی تو پھر دوسری پھیرتے تھے بحر کم مجرم معدوم البصر ہو جاتا تھا اس قسم کی سلائیاں اکثر بادشاہوں کے ساتھ کی گئی ہیں)۔

**سلا**

کیا نظر فریب ہے رمزِ چشمِ فتانی پھیری ۔ شاخ نے دیدۂ نرگس میں سلائی پھیری (نکہت)

(۲) کسی زخم یا آنکھ میں سلائی لگانا ۔ سُرمہ گھلانا ۔

**سَلائیاں پِھرنا** (ہ) فعل لازم :۔ اندھا یا معدوم البصر کیا جانا ۔ آنکھیں پھوٹی جانا ؎

شاہ کی کُحل جواہر بھی خاکِ پا ان کی ۔ اُنہیں کی آنکھوں پہ پھرتی سلائیاں دیکھیں (میر)

**سَلائیاں پھیرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (سلائی پھیرنا) آنکھیں پھوڑنا ۔

**سَلب** (ع) صفت :۔ (۱) لیجانا ۔ نیست کرنا ۔ ربودگی ۔ نفی (۲) ۔ جذب ۔ اخذ جیسے سلب مرض یعنی کسی شخص کے مرض کو جذب کرلینا (سلب اختیارات) اختیار لے لینا ۔

**سِلپٹ** (ہ) صفت :۔ (۱) صاف ۔ ہموار ۔ برابر ۔ چورس ۔ مسطح ۔ مستوی (۲) گھسا ہوا ۔ حروف مٹا ہوا ۔ سپاٹ جیسے سلپٹ روپیہ ۔ پیسہ یا اشرفی وغیرہ (۳) بے نور ۔ معدوم البصر فاقد النظر ۔ نپٹ اندھا (۴) ۔ انگریزی سلیپر کا بگڑا ہوا لفظ ۔ کفِ پائی ۔ پھٹکی جوتی ۔ وہ جوتی جو گھر میں صاحب لوگ پہنا کرتے ہیں ۔ گھسیٹی جوتی ۔ بن ایڑی کی جوتی (۵) وہ لکڑی کا تختہ جو ریل کی سڑک پر بچھاتے ہیں ۔ سلیپر کا بگڑا ہوا لفظ ۔

**سِلپچی** (ہ) اسم مونث :۔ (صحیح سیلابچی) دیکھو (چلمچی یا سلفچی) ۔

**سُلجھا ہوا** (ہ) صفت :۔ بھگتا ہوا ۔ منجھا ہوا ۔ نپٹا ہوا ۔ گرم و سرد چشیدہ ۔ آزمودہ کار ۔ جہاں دیدہ ۔ تجربہ کار ۔ آٹھوں گانٹھ کُمیت ۔ گھُرانٹ ۔ پختہ کار ۔

**سُلجھنا** (ہ) فعل لازم :۔ سمجھنا ۔ باہم طے کرنا ۔ بھگتنا ۔ نپٹنا ۔

**سُلجھا سُلجھایا** (ہ) صفت :۔ دیکھو (سُلجھا ہوا) ۔

**سُلجھانا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) اُلجھانا کا نقیض ۔ کھولنا ۔ واکرنا ۔ جدا کرنا (۲) باریک اور پیچیدہ معاملات کا فیصل کرنا ۔ دقیق امور کا حل کرنا ۔ توضیح کرنا ۔ تصریح کرنا ۔

**سُلجھاؤ یا سُلجھاوا** (ہ) اسم مذکر :۔ نپٹاؤ ۔ نبٹیڑا ۔ نپٹاؤ ۔ فیصلہ ۔ عقدہ کشائی ۔ توضیح ۔ تصریح ۔ وضاحت ۔ انکشافِ معاملات ۔

**سُلجھنا** (ہ) فعل لازم :۔ اُلجھنا کا نقیض ۔ کھلنا ۔ آسان ہونا ۔ سہل ہونا ۔ حل ہونا ۔ وا ہونا ۔ منکشف ہونا ۔ عقدہ منفصل ہونا ۔ تصریح ہونا ۔ نپٹنا ۔

**سِلح** (ع) اسم مذکر :۔ آلۂ حرب ۔ ہتیار ۔ اوزار ۔

**سِلح پوش** (ع + ف) صفت :۔ ہتیار بند ۔ مسلح ۔ زرہ بکتر پہنے ہوئے ۔ پانچوں ہتیاروں سے آراستہ ۔

**سِلح خانہ** (ع + ف) اسم مذکر :۔ مخفف سلاح خانہ ۔

**سَلخ** (ع) اسم مونث :۔ (۱) پوست کشی ۔ کھال کھینچنا (۲) چاندرات ۔ دوج ۔ (چونکہ اس روز چاند زمین اور آفتاب کے بیچ میں اس طرح واقع ہوتے ہیں کہ چاند زمین کے نگے کی طرح اپنے تمام روشن کی چمک [illegible] گویا پوست سے نکلتا ہے اس وجہ سے اس تاریخ کا نام سلخ رکھا) ۔

**سلط**

**سُل رچنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو عورتیں) حاملہ ہونا ۔ اپنا جبر کرنا ۔ ضبط کرنا ۔ دل پر پتھر رکھنا ۔ ہستی ؎

تریا اُلجھیں تو من ان دل دوگن ہیں بکھیر ۔ سکل گات سے سل پڑے اور کو گن چھیں جال (دوہا)

(۲) انتظامِ خانہ داری کرنا ۔ گھر کا بندوبست کرنا ۔

**سُلسلانا** (ہ) فعل لازم :۔ نرم نرم کھجلی ہونا ۔ سرسراہٹ ہونا ۔ گدگدی ہونا ۔ سرسرانا ۔ کھجلانا ۔ مُجل ہونا جیسے ہتیلی یا پھوڑے کا سلسلانا (۲) رینگنا ۔ کیڑوں کا پیٹ کے بل چلنا ۔

**سُلسلاہٹ** (ہ) اسم مونث :۔ خارش ۔ خارشت ۔ کھجلی ۔ مُجل ۔ گدگدی ۔ گُلگلی ۔

**سَلسِ بَول / سَلسُ البَول** (ع) اسم مذکر :۔ ذیابیطس ۔ مدھو پرمیا ۔ چھلک متی (ایک مرض کا نام جس میں آدمی پیشاب روکنے پر قادر نہیں رہتا ۔ پیشاب بار بار ستاتا اور قطرہ قطرہ آتا ہے بعض لوگ سے پتھری یعنی سنگ مثانہ کا مقدمہ خیال کرتے ہیں) ۔

**سِلسِلہ** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) زنجیر ۔ بیڑی ۔ جولان (۲) قطار ۔ صف ۔ لڑی ۔ تانتا ۔ جیسے پہاڑ کا سلسلہ (۳) خاندان ۔ خانوادہ ۔ کُل ۔ نسب ۔ نسل ۔ گوت (۴) شجرہ ۔ کرسی نامہ (۵) ترتیب ۔ درستی ۔ حسبِ مراتب ۔ (جبر و مقابلہ) مقادیر کی وہ قطار جو کسی خاص قاعدے کے موافق ایک دوسرے پر موقوف ہو ۔

**سِلسِلہ بندی** (ع + ف) اسم مونث :۔ صف بندی ۔ قطار بندی ۔ ترتیب ۔ جنس واری ۔ ذیل بندی ۔

**سِلسِلہ جاری کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ کسی کام کو متواتر کرنے کا سرتیع ڈالنا ۔ کوئی کام چھیڑنا یا ہمیشہ کے واسطے شروع کرنا ۔

**سلسلہ جاری ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ کسی کام کا متواتر یا لگاتار ہونا ؎

نہ کیونکر اشکِ مسلسل ہو رہنما دل کا ۔ طریقِ عشق میں جاری ہے سلسلہ دل کا (نصیر)

**سلسلہ وار** (ع + ف) صفت :۔ حسبِ مراتب ۔ ترتیب وار ۔ صف وار ۔ درجہ وار ۔

**سُل سے بیٹھنا** (ہ) فعل لازم :۔ (ہندو گنوار) سلامت سے بیٹھنا ۔ اطمینان سے بیٹھنا ۔ مطمئن ہو جانا ۔ ٹھکانے سے بیٹھ جانا ۔

**سُلطان** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) بادشاہ ۔ راجہ ۔ ملک ۔ فرمانروا (۲) شاہزادہ ۔ کنور ۔ ملک زادہ ۔

**سلطان جی** (ہ) اسم مذکر :۔ مراد از حضرت سلطان المشائخ سلطان نظام الدین اولیا قدس اللہ سرہ العزیز جن کا مزار پُر انوار دہلی سے جانبِ جنوب تین میل کے فاصلہ پر ہے ۔

**سُلطانہ** (ع) اسم مونث :۔ ملکہ ۔ شہزادی ۔ رانی ۔

**سُلطانی** (ع) صفت :۔ شاہی ۔ گورنمنٹی ۔

**سُلطانی بانات** (ع۔ف۔ ہ) ایک قسم کی اُونی نہایت عُمدہ و نیز بادشاہ پسند بانات۔

**سَلطَنَت** (ع) اسم مؤنث (۱) بادشاہی۔ راج۔ بادشاہت۔ مملکت ✦ حکومت۔ فرمانروائی۔ عملداری (۲) پورب:۔ اطمینان۔ طمانیت۔ ٹھہر۔ ٹھکانا جیسے سلطنت سے بیٹھنا یا کام کرنا وغیرہ ✦

**سلطنتِ جمہوری** (ع) اسم مؤنث:۔ دیکھو (جمہوری سلطنت)

**سلطنتِ شخصی** (ع) اسم مؤنث:۔ وُہ حکومت جس میں بادشاہ خود مختار اور مطلق العنان ہو ✦

**سلطنتِ متحد یا متحدہ** (ع) صفت:۔ ملی ہوئی سلطنت۔ متفق سلطنت۔ شمول اور خلا ملا حکومت۔ شمول ریاستیں۔ امریکہ کے وہ صوبے جن میں جنگل کٹ کٹ کر آباد ہوئے پر نیا صوبہ بن بن کر شامل ہو جاتا ہے۔ ایک بادشاہ یا ایک حکومت کے مُلک جیسے سویڈن اور ناروے کی سلطنتِ متحدہ ✦

**سَلَف** (ع) صفت:۔ (۱) گُزرا ہوا۔ بیتا ہوا۔ گزشتہ۔ اگلا۔ پہلے کا۔ سابقہ۔ سابق ✦ اگلے لوگ۔ اگلے زمانے والے۔ بزرگانِ گزشتہ۔ آباؤ اجداد ✦

**سلف سے** (۱) تابع فعل:۔ قدامت سے۔ ہمیشہ سے۔ ابتدا سے۔ پہلے سے۔ اوّل زمانہ سے۔ سابق سے ✦

**سُلف** (۱) اسم مذکر:۔ مرادفِ سودا۔ اسباب چیز بست ✦ خرید و فروخت۔ وُہ چیز جو خریدی جائے (یہ لفظ علیحدہ نہیں آتا سودا کے ساتھ آتا ہے جیسے سودا سُلف) ظاہرا عربی سَلَف بمعنی اُس روپے سے ماخوذ ہے جو سوداگری میں لگایا جائے مگر لفظ سُلفہ زیادہ قریب معلوم ہوتا ہے کیونکہ اس کے معنی نہاری۔ ناشتہ اور نیز اُس طعام کے ہیں جو کسی آئے گئے کے واسطے رکھیں) ✦

**سُلفا** (۱) اسم مذکر:۔ (۱) مُجر بھر کر کے تمباکو بھرنے کو سُلفا کہتے ہیں۔ نیز ایک مقدار تمباکو جیسے ایک سُلفا تمباکو دینا یعنی ایک چلم تمباکو یا ایک دفعہ بھرنے کے قابل تمباکو (۲) چرس (یہ لفظ فارسی سُلف بمعنی کھانسی سے ماخوذ ہے چونکہ اس طرح تمباکو بھرنے سے ایک دفعہ ہی زیادہ دھواں اُٹھ کر کھانسی کا باعث ہوتا ہے اس وجہ سے اُردو والوں نے یہ محاورہ بنا لیا) ✦

**سُلفا اُڑانا** (۱) فعل متعدی:۔ (۱) سُلفہ بھر کے پینا۔ دم لگانا۔ کش لگانا (۲) خاک سیاہ کر دینا ✦ برباد کر دینا (۳) چرس پینا۔ چرس کا دم لگانا ✦

**سُلفا کر ڈالنا** (۱) فعل متعدی:۔ (۱) جلا کر خاکستر کر دینا۔ راکھ کر دینا۔ دُھوئیں اُڑا اُڑا ڈالنا (۲۔ بازاری) اُڑا دینا۔ دولت برباد کر دینا۔ خاک میں ملا دینا۔ فضول خرچی میں اُڑا دینا۔ اُف کر دینا۔ پھونک دینا۔ اُٹھا ڈالنا۔ صرف کر دینا۔



**سُلفا کرنا** (۱) فعل متعدی:۔ جلا کر راکھ کرنا ✦ اُڑا دینا۔ برباد کر دینا ✦

**سُلفا ہونا** (۱) فعل لازم ہ۔ (۱) جل کر خاک سیاہ ہو اُڑ جانا۔ برباد ہونا۔ اُف ہونا ✦

**سِلَفچی** (۱) اسم مؤنث:۔ چلمچی۔ چلابچی۔ طشت۔ لگن (ہاتھ دھونے کا ظرف جس کے اندر کُلّی کرتے اور کھانا کھا کر اُس میں ہاتھ دھوتے ہیں) ✦

**سِلک** (ع) اسم مؤنث و مذکر:۔ (۱) لڑی۔ تار (۲) تاگا۔ رشتہ۔ دھاگا۔ مدخیط مروارید۔ (۳) ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ پرونا۔ نظم۔ سلسلہ۔ قطار۔ سلک۔ لائن

ان کی بتیسی جو یاد آئی ہے تو کہتے ہیں ہم　　کیا ہوا اندھے سے وہ سلکِ گہر ملتی نہیں (صبا)

عجلتِ ندان جاں ہے گوہرِ تاب آب　　سلکِ گوہر اپنی شرگاں کی طرح تر ہو گیا (ناسخ)

(شعرائے اُردو نے جو اس کو موتیوں کی لڑی قرار دیا اس میں ذرا تکلف ہے کیونکہ سلک اصل میں اُس ڈورے کو کہتے ہیں جس میں موتی پروئے ہوئے ہوتے ہیں نظم گو اس سے قریب ہے مگر زیادہ چسپاں ہے) ✦

**سُلگا** (ہ) اسم مؤنث (عو):۔ دیکھو (سُلگو) ✦

**سُلکھیا** (ہ) اسم مؤنث (عو):۔ جلد جلد چلنے والی عورت۔ وہ عورت جو گھڑی اِدھر گھڑی اُدھر دکھائی دے۔ چالاک۔ تُرت پُھرتیا۔ پُھرتیلی۔ وہ لڑکی جو سارے میں دَوڑی دَوڑی پھرے۔ جیسے کیسی سُلکھیا سی پھر رہی ہے۔ یہ سُلکھیا ریندا سی طرح چھپکے سے نکل جاتی ہے (اس کا دوسرے کنے سے بھی خیال ہوتا ہے اور گھٹنے یعنی رکھنے سے بھی) ✦

**سَلَگ** (ہ) صفت:۔ (۱) لگاتار۔ برابر۔ اِس سرے سے اُس سرے تک جیسے ایک سلگ ہی جمی ہی تمارو (۲) پورا۔ کامل۔ ثابت۔ سالم ✦

**سُلگانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) روشن کرنا۔ جلانا۔ لگانا۔ آگ بالنا۔ آگ پُھونکنا۔ آگ جلانا۔ دھونکانا۔ بھڑکانا ✦ بناتے فساد ڈالنا (یہ لفظ اصل میں سُلگانا یعنی اچھی طرح لگانا تھا جس سے مُراد ہے آگ کو لکڑیوں میں اچھی طرح لگانا) ✦

**سُلگنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) جلنا۔ بلنا۔ روشن ہونا۔ جلنا شروع ہونا۔ لگنا۔ لہنا ✦ دُھواں نکلنا ✦

ترسی اُلفت کی چنگاری نہ ظالم اک جل پھونکا　　اِدھر جو کچھ اُدھر سلگی جل پھونکا وہاں پھونکا (داغ)

(۲) غم و غصہ میں اندر ہی اندر بھسم ہونا جیسے تو ہی سلگ سلگ کر ایک دن کام تمام ہو جائے گا ✦

**سَلَم** (ع) اسم مؤنث (۱) کسی چیز کی پہلے سے قیمت دے دینی تاکہ بروقت تیاری لے لیں جس طرح زمیندار وں کو اکثر غلہ کی قیمت پیشگی دے دیا کرتے ہیں۔ تقاوی۔ پیشگی۔ بیعانہ ✦

**سَلما** (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے چاندی یا سونے کے چکدار تار۔ مُقیش۔ بادلہ۔ دوال۔ وُہ موٹے اور چوڑے سنہری خواہ رُوپہلی تار جو اکثر کامدار جوتیوں میں داخل و دیگر پوشاک

**سل**

ہیں ٹانکتے ہیں جیسے سلما ستارا لگا کر خوب چمکاؤ ۔

**سلمے ستارے کی جوتی یا ٹوپی** (ہ) اسم مؤنث :- چکمی کی جوتی - کامدار ٹوپی ۔

**سَلنا** (ہ) فعل لازم :- (ہندو) (۱) چھدنا - چھید ہونا - سوراخ ہونا - بندھنا (۲) متعدی (ہندو معنی سلنے معنے دیگر گودنا - بیندھنا - زخم دینا - کونچنا - کوچے لگانا ۔

**سِلنا** (ہ) فعل لازم :- دوخت ہونا - سیا جانا ۔

**سِلو** (انگلش) slow صفت :- سست - مدھم - دھیما جیسے گھڑی کا سلو ہونا یا ریل کا سلو ہونا یعنی اپنی معمولی رفتار سے کم چلنا ۔

**سَلو** (ہ) اسم مذکر :- کٹا ہوا چمڑہ جس سے بجائے ڈورے کام لیتے ہیں (اسکا مادہ سلنا بمعنی سوراخ کرنا ہے کیونکہ وہ چمڑہ سوراخ میں ہی دیا جاتا ہے )

**سَلو کی سِلائی یا گٹھائی** (ہ) اسم مؤنث :- نرے چمڑے کی سلائی یا گٹھائی یعنی دوخت ۔

**سَلو** (ہ) صفت :- (ہندو) شلو کا مخفف - بیوقوف عورت ۔

**سِلوانا** (ہ) فعل متعدی :- چھید کرانا - سوراخ کرانا - بندھوانا ۔

**سِلوانا** (ہ) فعل متعدی :- دوخت کرانا - سِوانا - سِلانا ۔

**سَلوائی** (ہ) اسم مؤنث :- بندھوائی - چھید کرائی - سوراخ کرانے کی مزدوری یا اُجرت جیسے چارپائی سلوانے کے دام ۔

**سِلوائی** (ہ) اسم مؤنث :- دوخت کرانے کی مزدوری - سِلوانے کی اُجرت ۔

**سَلوتری** (ہ) اسم مذکر :- گھوڑوں کا ڈاکٹر - گھوڑوں اور چوپایوں کا علاج معالجہ کرنے والا - بیطار ۔

**سِلوٹ** (ہ) اسم مؤنث :- چین - شکن - جھنجھری - چُنت - گُنجلک ۔

**سِلوٹ پڑنا** (ہ) فعل لازم :- جھکنے پڑنا - شکن پڑنا - جھریاں پڑنا ۔

**سُلوک** (ع) اسم مذکر :- (۱) راستہ چلنا - راہ - راستہ - نیک روی - طریقہ (۲) برتاؤ - عمل - ربط - رویّہ (۳) صوفیوں کی اصطلاح میں تقرب حق تعالیٰ کی طلب - راہِ خدا طلبی - تلاشِ حق (۴ - ۱) آشتی - صلح - ملاپ - دوستی - محبت - پیار - اخلاص جیسے ان بھیوں میں سلوک ہوگیا یا خاندان بھر میں نہایت سلوک ہے ۔ (۵ - ۱) بھلائی - نیکی - خیرخواہی - بہتری جیسے تم نے بڑا سلوک کیا کہ قید نہ ہونے دیا (۶ - ۱) روپے پیسے کے ساتھ خبرگیری - بخشش - عطا ۔

**سلوک سے پیش آنا** (۱) فعل لازم :- محبت اور پیار - اخلاص کا برتاؤ کرنا - مہربانِ حال ہونا ۔

**سلوک سے رہنا** (۱) فعل لازم :- مل کر رہنا - اتفاق سے رہنا - محبت اور پیار

**سلے**

اخلاص سے بسر کرنا - ملاپ رکھنا ۔

**سلوک کرنا** (۱) فعل متعدی :- (۱) بھلائی کا برتاؤ کرنا - نیکی کرنا - خیرخواہی کرنا - نیکی کمانا (۲) روپے پیسے سے سلوک اور خبرگیراں ہونا - بخشش کرنا - عطا کرنا - منّت دینا (۳) ملنا - ملاپ کرنا - صلح کرنا - آشتی کرنا ۔

**سلوک کرانا** (۱) فعل متعدی (۱) صلح کرانا - ملاپ کرانا - ملوانا - اخلاص کرانا - روٹھے کو منانا (۲) دلوانا - خبرگیری کرانا ۔

**سَلونا** (ہ) صفت :- (۱) نمکین - نمک دار - نمک آلودہ - چٹ پٹا جیسے "مٹھاس کے بعد سلونے کو ضرور جی چاہتا ہے" ؎

جگر کے زخم شاید ہیں نمک بند مزا کچھ آنسوؤں کا ہے سلونا (میر)

نمک چہرے کا کیا ہے کس کو کہتے ہیں لبِ شیریں
نہیں آگاہ میٹھے سے نہ ہم واقف سلونے سے
([illegible])

(۲) خوش نمک - سانولا - ملیح - گندمی ۔

**سَلونوں** (ہ) اسم مذکر :- رکھشا بندھن - راکھی پونو (ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو ساون کے مہینے میں ہوتا اور اس میں راکھی باندھتے اور اکثر سوئیاں کھاتے ہیں ۔)

**سَلونی** (ہ) صفت مؤنث :- نمکین - نمک آلودہ - ملیح - سانولی ۔

**سَلہج یا سلج** (ہ) اسم مؤنث :- سالے کی بیوی - سالے کی جورو جیسے سالی آدھی نالی سلہج پوری جورو (کہاوت) ۔

**سِلّی یا سِلی** (ہ) اسم مؤنث :- (پوربی) (۱) اُسترا - چاقو وغیرہ تیز کرنے کی پتھری - فسان - سان (۲) موٹا تختہ - درخت کے تنے کا تختہ - پشتہ (۳) مرغابی - پرندِ آبی (۴) بھُس ملا ہوا اناج ۔

**سلیپر** (انگلش) جمع Slipper سلیپرز - اسم مؤنث :- (۱) پھسڈی ہلکی جوتی چلپٹ جوتی - آرام پائی - کفش پائی (۲) وہ تختہ جو ریل کی سڑک پر لوہے کی پٹڑی چڑھانے کے واسطے بچھاتے ہیں (۳) پہیہ کا ہال - وہ آہنی حلقہ جو پہیہ پر چڑھاتے ہیں ۔

**سِلیٹ** انگلش Slate اسم مؤنث :- پتھر کی تختی ۔

**سلیج یا سنہج** (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) دیکھو (سلہج)

**سَلیس** (ع) صفت :- نرم - ہموار - یکساں ۔ سہل - رواں - آسان ۔ عام فہم ۔ صاف اور سیدھی زبان یا عبارت (کتب متداولہ میں اس کی بجائے سلس پایا جاتا ہے) ۔

**سلیقہ** (ع) اسم مذکر :- (۱) سرشت - طبیعت (۲-۱) تمیز - شعور - ذوق ؎

سلیقہ بات کا کچھ ہو زباں جب اپنی کھولے ہے تو اپنے والدِ مرحوم کو محروم ہوئے ہے (سودا)

سلے

(۳-۱) ہُنر۔ دستکاری۔ جوہر۔ لیاقت (۲-۱) سُگھڑپن۔ سُگھڑاپا۔ سنجیدگی۔ تہذیب۔ علمِ مجلس ❖

**سَلیقہ مند** (ع + ف) صفت:۔ صاحبِ شعور۔ تمیزدار۔ سُگھڑ۔ ہُنرمند۔ سنجیدہ ❖

**سَلیم** (ع) صفت (۱) ٹھیک۔ درُست۔ کامِل۔ پُورا (۲) سادہ دِل۔ صافِ دِل (۳) تندرُست۔ صحیح سالم۔ چنگا (۴-۱) حلیم۔ بُردبار۔ گمبھیر۔ چُپکا۔ خاموش ❖ صُلح دوست ❖

**سَلیمُ الطّبع** (ع) صفت:۔ (۱) حلیمُ المزاج۔ نرم دِل۔ موم دِل (۲) دِھیرا۔ گمبھیر۔ بے پِتا۔ میٹھا۔ کم گو (۳-۱) فہیم۔ دانشمند۔ دُور اندیش (۴-۱) صائبُ الرّائے ❖

**سُلیمان** (ع) اسمِ مذکّر:۔ (قومِ بنی اسرائیل کے بادشاہ اور حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے کا نام جو حضرت عیسیٰ سے ۱۰۱۵ برس پیشتر تخت نشین ہوئے تھے اِنکا عہد بہت مشہور ہے اکثر بڑے بڑے آدمی اِن کا کلام سُننے کے واسطے یروشلیم جاتے تھے اِنھوں نے ایک معبد بنوایا تھا جس کا نام بیت المقدّس ہے اِن کے مذہبی مسائل کُل ایک ہزار پانچ ہیں اِن کے عہد میں بنی اسرائیلوں کی بادشاہت کو بڑا عروج ہوا مگر زوال بھی اِن کے بعد ہی سے شروع ہوگیا۔ حضرت عیسیٰ سے ۱۰۳۳ برس قبل پیدا ہوئے اور ۹۷۵ برس پیشتر وفات پائی۔ اکثر لوگوں کا قول ہے کہ کُل تمام جن و انس اِن کے تابع تھے اور آپ تمام حیوانات سے خدمت لیتے تھے۔ روایت ہے کہ کسی چیونٹی نے اُن کی اور اُن کے تمام لشکر کی ضیافت کی اور اِس بات سے بحکمِ خدا دکھا دیا کہ جو قدرت اور سخاوت تُم میں ہے وُہ خدا تعالیٰ نے ادنیٰ کیڑے میں بھی دی ہے) ❖

**سُلیمانی** (ع) صفت:۔ (۱) منسوب بہ سُلیمان (۲) ایک قسم کے دو رنگے پتّھر کا نام۔ سُلیمانی نگ جو سیاہ و سفید ہوتا ہے ❖

**سَلیمُو** (ہ) اسمِ مؤنّث:۔ بندریا کا فرضی نام۔ بندریا۔ ظرافتاً بدسلیقہ۔ پُھوہڑ۔ بَلّی۔ کھِلّو۔ باؤلی عورت جیسے "سلیمو بن عید کیسے" ❖

**سَم** (ہ) اسمِ مذکّر:۔ (۱) آواز۔ تال۔ سُر (اہلِ موسیقی ضرب ہائے معینہ پر آواز کے موزون ہونے کو تال اور آخرِ ضرب کے وزن کے ساتھ برابر ہونے کو سَم کہتے ہیں (۲) برابر۔ ہم وزن۔ پُورا۔ کامِل ❖

**سُم** (ف) اسمِ مذکّر:۔ چوپایہ کا کُھر۔ گھوڑے کی ٹاپ۔ گھوڑے یا چوپائے کا ناخن۔ پَوڑ ❖

سما

آ ہوئے چیں صید ہوں آنکھوں سے تیری شہسوار
چوکڑی وحشت میں بھولیں گر سُمِ توسن بجا } (ناسخ)

**سُم ڈوبنا** (ہ) فعل لازم:۔ سُموں کا تر یا آلودہ ہونا۔ جنگِ عظیم کے مبالغہ میں کہتے ہیں "ایسی لڑائی ہوئی کہ گھوڑوں کے سُم (خون میں) ڈوب گئے" ❖

**سُم لینا** (ہ) فعل متعدی:۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھانا۔ سکندری کھانا ❖

وُہ او گھٹ راہ ہے اے مصحفیؔ دشتِ محبت کی
کہ سُم لیتا ہے مرکب جس زمیں پر تیز تازوں کا } (مصحفی)

**سَمّ** (ع) اسمِ مذکّر:۔ زہر۔ بِس۔ بِکھ۔ ہلاہل۔ گرل ❖

دُنیا میں نیک و بد سے ہے فرقِ دو بدکا امتیاز کیا کیا گراں ہے شہد سے لجیت میں سم ہوا (آتش)

**سَمُّ الفار** (ع) اسمِ مذکّر:۔ زہرِ مُوش۔ مرگِ مُوش۔ سُنبل کھار۔ سنکھیا۔ ایک زہریلے پتّھر کا نام جس کے کھانے سے چوہا بہت جلد مرجاتا ہے اور انسان بھی پھٹکا نہیں کھاتا ❖

**سَمِّ قاتِل** (ع) صفت:۔ زہرِ ہلاہل۔ زہرِ قاتِل۔ وُہ زہر جس کے کھانے سے آدمی پھٹکا نہ کھائے۔ بہت جلد کام تمام کرنے والا زہر ❖

**سَما** (ع) اسمِ مذکّر:۔ آسمان۔ فلک۔ امبر۔ آکاس ❖

**سَمَا یا سماں** (ہ) اسمِ مذکّر:۔ (۱) وقت۔ جُگ۔ زمان۔ زمانہ۔ دَور۔ ہنگام۔ بیلا۔ ویلا۔ ساعت۔ کال۔ اوسر ❖

عجب رُت ہے اور عجب ہے سماں کرے دو گھڑی اسکے مُجرا یہاں (بدرِ منیر)

(۲) موقع۔ محل ❖

کہیں گر وُہ کبھی راہ سے تنگ نہیں کینا رو سا
میں پڑے کی بات بلا کو سیکھ دیوے ہے موسا

نہ میرے باعثِ شور و فغاں ہو ابھی کیا جانئے یہاں کیا سماں ہو (میر)

(۳) رُت۔ موسم۔ فصل ❖

سما رے نہ کیا کرے سمے سمے کی بات کبھی سمے کے دن بڑے کبھی سمے کی رات (دوہا)

(۴) اچھی فصل۔ اچھی سا کھ۔ ارزانی۔ سستا پن۔ (۵) ہم آہنگی۔ تال میل۔ دمسازی۔ موافقت۔ اتفاق (۶) تماشا۔ نظارہ۔ سیر۔ دید (۷) کیفیت۔ عالَم۔ حالت۔ بہار۔ جوبن۔ لُطف۔ رونق۔ سوبھا ❖

خط میں کیا ہے سماں پسینے پر موتی گویا جڑے ہیں مینے پر (میر)

اشارہ کرے ہے سما جو گنے کا کر ملئے بھبُوت آج روئے سحر پر (انشا)

صد اٹوں سینہ کوبی میں ہے یاں سینۂ گردون کی سماں ہو وے نہ کیونکر تیس آواز جلاجل کا (ناسخ)

سما

رقیبوں کا جلنا کہاں دیکھتا تو سماں یہ میرے گھر میں آیا تو دیکھا (صاحب)

مے ہے ساقی ہے ہوا ہے ابر ہے لیکن رہین
آہ اس گل رو کے بن کچھ یہ سماں بھاتا نہیں } (رند)

(۸) کثرت۔ بہتات۔ زور۔ تیزی۔ تندی۔ زور شور ؎

دیکھے سماں جو اس مژۂ اشکبار کا ہو جائے شق جگر رگ ابر بہار کا (تسلی)

(۹) آرایش۔ زیبایش (۱۰) راگ رنگ کا مزہ (۱۱) سمت۔ دِشا ٭ عمر۔ اوستھا ٭

(۱۲) سال۔ برس۔ سمبت ٭

**سماں باندھنا** (ہ) فعل متعدی:۔ کیفیت پیدا کرنا۔ لطف پیدا کرنا۔ موقع کا نقشہ
رنگ جمانا۔ سُر کا نقشا ؎

لب جو کس نے اے رشک پری ایسا سماں باندھا
کہ تو نے دو ترانے گائے اور آب رواں باندھا

**سماں بندھنا** (ہ) فعل لازم:۔ رنگ جمنا۔ کیفیت گٹھنا۔ رقص و سرود
کی کیفیت میں محو ہونا ٭

**سماں چھانا** (ہ) فعل لازم:۔ کیفیت بننا۔ رنگ جمنا۔ مزے میں محو ہونا۔ کسی
لطف یا کیفیت کا طاری ہونا ؎

سماں شب کا آنکھوں میں چھایا ہوا مزا دل میں سارا سمایا ہوا (میر حسن)

**سماپت** (س) اسم مذکر:۔ پورا۔ سمپورن۔ کامل۔ ستدھ ٭

**سما جانا** (ہ) فعل لازم:۔ بس جانا۔ بیٹھ جانا۔ اَٹ جانا۔ بھر جانا ؎

میں تو حیراں ہوں کہوں کیوں کر کنارا تجھ سے جاں
سامنے ہوتے ہی بس دل میں سما جاتے ہو تم } (رند)

مری آنکھوں کی پتلی میں سما جا اور تماشا کر کہ ہوتی ہے پری کی طرح سے محبوس شیشے میں (انشا)

**سماج** (س) اسم مؤنث:۔ (۱) سبھا۔ انجمن۔ مجلس۔ محفل۔ سوسائٹی (۲) گروہ۔
جتھا۔ ٹولی۔ منڈلی ٭

**سماجت** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) زشتی۔ ترشی۔ عیب ناکی۔ شرمندگی (۲۔ ۹)
خوشامد و آمد رفت۔ چاپلوسی۔ تُو تُو (یہ لفظ منت کے ساتھ اردو میں بولا جاتا
ہے معنوی معنوں میں اور اس میں بہت تفاوت ہے ایک شرمندگی کا لفظ ایسا ہے
کہ وہ ذرا اٹکتا ہوا ہے کیونکہ خوشامد کرنا ایک شرمندگی کا فعل ہے اور نیز فعل عیب) ٭

**سماجی** (س) اسم مذکر:۔ سنگتیا۔ ڈوم۔ ڈھاڑی۔ بھنڈی۔ طبلچی۔ سفرداعی۔
سیروا۔ سازندہ ٭

**سماچار** (س) اسم مذکر:۔ (۱) خبر۔ سندیسا۔ اطلاع۔ واقفیت۔ آگاہی و روایت

سما

(۲) حالت۔ کیفیت۔ مزاج۔ روئداد۔ خیر و عافیت (۳) اطلاعی چٹھی۔ اطلاع نامہ ٭

**سمادھ** (س) اسم مؤنث:۔ (۱) گڑھا۔ غار۔ کھنو۔ مقبرہ (۲) خواہش نفسانی کا
انضباط۔ اندریوں کی روک۔ خدا کا دھیان (۳) جوگیوں یا سنیاسیوں کی قبر۔
مزار یا راجاؤں کا مقبرہ ٭

**سمادھ لگانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) حبس دم کرنا۔ سانس روکنا۔ دھیں دوار
سانس چڑھانا (۲) ہٹ کھینچنا۔ کچھ میعاد کے واسطے جم کر بیٹھنا۔ تاڑی لگانا۔ نیم
کرنا۔ عہد کرنا (۳) اپنے کو مردہ بنا لینا۔ دم سادھنا۔ دم چڑھانا ٭

**سمادھ لینا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) جوگیوں خواہ سنیاسیوں کا جیتے جی دفن ہونا۔ دم
سادھ کر کچھ مدت کے واسطے مدفون ہونا۔ جیتے جی گڑ جانا۔ زندہ درگور ہونا۔ بناہ

**سمادھان** (س) اسم مذکر:۔ مذہبی پختگی۔ کٹّا پن۔ مذہبی تعصب ٭ استغراق۔
مراقبہ۔ دھیان ٭ سوال کا جواب ٭

**سماع** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) سننا۔ راگ سننا (۲) رقص و سرود۔ گانا ٭ وجد۔
حال (بعض نے بمعنی بنبر و بکسر سین لکھا ہے) ٭

**سماعت** (ع) اسم مؤنث:۔ شنوائی۔ سنوائی جیسے "وہاں کسی کی سماعت نہیں" ٭

**سماعت کرنا** (۹) فعل متعدی:۔ سننا۔ توجہ کرنا۔ کان لگانا۔ التفات کرنا ٭

**سماعت کے قابل** (۱) صفت:۔ سننے کے قابل وہ مقدمہ جو قانوناً سنے
جانے کے لائق ہو۔ پیشی کے قابل حکام کی توجہ کے قابل ٭

**سماعی** (ع) صفت (۱) سنا ہوا۔ روایتی۔ نقلی۔ سینہ بسینہ۔ کانوں کان۔
(۲۔ صرف) وہ صیغے جو قاعدے کے خلاف مگر اہل زبان کے موافق ہوں ٭

**سماق** (ع) اسم مذکر:۔ ایک دوا کا نام جو مسور کے دانے کے برابر قد میں اور
ترش مزے میں ہوتی ہے مزاجاً اکثر کے نزدیک دوسرے درجہ میں بعض کے نزدیک
تیسرے درجہ میں یابس ٭

**سماق** (ع) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا نہایت سخت سنگ مرمر۔ مگر بعض لغت نویسوں
نے زم بھی لکھا ہے ٭

**سماکھا** (ہ) اسم مذکر:۔ ثابت آنکھوں والا۔ سُجاکھا۔ بینا۔ صاحب بصارت ٭

**سمان** (ہ) صفت (ہندو):۔ مانند۔ برابر۔ نظیر۔ ہمتا۔ ثانی ٭

**سمانا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) پورا آنا۔ اٹنا۔ کھپنا۔ ٹھیک آنا۔ گنجیدن کا ترجمہ
ٹھسنا۔ پُر ہونا۔ جانا ٭ اندر آنا۔ اندر بیٹھنا ؎

آتے ہیں یاں گھر کوئی تجویز اور کر اے ہمنشیں خوشی سے ہم اس پر سما چکے (معروف)
کاجل ڈالوں کرکرا اور سُرمہ دیا نہ جائے ان نینن میں پی بسے دوجا کون سمائے (دوہا)

سما

(۲) بیٹھنا - گھر کرنا - بسنا - جمنا - ٹھنا - مدِنظر ہونا - جیسے تمہارے دل میں کیا سمائی ہے؟
صورت میرے من میں ہی بسلے جوں مہندی کے پات میں لالی لکھی جائے (دوہا)

تمہیں تو ہو جو کہ خواب میں ہو تمہیں تو ہو جو خیال میں ہو
کہاں چلے آنکھ میں سما کر کدھر کو جاتے ہو دل میں آ کر (حالی)

(۳) گنجائش ہونا - وسعت ہونا (۴) رچنا - بسنا - معطر ہونا ؎
نکہتِ گُل ہے ناگوارِ دماغ کیا سمائی ہوئی ہے بُو مجھ کو (داغ)

(۵) بھانا - وقعت پانا - نظر چڑھنا - بھاتا - پسند آنا
شام خوبی کی نہ خوبی ہی کچھ پیشِ نگاہ ایسی کچھ تری نظروں میں سمائی مستی (جرأت)

**سَماوِی** (ع) صفت :- آسمانی ٭ بالائی - اُوپر کی - ازغیبی جیسے "سماوی آفت یا بلا" ٭

**سَمائی** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گنجائش - وسعت - ظرف جیسے "تمہارے یہاں میں سمائی نہیں" (۲) بُردباری - برداشت - تحمّل جیسے "میں نے بڑی سمائی کی جو چُپ چاپ رہا" (۳) حوصلہ - طاقت جیسے "اپنی اپنی سمائی ہے چاہو جس قدر لو" (۴) کھپت - کھپاؤ ؎
تنگ مستی کی طرح جا کے بزم میں بھی رہا دونوں عالم میں کہیں میری سمائی نہ ہوئی (برق)

**سماد** (س) اسم مؤنث :- (ہندی) (۱) بات چیت - بول چال - گفتگو - جواب و سوال - ذکر مذکور - مکالمہ (۲) کہانی - حکایت - قصہ - کتھا - افسانہ (۳) اطلاع - خبر - سندیسا - پاتی ٭

**سَمبَت** (ہ) اسم مذکر :- سنہ - برس - سال - ہندی سال ٭ راجہ بکرماجیت کا چلایا ہوا برس جس کو آج تک ۱۹۴۳ برس ہوئے - یہ سال چیت سے شروع ہو کر پھاگن میں ختم ہوتا ہے ٭
(سمبت دو مشہور ہیں ایک بکرماجیتی جس کا اُوپر بیان ہوا - دوسرا ساکا جو راجہ شالباہن نے اُس وقت سے جاری کیا ہے جس وقت کہ اُس نے بکرماجیت پر غالب آکر اُسے شکست دی تھی چونکہ ساکا ہندی زبان میں لڑائی کو کہتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا - آغاز اس کا بھی چیت کے مہینے سے ہوتا ہے - اِس سنہ کو شروع ہوئے ۱۸۰۰ برس ہوئے مگر بحساب انگریزی ۱۸۰۹ ہوتے ہیں کیوں کہ یہ سمبت سنہ عیسوی سے ۷۸ برس بعد قائم ہوا - اور بکرماجیتی سنہ عیسوی سے ۵۷ برس پیشتر قرار پایا تھا) ٭

**سَمبَندھ** (ہ) اسم مذکر :- (ہندی) (۱) رشتہ - ناتہ - نسبت - قرابت - تعلق - علاقہ - رابطہ (۲) کُنبہ - قبیلہ - کُنبہ (۳) راہ و رسم - ربط ضبط - میل ملاپ (۴) گوت برادری (۵) مُضاف الیہ - (۶) لگاؤ - لگاوٹ - قاعدہ ٭

سمٹ

**سَمبَندھ توڑنا یا توڑ دینا** (ہ) فعل متعدی :- طلاق دینا - جورو سے قطع تعلق کرنا - جورو کو یا جورو کو چھوڑنا ٭

**سَمبَندھ کرنا** (ہ) فعل متعدی :- نسبت کرنا - رشتہ ناتہ کرنا - سگائی کرنا ٭

**سَمبَندھی** (ہ) صفت (ہندو) :- رشتہ دار - ناتہ دار - قرابتی - نسبتی - متعلق ٭

**سَمبَندھی پتر** (ہ) اسم مذکر :- شجرۂ نسب - نسب نامہ - کرسی نامہ ٭

**سَمپُٹ** (ہ) اسم مذکر و مؤنث :- لوہے یا تانبے خواہ چاندی کا ایک برتن جس میں مُنہ بند دوائیاں وغیرہ ڈال کر اس کے نیچے نرم نرم آنچ کرتے تھے (یہ لفظ بمعنی سنسکرت سمپُٹ ۹۹ بمعنی ڈھکنے اور صندوق کے آنے میں اسی سے یہ لفظ نکلا ہے) ؎
وہ مُنہ بند جو نکلے یہ ہم بھی سمجھوں ہی میرے سمپٹ سے کوئی اپنے کا جوبن اڑ گیا (بحر)

**سَمپُٹی** (ہ) اسم مؤنث :- (اول) دیکھو (سمپٹ) (۲) پوجا کا چندن رکھنے کی تانبے کی کٹوری ٭

**سَمپُورَن** (ہ) صفت (ہندو) :- (۱) پورا - کامل - کُل - تمام - سمُوچا - ثابت - مکمل (۲) تابع فعل :- نپٹ - محض - بالکل - یک سے مُنک ایک - از سرتا پا - سراپا - سراسر - تمام و کمال - بیک قلم - درست ٭

**سَمپُورَن ہونا** (ہ) فعل لازم :- پورا ہونا - انجام کو پہنچنا - تمام ہونا - ختم ہونا - ہو چکنا - نبٹنا - بے باق ہونا - چکتا ہونا - نبڑنا - نپٹنا ٭

**سَمت** (ع) اسم مؤنث :- (۱) راہ - راہ راست ٭ روش (۲) طرف ٭ جانب - جہت - پہلو - رُخ - انگ ٭

**سمت الرّاس** (ع) اسم مذکر :- (۱) جانبِ سر ٭ سر سے آسمان تک کا سیدھا خط (۲) اَوج - بلندی کی انتہا - ترقی کا کمال (اس سے اکثر وسط السما مراد ہوتی ہے کیوں کہ انسان کو اپنے سر کی کھوپری وسطِ آسمان کے محاذی معلوم ہوا کرتی ہے) ٭

**سِمَٹ جانا** (ہ) فعل لازم :- (۱) سکڑ جانا ٭ اکٹھا ہو جانا (۲) اٹھنا - کم ہونا - دنیا سے اُٹھنا جیسے "دن بدن خلقت سمٹتی جاتی ہے" (۳) کم ہو جانا - ختم ہو جانا ٭

**سِمَٹنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) اکٹھا ہونا ٭ سکڑنا ٭ فراہم ہونا - سکڑنا - جمع ہونا - بکھرنا کا نقیض (۲) اُٹھنا - رخصت ہونا - مر جانا جیسے "اب کے سال بہت سی خلقت سمٹ گئی" (۳) کم ہونا - ختم ہو جانا ؎
یہ جب پھیلتے ہیں سمٹتی ہے دولت (مسدسِ حالی)

(۴) مجازاً دست کش ہونا ؎

گئے چھیل جب پھر سمٹتے نہیں وہ (مصرعۂ حالی)

یعنی جب وُہ کسی کام کے پیچھے پڑ جاتے ہیں پھر اُس میں کمی نہیں کرتے ۔

**سمٹی** (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کا کپڑا جس کی بُناوٹ کھیس کی سی ہوتی ہے ۔ چُوں کہ یہ بُناوٹ سمٹی ہوئی معلوم ہوتی ہے اِس وجہ سے یہ نام رکھا گیا

جہاں وُہ جاسکتے ہیں پوشاک بیڈ بنواسکے کو } (...)
جیا ہتے ہوئے سمٹی کے تھان جاتی ہے

**سمجھ** (ہ) اسم مؤنث (۱) بُوجھ ۔ عقل ۔ فہم ۔ دانش ۔ گیان ۔ دانائی ۔ ادراک ۔ رائے ۔ ذہن کی رسائی ۔ فہمید ۔ بُوجھ ۔

وُہ الٹی کا ہے کو سمجھے ہماری سیدھی بات } (بحر)
جو اُس پری کی سمجھ ہو نہ اسے پری الٹی تو

(۲) خیال ۔ دریافت ۔ دانست ۔ واقفیت ۔ وہم ۔ گمان ۔

**سمجھ آنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) ہوش سنبھالنا ۔ ہوشیار ہونا ۔ سیانا ہونا ۔ بچپن جاتا ہونا ۔

کچھ سمجھ موہے سمجھ جو آئی ایک جا تھیری موری سگائی } (...)
آون لاگے بامن نائی کوئی سے پُرتیا کوئی دھیلی

(۲) عقل آنا ۔ بُوجھ پڑنا ۔ گیان آنا ۔ آنکھیں کھلنا جیسے "اتنا کھو کر سمجھ آئی" ۔

**سمجھ بُوجھ** (ہ) اسم مؤنث :- فہم و فراست ۔ عقل و ہوش ۔ جان بُوجھ ۔

**سمجھ بُوجھ کر** (ہ) تابع فعل :- (۱) جان بُوجھ کر ۔ دیدہ و دانستہ جیسے "سمجھ بُوجھ کر چھوڑ دیا" (۲) فہم و فراست سے ۔ سوچ سمجھ کر ۔ عقل و دانائی سے جیسے "اس کام میں سمجھ بُوجھ کر ہاتھ ڈالنا" ۔

**سمجھ پر پتھر پڑیں** (ہ) محاورہ :- ایسی عقل چولھے میں جائے ۔ اس سمجھ پر تُف ہے ۔ ایسی دانائی پر حیف ۔ یہ سمجھ غارت ہو ۔

تجھے اے عقلِ آرام جان بتلا مجھے پڑیں پتھر سمجھ پر ایسی ہم سمجھے تو کیا سمجھے (ذوق)

(جب کوئی بیوقوفی کا کام ہو جاتا ہے تو اُس وقت یہ محاورہ بولتے ہیں)

**سمجھ دار** (ہ) صفت :- (۱) سیانا ۔ ہوشیار ۔ بُرے بھلے کو جاننے والا (۲) عقل مند ۔ ذی ہوش ۔ تجربہ کار ۔ عاقل ۔ زیرک ۔ دانا ۔ بُدھوان ۔ بُدّھو ۔

**سمجھ میں آنا** (۱) فعل لازم :- فہم میں آنا ۔ بُوجھ پڑنا ۔ ذہن نشین ہونا ۔ خیال میں آنا ۔ سمجھنا ۔

**سمجھانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) ذہن نشین کرنا (۲) بتلانا ۔ جتانا ۔ مطلع کرنا ۔ آگاہ کرنا ۔ سمجھانا (۳) نصیحت کرنا ۔ پند دینا ۔ فہمایش کرنا ۔



حضرتِ ناصح گر آویں دیدہ و دل فرشِ راہ } (...)
کوئی مجھ کو یہ تو سمجھا دو کہ سمجھاویں گے کیا

(۴) شرح کرنا ۔ تفسیر کرنا ۔ تصریح کرنا ۔ وجہ بیان کرنا (۵) حل کرکے دکھانا ۔ حل کرنا (۶) حساب کتاب دکھانا ۔ حساب کی تفصیل بتانا ۔ حساب دینا (۷) خبر لینا ۔ مارنا ۔ پیٹنا ۔ ٹھیک بنانا جیسے "جوتیوں سے سمجھاؤں گا جب سمجھے گا" (۸) تسلیم کروانا ۔ منوانا ۔ اقرار کرنا ۔ اقبال کرانا (۹) کان کھولنا ۔ تنبیہ کرنا جیسے "وہ اُن کو سمجھا دینا میں بھی اُن کی فکر میں ہوں" ۔

**سمجھانا بُجھانا** (ہ) فعل متعدی :- عقل دینا ۔ عقل کی باتیں بیان کرنا ۔ فہمایش کرنا ۔ راضی رضا کرنا ۔ اُونچ نیچ جتانا جیسے "سمجھا بُجھا کر دونوں کو ملوا دیا" ۔

**سمجھ کے** (م) تابع فعل :- سوچ بچار کرکے ۔ جان بُوجھ کے ۔ دیکھ بھال کر ۔ غور و تامُّل سے ۔

**سمجھ کے کرنا** (ہ) فعل متعدی :- ہوش سے کرنا ۔ فکر و تامُّل سے کرنا ۔ دانائی سے کام لینا ۔ دانستہ کرنا ۔ جان کے کرنا ۔

**سمجھنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) جاننا ۔ بُوجھنا ۔ واقف ہونا ۔ آگاہ ہونا ۔ ماہر ہونا ۔

کی سلطنتِ دہر جو درویش نے تیرے پھینکا سرِ سلطان پہ اسے بار سمجھ کر (امیر)

بسمل ہوا ہوں جب سے اُس خنجر نگہ کا بسمل کو تیغ کے میں بسمل نہیں سمجھتا (معروف)

خُدا ہے عالم الغیب ایسی باتوں کو سمجھتا ہے } (...)
شکایت کرنے میں نافہم کیا رکھ کے گردن پر

نسیم دہلوی ہم موجدِ بابِ فصاحت ہیں کوئی اُردو کو کیا سمجھے گا جیسا ہم سمجھتے ہیں (نسیم دہلوی)

(۲) سیکھنا ۔ حاصل کرنا ۔ آموختن کا ترجمہ ۔ معلوم کرنا (۳) متعدی :- خیال کرنا ۔ گمان کرنا ۔ خیال میں لانا ۔

مے کے بدل اپنے بوسہ جو دیا سمجھا میں سمجھتے ہے تُو مجھے ہاتھ آگیا منگا سودا (امیر)

لے خوبانِ جنّت عاشق میں اُس پری کا ناز و ادا تمہارا میں کچھ نہیں سمجھتا (غافل)

(۴) متعدی :- دل میں ٹھاننا ۔ ٹھیرانا ۔ قرار دینا ۔

بخشا مجھے خالق نے فرشتوں سے یہ کہہ کر مجرم اُس نے کئے ہیں مجھے غفار سمجھ کر (امیر)

(۵) متعدی :- بھگتنا ۔ لینا ۔ حساب میں لگانا جیسے "چونر کی رنگائی مورے پِیا سے سمجھ لیجیو" (گیت کا ٹکڑا) اس کے دام بھائی سے سمجھ لینا (۶) متعدی :- عوض لینا ۔ بدلہ لینا ۔ نمٹنا جیسے "میں بھی تجھ سے سمجھ کر رہوں گا" ۔

سمجھے گئے اُس بُت نا آشنا سے داغ گر ایک بار اور خُدا نے مِلا دیا ۔ (داغ)

(۷) لازم :- ذہن نشین ہونا ۔ ذہن پر چڑھنا ۔ چھیتے پر چڑھنا جیسے "اب سمجھ آیا" ۔

سمجھ

(۸) متعدی :- مارنا - پیٹنا - سزا دینا جیسے "بچ کر کہاں جائے گا ایسا سمجھوں گا یاد کرے" (۹) سوچنا - فکر کرنا - بچارنا - اندیشہ کرنا جیسے "پہلے خوب سمجھ بوجھ کر کام کرو پھر لگانا" ؎

خبر رنگ بیابانِ محبت میں نہیں کچھ　　رکھنا قدم اے خضر خبردار سمجھ کر (اسیر)
کیا لال جڑے ہیں ترے شیشیں میں پیارے　　قیمت کہو بوسہ کی مری جان سمجھ کر
ایسا نہیں دل کہ جسے مفت نہیں لوں　　کہتا بھی ہے جو بات تو انسان سمجھ کر ([illegible])

(۱۰) ماننا - تسلیم کرنا - سامان میں آنا - قبول کرنا ؎

سب نے قتِ رنج میرے سمجھا رہیں کو　　لیکن کسی نے ہرگز قابل نہیں سمجھا (معروف)

(۱۱) ہوشیار ہونا - سیانا ہونا - مستفید ہونا ؎

سمجھ کے گھر سے نکلیو تو اے بتِ گمراہ
کہ راہ دیکھتے ہیں کب سے داد خواہ تیری ([illegible])

(۱۲) عقل میں لانا - فہم کرنا - جیسے "سمجھے سو گدھا اناڑی کی جانے بلا" ۔

**سمجھنے والا** (ہ) اسم مذکر :- دانشمند - عقلمند - سمجھدار - زیرک - فہیم جیسے "سمجھنے والے کی موت ہے" یعنی دانشمند کے لئے ساری دقتیں ہیں ۔

**سمجھوتی** (ہ) اسم مؤنث :- سمجھا لینا - سمجھ جیسے "اپنی من سمجھوتی ہے چاہو جس طرح سمجھ لو" ۔

**سمجھے** (ہ) ندا :- خیال میں آیا - جانا - دیکھا ۔ ہوش آیا - عقل پکڑی - خبر پڑی - معلوم ہوا ۔

**سمدا** (ہ) صفت (ہندو) :- تمام - سارا - ثابت - پورا - مکمل - کامل جیسے "سمدی چھالیا - سمدا روپیہ یا گھر وغیرہ" ۔

**سمندر** (س) समुद्र اسم مذکر :- بحرِ محیط - دریائے اعظم - ساگر - سمندر - سندھو (ہندو سات سمندر مانتے ہیں جس کی تفصیل لفظ ساگر میں کی گئی ہے) ۔

**سمدھن** (ہ) اسم مؤنث :- دولہا یا دلہن کی ماں آپس میں ایک دوسرے کی سمدھن کہلاتی ہیں اور نیز اسی طرح اور نسبتی رشتے کی عورتیں ۔ (یہ لفظ اصل میں سمبندھن سے بگڑا ہے)

**سمدھی** (ہ) اسم مذکر :- سمدھن کا خاوند - دولہا یا دلہن کا باپ - خسر - سسرا - دولہا اور دلہن کا باپ باہم سمدھی کہلاتے ہیں (اصل میں سمبندھی تھا)

**سمدھیانا** (ہ) اسم مذکر :- دولہا یا دلہن کا گھرانا - سمدھی کا گھر - بیٹے خواہ بیٹی کی سسرال و خسرانگی ۔

**سمرن** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ورد - وظیفہ - یاد کرنا ۔ یادِ خدا - جپنی - رٹ - جپنا ؎

تیرے ہی نام کی سمرن ہے مجکو اور تسبیح　　تو ہی ہے ورد ہر اک صبح و شام عاشق کا (نصیر)

سمرن

(۲) مالا - تسبیح ۔ وہ بلور یا کانچ یا مونگے یا موتیوں کے چند دانے جو بطور تسبیح ہر وقت ہاتھ میں پہنے رہتے ہیں ؎

زہرہ کی سمرن کر ہاتھوں میں ڈال　　اور اک میں کا نہ سے پاپ سنبھال (میر حسن)

**سمرن کرنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) رٹنا - تسبیح کرنا - رام جپنا - خدا کا نام لینا ؎

سمرن کرے رام سمرے کو باس کل کی (بھجن)

تو سمرن کرلے میرے منا دیئے نین بن بین جیہ بن دھرتی بیکھہ بنا جیسے
پنڈت بید بن بیناتیسے پرانی ہر نام بنا - تو سمرن کرلے میرے منا ([illegible])

(۲) مالا پھیرنا - تسبیح ہلانا ۔

**سمرنا** (ہ) فعل لازم (ہندو) :- (۱) رام جپنا - رٹنا - خدا کا نام لینا - مالا پھیرنا ۔

**سمرنی** (ہ) اسم مؤنث :- چھوٹی سی مالا - تسبیح کوچک ۔ وہ چند دانوں کی تسبیح جو اکثر لوگ ہاتھ میں رکھتے یا بعض آدمی خوبصورتی کے واسطے ہاتھوں میں پہنتے ہیں ؎

ہاتھ سمرنی بغل کترنی پڑھے بھاگوت گیتا ہے
اوروں کو تو گیان بتا دے آپ پھرت ہے ریتا ہے ([illegible])

زلالہ یار اور نسلِ اشک　　سمرنی یار کی کلائی کی (رند)

(حضرت رند نے ہندی کی ناواقفیت کے باعث یا بلحاظ بحر اس جگہ میم کو ساکن باندھا ہے) ۔

**سمع** (ع) اسم مذکر :- گوش - کان - کرن ۔

**سمع خراشی** (ع - ف) اسم مؤنث :- باغ چٹی - تصدیعہ دماغی - کان کھانا ۔

**سمن** (ف) اسم مؤنث :- چنبیلی - سفید چنبیلی - سدبرگ ۔

**سمن اندام** (ف) اسم مذکر :- گورا چٹا آدمی - معشوق - سیم تن - سیم بر ۔

**سمن بر** (ف) اسم مذکر :- دیکھو (سمن اندام) ۔

**سمن** (انگلش) **Summon** اسم مذکر :- پروانہ طلبی - بلاوا - اطلاع نامہ - اعلان - طلبی نامہ - دستک ۔

**سمن جاری کرنا** (ا) فعل متعدی :- حسب قانون طلبی نامہ یا دستک بھیجنا ۔

**سمن کی تعمیل** (ا) اسم مؤنث :- طلبی کا عمل میں لانا - سمن کو بجا لانا ۔

**سمند** (ف) اسم مذکر :- زرد رنگ کا گھوڑا - وہ بادامی رنگ کا گھوڑا جس کی یال اور دم و زانو سیاہ ہوں بلکہ زانو اور دست و پا کے بال سیاہ ہوں تو بھی سمند ہے (۲) مطلق گھوڑا ؎

زبانِ شمع سے نکلی صدائے بسم اللہ　　چراغ پا جو کسی شب ترا سمند ہوا (وزیر)
کھلا نشے میں جو پگڑی کا پیچ اس کے میر　　سمندِ ناز پہ اک اور تازیانہ ہوا (میر)

سمن

سَمَنْدَر (ع) اسم مذکر:- ایک آتشی چوہے کا نام جو آگ کے اندر پیدا ہوتا اور بعض لوگ اُس کی کھال کی ٹوپیاں بناتے ہیں جب اُس کی ٹوپی میلی ہو جاتی ہے تو آگ میں ڈالنے سے اُس کا تمام میل کچیل جل کر صاف نکل آتی ہے اور آگ اُس پر مطلق اثر نہیں کرتی۔ اِس کی صورت گرگٹ سے بہت مُشابہ ہے۔ آگ کے باہر نہیں جی سکتا ہے

ترا مجنوں نفتہ دشت میں آتش قدم گر ہو — جلائے زیرِ پا گر خارِ مژگاں سمندر ہو (ذوق)

دلِ سوزاں کو ہے خوف کیا آتش کا — ہوں سمندر کی طرح میں پلا آتش کا (نصیر)

رزق ہر دو کو یوں پہنچاتا ہے وہ روزی رساں
آب میں جیتی ہے ماہی اور سمندر آگ میں } (ناسخ)

کب ہے ہمارے سینۂ سوزاں میں لختِ دل
آتش کدے میں ہیں یہ سمندر بھرے ہوئے } (آتش)

(یہ لفظ سام بمعنی آتش واندر کلمۂ ظرف سے مرکب ہے)

سَمَنْدَر (ف) اسم مذکر:- دیکھو (سَمَنْد)

سَمَنْدَر بِلونا (ہ) فعل متعدی:- بحرِ محیط کو چھان مارنا۔ نہایت تلاش جستجو اور تگ و دو کرنا

پایا نہ دل جو کھویا ہوا سیلِ اشک میں — بحرِ مژہ سے سمندر بلو چکا (میر)

سَمَنْدَر پار اُتارنا (ہ) فعل متعدی:- عبورِ دریائے شور کرنا۔ کالے پانی بھیجنا۔ جلا وطن کرنا۔

سَمَنْدَر پَھل (ہ) اسم مذکر:- (۱) ایک قسم کا پھل جو بطور دوا کام آتا ہے۔ (۲) صدف۔ سیپی۔ دریا بار۔

سَمَنْدَر جھاگ (ہ) اسم مذکر:- (۱) سمندر پھین۔ وہ کف جو دریائے اعظم کے کناروں پر جم کر خشک ہو جاتے اور دوا وغیرہ میں کام آتے ہیں۔ کفِ دریا۔ تیسرے درجہ میں گرم و خشک۔

سَمَنْدَر سوکھ (ہ) صفت:- (۱) سمندر کو جذب کر لینے والا۔ وہ لڑکی جو بہت پینے اور ڈکار جانے والا۔ نہایت شرابی جیسے سمندر سوکھ کے آگے دریا بھی کچھ نہیں (۲) اسم مذکر:- دوا کے ایک پودے کا نام۔

سَمَنْدَر کھار (ہ) اسم مذکر:- (۱) سنکھیا۔ سم الفار (۲) ہڑتال۔ زرنیخ۔

سَمَنْدَری (ہ) صفت:- سمندر کا۔ بحری۔ سمندر سے منسوب۔ سمندر والا۔

سَمَنْدَری سفر (ہ) اسم مذکر:- بحری سفر۔ دریائی سفر۔ تری کی سیاحت۔

سَمَنْدَری لڑائی (ہ) اسم مؤنث:- بحری جنگ۔ دریا کے اندر کی لڑائی۔ جہازی لڑائی۔

سن

سَمَنْک (ہ) اسم مؤنث:- گیہوں کا جگر۔ گیہوں کی گری جو اُبال کر نکالی جاتی ہے۔

سَموچا (ہ) صفت:- (ہندو) پورا۔ کامل۔ تمام۔ سب۔ سلا۔

سَمّور (ع) اسم مذکر:- لومڑی کے قسم کے ایک نہایت باریک پشم والے جانور کا نام جس کی کھال سُرخ مائل بسیاہی و تیرگی ہوتی ہے اِس کی کھال کو جوڑ کر پوستین بناتے اور اُس کی کھال کو بھی سمور ہی کہتے ہیں۔

سَموسا (ہ) اسم مذکر:- (۱) تکھونٹ۔ سنبوسہ۔ تِرکھونٹ (وہ سہ گوشہ پکوان جس کے اندر قیمہ یا ترکاری خواہ میٹھا بھر کر تلتے ہیں) (۲) جو کھونٹے رومال کو آڑا کر کے کندھوں پر ڈالنے کو بھی سموسا کرنا کہتے ہیں (۳) مُثلث۔ وہ عمارت یا زمین جو تکھونٹی ہو۔

سَمُوم (ع) اسم مؤنث:- زہریلی ہوا۔ لُو۔ گرم ہوا۔

سَمونا (ہ) فعل متعدی:- ملانا۔ رلانا۔ آمیز کرنا۔ ٹھنڈا اور گرم پانی ملانا۔ مختلف مزاج یا مختلف رنگ کی دو چیزوں کو ملا کر اعتدال پیدا کرنا

حمام کی طرف جو گیا بہرِ غسل تو — یاں اشک گرم نے مرے دریا سمو دیا (مصحفی)

آیا نہ اعتدال پہ ہرگز مزاجِ دہر — میں گرچہ گرم و سردِ زمانہ سمو گیا (میر درد)

سَمُویا ہوا (ہ) صفت:- (۱) نیم گرم۔ کچل گرم۔ شیر گرم۔ شستم۔ کنکنا (۲) دوغلا۔ دو نسلا۔ مخلوط النسل۔

سَمے (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) وقت۔ مُدت۔ موسم۔ رُت۔ فصل۔

سَمیت (ہ) تابع فعل:- ساتھ۔ ہمراہ۔ باہم۔ مع۔ مستعمل ساکھ کے

مرہمِ داغ سے معمور ہے سینہ تمام — نعوذ باللہ کے جائیں گے ہم مع محبت (نصیر)

سَمینٹ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) وہ دوا جس سے عورتوں کی فرج تنگ اور چست ہو جاتی ہے۔ یہ دوا اکثر دائیاں جننے کے بعد اصلی حالت پر آنے کے لئے دیا کرتی ہیں (۲) قابض دوا۔

سَمیٹا سَمیٹی (ہ) اسم مؤنث:- چھیٹا جھپٹی۔ لینا لوانا۔ دولت گھسیٹنا۔ فراہمی۔ جمع آوری۔

سَمیٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) فراہم کرنا۔ اکھٹا کرنا۔ جمع کرنا۔ ڈھیر کرنا۔ بٹورنا۔ (۲) گھسیٹنا۔ روپیہ رولنا جیسے "اس نے تو خوب دولت گھسیٹی" (۳) تنگ کرنا۔ چُست کرنا۔ سکیڑنا (۴) انجام کو پہنچانا۔ تمام کرنا۔ نبیڑنا۔ نپٹانا جیسے "سارا کام سمیٹ دیا"۔

سِن (ع) اسم مذکر:- عُمر۔ سال۔ اوستھا۔ ابل۔ آیو۔ بیس۔ بمقدارِ عُمر

اٹھکے کرتے ہے تعلّے کون جانے سمجھے خلد — آپ کل ہو برس کے سن یا وہ حد کا (امیر)

سن

سِنِ بُلوغ ـ بُلوغت یا تمیز (ع) اسم مذکر :ـ سمجھ کی عمر ـ امتیاز کی عمر ـ
سیان پن ـ جوانی کی عمر ـ شباب کی عمر ۔
سِن رسیدہ (ع ، ف) صفت :ـ بوڑھا ـ ضعیف ـ سال خوردہ ـ پیر و شیخ ـ
کبیر سن ـ کبرسن ۔
سِنِ شعور (ع) اسم مذکر :ـ دیکھو (سِنِ بلوغ)
سَن (ہ) اسم مذکر :ـ ایک پودے کا نام جس کی چھال سے رسیاں بناتے ہیں ۔
سَن (ہ) اسم مؤنث :ـ کسی چیز کے زور سے جانے کی آواز ـ جھنجھناہٹ ـ
زنّاٹا جیسے "سن سے گولی نکل گئی" ۔
سَن سَن (ہ) اسم مؤنث (۱) ہوا کی آواز ـ سنسناہٹ (۲) سردی کے باعث
جو ایک کیفیت پانی میں ہاتھ یا پاؤں ڈالنے سے پیدا ہوتی اور دل کو ناگوار
گزرتی ہے ـ کپکپی ـ کپکپاہٹ ـ پھریری ۔
سن سن کرنا (ہ) فعل متعدی :ـ سردی سے کپکپانا یا ہاتھ ٹھٹھرانا ۔

کیوں کر دریا میں نہائے وہ بہار اسرو ناز
جو قدم رکھتے ہوئے کرتا ہے سن سن آب میں [illegible]

سَن سے (ہ) تابع فعل :ـ جلدی سے ـ جھٹ سے ـ زنّاٹے سے ۔
سن سے جی ہو جانا (ہ) فعل لازم :ـ دھک سے دل ہو جانا ـ سنسناہٹ چھوٹ
جانا ـ پران سا نکل جانا ۔
سَن سے نکل جانا (ہ) فعل لازم :ـ جلدی سے نکل جانا ـ زنّاٹے سے جانا ـ آواز
کے ساتھ نکلنا ۔

دمِ بلبلِ اسیر کا تن سے نکل گیا — جھونکا نسیم کا جو میں سن سے نکل گیا (داغ)

سُن (ہ) صفت :ـ (۱) بیہوش ـ سکتہ میں ـ بے حواس ـ بے خبر ۔

گلی میں اس کی جب جاتا ہوں میں تب ایک نہ ایک چرچا
کچھ ایسا سن کے آتا ہوں کہ بس ان سے سن آتا ہوں [illegible]

(۲) بے حس و حرکت ـ بے حرکت (۳) چپ چاپ ـ خاموش ـ گونگ ـ صم ۔

سن پڑے رہتے ہیں بے یار اندھیرے میں ہم
ہیں شبِ گور کی مانند ہماری راتیں [illegible]

(۴) بردِ اطراف ـ خدر (۵) چمک مارا ہوا ، وہ شیشہ جس کی آب سا گئی ہو ۔
سُن بہری (ہ) اسم مؤنث (ہندی) :ـ فالج ـ ادھرنگ ـ سنبھک ـ جھولا ـ کپ
بائے ـ رعشہ ـ لقوہ ـ بردِ اطراف ۔
سُن کرنا (ہ) فعل متعدی :ـ (۱) بے حس و حرکت کرنا ـ اس قدر مارنا کہ جسم بالکل

سنا

رقہ ہو جائے (۲) ہو کرنا ـ خاموش کرنا جیسے "اس کے گانے نے سب کو سن کر دیا" ۔
(۳) چمک مارنا ـ شیشے کو گرم کر کے اس کی آب بٹھانا ۔
سُن ہونا یا ہو جانا (ہ) فعل لازم :ـ (۱) بے حس و حرکت ہو جانا ـ جھولا مار جانا ـ خدر
ہو جانا ـ ٹھٹھر جانا ـ منجمد ہونا ـ خاموش ہو جانا ـ دھک سے رہ جانا ـ ہکّا بکّا رہ جانا

دیکھیں نہ وہ مجھے غم کھاتے — سن کے خبر ہے مری سن ہو جائے (مومن)
آتے ہی گھر کے تو نے پھر جانے کی سنائی — ہو جاؤں سن نہ کیونکر یہ تو بری سنائی (ذوق)

(۲) مزے کے مارے مدہوش ہو جانا (۳) ہُو کا عالم ہو جانا ۔
سَنا (ع) اسم مؤنث :ـ ایک دست آور پودے اور اس کے پتوں کا نام جو اکثر
سبیل میں پڑتی ہے ـ ہندی میں اسے مدار کہتے ہیں ـ عمدہ سنا وہ ہے جو مکہ معظمہ یا
اسکندریہ سے آتی ہے ـ پہلے درجہ دوسرے درجہ میں حار اور اول میں یابس ـ مفید امراض
سوداوی و بلغمی و عرق النسا وغیرہ ۔
سُنا (ہ) فعل متعدی (۱) گوش کرنا ـ کانوں سے آواز معلوم کرنا ـ کان دینا ـ کان
لگانا ـ کان دھرنا ـ اصغا کرنا جیسے "سن رہے ڈھول بھو کے بول" (۲) توجہ کرنا
غور کرنا ـ متوجہ ہونا ـ دھیان لگانا ۔

خوابِ آرام میں ہیں سب ہے مری کوچے سنسان — کون سنتا ہے پکاروں شبِ یلدا کس کو (اسیر)

(۳) گالی کھانا ـ برا بھلا گوش زد کرنا ۔

چپ کرو بس نہ کچھ منہ سے سنوگے نہ اچھا — کچھ سمجھاؤ مجھے حضرتِ سلطان ہونس (معروف)

ایک کہو گے تو دس سنوگے (فقرہ) (۴) مقدمہ کی سماعت کرنا ـ شنوائی کرنا ـ
فریاد کو پہنچنا ۔
سُنا ان سُنا کرنا (ہ) فعل متعدی :ـ کسی بات کو سن کر ٹالنا ـ کان میں بول اڑ جانا ـ
انجان پن کرنا ۔
سَنّاٹا (ہ) اسم مذکر :ـ (۱) دریا کے چڑھاؤ کا شور ـ زور کی ہوا یا بارش کے زور سے
آنے کی آواز ـ پرند وغیرہ کے زور سے جانے کی آواز ـ باد و باراں کا شور و غل ۔

جو پر تیر کا سنتا ہے ترے سنّاٹا — سنگ میں جان نکل جائے بجا ہر کے ترے (نصیر)

(۲) وہ صدائے وحشت انگیز جس کے سننے سے انسان خائف اور ترساں ہو ـ
(۳) حیرت ـ سکتہ کا عالم ـ تعجب ـ اچرج ـ تحیر جیسے "وہ بیٹے کا مرنا سن کر سنّاٹے
میں رہ گئی" (۴) سنسان ـ ہُو کا عالم ـ خاموشی ـ چپ چاپ ـ شہرِ خموشاں
کا عالم جیسے "تمام شہر میں سنّاٹا ہو رہا ہے" ۔

نہیں معلوم کہاں ہے دلِ نالاں اپنا — آج کچھ کوچۂ محبوب میں سنّاٹا ہے

(۵) خوف ـ دہشت ـ سہم ۔

سنا

دل کے سنّاٹوں سے جنگل میں لرزتی ہے صبا
یاد آتے ہیں جو غربت میں مجھے گھر کے مزے (ذوق)

**سنّاٹا آنا** (ہ) فعل لازم:۔ دل کا سہم جانا۔ ہک بک رہ جانا۔ پاؤں تلے کی مٹی نکل جانا۔ متحیر ہو جانا۔ ڈر جانا۔ سہم جانا۔ غشی کا عالم طاری ہونا۔

**سنّاٹا گزر جانا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) متحیر ہو جانا۔ حیرت میں ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ بےحواس ہو جانا۔ ہوش نہ رہنا (۲) ویرانہ برسنا۔ اُلّو بولنا۔ سنسان ہو جانا۔

**سنّاٹوں یا سنّاٹوں میں** (ہ) تابع فعل:۔ خوف اندیشہ میں۔ غم و فکر میں۔

ہجر میں سچ ہے تھی سنسناہٹ انہیں سنّاٹوں میں جی چلا تھا (امیر)

**سنّاٹے سے برسنا** (ہ) فعل لازم:۔ زور سے برسنا۔ شدت سے برسنا۔ موسلا دھار پانی پڑنا۔ چھاجوں برسنا۔ زور شور سے پانی پڑنا۔

کل تو سنّاٹے سے برسا ہی کیا ہے ساری رات
آنکھ کمبخت نہیں کوئی گھڑی رشک کی تھی ([illegible])

**سنّاٹے کا مینہ** (ہ) اسم مذکر:۔ زور شور کی بارش۔ دھڑلے کا مینہ۔

**سنّاٹے کی ہوا** (ہ) اسم مؤنث:۔ زور کی ہوا۔ تند ہوا۔ زنّاٹے کی ہوا۔ آندھی جھکّڑ۔

کیا ہی سنّاٹے کی ہوا آئی ہو گئی جان اُس کے سن کے چرخش (انشا)

**سنّاٹے میں آ جانا** (ہ) فعل لازم:۔ حیرت میں ہو جانا۔ ہک دک رہ جانا۔ پاؤں تلے کی مٹی نکل جانا۔ بے اوسان ہو جانا۔ ڈر جانا۔ خائف ہو جانا۔ سہم جانا۔

**سُنا چاہنا** (ہ) فعل متعدی:۔ گالیاں کھانے یا بُرا بھلا سُننے کا خواہشمند ہونا۔ بُرا بھلا سُننے کو جی چاہنا۔ گالیاں کھانے کا ارادہ ہونا۔ بھوگ سُننے کو جی چاہنا۔

جو کہتا ہوں اُس سے کہ سن شعر میرے تو کہتا ہے کیا کچھ سُنا چاہتا ہے (ناسخ)
نسیم اُس سے کہتا ہوں کہ بات کوئی تو کہتا ہے کیا کچھ سُنا چاہتے ہو (نسیم)

کیا سُنا چاہے ہے اے معروف اُس کے مُنہ سے کچھ
ہر گھڑی بوسے پہ کیوں کرتا ہے تو تکرار جیب (معروف)

(سُنا چاہنا اور لفظ کچھ لازم و ملزوم ہیں اس کے بغیر یہ معنی نہیں ہو سکتے کیونکہ کچھ کا لفظ کسی بُری اور ناملائمت کی طرف اشارہ کرتا ہے)

**سُنار** (ہ) اسم مذکر:۔ لغوی معنی زر کو سُندر بنانے اور مزیّن کرنے والا۔ زرگر۔ گہنا پاتا بنانے والا۔ صوّاغ۔ سادہ کار۔ جیسے سُنار اپنی ماں کی نتھ میں سے بھی چُرا لیتا ہے۔ "سو چوٹ سنار کی ایک چوٹ لُہار کی"۔

**سُنار کی کھٹائی اور روزی کے بند** (۱) کہاوت:۔ یعنی سُنار کے زیور کے کھٹائی میں ڈالنے کا بہانہ اور روزی کو بند لگانے کا حیلہ مدّت تک تھامنے کے واسطے کافی

سُنا

ہے نہایت جھوٹے اور بار بار ٹال دینے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

**سُنار ہٹّا** (ہ) اسم مذکر:۔ وہ بازار یا محلہ جہاں بہت سے سُنار ہوں۔

**سُناری** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) پیشۂ زرگری (۲) سُنار کی بیوی یا اس پیشہ والے کی عورت۔

**سُناسی** (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (سنیاسی)

**سِنان** (ف) اسم مؤنث:۔ انی۔ تیز نوک۔ تیر کی نوک۔ بھالا۔ نیزہ۔ برچھا۔ برچھی۔

کون بھول گو نہ تھی لگ تری مژگاں سے کس کے سینے سے مری جاں یہ سناں پار نہ تھی (رند)

**سُنانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گوش زد کرنا۔ کان میں ڈالنا۔ کہنا۔

گر جاویں ہو الف بے تو لگتی ہیں سنانے کیا آئے ہو حضرت ہمیں قرآن پڑھانے (نظیر)

(۲) آگاہ کرنا۔ جتانا۔ مطلع کرنا۔ خبردار کرنا جیسے "ذرا اُن کو بھی سُنا دینا میں نالش کئے بغیر نہیں رہوں گا" (۳) گالیاں دینا۔ بھوگ سُنانا۔ بُرا بھلا کہنا۔

ایسی ہی باتیں ہیں تو کیا قصہ بر آوے گا ہم ایک نہیں کہتے تم لاکھ سُناتے ہو (میر)
خط میں مجھے اول تو سُنائی ہیں ہزاروں آخر میں لکھا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا (داغ)
کہتا ہوں ایک میں تو سُناتے ہیں مجھ کو دس (مصرعہ میر)

(۴) آواز کسنا۔ طعنہ مارنا۔ چھیڑ خانی کرنا (۵) قاری بننا۔ قرآن شریف لوگوں کے سامنے یا تراویح میں پڑھنا (۶) کسی کے روبرو گانا خواہ پڑھنا۔

**سُنّانا** (ہ) فعل لازم:۔ (عوام) بے فکر ہو کر سونا۔ سونے میں لمبے لمبے سانس لینا جیسے "شام سے جو سنّائے تو صبح کی خبر لائے"۔

**سُنائی یا سُناؤنی** (ہ) اسم مؤنث:۔ خبرِ مرگ۔ موت کی خبر جو پردیس سے آئے (یہ پنجاب کا محاورہ تھا آجکل اردو میں سُناؤنی بولا جاتا ہے مگر اگلے شعرا نے سُنائی ہی باندھا ہے البتہ لکھنؤ میں اب بھی سُنائی مستعمل ہے چنانچہ حضرت برق نے فرمایا ہے:

انتظارِ خط میں پہلے خط سے پہنچی جان ہی نامہ بر آیا تو وہ لیکر سُنائی پھر گیا) (برق)

**سُنائی یا سُناؤنی آنا** (ہ) فعل لازم:۔ پردیس سے یا دوسری جگہ سے موت کی خبر آنا۔ خبر آنا۔

کہتے ہیں کہ مکتوب بھی ہے نصف ملاقات ہو چین مرے دل کو خط اس کا اگر آوے
پر اپنے نوشتہ سے یہ خطرہ ہے کہ ڈر ہے تیری تو سُنائی کہیں اے نامہ بر آوے (ناظم)

**سُنائی یا سُناؤنی جانا** (ہ) فعل لازم:۔ پردیس سے موت کی خبر جانا۔ خبر مرگ ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجی جانا۔

یہ خواہش ہے میری تو مر جائے آ تو سُنائی تری تیرے گھر جائے آ تو (رنگین)

**سُنائی یا سُنوائی** (ہ) اسم مؤنث: - فریادرسی۔ پہنچ۔ سماعت۔ باریابی۔ دخل۔
شنوائی جیسے وہاں کسی کی سنوائی نہیں۔ مصرعہ: غریبوں کی ہوتی ہے وہاں کب سنائی۔

**سُنبُل** (ع ف) اسم مذکر (۱) بروزن بُلبُل (ایک خوشبودار گھاس کا نام جسے ہندی
میں بالچھڑ یا جٹاماسی اور عربی میں سُنبل الطیب کہتے ہیں یہ بھی اسپرماشن ہے اکثر عطریات اور رنگریزی
رنگ میں ڈالتے ہیں شعرا معشوقوں کی زلف کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں خوشۂ گندم کے معنی میں
بھی آتا ہے چنانچہ اسے وحدت بڑھا کر سُنبلہ بھی کہتے ہیں لوگوں کا بیان ہے کہ خاص سُنبل
ایک اَور چیز ہے بالچھڑ اس کی ایک قسم ہے۔ خان آرزو نے ایک قسم کے پھول کا نام لکھا ہے
وہ کہتے ہیں کہ ہم نے ایک ایرانی کے پاس یہ پھول دیکھا اس کی گٹھی نرگس کی مانند تھی اور پھول
نیلاہٹ لئے ہوئے تھا اس میں کچھ پیچیدگی اور خوشبو بھی تھی چنانچہ اس امر کی تصدیق جونسن
ڈکشنری سے بھی ہوتی ہے جو ایک معتبر اور مطول کتاب ہے بعضوں نے بسراج کو بھی لکھا ہے
مگر عربی میں یہ معنی نہیں پائے جاتے لیکن زیادہ تر مشہور رائے غالب یہی ہے کہ بالچھڑ کو سُنبل
کہتے ہیں۔ دوسرے درجہ میں جاتا ہے۔ شعرائے لکھنؤ میں خواجہ محمد وزیر صاحب شاگرد ناسخ نے جو
صاحب دیوان اور مستند شاعر خیال کئے جاتے ہیں تعجب ہے کہ سُنبل بروزن بُلبل کو باسے تازی
موقوف کے ساتھ نہیں معلوم کس اُستاد کی تحقیق یا سند کے موافق باندھا یا لام گرایا ہے ؎

سُنبل گلشن میں کہہ رہا ہے　　　یکتا ہے وہ زلف گو دوتا ہے　　　(وزیر)

لیکن مگر نسیم نے صاف بُلبل کے وزن پر داخل کیا ہے ؎

سُنبل مرا تازیانہ لانا　　　شمشاد انہیں سولی پر چڑھانا　　　(نسیم)

(۲) ۹: - سنکھیا (شاید یہ عوام الناس نے سمّ الفار سے سُنبل کر لیا ہے ورنہ اس معنی میں
کسی لغت والے نے نہیں لکھا چنانچہ سُنبل کھار بھی اسی پر دلالت کرتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ طبیب
جب بالچھڑ سے مراد لیں گے تو سُنبل الطیب ضرور لکھیں گے واللہ اعلم بالصواب)

**سُنبُل الطّیب** (ع) اسم مؤنث: - بالچھڑ۔

**سُنبُل کھار** (۹) اسم مذکر: - عوام، دیکھو (سمّ الفار)

**سُنبُلہ** (ع) اسم مذکر: - (۱) خوشہ - خوشۂ گندم وجو وغیرہ - گیہوں یا جو کی بال۔
(۲) آسمان کے چھٹے برج یعنی کنیا راس کا نام جو ایک لڑکی کی صورت پر واقع ہوا ہے جس کا دامن
نیچے کو لٹکا ہوا سر شمال و مغرب کی طرف اور پاؤں جنوب و مشرق کی جانب ہیں بایاں ہاتھ
کولہے کی طرف جھکا ہوا اور سیدھا ہاتھ کندھے کی جانب اٹھا ہوا ہے چونکہ اس ہاتھ میں گیہوں
کی بال بھی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ ماہ اگست کو اس میں سورج آیا کرتا ہے)

**سُنبوسہ** (ف) اسم مذکر: - دیکھو (سموسا)

**سُنبہ** (ف) اسم مذکر: - (از سنبیدن بمعنی سوراخ کردن) (۱) برما۔ سوراخ کرنے کا
اوزار جو بڑھئیوں کے پاس ہوتا ہے (۲) ۹: - توپ میں بارود کی تھیلی یا گولہ ڈال کر



اوپر سے ٹھونکنے کا چوبی گز۔

**سُنبہ ٹھوکنا** (۹) فعل متعدی: - (۱) توپ میں گز مارنا۔ توپ کے اندر تھیلی ڈال کر
اوپر سے گز مارنا (۲) بھنگا ٹھوکنا۔ میخ مارنا۔

**سَنبھالا** (ہ) اسم مذکر: - وہ افاقہ جو بیماروں کو موت کے نزدیک معلوم ہوتا ہے
جس کے سبب لوگ اُن کے تندرست ہو جانے کا گمان کرتے ہیں ؎

کہیں چارہ گر صحت بھی ہوئے ہیں اچھے　　　دھوکے دیتا ہے طبیبوں کو سنبھالا میرا
تمہارا اُٹھ کے آنا اور مریض غم کا مر جانا　　　مری جاں فرق ہوتا ہے تمہارے میں سنبھالے میں (داغ)

**سنبھالا لینا** (ہ) فعل متعدی: - قریب مرگ بیمار کا مرض سے برائے نام
افاقہ پانا۔ مرنے سے پہلے صحت کا نمایاں ہونا ؎

بیمار محبت نے لیا تیرے سنبھالا　　　لیکن وہ سنبھالے سے سنبھل جائے تو اچھا (ذوق)

**سَنبھالنا** (ہ) فعل متعدی: - (۱) تھامنا۔ پکڑنا۔ روکنا۔ جیسے ٹوپی یا پگڑی
سنبھالنا ؎

ہم بھی جگر کو تھام لیں دل کو سنبھال لیں　　　تم تھم کے رخ سے زلف چلیپا اٹھائیے (داغ)

(۲) مدد کرنا۔ سہارا کرنا۔ سہارا دینا۔ ہاتھ پکڑنا۔ دستگیری کرنا۔ ساتھ دینا (۳)
بگڑتی چیز کو درست کرنا۔ بگڑتے کام کو بنانا (۴) نگہبانی کرنا۔ تیمارداری کرنا (۵)
جانچنا۔ پڑتال کرنا۔ قابو میں کرنا۔ گرہ باندھنا۔ چوکس کرنا جیسے "جوکھوں سنبھالنا"
(۶) گرنے نہ دینا۔ ہاتھوں پر لینا۔ اوپر ہی روکنا جیسے "گرتی ہوئی چیز کو سنبھالنا" (۷)
چارج لینا۔ قبضہ جمانا۔ باگ ہاتھ میں لینا۔ تخت بچھانا جیسے "اٹھا دو میر استغنیٰ
(گھونگھٹ) میں گھر سنبھالوں اپنا" (۸) باز رکھنا - قابو میں رکھنا جیسے زبان
سنبھال کر بولو ؎

زباں سنبھالو یہ تند زوریاں غریبوں پر　　　خدا کسو کی کوئی تم سا بھی بدکلام نہیں

(۹) اٹھانا۔ سمیٹنا جیسے "دامن سنبھالنا۔ آنچل سنبھالنا" (۱۰) مرض کو بڑھنے نہ
دینا۔ مرض کو روکے رکھنا (۱۱) تولنا۔ وار کرنے کو اٹھانا جیسے "لٹھ سنبھالنا۔
تلوار سنبھالنا" (۱۲) اٹھانا۔ ہاتھ میں اٹھانا۔ ہاتھ میں لینا جیسے "لکڑی سنبھال کر
چل دیئے" (۱۳) قائم رکھنا۔ برقرار رکھنا۔ انگیزنا جیسے "کارخانہ سنبھال لیا۔
گھر سنبھال لیا" (۱۴) گننا۔ شمار کرنا۔ گنتی کرنا جیسے روپے یا عدد سنبھالنا (منشی گر)

**سَنبھالو** (ہ) اسم مذکر: - ایک درخت کا نام جس کے پتے آدمی کے پنجے سے
مشابہ ہوتے ہیں۔ اس کے پھول اور پتے دوا میں پڑتے ہیں مزاجاً سوم درجہ
میں گرم اور خشک۔

**سَن بھری** (ہ) اسم مؤنث: - (ہندو) فالج۔ مجھولا۔ لقوہ۔

**سنب**

**سنبھل لے** (ہ) (محاورۂ بے تکلفانہ) ہوش پکڑ۔ عقل ہو۔ تمیز کر۔ (بازاری)

**سنبھل سنبھل کر** (ہ) تابع فعل :- (۱) بن بن کر۔ بتکلف سے جیسے "سنبھل سنبھل کر بیٹھنا چلنا وغیرہ" (۲) ٹھیر ٹھیر کر۔ دم لے لے کر۔ وقفے سے ؎

سنبھل سنبھل کے بگڑتا ہے یہ دلِ بیتاب الٰہی آج یہ صدمہ ہے جان پر کیسا (داغ)

**سنبھلنا یا سنبھل جانا** (ہ) فعل لازم :- (۱) تھمنا۔ رُکنا۔ گرنے سے بچنا۔ ٹھیرنا۔ ٹکنا۔ قائم رہنا ؎

رہی جادہ نگاہی سے بنا میں ہزاروں بار سنبھلا ہوں گرا ہوں (تجلّی)

(۲) خبردار ہونا۔ چوکس ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ چیتنا (۳) اِفاقہ ہونا۔ آرام ہونا۔ تندرست ہونا ؎

جب عیادت دلِ بیمار نے کی اُٹھ بیٹھتے ہیں آپ اِتنا سنبھل گئے

(۴) پنپنا۔ تازہ ہونا۔ اُبھرنا۔ جان پڑنا۔ زوال سے بچنا۔ رونق پکڑنا۔ بحال ہونا۔ (۵) دُرست ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ راہ پر آنا۔ بگڑنے یا خراب ہونے سے بچنا۔ چلن دُرست ہونا (۶) اپنے کو پھسلنے یا گرنے سے بچانا۔ سانوٹا ہو جانا (۷) حالت ردّی یا خراب سے افاقہ پانا ؎

دم لینے کی طاقت ہے بیمارِ محبت ہے اِتنا بھی غنیمت ہے جو صبح کا سنبھل جانا (مومن)

(۸) دم لینا۔ سستانا۔ آرام لینا۔ ہوش میں آنا۔ حواسوں میں آنا (۹) قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ ہاتھ میں آنا۔ مٹھی میں آنا۔ تحت میں آنا جیسے "گھر سنبھلنا"۔ "کام سنبھلنا" (۱۰) برداشت ہونا۔ اُٹھنا۔ سہارا ہونا جیسے "بوجھ سنبھلنا" "لکڑی سنبھلنا" (۱۱) عبرت پکڑنا۔ متنبہ ہونا ؎

اِتنا نہ اپنے جامے سے باہر نکل کے چل دُنیا ہے چل چلاؤ کا رستہ سنبھل کے چل (درد)

(۱۲) بچنا۔ محفوظ ہونا (۱۳) مستعد اور آمادہ ہونا ۔

**سنبھلنے دے** (ہ) محاورہ :- دم لینے دے۔ فرصت لینے دے۔ دم لے۔ مہلت دے۔ ٹھیر۔ صبر کر ؎

سنبھلنے دے اری او نا امیدی کیا قیامت ہے
کہ دامانِ خیالِ یار چھوٹا جائے ہے ہم سے

**سنبھلنے نہ دینا** (ہ) فعل متعدی :- ہوش نہ لینے دینا۔ اوسان نہ آنے دینا۔ فرصت نہ دینا۔ دم نہ لینے دینا۔ مہلت نہ دینا ؎

تلوار بھی کھا کر میں گروں پاؤں پہ اُن کے
وہ ضرب پڑے ہم سے سنبھلنے نہیں دیتے } (آتش)

**سنت**

**سنبھلو** (ہ) محاورہ :- (۱) ہوش پکڑو۔ ہوش میں آؤ۔ عقل ہو اؤ۔ عقل کے ناخن لو۔ یہ بات نہ کہو ۔ چونکو۔ رکو چوکس ہو (۲) مستعد ہو۔ آمادہ ہو۔ "سنبھلو تم ہو جاؤ کہ اب وار چلتا ہوں" ۔

**سنبیات** (س) اسم مذکر :- ایک مرض کا نام جس سے تمام جسم سردی کے باعث جکڑ جاتا ہے۔ یہ مرض بلغم صفرا سودا کے بگڑ جانے سے پیدا ہو جاتا ہے۔ تریخ ش ۔

**سُن پانا** (ہ) فعل متعدی :- سن لینا۔ خبر لگا لینا۔ واقف ہو جانا۔ جان لینا ؎

بیٹا ہو کسی کے جو سُن پائیں ہیجڑے سنتے ہی اُس کے گھر میں چلے آویں ہیجڑے (نظیر)

**سنپولیا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) سانپ کا بچہ (۲) سانپ کی تصغیر ۔

**سنپیرا** (ہ) اسم مذکر :- سانپ پالنے والا اور پکڑنے والا۔ بیگی۔ سانپ کا کھلاڑی۔ ایک قوم ۔

**سنت** (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) سادھو۔ سادھو۔ دھرماتما۔ رشی۔ مُنی۔ درویش۔ جوگی۔ زاہد۔ عابد۔ پارسا۔ پرہیزگار ۔ جیسے "جب آیا دیہی کا انت جیسا گدھا ویسا سنت" (۲) صفت :- دیندار۔ خدا پرست۔ صالح۔ متقی۔ دھرمی۔ ستی جتی ۔

**سنت آدمی ہے** (ہ) محاورہ :- (ہندو) سیدھا سادا بھولا بھالا آدمی ہے۔ بڑا نیک اور مسکین آدمی ہے ۔

**سُنّت** (ع) اسم مؤنث :- (۱) راہ۔ روش۔ عادت۔ دستور۔ طریق۔ رسم۔ (۲) فقہ اسلام۔ وہ طریقہ جس پر پیغمبر خدا اور صحابۂ خلفا نے عمل کیا ہو۔ قول و فعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم وہ بات جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ہمیشہ کیا ہو مگر اپنی عمر میں ایک آدھ بار قصداً ترک بھی کر دیا ہو تا کہ فرض نہ سمجھا جائے جیسے نماز فریضہ سے پیشتر کی سنتیں وغیرہ۔ حضرت صلعم کا وہ فعل جو اُن کے خصوصیتی فعل سے جدا اور فرائض سے علاوہ ہو (۳) ختنہ۔ مسلمانی ایک شرعی رسم جس کے موافق لڑکے کے عضوِ تناسل کا زائد چمڑا کاٹا جاتا ہے ۔

**سُنّتِ آبائی** (ع) اسم مؤنث :- باپ دادا کی رسم۔ عمل کی ریت۔ مرجاد ۔

**سُنّت کرنا** (ع) فعل متعدی :- ختنہ کرنا۔ مسلمانی کرنا ۔

**سُنّت ہونا** (ع) فعل لازم :- ختنہ ہونا۔ مسلمانی ہونا۔ رسمِ ختنہ کا ادا ہونا ۔

**سنتا** (ہ) اسم مذکر :- وہ گیڑی جو ہار جانے کے بعد جیتنے والے سے لے کر پھر کھیلنا شروع کریں (اصل میں سنتی بمعنی قائم مقام و بدلہ و عوضہ تھا) ۔

**سنتا پہنانا** (ہ) فعل متعدی :- ہارے ہوئے شخص کو ایک گیڑی کھیل جاری کرنے کے واسطے دینا ۔

**سنتا پہننا** (ہ) فعل لازم :- ہارنے کے بعد گیڑی لینا ۔

**سنتاپ** (س) اسم مذکر :- (ہندو) (۱) حدت۔ تمازت ۔ تپش۔ گرمی۔ حرارت

(۲) دکھ۔ درد۔ کشٹ۔ مصیبت۔ عذاب۔ بپتا۔ آفت (۳) فکر۔ سوچ۔ چنتا ٭

**سنتاپ دینا** (ہ) فعل متعدی:۔ کشٹ دینا۔ دکھ دینا۔ تکلیف دینا۔ عذاب دینا ٭

**سنتاپی** (س) صفت:۔ دکھی۔ مصیبت زدہ ٭ آفت کا مارا۔ بلا رسیدہ ٭

**سنتان** (س) اسم مذکر:۔ (ہندو) اولاد۔ بال بچے۔ لڑکے بالے ٭ نسل۔ بنس۔ تخم ٭

**سنترا یا سنگترا** (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (سنگترا)

**سنتری** (انگلش) Sentry اسم مذکر:۔ پہرا دینے والا۔ سپاہی۔ پہرے دار۔ چوکیدار۔ پاسبان۔ پاسی ٭

**سنتوش** (س) اسم مذکر:۔ (ہندو) صبر۔ استقلال۔ قناعت۔ اطمینان۔ دل جمعی۔ تسلی۔ دھیرج۔ دھرتا ٭

**سنتوکھ** (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) دیکھو (سنتوش) ٭

**سنتوکھ سے بیٹھنا** (ہ) فعل لازم:۔ صبر سے بیٹھنا۔ اطمینان کرنا۔ استقلال سے بیٹھنا۔ دھیرج رکھنا ٭

**سنتوکھی** (ہ) صفت:۔ (ہندو) قانع۔ صابر۔ مطمئن ٭

**سنٹ** (انگلش) Senate اسم مذکر:۔ مدبران ملک کی مجلس۔ واضعان قانون کی جماعت۔ کونسل۔ منتخب جماعت ٭

**سنٹی** (ہ) اسم مونث:۔ پتلی شاخ۔ پتلی ٹہنی۔ قمچی۔ چھڑی۔ بید ٭

**سنجاب** (ف) اسم مذکر:۔ ایک چوہے سے بڑے جانور کا نام جس کی ملائم پشم دار کھال کے پوستین بناتے ہیں۔ یہ اکثر ترکستان سے آتا ہے ٭

**سنجاف** (ف) اسم مونث:۔ صحیح (ف۔ سجاف) (۱) جھالر۔ کنارہ۔ کور۔ پٹڑی اور آڑی گوٹ۔ حاشیہ۔ وہ کنارہ یا گوٹ جو پوشاک کے گرداگرد لگاتیں (۲) (ا) اسم مذکر:۔ آدھا سرخ آدھا سفید گھوڑا یا آدھا سبز آدھا سرخ گھوڑا ٭

**سنجاف لگانا** (ا) فعل متعدی:۔ چوڑی گوٹ لگانا۔ حاشیہ لگانا۔ چوطرفہ کنارہ لگانا ٭

**سنجاف لگنا** (ا) فعل لازم:۔ گوٹ لگنا۔ حاشیہ لگنا۔ کنارہ لگنا ٭

دامن اُس کا بھی ہے کہ سنجاف لگے — میری سر سے اگر قیس کی سر دل جلنے (رشک)

**سنجافی** (ا) صفت:۔ (۱) کنارہ دار۔ حاشیہ دار۔ وہ کپڑا جس کے گرداگرد چوڑی گوٹ لگی ہوتی ہو (۲) وہ گھوڑا جو آدھا سبز آدھا سرخ ہو مگر سنجاف زیادہ بولتے ہیں ٭

**سنجافی گنجا** (ا) صفت:۔ (بازاری) وہ گنجا جس کے سر پر چاروں طرف گیج اور بیچ میں بال ہوں ٭

**سنجوگ** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) میل۔ ملاپ۔ دوستی۔ ملاقات ٭

لوگوں نے بہت چاہا کہ میں تو نہ ملیں پھر — ہونا تھا یہ ہر انہ سنجوگ زنانی ([illegible])

(۲) اتفاقی ملاقات۔ اتفاقی خوشی جیسے "ندی ناؤ سنجوگ کہت اور حرکت ورگ"

(۳) عروج۔ اتفاق (۴) قران السعدین۔ دو آدمیوں کی ملاقات۔ اتفاقی ملاقات ٭

میرے رب نے یہ دن دکھایا بنا بنی کا سنجوگ ملایا (گیت)

(۵) حادثہ۔ سانحہ۔ واقعہ۔ ساچار (۶) نصیب۔ بھاگ۔ قسمت۔ مقسوم ٭

**سنجوگی** (ہ) صفت (۱) ملا ہوا۔ جڑا ہوا۔ توام (۲) دوہرا پنجرا۔ دو جڑے ہوئے پنجرے جن میں ایک مادہ کے واسطے اور دوسرا نر کے واسطے ہوتا ہے۔ اس قسم کے پنجرے تیتر باز اکثر رکھتے ہیں ٭

**سنجھا** (ہ) اسم مونث (ہندو عو) شام۔ مغرب۔ جھٹ پٹا ٭ شام کی پوجا (اصل میں سندھیا تھا جس کے معنی سنسکرت میں شام و نماز مغرب کے ہیں ٭

**سنجھا بتی کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) شام کا چراغ جلانا۔ دیا بتی کرنا۔ چراغ جلانا ٭

**سنجھا پھولنا** (ہ) فعل لازم:۔ شفق پھولنا۔ شام کے وقت سرخی کا نمودار ہونا ٭

**سنجھلا** (ہ) صفت:۔ سنجھلے سے چھوٹا۔ اول سے تیسرا جیسے سنجھلا لڑکا سنجھلا ماموں وغیرہ

**سنجھلی** (ہ) صفت:۔ سنجھلی سے چھوٹی۔ اول سے تیسری جیسے سنجھلی لڑکی سنجھلی پھپھی وغیرہ ٭

**سنجیدگی** (ف) اسم مونث۔ گمبھیرپن۔ بھاری بھرکم پن ٭ وزن۔ وقعت۔ متانت ٭

**سنجیدہ** (ف) صفت:۔ (۱) موزوں۔ جچا ہوا۔ تلا ہوا (۲) (۱):۔ قدرانداز۔ نشانہ باز۔ جانچ کر نشانہ لگانے والا ٭

تیر جب بیٹھا ہے دل میں ترازو ہو گیا — اس سے یہ ظاہر ہوا قاتل بہت سنجیدہ ہے (داغ)

(۳) (۱):۔ گمبھیر۔ بھاری بھرکم۔ متین۔ باوقعت۔ فہمیدہ۔ سلجھا ہوا۔ نپا ہوا۔ تجربہ کار ٭ پرمغز۔ غائر ٭ ٹھیک۔ درست۔ باوزن تولے پاؤ رتی۔ نہایت عمدہ ٭

کیوں کہوں کیوں کر کہوں کس سے کہوں کیا کیا کہوں
آپ کی کیا بات ہے جو بات ہے سنجیدہ ہے

**سند** (ع) اسم مونث:۔ تکیہ گاہ۔ ٹیک لگا کر بیٹھنے کی چیز جیسے گاؤ تکیہ وغیرہ (۲) بھروسا کرنے کی چیز۔ وثیقہ (۳) نسبت۔ کسی چیز کو کسی چیز سے نسبت کرنا۔ کسی چیز کا کسی چیز سے پشت بہ پشت منسوب ہونا (۴) (۱) ثبوت۔ نظیر۔ دلیل۔ تمثیل (۵) (۱):۔ پروانہ کارگزاری۔ کارنامہ۔ پاس۔ سرٹیفکٹ۔ دستاویز۔ تصدیق نامہ (۶) (۱):۔ وہ پروانہ یا فرمان جس کی رو سے موجد یا مصنف کو خاص

سند

استحقاق حاصِل ہو۔ سرکاری رجسٹری (۸) ا:۔ وثوق۔ اعتبار۔ اعتماد۔ ساکھ۔ پرتیت (۸) ا:۔ تمسّک۔ قبالہ۔ نوشتہ۔ دستاویز (۹) ا:۔ اجازت نامہ (۱۰) گواہی نامہ۔ شہادت نامہ (۱۱) صفت:۔ مانی ہوئی۔ تسلیم شدہ۔ قابِلِ اعتماد۔ مُعتمد۔ مُعتبر ؎

جنوں کی ڈاڑھی ہے اُن کی ترہات واہی ہے
جو ڈاڑھی مُنڈے ہیں اُن کی سند گواہی ہے } (نظیر)

**سند جاننا** (ا) فعل مُتعدّی:۔ صحیح جاننا۔ اعتبار کرنا۔ اعتماد کرنا ۔

**سند دینا** (ا) فعل مُتعدّی:۔ ثبوت دینا۔ نظیر دینا۔ گواہی بہم پہنچانا ۔

**سند کارگزاری** (ا) اسم مؤنث:۔ نوکری یا خدمت کا سرٹیفکیٹ۔ ایام مُلازمت کی چٹھی ۔

**سند گرداننا** (ا) فعل مُتعدّی:۔ بھروسا کرنا۔ یقین کرنا ۔ نظیر سمجھنا۔ دلیل جاننا۔ ثبوت خیال کرنا۔ تمسّک گرداننا ۔

**سند لانا** (ا) فعل مُتعدّی:۔ نظیر لانا۔ تمثیل دینا۔ مثال دینا۔ ثبوت بہم پہنچانا۔ دلیل لانا۔ دوسرے کا قول نقل کرنا۔ گواہی دینا ۔

**سند لیاقت یا فضیلت** (ع) اسم مؤنث:۔ ہُنر یا علمیت کا سرٹیفکیٹ ۔ صفائی نامہ۔ نیک نامی یا نیک چلنی کی شہادت ۔

**سند مانگنا** (ا) فعل مُتعدّی:۔ ثبوت چاہنا۔ نظیر طلب کرنا ۔

**سندِ مُعافی** (ع) اسم مؤنث:۔ وہ پٹہ یا سرکاری فرمان جس سے کسی زمین کے خراج کی معافی ثابت ہو۔ جاگیر کی سند۔ لاخراجئ زمین کا حکم ۔

**سندِ وراثت** (ع) اسم مؤنث:۔ وارث تسلیم ہونے کا ثبوت۔ وراثت نامہ مصدّقہ سرکار ۔

**سند ہے** (ا) محاورہ:۔ دُرست ہے۔ قابلِ تسلیم ہے۔ تمسّک گرداننے کے لائق ہے۔ نظیر دینے کے قابل ہے ؎

سند ہے جو کہ ہم کہہ دیویں عارف زبانِ ریختہ اپنی زباں ہے (عارف)

**سند یافتہ** (ع ۔ ف) صفت:۔ پاس شُدہ ۔ وہ شخص جس کے پاس کسی امر کا سرٹیفکیٹ ہو۔ اجازت یافتہ ۔

**سَنَداً** (ع) تابع فعل:۔ از روے سند۔ تمثیلاً۔ نظیراً۔ بطورِ تمثیل ۔

**سِنْدان** (ف) اسم مؤنث:۔ اہرن۔ گھن۔ نہائی۔ وہ آہنی مُربّع قتّا جس پر ہتوڑے سے کوٹا کرتے ہیں ۔

**سُنْدَر** (ہ) صفت:۔ (ہندو) سلونا۔ خوبصورت۔ حسین۔ صاحبِ جمال۔ شکیل۔ جمیل۔ خوش نُما ۔

سنڈ

**سُنْدَرتائی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندو) خوبصورتی۔ خوش نمائی۔ سلونا پن ۔

**سَنْدَرُس** (ف) اسم مذکر:۔ (صحیح فارسی سَنْدَرُوس بواوِ مجہول) ایک قسم کے زرد رنگ کے گوند کا نام جسے پکا کر وارنش بناتے ہیں۔ اس کی دھونی مفید ہوا کرتی ہے۔ اس میں اور کہربا میں صرف اتنا فرق ہے کہ کہربا کو تو جلانے سے بوے مصطگی پیدا ہوتی ہے اور اس سے ناگوار بُو نکلتی ہے۔ فارسی والوں نے رنگ سُرخ کو بھی کہا ہے ۔

**سُنْدَری** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) جمیلہ۔ شکیلہ۔ خوبصورت عورت (۲) ایک قسم کی لکڑی جس کے جہاز بنتے ہیں (۳) ستار کے وہ حلقے جن کے موافق ٹھاٹ دُرست کیا جاتا ہے۔ سُر کے لانے اور اُتار چڑھاؤ کرنے کے پردے ۔

**سِنْدُور یا سَیندُور** (ہ) اسم مذکر:۔ ایک سُرخ رنگ کی دھات کا نام جسے ہندو عورتیں اکثر مانگ میں بھرتی ہیں اور اس کے کھانے سے آدمی کی آواز بیٹھ جاتی ہے ۔ پرنج۔ اسرنج۔ انگریزی شنگرف۔ شنجرف۔ مزاجاً مُعتدلِ الحرارت ۔

**سِنْدُور کھلانا یا دینا** (ہ) فعل مُتعدّی:۔ شنجرف کھلا کر آواز بند کرنا۔ زبان بند کرنا ۔

**سِنْدُوریا** (ہ) صفت:۔ سُرخ۔ لال۔ سیندور کے رنگ کا۔ شنگرفی جیسے "سندوریا آم" ۔ وہ آم جس کا مُنہ سُرخ ہو ۔

**سِنْدھ** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سمندر۔ بحر۔ قلزم۔ ساگر۔ دریا (۲) ہند کے ایک دیس کا نام جو دریاے سندھ یا اٹک سے سیراب ہوتا ہے (۳) ایک بھیروں راگ کی راگنی کا نام جو اخیر دن میں گائی جاتی ہے (۴) دریاے اٹک۔ اٹک۔ اباسین (ہ) ہاتھی کا مد ۔

**سِنْدھارا** (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (ساونی نمبر ۳) ۔

**سَنْدِھیا** (س) اسم مذکر:۔ (۱) دیکھو سنجا۔ دن اور رات کے ملنے کا وقت (۲) صبح۔ دوپہر اور شام کی پوجا ۔

**سَنْدیسا** (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) پیغام۔ سماچار۔ خبر (۲) مژدہ۔ نوید۔ بشارت۔ خوشخبری ۔

**سَنْدیہ** (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) شک۔ شُبہ۔ گمان (۲) سوچ۔ فکر۔ اندیشہ۔ غم۔ دغدغہ ۔

**سندیہ کرنا** (ہ) فعل مُتعدّی:۔ غم و فکر کرنا ۔

**سَنْڈ** (ہ) صفت:۔ سانڈ کا مُخفّف۔ قوی ہیکل۔ فربہ۔ موٹا۔ زور آور۔ مضبوط۔ ہشٹ پشٹ۔ ہٹا کٹا۔ چوچنڈا۔ تگڑا۔ توانا۔ مُچرا ۔

**سَنْڈا** (ہ) صفت:۔ دیکھو (سنڈ) مردِ فربہ اندام۔ جوانِ قوی ہیکل۔ سخت بازو۔ نعمت آور ؎

سنڈ

چاہے گر جرخ سے تو وہ سنڈا توڑ ڈالے سپہر کا انڈا (انشا)

**سَنْڈاس** (ہ) اسم مذکر ۔ وہ طہارت خانہ یا پیخانہ جو کوٹھے پر ہو اور اُس کا بول و براز نیچے آ کر گرے اور باہر کے بازار کی طرف کھڑکی کھول کر کمانے یا وہ پیخانہ جس کے صاف کرنے کا خندق گھر کے باہر یا اُس کے اندر ہو (اس کا مادہ سینند بمعنی نقب معلوم ہوتا ہے) ۔

**سَنْڈاسی** (ہ) اسم مؤنث ۔ سنسی ۔ آگ کے اُوپر سے پتیلی پتیلوٹی وغیرہ اُتارنے کا دستِ پناہ ۔

**سَنْڈا مُسَنْڈا** (ہ) صفت ۔ موٹا تازہ ۔ بہت موٹا ۔ چوڑا چکلا ۔ تگڑا ۔ ہٹا کٹا ۔ زور آور ۔ توانا ۔

**سَنْڈ مُسَنْڈ** (ہ) صفت ۔ (عو) دیکھو سنڈا مسنڈا ۔

**سَنْڈِی** (ہ) صفت ۔ مسٹنڈی ۔ موٹی تازی ۔ فربہ اندام ۔ ہٹی کٹی و جسیم شحیم عورت ۔

**سَنڈِیکیٹ** (انگلش) Syndicate اسم مؤنث ۔ منتظمانِ مدارس کی جماعت ۔

**سَنْسَا** (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندو) سندیہ ۔ فکر ۔ اندیشہ ۔ تردّد ۔

**سَنْسار** (ہ) اسم مذکر (ہندو) ۔ (۱) دُنیا ۔ جہان ۔ عالم سفلی ۔ جگت ۔ کائنات (۲) پرتھوی ۔ دُنیا کے لوگ جیسے "سو وے سنسار جاگے پالک پروردگار" ۔

**سُنْسان** (ہ) صفت ۔ (۱) ویران ۔ اُجاڑ ۔ غیر آباد ۔ ویرانہ ۔ خرابہ ۔ وہ جگہ جہاں آدمی کی بو تک نہو ۔ ہُو کا مکان ۔

وہ سنسان جنگل وہ نورِ سحر وہ برّاق سا ہر طرف دشت و در (میر حسن)

یہ خانۂ دل جیسا سنسان نظر آیا بستی کوئی کم ایسی ویران نکلتی ہے (داغ)

(۲) خاموش ۔ چپ چاپ ۔ سُونا ۔ خالی ۔ ریتا ۔ اُداس ۔

خوب ہے روئے آج ہم سنسان اُمُوں دیکھ کر یاد آیا ہم کو مجنوں بید مجنوں دیکھ کر (ذوق)

ٹھہر گیا ہوں دیکھ کر دل بے آرزو کو میں سنسان گھر کیوں نہ ہو مہمان تو گیا (داغ)

کیا حضرت مومن کہیں کعبے کو سدھارے سنسان ہے گھر کس لئے کیوں آج ہے در بند (مومن)

سنسان ہے کیا حجرہ کا شانۂ ناسخ بولا کوئی میں سے کئی بار کی آواز (ناسخ)

(۳) ڈراونا ۔ خوفناک ۔ بھیانک ۔ مہیب ۔

یہ گھر سنسان یوں اُس بن لگے ہے کسی کو جس طرح سے جن لگے ہے (انشا)

**سُنسان پڑا رہنا** (ہ) فعل لازم ۔ اُجاڑ اور غیر آباد رہنا ۔ سُونا رہنا ۔ اُداس رہنا ۔ چہل پہل نہ ہونا ۔

دُنیا سے اُٹھا ہے قدم یار ہمارا سنسان پڑا رہتا ہے میخانہ کسی کا (شرف)

سنس

**سُنسان کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ اُجاڑنا ۔ ویران کرنا ۔ غیر آباد کرنا ۔ بے آدم و بے پرند بنانا ۔ سُونا کرنا ۔ خالی کرنا ۔ اُداس کرنا ۔

باغ سنسان نکوں کو پکڑ کر صیاد بعد مدت ہوئے ہیں مرغ خوش الحاں پیدا (آتش)

**سُنسان ہونا** (ہ) فعل لازم ۔ اُجڑ جانا ۔ ویران ہونا ۔ سُونا ہونا ۔ خالی ہونا ۔ اُداس ہونا ۔ آدمیوں یا دیگر حیوانات کا نہ رہنا ۔

سنسان شکل ماریہ غربت ہے لکھنؤ شاید کہ ناسخ آج وطن سے نکل گیا (ناسخ)

**سَنسکرت** (س) संस्कृत اسم مؤنث ۔ یہ لفظ سنس ۔ کرت سے مرکّب ہے ۔ قول کے معنی پاک و مقدس و دوم بمعنی کرنا یعنی پاک صاف یا مقدس کی ہوئی زبان ۔ (۱) اچھی طرح سے آراستہ کیا ہوا ۔ مزیّن ۔ آراستہ ۔ مقدس ۔ عمدہ ۔ فائق ۔ افضل ۔ صاف ۔ مصفّا ۔ وہ پاک اور مقدس زبان جسے ہندو لوگ دیوتاؤں کی بھاکا خیال کرتے ہیں ۔ دیو بانی ۔ دیوتاؤں کی بولی ۔ وہ زبان جس میں ہندوں کے وید شاستر لکھے ہوئے ہیں ۔ مکمل اور پوری زبان (۲) زبان ساختہ ۔ مصنوعی زبان ۔

**سَنسنانا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) سرسرانا ۔ سن سن کرنا ۔ جھنجھنانا ۔ سائیں سائیں کرنا ۔ (۲) ضعف یا خوف یا سُستی کے باعث ایک ایسی کیفیت پیدا ہونا جس سے دل گرا ہوا اور عالم غشی طاری ہوتا ہوا معلوم ہو ۔ مور چھاگت میں آنا ۔ غش میں آنا ۔ غوطہ میں آنا ۔ سکتے کا عالم ہونا ۔

سنسنا جاتا ہے جی اپنا دوگانا اُس گھڑی
گھر کے جانے کو منگاتی جس گھڑی ڈولی ہے تو (رنگین)

(۳) کانپنا ۔ تھرانا ۔ ڈگمگانا ۔

کبھی سو جاتے ہیں گو سنسناتے گاہ تھراتے
ترے کوچے میں پائے رہرواں کیا کیا بسے ہیں (ذوق)

(۴) کسی چیز کے زور سے جانے کی آواز ۔ زناٹے سے جانا جیسے جعفر زٹلی نے لکھا ہے "یک خدنگ سنسناتی و زناتی و جھنجھناتی گرز بجد م اندرون چھاتی نگیدہ بودے" ۔

**سَنسناہٹ** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) سرسراہٹ ۔ وہ آواز جو مٹی کے کورے برتن میں پانی ڈالنے یا گوشت وغیرہ کے خواہ پانی کے کھولنے میں نکلے (۲) مور چھاگت ۔ وہ کیفیت جو ضعف طاری ہونے کے وقت آدمی کے ہاتھ پاؤں میں نمایاں ہوتی ہے ۔ عالم غشی ۔ حالت سکتہ ۔ علامت ضعف یا ناتوانی کے آثار کا ظہور ۔

بدن میں صبح سے تھی سنسناہٹ انہیں سینا بھنوں میں بھی بیلا تھا (میر)

سنس

سنسنی (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (سنساہٹ) •

سنسنی چھوٹنا } سنسنیاں چھوٹنا } (ہ) فعل لازم :- ضعف کی کیفیت کا طاری ہونا ۔ بُو پھاٹک چھانا ۔ بدن سنسنانا ۔ جی کا نپنا ۔ کپکپی چھوٹنا •

سنسی (ہ) اسم مؤنث :- ایک اوزار کا نام جس سے لوہار یا سُنار گرم دھات کو آگ کے اندر سے پکڑ کر باہر لاتے اور اُس سے تھام کر چوٹ لگاتے ہیں ۔ ایک قسم کا زنبور •

سنشے (س) اسم مذکر :- (ہندو) شک و شبہ ۔ خوف و اندیشہ •

سِنک (ہ) اسم مذکر :- رینٹ ۔ ناک کی غلاظت •

سَنک (ہ) اسم مذکر :- (لکھنؤ) خبط ۔ سودا ۔ مالیخولیا ۔ جنون •

سنکارا ہوا (ہ) صفت :- اشارہ کیا ہوا ۔ بہکایا ہوا ۔ لگایا ہوا ۔ اُبھارا ہوا ۔ اُکسایا ہوا

آج میرے خون پر اصرار ہے ہر دم تمہیں آئے ہو کیا جانئے تم کس کے سنکارے ہوئے (میر)

سنکار دینا (ہ) فعل متعدی (عو) :- آنکھ مار دینا ۔ اشارہ کر دینا ۔ سین دینا ۔ اُکسا دینا ۔ اُبھار دینا ۔ بہکا دینا ۔ پیچھے لگا دینا ؎

مت آنکھ میں یکھ کے یُوں مار دیا کر غمزے ہیں بلا ان کو نہ سنکار دیا کر (میر)

سنکارنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سین مارنا ۔ آنکھ مارنا ۔ اشارہ کرنا ؎

شاید چمن میں ہم سے ہنستا ہوا وہ گُل سنکارتی ہے غنچوں کو باد بہار کچھ (امانت)

(۲) اُکسانا ۔ اُبھارنا ۔ بہکانا ۔ پیچھے لگانا • سر کرانا •

سنکٹ (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) بپتا ۔ بپت ۔ مصیبت ۔ شامت ۔ آفت ۔ بلا (۲) دیکھو (سکٹ)

سنکٹ چوتھ (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (سکٹ چوتھ) •

سنکٹ میٹنا (ہ) فعل متعدی :- مصیبت دُور کرنا ۔ آفت ٹالنا ۔ دکھ درد دُور کرنا •

سنکٹر (ہ) اسم مذکر :- (پورب) میوہ فروش ۔ مالکھانی •

سنکرانت (ہ) اسم مؤنث :- (۱) تحویل آفتاب کا دن ۔ سورج کے نئے گھر میں آنے کا دن ۔ سورج کے ایک برج سے دوسرے برج میں جانے کا روز ۔ پہلی تاریخ (۲) ہندوؤں کا وہ تہوار جو ماگھ بیساکھ ساون وغیرہ کی سنکرانت کو ادا کیا جاتا ہے •

سنکل (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) زنجیر ۔ کنڈی •

سنکلا آنے (ہ) اسم مذکر :- (زوال) ایک روپیہ دو آنے •

سنکلی (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) چاندی کا توڑا یا زنجیر جو ہندو لوگ اکثر گلے میں ڈالتے ہیں •

سنکلپ (س) اسم مذکر :- (۱) منت ۔ نذر ۔ نیت ۔ نیم ۔ مُورت ۔ کامنا ۔

سنگ

(۲) دان پُن ۔ خیر خیرات ۔ للّٰہ • وقف •

سنکلپ برت (س) اسم مذکر :- وہ دان جو برہمن کو برت رکھنے میں دیا جائے وہ پُن جو برہمن کو کیا جائے •

سنکلپ کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) منت ماننا ۔ نذر ماننا ۔ نیت کرنا ۔ عہد کرنا (۲) پُن کرنا ۔ دان دینا ۔ خیرات کرنا ۔ للّٰہ دینا (۳) وقف کرنا ۔ خدا کے نام پر چھوڑ دینا ۔ کرشن آرپن کرنا (۴) ہبہ کرنا ۔ نام ہبا کرنا ۔ دے جانا ۔ دے ڈالنا ۔ نام لکھ دینا •

سِنکنا (ہ) فعل متعدی :- ناک سے رینٹ (غلاظت) نکالنا ۔ ناک صاف کرنا ۔ چھنکنا •

سنگو (ہ) اسم مؤنث :- (عو) وہ عورت جو دیوار یا پردے کے پیچھے بیٹھ کر خواہ کھڑی ہو کر اوروں کی باتیں سُنے ۔ آجکل دہلی میں سُلگا کہتے ہیں •

سنکوچ (س) اسم مذکر :- (ہندو) (۱) شرم ۔ حیا ۔ حجاب ۔ لحاظ (۲) دھڑکا ۔ اندیشہ ۔ وہم ۔ وسواس ۔ شک و شبہ (۳) افسوس ۔ ملولا ۔ دریغ •

سِنکونا (انگلش) Cinchona اسم مؤنث :- ایک درخت کا نام جس کی چھال سے کونین Quinine دافع بخار دوا نکلتی ہے ۔ دیسی کونین ۔ کلکتہ کی بنی ہوئی کونین جو اُس سے دوسرے درجہ پر اور ارزاں ہے •

سنکھ (ہ) اسم مذکر :- (۱) گھونگا ۔ خرمہرہ کلاں ۔ ناقوس ۔ گھونگا ۔ بڑی کوڑی جسے ہندو لوگ اکثر دیوتاؤں ۔ خواہ مُردے کے آگے یا جنگ میں بجاتے اور اُس کی آواز گدھے کی آواز کے مشابہ ہوتی ہے (۲) سو پدم کی تعداد یا شمار ۔ سو لاکھ کروڑ (۳) زیور ۔ حُلیہ ۔ گہنا •

سنکھ بجانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ناقوس بجانا ۔ نرسنگھا بجانا ۔ بگل بجانا ۔ تُرئی بجانا (۲) دوا نکالنا •

سنکھنی (ہ) اسم مؤنث :- کوک شاستر کے موافق عورتوں کی تقسیم میں سے وہ قسم جن کے بال لمبے قد دراز جسم متوسط مزاج چڑچڑا خواہش نفسانی پر از حد مائل ہوں •

سنکھیا (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کا کانی جوہر سم الفار ۔ سنکھل کھار •

سَنگ (ف) اسم مذکر :- (۱) پتھر ۔ حجر ۔ حجرہ (۲) وزن ۔ بوجھ ۔ گرانی (۳) تمکین ۔ وقار •

سنگ آستاں (ف) اسم مذکر :- دہلیز کا پتھر ۔ سنگ در ۔ سردل ؎

اُس سنگ آستاں پہ جبیں گھسا ہے وہ اپنی جانماز ہے اور یہ مزار ہے (ذوق)

سنگِ اسود (ف + ع) اسم مذکر :- وہ سیاہ پتھر جو کعبۃ اللہ کی دیوار میں چسپاں ہے جس کی نسبت اہل اسلام کا عقیدہ ہے کہ یہ پتھر بہشت سے لایا

سنگ

گیا اور حقیقت میں ایک نورانی جسم ہے اُس کو مس کرنا یا تعظیماً بوسہ دینا گناہوں کے دُور ہونے کا باعث ہے۔ یہ افعال تعظیماً کئے جاتے ہیں نہ عبادتاً کیونکہ افعال عبادت سوائے معبودِ حقیقی کے غیر کے لئے بجا لانے اسلام میں کفر اور حرام ہیں ؎

سنگِ اسود ہے حرم میں مجھے ڈر ہے واعظ
کہیں پڑ جائے نہ بُنیادِ صنم خانے کی
درِ جاناں کا کیا پتھر ہے سنگِ اسود سے زاہد
کہ ہم بھی چوم کر اُس کو لگاتے اپنی آنکھوں سے } (ناصر)

**سنگ آمد سخت آمد** (ف) مثل۔ یہ مشکل کام چار و ناچار کرنا ہی پڑا۔ مشکل پڑی اور ایسی مشکل پڑی کہ کئے ہی بنی گی۔

**سنگِ آہن رُبا** (ف) اسم مذکر۔ مقناطیس۔ چمک پتھر۔ لوہا اُٹھانے والا پتھر۔

**سنگِ باسی** (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (باسی نمبر ۲)۔

**سنگِ بصری** (ف + ع) اسم مذکر۔ ایک قسم کا پتھر جو شہر بصرہ میں پیدا ہوتا اور ادویات میں کام آتا ہے۔

**سنگِ پارس** (ف + ہ) اسم مذکر۔ حجر الحکیم۔ دیکھو (پارس پتھر)۔

(جو اشخاص کہ زمانۂ سلف میں سونا اور چاندی بنانے کے پُرتدبیر ہنر کو رواج دیتے تھے اور اس عبث خیال میں ہمیشہ مستغرق رہتے تھے اور اپنے آپ کو کیمیاگر کہلواتے تھے اُن کی یہ رائے تھی کہ کل قسم کے فلزات مرکب ہیں اور اُن کی بیس یعنی زمین میں ہونے ہی کے اجزا شامل ہیں جب طرح طرح کی کثافتوں سے جن سے یہ میل آلود ہوتی ہے پاک و صاف کیا جاتا ہے تو فلزات سونے کی صفات اختیار کرتے ہیں اُن کا یہ قول تھا کہ کل فلزات پر جب سنگِ پارس کا عمل ہوتا ہے تو یہ سونے و چاندی میں منقلب ہو جاتے ہیں اور سنگِ پارس کی بابت اِن کیمیاگروں کا یہ خیال تھا کہ یہ ایک قسم کا حیوان ہے کہ جس کی شکل پتھر میں منقلب ہے اور اس کی مادہ بھی ہے جس وقت سے کہ خالق ارض و سمانے اُن کا باہم اتفاق کیا ہے تب سے اس کی مادہ اس کے جسم میں فرطِ محبت سے ایسی لپٹ گئی ہے کہ اسی کے جسم کا حصہ بن گئی ہے۔ بعض کیمیاگر بیان کرتے ہیں کہ اس پتھر کی ترکیب میں گندھک و پارہ شامل ہیں اور گندھک کو تو یہ لوگ مارطوس یعنے خاوند اور پارہ کو اُنثر یعنے جورو کے نام سے تعبیر کرتے ہیں بعض کیمیاگر سنگ پارس کی بابت یہ بیان کرتے تھے کہ یہ ایک سُرخ رنگ کا سفوف ہے جس کی بو نرالی و عجیب ہوتی ہے۔ اس پتھر کے تیار کرنے کا طریق جو ان دھوکا بازوں نے اختیار کیا ہوا تھا یہ تھا کہ کیمیاگروں والے پر ر غیار ہ میں فیلسوں والے یا ہر یا سونا کو شریک کر کے جب کٹھالی میں آگ پر رکھا کرتے تھے تو ان کے باہم شریک ہونے سے

ایک مرکب پیدا ہو جاتا تھا جو اول تو ایک سیاہ رنگ کی چیز بن جاتا تھا اور بعد اس کے اس کی شکل ایک سفید جسم کی ہو جاتی تھی اور جب مدت تک کٹھالی میں آگ کی آنچ پر رہتا تھا اور نہایت گرم ہو جاتا تھا تو اس کا رنگ زرد ہو جاتا تھا۔ اور آخر الامر نہایت سُرخ رنگ اختیار کرتا تھا۔ سنگِ پارس کے تیار کرنے کی مندرجہ بالا طریق سے صاف صاف یہ واضح ہوتا ہے کہ اس کی ترکیب میں سونا یا چاندی ضرور شامل کیا جاتا ہوگا اور جب اُس کو پگھلے ہوئے سُرب یا ارزیز میں شریک کر کے شستہ و صاف کیا جاتا ہوگا تو کل چاندی و سونا جو کہ اس مُرکّب میں اول ہی سے موجود ہوتا ہوگا پاک و صاف ہو کر پیدا ہو جاتا ہوگا اور اس ہی امر کو یہ دغاباز کیمیاگر سونا یا چاندی بنانے کے استعمال میں لاتے ہوں گے اور بھولوں کو یہ دھوکا دیتے ہوں گے کہ ہمارے پاس سنگِ پارس موجود ہے اور اسی کے لگانے سے فلاں فلز سونے میں منقلب ہو گئی ہے۔ لیکن یہ لوگ جو خود اس مزخرف کو تیار کرتے تھے اپنے دلوں میں تو ضرور قائل ہوں گے کہ یہ بھی دھوکے بازی ہے اور جس چیز کو کہ ہم سنگِ پارس کے نام سے مشہور کرتے ہیں اس کی ترکیب میں سونا یا چاندی کی ایک کثیر مقدار ہم نے خود شامل کی ہوئی ہے اگرچہ اس امر کو تو یہ لوگ برابر صدہا برس تک سچ مانتے رہے کہ دُنیا میں سنگِ پارس موجود ہے مگر کسی شخص نے یہ دعوے نہ کیا کہ میرے پاس بھی یہ پتھر موجود ہے ہر ایک کیمیاگر یہی کہتا رہا کہ فلاں شخص کے پاس یہ پتھر ضرور موجود ہوگا۔ روجر بیکن کا یہ یقین تھا کہ جس کا دوسرا نام قصہ جات و فسانہ کی کتب میں فرائر بیکن مشہور ہے کہ سنگِ پارس دنیا میں موجود ہے۔ اور ارنالڈی ویلنو یہ کہا کرتا تھا کہ سنگِ پارس کا بڑھانا میرے قبضۂ قدرت میں ہے میں جب چاہتا ہوں اس کو بڑھا سکتا ہوں ھنری ششم نے [illegible]ء میں سنگِ پارس کے دریافت کرنے کے لئے لوگوں کو متعین کیا اور ان کو شاہی سندات اُن کی تعیناتی کی عطا کیں۔ بادشاہ کا منشا یہ تھا کہ سنگِ پارس سے سونا و چاندی بنا کر سلطنت کے قرضہ کو سونے و چاندی سے ادا کیا جاوے۔ بادشاہ کی طرف سے اس بابت میں بہت کوشش ہوئی مگر سونا نہ بن سکا اگرچہ بادشاہ نے کہ جو پال مال مقام کا باطن ہوگا میں سونا و چاندی بنانے کی غرض سے ایک بھٹی بھی تیار کروائی تھی ایک مشہور و معروف کیمیاگر مسمی رپلی نے [illegible]ء میں اپنی تصانیف میں اس پتھر کے دریافت کرنے کے لئے بارہ طریقے تحریر کئے تھے جن کا اُس نے نام بارہ ابواب رکھا تھا۔ اور سونا و چاندی بنانے میں اس نے بہت خاک چھانی مگر آخر کار مایوس ہو گیا۔ اور اپنی تباہ و تلف زندگی پر بہت تاسف و افسوس کھایا اور تمام لوگوں سے اس امر کی التجا کی کہ میری تصانیف و کتب کو جو جھوٹ و خرافات سے بھری ہوئی ہیں جلا دینا مناسب ہے بلکہ جرمن کے ایک عجائب مسمی باسل و نتا گی یہ رائے تھی کہ کل فلزات کی ترکیب

## سنگ

نمک ۔ گندھک اور پارہ شامل ہے اور یہی اجزا ہیں جو سنگ پارس کی ترکیب میں پائے جاتے ہیں۔ کارنیلوس اغرفا سنگ پارس کی تلاش میں دوسرے کیمیا گروں کے ساتھ شریک ہوا اور اسی عبث خیال میں اپنی کل دولت کو برباد کر دیا اور نہایت مفلس ہو کر عین عالم شباب میں مر گیا۔ فراسلسوس نے بھی اس پتھر کی تلاش میں بہت خاک چھانی اور دولت برباد کی اور اغرفا ہی کی طرح عین جوانی میں کنگال ہو گیا۔ مرادی اور کیلی نے بھی سنگ پارس کی تلاش میں پتھروں کے پتھر کھود ڈالے مگر سنگ پارس کا کچھ سراغ نہ ملا بوحیل اور سر اسحاق نیوطن نے بھی سونا اور چاندی بنانے کی غرض سے باہم شرکت اختیار کی اور اس مطلب کے پورا کرنے کے لئے ایک کمپنی بمقام لنڈن میں قائم کی لیف نز بمقام نز صبھاغ میں سنگ پارس کی تلاش میں جرمن کے اُس زمانے کے حکما کے ساتھ شریک ہوا جو روسی کوشین کے نام سے مشہور تھے بیرغان جو علم کیمیا کا مشہور و معروف عالم تھا سونے اور چاندی کے سنگ پارس کے عمل سے بن جانے کے باب میں چند نظیرات پیش کرتا ہے اور ہم کو یقین دلاتا ہے کہ سنگ پارس کے دنیا میں موجود ہونے میں کچھ شک نہیں لانا چاہیے مگر یہ نظیرات جو بیرغان نے پیش کی ہیں ایسی ہیں جو کیمیا گروں کے مکر و دغا و فریب سے بھری ہوئی ہیں جو کہ فریب کہ اس باب میں ان لوگوں کی طرف سے عمل میں آتا تھا وہ یہ تھا کہ کٹھالی میں جو کچھ ڈالا جاتا تھا کسی نہ کسی حیلہ سے پوشیدہ طور پر ڈال دیتے تھے۔ اور جب کٹھالی میں یہ موجود پایا جاتا تھا تو یہ دعوے کرتے تھے کہ یہ سونا سنگ پارس کے عمل سے بنایا گیا ہے ✦

مختلف قسم کی حیلہ سازی و دغا بازی تھی جو اس باب میں کیمیا گر لوگ اپنے عمل میں لاتے تھے بعض اوقات ان لوگوں کی طرف سے یہ حیلہ عمل میں لایا جاتا تھا کہ کٹھالی کی حقیقی و اصل تہ پر سونا یا چاندی چھپا کر اس پر ایک اور جعلی تہ جما دیتے تھے اور جب اس کٹھالی کو آگ پر رکھا جاتا تھا تو آگ کی حرارت سے اوپر کی جعلی تہ یا پیندا پگھل کر نظر سے غائب ہو جاتا تھا اور حقیقی تہ نیچے سے نکل آتی تھی جس پر سونا یا چاندی موجود پایا جاتا تھا بعض اوقات یہ لوگ اس قسم کی دھوکے بازی سے لوگوں کو کیمیا گری کے ہنر سے قائل کرتے تھے کہ پتھر کے کوئلوں میں ایک طرف سے سوراخ نکال کر ان میں کسی قدر سونا یا چاندی کو بھر دیتے تھے اور ان سوراخوں کو موم سے بند کر دیتے تھے اور جب یہ کوئلے آگ کی بھٹی میں رکھے جاتے تھے تو آگ کی گرمی سے ان کا موم پگھل جاتا تھا اور سونا و چاندی ان میں سے نکل کر بھٹی میں موجود پایا جاتا تھا۔ بعض کیمیا گر لوگ سلاخ نے کے بجائے اس قسم کے کتھا یا کرتے تھے جو اندر سے خالی و رکھوکھلے ہوتے تھے اور اُن میں کسی قدر سونا یا چاندی بھر کر ان کے سروں کو موم سے بند کر دیتے تھے اور جب کٹھالی کو جو آگ پر رکھی ہوئی ہوتی تھی ان سے

## سنگ

ہلایا جاتا تھا تو موم جو اُن کے سروں پر لگا ہوا ہوتا تھا آگ کی حرارت سے پگھل جاتا تھا اور سونا یا چاندی کٹھالی میں داخل ہو جاتا تھا۔ عام طریق جو کیمیا گروں نے لوگوں کو اپنے ہنر و اُستادی کے دکھلانے کے لئے اختیار کیا ہوا تھا وہ یہ تھا کہ یہ لوگ لوہے کی کیلوں کو ایک سیال چیز میں ڈال دیتے تھے اور جب کیلوں کو اس سیال چیز سے باہر نکالا جاتا تھا تو ان کا نصف حصہ سونے میں منقلب پایا جاتا تھا۔ ان کیلوں کے نصف حصہ کے سونے میں منقلب ہو جانے میں حکمت عملی یہ ہوتی تھی کہ اُن کا نصف حصہ سونے کا بنا ہوا ہوتا تھا اور نصف لوہے سے بنایا جاتا تھا اور وہ نصف حصہ جو سونے سے بنا ہوا ہوتا تھا اسکے رنگ کو عام لوگوں کی نظروں سے چھپانے کی غرض سے اس پر کسی غیر چیز کو لگایا جاتا تھا پس جب کیلیں اس سیال چیز میں ڈالی جاتی تھیں تو اسکی تاثیر سے وہ غیر چیز جس سے سونے کا رنگ چھپا ہوا ہوتا تھا سونے پر سے اُتر جاتی تھی اور اُن کا نصف سونے کا چھپا ہوا حصہ اس طرح پر نہایت چمک دمک کے ساتھ نمودار ہو جاتا تھا رو جر بیکن کا یہ یقین تھا کہ سنگ پارس کی تاثیر سے ایک رذیل قسم کی دھات کے دس لاکھ حصے ایک شریف قسم کی دھات میں منقلب ہو سکتے ہیں اور ریمنڈ لول کی یہ رائے تھی کہ اس پتھر کی تاثیر سے ایک رذیل دھات کے کروڑہا حصے سونے یا چاندی میں منقلب ہو سکتے ہیں گریلس ملنطاس کا یہ قول ہے کہ سنگ پارس کی تاثیر سے ایک رذیل قسم کی دھات کے ستر حصے سونے میں منقلب ہو سکتے ہیں اور ڈاکٹر فرانسس جو سب سے اخیر کیمیا گر ہے یہ بیان کرتا ہے کہ اس پتھر کے عمل سے ایک رذیل قسم کے دھات کے فقط تیس یا ساٹھ حصے سونا یا چاندی میں بدل سکتے ہیں عابری صاحب کے وقت میں بمقام وطن میں جیبر نامی ایک بڑا کیمیا گر رہتا تھا اس شخص نے اپنی کل دولت و مال سنگ پارس ہی کی تلاش میں ضائع کر دیا تھا عابری صاحب کا یہ بیان ہے کہ جب یہ شخص مرا تو اس کے مرنے کے بعد لوگوں نے اس کی رصدگاہ میں دریائی انڈوں کے چھلکوں سے بھرے ہوئے ٹوکرے موجود پائے تھے جن کی بابت عابری صاحب کہتے تھے کہ مجھے خیال ہے کہ جیبر اپنے عین حیات میں یہ کہا کرتا تھا کہ ان چھلکوں میں سنگ پارس کے اصلی اجزا موجود ہیں عاشق صول جو کہ حالات سلف کا ایک بڑا محقق عالم گذرا ہے یہ بیان کرتا ہے کہ ۱۶۵۲ء میں فادر بیک ہوس نے مجھکو سنگ پارس کے اصلی اجزا سے مطلع کیا اور مجھے یہ وصیت کی کہ اس بات کو کسی پر ظاہر نہ کرنا لیڈی میری اور طلی منطیع اپنے خط مورخہ جنوری ۱۷۱۷ء میں یہ لکھتی ہیں کہ بمقام ویانا میں لاتعداد کیمیا گر موجود ہیں سنگ پارس کے خیال میں کمال مستغرق ہیں اور اس کی تلاش بڑی سرگرمی کے ساتھ کی جاتی ہے اور جو اشخاص عام الناس کی نسبت زیادہ علم و لیاقت رکھتے ہیں اُن کے سروں سے مذہبی تعصب و دینی حرارت و جوش کا جن اُتر گیا ہے اور کیمیا گری کے ترجمات باطلہ کا دیو اس کا جانشین ہوا ہے بس کیمیا گری کے جنون اور دیوانے پہلے ہی سے ہزارہا خاندان تباہ کر دیئے ہیں اور کوئی تو نگر و متمول شخص مشکل سے ایسا نظر آتا ہے جس نے ایک کیمیا گر نوکر نہ رکھ لیا ہو بلکہ شہنشاہ وقت کا خود یہ حال ہے کہ وہ بھی اس

کی اس حماقت وجہالت کا در پردہ معاون ہے اور مخالف نہیں اگرچہ ظاہر میں تو وہ لوگوں کو اس سے باز رکھنے کا دم بھرتا ہے۔ اگرچہ کیمیاگری کے اس قدیم طریق کو آجکل فریب و مکر کا دام خیال کیا جاتا ہے۔ مگر اس امر سے انکار نہیں ہو سکتا کہ نوع انسان کو اس سے چند ایسے فوائد حاصل ہوئے ہیں جن کا بغیر اس کے حاصل کرنا مشکل تھا۔ ان کیمیاگروں کی کتب کے مطالعہ سے ہم لوگ یہ کہہ سکتے ہیں کہ تحقیقات و مشاہدہ کیا چیز ہے اور ان سے کیا فوائد و نتائج حاصل ہوتے ہیں اگرچہ ان لوگوں کے خیالات صحیح نہیں تھے اور ان میں سے اکثر محض فریبی و دغاباز تھے اور اپنے ذاتی فوائد کے لئے جہلا کو اپنے دام تزویر میں پھانستے تھے مگر اس میں کچھ شک نہیں کہ ان میں بعض ایسے اولوالعزم و لئیق اشخاص بھی موجود تھے جن کی تحقیقات اعلیٰ درجہ کی اور نہایت مفید تھی یہی لوگ تھے جنہوں نے نہایت محنت و جانفشانی سے علم التحقیقات والمشاہدات اور جدید علم کیمیا کی بنیاد ڈالی مثلاً فراسلسوس رمیند لولی۔ غلابر۔ فرانز بیکن۔ باسل ولنطایر وغیرہ علم طبابت و فن کیمیا و دواسازی میں انہوں نے اعلیٰ تحقیقات کی جن کے سبب سے اس ترقی یافتہ زمانہ میں بھی ان کے نام نہایت عزت و تعظیم کے ساتھ لئے جاتے ہیں۔ سر طامس براعون کیمیاگری کے اس سے بھی پُرتزویر فن کو جدید علم کیمیا کا مد خیال کرتے ہیں) •

**سنگ پُشت** (ف) اسم مذکر:- کچھوا۔ سلحفاۃ •

**سنگ تراش** (ف) اسم مذکر:- پتھر کاٹنے اور پتھر کا کام بنانے والا •

**سنگ تراشی** (ف) اسم مؤنث:- پتھر کا کام بنانے کا پیشہ۔ بُت سازی۔ بُت تراشی •

**سنگِ جراحت** (ف+ع) اسم مذکر:- حجر الاعرابی۔ سیل کھڑی۔ سر کو دلا۔ ایک سفید نہایت چکنے مزاج یا بس پتھر کا نام جو زخم کے واسطے نہایت مفید ہے •

**سنگ خارا** (ف) اسم مذکر:- ایک قسم کا سخت نیلگوں پتھر۔ سنگ خلوا •

**سنگدل** (ف) صفت:- پتھر کی چھاتی والا۔ سخت دل۔ قسی القلب۔ بیرحم۔ سنگین دل۔ کٹھور •

**سنگدانہ** (ف) اسم مذکر:- پرند کا معدہ جس میں اکثر کنکر بھی نکلا کرتے ہیں۔ اور نہایت سخت جسکل قرص ہوتا ہے •

**سنگِ راہ** (ف) اسم مذکر:- (۱) وہ پتھر جو راستہ میں پڑا ہوا آنے جانے والوں کا تکلیف دہ ہو۔ ٹھوکر (۲) سدِ راہ۔ مانع۔ مزاحم ؎

بے تکلف تیرے کیوں کر تجھ تک پہنچ سکیں ہم
ہیں سنگِ راہ اپنے کتنے یہاں سے واں تک } (ذوق)

**سنگ ریزہ** (ف) اسم مذکر:- کنکر۔ چھین۔ روڑی۔ بجری •

**سنگسار** (ف) اسم مذکر:- پتھراؤ • وہ شرعی سزا جو آدمی کو وقوع زنا پر بشرطیکہ چار عینی گواہ متفق اللفظ باشہادت دخول ملوکہ غیر پر شہادت دیں یا فاعل خود مقر ہو اس میں آدمی کو تا بہ کمر زمین میں گاڑ کر سر پر پتھر مارتے اور اسی طرح اُس کا کام تمام کر دیتے ہیں اس قسم کی سزا اکثر ڈھلی یا مسلموں کو بھی ہوا کرتی ہے (یہ لفظ سنگ بمعنی پتھر اور سار بمعنی سر سے مرکب ہے)

**سنگسار کرنا** (۱) فعل متعدی:- پتھر مار کر کام تمام کرنا۔ کمر تک دبا کر اوپر سے پتھر کی بوچھاڑ کرنا ؎

جو کبر جاتے ہیں بُت خانہ سے کبھی اُٹھ کر | تو سنگسار ہمیں سنگِ راہ کرتے ہیں (وزیر)
تو بتِ شیریں ادا کرتا ہے مجھ کو سنگسار | یہ شکر پارے برستے ہیں خُتن پتھر نہیں (ناسخ)

**سنگسار ہونا** (۱) فعل لازم:- پتھروں سے مارا جانا۔ زمین میں گاڑ کر اوپر سے پتھر برسائے جانا۔ پتھر لگایا جانا ؎

نہ وحشی ہوں نہ کوئی نخل میوہ دار ہوں میں
یہ کیا سبب ہے جو اے چرخ سنگسار ہوں میں } (ناسخ)

**سنگساری** (ف) اسم مؤنث:- سنگباری۔ وہ سزا جو آدمی کو زمین میں کمر تک دبا کر پتھراؤ سے دی جاتی ؎

سنگساری کی سزا ہوش میں بھی ہے باقی | بیٹھتا ہوں میں صد انخل ثمردار تلے (عارف)

**سنگ ساز** (ف) اسم مذکر:- پتھر بنانے یا درست کرنے والا۔ مُصلحِ سنگ۔ وہ شخص جو چھاپہ کے پتھر کو درست کرتا اور اُس کی غلطیاں اُلٹے حرفوں میں بناتا ہے •

**سنگِ سُرخ** (ف) اسم مذکر:- لال پتھر۔ زرعدی پتھر •

**سنگ سُرمہ** (ف) اسم مذکر:- سُرمہ کی ڈلی۔ کحل۔ توتیا۔ وہ سیاہ چمکدار پتھر جسے پیس کر آنکھوں میں لگاتے ہیں •

**سنگِ سُلیمانی** (ف+ع) اسم مذکر:- سلیمانی نگ جو اکثر دو رنگا یا زنار دار ہوتا ہے۔ سیاہ و سفید پتھر جس کی درویش لوگ اکثر تسبیح بنا کر گلے میں ڈالا کرتے ہیں •

**سنگِ سماق** (ف+ع) اسم مذکر:- ایک قسم کا نہایت سخت سفید پتھر۔ بعض لوگوں نے نرم بھی لکھا ہے •

**سنگِ سینہ** (ف) صفت:- چھاتی کا پتھر۔ ناگوار طبع۔ گران خاطر۔ بوجھل ؎

تھے اغیار سنگ سینے کے | اب تو کچھ دیکھ ہم کو نستے ہیں (میر)

**سنگ شجر یا شجری** (ف+ع) اسم مؤنث (ایک قسم کا شجر دار پتھر جو اکثر دریا خواہ سمندر کے اندر سے نکلتا ہے اصل میں یہ نگ کی قسم میں سے ہے جو آفتاب کے بعث

دفت کا عکس پڑنے سے اپنے میں وہی صورت پیدا کر لیتا ہے اس قسم کے پتھر اکثر دریائے نربدا اور راس نمی میں سے جو شہر باڑے کے قریب ہے بہت نکلا کرتے ہیں لوگ اس کے بکس چھریاں وغیرہ تراش کر نہایت عمدہ بناتے ہیں اکثر عقیق سے مشابہ ہوتے ہیں مگر فارسی لغات والوں نے لکھا ہے کہ ایک قسم کا مرجان یعنی مونگا یا حجر البحر ہے جو سمندر یا دریا سے نکالنے کے بعد ہوا لگ کر پتھر ہو جاتا ہے چنانچہ امام غزالی وغیرہ نے اسے نبات و جماد کے درمیان لکھا ہے یعنی دونوں میں شامل ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ سنگ شجر عقیقِ شجر کے خلاف ہے جس میں درختوں کے نقش منقوش ہوتے ہیں) •

**سنگ شوئی** (ف) اسم مؤنث :- چاول یا دال میں پانی ڈال ڈال کر نیچے بیٹھے ہوئے کنکر چننا۔ آجکل عورتیں اسی موقع پر چھشو کرنا بولتی ہیں مگر صحیح سنگ شو کرنا ہے •

**سنگلاخ** (ف) اسم مذکر :- (۱) سنگستان۔ وہ جگہ جو پتھریلی اور پہاڑی ہو نیز وہ مقام جہاں سنگین جگہ اور سنگین مکان ہوں (۲) و صفت۔ سخت مشکل۔ دشوار جیسے سنگلاخ زمین میں شعر کہنا •

**سنگِ لرزاں** (ف) اسم مذکر :- ایک قسم کا پتھر جو ہلانے سے اس طرح لرزتا ہے جیسے کوئی لچکدار چیز۔ اس کی بڑی بڑی سلیں گوالیار وغیرہ کی طرف سے آتی ہیں اور اکثر عجائب خانوں میں موجود ہیں •

**سنگِ لوح** (ف + ع) اسم مذکر :- (۱) سنگ سر تربت۔ تختی۔ وہ پتھر جو مزار کے سرہانے مردہ کا حال یا کوئی متبرک عبارت خواہ تاریخ وفات لکھ کر لگاتے ہیں ؎

لرزاں اضطراب سے بیکس مرا مزار جو سنگِ لوح اپنی جگہ سے سرک گیا (رند)

(۲) بعض لوگ تعویذِ قبر کو بھی کہہ دیتے ہیں •

**سنگِ ماہی** (ف) اسم مذکر :- سنگ سر ماہی۔ دو تخت و سفید پتھر جو مچھلی کے سر میں سے نکلتا اور سنگ گردہ و درد گردہ کے واسطے نہایت مفید ہے •

**سنگِ مثانہ** (ف + ع) اسم مؤنث :- پتھری جو آدمی کی پیشاب گاہ میں ہوتی ہے •

**سنگِ مرمر** (ف) اسم مذکر :- ایک قسم کا سفید پتھر جو نہایت ملائم و بعضا نیلاہٹ لئے ہوئے ہوتا ہے۔ عربی میں صرف مرمر کہتے ہیں۔ سنگِ رُخام۔ البانسر •

**سنگِ مزار** (ف + ع) اسم مذکر :- سنگ تربت۔ سنگ سر مزار۔ قبر کی لوح قبر کی تختی۔ دیکھو (سنگِ لوح)

**سنگِ مقناطیس** (ف + ع) اسم مذکر :- دیکھو (سنگ آہن ربا) اول درجہ میں حار دوم میں یابس •

**سنگِ موسیٰ** (ف + ع) اسم مذکر :- ایک قسم کا سیاہ خوش نما پتھر •

**سنگِ یشب** (ف۔ معرب یشم) اسم مذکر :- ایک قسم کا سبزی مائل قیمتی پتھر کا

نام ہے اکثر ہول دل کے واسطے پتے یا تختی بنا کر گلے میں ڈالتے ہیں بلکہ بجلی کی آفت سے بچنے کے واسطے بہت مجرب لکھا ہے •

**سنگ** (ہ) تابع فعل :- (ہندو) (۱) ہمراہ۔ بالاجمال مع و اکٹھا۔ یک لخت (۲) اسم مذکر :- ساتھ۔ صحبت۔ رفاقت۔ ہمراہی۔ "جہاں چھوڑا جاتا ہے سنگ نہیں چھوڑا جاتا" •

**سنگ جانا** (ہ) فعل لازم :- ساتھ چلنا۔ رفاقت کرنا۔ ہمرکاب ہونا •

**سنگ چلنا** (ہ) فعل لازم :- ساتھ جانا۔ رفاقت کرنا۔ ساتھ دینا۔ ہمراہی کرنا •

تجھ بن پران کا یا کیسے روئی
میں جانا میرے سنگ چلے گی یا کارن پل پل دھوئی
تجھ بن پران کا یا کیسے روئی

**سنگ چھوٹنا** (ہ) فعل لازم :- ساتھ چھوٹنا۔ مفارقت ہونا۔ جدائی ہونا۔ علیحدگی ہونا ؎

کیسے کروں ری موری آلی ری بالم روٹھو جائے
جنم جنم کو سنگ چھوٹو جائے بالم روٹھو جائے

**سنگ چھوڑنا** (ہ) فعل لازم :- ساتھ چھوڑنا۔ ترکِ رفاقت کرنا۔ دوستی ترک کرنا۔ صحبت سے منہ موڑنا •

**سنگ سونا** (ہ) فعل لازم :- ساتھ سونا۔ ایک بستر یا ایک پلنگ پر سونا۔ ہم بستر ہونا۔ جیسے "سنگ سوئی تو لاج کیا" •

**سنگ لگ لینا** (ہ) فعل لازم :- ساتھ ہو لینا۔ پیچھے ہو لینا۔ بن کہے یا بن بلائے ہمراہ ہو جانا •

**سنگ لینا** (ہ) فعل لازم :- ہمراہ لینا۔ ساتھ لینا •

**سنگاتی یا سنگھاتی** (ہ) اسم مذکر :- دگنوار) ساتھی۔ رفیق۔ ہمراہی۔ یار۔ جلیس ہم صحبت۔ ہمنشین جیسے "بپت سنگھاتی ہیں تین جوڑ دیتا آپ" •

**سنگار** (ہ) اسم مذکر :- آراستگی۔ بناؤ۔ تزئین۔ کنگھی چوٹی۔ مانگ پٹی۔ آرائش۔ سجاوٹ۔ زیب و زینت۔ لباس۔ حلیہ۔ زیور۔ ہر صفت •

**سنگار دان** (ہ) اسم مذکر :- وہ ظرف جس میں عورتیں سامانِ آرائش یعنی کنگھی۔ سرمہ۔ مسی۔ آئینہ وغیرہ رکھتی ہیں۔ سنگاردان •

**سنگار کرنا** (ہ) فعل متعدی :- بننا۔ سنورنا۔ کنگھی چوٹی کرنا۔ مانگ پٹی کرنا۔ آرائش کرنا •

**سنگار میز** (ہ) اسم مؤنث :- صاحب لوگوں کی وہ میز جس پر سامانِ آرائش رہتا ہے۔ کنگھی چوٹی کی میز •

**سنگارنا** (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) بنانا۔ سنوارنا۔ آراستہ کرنا۔ مزین کرنا •

سنگ

**سَنگت** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ہمراہی۔ معیت۔ رفاقت (۲) شراکت۔ مشارکت۔ ساجھا (۳) صحبت۔ ساتھ جیسے "سنگت بھلی نہ سادھ کی اور کہا گندی کی باس" (کہاوت)
(۴) ہم صحبت۔ ہم جلیس۔ ہم نشین۔ پاس بیٹھنے اُٹھنے والا (۵) رنڈی کے ساتھ کے لوگ۔ سازندے۔ ڈوم ڈھاڑی۔ سماجی۔ سپڑدائی (۶) ٹولی۔ منڈلی۔ جتھا۔ جماعت۔ گروہ۔ فرقہ۔ قافلہ۔ زُمرہ۔ جُٹ۔ جیسے سنگت کی پھوٹ کا اللہ بیلی (کہاوت)
(۷) ڈیرہ۔ خانقاہ۔ صَومعہ۔ دھرم شالا۔ اِستھل۔ مٹھ (۸) عورتوں کی ٹولی۔ عورتوں کی منڈلی۔

**سنگت کرنا** (ہ) فعل متعدی :- رفاقت کرنا۔ میل ملاپ کرنا۔ دوستی پیدا کرنا۔ ساتھ دینا ؎

ایک نار کھیت میں ہری اندر سب لوہو سے بھری
جو کوئی وا سے سنگت کرے اپنا ہاتھ لوہو سے بھرے
(پہیلی)

**سَنگترا** (ہ پرتگال) اسم مذکر :- (۱) سنترا۔ رنگترا۔ گولا۔ نارنج۔ بڑی اور میٹھی نارنگی۔ محمد شاہ نے خوش رنگی کے باعث اِس کا نام رنگترا رکھ دیا (۲) تشبیہاً :- گول اور چھوٹی چھاتیاں۔

**سَنگتی** (ہ) اسم مذکر :- رفیق۔ ساتھی۔ ہمراہی۔

**سَنگتیا** (ہ) اسم مذکر :- سفردا۔ سفردائی۔ سازندہ۔ وہ شخص جو رقاصہ کے ساتھ ہے۔

**سَنگر** (ف) اسم مذکر :- مُورچہ۔ وہ دیوار یا پُشتہ خواہ پتھروں کا پارہ جو فوج کی پناہ کے واسطے لشکر کے چاروں طرف بنا دیتے ہیں۔ مُراد کھائی۔ خندق۔ دمدمہ۔ مورچہ ؎

خدا جو نکلا تو اُٹھی آئینہ رُخ سے نقاب　　زنگیوں نے حلبی فوج کا سنگر توڑا (سحر)

**سَنگرام** (س) اسم مذکر :- (دوہوں میں) جنگ و جدل۔ جُدھ۔ رن ؎

تھتی ان میں جُوجھنا ایک گھڑی کا کام　　نت اُٹھ من سے جوجھنا کٹھن ہے سنگرام (دوہا)

**سِنگرنا** (ہ) فعل لازم :- (پورب) بننا۔ سنورنا۔ آراستہ ہونا۔ سجنا۔

**سنگرہنی** (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) بدہضمی۔ اجیرن۔ گرانی۔ ثقالت۔ سوءِ ہضمی۔

**سَنگن** (ہ) اسم مؤنث :- مخفیہ خبر۔ پوشیدہ خبر۔ کسی بات کی بُو باس۔ خبر۔ لگ۔ بھید۔ بھاؤ۔ کنسوئی ؎

ہماری جان لبوں پر ہے سو گوش آتی　　کوئی کہے ہے کی سنگن مجھ بھی ایاں پاتی (میر تقی)

سنگ

**سنگن پانا** (ہ) فعل متعدی :- بھید لگانا۔ سُراغ لگانا۔ کسی کی راز کی بات کا پتا لگانا۔

**سنگن لینا** (ہ) فعل متعدی :- بھید بھاؤ لینا۔ خفیہ دریافت کرنا۔ کنسوئیاں لینا۔

**سنگوالینا** (ہ) فعل متعدی :- جمع کر لینا۔ سکیڑ لینا۔ اِکٹھا کر لینا۔ قابو میں کر لینا۔ بٹتیا لینا۔ قبضہ کر لینا۔ مار رکھنا۔ محفوظ رکھنا۔ سنبھال لینا۔ ترتیب سے لگا لینا۔ لوٹ کھسوٹ لینا۔

**سنگوانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) بٹورنا۔ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ سمیٹنا۔ سکیڑنا۔ بٹلا کرنا (۲) سنبھالنا۔ قابو میں لانا۔ قبضہ کرنا۔ تحت بٹھانا (۳) ترتیب سے لگانا۔ ڈھنگ سے لگانا جیسے سب چیزوں کو سنگوا دو (۴) چھین لینا۔ مار لینا۔ اُتروا لینا۔ غصب کر لینا جیسے چوروں نے کپڑے سنگوا لئے۔ رائج سنگوا لینا۔ اسباب سنگوا لینا (۵) مار ڈالنا۔ قتل کر ڈالنا (۶) لُوٹ لینا۔

**سِنگوٹی** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) وہ غلاف یا پیتل وغیرہ کا خول جو بیلوں کے سینگوں پر خوبصورتی کے واسطے چڑھا دیتے ہیں (۲) سینگ بنا ہوا۔ مصلّق۔

**سِنگھ** (ہ) اسم مذکر :- (۱) شیر۔ اسد۔ غضنفر۔ کیشری۔ ایک جنگلی زبردست درندے کا نام جو بن میں ہوا کرتا ہے (۲) برج اسد۔ آسمان کا پانچواں برج۔ پانچویں راس (۳) جیٹیوں کا جھنڈا (۴) بعض ناگری (۵) سکھوں چھتریوں اور راجپوتوں کا عام خطاب۔ بعض ہندوؤں کے نام کا ایک جزو (۶) چاندی خواہ سونے کا ایک زیور جو رتھ کے بیلوں کے ماتھے پر تعظیمًا معلّق میں لگایا جایا کرتا تھا (۷) ہندوں باہمی عزت کا خطاب جیسے آئیے سنگھ جی کہو سنگھ جی کہاں گئے تھے (۸) صفت :- زور آور۔ بہادر (۹) دیوی کا رتھ۔

**سِنگھ جی** (ہ) اسم مذکر :- (۱) چھتریوں خواہ راجپوتوں اور سکھوں کا خطاب (۲) اینٹھو خان۔ اکڑباز (۳) مَن موجی۔ لہری۔

**سِنگھار** (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (سنگار)

**سِنگھاڑا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ کھونٹا کانٹے دار پھل جو اکثر جوہڑوں میں ہوتا اور اُس کا پھول گُل نیلوفر کہلاتا ہے (۲) ہموسہ۔ مثلث۔ تکھونٹا۔ سموسے کی طرح کا بنا ہوا زیور (۳) وقال نتھیں بنیے۔

**سِنگھاڑا مچھلی** (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی مچھلی جس کے اوپر سنگھاڑے سے مُشابہ کانٹے سے کٹے ہوتے ہیں۔

**سِنگھاسن یا سِنگھاسن** (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) مُرکّب از سنگھ و آسن (۱) شاہی تخت۔ سریر۔ راج گدی (۲) ایک ہندی کتاب کا نام ہے سنگھاسن بتیسی بھی کہتے ہیں جن میں بکرماجیت اور اُن بتیس پتلیوں کا ذکر ہے جو ایک تخت کے ساتھ زمین کے اندر سے نکلی تھیں۔

**سنگھاسن پر بٹھانا** (ہ) فعل متعدی :- تخت نشین کرنا۔ راج گدی پر بٹھانا۔ بادشاہ بنانا۔ گدی پر بٹھانا۔

**سنگھانا** (ہ) فعل متعدی :- بو یا بدن کا ترجمہ۔ دوسرے شخص کی ناک میں کوئی چیز تمباکو وغیرہ کو دینا۔

**سنگی** (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) (۱) ساتھی۔ ہمراہی۔ رفیق (۲) جوگیوں کا سنگی جو ہرن کے سینگ کا ہوتا ہے (۳) ایک قسم کا چھوٹی سی نلکی جو کبھی ہرن کے سینگ اور کبھی پیتل وغیرہ کی طرف نشتر کی طرح بنا ہوا ہے۔

سنگیا آگتی (ہ) اسم مؤنث (ہندی) (صرف نظم میں) (۱) اسم (۲) استعارہ ، محاورہ (۳) سچ دیوتا کی استری ۔

سنگین (ف) صفت ۔ (۱) منسوب بہ سنگ ، پتھر کا بنا ہوا ، پتھر کی عمارت (۲) بھاری ، وزنی ، گراں ، بوجھل (۳) سخت ، مضبوط ، پختہ ، مستحکم ، دیرپا جیسے کلابتون کا سنگین کام (۴) سنگین جرم (۵) ٹھوس ، کڑا ۔

(۱) اسم مؤنث ۔ ایک کرار پھل ہتیار جو لڑائی کے وقت بندوق پر چڑھا لیتے ہیں … توشلی کے سرے پر لگاتے ہیں … لفظ سنگ بمعنی برچھی … مقابلے میں … کہتے ہیں ۔

بھلا ہے تیری مژہ … سے پھر / سنگین بگڑے بُت … پلکیں

(۲) مفعول ۔ مضبوط کر بنا ہوا کپڑا ۔ دبیز ، سخت ۔

سنگین جرم (ف ۔ ع) اسم مذکر ۔ بھاری قصور ، وہ جرم یا گناہ جو سخت سزا کے قابل ہو ۔

سنگین جمعبندی (ف ۔ ع) اسم مؤنث ۔ بھاری لگان ، سخت لگواری جو زمینداروں پر لگائی جائے ۔

سنگین دل (ف) صفت ۔ سخت دل ، بے رحم ، کٹھور ، نردئی ۔

… کیوں کر جائے … سے یار / وہ سنگین دل … وہ بے پرواہ میں دیوانا (نامعلوم)

سنگین سزا (ف) اسم مؤنث ۔ سزائے سخت ، بھاری سزا ۔

سنگینی (ف) اسم مؤنث ۔ استواری ، مضبوطی ، پختگی ، سختی ، گرانی ، وزن ، ٹھوس پن ، گاڑھاپن ۔

سنگھ (ہ) صفت ۔ (۱) سامنے ، مقابل ، روبرو ، آگے ، … بالمواجہ ، کھلم کھلا ۔

سنگھ صفِ … خزاں نے جس گھڑی / ہو گرا آئے کھینچے میدان میں کارزار (سودا)

(۲) شہادت ، گواہی (اہل ہنود … خیال کرتے ہیں یہ ان کی غلطی ہے کیونکہ ہندی اور سنسکرت میں … کے ساتھ … مقابل بالمواجہ … وغیرہ)

سنگھ کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ سامنے لانا ، حاضر کرنا ، موجود کرنا ، پیش کرنا ۔

سنگھ ہونا (ہ) فعل لازم ۔ سامنے ہونا ، مقابل ہونا ، آگے آنا ، روبرو ہونا ، مقابلے پر آنا ۔

گل اگر سنگھ ہو بیٹھے … کر گئے / بلبلو کہتے ہی … (میر درد)

… / کہ جب سنگھ ہو تم آنکھیں لڑاؤ گے تو کیا ہوگا (جرأت)

… (ڈھال کی پھیلی)

سنسنانا (ہ) فعل متعدی ۔ (دیکھو سنسنا) ۔

سنسناہٹ (ہ) اسم مؤنث ۔ ہوا کے چلنے یا پانی کے پکنے کی آواز ، سرسراہٹ ، سنسناہٹ ، جھنجھناہٹ ۔

سنوار (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) بگاڑ کا نقیض ، سجاوٹ ، درستی ، اصلاح ، ترمیم … (۲) (عو) ۔ مار ، پھٹکار ، لعنت جیسے "تجھے خدا کی سنوار" ۔

میری … کو ہے … کی سنوار / … (رنگین)

سنوارنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) درست کرنا ، ٹھیک کرنا ، درست کرنا ، اصلاح دینا (۲) ترتیب لگانا ، زینت کرنا ، سلیقے سے لگانا (۳) آراستہ کرنا ، سجانا ، زینت دینا ، زیب دینا (۴) سدھانا ، مہذب



بنانا ، سدھانا ، پلانا ، چلنے سے بچانا (۵) بنانا ، پورا کرنا جیسے "بگڑی کو سنوارنا" ۔ کام سنوارنا ۔

سنورنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) بگڑنا کا نقیض ، درست ہونا ، ٹھیک ہونا ، درست ہونا ، اصلاح پانا (۲) سجنا ، آراستہ ہونا (۳) ترتیب سے لگنا ، مرتب ہونا (۴) سدھنا ، چال چلن درست ہونا (۵) بننا ، پورا ہونا ، انجام کو پہنچنا ۔

سنو تو سہی (ہ) محاورہ ۔ ٹھیرو تو ، صبر تو کرو ، ٹھیرو ۔

ذرا کو ہم کو یہ کہہ کر … سنو تو سہی / وصال میں ہے ستم … سنو تو سہی (مومن)

(۲) خیال تو کرو ۔ بھلا سوچو تو ۔ کیا یہ بات ہو سکتی ہے ؟ ہرگز نہیں ۔

چلو بھی حضرت عیسیٰ تم اپنا کام کرو / مریضِ عشق کو ہوگی شفا سنو تو سہی

… بیٹھے ہو … / ہوا ہے کیا تم … بھلا سنو تو سہی (مؤلف)

(۳) مانو تو ۔ مان تو جاؤ ۔

یوں نہیں … میں چلنے لگی نسیم سحر / … سنو تو سہی (مؤلف)

(۴) کان تو لگاؤ ۔ ذرا دھیان تو کرو ۔

… ہیں ہم / یہ کس کے پاؤں کی آئی صدا سنو تو سہی (مؤلف)

سنہ (ع) اسم مذکر ۔ سال ، برس ، سمبت ۔

سنہ جلوس (ع) اسم مذکر ۔ کسی بادشاہ کی تخت نشینی کا برس ۔ جیسے ہماری ملکہ معظمہ قیصرِ ہند کا سنہ جلوس … ہے اور اب ان کو تخت پر بیٹھے ہوئے ۶۰ برس ہوئے ۔ گویا آج کل ملکہ معظمہ کا ساٹھواں جلوسی سنہ ہے ۔ (وقت طبع فرہنگ)

سنہ رواں (ع ۔ ف) اسم مذکر ۔ موجودہ سال ، امسال ۔

سنہ عیسوی (ع) اسم مذکر ۔ وہ شمسی برس جس کا حساب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پیدا ہونے کے زمانے سے شروع ہوا ہے ۔ انگریزی سال جس کے مہینے بتفصیل ذیل ہیں ۔ جنوری ۳۱ یوم ۔ فروری ۲۸ یوم ۔ مارچ ۳۱ یوم ۔ اپریل ۳۰ یوم ۔ مئی ۳۱ یوم ۔ جون ۳۰ یوم ۔ جولائی ۳۱ یوم ۔ اگست ۳۱ یوم ۔ ستمبر ۳۰ یوم ۔ اکتوبر ۳۱ یوم ۔ نومبر ۳۰ یوم ۔ دسمبر ۳۱ یوم ۔

(فروری کے مہینے میں ہر چار سال کے بعد ایک دن بڑھایا جاتا ہے جسے کبیسہ کہتے ہیں ۔ جب انگریزی سنہ پورے چار پر تقسیم ہو جائیں تو جان لو کہ اب کے برس فروری کا مہینا ۲۹ دن کا ہوگا ۔ چونکہ ہر سال چوتھائی روز کا فرق رہتا ہے اس سبب سے چوتھے برس پورا دن لگا دیتے ہیں ۔ جس کا بیان ہم نے سال فصلی کے نوٹ میں مفصل لکھا ہے)

سنہ فصلی (ع) اسم مذکر ۔ وہ برس جس میں سایہ کے موافق حساب کیا جاتا ہے ۔ … جلال الدین محمد اکبر بادشاہ کے وقت سے شروع ہوا ہے جس کی تفصیل سال فصلی میں دی گئی ہے ۔

سنہ ہجری (ع) اسم مذکر ۔ سال محمدی ۔ یعنی وہ قمری سال جو حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ

وآلہ وصحابہ وسلم کے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت کرنے کی تاریخ سے شروع ہوا ٭

دراصل سنہ کی ابتدا یوں ہوئی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں ابی موسیٰ اشعری حاکم یمن نے حضرت ممدوح کو ایک نامہ لکھا کہ آپ کے جو خطوط میرے پاس آتے ہیں اُن پر کوئی تاریخ نہیں ہوتی جس کے سبب اکثر اوقات مغالطہ پڑتا ہے کہ پہلا خط کونسا اور دوسرا کونسا ہے علاوہ اسکے جو وقت ان کے آنے میں صرف ہوتا ہے اُسکا پتہ بھی خط سے نہیں لگ سکتا۔ اسلئے مناسب ہے کہ آیندہ جو خطوط میرے نام آئیں اُن پر تاریخ ضرور ہو۔ پس خلیفۂ وقت نے اصحاب آل صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے وضع تاریخ کی نسبت مشورہ کیا۔ بعض لوگوں کی یہ رائے ہوئی کہ حضرت سرور کائنات کی وفات سے سنہ تاریخ مقرر کی جاوے۔ بعض لوگوں نے حضرت کی پیدائش کے زمانہ کو مستحسن جانا۔ مگر حضرت عمرؓ نے نہ مانا اور فرمایا کہ اگر وفات سے تاریخ کا سلسلہ شروع کیا جائے تو ہمیں ہر وقت حضرت کی جدائی کا رنج تازہ ہوتا رہیگا اور جو پیدایش کے دن معقول سے شروع کروگے تو بھی ہمیں ہر وقت خجالت کا سامنا رہیگا کیونکہ میں جبتک اسلام نہیں لایا تھا بلکہ ضلالت میں گرفتار تھا کوئی روایت نکالو پس آخر حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے تاریخ ہجرت کو مناسب جانا کیونکہ یہ زمانہ ابتدائے نصرت وقوت اسلام کا زمانہ تھا اگرچہ حضرت خیر البشر ماہ صفر کو مکہ معظمہ سے چل کر ۱۲ ربیع الاول کو داخل مدینہ منورہ ہوئے تھے اور جس وقت سال ہجری کی تجویز ہوئی اُس وقت سترہ برس گذر چکے تھے مگر چونکہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارادہ ابتدائے ماہ محرم سے تھا لہٰذا اسی کے موافق تاریخ ہجری مقرر کی گئی اور ایک ماہ چھپیس دن کا کچھ خیال نہ کیا یا یوں کہو کہ ماہ محرم حرمت والے مہینوں سے ایک مہینہ ہے اس وجہ سے شروع سال اس سے قرار پایا۔ ہجری مہینوں کے نام یہ ہیں۔ (۱) مُحرّم (۲) صفر (۳) ربیع الاول (۴) ربیع الآخر (۵) جمادی الاولیٰ (۶) جمادی الآخرہ (۷) رجب (۸) شعبان (۹) رمضان (۱۰) شوال (۱۱) ذیقعد (۱۲) ذی الحج ٭

چونکہ اہل عرب مہینے کا شروع رویت ہلال کے دوسرے روز جانتے اور اُسے غرّہ کہتے ہیں اور جس روز چاند دکھائی دیتا ہے اُس مہینے کا خاتمہ خیال کرکے اُسے سلخ کے نام سے نامزد کرتے ہیں پس اس وجہ سے چھبیس ستائیس روز کے اور چھ انتیس انتیس دن کے مہینے ہوتے ہیں۔ اور سال بھر کے ۳۵۴ روز ہوجاتے ہیں ٭

**سُنہرا** (ہ) صفت :۔ (۱) رُپہلا کا نقیض۔ سونے کے رنگ کا۔ مُذہب۔ زر اندود ٭ طلائی۔ طلاکار۔ زرّین۔ پُرزر۔ سونے کا ؎

یہ طلائی رنگ جسم یار گورا ہوگیا ۔۔۔ جو اُجگر کھا چھوگیا تن سے سُنہرا ہوگیا (رشک)

کی تکلیف کیونکر کریں آنکھوں کے جام ۔۔۔ شوئے سر از پے برق سُنہرا تعویذ (آتش)

(۲) زرد۔ پیلا ٭

**سُنہری** (ہ) صفت :۔ (۱) رُپہلی کا نقیض۔ سونے کے رنگ کی۔ زرّین۔ مذہب۔ پُرزر۔ طلائی ؎



دانت خامے دھڑی طلسم ہمی ۔۔۔ سُنہری لب تپے بول چال پری (رنگین)

اے پری تونے جو پہنی ہے سُنہری انگیا ۔۔۔ آج آئی ہے نظر سونے کی چڑیا مجکو (ناسخ)

سورج تو بنا سُنہری اُنگی ۔۔۔ سورج کی کرن کرن بنی ہے (ایضاً)

(۲) زرد۔ طلائی رنگ۔ چنپئی رنگ۔ بسنتی رنگ ؎

وصف جب میں نے کئے تیرے سُنہری رنگ کے ۔۔۔ خود بخود ہر صفحۂ دیوان مذہب ہوگیا (ایضاً)

**سُن ہوجانا** (ہ) فعل لازم۔ (دیکھو مشتقات سُن)

**سَنّی** (ہ) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کا باریک اور ملائم سَن جسے اکثر گنتوں میں بٹتے ہیں اور اُس کے بیجوں کو بچتے بچھوے کہتے ہیں ٭

**سُنّی** (ع) اسم مذکر ۔ اہل سُنّت وجماعت ۔ چاریاری مسلمانوں کا فرقہ جو خلفائے اربعہ کو برحق ماننا اور علے القدر مراتب چاروں کو بزرگ جانتا ہے۔ طریقۂ رسول اللہ پر قائم رہنے والا فرقہ۔ کٹے مسلمان۔ سُنّت رسولؐ پر چلنے والا گروہ (کمالات)

"سُنّی نہ شیعہ جو دل میں آیا سو کیا"

**سَینا** (ہ) اسم مؤنث :۔ (صحیح سینا सेना) فوج۔ کٹک۔ لشکر۔ سپاہ۔ عسکر جیسے راون کی سینا (۲) ولدیات۔ اولاد۔ بال۔ بچے۔ نسل۔ پود جیسے نئی سینا پرانی بینا (۳) ایک قسم کا نسر کا کپڑا ٭

**سَنیاس** (س) اسم مذکر۔ (۱) ترک۔ تیاگ۔ دست کشی۔ قطع تعلق۔ قطع علائق وبرگ فقیری (۲) ہندو مذہب کا چوتھا دھرم یا آسرم۔ جسکے انیر تو تھے مٹنے کے کرم ٭

**سَنیاسی** (س) اسم مذکر۔ تارک الدنیا۔ چوتھا آسرمی جو دنیا سے قطع تعلق کرلیتا ہے۔ فقیر۔ جوگی۔ ہندو فقیروں کا ایک پنتھ۔ آزاد فقیر ٭

**سُنی اَن سُنی کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ سُن کر ٹال جانا۔ گول ہو رہنا۔ چُپ سادھنا۔ نال جانا

**سَنیچر** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ساتواں گرہ۔ ساتواں سیارہ۔ زحل۔ کیوان۔ ایک نہایت سُست رفتار نحوس سیارے کا نام جو ہندوستان کی تقلیم سے متعلق ہے (۲) ہفتہ۔ یوم السبت۔ جمعہ کے بعد کا دن۔ شنبہ۔ سنیچر ستارے کا دن (۳) نحوست۔ ادبار۔ بدنصیبی۔ بد طالعی (۴) افلاس۔ فلاکت۔ مفلسی۔ تنگدستی (۵) میلا۔ غلیظ۔ اگھوری آدمی (۶) بخیل۔ کنجوس (۷) بلا پٹ۔ بلا نوش ٭

(اصل میں یہ لفظ شنیشر یعنی سُست اور چر یعنی رفتار سے مرکب ہے گویا یہ لفظ اصل میں شنیشر چر शनैश्चर تھا) ٭

**سنیچر آنا** (ہ) فعل لازم :۔ زحل ستارہ کا طالع میں آنا۔ زحل کی تاثیر میں رہنا۔ نحوست آنا۔ ادبار آنا۔ بُرا ستارہ بری گھڑی آنا ؎

خبر ملتے کے دن یا مجھ سفرت معروف ۔۔۔ ذرے جانا کہیں اب مجھ پہ سنیچر آیا (معروف)

سنی

**سنیہ** (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) پیار۔ محبت۔ اخلاص۔ چاہ۔ لگن۔ پریت۔ پیت۔ پریم۔ مہر۔ الفت ٭

**سنیہی** (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ (۱) دوست۔ پیارا۔ محب (۲) صفت :۔ چاہنے والا۔ عاشق ٭ محبت کرنے والا ٭

**سُو** (ف) اسم مؤنث :۔ سمت۔ طرف۔ جانب۔ پہلو جیسے یک سُو وغیرہ ٭

**سُوء** (ع) صفت :۔ (۱) بد۔ بُرا۔ نکمّا۔ نکما۔ خراب (۲) اسم مؤنث :۔ بدی۔ بُرائی۔ خرابی ٭ اندوہ۔ بلا۔ آفت ٭

**سُوءِ ادبی** (ع) اسم مؤنث :۔ بے ادبی۔ خلافِ ادب۔ گستاخی۔ شوخی۔ بےاعتباری۔ بے قدری۔ بے عزتی۔ نرادر ٭

**سُوءِ ظن** (ع) اسم مذکر۔ بدگمانی۔ بدگمان ہونا۔ گمان بد۔ خیالِ باطل ؎

کل کے لئے کر آج نہ خسّت شراب میں ۔ یہ سوءِ ظن ہے ساقیِ کوثر کے باب میں (غالب)

**سُوءِ مزاجی** (ع) اسم مؤنث :۔ علالت۔ بیماری ٭

**سُوءِ ہضمی** (ع) اسم مؤنث :۔ بدہضمی۔ اجیرن۔ پیٹ کا خلل۔ گرانی ٭

**سو** (ہ) کبھی اسم اشارہ کبھی ضمیر کبھی جزا کے واسطے :۔ (۱) وہ ٭ جو ٭ تو ٭ جیسے جو کو سو ہی سہی ٭ جو چاہے سو کرے ٭ جو چڑھے گا سو گرے گا۔ تیرے گا سو ڈوبے گا وغیرہ وغیرہ

(۲) (پوب) حرف علت :۔ اس لئے۔ اس واسطے۔ کیونکہ ٭ پس ؎

ہم کہتے تھے کہ کانوں میں بول دیتے ہیں ۔ دیکھیں تم بیچ ال کم ہے گی کون ایسا ہے
سو اب کی خوشی کے ہے ذیقدم سر اپنا ۔ سچ کہا ہے کہ بڑے بول کا سر نیچا ہے } (انشا)

**سُواس** ج ۳۳ صفت :۔ اتم۔ متبرک۔ عمدہ۔ اچھا ٭ سفید۔ مبارک ٭ بہت اتم گت۔ نہایت ٭

اینغا سنسکرت میں اپنے اپنے موقع پر کہیں عبادت کہیں عبورے۔ کہیں اجازت کہیں مُشکل و دِقت۔ کہیں ترقی کہیں سہولت۔ کہیں خوبی و عمدگی۔ کہیں خوبصورتی۔ کہیں نیکی بھلائی۔ کہیں زمعدوافراط کے واسطے آتا ہے جیسے سُرگُن۔ سُوجھا۔ سُونار۔ سُوپھل۔ سُونیک وغیرہ)

**سَو** (ہ) صفت :۔ (۱) صد۔ ہاتہ۔ پانچ بیسی۔ سینکڑا۔ سے ٭

(ہر کا دوسرے لفظ کے ساتھ بحکم اوّل بدل جاتا ہے جیسے دو سو روپے۔ چار سو چاہئے وغیرہ)

مثالیں :۔ جہاں سَو وہاں سوا سے۔ سَو تک گنتی پاؤں تک بنتی (۲) تابع فعل :۔ ہر چند۔ ہر صورت جیسے "سَو چُھپاویں ہم دیکھی ہی لیں گے" "سو جتن کئے پر نہ مانا" (۳) مفید یعنی کثرت۔ بہت بہت سے جیسے ایک تن تو سو جھگڑے ہیں ؎

سو شعر ہی نہیں ہے بہ رنگِ گل صد برگ ۔ کیا دشت نوردی میں کرتا ہے جنوں گل (ذوق)

**سَو بات کی ایک بات** (ہ) اسم مؤنث :۔ نہایت سنجیدہ اور تجربہ کی

سو

بات ٭ قولِ فیصل۔ عمدہ بات ٭ الحاصل۔ القصہ ٭ خلاصہ ٭ مدعا ٭ خلاصۂ مقصود ؎

یاد رکھ سن یہ تو کی ایک کہی ۔ بات اب مجھ کو تجھ سے کچھ نہ رہی (اثر)

**سَو بسوے** (ہ) تابع فعل :۔ (ہندو) بہر صورت۔ یقیناً۔ تحقیقاً۔ غالباً۔ بالضرور۔ بیشک۔ الغالباً۔ گمانِ غالب ٭

**سَو جان سے عاشق ہونا یا گُشتہ ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ ازبس شیدا و والا ہونا۔ نہایت فریفتہ ہونا۔ سَو ہونا۔ محو ہونا۔ مٹنا ٭ ؎

صنم ہو گیا غش پڑے صدجان سے عاشق ۔ عجب جلوہ سا قدِ اس کا خود ہے قیامت ہے (جلوہ جسد)

گشتہ ہے سو جان سے دلِ نرگسِ خونریز کا ۔ سر کو سودا ہے تری زلفِ بلا انگیز کا (آتش)

**سَو جان سے صدقے** (ہ) محاورہ :۔ ہزار جان سے قربان۔ ہر طرح سے قربان۔ نہایت خوشی میں اکثر کہتے ہیں یعنی اگر سو جانیں ہوں تو سو دفعہ اس خوشی میں صدقے ہوں ؎

اک میں ہی نہیں گلے سب گرد زمانے کے ۔ سو جان سے صدقے اس آنکھ لڑانے کے (مصحفی)

**سو جان سے قربان یا نثار ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ اپنی جان کو سو سو دفعہ وارنا۔ بلکل جانا۔ صدقے جانا۔ واری واری جانا ٭ نہایت مائل راغب اور عاشق ہونا ٭ کمال محبت کرنا۔ جان دینا۔ دم دینا۔ فریفتہ ہونا ؎

کیوں نہ سو جان سے اُس رشکِ پری پر ہوں نثار
دیکھ کر جس کو کرے دستِ ہوس حور دراز } (ناسخ)

وہ جو خنجر بکف نظر آیا ۔ میر سو جان سے نثار ہوا (میر)

**سو جتن کئے** (ہ) محاورہ :۔ ہر چند تدبیر حیلہ سازی مکر و فریب کئے ٭

**سو چُھپاویں** (ہ) محاورہ :۔ ہر چند چُھپائیں۔ کسی طرح پوشیدہ کریں ؎

اُسے معروف گو ہم سو چُھپاویں کوئی چُھپتا ہے
کہ اپنا قصۂ عشق آج ہوا ہے عام سو سو کوس } (جرأت)

**سَو دن چور کی ایک دن سادھ کی** (ہ) کہاوت :۔ سو دفعہ شریر کی چلے گی تو ایک دفعہ شریف کی بھی چل جائے گی ٭ ہمیشہ ایک ہی شخص کی نہیں رہتی۔ چور کبھی پکڑا بھی جاتا ہے ٭

**سو سر کا ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ ایک اکیلے دانشمند یا زبردست کا سو پر بھاری ہونا۔ ایک عقل مزاج کا سو آدمیوں پر غالب ہونا۔ گھمبیر ہونا ٭ کڑا ہونا۔ نہایت زور آور ہونا ٭

**سو سُنانا** (ہ) فعل متعدی :۔ ایک کی بجائے سو گالیاں یا باتیں سُنانا۔ ایک کہنا دس سُننا۔ بہت سی گالیاں سُنانا ؎

غیر ایک کہے گا تو وہ سو مجھ سے سُنے گا ۔ میرے ترے خط کا جواب کہیں کچھ نہیں کہتا (معروف)

**سو سُنار کی نہ ایک لُہار کی** (ہ) کہاوت :۔ کمزور کی سو چوٹیں زبردست

سوس

کی ایک چوٹ کے برابر بھی نہیں ہوتی ہیں۔ زبردست کی کوشش زبردست کے
آگے محض بے فائدہ ہے۔ یعنی اگر فلاں شخص میرے ساتھ سو فندبی کرے گا یا
ظرافت میں مجھے رہا بنگا تو میری شرمندہ ہوگی اور میں ایک ہی میں یا لطیفہ میں لے رہوں گا ؎

کہا جو میں نے زرگر بچہ کے دو ٹکڑے ۔ گلے کا ہار ہیاں تیغِ آبدار کی ایک
تو کیا کہوں کہ وہ بولا صحیح نہیں یہ مثل ۔ سو سُنار کی ہوتی اور لُہار کی ایک (بیخود)

معروف تو سن بات یہ اس اختر کی ۔ کیونکر نے زبان جھے اُس کی تُرکی
سونے کے تری ایک گئے گا رنگیں ۔ زرگر کی دو سو نہ ایک آہنگر کی (رباعی)

سَو سَو (ہ) تابع فعل۔ بہت بہت۔ بافراط۔ کثرت۔ نہایت جیسے سَو سَو بلیّاں
لیں۔ سَو سَو پھیرے کئے ؎

گھر سے چلے وہ آتے ہیں میری خبر کو آج ۔ سو سو دعائیں دیتا ہوں آ کر سحر کو آج (مؤلف)

سَو سَو بل کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ نہایت غصّہ اور پیچ و تاب کھانا ؎

خدا جانے پھنسوں کس پیچ میں اب دیکھئے کیا ہو
کہ مجھ پر آج بل کھاتی ہے وہ زُلفِ دوتا سو سو (ذوق)

سَو سَو کوس (ہ) تابع فعل:۔ لمبا سفر۔ مسافت۔ دُور دُور۔ کوسوں ۔

سَو سَو کوس بھاگنا (ہ) فعل لازم۔ نہایت رمیدگی اور وحشت اختیار کرنا۔
دُور بھاگنا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ الگ رہنا۔ دُور رہنا۔ پرے رہنا ؎

غضب ہے جس کے باعث ہم ہوئے بدنام سو سو کوس
ہمارے نام سے بھاگے ہے وہ خود کام سو سو کوس (آزاد)

سَو سَو کوس نظر نہ آنا (ا) فعل لازم۔ دُور دُور نظر نہ آنا۔ کہیں پتہ نہ لگنا ؎

یہ روزِ ہجر بھی یا رب مگر روزِ قیامت ہے ۔ نظر آتی نہیں جو آج مجھ کو شام سو سو کوس (معروف)

سَو سَو گھڑے پانی کے پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو سینکڑوں گھڑے پانی پڑنا ؎

رقیبوں پر یہاں پڑتا ہے تب سو سو گھڑے پانی
بلا حجام کو تم جس گھڑی حمام کرتے ہو (ناسخ)

سَو سَو نام دھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ نہایت عیب چینی کرنا۔ از حد عیب نکالنا۔
کیڑے ڈالنا۔ نقص بیان کرنا ؎

کیا فردوس ہے سو سو دھرے ہے روز نام ۔ وہ شیشۂ شاہد کنعاں کو دھر کے سامنے (معروف)

سَو سیانے ایک مت (ہ) کہاوت:۔ جتنے دانا ہوں گے سب کی ایک رائے ہوگی ۔

سَو غلاموں گھر سُونا (ا) کہاوت:۔ اگر فرزند نہ ہو تو سو غلاموں کے ہوتے بھی
گھر خالی خالی لگتا ہے یعنی فرزند ایک بھی باعث آبادیٔ خانہ ہے اور بے وفا غلام
ہزار ہوں تو کچھ نہیں۔ آج ہیں کل مت بنے ۔

سوا

سَو کوس بھاگنا (ہ) فعل لازم۔ دُور بھاگنا۔ وحشت کھانا۔ نفرت کرنا۔ الگ رہنا ؎

ڈرتا ہوں بلکہ میں غمِ فرقت کے نام سے ۔ سو کوس بھاگتا ہوں محبت کے نام سے (معروف)

سَو کوس سے اپنا گھر نظر آنا (ا) فعل لازم۔ اپنا حال اپنے تئیں خوب روشن رہتا ہے۔
اپنا گھر دُور سے دکھائی دیتا ہے۔ اپنی مصیبت پہلے سے معلوم ہو جاتی ہے ؎

دے ہے یاد میں ہے حالِ ابتر اپنا ۔ ہم کو سو کوس سے آتا ہے نظر گھر اپنا (میر)

سَو کے سوائے (ہ) تابع فعل۔ پچیس فیصدی ۔

سَو کے سوائے کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ پچیس فی صدی کا نفع کمانا ۔

سَو گز پھاڑیں ایک گز نہ واریں (ہ) کہاوت:۔ بظاہر تو نہایت محبت اور
جانفشانی دکھائیں مگر موقع یا نقصان کے وقت صاف الگ ہو جائیں۔ زبان
سے بچھ بچھ جائیں دل کچھ کریں۔ ظاہر دار کی نسبت بولتے ہیں ؎

ان لوگوں سے تو گزرو بہ ظاہر ہیں لباسی
سو گز بھی جو پھاڑیں تو ایک گز بھی نہ واریں

سَو کنٹوں میں ایک ناک والا نکو (ہ) کہاوت:۔ سو عیب داروں میں ایک
بے عیب سب سے زیادہ عیبی خیال کیا جاتا ہے۔ سو بدوں میں ایک نیک۔ یا
سو رذیلوں میں ایک شریف بدنام و رسوا خیال کیا جاتا ہے ۔

سوآ (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کا خوشبودار باریک پتی کا ساگ جو اکثر پالک کے ساتھ
پکایا جاتا ہے۔ اردو میں سوا بولتے ہیں ۔

سَوا (ہ) صفت:۔ (۱) ایک اور اُس کا چوتھا حصّہ۔ ایک صحیح اور ایک چوتھائی ۱¼
جیسے سوا گز۔ سوا روپیہ (۲) ایک چوتھائی زیادہ (۳) جیسے کے دو چاروں رستے
جن پر چوبخشیرا رہتا ہے ۔

سَوا نیزے پر سورج آنا (ا) فعل لازم:۔ روزِ قیامت کا آشکارا ہونا۔
نہایت گرمی پڑنا۔ آگ برسنا ۔

(مسلمانوں کا اعتقاد ہے کہ قیامت کے روز آفتاب زمین سے سوا بانس کے فاصلہ پر آ جائے گا
جس کے باعث خلقت کو اس قدر پسینے آئیں گے کہ وہ اُن میں ڈوبتے تیرتے پھریں گے یعنی اُس روز نہایت تپش،
گرمی اور حدت کا سامنا ہوگا جس کے سبب اوسان پراگندہ اور ہوش بے ٹھکانے ہو جائیں گے۔
ایسے وقت میں وہی ٹھیک رہے گا جس کے اعمال نیک اور حساب صاف ہوگا ؎

کیا ہے ہنگامہ برپا اتنی قیامت برپا ۔ ہے سوا نیزے پہ خورشید قیامت نکلا (ظفر)
گھر جانا شرم و پرسش دل مژگاں کا آفت ہے ۔ سوا نیزے پہ جب خورشید یا ... (ظفر)

سُوآ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) طوطا۔ سرگا۔ ایک پرندہ کا نام جو نہایت سبز رنگ ہوتا ہے
اور چونچ علاوہ اس کے سرخ ہوتی ہے (سوئی کی جیسی) (۲) ایک ... میں ... ہوا۔

سوا

آدھا نکلا آدھا سُوا (۲) بڑی سوئی۔ موٹی سوئی (۳) غلّہ کی بال کا نکوا۔ جو گھانس وغیرہ کے اگلے کی سوئی ۔

سِوا (ع) حرف استثنا۔ (۱) علاوہ۔ ماسوا۔ سوائے۔ بجز۔ جز۔ اُپرنت۔ بغیر۔ بغیر از۔ ماورا۔ قطع نظر وغیرہ۔ جیسے "بیٹے کے سوا کون دے گا۔ تمہارے سوا کوئی نہیں آیا۔" (۲) صفت۔ زیادہ۔ افزوں۔ بڑھتی۔ فالتو۔ اُوپر جیسے "خدا سوا دے" ایک سے ایک سوا ہے ؎

گل بے لذت کو ہیں دیکھ کے خوبانِ فرنگ جلد جلد آ کے بھی گی کو سوا تکتے ہیں (ظفر)

سُوآت (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) پندرھواں نچھتر۔ سورج کی جروہ آفتاب کے برجِ حمل میں آنے کا زمانہ۔ موسم بہار کی بارش۔ ابرِ نیساں۔ ستمبر و اکتوبر کی بارش جس سے لوگ خیال کرتے ہیں کہ سیپی میں موتی پیدا ہوتا ہے۔

سُوآت بُوند (ہ) اسم مؤنث۔ قطرۂ نیسان جس سے موتی پیدا ہوتا ہے۔ موسم بہار کی بارش۔ بارش نیسان۔ کنیا دانی ؎

سوات بوند سیپی گت کدلی بھیو کپور کا سے کے گُن کچھ بھیو سنگت سو بھا سور
معان کو آرنگ کنتھا ہیت نہیں رکھتا ہیں جیسے سیپی سوآت بن تڑپے ہے رین دین (...)

سَواد یا سُواد (ہ) اسم مذکر۔ ہندی (۱) ذائقہ۔ مزہ۔ لذت۔ چاٹ۔ رس (۲) لطف۔ کیفیت۔ خوبی۔ حلاوت۔ فرحت۔ خوشی (۳) پریت۔ محبت۔ اخلاص (۴) صفت۔ لذیذ۔ خوش مزہ۔ خوش ذائقہ جیسے "آج ترکاری بڑی سوادنی ہے"۔

سَواد پڑنا (ہ) فعل لازم۔ ہندی۔ مزہ پڑنا۔ عادت پڑنا۔ لت لگنا۔

سَواد لگنا (ہ) فعل لازم۔ ہندی۔ مزہ دینا۔ اچھا لگنا۔

سَواد (ع) اسم مذکر۔ (۱) سیاہی۔ کالک۔ رنگ کی سیاہی (۲) نقطۂ سیاہ جو دل پر ہوتا ہے (۳) نواح۔ گرد و نواح۔ اطراف۔ آس پاس۔ حوالئ شہر۔ نواحی (۴) ذہن۔ ملکہ۔

سوار (ف) اسم مذکر۔ (۱) پیادہ کا نقیض۔ راکب۔ گھڑ چڑھا۔ سوار جیسے "پیدل کے نیچے آیا وہ تلے سوار اور گھوڑا" (۲) فاعل۔ چڑھیت۔ اوپر کا یار۔ ابرہ (۳) صفت۔ چڑھا ہوا۔ سواری پر بیٹھا ہوا (۴) مست۔ متوالا (۵) رسالہ کا ملازم۔

سوار بنانا (ہ) فعل متعدی۔ سواری سکھانا۔ چڑھنا بتانا۔

سوار بننا (ہ) فعل لازم۔ سواری سیکھنا۔

سوار کرانا (ہ) فعل متعدی۔ سواری میں بھجوانا۔ روانہ کرنا۔ رخصت کرنا۔

سوار کرنا (ہ) فعل متعدی۔ سواری پر بٹھانا۔ ڈولی گاڑی، گھوڑے پر چڑھانا۔ سوار بنانا۔

سوار ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) چڑھنا۔ اوپر بیٹھنا (۲) جانا۔ سدھارنا۔ رخصت ہونا۔

سوا

معانقہ ہونا (۳) آسن تلے دبانا۔ عورت کے اوپر چڑھنا۔

سوارتھ (ہ) اسم مذکر۔ ہندی۔ اپنا مطلب۔ اپنی غرض۔ اپنا فائدہ۔ اپنا لابھ۔ (گیتوں میں آتا ہے)۔

سوارتھی (ہ) صفت۔ خودغرض۔ خودمطلب۔ خودکام۔ اپنے مطلب کا۔ اپنی غرض کا۔ آپ کاجی۔

سواری (ف) اسم مؤنث۔ (۱) گھوڑے پر چڑھنے کا کام (۲) مرکب۔ سوار ہونے کی چیز۔ چڑھنے کی چیز۔ جیسے گھوڑا۔ ہاتھی۔ رتھ۔ گاڑی وغیرہ (۳) جلو۔ جلوس۔ جلو کے لوگ۔ ہمرکاب (۴) کشتی کے ایک داؤں کا نام (۵) وہ شخص جو سوار ہو۔ سوار شدہ۔ جیسے "فی سواری کیا لے گا"۔

سواری اُترو الو (ہ) ندا۔ کہاروں کی آواز جس وقت سواری لیکر مکان پر پہنچتے ہیں۔

سواری اُتروانا (ہ) فعل متعدی۔ جو عورت ڈولی یا گاڑی وغیرہ میں آتی ہو اُسے جا کر لانا۔

سواری کا پیجامہ (ہ) اسم مذکر۔ وہ پیجامہ جس کی تراش جانگھ کے پاس سے محرابدار ہو۔

سواری کرنا (ہ) فعل متعدی۔ چڑھنا۔ سوار ہونا۔

سواری کسنا (ہ) فعل متعدی۔ کشتی میں دبا بیٹھنا۔ آسن لینا۔ آسن تلے دبانا۔

سواری لینا (ہ) فعل متعدی۔ سوار ہونا۔ چڑھنا۔

سواری ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کسی بادشاہ یا سردار یا امیر کا طمطراق کے ساتھ سوار ہو کر نکلنا ؎

غم سے آہ اور آنکھوں سے فوج اشک جاری ہو
ترے عاشق کی جس جانب کو اے ظالم سواری ہو (...)

(۲) عورت کا پردے کی سواری میں بیٹھنا۔ سوار ہونا (۳) گھوڑے کا لانگا جانا۔ گھوڑے پر پہلے پہل سواری ہونا۔

سوال (ع) اسم مذکر۔ (۱) درخواست۔ مانگ۔ التماس۔ طلبی۔ پرشن (۲) دریافت۔ استفسار۔ استفہام۔ پرسش (۱-۳) التجا۔ آرزو۔ بنتی۔ نیودن (۱-۴) عرض۔ معروض۔ درخواست (۱-۵) عرضی۔ دعوے۔ استغاثہ (۱-۶) گزارش۔ عرضداشت (۱-۷) بھیک کی درخواست ؎

مانگوں خدا سے عشق شبیر و نذیر کا رد کب کرے کریم سوال اک فقیر کا (گویا)

(۸) مسئلہ۔ عقیدہ۔ ریاضی یا اقلیدس وغیرہ کی نسبت امتحاناً دریافت۔

**سوال بنانا** (ہ) فعل متعدی۔ پوچھنے یا امتحان کے واسطے کسی مسئلہ کا تیار کرنا۔

**سوال جَرح** (ع) اسم مذکر (قانون)۔ سوال تردید۔ دلیل توڑنے والا سوال۔ گرفت کا سوال۔ بات میں سے بات نکال کر اعتراض کرنا۔ بات کاٹنا۔

**سوال جواب** (ع) اسم مذکر۔ (دیکھو جواب سوال)۔

**سوال جواب کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (دیکھو جواب سوال کرنا)۔

**سوال حل کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ مسئلہ حل کرنا۔ کسی عقدہ کو کھولنا۔ مشکل حل کرنا۔

**سوال در سوال** (ہ) اسم مذکر۔ بات میں بات نکالنے یا پیچ میں پیچ ڈالنے کی تقریر۔ سوالات جرح۔

**سوالِ دقیق** (ع) اسم مذکر۔ مشکل اور باریک یا بڑا سوال۔ مسئلہ یا مُعِمّا۔

**سوال دینا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) عدالت میں دعویٰ پیش کرنا۔ عرضی کرنا۔ درخواست دینا (۲) کسی سوال کو حل کرنے کے واسطے پیش کرنا۔

**سوال دینا** (ہ) فعل متعدی۔ عرضی دینا۔ نالش کرنا۔ دعویٰ کرنا۔

سرِ عدالت محشر جواب کیا دو گے جو داد خواہوں نے تم پر کوئی سوال دیا (نامعلوم)

**سوال ڈالنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) مانگنا۔ التجا کرنا۔ درخواست کرنا (۲) سوال رد کرنا۔ کسی بات کو نیچے ڈالنا۔ منظور نہ کرنا۔

**سوال کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) مانگنا۔ طلب کرنا۔ چاہنا (۲) درخواست کرنا۔ پوچھنا (۳) استفسار کرنا۔ دریافت کرنا (۴) امتحان لینا۔ آزمانا۔ جانچنا۔ (۵) التجا کرنا۔ منت کرنا۔

**سوال و جواب** (ع) اسم مذکر۔ رد و بدل۔ رد و کد۔ حیص بیص۔ بحث و تکرار۔ حجت و تکرار۔

بوسہ پا کے وصل میں کیا حجتیں رہیں گذری تمام رات سوال و جواب میں (باقر)

**سُوالات** (ع) اسم مذکر۔ (سوال کی جمع)۔

**سوالاتِ امتحان** (ع) اسم مذکر۔ وہ سوال جو امتحاناً دریافت کئے جائیں۔ لیاقت کی جانچ پڑتال کے سوالات۔

**سوالاتِ تحریری** (ع) اسم مذکر۔ نوشتی سوالات۔ وہ لکھے ہوئے سوالات جن کا جواب لکھوا کر لیا جائے۔

**سوالاتِ حل طلب** (ع) اسم مذکر۔ وہ سوال جن کی تشریح اور جواب منظور ہو۔ استفسار طلب سوال۔

**سوالاتِ زبانی** (ع۔ف) اسم مذکر۔ وہ سوال جو زبانی دریافت کئے جائیں۔ زبانی امتحان۔ انگلش (Oral)۔

**سوالاتِ علمی** (ع) اسم مذکر۔ کسی علم کے متعلق سوالات۔

**سوالاتِ قانون** (ع) اسم مذکر۔ قانون کے سوال۔ قانونی بحث۔ قانون کے موافق استفسار۔

**سوالات کے کاغذ** (ع) اسم مذکر۔ وہ کاغذات جن میں امتحان کے سوال درج ہوں۔

**سُوآمی** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) آقا۔ مالک۔ خداوند۔ خداتعالیٰ۔ دھنی۔ پربھو۔ (۲) بھرتا۔ پتی۔ میاں۔ خاوند۔ خصم۔ شوہر۔ گھر والا (۳) راجہ۔ حاکم۔ بادشاہ۔ (۴) گرو۔ پیر۔ پیشوائے دین۔ امام (۵) سنیاسی۔ جوگی۔ پرہنس۔ (۶) حضور۔ جناب عالی۔ قبلہ۔ حضرت۔

**سِوانا یا سوانہ** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) حد۔ کنارہ۔ مینڈھ۔ ڈولو۔ ڈول۔ ہٹ چھور (۲) ڈھولو۔ ٹھڈا۔

**سوانح** (ع) اسم مذکر۔ سانحہ کی جمع (۱) روئیداد۔ احوالات۔ ماجرے۔ واقعات۔ (۲) حادثات۔ حوادث۔ متوحش روئیداد و ظہور مقدمات ناپسندیدہ و متوحش۔

**سوانح عُمری** (ع) اسم مذکر۔ سرگزشت۔ کسی شخص کی زندگی کا حال۔ تذکرہ۔ کسی عالم خواہ فاضل خواہ بڑے بڑے کام کرنے والے یا بہادر یا حاکم کے وہ واقعات جو اُس کی عمر میں گذرے ہوں۔ لائف (Life)

**سوانح نگار** (ع۔ف) اسم مذکر۔ واقعہ نگار۔ اخبار نویس۔ نامہ نگار۔ وہ افسر جو سلطنت مغلیہ کے زمانے میں دور دور کے صوبوں میں عام و خاص کارروائی انتظام موجودہ وغیرہ کے لکھنے پر بادشاہ کی طرف سے رہا کرتا تھا۔

**سوانگ** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) دیکھو سانگ نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵ (۲) کرتوت۔ مکر۔ فریب افعال۔

جانے میلے میں وہ مہ اَوروں کے ساتھ سوانگ دیکھو گردش افلاک کے (صبا)

(۳) شعبدہ۔ تماشا۔ کھیل۔

معشوق کیا بنے گا بناوٹ سے خشک مغز اک سوانگ ہے جو کاٹھ کی پتلی سنور گئی (بحر)

**سوانگ لانا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) دیکھو سانگ لانا نمبر ۱ و ۲ (۲) روپ بھرنا۔ نقل کرنا۔

اشتیاقِ رُخ و گیسو میں ترے دل میرا سوانگ لاکے آئینہ بنا شانہ ہوا (غافل)

گر تیر بنتی ہے کبھی خنجر کبھی سناں لاتی ہے سوانگ یار کی مژگاں نئے نئے (آتش)

(۳) راگ لانا۔ رنگ لانا۔ نقل بجانا۔

(سوانگ بنانا ۔ بھرنا ۔ کرنا ۔ رچانا وغیرہ دیکھو سانگ کے مشتقات ہیں) ٭

**سوانگی یا سوانگیا** (ہ) اسم مذکر ۔ بہروپیا ۔ روپ بھرنے والا اور دکھانے والا ٭ فیلسوف ۔ شعبدہ باز ۔ مکار ۔ فریبی ۔ دھوکے باز ٭

**سُواہا** (س) صفت :۔ (۱) خاکستر شدہ ۔ راکھ یا بھسم ہو گیا ہوا (۲) اسم مذکر ۔ ایک لفظ ہے جو ہوم یا جگ کرتے وقت جبکہ دیوتاؤں کو بلی دان دیتے ہیں تو کہتے جاتے ہیں یعنی جان ستر تمام ہوا اور اُس کے خاتمہ پر سواہا کہہ دیا (۳) اسم مؤنث :۔ اگنی دیوتا کی استری (۴) اسم مؤنث :۔ وہ دیوی جو ہوم کی راکھ میں رہتی ہے ٭ مطلق دیوی مگر اس معنی میں بودھ مت کے لوگ کہتے ہیں ٭

**سُواہا کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) جلا کر راکھ کر دینا ۔ سوختہ کر دینا ۔ جلا دینا (۲) خاتمہ کر دینا ۔ وصول اُڑا دینا ۔ مُتلف کر دینا ۔ کچھ باقی نہ رکھنا ٭

**سِوائے** (ع) حرفِ استثنا :۔ (۱) ماورا ۔ علاوہ ۔ بجز ۔ غیر از (۲) صفت :۔ زیادہ ۔ فالتو ۔ اُوپر ۔ بیش ۔ اُوپرنت ٭

**سوائی** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) وہ غلہ جو زمینداروں کو بیج کے واسطے اس شرط پر دیا جائے کہ ہم غلہ کٹنے کے وقت من کا سوا من لے لیں گے (۲) وہ دھرتی جس کی مٹی چکنی اور ریتلی یا بھری اور بھربھری ہو جیسے میٹن ۔ روسلی ۔ دوٹ ۔ بھوٹا سیگون ۔ سیپڑوا ۔ کابر وغیرہ کہتے ہیں ٭

**سَوایا** (ہ) صفت :۔ (۱) ایک صحیح ایک چوتھائی یعنی ۱¼ ۔ ایک اور اُس کا چوتھائی ٭ (۲) ایک چوتھائی زیادہ ٭ ایک حصہ زیادہ (۳) بیش ۔ زیادہ ۔ بڑھ کا ۔ بڑھا ہوا ٭ (سانگ) ؎

ایک بگڑنا اور بنے کا بار اٹھنا     چل کے دیکھو ری سکھی سب میں سوایا ہے بنا

**سُوبس بسنا** (ہ) فعل لازم :۔ (عو) اچھی طرح بسنا ۔ خوشی و خرمی کے ساتھ آباد رہنا ۔ پھلنا ۔ پھولنا ۔ خوش و خرم رہنا ۔ چین چان کرنا ۔ سرسبز و شاداب رہنا جیسے "لگی رہی تو سوبس بسے اپنی جوانی کا شگن رکھیئے" ۔ "سُو بسے یہ کیڑا جس نے راکھا ہمارا بیڑا" (گنوار) ٭

**سوبھا** (ہ) اسم مؤنث :۔ (عو) (۱) زینت ۔ زیبائش ۔ آرائش ۔ آراستگی ۔ خوشحالی ۔ جیسے "چار برتنوں کا ہونا بھی گھر کی سوبھا ہے" (۲) سندرتا ۔ خوبصورتی ۔ حُسن و جمال (۳) شان و شوکت ۔ ٹھاٹ باٹ (۴) رونق ۔ جگمگاہٹ جیسے "ساری ابھی دم کی سوبھا ہے" (۵) عزت ۔ آبرو ۔ حرمت ٭

(یہ لفظ سنسکرت شبد ہے शुभ بمعنی رونق ۔ چمک سے ماخوذ ہوا ہے)

**سوبھاوان یا مان** (ہ) صفت :۔ خوشنما ۔ شان دار ۔ مزین ۔ مرتب ٭



**سُوبھاؤ** (ہ) اسم مذکر :۔ (دیکھو سُبھاؤ)

**سُوپ** (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندو) :۔ (دیکھو چھاج یا سرا) غلہ افشاں ۔ ترنج ٭

**سُوپ سی ڈاڑھی** (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :۔ چھاج سی ڈاڑھی پنکھا سی ڈاڑھی ٭

**سوت** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) پانی کا چشمہ ۔ سوتا ۔ منبع ۔ دھار ۔ دھارا ۔ جھرنا ؎

رہتے ہیں عشقِ دہن میں اشک آنکھوں سے رواں<br>
دیکھنا چھوٹی ہے سوت آ کر کہاں اس چاہ کی } (ناسخ)

(۲) نکاس ۔ مبدا ۔ مصدر ۔ نکلنے کی جگہ (۳) وہ دریا خواہ تالاب وغیرہ کی شاخ جو کٹ کر دوسری طرف بہے ٭

**سوت جاری رہنا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) چشمہ کا بہتا رہنا ۔ پانی رواں رہنا ۔ پانی کا نکاس بنا رہنا (۲) آمد کا قائم رہنا ۔ آمدنی برقرار رہنا ۔ روپیہ آتے چلا جانا ٭

**سوت جاری ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ چشمہ جاری ہونا ٭

**سوت نکلنا** (ہ) فعل لازم :۔ چشمہ پھوٹنا ۔ منبع جاری ہونا ٭

**سُوت** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) تاگا ۔ دھاگا ۔ تار ۔ رشتۂ خام جیسے "سوت نہ کپاس کولی سے لٹھم لٹھا" (۲) عمودی خط ۔ سیدھا خط ۔ سیدھ ۔ شاقول ۔ سیدھ دیکھنے کا ڈورا ۔ جیسے "دیوار کی یہ اینٹ سُوت سے باہر ہے" (۳) تسو کا سولھواں حصہ (۴) ریشہ ۔ وہ باریک تاگا جو اکثر ترکاری کی بیلوں میں ہوتا ہے ٭

**سُوت اٹیرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ سُوت لپیٹنا ۔ چرخی یا اٹیرن پر سُوت چڑھانا ٭

**سُوت باندھنا** (ہ) فعل لازم :۔ سیدھا خط ڈالنا ۔ سیدھ باندھنا ۔ عمودی خط کھینچنا ٭ شست باندھنا ۔ نشانہ باندھنا ٭

**سُوت کے بِنولے ہو جانا** (ہ) فعل لازم :۔ بنا بنایا کام بگڑ جانا ٭

**سَوت یا سوتن** (ہ) اسم مؤنث :۔ (گیتوں یا کہاوتوں میں اکثر سوکن ۔ سوتن) ایک خاوند کی دو عورتیں باہم سوکن کہلاتی ہیں ۔ وہ بیوی جو پہلی بیوی پر لائی جائے فارسی انباغ ۔ عربی ضرہ (دونا) :۔

کانٹا بڑا کریل کا اور بدلی کی گھام     سُوت بُری ہے چون کی اور ساجھے کا کام
ایک سُلفہ بھی جو تم پی لو گے میرے ہاتھ کا     سوت جل جائے گی ابھی جل کر بھسم ہو جائے گی (راحت)

(یہ لفظ زبانِ سنسکرت میں सपत्नी سپتنی تھا ہندی میں آنے سے لے فارسی ہو کے سَتنی ہوا ۔ پھر سَتنی کے سَتن اور سَتن سے سوتن جب قاعدہ زبان بولا جانے لگا اس کے علاوہ سنسکرت میں دُشمن کو سپتن सपत्न کہتے ہیں چونکہ یہ عورتیں باہم شرق کی دشمن ہوتی ہیں اس وجہ سے سپتنی سوکن کہنے لگے جو لوگ سوکن کا مادہ ساتھن یعنی ساتھ رہنے والی خیال کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں افسوس کہ فیلن صاحب موصوف نے بھی اکثر جگہ ایسی گھڑت کی ہے جس سے ان کی ڈکشنری میں [illegible]

سوت

جمنی نفتریں سات برس تک رہے گر ہمیں کبھی اس قسم کے لفظ پسند نہ آئے چونکہ صاحب بیا در اُس قسم کے الفاظ بہت جلد سمجھتے اور قریب الفہم خیال کرتے تھے اس سبب نوعمر نوجوان چھوکرے چھوٹے اُن کو بڑے بڑے مرکے بیٹے درفقات کا ستیاناس کر دیا۔ فحش الفاظ اور مثال کی طرف ایسا راغب بنا کر عیب میں عیب آمد کر دیا ۔

**سوت بھلی سوتیلا بُرا** (ہ) کہاوت :۔ یعنی سوکن کی نسبت اُس کی اولاد زیادہ دشمن ہوتی ہے ۔

**سوت پر سوت اور جلا پا** (ہ) کہاوت :۔ یعنی ایک دشمن کے ہوتے دوسرا دشمن اور آجانا اور بھی دُکھ ہے ۔

**سوت کا لانا جیتے جی کا جلانا** (ہ) کہاوت :۔ یعنی دوسری جورو کا لانا پہلی جورو کے حق میں زندہ درگور کرنا ہے ۔

**سوتا** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) سوت ۔ چشمہ (۲) کھاڑی ۔ خلیج ۔ دھارا ۔ شاخاب ۔ پانی کی وہ شاخ جو کسی دریا خواہ تالاب وغیرہ میں سے کٹ کر بہتی چلی جائے (۲) صفت :۔ خفتہ ۔ سوتا ہوا ۔

**سوتا پا** (ہ) اسم مذکر (عو) :۔ وہ دشمنی جو دو سوکنوں میں حسب فطرت ہوتی ہے ۔

**سوتک** (س) اسم مذکر (ہندو) :۔ لغوی معنے منسوب بہ تولد ۔ (بچے کے پیدا ہونے یا اسقاط یا موت ہو جانے سے جو ناپاکی یعنی نجاست خیال کی جاتی ہے اُسے سوتک کہتے ہیں لیکن زیادہ تر ہندو اور سوتک بچے ۔ دس ۔ بارہ ۔ تیرہ ۔ ستو یا تیس دن تک اپنی اپنی ذات اور رسم کے موافق مانی جاتی ہے ۔ مسلمانوں میں اسے نفاست کہتے اور عموماً ایک چھے دن یا چلّے تک عورت کو ناپاک خیال کرتے ہیں ۔ مرنے کی نجاست کو اصل میں پاتک کہنا چاہئے سوتک غلط مشہور ہو گیا ہے)۔

**سوتن** (ہ) اسم مؤنث :۔ (دیکھو سوت) ۔ گیت کا ٹکڑا :۔ "ہم سے کر چھل بل سیاں سوتن گھر گئے گئے" ۔

**سُوتنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) پونچھنا ۔ کسی چیز کو سیدھا کر کے نیچے کی طرف دونوں ہاتھوں سے ملنا جیسے پاشویہ کرنا یا پیٹ سوتنا (۲) بانجھا یا کلپ چڑھانا جیسے ڈور سوتنا" (۳) گھسوٹنا جیسے شاخ کے پتے سُوتنا (۴) اُپنا ۔ صاف کرنا ۔ جیسے تُوری سوتنا" (۵) لُوٹ کھسوٹ کر جسم ننگا کر دینا ۔ اور گھسیٹ لینا (۶) میان سے کھینچنا جیسے "تلوار سُوتنا" (۷) چوسنا ۔ جذب کرنا ۔ کھینچ لینا ۔

**سوتی** (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ چھوٹی سی شاخ یا کھالی جو کسی دریا سے پھوٹ کر دوسری طرف بہتی چلی جائے ۔

**سُوتی** (ہ) صفت :۔ (۱) سُوت کا ۔ سُوت کا بنا ہوا (۲) اسم مؤنث :۔ سیپیوں کی ایک

سوت

قسم جس میں ہر وقت ذرا سا گانٹھ کے اندر رکھتے ہیں تاکہ جس وقت کوئی شرط والا اڑ کر سوتی آوے تو فوراً زبان نکال کر وہ گا دکھا دیں اور اداے شرط سے بچ جاویں ۔

**سُوتی آوے** (ہ) ندا :۔ سُوت دکھا دو ۔ (یہ وہی شرط ہے جس کا حال سوتی نمبرہ میں لکھا گیا)

**سوتی بھیڑ یا راڑ جگانا** (ہ) فعل متعدی :۔ فتنۂ خوابیدہ کو بیدار کرنا ۔ دبی دبائی آگ اکھیڑنا ۔ نئے سرے سے فساد اُٹھانا ۔ ؎

جو سوتی بھیڑ باعث خونما جگائے پھر ۔ دروازہ گھر کا اُس سگ نیا سے بھیڑ تو (ذوق)

(بعض کے نزدیک اصل میں سوتی بھیڑ نہیں تنیا تھا یعنے سوتے تنیوں کو جگانا خود فتنہ برپا کرانا ۔ مگر ذوق کے شعر سے بھیڑ ہی ثابت ہے ۔ کیوں کہ وہ بھیڑ کے جاگنے کو شور و غل ہوانے کا سبب خیال کرتے ہیں) ۔

**سوتے فتنہ کو جگانا** (دیکھو سوتی بھیڑ جگانا) ؎

وصل کی شب چشم خواب آلودہ کو ملتے اُٹھے ۔ سوتے فتنہ کو جگانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (داغ)

**سوتے کا سوتا رہنا** (ہ) فعل لازم (عو) حالت نوم میں ہی پڑا رہنا ۔ بے خبر سوتا ہوا رہ جانا ؎

چل بسے پیش از سحر جو تھے رفیقانِ سحر ۔ آہ اک سوتے کا سوتا میں ہی غافل رہ گیا (منون)

(۲) سوتے میں مر جانا ۔ رات کو سو کر جیتا نہ اُٹھنا ۔

**سوتیلا** (ہ) صفت :۔ سوت کا ۔ سوکن سے تعلق رکھنے والا ۔

**سوتیلا باپ** (ہ) اسم مذکر :۔ وہ باپ جس کے نطفے سے آپ نہ ہو سگے باپ کا نقیض ۔ دوسرا باپ ۔

**سوتیلا بھائی** (ہ) اسم مذکر :۔ وہ بھائی جو ایک ماں یا ایک باپ سے نہ ہو برادرانہ ۔ وہ بھائی جو اور ماں سے ہو ۔ (جن بھائیوں کی ماں ایک اور باپ دو ہوں اُن کو عربی میں اخیافی اور جن کی مائیں دو اور باپ ایک ہو انہیں علاتی اور جو ایک ماں باپ سے ہوں وہ عینی کہلاتے ہیں) ۔

**سوتیلا بیٹا** (ہ) اسم مذکر :۔ خاوند کی پہلی یا دوسری بیوی کا بیٹا ۔ وہ بیٹا جو اپنے پیٹ سے نہ ہو ۔ خاوند کا وہ بیٹا جو اور بیوی سے ہو ۔ پسر اندر ۔ پُشتفہ ۔ فرزند ربیب ۔

**سوتیلی** (ہ) صفت :۔ سوتیلا کی تانیث ۔ غیر حقیقی ۔

**سوتے مُردے جگانا** (ہ) فعل متعدی :۔ قیامت برپا کرنا ۔ ہنگامۂ محشر کھڑا کرنا ۔ شور و شر مچانا ۔ (چونکہ سمجھے وہ نفخ صور سے مُردے جاگ جائیں گے اس مدت سے یہ کنایہ شور و شر و ہنگامۂ محشر کے

سوئی پرونے لگے ) ؎

اگر خواب میں آن کر جگایا — سوتے سوتے جگا گئے ہم (مومن)

**سوتے نصیب جاگنا** (ہ) فعل لازم ۔ بخت خفتہ کا بیدار ہونا ۔ قسمت کھلنا ۔ اقبال کا یاور ہونا ۔ نصیبا سامنے ہونا ؎

پھوٹا ہمیں کو اپنے آگے — ہیں گے نصیب سوتے جاگے (انشا)

**سُوجا** (ہ) اسم مذکر (ہندی) سوا پہر یا سوا پسینہ (۲) سُوا ۔ بڑی سوئی ۔

**سو جانا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) نیند آجانا ۔ دراز ہوجانا ۔ خواب فرمانا (۲) سُن ہو جانا ۔ حرکت خون بند ہو جانا ۔ سنسنا جانا ؎

چین آنے لگے تکیہ ترے سر کا بن کر — کاٹ ڈالوں گا میرا ہاتھ جو سو جائے گا (داغ)

کوئے مقصود سے یوں رکھتی ہے غفلت مجھے دور
جیسے سو جانے سے ہو جاتے ہیں بیکار قیام (آتش)

آگے کسی کے کیا کریں دست طمع دراز — وہ ہاتھ سو گیا ہے سرہانے دھرے دھرے (میر)

**سُوج کر کُپّا یا تھم ہونا** (ہ) فعل لازم ۔ نہایت سُوج جانا ۔ بہت سُوجنا ۔

**سُوجن** (ہ) اسم مؤنث ۔ ورم ۔ آماس ۔ پھولن ۔

**سُوجن اُترنا** (ہ) فعل لازم ۔ آماس یا ورم کا کم ہونا ۔

**سُوجن چڑھنا** (ہ) فعل لازم ۔ ورم پھیلنا ۔ آماس چھانا ۔ سُوجن ہونا ۔

**سُوجن ہونا** (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (سوجن چڑھنا)

**سُوجنا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) ورم ہونا (۲) آماس ہونا ۔ سُوجن چڑھنا (۳) پھولنا ۔ غصے یا بدمزاجی سے منہ پھلائے رہنا ۔ منہ سُجھنا ۔ "ان کا منہ تو سدا سُوجا ہی رہتا ہے" ۔

**سُوج کر تھم ہونا** (ہ) فعل لازم ۔ نہایت ورم ہونا ۔ از حد آماس چڑھنا ۔ ورم سے تھم کی مانند موٹا ہونا ۔ ؎

منزل مقصود کیا راہ محبت تنگ ہے — رشتہ تن سوچ کر اپنے تجسس تھم ہوا (مرزا صابر)

**سُوجھ** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) جوت ۔ نظر ۔ بینائی ۔ بصارت (۲) عقل ۔ ادراک ۔ سمجھ ۔ بوجھ ۔ ہوش ۔ حواس ۔ فکر صائب ۔ نظر غائر ۔

**سُوجھ بُوجھ** (ہ) اسم مؤنث ۔ عقل و فہم ۔ دریافت و ادراک ۔ دور اندیشی ۔ جیسے "بڑی سوجھ بوجھ کا آدمی ہے" ۔

**سُوجھتا یا بُوجھتا** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) فکر ۔ سوچ بچار ۔ اندیشہ ۔ (۲) انتظام ۔ بندوبست جیسے "بیٹھے بیٹھے گھر کا سوجھتا کر کے نکلو" (۳) ... ۔ مطلب ۔ مقصد ۔ گوں ۔ جیسے "باز تو بھی اپنا سوجھتا نہ دیکھو تو آجانا" ۔ (شہر کے اکثر سوجھتا بولتے ہیں)

**سوجھتا اپنا کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (آپنا سوجھتا کرنا زیادہ بولتے ہیں) ۔



تدبیر و درستی سے کام کرنا ۔ اپنا فکر و تردد کرنا ۔ اپنی بہتری اور مصلحت کی بات کرنا ۔ انتظام و بندوبست کرنا ۔ اُپائے کرنا ۔ اندیشہ کرنا ۔ آگا پیچھا سوچنا ۔ عاقبت اندیشی کرنا ؎

ابھی اک عمر رونا ہے کہ سودا شک آنکھوں تم — کرو کچھ سوجھتا اپنا تو بہتر ہے کہ رونا ہے (میر)

سوجھتا اپنا کرے کچھ اہل تدبیر مصلحت — جوش غم سے جب ابنا ہے چشم گریہ ناک (رند)

ناوک اندازی کریں گے نازنگیر سے — سوجھتا اپنا کرے کہہ دو یہ چرخ پیر اب (رحمت)

**سوجھتا کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ فکر کرنا ۔ سوچنا ۔ تدبیر کرنا ۔

**سوجھتا ہونا** (ہ) فعل لازم ۔ فکر ہونا ۔ تدبیر ہونا ۔ بات قرار پانا ۔ نسبت ٹھہرنا ۔ (دیکھو چتر بیلی صفحہ ۲ ۔ مطبوعہ ارمغان دہلی ۱۸۶۸ء)

**سُوجھنا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) نظر آنا ۔ دکھائی دینا ؎

نصیب سوجھتا ہے ہم کو وصل یار کا ہونا — خوشی نے منہ دکھایا ہے جو آنکھ اپنی پھڑکتی ہے (نصیر)

(۲) آنکھ سے معلوم ہونا ۔ دیکھنا ۔ نظر پڑنا ۔ نظر میں آنا جیسے "سوجھے نہیں لٹھورا چاند سے رام رام (بھجن)" ۔

"کچھ نہیں سوجھے نہیں کرے گھانا جائے ۔ وہ لوٹے اور نہ لے وا سے کہا بسائے" ۔

(۳) معلوم ہونا ۔ ظاہر ہونا جیسے "ہاتھ کو ہاتھ نہیں سوجھتا" یعنی نہایت اندھیرا ہے ۔

(۴) خیال ہونا ۔ خیال آنا جیسے "دل کو ہوا قرار تو سب سوجھتا تھا" ۔ "مجھ کو چوری کی سوجھی" ۔ ذہن میں آنا ۔ خیال پر چڑھنا ۔ سمجھ میں آنا ؎

چشم یار آئی یاد دیکھ کے جام — وقت پر سوجھی عجب شئے ہے (معروف)

**سُوجی** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) رَوا ۔ مغز گندم ۔ گیہوں کی گری (۲) (ہندو) سُوئی ۔ سوزن (۳) (ہندو) ۔ درزی ۔ خیاط ۔ پارچہ دوز ۔ (یہ لفظ سنسکرت میں سوچی تھا جس کے معنی سوئی کے ہیں) ۔

**سوجے پھولے** (ہ) صفت ۔ خفا و آزردہ ۔ منہ تھتھائے ۔ منہ پھلائے ۔ خفا خفا ؎

حال میرا ان سے پوچھا جو کسی نے تو کہا — وہ جو میں جا کے کل اک بیقراری کر گئے
بنے گئے اور چلے پھنگے ہیں اُن کو کیا ہوا — سوجے پھولے آئے تھے گلہ گذاری کر گئے

**سُوچ** (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندو) آبدست ۔ استنجا ۔ پاکی ۔ صفائی ۔

**سوچ** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) فکر ۔ اندیشہ ۔ خیال ۔ بچار ۔ چنتا (۲) غم و الم ۔ رنج و اندوہ (۳) غور ۔ دھیان ۔ توجہ ۔ غوض ۔

**سوچ بچار** (ہ) اسم مذکر ۔ فکر و تامل ۔ غور و فکر ۔ سوچ سمجھ ۔ دیکھ بھال ۔

**سوچ بچار کے** (ہ) تابع فعل ۔ سوچ سمجھ کے ۔ غور و تامل سے ۔ سادہ معانی سے ۔ دیکھ بھال کے ۔

سوچ

**سوچ بچھ** (ہ) اسم مؤنث :- (دیکھو سوچ بچار) ۔

**سوچ بچھ کے** (ہ) تابع فعل :- غور و فکر سے ۔ ہوش و حواس سے ۔

**سوچ کرنا** (ہ) فعل متعدی :- فکر کرنا ۔ چنتا کرنا ۔ اندیشہ کرنا ۔ غم کھانا ؎

کاہے کو سوچ کرے من مورکھ گرہ میں گانٹھ کا کتیک کھایو
چلے دروو کلس بھر دایو پاپچھے تیرو جنم کرایو

**سوچ مٹانا** (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) غم دور کرنا ۔ اندیشہ مٹانا ۔

**سوچ میں بیٹھنا** (ہ) فعل لازم :- فکر میں بیٹھنا ۔ خیال میں مصروف ہونا ۔ دھن میں لگنا ؎

اُس کہاں لا تو سہی سوچ میں بیٹھے ہے کیوں ۔ اُس کے آنے کی قسم ہے مجھے گر دم بھی میں لوں
تیرا جو عہد ہے اُس عہد پہ میں قائم ہوں ۔ میرے نانا ہے کہ وہ آمے تو میں مٹھائی دوں
لا کسی طرح اُسے میری پیاری آنا

**سوچ میں رہنا** (ہ) فعل لازم :- غوطہ میں رہنا ۔ فکر میں رہنا ۔ خیال میں غرق رہنا ۔ دھن میں لگا رہنا ۔ اندیشہ میں ہونا ۔

**سوچ میں ہونا** (ہ) فعل لازم :- فکر میں ہونا ۔ خیال میں ہونا ۔ سوچنا ۔ فکر کرنا ۔ اندیشہ کرنا ۔

میر کس سوچ میں ہو بولو ۔ آنکھیں تو ملاؤ دل کہاں ہے (میر)

**سوچنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) فکر کرنا ۔ غور کرنا ۔ اندیشہ کرنا ۔ چنتا کرنا ۔ بچارنا ۔ خوض کرنا ۔ دھیان کرنا (۲) مراقبہ میں جانا ۔ مراقبہ کرنا ۔ دھیان لگانا (۳) سمجھنا ۔ بوجھنا ۔ ذہن نشین کرنا جیسے "خوب سوچ لو" (۴) عاقبت اندیشی کرنا ۔

**سوچنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- آبدست کرنا ۔ پانی لینا ۔ طہارت کرنا ۔

**سُوچی پتر** (س) اسم مذکر (ہندو) :- فہرست مضامین ۔ صحت نامہ ۔

**سوخت** (ف) اسم مؤنث :- (۱) سوختگی ۔ سوزش ؎

آپ کو سوخت غیر کو لذت ۔ یہ مزا اس کباب میں دیکھا (نامعلوم)

(۲-۹) ایک قسم کا جوا جو گنجفہ میں بازی بدھ کر کھیلتے ہیں ۔ نیز خلاف قاعدہ تاش کھیلنے میں بازی ضبط کرنے کو اور گنجفہ میں آملو کے چھپا رکھنے سے بکنی ہو جانے کو سوخت کہتے ہیں ۔

**سوخت کرنا** (۹) فعل متعدی :- جلانا ۔ ضبط کرنا ۔ منسوخ کرنا ۔ رد کرنا ۔ جیسے "بازی سوخت کرنا ۔ سر سوخت کرنا" وغیرہ ۔

**سوخت ہونا** (۱) فعل لازم :- جلنا ۔ ضبط ہونا ۔ منسوخ ہونا ۔ رد ہونا جیسے "دام سوخت ہونا" ۔

سود

**سوختگی** (ف) اسم مؤنث :- جلن ۔ سوزش ۔ تکلیف ۔ رنج ۔ صدمہ ۔ جلاپا ۔ غم ۔ کلفت ۔

**سوختنی** (ف) اسم مؤنث :- جلنے کے قابل ۔ جلانے کے لائق ۔ جلنے جوگا ۔

**سوختہ** (ف) صفت :- (۱) جلا ہوا ۔ آتش زدہ ۔ جھلسا ہوا ؎

جل کر اگر بجھا بھی دلِ سوختہ مگر ۔ تو پھر جلے گا جیسا کہ کوئلا بجھا ہوا (ذوق)

(۲) غم سے جلا ہوا ۔ غم اندوز ۔ اندوہگین ۔ افسردہ ۔ پژمردہ ۔ مصیبت زدہ ؎

جل بجھ سوختہ کے پاس سے جانا کیا تھا ۔ آگ لینے مگر آئے تھے یہ آنا کیا تھا (میر درد)

(۳) وہ بجھایا ہوا کوئلا یا اُپلا جس میں جلد آگ لگ جاتی ہے ۔ انگریزی سوختہ ۔ حراقہ ۔ نیز وہ بارود میں رنگا ہوا کپڑا جس میں چقماق سے جلد آگ لگ جاتی ہے (۴-۹) بلوٹنگ پیپر ۔ سیاہی چٹ ۔ جاذب (سہارن پور وغیرہ کی طرف سُنا گیا ہے) ۔

**سوختی** (۱) اسم مؤنث :- (انگھشو) رنج ۔ کلفت ۔ غم ۔

**سُود** (ف) اسم مذکر :- (۱) زیان کا نقیض ۔ نفع ۔ فائدہ ۔ منافع ؎

تھا خواب میں خیال کو تجھ سے معاملہ ۔ جب آنکھ کھل گئی نہ زیاں تھا نہ سود تھا (غالب)

(۲-۱) بہتری ۔ بھلائی ۔ خوبی ۔ عمدگی (۳-۱) بیاج ۔ ربا ۔ نقد روپے کا نفع ۔

**سُود بٹا** (ہ) اسم مذکر :- نفع نقصان ۔

**سُود پر دینا یا سُودی چلانا** (۱) فعل متعدی :- روپیہ منافع پر قرض دینا ۔ بیاجو روپیہ دینا ۔

**سُود پر لینا** (۱) فعل متعدی :- بیاجو روپیہ لینا ۔

**سُود خوار یا سُود خورا** (ف) اسم مذکر :- بیاج کھانے والا ۔ رباخوار ۔

**سُود در سُود** (ف) اسم مذکر :- بیاج پر بیاج ۔ چکر بردی ۔ مرکب سود ۔ پڑبیاج ۔ بیاج کا بیاج ۔ حساب کا وہ قاعدہ جس میں بیاج پر بیاج لگانے کا قاعدہ اور اُس کا نرخ و دستور بتایا جائے ۔

**سُود کھانا** (۱) فعل متعدی :- بیاج لینا ۔ بیاجو روپیہ چلانا ۔ سود پر دینا ؎

ہے منافع جو سند سے سوا ۔ سود کھانا بھی اب حلال ہوا (رجان صاحب)

**سُود لگانا** (۹) فعل متعدی :- بیاج لگانا ۔ بیاج پھیلانا ۔

**سُود مند** (ف) صفت :- مفید ۔ فائدہ مند ۔

**سُود ہونا** (۱) فعل لازم :- فائدہ ہونا ۔ نفع ہونا ۔ حاصل ہونا ۔ ہاتھ لگنا ۔ ہاتھ آنا ۔

**سُود** (ہ) اسم مذکر :- بنیوں کی ایک قوم جو اکثر ضلع کانگڑا میں پائی جاتی ہے ۔ اُن میں ایک پہاڑی سود کہلاتے ہیں اور دوسرے دیسی ۔ جن کا باہم میل ملاپ اور رشتہ ناطہ نہیں ہو سکتا ۔

**سَودا** (ع) اسم مذکر :- (۱) سیاہ - کالا (۲) اخلاطِ اربعہ میں سے ایک سیاہ خلط کا نام ۔ بلغم سوختہ - صفرائے سوختہ - رَس ؎

ہوگیا جزوِ بدن جائے گا اب کیا سودا  سو کے آنکھوں میں جو بیٹھا دل میں پیدا سودا (امیر)

چار اخلاط ہیں اندوہ و غم و رنج و الم  خون بلغم ہے میرے تن میں نہ صفرا سودا (")

(۲) ف :- خبط - جنون - دیوانگی - پاگل پن - باؤلا پن - سِڑ پن - مالی خولیا ۔

(چونکہ خلطِ سودا کے بڑھ جانے سے جنون پیدا ہوتا ہے اس سبب سے فارسی والے اِس معنی میں استعمال کرنے لگے)

سُود بازارِ محبت یہ نظر آیا مجھے  دل کا جب سودا ہوا تب ہوگیا سودا مجھے (نصیر)

وہ خرید ار ہوں باغِ جہاں میں ناسخ  غیرِ سودا نہیں بِکتا کوئی سودا مجھ کو (ناسخ)

تنگ آیا ہوں بہت شہر کی آبادی سے  لے چلے کاش مجھے جانبِ صحرا سودا (امیر)

جو کرتے پیروی مجنوں کی ہم کیا ہم کو سودا تھا  گرہ دل میں بٹھایا لیلیٰ محمل نشیں بن کر (داغ)

(۳) عشق - فریفتگی - سنیہ - پریم - پریت - موہ ؎

پھر یہی کہتا ہے دل صحرائے قیس آباد ہو  پھر ہوا سودا ہمیں اُس شوخ لیلیٰ فام کا (سخن)

(۴) خیال - دھیان - دُھن ؎

دل تو دل وہ دماغ بھی نہ رہا  شوق سودائے خط و خال کہاں (غالب)

سر جائے سر سے تیرا سودا نہیں جاتا  دل جائے دل سے تیری اُلفت نہیں جاتی (داغ)

تیری تری زُلف کے سودے میں گرفتار بلا  اور کیا ہوں گا سودائے بزنجیر تو ہوں (ظفر)

دم نکل جائے گا اس زلف کے سودے میں مرا  سونگھنے کو جو کبھی مُشک ختن مجھ کو دیا (آتش)

(۵) ت :- معاملہ خرید و فروخت - بھاؤ تاؤ - مول تول - خرید و فروخت کی بات چیت ؎

دل کا زلفوں میں یہ سستا سودا ہوا یوں سمجھا  جیسے سستی کوئی بِکتا ہے نیلام کی چیز (ظفر)

کل تک نہیں کرتا ہے یاں دِن کو دے اور رات لے
کیا خوب سودا نقد ہے اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے } ([illegible])

(۶) اسباب بست - چیز - کھانے پینے برتنے برتانے کی چیز جو بازار سے لائی یا خریدی جائے ؎

لے کے دِل اپنے بوسہ جو دیا سمجھائیں  سستے داموں مجھے ہاتھ آگیا مہنگا سودا (امیر)

سودائے عشق میں کبھی پائی نہ منفعت  کیا کیا ضرر اٹھائے تمنائے سود میں (ظفر)

(۷) مُعاملہ - بیوپار ؎

دل کا سودا ہے خفا ہونے کی کچھ بات نہیں  گفتگو یہ تو مِنی ہے یا کچھ خریدار کے ساتھ (ثاقب)

بوسۂ لب شیریں کا محبت میں گراں نرخ ہوا  سچ ہے کڑوا ہے بہت راہِ خدا کا سودا (امیر)

(۸) مرزا محمد رفیع خلف الرشید مرزا محمد شفیع کا تخلص جو ہجو گوئی اور قصائد میں ملک الشعرا اور میر تقی مرحوم کے ہمعصر تھے - اِن کا کلیات مشہور اور ہر جگہ ملتا ہے ۔

**سَودا اُچھلنا** (۱) فعل لازم :- خبط ہونا - جنون ہونا - خفقان ہونا - دیوانگی یا پاگل پن کا زور کرنا - مالی خولیا کا زور ہونا ۔

**سَودا بنانا یا کرنا** (۱) فعل متعدی :- بھاؤ ٹھیرانا یا قیمت نرخ کا کوتہ کرنا - مُعاملہ طے کرنا ۔

**سَودا بَنْنا یا ہوجانا** (۱) فعل لازم :- مُعاملہ خرید و فروخت کا کوتہ ہونا - سودا چکنا - بھاؤ تاؤ بنا - مول تول ہونا - معاملہ پٹنا - نرخ یا قیمت ٹھیرنا ؎

حُسن کی جنسِ گراں نقد دو عالم کم وزن  نہ بنے گا نہ بنے گا نہ بنے گا سودا (امیر)

آپ سے اب نہ بنے گا کوئی سودا اپنا  پھیر دیجے دلِ بیتاب ہمارا ہم کو (داغ)

کیا پوچھتے ہو قیمتِ دِل کا مُعاملہ  تم سے بھلا کوئی سودا بنا بھی ہے (الفت)

لے چلا ہوں میں اسے بازارِ اُلفت میں مگر  دیکھئے کِن داموں بکتے سودا دل (صابر)

**سَودا پٹنا** (۱) فعل لازم :- مُعاملہ بننا - مُعاملہ طے ہونا - سودا چکنا ۔

**سَودا ٹھیرنا** (۵) فعل لازم :- قیمت بننا - بھاؤ چکنا - معاملہ بننا - مول تول ہونا - مول چکنا - نرخ قرار پانا ؎

متاعِ دل بہت ارزاں ہے کیوں نہیں لیتے  کہ ایک بوسہ پہ سودا ہے اب تو آ ٹھیرا (نصیر)

دل کا کیا مول بھلا زلفِ چلیپا ٹھیرے  تیری کچھ کا ٹکڑا گر ہیں ہو تو سودا ٹھیرے (")

متاعِ شوق ہے جنسِ اُلفت بھی بکتے ہیں  اگر لیجے تو کچھ سودا ہمارا آپ کا ٹھیرے (داغ)

**سَودا خریدنا یا مول لینا** (۱) فعل متعدی :- چیز خریدنا - کوئی چیز لینا - اسباب مول لینا ۔

**سَودا دِلانا** (۱) فعل متعدی :- کھانے پینے کی چیز دِلانا - کوئی چیز دلانا ؎

سنگ ہیں جھولیوں میں لڑکوں کی  اِن کو سودا دلا دیا کس نے (معروف)

**سَودا سُلَف** (۱) اسم مذکر :- چیز بست - کھانے پینے کی چیزیں بازاری چیزیں جو خریدی جائیں (سُلف کی تحقیق اسی لفظ میں دیکھو) ۔

**سَودا کرنا** (۱) فعل متعدی :- مُعاملہ کرنا - بیچ کرنا - بیوپار کرنا - خرید و فروخت کرنا - مُعاملہ بنانا - مول تول کرنا - قیمت ٹھیرانا - نرخ کوتہ کرنا - بھاؤ تاؤ کرنا ؎

دِل کا سودا ہم کبھی کرتے نہ زُلفِ یار سے
پر یہ شامت ہے نہ تھے واقف ضرر سے پیشتر } ظفر

کیوں نقدِ دِل اے جانِ جہاں مُفت میں کھوئیں
دیوانے نہیں آپ سے سودا نہ کریں گے } برق

**سَودا لینا** (۱) فعل متعدی :- کوئی چیز خریدنا - کوئی اسباب مول لینا ۔

**سَودا ملنا** (۱) فعل لازم :- چیز ملنا جیسے "ہاتھ کے پیچھے کو سب جگہ سودا ملتا ہے" ۔

**سَودا ہوجانا** (۱) فعل لازم :- (۱) سودا بن جانا - مُعاملہ طے ہوجانا - قیمت چُک جانا - بھاؤ ٹھیر جانا (۲) جنون ہوجانا - خبط ہوجانا - مالی خولیا ہوجانا ؎

سودا بازارِ محبت میں یہ نظر آیا مجھے — دل گیا جب سودا ہوا تب ہو گیا سودا مجھے (نصیر)

**سودا ہونا** (۱) فعل لازم:- (۱) خرید و فروخت ہونا۔ بیچ بیوپار ہونا۔ لین دین ہونا۔ معاملہ بننا۔ مول تول ہونا۔ بھاؤ بننا۔ معاملہ ہونا ؎

تھی جو کالے یار کی زلف رسا بازار میں — جنسِ دل کا اپنے سودا ہو گیا بازار میں (نصیر)

(۲) جنون ہونا۔ خفقان ہونا۔ خبط ہونا۔ مالیخولیا ہو جانا ؎

سودا کی جا سنگ اسود کو چوما — ارے تجھ کو سودا ہوا چاہتا ہے (ناسخ)

یک رہا ہے تو میں بیٹھا ہوں خموش — مجھ کو اے ناصح ہے سودا یا مجھے (اسیر)

کوئی ناوک فگن اگر کستا تو کستا غم نہ تھا — کیوں جی تم بھی مجھ کو کستے ہو کہ سودا ہو گیا (نسیم)

(۳) عشق ہونا۔ آنکھ لگنا۔ دل لگنا۔ شیفتہ ہونا۔ فریفتگی ہونا۔ (مثال اول دیکھو سودا نمبر ۳) ؎

تمام عمر ظفر ہم رہے پریشاں حال — کسی کی زلف کا سودا ہوا تو ایسا ہوا (ظفر)

**سوداگر** (ف) اسم مذکر:- تاجر۔ تجار۔ بیوپاری۔ بنجارا۔ مہاجن ٭

**سوداگر بچہ** (ف) اسم مذکر:- تاجرزادہ۔ بیوپاری کا بیٹا ٭

**سوداگر بچی** (۹) اسم مؤنث:- تاجرزادی ٭

**سوداگری** (ف) صفت:- (۱) سوداگری سے متعلق۔ بیوپار سے تعلق رکھنے والا۔ مہاجن۔ بیوپاری۔ تجارتی جیسے سوداگری مال (۲) اسم مؤنث:- بیچ بیوپار۔ تجارت۔ بیوہار (۳) اسم مذکر:- سوداگرپن۔ مہاجن پن "گیوں صاحب ہم سے بھی سوداگری چال چلے" ٭

**سوداگری مال یا اسباب** (۱) اسم مذکر:- بکری کا مال۔ بیچنے کا اسباب۔ اشیائے فروخت ٭

**سوداگری کرنا** (۹) فعل متعدی:- تجارت کرنا۔ بیوہار کرنا۔ بیج کرنا۔ کاروبار کرنا۔ لین دین کرنا ٭

**سودائی** (ع) صفت:- (۱) دیوانہ۔ باؤلا۔ مجنون۔ مخبوط الحواس۔ جنونی۔ پاگل۔ سڑی۔ بورانا۔ خبطی۔ احمق ؎

یہ تو تھا عاقلِ زمانے کا الفت کے طفیل — کوئی سودائی کہے ہے کوئی دیوانہ مجھے (تاب)

(۲) اسم مذکر:- دیوانہ آدمی۔ پاگل آدمی۔ وہ شخص جو آپ ہی آپ خیالِ باطل بکا یا کرے۔ بیوقوف آدمی۔ مجنون آدمی ؎

سن کے آواز مری طرز سے کہا ظالم نے — دیکھنا در پہ کھڑا ہے وہی سودائی کیا (مصحفی)

(جب کسی کی طرف منسوب کر کے کہتے ہیں تو وہاں عاشق کے معنی ہوتے ہیں جیسے "اُس کا سودائی اِس کا سودائی وغیرہ") ٭

**سودائی بنانا** (۹) فعل متعدی:- (۱) دیوانہ باؤلا بنانا۔ مخبوط الحواس کرنا۔ سنکی چونا کرنا ؎



مجھ کو سودائی بنایا ہے دکھا کر آنکھیں — تم رحمتوں کے گیا کرتے ہو بادام سے کام (ذوق)

(۲) عاشق و شیدا بنانا ٭

**سوداوی** (ع) صفت:- (۱) منسوب بہ سودا (۲) اسم مذکر:- وہ شخص جس کے مزاج میں خلط سودا بڑھا ہوا ہو۔ وہ شخص جس پر سودا بڑھ گیا ہو (۳) صفت:- مغموم۔ غمگین ٭

**سوداوی مزاج** (ع) اسم مذکر:- وہ شخص جس میں خلط سودا غالب ہو۔ خفقانی آدمی۔ جنونی آدمی ٭

**سُودر** (ہ) اسم مذکر:- شودر۔ ہندوؤں کی چوتھی ذات جس کا کام نوکری۔ خدمت۔ ٹہل وغیرہ ہے جیسے مالی۔ دھوبی۔ کمہار۔ لُہار وغیرہ ٭

**سودھ** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) پاکی۔ صفائی۔ لطافت۔ ستھرائی۔ پوترتا (۲) کھوج۔ پتا۔ بھید۔ سُراغ (۳) عمدگی۔ خوبی ٭

**سودھا** (ہ) صفت (ہندی):- سیدھا۔ صاف۔ بے کپٹ۔ سچا۔ صاف دل۔ سادہ دل۔ بے فریب۔ بھولا ٭

**سودھن** (ہ) اسم مذکر:- (ہندی) (۱) تہذیب۔ شستگی۔ تراش۔ آراستگی (۲) لطافت۔ پاکیزگی۔ صفائی۔ نفاست (۳) اصلاح۔ درستی (۴) قرض کی بے باقی۔ معاملہ کی صفائی ٭ (سنسکرت میں شودھن بمعنی تفریق۔ بیرکیس۔ کاغذی نیبو۔ صاف کرنے والا اور جھاڑو بھی آیا ہے) ٭

**سودھنا** (ہ) فعل متعدی (ہندی):- (۱) صاف کرنا۔ پاک کرنا۔ شُدھ کرنا۔ میل کچیل نکالنا جیسے "چاندی یا سونا سودھنا" (۲) قرض ادا کرنا۔ قرضہ چکانا۔ بے باقی کرنا۔ معاملہ کی صفائی کرنا (۳) صحیح کرنا۔ اصلاح دینا۔ غلطی نکالنا (۴) ملانا۔ مقابلہ کرنا۔ طابقت کرنا (۵) تلاش کرنا۔ پتا لگانا۔ سُراغ لگانا (۶) گننا۔ شمار کرنا۔ جوڑنا۔ پھیلانا۔ حساب لگانا۔ اندازہ کرنا۔ اٹکل کرنا ٭

**سُودھی** (ہ) صفت:- (۱) پاک۔ صاف۔ مقدس۔ پوتر۔ معصوم صفت۔ بےگناہ۔ نردوش (۲) کھرا۔ سچا۔ صادق۔ کھرا دل (۳) اُجلا۔ سفید۔ دھولا۔ چٹا (۴) نفیس۔ عمدہ۔ پاکیزہ ٭

**سُودی** (ف) صفت:- بیاجو۔ وہ روپیہ جو سود پر دیا جائے۔ وہ روپیہ جو سود دے کر لیا جائے ٭

**سوڈا** (انگلش) Soda اسم مذکر:- سوڈیم Sodium دھات کا کھار۔ ایک قسم کی سجی مٹی۔ اصل میں ایک نمدی لئے ہوئے سفید دھاتی مادے کا نام ہے جو وزن میں پانی سے ہلکا ہوتا اور اکثر جھاڑوں میں پایا جاتا ہے ٭

**سوڈا واٹر** (انگلش) Soda-water اسم مذکر:- وہ کل کا پانی جو سوڈے کی

لاگ سے بنایا جاتا ہے۔ ولائتی پانی ۔

**سُوڈَول** (ہ) صفت :۔ (دیکھو سُنڈول یا سُنڈھال) ۔

**سوڈھی** (ہ) اسم مذکر :۔ چھتریوں کی وُہ قوم جو اپنے کو باباگرو نانک کی اولاد بتلاتی ہے ۔

**سُوَر** (س स्वर ) اسم مذکر :۔ (۱) آواز۔ سُر (۲) حروفِ علّت یا اُن کی آواز واول۔ حروفِ اعراب جو بقول بعض تیرہ اور بعض کے کہنے موافق سولہ ہیں۔ یہ حروفِ علّت زبانِ سنسکرت میں تین قسم پر تقسیم کئے گئے ہیں اول ہرسُو سُوَر ह्रस्व स्वर جن کے تلفظ میں ہرسُو کے تلفظ سے ... وقفہ لگتا ہے جیسے اَ अ اِ इ اُ उ دوسرے دیرگ سُوَر दीर्घ स्वर جن کی آواز لمبی اور دراز ہو جیسے آ आ ای ई اُو ऊ تیسرے پرلُت سُوَر प्लुत स्वर جن کی آواز نہایت مختصر ہونے کے سبب جلدی سے نکلے جیسے (आ३ ई३ ऊ३ ऋ३) ۔

**سُور** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) بہادر آدمی۔ شجاع آدمی۔ سُورما آدمی۔ رُستم۔ گُرد۔ پہلوان آدمی۔ غازی مرد (۲) صفت :۔ بہادری۔ شجاعت۔ سورماپن۔ رُستمی۔ پہلوانی ۔ ع

گو ہتھیا ہے گر شیشے میں سرکش ہوتی نہیں خم سُرکو میں سُور کی گردن (ناسخ)

مصحفی جا نہ زمیں تجھ سی کوئی جی کے چور سر کٹے پر بھی قدم پڑھتا ہے آگے سُور کا (مصحفی)

**سور بیر** (ہ) صفت :۔ راوت۔ بڑا بہادر۔ سورما۔ جودھا ۔

**سُور یا سُوّر** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) بدجانور۔ خوک۔ خنزیر۔ گراز (۲-۱) صفت :۔ حرام زادہ شریر۔ بدذات۔ بخیل (۳-۱) ایک گالی (۴) کلمۂ خشم و عتاب و غضب ۔

**سُورگھینا** (ہ) اسم مذکر :۔ سُور کا بچہ ۔ خنزیر زادہ ۔ سُور کا جنا ۔

**سُور** (ف) اسم مذکر :۔ (۱) جشن۔ خوشی ۔ بیاہ۔ شادی جیسے محفلِ سور و سرود (۲) سُرخ رنگ۔ لال رنگ۔ چنانچہ اسی وجہ سے لالہ اور گُلِ گلاب وغیرہ کو سوری کہتے ہیں (۳) سیاہی مائل خاکی رنگ جو گھوڑے خچر یا اونٹ کا ہو۔ چنانچہ خور رنگ گھوڑے کو سور اسی وجہ سے کہتے ہیں ۔

**سُور** (س सूर ) اسم مذکر :۔ (۱) عالم۔ فاضل۔ دانا۔ پنڈت (۲) خورشید۔ سُورج۔ مہر۔ آفتاب (۳) سرُوں۔ مشرف (۴) بُدھ مت کے سترھویں پیشوا کے باپ کا نام (۵) سورداس مراد اندھا جیسے مسلمانوں میں حافظ ۔

**سُورداس** (ہ) اسم مذکر :۔ (ایک اندھے ہندی شاعر اور گویئے کا نام جس کا قصہ ... میں مفصل لکھا گیا ہے چونکہ یہ شخص نابینا تھا اس واسطے ہر ایک ہندو نابینا کو عزت کے طور پر سورداس کہنے لگے۔ جس طرح اہلِ اسلام نابیناؤں کو اکثر حافظ ہونے کے سبب ہر ایک مسلمان اندھے کو حافظ کہہ دیتے ہیں) ۔



(۲) آفتاب پرست۔ شماش ۔

**سُورا** (ہ) اسم مذکر :۔ (گنوار) سُسرا۔ خُسُر (بیٹی کی گالی) ۔

**سُوراخ** (ف) اسم مذکر :۔ (۱) چھید۔ رخنہ۔ روزن۔ بل۔ بلا۔ بِہ۔ سال (۲) دراز۔ درز۔ جھری (۳) مُنہ۔ منفذ۔ دہان (۴) موکھا۔ گھٹنا (ہ) موری۔ بدرو۔ پرنالہ (۵) مسام جسم کے اوپر کے چھوٹے چھوٹے چھید (۶) گھر۔ خانہ ۔

**سُوراخ دار** (ف) صفت :۔ روزن دار۔ چھید دار۔ مسام دار ۔

**سُوراخ کرنا** (ف) فعل متعدی :۔ بیندھنا۔ چھیدنا ۔

**سُورت** (ع) اسم مذکر :۔ صحیح عربی (سورہ) قرآن شریف کی فصل۔ فرقان حمید کا باب ۔ تراحیا ہے۔ کلام مجید کا حصہ۔ کلام اللہ کا کوئی سا پُورا بیان ۔

**سُورت** (ہ) اسم مذکر :۔ ہندوستان کے ایک بڑے شہر کا نام جو احاطۂ بمبئی میں واقع ہے ۔

**سُورتی** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) سورت کا باشندہ (۲) سورت کا تمباکو جو نہایت تیز ہوتا اور اسے اکثر مستورات پان میں ڈال کر کھاتی ہیں ۔

**سُورٹھ** (ہ) اسم مؤنث :۔ بھیرون راگ کی بھاریا (بھارج) ایک راگنی کا نام جیسے ع

سورٹھ میٹھی راگنی رن میٹھی تلوار جاڑے میٹھی کاملی بھرن میٹھی نار (دوہا)

(جب کھلی سورٹھ کہتا بولیں گے تو وہاں سرِ علم۔ علانیہ۔ کھلم کھلا ہے یا کانہ کہنے سے غرض ہوگی جیسے "وہ تو کھلی سورٹھ کہتا ہے جسے کچھ کرنا ہو کرلے") ۔

**سُورج** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) شمس۔ خورشید۔ آفتاب۔ نیّرِ اعظم (اکبر) مہر۔ آدت۔ بھان (۲) دھوپ۔ آفتاب کی روشنی ۔

**سُورج برس** (ہ) اسم مذکر :۔ سال شمسی ۔

**سُورج بنسی** (ہ) اسم مذکر :۔ راجپوتوں کا فرقہ جو اپنے آپ کو سُورج کی اولاد میں خیال کرتا ہے اور اُس کی حکومت اجودھیا میں ہی تھی۔ راجہ رامچندر اسی خاندان میں تھے ۔

**سُورج ڈوبتے یا ڈوبے** (ہ) تابع فعل :۔ وقتِ غروب آفتاب۔ سُورج چھپے ۔

**سُورج ڈوبنا** (ہ) فعل لازم :۔ آفتاب کا غروب ہونا۔ سُورج کا چھپنا ۔

**سُورج سنسار** (ہ) اسم مذکر :۔ نظام شمسی ۔

**سُورج سنکرات** (ہ) اسم مؤنث :۔ تحویلِ آفتاب۔ سُورج کا ایک برج سے دوسرے برج میں جانا ۔

**سُورج کو چراغ دکھانا** (ہ) فعل متعدی :۔ فعلِ عبث کرنا۔ دانا کو دانائی کی بات بتانا۔ لقمان کو ادب سکھانا۔ تجربہ کار کو عقل دینا ۔

**سُورج کی کِرن** (ہ) اسم مؤنث:۔ شعاعِ آفتاب ۔

**سُورج گرہن یا گہن** (ہ) اسم مؤنث:۔ کسوف۔ گرہن لگنے آفتاب ۔

(جب ہلال کے وقت چاند زمین کے مدار سے اپنے مدار کی نسبت کم بلندی یا پستی پر ہوتا ہے تو وہ آفتاب کے جُزو کو زمین کے ایک حصے سے چھپا لیتا ہے پس اسی کو سورج گہن یا کسوف کہتے ہیں اور یہ خیال کرتے ہیں کہ آفتاب کی روشنی جاتی رہتی ہے مگر حقیقت زمین کی روشنی جاتی رہتی اور چاند کا سایہ اُس کے اوپر آجاتا ہے۔ عام لوگوں کا جو اعتقاد ہے کہ یہ اُس کے اعمالوں کی سزا ہے یا راہو اُس کو نگل جاتا ہے یہ جاہلانہ بلکہ لغو خیال ہے جس کے باعث ہندوؤں میں بہت سی خیر خیرات ہوتی اور مسلمانوں میں نماز کسوف پڑھی جاتی ہے تاکہ خداوند تعالیٰ سورج کی مشکل آسان کرے) ۔

رخصت ہوا وہ مہر تو تا شام صبح سے　　اپنے سیاہ خانہ میں سُورج گہن رہا (اسیر)
پھیلی جو داغِ عشق کی محشر میں تیرگی　　چلائے اہلِ حشر کہ سُورج گہن ہوا (نامعلوم)

**سُورج منڈل یا سُورج گرد** (ہ) اسم مذکر:۔ قرصِ خورشید۔ سورج کا دائرہ ۔

**سُورج منڈلی** (ہ) اسم مؤنث:۔ نظامِ شمسی۔ سُورج سنسار ۔

**سُورج مُکھی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) آفتاب پرست۔ ایک قسم کے بہت بڑے زرد رنگ کے پھول کا نام جو آفتاب کے ساتھ اپنا رُخ بدلتا جاتا ہے ۔

حسن کی رنگی کمال ہے عاشق و معشوق میں　　کب ہوا سُورج مکھی پر اعتدالِ آفتاب (بحر)

(۲) ایک قسم کا پنکھا جو دھوپ کے وقت امیروں کے چہرے کے سامنے کر لیتے ہیں تاکہ دھوپ نہ لگے) ۔ آفتاب گیر ۔

کھینچتا ہے آپ کو کیوں اِن دنوں وہ آفتاب　　سایہ کیا سُورج مکھی کا ہے کسی رخسار پر (آتش)
اللہ رے نازکی کہ شبِ ماہتاب میں　　سُورج مکھی ہے اُس کے مُنہ پر لگی ہوئی (نامعلوم)

(۳) بیرونِ پنکھے کی مانند کاغذ کا چرخی جو جس کی صورت سے مشابہ بناتے اور اُس کے ساتھ بہت سے لڑکوں کو لئے ہوئے شور کرتے میلے ٹھیلوں میں جاتے اور اُسے سُورج مکھی اُٹھانا یا نکالنا کہتے ہیں یہ جہلا کا ایک کھیل یا تماشا ہے (۴) ایک قسم کی آتش بازی جس میں بہت سے پٹاخے لگے ہوئے ہوتے ہیں (۵) وہ بادل کا ٹکڑا جو سُورج کے مُنہ پر آکر اُسے چھپالے (گنوار) ۔

**سُورگ** (س स्वर्ग) اسم مذکر:۔ اندر لوک۔ دیوتاؤں کے رہنے کی جگہ۔ جنت۔ بہشت۔ فردوس (۲) آکاس۔ پہلا آسمان (۳) جسم سے مکت یا چھوٹے ہوئے لوگوں کے رہنے کی جگہ۔ عقبیٰ۔ دوسرا جہان۔ عالمِ ارواح ۔

**سُورما** (ہ) صفت:۔ (دیکھو سُور بمعنی بہادر) جیسے "ایک سُورما اپنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا" یعنی اکیلا بہادر بہت سے آدمیوں پر غالب نہیں آسکتا ۔

**سُورَن** (ہ) اسم مذکر:۔ (لغوی معنی خوش رنگ) کنچن۔ سونا۔ نر۔ ایک قیمتی زرد رنگ کی دھات کا نام جس کے اکثر زیور بنائے جاتے ہیں ۔



**سُورن کی کایا** (ہ) اسم مؤنث:۔ کنچن سا بدن۔ صندل سا بدن۔ نرنگا۔ نرنگی۔ تندرست ۔

**سُورنجان** (ہسپانیہ) اسم مؤنث:۔ ایک جڑی کا نام جس کی شکل سنگھاڑے کی گری سے مُشابہ اور تلخ و شیریں دو قسم کی ہوتی ہے جسے سبیت بربری اور جنگلی سنگھاڑا بھی کہتے ہیں۔ سدا جاتی ہے درجے میں چار۔ دوسرے میں ایسی۔ مفید یرقان۔ عرق النسا و بواسیر بادی وغیرہ ۔

**سُورنی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) مادہ خوک (۲) بہت سے بچے جننے والی عورت ۔

**سُورہ** (ع):۔ دیکھو سورت بمعنی پارہ قرآن وغیرہ) قرآن شریف کے ۱۱۴ باب میں سے ایک باب ۔

**سُورۂ اخلاص** (ع) اسم مؤنث:۔ قُل ہو اللہ (قرآن شریف کی آخری سورتوں میں سے ایک سو بارھویں سورت کا نام جس میں خدا تعالیٰ کی وحدانیت کا بیان ہے۔ چونکہ اخلاص کے دو معنی محبت اور پیار و ارتباط کے مستعمل ہے۔ اس معنے عورتیں اس سورت کو محبت اور سہاگ کے واسطے مخصوص خیال کرکے نکاح کی رسم میں دلھا سے آرسی مصحف کے وقت پڑھواتی اور قرآن شریف میں سے اُس کے ہاتھ سے نکلواتی ہیں ۔)

بت اور بنی میں ہے اخلاص ہم　　گو نہ مشق سورۂ اخلاص کو پڑھ کر سرا (ذوق)

**سُورۂ تبارک** (ع) اسم مؤنث:۔ قرآن شریف کی ایک مُتبرک سورت کا نام۔ (اس سے انتیسویں سیپارہ کا آغاز ہوتا ہے اور عقائد اسلام کے موافق اس سورت کو دافع عذاب قبر و دافع نظرِ بد جانتے ہیں مفصل کیفیت لفظ تبارک میں دیکھو) ۔

**سُورۂ نُور** (ع) اسم مؤنث:۔ (قرآن شریف کی اُس سورت کا نام جو اٹھارھویں سیپارہ میں سورۂ مومنون کے بعد واقع ہوئی ہے۔ یہ سورۃ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اہلِ اسلام کے نزدیک اس کے اور بہت سے خواص ہیں۔ یہ خواص بہت مشہور ہیں کہ اگر اس سورت کو سات مرتبے صدقِ دل اور اعتقادِ کامل سے پڑھے تو بہتان سے نجات پائے اور بازو پر باندھے تو شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے۔ اکثر شعرا نے اس کی طرف اشارہ کیا ہے) ۔

**سُورۂ یٰسین** (ع) اسم مؤنث:۔ قرآن شریف کی ایک بہت مشہور سورت کا نام۔ (اس کے شروع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی ثنا بلکہ بعض لوگوں کے قول کے موافق حضرت کے اسمائے گرامی میں سے ایک نام یہ بھی ہے۔ بعض مفسرین لکھتے ہیں کہ اس میں یا حرف ندا اور سین لفظ سید کی طرف اشارہ ہے مگر تفسیر بیضاوی میں درج ہے کہ یسین، انیسین کا مخفف یعنی انسان کی تصغیر المتکلم ہے۔ یہ سورت اکثر حل مشکلات کے واسطے اور بالخصوص نزع کی سختی دفع ہونے کے لئے حالتِ نزع میں انسان کو سناتے ہیں جس سے اگر اُس کی زندگی ہوتی ہے تو صحیح ہو جاتا ہے ورنہ اُس کی مشکل جلد آسان ہو جاتی ہے لیکن جاہلوں کے نزدیک اُس کی وجہ سے

سوز

کہ اس آخر وقت میں وہ قرآن شریف کو سن کر اپنے خدائے لایزال اور رسول مقبول کی طرف دھیان لگائے اور جلد سے کہ اب تک حیات تھی اُسی کی طرف میں روح جلد جائے تاکہ خاتمہ بالخیر ہو بقول سعدی "عزیزی کہ ہر روز نوبت بانت - اگر یک روز بود خاتمت" • چونکہ یہ سورت آخر دم کے وقت سنائی جاتی ہے اس سبب سے عورتیں مُردے کے واسطے اس کا نام نہیں لیتیں اور اسے سنا دیں کہتی ہیں

مر گیا بس بن کے اس سوئے کتابی کا بیان ۔۔۔ مجھ کو ذکرِ مصحفِ رخ سورۂ یٰسیں ہوا (امانت)

مر گیا سنتے ہی اُن کے نالۂ مُرغِ سحر ۔۔۔ وصل کی شب میرے حق میں سورۂ یٰسیں ہوا (آتش)

سُوری (ہ) اسم مؤنث :- (گنوار) مادہ خوک - سُورنی •

سَوڑ (ہ) اسم مؤنث :- (گنوار) لحاف - رضائی - بالاپوش - گدڑی •

سُوڑ یا سوہڑ (ہ) اسم مؤنث :- نفاس •

(زچہ خانہ کی نجاست اور ناپاکی جو مسلمانوں میں کم سے کم چھ دن زیادہ سے زیادہ چالیس روز خیال کی جاتی اور ہندوؤں میں اپنی اپنی ذات کے لحاظ سے کسی کے ہاں کم سے کم بارہ اور زیادہ سے زیادہ تیس دن تک مانی جاتی ہے اکثر مسلمان عورتیں چونکہ اس گندے تعویذ کے باعث پرہیز ہوتا ہے چھ دن تک زچہ کے گھر کی چیز نہیں کھاتے اور وہ اُس مقام تک جاتے ہیں ۔ مفصل کیفیت سُوتک میں دیکھو) •

سُوڑنا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو، گنوار) پچھاڑنا - کوڑے مارنا - تازیانے لگانا - کوڑے ٹپکارنا •

سوز (ف) اسم مذکر :- (۱) سوزش - جلن - سوختگی - تپن - حرقت - تپش •

فنا ان تو سے سوزِ دل عیاں ہوتا ۔۔۔ دلیل آگ کے ہونے کی ہے دھواں ہوتا (آتش)

(۲) تکلیف - درد •

گئے جنت میں اگر سوزِ محبت والے ۔۔۔ تو یہ جانو ہے دوزخ ہی میں جنت والے (ذوق)

(۳) کلفت - رنج - غم - سوگ - ملامت - آزردگی - اذیت (۴) ۹ - ۱ - وہ قطعہ یا رباعی یا چند اشعار جو مرثیہ خوان مرثیہ شروع کرتے وقت پڑھتے ہیں - مرثیہ خوانی کی ایک طرز •

کچھ میں شاعر نہیں مصحفی ہوں مرثیہ خواں ۔۔۔ سوز پڑھ پڑھ کے محبوں کو رُلا جاتا ہوں (مصحفی)

نوحہ خواں ہے سازِ مطرب ہجر میں ۔۔۔ راگ مجھ کو مرثیہ کا سوز ہے (ناسخ)

(۵) حضرت محمد میر المعروف میر ضیاء الدین کا تخلص جو اپنے وقت کے یکتا اور نامی شاعر ہی نہیں بلکہ زبان اُردو میں رنگ پیدا کرنے والوں میں تھے اُن کی کیفیت آبِ حیات میں دیکھنے کے قابل ہے •

سوز خوان (ف) اسم مذکر :- ایک خاص طرز پر مرثیہ پڑھنے والا •

سوز خوانی (ف) اسم مذکر :- مرثیہ خوانی - ایک طرز خاص کی نوحہ خوانی •

سوزاک (ف) اسم مذکر :- مرکب از سوز + آک (حرقت، خواہش) حرقت البول - ایک مرض کا نام جس سے مجرا سبول میں زخم پڑ کر پیشاب سوزش کے ساتھ آتا اور پیپ بہتی رہتی ہے

سوس

اس کی وجہ زیادتی صفرا ہے •

سوزِش (ف) اسم مؤنث :- جلن - گلن - کھولن - سوختگی •

سوزن (ف) اسم مؤنث :- سوئی - سوجی - کپڑا سینے کا آلہ •

فصلِ گل آتی ہے کر لوں گا گریباں پھر چاک ۔۔۔ آئنے دو سوزنِ گر بہرِ رفو آتی ہے (آتش)

سوزن زدہ (ف) صفت :- وہ چیزیں جس میں سوئی سے بہت سے چھوٹے چھوٹے سوراخ کئے ہوں - سوراخ دار - چھلنی کی مانند - مثلِ غربال •

سوزنِ عیسٰی (ف + ع) اسم مؤنث :- وہ سوئی جو حضرت عیسٰی کو آسمان پر لے جاتے وقت اُن کے دامن میں اُلجھی ہوئی چلی گئی تھی جس کے سبب بحکمِ الٰہی وہ چوتھے آسمان سے آگے نہ جا سکے - کیونکہ سوئی دنیوی اسباب وتعلقات کی چیز تھی - شعرانے اکثر اس بات کو تضمین کیا ہے جس کی وجہ سے ہمیں بھی لکھنا ضرور ہوا •

سوزن کاری (ف) اسم مؤنث :- سوئی کا کام •

سوزنی (ف) اسم مؤنث :- (۱) وہ بستر جس کے اندر پتلی پتلی روئی بھر کر اوپر سے سوئی کا کام کیا ہو - گنندوں کی بجائے پھول بیل بنایا ہوا بستر - ایک قسم کا مردانہ لباس جس پر سوئی کا باریک کام کیا ہوا ہو •

عاشق ہیں جو سوزنِ مژہ کے ۔۔۔ اپنی چکن بھی سوزنی ہے (ناسخ)

سوزنی کا انگرکھا (۱) اسم مذکر :- روئی دار پاس پاس گنندے پڑا ہوا سفید انگرکھا •

سوزنی کا کام (۱) اسم مذکر :- وہ کام جو سوزنی کی طرح پڑ تاگوں سے بنایا گیا ہو •

سُوس (ع) اسم مؤنث :- (۱) ملٹھی - جڑ مٹی گھنگچی کا درخت (۲) وہ خوک آبی - ایک آبی جانور کا نام جو پانی پر اکثر مشک کی طرح تیرتا ہوا دکھائی دیتا ہے گھڑیال - ایک قسم کا مگرمچھ •

سوسائٹی (انگلش Society) اسم مؤنث :- (۱) انجمن - مجلس - منڈلی - فرقہ - گروہ - سبھا - سماج (۲) میل جول - سنگت - ساتھ - تمدن - محبت - مصاحبت - موانست •

سوسُلا رہنا (ہ) فعل لازم (عو) پڑے رہنا - پڑ رہنا - اس جگہ سُلا رہنا آج محل ہے جو تحسین کلام کے واسطے آیا ہے جیسے "عید کی خوشی میں بچّے سویرے سے سُو سُلا رہے کہ کل صبح ہی اُٹھیں گے" •

سوسمار (ف) اسم مذکر :- ہوشیار کے وزن پر گوہ - ایک صحرائی جانور کا نام جس کی چربی آدمی کو نہایت موٹا کرتی اور شافعی مذہب میں حلال مانا گیا ہے •

سوسن (ف) اسم مؤنث :- ایک قسم کے آسمانی رنگ کے پھول کا نام جس کی

چھتے تسیں ہیں اس کی شاخ بلند۔ پتے پتلے۔ پھول میں پانچ پنکھڑیاں ہوتی ہیں جو کھِل کر خمیدہ ہوجاتی ہیں۔ چنانچہ شعرا نے اس پھول کو اکثر زبان سے تشبیہ دی ہے ٭

**سوسنی** (ف) اسم مؤنث۔ نیلگوں۔ آسمانی ٭

**سُوسُو کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (عو) جاڑے کے مارے کانپنا۔ جیسے "سوسو کرتی آتی کہ سردی مرتی ہوں" ٭

**سُوسی** (ہ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا رنگین دھاری دار کپڑا جسے اکثر دہات کی عورتیں پہنا کرتی ہیں۔ خصوصاً پنجاب میں اس کا بہت رواج ہے ٭

**سوغات** (ت) اسم مؤنث۔ (۱) رہ آورد۔ تحفہ۔ وہ چیز جو مسافرت سے دوستوں کے واسطے لائیں۔ ہدیہ ؎

اے نسیمِ سحری بہرِ اسیرانِ قفس　　تحفۂ نکہتِ گل سے کوئی سوغات نہ تھی (آتش)
سر کاٹ کے اسے ریاں لیتا جا　　گر وہ بیکار سہی پر ہے یہ سوغات نئی (داغ)

(۲) عمدہ چیز۔ نادر چیز۔ انوکھی چیز ٭

**سوغاتی** (ا) صفت۔ (عوام) قابلِ تحفہ۔ نایاب۔ عمدہ۔ پسندیدہ۔ چیدہ ٭

**سوفار** (ف) اسم مذکر۔ تیر کا وہ سوراخ یا شگاف جو تیر کے آخر میں جس طرف سے کمان میں رکھتے ہیں اُس جانب ہوتا اور اُسے چلاتے وقت چلّہ میں رکھ کر چھوڑتے ہیں۔ دہانِ تیر۔ تیر کی چٹکی ؎

جب استخواں سے یہ سوفارِ تیر کا ٹھیرا　　تو مرغِ تیر ترا طائرِ ہما ٹھیرا (ظفر)
ہے کمانِ ترکی تیر نظر تشنۂ خون　　منہ کھلا رہتا ہے اس واسطے سوفاروں کا (ذوق)

(۲) سوئی کا ناکا۔ کنواں ٭

**سوفتہ** (ہ) اسم مذکر۔ (اصل میں سستا ہندی لفظ تھا) فرصت۔ مہلت۔ چھوٹ۔ چھٹکارا ؎

سوفتہ سینہ زنی سے جو کہیں یار ملے　　کیا ہے ممکن جو گریباں میں پھر اک تار ملے (امیر)

(۲) افاقہ۔ گھٹنے مرض ٭

**سوفتے میں / سوفتے کے وقت** (۱) تابع فعل۔ فرصت میں۔ بچتے میں۔ فرصت کے وقت۔ تنہائی میں۔ اکیلے میں ٭

**سوفسطا** (یونانی) اسم مذکر۔ وہ حکمت جس کی بنیاد وہم پر ہے ٭

**سوفسطائی**۔ حکیموں کا وہ گروہ جن کی بنیاد وہم پر ہے اور حقائق سے بالکل منکر ہیں (ان کی تفصیل فارسی بڑی لغات میں دیکھو)

**سُوک** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) زہرہ ستارہ۔ ناہید۔ لوئے فلک۔ چھٹا گرہ۔ (جیسے "مرن جیا اور سوک سامنے" چونکہ ہندو لوگ اس ستارہ کا مقابل ہونا منحوس خیال کرتے ہیں اور کوئی نیک کام نہیں کرتے تو جل ہونے سے ملتوی رکھتے ہیں کہ سر کے سامنے میں کیا شگون دیکھنا چاہئے)۔



(۲) پیرِ آدینہ۔ جمعہ (۳) ایک منی کا نام جو برہگو رشی کا بیٹا اور راکشسوں کا گرو تھا ٭

**سُوک ڈوبنا** (ہ) فعل لازم۔ زہرہ ستارے کا غروب ہونا۔ جیسے "سوک ڈوبے شبھ کاج نہیں کرتے" ٭

**سَوک** (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار یا ہندو عو) سوکن۔ سوتن۔ سوت۔ جیسے "تیری سوک آتو سہی" ٭

**سُوکا** (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) روپے کا چوتھا حصہ۔ پاؤلا ٭

**سوکا** (ہ) صفت۔ وہ فصل جو اولوں سے رہ جائے ٭

**سوکن** (ہ) اسم مؤنث۔ (دیکھو سوت) جیسے "سوکن مرگئی تکمہ چھوڑ گئی" یعنی ایک دشمن گیا دوسرا موجود ہے ٭

**سوکنا یا سوکھنا** (ہ) فعل متعدی۔ ایک دفعہ ہی پی جانا۔ چڑھا جانا۔ ڈکار جانا۔ ڈکوس جانا ٭ جذب کرلینا ٭

**سوکنوں کی جوڑی** (ہ) اسم مؤنث۔ اوّل معلوم (۲) ایک قسم کی آتشبازی جو چھوٹتے وقت باہم ٹکراتی ہے ٭

**سُوکھا** (ہ) صفت۔ (۱) خشک شدہ۔ نمی یا رطوبت دور شدہ (۲) باسی ٹکڑا (۳) کھڑنک۔ سکڑا ہوا۔ جھریاں پڑا ہوا (۴) پتلا۔ دبلا۔ لاغر۔ تنکا۔ ناکا۔ تیلی۔ (۵) روکھا پھیکا۔ بن لاون کا (۶) اسم مذکر۔ قحط۔ قحط سالی۔ خشک سالی۔ کال (۷) خشک تمباکو (۸) بھنگ۔ بھنگ (۹) دبلاپن۔ لاغری۔ دبلاہٹ ٭

**سوکھا پڑنا** (ہ) فعل لازم۔ (ہندو) قحط پڑنا۔ قحط سالی ہونا۔ کال پڑنا ٭

**سوکھا ٹالنا یا ٹرخانا** (۱) فعل متعدی۔ بے نیل مرام واپس کرنا۔ خشک جواب دینا۔ صاف انکار کرنا۔ سوکھ ٹونا۔ یونہیں یا خالی رخصت کرنا۔ باتوں میں ٹالنا ٭

**سوکھا ٹھنٹھ** (ہ) اسم مذکر۔ خشک شدہ درخت۔ نہایت سوکھا ہوا اور بن پتوں۔ بغیر شاخوں کا درخت۔ سوکھی گدا ؎

اے موسمِ خزاں لگے اس سر کو تیرے آگ　　بلبل اداس بیٹھی ہے اک سوکھے ٹھنٹھ پر (انشا)
بیٹھ کر ٹھنٹھ پہ سوکھے نہ ڑا فاختہ　　مجھ کو کافی ہے فقط لنگر کا جھڑا فاختہ (حسن)

**سوکھا جواب** (۹) اسم مذکر۔ روکھا جواب۔ خشک جواب۔ صاف انکار۔ خالی جواب ٭

**سوکھا جواب دینا** (۱) فعل متعدی۔ صاف انکار کرنا۔ مطلق جواب دینا۔ کانوں پر ہاتھ رکھ جانا ٭

**سوکھا سا** (ہ) صفت۔ لاغر۔ نحیف۔ دبلا پتلا۔ ٹھٹری سا۔ تنکا سا۔ جیسے "سوکھا سا بدن ہوگیا پھول سا تن تھا" ٭

سوکھ

**سُوکھا اَنْسَہارا** (ہ) صفت:- دُبلا پتلا۔ لاغر و نحیف۔ دُبک پُپ۔ خوف زدہ ۔
اُس پری کے رشک سے لیلیٰ نگوڑی کٹ کے — سوکھے سہمے قیس کا بل سے مٹایا غلغلہ (انشا)
پھریروں کو ہوا ہے اُسکے یہ اوج — دب گئی جن سے مرشدوں کی فوج
سوکھے سہمے ہیں کالے کلّے ہیں — یہ بھی پر کوئی گھونگرے والے ہیں } ([illegible])

**سُوکھا لگنا** (ہ) فعل لازم:- (عو) دُبلا ہوتا جانا۔ لاغر و نحیف ہوتا جانا۔ غم یا بیماری کے باعث بدن کا سوکھتا جانا۔ مرضِ دِق کا لاحق ہونا۔ دِق ہو جانا۔

**سوکھ کر یا سوکھ کے** (ہ) تابع فعل:- خشک ہو کر۔ نمی یا رطوبت دور ہو کر۔ جیسے "سوکھ کر کھڑنک ہو گیا۔ سوکھ کر ٹھنٹھ ہو گیا۔ سوکھ کر تنکا ہو گیا" وغیرہ۔

**سُوکھ کر پنجر ہو جانا** (ہ) فعل لازم:- اس قدر لاغر ہونا کہ ہڈی پسلیاں نکل آئیں۔ نہایت دُبلا ہو جانا۔ بدن پر گوشت نہ رہنا۔

**سُوکھ کر کانٹا ہو جانا**
**سُوکھ کر کانٹا سا ہو جانا** } (ہ) فعل لازم:- سوکھ کر لقات ہو جانا۔ نہایت دُبلا اور لاغر ہو جانا۔ تنکا سا ہو جانا۔ تیلیری سا ہو جانا۔ تیلی سا ہو جانا۔ زار و نحیف ہو جانا۔ قاق ہو جانا۔
روشوں کی طرف جو نرگس بھی اُس کا ہو چلے — ہو خلش خار کو گل سوکھ کے کانٹا ہو جائے (امانت)
وحشتِ ناقۂ لیلیٰ کے لئے صحرا میں — ہو گئے سوکھ کے مجنوں کے سب اعضا کانٹے (حکمت)
ناتوانی ترے ماتم سے یہ اب حالت ہے — ہو گئے سوکھ کے دونوں مرے بازو کانٹے (سرور)
سوکھ کر ہو گئے ہیں کانٹا گو — دل میں سب کے کھٹک رہے ہیں ہم (فرحت)
مجنوں تو سوکھ ساکھ کے کانٹا سا بن گیا — لیلیٰ کا چہرا شکلِ گلِ دو لال ہے (انشا)
(بعض اوقات شعرا کاف کو ایسے موقع پر حذف بھی کر دیتے ہیں چنانچہ میر تقی کا شعر ہے)
بے رونقی ہے باغ کی بلبل سے بھی بڑی — گل سوکھ تیرے ہجر میں کانٹا سا ہو گیا (میر)

**سُوکھ کر کانٹا ہونا** (ہ) فعل لازم:- نہایت لاغر۔ دُبلا نحیف۔ ضعیف۔ کمزور۔ ناتوان اور صورتِ خار خشک ہونا۔
کیا اُس قدِ موزوں کا اُسے عشق ہوا ہے — ہے سوکھ کے کانٹا جو سراپے صنوبر (امیر)
یہ بے پیرہنی ہجر کا ہاں ترے بیمار کا نٹا — کہ جب کے چبھ گیا دل میں ہم ادھر سوکھ کر کانٹا (معروف)
غمِ فراق سے پھر سوکھ کر ہوا کانٹا — بچھا جو پھول اُٹھا کوئی اُس کے بستر کا (میر)
دیوانہ تیرا سوکھ کے کانٹا ہوا ہے کیا — سر تن پہ یوں ہے آبلہ ہو جیسے خار پر (امانت)
جب سے تجھ سے جدا اُس گل کو بے غبار ہے — سوکھ کر کانٹا ہوا ہوں بلبلو اس خار سے (〃)
ڈر ہے گلزار شستہ میں لیلیٰ ترے نالے کے کام — ہو گیا مجنوں جو کانٹا سوکھ کر اچھا ہوا (ذوق)
بلبلیں اُس کی جدائی سوکھ کے کانٹا غم سے — کہیں آ جائیں نہ دب کے قدم یار تلے (عارف)
سوکھ کر کانٹا جو شخص ہے ترے مجنوں — پاؤں پر آیا اگر طوق گریباں ہوا (نصیر)

سوکھ

غمِ فرقت میں ہیں نخچیر سوکھ کے کانٹا ایسے — اپنے اُن کو بچاتے ہیں رہ بالا بہم سے (ناسخ)
نہالِ جہاں میں یہی نصیب ہے کہ کر کانٹا — کہ اس گل کے لگانے کو لگے تقدیر یہ اس سے (جرأت)
دیدۂ اغیار میں کھٹکا کیا تو بھی عمر بھر — گو فراقِ شاخِ گل میں سوکھ کر کانٹا ہوا (منصور)
زبسکہ سوکھ کے کانٹا ہوا ہوں غم سے میں — کہیں مری نگہ نہیں کا ہلال پیرے تئیں (مصحفی)
گو ترے ہجر میں برج گل کے کانٹا ہوتا — شاخِ گل چشمِ رقیباں میں کھٹکتا ہوتا (نصیر)
سوکھ کر کانٹا ہوا معروف سے پھول کی بات — طاقتِ گفتار پائی کب زبانِ خار نے (معروف)

**سُوکھ کر ہدف ہونا** (ہ) فعل لازم:- (دیکھو سوکھ کر کانٹا ہونا)۔
تپِ فرقت سے لئے کمانِ ابرو — ہو گیا سوکھ کر ہدف عاشق (حکمت)

**سُوکھنا** (ہ) فعل لازم:- (۱) خشک ہونا۔ بے نم اور بے رطوبت ہونا۔ رطوبت نہ رہنا (۲) دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ ٹھٹھرنا (۳) سکڑنا (۴) دیر لگنا۔ عرصہ لگنا جیسے "دو گھنٹے تک بیٹھا سوکھا کیا"۔

**سُوکھنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) جذب کرنا۔ پینا۔ چوسنا (۲) سڑپنا۔ کھنکنا۔ سڑکنا۔ ڈُرکنا۔ چڑھانا۔ ڈُکوسنا۔

**سوکھے** (ہ) صفت:- (۱) حروفِ مغیرہ کے آ جانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیں (۲) خشک شدہ۔ سوکھا کی جمع۔

**سُوکھے ٹکڑوں پر کتوں کی مہمانی** (ا) کہاوت:- ناداری میں عیش کی باتیں۔ مفلسی میں شیخی۔ غریبی میں بیاہ۔

**سُوکھے ٹکڑوں پر کوّے اُڑانے** (و) کہاوت:- تھوڑی سی تنخواہ اور یہ بے عزتی کا کام۔

**سُوکھے دھان** (ہ) اسم مذکر:- دھانوں کا وہ کھیت جو دھوپ کی تیزی سے جل گیا ہو۔

**سُوکھے دھانوں پر پانی پڑنا** (ہ) فعل لازم:- عین وقت پر یا حسبِ خواہش مینہ برسنا۔ تنت پر بارش ہونا۔ ترو تازہ ہونا۔ شادابی حاصل کرنا۔ از سرِ نو زندگی پانا۔ جی جانا۔ جان پڑ جانا۔ مراد بر آنا۔ بُری حالت سے اچھی حالت ہونا۔ "آبِ رفتہ بجو آمدن" کا ترجمہ۔ وقت پر کام نکلنا۔ نراس سے آس ہونا۔ خلافِ امید بندھنا۔
سوکھے دھانوں میں ہار کبھی پانی نہ پڑا — کبھی پوشاک پہن کر نہ وہ دھانی آیا (امیر)
"تم ایسے آئے جیسے سوکھے دھانوں پانی پڑا"۔
(چونکہ دھان سب غلوں سے زیادہ پانی چاہتے اور ایسے ہی مقاموں میں جہاں پانی یا تری ہمیشہ رہے بوئے جاتے اور ذرا پانی نہ ملنے سے سوکھ جاتے ہیں پس ان کے حق میں جلد پانی کا بہم پہنچ جانا ایسا ہے جیسے مرنے سے بچ جانا۔ لہٰذا اس خیال سے یہ محاورہ بنا لیا گیا)۔

**سُوکھے ساون ہرے بھادوں** (ہ) کہاوت:- سدا بے فیض رہنے

ان سے نہ ساون میں فائدہ ہے نہ بھادوں میں۔ گویا ان کے طفیل ہمیشہ قحط اور خشک سالی ہی رہتی ہے۔

**سُوکھے کا آزار** (۱) اسم مذکر۔ مرض دق۔ بڑی بیماری۔ بڑا آزار۔ سوکھا۔

**سُوکھے گھاٹ اُتارنا** (۵) فعل متعدی۔ سوکھا ٹالنا۔ مایوس رکھنا۔ محروم رکھنا۔ یونہیں ٹالنا۔ ترسانا۔ بے نیل مرام رکھنا۔

وائے محرومی نہ پہنچے چشمۂ مقصود تک سوکھے گھاٹوں تشنہ کاموں کو اتارا ہو گیا (بحر)

**سُوکھی** (ہ) صفت مؤنث۔ (۱) خشک شدہ۔ کھڑنک۔ (۲) بن لون کی۔ روکھی (۳) نمی اور رطوبت سے دور (۴) خالی خولی (۵) یابس (۶) دُبلی پتلی۔ لاغر۔ ضعیفہ۔ نحیفہ۔ ناتوان (۷) اسم مؤنث:۔ سوکھی چیز۔

**سُوکھی اَلِف** (۹) اسم مؤنث:۔ (طنزاً) دُبلی پتلی الف کی مانند عورت۔

**سُوکھی نِہاری کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (عوام) بن پانی پئے کھائے چلے جانا۔ کھانے میں پانی نہ پینا۔ بغیر پانی کھانا کھانا۔

**سُوکھی روٹی** (ہ) اسم مؤنث:۔ نانِ خشک۔

**سُوکھی سہمی** (ہ) صفت مؤنث:۔ دُبلی پتلی۔ لاغر و نحیف و خوف زدہ۔ خائفہ نحیفہ۔

**سوگ** (ف۔ ہ):۔ (۱) ماتم۔ مصیبت۔ کہرام۔ غم و اندوہ (۲) ہ:۔ چِنتا۔ فکر۔ سوچ۔ اُداسی۔ دُکھ (۳) ماتم مُردہ۔ سیاپا۔ بلاپ۔ سنتاپ۔ وہ غم جو مردے کے مرنے پر ہر قوم کے دستور کے موافق کم سے کم تین دن یا تیرہ دن یا چالیس دن تک کیا جاتا ہے۔ اس میں بیاہ شادی۔ چوڑی۔ مہندی۔ کپڑے بدلنا۔ خوشی منانا۔ سوتیاں پکانا۔ تہوار کرنا۔ پان کھانا۔ مستی پہننا۔ رنگین کپڑے پہننا سب کچھ عورتیں چھوڑ دیتی ہیں۔ اس قسم کی رسم خاص ہندوستان میں ہی ہے۔

تو مرے پاس آئے تو کیا ہمنشینو مرے سوگ میں بھی وہ شامل نہ تھے (نواب)

رہتی ہے تو ان دِنوں میں کچھ میلی کچیلی سچ کہہ کیا ہے کس کا تجھے سوگ زنانی (رنگین)

**سوگ اُتارنا** (۱) فعل متعدی:۔ ماتم دور کرنا۔ سوگ اُٹھانا۔ سیاپے سے نکلنا۔

**سوگ اُٹھانا** (۱) فعل متعدی:۔ دیکھو سوگ اُتارنا۔

**سوگ رکھنا** (۱) فعل متعدی:۔ میت کا غم کرنا۔ ماتم کرنا۔ ماتم رکھنا۔ سیاپا رکھنا۔ غم رکھنا۔ ماتم داری کرنا۔ مُردے کے بعد چالیس روز تک کوئی خوشی کی بات نہ کرنا غم میں رہنا۔

کچھ غم نہ کریں یہ لوگ اُس کا دو دن بھی رکھیں نہ سوگ اُس کا (مومن)

اے سوگ اگر میری بھی جائے آبرو رکھتے ہیں مرتے سوگ عدو کی وفات کا (شیفتہ)

**سوگ کرنا یا منانا** (۱) فعل متعدی۔ ماتم کرنا۔ غم کرنا۔ سیاپا کرنا۔ رنج میں رہنا۔



**سوگ لیکر بیٹھنا** (۱) فعل لازم۔ ماتم اختیار کرنا۔ رسوم ماتم کا پابند ہونا۔ غم کرنا۔

**سوگ وار** (ف) صفت:۔ (۱) غمگین۔ مغموم۔ غم زدہ۔ رنجیدہ۔ دلگیر۔ ملول۔ اندوہناک۔ آزردہ۔ دردمند۔ غم خوار۔ ماتمی۔ ماتم دار۔

اہل کا ماتم بس تقدیر کو دیں مجھ کو سہیں مرے تابوت کا بوجھ اٹھاکے ہیں سوگواروں میں (داغ)

جب کوئی بھی ملا نہیں اپنا دردمند ہم آپ سوگوار بنے اپنے واسطے (ظرافت)

(۲) مصیبت زدہ۔ آفت زدہ۔

**سوگ واری** (ف) اسم مؤنث:۔ غم۔ ماتم۔ ماتم داری۔ سیاپا۔ سنتاپ۔ بلاپ۔

**سوگند** (ف۔ ہ) اسم مؤنث:۔ (گنوار) قسم۔ کریا۔ سَوں۔ عہد۔ حلف۔

احساں نہ اٹھائے گا ناکسوں کا سوگند ہے ہم کو بیکسی کی (امیر)

**سوگند دلانا یا دینا** (۱) فعل متعدی:۔ قسم دینا۔ قسم کھلانا۔ عہد کرانا۔

**سوگند کھانا** (۱) فعل متعدی:۔ سوگند یاد کردن کا ترجمہ۔ قسم کھانا۔ عہد کرنا۔ حلف اُٹھانا۔

**سوگند سوگندی** (۱) اسم مؤنث:۔ قسما قسمی۔ اقرار بہ حلف۔ عہد و پیمان۔ قول اقرار۔ باہم واثق اقرار۔

**سوگی** (ف) صفت:۔ (۱) غمگین۔ مغموم۔ مصیبت زدہ۔ ملول۔ رنجیدہ۔ ماتمی۔ ماتم زدہ۔ (۲۔ ہ۔ لکھنؤ) ابرک کی ٹٹیاں۔ تراش جو ہندوؤں میں بیاہ کے ساتھ جاتی ہے۔

**سُول** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کانٹا۔ خار (۲) انی۔ سرِ سنان۔ برچھی کی نوک (۳) درد شکم۔ پیٹ کا درد۔ باؤ گولا۔ درد قولنج (۴) بَیْن۔ بہول (۵) ترسول (۶۔ ف) ادبگیر سُرنگ گھوڑے کا رنگ)۔

**سِوِل** (انگلش Civil) صفت:۔ (۱) ملٹری کا نقیض۔ ملکی۔ مالی دیوانی۔ انتظامی۔ تمدنی (۲) خلیق۔ سنجیدہ۔ مہذب۔ بھلا مانس۔ شریف۔ بھلا۔ خواندہ۔ تعلیم یافتہ۔

**سِوِل جج** (انگلش Civil Judge) اسم مذکر:۔ عدالت کا چھوٹا صاحب۔ وہ سرکاری ملازم جس کے سپرد تنقضات منصفی نوبہ مفتی گری ہو۔ منصف۔ قاضی۔ مفتی۔

**سِوِل سرجن** (انگلش Civil Surgeon) اسم مذکر:۔ وہ اعلیٰ درجہ کا ڈاکٹر جسے ملازمان گورنمنٹ کے علاج معالجہ دیکھنے بھالنے اور ضلع بھر کی اسپتالوں۔ جیلخانے۔ پاگل خانے وغیرہ کے دیکھنے کا اختیار ہو۔ (لفظ سِول معنی شہری اور سرجن بمعنی طبیب جراح سے مرکب یعنی سرکاری شہری طبیب۔ جراح۔ ڈاکٹر)۔

سول

**سِوِل سَرْوِس** (انگلش Civil Service) اسم مذکر۔ (۱) افسرانِ عہدہ دار اعلےٰ درجہ کے ملکی ملازم جو بڑے بڑے عہدوں کے مستحق خیال کئے جاتے ہیں جیسے ڈپٹی کمشنر، کمشنر، سکرٹری، لفٹنٹ گورنر وغیرہ (۲) وہ امتحان جسے آدمی پاس کرکے کمشنری یا سکرٹری کے عہدے کا مستحق ہوجاتا ہے۔

**سِوِل کورٹ** (انگلش Civil Court) اسم مؤنث۔ عدالتِ دیوانی۔ وہ عدالت جس میں لین دین یعنی قرضہ کے متعلق مقدمات طے ہوں۔

**سِوِل لِسْٹ** (انگلش Civil Iist) اسم مؤنث۔ ملازمانِ ملکی کی فہرست۔ وہ فہرست جس میں تمام ملکی عہدہ داروں کے نام مع مناصب، ایامِ ملازمت، تعداد تنخواہ وغیرہ درج ہوں۔

**سولہ** (ہ) صفت۔ شانزدہ۔ چھے اوپر دس۔ ۱۶۔

**سولہ سنگار** (ہ) اسم مذکر۔ ہر ہفت۔ ہفت و نہ۔ دہ نہ۔ وہ سولہ طرح کی آرائش و زینت جو ہندوستان کی عورتوں سے مخصوص اور انتہا کے بناؤ میں داخل ہے جیسے مسی، کاجل، کنگھی چوٹی، مانگ، پٹی، گہنے، کپڑے کی سجاوٹ، چوڑی، مہندی وغیرہ۔

**سولھواں** (ہ) صفت۔ شانزدہمی۔ شانزدہم۔ سولہ سے نسبت رکھنے والا۔

**سُولی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) دار۔ گل۔ پھانسی۔ وہ سیدھی بلند نوک دار بلی یا لکڑی جسے زمین میں گاڑ کر گنہگاروں یا مجرموں کے گلے میں رسی باندھ کر اس پر لٹکا دیتے ہیں۔ بعض ملکوں میں سہ رخ بعض میں بصورتِ مثلث یعنی صلیب کی طرح ہوتی ہے۔ پھانسی کا تختہ، ٹکٹکی، گل، پھانسی کا کھمبا یا لکڑی (۲) مجازاً مصیبت۔ ہلاکت۔ تکلیف۔ سخت صعوبت۔ جیسے سولی پر رات کاٹنا۔ سولی پر کی روٹی کھانا۔ آٹھ پہر سولی ہونا یعنی مصیبت میں رات گزارنا۔ جان جوکھوں کی روٹی کھانا۔ ہر وقت خطرہ اور مہالک میں رہنا وغیرہ۔

**سُولی پر جان ہونا** (ہ) فعل لازم۔ (عو) ہمیشہ مصیبت میں جان ہونا۔ سخت مصیبت میں مبتلا ہونا۔ خاطر جمعی نہ ہونا۔ جیسے اس کے ہاتھوں میری ہر وقت سولی پر جان ہے۔

**سُولی پر چڑھانا** (ہ) فعل متعدی۔ (عو) (۱) دار پر کھینچنا۔ پھانسی پر چڑھانا۔ پھانسی دینا۔ جان لینا (۲) نہایت تکلیف دینا۔ اذیت پہنچانا۔ جیسے اس اولاد نے تو مجھے سولی پر چڑھا رکھا ہے۔

**سُولی پر چڑھنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) دار پر چڑھنا۔ سولی پر لٹکنا۔ پھانسی پانا۔

اپنے تئیں کھلا ہے سوختہ ہی سے تشبیہ — اس گنہگار کو سولی پہ چڑھاتے کیوں ہو (شاہ نصیر)

چڑھا منصور سولی پر لیکن اپنے عشق ناقص کو — یہ لازم ہے کہ کامل ہو جہاں تک عشق کامل ہی جلے (ناظم)

(۲) نہایت تکلیف و اذیت پانا۔ دق ہونا۔ ضیق میں جان ہونا۔

سوم

**سُولی پر کٹنا** (ہ) فعل لازم۔ نہایت مصیبت میں کٹنا۔ بمشکل بسر ہونا۔ جیسے مجھے وہ دن سولی پر کٹا۔

شمع کو رشک سے سولی پہ کٹے ساری رات — شب وہ محفل میں اگر شاہدِ محفل آوے (معروف)

**سُولی پر کی روٹی کھانا** (ہ) فعل متعدی۔ جان جوکھوں یا مصیبت کی روٹی کھانا۔ جان بیچ کی روٹی کھانا۔

**سُولی پر بھی نیند آتی ہے** (ہ) کہاوت۔ یعنی نیند وہ بُری بلا ہے کہ خطرہ اور مصیبت کی جگہ پر بھی آئے بغیر نہیں رہتی۔ نیند جان کی بھی پروا نہیں کرتی ہے۔

یاد مژگاں میں مری آنکھ لگی جاتی ہے — لوگ سچ کہتے ہیں سولی پہ بھی نیند آتی ہے (نذیر)

**سُولی چڑھانا** (ہ) فعل متعدی۔ پھانسی دینا۔ گل دینا۔ دار پر کھینچنا۔ مارنا۔ قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ جان لینا۔

**سُولی دینا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) دیکھو سولی چڑھانا (۲) تکلیف دینا۔ اذیت پہنچانا۔ دُکھ دینا۔

**سُولی دینے والا** (ہ) اسم مذکر۔ جلاد۔

**سُولی ہونا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) دار پر کھنچنا۔ پھانسی پانا۔ گل ہونا (۲) باعثِ خطرہ ہونا۔ عذابِ جان ہونا۔ کسی کے حق میں زہر ہونا۔

سولی ہوا ہے مجکو مرا بڑھ کے بولنا — منصور وار کشتہ ہوں حرفِ بلند کا (میر)

**سُوم** (ہ) صفت۔ بخیل، کنجوس، شوم، کنڈک، دانہ زد، ممسک، تنگدل۔ جیسے سوم سے نہ دلائے (سوم اور اُس کی جورو کے سوال و جواب)۔ (دوہا) سے جورو پوچھے سوم سے کاہے ریلیں ہنے کچھ کھویو گانٹھ کرنے کا ہو کو دیں (جواب)۔ نہ کچھ کھویو گانٹھ کرنا کا ہو کو دیں۔ دیتے دیکھو اور کو جاسی ریلیں۔ مطلب۔ بخیل کی بیوی نے اُس سے پوچھا کہ آج تم اداس کیوں ہو۔ کسی کو کچھ دے دیا یا گرہ سے کھو دیا۔ کنجوس نے جواب دیا کہ بیوی نہ تو کچھ گرہ کا کھویا اور نہ کسی کو دیا بات صرف اتنی ہے کہ اَوروں کو دیتے دیکھ کر جی جل گیا ہے۔

**سوم کے گھر میں گُتا پڑا جائے نہ جانے دے** (ہ) کہاوت۔ بخیل کے لوگ بھی نہ آپ فائدہ اٹھائیں نہ دوسرے کو اٹھانے دیں۔

**سوم** (س सोम) اسم مذکر۔ (۱) چاند۔ ماہ۔ قمر۔ مہتاب۔ چندرماں (۲) ملک الموت۔ جم راج۔ جم دوت (۳) دیوتاؤں کا خزانچی۔ کوبیر (۴) ہوا (۵) کافور۔ کپور (۶) ایک بوٹی اور اُس کے عرق کا نام (۷) شیو۔ مہادیو۔

**سوم وار** (ہ) اسم مذکر۔ چاند کا دن۔ پیر کا روز۔ دوشنبہ۔ چندرباسر۔ چندرباز۔

**سوم وتی یا سموتی اَوس** (ہ) اسم مؤنث۔ اماوس کا پندرھواں دن جو پیر کے روز آ پڑے۔ ہندو لوگ اسے پوجا تے اور اگر سچ مچ یہی یعنی کناگتوں میں اگر واقع ہو تو اُسے نہایت متبرک جانتے اور تھانیسر میں جا کر اپنے اپنے پتروں

کے سرارہ کراتے اور خیر خیرات دیتے ہیں ۔

**سِوُم** (ف) صفت ۔ (۱) تیسرا ۔ ثالث (۲) مُردے کا تیجا ۔ فاتحہ روز سوم ۔ پھُول ۔

**سَوں یا سَوں** (ہ) اسم مؤنث (ہندی) قسم ۔ سوگند ۔ حلف ۔ عہد ۔ پیمان ۔

**سُون** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) چُپ ۔ سکوت ۔ خاموشی (۲) دم ۔ نفس ۔ سانس ۔

**سُون کھینچنا** (ہ) فعل لازم ۔ دم کوے رہنا ۔ چُپ سادھنا ۔ خاموشی اختیار کرنا ۔ سکوت کرنا ۔ چُپ چاپ ہو رہنا ۔ بےخبر ہونا ۔ دم بخود ہونا ۔ سونٹھ سونگھنا ۔ دم نہ مارنا ۔ خاموش ہو جانا

جان سے مارا مجھے اور کھینچ بیٹھا سُون ہے — اُس گلابی پوش کی گردن پہ میرا خون ہے (ناظم)
لوٹ یکتا میں جا اور بادۂ گلگون کھینچ — گوشۂ مسجد میں بیٹھا کیا ہے زاہد سون کھینچ (مسنون)
یکا رخانہ دیکھئے تک اب دھیان ہے — بس سُون کھینچے جا بیٹھیں دم نہ ماریئے (انشا)
دم خدا سادھ کے لیتے ہیں عمر بھر ی تو ابھی — سُون کھینچے ہوئے لاہوت کو جا سکتے ہیں (〃)

**سُون کی لینا** (ہ) فعل متعدی ۔ دم نہ مارنا ۔ خاموشی اختیار کرنا ۔ دم کوے رہنا ۔ چُپ سادھنا ۔ خاموش ہو رہنا ۔

**سَون** (ہ) اسم مذکر ۔ ہندو (۱) شگون ۔ فال (۲) سلونوں کے تہوار کو جو دوکانوں اور مکانوں کی دیواروں پر رام رام لکھتے ہیں اُس کا نام بھی سون ہے ۔

**سَون دیکھنا یا لینا** (ہ) فعل متعدی ۔ شگون دیکھنا ۔ فال لینا ۔ استخارہ دیکھنا ۔

**سَون کُسَون ہونا** (ہ) فعل لازم (ہندو) ۔ بدشگونی ہونا ۔ بدفالی ہونا ۔

**سونا** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) طلا ۔ ایک قیمتی نہایت وزنی سُنہری دھات کا نام جسے عربی میں ذہب ۔ فارسی میں زر ۔ سنسکرت میں سُوَرن ۔ ہندی میں کنچن کہتے ہیں جیسے "سونا جانے کسے آدمی جانے بسے" "سونا پایا اور کھویا دونوں بُرے" (۲) اتم ۔ اچھی ذات کا (۳) کثرت زیور جیسے "سونے میں جھول رہی ہے یا لوٹ رہی ہے" ۔

**سونا اُچھالتے چلے جاؤ** (ہ) کہاوت ۔ نہایت امن اور خوش انتظامی کی تعریف میں بولتے ہیں یعنی سونا جس پر ہر ایک کی رال ٹپکتی ہے اس منتظم اور عادل بادشاہ کے وقت میں کوئی اُسے بھی آنکھ اُٹھا کر نہیں دیکھتا ۔ رسم غارت گری بالکل مفقود اور خوف و اندیشہ کوسوں دور ہے ۔

پوچھی حقیقت اُس نے جو اس راہ کی — تو بولے سر جھکا کے وہ بچہ دار یے
خطرہ نہ آپ کیجئے بس خیر شوق سے — سونا اُچھالتے ہوئے گھر کو سدھاریے ([illegible])
ہے عہد شاہ باعث آسائش جہاں — شحنہ کا کام کرتا ہے غارت گر سپہر
چاندی کا تھال لے کے نکلتا ہے شب کو چاند — سونا اُچھالتا ہوا پھرتا ہے دن کو مہر ([illegible])

**سونا جھونا** (ہ) اسم مذکر ۔ ایک دوسرے کا مترادف یا دوسرا لفظ تابع مہمل ہے ۔ کیونکہ ہمیشہ سونے کے ساتھ ہی آتا ہے جیسے "لونڈیاں باندیاں تک سونے جھونے



ہیں لدی پھندی اتراتی پھرتی ہیں" ۔

**سونا جانے کسے آدمی جانے بسے** (ہ) کہاوت ۔ جب تک سونے کو کسوٹی پر نہ لگائیں اور آدمی کے پاس نہ رہیں اُس کی حقیقت اور صحیح کیفیت نہیں معلوم ہوتی ۔

**سونا چھوئے مٹی ہوتا ہے** (ہ) کہاوت ۔ نہایت بدبخت اور بداقبال کی نسبت بولتے ہیں یعنی بھلائی کرتے بُرائی پلے پڑتی ہے یا یوں کہو کہ اس قدر نحوست آگئی ہے کہ جس چیز کو ہاتھ لگاتے ہیں اُلٹا اثر دکھاتی ہے چنانچہ خوش اقبالی کے موقع پر کہتے ہیں کہ مٹی پکڑے سونا ہوتی ہے ۔

**سونا چاندی** (ہ) اسم مؤنث ۔ مال و دولت ۔ روپیہ پیسہ ۔ زر و مال ۔

**سونا سُگند** (ہ) صفت ۔ (۱) زرِ ناب ۔ زرِ خالص ۔ نکھرا سونا ۔ کندن ۔ بہا ۔ صاف کیا ہوا سونا ۔ سو دھا ہوا سونا ۔

لگ گئی جو اب مند کہ پُرانی لٹ لٹف پیچاں کی — کیا سونا سُگند اُلجھی ترے سونے کے جوشن کو (ناسخ)
سونا سُگند کیوں نہ کہوں تجھ کو اے پری — رنگت سُنہری اُس پہ یہ خوشبو بدن میں ہے (〃)

(۲) نجیب الطرفین ۔ اصیل جس کا نسب درست ۔ اچھی نسل ۔ اچھے خاندان کا ۔ (۳) مُراد پاک صاف ۔ آلودگئی گناہ سے مُبرّا ۔ معصوم صفت ۔

**سونا لے کے مٹی نہ دینا** (ہ) فعل متعدی ۔ نہایت نادہند اور ہاتھ کا جھوٹا ہونا ۔

**سونا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) خفتن کا ترجمہ اور جاگنے کا نقیض ۔ نیند لینا ۔ پڑنا ۔ سوتنا ۔ آنکھ لگنا ۔ آرام کرنا ۔ خواب کرنا ۔ استراحت فرمانا جیسے "دشمن ہوئے نہ سونے دے تیرا سوا برابر" (۲) لیٹنا ۔ ساتھ لیٹنا (۳) ہم بستر ہونا ۔ صحبت داری کرنا ۔ جماع کرنا (۴) مرنا ۔ دُنیا سے آنکھیں بند کرنا ۔ وفات پانا ۔ رحلت کرنا ۔ انتقال کرنا (۵) قیلولہ کرنا ۔

**سونا سوگند ہو جانا** (ہ) فعل لازم ۔ نیند لینا ۔ قسم مر غافل ہو جانا ۔ بالکل سونا ۔ مُستغرق ہونا ۔ سونا ختم ہو جانا ۔ آرام کرنے کی ذرا مہلت نہ ملنا ۔ لیٹنے یا ذرا کمر سیدھی کرنے کا بھی موقع نہ ملنا ۔

لگ گئی کو پسند ہو گیا ہے غالب — دل رو رو کے بند ہو گیا ہے غالب
واللہ کہ شب کو نیند آتی ہی نہیں — سونا سوگند ہو گیا ہے غالب (غالب)
شب گئی نیندوں کا رونا ٹھیرا — اشکوں سے منہ کا دھونا ٹھیرا
دیکھا اُس سیمتن کا کُندن سا رنگ — سونا سوگند تب سے سونا ٹھیرا ([illegible])

**سُونا** (ہ) صفت ۔ (۱) خالی ۔ تہی ۔ ریتا ۔ چھوچھا ۔ اکیلا ۔ "تیرا گھر سُونا پڑا ہے" ۔ (حالت تانیث میں الف سے یا بدل لیتے ہیں جیسے

سُنیا سُنی اُس کی تم چھوڑ دو سونی سیج — تھوڑے دنوں تو ساتھ بھی سونا ضرور ہے (زیب النساء)

(۲) اُجاڑ۔ ویران۔ غیر آباد جیسے "تیرے مرنے سے کیا شہر سونا ہو جائے گا" (ورد)

سونا اپنے پی گئے سُونا کر گئے دیس سونا لانا پی پھرے روپا ہو گئے کیس (مَثَل)

(۳) سُنسان۔ چُپ چاپ۔ خاموش۔ اکانت۔ خاموشی کا عالم۔ شہرِ خموشاں ع

گھر میرا فرقت میں سُونا ہو گیا گنجِ مدفن کا نمونہ ہو گیا (ناسخ)

(۴) غیر محافظ۔ بلا نگرانی ◆

**سُونا گھر بھوتوں کا راج** (ہ) کہاوت:۔ جب کوئی سر دھرا نہ ہو تو بدذاتوں کا زور ہو جاتا ہے۔ جب کوئی لائق نہیں ہوتا تو نالائقوں کی بن آتی ہے ◆

**سُونا ہو جانا** (ا) فعل لازم۔ سُنسان ہو جانا۔ بے رونق ہو جانا۔ خالی ہو جانا ع

تو کے گھر سے جب بگڑ کر میں چلا تو یہ کہا آپکے جانے سے کیا سونا مکان ہو جائے گا (داغ)

**سونا مکھی** (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک دوا کا نام جو آنکھوں کی دواؤں میں پڑتی اور اُسے عربی میں مرقشیشا یا حجر النور۔ فارسی میں سنگ روشنائی یا سنگ نور کہتے ہیں۔ ماہیت میں ایک قسم کا پتھر ہے جو سپید تو نہیں مگر اُجلا سا ہے۔ دوسرے درجے میں حار اور بعض کے نزدیک تیسرے میں ہیں۔ نور بصر بڑھانے اور برص کو نفع دینے والا ع

تُو وہ سونے کا پُتلا ہے اگر بیٹھے کوئی مکھی وہیں مکھی کی طرح اے یار سونے کی (ناسخ)

**سَونپنا** (ہ) فعل متعدی ہ۔ (۱) سپرد کرنا۔ حوالے کرنا۔ ہاتھ دینا۔ تحویل کرنا۔ تفویض کرنا۔ دھرنا (مصرعہ میر حسن) کہا حق کو سونپا تجھے لے سدھار (۲) چارج دینا۔ سنبھلوانا (۳) کسی کے اختیار پر چھوڑ دینا ◆ امانتاً رکھنا ◆

**سونٹا** (ہ) اسم مذکر ہ۔ ٹھُنکا۔ ڈنڈا کا۔ ڈنکا۔ ڈنڈا۔ گنڈا۔ گدکا۔ وہ موٹی لاٹھی جو اکثر قلندر یا اوباش آدمی اپنے ہاتھ میں رکھتے یا بِس سے بھنگ گھونٹتے ہیں ◆ تم۔ جریب۔ عصا

**سونٹا بردار** (ا) اسم مذکر۔ وہ شخص جو امیروں کی سواری کے آگے آگے چاندی کے منڈھے ہوئے سونٹے لے کر چلتا ہے۔ عصا بردار خواص۔ چوب دار۔ تمم بردار ◆

**سونٹا رائے** (ا) اسم مذکر۔ ایک خطاب کا نام ہے جو کسی اُجڈ ہندو کو ہندو لوگ کہہ دیتے ہیں ◆

**سونٹے ہاتھ** (ہ) اسم مذکر۔ (عو) خالی ہاتھ۔ ننگے ہاتھ۔ جب ہاتھوں میں چوڑیاں نہیں رہتیں یا کسی زیور سے ہاتھ بھرے ہوئے نہیں ہوتے تو عورتیں تشبیہاً سونٹے ہاتھ کہا کرتی ہیں۔ اس محاورے میں ہندو عورتوں پر خصوصیت نہیں مسلمان عورتیں بھی برابر بولتی ہیں کہ "میرے سونٹے ہاتھ ہو گئے ساری چوڑیاں ٹوٹ گئیں۔ چوڑی والی آئے تو اور چوڑیاں پہنوں" (دیوہ کا ورد)

سائیں تیرے چوڑیاں چھمائی بھر بھر ہاتھ میں کہا رانا تیرا نگار اِسے سونٹے ہاتھ

**سونٹھ** (ہ) اسم مؤنث ہ۔ (۱) سوکھی ادرک۔ زنجبیل۔ درجہ سوم کے اخیر میں گرم اور دوم میں خشک (۲) گنوار۔ قیمتی چیز۔ نادر چیز۔ بے بہا چیز جیسے "ایسی ہی تم نے



سونٹھ بھی ہے" ◆

(اس جگہ لفظ سونٹھ کا نون تب بمکانی کی صورت پیدا کر کے سونٹھ خیال کیا گیا مگر ہندی کوشوں میں فیلن ڈکشنری کے سوا کہیں اس سونٹھ کا پتا نہیں لگتا۔ واللہ اعلم بالصواب صرف بے یا زبانی اعتبار پر لکھ دیا ہے چونکہ سونٹھ کے یہ معنی نہیں آتے شاید اس سبب سے یہ تکلیف فرمائی۔ لیکن ہماری رائے میں اس جگہ سونٹھ ہی اس معنی میں ہے کیونکہ گاؤں گنوؤں میں یہ قیمتی چیز اس سبب سے خیال کی جاتی ہے کہ ہر جگہ ہوتی نہیں جاتی اور وہاں بھی کبھی بلکہ خاص کر بچہ پیدا ہونے میں اس کی ضرورت پڑتی ہے اور وہ لوگ کسی نادر چیز کی طرح اسے وقت بے وقت کو اُٹھا رکھتے ہیں چنانچہ گنواری عورتیں جن کے گھر میں سونٹھ ہو اُسے نہایت غیر معمولی خیال کرتی ہیں اس کے علاوہ جب گنوئی شخص کسی کے کھیت میں جانے کا ارادہ کرتا اور کھیت کا مالک اُسے روکتا ہے تو یہ اُس کے جواب میں کہتا ہے کہ "تو نے ایسی ہی سونٹھ بو رکھی ہے جو ہمیں منع کرتا ہے" یہ باتیں ہم نے بگوشِ خود سنی ہیں۔ پس ان دلائل سے سونٹھ کا اُن لوگوں کے نزدیک عزیز اور نادرات سے ہونا کچھ عجب نہیں ہے۔ اس کے علاوہ یہ محاورہ بھی انہیں لوگوں سے بقالوں میں آکر رائج ہوا) ◆

(۳۔ ہندو) بخیل۔ کنجوس۔ کنجوس جیسے سونٹھ رائے یعنی بخیل بہادر۔ کنجوس صاحب وغیرہ (۴۔ ہندو) چُپ۔ خاموش۔ دم بخود۔ گول جیسے "وہ تو سونٹھ ہو رہے کچھ جواب نہ دیا" ◆ (اس معنی میں فیلن صاحب بہادر کی رائے ہے کہ لفظ شونیہ शून्य کو بگاڑ کر سونٹھ کر لیا ہے لیکن سنسکرت کوشوں سے لفظ شونیہ کے معنی خالی اور صفر کے پائے جاتے ہیں شاید اُنہوں نے بھی یہ خیال کیا ہو مگر ہم اس سے بھی متفق نہیں ہیں کیونکہ ہمارے نزدیک ایک سونٹھ کی بستگی اور گرہ ہی سے بجائے خود خاموشی کی حالت عیاں ہے۔ پس ایسی قسم کے الفاظ پر ہمیں فیلن صاحب کی ڈکشنری پر اعتراض ہے اور اس اعتراض کرنے کی وجہ یہی ہے کہ انہوں نے کم سن بچوں کے آگے سنسکرت ڈکشنریاں رکھ دیں اور کہہ دیا کہ اپنی لیاقت کے موافق ان لفظوں کے معنی نکالتے چلے جاؤ۔ اس جگہ ہمیں صرف اتنے پر اعتراض ہے ورنہ لفظ سونٹھ بمعنی خاموشی تو فوربس شیکسپیئر نے بھی جس عبارت ٹُپری بھاکا کے موافق لکھ دیا ہے) ◆

**سونٹھ بسانا** (ہ) فعل متعدی (گنواری ہندو عو) ہ۔ (۱) کوئی قیمتی چیز خریدنا (۲) کیو کا خریدنا۔ زچہ خانہ کی چیزیں یا سامان خریدنا جیسے کہاوت "چاول کی آئی بال اسے سونٹھ بسا بن جا پیل" ◆

**سونٹھ پانی** (ہ) اسم مذکر۔ زیرہ کا پانی۔ وہ ترش پانی جس میں زیرہ سونٹھ کھٹائی نمک مرچ وغیرہ ڈال کر کھانا ہضم ہونے کے واسطے بناتے اور زچہ کو پلاتے ہیں ◆

**سونٹھ پانی والا** (ہ) اسم مذکر ہ۔ وہ شخص جو زیرے کا پانی بیچے ◆ ایک ذلیل اور حقیر آدمی ◆

**سونٹھ پنجیری** (ہ) اسم مؤنث ہ۔ (عو) زچہ خانہ کی عمدہ خوراک جو میدہ۔ گھی۔ سونٹھ وغیرہ ڈال کر خشک بنائی جاتی ہے اور دوا سے میں تقسیم ہوتی ہے ◆

سون

**سونٹھ کی ناس لینا یا سونٹھ کے لڈو کھانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) سونٹھ کی یعنی خاموشی کی ناس سونگھنا۔ گھنی سادھنا۔ گونگے کا گڑ کھانا۔ چپ سادھنا۔ خاموشی اختیار کرنا ٭ برداشت کرنا۔ بردباری کرنا۔ تحمل کرنا ٭ (اس محاورہ سے روشن بیانی کو بٹہ لگتا ہے) ٭

**سونٹھ ہو رہنا** (ہ) فعل لازم:۔ خاموش ہو رہنا۔ دم کوسے رہنا۔ چپ ہو جانا ٭ (بعض لوگوں نے مارنا اور بھڑنا کے ساتھ بھی لکھا ہے) ٭

**سونٹھُورا** (ہ) صفت:۔ (پورب) بخیلوں کا سردار ٭

**سونٹھیا صراف** (ہ) اسم مذکر:۔ بڑا بھاری مہاجن۔ قابل اعتبار اور ساکھ والا ساہوکار ٭ طنزاً غیر معتبر اور بد دیانت کو بھی کہتے ہیں۔ (جس طرح فیلن صاحب نے وہاں قیمتی کے معنی میں لفظ سونٹھ دیا تھا اسی طرح یہاں سونے کے معنی لے کر سونا بیچنے والا صراف قرار دیا ہے چونکہ سونٹھ کے معنی سونے کے بیش قیمت چیز کے اس وجہ سے ہم اس کو تسلیم نہیں کر سکتے۔ یہ محض گھڑت ہے اصل میں اس جگہ بھی سونٹھ ہی ہے کیونکہ سونٹھ کرانا کی چیزوں میں مہنگی اور گنواروں کے نزدیک ایک نادر اور قیمتی چیز ہے اس وجہ سے سونٹھ کے بیوپاری کو ابتدا میں بڑا بھاری بیوپاری مانا کرتے تھے چنانچہ اس کے ثبوت میں ہم لفظ سونٹھ میں بہت کچھ لکھ آئے ہیں۔ چنانچہ مشہور ہے "ایسی کیا تم نے میرے ہاتھ سونٹھ بیچی ہے" یعنی ایسی کونسی بیش قیمت چیز فروخت کی ہے کہ جس کے دام ادا کرنے ضروری اور لازمی ہیں۔ اس کی اصل جو سنوٹیا بمعنی سونا قرار دی ہے وہ بھی تکلف اور بناوٹ سے خالی نہیں ٭

**سونٹھے** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سونٹا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آ جانے سے الف کی یائے مجہول کے ساتھ تبدیلی ٭

**سونٹھے بردار** (ف) اسم مذکر:۔ سونٹا بردار کی جمع ٭

**سونٹھے پڑنا** (ہ) فعل لازم:۔ لٹھ پڑنا۔ لاٹھیاں پڑنا۔ ڈنڈوں سے پٹنا ٭

**سونٹھے سے** (ہ) تابع فعل (بازاری):۔ ٹھینگ سے۔ بلا سے۔ ٹھینگے سے۔ کیا پروا ہے ٭

**سونجھنا** (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے درخت کا نام جس کی پھلیاں ہندو لوگ بادی رفع ہونے کے واسطے بہت کھاتے اور اس کا گوند عورتیں کمر کی مضبوطی کے واسطے اکثر کھاتی ہیں جیسے "رت کا چھولا سونجھنا ڈال پات سے جائے" ٭

**سوندھا** (ہ) صفت:۔ (۱) کوری مٹی یا کورے برتن کی سی خوشبو والا۔ بالو کی بنی ہوئی چیز کی سی خوشبو والا۔ آگ کے اندر بھنا ہوا پھل جیسے آلو وغیرہ جو سوندھی خوشبو دیتا ہے وہ بھی سوندھا سوندھا کہلاتا ہے (۲) اسم مذکر:۔ خوشبو۔ مشک۔ مہک (۳) ایک مرکب خوشبو کا مصالح جس سے بال دھوتے یا جسے کپڑوں وغیرہ میں لگاتے ہیں ۵

سون

پہنچے نہ ناک ناس کی پریشان ہو کہیں ۔ سوندھا لگا کے کھولیے یوں سر کے بال تو (انشا)

پوشاک میں بکل انگیا سوندھے کی باس۔ بھری بسی ہے (مصرع حرام)

**سوندھا پن** (ہ) اسم مذکر:۔ سوندھاہٹ۔ سوندھی سوندھی خوشبو۔ کورے برتن یا تازے بھنے ہوئے چنوں کی خوشبو ٭

**سوندھانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (گنوار) (۱) جوش کرنے کی خالی ہانڈی کو آگ پر رکھ کر سکھانا۔ رطوبت جذب کرنا (۲) تاکہ دودھ پھٹ نہ جائے ٭

**سوندھاہٹ** (ہ) اسم مؤنث:۔ (دیکھو سوندھا پن) ٭

**سوندھنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ملانا۔ گندھ کرنا: جیسے گوشت سوندھ کر بگھار دینی تھا مصالح ڈال کر یا طوا آگ پر رکھ دو علیحدہ مصالح بھوننا کچھ ضرور نہیں (۲) سانسنا۔ بھڑنا۔ سننا۔ آلودہ کرنا ٭ گندھنا جیسے تم نے سوندھ کر رکھ دیا مگر گھی نہ لگائی (۳) کپڑوں کو دھونے کے واسطے ملنا ٭

**سوندھی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ جس میں دھوبی کپڑے بھگو کر ان کا میل کاٹتے ہیں۔ کھار بجی۔ جوا کھار (۲) وہ بڑی ناند جس میں دھوبی کپڑے بھگوتے ہیں۔ سونمی ٭

**سوندھی** (ہ) صفت:۔ (۱) کوری مٹی کیسی خوشبو والی (۲) اسم مؤنث:۔ پیلی کوڑی۔ سیندھ۔ چھوٹی قسم کی بیونٹ جیسے "بیاہ کی سوندھیاں میٹھیاں" (آوازہ کاری فروش)

**سوندھیاں** (ہ) اسم مؤنث:۔ سوندھی کی جمع۔ کوڑیاں۔ چھونٹیں۔ "کیا پاپن کوڑیاں ہیں سوندھیاں اور میٹھیاں" ٭ (آوازہ کاری فروش)

**سونڈ** (ہ) اسم مؤنث:۔ ہاتھی کا ہاتھ۔ خرطوم۔ بینی فیل ٭

**سونڈ والا** (ہ) اسم مذکر:۔ (عو) ہاتھی۔ فیل ٭ وہ جانور جس کے منہ پر لمبی نلی سی نکلے ٭

**سونڈا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک لمبی سونڈ والا کیڑا جو اناج میں لگ جاتا ہے۔ سرسری (۲) کاٹھی۔ زین ٭

**سونڈکا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گمان۔ مدد (۲) وہ چیز جسے اسباب لادنی پر رکھتے ہیں ٭

**سونڈی** (ہ) اسم مؤنث (گنوار):۔ ایک سرخ رنگ کا کیڑا جو چنوں میں لگ جاتا ہے (۲) ناف۔ نابھی۔ ٹونڈی (۳) کلال۔ آب کار۔ شراب کشید کرنے والا ٭

**سونس** (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو سوس نمبر (۲) ٭

**سوں سوں** (ہ) اسم مؤنث:۔ سانس کی آواز جو ناک سے نکلے ٭

**سوں سوں کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ ناک سے سانس لینا۔ ہانپنے کی آواز ٭

**سونف** (ف) اسم مؤنث:۔ (اصل میں سونپ، سونپھ تھا جو اب بھی ہاتی امید شدہ بولتے ہیں) بادیان جو اکثر پیٹ کے درد و دردِ ناف وغیرہ میں کام آتی ہے۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک ٭

**سونف کا عرق** (۱) اسم مذکر :- عرقِ بادیان ٭

**سُونگھا** (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) وہ شخص جو قوتِ شامہ کے وسیلے سے زمین کے اندر کا حال یعنی خزانہ اور میٹھا پانی وغیرہ دریافت کر لیتا ہے (۲) شکاری کتا - وہ کتا جو شکار کی بو پہچانے (۳) مخبر - جاسوس - بھیدی - کھوجی - سراغی ٭

**سُونگھنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) بُو لینا - ناک سے بو باس معلوم کرنا - باس لینا - مہک معلوم کرنا (۲) بازاری لوگ یا عوام بطور مذاق جوتی پہچاننے کو کہتے ہیں جیسے "اپنی جوتی سونگھ کر رہنا" ٭

**سُونگھنی** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ہلاس - نسوار (۲) ہلاس کی ڈبیا ٭

**سونلانا** (ہ) فعل متعدی :- رنگ کا تیرہ پڑنا - سانولا ہو جانا - کالا ہو جانا ٭

**سونے** (ہ) اسم مذکر :- سونا کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے حروفِ مغیرہ کے آنے پر بدل لیتے ہیں جیسے "سونے کا گڑوا اور پیتل کی پیندی" ٭

**سونے چھونے میں لدا پھندا رہنا** (ہ) فعل لازم :- سونے کے زیور میں پیلا رہنا - زیور میں گتھنا - بہت سا زیور سونے کا پہنے رہنا ٭

**سونے سے گھڑاون مہنگی** (ہ) کہاوت :- اصل قیمت سے لاگت زیادہ - "دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی" - "روپے کا سونا روپے کی گھڑاون" - پرانی کہاوتوں میں سونے سے گھڑاون مہنگی دیکھنے میں آیا ہے - چنانچہ رنگین نے بھی اسی طرح ایک رباعی میں باندھا ہے ؎

رنگین یہ تنا ہے گو گھڑاون مہنگی — گھڑتا ہے وہ خوب وہ گھڑاون مہنگی
معروف ہے کہ وہ کیونکر اٹھائے — سونے سے کہیں ہو گھڑاون مہنگی (رنگین)

**سونے کا پانی** (ہ) اسم مذکر :- (۱) آبِ طلا - وہ پانی جس میں سونا گلایا گیا ہو جیسے گلٹ کے ہاتھ بینے - ملمع میں (۲) وہ پانی جس میں سونے کی کوئی چیز ڈال کر جوش دے لیں اور پھر اس بچے یا زچہ کو پلائیں جس کی سیتلا نے آگ موڑ لی ہو ٭

**سونے کا نوالہ** (۱) اسم مذکر :- لقمۂ نعمت - لقمۂ چرب - تر مال جیسے "سونے کا نوالہ کھلائیے شیر کی نظروں دیکھیے" ؎

کتنے ہی مرے گئے ہو عطائی جبین کا — سونے کا میں نے تجھ کو نوالہ کھلا دیا (برق)

چشم براہ ہوں نرگس گل کی — آج یاں کون آنے والا ہے
نہیں اترتا گلے سے جوں نرگس — منہ میں سونے کا گو نوالہ ہے (...)

**سونے کا ورق** (۱) اسم مذکر :- ورقِ طلا جو اکثر کام آتا ہے ٭

**سونے کی چڑیا** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) مالدار - دولتمند - دھنی - دھن ونت - دھنوان جیسے "آج تو گھر میں سونے کی چڑیا آئی ہے خوب ہاتھ رنگو" (ہ ل علم)



(۲) انگیا کی درمیانی دو لخت جس کا حال لفظ چڑیا میں لکھا جا چکا ہے - اس معنی میں صرف شاعروں نے سونے کا طرہ لگا دیا ہے ورنہ فقط چڑیا کہتے ہیں ؎

شکر ہے یار کی انگیا پہ پڑا خواب میں ہاتھ — بخت بیدار ہوئے سونے کی چڑیا پائی (ناسخ)
اے پری تو نے جو پہنی ہے سنہری انگیا — آج آئی ہے نظر سونے کی چڑیا مجھ کو (")

(۳) دولت - مال - زر ؎

سچ دولت تھی جو نکلی جسم سے سمجھے ہم — بابر اپنے ہاتھ سے سونے کی چڑیا ہو گئی (امیر)

(۴) بیش قیمت چیز - بیش بہا شے - قیمتی مال - نایاب یا نادر چیز خواہ پرند ؎

سیمبر مرغ نگہ سونے کی چڑیا ہو جائے — آنکھ اٹھا کر جو طلائی تری جوشن دیکھے (وزیر)
پھٹ گئی اُس آنچل کی جو انگیا ہاتھ سے — ہاتھ ملتے ہیں گئی سونے کی چڑیا ہاتھ سے (جرأت)
کچھ تو میں لُٹ گیا اور کچھ وہ شرماتی رہی — رات کو سونے کی چڑیا ہاتھ سے جاتی رہی (نامعلوم)

**سونے کی چڑیا ہاتھ آنا** (ہ) فعل لازم :- کسی مالدار احمق کا داؤں میں پھنسنا - دولتمند کا قابو میں آنا - موٹی اسامی پھنسنا ٭

**سونے کی چڑیا ہاتھ سے نکل جانا** (ہ) فعل لازم :- عمدہ کام بگڑ جانا - آئی مراد کا ہاتھ سے جاتا رہنا - کسی امیر کا قابو سے نکل جانا - مالدار کا چال سے بچ جانا ٭

**سونے کی سلاخ** (۱) اسم مؤنث :- سونے کی میخ یا کیل - سونے کی سلائی یا سیخ ٭

**سونے کے سہرے بیاہ ہو** (۱) عو :- (دعا) یعنی خدا تعالیٰ ایسے دولتمند گھر میں بیاہ کروائے کہ پھولوں کی بجائے سونے کا سہرا بندھنے کو آئے - خدا دولتمندی اور خوش اقبالی کے ساتھ بیاہ نصیب کرے ٭

**سونے کی کٹاری کوئی پیٹ میں نہیں مارتا** (ہ) کہاوت :- فائدہ کی خاطر جان جوکھوں میں نہیں ڈالا جاتا - لالچ کے لئے جان نہیں دی جاتی ٭

**سونے میں پیلی موتیوں میں سفید ہو** (۱) دعا - یعنی کثرت سے زر و جواہر پہننا نصیب ہو - سونے کے زیور کی کثرت سے سنہری اور موتیوں کی کثرت سے سفید بنی رہے ٭

**سونے میں سہاگا** (ہ) محاورہ :- باعثِ زینت و جلا - سریع التاثیر - چونکہ سہاگے سے سونا دمکتا اور رونق پکڑتا ہے اس سبب سے ایسے موقع پر بولتے ہیں - جہاں کہتے ہیں کہ جیسے "انگوٹھی پر نگینہ" چنانچہ مثل بھی ہے "سونے میں سہاگا موتیوں میں تاگا" - یعنی سونے کی رنگت سہاگے سے کھلتی اور موتیوں کی بہار تاگے میں پرونے سے معلوم ہوتی ہے - کھرے - ایماندار اور امین ملازم کی نسبت بھی بولتے ہیں - تیر ہدف کے موقع پر بھی کہتے ہیں ٭

**سُونی** (ہ) صفت مؤنث:۔ خالی۔ ریتی۔ بھری کا نقیض "جیسے سُونی سیج سے کھنا بیل اچھا"

بیاہتی دُلہن کی تم چھوڑو سُونی سیج تھوڑے دنوں تم ساتھ بھی سونا ضرور ہے (رنگین)

**سُونیا** (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ شگونیا۔ فالیا۔ شاگرد بین۔ فال گر۔ وہ شخص جو فال دیکھے

کاہن۔ پیشین گو۔

**سُونیا** (ہ) اسم مذکر:۔ راکھ میں سے سونا نکالنے والا۔ نیاریا۔

**سُوہا** (ہ) صفت:۔ (۱) لال۔ سُرخ۔ گنبہ کا رنگ۔ قرمزی (۲) بھیرویں راگ کی بھار جا جو گنوار کا ٹکہ میں صبح کے وقت گاتے ہیں جیسے "سُوہے کی ریت نہیں مشرو (مشروع) کی توفیق نہیں"۔

**سوہان** (ف) اسم مذکر:۔ ریتی۔ لکڑی یا لوہا صاف کرنے کا خار دار آلہ ؎

ٹوٹتی دستِ جنوں سے گر نہیں زنجیر پا تو مری قسمت سے کیا سوہاں بھی جاتا رہا (ظفر)

**سوہانِ روح** (ف مع) صفت:۔ آزار دہندۂ جان۔ گراں خاطر۔

**سوہلا** (ہ) اسم مذکر:۔ دیوی کی تعریف کا گیت۔ تعریف کا گیت۔

**سوہلے یا سُوہلے** (ہ) اسم مذکر:۔ سُوہلا کی جمع۔ ماتا دیوی کی تعریف کے گیت اور نیز وہ گیت جو عورتیں بیاہوں یا بیٹھک وغیرہ میں پیر، جھنیر یا جن وپری کی تعریف میں گایا کرتی ہیں ؎

کوئی گوتی ہے سُہلے مُلا کے چیلے پار وہ چل تن بی کا بھرتی ہے ان دنوں دم (رنگین)

**سوہن** (ف) اسم مذکر:۔ سوہان کا مخفف۔ ریتی۔

**سُوہرا** (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ (دیکھو سُوسرا بمعنی سُسرا)۔

**سُوہنا** (ہ) فعل لازم:۔ زیب دینا۔ پھبنا۔ سوبھا معلوم دینا۔ اچھا دکھائی دینا۔ موزون ہونا۔ بھجنا (یہ لفظ سنسکرت شوبھن शोभन بمعنی چمکدار اور خوبصورت سے ماخوذ ہے)۔

**سُوہنی** (ہ) صفت (ہندو):۔ (۱) خوبصورت۔ سندرتا۔ خوشنما۔ دلفریب (۲) اسم مؤنث:۔ جھاڑو۔ جاروب۔ بُہاری۔ (چونکہ جھاڑو گھر کو صفائی سے سہاونا بنا دیتی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا)۔

**سوہی یا سوئی** (ہ) ضمیر:۔ وُہی۔ جو ہی۔ ویسا ہی۔

**سُوئی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) سوزن۔ سومی۔ کپڑا سینے کا اوزار جیسے "سُوئی ٹوٹی کشیدہ سے چھوٹی" (۲) ترازو کا کانٹا۔ زبان ترازو (۳) گھڑی یا کمپاس وغیرہ کی سُوئی جو حرکت کرتی یا نشان بتاتی ہے (۴) اناج یا کسی چیز کا پھٹا ؤ جو اوّل ہی اوّل نکلے۔ انکر۔ پُوا (۵) پھانس۔ کانٹا۔ خار جیسے "سوئیاں سی چُبھ رہی ہیں" (۶) نوک کے برابر۔ ذرا سا جیسے "منہ سُوئی پیٹ کُوئی"۔

**سُوئی پرونا** (ہ) فعل متعدی:۔ سُوئی کے ناکے میں تاگا ڈالنا۔



**سُوئی کا بھالا یا پھاوڑا ہو جانا** (ہ) فعل لازم:۔ بات کا بتنگڑ ہو جانا۔ پر کا کاگ ہو جانا۔ ذرا سی بات کی بڑی بات ہو جانا۔

**سُوئی کا کام** (ہ) اسم مذکر:۔ سوزن کاری۔

**سُوئی کا ناکا** (ہ) اسم مذکر:۔ سوئی کا چھید یا وہ سوراخ جس میں تاگا پرو دیا جاتا ہے۔

**سوئی کے ناکے سے خُدائی کو یا سب کو نکالنا** (۱) فعل متعدی:۔ قدرت کے زور سے ناممکن بات کا کر دکھانا (یہ ایک قصے کی طرف اشارہ ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ایک زندیق سے متعلق ہے جس نے آپ سے سوال کیا تھا کہ سوئی کے ناکے میں سے اونٹ نکل سکتے ہیں؟ اس نے کہا کہ خدا میں وہ قدرت ہے کہ سارا جہان نکل سکتا ہے) (۲) حسن سلیقہ دکھانا۔ دانائی دکھانا۔ مطیع کر لینا ؎

تھا کام یہ تیرا ہی خداوند تعالے لا سوئی کے ناکے سے خدائی کو نکالا (ہدایت)

**سویا** (ہ) اسم مذکر:۔ ایک خوشبودار ساگ کا نام جسے فارسی میں شِود کہتے ہیں۔

**سُوَیّا** (ہ) اسم مذکر:۔ سوا کا پہاڑا۔ ایک قسم کا گیت۔ سوا سیر کا بٹ۔

**سویا اور چُوکا** (ہ) کہاوت:۔ یعنی غافل ہوا اور خطا کھائی ؎

سدا بیدار رہ غفلت سے نیرنگ مثل مشہور ہے سویا سو چُوکا (نیرنگ)

**سِوَیّاں** (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی خوراک جو گیہوں کے میدے یا روے کو گوندھ کر تاگے کی مانند بنائی جاتی اور مسلمانوں میں عید کو اور ہندوؤں میں سلونوں کے تہوار پر مخصوص پکا کر کھائی جاتی ہیں۔ فارسی میں رشتہ حلوا، عربی میں شعیریہ کہتے ہیں۔

**سِوَیّاں بٹنا یا توڑنا** (ہ) فعل متعدی:۔ سِوَیّاں بنانا۔

**سِوَیّاں جھیلنا** (ہ) فعل متعدی:۔ گھوڑی یا ہاتھ کی سوئیوں کو احتیاط کے ساتھ اٹھا اٹھا کر پھیلانا۔

**سُوَیدا** (ع) اسم مذکر:۔ وہ نقطۂ سیاہ جو دل پر ہے ؎

ہوگیا جزوِ بدن جانے گا اب کیا سودا مردمکِ آنکھوں میں ہے دل میں سویدا سودا (امیر)

مستِ مردمکِ دیدہ میں سمجھو یہ نگاہیں ہیں جمع سویدائے دلِ چشم میں آہیں (غالب)

(یہ اصل میں سودا کی تصغیر ہے جو سود کی تانیث ہے)۔

**سویر** (ہ) صفت:۔ اویر کا نقیض۔ اول۔ پہلے۔ جیسے "اویر سویر سب کے ساتھ ہے"۔

**سویرا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) اول وقت۔ صبح۔ تڑکا۔ سحر۔ طلوع آفتاب سے پہلے کا وقت ؎

خوباں منہ پر ڈالے زلفیں شام سویرے پھرتے ہیں
دل کو اے آشفتہ چھپا رکھ یاں تو لٹیرے پھرتے ہیں (آشفتہ)

(۲) دن۔ روز۔ جیسے "ابھی تو سویرا ہے"۔

**سویرا ہونا یا ہو جانا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) صبح ہونا۔ پو پھٹنا۔ تڑکا ہو جانا۔ دن

نکل آنا ۔ دن چڑھ جانا ۔ روز روشن ہوجانا ۔ سورج سر پر آجانا جیسے "جہاں مُرغا نہیں ہوتا کیا وہاں سویرا نہیں ہوتا" ؏

سوگیا اُن کے فریبِ وعدہ سے شب کٹ گئی ہائے اب چونکا کہ جب ایسا سویرا ہوگیا (نسیم)

(۲) تڑکا ہوجانا ۔ چاندنا ہوجانا ۔ آنکھوں کے آگے چکا چوند آجانا ۔ صدمۂ دماغی سے ترمرے آجانا جیسے "اتنے جوتے پڑے کہ سویرا ہوگیا" ۔

**سویرے** (ہ) اسم مذکر ۔ حروفِ مغیرہ کے آجانے کی صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ؏

سانجھ سویرے مل کر چڑیاں چوں چوں چوں چوں کرتی ہیں
چوں چوں چوں چوں چوں چوں کیا وہ چوں چوں کرتی ہیں } (نظیر)

**سُوئمبر یا سوامبر** (ہ) اسم مذکر ۔ یہ لفظ سویم स्वयम् بمعنی خود اور بر वर بمعنی خاوند سے مرکب ہے یعنی اپنی پسند کا خاوند چھانٹ لینے کا قاعدہ ۔ ہندوؤں کے اگلے زمانہ کی وہ رسم جس میں کنیا اپنے بر کو اُس کے کمال اور ہنر کو دیکھ کر خود چُن لیا کرتی تھی (اس کا عالی خاندانوں اور راجاؤں میں یہ دستور تھا کہ جب اُن کی لڑکی شادی کرنا چاہتی تھی تو وہ تمام امیروں اور راجاؤں کو اطلاع کر دیتے تھے کہ فلاں روز جن جن کو شادی کرنی ہو فلاں جگہ آئیں اور اپنے اپنے کرتب کھائیں جس کا کرتب پسند آئے گا وہی یہ دُلہن پائے گا) ۔

**سُوئمبر رچنا** (ہ) فعل متعدی ۔ خاوند کے انتخاب کی مجلس جمع کرنا ۔

**سُوئمبرا** (ہ) اسم مؤنث ۔ اپنے آپ خاوند کو انتخاب کرلینے والی لڑکی ۔

**سُوئیوں ناج پرونا** (ہ) فعل متعدی (عو) ۔ نہایت کنجوسی کرنا ۔ خساست کرنا ۔ خِست کرنا ۔ بخل کرنا ۔ کنجوسی کرنا جیسے "ایسی کنجوس اور دانہ دانہ بھی نہ چھوڑ کر سوئیوں ناج پروؤ اور کوئی صبح اُٹھ کر تمہارا نام بھی نہ لے" (چتر بنیلی) ۔

**سہ** (ف) صفت ۔ تین ۔ ثلاث ۔ ۳ ۔

**سہ بندی** (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) سہ ماہہ ۔ زمانہ ۔ وہ قسط جو تیسرے مہینے ادا کی جائے ۔ سہ ماہہ خراج (۲) اسم مذکر ۔ وہ سپاہی جو ہر سال سہ بندی خراج یعنی محصول وصول کرنے کے واسطے نوکر رکھا جائے جیسے "سہ بندی کے پیادے کا آنکھ بچا بھاگ جانا یعنی چند روزہ حاکم کا ہونا ہونا برا ہے اس کو سپہ بندی کا مخفف بھی آبِ حیات میں لکھا ہے جس کے معنی نو محمد شت فوج قرار دیئے ہیں" ۔

**سہ برگہ** (ف) اسم مذکر ۔ تین پنکھڑی کا پھول ۔ تینی جو موتیوں وغیرہ سے بنائی جاتی ہے ۔

**سہ پہل** (ف) صفت ۔ تین پہلو کا ۔ سہ گوشہ ۔

**سہ چند** (ف) صفت ۔ تگنا ۔ سہ گُنا ۔



**سہ دری** (ف) اسم مذکر ۔ تین درجہ کا مکان ۔ تین دروازوں کا دالان ۔ لکڑی یا پتھر کے تین محراب دار دروازے ۔

**سہ شنبہ** (ف) اسم مذکر ۔ اتوار سے تیسرا دن ۔ منگل ۔ منگل وار ۔

**سہ کرّر** (ف) تابع فعل ۔ تبارا ۔ تیسری دفعہ ۔

**سہ ماہی** (ف) صفت ۔ سال کا چوتھا حصہ ۔ ہر تیسرا مہینا ۔

**سہ منزلہ** (ف مع) صفت ۔ تین کھنڈ کا مکان ۔ اُوپر نیچے تین درجوں کا مکان ۔ سہ آشیانہ ۔

**سُہانا** (ہ) صفت ۔ (۱) مرغوب ۔ دل پسند ۔ خوش آئندہ ۔ پیارا ۔ بھاتا جیسے "سہانے کی رات اِن سہانے کی بات" (۲) سہتا ۔ گُنگُنا ۔ نیم گرم ۔ شیرگرم ۔ مُمَسّم ۔

**سہار** (ہ) اسم مؤنث ۔ برداشت ۔ تحمل ۔ صبر "دُکھ کی سہار مشکل ہے" ۔

**سہارا** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) مدد ۔ آسرا ۔ بھروسا ۔ تکیہ ۔ وسیلہ جیسے "ڈوبتے کو تنکے کا سہارا" ؏

بتو دین و دنیا میں کافی ہے مجکو خدا کا بھروسا سہارا تمہارا (داغ)

(۲) امید ۔ توقع (۳) اطمینان ۔ تقویت ۔ طمانیت ۔ آڑ ۔ تسکین ۔ قوت ۔ توانائی (۴) اڈواڈ ۔

**سہارا پانا** (ہ) فعل متعدی ۔ تقویت پانا ۔ مدد پانا ۔

**سہارا تکنا** (ہ) فعل متعدی ۔ آسرا ڈھونڈھنا ۔ مدد چاہنا ۔

**سہارا دینا یا لگانا** (ہ) فعل متعدی ۔ مدد دینا ۔ ٹیک لگانا ۔ تھامنا ۔ روکنا ۔ سنبھالنا ۔ حمایت کرنا ۔ تقویت دینا ۔ بھروسا دینا ۔ امیدوار کرنا ۔ امید بندھانا ۔

**سہارا ڈھونڈھنا** (ہ) فعل متعدی ۔ آسرا تکنا ۔ وسیلہ ڈھونڈھنا ۔

**سہارا کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) وسیلہ ہونا ۔ ذریعہ کرنا (۲) نوکر رکھنا (۳) جمع پونجی سے اطمینان کرلینا ۔ جائداد خرید لینا ۔ جیسے "انہوں نے تو اپنا خاصہ سہارا کرلیا" ۔

**سہارنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) اُٹھانا ۔ تحمل کرنا ۔ برداشت کرنا ۔ سہنا ؏

شرابِ عشق کی حدت سہارے کیونکر یہ حال نشہ کا ہے کھوپری چٹکتی ہے (بحر)

(۲) تھامنا ۔ روکنا (۳) گوارا کرنا ۔

**سُہاگ** (ہ) اسم مذکر ۔ مرکب از (سو + بھاگ) خوش نصیب (۱) خوش نصیبی ۔ خوش طالعی ۔ خوش حالی (۲) خاوند کی حیات کا زمانہ ۔ وہ زمانہ جو خاوند کی زندگی میں بسر ہو جیسے "تیرا سہاگ بنا رہے" یعنی تیرا خاوند زندہ رہے (۳) میاں بیوی کا پیار ۔ اخلاص و محبت ۔ موافقت ۔ سازگاری ۔ ؏

سارے محلوں میں جاگ ہے ہم سے اب تو گویا سہاگ ہے ہم سے (دآتش)

سہا

بھلے آدمی ارے باز آ کہیں اُس پری کے سہاگ سے
کہ بنتا ہو جو خاک سے اُسے کیا مناسبت آگ سے　(انشا)

پاؤں پر ہاتھ میں رکھا تو کہا　بہت کچھ کرنے لگے تم سہاگ لگے　(جرأت)

(۴) ناز و نیاز - ساز چاؤ - لاڈ پیار (۵) ایک قسم کے عطر کا نام جو زیادہ تر بیاہ شادی میں ملا جاتا ہے ؎

گمان نہیں ہے عطر لگانا سہاگ کا　ہو جائے سنا ہے ہم کو سہاگ میں　(معلوم)

(۶) ایک قسم کے خاص گیت جو عورتیں شادی میں گایا کرتی ہیں یہ دو طرح کے ہوتے ہیں جو گیت دولھا کی طرف سے دُلہن کے شوق میں گائے جائیں وہ سہاگ اور جو دُلہن کی طرف سے دولھا کی تعریف میں گائے جائیں اُن کو سہاگ گھوڑیاں کہتے ہیں ؎

اِدھر کا تو یہ رنگ تھا اور یہ راگ　محل میں اُدھر گھوڑیاں اور سہاگ　(میر حسن)

(۷) وہ تمام خوشی کے زیور اور چیزیں جو سہاگن ہونے کی حالت میں تو پہنیں اور رانڈ ہو کر موقوف کر دیں جیسے نتھ - کانچ یا لاکھ کی چوڑیاں - مہندی - مسی - سرخ کپڑے (۸) خوشی - انبساط - خورمی جیسے ہاہر تھیا گ بمعنی سہاگ (۹) سنگار - آرائش - بناؤ جیسے دوغ آباد کا گیت (۱۰)

سب سکھیاں سنگار ہیں کرتیں　ہم کن پہ پہنے کریں سہاگ پیا کب آویں گے

ناجوری نا جو گھونگھٹ کھول　گھونگھٹ میں تیرے چندر بسے لال لگے انمول (سہاگ)

لاڈو تیرا بر آیا بنڑی تیرا آیا　میں تجھے آنکھوں اہل گم موض کہدیا (*)

(بعض لوگوں کی رائے ہے کہ یہ لفظ اصل میں سوبھاگ تھا یعنی جو شخص کے نصیبوں کا ملنا پر کلاال سین کا بدل ہے جیسے بکواد بکواس وغیرہ پس سوبھاگ سہاگ ہو گیا اگرچہ بیان ضعیف سا ہے) ؎

**سُہاگ اُتارنا** (ہ) فعل متعدی :- جب عورت رانڈ ہو جائے تو اُس کی نتھ اُتار کر چوڑیاں توڑنا - بیوہ بنانا - بیوہ پن ظاہر کرنا - رنڈسالا پہنانا ؎

**سُہاگ اُترنا** (ہ) فعل لازم :- نتھ اُترنا - چوڑیاں ٹوٹنا - رنڈسالا پہننا - بیوہ ہونا - رانڈ ہونا ؎

**سُہاگ بھری** (ہ) صفت :- خوش و خرم - خاوند کے سکھ اور گھر کے عیش میں مسرور ؎

**سُہاگ بھاگ** (ہ) اسم مذکر :- پیار اخلاص - خاطر و مدارات جیسے سہاگ بھاگ لڑائی چولھے آگ - گھڑے پانی " یعنی لینا دینا خیر سلا خاطر داری بہت ؎

**سُہاگ پٹارا** (ہ) اسم مذکر :- (سبندُ دھو) وہ زیور کا ڈبا جو دولھا کی طرف سے دُلہن کو دیا جائے - اس میں کنگھی - سُرمہ - مسّی اور اُبٹنا وغیرہ بھی ہوتا ہے پنجاب میں سُہاگ پٹاری کہتے ہیں ؎

**سُہاگ پُڑا** (ہ) اسم مذکر :- کاغذ کا وہ خوش نما بنا ہوا پُڑا جس میں تیز خوشبو کی چیزیں جیسے چھیل چھبیلا - ناگر موتھا - صندل - کپور - کچری وغیرہ رکھ کر ساچق کے روز دُلہن کے ہاں لے جاتے اور وداع کے روز دولھا سے پسوا کر دُلہن کی مانگ میں بھرواتے ہیں

سہا

ساچق کے سامان میں سے ایک سامان کا نام ؎

**سُہاگ رات** (ہ) اسم مؤنث :- شب زفاف - بخت کی رات - دولھا دُلہن کے ساتھ سونے کی اوّل رات - بیاہ کی رات ؎

**سُہاگ سیج** (ہ) اسم مؤنث :- برات کا پلنگ جس پر دولھا دُلہن سوتے ہیں ؎

**سُہاگ کا عطر** (ا) اسم مذکر :- ایک قسم کا عطر جو شادی میں کام آتا ہے ؎

**سُہاگ کا گہرا ہونا** (ہ) فعل لازم :- نہایت پیار اخلاص میل جول - ربط ضبط ہونا - گہرا سہاگ ہونا زیادہ بولتے ہیں ؎

غرض دولھا کی یکیوں دُسہرا ہے　اِن میں کیسا سہاگ گہرا ہے　(نکہت)

**سُہاگ گھوڑی** (ہ) اسم مؤنث :- وہ شادی کے گیت جو دولھا کے گھر میں دُلہن کی تعریف میں دولھا کی توجہ اور شوق بڑھانے کے واسطے گائے جاتے ہیں جیسے ؎

آج بنا سہاگ کی بنری کو بنایا　گاؤ جب رنگ آج بڑھا دیا ہے جنے بنریں دکھایا - بنرا بنری کی سمت پر بیٹھے　آرسی مصحف دکھایا - وغیرہ ؎

**سُہاگ لہر** (ہ) اسم مؤنث :- نسیمِ صبا - ہوائے خوش گوار ؎

**سُہاگا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) ٹنکن - ٹنکار - ایک کھار کا نام جو اکثر پہاڑوں سے لا کر بیچتے ہیں اور وہ سونا چاندی گلانے کے کام میں آتا ہے - مزاجاً تیسرے درجہ میں حار خشک ہے اور کرم دندان و دانہ بواسیر وغیرہ جیسے شہد سہاگا کھی مری دھات کا جی - کوئی سا دھات کا کشتہ ہو ان چیزوں سے اصلی حالت پر آ جاتا ہے (۲) پنجاب :- میڑا - کھیت کے یکساں کرنے کا پٹرا - جندرا ؎

**سُہاگن** (ہ) اسم مؤنث :- مرکب از (سو + بھاگ) وہ عورت جس کا خاوند زندہ ہو - خوش نصیب شوہر والی - خاوند والی - وہ عورت جس کا سہاگ قائم و برقرار ہو ؎

سُرخ جوڑا جو پہن کر مسافر آیا　موت تو آئی مگر خوب سہاگن آئی　(ظفر)

سیج سکھی پی ایکلا چوپک بلی پی ہوے　ناجانوں اُس پی سے کون سہاگن ہوے　(دوہا)

(لفظ سیج سسر کا لیا ہے جس کے معنی بڑا کے ہیں اور چوپک سے مراد چاروں طرف ہے) ؎

**سُہاگن کا بچہ پچھواڑے کھیلتا ہے** (ہ) کہاوت :- یعنی سہاگن کا بچہ مر جائے تو اُسے مرا نہیں سمجھنا چاہئے بلکہ یہ خیال کرنا چاہئے کہ گھر سے اوجھل ہو گیا ہے کیونکہ میاں بیوی زندہ ہیں تو بہتیرے بچے ہی بچے ہو جاویں گے یہ مرنا بطور غائب ہونے کے ہے نہ مرنے کے ؎

**سُہال** (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کی خستہ اور روغنی میٹھی تلی ہوئی روٹی ؎

**سُہالی** (ہ) اسم مؤنث :- سُہال کی تانیث - پوری - بکوری - پچپاتی جیسے " ال کا پیٹ سُہالی سے نہیں بھرتا " " سسرال کی کھیلیاں سہالیاں ہوتی ہیں " ؎

سہا

مت بُرا مانو جمیلؔ اُس کا — اُس کی گالی نہیں سُہالی ہے (جمیلؔ)

**سُہاگ** (ہ) اسم مذکر (ہندو) ۔ مرکب از (سہاتہ + بڑگن) (۱) ہندوؤں کے بیاہ کا سنجوگ یا مبارک زمانہ ۔ ساہا (۲) اہل حرفہ کی شادیوں میں گرم بازاری ۔

**سُہاگ چمکنا** (ہ) فعل لازم ۔ بہت سے بیاہ شادیاں ہونے کے سبب اہل حرفہ کی گرم بازاری ہونا ۔

**سِہام** (ع) اسم مذکر ۔ (۱) حصّے ۔ ٹکڑے (۲) تیر ۔ تُکّہ ۔ ناوک ۔ بان ۔ خدنگ ۔

**سُہانا یا سُہاونا** (ہ) صفت ۔ (۱) مرغوب ۔ دل پسند ۔ خوش آئندہ ۔ اچھا معلوم دینے والا ۔ خوش نظر ۔ خوب صورت ۔ موزوں ۔ بھاتا ۔ سُندر ۔ من بھاون ۔ منوہر ۔ خوش اسلوب ؎

مُجھ بے اختیار یاد آیا — اور سُہانے درختوں کا سایہ (انشاؔ)

سُہانا تھا کچھ ایسا روپ اُس کا — کہ سایہ چاہتی تھی دھوپ اُس کا (؍)

نگاساڑھ سُہاؤنا رُت بھیوں اور — پی پی رٹت پپیہا راسو لوٹ اور مور (گیت)

(۲) ستا ۔ نیم گرم ۔ شیر گرم ۔ گوارا ۔ گنگنا ۔ سمسم ۔

**سُہانا سا** (ہ) صفت ۔ اچھا اور خوشنما سا ۔ مرغوب الطبع ۔ دل کے موافق ۔ خوش آئندہ سا ؎

گھڑی چار دن باقی اُس وقت تھا — سُہانا سا اک طرف سایہ ڈھلا (میر حسنؔ)

**سُہانا سُہانا وقت** (۱) اسم مذکر ۔ خوشگوار اور خوش آئندہ وقت ۔ دل کو خوش کرنے والا ، طبیعت میں تازگی پیدا کرنے والا وقت جیسے "وہ پچھلی رات کا سُہانا سُہانا وقت ۔ یہ گلابی جاڑے کا موسم کھیتوں میں گھوم گھوم کر تی چلیں" ۔

**سُہانا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) بھانا ۔ پسند آنا ۔ پیارا لگنا ۔ مرغوب ہونا ۔ دل پسند ہونا ۔ رُچنا ۔ اچھا لگنا جیسے "کا نا مجھے بھاتے نہیں اور کانے بن سُہاتے نہیں" (۲) پھبنا ۔ زیب دینا ۔ موزوں ہونا ۔ خوشنما ہونا (۳) ستا ستا ہونا ۔ گنگنا ہونا ۔ نیم گرم ہونا ۔

**سُہانا سایہ ڈھلنا** (ہ) فعل لازم (لکھنؤ) ۔ جھٹ پُٹے کا وقت ہونا یعنی سانجھ ۔ سرِ شام ۔ دونوں وقت ملنا ۔ سندھیا ہونا ۔

**سِہاول** (۱) اسم مذکر ۔ (دیکھو سائل) شاقول ۔

**سُہاونا** (ہ) فعل لازم ۔ (دیکھو سُہانا)

**سہارے** (ہ) اسم مذکر (ہندو) ۔ مدد ۔ سہارا ۔ تقویت ۔ اعانت ۔ یاوری ۔ مددگاری ۔ حمایت ۔ پُشتی (۲) صفت ۔ معاون ۔ مددگار ۔ یاور ۔ مہربان ۔

**سہارے کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ مدد کرنا ۔ حمایت کرنا ۔ تقویت دینا ۔ سہارا دینا ۔ بچانا ۔ پناہ دینا ۔ آڑے آنا ۔

سہر

**سہائی رس** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) مددگار (۲) اسم مؤنث ۔ مدد ۔ سہارا ۔

**سہائتا** (ہ) اسم مؤنث ۔ (دیکھو سہائے) ۔

**سہائتا کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (دیکھو سہائے کرنا) ۔

**سہایک** (ہ) اسم مذکر ۔ معاون ۔ مددگار ۔ یاور ۔ حمائتی ۔

**سہت** (ہ) حرف ربط (ہندو) ۔ ساتھ ۔ سنگت ۔ معیت ۔

**سہتا سہتا** (ہ) صفت ۔ قابل برداشت ۔ سہارنے کے لائق ۔ گنگنا ۔ سمسم ۔ شیر گرم ۔

**سہج** (ہ) اسم مذکر ۔ سہل ۔ آسان ۔ سگم ۔ آہستہ جیسے "سہج پکے سو میٹھا" "سہج برابر ہم چار ی"

**سہج سہج / سہج سے** (ہ) تابع فعل ۔ آہستہ آہستہ ۔ دھیرج سے ۔ بہان سے ۔ سہولت سے ۔

**سہج میں** (ہ) تابع فعل ۔ آہستگی میں ۔ نرمی سے ۔ آسانی سے ۔ فرصت میں ۔

**سِہرا** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) وہ پھولوں خواہ موتیوں کی لڑیاں جو دولھا دلہن کے سر سے منہ پر لٹکائی جاتی ہیں ۔ مقیش یا سونے کے تاروں کے ہار جو عروس یا داماد کے سر سے باندھتے ہیں ۔ مور ۔ مکٹ ۔ مالا جیسے "دولھا کے سر سہرا" (۲) وہ نظم یا گیت جو دولھا اور اُس کے سہرے کی تعریف میں ہوں ؎

اے جوان بخت مبارک تیرے سر پر سہرا — آج ہے یمن سعادت کا ترے سر سہرا

ایک کو ایک پہ تزئین ہے دمِ آرائش — سر پہ دستار ہے دستار کے اوپر سہرا

سر پہ طُرّہ ہے مزیّن تو گلے میں بدّھی — کنگنا ہاتھ میں زیبا ہے تو سر پر سہرا

دُرِ خوش آب مضامیں سے بنا کر لایا — واسطے تیرے ترا ذوقؔ ثنا گر سہرا (ذوقؔ)

ہیرے موتیوں کا سر سہرا ہاتھ سر سے کنگنا — سُبہ کی گھڑی دے میرا جیون نار بنا (گیت)

(اس لفظ کے مادے میں لوگوں نے عجیب عجیب شگوفے چھوڑے ہیں بعض صاحب تو کہتے ہیں کہ یہ لفظ شوہرا تھا یعنی خاوند کی نسبت رکھنے والا ۔ اس سے شہرا پھر سہرا ہو گیا بعض کی رائے ہے کہ سیرا یا سے مجہول لکھو اگرچہ فارسی والوں نے اپنے قاعدے کے موافق سہو باندھ دیا ہے مگر یہ بات صاحب بہار عجم بھی نہیں بتاتے کہ یائے مجہول کی مصلحت اور کس وجہ سے تسلیم کی جائے ۔ ایک صاحب رائے دیتے ہیں کہ اسے فارسی بہ معنی سر اور ہارے مرکب خیال کرو ۔ شاید اول میں تریں کی گج ہوتا ہو لیکن یہاں ایک لفظ فارسی دوسرا ہندی میل نہیں کھاتا اس وجہ ہم بقاعدہ غلو بھی اس طرح پر کہتے ہیں کہ یہ لفظ ہندی سر بمعنی فرق اور ہارے مرکب ہے بمعنی سر کا ہار ۔ اول اول اس لفظ نے سرہار نام پایا ہو پھر لفظ ہار کے ساتھ ہوا ہو اس کے بعد الف نے قلب مکانی پیدا کر کے سہرا نام حاصل کیا ہو اور یہی ہر طرح سے اقرب ہے) ۔

سہر

**سہرا باندھنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) سہرا سر پر رکھنا۔ دولھا بننا (۲) ہنگ لینے کے واسطے بہنوئی کا اپنے ہاتھ سے نسبتی بھائی کے سہرا باندھنا۔

**سہرا بندھائی** (ہ) اسم مؤنث:- سہرا باندھنے کا نیگ جو بہنوئیوں کو ملتا ہے۔

**سہرا دکھانا** (ہ) فعل متعدی:- شادی دکھانا۔ بیاہ دکھانا۔ شادی دیکھنے کا موقع نصیب کرنا۔ بیاہ رچوانا ؏

بنا بنڑی کو مبارک ہو بنی بنڑے کو — حق نے دونوں کا ہمیں آج دکھایا سہرا (شہریں)

**سہرا دیکھنا** (ہ) فعل متعدی:- بیاہ دیکھنا۔ شادی کرنا۔ بیاہ رچانا جیسے "خدا تمہیں بیٹے کا سہرا دیکھنا نصیب کرے"۔

**سہرے جلوے کی** (ا) اسم مؤنث:- بیاہتا بیوی۔ وہ بیوی جسے باقاعدہ پنچوں کے ساتھ بیاہ کر لائے ہوں۔

**سہسر** (س) सहस्र صفت:- سہنسر۔ ہزار۔ الف۔

**سہل** (ع) صفت:- لغوی معنی نرم و ہموار زمین۔ اصطلاحی نرم۔ آسان۔ سہج۔

**سہل انگار** (ع+ف):- آسانی طلب۔ تن آسان۔ کاہل۔ سست۔ الکسیا۔ حیلہ جو۔ بہانہ جو۔

**سہل انگاری** (ع+ف) اسم مؤنث:- تن آسانی۔ آسان طلبی۔ کاہلی۔ سستی۔ آلکسی۔ حیلہ جوئی۔ بہانہ سازی۔

**سہل کرنا** (ہ) فعل متعدی:- آسان کرنا۔ پانی کر دینا جیسے "نئی تصنیف نے علم سہل کر دیا"۔

**سہلانا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) پوپے پوپے ہاتھ پھیرنا۔ آہستہ آہستہ رگڑنا۔ گدگدانا۔ (۲) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا (۳) پچکارنا۔ چمکانا۔ تھپکنا۔

**سہلے** (ہ) اسم مذکر:- دیکھو سوہلے۔

**سہم** (ف) اسم مذکر:- ترس۔ بیم۔ خوف۔ ڈر۔ ہیبت۔

**سہم جانا** (ہ) فعل لازم:- ڈر جانا۔ خوف یا رعب میں آ جانا۔ ہیبت چھا جانا ؏

رکھے ہے منہ میں یہ انگشت حیرت اے کماں ابرو
گیا ہے سہم کچھ کھا کر یہ تیرا تیر دل میرا (بیان)

**سہم چڑھنا** (ہ) فعل لازم:- خوف چھانا جیسے "کل کی شادی کا سہم چڑھا ہوا ہے"۔

**سہما** (ہ) صفت:- خوف زدہ۔ ڈرا ہوا۔ چپ۔

**سہما سہما** (ہ) صفت:- خوف زدہ۔ خائف۔ ڈرا ہوا۔ چپ چپ ؏

سہمے سہمے نظر پڑے ہیں میر — اس کے اطوار سے ڈرے کچھ تو (میر)

**سہمانا** (ہ) فعل متعدی:- ڈرانا۔ خوف دلانا۔

**سہمنا** (ہ) فعل لازم:- ڈرنا۔ خوف کھانا۔ ہیبت زدہ ہونا ؏

سہی

ڈرتے ہیں جو جہاں نظر آتا ہے گرد باد — سہمے سہمے ہیں گیا ہوں دشت غبار سے (ثاقب)

**سہنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) برداشت کرنا۔ سہارنا۔ اٹھانا۔ انگیز کرنا۔ جھیلنا ؏

داد دے سنگ ستم کی ظلم پر خاطر نہ دے — تجھ سے کوئی ہم سا کیا ہے بعد (ممنون)

اُن کے تو ہو رہتے اک عمر گذرتی ہے — صیاد سے گلہ ہے شکوہ نہ باغباں سے (سوز)

(کہاوت) :- سہتا سو رہتا، ان سہتا پھاتی رہتے (۲) بھگتنا۔ مثلاً بھوگنا۔ بھگتنا۔ کیا دیا سو (۳) صبر کرنا۔ سنتوک کرنا (۴) سنبھالنا۔ تھامنا (۵) ماننا۔ تسلیم کرنا (۶) گوارا کرنا۔ (یہ لفظ سنسکرت سہنا सहन بمعنی صبر اور برداشت سے نکلا ہے)۔

**سہنسر** (ہ) صفت:- (۱) الف۔ ہزار۔ سو دہ صد جیسے "سہنسر گوپی ایک کنہیا"۔ (۲) بہت۔ بافراط۔ سینکڑوں۔ ہزاروں جیسے "رام کے سہنسر نام ہیں جا ہے جپے سنے"۔

**سہنک** (ہ) اسم مؤنث:- (دیکھو صحنک) ؏

آج نوچندی ہے سو اہری سہنک کا سامان — چوک سے جا کے تمہیں لانی ہیں سیدانی (رنگین)

**سہو** (ع) اسم مذکر:- بھول۔ چوک۔ خطا۔ غلطی۔ فراموشی۔ غفلت ؏

لکھ دیتا اصل ہجر کی جا سر نوشت میں — اتنا نہ سہو کاتب تقدیر سے ہوا (رند)

**سہو قلم** (ع) اسم مذکر:- لغزش تحریر۔ قلم کا ارادے کے خلاف چل جانا۔ قلم سے کچھ کا کچھ نکل جانا۔

**سہو کاتب** (ع) اسم مذکر:- کاتب کی بھول۔ وہ غلطی جو لکھنے والے سے ہو جائے ؏

ہے یہ دیوان میر پر اصلاح — لوگ کہتے ہیں سہو کاتب ہے (سودا)

**سہواً** (ع) تابع فعل:- بھولے سے۔ بلا ارادہ۔ غفلتاً۔

**سہول** (ہ) اسم مذکر:- دیکھو ساہل۔

**سہولت** (ع) اسم مؤنث:- نرمی۔ آسانی۔ آہستگی۔

**سہی، سئی** (ہ) تابع فعل:- اصل میں صحیح تھا۔ یہ لفظ جس قدر موقعوں پر بولا جاتا ہے اگر وہ سب سوچے جائیں اور ان کے واسطے الفاظ بنانے جائیں تو بھی ہم پورا پورا ادا نہیں کر سکتے کیونکہ اہل زبان ایسے ایسے موقعوں پر استعمال کر جاتے ہیں کہ انہیں اہل زبان ہی خوب سمجھ سکتا ہے۔ دوسرا شخص اگر بولے گا تو ضرور دھوکا کھائے گا۔ لہٰذا ہم چند مشہور قریب الفہم موقعے زیادہ تر حضرت غالب کی غزل بنا کر آگے چلتے ہیں: (۱) ٹھیک۔ بجا۔ درست جیسے "جو تم کہو سو ہی سہی" (۲) برائے ایجاب۔ قبول۔ منظور۔ تسلیم۔ (۱)۔ فرض کیا ؏

ہم بھی دشمن تو نہیں ہیں اپنے — غیر کو تجھ سے محبت ہی سہی (غالب)

(۳) برائے شرط جیسے "آ تو سہی"، "کہی تو سہی"، "جا تو سہی" وغیرہ (۴) تکمیل فعل کے واسطے جیسے "میاں کھاؤ تو سہی" یعنی "تکلف کر لینا" یعنی پہلے کھانا تو کھاؤ۔ ؏

(مصرعہ رنگین) اُس کو ہاں لا تو سہی سوچ میں بیٹھی ہے کیوں۔ یعنی پہلے لے تو آ

سہی

(۵) غنیمت ہے۔ مغتنم ہے۔ بہتر ہے ؎

ایک ہنگامہ پہ موقوف ہے گھر کی رونق — نوحۂ غم ہی سہی نغمۂ شادی نہ سہی (غالب)
یار سے چھیڑ چلی جائے اسدؔ — گر نہیں وصل تو حسرت ہی سہی (〃)

(۶) تسلیٔ خاطر یا من سمجھوتی کے واسطے۔ یہی سمجھیں گے۔ یونہیں جانیں گے ؎

اپنی ہستی سے ہو جو کچھ کہ ہو — آگہی گر نہیں غفلت ہی سہی (غالب)
عمر ہر چند کہ ہے برق خرام — دل کے خوں کرنے کی فرصت ہی سہی (〃)
ہم بھی تسلیم کی خو ڈالیں گے — بے نیازی تری عادت ہی سہی (〃)
ہم کوئی ترکِ وفا کرتے ہیں — نہ سہی عشق مصیبت ہی سہی (〃)

(۷) تاکید کے واسطے۔ حصر تاکید کے لئے ؎

کچھ تو دے اے فلکِ ناانصاف — آہ و فریاد کی رخصت ہی سہی (غالب)

(۸) تسلسل کے واسطے۔ جاری رہے۔ چلے جائے۔ برقرار رہے ؎

قطع کیجے نہ تعلق ہم سے — کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی (غالب)

(۹) تاکید کلام کے واسطے۔ مانو۔ جانو۔ خیال کرو ؎

عشق مجھکو نہیں وحشت ہی سہی — میری وحشت تری شہرت ہی سہی (غالب)

(۱۰) منظور کرو۔ قبول کرو ؎

میرے ہونے میں ہے کیا رسوائی — اے وہ مجلس نہیں خلوت ہی سہی (غالب)

یعنی جلوت نہ سہی مجھے خلوت ہی میں بلانا منظور کرو * (۱۱) ہرچہ بادا باد۔ کچھ ہی ہو۔ کچھ پروا نہیں۔ جیسے "چلو یونہی سہی۔ ہم فقیر ہی سہی" *

**سہی شام** (ہ) تابع فعل :- صبح سرِ شام *

**سُہَیل** (ع) اسم مذکر :- ایک نہایت تاباں مشہور ستارے کا نام جو ملکِ یمن میں طلوع ہوا کرتا ہے۔ اس کی تاثیر سے چمڑے میں خوشبو پیدا ہو جاتی اور کل حشرات الارض مر جاتے ہیں ؎

اللہ رے تابِ حسن کہ اس کا ذقن باق — چشمک زنی کرے ہے سہیل یمن کے ساتھ (ذوق)

**سہیلی** (ہ) اسم مؤنث :- مرکب از (سہیہ سکھی + آلی) ساتھ رہنے والی۔ مصاحبہ۔ مصاحب خواص۔ کنیز۔ ہمعصر۔ ساتھن۔ سکھی۔ ہیلی۔ آلی۔ بجنی۔ ہمجولی لڑکی۔ جیسے "سن ری سہیلی میری ہیلی۔ بابل گھر رہی میں اکیلی" ؎

ہے یہ گھر کا لنگا یہاں ہے کون باورن گرے کم
ایک سے ایک آہ بندی کی سہیلی قہر ہے

**سے یا سیہ یا ساہی** (ہ) اسم مؤنث :- خارپشت۔ سیہ۔ ساہی۔ سیہی۔ شُر۔ شُرشُرہ۔ (ایک وحشی جانور کا نام جس کے تمام جسم پر بڑے بڑے سیاہ سفید گندے الکانٹے ہوتے ہیں)

سے

اس کا منہ سؤر کے منہ سے بہت مشابہ ہے چنانچہ یہی وجہ ہے اس کو بعض نے حرام بعض نے مکروہ لکھا ہے جس وقت اسے خوف معلوم ہوتا ہے تو اپنے پر پھیلا لیتی یا اُن کے ذریعہ سے حربہ کرتی ہے۔ ہندو یتانیوں کا خیال ہے کہ اس کا کانٹا گھر میں رکھنے سے لڑائی ہوتی ہے۔ یہ قریبًا بڑے کچھوے کے برابر ہوتی ہے *

**سے کا کانٹا** (ہ) اسم مذکر :- چونکہ اس کانٹے کو لوگ لڑائی کا باعث خیال کرتے ہیں اس وجہ سے اُس آدمی کی نسبت بولتے ہیں جو لڑائی کا گھر۔ باعث تکرار یا خود لڑاکا ہو ؎

جس کے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں — کانٹا ہے گھر میں سیہ کا یا گل کنیر کا (ذوق)

**سی یا سیہ** (ہ) اسم مذکر :- شیر۔ سنگھ۔ اسد۔ ناہر ؎

ہنسا تھے سو اُڑ گئے کاگا بھئے دیوان — جا بہنا گھر آپنے سی کس کے ججمان (دوہا)

**سی** (ہ) اسم مؤنث :- دفعۃً چُسکی یا لیتے یا کسی چیز کے کاٹ کھانے یا تکلیف یا مرچ کی جلن کے باعث جو آدمی کے منہ سے آواز نکلے ؎

پڑھائے مجکو وہ مس گر حروف انگریزی — تو جاکے دل کے دکھا کر کہوں میں اے بی سی (نامعلوم)

(۲) سردی کے سبب سُو سُو کرنے کی آواز (۳) حروف تشبیہ :- مانند۔ مثل۔ نظیر۔ مشابہ۔ برابر۔ ہمتا۔ جیسے "ماں سی دشمن نہ ماں سی دوست" یعنی ماں جیسی (۴) برائے کثرت وافراط جیسے "بیڑیاں سی بیڑیاں توڑی ہیں۔ سخت سی سخت کی ہے کوئی بھی نہ کریگا" *

**سی سی کرنا** (ہ) فعل متعدی :- جاڑے سے سُو سُو کرنا یا مرچوں کی تیزی یا تکلیف کے باعث منہ سے آواز نکالنا *

**سی** (ف) صفت :- تیس۔ تین دھائی۔ ۳۰ *

**سی پارہ** (ف) اسم مذکر :- قرآن شریف کا ہر ایک تیسواں حصہ *

**سے** (ہ) حرف جر :- (اِنہیں۔ سوں۔ ستی۔ تے وغیرہ) (۱) برائے ابتدا اس میں زمانے سے تعلق ہو۔ خواہ مکان سے جیسے کل سے راہ دیکھ رہا تھا۔ گھر سے بازار تک گیا (۲) اِن کے لئے۔ جیسے اُسے کپڑے پیسے کھانے پینے سے کیا کمی ہے (۳) بعض یا بعضیت کے واسطے جیسے ہندوؤں میں سے ایک وہ بھی ہے (۴) سبب یا علت کے واسطے جیسے غل سے کان پھٹے جاتے ہیں یعنی غل کے سبب * (۵) مدد کے واسطے جیسے دو توپوں سے قلعہ لے لیا۔ سو سواروں سے شہر لے لیا (۶) علامت مفعول کی بجائے جیسے اُس سے کہہ دو (۷) ساتھ۔ ہمراہ۔ سنگ جیسے سالن سے روٹی کھائی (۸) دوری کے واسطے جیسے یہ چیز ہاتھ سے پھینک دو (۹) نسبت کے واسطے جیسے یہ چیز اُس سے اچھی ہے یعنی اُس کی نسبت وہ ایک دو بھلے (۱۰) آہستہ جیسے میں سیر آہستہ سے وہاں گیا (۱۱) بعد۔ پیچھے۔ پھر جیسے اب سے صبح شام بولنا یعنی اب کے بعد (۱۲) اوپر۔ پر جیسے سیڑھی سے گرا۔ کوٹھے سے گرا (۱۳) طرف۔ جانب جیسے مغرب سے ابر اُٹھا۔ پورب سے چلا (۱۴) مدد۔ بیچ۔ جیسے ہنڈے سے گھی نکال لو۔ پتیلی سے سالن نکال لو (۱۵) تجرید۔ علٰحدگی۔ جیسے دس میں سے پانچ چُن لو (۱۶) کثرت وافراط کے لئے جیسے وہاں چور سے چور ہیں *

سے

یا اس شہر میں بدمعاش ہے بدمعاش ہیں ؎

ہے مراد داغِ دل سوزاں مرا پُرنور آفتاب — جس سے ڈر کر بھاگتا ہے نور سے دور آفتاب (صابر)

**سیے** (ہ) صفت:۔ (۱) دیکھو (سو) صد ؎

سخاوت یادلی ہی اس شہ کی ہے — کہ لاکھ ان دو شالے دیئے ساتھ سے (میرحسن)

(۲) گنوار:۔ ہے۔ ہست جیسے "وہ ہمارا چاچا سے"۔

**سیّاح** (ع) صفت:۔ بہت سیاحت کرنے والا۔ جہاں گرد بہت سیر کرنے اور پھرنے والا (اسم مذکر) مسافر۔ جاتری۔ راہی۔

**سیاحت** (ع) اسم مؤنث:۔ سفر۔ سیر۔

**سیّاحی** (ع) اسم مؤنث: مسافرت۔ سیر۔ سفر۔

**سیادت** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) سرداری۔ پیشوائی۔ بزرگی۔ امامت۔ سلطنت۔ حکومت۔ بادشاہی (۲) حضرت فاطمہ علیہا السلام کی اولاد۔ ترمیم سادات۔

**سیار یا سیال** (ہ) اسم مؤنث:۔ (گنوار) شغال۔ گیدڑ۔ جمبو۔ شرگال۔

**سیّار** (ع) اسم مذکر:۔ بہت سیر کرنے والا۔ بہت پھرنے والا۔ تیز چلنے والا۔ گردش کرنے والا ستارہ۔

**سیّارہ** (ع) اسم مذکر:۔ ثابت کا نقیض۔ گردش کرنے والا اور پھرنے والا ستارہ۔

**سیاست** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) ملک کی حفاظت و نگرانی۔ حکومت و سلطنت (۲) انتظامِ ملک۔ بندوبست۔ داروگیر۔ نظم و نسق (۳) تنبیہ۔ چشم نمائی۔ دھمکی دہائی۔ گوشمالی (۴) رعب داب۔ قہر و غضب۔ خوف و دہشت۔ سخت گیری۔

**سیاست کرنا** (۱) فعل متعدی:۔ سزا دینا۔ تنبیہ کرنا۔ گوشمالی دینا۔ دھمکانا۔ چشم نمائی کرنا۔

**سیاستِ مُدن** (ع) اسم مؤنث:۔ شہری انتظام۔ نظام شہری۔

**سیاق** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) حساب۔ حساب کے قاعدے (سیاق کے لغوی معنی روانی۔ چلانے اور پائے بند باز یعنی باز کے پاؤں کی ڈوری کے ہیں چونکہ علم حساب میں نرخ قلم دونوں کو زیادہ اور تیزی کے ساتھ حرکت ہوتی ہے اس وجہ سے یا اس باعث سے کہ حساب کی یادداشت مثل باز کے ہے جو اگر نہ لکھیں ہاتھ سے اُڑ جاتی ہے یا اس کا لکھ لینا ایسا ہے جیسے باز کے پاؤں میں ڈوری ڈال دیں پس حساب لکھنے کے قواعد کو سیاق کہنے لگے) (۲) ربط مضمون۔ طرز۔ ڈھنگ۔ ترکیب۔

**سیاق عبارت یا کلام** (ع):۔ تابع فعل:۔ ربط تحریر یا طرزِ کلام یا کہنے یا بولنے کے ڈھنگ سے۔ مثلاً "سیاق عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ مصنف تدبیر کا طرفدار ہے" "سیاق کلام سے ظاہر ہے کہ آپ کو دوسری طرف رجحان زیادہ ہے"۔

**سیّال** (ع) صفت:۔ رواں۔ بہنے والی۔ رقیق۔ پتلی۔ چمکدار۔ پگھلنے کے قابل۔

**سیالا** (ہ) اسم مذکر:۔ (گنوار۔ ہندو) موسم سرما۔ جاڑا۔ سیت۔ کال۔

سیا

**شیام** (ہ) صفت:۔ (۱) کالا۔ سیاہ۔ اسود۔ تیوقارہ (۲) اسم مذکر:۔ کرشن جی کا لقب (چونکہ کنہیا جی شیش ناگ سانپ کی پھنکار سے سانولے پڑ گئے تھے اس سبب یہ لقب پڑ گیا تھا) (۳) کالی کوئل۔ کوئل (۴) راگنی کا نام۔

**سیام برن** (ہ) اسم مذکر:۔ کالا رنگ۔ سیاہ فام۔ کالا ؎

سیام برن اور دانت انیک چمکت جیسے ناری
دونوں ہاتھ سے خسرو کھینچے یوں کہے تو آری (آری کی پہیلی)

**سَیاں** (ہ) اسم مذکر:۔ (گیتوں میں) سائیں کی تصغیر بالمحبت۔ کنتھ۔ بالم۔ پیارا۔ سوامی۔ مالک۔ خاوند۔ پتی۔ بھتار۔ بھڑوا۔ خصم۔ شوہر۔ میاں جیسے سیاں کے ہوتے تجھا کا ناؤں۔ چین اڑھ سیاں مرجاؤں (گیت) سیاں کماویں لیے آئے۔

**سیاں بھئے کوتوال اب ڈر کاہے کا** (ہ) کہاوت:۔ جان پہچان یا دوست کے صاحب اختیار ہونے سے ڈر جاتا رہا۔

**سیان** (ہ) اسم مذکر:۔ (متروک) دانائی۔ ہوشیاری۔ چالاکی۔ عیاری۔ فطرت ؎

یہ دلبروں کے فن فریب اتنی عمر میں — جھنجھلاہٹ آتی ہے اس کی سیان پر (میر تقی)

**سیان پت** (ہ) اسم مؤنث
**سیان پن** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) چترائی۔ دانائی۔ عیاری۔ ہوشیاری۔ چالاکی (۲) فریب۔ دھوکا (۳) کنجوسی۔ کنکس پن۔ بخیلی۔

**سیانا** (ہ) صفت:۔ (سنسکرت سگیان بمعنی بادانش تھا) (۱) عالم۔ گیانی۔ سُجان۔ واقف۔ دانا۔ زیرک۔ عقلمند۔ تیز فہم۔ ذکی۔ بدھوان۔ سمجھدار۔ چیت۔ فہیم ؎

سیانے تو بہر جیتے سب سیانا بھجو — رہینا دیکھ ہو جو گن نھا ڈھے یہ کم ہو (ہمدم)

(۲) کوانٹ۔ پختہ کار۔ پکا۔ تجربہ کار۔ گھاگ۔ آنکھوں کا نٹ کھٹ (۳) چتر۔ چاتر۔ چالاک۔ ہوشیار۔ عیار۔ فطرتی جیسے "بننے سے سیانا سو دیوانہ"۔ "سیانا کوا گُو کھاتا ہے" (پہیلی):۔

ایک میں دیکھی ایسی ناری — پیٹ میں نگوا ننگی ساری
پیاس لگے جب ایسی سیانی — اور کے ہاتھ سے پیوے پانی (مرشل)

(۴) تاڑ گو۔ تاڑباز۔ تاڑیا۔ مردم شناس۔ قیافہ شناس۔ کائیاں۔ بھجنگو۔

جی بات بناتا ہوں پرکھتا ہے وہ دل — ہے یار سیانا کوئی نقرہ نہ چلے گا (بحر)

(۵) مکّار۔ فریبی۔ چھلیا۔ چھکلیا۔ دغاباز۔ منفعتی۔ کھڑاک جیسے "نانی کے گھر کے چوہے بھی سیانے ہوتے ہیں" (۶) مکتنی۔ حجتی۔ ڈھب کا۔ مطلبی۔ مطلب کا جیسے "بننے سے سیانا سو دیوانہ" (۷) بالغ۔ بالا کا نقیض۔ بڑا۔ بڑی عمر کا۔ سن تمیز کو پہنچا ہوا ؎

سیا

گر رکھا تعویذ طفلی میں جسے اب تو وہ لڑکا سیانا ہو گیا (میر)

(۸) اسم مذکّر۔ عامل۔ پری خوان۔ صاحبِ تسخیر۔ بھوت پریت اُتارنے اور گنڈا تعویذ کرنے والا۔ مُلّا نا۔ بھوپا۔

طبیب کہتا ہے اس کو دق ہے کہیں ہیں جرّاح ہے یہ زخمی
سیانا کہتے ہیں پری کا سایہ نہ تم سے ملتے نہ ایسے ہوتے } ([illegible])

ہزار کوئی سیانے لائے کوئی بلائے کوئی کھلائے
جسے کہ آسیب زُلف کا ہے وہ منّت سے بلے زہر کھیلے } (نظیر)

ابھی بھی خبر کسے ہے دل میں آتشِ دیوانگی آہ عمر جس ہو تکتے ہیں آن کر سیانے مجھے (جرأت)

(۹) پنجاب ؛۔ حکیم۔ طبیب۔ بید۔

**سِیاہ** (ف) صفت ؛۔ (۱) (دیکھو سیام) (۲) از حد نہایت۔ بہت جیسے "سیاہ مست" (۳) شوم نحس۔ بد۔ واژوں جیسے "سیاہ بخت"۔

**سیاہ باطن** (ف۔ع) اسم مذکّر ؛۔ بدباطن۔ ریاکار۔ مکار۔ کپٹی۔ کینہ توز۔ منافق۔ من بھیا۔

**سیاہ بخت** (ف) صفت ؛۔ بدنصیب۔ بدطالع۔ واژون بخت۔ ابھاگی۔ بخھتا۔

**سیاہ پوش** (ف) صفت ؛۔ ماتمی۔ سوگوار۔

**سیاہ تاب** (ف) صفت ؛۔ (۱) جب صیقل کئے ہوئے لوہے کو نیمبو کے عرق میں تر کرکے ایک خاص طریقے سے آگ پر رکھتے ہیں تو وہ نیلگون ہو جاتا ہے۔ پس ایسی کو سیاہ تاب کہتے ہیں (۲) ؛۔ سفیدی ملے ہوئے کوئلے جو دھواں دُور کرنے کے واسطے مکان پر پھیرے جائیں۔

**سیاہ دِل** (ف) صفت ؛۔ عاصی۔ گنہگار۔ سنگدل۔ بیرحم۔ ظالم۔

**سیاہ رُو** (ف) صفت ؛۔ روسیاہ۔ سیاہ چہرہ۔ کالا کلوٹا۔ بے حُرمت۔ بے عزّت۔ ذلیل۔ رسوا۔ شرمندہ۔ خوار۔ بے وقر۔ بدنام۔ کلنکی۔

**سیاہ زبان** (ف) اسم مذکّر ؛۔ وہ شخص جس کی زبان کے نیچے نہایت سیاہی ہو۔ چنانچہ لوگوں کا خیال ہے کہ اُس کی بددعا اور کوسنا بہت جلد اثر کر جاتا ہے ہندی میں اُسے کلجِبّا کہتے ہیں۔

**سیاہ سفید کرنا** (۱) فعل متعدّی ؛۔ خواہ بُرا خواہ بھلا کرنا۔ مختارِ کُل ہونا۔ چاہنا سو کرنا۔ (چونکہ سیاہ بمعنی بد جیسے سیاہ بخت سیاہ کار وغیرہ اور سفید بمعنی اچھا جیسے سفید کار، بخت سفید، سفید رُو وغیرہ آتا ہے اس وجہ سے یہ معنی لئے گئے جن لوگوں کو زبان فارسی کی واقفیت نہیں اور محاورہ دانی کا دعویٰ کرتے ہیں اُن کے نزدیک سیاہ کو سفید سفید کو سیاہ کرنے کا اختیار۔ اگر یہ لفظ ہندی ہوتا تو شاید چل بھی جاتی)۔

سیا

**سیاہ کار** (ف) صفت ؛۔ فاسق۔ فاجر۔ بدکار۔ ظالم۔ گنہگار۔ عاصی۔ پاپی۔ اپرادھی۔

**سیاہ کاری** (ف) اسم مؤنّث ؛۔ فسق و فجور۔ بدکاری۔ ظلم۔

**سیاہ گوش** (ف) اسم مذکّر ؛۔ ایک درندے چھوٹے سے جانور کا نام جسے امیر لوگ شکار کے واسطے رکھتے ہیں۔ چیتے کی قسم میں سے ہے۔ بن بلاؤ۔

**سیاہ مَست** (ف) صفت ؛۔ بدمست۔ نہایت متوالا۔ نشے میں غرقاب۔ نشے میں چور۔ مخمور۔

گشتہ ہوں میں کس چشمِ سیاہ مست کا یا رب
ٹپکے ہے جو مستی مری تربت کے شجر سے } (ذوق)

**سیاہ مستی** (ف) اسم مؤنّث ؛۔ بدمستی۔ مدہوشی۔ بے ہوشی۔

**سِیانا** (ہ) اسم مذکّر ؛۔ بھوت۔ پریت۔ جن۔ دیو۔ سایۂ پری۔

لگ گئی آنکھ جو سوتے میں تری زُلفوں کے شب سیاہ نے لگی بار بار آیا مجھ کو (ذوق)

**سیاہہ** (ف) اسم مذکّر ؛۔ اہلِ علم و متصدیان دفتر کی اصطلاح میں وہ کچّا روزنامچہ جس میں نقدی یا اجناس ہر روزہ کو بطریقِ اجمال بلا تفریق و تفصیل ایک جگہ درج کر لیتے ہیں۔ بہی۔ کھاتہ۔ روزنامچہ۔

**سیاہہ آمدنی** (۱) اسم مؤنّث ؛۔ روزانہ آمدنی جو زمینداروں سے لے کر داخل خزانہ کی جائے۔

**سیاہہ بہی** (۱) اسم مؤنّث ؛۔ (۱) روزنامچہ جس میں روزمرہ کا خرچ آمدنی وغیرہ درج ہو۔ آمدنی کا کھاتہ۔ روکڑ بہی (۲) وہ رجسٹر جس میں عدالت کے حکم احکام درج کئے جائیں۔

**سیاہہ دکھانا** (۱) فعل متعدّی ؛۔ فوج کی تعداد ظاہر کرنا۔ فوج کا شمار یا لشکر کی کثرت دکھانا۔ جائزہ دینا۔ موجودات دینا۔

حملۂ اوّل ہی میں تو ہے کہ آنکھ اُس کی جھپکے گی دکھائیں گی چشمِ اُس کے سیاہہ فوجِ مژگاں کا (سلام)

**سیاہہ موجودات** (ف۔ع) اسم مذکّر ؛۔ روزمرہ کی آمد و خرچ اور ترسیلِ زر وغیرہ کا رجسٹر یا موجودہ اشیا روکڑ وغیرہ کا روزنامچہ۔

**سیاہہ کرنا** (۱) فعل متعدّی ؛۔ درج رجسٹر یا داخل روزنامچہ کرنا۔ کھاتے پر چڑھانا۔

**سیاہہ نویس** (ف) اسم مذکّر ؛۔ محاسب۔ روزنامچہ لکھنے والا۔ کھاتے پر چڑھانے والا۔

**سیاہی** (ف) اسم مؤنّث ؛۔ (۱) کالک۔ کلونس (۲) مداد۔ خضاب۔ روشنائی۔ مسی۔ وہ چیز جس سے لکھیں (۳) تاریکی۔ اندھیرا۔

کہو کوئی ذکرے وحشتِ سیاہہ گور ہوئے ہیں جا کے جو ٹکڑے خانہ زمیں کے تلے (مصحفی)

## سیا

(۴) کاجل۔ کجلا (ہ) کلنک کا ٹیکا۔ داغ۔ دھبّا۔ کلپ ؀

**سیاہی چٹ** (ہ) اسم مذکّر۔ جاذب کاغذ۔ بلوٹنگ پیپر۔ سوختہ۔ سیاہی چوس ؀

**سیاہی گھولنا** (ہ) فعل متعدّی۔ دوات میں روشنائی ڈالنا۔ دوات کو چلانا درست کرنا ؀

**سیاہی غالیز** (ہ) اسم مذکّر۔ (دکھنی) نکمّے اور بیکار آدمی سے کنایہ ؀

**سیاہی نے دبایا ہے** (ہ) محاورہ۔ کالی کالی چیزوں کو خواب میں دیکھ کر ڈر جانے اور بڑبڑانے کے موقع پر بولتے ہیں (یعنی خواب میں باتیں کرنا۔ اُٹھ اُٹھ کر آدمیوں سے دست و گریبان ہونا بلکہ کوئی ہاتھ میں آجاتے تو اسے کو بل جاتا ہے۔ چونکہ اُسے اپنی کچھ خبر نہیں ہوتی اس وجہ سے بیداری کا حکم اُس پر نہیں لگا سکتے۔ اصل میں یہ ایک مرض ہے مگر عوام اُس کو جن و پری کا اثر خیال کرکے کچھ سے کچھ بیان کر دیتے ہیں ؎

دھیان اُس کاکل مشکیں کا جو آیا مجھکو　　خواب میں آکے سیاہی نے دبایا مجھکو　　(آتش)

**سیب یا سیو** (ف) اسم مذکّر۔ ایک میوۂ شیریں کا نام جو امرود سے کسی قدر مشابہ اور سُرخ و خوشنما نشان اُس پر ہوتے ہیں۔ مزاجاً معتدل۔ اس کا مُربّہ تقویتِ قلب کے واسطے نہایت مفید ہے۔ عربی میں تفاح۔ ترکی میں آلمہ۔ اُردو میں سیو کہتے ہیں۔ شعرا معشوق کی ٹھوڑی سے تشبیہ دیا کرتے اور اسے سیبِ زنخدان باندھتے ہیں۔ فارسی میں سیو بھی کہتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اسے تازی اور واؤ مجہول کا فارسی زبان میں بھی بدل ہے۔ چنانچہ جلال الدین وغیرہ شعرائے عجم کے کلام میں موجود ہے) ؀

**سیبِ زنخداں** (ف) اسم مذکّر۔ خوشنما چھوٹی اور خوبصورت ٹھوڑی۔ معشوقانہ زنخدان ؎

نہ کبھی ہرگز سیب یوسف کو پہنچتا آسیب　　پاس اُس کے جو ترا سیب زنخداں ہوتا　　(ناسخ)

**سیپ** (ہ) اسم مؤنّث۔ (۱) صدف۔ سیپی۔ گوش ماہی۔ ایک قسم کا دریائی کیڑا جس کے اندر سے موتی نکلتے ہیں (۲) پرندوں کے ایک مرض کا نام جس سے وہ دُبلے ہو جاتے اور مر جاتے ہیں (۳) ایک قسم کا پتلی گٹھلی کا آم ؀

**سیپ کے بوتام** (ہ) اسم مذکّر۔ وہ بٹن یا گھنڈیاں جو سیپ کے خول سے بنائی جائیں ؀

**سیپ کے موتی** (ہ) اسم مذکّر۔ وہ موتی جو سیپ کے خول سے بنائے جائیں ؀

**سیپ لگنا** (ہ) فعل لازم۔ پرند کا بیماری کے باعث لاغر اور دُبلا ہو جانا۔ سوکھا لگ جانا ؀

**سیپارہ** (ف) اسم مذکّر۔ (۱) لغوی معنی تیس ٹکڑے ؎

حالتِ دل کا بیاں کرنا کسی سے میں تو کیا　　عشق میں ہے مصحفِ رخسار کے سیپارہ تھا　　(آتش)

(۲) قرآن شریف کا تیسواں حصّہ ؎

مرتا ہوں اُس کے قامتِ موزوں کے الف دہن پہ میں　　سیپارہ ہے مجھے الف لام میم کا　　(صابر)

اعجاز ہے وہ قد دیکھو تو قرآن میں زاہد　　سرِ سیپارۂ اوّل پہ لکھا ہے الم میرا　　(آتش)

**سیپی** (ہ) اسم مؤنّث۔ دیکھو سیپ نمبر اوّل و سوم ؀

## سیت

**سیپی آم** (ہ) اسم مذکّر۔ نہایت پتلی گٹھلی کا آم ؀

**سیپی سا منہ نکل آنا** (ہ) فعل لازم (عو)۔ گال پچک جانا۔ مُنہ سُت جانا۔ چہرے کا دُبلا اور لاغر ہو جانا۔ مُنہ نکل آنا۔ ہڈیاں دکھائی دینے لگنا۔ جیسے دو ہی دن کی بیماری میں بچّے کا سیپی سا منہ نکل آیا ؀

**سیت** (ہ) اسم مذکّر۔ اصل سیت सेत (۱) پُل۔ جسر۔ جیسے سیت بندھ رامیشور (۲) بند۔ پُشتہ۔ مینڈھ۔ تودہ۔ ٹیلا۔ ٹاپو (۳) صفت: سفید۔ دھولا۔ چٹّا۔ ابیض۔ جیسے کالی پیلی سیت دونوں کو مارو ایک ہی کھیت (اس معنی میں یہ لفظ اصل میں سنسکرت شویت श्वेत سے لیا گیا ہے) ؀

**سیت** (ہ) اسم مؤنّث بیائے معروف: (۱) وہ رطوبت جو آدمی کے ہاتھ یا پاؤں سے موسمِ گرما میں اکثر نکلا کرتی ہے۔ پسینہ۔ پسیو۔ عرق۔ نمی ؎

سیت لمحوں سے جو ٹپکی تو یہ خوشبو پھیلی　　عطر گویا کفِ رنگیں نے حنا کا کھینچا　　(بحر)

(۲) موسمِ سرما۔ سردی کے دن۔ جاڑا۔ زمستان (۳) ٹھنڈ۔ خنکی (۴) اوس۔ شبنم۔ نم (۵) چھاچھ۔ مٹھا۔ لسّی (۶) صفت: ٹھنڈا۔ سیتل (۷) سُست۔ کاہل۔ ڈھیلا ؀

**سیت رابڑی** (ہ) اسم مؤنّث (دکنوار): چھاچھ میں جوار۔ کنگنی یا باجرے کا پکایا ہوا دلیا جسے پہلے بلاکر دھوپ میں رکھ دیتے اور پھر کاکر رات بھر چھوڑ دیتے اور علی الصباح چھاچھ ملا کر کھاتے ہیں تاکہ جسم سرد رہے ؀

**سیت کال** (ہ) اسم مذکّر۔ (ہندو) سیالے کے دن۔ جاڑے کا موسم۔ فصلِ زمستان۔ سردی کے دن ؀

**سیتا** (س) اسم مؤنّث: (۱) ہل کی پھالی۔ ہل کا وہ لوہا جس سے زمین کُھدتی جاتی ہے (۲) جانکی۔ بیدیہی یعنی متھلا کے راجہ جنک کی بیٹی اور سری رامچندر جی کی رانی جن کے نام کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جس وقت راجہ جنک جگ کے واسطے ہل جوت کر زمین صاف کر رہے تھے تو اُس وقت ہل کی پھالی لگنے سے زمین کے اندر سے ایک مٹکا نکلا جس میں سے یہ لڑکی نمودار ہوئی اور اس وجہ سے سیتا نام رکھا گیا (۳) صفت: پاکدامن۔ پارسا۔ باعصمت۔ عفیفہ۔ ستّ والی (چونکہ سیتا جی باوجود یکہ راون ایک غیر شخص کے ہاتھ لگ جانے سے بھی اپنے ست پر قائم رہیں اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے ؀

**سیتا پتی** (ہ) اسم مذکّر۔ رامچندر جی۔ سیتا جی کے خاوند ؀

**سیتا پھل** (ہ) اسم مذکّر۔ (۱) شریفہ۔ ایک عمدہ خوش ذائقہ پھل کا نام جس کی نسبت یہ مشہور ہے کہ جب راجہ رامچندر جی اور سیتا جی اُترت سر کے علاقہ سے گذرے تو وہاں ایک تالاب پر شریفے کے بہت سے درخت کھڑے تھے سیتا جی کی فرمائش سے وہ پھل توڑ کر اُن کو دیا گیا جس کی وجہ سے یہ نام پڑ گیا۔ مگر ہماری

## سیت

ذاتی تحقیق جو سفرِ دکن اور سیرِ ورنگل سے حاصل ہوئی یہ ہے کہ جب راجہ رام چندر ملک تلنگانہ میں پہنچے اور یہاں کے سر سبز جنگل میں جہاں دس ہزار تالابوں میں سے چھے ہزار اِس وقت تک صحیح سالم موجود ہیں اور شریفے کے درخت بکثرت و خوش ذائقہ پائے جاتے ہیں تو وہاں سیتا جی نے یہ پھل پسند فرمائے اور رامچندر جی نے ایک اور پھل جو اسی قسم کا مگر ذائقہ میں ذرا اُترا ہوا اور ترشی مائل برنگ سُرخ ہے اپنے لئے انتخاب کیا جس کا نام رام پھل رکھا گیا۔ ہم نے اُس کو کھایا اور خوب غور سے دیکھا، شریفہ سے بڑا، سُرخ اور لمبوترا ہوتا ہے۔ وضع ہو بہو ویسی ہی ہے۔ مقام جڑ کل جہاں رامچندر جی نے ہرن کے شکار کے واسطے گھٹنا ٹیک کر تیر چلایا تھا اُسی جگہ آسیر کے اسٹیشن کے قریب واقع ہے۔ یہاں ایک چٹان دس فیٹ اونچی و ڈھائی سو فیٹ چوڑی موجود ہے اِس پر رامچندر جی کے گھٹنے کا نشان بنا ہوا ہے۔ راون سیتا جی کو یہیں سے اُٹھا لے گیا تھا۔ ہنومان اِسی جگہ کے راجہ کا سپہ سالار تھا۔ جنم کنڈہ میں اُس کے نام کا ایک بہت بڑا خوشنما سیاہ پتھر کا مندر بنا ہوا ہے۔ ہنومان کا گھر اسی جگہ تھا۔ اِس کی قوم کے لوگ اب تک موجود ہیں۔ اِن کے رنگ سیاہ اور چہرے لمبوترے ہیں۔ یہ مقام نہایت ہی پُر فضا اور صحت افزا ہے۔ حضور نظام کی حکومت ہے۔

(۲) میٹھا گھیا۔ گول گھیا۔ کوڑا۔ کونھڑا۔

**سیتا چھتی یا چھتی چھیتا** (ہ) صفت:۔ (مسلمان عو) صحیح سیتا ستی۔ (دیکھو سیتا ستی)۔

**سیتا ستی** (ہ) صفت:۔ سیتا کی سی ست والی۔ باعفت۔ عفیفہ۔ پارسا۔ پاکدامن۔ باعصمت۔ پتی برتا۔ بیوی۔ زن۔ نیک بیوی۔ یعنی نیک بخت جس کے دامن پر نماز جائز ہو۔

**سیتانگ** (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ جھولا۔ رعشہ۔ کپکپاہٹ۔ جُھرجُھری۔ فالج۔ لقوہ۔ ادردھنگ۔ وہ مرض جس سے جسم رہ جائے۔

**سیتل** (ہ) صفت:۔ سنسکرت شیتل शीतल (۱) ہندو: ٹھنڈا۔ خُنک۔ سرد۔ بارد (۲) سُست۔ ڈھیلا (۳) خوش۔ سُکھی (۴) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی نباتات یا بید جس کے بوریئے بناتے اور اُسے سیتل پاٹی کہتے ہیں (۵) چیچک یا ماتا دیوی۔

**سیتل پاٹی** (ہ) اسم مؤنث:۔ سرد بوریہ۔ آسام کی چٹائی۔

**سیتل چینی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہند) ٹھنڈا کپڑا۔ ایک قسم کا کپڑا جس کی نسبت مشہور ہے کہ اُس سے آگ اثر نہیں کرتی۔

**سیتل چینی** (ہ) اسم مؤنث:۔ کباب چینی۔ سرد چینی مزاجاً گرم و خشک۔ مفصل دیکھو سرد چینی میں۔

## سیٹ

**سیتل تائی یا سیتل تا** (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندو) (۱) سردی۔ خنکی۔ ٹھنڈ۔ سیت۔ برودت (۲) حلم۔ نرمی۔ ملائمت۔

**سیتلا** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ٹھنڈی۔ چیچک۔ ماتا۔ گوٹی (۲) ایک دیوی کا نام جو سیتلا کی مالک خیال کی گئی ہے۔ چھپو ہے الی (پُرانی فارسی میں الفاظ ذیل اِس سے مُشابہ ہیں۔ شیرنیک۔ شیرنیہ۔ شیرونہ)۔

**سیتلا پوجا یا پوجن** (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندو) سیتلا ماتا کی پوجا۔

**سیتلا کا پہنچایا** (ہ) صفت (عو):۔ اوّل معلوم۔ دوم بدہیئت۔ بدصورت۔ بدنما۔

**سیتلا کا کھاجا** (ہ) اسم مذکر:۔ شیر خوار بچے جو اکثر مرض چیچک سے فوت ہو جاتے اور اُن کی زندگی پر کم بھروسہ کیا جاتا ہے۔ یہ چیچک کی خوراک ہے۔

مُورث ہے کہ طفل راجا ہے ۔۔۔ جو ہے سو سیتلا کا کھاجا ہے (حکمت)

ہو الڑکا جو کھاجا سیتلا کا ۔۔۔ عجب احوال ہے ماتا پتا کا (جرأت)

(ہم تعجب کرتے ہیں کہ بزعم خود بہار سکنی کا وہ حان صاحب نے اِس لغت کے معنی سیتلا مُنہ داغ کے اپنے خزانے کی کون سی کوٹھڑی میں سے نکالے۔ اِس معنی میں تو کوئی ہندو بھی بولتا ہے اور نہ مسلمان۔ جہاں اپنی اُپج اور تحقیق سے کچھ لکھا گیا ہے وہاں ایسی ہی دست درازیاں موجود ہیں ایسی ہی غلطیاں مخزن المحاورات کے ہندی الاصل مؤلف نے بھی کی ہیں جو پنجاب ٹکسٹ بک کمیٹی میں پاس ہو کر مدارس میں بھیجی گئی ہے)۔

**سیتلا کا مٹھ یا بھون** (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) وہ چھوٹے چھوٹے برج نما گھروندے جو اکثر شہروں کے باہر سیتلا کی پوجا کے واسطے بنا دیتے ہیں۔

**سیتلا کھایا** (ہ) صفت:۔ چیچک رو یا چیچک مُنہ داغ۔ بدہیئت۔ آبلہ رو۔

**سیتلا کی پھوٹی آنکھ** (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندو) وہ آنکھ جو چیچک سے جاتی رہی ہو۔ چونکہ آنکھ لاعلاج ہوتی ہے اِس وجہ سے اُس نقصان پر بھی اطلاق کرنے لگے ہیں جس کا جبر نقصان ناممکن ہو۔

**سیتلا مُنہ داغ** (ہ) صفت:۔ وہ شخص جس کے مُنہ پر چیچک کے نشان ہوں۔ آبلہ رو۔ کوچا کریلا۔ سیتلا کھایا۔ بدنما چہرے والا۔

**سیتی** (ہ) حرف جار:۔ (پُرانی ہندی جو اَب متروک ہے) سے۔ از۔ مِن ؎

کوئی میں تجھ سے جدائی سے کرتا ہوں گا یارانہ ۔۔۔ کسی سے تجھ کو ساتی ہو کسی سیتی بھائی ہے (وحشت)

**سیٹ** (انگلش Seat) اسم مؤنث:۔ سواری۔ ایک آدمی کے قابل سواری کی جگہ۔ نشست۔ بیٹھک جیسے "ڈاک میں سیٹ لے کر چلے جاؤ"۔

**سیٹن یا سیٹھن** (انگلش Sheeting شیٹنگ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا موٹا نہایت غفص کپڑا جو پلنگ کی چادروں اور دروازے پیجاموں کے کام

آتا ہے۔ یہ لفظ امریکن ہے اور دو ہیں سے اول اُس کا ایجاد ہوا ٭

**سیٹھ** (ہ) اسم مذکر۔ (س सेठ شریشٹھ) (۱) دھن کا دیوتا ٭ دھنوان دھنی۔ دولتمند۔ ساہوکار۔ مہاجن۔ ساہ۔ کوٹھی وال ٭ صرّاف جیسے سیٹھ کیا جانے صابن کا بھاؤ (۲) تھوک فروش۔ تاجر۔ سوداگر۔ بیوپاری (۳) ایک عزت کا خطاب یا کلمہ جو بنئے بقال کے حق میں بولا جاتا ہے ٭

**سیٹھا** (ہ) صفت :۔ (۱) بے مزہ۔ بے نمک مرچ کا۔ پھیکا۔ بے لذت۔ تفہ۔ جیسے "بخار کے سبب مُنہ سیٹھا ہے" (۲) ضعیف و کمزور ٭

**سیٹھاپن** (ہ) اسم مذکر :۔ پھیکاپن۔ بے نمکی ٭

**سیٹھی** (ہ) صفت مؤنث :۔ (۱) بے مزہ۔ پھیکی (۲) دیکھو سیٹی ٭

**سیٹی** (ہ) اسم مؤنث :۔ مُنہ کی مہین آواز۔ زنبیل۔ زفیر۔ شپیل۔ پپیہے کی سی آواز ٭ صفیر۔ پرندوں کی آواز ٭ وہ آواز جو کبوتر اُڑاتے وقت مُنہ کے اندر دو اُنگلیاں رکھ کر نکالتے ہیں ؎

بھولو گی سیٹی صدائے صورِ اسرافیل کو ۔۔۔ ہے قیامت مجکو اُلفت اُس کبوتر باز سے (ناسخ)

**سیٹی باز** (ہ) اسم مذکر :۔ زفیریا۔ سیٹی بجانے والا ٭

**سیٹی بجانا** (ہ) فعل متعدی :۔ صفیر کرنا۔ زفیر لگانا ٭

**سیٹی دینا یا مارنا** (ہ) فعل متعدی :۔ صفیر کے ذریعہ سے بلانا۔ زفیر سے پکارنا ؎

کوٹھے اوپر کبھی کھڑی ہو اور کبوتر جائے ۔۔۔ سیٹی مار بلائے تو جوڑا بچھڑ اجائے (دوہا)

**سیج** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) بستر۔ بچھونا (۲) پلنگ۔ چارپائی۔ کھاٹ ٭ خاوند کے ساتھ سونے کی چارپائی جیسے "سیج کی کھی بھی بُری" یعنی اگر مکھی سوکن ہو تو وہ بھی ناگوار ہوتی ہے ٭

**سیج بچھانا** (ہ) فعل متعدی :۔ پلنگ درست کرکے بچھانا۔ بستر درست کرنا ٭

**سیج بند** (ہ) اسم مذکر :۔ پلنگ کی چار پایوں سے باندھنے کی ڈوری۔ کسنا۔ پلنگ کی ڈوریں ٭

**سیج چڑھنا** (ہ) فعل لازم :۔ میاں بیوی کا ساتھ سونا۔ پلنگ پر قدم رکھنا ٭ ہم بستر ہونا۔ ہم خواب ہونا ؎

ایک کنتھ کی نو لکھ ناری سیج چڑھیں وہ تریا ساری
جلے کنتھ دیکھے سنسار ان تریوں کا یہی سنگار } (پہیلی۔ چراغ)

**سیج سجانا** (ہ) فعل متعدی :۔ پلنگ کو آراستہ کرنا۔ پلنگ درست کرنا۔ بستر بچھانا ٭

**سیج سجنا** (ہ) فعل لازم :۔ پلنگ آراستہ ہونا جیسے "ابراہیم ادھم کی سیج سو من پھولوں سے سجتی تھی" ٭

**سیج سنوارنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (دیکھو سیج سجانا) ٭



**سیج گاڑی** (۱) اسم مؤنث :۔ پالکی گاڑی۔ پینس کی وضع کی گاڑی جس میں چار پہیے ہوتے اور چار آدمی بیٹھ سکتے ہیں۔ (جو لوگ اس کا ماخذ انگریزی خیال کریں تو وہ لفظ چیز Chaise سے مخفف کرسکتے ہیں جس کے معنی ہیں وہ دو پہیہ گاڑی جس کی کرسی نما بیٹھک ہو اور دو آدمی بیٹھ سکیں یعنی گیگ بگی۔ مگر ہمارے ہاں میں چونکہ یہ گاڑی پلنگ کی طرح لمبی اور فنس سے مشابہ ہوتی ہے اس وجہ سے سیج بمعنی پلنگ ہی سے تشبیہ دے کر یہ لفظ بنایا ہے لیکن اصل ایجاد انگریزی ہی ہے) ٭

**سیجڑی** (ہ) اسم مؤنث :۔ سیج کی تصغیر یا تحقیر۔ کھٹیا۔ کھٹولی۔ پلنگڑی ٭

**سیجڑیاں** (ہ) اسم مؤنث :۔ سیج کی بالتصغیر جمع جو اکثر گیتوں میں آتی ہے۔ کھٹیاں پلنگڑیاں جیسے ؎

سونی سیجڑیاں اکیلے پڑے ہو ۔۔۔ بلم تم ہم سے لڑے ہو

**سیجیں** (ہ) اسم مؤنث :۔ سیج کی جمع۔ چارپائیاں۔ کھاٹیں ٭

**سینچنا** (ہ) فعل متعدی :۔ پانی دینا۔ آبپاشی کرنا۔ پاٹنا۔ پانی پلانا۔ کھیتی میں پانی پہنچانا ؎

تُسی بِروا آگ کے سینچت ہی کملائیں ۔۔۔ رام بھروسے جو رہیں پربت پہ ہریائیں (دوہا)

آگ لگے پھولے پھلے سینچت جاوے سوکھ
میں تو سے پوچھوں اے سکھی پھل کے بھیتر روکھ } (پہیلی۔ اندرائن کا پھل)

**سیخ** (ف) اسم مؤنث :۔ سلاخ۔ لوہے کی وہ لمبی اور گول سینک جس پر کباب لگاتے ہیں۔ کباب زن ٭

**سیخ پا ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ گھوڑے کا الف یا چراغ پا ہونا ٭

**سیخ پر لگانا** (ہ) فعل متعدی :۔ کباب لگانا۔ کباب بھوننا (دوسرے معنی) تکلیف دینے اور جلا کر کباب کرنے کے جو ہمارے یار منتج نیلم صاحب نے دیئے ہیں وہ محض غلط اور افترا ہیں۔ اصل میں کیونکہ اس محاورے کو بھی نہ جانتے ہیں جو سیخ جیسی کباب کہا جاتا ہے ٭

**سیخچہ** (ف) اسم مذکر :۔ سیخ کی تصغیر ٭

**سیخیا کباب** (ہ) اسم مذکر :۔ سیخ کے کباب۔ وہ کباب جو سیخ پر بھونے جاتے ہیں ٭

**سَیّد** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) امام۔ پیشوا۔ رہنما ٭ سردار ٭ سرداز قوم۔ حضرت فاطمہ کی آل اولاد جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ہے ٭ حسنین کی اولاد۔ سبطِ رسول۔ اہلِ بیت۔ آلِ پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام (۲) عوام ٭ مبتدہ ٭ (وہ بزرگ جن یا مقبول خدا بندہ جو صاحب کرشمہ اور ولی ہونے کے خیال سے روح پاک متصور ہو۔ چنانچہ اکثر کہتے ہیں کہ اُس کے سر پر سیّد آتا ہے یا اُسے سیّد کی چشکا ہوگئی ہے") ٭

**سیّد زادہ** (ع۔ ف) اسم مذکر :۔ اولادِ حسنین۔ سیّد کی اولاد۔ از نسلِ سادات ٭

سید

سیدانی (ع) اسم مؤنث:۔ معزز سادات کی عورت۔ سید کی بیوی جو اپنی ہی قوم سے ہو ؎

کل علی جی میں ذرا جا تیوں سیدانی ۔ حوض کوثر سے بھرواتیو بی سیدانی (رنگین)

سیدھ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ٹیڑھ کا نقیض۔ راستی۔ سیدھا پن۔ سُدھ پن۔ استقامت (۲) شست۔ نشانہ۔ تاک۔ ہدف۔ سامنے جیسے "ناک کی سیدھ میں چلے جاؤ" ۔

سیدھ باندھنا (ہ) فعل متعدی:۔ شست لگانا۔ نشانہ باندھنا ۔

سیدھ میں (ہ) تابع فعل:۔ سامنے۔ شست میں۔ ہدف میں۔ ایک خط میں۔ مقابل میں ۔

سیدھا (ہ) صفت:۔ (ٹیڑھے کا نقیض) (۱) راست۔ مستقیم۔ سُدھ۔ عمود وار۔ کھڑا جیسے "سیدھا شست میں گیا"۔ سیدھا گھر خدا کا (۲) سادہ دل۔ صاف دل۔ کھرا۔ بے کپٹ۔ بھولا۔ سچا۔ سادہ لوح جیسے "وہ تو سیدھا آدمی ہے" (۳) غریب۔ مسکین۔ حرام زادے یا شریر کا نقیض۔ مرکھنا کے خلاف جیسے "سیدھا جانور یا گھوڑا" وغیرہ (۴) یمین۔ دایاں۔ راست۔ بخلاف چپ (۵) ٹھیک۔ درست۔ باقاعدہ (۶) آسان۔ سہل۔ سہج جیسے "سیدھا کام یا سیدھا سوال" (۷) موافق۔ حسب مرضی جیسے "اب تو اُس کا خاوند بیوی سے سیدھا ہے" (۸) مددگار۔ سیدھا جیسے "جب دن سیدھے آئیں گے تو سب کام بن جائیں گے" (۹) نیک۔ ایمان دار (۱۰) تابع فعل:۔ سامنے۔ مقابل۔ محاذی۔ سنمکھ ۔

سیدھا آنا (ہ) فعل لازم:۔ مقابلے پیش آنا۔ سامنے ہو جانا۔ سامنا کرنا۔ مارنے کو تیار ہونا جیسے "وہ تو بات کرنے سے سیدھا آتا ہے" ۔

سیدھا بنانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سیدھا بنانا۔ راست بنانا۔ کجی دور کرنا ؎

ناوک مژگان برگشتہ کی تھی ہمسری ۔ کیوں نہ کر تیر گر سیدھا بنائیں تیر کو (ناسخ)

(۲) ٹھیک بنانا۔ سرکش کی سرکشی نکالنا۔ درست کرنا۔ قرار واقعی سزا دینا۔ گوشمالی کرنا۔ کسی خطا یا قصور پر پیٹنا۔ خبر لینا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ سرزنش کرنا ؎

خط نے کیا سیدھا بنایا کاکل خم دار کو ۔ کر دیا بیکار زور ناتواں نے مار کو (ناسخ)

سیدھا بناؤں وہ کرے یاد عمر بھر ۔ قابو میں میرے گر فلک کج ادا پڑے (عارف)

اُس نے گلشن میں نکالا قد دلجو اپنا ۔ خوب ہی سرو کو کر بنایا سیدھا (ظفر)

کتنے ٹیڑھوں کو بنایا دم میں سیدھا یار نے ۔ کون سی سرکش ہے گی اُن کے آگے خم نہیں (غافل)

اے آہ ذرا بنا دے سیدھا ۔ ہے چرخ میں سخت کج ادائی (مومن)

اگر وہ جا کے لب پہ تک اُٹھیں گے ۔ تجھے اے چرخ سرکش خوب سا سیدھا بنا دیں گے (نکہت)

(۳) تربیت کرنا۔ ادب سکھانا۔ راہ پہ لانا۔ سیدھے راستہ پر ڈالنا جیسے "اُستاد کے تنبیہ کرو۔ سیدھا بنا دے گا"۔ "گھوڑے کو ہر ایک چابک سیدھا نہیں بنا سکتا" ۔

سیدھا بننا (ہ) فعل لازم:۔ درست ہونا۔ ٹھیک بننا۔ کجی نکلنا۔ ٹیڑھ نکلنا۔

سید

راستہ پر آنا ؎

قامت موزوں سے اُس کے ہمسری کرتا ہے یہ ۔ سرو لے قمری کیونکر خوب سا سیدھا بنے (نصیر)

خم جب کے قدرت میں آیا سنبھل گئے ۔ سیدھے بنے ہم ایسے کہ سب بل نکل گئے (سلام)

سیدھا بنا دینا (ہ) فعل متعدی:۔ کجی نکال دینا۔ بل نکال دینا۔ درست کر دینا۔ ٹھیک کر دینا۔ راہ پر لے آنا۔ شیخی نکال دینا۔ نخرے درست کر دینا۔ دماغ جھاڑ دینا ؎

بنا دیتا ہے کوچہ فقر کا ٹیڑھے کو بھی سیدھا ۔ کھچے جب جنتری میں تار کا سب خم نکلتا ہے (رشیدی)

سیدھا سا (ہ) صفت:۔ بے تکلف مزاج۔ بے کپٹ۔ مکر و فریب سے نا آشنا۔ غریب سا۔ مسکین صفت ؎

دیا تھا جان کو اِس سیدھا سا اُس کجا کجن میں نے ۔ نہایت ہی کی الٹی شوخ نرگس جواں نکلا (شوق)

گر ہے اِک سیدھا سا انساں تیر کی صورت میں یہ ۔ یک اُس گرہ کے حق میں کوئی آفت ہوں میں (معروف)

سیدھا سادا یا سیدھا سادھا (ہ) صفت (مرکب از سیدھا + سادہ) ۔ بھولا بھالا صاف اور بے کپٹ۔ بے تکلف مزاج۔ راست طبع۔ بے فساد۔ سادہ وضع ؎

کاٹی ہے ہم نے یوں ہی اوقات زندگی کی ۔ سیدھے سے سیدھے سادے اور کج سے کج رہے ہیں (انشا)

تم کہاں وضع کہاں اور تکلف کیسا ۔ سیدھا سادہ ہے بنایا تمہیں سید حق نے (مؤلف)

سیدھا سادھا بننا (ہ) فعل لازم:۔ بھولا بھالا بننا۔ جان بوجھ کر اپنے کو ناواقف ظاہر کرنا ۔

سیدھا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (سیدھا بنانا) ؎

تیرے قامت نے کیا خوب ہی سیدھا اُس کو ۔ سرو گلشن کو بہت دعوی رعنائی تھا (ممنون)

تیری ابرو نے کماں کو تیر سا سیدھا کیا ۔ پیش مژگاں تیر خم شکل کماں ہو جائے گا (ناسخ)

اگر مینا کی گردن خم نہ ہوتی ۔ تو کیا ساقی کو میں سیدھا نہ کرتا (معروف)

سیدھا ہاتھ (ہ) اسم مذکر:۔ داہنا ہاتھ۔ دایاں ہاتھ۔ اُلٹے ہاتھ کا نقیض۔ دست راست۔ یمین۔ سچا ہاتھ ۔

سیدھا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کجی دور ہونا۔ راست ہونا (۲) ٹھیک ہونا۔ درست ہونا۔ سیدھا بننا (۳) راہ پر آنا۔ سرکشی نکلنا ۔

سیدھا (ہ) اسم مذکر:۔ کچی خوراک۔ ناپختہ طعام۔ رسد۔ پیٹھیا۔ سوکھی چیزیں جو بطور ضیافت برہمن یا کسی بھائی دینے والے کو دیں۔ آٹا۔ نمک۔ گھی۔ گڑ۔ پان۔ پیسہ وغیرہ جو حالت خوشی میں دیا جائے ۔

(یہ لفظ اصل میں اَسیدھا تھا کیونکہ سیدھ سنسکرت میں پختہ کے معنی میں اور اسیدھ معنی ناپختہ) ۔

سیدھا ستن یا پن کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) برہمنوں کے واسطے کچی خوراک نکال کر علیحدہ رکھنا ۔

سیدھا دینا (ہ) فعل متعدی:۔ کچی خوراک کسی خوشی کے موقع پر برہمن یا کمین

سید

یا ارباب نشاط وغیرہ کو دینا ۔

**سیدھے** (ہ) صفت :۔ (حروف وغیرہ کے آجانے کی صورت میں) ۔

**سیدھے سبھاؤ** (ہ) تابع فعل :۔ سادگی سے ۔ سیدھے پنے سے ۔ بھولے پن سے ۔ صاف دلی سے ۔ یونہیں ۔ بر سبیلِ تذکرہ ۔ سیدھی سادی عادت کے موافق ۔ بےخبری میں ۔ انجانی میں ۔ حسبِ عادت ۔ ایمانداری سے ۔ بیچ پیچ ۔

**سیدھے مُنہ بات نہ کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ غرور یا گھمنڈ کے باعث سیدھی طرح بات نہ کرنا ۔ رُخ دے کر نہ بولنا ۔ التفات نہ کرنا ۔

**سیدھی** (ہ) (سیدھا کی تانیثی صورت) :۔ راست ۔ ٹھیک وغیرہ ۔ دیکھو (سیدھا)

**سیدھی آنکھ** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) داہنی آنکھ (۲) نظرِ لطف و عنایت جیسے "جب سیدھی آنکھوں کام نکلے تو کیوں نظر ٹیڑھی کریں" ۔

وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی ۔ جب نہ تب میں اب تو پاتا ہوں نگاہ یار کج (ناسخ)

**سیدھی آنکھوں** (ہ) تابع فعل :۔ خوشی بخوشی ۔ سلوک سے ۔ بن بگڑے جیسے "اُن سے سیدھی آنکھوں روپیہ نہیں نکل سکتا ہے" ۔

**سیدھی آنکھوں بات نہ کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (سیدھے مُنہ بات نہ کرنا) بے رُخی کرنا ۔ رُخ نہ دینا ۔

**سیدھی آنکھوں دینا** (ہ) فعل متعدی :۔ جن آنکھوں لینا انہیں آنکھوں دینا ۔ دیتے وقت نظر میلی نہ کرنا اور دیتے قرض کرنے کے وقت دل یا تیوری پر بل نہ لانا ۔

**سیدھی اُنگلیوں گھی نہیں نکلتا** (ہ) کہاوت :۔ ملائمت اور نرمی سے ہر ایک کام نہیں نکلتا ۔ ریاست بے سیاست نہیں ہو سکتی ۔ سیدھا پن یا نرمی کے بغیر کام نہیں نکلتا ۔

**سیدھی چال چلنا** (ہ) فعل لازم :۔ سلامت روی اختیار کرنا ۔ سیدھا راستہ چلنا ۔

خیریت چاہو تو سیدھی چال چل اے اہلِ ست ۔ گرتے ہیں نشے میں چلتے ہیں اگر انداز کج (ناسخ)

**سیدھی راہ** (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) راہِ راست ۔ صراط المستقیم ۔ سواء الطریق (۲) نیک راہ ۔

**سیدھی سادھی یا سیدھی سادی** (ہ) صفت مؤنث :۔ (۱) بھولی بھالی ۔ بے کپٹ ۔ صاف دل (۲) صاف ۔ سلیس ۔ فصیح ۔ آسان جیسے سیدھی سادھی عبارت یا بول چال ۔

**سیدھی سُنانا** (ہ) فعل متعدی :۔ کھری کھری کہنا ۔ کُھلی کُھلی کہنا ۔ برملا کہنا ۔ صاف صاف سُنانا ۔ بے لاگ کہنا ۔ بے لاگ لپٹ بیان کرنا ۔ بے دھڑک اور بے باکانہ گالیاں دینا ۔ بے نقط سُنانا ۔ بے تکلف ہو کر گالیاں دینا ۔ کسی کا لحاظ و خیال نہ کر کے بُرا بھلا سُنانا ۔

سیر

سفلی تند کو کہیں اُس نے کہا اقبال سرو ۔ سیدھی اُس شوخ نے کیا کیا نہ سُنائیں مجھکو (مصحفی)

کہنے لگا کر تیڑے سے بہت ہو رہے ہو تم ۔ دو چار سیدھی سیدھی تمہیں بھی سُنائیے (میر)

سیدھی سُنائیں ہیں نصیحی ناصح کو برملا ۔ اُس نے جو الٹی الٹی سمجھائی تمام بات (عاشق)

**سیدھی طرح** (ہ) تابع فعل :۔ (۱) آہستگی سے ۔ رسان سے ۔ نرمی سے ۔ دلجمعی سے ۔ چین سے (۲) ڈھنگ سے ۔ ترتیب سے (۳) بغیر فساد و فتنہ (۴) اچھی طرح ۔ بخوبی ۔ جیسے میں تو تم سے سیدھی طرح اپنا روپیہ لوں گا" (۵) شرافت سے ۔ تہذیب سے ۔ بھلمنسائی سے جیسے "سیدھی طرح بات کرو" ۔

**سیدھی کہنا** (ہ) فعل متعدی :۔ صاف کہنا ۔ کُھلی کہنا ۔ کھری کہنا ۔ بے لاگ کہنا ۔ کھری کھری سُنانا ۔

**سیدھی نظر** (ہ) اسم مؤنث :۔ نظرِ مہر ۔ نگاہِ لطف و کرم ۔ عینِ التفات ۔ مہربانی ۔ مروت ۔ شفقت ۔

نہ کی ہو بات بھی عاشق سے جس نے عمر بھر سیدھی ۔ جب اُس نے بھی کہا کہ مجھ سے نظر سیدھی (معروف)

فلک کی ٹیڑھی کی مجھ سے نا شاد چلتا ہے ۔ گر سیدھی نظر سے تیری اپنا کام چلتا ہے (ذوق)

نہ کچھ قدر ہم کو نہ زر چاہئے ۔ فقط ایک سیدھی نظر چاہئے (مؤلف)

**سیدھی نظر رکھنا** (ہ) فعل متعدی :۔ چشمِ لطف و کرم اور نظرِ عنایت سے پیش آنا ۔ مہربانی کی نظر رکھنا ۔

نہ کی ہو بات بھی عاشق سے جس نے عمر بھر سیدھی
عبث ہے اُس سے یہ کہنا کہ رکھ ہم سے نظر سیدھی (امیر)

**سیدھیاں سُنانا** (ہ) فعل متعدی :۔ کھری کھری کہنا ۔ صاف صاف کہنا ۔ کُھلی کُھلی کہنا ۔ آزادانہ گالیاں دینا ۔ دشنام دہی کرنا ۔ بے لاگ گالیاں دینا ۔

کبھی اُس کی جو میں جتانے لگا ۔ مجھے سیدھیاں وہ سُنانے لگا (میر)

**سَیر** (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) گلگشت ۔ سیل ۔ تفریح ۔ پھیرا ۔ گشت ۔ سیاحت ۔ دورہ جیسے سفلی میں اور بازار کے سیر (۲) ہوا خوری ۔ چہل قدمی (۳) تماشا ۔ کیفیت ۔

مومن آؤ تمہیں بھی دکھلا دوں ۔ سیرِ بُت خانے میں خدائی کی (مومن)

خواہشِ وصل میں ثاقب کی کون دیکھے سیر ۔ کچھ دعائیں بھی پڑھی جاتی ہیں اشعار کے ساتھ (ثاقب)

(۴) مزہ ۔ تماشا ۔ لطف ۔

حور کے واسطے زاہد نے عبادت کی ہے ۔ سیر تو جب ہے کہ جنت میں نہ جانے پائے (داغ)

(۵) میلا ٹھیلا ۔ نمائش ۔ بیٹھک (۶) لطف ۔ مزہ ۔ "ابھی وہ آجائیں تو کیا سیر ہو" ۔ (۷) ہنسی ۔ مذاق ۔ ٹھٹھا ۔ "اُس سے چھیڑنے سے عجب سیر ہوئی" (۸) مطالعہ

کتب بینی ۔ ملاحظہ جیسے آجکل کس کتاب کی سیر کر رہے ہو؟ ۔

(۹) :۔ نظارہ ۔ دید بازی ۔ بہار ۔ جوبن ۔

**سیر دیکھنا** (۱) فعل متعدی :۔ تماشا دیکھنا ۔ بہار دیکھنا ۔ کیفیت لوٹنا ۔ مزہ حاصل کرنا ۔

**سیر کرنا** (۱) فعل متعدی :۔ (۱) پھرنا ۔ سفر کرنا ۔ ہانڈنا ۔ ڈولنا ۔ باغ کی گلگشت و کوچہ گردی کرنا (۲) ہوا خوری کرنا ۔ چہل قدمی کرنا ۔ تفریح کو جانا (۳) تماشا دیکھنا ۔ کیفیت دیکھنا ؎

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب    آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی (غالب)

(۴) مطالعہ کرنا ۔ پڑھنا (۵) تماشا دیکھنے جانا ۔ میلے میں جانا ۔

**سیرگاہ** (ع ۔ ف) اسم مؤنث :۔ تماشا گاہ ۔ سیر دیکھنے کی جگہ ۔ مقام فضا ۔ نظارہ گاہ ۔ دید کی جگہ ۔

**سیر و شکار میں مصروف رہنا** (۱) فعل لازم :۔ جابجا پھرنے اور شکار کھیلنے میں مبتلا رہنا ۔

**سیر ہونا** (۱) فعل لازم :۔ (۱) لطف ہونا ۔ بہار ہونا ۔ مزا آنا ؎

دلی میں پھول والوں کا میلا پھر آئے داغ    بیگم جی آئے وہ تو قیامت کی سیر ہو (داغ)

(۲) سیر گلفروشاں کے ہونے کو بھی کہتے ہیں جو دہلی کا ایک مشہور جاتی میلہ ہے ۔

**سیر** (ف) صفت :۔ (۱) پُر ۔ رجا ہوا ۔ آسودہ ۔ چھکا ہوا ۔ اگھایا ہوا پیٹ بھرا ۔ گرسنہ کا نقیض (۲) مطمئن ۔ مستغنی ۔ بے پروا (۳) متنفّر ۔ برداشتہ ۔ بیزار ۔ جیسے اُس کی باتوں سے دل سیر ہو گیا ۔

**سیر چشم** (ف) صفت :۔ (۱) آسودہ حال ۔ مستغنی ۔ بے پروا ۔ قانع ۔ صابر (۲) سخی ۔ داتا ۔ دل والا ۔ ذی حوصلہ ۔

**سیر چشمی** (ف) اسم مؤنث :۔ آسودگی ۔ استغنا ۔ بے پروائی ۔ صبر و قناعت ۔

**سیر حاصل** (ف ۔ ع) صفت :۔ زرخیز ۔ باردار ۔ شاداب ۔ اچھی پیداوار کی ۔

**سیر ہونا** (۱) فعل لازم :۔ (۱) چھکنا ۔ رجنا ۔ آسودہ ہونا پیٹ بھرنا نیت بھرنا ۔ (۲) بیزار ہونا ۔ متنفر ہونا ۔ دل بھر جانا (۳) مستغنی اور بے پروا ہونا ۔

**سِیَر** (ع) اسم مؤنث :۔ سیرت کی جمع (۱) خصلتیں ۔ عادتیں ۔ سبھاؤ (۲) علم تاریخ ۔ گذرے ہوئے لوگوں کے حال کا بیان ۔

**سیر** (ہ) اسم مذکر :۔ سولہ چھٹانک یا اسّی روپیہ بھر کا وزن ۔

**سیر بھر** (ہ) تابع فعل :۔ ایک سیر ۔ سیر کے وزن کی مقدار ۔

**سیر کو سوا سیر موجود ہے** (۱) کہاوت :۔ ہر زبردست کے لئے دوسرا اُس سے زیادہ زبردست موجود ہے ۔

**سیر کی ہانڈی میں سوا سیر پڑا اور اُبل گیا** (۱) کہاوت :۔ کم حوصلہ یا کم ظرف کو کوئی مرتبہ ملا اور وہ پھٹ پڑا ۔ کمینے کو مقدرت ہوتے ہی پر لگتے اور آپے سے باہر ہو جاتا ہے ۔

**سِیر** (ہ) اسم مؤنث :۔ (گنوار) (۱) وہ زمین جو مالک یا موروثی اسامی کے زیر کاشت ہو ۔ کاشتکاری ۔ اراضی کاشت جو زمیندار کے نام ہو (۲) شریک ۔ شامل ۔ ساتھ

**سیر جوتا** (ہ) اسم مذکر :۔ وہ زمیندار جو اپنی زمین کی آپ ہی کاشت کرے ۔

**سیرا** (ہ) اسم مذکر :۔ (پنجاب) حلوا ۔ موہن بھوگ (۲) مٹکے کا پتلا گڑ جو تمباکو میں ڈالا جاتا ہے ۔

**سیراب** (ف) صفت :۔ مرکب از (سیر ۔ آب) تشنہ کا نقیض ۔ پانی سے بھرا ہوا ۔ لبریز ۔ تازہ ۔ تر و تازہ ۔ شاداب ۔ سرسبز ۔ پھولا پھلا ۔ زرریز ۔ زرخیز ۔ سیر حاصل ۔ رجا ہوا ۔ چھکا ہوا ۔ پیٹ بھرا ۔

**سیراب کرنا** (۱) فعل متعدی :۔ پیاس بجھانا ۔ تر و تازہ کرنا ۔ پیٹ بھرنا ۔ نیت بھرنا ۔ چھکانا ۔

**سیرابی** (ف) اسم مؤنث :۔ نمی ۔ تری ۔ شادابی ۔ تر و تازگی ۔ زرریزی ۔ زرخیزی ۔

**سیرت** (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) خو ۔ خصلت ۔ عادت ۔ بان ۔ سبھاؤ (۲) ذاتی وصف ۔ گُن ۔ ہنر ذاتی ۔ سلیقہ ؎

ہو تو سیرت سے ہیں مہرویانِ دلاور ممتاز    ورنہ صورت میں کچھ کم نہیں شہباز سے چیل (ذوق)

سیرت کے ہم غلام ہیں صورت ہوئی تو کیا    (مصرعہ)

**سیروا** (ہ) اسم مذکر :۔ پلنگ یا چارپائی کے سرہانے خواہ پائینتی کی لکڑی (یہ لفظ سِرو یا بینی پر مبنی پاؤں سے مرکب ہے کثرت استعمال سے دال مہملہ گر پڑی اور حسب قاعدہ واؤ سے بدل کر وا ہو گیا) ۔

**سیروں** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) سیر کی جمع (۲) کثرت کے واسطے جس طرح دھڑیوں آتا ہے مثلاً سیروں لہو نکل گیا ؎

جوشِ جنوں نے فصد کی مطلق کمی نہ کی    سیروں لہو ہمارے بدن سے نکل گیا (آتش)

**سیروں لہو بڑھنا** (ہ) فعل لازم :۔ خوشی و انبساط کے باعث جسم میں بہت سا خون پیدا ہو جانا ؎

بڑھ گیا سیروں لہو اُن کو جو آتے دیکھا    خوں نہ پہچان سکا میں کہ مرا دل ہے وہی (داغ)

**سیری** (ف) اسم مؤنث :۔ آسودگی ۔ سیری ۔ اطمینان ۔ طمانیت ۔ تسلی ۔ تسکین ۔

سیر

استغنا ۔ جی بھرنا ۔ نیت بھرنا ۔ پیٹ بھرنا ۔

**سیری کرنا** (۱) فعل متعدی ۔ بھرنا ۔ پُر کرنا ۔ چھکانا ۔ رجانا ۔ اطمینان کرنا ۔ جی بھرنا ۔ نیت بھرنا ۔ پیٹ بھرنا ۔ خوش کرنا ۔ راضی کرنا ۔ تسلی کرنا ۔ تسکین کرنا ۔

**سیری ہونا** (۱) فعل لازم ۔ چھکنا ۔ رجنا ۔ اطمینان ہونا ۔ تسلی ہونا ۔ تسکین ہونا ۔ تشفی ہونا ۔

**سیری** (ہ) اسم مذکر ۔ (گنوار) شریک ۔ ساجھی ۔ بٹائی دار ۔ حصے دار ۔ شریکِ کشت ۔

**سیڑہ** (ہ) اسم مؤنث ۔ (گنوار) تری ۔ نمی ۔ سیل ۔ سیلاب ۔ وہ ندی یا نالا جس سے اُس کے آس پاس کے کھیت سیراب کئے جائیں ۔

**سیڑھی** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) زینہ ۔ نردبان ۔ سُلّم ۔ پیڑی (۲) وسیلہ ۔ ذریعہ جیسے آدمی سیڑھی سے چڑھتا ہے یعنی وسیلہ سے ترقی پاتا ہے (۳) درجہ ۔ مرحلہ ۔ مرتبہ ۔ ڈگری ۔ گریڈ ۔ جیسے "ایک سیڑھی اَور چڑھ جاتے تو پھر بیڑا پار ہے" ۔

**سیڑھی سیڑھی چڑھنا** (ہ) فعل لازم ۔ درجہ وار ترقی کرنا ۔ درجہ بدرجہ مرتبہ پانا ۔

**سیڑھیاں** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) سیڑھی کی جمع (۲) پوڑیاں ۔ پایہائے زینہ ۔ قدمچے ۔

**سیزن** (انگریزی season) اسم مذکر ۔ رُت ۔ موسم ۔ سما ۔ فصل ۔

**سیئس** (۱) اسم مذکر ۔ دیکھو (سائیس) ۔

**سیس** (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندو) سر ۔ فرق ۔ رأس ۔ مونڈھ ۔ کپال ۔ کھوپری ۔ مستک ۔ پیشانی ۔

**سیس پھول** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) سر کا ایک زیور کا نام (۲) فاوند ۔ پتی ۔ سرتاج ۔ برتا ۔

**سیس نوانا** (ہ) فعل متعدی ۔ سر جھکانا ۔ سر خمیدہ کرنا ۔ سلام کرنا ۔ آداب بجا لانا ۔ اطیع ہونا ۔ حکم ماننا ۔

**سیسا یا سیسہ** (ہ) اسم مذکر ۔ ایک دھات کا نام جو رانگ کی قسم سے نیلاہٹ لئے ہوئے ہوتی ہے ۔ سِکّہ ۔ سُرب ۔ رانگ ۔ بندوق کی گولیاں اسی سے بناتے ہیں ۔

**سیئسر** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کمان کا چلّہ ۔ زہ کمان ۔ وہ رسّی جس میں تیر رکھ کر چلاتے ہیں (۲) اوّلِ آسیل کا نام ۔

**سیس ناگ** (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندو) شیش ناگ یعنی سرپراج (سانپوں کا راجہ جس کے ہزار پھن بتاتے اور کہتے ہیں کہ اس کے اوپر کے پھن پر زمین ٹھہری ہوئی ہے ۔ یہ وشنو کا بستر خیال کیا جاتا اور اس کا پھن اُن کا چھتر مانا جاتا ہے ۔ ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ یہی پن بلیدیوجی اوتار کا اوتار لیا تھا ۔ پیال کا راجہ ۔

**سیف** (ع) اسم مؤنث ۔ تیغ ۔ تلوار ۔ شمشیر ۔ لمبی تلوار ۔

ابھی سیفِ زباں سے کاٹ دوں نکلی ذوالفقار نش     کوئی کافر جو منکر ہو مری معجز زبانی کا     (آتش)

**سیف ٹوٹ پڑی تھی مگر نیچہ کاٹ کر گیا** (۱) کہاوت ۔ یعنی جس پر بھروسہ تھا وہ تو کام نہ آیا مگر ایک نئے شخص سے کام نکل گیا ۔ اس کی ابتدا یوں ہے کہ ایک مرتبہ نواب سیف اللہ خاں اُلفی پہ سوار تھے بیٹا پاس چھپا تھا کسی نابادفقیر نے سوال کیا کہ ارباب سیفو کوئی پیٹا دوا نواب صاحب نے منہ پھیر لیا مگر لڑکے نے ایک اشرفی جیب سے نکال کر ہاتھ دی اس پر فقیر نے خوش ہو کر کہا "سیف ٹوٹ پڑی تھی مگر نیچہ کاٹ کر گیا" ۔

سیکہ

**سیف زباں** (ع ۔ ف) اسم مذکر ۔ تیز زبان ۔ وہ شخص جس کے کلام میں اثر ہو بات میں تاثیر ہو ۔ اعلیٰ درجہ کا شاعر ۔ سخن دان ۔ سخن گو ۔ مُنہ پھٹ ۔ دریدہ دہن ۔

زُنبار سے مرے سواں ہیں تیغ کے نگیں     کہ بیٹھیں تجھ سیف زباں ہیں تیغ کے نگیں     (ذوق)

**سیفہ** (ف) اسم مذکر ۔ جلد سازوں کا وہ اوزار جس سے کاغذ کاٹتے ہیں ۔ تلوار کا ٹکڑا ۔

**سیفی** (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) وہ اسم جلالی جو کسی دشمن کے زیر کے واسطے ننگی تلوار کی پشت پر چلّہ مقررہ کے موافق پڑھ پڑھ کر پھونکتے اور اُس سے دشمن کا ہلاک ہو جانا تصوّر کرتے ہیں جب یہ اسم تباہی ہی تباہی اور بربادی کا موجب ہو تو اسے سیفی کا اُلٹ جانا کہتے ہیں نیز ایک عمل کا نام جس میں نہایت جلال برستا ہے ۔ مجازاً ۔ ابار و ٹونا ۔

کوئی پڑھتا ہے سیفی میرا دشمن     کوئی کھینچے پھرے ہے سیفِ آہن     (ظفر)

ہو گیا میں قتل اُن کا نام لے کر یار سے     مجھ کو سیفی کا اسم جلالی ہو گیا     (صبا)

اُس تیغِ ابرو سے چلے سیف سیفی     مژگاں وہ کریں نشترِ فولاد پہ جادو     (جرأت)

مجھ پہ افلاک سے سیری ہی بلائیں آئیں     سیفیاں پڑھتے ہوئے پھر گئے عالم آئیں     (داغ)

دم فنا کھینچنے والوں کے کیا کرتا ہے     سیفی مانع کا اشارہ ہے ترے ابرو کا     (آتش)

(۲ ۔ ۹) سراپ ۔ دعائے بد ۔ کوسنا ۔ نفرین (۳ ۔ ۲) صفت ۔ تلوار سے مشابہ ۔ شمشیر نما ۔

**سیک یا سینک** (ہ) اسم مؤنث ۔ گرمی ۔ تپش ۔ پٹ ۔ حدت ۔ منقول ۔ تیزاب ۔ گرم کر کے کوٹ لینا سینکنا ۔

**سیک پہنچانا** (ہ) فعل متعدی ۔ گرمی پہنچانا ۔ آرام دینا ۔

**سیکتے پھرنا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) ازری پھرنا ۔ جوتی کرتے پھرنا ۔ رنج تکلیف کے واسطے مدد گار و ہمدرد ڈھونڈنا جیسے ہمارا کوئی وارث چل گیا تو پھر سیکتے ہی پھرو گے ۔

**سیکڑا** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) سو ۔ صد (۲) صفت ۔ فی صدی ۔

**سیکڑوں گھڑے پانی پڑ جانا** (ہ) فعل لازم ۔ کمال درجہ شرمندہ ہو جانا ۔ نہایت خجل و منفعل ہو جانا ۔ شرم سے آب آب ہو جانا ۔

چند اُس زلف سے قطرے جو گرے پانی کے     پڑ گئے سیکڑوں سنبل پہ گھڑے پانی کے     (نصیر)

چھینٹے کل آپ جو غیروں سے لڑے پانی کے     پڑ گئے سیکڑوں بس ہم پہ گھڑے پانی کے     (جرأت)

**سینکنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) آگ پر گرم کرنا ۔ تپانا ۔ گرمی پہنچانا ۔ منقول کرنا ۔ گرم پانی کے تریڑے دینا ۔ (۲) روٹی پکانا ۔ روٹی پزنا جیسے دو روٹیاں ابھی ہیں ایک بگڑ رہی ۔ (۳) اکڑانا ۔ اکڑ نا ۔ خوب جلی پہنچانا ۔ انگاروں پر لال کرنا (۴) ہاتھ یا جوتی کرنا ۔ مالش کرنا (۵) بھوننا ۔ بریاں کرنا جیسے کباب سینکنا ۔

**سیکھ** (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندو) پند ۔ نصیحت ۔ سکشا ۔ اُپدیش ۔ صلاح ۔ مشورہ ۔

**سیکھ دینا** (ہ) فعل متعدی ۔ نصیحت کرنا ۔ پند دینا ۔ صلاح دینا ۔ مشورہ دینا ۔ تدبیر بتانا ۔

سیکھ اکو بیٹے جا کو سیکھ سہاٹے     سیکھ نہ دیجئے باندرا جو گھر بئے کا جائے     (دوہا)

(اس کا قصہ مشہور ہے کہ ایک مینہ برسنے کے سبب ایک بیا اپنے گھر اور بندر بھیگ رہا تھا اس نے بندر کو ایک کچھ دیا ...)

## سیک

پڑھ گیا جہاں رہا ہنگو رنسے میں بیٹھا ہوا جس کی بہار لوٹ رہا تھا اُس نے عرض کی بطور نصیحت کہا کہ یار تجھے خدا
نے انسان کی سی صورت ہاتھ پاؤں سب کچھ دیئے مگر تو نے اتنا سلیقہ بھی نہ کیا کہ آج کو بھیگنے سے بچ جاتا۔ بندر ایک تو
بلا ہی تھا ہی اس پر بھی جھنجھلایا اور بیا کا گھونسلا نوچ کھسوٹ کر پھینک دیا اور کہا کہ اب تو بھیگنے سے بچ جاتا پر تو نے سیکھ دی ہے (درد کا)

**سیکھ لینا** (ہ) فعل متعدی:- (ہندی) (۱) اصلاح و مشورہ لینا۔ رائے لینا (۲) نصیحت پکڑنا۔
عبرت پکڑنا۔ نصیحت حاصل کرنا ٭

**سیکھ ماننا** (ہ) فعل متعدی: نصیحت پر چلنا۔ کہا ماننا۔ صلاح یا مشورے پر عامل ہونا۔ جو
مانے بڑے کی سیکھ وہ رہے نہ در در بھیک ٭

**سِیکھتَر** (ہ) صفت:- نو آموز۔ مبتدی ٭

**سیکھنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) آموختن کا ترجمہ۔ تعلیم پانا۔ حاصل کرنا۔ پڑھنا (۲) دوسرے
کی عادت یا روش اختیار کرنا جیسے سیکھے سیکھ پڑوسن تیرے چھتن ؎
دل بھی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے — آن میں کچھ ہے آن میں کچھ ہے (درد)

**سیل** (ہ) اسم مذکر:- (۱) بھالا۔ برچھا۔ نیزہ۔ شروین۔ تھم۔ علم (فارسی والوں نے اسی کو سیل لکھا ہے)
(۲) سیپ۔ بچوں کی سیپیاں۔ سنہرو (۳)۔ انگلش Shell چونکہ اردو والوں نے
تیسرے معنی میں اسی لفظ سے یہ لفظ بنالیا اس وجہ سے ہم نے لحاظاً اردو یہ لفظ اسی میں داخل کر دیا۔
ایک قسم کا آہنی گولا جس کے اندر بارود یا چھوٹے چھوٹے ہتھیار مع بارود بھر کر توپ کے ذریعے
چلاتے ہیں جس وقت یہ گولا سرخ ہو جاتا ہے تو دفعتہً اندر کی بارود میں آگ لگ کر پھٹ جاتا
ہے۔ بم کے گولے کو بھی سیل کا گولا کہتے ہیں) ٭

**سیل کا کونڈا** (ہ) اسم مذکر (عو):- (سیپیوں کا کونڈا) ہندوستان کی عورتوں کا دستور
ہے کہ جب لڑکا سن بلوغ کو پہنچتا اور اس کی سیس بھیگنے لگتی ہیں تو وہ از خوشی یہ ریتیاں
پکا کر انہیں کونڈوں میں بھر بھر شہد میاں کی نیاز دلواتی اور سب کو کھلاتی ہیں ؎
سیل کے کونڈے ابھی کئے آج میں کیا اے دوا — وہ چھوٹا سا جو لڑکا تیری گود ہی کا پلا (انشا)

**سیل کا گولا** (ہ) اسم مذکر:- بم کا گولا جو ظرف بارود بھر کر اور بالتفصیل دیکھو (سیل نمبر ۳)

**سَیل** (ع) اسم مذکر و مؤنث:- پانی کی رو۔ سیلاب۔ بہاؤ۔ چڑھاؤ۔ طغیانی۔ طوفان ؎
ہوتا ہے سیل حوادث سے کبھی کوہ کا تنکا — شیر سے جاتی ہے ترا ہے قوت نفس آب میں (ذوق)
نہیں بے خواری کہ سیل سے ہو وہ محبوب خدا — سیل ہے ہو کیوں نہ ہا دم خانہ خمار کا (ناسخ)
یہی ہے منزل مقصود کا تھوڑی دور — خبر تھی مجھے سیل فنا کے آنے کی (داغ)
کٹتے تو کٹتے نہیں حاتم پہ کیا کہوں — الا سیل گئی ہوتی خضال کی (سالک شفا زنیث)

**سِیل** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) نمی۔ تری۔ رطوبت۔ سیل۔ سیلن۔ نم (۲) شرم۔ حیا جیسے اُس
کی آنکھوں میں ذرا سیل نہیں (۳) ٹھنڈک۔ سردی۔ خنکی چنانچہ سیلا بمعنی ٹھنڈا اور سیلک
بمعنی ٹھنڈک آیا ہے جو اسی سے نکلا ہے (۴) عادت۔ بان۔ سرشت۔ خصلت۔ سیرت۔ خلق ٭

## سیل

ایت۔ بہجاؤ۔ آورشت۔ مزاج۔ طینت۔ سرشت۔ صلاح۔ نیکی یا بھلائی پاکبازی بھلائی حلم۔
مروت۔ نرم دلی۔ استقلال (اس لفظ کے لئے میں جب شی کے معنی لیتے ہیں تو اس شیل [illegible]
سے ماخوذ کرتے ہیں اور جب خلق عادت وغیرہ سے مراد رکھتے ہیں تو اس کو شیل [illegible] سے ماخوذ کرتے ہیں
مگر درحقیقت دونوں قریب قریب ایک ہی معلوم ہوتے ہیں کیونکہ خنک شے ہی بھلی چیز کے معنی میں
آیا ہے اور ٹھنڈا ہندی میں بھی خوش اور نیکی کے معنی میں آیا ہے جیسے لس کی کہاوت ٹھنڈا [illegible])

**سیل جانا** (ہ) فعل لازم:- نم ہو جانا۔ تر ہو جانا ٭

**سیل گرم** (ہ) صفت:- کچھ ٹھنڈا کچھ گرم۔ نیم گرم۔ شیر گرم۔ کنکنا۔ گنگنا ٭

**سیل تانی** (ہ) اسم مؤنث:- (ہندی) دیکھو (سیتل تانی) ٭

**سیل ونت** (ہ) صفت:- (ہندی) صالح۔ پاکدامن۔ پارسا۔ باعصمت۔ سلیم الطبع ٭
اہل۔ راضی۔ خوش۔ قانع۔ صابر۔ وفادار ٭
اونچے نیچے سند پچھد کا سے جیسے گھر گھونڈی — سیلونت ایک تھی پی چمچلی پاس کی جی جی (ذجن کبیر)
بلی بیٹی بانجھ کیٹ من تیجے نام — سیلونت گن ناجنتے اوگن تیجے نہ غلام (ددا)

**سیلا** (ہ) صفت:- (۱) نم۔ بھیگا۔ تر۔ گیلا (۲) ٹھنڈا۔ خنک۔ بارد۔ سرد ٭

**سیلا کر کے کھانا** (ہ) فعل متعدی:- (ہندی) (۱) ٹھنڈا کر کے کھانا (۲) نرمی اور آہستگی
سے کام نکالنا۔ جلدی نہ کرنا ٭

**سیلا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) ریشمی چادر جس کا دکن میں زیادہ رواج ہے اور بطریق سوغات اکثر لاتے ہیں (۲)
سر پر باندھنے کا ریشمی عمامہ۔ رومال۔ پگڑی (۳) ایک قسم کا ابلا ہوا چاول (دہلی میں شالی قرار دیتے ہیں) ٭

**سیلاب** (ع+ف) اسم مذکر (۱) پانی کا ریلا۔ سیل۔ طوفان آب۔ پانی کا چڑھاؤ۔ طغیانی (۲) ریلا۔ نالہ۔ ندی ؎
میرے اشکوں کا فلک پہ موج زن سیلاب تھا — ہالہ اس کی جگہ شب حلقۂ گرداب تھا (ناسخ)

**سیلابچی** (۱) اسم مذکر:- (انگلش سیلابچی) اگلدان۔ طشت۔ منہ ہاتھ دھونے کا برتن ؎
ماہ کامل ترے منہ دھونے کی ہے سیلابچی — آفتاب اس کے لئے تاباں آفتابہ ہوگیا (ناسخ)
(یہ لفظ ترکی میں چلمچی ہے فارسی سے تھا جسے عوام نے چلمچی کر لیا اور اہل تحقیق نے اس کو سیلابچی ٹھہرا لیا) ٭

**سیلانی** (ف) اسم مؤنث:- (۱) نمی۔ تری۔ رطوبت۔ سیل (۲) وہ زمین جو دریا کی طغیانی سے
سیراب ہوتی ہے۔ کچھار۔ ترائی (۳) طغیانی۔ چڑھاؤ۔ لہر۔ طوفان ٭

**سیلانی** (ف) صفت:- سیلانی۔ شوقین۔ سیر کرتا پھرنے والا۔ جہاں گرد۔ سیاح۔ رمتا۔ باؤ [illegible] پھرنے والا ٭

**سیلانی جیوڑا** (۱) صفت:- سوجی لہری من کی [illegible] ایک جگہ نہ ٹکے [illegible]

**سیلانی فقیر** (ہ) اسم مذکر:- رمتا جوگی۔ درویش۔ جہاں گرد۔ سیاح ؎
کل سیل سا جو شاں جو ادھر آیا میر — سب بولے کہ یہ فقیر سیلانی ہے (میر)

**سیل کھڑی** (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو (سنگ جراحت) ٭

**سیلنا** (ہ) فعل لازم:- نم ہونا۔ گیلا ہونا ٭

## سیل

**سیلی** (ہ) اسم مؤنث (۱) بالوں کی ڈوری یا سیاہ ریشم وہ تاگوں کی لڑی جو اکثر جوگی یا مشائخ گلے میں پہنتے ہیں ؎

تو رنگکارن ملو ایسا جو دیوں گرایسو جوگیا بھیس ۔ ہاتھوں بیچ ہے کنگنی گلے بیچ سیلی کاندھے پچھری کیس (دوہا)

سادہ رنگ بینوائی حسرت و اندوہ ہیں ۔ ہم فقیروں کے گلے سیلی ہے آگاہ کا (بحر)

(۲) جوال بھالی (۳) عورتوں کے زیر ناف تا سینہ پیٹ اور سینے کے بالوں کی سیدھی لکیر ؎

دیکھو سیلی قہر ہے تفصیل ہے رنگالیہ میں شعر باعث فحش نقل نہیں کیا گیا) (رنگین)

بیچ عنبر ہے کہ سیلی ہے شکم پر یار کے ۔ ناف ہے یا چشمۂ کافور پیراہن میں ہے (آتش)

ناف اُس صبح کی ہے کوئی نسترن کا پھول ۔ تا ناف سیلی سینے سے ہے نسترن کی شاخ (ذوق)

**سیم** (ہ) اسم مؤنث ۔ چھیمی ۔ پھلی ۔ ایک قسم کی ترکاری جس کی پھلیاں یا اُن کے بیج پکایا کرتے ہیں ۔

**سیم کے بیج** (ہ) اسم مذکر ۔ تخم سیم جو اکثر پھیل کر کھاتے اور لڑتے ہیں یا ہم کے منہ کے ہو جاتے ہیں ۔

**سیم** (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) چاندی ۔ رپا ۔ نقرہ (۲) دولت ۔ روپیہ پیسہ ؎

بیڑیاں سی پڑ اٹھی ہیں پانو میں سیمین ۔ بلے آئین اب تو سیم وزر سے ہاتھ لگالیں (ناسخ)

**سیم تن یا سیم بر یا سیم بدن** (ف) صفت ۔ چاندی کے سے جسم والا ۔ گورا چٹا ۔ معشوق ۔ حسین ۔ خوبصورت ۔ من موہن ۔

**سیماب** (ف) اسم مذکر ۔ مرکب از سیم و آب یعنی پارہ ۔ زیبق ۔ جیوہ ۔ پارہ جو نہایت چنچل ہے ۔

دل میں ہے سیماب کی مانند بیچین اُس کی جا ۔ حال دل اے نامہ بر لائق نہیں تحریر کے (ظفر)

**سیماب آگ پہ ہونا** (ف) فعل لازم ۔ مثل سیماب بے قرار اور بیتاب ہونا ۔ چونکہ سیماب آگ پر نہیں ٹھہرتا اور جلد ترپک کر اڑ جاتا ہے اس وجہ سے تشبیہاً محاورہ ہو گیا ؎

رات ایسا انتظار یار میں بیتاب تھا ۔ بستر گل تھا مگر آگ پر سیماب تھا (ناسخ)

**سیماب وار** (ف) صفت ۔ سیماب کے مانند ۔ مثل سیماب بیتاب و بے قرار ۔

**سیمابی یا سیمابیا** (ہ) اسم مذکر ۔ کبوتر کے ایک رنگ کا نام ؎

ہیں یہ بیتابی کے مضمون کہ کسی رنگ کا ہو ۔ نامے کے بندھتے ہی سیمابی کبوتر ہو جائے (ناسخ)

**سیمرغ** (ف) اسم مذکر ۔ عنقا ۔ ایک پرندہ کا نام جس میں بقول بعض تیس پرندوں کا رنگ ہے بقول بعض تیس پرندوں کے برابر قد ہوتا ہے ۔ زال پدر رستم کو اسی نے پرورش کیا تھا اور بعض لوگوں نے ایک حکیم کا نام بھی لکھا ہے جس کی خدمت میں زال نے تعلیم پائی تھی ؎

ڈرتے ہیں ترے ناوک مژگاں سے یہ طائر ۔ سیمرغ تک تو قاف سے باہر نہیں آتا (امیر)

**سیمل** (ہ) اسم مذکر ۔ دیکھو (سینبل) ۔

**سیمی یا سیمین** (ف) صفت ۔ چاندی کا ۔ نقرئی ۔

**سین** (انگلش scene) اسم مذکر ۔ نظارہ ۔ پردہ ۔ وہ پردہ جو تماشا گاہوں میں ہر ایک جھانکی یا تماشے کے بعد ڈالا اور اٹھایا جاتا ہے ۔ نیز ایسا پردہ جس پر جنگل پہاڑ وغیرہ کا نقشہ بنا ہوا ہوتا ہے

## سین

**سَین** (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندی) (۱) اشارہ چشم ۔ آنکھ کا اشارہ ۔ عشوہ ۔ غمزہ ۔ چشمک ۔ رمز (۲) علامت ۔ نشان ۔ چہرہ (یہ لفظ غالباً فارسی پرشان یعنی نگر سے بنا ہے جس سے باہم ایک جگہ بات ہے) ۔

**سَین چلانا یا دینا یا مارنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندی) آنکھ مارنا ۔ بھوں چلانا ۔ اشارہ کرنا ۔ غمزہ کرنا ۔

**سِین** (ع) اسم مذکر ۔ دیکھو حرف (س) ۔

**سِینا** (ہ) فعل متعدی ۔ دوخت کرنا ۔ ٹانکا بھرنا ۔ رفو کرنا ۔

**سِینا** (ہ) اسم مذکر ۔ سلائی ۔ دوخت ۔ سیون ۔ ٹانکا ۔ بخیہ کا کام ۔ سینے کا کپڑا ۔ سلائی کی چیز ۔ جیسے "میرے آگے ابھی بہت سینا پڑا ہے" ۔ "ان کا سینا ہماری پسند نہیں" ۔

**سِینا پرونا** (ہ) اسم مذکر ۔ جیسے سلائی کی چیز ۔ سلائی کا کام ۔ "تم مجھ کو تمہارا سینا پرونا ہی بھلا لگتا ہے" ۔

**سینا** (س) اسم مذکر ۔ (ہندی) سینا ۔ فوج ۔ لشکر ۔ سپاہ ۔

**سیناپتی** (س) اسم مذکر ۔ (ہندی) سپہ سالار ۔ فوج کا کمانیر ۔

**سینا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) انڈوں پر بیٹھنا ۔ انڈوں کو نیچے گرمائی پہنچانا (۲) (ہندی) پوجنا ۔ پرستش کرنا ۔ پوجا کرنا ۔ عبادت کرنا ؎

بیچے رام کہو چاہے کہیں رتی اُوت ۔ آپ بچارے مر گئے جن سے انگیں پوت (کبیر داس)

(۳) پالنا ۔ پرورش کرنا ۔ جیسے "انہوں نے تیمارداری کر کے رکھا ہے علاج ہو تو آرام بھی نظر آئے" ۔

**سَینا مَینی** (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندی) اشارہ و کنایہ ۔ باہم آنکھیں لڑانا ۔ رمز و کنایہ ۔

**سِینت** (ہ) اسم ۔ فعل ۔ (ہندی) صفت ۔ بلاقیمت ۔ مفت ۔ بن مول ۔ جو نہیں ۔ ناحق ۔ بے فائدہ ۔ جیسے کھانا تو کچھ سینت کا بھجوایا ۔ یعنی مفت میں آیا تھا کیونکہ مفت کا تحفہ بن گیا ہے ۔

**سَینتالیس** (ہ) صفت ۔ سات اُوپر چالیس ۔ چہل و ہفت ۔ ۴۷ ۔

**سینتنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) سنگوانا ۔ حفاظت سے رکھنا جیسے سینت کے رکھنا (۲) جمع کرنا ۔ علیحدہ کر کے رکھنا (۳) اپنے پاس رکھنا ۔ جمع کرنا (۴) بازاری ۔ مار ڈالنا ۔ قتل کر ڈالنا ۔ مار رکھنا ۔ محفوظ رکھنا ۔ کھیت رکھنا ۔

**سَینتیس** (ہ) صفت ۔ سات اوپر تیس ۔ سی و ہفت ۔ ۳۷ ۔

**سینچنا** (ہ) فعل متعدی ۔ دیکھو (سیچنا) ۔ بلانا ۔ کھیت میں پانی دینا ۔

**سَیندور** (ہ) اسم مذکر ۔ دیکھو (سندور بمعنی اینگر) ۔

**سَیندور کھانا** (ہ) فعل متعدی ۔ اول معلوم ۔ (۲) آواز بند ہونے کی دوا کھانا ۔ سر مکھانا ؎

لطف جاتا ہے سرود نالۂ پُر شور کا ۔ خوانِ ان مینا سے بیکھا مجھے سیندور کا (ذوق)

**سَیندور کھلانا** (ہ) فعل متعدی ۔ دیکھو (سُر مکھلانا) آواز بند ہو جانے کی دوا کھلانا ؎

کیوں نہیں بولتے سحر کے طیور ۔ کیا شفق نے کھلا دیا سیندور (ذوق)

**سَیندوری آم** (ہ) اسم مذکر ۔ سُرخی لیے ہوئے آم ۔

**سینڈھ** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) نقب ۔ کو نجھل ۔ شگاف ۔ دیوار میں چوری کے

## سین

واسطے چھید کرنا (یہ لفظ سنسکرت سندھی یعنی سوراخ سے نکلا ہے (۲) ایک قسم کی کھچڑی یا چھونٹ جسے سونجھی بھی کہتے ہیں ۔

**سیندھ لگانا** (ہ) فعل متعدی :۔ گھر یا دیوار میں کو نقب لگانا ۔ نقب زنی کرنا ۔

**سیندھا** (ہ) اسم مذکر :۔ کانی نمک خواہ سفید ہو خواہ گلابی خواہ سیاہ ۔ نمک سنگ ۔ پہاڑی نون ۔

**سیندھی یا سیندی** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) جنگلی کھجور کے درخت کا رس جس سے سرور ہوتا اور اکثر تاڑی کی بجائے پیتے ہیں (۲) دیکھو (سوندھی) ۔

**سینک** (ہ) اسم مؤنث :۔ دیکھو (سینک بمعنی گرمائی) ۔

**سینک** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) جھاڑو کی تیلی ۔ تیلی ۔ خلال ۔ دانت کریدنی (۲) ہتو کا گز ۔

**سینک سڑپے** (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندو طنزاً) فضول خرچی ۔ اسراف ۔ صرف بیجا ۔ (یہ کوئی محاورہ نہیں ہے صرف بطریق مذاق کبھی کبھی بول اٹھتے ہیں جس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ کوئی موم بنیا اپنے گھر والوں کو ایک سینک بھر کے گھی دیا کرتا تھا جب وہ مر گیا تو بیٹے نے اُسے بھی فضول خرچی سمجھ کر تھوڑا سا گھی لا ایک شیشے میں بند کر کے رکھ دیا اور کہا کہ سینک سڑپے تو لالہ جی کے ساتھ گئے اب تو دیکھو اور کھاؤ یعنی اب اس سے بھی زیادہ کفایت کے عادی ہو جاؤ دیکھ لینے سے بھی تسلی ہو سکتی ہے کیا ضرور ہے کہ گھی کھایا ہی جایا کرے) ۔

**سینک کھڑی ہے** (ہ) محاورہ :۔ گاڑھی بھنگ کی تعریف میں بولتے ہیں ۔ ع

ساقی کی عطا میں کمی کیا شاخ نکالے     گاڑھی چھنی بھنگ کہ سینک اُس میں کھڑی ہے (امیر)

**سینکڑا** (ہ) صفت :۔ دیکھو (سیکڑا) ۔

**سینکنا** (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (سیکنا) ۔

**سینکیا** (ہ) صفت :۔ (۱) دھاری دار ۔ خط دار جیسے سینکیا گلبدن ۔ (۲) اسم مذکر :۔ چوڑیا ۔ ڈوریا ۔ کھنجری ۔

**سینگ** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) شاخ حیوان ۔ قرن ۔ جیسے "بھادوں کا بچھڑا کہ سینگ گیلا ایک سوکھا" (۲) بازاری ۔ عضو تناسل ۔ ڈھینگا ۔ انگوٹھا جیسے کھا گئی لڈو دکھا گئی سینگ (۳) علامت خاص ۔ ٹیکا ۔ علامت فخر جیسے کیا تمہارے ہی سر پر سینگ ہیں (۴) ذاتی بوجھ ۔ ذاتی اولاد جیسے گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں ۔

**سینگ سمانا** (ہ) فعل لازم :۔ گذارہ ہونا ۔ پناہ ملنا ۔ بسر ہو پانا ۔ آرام پانا ۔ گذر دیکھنا ۔ حفاظت کی جگہ ۔ باش کرنا جیسے "جہاں سینگ سمائے وہاں چلے جاؤ" ۔

**سینگ کٹا کر بچھڑوں میں ملنا** (ہ) فعل لازم :۔ بڑی عمر کے آدمی کا چھوٹوں کی صحبت میں [illegible] ہونا ۔ بڑوں کا بچوں [illegible] کھیلنا کودنا [illegible] داڑھی مونچھ منڈا کر لڑکا بننا

**سینگ مارنا** (ہ) فعل متعدی :۔ [illegible] ۔ سینگ سے چھیدنا ۔ سینگ گھسیڑنا وغیرہ ۔

**سینگ نکلنا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) شاخ کا نمودار ہونا ۔ [illegible] پر قرن نکلنا (۲)

## سین

جانوروں کا جوان ہونا ۔ جوانی پر آنا ۔

**سینگڑا** (ہ) اسم مذکر (۱) بارود رکھنے کا سینگ ۔ بارود دان (۲) ایک سینگ کا باجا جسے منہ سے بگل کی طرح بجاتے ہیں ۔ ناد ۔

**سینگنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (گنوار) شاخ دار حیوان کی چوری پہچاننا ۔ چوری کا مال پہچاننا ۔ چوری کے مویشی پکڑنا ۔

**سینگوٹی** (ہ) سینگ کی تصغیر (۱) چھوٹا سا سینگ ۔ ننھا سینگ جیسے "اس بیل کی کیا چھوٹی چھوٹی سنگوٹیاں ہیں" (۲) اسم مؤنث :۔ ہرن کے سینگوں کا بنا ہوا ہتھیار جس سے اکثر پٹے باز کھیلا کرتے ہیں (۳) پیتل کا خول یا شام جو بیلوں کے سینگوں پر خوبصورتی کے واسطے چڑھاتے ہیں ۔ سینگوں کا غلاف (۴) ماس کا محصول حیوانات کا محصول جیسے "فی ماس بوتے ہیں" ۔

**سینگی** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) وہ سوراخ کیا ہوا سینگ جسے منہ سے کھینچ کر بدن کا گوشت ابھار لیتے یا گرمی چوستے ہیں ۔ شاخ حجام ۔ شیشہ حجام جیسے "درد کو ابھی سینگی کا ذمیں" (آواز) (۲) ایک قسم کی مچھلی ۔

**سینگی والی** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) وہ کنجری جو سینگیاں لگائے (۲) بدصورت اور بدہیئت عورت (جب بھری سینگی کہیں گے تو پچھنوں سے مراد ہوگی اور خالی سینگی کہیں گے تو صرف سینگی کھینچنے سے مراد ہوگی) ۔

**سینگیاں** (ہ) اسم مؤنث :۔ (سینگی کی جمع) ۔

**سینگیاں توڑنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) سینگیاں کھینچنا یا لگانا ۔ شاخیں لگانا (۲) بازاری :۔ متواتر بوسے لینا ۔ بتیاں توڑنا ۔

**سینگیاں کھینچنا یا لگانا** (ہ) فعل متعدی :۔ شاخیں لگانا ۔

**سینہ** (ف) اسم مذکر :۔ چھاتی ۔ صدر ۔ انسان کا وہ حصہ جس میں چوچیاں ہوتی ہیں اور حیوانات کا اگلا دھڑ جس میں دونوں ستیں ہوتی ہیں (اگر فارس والوں نے پستان اور سرزنش کے معنی میں بھی باندھا ہے) ۔

**سینہ ابھار کر چلنا یا نکال کر چلنا** (۱) فعل لازم :۔ تن کر چلنا ۔ سینہ تان کر چلنا ۔ اترا کر چلنا ۔ اینٹھ کر چلنا ۔

**سینہ بند** (ف) اسم مذکر :۔ (۱) انگیا (۲) ایک سپاہی پوشش کا نام جس سے چھاتی گرم رہتی ہے (۳) گھوڑے کی پیٹی جو خوگیر کے اوپر کسی جاتی ہے (۴) وہ کپڑا جو بچوں کی رال ٹپکنے کے سبب کپڑے بچانے کے لئے سینے تک باندھ دیتے ہیں ۔

**سینہ بہ سینہ** (ف) تابع فعل :۔ (۱) چھاتی پر چھاتی ۔ چھاتی سے چھاتی

سین

لی ہوئی (۲) وہ بات جو خاندان میں ایک دوسرے کی بتائی ہوئی برابر چلی آئے۔ وہ بات جو نسلاً بعد نسلٍ ہوتی آئے ۔

**سینہ پر سِل دھرنا** (۱) فعل متعدی :- دیکھو (چھاتی پر پتھر رکھنا) ۔

خانۂ اغیار میں جاتے ہیں کر کیا کروں سِل گر سینہ پہ دھر لیتا ہوں جاری اپنی ہیں (تجلی)

**سینہ پھٹنا** (۱) فعل لازم :- دیکھو (چھاتی پھٹنا نمبر ا) ۔

شگافِ جادہ ہر جاد یکہ کے سینہ جو پھٹتا ہے رفو کرتا ہوں ترکِ خار سے صحرا کے دامن میں (امانت)

**سینہ پیٹنا** (۱) فعل متعدی :- دیکھو (چھاتی پیٹنا) ۔

**سینہ چاک ہونا** (۱) فعل لازم :- چھاتی پھٹنا۔ سینہ شق ہونا۔ صدمہ کے مارے چھاتی کا پھٹا جانا ۔

بلا کیا حضرتِ آدم کو جھا جنت سے آنے کا نہ کیوں اس غم سے سینہ چاک ہو گندم کے دانے کا (نصیر)

**سینہ زن** (ف) اسم مذکر :- وہ شخص جو محرم میں سینہ زنی کرے۔ ماتمی ۔

**سینہ زوری** (ف) اسم مؤنث :- زور آوری ۔ سرزوری ۔ زبردستی ۔ سرکشی ۔

**سینہ زوری کرنا** (۱) فعل متعدی :- سرزوری کرنا۔ زبردستی کرنا۔ دھینگا دھینگی کرنا۔ سرکشی کرنا ۔

**سینہ زور** (ف) صفت :- زبردست ۔ سرزور ۔ سرکش ۔

**سینہ سپر** (ف) تابع فعل :- سنکھ ہو کر۔ مقابل ہو کر۔ سینہ سامنے کر کے۔ ڈٹ کے سامنے کے

کرے گا تو جہاں تیغ آزمائی تو واں سینہ سپر ہم بھی چلیں گے (جرأت)

(۲) صفت :- صفِ جنگ میں سینہ سامنے کر دینے والا ۔ وہ بہادر جو منہ پر کھائے اور پیچھے نہ پڑ رہے ۔

**سینہ سپر رہنا** (۱) فعل لازم :- موقع خوف و خطر یا ہلاکت یا جنگ وغیرہ میں منہ سامنے رکھنا۔ مقابل رہنا۔ سامنے رہنا۔ جما رہنا۔ ڈٹا رہنا ۔

دیکھیں گے تیری گردشِ شمشیرِ نظر ہم جوں آئینہ رہتے ہیں سدا سینہ سپر ہم (نصیر)

**سینہ سپر کرنا** (۱) فعل متعدی :- صفِ جنگ میں ڈٹ کر کھڑا ہونا۔ اپنے تئیں ہلاکت میں ڈالنے سے نہ رکنا۔ مقابل ہونا۔ سنکھ ہونا۔ سامنے ہونا۔ منہ پر کھانا ۔ ضرب یا نشانہ کے واسطے منہ سامنے کر دینا۔ مقابلہ کرنا۔ نشانۂ آفت و بلا ہونا ۔

ہم وہ نہیں کہ جان کا خوف و خطر کریں کھینچیں جو آپ تیغ تو سینہ سپر کریں (امانت)

سینہ سپر کیا تھا جن کے لئے بلا کا وہ بات بات میں اب تلوار کھینچتے ہیں (میر)

کیوں بھویں تانتے ہو بندہ نواز سینہ کس وقت میں سپر نہ کیا (درد)

پاس اس کے گئے جو ہم سپر کر سینہ دل کرنے کو اس کی چاہ کا گنجینہ { (بیتاب)

جب ہم نے کہا دیکھنے آئے ہیں تمہیں سُن کر یہ لگا وہ دیکھنے آئینہ { (رنگین)

کیا لطف ہے گر نہیں ہم وہ تیغ کھینچے سینہ سپر کریں ہم تو قطع نظر کرو تم (میر)

تیغِ قاتل کو بہت ہاتھ پہ روکا افسوس مصحفی تجھ کو یہاں سینہ سپر کرنا تھا (مصحفی)

**سینہ سپر ہونا** (۱) فعل لازم :- آفات و بلا کا نشانہ ہونا۔ صفِ جنگ میں ڈٹنا۔ مقامِ خوف و خطر میں منہ سامنے کر کے کھڑا ہونا۔ مقابل ہونا۔ سنکھ ہونا ۔

خدنگِ مژگاں سے ذوق اُس کے دل اپنا سینہ سپر ہے جب سے
مثالِ آئینہ سخت جانی سے سینہ دیوارِ آہنی ہے { (ذوق)

اُٹھائے تم نے تنگ کس پہ ایسا جگر کس کا ہوا ہو معرکے میں تیغ کے سینہ سپر کس کا (مصحفی)

مژگاں اُسکی ہر چھے ہیں یا خنجر ہیں بھالے ہیں سینہ سپر ان سبھی کے اپنے کھجالے ہیں (شرف)

**سینہ سیاہ** (۱) صفت :- سیاہ دل۔ تیرہ دل۔ کپٹی۔ بدباطن۔ سیاہ باطن ۔

**سینہ صاف** (ف) صفت :- بے کپٹ۔ بے نفاق۔ صاف دل ۔

**سینہ صندق** (۱) صفت :- اُبھرے ہوئے سینے والا۔ چوڑے چکلے سینے والا ۔

**سینہ کاوی** (ف) اسم مؤنث :- سینہ خراشی۔ محنت شاقہ۔ سخت کوشش۔ جانکنی۔ مصیبت ۔

سینہ کاوی کی ہے کوئی غضب تک اے ظفر نامور ہو جو نگیں ایسا تو ہو سکتا نہیں (ظفر)

غم جدائی میں ترے ظالم کہوں میں کیا یہ کیا بچی ہے جگر گدازی ہے سینہ کاوی ہے جانکنی ہے (ذوق)

**سینہ کوبی یا سینہ زنی** (ف) اسم مؤنث :- چھاتی پیٹنا۔ ماتم۔ وخمال۔ تصادم ۔

چشم کہتی ہے تری جنبشِ مژگاں سے کہ دیکھ سر پہ چھا جائے یہ سینہ زنی خوب نہیں (ذوق)

**سینہ کوٹنا** (۱) فعل متعدی :- دیکھو (چھاتی پیٹنا یا کوٹنا) ۔

بس کہ کہیں حالِ دلِ ماتم زدہ اے وائے سینہ بھی غقلہ کوٹے ہے کیا پیٹے ہے سر بھی (جرأت)

دل جو تھا اک آبلہ پھوٹا گیا رات کو سینہ بہت کوٹا گیا (میر)

**سینے** (۱) اسم مذکر :- (۱) سینہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی تبدیلی صورت ۔

**سینے پر پتھر رکھنا** (۱) فعل متعدی :- دیکھو (چھاتی پر پتھر رکھنا) ۔

سینے پر اپنے تو بھی رکھ اے نصیر پتھر کیوں سنگ اسکے غم میں کرتا ہے آہ بیجا (نصیر)

**سینے پر سانپ لوٹنا** (۱) فعل لازم :- دیکھو (چھاتی پر سانپ لوٹنا) ۔

**سینے پر ہاتھ دھرنا** (۱) فعل متعدی :- کسی صدمہ پر دل کو تھامنا۔ دل کو تسلی دینا۔ اضطراب خاطر کو روکنا ۔

ہاتھ سینے پر ہی دھر دھر کے بہت بیٹھ گیا راہ میں تری کیا نالے نے ہر گام فلک (ممنون)

**سینے سے لگانا** (۱) فعل متعدی :- دیکھو (چھاتی سے لگانا) ۔

شب ہجراں میں جو کچھ لُطف ہے ہوتی ہیں باتیں تری تصویر کو سینے لگاؤں تو کہوں (داغ)

سین

**سینے کا اُبھار** (۱) اسم مذکر:- عورتوں کی چھاتیوں کا نمو۔ چھاتیوں کا اُبھر آنا جو علامتِ بلوغ ہے ۔

**سینی** (ف) اسم مؤنث :- لوہے تانبے خواہ پیتل یا چینی کا خوان۔ کشتی ۔

**سیو** (۱) اسم مذکر:- ف (سیب۔ سیو) (۱) ایک شیریں پھل کا نام۔ دیکھو (سیب) (۲) ایک قسم قند۔ مٹھائی اور نیز نمکین بیسن کی سویاں ۔

**سیوا** (س) اسم مؤنث :- (۱) خدمت۔ ٹہل جیسے "سیوا کرے سو میوہ کھائے"۔ (۲) نگہداشت۔ حفاظت۔ نگرانی۔ محافظت (۳) نوکری۔ چاکری۔ ملازمت ؎

شیریں ہے پھل ان پودوں کا اور سایہ ہے گھن کا
سیوا کرو ان کی انہیں پروان چڑھاؤ } (گیت)

(۴) پوجا۔ ستکار۔ بھگتی۔ پرستش۔ بندگی۔ عبادت۔

حوا بجی کے جاؤں گی میں برابن بیچ جاؤنگی    خواجہ جی کی سیوا میں لال بنایاؤں گی (گیت)

**سیوا کرنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) ٹہل کرنا۔ خدمت کرنا۔ جیسے "بن بن کر سادھن کی سیوا جو جا ہوے بیکنٹھ کا میوا" (۲) نوکری کرنا۔ ملازمت یا چاکری کرنا (۳) انتظار کرنا۔ منتظر رہنا جیسے "بجلی سیوا کرائی"۔ "گھنٹہ بھر سے سیوا کر رہے ہیں" (۴) پوجا کرنا۔ پرستش کرنا ۔

**سیوار** (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کی گھانس جس سے شکر صاف ہوتی ہے ۔

**سیواری** (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی شکر جو سیوار گھانس سے صاف کی جاتی ہے ۔

**سیوت** (ہ) صفت :- (قصاب) فربہ اور چکنا گوشت ۔

**سیوتی** (ہ) اسم مؤنث :- از (سیت) بمعنی سفید۔ ایک قسم کا سفید گلاب۔ نسترن۔ نسرین۔ نسترون۔ نسترن۔ گل مسکین (یہ لفظ ہندی زبان میں سیوتی بفتح واؤ اور سنسکرت میں سینتی ہے مگر اردو والے بواؤ موقوف استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ خواجہ حیدر علی آتش نے بھی باندھا ہے ؎

مار پڑا ہوں دیکھ کے اک سیوتی سا رنگ    لازم جو بیتیں کو ہے نسترن کی شاخ (آتش)

**سیوڑا** (ہ) اسم مذکر:- جین مت کا سادھو۔ سرادگیوں کا درویش جس کا کام اپدیش کرنا اور کتھا سُنانا ہے۔ جین مت کا بھکاری ۔

**سیوک یا سیوگ** (ہ) اسم مذکر:- (۱) نوکر۔ چاکر۔ داس۔ ٹہلوا۔ خدمتگار۔ خدمتی۔ سرم چیرا (۲) پجاری۔ پوجا پاٹ کرنے والا۔ بھگت۔ عابد (۳) مرید۔ چیلا۔ بالکا۔ پیرو ؎

سیوک سو ہی جانئے رہے بپت میں سنگ    (دوہا)

سیہ

تن چھایا جیوں دھوپ میں رہے ساتھ اک سنگ

**سیون** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) درخت۔ ٹانکا۔ سلائی (۲) دونوں خصیوں یا اُن کے نیچے کی ملی ہوئی جگہ۔ کھوپری کا جوڑ ۔

**سیونگ بینک** (انگلش Saving Bank) اسم مذکر:- وہ کوٹھی یا بینک جس میں بچت یا پس انداز کا روپیہ تھوڑا تھوڑا سود پر جمع کیا جاتا ہے ۔

**سیویں** (ہ) اسم مؤنث :- (مشدد) دیکھو (سویاں) ۔

**سیہ** (ف) صفت :- مخفف سیاہ۔ کالا۔ بد۔ نگون۔ نحس ۔

**سیہ باطن** (ف + ع) اسم مذکر:- دیکھو (سیاہ باطن) ۔

**سیہ بخت** (ف) صفت :- دیکھو (سیاہ بخت) ؎

گو سیہ بخت ہوں پر یار گھبا لیتا ہے    شکل سایہ کی مجھے ساتھ لگا لیتا ہے (نصیر)

**سیہ تاب** (ف) صفت :- دیکھو (سیاہ تاب) ؎

جوشِ سودا سے سیہ تھا کیا ہی ناسخ کا لہو    ہے سیہ تاب اس محبتِ سفاک کی تلوار پر (ناسخ)

**سیہ رُو** (ف) صفت :- دیکھو (سیاہ رُو) ؎

اُس بلا وش کو غیرِ سیہ رُو سے کام کیا    ہے فیضِ لنبے اخترِ بخت نژند کا (شیفتہ)

**سیہ کار** صفت :- دیکھو (سیاہ کار) ؎

بے سیاہی چلا کام قلم کا رہے ذوق    رو سیاہی سر و ساماں ہے سیہ کاروں کا (ذوق)
تیری ہی لُطف کو حشر میں ہم کھاویں گے    جو کوئی مانگے کا نام سیاہ کاروں کا (میر)
نہیں سپیدی کہیں جس کی نہ ڈھیلیاں    گناہگاروں میں ایسا سیاہ کار ہوں میں (غافل)

**سیہ مستی** (ف) اسم مؤنث :- دیکھو (سیاہ مستی) ؎

بزم میں ہر دم گریں کیونکر نہ ہم اغیار پر    ہے سیہ مستی نگاہِ نرگس مخمور سے (وحشت)

(لفظ سیہ کے باقی محاورے یا مشتقات لفظ سیاہ میں دیکھو) ۔

**سیہی** (ہ) اسم مؤنث :- (گنوار) خارپشت۔ سہی۔ سیہ۔ سیہ ۔

# ش

**ش** (ع) اسم مذکر :- (۱) عربی کا تیرھواں فارسی کا سولھواں اردو کا اُنیسواں ہندی یا سنسکرت کے حروف صحیح کا تیسواں حرف श جسے شین معجمہ منقوطہ یا قرشت بھی کہتے ہیں (۲) حساب جمل میں اسکے تین سو عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) فارسی کے حاصل بالمصدر کی علامت اور بعض اوقات حدود اربعہ میں لفظ شمال کا مخفف خیال کیا جاتا ہے (۴) یہ حرف ہندی اور فارسی میں اپنے موقع پر حروف ذیل سے بدل جاتا ہے ت ج چ جھ ژ س غ کھ ل ہ وغیرہ

**شاب** (ع) اسم مذکر :- جوان۔ گبرو۔ جو بیس برس سے چالیس تک کی عمر کا آدمی یا جو تیس سے نیچے نیچے کی عمر کا آدمی ؎

جب پردہ رخ سے دور کرے وہ نقاب کا ✦ جلوہ ہر ایک ذرہ میں ہو آفتاب کا
کل بنگئے شیخ مجتہد عصر ساقیا ✦ دکھلا کے سبز باغ عذاب و ثواب کا
کہنے لگا زرا و تمسخر مجھے بہ طنز ✦ معلوم ہو گا حشر میں پینا شراب کا
ہنسے کہا کہ یہ تو ہیں ہم خوب جانتے ✦ پر کیا کریں کہ ہے ابھی عالم شباب کا
گستاخی ہو معاف تو اک عرض میں کروں ✦ کیجے جو آپ مجھکو نہ مورد عتاب کا
تو سے ہمارے آگے ہو جب آپکا ورق ✦ اور ہو یقین آپکے اس اجتناب کا
مے ہو سے کنج باغ ہو ساقی ہو ماہوش ✦ اور واں مخل نہ ہو کوئی باعث حجاب کا
گردن میں ہاتھ ڈالکے وہ شوخ بے حیا ✦ دے ذائقہ زباں سے دہن کے لعاب کا
کھینچے ہنسی سے اپنا وہ منہ سے ملا کے منہ ✦ یہ ریش جب پہ جلوہ ہے رنگ خضاب کا
منت سے یوں کہے کہ ہمارا سہو ہے ✦ گر پی نہ جائے جلد یہ پیالہ شراب کا
اُسوقت ہم سلام کریں قبلہ آپکو ✦ گر کچھ بھی خوف کیجئے روز حساب کا
اور امتحاں بغیر تو یہ آپکا غلام ✦ قائل نہیں ہے تبد کسی شیخ شاب کا

(نظم صاحبزادہ ثاقب زین)

**شاباش** (ف) کلمۂ تحسین :- اصل میں شاد باش تھا خوش رہو ✦ مرحبا۔ واہ وا۔ آفرین ہے۔ کیا کہنا ہے۔ احسن ہو ؎

کیا غزل خوب کہی تمنے یہ شاباش نصیر ✦ اور مضمون بہ آئین دگر باندھے ہیں (نصیر)
ناسخ کی غزل سنکے کہا کر نہ شاباش ✦ آتی ہے مجھے حافظ شیرازی کی آواز (ناسخ)

اگر ہم اسکو شاد باش کا مخفف نہ کہیں تو بھی درست ہے کیونکہ شا کا لفظ بھی بمعنے شاد آتا ہے ✦

**شاباشی** (ف) اسم مؤنث :- واہ واہ۔ آفرین۔ مرحبا (عوام بولتے ہیں) ✦

**شاباشی دینا** (ف) فعل متعدی (عوام) مرحبا کہنا۔ آفرین کرنا۔ واہ واہ کرنا۔



پیٹھ ٹھونکنا ✦

**شابالا یا شہ بالا** (۱) اسم مذکر :- صحیح فارسی (شاہ بالا) دولھا کے آگے بیٹھنے والا دولھا کا نائب۔ ہمدوش۔ ساق دوش۔ ایران اور ہندوستان کے مسلمانوں کی رسم ہے کہ جب برات چڑھتی ہے تو ایک قریبی رشتہ کے لڑکے کو جو دولھا کے ہمسن یا ہم سال یا ہم قد ہوتا ہے سہرا باندھکر آگے بٹھا دیتے ہیں بلکہ اب زیادہ تر کمسن لڑکے بٹھایا کرتے ہیں۔ باقی کیفیت دیکھو (شاہ بالا) ہیں ✦

**شابش** (۱) کلمۂ تحسین و آفرین :- شاباش کا مخفف بمعنی دیکھو (شاباش) جیسے شابش تو تیرے تعویز کو باندھتے ہی لڑکا پھڑکا ✦ شابش ہوی تیرے دھڑ کو یاد سے آپ لگا دے لڑکے کو ✦ (عوام زیادہ بولتے ہیں)

**شابشی** (۱) اسم مؤنث :- (عوام) دیکھو (شاباشی)

**شاپ** (انگلش Shop شوپ) اسم مؤنث :- ہاٹ۔ دکان ✦ خردہ فروش کی دکان ✦ کارخانہ ✦ بھنڈسار ✦

**شاپ کیپر** (انگلش Shop-keeper) اسم مذکر :- دکاندار۔ خردہ فروش سوداگر ✦

**شاخ** (ف) اسم مؤنث :- (۱) ٹہنی۔ ڈال۔ ڈالی۔ شُعبہ ؎

مجرے میں اُنکے ساعد سیمیں میں ہے لچک ✦ پھولوں سے جیسے لچ ہو گل نسترن کی شاخ (صابر)
کشتی کی گلشن ہستی میں چلتی ہے ہوا ✦ اس چمن میں جھکنے کے شاخ بار ور تیتی ہیں (رند)
بد خصلتوں کو کرتا ہے بالا نشیں فلک ✦ اونچی ہے آشیانہ زاغ و زغن کی شاخ (ذوق)

(۲) سینگ۔ شاخ حیوانات۔ قرن ؎

بنتی ہے گلگشت میں اپنی مرگ پر جفا ✦ آخر کو زیارہ کشی کرگدن کی شاخ (ذوق)
ظالم کو زیر تیغ رکھوں بعد مرگ بھی ✦ تعویز بناؤں پاؤں اگر کرگدن کی شاخ (صابر)

(۳) ٹکڑا۔ پارہ۔ جیسے شاخ شاخ یعنی پارہ پارہ (۴) وہ نہر جو کسی چشمے سے نکالی جائے ✦ رجبا ✦ وہ نہر جو کسی دریا سے نکالی جائے ✦ رودبار۔ نالا۔ دھارا۔ سوتا (۵) قاش۔ پھانک۔ سانگ۔ جیسے عقلی کی شاخ۔ سال کی شاخ (۶) ہرن کا سینگ ✦ اظہار تعداد کے واسطے جو خاص ہرن سے مخصوص ہے جیسے چار شاخ ہرن ؎

آنکھوں نے تیری قتل شروع کیا مجھے ✦ خنجر سے بھی ہے تیز سوا ہرن کی شاخ (صابر)

(۷) حصہ۔ جزو۔ شق جیسے مدرسے کی شاخ (۸) عیب۔ نقص۔ دوش۔ خلل ✦ موجب خلل بات ؎

ترے سرے کے جو بنا چشم بنے آنکھ ڈالی ہے ✦ تو پھر شاخ غزالاں میں بھی شاخ نکالی ہے (وزیر)

شاخ

(۹-۱۰) کمان کی لکڑی۔ چوبِ کمان ؎

ہر صید کی کرسی گئی ٹوٹ جس گھڑی ✦ ٹوٹی کمان دلبرِ ناوک فگن کی شاخ (ذوق)

(۱۰-ف) اُنگلی سے کہوے تک یا جبڑے سے پاؤں تک کا حصہ ✦ ہاتھ ✦ ٹانگ ✦ (۱۱-۹) نسبت تعلق ؎

نظارہ تیرے بوٹے سے قد کا لگائیگا ✦ کس کس نہ ہوشیار کو دیوانہ پن کی شاخ (آتش)

(۱۲-۱) بیخ۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ عذاب۔ دِقّت ✦ دُم۔ ضمیمہ۔ پچھالا ؎

یاں ہی دفن کرنا تھا زیرِ زمیں مجھے ✦ یار و دستو نے لگا دی کفن کی شاخ (داغ)

گلگشتِ بوستان عدم مجھکو چاہئے ✦ ناحق لگی ہے الفتِ اہلِ وطن کی شاخ (صابر)

(۱۳-۱) انوکھی بات۔ سب سے نرالی بات ✦ ندرت ✦ باعث فخر بات ✦ ہنر۔ خوبی ✦ طرہ۔ عمدگی۔ بھلائی ✦ ؎

چشم و کمر سے تیرے چشم و کمر ملائیں ✦ چیتے میں کیا تکلف کیا شاخ ہے ہرن میں (آتش)

چاروں میں رنگ شل ہو ہوا ہو جائیگا ✦ کونسی وہ شاخ ہے جس پر چمن کو ناز ہے (〃)

کونسی خوبی نہیں تیرے قدِ آزاد میں ✦ شاخ ہے کیا سرو میں طرّہ ہے کیا شمشاد کے (داغ)

شراب ہے ہر رنگ کی اپنے پیالے میں ✦ وہ طرہ کون سا گل میں ہے کیا ہے شاخ لالے میں

(۱۴-۱) ایک قسم کا پکوان جو میدے کے خمیر اور کھانڈ کو ملاکر اُس کی روٹی سی بناتے اور چھری سے تراش کر گھی میں تل لیتے ہیں ✦ مُہال۔ ایک قسم کا شکر

(۱۵-۱) نسل۔ اولاد۔ (۱۶-۱) سینگی ✦ پچھنا ✦

**شاخ دار** (ف) صفت:۔ ٹہنی دار ✦ سینگدار ✦

**شاخ در شاخ** (ف) صفت۔ پیچ در پیچ۔ بات میں بات۔ اُلجھا ہوا ✦ پیچیدہ ✦

**شاخِ دریا** (ف) اسم مؤنث:۔ رود بار۔ دھارا۔ نالا۔ دریا کا وہ حصہ جو اپنی دھارے سے جدا ہو کر دوسری طرف بہتا چلا جائے ✦

**شاخِ زعفران** (ف ع) صفت:۔ (۱) انوکھی۔ انوکھا۔ نادر۔ عجیب و غریب عمدہ نایاب۔ بطنز اکبر و نخوت کی نسبت کہتے ہیں ؎

گئے ہے اُنکو یاں شاخ زعفران دیکھو ✦ شگوفہ اور ہی لائی ہے ابکی بار بسنت (نصیر)

ناتمیز ہی ہے ملیں سے گو عزاں ہے ✦ مٹی جو زرد بھی ہے سو شاخ زعفران ہے (میر)

فغاں وہ کہکے مری ہنستے ہنستے لوٹ گئے ✦ ملی کے منہ سے بنی شاخ زعفراں فریاد (وزیر)

(۲) مطور۔ خودبیں۔ خودنما۔ اپنے تئیں کھینچنے والا جیسے "ماں اُلی باپ تیلی بیٹا شاخِ زعفران" ✦

**شاخِ غزال** یا **آہو** (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) ہرن کا سینگ (۲) کنکھیا۔ تیراندازی کی کمان (۳) ہلال۔ اول روز کا چاند ✦

شاخ

**شاخ لگانا** (د) فعل متعدی:۔ (۱) قلم لگانا۔ ٹہنی لگانا (۲) سینگی لگانا۔ مثال دیکھو شاخیں لگانا میں (۳) منسوب کرنا۔ نسبت دینا۔ مثال دیکھو (شاخ نمبر ۱۱) (۴) دیکھو (شاخ نمبر ۱۲) (۵) دُن لگانا۔ مرتبہ بڑھانا۔ فخر بخشنا ✦

**شاخ لگنا** (د) فعل لازم:۔ (۱) ٹہنی لگنا (۲) سینگی لگنا (۳) دُن لگنا۔ اترانا۔ نازاں ہونا۔ نازیا فخر ہونا ؎

شاخ نبات کو نئے تلیاں نہ منہ لگائے ✦ ایسی صباحت سے لگی اُس دہن کی شاخ (ذوق)

ہے ہاتھ میں چھری کی عوض یاسمن کی شاخ ✦ اب تو لگی ہے اُنکو اک بانکپن کی شاخ (صابر)

**شاخِ نبات** (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) مصری کے کوزے کی وہ لکڑی یا تاگا جو کوزہ بنانے کے واسطے اُس کے آبخورے میں لگا دیتے ہیں (۲) دوسرے بقول اُنکے حافظ شیرازی کی معشوقہ کا نام ✦

**شاخ نکالنا** (د) فعل متعدی:۔ (۱) سینگ نکالنا۔ سینگ لانا یا ابھارنا ✦ (۲) ٹہنی لانا۔ ڈال نکالنا۔ (۳) عیب نکالنا۔ نقص ظاہر کرنا۔ دوش دینا۔ داغ لگانا۔ کلنک لگانا۔ بُرائی نکالنا۔ کیڑے ڈالنا۔ (اس معنی میں بلفظ مصنف شاخسانہ خیال کرنا چاہئے) ؎

ترے سرے کے دوبے چپکے نے آنکھ ڈالی ہے ✦ تو پھر شاخِ غزالوں میں بھی شاخ اُسنے نکالی ہے (وزیر)

چمن میں آج نرگس نے جو تو نے آنکھ ڈالی ہے ✦ کوئی شاخ اُس میں شاید چشم بد دور اب نکالی ہے (〃)

کب کہا میں نے کہ مجھسا نہیں دنیا میں کوئی ✦ آپ بے وجہ نکالے ہیں مری بات میں شاخ (شیرین)

مردمکی ہے نگاہ میں ہر عیب سے بری ✦ چشم صنم میں شاخ نکالے غزال کیا (امانت)

(۴) حجت کرنا۔ دلیل نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ حرف گیری کرنا ؎

جب نکالے ہے وہ پیر زنی کرامات میں شاخ ✦ پھر بھلا کیوں نہ نکالے مری ہر بات میں شاخ (شیرین)

(۵) بیخ نکالنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ فتنہ اُٹھانا (۶) انداز نکالنا۔ طرز نکالنا۔ ترچھا ؎

کیا شاخ نکالی ہے نئی اُس میں جمِ ناداں ✦ دورے آپکو اتنا نہ توے سرو روان کھینچ (نصیر)

**شاخ نکلنا** (د) فعل لازم:۔ (۱) سینگ کا نمو یا برآمد ہونا (۲) عیب نکلنا۔ نقص نکلنا (۳) فتنہ اُٹھنا۔ جھگڑا نکلنا ؎

میں نے دیکھا کہ جمار نگ پھری کچھ تو ہوا ✦ آپ فتنہ طرف شہر پھرا شکر خدا
آنکھ ملی یہ کہا مصلحتاً ہو کے خفا ✦ ہے یہی رنگ تو اب لطف ملاقات کا کیا
(مصنف)

مدعی ظلم تو صحبت ہی رہے گی صاحب
اک نہ اک شاخ نکلتی ہی رہیگی صاحب

(۴) حجت نکلنا۔ تکرار ہونا۔ بحث ہونا ؎

دل جل کے سوا تحفہ کیا پاس ہے ✦ سو نکلنے لگی ایسی بھی سوغات میں شاخ (شیرین)

شاخ

**شاخچہ** (ف) اسم مذکر:- شاخ کا مصغر۔ چھوٹی ٹہنی ٭

**شاخسانہ یا شاخشانہ** (ع۔ ف) اسم مذکر:- مرکب از شاخ + شانہ (۱) حجت۔ تکرار۔ (۲) رخنہ۔ عیب۔ خلل۔ نقص۔ خطا۔ کلنک۔ الزام۔ بہتان۔ تہمت۔ عیب گیری۔ عیب جوئی۔ (۳) فتنہ۔ فساد۔ جھگڑا ٹنٹا۔ (۴) بحث۔ دلیل (۵) شک۔ شبہ۔ بدگمانی۔ گمان بد ؎

کب رہا دل میں تیری زلفوں کو ٭ یہی لوگوں کا شاخسانہ ہے (سوز)

(۶) ڈھکوسلا۔ دم۔ فریب۔ دھوکا۔ گھڑت ؎

مشک و سنبل کہاں وہ زلف کہاں ٭ شاعروں کے یہ شاخسانے ہیں (میرؔ)

حدیث سر زلف کیا کوئی سمجھے ٭ کہ اس بات کے شاخسانے بہت ہیں (مصحفی)

باقی مثالیں اس کے مشتقات میں دیکھو ٭

(یہ لفظ فارسی ہیں اگرچہ شاخشانہ ہے مگر شاخسانہ بھی بہت سی فارسی لغات میں پایا جاتا ہے لیکن اسکی اصل سب کے نزدیک بالاتفاق شاخشانہ ہے جسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جسطرح ہمارے ہندوستان میں منہ چیرے اور گھوری فقیروں کا گروہ ہے۔ اسیطرح وہاں بھی منہ چیرے فقیروں کا ایک گروہ ہے جسکا قاعدہ ہے کہ ہاتھوں میں ڈنڈوں کے بجائے سینگ اور مینڈھے کے شانہ کی ہڈی لیکر گروہ آواز کے ساتھ بجاتے ہوئے دکانوں اور گھروں پر مانگنے جا کھڑے ہوتے ہیں اگر صاحب خانہ یا مالک دکان نے سیدھی طرح پیسہ دیدیا تو خیر ورنہ وہیں پا کھنڈ پھیلانے اور اپنا سر چیر لینے اور چھری لیکر اپنے اعضا کاٹنے اور خون بہانے لگتے ہیں جسکی وجہ سے وہ لوگ تنگ آ کر انہیں کچھ نہ کچھ دیکر ٹال دیتے ہیں۔ پس اس وجہ سے فارسی میں ڈراوے دھمکی اور خوف کے معنے ہو گئے۔ اگر کوئی شخص کسی کا مطلب بر نہ لائے اور وہ اُسے مرنے مارنے کی دھمکی دے تو کہتے ہیں کہ تم ہم سے شاخشانہ کرتے ہو یعنی منہ چڑا چڑا کر ڈراتے ہو پس اردو والوں نے اس سے حجت رخنہ فتنہ اور موجب خلل بات کا مفہوم لیکر اُن معنوں میں مستعمل کر لیا جو ہم اوپر لکھ آئے ہیں اور اُن معانی ہی کی وجہ سے ہم نے اسکو اردو قرار دیا ہے کیونکہ اصل اور مروجہ زبان فارسی کے معنی سے بہت دور ہیں حضرت خان آرزو نے اسکو شاخشانہ ہی باندھا ہے۔ بس صاحب بہار عجم پر تعجب ہے کہ انہوں نے شخصانہ بہ صاد مہملہ مخفف شاخشانہ کیونکر شاخشانہ کے ساتھ ملا دیا ہے شاید کسی کتاب بیاض یا اشعار یاروں میں املا غلط لکھا ہوا دیکھکر اسکو بھی درست خیال کر لیا ہو۔ لیکن ہماری رائے میں یہ کاتب کی غلطی ہے وہ ہرگز ایسی غلطی نہیں کر سکتے) ٭

**شاخسانہ پیدا ہو جانا** (ا) فعل لازم:- جھگڑا کھڑا ہو جانا۔ فتنہ برپا ہو جانا۔ رخنہ نکل آنا وغیرہ ؎

ٹکڑے دل ہو کر تو گلستان شانہ ہو گیا ٭ زلف میں پیدا کہاں کا شاخسانہ ہو گیا (اختر)

شاد

**شاخسانہ کھڑا کرنا** (ا) فعل متعدی:- جھگڑا نکالنا۔ رخنہ ڈالنا۔ خلل پیدا کرنا۔ فساد اٹھانا۔ فتنہ برپا کرنا ٭

**شاخسانہ نکالنا** (ا) فعل متعدی:- (۱) حجت کرنا۔ تکرار کرنا۔ جھگڑا نکالنا۔ مین میخ نکالنا ؎

شاخسانہ ہی نکالے ہے حبابات ہیں تو ٭ باغ میں تیرے سا کسنے اداؤں ڈالی (نصیرؔ)

(۲) عیب چینی کرنا۔ خردہ گیری کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ برائی کرنا۔ کیڑے ڈالنا ٭

**شاخسانہ ہونا** (ا) فعل لازم:- نقص نکلنا۔ عیب ظاہر ہونا ؎

نہ زلف یار کا خاکا بھی کر سکا مانی ٭ ہر ایک بال میں کیا کیا نہ شاخسانہ ہوا (آتش)

**شاخسانے** (ا) اسم مذکر:- شاخسانہ کی جمع ٭

**شاخسانے نکالنا** (ا) فعل متعدی:- جھگڑے کھڑے کرنا۔ رخنے نکالنا۔ نقص پکڑنا۔ اعتراض کرنا۔ حجت و تکرار کرنا۔ نکتہ چینی و خردہ گیری کرنا ٭

**شاخسانے نکلنا** (ا) فعل لازم:- (۱) فتنے برپا ہونا۔ جھگڑے کھڑے ہونا ؎

شاخسانے ہزار نکلیں گے ٭ جو گیا اُسکی زلف کا اک تار (امیرؔ)

(۲) حجت و تکرار ہونا (۳) عیب گیری و نکتہ چینیاں ہونا (۴) بہتان لگنا۔ الزام لگنا ٭

**شاخیں** (ا) اسم مؤنث:- شاخ کی جمع جو حروف مغیرہ کے نہ آنے کی صورت میں آتی ہے۔ ٹہنیاں۔ سینگیاں۔ عیوب ٭

**شاخیں کھنچوانا یا لگوانا** (ا) فعل متعدی:- سینگیاں لگوانا۔ سینگیاں ترڑوانا ٭

**شاخیں لگانا** (ا) فعل متعدی:- (۱) سینگیاں لگانا۔ سینگیاں توڑنا ؎

بیمار چشم دلبر آہو نگاہ کو ٭ شاخیں بھی گر لگائیں تو سمجھیں گے شاخ (ذوقؔ)

(۲) قلمیں لگانا۔ درخت کی ٹہنیاں بونا ٭

**شاخیں نکالنا** (ا) فعل متعدی:- (۱) درخت کا ٹہنیاں یا ڈالیاں لانا۔ (۲) عیب جوئی کرنا۔ عیب نکالنا۔ نقص ظاہر کرنا۔ عیب چینی کرنا ؎

باغ میں جا نکلے ہم تیرے جو قد کی یاد میں ٭ سینکڑوں شاخیں نکالیں قامت شمشاد میں (امانت)

شاخیں نکالو سینکڑوں شاخ غزال میں ٭ دیکھوں جو تیرے سبزۂ دنبالہ دار کو (وزیرؔ)

سینکڑوں شاخیں نکالیں اس میں بے سبب ٭ ہے غزال چشم آہو گیر ثابت آئینہ (ایضاً)

مصرعۂ سرو میں لاکھوں ہی نکالوں شاخیں ٭ باندھوں مضموں جو قد یار کی رعنائی کا (آتش)

(۳) حجت و تکرار کرنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ رخنے نکالنا ٭

**شاد** (ف) صفت:- (۱) خوش و خرم۔ خوش وقت۔ خوشحال۔ بے غم۔ با فرحت۔

اسند جیسے چشم ما روشن دلِ ما شاد (۲) پر بھرا ہوا۔ لبریز۔ لبالب چنانچہ شاداب بمعنے پُر از آب۔ بہت۔ بسیار۔ بافراط ✦

**شادباش** (ف) کلمۂ دعا:۔ خوش رہو۔ شاباش ؎

کیا شاد کو خفیف کرے ہے زبانِ خلق ✦ شاباش جسکو کہتے ہیں وہ شادباش ہے (ذوق)

**شاد ہونا** (۱) فعل لازم:۔ خوش یا خوشحال ہونا۔ مسرور ہونا۔ آنند ہونا۔ پرسن ہونا۔ ؎

کیا شاد ہوں کہ بس غمِ ہجراں میں مر گیا ✦ روزِ فراق ہی مجھے روزِ وصال ہے (عارف)

**شاداب** (ف) صفت:۔ تر و تازہ۔ سرسبز۔ ہرا بھرا۔ سیراب ✦

**شادان ہونا** (۱) فعل لازم:۔ دیکھو (شاد ہونا) خوشحالی کرنے والا۔ کیونکہ شادان اسم حالیہ ہے ؎

دیکھکر سبکو وہ غمناک ہوئے ہیں شاداں ✦ اے دل ایسے سے بھی سوا اور غمگین کیونکر ہو جئے (عارف)

**شادابی** (ف) اسم مؤنث:۔ سیرابی۔ سرسبزی۔ طراوت۔ ہریاول۔ تر و تازگی

**شادماں** (ف) صفت:۔ خوش و خرم ✦

**شادی** (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) خوشی۔ انبساط۔ خوشحالی۔ آنندی۔ (۲) جشن ✦ عید ✦ تیوہار (۳-۱):۔ خوشی کی تقریب۔ بیاہ۔ بوہ۔ رسم کتخدائی جیسے شادی خانہ آبادی ہے (۳-۱):۔ جب بی شادی کہینگے تو وہاں بچوں کے ڈرانے کے فرضی نام سے مراد ہوگی ✦

**شادی رچانا** (۱) فعل متعدی:۔ بیاہ کے کاروبار کا پھیلانا۔ کسی خوشی کی تقریب کا سامان شروع کرنا ✦

**شادی کا تنبول** (۱) اسم مذکر:۔ دیکھو (تنبول نمبر ۲) ؎

شفق نہیں ہے یہ افلاک کے تری شب وصل ✦ بھرا ہے شادی کا تنبول آبگینوں میں (مصحفی)

**شادی کرنا** (۱) فعل متعدی:۔ (۱) بیاہ کرنا۔ بیوہ کرنا۔ نکاح کرنا۔ بیاہنا۔ بیاہ کر لانا (۲) خوشی منانا۔ جشن کرنا (۳) نئے گھر میں جا کر رہنے سے پیشتر اس گھر میں مستحقوں اور غریبوں خواہ رشتہ داروں کو کھانا کھلانا۔ پرُسِش کرنا۔ نئے مکان کی شادی سے یہی غرض ہوا کرتی ہے (۴) گھوڑا بیچنا گھوڑے کو فروخت کرنا۔ کیونکہ بیچنے کا لفظ اسکی نسبت اچھا نہیں جانتے مکان کی نسبت بھی کہتے ہیں ✦

**شادی مُبارک** (ف + ع) محاورہ:۔ ایسا کلمہ ہے جو تہنیت عروسی یا ولادت وغیرہ کے موقع پر بجائے مبارکباد کہتے ہیں۔ جیسے شادی مبارک بنے کو رنگ بھری رات ہے ✦



**شادی مَرگ** (۱) اسم مذکر:۔ (۱) یہ ترکیب مقلوب بلا اضافت تحتانی صحیح ہے۔ گر بعض لوگوں نے باضافت بھی باندھا ہے) وہ شخص جو افراطِ خوشی میں مر جائے۔ خوشی میں مرا ہوا ✦ ؎

زخم پر کھل گئے سینوں پہ اہلِ بزم کے ✦ تھا جو شادی مرگ سنکر غیبِ کربلا ماتم ہوا (نسیم دہلوی)

(۲) اسم مؤنث:۔ مرگ انبساط۔ خوشی کی موت۔ وہ موت جو افراطِ خوشی سے آجائے وہ مرگ جو دفعتہً کسی خوشخبری یا دولت کے ملجانے سے آجائے یہی ایک قسم کی مرگ مفاجات ہے ✦ ؎

شادیٔ مرگ سے چھوٹا میں تا نیکا نہیں ✦ گور کہتے ہیں کسے تم کفن ہے کس کا (آتش)

**شادی مرگ ہو جانا یا ہونا** (۱) فعل لازم:۔ کسی بات کی خوشی میں دفعتہً مر جانا۔ افراطِ خوشی سے موت آجانا۔ باضافت تحتانی بھی آتش نے باندھا ہے ✦ ؎

دم میں شادیٔ مرگ ہو جانا ✦ تیرے خط کے جواب میں دیکھا (آتش)

ایسی اوسے بے مزہ طلب کہ شادی مرگ ہوں ✦ جور و ستم کا میری جان لطف و کرم کا نام لو (مومن)

ہو گیا سنکر نویدِ وصل شادی مرگ میں ✦ لب تلک یہ زمزمہ آیا کہ شیون ہو گیا (ایضاً)

ترے بیمار کو گر اپنے جینے کی تمنا ہو ✦ فلک پر بیچ ہنستے ہنستے شادی مرگ عیسیٰ ہو (ذوق)

جوابِ وصل سے کیونکر نہوں میں شادی مرگ ✦ خوشی بھی ٹوٹ خوشی ہو لو ریا کے آنے کی (داغ)

**شادی ہونا** (۱) فعل لازم:۔ (۱) خوشی ہونا۔ خوشوقتی اور خوشحالی ہونا ؎

کبھی خنداں ہوئے تو صورتِ گل ✦ ہم کو شادی برائے نام ہوئی (امیر)

(۲) بیاہا جانا۔ نکاح ہونا (۳) گھوڑے یا مکان وغیرہ کا فروخت ہونا ✦

**شادیاں** (۱) اسم مؤنث:۔ (شادی کی جمع) ✦

**شادیاں گِننا** (۱) فعل متعدی:۔ بیاہ وغیرہ کی بہت سی تقریبیں کرنا ✦

**شادیانہ** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) خوشی کا باجا ✦ آنند منگل۔ خوشی کے گیت ✦ خوشی کے نوبت نقارے (۲) وہ نذر جو کسان زمیندار کو شادی کے موقع پر نیوتے کے طور پر دیتا ہے (۳) بدھاوا۔ بدھائی۔ مبارکباد۔ جیسے کارہ ✦

**شادیانہ بجانا** (۱) فعل متعدی:۔ خوشی کی نوبت بجانا۔ فتح کا نقارہ بجانا ✦

**شادیانہ دینا** (۱) فعل متعدی:۔ خوشی کی نوبت بجانا۔ مبارکباد دینا۔ بدھاوا دینا ✦ ؎

شادیانہ جو دیا نالۂ شیون نے دیا ✦ جب ملاقات کو نا شاد کی ناشاد آیا (داغ)

**شاذ** (ع) صفت:۔ (۱) منفرد۔ جدا شدہ۔ تنہا رہا ہوا (۲) کم۔ نادر۔ کمیاب قلیل الوجود (۳) صرفیوں کی اصطلاح میں وہ لفظ جو خلاف قیاس ہونے

کے علاوہ قواعدِ کلیہ کے مطابق اور قوانینِ مقررہ کے موافق نہ ہو۔ خلافِ قاعدہ ٭ (۴) گاہے گاہے۔ کبھی کبھی۔ (۵) عجیب۔ انوکھا۔ اعجوبہ ٭

**شاذ و نادر** (ع) تابع فعل:۔ کبھی کبھی۔ اتفاقاً۔ گاہے گاہے ٭

**شارح** (ع) اسم مذکر:۔ شرح کرنے والا۔ مفسر۔ کھولکر بیان کرنے والا۔ لکھا کرنیوالا شرح لکھنے والا۔ محشّی۔ نکتہ کار ٭

**شارع** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) راہ بزرگ۔ بڑا رستہ۔ سڑک (۲) دین کا رستہ ظاہر کرنیوالا۔ عالمِ ربانی جو لوگوں کو دین کی راہ تعلیم کرے۔ عالم فاضل صاحبِ شرع۔ فقیہ ٭

**شارعِ عام** (ع) اسم مذکر:۔ عام راستہ۔ وہ سڑک جس پر عام لوگ چلیں۔ شاہراہ ٭

**شاستر** (س) शास्त्र اسم مذکر:۔ (ہندو) کسی دیوتا یا مُنی کا بنایا ہوا گرنتھ۔ پُستک پوتھی ٭ پوتر پُستک ٭ ویدانت۔ نیائے۔ سانکھیا۔ میمانسا۔ پتنجل۔ وشیشک۔ وغیرہ۔ قانون۔ آئین۔ شرع۔ فقہ ہنود۔ کتبِ عقائدِ ہنود جیسے دھرم شاستر ٭

**شاستر باچنا** (ہ) فعل متعدی۔ شاستر کا وعظ کرنا ٭

**شاستری** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) شاستر جاننے والا۔ پنڈت۔ فقیہ ہنود۔ (۲) برہمنوں کے ایک درجہ کا نام (۳) دیوناگری کے حروف ٭ سنسکرت زبان کے حروف (۴) سنسکرت زبان ٭

**شاشہ** (ف) اسم مذکر:۔ پیشاب۔ مُوت ٭

**شاطر** (ع) صفت:۔ (۱) شوخ۔ بے باک ٭ عیّار۔ چالاک ٭ وَلا دَر۔ وہ شخص جو کسی پر بار نہو۔ جیسے یار شاطر ہوں نہ بار خاطر (۲) ہرکارہ۔ پیک۔ قاصد ٭ شطرنج باز (اس کا مادہ شطر یعنی دُور کرنا ہے۔ چونکہ شاطر وہ حیلے کرتا ہے جو آدمیوں کی عقل اور ذہن سے دور ہوں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا)

**شاعر** (ع) اسم مذکر:۔ عروض جاننے اور شعر کہنے والا۔ ناظم۔ کبیشر۔ کوی۔

کے کسی کو ان کی غزل میں اپنی میرؔ کتنے پھرتے ہیں کہ کام شاعر کا (میرؔ)

**شاعرہ** (ع) اسم مؤنث:۔ شعر کہنے والی عورت۔ ناظمہ۔ شعرگو۔ کبیتا استری ٭

**شاعری** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) شعرگوئی۔ کوتائی۔ مبالغہ بیان ٭

**شاغل** (ع) صفت (۱) مصروف۔ متوجہ۔ کسی شغل میں مشغول (۲) ذاکر۔ خدا کا ذکر کرنے۔ اور ذظیفہ و ظائف میں رہنے والا ٭

**شافع** (ع) اسم مذکر:۔ شفاعت کرنے اور بچوانے والا۔ شفیع ٭



**شافعی** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اہلِ سنت و جماعت کے چار اماموں میں سے ایک امام کا نام جن کے دادا کا نام شافع تھا یعنے ابو عبد اللہ محمد بن ادریس جنھوں نے مذہبِ شافعی کے قواعد اپنی تحقیق کے موافق منضبط کئے (۲) وہ لوگ جو امام شافعی کے پیرو ہوں۔ شافعی المذہب ٭

**شافہ** (ع) اسم مذکر:۔ وہ روئی کی بتی جو کسی دوا میں تر کرکے زخم کے اندر رکھی جائے۔ وہ دوا کی یا صابون کی بتی جو دُبر میں پخانہ کھلکر آنے کے لئے رکھی جائے۔ ایک قسم کا حُقنہ۔ عمل طابر۔ فرزجہ۔ پرزدہ ٭

**شافی** (ع) صفت:۔ (۱) شفا دینے والا۔ آرام کرنے والا۔ صحت بخش (۲) صاف۔ سیدھا۔ قطعی۔ بالتفصیل۔ تحقیق۔ صحیح۔ ٹھیک۔ پورا۔ دقیق ٭

**شافی جواب** (ع) اسم مذکر:۔ جواب صاف۔ پورا جواب۔ ٹھیک جواب۔ ایسا جواب جس میں کچھ دوبارہ دریافت کرنے کی حاجت نہ رہے ٭

**شافیٔ مطلق یا حقیقی** (ع) اسم مذکر:۔ بالکل شفاعت بخش دینے والا۔ یہ اصلی صحت دینے والا۔ خدا تعالیٰ ٭

**شاق** (ع) صفت بالتشدید:۔ (۱) سخت۔ دشوار۔ بھاری۔ اجیرن۔ دوبھر۔ مشکل۔ تکلیف دہ۔ پیچ۔ کٹھن۔ تھکا دینے والا کام۔ کارِ دشوار۔

ہے ہجومِ عاشقاں تنا کہ تا کل ایک
لاکھ جا دم لے کے آنا شاق ہے نخچیر کو (امیر اصابر)

(۲۔۹) ناگوار۔ مکروہ۔ ملال انگیز۔ بیزار کر دینے والا کام ٭

**شاق گزرنا** (۱) فعل لازم:۔ دشوار اور ناگوار معلوم دینا۔ بُرا لگنا۔ دوبھر ہونا۔ دل دُکھنا۔ جی دُکھنا ٭

**شاق ہونا** (۱) فعل لازم:۔ ناگوارِ خاطر و بارِ دل ہونا۔ دوبھر ہونا۔ اجیرن ہونا۔ جی دکھنا۔ مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ سخت ہونا۔ کٹھن ہونا۔ بھاری ہونا ۔

دل کی بیماری سے طاقت طاق ہے ٭ زندگانی اتنو کرنا شاق ہے (میرؔ)

ہیں جو مشتاق انھیں رنج ہے سامانِ فرح ٭ شاق ہے عید کا دن اہل ہی غم ذانی پر (امیرؔ)

نہیں جو وصل کی اُمید زندگی کس ساتھ ٭ تو کھانا اپنا مجھے شاق زہر کیونکر ہوا (ظفرؔ)

**شاقہ** (ع) صفت:۔ منسوب بہ شاق۔ سخت۔ دشوار۔ دوبھر۔ کٹھن۔ بھاری (جیسے محنتِ شاقہ) ٭

**شاک** (س) शाक اسم مذکر:۔ (۱) ساتوں اقلیموں میں سے ایک اقلیم ٭ (۲) سنہ علی الخصوص وہ سنہ جو راجہ شالباہن سے منسوب ہیں۔ مفصل کیفیت سمت میں دیکھو۔ یہ سنہ عیسوی سے ۷۸ یا ۷۹ برس بعد شروع ہوئے تھے ٭

**شاکر** (ع) صفت :- شکر گزار - شکر کرنے والا - نعمت یا عبادی کا احسان ماننے والا سپاس گزار - قانع - صابر - سنتوکھی جیسے خدا پر شاکر و صابر ہیں "جیسے شاکر و شکر ہوزی کو نگر"۔

**شاکرِ نعمت** (ع) اسم مذکر :- نعمت کا شکر گزار ۔

**شاکی** (ع) صفت :- (۱) شکایت کرنے والا - گلہ گزار - گلہ مند - شکوہ کرنیوالا - (۲) فریادی - نالشی - دادخواہ - مستغیث (۳-۴) :- بدگو - چغلخور - غماز - غیبت کرنے والا - لُترا ۔

**شاگرد** (ف) اسم مذکر :- (۱) خدمت کار - خدمتی - ٹہلوا - (۲) تلمیذ - طالب علم - بچا - کسی بات کو استاد سے سیکھنے والا (۳) چیلا - بالکا - مرید - معتقد - پیرو - (۴) نوکر - ملازم - چاکر - (۵) سائیس - نفر - چرِ بدار - (۶) نوآموز - اُمیدوار - اپرنٹس - دفتر کا کام سیکھنے والا - سیکھتر ۔

**شاگرد پیشہ** (ف) اسم مذکر :- (۱) سلاطین ہند کے وقائع میں عملہ فعلہ کو کہا کرتے ہیں - اہلکار (۲) جلودار - امرا کے آگے آگے چلنے والے نوکر - حشم و خدم - تزک - (۳) نوکر - چاکر - خدمت گار - خدمتی - ادنےٰ درجہ کے ملازم - خانگی نیچ کے نوکر جیسے سائیس - خانساماں - خدمتگار وغیرہ گھر کا کام کاج کرنے والے (۴) ادنےٰ ملازموں کے رہنے کے وہ مکان جو کسی کوٹھی یا محل کے متعلق قریب ہی بنے ہوئے ہوں ۔

**شاگردِ رشید** (ف + ع) اسم مذکر :- ہدایت یافتہ اور لائق شاگرد - سلطو تلطیر شاگرد ۔

**شاگرد کرنا** (۱) فعل متعدی :- شاگرد بنانا - شیرینی لیکر تلمیذوں کے زمرے میں داخل کرنا - چیلا کرنا ۔

**شاگرد ہونا** (۱) فعل لازم :- شیرینی رکھنا - تلمذ اختیار کرنا - چیلا بننا - مرید ہونا - معتقد ہونا - قائل ہونا - استادی تسلیم کرنا ۔

**شاگردی** (ف) اسم مونث :- (۱) اُستادی کا نقیض - تلمذ - طالب علمی - نوآموزی - (۲) خدمت ٹہل (۳) چیلاپن - مریدپن - (۴) وہ مزدوری یا روپیہ سے زیادہ روپیہ جو استاد کے حق میں شاگرد کو دے - شاگردانہ ۔

**شاگردی کرنا** (۱) فعل متعدی :- کسی سے کام سیکھنا - اُستاد بنانا - پڑھنا - تعلیم پانا - معتقد ہونا - شیرینی رکھنا ۔

**شال** (ہ - ف - ت - ) اسم مونث :- اُونی یا ریشمی چادر ۔

**شال باف** (ف) اسم مذکر :- (۱) شال بننے والا - (۲) ایک طرح کا سرخ ریشمی کپڑا ۔



**شال بافی** (ف) اسم مونث :- شال بننے کا کام ۔

**شال دوز** (ف) اسم مذکر :- شال پر بیل بوٹے بنانے والا - شال پر کام بنانے والا ۔

**شالا** (س) اسم مذکر :- گھر - مکان - جگہ جیسے پاٹ شالا (مکتب) گوشالہ (گایوں کے رہنے کا مکان) گھڑ سال ۔

**شالی** (ت - ف - س) اسم مذکر :- دھان - چاول ۔

**شالی** (ف) صفت :- منسوب بہ شال - شال کا جیسے شالی رومال ۔

**شام** (ہ) اسم مونث :- حلقۂ آہن جو لکڑیوں اور اوزاروں کے سروں پر خواہ بچیں لگاتے ہیں - دھات کا بنا ہوا خول یا چھلا چنانچہ شام لگانا یا جڑنا اسی کے واسطے آتا ہے ۔

خط لگا یار کی ہے آنکھ سے بہار :- نرگس کا پھول بہر عصا شام ہو گیا (برق)
آنسو یہ آکے نوک مژہ پر تھما نہیں :- سونٹے پر آبنوس کے چاندی کی شام ہے (بحر)

**شام** (ہ) صفت :- س - شیام (۱) سیاہ - کالا - اسود - نیلا اور کالا ملا ہوا (۲) اسم مذکر :- سری کرشن کا لقب (۳) ایک انجیر کا درخت جو الہ آباد میں ہے اور ہندو اُسکو مقدس جانکر پوجا کرتے ہیں ۔

**شام کرن** (ہ) اسم مذکر :- وہ گھوڑا جس کے کان سیاہ ہوں ۔

**شام** (ف) اسم مونث :- وقت مغرب - آفتاب غروب ہونے کا وقت - سا - سانجھ - سنجا - جھٹ پٹا - دونوں وقت ملتے - بسیرے کا وقت - "سب کی بیا شام" ۔

**شام پھولنا** (۱) فعل لازم :- شفق پھولنا - مغرب کی سرخی کا نمودار ہونا ۔

ہیں زیرِ زلف کیا گل موتی کے کان میں :- دیکھی نہیں ہے پھولتی یوں شام آج تک (الفیہ)
چوٹی میں دو پٹے میں پھولوں کے ہار کو :- پھولی ہے شام کہدو یہ صبح بہار کو (روزمیں)
پیش از دم سحر مرا رونا ہو کا دیکھ :- پھولے ہے جیسے شام ہی لالہ اب (برق)
جلوہ گریوں سبزہ لب مسی پان بیچ :- شام گویا کہ پھولی ہے گلستان کے بیچ (مترف)

**شامِ غریباں یا غریبی** (ف) اسم مذکر :- مسافروں کی شام جو وحشتناک اور مایوسی و تنہائی کا باعث ہوتی ہے - علی الخصوص مفلسی کی حالت میں جبکہ توشہ تنگ ہو - غیبت کی شام - مفلسی کی شام ۔

خط کا آغاز ہوا اس رخ نورانی پر :- پیل بسی صبح وطن شامِ غریباں آئی (آتش)
دیکھ لے شامِ غریبی و مسافر ہیں جہاں :- جس کو گھر یاد ہو جس کو وطن یاد ہو (داغ)
داغ سے روشن کیا میں نے بیاباں میں چراغ :- میرے ہاتھ آیا ہے یہ شامِ غریباں میں چراغ (مصحفی)

**شام کا بھولا صبح گھر آئے تو اُسے بھولا نہیں کہتے** (۱) کہاوت :- اگر

کوئی شخص اپنا وعدہ وقت معہود سے کچھ عرصے بعد پورا کرے تو وہ بے وفا اور وعدہ خلاف نہیں خیال کیا جا سکتا۔

**شام کلیان** (ا) اسم مذکر:۔ شام کا راگ۔

**شام کی صبح کرنا** (ا) فعل متعدی:۔ شب بروز آوردن کا ترجمہ۔ رتجگا۔ رات گزارنا ۔

کاو کاو سخت جانیہائے تنہائی نہ پوچھ ۔ صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا (غالب)

شام کو شام اور سحر کو سحر نہ گننا۔ اس قدر مصروف اور ساعی ہونا کہ رات کو رات اور دن کو دن نہ سمجھنا۔ ہر وقت مصروف و مستعد رہنا ۔

شام کو شام سحر کو نہ سحر گنتی ہوں ۔ بلکہ اُڑتے ہوئے طائر میں پر گنتی ہوں (سعدی)

**شام کے مردے کو کب تک روئیے** (ا) کہاوت:۔ ہمیشہ کے دکھ کو کب تک بیٹھئے۔ عمر بھر کے جھگڑے کی کب تک شکایت۔ جس امر کی حسرت تمام عمر رہے اُسکا ذکر ہی کیا ۔

پھنس چکا دل زلف میں بس ہو چکے۔ شام کے مردے کو کب تک روئیے (للا علم)

ہجر بختی میں جل رہے سبھی جان نوآہ ۔ روئے کب تک ہم مرے کے شام کو (جرأت)

**شام و سحر** (ع) تابع فعل:۔ صبح و مسا۔ سانجھ سویرے۔ دونوں وقت۔ ہر وقت ۔

**شام ہونا** (ا) فعل لازم:۔ سانجھ ہونا۔ دن چھپنا۔ آفتاب غروب ہونا۔

شام ہی دن چھپ گیا جگوی وہی رہے ۔ چل جگوے وادیس میں جان شام کہیں آ بھو (دوہا)

**شام** (سریانی) اسم مذکر:۔ (۱) ملک کا نام جسے شام بن نوح نے آباد کیا تھا اہل عرب اسکو سام بھی کہتے ہیں۔ مگر سریانی زبان میں شین معجمہ ہے۔ یہ ملک دریائے فرات اور بحیرۂ شام کے مابین واقع اور اُسکا دارالخلافہ شہرِ دمشق ہے جو ایشائی روم کا ایک شہر ہے۔ اس ملک کے جنوب میں عرب اور بیت المقدس ہے۔ یہ ملک نہایت قدیم مقام شاہان سلف اور قدمائے غیبی کا ہے۔ ارم اور سریہ بھی اسی کو کہتے ہیں ۔

**شامار** (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک سیاہ رنگ کی خوش الحان چڑیا کا نام جسے شامابولی میں سنا یا خالہ جان کا گونا آگے آیا یعنی بر وقت کے آثار نمایاں ہو گئے ۔

**شام پرتی** (انگلش) شیمپرٹی Champerty کا بگڑا ہوا ہے:۔ اس خرچ پر مقدمہ لینا کہ جیسی ڈگری کا کچھ حصہ وکیل بھی لے ۔

**شامت** (ع) اسم مؤنث:۔ از شام بمعنی بدبختی، بدقسمتی۔ بدنصیبی۔ نحوست۔



بدبختی۔ ادبار۔ شقاوت۔ نکبت۔ آفت۔ مصیبت۔ فلاکت۔ بپتا۔ سختی۔ کشاکش۔ دُرگت۔ خرابی۔ بپت۔ کمبختی ۔

ترے قریب میں کیوں لگیا مری شامت ۔ دیا تھا حق نے دل ناامید ور مجھے (عارف)

زلف بے وجہ مجھے پڑی ہے کب جھنجھلاؤ ۔ اسکو تم اپنے نصیبوں کی ہی شامت سمجھو (نصیر)

تیری کاکل سے رکھتا ہے یہ دل ۔ دل کی شامت کو دیکھئے ہم (رشید)

**شامتِ اعمال** (ع) اسم مذکر:۔ کئے کی سزا۔ لچھن اور کرتوت کا صلہ۔ گناہوں کی مصیبت ۔

**شامت آنا یا آجانا** (ا) فعل لازم:۔ بُرے دن آنا۔ خرابی کے آثار نمایاں ہونا۔ نصیبوں کا برگشتہ ہونا۔ ادبار آنا۔ مصیبت کا سامنا ہونا۔ کمبختی آنا ۔

جو نشانہ سمجھتا ہے اُس کاکل سرکش سے ۔ آئی نہ ہمیں کے دل کچھ اب تیری شامت (نصیر)

ہر کہیں کہتا ہے قصہ تو جو زلف یار کا ۔ کیا دلِ ناداں تری آئی ہے شامت ان دنوں (معروف)

آئی ہے کیا میری شامت آئی ہے کیا میری ۔ میں کون تمہارا رو برو تمہارے سامنے (داغ)

زلف نے حال موبہ مو جو کہا ۔ بولے شامت تری بھی آئی ہے (عاشق)

نہ چھیڑ اس زلف پر پیچ کو کہ تری شامت نہ آجائے ۔ چلی جا اے صبا اس گر تری تقدیر بہتر ہے (ایضاً)

کیوں نوٹ پڑا اگیسوئے شگبوں پہ تمھاری ۔ نو اور سنو آئی ہے شامت کہ دل کی (شوق)

گرا سمجھ کے وہ چپ تھا میری جو شامت آئے ۔ اُٹھا اور اُٹھ کے قدم میں نے پاسباں کے لئے (غالب)

**شامت زدہ** (ع۔ف) صفت:۔ عوام:۔ شامت کا مارا۔ مصیبت زدہ۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ کمبخت۔ ناشاد و نامراد۔ کمبختی کا مارا ۔

دن گئے زلف بُت کا زمیں پہنچے تو ہیں ۔ شام کو شامت زدہ پر گھر میں پہنچے قریب (ظفر)

لتی ہے شان یار کی زلف سیاہ کی ۔ شامت زدہ میں محو شب تار ہو گیا (شانی)

بے وجہ یہ دل زلف گرہ گیر میں اُلجھا ۔ دیوانہ شامت زدہ زنجیر میں اُلجھا (نصیر)

**شامت سوار ہونا** (ا) فعل لازم:۔ عوام:۔ دیکھو شامت آنا جیسے "اس ذو مردار تجھ پر کیا شامت سوار ہے جو شادو ندے آئے دن لڑتی ہے" ۔

**شامت کا سر پر کھیلنا** (ا) فعل لازم:۔ ادبار یا بد اقبالی و مصیبت کا سر پر آنا۔ بُرے دن آنا ۔

**شامت کا مارا** (ا) صفت:۔ دیکھو شامت زدہ ۔

ساتھ اس شامت کے مارے کے سر اپنا تو نہ مار ۔ اے ظفر دل تو اسیرِ زلف کا کل ہو گیا (ظفر)

شانے سے جو نہ یار کی اُلجھی ہے زلف ۔ کہا یہ کیوں دیکھا یہ بھی ہے شامت کے مارے دو رہو (نصیر)

**شامت کا گھیرا** (ا) صفت:۔ دیکھو شامت زدہ

**شامت کی مار** (ا) صفت :- نصیبوں کی خرابی ۔ قسمت کا لکھا ۔ بدنصیبی ۔ بدحالی ۔ کمبختی ۔

**شامت کی ماری** (ا) صفت مؤنث :- دیکھو (شامت زدہ) مصیبت زدہ ۔

**شامت گھیرا** (ا) صفت :- دیکھو (شامت زدہ) ۔

**شامت میں پھنسنا** (ا) فعل لازم :- دامِ مصیبت میں گرفتار ہونا ۔ خرابی میں آنا ۔ آفت میں پھنسنا ۔ شومئے طالع میں مبتلا ہونا ۔ ؎

سودا ہے سرِ زلفِ بتاں اُسکو ہوا ہے ۔ شامت میں یہ دل مفت پھنسا دیکھئے کیا ہو (عاشق)

**شامت ہونا** (ا) فعل لازم :- بدنصیبی اور بدطالعی کا پیش آنا ۔ نصیبوں کی بُرائی ہونا ۔ برگشتگی طالع کا ہونا ۔ ؎

سمجھو ہے فنا ہے وہ شوخ مجھ سے بیزار ہے یا اور کچھ نہیں طالع کی ہیں شامت ہے (جرأت)

میں کہا اُنسے مجھے چاہتے ہیں شاید آپ ۔ آپکے دل سے جو نکلی ہے صدا آہوں کی
گنگنے پکنے لگیں کہنے مجھے چاہوں کیونکر ۔ ایسی شامت ہے بھلا کیا ہے کم بختوں کی (بیان)

اگر کہوں میں ستوار زیست تو وہ بگڑتے ہیں کہتے گالی
عجب نصیبوں کی کچھ ہے شامت سوال دیگر جواب دیگر (...)

**شامتی** (ا) صفت مؤنث :- شامت زدہ ۔ کمبختی کا مارا ۔ بدنصیب ۔ بدبخت ۔

**شامل** (ع) صفت (ا) چھایا ہوا ۔ گھیرے ہوئے ۔ ملا ہوا ۔ شریک ۔ ضم شدہ ۔ ملحق ۔ مشترک (۲) ہمراہ ۔ ساتھ (۳) اکٹھا ۔ ایک جگہ ۔ جُز و اں ۔ چیپاں (۴) ساجھی ۔ حصہ دار ۔ پتی دار (شامل بمعنی مفعول ہے اس کے معنے فراگیرندہ ہیں)

**شامل حال** (ع) تابع فعل :- (ا) شریک حال ۔ ہمراہ اور ہر حالت میں شریک جیسے خدا کا فضل شامل حال رہے (۲) عوام :- ملکر ۔ باہم ۔ ہمراہ ۔ شامل ہو کر جیسے شامل حال رہتے ہیں ۔ شامل حال کئے تھے ۔

**شامل حال ہونا** (ا) فعل لازم ۔ عوام :- شریک ہونا ۔ ملنا ۔

**شامل کرنا** (ا) فعل متعدی :- ملانا ۔ شریک کرنا ۔ ملحق کرنا ۔ داخل کرنا ۔ مسل میں ملانا ۔ جوڑنا ۔ پیوند کرنا ۔ لگانا ۔ وصل کرنا ۔

**شاملِ مسل** (ا) صفت :- مسل میں داخل کیا ہوا ۔ مقدمات کے کاغذات کے ساتھ منسلک یا ملحق کیا ہوا ۔

**شامل ہونا** (ا) فعل لازم :- (ا) ملنا ۔ داخل ہونا ۔ شریک ہونا ۔ ملحق ہونا ۔ خلط ہونا ۔ وصل ہونا (۲) حصہ لینا ۔ کسی چیز میں پتی ڈالنا ۔ ساجھی ہونا ۔

**شاملات** (ع) شامل کی جمع (ا) بہ جمیع المکاران عدالت کی بنائی ہوئی ہے ۔ عربی میں نہیں آتی ۔ دیکھو (شامل) (۲) حصہ داری ۔ شراکت ۔ ساجھا ۔ مشارکت ۔



**شاملات میں** (ا) تابع فعل :- شراکت میں ۔ حصے میں ۔ پتی میں ۔ ساجھے میں ۔

**شامّہ** (ع) اسم مذکر :- سونگھنے کی قوت ۔ اچھی اور بُری بو کے معلوم کرنے کی قوت جس کا مسکن دماغ اور آلہ ناک ہے ۔

**شامی** (ع) اسم مذکر :- باشندۂ ملک شام ۔ شام کا رہنے والا ۔ منسوب بہ شام ۔

**شامی کباب** (ا) اسم مذکر :- وہ کباب جو گوشت کو مع مصالحے اُبالکر پیسنے کے بعد ٹکیاں سی بنا کر تلے جاتے ہیں ۔ ملک شام میں اسکا دستور بہت ہے ۔

**شامیانہ** (ا) اسم مذکر :- (ا) نمگیرا ۔ کپڑے کا سائبان ۔ آسمان گیر ۔ سایہ پوش ۔ (۲) ایک قسم کا خیمہ ۔ (اساتذۂ فارس کے کلام میں نہیں صرف ہندوستان کی گھڑت ہے)

**شان** (ع) اسم مؤنث :- (ا) شوکت ۔ عظمت ۔ مرتبہ ۔ دبدبہ ۔ جلال ۔ ؎

کیا کہوں کیا دہر میں تیرے گدا کی شان ہے ۔ شک نہیں ہے صدقے امیر بادشاہ کی شان ہے (عارف)

(۲) حق ۔ نسبت جیسے ۔ یہ آیت اُن کی شان میں ہے ۔ (۳) وقت ۔ موقع حال ۔ جیسے آیت کی شانِ نزول (۴) عزت ۔ فخر ۔ حرمت ۔ شرف ۔ توقیر ۔ منزلت ۔ رفعت (۵-ا) قدرت ۔ شکتی ۔ طاقت جیسے خدا کی شان ہے چاہے سو کرے ۔ ؎

جھکے زاہد کے سر پاسے صنم پر سجدہ کرنے کو
خدا کی شان بُت کرنے لگے دعوے خدائی کا (...)

(۶-ا) آن ۔ انداز ۔ ادا ۔ آؤبھگت ۔ طور ۔ طرز ۔ طریق ۔ وضع ۔ ؎

کبھی ہندو ہے کبھی ہے وہ مسلماں شیریں
روز اُس بُت کو نئی شان سے ہم دیکھتے ہیں (...)

(۷) ہیئت ۔ صورت ۔ شکل ۔ ڈھنگ ۔ ؎

نہال شمع مقابلے برگ یار دیر لگا ہے ۔ پر پروانے سے اُس نے عجب ہی شاخ کا پتا (...)

**شان جانا** (ا) فعل لازم :- عزت میں فرق آنا ۔ رتبہ گھٹنا ۔ ؎

وہ نہ آئے تو تو ہی چل رنگیں ۔ اس میں کیا تیری شان جاتی ہے (رنگین)

**شان جو ٹھاو** (ا) اسم مذکر ۔ عوام :- (ا) دوسرے کی طرز اور انداز اڑانے والا شخص (۲) دماغ چوٹا ۔ متکبر ۔ مغرور آدمی ۔

**شانِ خدا** (ا) اسم مؤنث :- خدا کی قدرت ۔ فطرت کے بڑے بڑے کام ۔ ؎

پوچھا میں نے اُس صنم سے کیا ہو حُسنِ شباب ۔ ہنس کے بولا وہ صنم شانِ خدا تھی میں نہ تھا (ظفر)

شان

**شاندار** (ف) صفت :- باعظمت - ذی رتبہ - عالیشان * رعب داب والا * عزت دار * دھوم دھام کا * بہت بڑا کلاں عظیم جیسے شاندار مکان * خوشنما - بھڑکیلا - چمکیلا جیسے شاندار جوتی یا پوشاک *

**شان دکھانا** (ہ) فعل متعدی :- عظمت دکھانا - تجمل ظاہر کرنا * قدرت دکھانا *

**شان شوکت** (ع) اسم مؤنث :- رعب - داب - جاہ وجلال - تجمل - شکوہ - بھڑک - ٹھاٹ - احتشام *

**شان کا مارا جانا** (ہ) فعل لازم :- عزت یا عظمت میں فرق آنا - جیسے "اس میں کیا شان ماری جاتی ہے" *

**شان گھٹنا** (ہ) فعل لازم :- عزت یا عظمت کا کم ہونا - حرمت میں فرق آنا *

**شان لگنا** (ہ) فعل لازم (طنزاً) :- دن لگنا - عزت بڑھنا - فخر ہونا - اترانے کا سبب ہونا * ؎

کچھ امتیاز دلا جسکو تھا نہ طفلی میں * ستم ہوا کہ جوانی میں اسکو شان لگی (نصیر)

ہنسو نہ تم تو مرے حال پر یہ سن ہو چیل
کہ جسکی ذلت و خواری سے تم کو شان لگی ([illegible])

**شان میں بٹا لگنا** (ہ) فعل لازم :- عزت میں فرق آنا - ناک کٹنا - حرمت کم ہونا *

**شان میں جُھنتے پڑنا** (ہ) فعل لازم (طنزاً) :- عزت و حرمت میں فرق آنا ننگ و عار کا موجب ہونا * ؎

زیست سے ہو ہاتھ دھو بیٹھا ہے گر جس پاس بھی
آ بچو گے تم تو کیا جھنتے پڑیں گے شان میں ([illegible])

**شانِ نزول** (ع) اسم مؤنث :- کسی آیت قرآنی کے اُترنے کا موقع - موقعِ نزول - سبب نزول - باعث نزول (یہ لفظ مخصوص ہے احکام الٰہی کے واسطے مگر نہیں معلوم ہمارے دوست مخزن المحاورات نے اپنے سرورق پر اصطلاحوں کی وجہ تسمیہ اور شان نزول کیونکر لکھ دیا - شاید اجتہاد فرمایا ہے) *

**شان و شوکت** (ف + ع) اسم مؤنث :- طمطراق - رعب داب - جاہ وحشم - ٹھاٹ باٹ - دھوم دھام - کر و فر *

شانہ

**شان و شوکت سے رہنا** (ہ) فعل لازم :- کر و فر سے رہنا - ٹھاٹ باٹ سے بسر کرنا - طمطراق اور جاہ و حشم کے ساتھ رہنا *

**شانہ** (ف) اسم مذکر :- (۱) کنگھی - کنگھا * ؎

ہم بھی تو ہاتھ دیتے پکڑ زلف کو اُس کی
کاش ہم کو بناتا یہ فلک شانہ کسی کا ([illegible])

(۲) کتف - مونڈھا - مونڈھے کی ہڈی - کھوا * ؎

پرچھائیں سے بھی میری بھڑکتے ہیں میانک
چلتا ہے کبھی ہاتھ کبھی شانہ کسی کا ([illegible])

**شانہ بیں** (ف) اسم مذکر :- فال گیر - فالیا - شگون بتانے والا - چونکہ یہ فال بکری کے شانہ کی ہڈی پر نقش لکھ کر ایران میں دیکھا کرتے ہیں اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے * ؎

الجھا ہے کس کی زلف پریشاں میں دل مرا * اے شانہ بیں سمجھ کے ذرا شانہ دیکھنا (مصحفی)

قسمت میں ہے وہ زلف گرہ گیر دیکھنا
اے شانہ بیں مرا خط تقدیر دیکھنا
یوں ہی ہوا رہے گی جو فصل بہار میں
پاؤں میں ہوشیار کے زنجیر دیکھنا ([illegible])

**شانہ پھڑکنا** (ہ) فعل لازم :- مونڈھا پھڑکنا جس سے دوست کی ملاقات کا شگون لیتے ہیں * ؎

شانہ یوں جو پڑا پھڑکتا ہے * کوئی آوے گا کیا حبیب مرا (ملہم)

**شانہ سے شانہ چھلنا** (ہ) فعل لازم :- کثرت و انبوہ خلایق کے باعث کندھے سے کندھا چھلنا - نہایت اژدہام اور بھیڑ ہونا *

**شانہ ہلانا** (ہ) فعل لازم :- کھوا ہلانا - کھوا ہلا کر جگانا یا نیند سے اُٹھانا * ؎

خیال خواب راحت ہے علاج اس بدگمانی کا
وہ کافر کو رہے مومن مرا شانہ ہلاتا ہے ([illegible])

**شاہ** (ف) اسم مذکر :- (۱) اصل - جڑ - (۲) مولا - خداوند - صاحب - آقا - مالک (چونکہ بادشاہ رعایا کی جڑ ہے اور اُس کا آقا ہے اس سبب سے بادشاہ کے معنی میں مستعمل ہوگیا) (۳) بادشاہ - سلطان - راجہ - ملک - راؤ - (۴) فقیروں کا لقب - داتا - سوامی (۵) نوشہ - دولھا - (۶) شاہ شطرنج کی کشت کرنے کو بھی شاہ کہتے ہیں - اُردو میں شہ اسی سے بنالیا ہے (۷) بڑا - کلاں - عظیم جیسے شاہ راہ - شاہ رگ - شاہ جہانی - شاہ نشیں

شاہ گام۔ وغیرہ (۸) تاش کے اُس پتے کا نام جو یکے سے کم اور سب پتوں سے بڑا ہوتا ہے ✦

**شاہ باز** (ف) اسم مذکر:۔ ایک سفید اور بڑے شکاری پرند کا نام جس سے بادشاہ لوگ اکثر شکار کھیلا کرتے ہیں۔ بڑا باز۔ شاہین۔ جُرّہ باز ✦ ؎

تو نے زلفوں کو مجھ پر سے منڈ و دیا جو یار
شاہ بازِ حسن بے باز و نظر آیا مجھے

**شاہ بالا** (ف) اسم مذکر:۔ اس کے لغوی معنی ہم دوش۔ اصطلاحی وہ شخص جو قد و بالا اور سن و سال میں دولھا کا ہمسر و قریبی رشتہ دار ہو جسے مثل نوشہ آراستہ کرکے دولھا کے پیچھے بٹھاتے اور تا خانہ عروس لیجاتے ہیں۔ ہندوستان میں ختنہ شدہ کو شاہ بالا نہیں بناتے۔ ترکی میں ساقدوش کہتے ہیں ✦

**شاہ برہنہ** (ف) اسم مذکر:۔ عورتوں کا ایک فرضی جن جیسے شاہ مردازین خلق۔ صدر جہاں۔ سکندر شاہ وغیرہ ✦ ؎

کہیں سبق کوئی پریوں ہی کے اٹھاتی ہے
کہ ہے شاہ برہنہ سے کوئی دل کا غم

**شاہ بلوط** (ف مع) اسم مذکر:۔ سیتا سپاری۔ ایک قسم کا بلوط جو نہایت شیریں۔ نافع ہے۔ زہیر و خفقان و غثیان و مثانہ کو مفید ہے۔ یہ پھل مزاجاً درجۂ اول میں بارد اور دوم میں یابس ہے۔ بلوط الملک ✦

**شاہ پر** (ف) اسم مذکر:۔ پرند کے بازو کا سب سے بڑا پر ✦

**شاہ ترہ** (ف) اسم مذکر:۔ ایک نہایت سبز اور تلخ ساگ کا نام جو دوا میں کام آتا اور مصفّیٔ خون خیال کیا جاتا ہے۔ خارشت کے واسطے بہت مفید۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں حار جسے ہندی میں پت پاپڑہ کہتے ہیں ✦

**شاہ تیر** (ف) اسم مذکر:۔ بڑی کڑی۔ شہتیر۔ سقف خانہ ✦

**شاہ خانم** (ا) اسم مؤنث (عورت):۔ بڑے گھر کی عورت۔ متکبر عورت۔ جیسے "شاہ خانم کی آنکھیں دکھتی ہیں شہر کے چراغ گل کردو" یعنی ایسی نازک مزاج و متکبر ہیں کہ اپنی تکلیف کے ساتھ اوروں کو بھی تکلیف دینے سے پرہیز نہیں کرتیں ✦

**شاہ درہ** (ف) اسم مذکر:۔ وہ آبادی یا گاؤں جو شاہی شہر دکوں

یا محل خواہ قلعے کے نیچے واقع ہو ✦

**شاہ دریا** (ا) اسم مذکر:۔ عورتوں کے اعتقاد کے موافق ایک فرضی جن کا نام جو رباتوں پریوں کا لاڈلا بھائی اور سکندر شاہ سے چھوٹا مانا گیا ہے ✦ ؎

ملاؤں سر پہ ترے آج شاہ دریا کو ✦ کہ دور ہو وے ترے دل کا سب رنج و الم (رنگین)

کیا نقطہ روتی ہیں پریاں اس کی کے عشق میں
شاہ جنّہ ابیار دیا شاہ دریا ہو گیا

**شاہ راہ** (ف) اسم مؤنث:۔ بڑا راستہ۔ بڑی سڑک ✦ بادشاہ کی سواری آنے جانے کے قابل رستہ ✦

**شاہ زادگی** (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) بادشاہ زادے کی خرد سالی کا زمانہ (۲) امیری۔ میرزائی (۳) بیوقوفانہ غرور۔ ابلہانہ تکبر ✦

**شاہ زادہ** (ف) اسم مذکر:۔ ملک زادہ۔ راج کنور۔ راج کنوار۔ کنور۔ ٹیکا ✦

**شاہ زادی** (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) بادشاہ زادی۔ ملک زادی۔ بادشاہ کی بیوی۔ شاہی خاندان کی عورت۔ بادشاہ کی بیٹی۔ بیگم۔ ملکہ۔ سلطانہ۔ رانی۔ (۲) کنول کے پھول کے اندر کا زرد زیرہ ✦

**شاہ صاحب یا شاہ جی** (ا) اسم مذکر:۔ اعلیٰ درجے کے درویشوں کا لقب ✦ باباجی۔ سوامی جی۔ سائیں صاحب ؎

ہوا ہیں پیر جو اس بُت سے سائل بوسۂ لب ✦
لگا کہنے ظرافت سے کہ شہ صاحب خدا دیوے
ایک بوسہ ہم نے مانگا راہِ مولیٰ داد جی ✦
بھولے منہ سے یہ نکلا لیتے جاؤ شاہ جی

**شاہ سوار** (ف) اسم مذکر:۔ بڑا سوار۔ خوب سواری جاننے والا سوار ✦

**شاہ عباس** (ف مع) اسم مذکر:۔ (۱) عباس بن عبدالمطلب کا نام جو رسول مقبول کے چچا اور خلفائے عباسیہ کے مورث اعلیٰ تھے۔ ان کی حکومت ۱۳۲ھ میں تھی اور ان کے خاندان میں ۶۵۶ھ تک سلطنت رہی (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بیٹے کا نام جو اُن بیوی سے پیدا ہوئے جنسے حضرت فاطمہ کی وفات کے بعد نکاح کیا تھا۔ یہ بڑے بہادر اور جری تھے۔ یزید کی فوج کے ساتھ اُنہوں نے خوب بہادریاں دکھائیں اور اکثر اُسکو نیچا دکھایا ✦

**شاہ عباس کا علم** (ف ع) اسم مذکر:۔ وہ جھنڈا جو حضرت عباس ابن حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی فوج کے ساتھ تھا اور نیز وہ علم جو محرم میں اہل تشیعہ ساتویں تاریخ کو ٹانگی بادشیں نکالتے ہیں۔

**شاہ عباس کا علم ٹوٹے** (۱) دعائے بد۔ عو:۔ یعنی حضرت عباس کے علم کی مار پڑے (اہل تشیعہ میں یہ قسم بہت کھائی جاتی ہے)

جھوٹے کی جان پر ستم ٹوٹے۔ شاہ عباس کا علم ٹوٹے (شوق)

**شاہ گام** (ف) اسم مذکر:۔ بڑا قدم۔ گھوڑے کا ایک خاص قدم راہ وار قدم۔ تیز قدم۔

**شاہ نامہ** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) وہ تاریخ جس میں بادشاہوں کا ذکر لکھا جائے۔ تاریخ سلاطین۔ سرہسٹری۔ (۲) ایک مشہور قدیم شاہان فارس کی منظوم تاریخ جسے فردوسی شاعر نے ء میں محمود غزنوی کے حکم سے تصنیف کیا تھا۔

**شاہ مرداں** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب

شاہ مرداں شیر یزداں قوت پروردگار۔ لافتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار

(۲) دہلی کے قریب ایک مقام کا نام جہاں تعزیے دفن ہوتے اور اُسے علی گنج بھی کہتے ہیں۔ یہاں کی گاجریں بڑی میٹھی ہوتی ہیں۔ اس وجہ سے ترکاری فروش اُن کو "شاہ مرداں کی لاڑیاں" کہکر فروخت کرتے ہیں۔

**شاہ مرداں کی لاڑیاں** (۱) اسم مؤنث:۔ گاجریں۔ زردک۔

**شاہ نائے** (ف) اسم مذکر:۔ بڑا الغوزہ۔ قرنا۔ سرنا۔ شہنائی نفیری۔

**شاہ نشین یا شہ نشین** (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) بادشاہ کے بیٹھنے کی جگہ۔ (۲) بساہ گرا۔ شایہ (۳) وہ برآمدہ جو آگے نکلا ہوا ہو۔ جس پر اکثر بادشاہ بیٹھکر لوگوں کو درشن دیا کرتے تھے۔

بیٹھے ہے جب وہ رہے یہ دعا کہ یارب۔ تا خانہ جہاں ہے وہ شہ نشیں نہ ٹوٹے (جرأت)

(۴) دالان کے اندر کا وہ اونچا دالان جس کے چھوٹے چھوٹے در ہوتے اور اکثر وعظ وغیرہ کے موقع پر پردہ کر کے وہاں عورتوں کو بٹھا دیا کرتے ہیں۔

اگرچہ چھوڑ کر بیٹھا تھا وہ پردہ نشیں چلون۔ نگاہ عاشقاں در پردہ لیکن شہ نشیں میں تھی (نظیر)

**شاہ وار** (ف) صفت:۔ بادشاہوں کے لائق نہایت عمدہ نفیس چیز۔ جیسے جواہرات و اسباب خانہ وغیرہ۔ بیش قیمت۔ موتی۔ دُرِّ یتیم۔



**شاہانہ** (ف) صفت:۔ (۱) شاہی۔ خسروی۔ راجائی۔ سلطانی۔ بادشاہوں کے موافق۔ بادشاہوں کی مانند۔ عمدہ۔ نفیس۔ جیسے شاہانہ پوشاک شاہانہ کارخانہ وغیرہ۔ (۲) اسم مذکر:۔ شادی کا جوڑا جو دولھا کو پہنایا جائے (۳) خاص کا گیت یا وقت۔

**شاہانہ جوڑا** (۱) اسم مذکر:۔ دولھا کا سُرخ جوڑا۔ سُرخ پوشاک۔

**شاہانہ وقت** (۱) اسم مذکر:۔ شام کا وقت۔ وقت مغرب جیسے "ساچق کا نشان شاہانہ وقت پر چڑھتا ہے اور برات کا صبح کو"۔

**شاہد** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) گواہ۔ ساکھی۔ ساکشی۔ حاضر۔ وہ شخص جو آنکھ سے دیکھی بات کسی کی طرف سے حاکم کے روبرو ظاہر کرے۔ جیسے "چور کا شاہد حرامخور"۔ (۲۔ف) صاحب حسن۔ معشوق۔ محبوب۔ امرد۔ خوبصورت لڑکا (۳۔ف) خوب خوشنما۔ دل پسند۔

**شاہد باز** (ف) اسم مذکر:۔ حسن پرست۔ حسینوں سے رغبت رکھنے والا۔ امردوں سے محبت رکھنے والا۔

**شاہد بازار** (ف) اسم مذکر:۔ بازاری معشوق۔ کسب کمانے والے معشوق۔ کوٹھے والیاں۔ کسبیاں۔ کنچنیاں۔ طوائف۔ بیسوا۔ پاتر۔

جس آنکھ کو ہو رخنۂ دیوار کی تلاش
پھر کیوں کرے وہ شاہد بازار کی تلاش

**شاہد حال** (ع) اسم مذکر:۔ گواہ حال۔

**شاہدی** (ع) اسم مؤنث:۔ شہادت۔ گواہی۔ اظہار۔

**شاہنشاہ** (ف) اسم مذکر:۔ بادشاہوں کا بادشاہ۔ بڑا بادشاہ جس کے ماتحت اور کئی بادشاہ ہوں۔ مہاراجہ۔ ادھراج۔ قیصر۔ فغفور۔ خاقان۔ سلطان۔

**شاہنشاہی** (ف) اسم مؤنث:۔ راج۔ ادھکار۔ سلطنت۔ حکومت۔ بادشاہی۔

**شاہی** (ف) صفت:۔ بادشاہی۔ سرداری۔ بادشاہت۔ حکومت شاہانہ۔

**شاہین** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ایک سفید رنگ کے شکاری پرند کا نام (۲) ترازو کی سوئی۔ وزن کے کانٹے کی سوئی۔ زبانۂ ترازو۔ ترازو کی ڈنڈی۔

ذوق ہے ایک رخنۂ شاہد باز۔ اس کو بیاد حل پارسائی میں

شای

وہ درقِ خلاق تھے ہم اعمال جو تو نے
اُڑتا ہوا شاہین ترازو نظر آیا
(امیر)

**شایان** (ف) صفت :- (مخفف شائگان) (١) زیبا - موزوں - لائق - مناسب - قابل - سزاوار - اُلیت (٢) عمدہ - نفیس - قابل امرا و سلاطین (٣) روا - جائز - (۴) ممکن - واجب *

**شائبہ** (ع) اسم مذکر :- (١) ملونی - آمیزش - غیر خالص - اچھی چیز میں بری چیز کا ملاؤ - آلودگی (٢) شک - شبہ - احتمال - لاگ - لگاوٹ - (ان معنی میں عربی نہیں ہے فارسی اور اردو والے بول دیتے ہیں) *

**شاید** (ف) تابع فعل (از شائستن) :- (١) زیبا - لائق - باید - مگر لفظ باید کے ساتھ آتا ہے (٢) - حرف شک - مگر - بالعد - کداچت - ظن غالب - غالباً * ممکن * فارسی میں تمنا کے موقع پر بھی آجاتا ہے - جیسے کہ حافظ نے لکھا ہے * مصرعہ -

شاید کہ باز بینیم آں یار آشنا را

**شاید و باید** (ف) تابع فعل :- جیسا چاہئے - بخوبی - ہر طرح سے جیسا شایان اور زیبا تھا *

**شائستگی** (ف) اسم مؤنث :- درستی - تہذیب - سزاواری - قابلیت - لیاقت - استعداد - بھلمنسائی - خوش خلقی - اخلاق - مروّت - آدمیت - انسانیت *

**شائستگی سے** (١) تابع فعل :- درستی سے - اخلاق سے - تہذیب سے *

**شائستہ** (ف) صفت :- (١) لائق - زیبا - موزوں - شایان - جوگ - مناسب - سزاوار - (٢) تربیت یافتہ - مہذب - تعلیم یافتہ - مؤدب - صحبت یافتہ - اہل - معقول (٣) خوش خلق - خوش اخلاق - خلیق - ملنسار - متواضع (۴) شگفتہ - ہنرمند - باسلیقہ (۵) ہونہار - اصلاح پذیر - سیکھنے یا سادھنے جوگ (٦) اچھا - بہتر *

**شائع** (ع) صفت :- فاش - آشکارا - ظاہر - برملا - مشتہر - عام - پھیلا ہوا - چھاپ کر مشتہر کیا ہوا - چھپا ہوا - اعلان کیا ہوا - شہرت دیا ہوا - مشہور کیا ہوا *

**شائع کرنا** (١) فعل متعدی :- مشتہر کرنا - پھیلانا - اشتہار دینا - چھاپ کر مشتہر کرنا - جاری کرنا - چھاپنا *

شب

**شائع ہونا** (١) فعل لازم :- مشتہر ہونا - پھیلنا - اعلان دیا جانا - چھپ کر جاری ہونا - سب پر ظاہر ہونا *

**شائق** (ع) صفت :- مشتاق - اشتیاق رکھنے والا * شوق رکھنے والا - شوقین - آرزومند - خواہشمند - خواہاں - طلبگار - متمنی - پُرشوق *

(اس لفظ کے عربی ہونے میں تو کچھ کلام نہیں - مگر جن معانی میں فارسی اور اردو میں بولا جاتا ہے - اس کے یہ معنی نہیں ہیں - البتہ شوق میں ڈالنے اور اپنا فریفتہ بنانے والا ضرور ہیں جن سے مراد معشوق و دلربا ہو سکتی ہے - ایسی صورت میں مُغرِض قرار دے سکتے ہیں) *

**شب** (ف) اسم مؤنث :- رات - راتری - رج - رجنی - رین - لیل - لِس - روز کا نقیض * سے

بلا اُس سیہ روز کو بزم میں
شبِ عیش اے مہ جبیں ہو چکی
(مومن)

**شب باش** (ف) اسم مذکر :- مقیم - منزل گزیں - فرودکش - رات کی رات رہنے والا - شب گزار - بسرام *

**شب باش ہونا** (١) فعل لازم :- (١) رات کو رہنا - رات بھر ٹھیرنا - بسرام کرنا - رات گزارنا - رات بھر سونا (٢) شب کو ہمصحبت ہونے کے واسطے کسی کسبی کے ہاں رہنا *

**شب باشی** (ف) اسم مؤنث :- رات کا قیام - بسرام - شب گزاری - منزل گزینی - فرودکشی *

**شب بخیر** (ف) کلمۂ دعا :- رات خیر سے گزرے *
(جب کسی امر کے صبح کو کرنے کا قصد ہوتا ہے تو اُس کے ساتھ یہ لفظ کہتے ہیں جیسے "رات کی نیت حرام ہے شب بخیر کل وہاں ضرور چلینگے") *

**شب برات** (ف) اسم مؤنث :- مرکب از (شب + برات) - رات چھٹکارا
(ماہ شعبان کی چودھویں اور بعض کے نزدیک پندرھویں رات جس میں ملائکہ بحکم الٰہی رزق کی تقسیم اور عمر کا حساب لگاتے ہیں - اس تاریخ میں مسلمان لوگ اپنے اپنے مُردوں کی فاتحہ دلاتے روشنی کرتے آتشبازی چھوڑتے اور حلوا پوری پکا کر باہم بانٹتے ہیں - لیکن سب سے پہلے حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کی نیاز دلوائی جاتی ہے - جسکی وجہ یہ ہے کہ جب رسول مقبول نے جنگ اُحد فتح کرکے اپنے یاروں کے ساتھ مدینہ منورہ کی طرف مراجعت فرما ہوئے تو دیکھا کہ ہر ایک اپنے اپنے مُردوں کی تعزیت کر تا روتا

اور فاتحہ دلواتا ہے۔ حضرت نے یہ حال دیکھکر فرمایا۔ افسوس امیر حمزہ کا کوئی رونے والا نہیں۔ انصار نے یہ سنکر اپنی عورتوں کو امیر حمزہ کے گھر بھیجا تاکہ ماتم داری کریں۔ خاص آدھی رات تک اُنھوں نے اُن کا ماتم کیا اور مرثیہ پڑھتی رہیں۔ چنانچہ ابتک اہل عرب میں یہی دستور ہے کہ کوئی کسی مردے کی تعزیت کو کیوں نہ آئے مگر اول حضرت امیر حمزہ کی تعزیت کرے گا۔ شب برات کی فاتحہ کا دستور بھی انہیں سے منسوب کرتے ہیں۔ چونکہ یہ ایک خوشی کا تیوہار خیال ہونے لگا ہے اس وجہ سے رات کی خوشی کو شب برات اور دن کی خوشی کو عید سے تعبیر کیا کرتے اور آتش بازی چھوڑتے ہیں جیسے اُن کے ہاں دن عید اور رات شب برات ہے یعنی رات دن خوشی حاصل ہے ؎

کیوں ہیں اشک اپنے پھلجھڑی کی طرح ٭ شب فرقت شب برات نہیں (ناسخ)

**شب برات کا چاند**:۔ (۱) اسم مذکر۔ عو۔ ماہ شعبان ٭

**شب بیدار** (ف) صفت:۔ رات بھر جاگ کر عبادت کرنے والا۔ شاغل۔ رات بھر جاگنے والا۔ رات کو اُٹھنے والا۔ شب خیز۔ عابد۔ تہجد گزار ٭ ؎

تو جوانی کھو کے یوں پیری میں غفلت بر گئی
صبح کو آتی ہے جیسے نیند شب بیدار کو } (مومن)

**شب بیداری** (ف) اسم مؤنث:۔ شب خیزی۔ بیداری۔ بیخوابی۔ رتجگا۔ رات بھر عبادت کرنا ٭

**شب تار یا تاریک** (ف) صفت:۔ اندھیری رات ٭

**شب چراغ** (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے لعل کا نام جو رات کو چراغ کی مانند چمکتا ہے۔ اسکا قصہ یوں مشہور ہے کہ دریائی گائے جو دیگر حیوانات کی مانند ہوتی اور دریا کے اندر رہتی ہے جب رات کو وقت چرنے نکلتی ہے تو اس جواہر کو منہ سے نکالکر زمین پر رکھ دیتی اور اُسکی روشنی میں چرتی پھرتی ہے جہاں چر چکی اُس گوہر بےبہا کو منہ میں رکھا اور غوطہ لگا گئی۔ شکاری اس کی گھات میں رہکر اُس لعل کو اُڑا لاتے ہیں۔ یہ بات بھی ایسی ہے جیسے سانپ کے من کی نسبت زبان زد خلائق ہے۔ ورنہ حقیقت میں وہ خود ایک کانی جوہر لعل کی قسم میں سے ہے (۲) جگنو۔ پٹ بیجنا۔ کرمک شب تاب ٭

**شب خوابی** (ف) اسم مؤنث:۔ رات کو پہنکر سونے کے کپڑے۔ پوشاک شبینہ ٭ رات کا سونا ٭

**شب خون** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) رات کا حملہ۔ قتال شب۔ چھاپہ۔ رات



کے وقت بےخبر دشمن پر دھاوا (۲) خون۔ قتل۔ خون ریزی ؎

جان و دل پر لشکر آرائی تھی جوش یاس کی
سعت ایں بوسے میں شب خون تمنا ہو گیا } (؟)

**شب خون مارنا** (۱) فعل متعدی:۔ چھاپہ مارنا۔ بےخبری میں دشمن پر دھاوا کرنا ٭

**شب خونی**۔ (ف) اسم مؤنث:۔ وہ قزاقی جو رات کے وقت خونریزی کے ساتھ کی جائے ٭

**شب خیز** (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (شب بیدار) ٭

**شب خیز یا** (۱) اسم مذکر:۔ قزاق جو رات کو لوٹے ٭

**شب خیزی** (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (شب بیداری)

**شب دیز** (ف) اسم مذکر:۔ مشکی گھوڑا۔ کالے رنگ کا گھوڑا ؎

کوڑے ناؤں کے لگاتا ہوں قدم اُٹھتا نہیں
کیا ہی شب دیز شب فرقت بھی اڑیل ہو گیا } (؟)

**شب دیگ** (ف) اسم مؤنث:۔ وہ شلغم گوشت جو رات بھر ایک خاص ترکیب سے منہ خام کر کے پکایا جاتا اور دن کو خمیری روٹی کے ساتھ کھایا جاتا ہے ٭

**شب رنگ** (ف) اسم مذکر:۔ مشکی رنگ کا گھوڑا۔ کالا گھوڑا ٭

**شب زفاف** (ف) اسم مؤنث:۔ سہاگ رات۔ بخت کی رات۔ دولھا دلھن کی اول رات۔ شب عروس ٭

**شب شہادت** (ف) اسم مؤنث:۔ قتل کی رات۔ محرم کی نویں رات جس کی صبح کو امام حسین کا کنبہ اور اُن کے بہت سے ہمراہی مع حضرت امام حسین علیہ السلام کوفیوں کے ہاتھ سے شہید ہوئے۔ شب عاشورا ٭

**شب قدر** (ف ٭ ع) اسم مؤنث:۔ عظمت و جلال کی رات۔ اگرچہ اس کے تعین میں اختلاف ہے مگر اکثر کا اس پر اتفاق ہے کہ وہ رمضان المبارک کی ستائیسویں شب ہے جس کی عبادت ہزار مہینے کی عبادت کے برابر ہے۔ مسلمانوں کا اعتقاد ہے کہ اس رات کو آسمان کی کھڑکی کھلتی اور خدا تعالیٰ اپنے بندوں کی عبادت دیکھنے اول آسمان پر تشریف لاتے ہیں۔ قرآن شریف کے اُترنے کی رات بھی اسی کو کہا ہے ٭ ؎

مبارک شب قدر سے بھی وہ شب تھی ٭ سحر تک مہ و مشتری کا قراں تھا (آتش)

شب

شب کور (ف) اسم مذکر:- رتوندیا - وہ شخص جسے رات کو نہ دکھائی دے ◆

شب کوری (ف) اسم مؤنث:- اندھاپن - رتوندا ◆

شب کی شب (۱) تابع فعل:- رات کی رات - صرف ایک رات - رات بسیرے

دنیا میں ہم رہے بھی تو کم زعمی کے ساتھ جیسے سرا میں رہتا ہے انسان شب کی شب (مصحفی)

شب ماہ یا شب ماہتاب (ف) اسم مؤنث:- چاندنی رات ○

پیری میں طبع گریہ بھوکیا ہے اور سوز ◆ دریا کی سیر ہے تو شب ماہتاب میں (میر سوز)

شب و روز (ف) صفت - رات دن - لیل و نہار - شبانہ روز ◆

شب وصال یا شب وصل (ف مع) اسم مؤنث:- (۱) معشوق سے ملنے کی رات - سہاگ رات - ملاقات کی رات ◆ ○

کسی کی شب وصل سوتے کٹے ہے ◆ کسی کی شب ہجر روتے کٹے ہے

ہماری یہ شب کیسی شب ہے الٰہی ◆ نہ سوتے کٹے ہے نہ روتے کٹے ہے (لالہ اعلم)

(۲) وہ شب جس میں کسی عارف باللہ کا انتقال ہو ◆

شب یلدا (ف) اسم مؤنث:- اندھیری بڑی رات - شب تار و دراز - شب تاریک

پوس مہینے کی اندھیری اور منحوس رات ○

کینچی روز قیامت سے بھی ہے آپکو دور ◆ تری زلفوں کی بلائیں شب یلدا الیکر (ذوق)

شباب (ع) اسم مذکر:- جوانی - بقول بعض تیس برس کی عمر سے چالیس برس تک کا زمانہ ہے

وقت پیری شباب کی باتیں ◆ ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں (ذوق)

(۲) شروع - آغاز - ہر ایک چیز کی ابتدا ◆

شباشب (ف) تابع فعل:- راتوں رات - تمام رات ◆

شبانہ روز (ف) تابع فعل:- رات دن - شب و روز - ہر وقت ◆

شباہت (ع) اسم مؤنث:- مشابہت - سمانتا - صورت شکل - ہیئت و اندام کی مطابقت - شبیہ - شکل - صورت - ہیئت - چہرہ مہرہ - نجانہ - رونق - روپ - جوبن ◆ ○

آبلے سے غلط کے اوری کچھ رنگ ہوگیا ◆ وہ شکل انکی اور وہ شباہت کہاں رہی (مصحفی)

شبد (س) اسم مذکر:- (۱) آہٹ - آواز - صوت - صدا - بانگ - (۲) لفظ - بول - بچن - پد - جو کچھ منہ سے بولا جائے (۳) صیغہ مشتق (۴) نانک پنتھی لوگ بھجن کو شبد کہتے ہیں ◆

شبد کوش (س) اسم مذکر:- کتاب لغات - ڈکشنری - فرہنگ ◆

شبستان (ف) اسم مذکر:- خلوتخانہ - خواب گاہ - امیروں کے سونے کی جگہ - مسجد کی وہ جگہ جہاں رات کو عبادت کرتے ہیں ◆

شبکہ (ع) اسم مذکر:- سوراخدار - لوہے یا بیت وغیرہ کے تاروں کا جال - لوہے کا

شب

جال - چھپکا - بوتروں کے پکڑنے کا جال - جو لکڑی میں بندھا ہوا اور بشکل مثلث ہوتا ہے - غلط العام چھپکا ہو گیا ◆

شبنم (ف) اسم مؤنث:- مرکب از شب + نم یعنی شب - اوس - ترایل - وہ رطوبت جو ہوا میں سے درختوں پر ٹپکتی ہے ◆ ○

روئے رنگیں عرق فشاں سے ہے ◆ شبنم گل سے ٹپک رہی ہے (رند)

(۲) ایک قسم کا سفید اور نہایت باریک کپڑا - ململ - تنزیب ◆ ○

شستہ ہی نہیں تھی صبح جس پہ لگ جاتی تھی ◆ اوس پڑ جاتی تھی شبنم جو نظر آتی تھی (امانت)

آفتاب داغ سودا کو جو دیکھا اڑ گیا ◆ جا شہر تن سے جنوں شبنم کا گرتا ہو گیا (ذریہ)

شبنمی (ف) اسم مؤنث:- مسہری - چھپر کھٹ جو اوس سے بچنے کے واسطے بنایا جائے -

شب بو (ف) اسم مؤنث:- ایک قسم کا سفید پھول جس میں بھینی بھینی خوشبو آتی اور رات کے قریب کھلتا ہے - ایک درخت کا بھی یہی نام ہے ◆

شبہ (ع) اسم مذکر:- شک - گمان - احتمال - بھرم ◆ دبدھا ◆ دھوکا ◆ وہم - ظن - وسواس ◆

شبہ کرنا (۱) فعل متعدی:- بدگمانی کرنا - بھرم کرنا - احتمال رکھنا - شک کرنا ◆

شبہ مٹانا یا نکالنا (۱) فعل متعدی:- بدگمانی یا شک رفع کرنا - احتمال دور کرنا ◆

شبہ ہونا (۱) فعل لازم:- گمان گزرنا - دھوکا ہونا - احتمال گزرنا ○

شکل انکی ایسی ہے دل عجب گھر جا لگیں ◆ تا نیاست آئینے میں شبہ ہو تصویر کا (ناسخ)

شبینہ (ف) صفت:- (۱) رات کا - شب سے منسوب ◆ باسی - رات گذرا ہوا - (۲) رات کا بچا ہوا - (۳) شب بیداری جو لوگوں سے کرائی جائے - مگر اس معنی میں صرف اہل پنجاب بولتے ہیں ◆

شبیہ (ع) اسم مؤنث:- (۱) نظیر - مشابہ - مانند - مثال - ہم شکل (۲) وہ تصویر جو کسی خاص شخص کی صورت اور شکل کے مطابق بنائی جائے - شباہت ◆ ○

چاند سورج کو تمہاری شکل سے نسبت ہے کیا ◆ کچھ شبیہ اسفیدت شمس و قمر ملتی نہیں (رند)

شبیہ معین (ع) اسم مؤنث:- (اقلیدس) وہ شکل جس کے مقابل کے دو دو اضلاع تو برابر ہوں - لیکن چاروں ضلعے برابر نہوں اور نہ چاروں زاویے قائمے ہوں ◆

شپ (ف) صفت:- (۱) جلد - زود - شتاب - عجل - عجلت - (۲) قمچی کی آواز - سڑاک ◆ تیز چلنے کی آواز جیسے "وہ شپ سے نکل گیا" ◆

شپ شپ (ف) صفت:- (۱) جلد جلد - جھپ جھپ (۲) تیر چلانے کی متواتر آواز (۳) چپا چاق - تلواروں کی پیہم آواز - ○

جل بُھن جی پہ رے بجلی دل بادلوں کو تیکرے • وہ لاہی وہ یا تیری تلواروں کی تپ پیٹے (انشا)

**شپاشپ** (ف) اسم مؤنث - صحیح (شپاشاپ) (۱) پیکاں تیر کی پیہم آواز (۲) سو
چپڑ چپڑ جانے کی آواز (۳-۱) پے درپے - برابر - متواتر - پیہم - (۴-۱) پانی
کے چھینٹے یا اُس کے اندر جانے کی آواز •

**شبیر یا شبیر** (عبرانی) شبر کی تصغیر (۱) نیک - خوبصورت - حسین - چونکہ شبر،
شبیر اور مشبر اصل میں یہ تینوں ہارون علیہ السلام کے فرزندوں کے نام تھے - مگر حضرت
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم انہیں ناموں سے حضرت حسن و حسین اور محسن کو
بلایا کرتے تھے - اس وجہ سے حضرت امام حسین کا لقب پڑ گیا تھا •

تعریف کروں کیا میں شہ والا کی • موسےٰ کی ہے کچھ قدر نہ یاں عیسےٰ کی
شبیر کا جو لہو بہا ہے یہ شفق • ادنےٰ ہے دلیل رتبہ اعلےٰ کی

**شصت** (ف) صفت :- صد - سو - سینکڑا •

**شتا** (ع) اسم مذکر :- (۱) جاڑا - سردی - (۲) زمستان - موسم زمستان - جاڑے کا موسم
جو ہندوستان میں وسط نومبر سے وسط فروری تک رہتا ہے •

**ششتا** (ہ) اسم مذکر :- (عوام و بازاری) اچاٹا - تیز - تیزی - دھواں •

**شتاب** (ف) تابع فعل :- جلد - فوراً - فی الفور - بُرت - جھٹ - بلا توقف - چٹ -
جھٹ پٹ •

**شتاب کار** (ف) صفت :- جلد باز - تعجیل کار • پھرتیلا - تڑ تڑیا •

**شتابی** (ف) اسم مؤنث :- (۱) شتاب کا فرد یا علیہ - جلدی - تیزی - سُرعت • فوراً ، ابھی -
قاتل مرے لہو کو شتابی سے دھو کہیں • جوں ورد جبہ نہ یہ ترے خنجر میں گھر کرے (ذوق)

ساقیا جام مے شتابی دے
کون کہتا ہے پارسا ہیں ہم

(۲) اضطرابی - گھبراہٹ - بے صبری - جیسے کیوں شتابی کرتا ہے صبر کر تک تیاری
ہو لیتیں) •

**شُتر** (ف) اسم مذکر :- اونٹ - بہل - جمل - ایک کوہستانی حیوان کا نام جس کی شکل پہاڑ
کے ٹیلے کے بہت مشابہ ہے • (بعض شعرائے ہند نے جو اسکو شتر بشتر کے قافیے
سے باندھا ہے یہ اُن کی غلطی ہے) •

**شتربان** (ف) اسم مذکر :- اونٹ کا نگہبان - ساربان - اونٹ والا •

**شتر بے مہار** (ف) صفت :- بن نکیل کا اونٹ جو آزاد اور قابو سے باہر ہو - بے لگام
نڈر - بے خوف - بے باک - گھر کا نہ گھاٹ کا • وحشی - جنگلی - جانگلو - صحرائی - بن دھا -
ناخلف - غیر مہذب - ناتراشیدہ - بے تربیت - آوارہ - بلوہوائی ؎

## شتر

گر بہر سیر لیلے محمل سوار جاتے • مجنوں بھی ساتھ جوں شتر بے مہار جاتے (سرور)

**شترپا** (ف) اسم مذکر - سورج مکھی کا پھول •

**شترخانہ** (ف) اسم مذکر :- اونٹوں کا طویلہ - وہ احاطہ جہاں سرکار کے اونٹ رہیں

**شترسوار** (ف) اسم مذکر :- (۱) سانڈنی سوار - وہ اردلی جو اونٹ پر سوار ساتھ ہو
(۲) قاصد - پیک - وہ سانڈنی سوار جو چٹھیاں پہنچاتا ہے •

**شتر غمزہ** (ف) اسم مذکر :- (۱) دھوکا - مکر - دغا - فریب - چلتر - نخرت - چالاکی -
فند - کید - حیل - چھل - شرارت • ؎

شتر غمزے کئے پیچ خیمہ لیلیٰ نے کیا کیا • شتر آسا مرے نالوں سے ہلی اک چھیڑ پسند (ظفر)

(۲) ناز بیجا - ناموزوں نخرہ • ؎

غمزہ و ناز لیلےٰ کے دیکھو گے شتر غمزے • اگر مجنوں کو مل جائیگی فرصت ساربانی کی (ذوق)

(چونکہ غمزہ آنکھ بھوں کے اُس اشارے کو کہتے ہیں جو انداز و ناز کے ساتھ ہو -
جس حالت میں اونٹ خود قد کی ناموزونی اور بد ہیئتی میں بدنام ہے تو اس کا نخرہ کیا کچھ
ہوگا) •

**شتر کینہ** (ف) اسم مذکر :- وہ شخص جس کا کینہ اور کپٹ کبھی نہ نکلے - بلکہ ہمیشہ دل میں
رہے - کیونکہ اونٹ کا قاعدہ ہے - کہ یہ اپنی عداوت کا بدلہ لیکر ہی چھوڑتا ہے
چاہے کسی قدر عرصہ کے بعد موقع کیوں نہ ملے - دلی عداوت - دلی دشمنی •

**شترگاؤ** (ف) اسم مذکر :- زرافہ - ایک حیوان کا نام جو مصر کے نواح میں اکثر پایا جاتا
ہے - اس کی گردن اونٹ سے اور اس کے کھر بیل سے مشابہ ہیں - چونکہ رنگ
پلنگ سے ملتا ہوا ہے - اس سبب سے شترگاؤ پلنگ بھی کہتے ہیں - لوگوں کا بیان
ہے کہ یہ عجیب الخلقت جانور مادہ حبشی اور پہاڑی بیل کے ساتھ جفتی ہونے سے
پیدا ہوتا ہے - اس کا قد سر کی چوٹی سے لیکر کھروں تک ۷ گز کے قریب ناپنے
میں آیا ہے) •

**شترمرغ** (ف) اسم مذکر :- صحرائے افریقہ و عرب کے ایک پرند کا نام جو اونٹ سے
بعض اعضا میں نہایت مشابہ ہے - جنوبی امریکہ میں بھی پایا جاتا ہے اس کا قد سوا تین
گز کے قریب ہوتا ہے - اس کی گردن نہایت لمبی اور صاف ہوتی ہے - دوڑنے
میں ریگستانی میدانوں میں گھوڑے پر سبقت لے جاتا ہے - اس کی خوراک غلہ یا
نباتات ہے - کنکر پتھر کھا کر ہضم کر لینے میں مشہور ہے - اس کے بازوؤں کے پر
قیمتی زیور سے کم نہیں - یہ تیس انڈوں سے کم نہیں دیتا) •

**شترنال** (ف) اسم مؤنث :- زنبورک - ایک قسم کی چھوٹی توپ جو اونٹ کی پیٹھ پر رکھی
اور کسی پر چلائی جاتی ہے - ایسی توپیں بادشاہی سواری میں اکثر ہوا کرتی تھیں اور

وہ تمام راستے چھوٹتی جاتی تھیں ۔

**شُتری** (ف) صفت:- (۱) شتر کے رنگ کا۔ گندمی۔ بادامی۔ ناسپالی۔ اونٹ کے بالوں کا۔ برگ کا۔ جیسے شتری چغہ۔ یا پٹی وغیرہ جسے صرف شتری بھی کہتے ہیں ۔ (۲) دھونسہ۔ یا وہ نقارہ جو اونٹ پر رکھا جاتا ہے ۔

**شُجاع** (ع) صفت:- دلیر۔ بہادر۔ دلاور۔ دل چلا۔ جری۔ سورما۔ سوربیر ۔

**شُجاعَت** (ع) اسم مؤنث:- دلیری۔ بہادری۔ سورماپن۔ مردانگی ۔

**شَجَر** (ع) اسم مذکر:- درخت۔ برچھ۔ ترور۔ روکھ۔ پیڑ ۔ ؎

دل ہوا سروِ گلستاں کے نظارے سے نہال ۔ شجر قامت دلدار مجھے یاد آیا (امانت)

**شَجَر دار** (ف) اسم مذکر:- وہ نگینہ جس میں پیڑ سے بنے ہوئے ہوں سنگ شجری ۔

**شَجَرہ** (ع) اسم مذکر:- (۱) درخت۔ بوٹا۔ (۲) نسب نامہ۔ کرسی نامہ۔ سلسلہ۔ بنساولی۔ وہ کاغذ جس میں ورثۂ اعلیٰ کی گل اولاد ترتیب وار درج ہو (۳) وہ کاغذ جس میں مشائخ لوگ اپنے پیروں کا نام اور سلسلہ یعنی خانوادہ لکھکر مرید کو وظیفے کے طور پر پڑھنے یا پاس رکھنے کے واسطے دیتے ہیں (۴) کھیت کا نقشہ۔ علاقہ بست چوکاری کا نقشہ ۔

**شَجَرہ قلندر** (ف) اسم مذکر:- مسیح الشجرہ ملک:- (۱) پیروں کا شجرہ اور ٹوپی جو تبرکاً مریدوں کو دی جاتی ہے (۲) بوریا بستر۔ بکر کھنکر:- استرا بستر برتن بھانڈا۔ اسباب وسامان۔ چیز بست۔ اثاثہ۔ بکھیڑا ۔

**شَجَرہ قلندر اُٹھانا** (ف) فعل متعدی:- بوریا بوریا سمبھالنا۔ استر بستر باندھکر چلنے کی تیاری کرنا۔ بکھیڑا اُٹھانا ۔

**شَجَرہ و کُلاہ** (ف) اسم مذکر:- سلسلے کے پیروں کا نام اور پیر کی ٹوپی جو تبرکاً کسی مرید خاص یا سجادہ نشین کو دی جاوے ۔

**شَحم** (ع) اسم مؤنث:- (۱) چربی۔ پینہ۔ (۲) موٹاپا۔ فربہی چنانچہ شحیم موٹے آدمی کو اسی وجہ سے کہتے ہیں (۳) گودا۔ مغز کسی پھل کے اندر کا چیز جیسے شحم حنظل وغیرہ ۔

**شِحنہ** (ع) اسم مذکر:- کوتوال۔ محافظ شہر۔ وہ شخص جسے بادشاہ انتظام شہر اور بزرگوں کی دیکھ کے واسطے مقرر کرے ۔ حاکم کے تین شحنے کے نو ۔

**شَخص** (ع) اسم مذکر:- (۱) آدمی کا جسم کا لبد مردم۔ وجود انسان۔ بدن (۲) آدمی۔ نفر۔ بشر۔ متنفس۔ فرد۔ (۳-۱) مرد عجیب۔ طرفہ معجون۔ انوکھا آدمی۔ جیسے ''آپ بھی کیا شخص ہیں'' ۔

**شَخصِ غیر** (ع) اسم مذکر:- اجنبی آدمی ۔

**شَخصِ ثالث** (ع) اسم مذکر:- تیسرا آدمی جو دو میں فیصلہ کرائے۔ بچولیا۔ سرپنچ ۔



**شَخصِ واحد** (ع) اسم مذکر:- (۱) اکیلا آدمی۔ ایک آدمی۔ تنہا آدمی۔ (۲۔ قانون) وہ شخص جس کا کوئی ساتھی یا مددگار نہو۔ بلا معاون ۔

**شَخصی** (ع) صفت:- ایک آدمی سے متعلق شخص واحد سے منسوب ۔

**شَخصی حکومت** (ع) اسم مؤنث:- وہ حکومت جس میں بادشاہ کو اختیار مطلق حاصل ہو۔ جمہوری کا نقیض ۔

**شَخصِیَّت** (ع) اسم مؤنث:- (۱) انسانیت۔ آدمیت۔ بشریت (۲-۱) شرافت۔ اصالت۔ بھلمنساہٹ۔ عمرگی۔ بھلائی جیسے اُس میں بھی کوئی شخصیت نکلتی ہے۔ (۲-۲) عزت۔ حرمت۔ شان۔ وقعت۔ وقار۔ پت۔ جیسے ''ایسا نہو کہ ساری شخصیت نکل جائے'' ۔

**شَخصِیَّت جتانا** (ا) فعل متعدی:- شیخی مارنا۔ فرہنگ کی لینا۔ اترانا۔ تعلی کرنا ۔

**شُد** (ف) فعل لازم:- (۱) رفت وگذشت (۲-۲) کسی کام کا آغاز یا ابتدا ۔

**شُد آمدے** (ا) تابع فعل:- قدامت سے۔ ابتدا سے۔ اول سے۔ پرانی رسم یا رواج کے موافق ۔

**شُد بُد** (ف) اسم مؤنث از (شدن وبودن):- کسی کام کی تھوڑی سی واقفیت یا مہارت۔ تھوڑا سا درک ۔ حرف شناسی۔ یونہیں سی مداخلت۔ قدر قلیل واقفیت ۔

**شُد بُد ہونا** (ا) فعل لازم:- تھوڑا سا علم یا کسی قدر مہارت ہونا۔ حرف شناسی ہونا۔ ذرا سی مداخلت ہونا۔ یونہیں سا جاننا ۔

**شَدّ** (ع) (مرکبات میں) سختی۔ مضبوطی۔ استواری ۔

**شَدّ و مَدّ** (ع) اسم مؤنث:- (۱) دھوم دھام۔ تزک واحتشام۔ ٹھاٹھ۔ ٹھاٹ (اس معنی میں فارسی والے مستعمل کرتے ہیں) ۔ (۲) شدت۔ سختی۔ زور۔ جیسے۔ شد ومد کی برسات ۔

**شَدّ و مَدّ سے یا شد و مد کے ساتھ** (ا) تابع فعل:- زور دے کر۔ عبارت میں جوش اور زور ثابت کرکے۔ تاکید تعلی سے۔ زور سے۔ سختی کے ساتھ تندی کے ساتھ ۔ ؎

سخن کرتے ہیں تعلّی عمومی ہی نہیں کرتا ۔ پڑھیں میں شعر کوئی ہم سو وہی شمار ہوئے (میرا شریف بدلا رہا اس شد ومد کے ساتھ ۔ میری زبان نے مجھے جھوٹا بنا دیا (داغ)

**شَدّا** (ا) اسم مذکر:- علم۔ وہ جھنڈا یا جھنڈی جو شہدائے کربلا کی یادگار میں محرم میں نکالا کرتے یا تعزیوں کے ساتھ رکھتے ہیں۔ یہ لفظ اصل میں عربی لفظ شدہ سے لیا گیا اور علم شہدا کے معنی میں مشہور ہوگیا ۔

شدا

**شدّاد** (ع) اسم مذکر:- ایک مشہور کافر بادشاہ معمرِ ارم کا نام جو قوم عاد سے اپنے بھائی شدید کے بعد تخت نشین ہوا۔ ضحاک تازی اسی کا بھانجا تھا۔ خدائی کا دعویٰ کرکے بہشت کی بجائے باغِ ارم اس نے بنوایا تھا۔ اور اُس میں حوروں کی بجائے خوبصورت عورتیں اور غلمانوں کے عوض حسین امرد چھوڑے تھے۔ جس وقت باغ تیار ہوا۔ اور یہ اُسکا ملاحظہ کرنے گیا۔ تو خدا کے حکم سے گھوڑے کی رکاب میں سے پیر اُتارنے نہ پایا تھا کہ روح قبض ہو گئی۔ اور سارا دعوے رکھا رہا۔ اس باغ کے تین طبقے تھے۔ اور ہر ایک طبقہ ایک نئے انداز سے آراستہ تھا۔ ملک ارم میں اسی کے دم سے ترقی ہوئی ✦

**شدّت** (ع) اسم مؤنث:- (۱) سختی۔ تیزی۔ کثرت۔ تندی۔ درشتی۔ خشونت۔ تکلیف۔ (۲) زور۔ جوش خروش۔ قوت۔ جیسے شدّت کا بخار۔ (۳) زیادتی۔ کثرت۔ افزونی۔ ترقی۔ غلبہ۔ جیسے شدّت کی بارش یا مرض کی شدّت۔ (۴) جبر۔ تعدّی۔ زبردستی۔ زور آوری۔ سینہ زوری ✦

**شدّت سے** (۱) تابع فعل:- (۱) زور سے۔ سختی سے۔ تندی سے۔ جیسے شدّت سے بخار چڑھا۔ شدّت سے مینہ برسا ✦ (۲) کثرت سے۔ افراط سے۔ جیسے شدّت سے روپیہ خرچ ہوُا ✦ ؎

صد شکر دل پہ نہ ہوس کے خدا خیر کرے ✦ حالات لُردِ وقت شدّت سے تباہ اپنی ہے (مصحفی)

**شدّت کا** (۱) صفت:- زور کا۔ بہت سا۔ سخت ✦

**شُدنی** (ف) اسم مؤنث:- (۱) ہونے والی بات۔ ہونی۔ بھاوی۔ (۲) صفت) ہونہار۔ ممکن۔ ہونے جوگ ✦

**شدّہ** (ع) اسم مذکر:- لغوی معنی حملہ۔ دھاوا۔ چونکہ یورش کے وقت فوج کا جھنڈا آگے رہتا ہے۔ اس وجہ سے اس کے معنی جھنڈا۔ علم۔ نشان۔ باوٹا۔ ہو گئے مگر ہندوستان میں شدہ اُس علم کو کہتے ہیں جو تعزیوں کے ساتھ رہتا یا ساتویں تاریخ کو نیچے وغیرہ کی شکل بنے ہوئے نشان رنگ برنگ کے کپڑوں سے آراستہ کسی جگہ میں زیارت کے واسطے رکھتے ہیں چنانچہ شدے نکالنا نکلنا اسی سے مراد ہے ✦ اس کا املا الف سے غلط ہے ✦

**شُدھ** (ہ) صفت:- (سنسکرت) (۱) پاک صاف۔ پوتر۔ کومل۔ تراوش ✦ ستھرا۔ اُجلا۔ خالص (۲) ٹھیک۔ درست۔ صحیح (۳) جُدا۔ چاول کا صفایا جو کسی غرض کے لئے پر کیا جاتا ہے (۴) اُجلا۔ نرمل۔ سفید۔ اُجل (ہ۔ کنایۃً) گوشت۔ لحم ✦

**شُدہ شُدہ** (ف) تابع فعل:- رفتہ رفتہ۔ درجہ بدرجہ۔ ہوتے ہوتے۔ آہستہ آہستہ ✦

**شدید** (ع) صفت:- سخت۔ کٹھن۔ محکم۔ اُستوار ✦ مشکل۔ دشوار ✦ بہت زیادہ۔ زور کا۔ نہایت۔ بھاری۔ جیسے ضرب شدید یعنی ضرب سخت ✦

**شدید العداوت** (ع) اسم مذکر:- دشمن سخت۔ جانی دشمن۔ وہ شخص جو دشمنی کرنے میں نہایت سخت ہو ✦

شرا

**شر** (ع) اسم مذکر و مؤنث:- بدی۔ شرارت۔ بُرائی۔ خرابی۔ کھوٹ۔ بگاڑ۔ فتنہ۔ فساد۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ دنگا ✦ ؎

میں سُوا کون کرے گا واں شور ✦ آپ کے کوچے سے اب شر ہی گیا (گویا)

(یہ لفظ مؤنث بھی بولا جاتا ہے اور مذکر بھی مگر اہلِ دہلی مؤنث ہی بولتے ہیں جیسے پہلی تمہاری طرف سے شر اُٹھی) ✦ استاد ؎

نہ تھا اُن سے صابر لڑائی کا دھیان ✦ فقط باتوں باتوں میں شر ہو گئی (صابر)

**شر اُٹھانا یا کرنا** (۱) فعل متعدی:- جھگڑا اُٹھانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ فساد کرنا ✦

**شِرا** (ع) اسم مذکر:- خرید فروخت ✦ خرید۔ بیع کا نقیض ✦

**شراب** (ع) اسم مؤنث:- (۱) عرق۔ پینے کی شے جس میں شربت ہو یا پانی۔ (۲) نشہ کرنے والا عرق۔ مے۔ خمر۔ صہبا۔ مُل۔ بادہ۔ مدھ۔ مدرا۔ دارو ✦ ؎

ساقی بتا شراب کو آتش کہوں کہ آب ✦ حیران ہوں آفتاب کو آتش کہوں کہ آب (نظیر)

نہ چھیڑ مجھ سے کہ بیکرے سے بے دلِ فقیر ✦ مجھ کو گلشن میں پلائی ہے شراب انگور کی (رند)

(۳) طبیبوں کی اصطلاح میں شربت دوا جیسے شراب بنفشہ۔ شراب نیلوفر یعنی شربت بنفشہ و شربت نیلوفر ✦

(فرہنگ جہانگیری میں لکھا ہے کہ خسرو بادشاہ کے عہد میں جو خاندان کیانی سے تھا۔ شراب کا رواج ہوا۔ اس کا قاعدہ تھا کہ وہ انگور کا عرق پیا کرتا تھا اور جو بچ رہتا تھا اُسے ایک برتن میں بھر کر دیتا تھا۔ جو خمیر اُٹھکر شراب بن جاتا تھا۔ ایک دن کسی باندی سے خفا ہو کر اُسے چلا دیا۔ تو وہ نشہ میں آکر ناچنے لگی۔ اور بعض کہتے ہیں کہ ایک خود باندی نے کسی بلا کی سے تنگ آکر بخیال خودکشی اسے پیا تھا۔ جس سے بجائے رنج کے خوشی ہو گئی تھی۔ پس بادشاہ نے یہ حال دیکھکر شراب بنوانی شروع کردی) ✦

**شراب پرتگالی** (۱) اسم مؤنث:- ملک پُرتگال کی بنی ہوئی شراب جو نہایت عمدہ شراب ہے ✦ ؎

دور رہے سے النساء کی عجب حالت ہے اے ساقی
شراب پرتگالی کے دیئے مُنہ پر ترشے (انشا)

**شراب پینا** (۱) فعل متعدی:- مے نوشی کرنا۔ شراب کا عادی ہونا ✦

**شراب خانہ** (ف) اسم مذکر:- کلال خانہ۔ میخانہ۔ مے کدہ۔ خرابات۔ بھٹی۔ پاسی خانہ۔ شراب بکنے کی جگہ۔ شراب بننے کی جگہ ✦

**شراب خوار** (ف) اسم مذکر۔ شرابی۔ مےخوار۔ بادہ نوش۔ مدرا پینے والا ٭

**شراب خواری** (ف) اسم مؤنث۔ بادہ کشی۔ مے نوشی ٭

**شرابِ دو آتشہ** (ف) اسم مؤنث۔ دو مرتبہ کشید کی ہوئی شراب۔ تیز شراب۔ تند شراب ٭

**شرابِ طہور** (ع) اسم مؤنث۔ وہ پاک صاف شراب جو بہشت میں جنتیوں کو ملیگی۔ ؎

زاہد نہ تم پیو نہ کسی کو پلا سکو
کیا بات ہے تمہاری شرابِ طہور کی } (ذوق)

**شرابور** (ہ) صفت۔ (انگلش) تر بتر۔ شور بور۔ لت پت۔ لتھڑ پتھڑ۔ سر تا پا آلودہ ٭

غم سے برسات میں اس وجہ ہوا جوشِ شراب ٭ ہو گئی بادہ گلگوں سے شرابور گھٹا (ناسخ)

اس بیدۂ خونبار کے ہاتھوں سے ہے غیرت ٭ کیا پوچھتے ہو ہم تو شرابور ہیں سارے (جرأت)

**شرابی** (ف) اسم مذکر۔ (۱) شراب خوار۔ بادہ کش۔ قدح کش۔ (۲) صفت۔ متوالا۔ مستِ شراب۔ سرمست۔ مدماتا۔ مخمور ٭

**شراٹا** (ہ) اسم مذکر۔ زور کی آواز۔ شور۔ غل۔ سرّاٹا ٭ ہوا کا سناٹا۔ سَن کی صدا ٭

شراٹے مینہ کے ہیں یہاں بادل گرج رہے ہیں
نقارے سے فلک پر کچھ آج بج رہے ہیں } (نظیر)

**شرادھ** (س) श्राद्ध اسم مذکر۔ (۱) دیکھو (سرادھ) (۲) کریا کرم ٭

**شرارت** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) بدی۔ برائی۔ ایذا رسانی۔ کھوٹ۔ کھٹائی۔ شیطنت۔ بد ذاتی۔ نٹ کھٹی ٭ (۲) شوخی۔ فتنا زی۔ نخرائی ٭ طراری۔ اچپلاہٹ۔ چنچل پن۔ بےباکی۔ چالاکی۔ دلیری ٭ ؎

رگ رگ میں ہے یہ آپ شرارت بھری ہوئی ٭ پانی بھی جو پلائے تو ہم کو شراب ہو (مؤلف)

کون ہوتے تھا کہاں طور کے غش آیا ٭ ایک یہ بھی تھی میری جان شرارت تیری (تصویر)

شوخی میں تغافل ہے رکاوٹ میں لگاوٹ ٭ تیری نگہ یار شرارت نہیں جاتی (زار علوی)

(۳-ع) چنگاری۔ شرارہ۔ چنگی۔ آگ کا پتنگا ٭ (۴-ع) دنگا۔ سرکشی۔ غوغا۔ شورش ٭ (چونکہ لفظ شرارت بمعنی شرارہ آیا ہے۔ اس سے تجلّی کے معنی بھی نکلتے ہیں۔ چنانچہ اس نقطے کے شعر میں تصویر کے شعر سے ثابت ہوتا ہے جو شاعر نے خاص اسی رعایت سے باندھا ہے لیکن وہ متوقع ہیا ہے کہ اس میں اس کے معنی بھی نکلتے ہیں۔ اس وجہ سے یہاں دیگیا)

**شرارت کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) بدی کرنا۔ برائی کرنا۔ گستاخی کرنا۔ (۲) شوخی کرنا۔ دنگا کرنا ٭



**شرار** (ع) اسم مذکر۔ آگ کا پتنگا۔ چنگاری۔ پارۂ آتش ٭ اصل میں شرارہ کی جمع ہے۔ مگر اردو والے مفرد استعمال کرتے ہیں ٭ ؎

کبھی نہ قطرہ دیا تو نے ساقیا مجھ کو ٭ ادھر نہ آتش مے کا کوئی شرار آیا (ناسخ)

**شرارتاً** (ع) تابع فعل۔ از روئے شرارت۔ شرارت سے۔ خباثت سے۔ بدی سے ٭

**شرارہ** (ع) اسم مذکر۔ آگ کا پتنگا۔ چنگاری۔ پارۂ آتش ٭

**شرافت** (ع) اسم مؤنث۔ شریف پن۔ بزرگی ٭ نجابت ٭ اصالت۔ امیر زادگی۔ بھلمنسائی۔ اشرافت۔ انسانیت۔ آدمیت ٭

**شراکت** (ع) اسم مؤنث۔ صحیح (شرکت) (۱) ساجھا۔ خالطات۔ حصہ داری۔ پتی۔ حصہ (۲۔ عو) دشمنی۔ عداوت۔ وہ دشمنی جو باہم بھیروں یا رشتہ داروں میں ہو (یہ لفظ غلط مشہور ہوگیا ہے۔ صحیح شرکت ہے۔ لیکن چونکہ کثرت سے بولا جاتا ہے۔ اور قانون تک میں آتا ہے۔ اس وجہ سے اردو قرار دیا کیونکہ حقیقت میں شرکت ہی کو بگاڑ لیا ہے مگر شعرائے اردو نے شرکت ہی باندھا ہے۔ چنانچہ میر حسن نے لکھا ہے۔ مصرع ؎ یہ شرکت تو بندے کو بھاتی نہیں) ٭

**شراکت کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ ساجھا ملانا۔ ساجھا کرنا۔ پتی ڈالنا۔ شریک کرنا ٭

**شراکتِ مختلفہ** (ع) اسم مؤنث۔ وہ شرکت جس میں شریکوں کی رقموں یا بابت شرکت میں اختلاف ہو۔ غیر مساوی شرکت ٭

**شراکتِ مساوی** (ع) اسم مؤنث۔ برابر کا ساجھا۔ یکساں پتی۔ برابر کی حصہ داری ٭

**شراکت نامہ** (ع) اسم مذکر۔ وثیقۂ شرکت۔ وہ کاغذ جو شریکوں میں باہمی اقرار مدار کی بابت لکھا جائے ٭

**شرائط** (ع) اسم مؤنث۔ (شرط کی جمع) شرطیں ٭

**شرائین** (ع) اسم مؤنث۔ (شریان کی جمع) تمام جسم میں خون پہنچانے والی رگیں۔ رگہائے جہندہ۔ روحدار رگیں ٭

**شراب** (ع) اسم مذکر۔ آشامیدنی۔ خوردنی۔ نوش۔ جیسے اکل و شرب ٭

**شربت** (ع) اسم مذکر۔ پینے کی چیز مٹھاس میں پکا ہوا عرق۔ ادویات کا شیرہ کھانڈ میں پکایا ہوا۔ کھانڈ خواہ قند پانی میں گھولا ہوا۔ ؎

بوسۂ لب کا مزہ لے کے پیاسے ہیں نئے ٭ حلق سے سیرے ہے جب شربتِ عناب اُترا (آتش)

**شربت پلانا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) قند میں گھولا ہوا پانی نوش کرانا۔ (۲) مسلمانوں کی ایک رسم جو نکاح کے بعد شربت پلا کر ادا کی جاتی اور اسکے عوض کچھ نقدی دولہن والوں کے واسطے ڈالنی پڑتی ہے۔ خوشی کی رسم ادا کرنا۔ (۳) ہندو۔ منگنی کرنا۔ بات ٹھیرانا ٭ پان کھلانا ٭

**شربت پلائی** (۱) اسم مؤنث :۔ (۱) وہ رقم جو دلہن والوں کو شربت پلا کر حاصل ہو یا وہ رقم جو شربت پینے کے عوض میں بعد از نکاح دیجائے (۲) ہنبلہ۔ وہ نیگ جو دولھا یا دُلہن کی جانب سے نائی کو دیا جائے۔ رخصتانہ ✦

**شربت کے پیالے پر نکاح پڑھانا** (۱) فعل متعدی :۔ کچھ کھڑاگ نہ کرنا اور غریبوں کی طرح صرف شربت کا پیالہ پلا کر نکاح کر دینا ✦

**شربت کے سے گھونٹ** (۱) اسم مذکر :۔ میٹھے گھونٹ۔ شہد کا سا لطف ✦

**شربت کے سے گھونٹ سمجھ کر پینا** (۱) فعل متعدی :۔ کسی ناگوار یا تلخ بات کو علیمی اور خوشی کے ساتھ برداشت کرنا۔ کسی کڑوی چیز یا بات کو فرط محبت کے باعث مزے لے لے کر پینا ✦

**شربتی** (۱) اسم مؤنث :۔ (۱) ایک طرح کا ہلکا زرد کسی قدر سرخی لئے ہوئے رنگ۔ ہار سنگار اور شہاب ملا کر بنایا ہوا رنگ ✦ ایک قسم کا نگینہ جو بہ رنگ شربت مائل بزردی ہوتا ہے (۲) ایک قسم کا میٹھا لیمو جسے میٹھا بھی کہتے ہیں اور بنجاب میں اکثر چوسا کرتے ہیں (۳) ایک قسم کے نہایت باریک اور عمدہ کپڑے کا نام جیسے شبنم۔ تنزیب۔ آب رواں وغیرہ کہہ سکتے ہیں (۴) ایک قسم کے بڑے بڑے فالسے جو میٹھے ہوتے اور دہلی میں انہیں شکری فالسے کہتے ہیں ✧

یہ آب آب خال رخ یار سے ہوئے ✦ شکری جو تھے وہ شربتی اب فالسے ہوئے (بحر)

(۵) صفت :۔ رسیلہ۔ رس دار۔ رس کا بھرا ہوا ✦

**شرح** (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) بیان۔ اظہار ✦ کھول کر کہنا۔ برہن ✦ کشائش (۲) تفسیر۔ تشریح۔ تفصیل ✦ ٹیکا ✦ حاشیہ۔ بھاش ✦ ✧

لب جاں بخش کے ترتیب و خط ✦ شرح ہے متن زندگانی کی (آتش)

تیری صورت کو دیکھتے ہیں ہم ✦ شرح وحدت کو دیکھتے ہیں ہم (ثلث)

(۳) نرخ۔ قدر۔ قیمت۔ مول۔ بھاؤ۔ جیسے کس شرح سے بکا کیا خرچ نکلی (۴) لگان۔ بیرٹیا۔ وہ نرخ یا خراج جو فی بیگھہ پانی یا ہل لگایا جائے ✦

**شرح آبپاشی** (ف) اسم مؤنث :۔ قانون۔ نہر کا پانی دینے کا نرخ یا محصول ✦

**شرح بندی** (۱) اسم مؤنث :۔ نرخنامہ۔ نرخ کی فہرست ✦

**شرح خوراک گواہان** (۱) اسم مؤنث :۔ گواہوں کی خوراک کا محصول ✦

**شرح سود** (ع) اسم مؤنث :۔ سود کا محصول ✦

**شرح کرنا** (۱) فعل متعدی :۔ (۱) مفصل بیان کرنا۔ کھول کر کہنا۔ تفصیل یا تفسیر بیان کرنا۔ تصریح کرنا (۲) کسی کتاب کے متن کی تفسیر یا تشریح لکھنا ✦

**شرح لکھنا** (۱) فعل متعدی :۔ ٹیکا لکھنا۔ تفسیر لکھنا ✦



**شرح لگان** (۱) اسم مؤنث :۔ خراج کا نرخ۔ زمین کی بٹائی۔ بھوتی ✦

**شرر** (ع) اسم مذکر :۔ آگ کی چنگاری۔ پتنگا۔ پارۂ آتش ✧

ترے پرستے جبر بنے گے شرر نہ تڑپ تو بلبل زار بس
جلیگا قفس جلیگا قفس جلیگا قفس جلیگا قفس (بیگم)

سخت جانی سے جبر چنگاریاں نکلیں نزع ✦ سنگ آہن مل گئے پیدا شرر ہونے لگا (وزیر)

**شرط** (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) عہد و پیمان۔ قول قرار۔ بچن۔ قول (۲) بھوٹ۔ بازی۔ سباں۔ داؤں (۳) لازم۔ لزوم۔ انحصار۔ واجب۔ ضرور ✧

کب ہر زن میں لگی ہے شرط ہستہ دادگی ✦ کب کھلیں ہرے سے آنکھیں کم داددادگی (اسیر)

حسن کے واسطے ہے دل لازم ✦ عشق کے واسطے جگر ہے شرط (اختر)

گلشن عیش کے نظارے کو ✦ مثل غنچہ گرہ میں زر ہے شرط (آتش)

(۴) ف :۔ طرز۔ طور۔ طریق۔ فارسی والوں نے اس معنی میں مستعمل کیا ہے۔ اور مولانا نظامی نے اکثر جگہ باندھا ہے (۵) ف :۔ مناسب۔ واجب جیسے شرط انصاف یہ نہیں کہ کسی غریب کی نہ سنیں اور امیر کی طرفداری کریں ✦

**شرط باندھنا۔ بَدنا کرنا۔ لگانا** (۱) فعل متعدی :۔ بازی لگانا۔ عہد کرنا۔ ہوڑ بدنا۔ ہاتھ لگانا۔ ہاتھ مارنا۔ ذمہ لینا۔ ذمہ دار بننا ✧

یا وہ ڈبو دے زمیں یا ہم ڈبو دیں تو فلک ✦ آجائے تو روتے ہیں ہم شرط ابر سے باندھ کر (امین)

خو تمہاری نہ جائے گی بدلی ✦ اس میں جو چاہو ہم سے بدلو شرط (ظفر)

دل بند زلف سے نہیں چھٹتا ✦ اس کے چھٹنے میں تم نہ باندھو شرط (ایضاً)

لے تو چلا ہے نامہ ادا پیام وصل ✦ میں شرط باندھتا ہوں جو بے آبرو نہ ہو (داغ)

دیکھیں تو پہلے کون مٹے اس کی راہ میں ✦ بیٹھے ہیں شرط باندھ کے ہر نقش پا سے ہم (اعلم)

آج رونے کا جو انداز نکالا ہے نیا ✦ شرط کیا ابر سے اے دیدۂ تر باندھی ہے (مصحفی)

**شرطیہ ہے** (۱) تابع فعل :۔ بالشرط۔ اس شرط پر۔ اس اقرار پر ✦

**شرطی** (۱) صفت :۔ (۱) مشروط۔ شرط لگی گئی۔ اقراری۔ معہود۔ جیسے یہ سودا شرطی ہوا ہے ناپسند ہو تو پھیر دینا (۲) تابع فعل :۔ ضرور۔ بیشک۔ مقرر۔ بلاشبہ۔ ضد کے موقع پر عورتیں بولتی ہیں ✧

اس سے اک بار تو ضد ہی میں لگی شرطی ✦ تنگ دل اس کو کھو ضد ہی میں لگی شرطی
ہاتھ اب جان سے دھو ضد ہی میں لگی شرطی ✦ ہونی جو ہو سو ہو ضد ہی میں لگی شرطی (رنگین)
وصل کی اب تو زباں جس سے میں اڑی آتا

**شرطیہ** (ع) صفت :۔ (۱) منسوب بہ شرط۔ از روئے شرط۔ شرطی ✦ وہ جملہ جو شرط و جزا سے مل کر پورا ہو (۲) دیکھو شرطی نمبر ۲ ✦

شرع

شرع (ع) اسم مؤنث :- راہ راست ۔ وہ سیدھا رستہ جو خدا تعالیٰ نے بندوں کے واسطے نکالا اور اُس پر چلنے کا حکم دیا ۔ قانونِ محمدی ۔ قانونِ اسلام جو قرآن کے موافق ہے ۔ دین مذہب ۔ اعتقاد ۔ آئین ۔ دستور ۔ راہ ۔ طور ۔ طریقہ ۔ سماج ۔ دھرم شاستر ۔

شرع پر چلنا (ہ) فعل لازم :- دینِ اسلام اور اُس کے قانون کے موافق عامل ہونا ۔ دینِ محمدی پر کاربند ہونا ۔ اسلام کے قاعدوں کا برتاؤ کرنا ۔

شرع تورہ (ع ۔ ت) اسم مؤنث :- یہ دو مترادف لفظ ہیں جن کے مرادی معنی قانونِ شریعت و سنتِ اسلام ۔ دین و مذہب ہیں ۔

شرع تورے والی (ہ) اسم مؤنث :- وہ عورت جو پابندِ شرع اور قواعدِ اسلام کی نہایت پابند ہو (طنزاً بھی کہتے ہیں) ۔

شرع برتنا (ہ) فعل لازم :- قانونِ اسلام شرعِ محمدی کی پیروی کرنا ۔ دھرم شاستر کے موافق کرنا ۔

شرع کے خلاف کرنا (ہ) فعل متعدی :- قانونِ اسلام کے خلاف کرنا ۔ مذہب کے برعکس کرنا ۔

شرعِ محمدی (ع) اسم مؤنث :- قانونِ محمدی ۔ دینِ اسلام کا طریقہ ۔

شرعِ محمدی مہر (ع) اسم مذکر :- وہ نقدی جو نکاح کے وقت قانونِ اسلام کے موافق مرد کے ذمے مقرر ہو جس کا اقل درجہ [illegible] اور زیادہ سے زیادہ [illegible] ہے ۔

شرعِ محمدی نکاح پڑھانا (ہ) فعل متعدی :- قانونِ اسلام کے موافق سیدھا سادہ نکاح کر دینا جس میں نہ تو زیادہ صرف کیا جاتا ہے اور نہ تزک و احتشام اور باجے گاجے کی ضرورت ہوتی ہے ۔

شرع میں رخنہ ڈالنا یا نکالنا (ہ) فعل متعدی :- مذہب میں کوئی نئی بات داخل کر کے خلل انداز ہونا ۔ مذہبی امور میں جھگڑا نکالنا ۔ بدعت کرنا ۔

شرع میں شرم کیا (ہ) کہاوت :- (۱) جو بات مذہباً جائز ہو اُس میں شرم کرنے سے کیا فائدہ (۲) مسائل میں شرم نہیں چاہئے ۔

شرعاً (ع) تابع فعل :- از روئے شرع ۔ قانونِ اسلام کے موافق ۔

شرعاً جائز ہونا (ہ) فعل لازم :- از روئے شرعِ اسلام مباح ہونا ۔ مذہبی قاعدے کے موافق درست ہونا ۔

شرعی (ع) صفت :- (۱) شرع کے مطابق ۔ قانونِ اسلام کے موافق ۔ جیسے شرعی لباس (۲) شرع پر چلنے والا ۔ پیروِ اسلام ۔

شرعی پاجامہ (ہ) اسم مذکر :- ٹخنوں سے اونچا پاجامہ ۔ اُٹنگا پاجامہ ۔

شرعی ڈاڑھی (ہ) اسم مؤنث :- شرع کے موافق ڈاڑھی جو لمبان میں ایک بالشت کے قریب ہوتی ہے ۔

شرعی قسم (ع) اسم مؤنث :- باضابطہ قانونِ اسلام کے موافق سوگند ۔

شرق

شرعی کُٹنی یا قلتبان (ہ) اسم مذکر :- (ظرافتاً) قاضی جو نکاح پڑھاتا ہے ۔ (ایک نئے محاورہ دان نے ماں باپ کو بھی لکھ دیا ہے) ۔

شرغہ (ہ) اسم مذکر :- سبزہ یا بادامی رنگ کا گھوڑا ۔ اگر سمند کی ایال اور دم مائل بہ زردی ہو تو اُسے بھی شرغہ کہیں گے ۔

شرف (ع) اسم مذکر :- بزرگی میں کسی پر فوق لیجانا ۔ بزرگی ۔ بزرگواری ۔ برتری ۔ ترجیح ۔ فوقیت ۔ عمدگی ۔ خوبی ۔ بھلائی ۔

شرف لیجانا (ہ) فعل لازم :- فوقیت لیجانا ۔ سبقت لیجانا ۔ بڑھ جانا ۔ غالب آجانا ۔ آگے نکل جانا ۔ فوق لیجانا ۔ سے

گل پر شرف ترا رخِ خوش رنگ لے گیا ۔ قد کا بلند مرتبہ شمشاد سے ہوا (آتش)

شرفِ خدمت یا ملازمت (ع) اسم مؤنث :- خدمت کرنے یا پاس رہنے کا افتخار ۔ خدمت میں حاضر ہونے یا پاس آنے کا فخر ۔

شرف یاب (ع + ف) صفت :- (۱) معزز ۔ اعزاز یافتہ (۲) شرف حاصل کرنے والا ۔ بزرگی پانے والا ۔

شرف یابِ ملازمت ہونا (ہ) فعل لازم :- خدمت میں حاضر ہونے کی بزرگی حاصل کرنا ۔

شرف (ع) اسم مذکر :- (۱) بلندی ۔ جائے بلند ۔ مقامِ منیع ۔ مبارک ۔ نیک ۔ بزرگی ۔ علوِ حسب ۔ وہ بزرگی جو خاندان یا آباؤ اجداد کے سبب ہو ۔ شرافت ۔ نجابت (۲) کسی سیارے کا اپنے اصلی گھر یا مقام یعنی برج میں آنے کا افتخار ۔ جیسے شرفِ آفتاب برج حمل کے انیسویں درجہ منزل بطین میں آنے سے اور شرفِ ماہ برج ثور کے درجۂ سوم یعنی منزل ثریا میں آنے سے خیال کیا جاتا ہے ۔ اسی طرح عطارد کو سنبلہ میں زہرہ کو حوت میں مریخ کو جدی میں مشتری کو سرطان میں زحل کو میزان میں آنے سے شرف حاصل ہوتا ہے ۔ بعض لوگوں کا قول ہے چونکہ جب کوئی سیارہ اپنے گھر میں آتا ہے تو اُس وقت جو کام کیا جائے وہ مبارک اور نیک ہوتا ہے ۔ اس وجہ سے شرف یعنی مبارک اور نیک کہنا چاہئے ۔

شرف ہونا (ہ) فعل لازم (۱) بزرگی یا فخر حاصل ہونا ۔ عزت ملنا (۲) کسی سیارہ کا اپنے اصلی گھر میں داخل ہونا ۔ سے

ساقی نے منہ لگایا نہ جام شراب کو ۔ اس چاند میں شرف نہ ہوا آفتاب کو (قلق)

شرق (ع) اسم مذکر :- لغوی معنی طلوعِ آفتاب ۔ خورشیدِ تابان ۔ اصطلاحی معنی آفتاب نکلنے کی جگہ ۔ مشرق ۔ پورب ۔

شرق سے غرب تک (ہ) تابع فعل :- مشرق سے مغرب تک ۔ پورب سے پچھم تک ۔

**شرقی** (ع) صفت:- (۱) پوربی۔ پوربیا۔ پورب کا رہنے والا (۲) شرق کا۔ پورب کا۔ شرق سے نسبت رکھنے والا ﴾

**شرقی زبان** (۱) اسم مؤنث:- وہ زبان جو یورپ کے شرق میں بولی جاتی ہے جیسے ایشائی زبان۔ مثل عربی۔ چینی۔ فارسی۔ سنسکرت وغیرہ ﴾

**شرقی علوم** (ع) اسم مذکر:- وہ علوم مشرق جو ایشیا میں رائج ہیں ﴾

**شرک** (ع) اسم مذکر:- خدا کی ذات میں کسی اور کا شریک کرنا۔ کفر۔ اسلام بت پرستی۔ کئی خدا ماننا۔ کسی کو خدا کا شریک خیال کرنا ﴾

**شرکِ جلی** (ع) اسم مذکر:- شرک ظاہر و صریح جیسے بت پرستی ﴾

**شرکِ خفی** (ع) اسم مذکر:- شرک پوشیدہ جیسے کسی آدمی کو حاجت روا سمجھنا ﴾

**شرکا** (ع) اسم مذکر:- (شریک کی جمع) ﴾

**شرکت** (ع) اسم مؤنث:- شمول۔ شمولیت۔ اشتراک۔ شراکت۔ ساجھا۔ ہمراہی۔ ساجھا۔ شاملات ﴾ ؎

میں اس طرح کا دل لگاتی نہیں ﴾ یہ شرکت تو بندی کو بھاتی نہیں (میر حسن)

مشتقات دیکھو شراکت میں) ﴾

**شرم** (ف) اسم مؤنث:- (۱) لاج۔ غیرت۔ حیا۔ انفعال۔ ندامت۔ حجاب۔ سنکوچ ؎

کعبے کس منہ سے جاؤ گے غالب ﴾ شرم تم کو مگر نہیں آتی (غالب)

(۲) خیال۔ لحاظ۔ پاس ﴾ ؎

قاتل ذبح سے سوئے ہوئے وقت ذبح تو ﴾ کچھ شرم کیجیو مرے گردن جھکانے کی (جرأت)

(۳) آلۂ تناسل۔ عضو مخصوص دشرمگاہ (۴) عزت۔ حرمت۔ بات ﴾

**شرم بھی نہیں آتی** (۱) محاورہ:- دوست کے نہ آنے کے شکوے یا خلاف بیانی کے جواب میں کہتے ہیں یعنی دل میں تو سمجھو۔ شرماؤ تو سہی قائل ہو ﴾

**شرمِ حضوری** (ف + ع) اسم مؤنث:- سامنے کا لحاظ۔ آنکھ کی شرم۔ منہ دیکھے کی لاج و مروت ﴾ ؎

بخشنے ہی جائیں شرم حضوری سے بلا کو جرم ﴾ دنیا میں کیا کریں جو خدا رو برو نہ ہو (داغ)

**شرم رکھنا** (۱) فعل لازم:- لاج رکھنا۔ عزت بچانا۔ بات بنی رکھنا ؎

رو دیں نے رکھا ہے دم سا بجگاں پر ﴾ دیکھیو تو مری شرم بڑھاپے میں خدایا (میر)

**شرم رہ جانا** (۱) فعل متعدی:- بات رہ جانا۔ پت رہ جانا۔ عزت قائم رہنا۔ توقیر میں فرق نہ آنا۔ آبرو رہنا ﴾

**شرم سے پانی پانی ہونا** (۱) فعل لازم:- شرمندگی سے آب آب ہونا۔ خجالت کے مارے پسینے پسینے ہونا ﴾ ؎

دوست محبت اس کا گرد غبار رہو ﴾ پانی پانی شرم سے ہو وے سحاب (میر)

**شرم سے گڑنا** (۱) فعل لازم:- شرمندگی یا خجالت کے مارے زمین میں دفن ہو جانا اور منہ چھپانے کو جی چاہے۔ نہایت شرمندہ ہونا۔ از حد نادم ہونا۔ کمال منفعل ہونا ﴾

**شرما شرمی میں کام ہو جانا** (۱) فعل لازم:- لحاظ اور مروت میں کام تمام ہو جانا ﴾

**شرم کرنا** (۱) فعل متعدی:- شرمانا۔ لحاظ کرنا۔ عار کرنا۔ حجاب کرنا۔ حیا کرنا۔ (امثال دیکھو شرم)

**شرم کی بات** (۱) اسم مؤنث:- لاج کی بات۔ افسوس کی بات۔ غیرت کی بات ﴾

**شرم کی بات ہے** (۱) کلمۂ تحقیر:- غیرت کا مقام ہے۔ افسوس کی جگہ ہے۔ تف ہے۔ لعنت ہے ﴾

**شرم کی ہونٹ بھوکی مرے** (۱) کہاوت:- غیرت مند ہمیشہ نقصان اٹھاتا ہے۔ مروت والا اسے عرض غرض میں رہتا ہے۔ جس کو کھانے میں شرم ہوتی ہے وہ ہمیشہ بھوکی مرا کرتی ہے ﴾

**شرمگاہ** (ف) اسم مؤنث:- جائے شرم و عورت۔ پردہ کی جگہ۔ وہ مقام جس کا چھپانا اور پردے میں رکھنا واجب ہے۔ اندام نہانی ﴾

**شرما شرمی** (۱) تابع فعل:- (۱) شرم و لحاظ کے دباؤ میں آ کر۔ مروت کے باعث۔ حجاب کے سبب۔ از روے شرم جیسے "ترکش میں وہ تیر نہیں پر شرما شرمی آ گئے ہیں" (۲) اسم مؤنث:- شرم و لحاظ۔ حجاب ﴾ ؎

چاہئے عاشق و معشوق میں گرما گرمی ﴾ وصل کی رات نہیں خوب یہ شرما شرمی (سلطان)

**شرمانا** (۱) فعل لازم:- (۱) شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ نادم ہونا۔ لجانا۔ منفعل ہونا۔ محجوب ہونا (۲) متعدی:- لاج کرنا۔ لحاظ کرنا۔ حجاب کرنا۔ حیا کرنا (۳) متعدی:- شرمندہ کرنا۔ ندامت دینا۔ ذلیل کرنا۔ جیسے "اُسے خدا شرمائے ہم کیا کہیں" ؎

اُسے شرمائیں گے ذکر عدو پر ﴾ یہ قسمت ہے حجاب آنے نہ آئے (داغ)

**شرماؤ یا شرمالو** (۱) صفت:- لجالو۔ شرم کرنے والا۔ حیادار۔ شرمندہ۔ شرمگیں۔ سرنگوں۔ منفعل۔ شرمناک ﴾

**شرمسار** (ف) صفت:- مرکب از شرم و سار بمعنی صاحب شرم۔ لاجونت۔ شرم زدہ۔ شرمندہ۔ شرماؤ۔ حیامند۔ شرمگیں ﴾

**شرمسار کرنا** (۱) فعل متعدی:- شرمندہ کرنا۔ لجانا۔ غیرت دلانا۔ خجل کرنا ؎

ذکر مہر و وفا تو ہم کرتے
پر تمہیں شرمسار کون کرے (غالب)

**شرمساری** (ف) اسم مؤنث:- شرمندگی۔ خجالت۔ انفعال۔ لاج۔ شرم ﴾

**شرمندگی** (ف) اسم مؤنث:۔ ندامت۔ غیرت۔ لاج۔ شرم۔ جیسے "آپ کی شرمندگی میرے سر آنکھوں پر"۔

**شرمندگی اُٹھانا** (۱) فعل لازم:۔ ندامت اُٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ خفت اُٹھانا۔ پچھتانا۔ رسوا ہونا۔

**شرمندہ** (ف) مرکب از شرم + آگندہ) شرمناک۔ شرمسار۔ واجونت۔ خجل۔ نادم۔ حیلوالا۔ غیرتمند (۲)۔ ممنون۔ احسان مند جیسے "ہم آج تک کسی کی کوڑی کے شرمندہ نہیں"۔

**شرمندۂ احسان** (ف۔ع) صفت:۔ احسان کا شرمندہ۔ احسان کھینچے [illegible] ؎

اتنا ہوں تری تیغ کا شرمندۂ احسان ۔ سر میرا ترے سر کی قسم اُٹھ نہیں سکتا (ذوق)

**شرمندہ صورت** (۱) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کے چہرے اور ہیئت ظاہری سے حیا خواہ شرمندگی ٹپکے۔ شرمالو۔

**شرمندہ کرنا** (۱) فعل متعدی:۔ شرم دلانا۔ حیا دلانا۔ غیرت دلانا۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ خفیف کرنا۔ چھپانا۔ لجانا۔ سکچانا۔

**شرمندہ ہونا** (۱) فعل لازم:۔ (۱) خجل ہونا۔ نادم ہونا۔ منفعل ہونا۔ لجانا (۲) ممنون ہونا۔ احسان مند ہونا۔ احسان اُٹھانا ؎

ایک مشت خاک کا بھی تجھ سے شرمندہ نہ ہو ۔ مرا گھر اے فلک تعمیر میری خاک سے (ناسخ)

**شرمیلا** (۱) صفت:۔ (پورب) دیکھو (شرمالو)

**شروا** (۱) اسم مذکر:۔ مخفف شوربا جو شوربا سے بنایا گیا ہے۔ شوربہ۔

**شرواچٹ** (۱) اسم مذکر:۔ طعام تلاش۔ پنیو بُھوز۔ وہ خوشامدی جو کھانے کے لالچ سے دوست بنے۔ ابن الوقت۔ زمانہ ساز۔

**شروع** (ع) اسم مذکر:۔ لغوی معنی کسی کام میں گھسنا کسی حیوان کا پانی میں گھسنا۔ اصطلاحی معنی آغاز۔ ابتدا۔ آرنبھ۔ اُٹھان۔ اول۔ آد۔ پہل۔

**شروع سے** (۱) تابع فعل:۔ ابتدا سے۔ آد سے۔ اول سے۔

**شروع سے آخر تک** (۱) تابع فعل:۔ ابتدا سے انتہا تک۔ اول سے آخر تک۔ آد سے انت تک۔ از اول تا آخر۔

**شروع کرنا** (۱) فعل متعدی:۔ (۱) آغاز کرنا۔ ابتدا کرنا۔ پہل کرنا جیسے کتاب شروع کرنا (۲) بنیاد ڈالنا۔ نیو رکھنا۔ بنا ڈالنا۔

**شروع ہونا** (۱) فعل لازم:۔ (۱) آغاز ہونا۔ ابتدا ہونا (۲) جاری ہونا۔ رواں ہونا۔ نکلنا جیسے "اول یہ بات تجھ سے شروع ہوئی"۔

**شری** (س) اسم مؤنث:۔ دیکھو سری بمعنی لچھمی وغیرہ۔



**شریان** (ع) اسم مؤنث:۔ رگ جنندہ جس میں اور چھوٹی رگوں کی نسبت خون زیادہ ہوتا ہے۔ وہ رگ جس میں روح ہوتی ہے۔ نبض۔ دھمکنی رگ۔ لال رگ۔ شریان اُن چھوٹی چھوٹی رگوں سے عبارت ہے جو ہر ایک رگ کے نیچے ہوتی ہیں اور اُن میں خون کی نسبت روح زیادہ اور قلب سے آگی ہیں۔

**شریر** (ع) صفت:۔ صاحب شر۔ بد۔ بُرا۔ نٹ کھٹ۔ پاپی۔ کھوٹا۔ بدذات۔ حرامزادہ۔ شوخ۔ بیباک۔ ڈھنگی۔ اتپاتی۔ سرکش۔

**شریعت** (ع) اسم مؤنث (۱) راہ ظاہر و راست۔ وہ قانون جو حق تعالیٰ نے بندوں کے واسطے مقرر فرمایا (۲) دینی قانون۔ دھرم شاستر۔ قانون اسلام (۳) طریقہ۔ رستہ (۴) سالکوں کی اصطلاح میں تزکیۂ ظاہر۔ صفائی ظاہر۔

**شریف** (ع) صفت (۱) مرد بزرگ قدر۔ بزرگ۔ نجیب۔ اصیل۔ بڑے رتبہ کا۔ عالیخاندان۔ اونچے گھرانے کا (۲) بھلا مانس۔ مہذب۔ اشراف۔ شائستہ۔ تہذیب یافتہ۔ اشراف زادہ۔ کلونت۔ نجیب خاندان (۳) سید۔ آل رسول (۴) مکہ شریف کے حاکم کا لقب جو سید ہوتا ہے (۵) صفت:۔ پاک۔ مقدس۔ پوتر۔ ایک تعظیم کا کلمہ جیسے مزاج شریف۔ مکہ شریف۔ رحیم شریف۔ اسم شریف وغیرہ (۶) ۱۔ اسم مذکر۔ ناظر عدالت اس معنی میں یہ لفظ انگریزی (Sheriff) سے بگڑا ہوا ہے جس کے معنی قانونی کارروائی کرنے والا یا جوڈیشل ہیں۔

**شریف قوم** (ع) اسم مذکر:۔ قوم کا سردار۔ سردار قوم۔

**شریف و رذیل** (ع) صفت:۔ ادنیٰ اعلیٰ۔ نیک و بد۔ وضیع و شریف۔

**شریفہ** (۱) اسم مذکر:۔ ایک شیریں اور چھوٹے سے پھل کا نام۔ سیتا پھل۔ یہ لفظ ہندی شری پھل سے بگڑا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ سنسکرت میں شری پھل کے معنی مقدس اور پاکیزہ اور عمدہ پھل کے ہیں چنانچہ وہ لوگ ناریل اور بیل کے پھلوں کو شری پھل کہتے اور دیوتاؤں وغیرہ پر چڑھاتے ہیں۔

**شریک** (ع) صفت:۔ (۱) شامل ملا ہوا۔ ملحق۔ شامل حال۔ ساتھی ؎

جب دل ملے دو کیوں نہ جگر ہو بھلا شریک ۔ بہا گئے کو ناہے دھوئیں کا سدا شریک (نظیر)

(۲) اسم مذکر:۔ حصہ دار۔ پتی دار۔ ساجھی (۳) ۱:۔ مددگار۔ معاون۔ سہایک (۴) ۱:۔ رفیق۔ دوست۔ ساتھ رہنے والا۔ ہمراہی ؎

دل میں کھوٹ کیوں ترے ابر کا میں خیال ۔ آتا ہے کام وقت پڑے دار با شریک (نظیر)

(۵) ۱:۔ سررشتہ دار۔ ہم کفو۔ ہم قوم۔ حریف۔ ہم پیشہ۔ ہم سر ؎

حسن لاثانی کا تیرے دوسرا ہوگا شریک ۔ دیکھ پاویگا کہیں گر تیرے منھ کو آئینہ (سودا)

(۶) ۱:۔ عدو۔ دشمن۔ چشمک رکھنے والا۔ "اے مجھے خیال نہ آیا کہ وہ تو میری شریک ہے"۔

کا بیکو بیری ہی کہیگی" (۷)، ۱:- ثانی۔ نظیر۔ مانند "خدا کا شریک پیدا نہیں ہوا۔
اب تک تو حسن میں اسکا کوئی شریک نہیں آگے کی خدا جانے" (۸)، ۱:- ممبر
کونسل۔ رکنِ مجلس۔

**شریکُ الرّائے** (ع) اسم مذکر:- رائے سے اتفاق کرنے والا۔ متفق الرائے۔

**شریکِ رنج و راحت** (ف + ع) اسم مذکر:- دکھ سکھ کا ساتھی۔ ہمدم۔ رفیق۔

**شریکِ جُرم** (ع) اسم مذکر:- کسی جُرم یا گناہ میں شامل۔ قصور میں شریک۔

**شریکِ حال** (ع) اسم مذکر:- شامل حال۔

**شریک رہنا** (۱) فعل لازم:- شامل رہنا۔ ساتھ رہنا۔ اکٹھے رہنا۔ ملے جلے رہنا۔

**شریک شکمی** (ف + ع) اسم مذکر:- مادر زادی شریک جو بطور خود شریک ہو۔ وہ شریک یا پٹی دار جو اندرون خانہ شریک ہو گیا ہو۔ ایک دادا کی اولاد۔ وراثت میں حق رکھنے والا۔ موروثی شریک۔ وہ شریک جسکا نام بندوبست یا پٹواری کے کاغذات میں تو نہ ہو مگر بولنے جوتنے اور کاشت میں شریک چلا آتا ہو۔

**شریک کرنا** (۱) فعل متعدی:- (۱) شامل کرنا۔ ملانا (۲) ساجھی کرنا۔ حصہ دار بنانا۔ پٹی دار بنانا (۳) ملحق کرنا۔ داخل کرنا (۴) ساننا۔ لپیٹنا جیسے جرم میں شریک کرنا۔

**شریک ہونا** (۱) فعل لازم:- (۱) شامل ہونا۔ ملنا۔ ساتھ ہونا (۲) ساجھی یا پٹی دار ہونا (۳) ضمیمہ بننا (۴) معاون و مددگار ہونا جیسے جرم میں شریک ہونا۔

**شُرتپا** (ہ) اسم مذکر۔ عوام:- دیکھو "سرتپا"۔

**شُرپے لگانا یا مارنا** (۱) فعل متعدی۔ عوام:- بہت بہت سا پینا۔ منہ سے بگلے کی طرح نگلنا جیسے "شین کے شرپے لگاتا ہے یعنی شین کے حرف کا بہت استعمال کرتا ہے"۔

**شَست** (ف) اسم مؤنث:- (۱) انگوٹھا۔ انگشت نر۔ ابہام۔ چونکہ زہ کمان یعنی چلہ کو انگوٹھے سے پکڑتے ہیں اس وجہ سے زہ گیر کے معنی میں ہو گیا یعنی وہ ہڈی یا بالوں کا چھلا جو تیر انداز اپنے انگوٹھے میں رکھتے ہیں (۲) مچھلی پکڑنے کا کانٹا (۳) صفت:- ساٹھ۔ شصت۔ ستین (۴) مضراب (۵-۱) ہدف۔ نشانہ۔ سیدھ (۶-۱) پیمائش کا وہ آلہ جو جنگل وغیرہ میں ہوتا ہے اور اس سے جنگل کی سیدھ کھینچتے ہیں (عوام بکسر شین بمعنی بولتے ہیں)

**شست باندھنا یا لگانا** (۱) فعل متعدی:- سیدھ باندھنا۔ تاک لگانا۔ نشانہ باندھنا۔ نشانہ درست کرنا۔ جچانا۔

دل کو اپنے ہدف تیر بلا پاتا ہوں + اس کماندار نے کیا شست ادھر باندھی ہے (مصحفی)



**شَست پٹری** (ا) اسم مؤنث:- تختی مسطر۔

**شَستر** (س) शस्त्र اسم مذکر:- ہتھیار۔ آلۂ حرب۔ آلۂ ضرب۔ تلوار۔ خنجر۔ برچھا وغیرہ۔

**شستر دھاری** (س) صفت:- ہتھیار بند۔ مسلح۔

**شستر سالہ** (س) اسم مؤنث:- سلاح خانہ۔

**شُستہ رُو** (ا) صفت:- (بیگمات لکھنؤ) روتی صورت۔ غمگین صورت۔ محرم کی پیدائش جیسے "نہ ہنسو گی تو سسرال والے کہینگے کہ کیا شستہ رو محرم کی پیدائش ہے" (دلگیر سہیلی)۔

**شُست و شُو** (ف) اسم مؤنث:- نہانا دھونا۔ دھو کر صاف کرنا۔

یا دیاں لوٹتا ہے عارف کوئی مینا سے گلاب
یا کہ اس گل پیرہن کی شست و شو کی جا ہے

تن کو کیا دھوتا ہے دل کو پاک کر + اے نجس یہ شست و شو اچھی نہیں (صبا)

**شُست و شو کرنا** (۱) فعل متعدی:- دھونا۔ دھلانا۔ پاک صاف کرنا۔

شیشے صفائے پا کو نہ ہو نچیگا رے گل یہ کرتے ہیں گل فروش عبث شست و شوئے گل (ناظر؟)

ہر دم کی اشک باری کا باعث ہے یہ کھلا + منظور دیدہ ہے کہ کرے شست و شوئے دل (شیریں؟)

**شُستہ** (ف) صفت:- دھویا ہوا۔ پاک صاف۔ نرمل + خالص۔ غیر مخلوط جیسے شستہ زبان۔ شستہ گفتگو۔

**شُش** (ف) اسم مذکر:- پھیپھڑا۔

**شِش** (ف) صفت:- چھے۔ ۶۔

**شش پہلو** (ف) صفت:- مسدس۔ شش گوشہ۔ چھے کونا۔

**شش جہت** (ف + ع) اسم مؤنث:- تمام عالم۔ اطراف عالم۔ یعنی مشرق۔ مغرب۔ جنوب و شمال۔ تحت و فوق۔ پورب پچھم۔ اتر دکھن نیچے اوپر۔

تمہارے جلوے سے رنگ جہاں ہوا یہ دیا + جو شش جہت میں نہیں ہے سو گھونگٹ میں ہے (جرأت)

**شش دانگ** (ف) صفت:- تمام اور کل چیز کیونکہ شش دانگ کا پورا ایک دینار ہوتا ہے۔ چنانچہ ہمارے ہندوستان میں بھی بیس بسوے سے کامل اور پورا مراد ہوتی ہے۔ کیونکہ بیس بسوے کا پورا ایک بیگھہ ہوتا ہے۔ جب شش دانگ عالم کہینگے تو وہاں تمام دنیا سے مراد ہوگی۔

**شش عید کے روزے** (۱) اسم مذکر:- چھے روزے جو سنت ہیں اور عید رمضان کے دوسرے روزے سے متواتر چھے یوم تک رکھے جاتے ہیں جنکی نسبت یہ مشہور ہے کہ ان چھے روزوں کا ثواب ایک سال کے روزوں کے برابر ہوتا ہے۔

شش

**شش ماہی** (ف) اسم صفت :۔ چھ ماہی۔ نصف سال ✦

**شش پنج** (ف) اسم مذکر :۔ (۱) جوا۔ قماربازوں کا پاسہ (۲) دو چیز جو عرض تلف میں ہو (۳) سوچ۔ بچار۔ فکر و اندیشہ۔ حیرانی۔ اضطراب۔ دُبدھا۔ دھکڑ پکڑ۔ اُدھیڑبُن۔ تردد۔ فکر ✦ ؎

رہتا ہی ہے دل میں شش پنج یار سے ✦ آئینہ کیوں دوچار کیا ہم نے کیا کیا (نصیر)

**شش پنج میں پڑنا** (۱) فعل لازم :۔ سخت تردد و فکر میں مشغول ہونا۔ اُدھیڑبُن میں رہنا۔ نہایت متردد اور متفکر ہونا ✦

**شش و پنج میں ہونا** (۱) فعل لازم :۔ فکر و اندیشہ یا اُدھیڑبُن میں ہونا۔ دُبدھا میں پڑنا۔ دھکڑ پکڑ میں ہونا یا رہنا ✦

**ششدر** (ف) اسم مذکر :۔ (۱) دنیا کی چھے طرفیں جنہیں شش جہت بھی کہتے ہیں۔ چھے دروازے کا مکان چھے دروازے دار گھر ✦ ؎

جسم سے حیرت نے پیدا کی نکل جانے کی راہ
اب تو ششدر ہے سرائے بے در و بے بام روح

(۳) نرد بازی کا پاسہ جس میں چھے چھے نقش ہوتے ہیں (۴) وہ مقام جہاں سے رہائی مشکل اور دشوار ہو (۴) صفت :۔ حیران و پریشان۔ عاجز و سرگردان۔ متحیر۔ ہکا بکا (یعنی تختۂ نرد کی بازی سے لئے گئے ہیں کیونکہ وہاں ششدر اصل چھ گھروں سے مراد ہے جو اس بازی میں خانۂ شطرنج کی مانند بنے ہوئے ہوتے ہیں اور نیز اسکے پاسوں میں بھی چھے چھے نقش ہوتے ہیں۔ یہ بازی دو تختوں پر کھیلی جاتی ہے جن میں سے ہر ایک تختے پر بارہ بارہ گھر اس طرح پر کہ چھے داہنی جانب چھے بائیں طرف واقع ہوتے ہیں۔ اور داہنے اور بائیں جانب کے گھروں میں کچھ فاصلہ بھی ہوتا ہے۔ پس جس وقت نرد تختے کے آخر گھر میں جاکر بند ہو جاتی ہے اور اپنی طرف کے چھے گھروں میں سے کسی گھر میں حریف کی اجازت بغیر نہیں جا سکتی تو اُس وقت کھلاڑی عاجز و حیران ہو جاتا ہے۔ لہٰذا اسی وجہ سے حیران و سرگردان کے معنی پر اطلاق ہونے لگا۔

کہیں ہے کاغذ کہیں قلم اور کہیں دوات آپ چیپ ہے جرأت
کسی کا خط اس کو ایسا آیا کہ جس کے ششدر جواب میں ہے

بازی وہ بیرنے وہ بند کیا گھر میں مجھے ✦ جس طرح نرد کبھی ہو کے یہ ششدر رکھے (عارف)

**ششدر رہنا** (۱) فعل لازم :۔ حیران و متحیر رہنا۔ ہکا بکا رہنا ✦ ؎

حسن یکے ورنہ تھا غور اگرچہ خوگر آفتاب ✦ رہ گیا پر شکل تیری دیکھ ششدر آفتاب (مصحفی)

**ششدر سا رہنا** (۱) فعل لازم :۔ حیران سا رہنا۔ حیران زدہ سا ہو جانا ؎

ششدر سا رہ گیا ہوں پریزاد دیکھ کر ✦ دیوار بن گیا ہوں میں دیو دیکھ کر (ناسخ)

شط

**ششدر ہو جانا** (۱) فعل لازم :۔ حیران و متحیر ہو جانا۔ بیخود ہو جانا۔ حیرت میں رہ جانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ بے اوسان ہو جانا ✦ ؎

ترے چہرے سے جو اُٹھ جائے سر بزم نقاب ✦ کوئی بیخود کوئی حیراں کوئی ششدر ہو جائے (غافل)

تختۂ نرد عشق ال کھیلا جو حسن یار سے ✦ اڑ گئے ایسے مرے چھکے کہ ششدر ہو گیا (آتش)

**ششدر ہونا** (۱) فعل لازم :۔ حیران و پریشان ہونا۔ حیرت میں رہنا۔ بیخود و بیہوش ہونا۔ بے سدھ ہونا۔ ہکا بکا ہونا۔ متحیر ہونا ✦ ؎

دیکھ کر رخ کی صفت میں ہی نہیں ششدر ہوں
حال آئینے سے پوچھے کوئی حیرانی کا

تنہائی پہ اپنی ہوں نپٹ ششدر و حیراں ✦ آئینے کا جو ہے نام تو رونا نہیں آتا (جرأت)

بزم میں وا جو نقاب رخ جاناں ہوگا ✦ کوئی بیخود کوئی ششدر کوئی حیراں ہوگا (غافل)

قمار عشق میں تو ایک بھی بازی نہیں پائی ✦ ہوا پانسے سے حیراں اُس کے اور ششدر ہوا تھا (عاشق)

**شطاح** (ع) صفت :۔ نہایت شوخ۔ بہت بیباک۔ شوخ دیدہ ✦ قدیم ؎

کیتکی تنت ہے چمپا ظلم اور نرگس ہے سحر ✦ گلچین ہے ایک شطاح اور چنبیلی تہر ہے (رنگین)

رنگ ناحق سیری علامت ہے ایسی ✦ کہ جوں ہی گل چلی اک دے کے جھانکی
کہا میں نے کہ مت جا ادھر آ ✦ تو اُس شطاح نے ہوں کی نہ ہاں کی

بڑی شطاح ہیں بی ذرا کی ان بزرگوں دیدے ✦ چلی ہیں گھورنے مردوں کو حیلہ ہے یارشگار (راحت)

**شطرنج** (معرب چترنگ) اسم مؤنث :۔ ایک امیرانا بازی کا نام جس سے ذہن تصور عقل سوچ فکر حافظہ کو ترقی ہوتی اور ۳۲ مہروں کے ذریعہ سے کھیلی جاتی ہے ✦ ؎

جہاں کو منع جہاں پائمال رکھتی ہے ✦ نئی طرح کی یہ شطرنج چال رکھتی ہے (امیر)

(اس لفظ کو اکثر اہل لغت نے بالکسر مگر بعض نے بالفتح بھی لکھا ہے۔ بالکسر لکھنے کی وجہ یہ ہے کہ فعلل کے وزن پر کلام عرب میں کوئی لفظ بالفتح نہیں آتا۔ اس لفظ کی تحقیق میں صاحب بہار عجم لکھتے ہیں کہ یہ شترنگ کا معرب ہے جو ایک فارسی زبان کا لفظ مردم گیاہ کے معنی میں ہے۔ چونکہ یہ گھاس اور اُسکی جڑ آدمی کی صورت سے مشابہ ہے۔ اور اس کھیل کے اکثر مہرے انسان کے نام پر ہیں۔ لہٰذا مجازاً شترنگ کہنے لگے بعض محققوں کی رائے ہے کہ یہ لفظ سنسکرت چترنگ کا معرب ہے۔ کیونکہ سنسکرت زبان میں چتر चतुर چار کو اور انگ अंग جسم و اعضا کو کہتے ہیں۔ چنانچہ چترنگی اس فوج کو کہتے ہیں جس میں چار رکن یعنی ہاتھی گھوڑے رتھ اور پیدل ہوں تجاشاً چار رکن چونکہ اس بازی کے بھی شاہ و فرزیں کے علاوہ چار رکن پیادہ گھوڑا رخ پیادہ ہیں لہٰذا یہ نام رکھا گیا۔ بعضوں کے نزدیک یہ لفظ شدرنج تھا یعنی رنج رفت۔ کیونکہ حالت فکر اور وقت رنج میں اس کھیل سے طبیعت بہل جاتی ہے۔ اور بعضوں نے صد رنگ کا معرب قرار دیا ہے۔ کیونکہ رنگ معنی حیلہ آتا ہے اور اس

شطر

میں سینکڑوں حیلے کرنے پڑتے ہیں۔ صاحب فرہنگ رشیدی نے ایک جگہ شترنج بجائے ترشت لکھ کر اُسکے معنی مختلف قسم کا بالکل غلط قرار دیئے اور یہاں تک تصدیق پہنچائی ہے کہ اگر اُسکی آٹھ چالیں ہوں تو آٹھ شترنج کہتے ہیں اور اگر رومی چالیں ہوں تو نان شترنجی کہتے ہیں چنانچہ اوحدی شاعر کا شعر بھی اسکی مثال میں درج کیا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ لفظ شطرنج اسی کا معرب ہے۔ بعضوں نے اسکی اصل ہندی شٹ رنگ لکھی ہے یعنی بہت سے رنگ والا کھیل کیونکہ شٹ زبان سنسکرت میں بمعنی صد آیا ہے۔ غرض اسی طرح جتنے مُنہ اُتنی باتیں ہیں جنکی کیفیت ہمارے عجز سے معلوم ہو سکتی ہے۔ ہم زیادہ لکھکر کتاب کو طول نہیں دے سکتے۔ اسکے موجد کی نسبت یہ روایت ہے کہ حکیم داہر کے بیٹے صصہ نے جو نوشیرواں کا ہم عہد تھا اسے ایجاد کیا اور اُسکے بیٹے لجلاج اور بقول بعض لیلاج نے اسے پھیلایا جسکے اظہار کا باعث یہ قرار دیتے ہیں کہ ہندوستان کا کوئی بادشاہ تھا جسے ہمیشہ لڑائی بھڑائی اور لشکر کشی کا شوق رہتا تھا اتفاقاً وہ کسی ایسے مرض میں مبتلا ہوا کہ گھوڑے کی سواری کے قابل نہ رہا۔ اسی حالت میں ایک روز اپنے تمام وزیروں کو بلا کر کہا کہ تم سب ملکر کوئی ایسی تدبیر نکالو کہ جس سے ہمیں گھوڑے پر چڑھ کر جنگ اور لشکر کشی کے واسطے جانا نہ پڑے بلکہ اپنے گھر میں بیٹھے بیٹھے لڑائی کی تمام کیفیت دیکھ لیا کریں اسوقت حکیم لجلاج نے عرض کیا کہ حضور اسکی تدبیر میرے پاس بنی بنائی موجود ہے یہ کہکر اپنے گھر چلا گیا اور وہاں سے شطرنج لیکر چلا آیا اور بادشاہ سے اُسکے کھیلنے کی کیفیت بیان کی۔ چنانچہ بادشاہ کو یہ کھیل نہایت پسند آیا اور اُسنے اس دانائی کے صلہ میں حکیم مذکور کو بہت کچھ انعام دیا اور یہ کھیل تمام ہند میں پھیل گیا بموقع جنگ پر اب بھی جنگی افسر اس قسم کے نقشے اپنے سامنے موجود رکھتے ہیں جن سے دشمن کی چال اور اپنی چال کا مقابلہ کرتے رہتے اور اُسکے موافق دھاوے وغیرہ کا حکم دیتے ہیں گو یہ کھیل ہندوستان میں عام ہو گیا تھا مگر ملک ایران میں اس سے کوئی واقف نہ تھا وہاں تک اسکے پہنچنے کی یہ وجہ ہوئی کہ جب نوشیرواں تخت سلطنت پر بیٹھا اور اُسکے حکما کے فضل و دانش کا شہرہ تمام آفاق میں پھیلا تو اُس زمانہ کے ایک ہندوستان کے راجہ نے امتحاناً شطرنج مع تحائف دیگر وہاں بھیجے اور لکھا کہ یہ ہمارے ملک کے داناؤں کی ایجاد ہے۔ آپ بھی اسکی داد دیں۔ چونکہ نوشیرواں اور اُسکے وزیر اس کھیل سے ناواقف تھے اس سبب سے بہت حیران ہوئے۔ کوئی اس عقدہ کو حل نہ کرسکا تو وزیر بزرجمہر کو جو اُس زمانہ میں فہمید میں بڑھا ہوا تھا بلا کر قاصد ہند کے ساتھ شطرنج کھیلنے کا حکم دیا۔ قاصد نے بساط بچھا کر کھیلنا شروع کیا۔ پہلی بازی قائم یعنی برابر اُٹھی دوسری بازی بزرجمہر نے مات دی اور اسکے جواب میں گھر جا کر تختہ نرد ایجاد کرکے لایا واللہ اعلم بالصواب۔ صاحب نفائس اللغات اسکے باب میں یوں تحریر فرماتے ہیں کہ قاضی ابن خلقان اپنی کتاب وفیات الاعیان میں لکھتے ہیں کہ شطرنج کا واضع صصہ بن داہر ہندی ہے جسنے اس کھیل کو شاہ شیران کے نام پر اختراع کیا اور اسکے اختراع کا سبب یہ ہوا کہ اردشیر ابن بابک جو سلاطین عجم کا پہلا بادشاہ ہے اُسنے تختہ نرد ایجاد کی چنانچہ اسی وجہ سے اُسے نردشیر بھی کہتے ہیں۔ اس ایجاد سے عجمی اُسکے بادشاہ پر فخر کرنے لگے جب یہ خبر بادشاہ ہند کو پہنچی تو اُسنے صصہ کو حکم دیا چنانچہ اُسنے شطرنج ایجاد کی اور اُس زمانہ کے تمام حکیموں نے اسے تختہ نرد پر فوق دیا ہماری رائے میں یہ بات زیادہ قرین قیاس ہے اور اسکے ہندی ہونے میں کوئی شبہ نہیں موجد کے نام میں سب کا اتفاق مگر باعث ایجاد میں البتہ اختلاف ہے۔ مرزا حشمت علی بیگ خان صاحب رضوانیؔ لغت ساز بہار فرہنگ اس باب میں یوں تحریر فرماتے ہیں کہ یہ ہندوستان کا کھیل اور چترنگ کھیل جو کہ ہے اسکا معرب شطرنج ہوا چونکہ جنگ کے چار عضو فیل اسپ رُخ پیادہ مشہور ہیں لہذا یہ نام رکھا گیا اور جس طرح ایک ایک آدمی اپنے اپنے لشکر سے نکل کر حریف کے مقابل آیا کرتا تھا وہی طریق اس کے مہروں کی چال کا ہے اسکا واضع اُن کے نزدیک بھی حکیم داہر اور رواج دینے والا حکیم سستا ہوا ہے اسکا اختراع راجہ پورس کے عہد کے قریب ہوا ہے۔ جن لوگوں نے لجلاج کو اسکا واضع قرار دیا وہ غلطی پر ہیں۔ لجلاج خلفاء عباسیہ کے زمانہ میں ایک حکیم ہوا ہے جسے بہت عرصہ نہیں گزرا اور فردوسی نے بھی اس امر میں حکایت لکھی ہے وہ نوشیرواں اور بزرجمہر سے تعلق ہے موجد کا نام جو صاد مہملہ سے لکھا ہے یہ سین مہملہ سے ہوگا۔ کیونکہ ہندی میں سرے سے صاد کا حرف ہی ندارد ہے۔ چونکہ دوسری زبان والوں کی کتابوں سے اس امر کی تحقیق ملی ہے۔ اس وجہ سے اُنہی کے موافق لوگوں نے لکھنا شروع کردیا۔ ایک صاحب نے اپنے مضمون میں لکھا ہے کہ مندودری راون کی بیوی نے یہ کھیل نکالا مگر کوئی ثبوت نہیں دیا) ۔

ایجاد شطرنج کی نسبت فوربس صاحب بھی جنہوں نے شطرنج کی تاریخ لکھی ہے یقین دلاتے ہیں کہ شطرنج جس پر دنیا کے تمام دانا حیران ہیں کہ کس طرح موجد نے اس ایک فٹ مربع بھر کے پر دانائی کو ختم کردیا ہے۔ پہلے ہند میں ایجاد ہوئی سنسکرت میں اس کا نام چترنگ ہے عربی میں پہلے شاطرنج کہلائی۔ بعد شطرنج کے نام سے مشہور عالم ہوئی۔ نیز ڈاکٹر ڈنکن لنڈسی صاحب بھی تائید کرتے ہیں کہ ایسے عقلی کام سوائے ہند کے اور کہیں ایجاد نہیں ہوئے ۔

**شطرنج باز** ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ شاطر۔ شطرنج کا کھلاڑی ۔

**شطرنج بازی** ع۔ ف۔ اسم مؤنث۔ شطرنج کا کھیل۔ شطرنج کھیلنا ۔

**شطرنجی** ف۔ اسم مؤنث۔ دو۔ (اصل شترنجی) لغوی معنی مختلف قسم کے انداز کی روئی۔

جیسے مسہری، رولی وغیرہ۔ اصطلاحی مختلف رنگ کے سوت کی دری۔ دری۔ ایک قسم کا دبیز سوتی فرش۔

**شطرنجی باف** (ف) اسم مذکر۔ دری بننے والا۔

**شِعار** (ع) اسم مذکر۔ دِثار کا نقیض۔ وہ کپڑا جو اور کپڑے کے نیچے پہنیں جیسے کرتہ بنیان وغیرہ۔ دوسرے معنی وہ اشارہ کا لفظ جس سے جنگی سپاہی اپنی فوج کے آدمی کو سوال کرکے پہچان لیں اسے انگریزی میں پیرول اور عوام پرول کہتے ہیں۔ فارسی والے لباس۔ دستور۔ عادت۔ طور طریقہ۔ طرز۔ روش کے معنی میں استعمال کرتے ہیں جیسے نصفت شعار۔ بدشعار۔ وغیرہ۔

**شُعاع** (ع) اسم مؤنث۔ روشنئ آفتاب۔ کرن۔ جوت۔ چمک۔ چاند۔ سورج کی روشنی کا انعکاس۔

**شَعبان** (ع) اسم مذکر۔ عربی آٹھواں مہینہ جس کی چودھویں تاریخ کو شب برات کا تہوار ہوتا اور رجب کے بعد آتا ہے۔ شب برات کا چاند (چونکہ اس مہینہ میں کثرت سے خیرات کیجاتی اور بندوں کا رزق تقسیم ہوتا اور تمام تقدیری امورات عالم علیحدہ علیحدہ کئے جاتے ہیں لہذا یہ نام رکھا گیا۔ کیونکہ اس کا مادہ شعب بمعنی علیحدہ کرنا ہے۔

**شُعبدہ** (ع) اسم مذکر۔ (مشہور بضم اول ہے) وہ بازی جو سحر وجادو یا مکر وفن سے متعلق ہو۔ لعبت بندی۔ نظربندی۔ چھل بل۔ حقہ بازی۔ دھوکا۔ فریب۔ حیلہ۔

**شعبدہ اُٹھانا** (۱) فعل متعدی۔ کوئی عجیب وغریب بات دکھانا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ اُشتلم اٹھانا۔ طوفان اٹھانا۔ آفت برپا کرنا۔ ؎

یہ کیا کہ آپ نیم نگہ کرکے رہ گئے ۔ جو شعبدہ اٹھایئے پورا اٹھایئے (داغ)

**شعبدہ باز یا شعبدہ گر** (ف) اسم مذکر۔ وہ بازیگر جو عجب انگیز اور حیرت افزا کرتب دکھائے۔ مداری۔ بازیگر۔ جادوگر۔ سحرساز۔ حیلہ ساز۔ مکار۔ دھوکے باز۔ ؎

نرمی نہ لفظوں پہ بلائیں ہو بلا گرداں ہیں ۔ فتنے قربان ہیں اے شعبدہ گر آنکھوں پر (داغ)

**شعبدہ بازی** (ف) اسم مؤنث۔ نظربندی۔ دغابازی۔ چالاکی۔ سحرسازی۔ مکاری۔

**شعبدے دکھانا** (۱) فعل متعدی۔ نیرنگیاں دکھانا۔ نیرنجات دکھانا۔ دھوکے دینا۔ تماشے دکھانا۔ طلسمات دکھانا۔ کارستانیاں دکھانا۔ ؎

عشق نے کھلائے کیا کیا شعبدے ۔ دل ادھر کھویا ادھر پیدا کیا (داغ)

**شُعبہ** (ع) اسم مذکر۔ (۱) گروہ۔ زمرہ۔ فرقہ (۲) شاخ۔ ٹہنی۔ ٹکڑا۔ حصہ (۳) راگنی۔ راگ کی آنچ۔ شاخ (۴) جمع ہے۔ مستعار۔ وہ نغمہ جو کسی نغمہ سے نکالی جائے۔

**شِعر** (ع) اسم مذکر۔ لغوی معنی جاننا۔ دریافت کرنا۔ کسی باریک چیز کی واقفیت۔ اصطلاحی وہ سخنِ موزوں و مقفٰی جو بالقصد کہا جائے۔ لیکن بعض کی رائے ہے کہ مقفٰی ہونے کی شرط نہیں ہے۔ جس نے عربی میں اول شعر کہا وہ یعرب ابن قحطان ہے اور جس نے فارسی میں شعر کہنا شروع کیا وہ بہرام گور ہے۔ نظم۔ چھند۔ گیت۔ اشلوک۔ دوہا۔ بیت۔ دو مصرعہ۔ ؎

سراپا کھنچ گیا نقشہ قلم سے ۔ روئے جاناں کا ۔ مشابہ ہو گیا تصویر سے ہر شعر دیوان کا (آباد)

**شعرِ تر** (ع۔ف) اسم مذکر۔ شعر رنگین۔ پاکیزہ۔ پرلطف۔ آبدار۔ بامزہ و تازہ۔ پرمضمون۔ پرگیا ہوا۔ ؎

شعر تر ہے مرا وہ ایک گل تر ہے ناسخ ۔ نہیں قرطاس یہ دامن ہے کسی گلچیں کا (ناسخ)

اسد سے مصحفی تری نازک خیالیاں ۔ مصرع شعر تر ہیں کہ پھولوں کی ڈالیاں (مصحفی)

کبھی سے مصحفی تو نے کیا آمد آمد غزل ۔ کہ شعر تر سے ترے شعر کی زمیں تر ہے (ایضاً)

اے طبع رواں تیری مدد ہووے تو شاید ۔ اس بحر میں ہم سے بھی کوئی شعر تر آوے (درد)

**شعر خوانی** (ع۔ف) اسم مؤنث۔ شعر پڑھنا۔

**شعر کہنا** (۱) فعل متعدی۔ کبت کہنا۔ نظم کہنا۔ کلام موزوں کرنا۔ شعرگوئی کرنا۔ پد رچنا۔

**شعرگوئی** (ع۔ف) اسم مؤنث۔ کبتائی۔ شاعری۔ کوی تائی۔ سپد رچنا۔ چھند رچنا۔

**شُعَرا** (ع) اسم مذکر۔ شاعر کی جمع۔ کوی لوگ۔

**شَعشَعہ** (ع) اسم مذکر۔ فیلن صاحب نے اس لفظ اور اس کے معانی و محاورہ میں غلطی کی ہے۔ اور ساتھ ہی ہمارے نئے محاورہ داں معصر کو بھی جو ان کے پورے پورے ناقل ہیں اور گروہ کی نقل بہت ہی بہت رکھتے ہیں اس کے محاورے چٹنے میں دھوکا ہوا۔ یہ ہم نہیں کہتے کہ بفتح شین کو بضم شین کیوں لکھا کیونکہ یہ کچھ بڑی غلطی نہیں ہے لیکن اس کے معنی جو انہوں نے اُشتلہ۔ ضرب وندانہ یعنی شین کا شوشہ دئے ہیں یہ کہاں سے دئے اور ہمارے معصر نے شعشعہ اٹھانا اس املا کے ساتھ کہاں سے نکالا۔ کیونکہ عربی میں شعشعہ بفتح شین بمعنی شراب کو پانی میں ملاکر اس کی تیزی کم کرنے کے معنی میں آیا ہے۔ پھر یہ معنی جو لئے گئے وہ کہاں سے لئے گئے۔ البتہ اگر آمیزش کے معنی لکھتے تو بجا تھا یا جیسے بعض لغات والوں نے شعاع آفتاب کے معنی بھی لکھے ہیں ان کی پیروی کرتے۔ صاحب منتخب جو عربی لغات میں کامل اور مستند مصنف ہیں ان کا قول ہے کہ کلام عرب میں یہ معنی نہیں آئے لیکن صاحبان موصوف نے تو یہ بات بھی نہیں لکھی۔ ہم اس لفظ کو مع مشتقات شوشہ میں دیکھیں گے جہاں سے اسکا پتہ تو کسی قدر چلتا ہے مگر پورا پورا نہ ہو۔

**شُعلہ** (ع) اسم مذکر۔ (۱) چمک۔ روشنی۔ فروغ۔ تابش۔ درخشندگی۔ جوت (۲) لو۔ لاٹ۔ لپٹ۔ زبانۂ آتش۔ بھالا۔ لپٹ جیسے اس بات کے سننے سے شعلے اٹھتے ہیں۔

(۲) آگ۔ آتش (۳)، (۴)۔ غصہ۔ غضب۔ گرگرب ہوکر۔

**شعلہ اُٹھنا** (ا) فعل لازم۔ آگ بھڑکنا۔ آگ لگنا۔ غصہ آنا۔ جلن ہونا۔ جیسے "اسکی صورت سے شعلے اُٹھتے ہیں"۔ لَو اُٹھنا۔ لاٹ اُٹھنا۔ زبانہ کا بلند ہونا۔ ع

کسی نے پاسے حنائی جو ناز سے رکھا ۔ بھڑک کے شعلہ ہمارے مزار سے اُٹھا (داغ)

**شعلہ بھبھوکا** (ا) صفت۔ (۱) نہایت حسین۔ گورا چٹا۔ مثل شمع روشن (۲) غضبناک۔ خشمناک۔ غیظگیں۔

**شعلہ بھبھوکا ہونا** (ا) فعل لازم۔ نہایت غضبناک ہونا۔ افروختہ ہونا۔ غصے کے مارے جل جانا۔ آگ لگ جانا۔ لال ہوجانا۔ آگ ہوجانا۔ بھبکنا۔ غیظ میں بھرآنا

یہ سنتے ہی شعلہ بھبھوکا ہوئی ۔ لگی کہنے سے ہے بلا کیا ہوئی (میرحسن)

**شعلۂ جوالہ** (ع) اسم مذکر۔ گرداگرد پھرنے والا شعلہ۔ جلتی ہوئی بنیٹی کا چکر۔

**شعلہ خو** (ع + ف) اسم مذکر۔ معشوق بدمزاج۔ تیز مزاج۔ تندخو۔ غضبناک غصیلی

گر نئے حسن ہے جو کچھ تجھ میں ۔ شمع میں شعلہ خو نہ ہووے گی۔ (معروف)

**شعلہ رو** (ع + ف) اسم مذکر۔ شعلہ رخ۔ نہایت خوبصورت۔ حسین معشوق۔

**شعور** (ع) اسم مذکر۔ (۱) دانائی۔ واقفیت۔ شناخت۔ تمیز۔ پہچان (۲-۱) سمجھ۔ عقل۔ بدھ۔ گیان۔ دانش۔ ع

سمایا دیدۂ مشتاق میں وہ غیرت یوسف ۔ اپنے کس کو کیا اور سے شعور اپنا (آتش)

**شعور پکڑنا** (ا) فعل متعدی۔ ہوش سنبھالنا۔ ہوشیار ہونا۔ تمیز سیکھنا۔ تمیز حاصل کرنا۔ ہوش کی لینا۔

**شعوردار** (ا) صفت۔ تمیزدار۔ ہنرمند۔ سمجھدار۔ عقیل۔ ہوشیار۔ گیانی۔

**شغال** (معرب شگال) اسم مذکر۔ گیدڑ۔ سیال۔ سیار۔ جیسے "سگ زرد برادر شغال"۔

**شَغب** (ع) اسم مذکر۔ شور۔ غل۔

**شغل** (ع) اسم مذکر۔ (۱) بے فرصتی۔ کام کاج۔ دھندا (۲) خدا کا دھیان۔ حق تعالیٰ کی طرف معروفیت (۳-۱) کھیل کود۔ بازی تماشا۔ دل لگی۔ دل بہلاؤ۔ تفریح طبع (۴) دھیان۔ تصور۔ خیال جیسے "تمہیں تو رات دن اسی کا شغل ہے"۔

(یہ لفظ بالضم و بفتحتین۔ بالفتح و بفتحتین چاروں طرح درست ہے)

**شغل کرنا** (ا) فعل متعدی۔ (۱) اپنے تئیں کسی کام میں معروف کرنا (۲) کھانا پینا۔ حقہ نوش کرنا۔

**شفا** (ع) اسم مؤنث۔ صحت۔ تندرستی۔ چنگاپن۔ ع

کیسی شفا کہاں کی شفا یہ بھی چند روز ۔ قسمت میں تھا کہ نازِ مسیحا اُٹھائیے (ناظم)

اثر نگہ سو اے وہ لا بتی ہے ۔ ترے بیمار کی صورت سے شفا طلبی ہے (صبا)



چلو بس حضرت عیسیٰ تم اپنا کام کرو ۔ مریض عشق کو ہوگی شفا ہو تو سہی (مؤلف)

**شفاخانہ** (ع + ف) اسم مذکر۔ ہوسپٹل۔ دارالشفا۔ اسپتال۔ بیماروں کا علاج ہونے کی جگہ۔

**شفا دینا** (ا) فعل متعدی۔ صحت بخشنا۔ تندرستی عطا کرنا۔ اچھا کرنا۔ آرام بخشنا۔

**شفاعت** (ع) اسم مؤنث۔ خواہش۔ سفارش۔ وساطت۔ درمیان میں پڑنا۔ بیچ بچاؤ۔ آدمیوں کے گناہوں کی معافی کی سفارش۔

**شفاعت کرنا** (ا) فعل متعدی۔ گنہگاروں کی معافی کی سفارش کرنا۔ بیچ میں پڑنا۔ آڑے آنا۔ جیسے "پیر آپ دوسرے شفاعت کس کی کریں"۔

**شفاف** (ع) صفت۔ نہایت صاف جس کے آرپار نظر نکل جائے۔ شیشے کی طرح اُجلا اور صاف۔ نہایت لطیف۔ نرمل۔ اُجل۔

**شفتالو** (ف) اسم مذکر۔ آڑو۔ ایک قسم کا بڑا آڑو۔ پیوندی آڑو۔ چکنی آڑو۔ ع

طفل کی مانند اسپر ال ٹپکتی رہی ۔ باغ عالم میں مجھے شفتالو نے لب بجائیگا (آتش)

**شفتل** (ا) اسم مذکر۔ حو۔ بیہودہ۔ نالائق۔ نابکار۔ پلید۔ ملعنت۔ بدکار۔ قحبہ۔ ٹرل۔ گٹھامہ۔ ع

دنیا وہ نرال ہے کہ دو رنگے دہرے ۔ کیا کیا بدلتی رنگ یہ شفتل ہے سرخ وہیرہ النسا

شفتلیں یوں جڑھیں نظروں میں تمہاری گوئیاں
اور میں کوٹھے سے اس طرح اُتاری جاؤں (رنگین)

ان کو نرگس نے جو گلشن میں اشارے سے کہا ۔ سحر ہے اے بت بیباک تری آنکھوں میں
گھور کر بولے یہ قدرت تری شفتل بازی ۔ ہم کو تو تو کہتی ہے خاک تری آنکھوں میں (بقائے راہ)

وہ نگت میں جو مجھ سے چل نکلا ۔ تو وہیں میں نے زگ کے کھا کر بل
کہا اس سے کہ اب سے اے رنگیں ۔ تجھ سے بولے تو ہو غضب شفتل (رنگین)

(اس کی اصل شفتہ بمعنی کمینہ ہے اور کم ہمت اور کم قیمت وغیرہ خیال میں آتی ہے چنانچہ تزک جہانگیری میں لفظ شفتہ موجود ہے چونکہ ال ہندی میں نسبت کی علامت ہے پس بیگمات قلعہ نے چونکہ یہ لفظ ہے ہندی الفاظ کھرتل مریل سڑیل وغیرہ کی طرح شفتل بنالیا۔)

**شفعہ** (ع) اسم مذکر۔ ہمسائگی۔ ہمسایہ پن۔ گھر یا زمین کی ہمسائگی جس کا بہت بڑا حق ہے۔

**شفق** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) صبح اور شام کی سرخی۔ مگر اُردو میں شام کی سرخی کو زیادہ کہتے ہیں۔ سانجھ۔ گودھولی۔ ع

ہے آج جو یوں خوشنما زہر رنگ شفق ۔ پرتو ہے کس خورشید کا زہر رنگ شفق (ذوق)

(۲) نہایت خوبصورت۔ سرخ و سفید۔

**شفق پھُولنا** (ہ) فعل لازم:۔ شام کی سرخی کا نمودار ہونا۔ شام پھولنا ؎

سینہ کے گھٹنے کی علامت ہے شفق کا پھولنا ✦ دل کا بجھنا ہوا روزا بھی کم ہو جائیگا (ناسخ)

شفق پھولی ہے دیکھو شام کو شہر بدخشاں میں
لب رنگیں پہ مِسّی مل کے اُس نے پان کھایا ہے } (امانت)

سرخ نشے پان ہو لعل مِسی زیب یار پر ✦ پھولے شفق دیارِ بدخشاں کی شام میں (آتش)

آسماں پر کچھ شفق پھولی نظر آنے لگی ✦ عکس جا پہنچا تمہارے دامنِ گلنار کا (نسیم دہلوی)

**شفق کا ٹکڑا** (ہ) صفت:۔ گورا بھبوکا۔ نہایت حسین ✦

**شفق کھلنا** (ہ) فعل لازم:۔ کم بولتے ہیں (دیکھو شفق پھولنا) ؎

بھر دُعا دو دستِ حنائی جو اُٹھ گئے ✦ طرفہ شفق زمیں پہ یہ روزِ جزا کھلی (داغ)

**شَفقَت** (ع) اسم مؤنث:۔ فارسی والوں نے بہ سکون دوم بھی جائز رکھا ہے ✦

(۱) لطف۔ مہربانی و ہمدردی ✦ رحم۔ ترس۔ نرمی۔ ملائمت (۲) ع۔ پیار۔ محبت ✦

**شَفوُقہ** (ا) اسم مذکر:۔ غلط العوام عو (صحیح شگوفہ) ✦

**شَفیع** (ع) اسم مذکر:۔ خواہش گر۔ گنہوں کی سفارش کرنے والا۔ وکیل۔ بیچ میں پڑنے والا۔ آڑے آنے والا ✦

**شَفیعُ الاُمَم** (ع) اسم مذکر:۔ اُمت کی شفاعت کرنے والا۔ حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب ✦

**شَفیعِ محشر** (ع) اسم مذکر:۔ حشر میں شفاعت کرنے والا۔ رسول مقبول صلعم کا لقب ✦

**شَفیق** (ع) صفت:۔ مہربان۔ عنایت فرما۔ مشفق۔ الطاف فرما۔ کرپال۔ دیالو۔ ہمدرد۔ دیاوان۔ کریم ✦

**شَق** (ع) صفت:۔ پھٹا ہوا۔ ترقیدہ۔ شگاف پڑا ہوا۔ پھونٹ کی طرح کھلا ہوا ✦

**شق ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ پھٹنا۔ شگاف پڑنا ✦

**شِق** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) نصف حصہ۔ نصف۔ آدھا۔ ٹکڑا۔ پارہ۔ حصہ ✦ (۲) طرف۔ جانب (۳) ع:۔ قسم۔ صنف ✦

**شِق نکلنا** (ہ) فعل متعدی:۔ جھگڑا نکلنا۔ پیچ نکلنا۔ شاخ نکلنا۔ وقت پیش آنا ✦

**شُقّہ** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وہ خط جو بادشاہ لوگ اپنے امرائے حضوری کو کسی ضروری امر کے واسطے لکھیں۔ شاہی مُہری یا دستخطی خط جو اعلیٰ منصب داروں کے نام جائے (۲) رقعہ جو برابر والے ایک دوسرے کو لکھیں یا امیر لوگ اپنے ہم رتبہ کے امیروں کو بطور دوستانہ لکھیں ✦

**شَقی** (ع) صفت:۔ بدبخت۔ بدنصیب ✦

**شَقیقہ** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کن پٹی۔ کان اور پیشانی کے بیچ کا ملائم حصہ جہاں رگ پھڑکتی رہتی ہے (۲) دردِ نیم سر۔ آدھا سیسی ✦



**شَک** (ع) اسم مذکر:۔ یقین کا نقیض۔ گمان۔ شبہ۔ ظن۔ بھرم۔ احتمال۔ وسوسہ۔ دُبدھا۔ سندیہ ✦ ؎

گلے سے سرخ نشے پاں صورتِ مے جو نظر آئی ✦ ہوا شک مے کشوں کو گردنِ ساقی پہ مینا کا (وزیر)

**شک پڑنا** (ہ) فعل لازم:۔ شبہ گزرنا۔ بھرم ہونا۔ گمان ہونا ✦

**شک ڈالنا** (ہ) فعل متعدی:۔ شبہ پیدا کرنا۔ گمان کرنا ✦

**شک رفع کرنا۔ نکالنا۔ مٹانا** (ہ) فعل متعدی:۔ شبہ دور کرنا۔ گمان مٹانا ✦

**شک کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ شبہ کرنا۔ گمان کرنا ✦

**شِکار** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) صید۔ نخچیر۔ حیوان کے مارنے کا قصد۔ کھیٹک۔ اہیر۔ کھدیر (۲) وہ حیوان جو صید کیا گیا ہو (۳۔ راجپوت) :۔ گوشت۔ لحم۔ (۴-۵) اسامی سونے کی چڑیا۔ مراد ✦

**شکار آنا** (ہ) فعل لازم:۔ شکار پھنسنا۔ شکار ہاتھ لگنا ؎

لگا جو تیر ترا سینۂ مشبک میں ✦ میں خوش ہوا کہ مرے دام میں شکار آیا (ناسخ)

**شکار بند** (ف) اسم مذکر:۔ وہ تسمہ جو گھوڑے کی دُم کے قریب چار جامہ کے پیچھے شکار لٹکانے یا ضروری سامان باندھ لینے کے واسطے لگا ہوا ہوتا ہے۔ فتراک۔ اسباب باندھنے کے تسمے جو گھوڑے کے چپ و راست بندھے ہوئے ہوتے ہیں ✦

**شکار کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) صید کرنا۔ اہیر۔ کسی جانور یا حیوان کو مارنا ؎

آنکھ ہے ترکِ نے لف بے صیاد ✦ دیکھیں دل کا شکار کون کرے (داغ)

روح القدس کو بسمل کیا یار نے شکار ✦ اک تیر میں وہ مرغ بلند آشیاں گرا (میر)

چھوا جو گیسوئے عنبریں کو تو سانپ کھیلا فسوں سے گویا
لیا جو چشمِ سیہ کا بوسہ شکار میں نے کیا ہرن کا } (؟)

(۲) دام میں لانا۔ قابو میں لانا۔ پھندے میں پھنسانا (۳) موہنا۔ فریفتہ کرنا۔ عاشق بنانا ؎

شہباز سے نہیں کم بچھڑان بتوں کی آنکھیں ✦ یہ لوگ جسکو چاہیں دم میں شکار کرلیں (مصحفی)

(۴) آسامی بنانا۔ فریب سے لوٹنا ✦

**شکار کو جانا** (ہ) فعل لازم:۔ صید کرنے کے ارادے سے نکلنا ✦

**شکار کھیلنا** (ہ) فعل لازم:۔ صید مارنا۔ صید افگنی کرنا۔ جانوروں کو مارنا۔ یا پکڑنا۔ جیسے شکاری شکار کھیلیں احمق ساتھ پھریں ✦

**شکار گاہ** (ف) اسم مؤنث:۔ صید گاہ۔ شکار کھیلنے کا مقام۔ رمنا۔ نخچیر گاہ ✦

**شکار مارنا** (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو شکار کرنا نمبر (۱) ✦

**شکار ہاتھ لگنا** (ہ) فعل لازم:- (۱) صید کا قابو میں آنا۔ شکار حاصل ہونا (۲) اسامی ملنا۔ حسب مراد کوئی شخص ہاتھ لگنا۔

**شکار ہونا** (ہ) فعل لازم:- (۱) کسی جانور کا مارا جانا جیسے "شکار کو گیا شکار ہو گیا"۔ (۲) جال میں پھنسنا۔ قابو میں آنا۔

اُس کی نخچیر گاہ سے روح ادھیں ۔ ہو کے آخر شکار نکلے گا (میر)

(۳) عاشق ہونا۔ مفتون ہونا۔ شیدا و والہ ہونا۔

بتوں کے کوچے سے ہم دلفگار ہو کے چلے ۔ شکار کرنے کو آئے شکار ہو کے چلے (داغ)

**شکاری** (ف) اسم مذکر:- (۱) شکار کرنے والا۔ صیاد۔ اہیری۔ اہیریا (۲) صفت:- شکار سے نسبت رکھنے والا۔ شکار کا کام دینے والا۔

**شکاری جانور** (ہ) اسم مذکر:- وہ پرند یا درندہ خواہ حیوان جو شکار کرے شکار کرنے والا جانور۔

**شکاری کتا** (ہ) اسم مذکر:- وہ کتا جو شکار مارے۔ شکار مارنے یا پکڑنے والا کتا۔ تازی کتا۔

**شکال** (ف) اسم مذکر:- وہ عیب دار گھوڑا جس کا دایاں ہاتھ یا بایاں پاؤں خواہ اس کے برعکس سفید ہو۔ مگر فارسی کی لغات میں لکھا ہے کہ وہ گھوڑا جس کی تین ٹانگیں سفید اور باقی رنگ کوئی سا ہو۔

**شکایت** (ع) اسم مؤنث:- (۱) گلہ۔ شکوہ۔ اُلاہنا۔ گلہ گزاری۔ (۲) دُکھ۔ مرض۔ بیماری۔ تکلیف۔ جیسے ایک نہ ایک شکایت چلی ہی جاتی ہے (۳) فریاد۔ دادخواہی۔ دُہائی۔ جیسے حاکم سے شکایت کرنا (۴) بُرائی۔ بدی۔ غیبت۔ جیسے "اُس کی شکایت اُس سے اور اُس کی شکایت اس سے کرنی اِنہی لوگوں کا کام ہے"۔

**شکایت رفع کرنا** (ہ) فعل متعدی:- دُکھ دُور کرنا۔ تکلیف دُور کرنا۔ گلہ اُتارنا۔ شکوہ اُتارنا۔ مراد بر لانا۔ کام بنانا۔

**شکایت کرنا** (ہ) فعل متعدی:- دُکھڑا رونا۔ مصیبت بیان کرنا۔ گلہ و شکوہ کرنا۔ فریاد کرنا۔ بدی کرنا۔ بُرائی کرنا۔ غیبت کرنا۔

**شکایت ہونا** (ہ) فعل لازم:- (۱) گلہ ہونا (۲) بُرائی بیان کی جانا (۳) کسی مرض کا لاحق ہونا۔

**شکتی** (س) اسم مؤنث:- (۱) بل۔ طاقت۔ زور۔ قدرت۔ پراکرم۔

**شکر** (س) [illegible] اسم مذکر:- (۱) چھٹا سیارہ۔ سوک۔ زہرہ۔ لوشنے ناک۔ ناہید (۲) یوم آدینہ۔ جمعہ (بول چال میں شکر بتشدید کاف فارسی آتا ہے)۔

**شکر** (ع) اسم مذکر:- (۱) پاس منعم کی حصول نعمت پر احسانمندی ظاہر کرنا۔ ثنائے



منعم۔ وصف یاد و منت ماننا۔ احسان ماننا۔

اُس در پہ جو میں غبار ہوتا ۔ شکر دم غلط یار ہوتا (مومن)

**شکر کرنا یا بجا لانا** (ہ) فعل متعدی:- سپاس گزاری کرنا۔ احسان ماننا۔

**شکر گزار** (ع۔ ف) صفت:- شاکر۔ ممنون۔ حق شناس۔ احسان مند۔ نمک حلال۔ [illegible]

**شکر گزاری** (ع۔ ف) اسم مؤنث:- احسانمندی۔ حق شناسی۔ منت پذیری۔

**شکر یا شکّر** (ف۔ ہ) اسم مؤنث:- (۱) کھانڈ۔ چینی۔ بورا۔ نبات۔ قند مصری۔

کیا لب ہے تیرے تنگ دہن میں شکر ۔ دیکھو مجھ کو بھی طفل جیسی تھوڑی سی (مومن)

(۲) ایک قسم کی سُرخ یا زرد ڈلی دار کھانڈ (۳) طنز:- کچھ۔ خاک (یہ لفظ سنسکرت میں [illegible] شرکرا پایا جاتا ہے)۔

**شکر پارہ** (ف) اسم مذکر:- ایک قسم کی مٹھائی جو بشکل مربع پارہ پارہ ہوتی ہے۔ شکر برگ۔ شکر پیرہ۔ فارسی میں صرف پارہ بھی کہتے ہیں۔

واہ کیا یار کے ہونٹوں کی میں تعریف کروں ۔ جان پیاری نہیں جن سے وہ شکر پارہ عجب (بحر)

**شکر تری** (ف۔ ہ) اسم مؤنث:- سفید کھانڈ۔ بورا۔ چینی۔

ہنگام بوسہ گرم جو وہ اک ذری ہوئے ۔ شکر تھے لب پسینے سے شکر تری ہوئے (ذوق)

(ہند کے فارسی دانوں کا بنایا ہوا لفظ ہے)

**شکر خورا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) ایک پرند کا نام جو مٹھاس نہایت شوق سے کھاتا ہے (۲) نعمت کا خوگر۔ تر مال کھانے والا۔

مجھ کو نہیں اس شکر لب کی خبر ۔ حق شکر خورے کو دیتا ہے شکر (دل)

**شکر سے منہ بھرنا** (ہ) فعل متعدی:- کسی خوشخبری کے شکریہ میں مٹھائی کھلانا۔ مٹھائی سے منہ بھر دینا۔ شیرینی کھلانا۔ منہ میٹھا کرنا۔

اگر آئے کسی محبوب کے خط کی سنائے گا ۔ بھروں گا ٹھوڑی دینا کا منہ ساقی میں شکر سے (امیر)

**شکر رنجی** (ف) اسم مؤنث:- وہ رنجش یا آزردگی جو دوستوں میں گاہے گاہے ہو جاتی ہے۔ رکاوٹ۔ انقباض خاطر۔ یونہی سی رنجش۔ ظاہری رنجش۔ اَن بن۔ شکراب۔

چہ سنا ہوں لب شیریں و دخفا ہو گئے ۔ کیا شکر رنجی جاناں میں مزا ہوتا ہے (دبیر)

لب شیریں کو کہتا ہے نہیں کم نقل نقل ہے ۔ شکر رنجی نہیں باتوں پہ بنی ہے مری (ایضاً)

**شکر قند** (ہ) اسم مذکر:- (اصل میں شکر کند تھا اول معلوم دوم جز) ایک قسم کی میٹھی ترکاری جو مولی کی مانند زمین کے اندر پیدا ہوتی اور اسے اُبال کر یا بھون کر کھاتے ہیں اس کے اندر سے سوت سا نکلتا ہے۔

**شکر لب** (ف) صفت:- میٹھے بول۔ شیریں لب معشوق۔

اے شکر لب تیرے حال کو دیکھ کر میں کیا کہوں ۔ آگئیں منہ سے ٹھنڈے ٹھنڈے دری کے ہجر میں (مؤلف)

**شکرانا** (۱) اسم مذکر۔ وہ خشکہ جس میں کھانڈ اور گھی ڈال کر کھلاتیں۔ کھانڈ چاول کی ضیافت۔ ع

خربوزے ہمارا باغ وعدے گر توٹالا ۔ خوب کھلواتے جگنگے اے طالع تجھے شکرانا ہم (سودا)

**شکرانہ** (ف) اسم مذکر۔ (۱) شکریہ۔ سپاس۔ منت۔ احسان (۲) وہ روپیہ جو مقدمہ جیتنے کے بعد بطور شکریہ حسب اقرار وکیل کو دیں۔

**شکرانہ ادا کرنا** (۱) فعل متعدی۔ سپاس گزاری کرنا۔ شکر بجالانا۔ احسان ماننا۔ احسان مندی ظاہر کرنا۔ شکر گزاری کرنا۔

**شکرہ** (ف) اسم مذکر۔ باز کی قسم کا ایک شکاری پرندہ۔ اہمرا شکرہ۔ ایک قسم کا باز۔

**شکرہ پالنا** (۱) فعل متعدی۔ خرچ باندھنا۔ خرچ سر لینا۔ بھروسا کرنا۔ جیسے "پرائے ہاتھ پر شکرہ پالنا" یعنی پرائے بھروسے پر کوئی کام کرنا۔

**شکری** (ف) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا فالسہ جو نہایت شیریں اور بڑا ہوتا ہے۔

**شکست** (ف) اسم مؤنث۔ (۱) ٹوٹ پھوٹ۔ شکستگی جیسے "شکست و ریخت کی مرمت" (۲) ہار۔ ہزیمت۔ مغلوبیت۔ مات۔ زک (۳) پیچ۔ کمی۔ نقصان۔

**شکست دینا** (۱) فعل متعدی۔ ہرانا۔ ہٹانا۔ پس پا کرنا۔ مغلوب کرنا۔ مات دینا۔ بھگانا۔

**شکستِ فاحش** (ف۔ ع) اسم مؤنث۔ خطرناک۔ شکست۔ زبوں حالی کی شکست۔ بڑی شکست۔

**شکستِ فاش** (ف) اسم مؤنث۔ ظاہر شکست۔ ایسی شکست جس میں کسی کو کلام نہ ہو۔ بھاری شکست۔

**شکست و ریخت** (ف) اسم مؤنث۔ ٹوٹ پھوٹ۔ گری پڑی۔

**شکست ہونا** (۱) فعل لازم۔ ہار ہونا۔ مات ہونا۔ ہزیمت پانا۔ پس پا ہونا۔ بھاگ جانا۔

**شکستگی** (ف) اسم مؤنث۔ ٹوٹ پھوٹ۔ شکست و ریخت۔ خستگی۔

**شکستہ** (ف) صفت۔ (۱) ٹوٹا ہوا۔ خستہ۔ ریختہ۔ بگڑا ہوا (۲) گھسیٹ۔ وہ خط جو گھسیٹ کر لکھا جائے اور کسی قاعدہ کی پابندی نہ ہو۔ نستعلیق کے برخلاف۔

**شکستہ حال** (ف۔ ع) صفت۔ تباہ حال۔ خستہ حال۔ زدہ حال۔ مصیبت زدہ۔ آفت زدہ۔ پریشاں حال۔

**شکستہ حالی** (ف۔ ع) اسم مؤنث۔ پریشانی۔ پراگندگی۔ خستہ حالی۔ تباہی۔ مصیبت۔ آفت۔ بپتا۔

**شکستہ خاطر** (ف۔ ع) صفت۔ رنجیدہ دل۔ غمگین۔ غمزدہ۔ دل آزردہ۔ خستہ۔ خاطر۔



**شکستہ خط** (ف۔ ع) اسم مذکر۔ ایک قسم کا خط جو نستعلیق کے برخلاف گھسیٹ کر لکھا جاتا ہے۔ ع

کیوں میں نے خط لکھا اسے خط شکستہ سے۔ الٹا جو خط کو پھینک کے سرنامہ پر ہاتھ (فقیر)

ایسا شکستہ دل مجھے پایا ہے یار نے ۔ خط بھی جو آتا ہے تو شکستہ لکھا ہوا (مؤلف)

**شکل** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) صورت۔ چہرہ۔ مُہرہ۔ ہیئت۔ آکار۔ روپ۔ جیسے "شکل چڑیلوں کی مزاج پریوں کا"۔ ع

منظور تھی یہ شکل تجلی کو نور کی ۔ قسمت کھلی ترے قد و رخ کے ظہور کی (امیر)

(۲) مانند۔ مشابہ۔ مثل۔ ع

کھلکی باندھے ہے وہ ماہ میں ڈرتا ہوں ۔ شکل غربال نہ پڑ جائیں قمر میں سوراخ (جرأت)

رٹ چکا ہوں دن رات میں شکل لبل ۔ مرے سر کو کس دن قلم کیجیے گا (عاشق)

(۳) وضع۔ تراش خراش۔ رنگ ڈھنگ انداز (۴) ڈھب۔ طور۔ طریق۔ طرح۔ ع

ہوا نظروں سے وہ غائب تو ہم آنکھوں کو رو بیٹھے
کسی شکل اب نظر آتا نہیں اُس کا نظر آنا } (جرأت)

نکلے ناؤں کی ہوس دل سے ہمارے کس شکل
ترے سو فاروں میں گر صورت منقار نہ ہو } (میر)

(۵) صفت۔ نوع۔ قسم۔ جنس۔ فصل۔ بھانت (۶) ڈول۔ انداز۔ نقشہ۔ ڈھانچا (۷) ہیکل۔ مورتی۔ صورت۔ بت (۸) اقلیدس میں شکل وہ ہے جو ایک حد یا کئی حدوں سے محدود ہو (۹) تدبیر۔ موقع۔ آپائے جیسے "روزگار کی شکل نہیں نکلتی" (۱۰) حالت۔ گت۔ گتی۔ ع

حیرت سے ترے دیکھنے والے کی ہے یہ شکل ۔ جس شخص نے دیوار کو دیکھا اسے دیکھا (داغ)

**شکل بگاڑنا** (۱) فعل متعدی۔ (۱) صورت بگاڑنا۔ چہرہ کو بدروپ کر دینا۔ اس قدر مارنا کہ صورت نہ پہچانی جائے۔ بدروپ کرنا (۲) چہرے کی لینا۔ چہرے کو بدہیئت بنانا (جو لوگ بےعزت کرنا اس کے معنی گھڑتے ہیں وہ دھوکا دیکر سوخ بڑھاتے ہیں)

**شکل بنانا** (۱) فعل متعدی۔ (۱) ڈول ڈالنا۔ خاک ڈالنا (۲) روپ دھارنا۔ کسی صورت کا اختیار کرنا۔ نقل کرنا (۳) چہرہ بنانا منہ بگاڑنا۔

**شکل تو دیکھو** (۱) محاورہ طنزاً۔ قابلیت تو دیکھو۔ لیاقت تو دیکھو۔ منہ تو دیکھو۔ یہ منہ اور مسور کی دال۔ ع

شکل تو دیکھو مصور کھینچیگا تصویر یار ۔ آپ ہی تصویر اُس کو دیکھ کر ہو جائیگا (ذوق)

**شکل سے بیزار ہونا** (۱) فعل لازم: کسی کی صورت سے نفرت کرنا۔ کسی کے ملنے یا ملاقات کرنے سے بھاگنا۔ نہایت ناراض ہونا۔ از حد متنفر ہونا۔ ؎

اچھا اثر کیا مری الفت نے یار پر ٭ تجھے ہی دل کے شکل سے بیزار ہوگیا (سلیم)

**شکل نکالنا** (۱) فعل متعدی: (۱) موقع نکالنا۔ تدبیر سوچنا۔ اُپائے کرنا (۲) صورت کا خوشنما کرنا۔ جوبن نکالنا جیسے "اب تو اس نے اچھی شکل نکال لی جس سے پیار آنے لگا"۔

**شکل نکلنا** (۱) فعل لازم۔ موقع یا تدبیر ہونا۔ جوبن آنا۔ صورت کا خوشنما معلوم دینا۔

**شکل و شمائل** (ع) اسم مونث: صورت و سیرت۔ روپ۔ رنگ۔ خوبصورتی ؎

واہ کیا خوب جوانی میں نکالا جوبن ٭ آپ کی شکل و شمائل کبھی ایسی تو نہ تھی (اسیر)

یوسف نے دیکھ کر تری تصویر یہ کہا ٭ کیوں ہو نہ ایسی شکل و شمائل کی آرزو (داغ)

**شکم** (ف) اسم مذکر: پیٹ۔ رودا۔ بطن۔ جھوج۔ اوجھ۔ ڈوڈھ۔ پوٹا۔ ؎

ساقی خراب سے رہے تقسیر فلک بھرا ٭ شیشے کی طرح مے سے شکم حلق تک بھرا (آتش)

**شکم پرور یا بندہ** (ف) صفت: (۱) پیٹو۔ کھاؤ۔ بسیار خور۔ بڑ پیٹا۔ حریص۔ لالچی (۲) خوش خوراک۔ تن تازہ کرنے والا۔

**شکم سیر** (ف) صفت: پیٹ بھرا۔ بھرپور۔ اگھایا ہوا۔ آسودہ۔ ابھرا ہوا۔ جھکا ہوا۔

**شکم سیر ہو کر کھانا** (۱) فعل متعدی: پیٹ بھر کر کھانا۔ چھک کر کھانا۔ بغل بجا کر کھانا۔

**شکمی** (ف) صفت: (۱) پیٹ کا۔ جنم کا۔ مادر زاد۔ پیدائشی۔ جیسے شکمی اندھا یا دیوانہ (۲) بیچ کا۔ بطور خود۔ اندرونی جیسے شکمی شریک۔

**شکمی کاشتکار** (۱) اسم مذکر: وہ کسان جو پرائی زمین کو بونے جوتنے میں شریک ہو مگر اُس کا نام پٹواری کے کاغذات یا بندوبست میں نہ ہو۔ اجارہ دار۔ اسامی۔ ٹھیکے دار۔

**شکن** (ف) اسم مونث: (۱) جھول۔ چین۔ بل۔ سلوٹ۔ چرس۔ جھری۔ چُنٹ۔ گُھنگ۔ خُنتہ۔ ؎

یہ شانہ دلِ صد چاک نے کیا سیدھا ٭ شکن ذرا بھی نہ اس زلف عنبریں میں رہی (اسیر)

(۲) مرکبات میں بہ شکستن کا امر جو اکثر اسم فاعل ترکیبی میں مستعمل ہے جیسے بت شکن۔ عہد شکن۔ قلعہ شکن۔

**شکن پڑنا** (۱) فعل لازم: جھرّی پڑنا۔ بل پڑنا۔ چنٹ پڑنا۔ سلوٹ ہونا۔

**شکن ڈالنا** (۱) فعل متعدی: نشان ڈالنا۔ کاغذ موڑ کر نشان کرنا۔ ذکر نا۔

**شکنجہ** (ف) اسم مذکر: (۱) مجرموں کو سخت سزا دینے کی ایک کل کا نام جس میں اُن



کی ٹانگیں کس دی جاتی ہیں (۲) جلد سازوں کے ایک ہتھیار اوزار کا نام جس میں کتابیں دبا کر کاٹتے یا پشتہ کس کر چلا کرتے ہیں۔ اس میں پیچ یا پیچ کی سی بنی ہوئی ہوتی ہیں اس کے ذریعہ سے پیچ کسا جاتا ہے (۳) عذاب سخت۔ تعذیب۔ دکھ۔ سزا (۴) کولھو۔ پیلنے کا آلہ یا اوزار (۵) روئی دبانے کی کل۔

**شکنجہ آبی** (ف) اسم مذکر: ایک قسم کے روئی دبانے کے پیچ کا نام جو پانی کی داب کے ذریعہ سے نہایت کم حجم کر دیتا ہے۔ اس کا موجد ایک شخص براما نامی یورپین تھا چنانچہ اس کا نام شکنجہ براما ہی مشہور ہے۔

**شکنجہ کرنا** (۱) فعل متعدی: دکھ دینا۔ تکلیف دینا۔ تنگ کرنا۔

**شکنجے** (۱) اسم مذکر: (۱) شکنجہ کی جمع (۲) وہ حالت وہ صورت جو حروف مغیرہ کے آجانے سے تبدیل یائے مجہول ہو جاتی ہے۔

**شکنجے میں کھنچوانا** (۱) فعل متعدی: شکنجے کے ذریعے عذاب سخت دلوانا۔ کولھو میں پلوانا۔ ؎

نام جس نے عشق کا دھوکے کتابی لکھیا ٭ اسکو زلفوں کے شکنجے میں وہ کھنچوانے لگے (آتش)

**شکنجے میں کھینچنا** (۱) فعل متعدی: ستانا۔ سدھانا۔ سخت تکلیف دینا۔ دق کرنا۔ نہایت تنگ کرنا۔ شکنجے میں کرنا۔ جنتری میں نکالنا۔ اذیت پہنچانا۔ کولھو میں پیلنا۔ عذاب سخت دینا۔ نفس تنگ کرنا۔

**شکوا** (ع) اسم مذکر: صحیح املا (شکوی)۔ گلہ۔ شکایت۔

**شکوہ** (ف) اسم مذکر: دیکھو (شکوا)۔ ؎

معشوق بے نیاز ہے عاشق کو چاہئے ٭ لب سے کرے جو شکوہ تو دل سے مانگے (داغ)

**شکوہ گزاری** (ف) اسم مونث: گلہ گزاری۔ شکایت دوستانہ۔ اُلاہنا دینا۔ ؎

ہم سے گلہ کیا کبھی اس سے گلہ کیا ٭ اوقات یونہیں شکوہ گزاری میں کٹ گئی (مصحفی)

ہر سر شکوہ بھی وہ نہیں انکی لگاؤ ٭ تا اسی پردے میں ہم شکوہ گزاری کرتے (ہم)

**شکوہ** (ف) اسم مذکر: مہابت۔ رعب داب۔ شان۔ شوکت۔ حشمت۔ مرتبہ۔ بزرگی۔ دکھاوٹ۔ تکلف۔

**شکیب یا شکیبائی** (ف) اسم مذکر: صبر۔ سنتوکھ۔ آرام۔ تحمل۔ بردباری۔ ؎

ضعف نے بٹھا دیا اس کی بزم دیکھ میں سکتے جا ٭ مجھے قاتل شکیبائی ہوئی (داغ)

**شکیل** (۱) صفت: صورت دار۔ وضعدار۔ خوبصورت۔ خوش وضع۔

(جن لغات والوں نے اسے ان معنی میں عربی قرار دیا ہے وہ خطا پر ہیں کیونکہ عربی میں اس کے معنی کرہ و قریب کے آتے ہیں اور فارسی میں یہ لفظ کسی استاد کے کلام یا تصانیف میں ان معنوں میں نہیں پایا جاتا۔ پس ان معنوں میں اردو والوں کی گھڑت ہے۔ پہلے اس کو اردو ہی کہنا چاہئے۔)

شگ

**شِگْلِیہ** (ا) اسم مؤنث۔ خوبصورت عورت۔ جمیلہ ۔

**شِگاف** (ف) اسم مذکر۔ چیرا۔ درز۔ دراڑ۔ چیری۔ قلم کے بیچ کا چراؤ ۔

**شگاف دینا یا لگانا** (ا) فعل متعدی۔ (۱) قلم کو چیرنا۔ (۲) چیرا لگانا۔ زخم کو نشتر لگانا ۔

**شِگُفْتَگی** (ف) اسم مؤنث۔ پھول کا کھلنا۔ وا شدگی۔ خوشی۔ انشراح۔ مسرت۔ سرسبزی۔ شادابی ۔

**شِگُفْتَہ** (ف) صفت۔ کھلا ہوا۔ خوش۔ مفرح ۔

**شِگُفْتَہ بحر** (ف ۔ ع) اسم مؤنث۔ عروض کی ایسی بحر جس کے اشعار میں دل بستگی اور طبیعت کی روانی پائی جائے۔ چلتی ہوئی بحر ۔

**شِگُفْتَہ خاطِر** (ف ۔ ع) اسم مذکر۔ خوش دل۔ خوش مزاج۔ بشاش ۔

**شِگُفْتَہ رُو** (ف) اسم مذکر۔ ہنس مکھ۔ خندہ پیشانی ۔

**شَگُن** (ف ۔ ہ) اسم مذکر۔ (۱) فال نیک۔ شگون۔ سون (۲) عطیۂ نذرانہ۔ نقد۔ (یہ لفظ فارسی اور سنسکرت دونوں میں ایک ہی طرح پر آیا ہے یعنی کاف تازی دونوں جگہ موجود ہے مگر اب ہر کے کاف فارسی سے زیادہ مستعمل ہوگیا ہے۔ اصل میں سنسکرت ہی سے یہ لفظ لیا گیا ہے۔ کیونکہ سنسکرت میں [illegible] شگن بمعنی فال اور اچھی خبر دینے والا آیا ہے وہاں شین مُبرم ساکن ہے۔ فارسی میں مضموم ہے اور اسکو شگون کا مخفف کہتے ہیں۔ یہ اصل میں شُک بمعنی لائق ہونا اور ان [illegible] کلمۂ زائد سے جو تحسین کلام کے واسطے آتا ہے مرکب ہے۔ مگر ہمارا قیاس یہ کہتا ہے کہ اگر اس کو شُب [illegible] بمعنی اچھا اور گن [illegible] بمعنی نتیجہ سے مرکب خیال کریں تو کیا قباحت ہے کیونکہ شگون عمدہ نتیجہ رکھنے ہی سے عبارت ہے۔ اور سنسکرت دونوں صورتوں میں رہتا ہے۔ فرہنگ ترکی میں اس کو ترکی بھی قرار دیا ہے) ۔

**شگن بچارنا** (ہ) فعل متعدی۔ ہندو ہتاروں کا جوگ دیکھنا۔ سون دیکھنا۔ فال نیک دیکھنا ۔

**شگن کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ کسی کام کو اچھے وقت میں شروع کرنا ۔

**شگن لینا** (ہ) فعل متعدی۔ فال لینا ۔

**شگنیا** (ہ) اسم مذکر۔ فالیا۔ نجومی۔ رمال۔ جوتشی ۔

**شِگُوفَہ** (ف) اسم مذکر۔ (۱) غنچہ۔ کلی۔ بغیر کھلا ہوا پھول۔ زہرہ (۲) گل۔ پھول۔ (۳) عجیب (۴) کوئی عجیب یا انوکھی بات کا ظہور۔ فتنہ۔ بکھیڑا ۔

گل چھوڑے سامنے نہیں ہیں جاے میں اپنے
اوسنے یہ شگوفہ ہے نسیم سحری کا
(ناسخ)

دل کو داغِ عشقِ حسن آیا زمانے میں پسند ۔ شگوفے لے چلے ہم آکے اس گلزار سے (لالۂ علم)

شگو

نیا ہے کیا شگوفہ یہ کہ اکثر ۔ رہا ہے پھول پڑا گلستاں میں (میر)

اس چہرے کی خوبی سے عبث گل کو جتلایا ۔ یہ کون شگوفہ سا چمن زار میں لایا (ایضاً)

**شِگُوفَہ پھُولنا** (ا) فعل لازم۔ کسی عجیب و غریب بات کا ظاہر ہونا۔ انوکھی بات نکلنا۔ ناگہانی امر پیش آنا۔ فتنہ کھڑا ہونا۔ ۔ نیدو سوخت منفی ہوا ہر سنگ جوہر (لکھنوی)

ہاں کے جھلانے سے اُٹھیگا کسی روز فتنہ ۔ دیکھنا مٹھی نگاہوں سے کھانا ہے کا مزا
ہنسلے پھولے دہن اُن سے نہیں ہے اچھا ۔ دیکھ لینا کہ کوئی تازہ شگوفہ پھولا

لگ گئی اور ہوا ایسے ہم اب بھول گئے
نخل گل حسن دو روزہ پہ عبث پھول گئے

کیا باغ کو سے یار ہے سیر اس کی کیجئے ۔ آتش شگوفے پھولتے ہیں یاں نئے نئے (آتش)

خانہ برچکا تیار اے سرو روان اپنا ۔ شگوفہ پھولنا باقی رہا ہے تم کا (لالۂ علم)

صیاد یہ سرزمین کوچۂ قاتل سے آتی ہے ۔ شگوفہ پھولتا ہے اک نیا روز اس گلشن میں (لالۂ علم)

**شِگُوفَہ چھوڑنا** (ا) فعل متعدی۔ شاخسانہ چھوڑنا۔ کوئی نئی یا عجیب بات بیان کرنا۔ کسی فتنہ انگیز اور وحشت خیز بات کا بیان کرنا۔ چھچھوندر چھوڑنا ۔

سرو سے قمری بچھڑے ہے بگڑی بگڑی باغ میں ۔ کیا شگوفہ تو گیا سرو خراماں چھوڑ کر (احسان)

سنتا نہیں بلبل بیدل کی جو گل آہ ۔ کیا تو نے شگوفہ یہ صبا کان میں چھوڑا (تعشق)

دل خون ہوئے اک دم میں ہزاروں کے شگرف کیا تو نے شگوفہ یہ نیا آن کے چھوڑا (ظفر)

**شِگُوفَہ دکھانا** (ا) فعل متعدی۔ گل کھلانا۔ مصیبت دکھانا۔ آفت پیش لانا۔ بلا میں پھنسانا۔ ناگہانی فتنہ میں مبتلا کرنا۔ امر عجیب و غریب پیش لانا۔ کوئی انوکھا معاملہ پیش کرنا ۔

نرگسِ چشم نے تیری مجھے بیمار کیا ۔ سنبلِ زلف نے آفت میں گرفتار کیا
گل رخسارۂ رنگیں نے دل افگار کیا ۔ سروِ قامت نے مجھے بیدمضطر کیا
تخمِ الفت نے شگوفہ یہ دکھایا مجھکو
دشتِ پُرخار کے کانٹوں پہ لٹایا مجھکو
(بزم اردو سخن)

**شِگُوفَہ کھِلانا** (ا) فعل متعدی۔ (۱) پھول کھلانا۔ بہار دکھانا ۔

کیا فصل بہاری نے شگوفے ہیں کھلائے ۔ معشوق ہیں پھرتے سرِ بازار سنبلتی (امانت)

(۲) کسی عجیب و غریب امر کا پیش لانا (۳) فتنہ اٹھانا ۔

**شِگُوفَہ کھِلنا** (ا) فعل لازم۔ کلی کا پھولنا۔ گل کھلنا۔ عجیب و غریب بات کا پیش آنا۔ فتنہ اٹھنا ۔

**شِگُوفَہ لانا** (ا) فعل متعدی۔ کوئی نئی بات کرنا۔ انوکھی بات کرنا۔ کوئی عجیب و غریب

امرپش لانا۔ رنگ لانا۔ سوانگ لانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ آفت لانا ؎
شورشیں باقی ہیں دل میں تپ آتی ہے بہار ٭ دیکھئے کیا کیا شگوفے یک لاتی ہے بہار
کس روش کس رنگ سے کیا کیا آئی ہے بسنت ٭ اک شگوفہ سا نیا گلشن میں لائی ہے بسنت (ظفر)
صحن میں میرے لے گل مہتاب ٭ کیوں شگوفہ تو کھلنے کا لایا (میر)
اے اشک نئی آنکھ سے ہر شاخ شرر رنگیں ٭ ایک اور شگوفہ تو یہ آج نیا لایا (نصیر)
ہولی تو اپنا رنگ دکھاتی گئی پر اب ٭ لائی ہے ایک شگوفہ نیا پھر بسنت (ایضاً)

**شگُون** (ہندی) اسم مذکر۔ (۱) فال۔ تفوّل۔ فالِ نیک و بد۔ شگون ٭ (مبارک و منحوس ساعت کا دیکھنا خواہ پرندوں کے اڑنے خواہ بولنے خواہ آدمیوں اور وحوش کے چلنے پھرنے یا اسپ و نقوش وغیرہ کے ذریعہ سے ہو۔ اس لفظ کی تحقیق لفظ سگن میں بخوبی لکھی گئی ہے) (۲) نسبت یا منگنی کی رسم (۳-۱) نیگ۔ شگُدانہ ٭

**شگُون کرنا** (۱) فعل متعدی۔ نیک ساعت میں کسی کام یا رسم کو شروع کرنا۔ تبرکاً کسی بات کا کرنا۔ بات ٹھہرانا۔ نسبت کرنا ٭

**شگُون لینا** (۱) فعل لازم۔ فال لینا۔ سگون لینا۔ کسی کام کے ہونے یا ہونے کا وقت دیکھنا۔ مبارک گھڑی دیکھنا ؎
وہ آتے کب ہیں اگرچہ ہم نے ان کے آنے کا ٭ شگون بن کے کچھ آواز زاغ سے تو لیا (ظفر)

**شگُون مَنانا** (۱) فعل متعدی۔ اچھی بری ساعت کو دیکھنا۔ شگن بچانا۔ سبد اور نامبارک ساعت کا خیال کرنا ٭

**شگُون ہونا** (۱) فعل لازم۔ (۱) کسی کام کا ساعت سعید میں شروع کیا جانا۔ اچھی فال نکلنا (۲) نسبت یا منگنی کی رسم کا ادا ہونا ٭

**شگُونیا** (۱) اسم مذکر۔ دیکھو (شگنیا) ٭

**شَل** (ع) صفت۔ ہاتھ پاؤں کا کام سے جاتا رہنا۔ ہاتھ یا پاؤں کا سوکھ جانا۔ جھکتا بیکار ہونا۔ رہ جانا۔ تکان۔ تھکاوٹ۔ سُن ہو جانا ٭ تھکا ماندہ۔ سُست ٭

**شَل ہو جانا** (۱) فعل لازم۔ تھک جانا۔ کام سے۔ ہاتھ یا پاؤں کا جاتا رہنا۔ ہاتھ پاؤں کا رہ جانا۔ سست و بے حرکت ہو جانا۔ تھک کر چور ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں کا سن ہو جانا ٭ ؎
نکلے بل تیری زلف کا کیونکر ٭ ہاتھ شانے کا اے پری شل ہے (امانت)
سخت جانی کا برا ہو دل ہے شرمندہ نسیم ٭ پھر گیا خنجر کا منہ شل ہوگئے بازوئے دوست (نسیم دہلوی)

**شَلْغَم** (معرب شلغم) اسم مذکر۔ ایک ترکاری کا نام جو مولی کی قسم میں سے ہے۔ مزاجاً دوم درجہ میں گرم تر۔ پنجاب میں اس کو سلگم کشمیر میں گوگلو کہتے ہیں ٭

**شَلْغَمی** (ف) صفت۔ منسوب بہ شلغم ٭

**شلغمی آنکھیں** (۱) اسم مؤنث۔ بڑی بڑی آنکھیں ٭

**شَلَک یا شَلَق** (ت) اسم مؤنث۔ (صحیح شلک) (۱) بندوقوں یا توپوں کی باڑھ جو سلامی کے واسطے چھوڑی جائے (۲) توپ یا بندوق کی آواز جو کسی خوشی میں کی جائے ؎
شہ خانہ میں جو قلقل مینا کی ہے صدا ٭ گویا عید گاہ میں شلک ہے عید کی (امیر)
(۳-۱) بازاری۔ گوز۔ پاد ٭

**شَلَک اُڑانا** (۱) فعل متعدی۔ (۱) باڑھ چھوڑنا۔ بندوق یا توپ چلانا۔ سلامی اُتارنا (۲) شگوفہ چھوڑنا۔ جھوٹ موٹ چھوڑنا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ گپ اُڑانا (۳ بازاری) پاد مارنا۔ گوز لگانا ٭

**شِلِنگ** (انگلش) shilling اسم مذکر۔ چاندی کا انگریزی سکہ جو پہلے آٹھ آنے کے برابر تھا اب دس آنے میں چلنے لگا ہے۔ اس کا رواج انگلستان میں ہے یہاں دس آنے خرچ کریں تو وہاں ایک شلنگ کی چیز ملے۔ پونڈ کا بیسواں حصہ ٭

**شِلَنگ** (ف) اسم مذکر۔ ورزش کی بیٹھک ٭ ڈگ ٭ دو قدم کے درمیان کا فاصلہ جست۔ تڑپ۔ کسی جگہ سے اچھلنا اور پھر وہیں آ جانا۔ زقند ٭ ؎
پاؤں کا کیا حال ہے ہمارا یہ طفل اشک ٭ مژگاں کا چھوڑ دے ہے یہ تو تب شلنگ اٹھا (نصیر)

**شِلَنگ بھرنا** (۱) فعل متعدی۔ پھلانگ مارنا۔ زقند لگانا۔ جست بھرنا۔ چوکڑی بھرنا۔ کود پھاندنا۔ ڈگ بھرنا۔ اونچا اچھلنا ٭ ؎
وحشی تری نگہ کا بیابان کعبہ دیکھ ٭ بھرنے لگے شلنگ غزال حرم کے ساتھ (انشا)
دیکھی تڑپ کہ جب دل مضطر یہ تڑپے ہے ٭ گردوں کو جا لگے ہے بھر کر شلنگ اٹھ (میر)
رہ جنوں میں کوہ تو کیا ہے گردوں ہے ٭ جاؤں شلنگ بھر کے فلک کے رواق پر (امیر)

**شِلَنگا** (۱) اسم مذکر۔ دُور دُور کا ٹانکا۔ ٹوپا (لفظ شلنگ یعنی فاصلہ میان دو قدم سے ماخوذ ہے) ٭

**شِلَنگے بھرنا** (۱) فعل متعدی۔ دور دور ٹانکے بھرنا۔ ٹوپے لگانا۔ سر پے لگانا ٭

**شِلَنگیں** (۱) اسم مؤنث۔ (جمع شلنگ) چھلانگیں۔ چوکڑیاں ٭

**شِلَنگیں بھرنا یا مارنا** (۱) فعل متعدی۔ دور دور قدم رکھنا۔ ڈگیں بھرنا۔ چھلانگیں مارنا۔ چوکڑیاں بھرنا۔ زقندیں لگانا۔ جھکیاں لگانا۔ اچھلنا کودنا ٭

**شَلوار** (ف) اسم مذکر۔ (مرکب از شل و وار) مؤنث۔ پاجامے کے نیچے پہنے کا جانگیا۔ گھٹنا۔ ازار۔ پیجامہ۔ تنبان ٭

**شَلوک** (س) [illegible] اسم مذکر۔ چار پد کا سنسکرت چھند۔ شعر۔ فرد۔ دوہا۔ مصرعہ۔ کبت۔ پد۔ نظم۔ بیت۔ بر بند ٭

**شَلوکہ** (ف) اسم مذکر۔ ایک قسم کا کرتہ۔ وہ نیم ادکری یا مرزئی نیم آستین جو بچوں کو

اگر سینہ گرم کرنے کے واسطے پہنا دیتے ہیں بسینہ بند ۔ مگر اکثر بچوں کے کرتوں پر میلا نہ ہونے کی خاطر سے باندھ دیتے ہیں ۔

بھر میں لاغر بدن مد سے زیادہ ہو گیا ۔ جو شلوکا تھا ہمارا وہ لبادہ ہو گیا (ناسخ)

**شُلّہ** (ف) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا کھانا جو چاولوں کو گوشت کے شوربے میں بطور ہریسہ نہایت گلا کر پکایا جاتا اور جاہل لوگ اُسے شولہ کہتے ہیں بعض اوقات پتلی کھچڑی کو بھی شولہ کہتے ہیں (فرہنگ رشیدی ۔ سراج اللغات ۔ برہان قاطع وغیرہ میں بہ تشدید صحیح لکھا ہے)

**شَلیتہ یا شَلیتا** (ف) اسم مذکر ۔ ٹاٹ کا بڑا تھیلا جس میں خیمہ تہ کر کے رکھا جاتا ہے جیسے شلیتے میں تیغ نہ رکھئے لشکر میں تیغ نہ رکھئے یعنی تیغ شلیتے کو پھاڑتی ہے اور تیغ جنگ کی گوں کا نہیں ہوتا ۔

**شُمار** (ف) اسم مذکر ۔ (۱) گنتی ۔ تعداد ۔ گنت ۔ حساب ۔ لیکھا ۔

شمار اپنی خطاؤں کا بتا دوں ۔ تمہیں شاید حساب آ جائے منہ آئے (داغ)

(۲-۳) اندازہ ۔ تخمینہ ۔ جانچ ۔

**شُمار سے باہر یا زیادہ** (۱) تابع فعل ۔ انگنت ۔ بے شمار ۔ بے حساب ۔ بے تعداد ۔

**شُمار کرنا** (۱) فعل متعدی ۔ گنتا ۔ حساب کرنا ۔ اندازہ کرنا ۔ جانچنا ۔

**شُمار کُنندہ** (ف) اسم مذکر ۔ حساب میں کسر ودو عددوں سے بیان کیجاتی ہے جس میں ایک عدد اوپر ہوتا ہے ایک نیچے اور بیچ میں ایک خط عرضی کھینچ دیتے ہیں نیچے کے عدد کو نسب نما یا مخرج یا مقام یعنی اکائی کے حصوں کی مساوات یا برابری دکھانے والا اور اوپر کے عدد کو شمار کنندہ یا کسر یا بسط کہتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ خود کتنے قدر حصے گئے تھے اُن میں سے کس قدر کسر بنانے کے واسطے لئے ہیں ۔

**شَمّاس** (ع) اسم مذکر ۔ (۱) آفتاب پرست ۔ سورج کی پرستش کرنے والا ۔ گبر ۔ ترسا (۲) وہ شخص جس نے آتش پرستی کا طریقہ ایجاد کیا تھا ۔ قوم ترسا کا سردار یا پجاری جو تیغ میں سے سر منڈا کر معبد میں بیٹھا رہتا ہے ۔

**شِمال** (ع) اسم مؤنث ۔ دست چپ ۔ بایاں ہاتھ ۔ جانب قطب شمالی ۔ اُتّر ۔ (چونکہ بسمت کعبہ کے بائیں ہاتھ کو ہے اور اہل عرب نے کعبہ کو ایک شخص فرض کر کے اس کا منہ مشرق کو پیٹھ مغرب کو مانی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) ۔

**شمال رُو یا شمال رُویہ** (ع + ف) صفت ۔ وہ مکان جس کا رخ اُتّر جانب ہو ۔

**شِمالی** (ع) صفت ۔ شمال سے منسوب ۔ اُتّر کا ۔

**شمالی ہَوا** (۱) اسم مؤنث ۔ اُتّراں ۔ باد شمال ۔



**شَمائِل** (ع) اسم مذکر ۔ (۱) جمع شمیلہ و شمال بمعنی خصلت) عادتیں ۔ خصلتیں ۔ سیرتیں (۲) مرادف شکل ۔

**شِمر** (ع) اسم مذکر ۔ یزید کے ایک سپہ سالار یا فوجدار کا نام جس ملعون نے حضرت امام حسین علیہ السلام کو میدان کربلا میں شہید کیا تھا پس اسی وجہ سے یہ لفظ مردود ۔ ملعون ۔ نابکار ۔ بدذات ۔ مقہور ۔ ظالم کے معنی میں مستعمل ہو گیا ہے ۔

**شَمس** (ع) اسم مذکر ۔ سورج ۔ آفتاب ۔

**شَمسہ** (ع) اسم مذکر ۔ (۱) وہ سُنہری چاند جو کلس یعنی قبہ میں لگاتے ہیں (۲) وہ گول گول چپٹے کانٹے یا مہرے جو تسبیح میں ہر ثلث پر خوبصورتی و شمار کے واسطے پھندنے کی مانند بنا کر ڈال دیتے ہیں ۔ علاقہ تسبیح ۔

زاہدیں پڑھوں اسپہ جو نام اپنے صنم کا ۔ خورشید ابھی ہوں تری تسبیح کے شمسے (ناسخ)

نہ کیوں لخت دل پر تمارِ اشک خوں میں ہوں
کہ یہ شمسے ہیں نیلم کے ہیں تسبیح مرجاں میں } (ناسخ)

**شَمسی** (ع) صفت ۔ منسوب بہ شمس جیسے شمسی برس یا مہینا وغیرہ جو سورج کی چال کے موافق قرار دیا گیا ہے ۔ آفتابی ۔ سنکرانتی ۔

**شمشاد** (ف) اسم مذکر ۔ ایک خوش قد درخت کا نام جو سرو کی قسم میں سے ہے اور اکثر معشوق کے قد کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں ۔

**شَمشیر** (ف) اسم مؤنث ۔ (مرکب از شم ۔ شیر) دم ناخن اثنہ ایک ہتھیار کا نام جو دُم شیر یا ناخن شیر کی صورت پر بنا ہوا ہوتا ہے ۔ تلوار ۔ کھانڈا ۔ سیف ۔ کھڑگ ۔ تیغ ۔

برش کب تیغ ابرو کی ملے تیغ مہ نو کو ۔ کہاں شمشیر چاندی کی کہاں شمشیر لوہے کی (ناسخ)

اگرچہ یہ لفظ بیائے مجہول ہے اور اکثر جگہ ساتذہ فارسی کلام میں بھی اسکا قافیہ بیائے مجہول پایا گیا ہے ۔ گو وہ اپنے لہجے کے موافق یائے معروف پڑھیں گر اردو والوں نے بہ یائے معروف نخچیر کے وزن پر باندھا ہے لیکن صاحب برہان بھی اسی وزن پر کہتے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ دونوں طرح جائز ہے)

**شَمع** (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) موم ۔ مومی بتی ۔ مومی (۲) موم کی بتی ۔ چربی کی بتی ۔

داغ اپنے دل صد چاک میں یوں جابجا ہے ۔ جیسے شمع مزار شہید جلتی ہے (امیر)

(یہ لفظ عربی میں بہ فتح اول و دوم موم کے معنی میں آتا ہے مگر اختلاط عرب و عجم وغیرہ سے بہ سکون ثانی مستعمل ہو گیا ۔

**شمع دان یا شمعدان** (ع + ف) اسم مذکر ۔ شمع دان ۔ وہ چیز جس میں موم کی بتی لگا کر جلاتے ہیں ۔

**شمع رُو** (ع + ف) صفت ۔ رخشاں ۔ نورانی چہرے والا ۔ خورشید ۔ خورشید طلعت ۔

شمع

معشوق ۔

یہاں تک شمع رویوں کو مری تربت سے نفرت ہے
کہ گل ہوئے چراغ و شمع گر آوے مرے گھر میں { (مصحفی)

**شمع بڑھانا** (ا) فعل متعدی۔ شمع گل کرنا۔ بتی بجھانا ۔

دم بدم اُس بتِ طناز کا بڑھتا ہے حجاب
اب کوئی شمع کو محفل سے بڑھا کر لیجائے { (ناسخ)

**شمعِ سحری** (ع۔ ف) اسم مونث۔ چراغ صبح ۔ قریب الزوال۔ عنقریب فنا ہونے والا۔ عنقریب گُل ہونے والی شمع ۔

بزم ہستی میں کچھ آسودہ نہیں ہم بیٹھے ۔ مثل شمع سحری ہم کو سفر ہے درپیش (مصحفی)

**شمع کا رُو پُشت برابر ہے** (ا)۔ کہاوت۔ صاف باطن آگے پیچھے یکساں ہیں ۔

**شمعِ مُردہ یا چراغِ مُردہ** (ف) اسم مونث اول و مذکر دوم۔ چراغ افسردہ بجھا ہوا چراغ۔ بجھی ہوئی شمع ۔

شمع مُردہ کے سے ہے دم عیسیٰ آتش ۔ سوزشِ عشق سے زندہ ہوں بحبت کے طفیل (ذوق)
دل افسردہ پہ بھاتا نہیں نفر ۔ کام اس چراغ مردہ کو کیا ہے سکنجے ساتھ (ایضاً)

**شملہ** (ف) اسم مذکر۔ (۱) کندھے پر ڈالنے یا سر سے باندھنے کی شال گر اردو میں بمعنی آخر مستعمل ہے۔ عمامہ پگڑی۔ ایک خاص قسم کی دستار جیسے "شملہ بمقدار علم" ۔

زیب نیست تیغ و علم وابستہ گیسو کو ہیں ۔ پیچ جو سر پر پڑا شملہ ہار ہوگیا (برق)
(۲۔۱) طرہ۔ عمامہ کا سرا یا چوٹی۔ دُنبالۂ عمامہ ۔

**شُمُول** (ع) اسم مذکر۔ گھٹا لیٹنا یا شامل ساتھ۔ ہمیت۔ تمام۔ سب۔ جملہ۔ مجموعہ ۔

**شمّہ** (ع) اسم مذکر۔ ذرا سی خوشبو۔ تھوڑی سی مہک (۲) صفت۔ اندک۔ کم۔ حبہ۔ ذرہ۔ تنک۔ تھوڑا۔ مقدار قلیل ۔

**شمیانہ** (ا) اسم مذکر۔ مخفف شامیانہ ۔

**شمیم** (ع) اسم مونث۔ خوشبو۔ سگندھ۔ نکہت۔ باس۔ مہک۔ لپٹ ہوائے معطر ۔

شمیم کاکل مشکیں سے میں جو اُڑ گیا ۔ تو آپ بولے کہ دیکھو سانپ سونگھ گیا (میر)
شمیم گیسوئے مشکین یار آہی گئی ۔ تن مردہ کو بو ایک بار آہی گئی (رند)

**شناخت** (ف) اسم مونث۔ تمیز۔ پہچان۔ واقفیت۔ شناسائی ۔

**شناخت کرنا** (ا) فعل متعدی۔ پہچاننا۔ تمیز کرنا ۔

**شناس** (ف) (مرکبات میں) جیسے مردم شناس۔ قدر شناس۔ حق شناس وغیرہ یعنی آدمی کو پہچاننے۔ قدر جاننے اور حق کی تمیز کرنے والا ۔

**شناسا** (ف) اسم مذکر۔ پہچاننے والا۔ شناسندہ۔ پرکھنے والا۔ تاڑو۔ تاڑ لینے والا۔ پہچاننے والا۔

شوا

شیطاں جو تھا جو سب معنی کا شناسا وہ آدم اسے اک خاک کا پتلا نظر آیا (ناظم)

(مصرعہ) شناسا گر بخیر آکوئی پہ دُرّ گو ہر ہو

**شناسائی** (ف) اسم مونث۔ جان پہچان۔ روشناسی۔ واقفیت۔ تعارف۔ صاحب سلامت ۔

دوست دشمن کو بنایا ہے مرے طفل بتصوب کو پہچانا اگر مجھ سے شناسائی ہوئی (ذوق)
جان کر پہچان کر انجان جب کوئی بنے ۔ پھر نہ ہونے کے برابر وہ شناسائی ہوئی (ایضاً)
نہیں معلوم کہ ہیں کون بہ حضرت عشق۔ یوں تو اپنی بھی زمانے سے شناسائی ہے (ایضاً)

**شنبہ** (ف) اسم مذکر۔ ہفتہ۔ سنیچر۔ یوم السبت (یہ لفظ بکسر بائے موحدہ و اے ملفوظ صحیح اور بسکون اساتذۂ فارس کے کلام میں پایا جاتا ہے ۔

**شنجرف** (ف) شنگرف کا مبدل جس کا معرب سنجرف ہے۔ ایک سرخ رنگ کی چیز کا نام جسکو گندک اور پارے کی آمیزش سے تیار کرتے اور حل کر کے نقاشی مصوری وغیرہ کے کام میں لاتے ہیں۔ عربی زنجفر۔ ہندی شنگرف دوسرے درجے میں حار اور بقول بعض اسی درجہ میں یابس۔ ۹ ماشے کھائے تو آدمی مر جائے ۔

**شنگرف** (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (شنجرف) ۔

**شنگرفی** (ف) صفت۔ شنگرف کے رنگ کا۔ سرخ ۔

**شنیع** (ع) صفت۔ زشت۔ بد۔ خراب۔ برا۔ نامعقول۔ معیوب۔ زبونی جیسے فعل شنیع ۔

**شنیعہ** (ع) اسم مذکر۔ خراب بات۔ فسق۔ فجور۔ معیوب بات۔ کلا زبوں جیسے افعال شنیعہ ۔

**شِواس** ([illegible]) اسم مذکر۔ لغوی معنی فنا کننده موجودات۔ مخلوقات کو فنا کرنے والا۔ ہندوؤں کے تین سب سے بڑے دیوتاؤں میں سے ایک دیوتا کا نام جو ہلاک کرنے کی قدرت رکھتا اور اس کی سب سے زیادہ پرستش ہوتی ہے مہادیو۔ مہیش جیسے کیلاش پتی۔ مہاراج بہاری مہا شنکر شیو بم بم بولے" (ہندوؤں کے مذہب میں تین دیوتاؤں کو مسلّم رکھا ہے اول برہما یعنی خالق مخلوق دوم شیو یعنی فنا کنندۂ مخلوقات سوم وشن یعنی رب المخلوق۔ ان میں سے وشن اور شیو کی سب سے زیادہ پرستش ہوتی ہے اور برہما کی بہت کم) ۔

**شِوراتری** (اس [illegible]) اسم مونث۔ ہندوؤں کے ایک مشہور اور بڑے تیوہار کا نام جو شیو کی یادگار میں پھاگن بدی چودس کو منایا جاتا اور اس میں دھوم دھام کے ساتھ برت رکھتے اور نہایت خوشی کرتے ہیں ۔

**شوّال** (ع) اسم مذکر۔ مسلمانوں کا دسواں قمری مہینا۔ عید کا چاند ۔

ساقوں میں رہا تو یہ شوّال دکھائی ٭ برسات میں عید آئی قدح کش کی بن آئی (ذوق)

(س) کا مادہ شول ہے جس کے معنی اونٹنی کا دُم اُٹھانا اور کسی چیز کا اُٹھایا جانا ہے چونکہ اس مہینے میں اُونٹنیاں وضع حمل کے قریب ہونے کی وجہ سے دُم اُٹھایا کرتی تھیں اور اہل عرب اس ماہ میں لڑائی مُلتوی رکھتے اور سیر و شکار کے واسطے اپنے گھروں سے باہر نکل جایا کرتے تھے جس سے اونٹنیوں کے حمل کی حفاظت اور بچّوں کی تربیت اصل مقصود ہوتی تھی اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ٭

**شوالا** (ہ) اسم مذکر ۔ مرکب از شیو + آلا، شِیَو گھر ۔ مہادیو کا استھان ۔ شوجی کا مندر ٭ ـــ

تمیم کوے خرابات ہوں سنو اے بحر ٭ مسجد ہی کا ہوں خادم نہ میں شوالوں کا (بحر)

**شوب** (ف) اسم مذکر ۔ شوییدن کا حاصل مصدر ۔ دھوپ ۔ دُھلائی ۔ دُھلنے کا عمل جیسے "دُھوتی شوب میں پھٹ گیا" ٭

**شوب پڑنا** (۱) فعل لازم ۔ (۱) کپڑے کا ایک بار دھویا جانا ۔ دھوب پڑنا ۔ دھونے میں آنا ـــ

شبنم سے شب ہجر کی ظلمت نہیں جاتی ٭ سو شوب پڑیں تو بھی یہ رنگت نہیں جاتی (داغ)

(۲) بازاری ۔ قید ہونا ۔ قید بھگتنا جیسے "اُن پر تو کئی شوب پڑ چکے ہیں یہ کیا جیلخانے سے ڈرتے ہیں" ٭

**شوخ** (ف) صفت ۔ (۱) طرّار ۔ بیباک ۔ دلیر ۔ فتّانہ جلد باز ۔ تیز ۔ چالاک ۔ چُرچُریا ۔ چنچل ۔ اچپل ۔ چھبیلا ۔ چلبلا رہنے والا ۔ بے چین طبیعت کا (۲) شریر ۔ نٹ کھٹ ۔ دُھمٹی ۔ بد ۔ کھوٹا ـــ

شہر کے شوخ سادہ رو لڑکے ٭ ظلم کرتے ہیں کیا جوانوں پر (میر)

(۳) گستاخ ۔ بے ادب ۔ ڈھیٹ ۔ نگر (۴ ۔ ۹) ۔ کھلنڈری ۔ کھلنڈرا ۔ دل لگی باز ۔ زندہ دل ۔ ظریف (۵ ۔ ۱) اسم مذکر ۔ معشوق ۔ دلبر ۔ دلربا ـــ

اے داغ اسی شوخ کے مضمون بھرے ہیں ٭ جس نے مرے اشعار کو دیکھا اُسے دیکھا (داغ)

اے دوز سناتے غزل اُس شوخ کو ہم بھی ٭ گر شعر کوئی قابل القلم نکلتا (ایضاً)

ناز کرتی ہوئی ہم پر جو صبا آتی ہے ٭ کوچۂ زلف سے اُس شوخ کے کیا آتی ہے (ظاہر)

جب سے سو بجو رفتار ہے تیرا اے شوخ ٭ اس روش سے نہ قدم تو نے اُٹھایا پھر (میر)

ہجر تا چند ہم اب وصل طلب کرتے ہیں ٭ لگ گیا ڈھب تو اُسی شوخ سے ڈھب کرتے ہیں (ایضاً)

(۱۰ ۔ ۱) رنگ کی تیزی ۔ ڈہڈہاتا چہچہاتا رنگ ۔ تیز ـــ

تھا بسکہ شوخ اس بُتِ گل پیرہن کا رنگ ٭ دُہری قبا میں بھی نہیں چھپتا بدن کا رنگ (غافل)

رنگ گل سے نہ دن ہوا ہے تلووں کا شوخ ہے ٭ نقش پا سے چھوٹتا جاتا ہے گلشن زیر پا (آتش)

(۵ ۔ ۱۱) معشوقہ ۔ قطّامہ ۔ فاختہ ۔ چھنال ۔ کھلاڑن ۔ اماری (۱۰ ۔ ۱) فتنہ انگیز ۔ فتنہ زا ۔ فتّان ۔ معشوق کی آنکھ کی تعریف میں یا شوخ اور بیباک دیدہ کی نسبت بولتے ہیں ۔ چنچل ۔ نہ رہنے والی آنکھ ٭ ـــ



ایک نگہ کی اُمید بھی اس کی چشم شوخ سے ہم کو نہیں ٭ ادھر اُدھر دیکھیگا پر جب آنکھ چرا دیگا (میر)

**شوخ چشم یا شوخ دیدہ** (ف) صفت ۔ بے حیا ۔ بے شرم ۔ بے غیرت ۔ وہ شخص جس کی آنکھ میں ذرا میل نہ ہو ٭ بے ادب گستاخ ٭ ڈھیٹ ۔ شوخ نزاع ـــ

کدھر جاتا ہے تو اے شوخ دیدہ ٭ بسان اشک مردم سے رمیدہ (سوز)

**شوخ چشمی** (ف) اسم مؤنث ۔ بے حیائی ۔ بے غیرتی ۔ بے شرمی ٭ بے باکی ۔ بے ادبی ۔ گستاخی ۔ شرارت ٭ ـــ

شوخ چشمی تری کا پردے میں ہے جب تک تب تک
ہم نظر باز بھی آنکھوں کی حیا کرتے ہیں } (نامعلوم)

**شوخ چشمی کرنا** (ف) فعل متعدی ۔ بے باکی کرنا ۔ شرارت کرنا ٭ ـــ

انھیں نے پردے میں کی شوخ چشمی ٭ بہت ہم نے تو آنکھوں کی حیا کی (میر)

**شوخی** (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) بذلہ ۔ دل لگی ۔ ٹھٹھا ۔ کھٹکا ۔ گستاخی ۔ شرارت ٭ ـــ

شوخی تو دیکھو آپ ہی کہا آؤ بیٹھو میر ٭ پوچھا کہاں تو بولے کہ میری زبان پر (میر)

(۲) چنچل پن ۔ اچپلاہٹ ۔ چلبلا پن ٭ ـــ

شوخی و شرم او دیش تری بار دھیریاں ہیں ٭ ایک چلنے کے لئے ایک نہ چلنے کے لئے (داغ)

شوخیاں اُس برق وش کی دم میں دیکھے کوئی ٭ صاعقہ کا طور ہے ادھر گرا اُدھر گرا (ایضاً)

(۳) بے باکی ۔ دلیری ٭ بے ادبی ۔ گستاخی ٭ بے حیائی ۔ بے شرمی (۴) طراری ۔ اضطرابی ۔ بے قراری ٭ ـــ

شوخی سے ٹھہرتی نہیں قاتل کی نظر آج ٭ یہ برق نظر دیکھئے گرتی ہے کدھر آج (داغ)

**شوخی سے** (۱) تمیز فعل ۔ شرارت سے ۔ بے باکی اور دلیری سے ٭ ضد سے ۔ ہٹ سے ۔

**شوخی کرنا** (۱) فعل متعدی ۔ دل لگی کرنا ٭ شور کرنا ٭ غل کرنا ۔ شرارت کرنا ۔ نٹ کھٹی کرنا ـــ

شوخیاں کرتے نہیں چل نکلے ہو تم حد سے سوا ٭ باندھینگے مہندی لگا کر ہم تمہارے ہاتھ پاؤں (شوق)

**شُودر** (س) शूद्र اسم مذکر ۔ ہنود کے دھرم شاستر کے موافق ہندو کی چوتھی یا خدمت کرنے والی ذات جسے بیان کرتے ہیں کہ برہما کے پاؤں سے پیدا ہوئی ہے ۔ نیچی ذات ۔ کمینی ذات ۔ خدمتی لوگ ۔ ٹہلوا ۔ خدمتگار ٭

(اس لفظ کا اصل شُچ शुच بمعنی دھونا ۔ صاف کرنا ہے جب اس میں رک र کا لاحقہ نسبت لگایا اور پیش کی حرکت کو زبر کر حسب قاعدۂ سنسکرت ج ज کو د द سے بدل دیا تو شودرک शूद्रक ہو گیا پھر کثرت استعمال سے کاف گر کر شودر رہ گیا ۔ اس کے لغوی معنی نہلانے دھلانے والا خدمتگار ہوکر مہاشئے مذکور ہ پر اطلاق ہونے لگا)

**شور** (ف) اسم مذکر ۔ (۱) غل ۔ غوغا ۔ ولولہ ۔ غلغلہ ۔ آشوب ۔ فتنہ ۔ فریاد ۔ غوغا ۔ بانگ ۔ زور کی آواز ۔ چیخ پکار ۔ خروش ۔ دُھائی ۔ ندوہ ۔ ہنگامہ ۔ بلوہ ۔ فتور ۔ (۲) شہرہ ۔ شہرت ۔ دھاک ۔ آمنو ۔

دھوم ✦ ؎

کیا اسکا عجب گر لب سوفار رہیں نالاں ✦ ہے شور کمانداری کی بیداد گری کا۔ (آباد)

بڑا شور سنتے تھے پہلو میں دل کا ✦ جو چیرا تو اک قطرۂ خوں نہ نکلا۔ (لااعلم)

(۳) غُل، خفگی، غصہ۔ جیسے "اُس کی چیز نہ لو وہ مجھ پر شور کریگی" (۴) عشق، جنون، ولولہ ✦

**شور پڑنا** (۱) فعل لازم۔ خفگی ہونا، ناراضگی ہونا۔ (۲) مشہور ہونا، غضب پڑنا ؎

دن دہاڑے جو چلی آئی تو گھر میں میرے ✦ تو دوگانہ تیرے آنے سے مجھے شور پڑا۔ (رنگین)

**شور پشت** (ف) صفت:۔ دیکھو (شورہ پشت) ✦

**شور کرنا** (۱) فعل متعدی:۔ (۱) غل کرنا، غوغا کرنا، چیخنا، چیخم دھاڑ مچانا۔ (۲) خفگی ظاہر کرنا۔ آنکھیں دکھانا۔ دھمکانا۔ گھرکنا جیسے "بس بُرا کام کرنے دو نہیں تو اماجان شور کرینگی" ✦

**شور مچانا** (۱) فعل متعدی:۔ دیکھو (شور کرنا نمبر ۱) ؎

جسمیں دیوانے ترے شور مچائیں جاکر ✦ کیوں نہ صحرا سے قیامت وہ بیاباں نکلے (غافل)

**شور و شر** (ف) اسم مذکر:۔ فتنہ و فساد، جھگڑا، بکھیڑا، لڑائی، دنگا، ہنگامہ، بلوہ ✦

**شور ہونا** (۱) فعل لازم:۔ غل ہونا، خفگی ہونا، دھوم ہونا ✦

**شور** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کھاری، نمک، ریہ، نون، ریح (۲) صفت: نمکینی، ملاحت، کھاری (۳) صفت:۔ کلّر وہ زمین جو کھار یا شورہ کے سبب قابل کاشت نہ ہو۔ اُوسر (۴) صفت: نحس، شوم، ناسبارک جیسے "شور بخت" ✦

**شور بخت** (ف) صفت:۔ مدبر، بدبخت، بدنصیب، بدطالع، کم نصیب ✦

**شور زمین** (۱) اسم مؤنث:۔ دیکھو (شور نمبر ۳ بمعنی کلّر) ✦

**شور لگنا** (۱) فعل لازم:۔ نونی لگنا، کھار کا پیدا ہو جانا یا اثر کرنا ✦

**شورش** (ف) اسم مؤنث:۔ شور و غوغا، بلوہ، غدر، فساد و فتنہ ✦ ابتری، پریشانی، آشفتگی، درہمی، برہمی، افراتفری، ہنگامہ، فتنہ، کھلبلی ✦

**شورش برپا کرنا** (۱) فعل متعدی:۔ فساد کھڑا کرنا، دنگا مچانا، ہنگامہ برپا کرنا، بغاوت کرنا، سرکشی کرنا، تمرّدی کرنا ✦

**شورابا** (ف) اسم مذکر:۔ آبِ شور، کھاری پانی، کھار ملا ہوا پانی ؎

شورابہ رشت سے دھوتا ہوں زخم دل ✦ تیزاب میرے حق میں یہ مرہم سے کم نہیں (ذوق)

(اس لفظ میں ہائے مختفی امیت کے واسطے مثل سبزہ و سفیدہ وغیرہ آئی ہے)۔

**شوربا** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) شوربا، حوس، شوربا، یخنی، آبِ گوشت پختہ، کتسالہ (۲) آنچا، کالا پانی، اچار میں پڑا ہوا سرکہ یا کھٹی چیزوں کے واسطے بول دیتے ہیں ✦

**شور بور** (۱) صفت:۔ لتھڑا، پتھڑا، شرابور، سہرتا یا تر، درآلودہ، لتھڑ پتھڑ، تر بتر ؎



آج تیری گلی سے ظالم میر ✦ لہو میں شور بور آیا ہے (میر)

**شوروا یا شوروار** (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (شوربا) ✦

**شورہ** (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا کھار جو اکثر بادہ یا پانی ٹھنڈا کرنے کے کام آتا اور کیا یا کھود کر جایا جاتا ہے، بغیر اسکے بارود ہو سکے آخر میں گرم و خشک آتشبازی میں بھی کام آتا ہے ؎

شورۂ اشک میں میرے بجھائے ہیں ہے کیوں ✦ تو شرابی نہ کیا جو شامل ٹھنڈا۔ (عارف)

**شورہ پشت** (ف) صفت:۔ سرکش، نافرمان، لڑاکا، جھگڑالو، فسادی، جنگجو، جنگلی، بچکڑ (لغوی معنی اُس سرکش چوپائے کے ہیں جو اپنی پیٹھ پر سے بوجھ ڈرا کر ہنہنا کر یا بھنا کر پھینک دے) ✦

**شورہ پشتی** (۱) اسم مؤنث:۔ جنگجوئی، خانہ جنگی، لڑائی، جھگڑا، دھماچوکڑی، بیزار ✦

**شورہ پشتی** (ف) اسم مؤنث:۔ شوخی، کج ادائی، زور آوری، سرزوری، دھینگا دھینگی، لڑائی، دنگا ✦ دھینگامشتی، ہاتھا پائی ✦

**شوری** (۱) اسم مذکر:۔ پنجاب کے ایک گویّے کا نام جو ٹپّے کا موجد ہے ✦

**شوریت** (۱) اسم مؤنث:۔ کھار، کھاری پن، نمکینی ✦

(یہ لفظ عربی کے طریق پر جو تاے مصدری لگا کر بنا لیا ہے خلاف قاعدہ و ناجائز ہے) ✦

**شوریدہ** (ف) صفت:۔ آوارہ، سرگرداں، حیران، پریشان، دیوانہ، آشفتہ ✦

**شوریدہ حال** (ف و ع) صفت:۔ پریشان حال، آشفتہ، حیران، دیوانہ، سرگشتہ ✦

**شوریدہ سر** (ف) صفت:۔ دیوانہ، سودائی، آشفتہ سر ✦

**شورے کا** (۱) صفت:۔ شورے کا بنا ہوا، خواہ شورے میں ٹھنڈا کیا ہوا جیسے شورے کا پانی، شورے کا تیزاب وغیرہ ✦

**شورے کی پتلی** (۱) اسم مؤنث:۔ (۱) شورے کی بنی ہوئی مورتی، شورے کا کھلونا (۲) نہایت گوری اور محبوب کا عورت، حسینہ ✦

**شورے کی قلفی** (۱) اسم مؤنث (صحیح قفلی) اول معلوم دوم حسینہ، نہایت گوری عورت ✦

**شوشہ** (ف) اسم مذکر (۱) ریزہ، ذرہ، ٹکڑا، تراشہ (۲) لمبا، طویل ✦ چاندی یا سونے وغیرہ کی سلاخ (۳) تودہ، خاک کا ڈھیر (۴) انبار، ڈھیر (۵) وہ علامت جو شہیدوں کی قبر پر نصب کرتے ہیں (۶) دندانہ، بدائتی دال یا آنکڑے کی مانند چھوٹی سی علامت جو الف ہونے کے نیچے لگا دیتے ہیں ✦ حرف کا سرا، جیسے شین کا شوشہ۔ ہے کا شوشہ وغیرہ (۷) فساد انگیز بات، جھگڑے کی بات، انوکھی بات، چٹکلا، شگوفہ ✦

**شوشہ اُٹھانا** (۱) فعل متعدی:۔ جھگڑا کھڑا کرنا، نئی بات نکالنا، فساد اُٹھانا

شوش

کوئی نئی بات شروع کرنا ◆

**شوشہ چھوڑنا** (ہ) فعل متعدی۔ دو چار آدمیوں کے سامنے یکایک کوئی نئی بات کہنا۔ فساد انگیز بات کہنا۔ شگوفہ چھوڑنا ◆

**شَوق** (ع) اسم مذکر۔ (۱) خواہش۔ آرزو۔ نفس کی آرزومندی۔ ہوس نفسانی۔ اچھا۔ تمنا۔ اشتیاق ؎

یہ چاہتا ہے شوق کہ قاصد بجائے مہر ◆ آنکھ اپنی ہو لفافۂ خط پر لگی ہوئی۔ (ذوق)

(۲) رغبت۔ میلان طبع۔ میل ◆ (۳) شغل۔ مشغولی۔ کام ؎

اے رند شوق جامہ دری پھر چمک گیا ◆ پھر ہاتھ رفتہ رفتہ گریباں تک گیا۔ (رند)

(۴) عشق۔ محبت (۵) جوش۔ سرگرمی (۶) مرادف ذوق۔ چاٹ۔ مزہ ◆ چسکا۔ اُمنگ ؎

کیا ذوق ہے کیا شوق ہے سو مرتبہ دیکھوں ◆ پھر بھی یہ کہوں جلوۂ جاناں نہیں دیکھا (داغ)

(۷) کلمۂ اجازت جیسے بسم اللہ مثلاً کھانا کھلانے یا حقہ پلانے کے وقت کہتے ہیں کہ شوق کیجئے۔ (۸) دُھن۔ ترنگ۔ لہر۔ موج جیسے کوئی دن یہی شوق لگ گیا کہ روز دریا پر جانے لگے ◆

**شوقِ دادِ الٰہی ہے** (ا) کہاوت۔ کسی چیز کی رغبت یا محبت بغیر تائید غیبی ممکن نہیں ◆

**شوق ذوق** (ا)۔ اسم مذکر۔ کسی کام کی سرگرمی و گرمجوشی۔ عیش و عشرت۔ شغل اشغال ◆

**شوق سے** (ا) تابع فعل۔ (۱) بشوق۔ بسر و چشم۔ خوشی سے۔ بخوشی۔ جیسے تم شوق سے کھاؤ۔ شوق سے پیو۔ (۲) بے خوف بے دھڑک۔ بے تامل۔ بلا خوف مضرت بے کھٹکے۔ ہٹ یا ضد کے موقع پر یہ معنے آتے ہیں ؎

بس تو کچھ کہتی نہیں شوق سے سوجاری چیخ ◆ نام لیکر مری اماں کا دو جا ری چیخ۔ (رنگین)

لے میں کہتی ہوں کہ سر پیٹ کے چنڈ ولے کھسوٹ ◆ نوچ نوچ اپنا تو منہ شوق سے کر زاری چیخ ؎

ہم خوش ہوئے سوہانوں کے پڑنے سے جگر میں
اب نے کی طرح شوق سے فریاد کریں گے
} تپش

(۳) دل سے۔ کمال رغبت اور چاؤ سے۔ اُمنگ سے جیسے یہ نوکر ہر ایک کام شوق سے کرتا ہے۔ ہمنے یہ علم شوق سے سیکھا تھا (۴) بے پروائی سے ؎

اے پیر مغاں اینڈیگا اب شوق سے دو رات ◆ مستانہ پڑھکر قدح بنگ و شراب (انشا)

(۵) اپنی مرضی سے۔ اپنے ارادے سے ◆

**شوق میں ذوق وستوری میں لڑکا** (ا) کہاوت۔ ایک لطف چاہا دو لطف حاصل ہوئے۔ کوشش ایک کام کے لئے کی دوسرا مفت میں حاصل ہوا ◆

**شوقین** (ا) صفت۔ (۱) شائق۔ صاحب شوق ◆ آرزومند۔ خواہشمند۔ طالب۔

شہ

مشتاق۔ (۲) چھبیلا۔ رنگیلا۔ لہری۔ موجی۔ سیلانی۔ رسیا (۳) البیلا۔ علمت شائق والا۔ بولیسیا (۴) لتیا۔ دھتیا۔ عادی۔ خوگر (۵) عیاش۔ تماش بین ◆ (اگرچہ یہ عربی الاصل ہے مگر صورت موجودہ اردو والوں کا اختراع ہے) ◆

**شوقین بڑھیا چٹائی کا لہنگا** (ا) کہاوت۔ جو شخص اپنی عمر اور وضع کے خلاف لباس پہنتا ہے اُسکی نسبت طنزاً یہ کہاوت کہتے ہیں ◆

**شَوقیہ** (ع) صفت۔ (۱) منسوب بہ شوق۔ شوق سے بھرا ہوا۔ اشتیاق سے مالامال جیسے شوقیہ سلام۔ شوقیہ خط یا رقعہ وغیرہ ◆

(۲) تابع فعل۔ شوق سے۔ رغبت سے۔ بطور تفنن دل بہلانے کو جیسے اُنہوں نے تو یہ کام شوقیہ سیکھا ہے۔ کچھ کمانے کی غرض سے نہیں سیکھا ◆

**شوکت** (ع) اسم مؤنث (۱) قوت۔ زور۔ بل۔ شدت۔ ہیبت۔ رعب (۲۔ و) دبدبہ۔ صولت۔ رعب داب۔ (۳۔ و) درجہ۔ منزلت۔ قدر۔ مرتبہ۔ تمکنت (۴۔ و) ٹھاٹ۔ تجمل۔ جاہ و جلال۔ شان و شکوہ۔ حشمت۔ کروفر ◆

**شوکتِ اسلام** (ع) اسم مؤنث۔ اسلام کا دبدبہ اور اُسکی قوت جو ابتدائے زمانہ میں تھی ◆

**شولہ** (ا) اسم مذکر۔ دیکھو شُلّہ ا ◆

**شُوم** (ع) صفت۔ نقیض یمن۔ بدفالی مگر فارسی والے منحوس۔ بدبخت۔ کنجوس۔ بخیل کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ اصل میں اسمِ مصدر کو مفعول کے معنی میں لیا ہے ◆

**شوم قدم** (ع) صفت۔ بد قدم۔ نامبارک قدم۔ منحوس پیرا۔ وہ شخص جسکا قدم نحس ہو ◆

**شومی** (ع) اسم مؤنث۔ بدبختی۔ بدنصیبی۔ نحوست۔ بخل۔ تنگدستی۔ تنگ چشمی ◆

**شومیٔ طالع یا بخت** (ع) اسم مؤنث۔ نحوست۔ بدنصیبی۔ بدطالعی اگرچہ شوم خود مصدر ہے مگر فارسی والے بعض عربی مصادر کے آخر میں یائے مصدری لگا کر اسم فاعل و اسم مفعول کے معنی میں استعمال کرتے ہیں ◆

**شوہر** (ف) اسم مذکر۔ خاوند۔ خصم۔ مالک۔ پتی۔ سوامی۔ پیا۔ بالم۔ بھرتار۔ کنتہ ◆ پُرکھ ◆

**شوہرہ** (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (سہرا) ◆

**شہ** (ف) اسم مذکر۔ مخفف شاہ۔ (۱) بادشاہ۔ ملک۔ سلطان۔ راجہ۔ شہریار۔ فرماں روا۔ خسرو۔ راؤ۔ بھوپتی۔ پرتھی پت۔ (۲) بزرگ۔ کلاں۔ فائق۔ ممتاز۔ وہ چیز جو بزرگی اور خوبی میں بحسب صورت و سیرت امثال پر فوقیت رکھے۔ جیسے شہ سوار۔ شہ باز۔ شہ زور۔ شہپر۔ شہتیر وغیرہ (۳) کشت۔ مہرۂ شطرنج کو ایسی جگہ بٹھانا کہ جہاں سے حریف کا بادشاہ اپنی جگہ سے اُٹھ جائے یا اُٹھ جانے کی تدبیر کرے۔

شہ

(۴) دولھا۔ نوشہ۔ بنڑا (۵) روک۔ مخالفت۔ مزاحمت (ہ۔ا) ڈھیلی۔ ڈھیل۔ آہستہ آہستہ کنکوے یا پتنگ کو ڈور پلانا (۷)۔(۱) مدد۔ حمایت پُرچک۔ اشتعالک اغوا۔ تحریک۔ ترغیب۔ بہکانا۔ ورغلانا۔ برانگیختگی جیسے یار اُسے شہ دیتے ہیں۔

**شہباز** (ف) اسم مذکر۔ بڑا باز۔ شاہین کلاں۔ ایک شکاری پرند کا نام جو قد و قامت میں باز سے بہت بڑا مگر شکار کرنے میں کم ہوتا ہے۔

**شہ بالا** (ف) اسم مذکر۔ وہ قریب کا رشتہ دار لڑکا یا دولھا کا چھوٹا بھائی جسے برات کے وقت مثل نوشہ کے آراستہ کرکے دولھا کے پیچھے بٹھا دیتے ہیں۔ ترکی میں ساقدوش فارس میں ہمدوش بھی کہتے ہیں۔

**شہ پانا**۔ (۱) فعل متعدی:۔ اشارہ پانا۔ پرچک پانا۔ اشتعالک پانا۔ بہکانے یا ورغلانے میں آنا۔

**شہ پر یا شہپر** (ف) اسم مذکر۔ مخفف۔ شاہ پر۔ دیکھو (شاہ پر)

ذکر پرواز تو کیا ننگ ہے ایسا یہ چمن ۔ جھاڑ بھی سکتے نہیں ہم کبھی شہپر اپنا (ناسخ)

ہاتھ میں رہتی ہے صیاد کے مقراض سدا ۔ اسکی کیا خاک خوشی گر سے شہپر نکلے (عارف)

دام میں صیاد نے یہ مرغِ دل کرکے اسیر ۔ کیا کرے جنبش اُسے بے بال و شہپر کر دیا (تجلی)

**شہ توت** (ف) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا بڑا توت۔ جلیبیا۔ (۲) ایک نہایت لمبے لمبے شیریں پھل کا نام جسمیں بھورے رنگ کا میٹھا اور اُودے رنگ کا کھٹمٹھا ہوتا ہے اسکے پتے ریشم کے کیڑوں کی خوراک ہے۔

عربی میں فرصاد توت۔ فارسی میں خرتوت بھی کہتے ہیں۔ شیریں مزاجاً گرم و تر یعنی اوّل درجہ میں حار دوم میں مرطوب۔ تُرش۔ دوم میں مرطوب اول میں یابس اور بقول بعض اہل بہ برودت و رطوبت ہلا۔ (۳)۔ عو) بطور تشبیہ مرد کا عضو تناسل ؎

محل میں موا رنڈیاں گھورنے کو ۔ ہوا ہے کٹا اپنا شہتوت خوجا (رنگین)

**شہ تیر** (ف) اسم مذکر۔ لٹھا۔ بڑی کڑی۔

**شہ چال** (ا) اسم مؤنث۔ شطرنج کے بادشاہ کی چال جو اور مُہروں کے ختم ہو جانے کے بعد چلی جاتی ہے۔

**شہ دینا** (۱) فعل متعدی۔ (۱) شطرنج کے بادشاہ کو کشت دینا (۲) کنکّنے کو ڈور پلانا۔ پتنگ کو ڈھیل دینا۔ ڈور چھوڑنا۔ کنکوا بڑھانا۔ ترغیب دینا۔ تحریک کرنا۔ اُکسانا۔ ابھارنا۔ بہکانا۔ بھڑکانا۔ (۳) ورغلانا۔ اغوا کرنا۔ اشتعالک دینا۔ برانگیختہ کرنا۔ حمایت کرنا (۴) تعریف بیجا کرنا۔ توصیف غیر واقع عمل میں لانا۔ فارسی ریسماں دادن کا ترجمہ ہے (۵) لڑائی کرانا۔ آگ لگانا ؎

یہ نہ سمجھے اور ہی شاطر نے شہ دی تھی اُنہیں ۔ زعم میں اپنے سلاطیں آپکو شہ کر گئے (درد)

شہا

**شہ رخ** (ف) اسم مؤنث:۔ وہ شہ جو رخ یا پیل سے بادشاہ کو دی جائے۔

**شہ رگ یا شہرگ** (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (شاہ رگ) ؎

شہرگ سے پاس ہو کے پھر اُسکا مقام دور ۔ ہو جائے اور پھر نہیں ملتا سراغ ہے (داغ)

ظالم خدا کے واسطے اب مجھ سے ہاتھ اُٹھا ۔ شہرگ مری تو ایک کٹاری میں کٹ گئی (مصحفی)

**شہ زادہ** (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (شاہ زادہ)

**شہ زادی** (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (شاہ زادی)

**شہ زور** (ف) صفت:۔ نہایت طاقتور۔ بلی۔ بلوان۔ پہلوان۔ زور آور۔ زبردست ؎

شہ زور اپنے زور میں گرتا ہے سر کے بل ۔ وہ طفل کیا گرے جو گھٹنوں کے بل چلے (لا ادری)

**شہ زوری** (ف) اسم مؤنث:۔ زبردستی۔ زور آوری۔ طاقت۔ پہلوانی۔

**شہ سوار** (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (شاہ سوار) ؎

وہ شہسوار بہت اپنے دل میں حیران ہے ۔ کہ میری خاک سے آگے فرس نہیں چلتا (داغ)

کوئی ٹھوکر ہی سر کو اے کمیت ۔ چڑیو اس اپنے شہسوار کی خبر (میر سوز)

**شہ گام** (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (شاہ گام) ؎

گھوڑے جو بہت تھے پھٹے کسنے ۔ کوسوں کے لگاتے تھے سپٹے۔
اب گرمی نے کردیا ہے یہ حال ۔ سب بھول گئے ہیں اپنی مہ چال
نے یاد دوگامہ اور نہ شہ گام ۔ اور پوئیے سے نہ کچھ انہیں کام
جس جائے پڑا قدم زمیں پر ۔ گویا گڑا ہے کھم زمیں پر۔
(رشد)

**شہ مات** (ا) اسم مؤنث:۔ کشت مات۔ کشت دیکر مات کرنا۔

**شہ نشین** (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (شاہ نشین)

**شہاب** (ف) اسم مذکر۔ مخفف (شاہ سرخ ۔ آب۔ پانی) وہ نہایت سُرخ رنگ جو کُسنبہ کو بھگو کر ٹپکانے کے بعد اخیر میں حاصل ہوتا ہے۔ آب گل کا چہرہ و سُرخ رنگ۔

چمن میں ذبح کیا بلبلوں کو بے تقصیر ۔ قبائے گل میں مرے شوخ نے شہاب دیا (امانت)

**شہاب اور سپیدہ** (ا) صفت۔ سرخ و سفید۔ آدمی کے اُس نہایت گورے چٹے رنگ کی تعریف میں کہتے ہیں جسمیں سرخی بھی پائی جائے۔

**شِہاب** (ع) اسم مذکر۔ (۱) تو زبانۂ آتش۔ لاٹ۔ شعلۂ بلند۔ شعلۂ جوالہ۔ (۲) وہ چمکتا ہوا ستارہ سا جو آسمان سے ٹوٹتا یا آسمان پر اِدھر اُدھر آتش بازی کے انار کی طرح جاتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ ٹوٹتا ستارہ۔ رجم شیاطین۔ اہل اسلام کا خیال ہے کہ جب شیطان آسمان پر دُور تک جمیں کان لگا کر سننے کو جاتا ہے تو فرشتے یہ لئے گرز مارتے ہیں جنکی چمک یہاں تک آتی ہے جنکا حکما کا قول ہے کہ یہ دُخان ارضی ہے جو کرۂ نار تک پہنچنے سے پہلے مشتعل ہو کر زمین پر گرتا ہے۔

شہا

شہابِ ثاقب (ع) اسم مذکر۔ وہ چمکتا ہوا ستارہ جو رات کو ٹوٹتا ہے ۔

شہابہ (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (اگیا بیتال) ۔

شہابی (ف) صفت :۔ (۱) منسوب بہ شہاب۔ سرخ۔ شہاب کے رنگ کا (۲)-(۳) عکس۔ پرتو۔ شباہت۔ جھلک۔ "اس میں کچھ کچھ اُس کی شہابی پائی جاتی ہے"۔

دھوپ کی شہابی (ہ۔ ا) ایک قسم کی مہتابی جس کا رنگ سرخ نکلتا ہے ۔

شہادت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) گواہی۔ شاہدی۔ ساکشی۔ سچی خبر (۲) امرِ حق پر مارا جانا۔ راہِ خدا میں شہید ہونا۔ بے قصور بے خطا مارا جانا (۳) خدا تعالیٰ کی وحدانیت اور رسولِ مقبول کی رسالت پر سچے دل سے اقرار کرنا (۴) کلمۂ شہادت (۵) قتل۔ ذبح ۔ موت۔ مرگ ۔

دیکھنا شوقِ شہادت جو وہ بھول بھی جائے ۔ جرم اپنا اُسے خود یاد دلاتا ہوں میں۔ (داغ)

شہادت دینا (ہ) فعل متعدی :۔ گواہی دینا۔ ساکشی دینا ۔ اظہار دینا ۔

شہادت لینا (ہ) فعل متعدی :۔ گواہی لینا۔ گواہی سننا۔ اظہار لینا ۔

شہادت ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) گواہی ہونا (۲) شہید ہونا۔ راہِ خدا میں مارا جانا۔ امرِ حق پر مارا جانا (۳) فوت ہونا۔ قضا ہونا۔ مرنا ۔

سُنتے ہیں آج وہ بت تیغ بکف آتا ہے ۔ کون روکیگا جو قسمت میں شہادت ہوگی (رشید)

شہامت (ع) اسم مؤنث :۔ بزرگی۔ بڑائی۔ توانائی۔ چستی۔ دلیری۔ جرأت۔ بہادری۔ شجاعت ۔

شہانہ (ف) صفت :۔ (مخفف شاہانہ) دیکھو (شاہانہ) ۔

ستاروں میں بھی جھمک رہتی ہے رنگ اُنکو جو بھاتی ہے ۔ یہ سنکر سُرخ جو انگشت بجاتے ہیں شہانے کی ۔ (امانت)

شہانہ جوڑا (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (شاہانہ جوڑا) ۔

شہانا وقت (ہ) اسم مذکر :۔ دیکھو (شاہانہ وقت) ۔

ہے صبح وصل وقت شہانا ہے اے صنم ۔ لِلّٰہ بھیرویں کی کوئی تان لیجے۔ (امانت)

(۲) برات چڑھنے کا وقت ۔

شہانی چوڑیاں (ہ) اسم مؤنث :۔ دلہن کی سی چوڑیاں۔ عمدہ چوڑیاں۔ قیمتی چوڑیاں۔ بھاری چوڑیاں ۔

کل بیاہ رچا ہے کسی سے جو شہانی کے لئے ۔ روز لالی ہے بنا کے تو شہانی چوڑیاں
دیکھو تو آنکھوں کی ندی کچھ بھی ہے جھکتی ۔ یہ تو میری نوجوان اور پُرانی چوڑیاں
[illegible]

شہانی مہندی (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ دلہن کی سی مہندی۔ شوخ رنگ مہندی۔ عمدہ مہندی۔ گہری مہندی ۔

غیر سے ہاتھوں کی آج سیاں نگیں ہیں ۔ وہ مہندی ہاتھوں میں لگی ہے شہانی بلکہ رنگیں

شہد

شہد (ع) اسم مذکر :۔ اردو اور فارسی والے بالفتح استعمال کرتے ہیں (۱) انگبین۔ مدھ۔ ماکھک ۔ عسل مع موم۔ وہ میٹھا شیرہ جو مہال کی مکھیاں جمع کرتی ہیں۔ مزاجاً دوم درجہ میں گرم و خشک ۔

یہ تو مٹھی موزیوں پہ گرتی ہے نازل بلا ۔ شہد لٹتا ہے شب تاریک میں زنبور کا (ناسخ)

(۲) صفت :۔ نہایت شیریں ۔

شہد سا (ہ) صفت :۔ نہایت شیریں۔ شہد کی مانند ۔

شہد کی چھری (ہ) اسم مؤنث :۔ میٹھی چھری۔ دشمن دوست نما۔ وہ شخص جو دوستی کے پردے میں دشمنی کرے یا ظاہر کا نہایت میٹھا از حد خلیق مگر باطن کا حد سے زیادہ کھوٹا اور ایذا رساں ہو ۔

شہد کی مکھی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) مہال کی مکھی۔ وہ مکھی جو شہد جمع کرتی اور چھتّا بنا کر رہتی ہے (۲) ہری چُگ۔ وہ شخص کہ جہاں کہیں فائدہ دیکھے وہیں جا لپٹے۔ لالچی۔ لالچ خورا۔ حریص (۳) چمچڑ۔ چمٹنے والا۔ چپکو۔ وہ شخص جو سر ہو جائے چمٹ جائے ۔

شہد لگا کر چاٹو (ہ) محاورہ (بطور طنز) کمال احتیاط سے رکھو۔ نہایت عزت اور قدر سے کام میں لاؤ۔ دوا سمجھ کر رکھو ۔

(جب کوئی چیز کار آمد نہ ہو اور اسکا رکھنا نہ رکھنا برابر ہو تو کہتے ہیں کہ اسے شہد لگا کر چاٹو مثلاً کوئی سرٹفکیٹ ایسا ہو کہ اُسے کوئی نہ پوچھے یا کوئی دستاویز قابل سماعت نہ ہو تو اُس کی نسبت یہی کہیں گے) ۔

شہد لگا کے الگ ہو جانا (ہ) فعل لازم :۔ فساد کی بنیاد ڈال کے علیحدہ ہو جانا۔ لڑائی کی بات نکال کے آپ جدا ہو جانا۔ چنگی ڈال کر الگ ہو جانا ۔

(اصل میں یہ ایک قصہ کی طرف تلمیح ہے۔ جو اس طرح پر مشہور ہے کہ "کسی شخص کو راستہ میں شیطان نہایت متقی صورت ثقہ لباس پہنے ہوئے ملا۔ اس نے کہا کہ یا تیری صورت تو ایسی پاکیزہ اور متبرک ہے پھر تجھے لوگ کیوں بُرا کہتے ہیں شیطان نے جواب دیا کہ اس میں میرا قصور نہیں یہ اُنکی ہٹ دھرمی اور بے انصافی ہے۔ تم ذرا میرے ساتھ چلو اور دیکھو کہ میں بالکل علیحدہ رہوں گا۔ اور لوگ مجھ پر ناحق لعنت و ملامت کرینگے۔ میرا یونہی نام نکل گیا ہے تو وہی مثل ہو گئی کہ شہر میں اونٹ بدنام۔ دشمن سوئے نہ سونے دے ۔

کسی کا جرم کسی کی خطا کسی کا قصور ۔ مجھے ہمیشہ لے کیوں ہنر اسنو تو سہی (نامعلوم)

غرض دونو ملکر بازار گئے شیطان نے دیکھا کہ ایک شہد فروش کٹھالی میں شہد بھرے چھان چھان کر مرتبانوں اور بڑی بڑی [illegible] میں بھر رہا ہے اس نے ذرا سا انگلی پر لگا کر دکان کے کواڑ پر لگا دیا جس سے ہزاروں مکھیاں جمع ہو گئیں اور وہ شہد چھوڑ کر مکھیوں کا چھتا

شہد

نظر آنے لگا۔ بھنبیوں کا گچھا دیکھکر چھپکلی لپکی اور چھپکلی کے خیال سے بلی دوڑی بلی پر ایک سپاہی کا کتا جو بازار میں اپنے آقا کے ساتھ جارہا تھا جھپٹا بلی اور کتا دونوں لڑتے ہوئے شہد کے کڑاؤ میں جا پڑے۔ شہد فروش نے جھلاکر کتے کے پیٹھ پر ایسی لاٹھی ماری کہ اسکا دم ٹوٹ گیا۔ سپاہی کو یہ بات دیکھکر غصہ آیا اُسنے شہد فروش کا سر پھوڑ ڈالا۔ پولیس نے دونوں کو گرفتار کر لیا۔ لوگوں کا جمگھٹا ہوگیا اور سب کہنے لگے کہ دیکھو شیطان کو آتے دیر نہیں لگتی۔ کیا تو ذراسی بات تھی اور کہاں تک نوبت پہنچی۔ اسپر شیطان نے کہا کہ بھلا میرا کیا قصور تھا۔ چھپکلی کو میں بلاکر نہیں لایا۔ کتے کو میں نے نہیں جھپٹایا بلی میری خالہ نہیں تھی پھر مجھپر کیوں گالیاں پڑیں۔ اسپر اُس آدمی نے جواب دیا کہ یار شہد لگاکر تو تم ہی الگ ہو گئے تھے شیطان بولا کہ آپ کا بھی انصاف دیکھ لیا۔ پس اس بات سے یہ محاورہ ایجاد ہوگیا۔

**شُہَدا** (ع) اسم مذکر۔ شہید کی جمع۔

**شُہدپن** (ا) اسم مذکر۔ (۱) بدمعاشی۔ لُنگاڑپن۔ لچپن بے ناموسی۔ بدوضعی۔ گُنڈاپن ؎

مُشتاق عاشقی میں بے کیف ہے تقدس ٭ جو عشق کے مزے ہیں یا سے شہدپن میں (مشتاق)

(۲) بوسہ بازی عاشقی۔ ہشت مشت۔ وصول وصپا۔

**شہدپن پھیلانا یا کرنا** (ا) فعل متعدی۔ بدمعاشی کرنا۔ لچپن کرنا۔ دنگا کرنا۔

**شُہدَہ** (ا) اسم مذکر۔ بے نام و ننگ۔ لچا۔ بدمعاش۔ گُنڈا۔ رند۔ لُنگاڑا۔ بدوضع۔ بازاری آدمی۔ اوباش وغیرہ ؎

شہدے لچے تو نے خدائی کے ٭ پھیلتے ایسی بیحیائی کے ٭ (شوق)

(ایک فرقہ ہے جو اکثر ننگے سر ننگے پاؤں رہتا اور شادیوں میں دولہن کا پلنگ اُٹھاتا ہے۔ جب کسی مردے کو دور لیجاتے ہیں تو وہ بھی انہیں کے سپرد ہوتا ہے جیسا یہ فرقہ گالی گلوج میں مشہور ہے ویسا ہی دیانتدار بھی ہے۔ اول درجہ کے شہدے وہ ہیں جو دہلی کی جامع مسجد پر بیٹھے رہتے ہیں زکوٰۃ خوری میں بھی کمانے میں شریک اور گالی گفتار میں یدطولے رکھتی ہیں۔ شہدہ ان لوگوں کا نام دو وجہ سے مشہور ہوا اول تو یہ کہ ان لوگوں کو بات بات پر نبی جی وغیرہ کی قسم کھانے کی عادت ہوتی ہے دوسری بات یہ ہے کہ شاید جھوٹی گواہی دینے سے بھی انہیں انکار نہیں ہوتا چونکہ شہدا شہید کی جمع ہے جسکے معنی گواہ اور قسم کھانے والا دونوں میں پس اُردو والے اسکا اطلاق احد پر بھی کرنے لگے جسکی وجہ سے اسکا املا شہدہ قرار پایا)۔

**شہدہ پن یا شہدپن خواہ شہدپنا** (ا) اسم مذکر۔ لچپن۔ لچاپن۔ بدمعاشی۔ لُنگاڑپن۔

**شہدہ و شکستہ** (ا) صفت متروک۔ خراب خستہ وغیرہ ؎

شہید تیغ ابرو ہے اسیر دام گیسو ہے ٭ بدات بھی میاں کوئی نہ دیکھی شہدا شکستہ جعد (میر حسن)

شہر

**شَہر** (ع) اسم مذکر۔ قمری مہینہ۔ ماہ۔ (عرب چونکہ ہلال کو دیکھکر شہرت دیتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا)۔

**شَہر** (ف) اسم مذکر۔ مدینہ۔ نگر۔ بلدہ۔ نگری۔ قصبہ سے بڑھکر آبادی۔ پور۔ پوری۔

**شہر آباد کرنا** (ا) فعل متعدی۔ نگر بسانا۔

**شہر آشوب** (ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ مدح یا ذم جو شعرا کسی شہر کی نسبت لکھیں۔ وہ کسی شہر کے اُجڑنے یا برباد ہونے کا نظمیہ ذکر یا ماتم (۲) وہ شخص جو اپنے حسن و جمال کے باعث شہر بھر کو شور و غوغا میں ڈالے۔

**شہر بانو** (ف) اسم مؤنث۔ (۱) بانوئے شہر۔ شہر کی امیرزادی۔ شہر کی بیگم۔ خاتون شہر۔ شہر کی دلہن یعنی زینت شہر۔ اکثر شریف زادیوں کے یہ نام ہوا کرتے ہیں (۲) یزدجرد بادشاہ ایران کی بیٹی کا نام جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں پکڑی ہوئی آئیں اور امام حسین رضی اللہ عنہ کو اُنسے نکاح ہوا جنسے امام زین العابدین رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔

**شہر بدر کرنا** (ا) فعل متعدی۔ شہر سے کسی جرم یا گناہ کے سبب باہر کرنا۔ شہر سے خارج کرنا۔ جلاوطن کرنا۔ دیس نکالا دینا۔ جمنا پار کرنا ؎

ہوتا ہے تیرے چہرۂ روشن کے مقابل ٭ ہم شہر سے ماہ کو اے یار کرینگے۔ (نصیر)

**شہر پناہ** (ف) اسم مؤنث۔ فصیل شہر۔ شہر کی چار دیواری۔

**شہر خبر** (ا) اسم مذکر۔ وہ شخص جو تمام شہر کی خبر رکھے۔ شہر گرد۔ گھر گھر کی خبر رکھنے والا۔ شہر کی ہوائی۔ جاسوس شہر۔ شہر کی خبریں لانے والا۔

**شہر خموشاں** (ف) اسم مذکر۔ (مخفف شہر خاموشاں) قبرستان۔ گورستان۔ مرگھٹ۔ خاموشی کی بستی۔ وہ جگہ جہاں مُردے دفن ہوں۔ تکیہ۔ ترہسان۔ شمسان ؎

کہا جو شہر خموشاں کسی نے تکیہ کو ٭ دہن گور سے بیٹا اُسے جواب دیا (امانت)

چُپ لگائی یار نے ہم شہر خاموشاں گئے ٭ یار کے مطلب کا پا کوئی ہم سے سیکھا نکر سعروف)

اے اجل اب ساکن شہر خموشاں کر مجھے ٭
کیا کروں ملتا نہیں کوئی مکان کوئے دوست (ناسخ)

دفن ہو شہر خموشاں سے الگ لاش مری ٭ مر گئے پھر بھی جدا سب سے ہے رہنا بہتر۔ (امیر)

آتی ہے مجکو شہر خموشاں سے یہ صدا ٭ تاریکئ لحد ہے سواد اس دیار کا۔ (آتش)

**شہر شملہ** (ا) اسم مذکر (مدعو)۔ شہر نا پرسان۔ اندھیر نگری۔ وہ جگہ جہاں سے انصاف مروت اور محبت بالائے طاق ہو۔ ؎

کیا ہوا ہے شہر شملہ جو دو گا میری جان ٭ میں تو بلکوں اور زناخی یوں کھلوائے جھکو یا نیاز (نگیں)

(مثنوی شوق میں ایسی ہی اسکی مثال ہے)۔

**شہر کی ہوائی** (ا) اسم مؤنث۔ دیکھو (شہر خبر)

**شہر گشت** (ف) اسم مذکر۔ برات۔ گشت جو شہر میں لگایا جائے۔

**شہر میں اُونٹ بدنام** (۱) کہاوت: مشہور آدمی کی شامت آتی او رنامی چور مارا جاتا ہے۔ وہ شخص جو کسی عیب کے باعث مشہور ہو ٭

**شہریار** (ف) اسم مذکر: (۱) معاون شہر، مددگار شہر، (۲) بادشاہ بزرگ، عادل۔ اپنے ہمعصر بادشاہوں میں سب سے بڑا بادشاہ، شہنشاہ (۳) بزرگِ شہر ٭

**شہرت** (ع) اسم مؤنث: (۱) لغوی معنے میان سے تلوار نکالنا۔ اصطلاحی، ظاہرہ آشکارا کرنا۔ دھوم دھاک۔ دھوم دھام۔ اطلاع۔ اشاعت ٭ افواہ۔ آوازہ۔ اشتہار، شہرہ، چرچا (۲) نام، نامورِی، نیک نامی (۳) رسوائی، فضیحتی ۔ ؎

پھر کہیں چھپتی ہے جب ظاہر محبت ہو چکی ٭ ہم بھی رسوا ہو چکے انکی بھی شہرت ہو چکی (داغ)

**شہرت پانا** (۱) فعل لازم: مشہور ہونا، نام پانا، نیک نامی حاصل کرنا ٭

**شہرت دینا** (۱) فعل متعدی: مشہور کرنا، اشتہار دینا، ڈونڈی پیٹنا، ڈھنڈورا پیٹنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا ٭

**شہرت ہونا** (۱) فعل لازم: دھوم ہونا۔ دھاک ہونا، چرچا ہونا، مشتہر ہونا۔ شور مچنا ٭

**شُہرہ** (ع) اسم مذکر: آوازہ، صیت۔ دھوم۔ دھاک۔ نام ؎

سرِ عجب سفاک شہرہ ہے نگاہِ یار کا
سچ کہا ہے بازکا نے نام ہو تلوار کا (ذوق)

**شہرۂ آفاق** (ع) صفت: مشہور جہاں، تمام عالم میں مشہور ٭

**شہرہ ہونا** (۱) فعل لازم: دھوم ہونا، شہرت ہونا۔ دھاک ہونا۔ نام ہونا ٭

**شَہری** (ف) صفت: (۱) شہر کا، شہر سے منسوب، جیسے شہری انتظام (۲) اسم مذکر: دیہاتی کا نقیض، شہر کا باشندہ ٭

**شَہریت** (۱) اسم مؤنث، عوام: دہقانیت کا نقیض۔ (یہ لفظ غلط ہے کیونکہ عربی کے قاعدہ پر نائے مصدری لگا کر بنالیا ہے ٭)

**شہلا** (ع) اسم مؤنث: (۱) وہ عورت جسکی آنکھیں بھیڑ کی مانند ہوں، میش چشم، پیلی سے مُنہ بھوری آنکھ یا مائل بسرخی سیاہ آنکھ (۲) ایک قسم کی نرگس جسکا پھول زرد ہونے کی بجائے سیاہ ہوتا ہے اور انسان کی آنکھ کو اس سے تشبیہ دیا کرتے ہیں جسکی وجہ سے ہمیں بھی یہ لفظ لکھنا پڑا ٭

**شہنائی** (ف) اسم مؤنث: مرکب از شہ ونائی، نفیری، سرنائی۔ سورنائی، پُنبری، الغوزہ، جیسے چپے چپالو، شہنائی بجالو۔ ؎

جامِ نقارۂ شادی ہے مجھے اے ساقی ٭ قلقلِ شیشۂ مے نغمہ ہے شہنائی کا (بحر)

**شہنشاہ یا شہنشہ** (ف) اسم مذکر: شاہان شاہ کا مخفف، شاہوں کا شاہ۔ بادشاہوں کا بادشاہ۔ شہریار۔ بڑا بادشاہ جسکے ماتحت اور بادشاہ بھی ہوں۔ بادشاہِ بزرگ۔ سلطان، قیصر، مہاراج ادھراج۔ خاقان، فغفور ٭



**شہنشاہی** (ف) صفت: (۱) شاہی، قیصری، شہنشاہ سے منسوب۔ بادشاہ کا۔ (۲) عہدۂ سلطنت۔ تاجداری، سلطنت ٭

**شہنشاہی دربار** (ف) اسم مذکر: قیصری دربار۔ بڑا بھاری دربار ٭

**شَہوت** (ع) اسم مؤنث: (۱) خواہش۔ آرزو، شوق۔ (۲) بھوک۔ کھدیا۔ اشتہا۔ (۳) شوقِ نفس بطرف حصولِ لذت و منفعت۔ خواہش جماع۔ باہ۔ رِشے۔ کام۔ بھوگ بلاس ٭

**شہوت انگیز** (ف) صفت: شہوت بڑھانے یا خواہش نفسانی کو اُبھارنے والا ٭

**شہوت پرست** (ف) صفت: نفس پرست۔ عیاش۔ تماش بین۔ کامی۔ بھوگی۔ رِشی ؎

کب حق پرست زاہد جنت پرست ہے ٭ حوروں پہ مر رہا ہے یہ شہوت پرست ہے (ذوق)

**شہوت ہونا** (۱) فعل لازم: (۱) خواہش جماع ہونا۔ بھوگ کو جی چاہنا (۲) خیری ہونا۔ نعوذ ہونا۔ ؎

مجھکو شہوت ہوئی تیمم سے ٭ تھی یہ بیشک کسی چھنال کی خاک۔ (فقیر)

**شُہُود** (ع) اسم مذکر: حاضر ہونا۔ اہل تصوف کی اصطلاح میں ایک درجہ ہے جس کے حاصل ہو جانے کے بعد تمام موجودات میں جلوۂ حق بلکہ ہر شے عین حق نظر آتا ہے ٭

**شُہُودی** (ع) اسم مذکر: سالکوں کی اصطلاح میں وہ لوگ کہ مراتب کثرات و موہومات صوری سے گذر کر توحید کے اس درجہ پر پہنچ جائیں کہ موجودات کی تمام صورتوں میں مشاہدۂ حق کریں۔ بلکہ عین حق دیکھیں ٭

**شَہِید** (ع) اسم مذکر: (۱) گواہ، گواہی میں امانت دار (۲) خدا کی راہ میں قربان ہونے والا۔ وہ شخص جو حق پر جان دیدے۔ وہ شخص جو ناحق مارا گیا ہو، مقتول راہ خدا ٭ ؎

غسلِ میت کی شہیدوں کو تو سے کیا حاجت ٭ بے نہائے بھی نکھرتے ہیں نکھرنے والے (داغ)

(۳) وہ شخص جسکے علم سے کوئی چیز پوشیدہ نہ ہو، عالم الغیب۔ خدا تعالےٰ۔ (۴) ف: بقاعدۂ تجرید، مقتول، کُشتہ، مذبوح، قربان، فدا۔ عاشق مقتول۔ جیسے "شہید تبسم، بیت عشوہ خونبہا" پنجر تعہ میں آیا ہے ؎

نشے پھرتی ہے بلبل جو چمن میں گل ٭ شہید ناز کی تربت کہاں ہے؟ (لاعلم)

حضرت خضر جب شہید نہ ہوں۔ ٭ لطفِ عمر دراز کیا جائیں ۔ (داغ)

## شہید

ہوا جو خون کی چھینٹوں سے پیرہن گلزار ✦ ترے شہید کا لاشہ بہار سے اُٹھا ✦ (داغ)

**شہید کرنا** (۱) فعل متعدی: قتل کرنا۔ مار ڈالنا سے

تیغِ نگاہِ ناز سے کیجے مجھے شہید ✦ کیوں آپ پیکے آئے ہیں شمشیر ہاتھ میں (عیش)

**شہید ہونا** (۱) فعل لازم: (۱) راہِ خدا میں یا حق پر مارا جانا ✦ اپنے آقا پر جان نثار ہونا ✦ ناحق مارا جانا ✦ (۲) مقتول ہونا۔ مرنا۔ فوت ہونا۔ انتقال کر جانا۔

شہیدِ ذوق بیٹھے ہیں ہوئی ہیں حسرتیں لاکھوں ✦ مری جو آہ ہے گویا وہ ہے اک نخلِ ماتم کا (ذوق)

دکھلا گیا کبھی نہ وہ چشمِ سیاہ کو ✦ آنکھیں مری شہید ہوئیں انتظار میں (ناسخ)

(۳) عاشق ہونا۔ کسی پر مرنا یا جان دینا۔ فریفتہ ہونا۔ جان باختہ ہونا۔ سے

میں جو شہید ہوں لبِ خندانِ یار کا ✦ کیا کیا چراغ ہنستا ہے میرے مزار کا (ذوق)

پھانسی کسے لگا گئی اے زلفِ یار تو ✦ میں تو شہیدِ ابروئے خمدار ہو گیا۔ (رنگین)

**شہیدی** (ع) (ف) صفت (۱) شہید سے منسوب (۲)۔ اسم مذکر: کرامت علی خان مرحوم شاعر کا تخلص جو مدح سرائی نعت گوئی اور حقانی غزلوں میں ید طولیٰ رکھتے تھے۔ ۱۲۵۶ ہجری میں انتقال ہوا ✦

**شہیدی تربوز** (ف) اسم مذکر: نہایت پکا اور سرخ چھلکوں لال تربوز ✦

**شے** (ع) اسم مؤنث: چیز۔ بست۔ بستو۔ پدارتھ۔ جیسے دل سی شے کہاں میسر۔ سے

گل تھے بلبل کے لئے سرو تھے قمری کے لئے۔ کوئی شے گلشنِ ایجاد میں بیکار نہ تھی (امیر)

ہم سے پوچھے کوئی دنیا میں ہے کیا شے اچھی ✦ رنج اچھا ہے غم اچھا ہے ملال اچھا ہے (داغ)

**شے** (ف) اسم مؤنث: (۱) برکت۔ زیادتی۔ افزونی جیسے اس چیز میں کچھ شے برکت نہیں اجو کوڑے میں شے ہے (۲) دیکھو (شہ دینا) ✦

**شے دینا** (ف) فعل متعدی: دیکھو (شہ دینا) جس میں جنگی ڈالنا۔ آگ میں تیل ڈالنا۔ بھڑکانا۔ اُکسانا۔ ابھارنا۔ لڑنے پر آمادہ کرنا ✦

**شے ملنا** (ف) فعل لازم: پرچک ملنا۔ کمک ملنا۔ حمایت ملنا۔ مدد ملنا۔ سہارا ملنا۔ اشتعالک ملنا ✦

ہے گو کہ ہرن نشہ مے دشتِ جنوں میں ✦ اسپر بھی ہوئی راہ نہ طے دشتِ جنوں میں
وحشت کو ملی اور بھی شے دشتِ جنوں میں ✦ ہاتھوں کی شکایت ہمیں ہے دشتِ جنوں میں (بیان)

**شیاطین** (ع) اسم مذکر: شیطان کی جمع ✦

**شیام** (ہ) صفت: (۱) دیکھو سیام (۲) ایک بڑ کا درخت جو الٰہ آباد میں ہے اور ہندو لوگ مقدس سمجھکر پوجتے ہیں ✦

**شیٹ** انگلش sheet اسم مذکر: (۱) کاغذ کا تختہ۔ تاؤ۔ کاغذ کا ٹکڑا۔ کاغذ کی پٹی۔ ورق (۲) پلنگ کی چادر۔ چادر۔ دھات یا پانی کی چادر ✦

## شیخ

**شیخ** (ع) اسم مذکر: (۱) پیر۔ خواجہ۔ مرشد۔ بزرگ (۲) عالم۔ فاضل۔ مذہبی علوم میں فائق۔ شاستری۔ قاضی۔ مفتی۔ محدث۔ فقیہ۔ حافظ (۳) بوڑھا۔ بڑا بوڑھا۔ وہ شخص جسکی عمر پچاس سے اوپر اور اسی برس سے نیچے ہو۔ بعض لوگوں نے پچاس برس تک کے آدمی کو شیخ لکھا ہے۔ سرگروہ۔ پیشوا۔ (۵) خانقاہ کا سردار۔ سرحلقہ صوفی۔ سجادہ نشین (۶) مسلمانوں کی چار ذاتوں میں سے پہلی ذات جسمیں سے پیغمبر ہوئے اور اُن سے سادات کا خاندان چلا۔ سادات کا لقب ✦

**شیخ الاسلام** (ع) اسم مذکر: سب سے بڑا پیشوائے دین۔ مفتی۔ امام وقت۔ مجتہد۔ اسلام کا سرگروہ ✦

**شیخ الشیوخ** (ع) اسم مذکر: پیر مشائخ۔ تمام عالموں اور فاضلوں کا سرگروہ ✦

**شیخ جی** (ف) اسم مذکر: (۱) قوم شیخ کے واسطے تعظیمی خطاب۔ شیخ صاحب۔ قاضی صاحب۔ مفتی صاحب۔ زاہد اور عابد آدمی (طنزاً بھی کہتے ہیں) سے

مبارک ہو کعبہ تمہیں شیخ جیو ✦ یہ بندہ تو بیت الصنم کو چلا۔ (نصیر)

**شیخ چلی** (ف) اسم مذکر: (۱) وہ شیخ جو چلہ کشی کرتے کرتے خللِ دماغ اور ہوش و حواس کے اختلال میں مبتلا ہو گیا ہو (۲) مورکھ۔ بودھو۔ بیوقوف (۳) دیوانہ۔ پاگل۔ اُدلا۔ (۴) ایک فرضی احمق جسکے قصے لوگوں نے گھڑ رکھے ہیں۔

(اس لفظ کی اصل اگر چل بمعنی احمق قرار دیتے ہیں تو یائے نسبت لگا کر چلی کر لیا ہے اور جو چلی مخفف چلہ خیال کرتے ہیں تو وہاں چلہ کش سے مراد لی ہے کیونکہ چلہ کشی کی زیادتی سے بھی آدمی مختل الحواس ہو جاتا ہے)

**شیخ چنڈال نیو رہے کبھی نہ رہے بال** (ف) کہاوت: یعنی ایسا بلا چٹ اور بلا نوش ہے کہ کبھی دو بال تک کی پروا نہیں کرتا سب ہضم ہے ✦

**شیخ ڈونڈوں** (ف) اسم مذکر:-

(مینہ تھمانے کا ایک ٹوٹکا ہے جس میں کپڑے کا ایک سا فرنام مذکورہ کے ساتھ موسوم کرکے اور ایک تھوی سی لکڑی کے باندھ کے بارش کے پانی میں لکڑی کے ذریعہ سے کھڑا کر دیتے ہیں اور بقول جہلا اس ٹوٹکے سے بارش تھم جاتی ہے چنانچہ مرزا رفیع نے بھی ہجو تحسین کی ہجو میں اس طرف اشارہ کیا ہے) سے

کبھو کہتا تھا یار و تیل چلاؤ ✦ کبھو کہتا تھا شیخ ڈونڈوں بناؤ (سودا)

(فیلن صاحب نے جو یہاں اس شعر میں غلطی کی ہے اور جو تیل چلانے کے تیل ڈالو لکھدیا ہے اور یہ واقعیت پر اس قدر دلالت نہیں کرتی جسقدر اُس ٹوکرے کی بھرتی پر ترف تاتی ہے جسمیں سے ہر ایک نے خود بہلول (۱) بنکر نہیں کا دیا تھا تیل بیا جونو اتبٹ لکھا ہے جسکی کیفیت لفظ تیل کے متعلقات میں اسی محاورے کے ساتھ لکھی گئی ہے۔ علاوہ تو یہی دیکھنا چاہئے کہ لفظ آلات شعر ہی کہاں موزون رہا جہاں ایسے ایسے شاعر حیران ہوں وہاں کیوں نہ ✦ بھجیش کی جا)

**شیخ سَدّو** (ا) اسم مذکر۔ عورتوں کا ایک معتقد علیہ فرضی ولی۔ خواجہ جان ؎

کسی کو جی سے ہے اخلاص شیخ سدو سے
کسے ہے آپ کو ننّے میاں کی کوئی حرم (رنگین)

اور توں نے اپنے بہت سے ولی سب سے علیحدہ بنا رکھے ہیں جو اُنکی مین جہالت کا باعث اور ہوشیار عورتوں کے کمانے کھانے کا خاصہ ڈھنگ ہے۔ اُنہیں سے مشہور یہ ہیں۔ شیخ سدو۔ زین خان۔ صد جہان۔ ننّے میاں۔ چہل تن۔ شاہ دریا۔ شاہ سکندر۔ ہفت پری یعنی لال پری۔ زرد پری۔ سبز پری۔ سیاہ پری۔ آسمان پری۔ دریا پری۔ نور پری۔ اگرچہ یہ سب اُنکے معتقد علیہ ہیں مگر شاہ دریا شاہ سکندر اور ساتوں پریوں کی نسبت کہتے ہیں کہ سب آپس میں بہن بھائی ہیں۔ خدا تعالےٰ نے انکو جنت سے حضرت زہرہ فاطمہ علیہا السلام کی خدمت اور اُن کے ساتھ کھیلنے کے واسطے دنیا میں بھیجا تھا۔ یہ سب اُنکے غلام اور اُنکی لونڈیاں ہیں۔ اسوجہ سے اِن کو اوروں پر ترجیح دیتے ہیں۔ اور شاہ سکندر و شاہ دریا کو نوری شہزادہ بھی کہتے ہیں)۔

**شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ** (ا) کہاوت:۔ اصل میں یوں ہے کہ سیٹھ کیا جانے صابن کا بھاؤ کیونکہ سیٹھوں کو نہ تو اس سے کام پڑتا ہے اور نہ وہ لوگ چربی کی لاگ کے سبب اسکا بیوپار مناسب جانتے ہیں اگرچہ شیخ بمعنی رئیس ٹھہرا دیکر کہہ سکتے ہیں کہ اسکو ادنے سودوں کی کیا خبر ہے یعنی جس چیز سے جسکو تعلق نہ ہو یا جس کام کو جس سے مناسبت نہ ہو اُس سے تعلق کرنا لا حاصل ہے۔ کیونکہ وہ اُسکی کیفیت اور قدر سے واقف نہیں ہوتا۔ یہ بعینہ ایسی مثل ہے جیسے کہتے ہیں کہ گدھا کیا جانے زعفران کی قدر۔

**شیخِ وقت** (ع) اسم مذکر۔ (۱) اپنے زمانے کا فاضل یا فقیہ بہت بڑا عالم جسکا نظیر اُسکے زمانے میں نہ ہو۔ علامۂ عصر (۲) اپنے زمانے کا مرشد کامل۔ اپنے وقت کا ولی کامل۔ بہت بڑا عارف۔ شاہ ولایت۔ صاحب خدمت ؎

مومن ورندار سنگی بت بچتی اختیار
ایک شیخِ وقت تھا سو بھی برہمن ہو گیا (مومن)

**شیخانی** (ا) اسم مونث۔ قوم شیخ کی عورت۔ شیخ کی بیوی۔

**شیخڑا** (ا) اسم مذکر۔ (۱) شیخ کی تصغیر یا تحقیر۔ (۲) ایک قوم جو ملا محمود روں سے مولانا اسمٰعیل صاحب کی طفیل مشرف بہ اسلام ہوئی۔

**شیخوخَت** (ع) اسم مونث۔ بڑھاپا۔ پچاس برس کے بعد سے اخیر عمر تک کا زمانہ۔

**شیخی** (ا) اسم مونث:۔ بڑائی۔ تعلّی۔ نمود۔ شیخی آئی۔ دون۔ لاف زنی۔ فخر۔ گھمنڈ۔ ڈینگ۔ خود نمائی۔ خود پسندی۔ خود پرستی۔ خود بینی۔ جیسے شیخی خورے سے کہنا



تیرا گھر لٹتا ہے اُسنے کہا بلا سے میری شیخی تو بغل میں ہے"۔

**شیخی اور تین کانے** (ا) کہاوت۔ قمار بازی کا ڈھنگ کرنا اور پھر تین کانے یعنی خالی داؤں لانا۔ شیخی ہمیشہ خالی جاتی اور شیخی خورے کو ہراتی ہے۔ نری شیخی ہی شیخی۔ خالی ڈینگ ہی ڈینگ۔ ڈینگ کے سوا کچھ نہیں۔ بیجا شیخی کرنے والے کی نسبت بھی بولتے ہیں۔ یعنی عبث لاف بیجا مارتے ہو۔

**شیخی باز یا شیخی خورا** (ا) اسم مذکر۔ ڈینگیا۔ بڑ بولا۔ بباڑ۔ لاف زن۔ گھمنڈی۔ گپیا۔ نمودیا۔

**شیخی بگھارنا** (ا) فعل متعدی۔ ڈینگ مارنا۔ بزرگی کا اظہار کرنا۔ دون کی ہانکنا تعلّی کی لینا۔ بڑائی مارنا۔ لاف و گزاف کرنا۔ خودستائی کرنا۔ اترانا ؎

تھے دو گھڑی سے شیخ جی شیخی بگھارتے ۔ وہ ساری شیخی انکی جھڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)

دم ہے انہیں بھی وہ بت اُنکا بھی دل لیجائے ۔ زاہد کمال اپنی شیخی بگھارتے ہیں۔ (آتش)

**شیخی جتانا** (ا) فعل متعدی۔ بڑائی ظاہر کرنا۔ بڑا بول بولنا۔ خودستائی کرنا۔

**شیخی جھڑنا** (ا) فعل لازم۔ غرور ڈھینا۔ سبک ہونا۔ نیچا دیکھنا۔ گھمنڈ نکلنا۔ بات بگڑنا۔ خفت ہونا۔

**شیخی خورا** (ا) اسم مذکر۔ دیکھو (شیخی باز)۔

**شیخی کرکری ہونا** (ا) فعل لازم۔ دیکھو (شیخی جھڑنا) ؎

خاک میں مل کے بھی زاہد کو ہے رندوں سے غرور ۔ کرکری ہو گئی شیخی و شیخت نہ گئی۔ (نامعلوم)

**شیخی کرنا** (ا) فعل متعدی۔ اترانا۔ ڈینگ مارنا۔

**شیخی مارنا** (ا) فعل متعدی۔ دیکھو (شیخی بگھارنا)۔

**شیخی میں آنا** (ا) فعل لازم۔ اترانا کسی پر اپنی عظمت و بزرگی ظاہر کرنا۔

**شیخی نکلنا** (ا) فعل لازم۔ دیکھو (شیخی جھڑنا)۔

**شَید** (ع) اسم مذکر۔ مکر۔ فریب۔ کید۔

**شَیدا** (ف) اسم مذکر۔ آشفتہ۔ دیوانہ۔ فریفتہ۔ مجنوں۔ عشق میں ڈوبا ہوا۔ عاشق۔

**شَیدائی** (ف) اسم مذکر۔ شیدا ہونے والا۔ آشفتہ و فریفتہ ہونے والا۔ عاشق۔ (اس میں جو یائے تحتانی ہے اُسکی نسبت لوگوں کا یہ اعتراض ہے کہ اگر یائے مصدری قرار دیں تو فارسی والوں نے لفظ شیدائی کو اس معنی میں کہیں نہیں باندھا اگر یائے زائد ٹھیرائیں تو وہ معروف نہیں آتی ٹیکچند کے سوا کسی نے اسکو نہیں لکھا۔ ہاں اگر یائے فاعلی کہیں تو قرینِ قیاس ہے چنانچہ اول الذکر معنی اسی کے لحاظ سے لکھے گئے ہیں حضرت نیّر رخشاں نے ایک مقام پر اسطرح باندھا ہے ؎

شیر

خوشا عہد خود آرائی کہ از رخ پردہ بکشائی
بمشتاقان و شیدائی جمال خویش بنمائی

اس میں یائے فاعلی ہی پائی جاتی ہے ۔

**شِیر** (ف) اسم مذکر۔ دُودھ۔ پھیر۔ گورس۔ لبن۔ دُگدھ۔ وہ سفید اور رقیق مادہ جو مادہ حیوانات کے تھنوں اور عورتوں کی چھاتیوں سے بچہ جننے کے بعد اُس کی خوراک کے واسطے نکلا کرتا ہے ۔
(یہ لفظ سنسکرت کے لفظ کشیر [illegible] سے بہت ملتا ہوا ہے) ۔

**شِیر برنج** (ف) اسم مؤنث۔ کھیر۔ دُودھ میں رقیق پکے ہوئے چاول ۔

**شِیر خورہ** (ف) اسم مذکر۔ ف۔ شیر خوارہ۔ دُودھ پیتا بچہ۔ رضیع۔ جب تک انسان کا نوزائیدہ بچہ دُودھ پیتا ہے۔ اسوقت تک شیر خورہ کہلاتا ہے ۔

**شِیر گرم** (ف) صفت۔ (۱) گرم دُودھ۔ سہتا سہتا پینے کے قابل دودھ۔ (۲) نیم گرم۔ کنکنا۔ کُنکُنا۔ بیل گرم ۔

**شِیرِ مادر** (ف) اسم مذکر۔ (۱) ماں کا دُودھ۔

تھا بجائے شیر مادر شیر جوئے کوہ کن
پرورش پائی ہے میں نے دامن کہسار میں

(۲) چیز حلال و مباح۔ ماں کے دود کی طرح حلال (۳) صفت۔ جائز۔ مباح۔ روا۔ قانوناً حلال۔ جیسے "اتنا نفع تو شیر مادر ہے"۔

بے تمیزوں کو تمیزِ حلت و حُرمت کہاں
خونِ حیض دخترِ رز شیر مادر ہوگیا ۔

**شِیرمال** (ف) اسم مؤنث۔ (شیر مالیدن) ایک قسم کی میدے کی خمیری روغنی روٹی۔ جس پر پکاتے میں دُودھ کا چھینٹا دیا جاتا ہے ۔

**شِیر و شکر** (ف) صفت۔ (۱) دود اور شکر کی طرح ملا ہوا۔ ہم پیالہ ہم نوالہ۔ نہایت ملا جُلا۔ کمال مربوط۔ ایک جان دو قالب۔

رو بدر رہنے لگا اپنے آتش شب و روز
یار کو غیر سے بھی شیر و شکر دیکھ لیا ۔

(۲) اسم مذکر۔ گاڑھا دوست۔ گہرا دوست۔ ایک جان دو قالب دوست۔ دلی دوست۔ جانی دوست۔ نہایت اختلاط سے مراد ہے۔ (۳) ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۔

شیر

**شِیر و شکر ہونا** (۱) فعل لازم۔ گھُل مل جانا۔ نہایت مانوس اور مربوط ہونا۔

دخترِ رز اب تو نذر ہوگئی
سوز سے مل شیر و شکر ہوگئی

**شیر** (ف) اسم مذکر۔ (۱) سنگھ۔ باگھ۔ مرگ راج۔ اسد۔ غضنفر۔ حیدر۔ ہزبر۔ ججھیلا۔ جیسے "شیروں کا منہ کس نے دھویا ہے"۔ "شیر کا ایک ہی کافی ہے"۔

روبہ بستہ بھی اب کھُل نہیں سکتی ہمسے
باندھ لاتے تھے کبھی شیر نیستاں جیتا

(۲) بہادر آدمی۔ مرد دلیر و بہادر۔

اسد اس جفا پر بتوں سے وفا کی
مرے شیر شاباش رحمت خدا کی

(۳) پرنالہ کا منہ جو شیر کی شکل کا بنایا جاتا ہے۔ شیر دہاں۔

سنگ دور باں سے جو بچا ہوں میں اُس کوچے میں
شیر کوٹھے سے اُترآتا ہے پرنالے کا ۔

(۴) صفت۔ جری۔ بہادر۔ دلیر۔ سوربیر۔ سورما۔ جوانمرد۔ شجاع۔ نڈر ۔
(۵) غالب۔ بیش۔ زیادہ۔ زبر۔ دو۔ جیسے "اپنی گلی میں کُتا بھی شیر ہے"۔
(۶) توانا۔ طاقت ور۔ قوی۔ مٹھاؤ۔ بلونت۔ بلوان۔ شہ زور۔ جیسے "کھانے کو بھیڑ۔ کھلانے کو شیر"۔ (۷) مستغنی۔ بے پروا۔ جیسے "اُس کے پاس گھی ہے کیوں نہ دل شیر ہو"۔ ۔

**شیرِ آبی** (ف) اسم مذکر۔ دریائی شیر۔ نگر۔ گھڑیال۔ ناکا۔ نہنگ۔ مگرمچھ ۔

**شیرِ ببر** (ف) اسم مذکر۔ کیسری۔ کھیری۔ ایک قسم کا بہت بڑا شیر جو افریقہ میں پایا جاتا اور اُسکے دُم نہیں ہوتی ہے ۔

**شیر بچہ** (ف) اسم مذکر۔ اول معلوم۔ دوم ایک قسم کی چھوٹی بندوق۔ دھماکا ۔

**شیر بکری** (ا) اسم مذکر۔ اول معلوم۔ دوم لڑکوں کا ایک کھیل جو لکیریں کھینچکر اشجار۔ کنکری کی طرح کھیلا جاتا ہے ۔

**شیر بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں** (۱) کہاوت۔ نہایت عدل اور انصاف کی تعریف میں کہتے ہیں یعنی باوجودیکہ بکری شیر کا کھاجا ہے مگر وہ اسکو بھی آنکھ اُٹھا کر نہیں دیکھ سکتا بلکہ ایک گھاٹ پر دونوں

پانی پی لیتے ہیں اور کوئی کسی سے نہیں بولتا +

**شیرِ خدا** (ف) اسم مذکر:- حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب - مولیٰ علی - اسد اللہ ؎

دنیا میں ابن ملجم پیدا ہوا دوبارہ
جنگل میں جسنے یارو شیرِ خدا کو مارا
([illegible])

**شیر دہاں** (ف) اسم مذکر:- (۱) وہ صورت جو شیر کے کلے سے مشابہ اکثر حوضوں پرنالوں نہروں وغیرہ کے دہانوں پر بنا دیتے ہیں تاکہ پانی انکے اندر سے گرتا ہوا اچھا معلوم ہو (۲) بڑے منہ والا آدمی (۳) ایک قسم کی بندوق (۴) ایک قسم کا عصا + (۵) وہ مکان جو دروازے کی طرف سے عرض میں کم اور پیچھے کی طرف سے زیادہ ہو +

**شیر رہنا** (۱) فعل لازم:- غالب رہنا - دور رہنا - زبر رہنا +

**شیرِ قالی یا قالین** (ف) اسم مذکر:- (۱) وہ شیر کی تصویر جو اکثر قالینوں پر بنی ہوئی ہوتی ہے - شاعروں نے اس لفظ کا اکثر استعمال کیا ہے جیسے ؎

شیرِ قالیں اور ہے شیرِ نیستاں اور ہے -

(۲) وہ شیخی خور اور تن و توش کا آدمی جو دیکھنے میں شیر مگر مردانگی میں بھیڑ سے بھی کم ہو - بہادری کی شیخی مارنے والا +

**شیر کا ایک ہی بھلا** (۱) کہاوت:- اچھوں کا ایک ہی کافی ہے - کہتے ہیں کہ شیر کا ایک ہی بچہ ہوتا ہے - باقی درندے یا گیدڑ بھیلے سے ہوتے ہیں - مگر یہ امر مشاہدہ کے خلاف ہے +

**شیر کا بال** (۱) اسم مذکر:- اول معلوم دوم مجاز اسم قاتل - زہر ہلاہل ؎

کھاؤں میں بیر او اس بن کیونکہ دل ٹکڑے نہ ہو
جو رگ پاس ہے وہ مجھکو شیر کا سا بال ہے -
([illegible])

**شیر کا بال کھلانا** (۱) فعل متعدی:- کسی شخص کو کلیجہ کٹ کر مرجانے کے واسطے شیر کی مونچھ کا بال کھلانا - کیونکہ اُسکے کھانے سے آدمی مر جاتا ہے ؎

اُس سے کیا چشم رکھے کوئی کہ وہ آہو چشم
شیر کا بال کھلاوت ہے جگر کاٹنے کو
([illegible])

**شیر کا بُرقع** (۱) اسم مذکر:- فقیری - درویشی (چونکہ فقرا کا سلسلہ حضرت علی اسد اللہ الغالب سے نکلا ہے اس وجہ سے یہ کہنے لگے ہیں) +

**شیر کا منہ جھانسنا** (۱) فعل متعدی:- شیر کے کلے کو یا منہ کو آگ میں جلانا چونکہ اس کا بال کھا جانے سے آدمی مرجاتا ہے - اس سبب سے کل



شکاریوں کا قاعدہ ہے کہ جو شیر کو مارتے ہی اُسکا منہ جھلس دیتے ہیں ؎

یاں تک عدو زمانہ ہے مرد دلیر کا
جھلسیں ہیں منہ شکار کئے پر بھی شیر کا
([illegible])

**شیر کرنا** (۱) فعل متعدی:- (۱) کسی شخص کو کسی پر دلیر کرنا - (۲) غالب کرنا بڑھانا - (۳) زیادہ کرنا - تیز کرنا - جیسے نمک شیر کر دیا - (۴) اکسانا - آگے بڑھانا جیسے چراغ کی بتی شیر کر دو +

**شیر کی آنکھ دیکھنا** (۱) فعل لازم:- غضب آلودہ نظر سے دیکھنا - دشمنی کی نظر سے دیکھنا جیسے "کھلاؤ سونے کا نوالہ دیکھو شیر کی آنکھ" اکثر بچہ کی نسبت بولتے ہیں +

**شیر کے بُرقع میں چھچھوندرے کھاتے ہیں** (۱) کہاوت:- باوجود مقدرت دعوئے امیری تھوڑے سے لالچ پر گر پڑتے ہیں - باطن ظاہر کے خلاف ہے +

**شیر کی بولی بولنا** (۱) فعل لازم:- اکڑنا - قہقہہ کرنا - ڈرانا - قہقہے کی آواز کی نسبت بولتے ہیں - بعض شاعروں نے اونٹ کی بولی بولنا بھی اس معنی میں باندھا ہے ؎

بنی آدم کی ٹولی کی ٹولی + بیٹھی بولے ہے شیر کی بولی (انشا)

**شیر کے کان** (۱) اسم مذکر:- (بھنگڑ) بنگ کے چھاننے کی صافی - ریش قاضی +

**شیر مارنا** (۱) فعل متعدی:- (۱) شیر کا شکار کرنا (۲) بڑی بہادری و جوانمردی کرنا جیسے "ایسا ہی آپ نے شیر مارا ہے" +

**شیر مرد** (ف) صفت:- (۱) بہادر - جوانمرد - دلیر - سورما - دل چلا (۲) مرتاض عارفِ کامل +

**شیر مردی** (ف) اسم مونث:- بہادری - دلیری - جرأت - شجاعت -

**شیر ہونا** (۱) فعل لازم:- (۱) دلیر ہونا ؎

آنکھ اُسکی عاشقوں سے جھپکتی نہیں ہے اب +
دل شیر ہوگیا مگر آہوئے یار کا
([illegible])

"کمزور پر سب شیر ہوتے ہیں" "اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے" -

(۲) غالب ہونا (۳) تیز ہونا - زیادہ ہونا - جیسے نمک وغیرہ (۴) زبردست بننا - زور آور ہونا ؎ ع

گلی میں اپنی تو کتا بھی شیر ہوتا ہے + (آتش)

**شیئر** (انگلش) share اسم مذکر:- حصہ - بھاگ - پتی - بہری - ساجھا - بانٹ - تقسیم +

شیر

**شیئر ہولڈر** انگلش (Share Holder) اسم مذکر۔ حصہ دار۔ شریک
پتی دار۔ ساجھی۔ سہیم ❖

**شیرازہ** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) وہ بنا ہوا رنگین خواہ سفید فیتہ جو کتاب کی جزبندی
کے بعد پشتے کے دونوں طرف خوبصورتی اور سلائی کے جکڑا رہنے کے واسطے
لگا دیتے ہیں۔ (۲) انتظام۔ سلسلہ۔ بندش۔ اجتماع۔ جمعیت۔ ع

جو لٹ تار کوئی مجھکو اُس زلفِ معنبر کا
تو ہوتا باعث شیرازہ ان اجزائے ابتر کا } (مصحفی)

**شیرازہ بندی** (ف) اسم مؤنث:۔ جلد بندی۔ جزبندی۔ دوخت کتاب۔
کتاب کی سلائی ❖

**شیرازہ کھُلنا یا ٹُوٹنا** (۱) فعل متعدی:۔ ٹانکا ٹوٹنا۔ سلائی کُھل جانا۔ انتظام
یا ترتیب کا قائم نہ رہنا ❖

**شیرازی** (ف) صفت:۔ (۱) منسوب بہ شیراز جو فارس کا ایک مشہور شہر اور مولد
ومسکن سعدی علیہ الرحمۃ وحافظ شیرازی ہے۔ جیسے "شیرازی جوتا۔ شیرازی ٹوپی
وغیرہ" (۲) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا گولا کبوتر جسکا حلیہ یہ ہے۔ قد بڑا۔ سینہ
چوڑا۔ آنکھیں بڑی بڑی۔ سر بڑا۔ نلیاں موٹی۔ پنجوں میں پھول یعنی پر پٹ
سفید اور اوپر کے تمام پر مع سر سیاہ یا سبز یا زرد ہوتے ہیں ❖

**شیرخشت** (معرب شیرخشک) اسم مؤنث:۔ ایک شیریں مسہل دوا کا نام جو خراسان
میں بعض اقسام کے درختوں اور پتھروں پر اس طرح جمی ہوئی ہوتی ہے جس
طرح ہمارے ملک میں شبنم کی بوندیں درختوں پر دکھائی دیتی ہیں۔ مزاجاً حرارت
وبرودت میں معتدل۔ بعض کے نزدیک اول درجہ میں حار مع الرطوبت ہے

**شیرنی** (ا) اسم مؤنث:۔ شیر کی مادہ ❖

**شیرنی** (ا) اسم مؤنث:۔ شیرینی کا بگڑا ہوا لفظ ❖

**شیروں کا مُنہ کس نے دھویا ہے** (ا) کہاوت:۔ بچوں کے بے منہ دھوئے
کھانا کھانے کے وقت کہتے ہیں ❖

**شیرہ** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) شربت۔ قوام۔ چاشنی۔ رس۔ عرق جو کسی چیز کو پیس کر
نکالا جائے (۲) وہ ملکے کا پتلا گُڑ جو تمباکو میں ڈالا جاتا ہے ❖

**شیریں** (ف) صفت:۔ (۱) میٹھا۔ مدھر۔ شہد سا۔ رطب۔ خوشگوار۔ حلاوت میں
شیر سے نسبت رکھنے والا (۲) عزیز۔ پیارا۔ جیسے "جانِ شیریں" (۳) نرم۔ ملائم
رسیلا۔ رس دار۔ جیسے "شیریں کلام۔ شیریں گفتار" (۴) اسم مؤنث:۔ فرہاد
کی معشوقہ خسرو پرویز کی بیوی کا نام۔ ع

شیش

چاٹ دی فرہاد کو اور جا بچی خسرو کے ہاتھ
تو تو اے شیریں مٹھائی بن گئی بازار کی } (لالہ علم)

**شیریں زُبان** (ف) صفت:۔ میٹھ بولا۔ خوش گفتار۔ خوش کلام۔ فصیح ❖

**شیرینی** (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) مٹھائی (۲) حلاوت ❖

**شِیشم** (ا) اسم مذکر:۔ ایک درخت کا نام جسکی لکڑی نہایت مضبوط دیرپا
اور خوش رنگ ہوتی ہے۔ سیسو۔ عربی میں ساسَم کہتے ہیں جس سے شیشم
ہوجانا قرین قیاس ہے ❖

**شیش محل** (ا) اسم مذکر:۔ امیروں کا وہ مکان جس میں چاروں طرف شیشے
اور آبگینے لگے ہوئے ہوں۔ ع

جدھر کو دیکھے اُدھر آپ ہی چمکتا ہے
مزہ پڑے نہ اُسے کیونکہ شیش محلوں کا } (نظیر)

اے دخترِ رز نشہ نے بتلا دیا ہم کو
ہے چرخ بریں نام ترے شیش محل کا } (بحر)

**شیش محل کا کُتّا** (ا) اسم مذکر:۔ بوکھلایا ہوا کتا۔ باؤلا کتا۔ مجازاً دیوانہ۔
باؤلا آدمی۔ سودائی۔ پاگل۔ مجنون ❖
(چونکہ شیش محل میں کتے کو چاروں طرف اپنے عکس کے سبب کتے ہی کتے نظر
آتے ہیں اس سبب سے وہ بہت گھبراتا اور بھونکتا ہے) ❖

**شیشناگ** (س) اسم مذکر:۔ دیکھو "سیناگ"
(یہ لفظ شیش بمعنی سر پ راج + باقی + برادر سری کرشن + قتل + ہاتھی +
جدا نت وغیرہ سے مرکب ہے۔ ڈاکٹر بنیر صاحب نے جہاں لکھا ہے
کہ دنیا بہت سے ہاتھیوں کے سروں پر اُٹھائی ہوئی ہے۔ وہاں اُنکو
اس معنی نے دھوکا دیا ہے جو فیل سے متعلق ہے۔ ورنہ بالاتفاق تمام سنسکرت
ہندی کوشوں میں لکھا ہے کہ شیشناگ سانپوں کا راجہ ہے۔ جس کے
ایک ہزار پھن ہیں اور وشنو اُسی پر سوتے ہیں۔ اور اُسی کے ایک
پھن پر زمین ٹھیری ہوئی ہے۔ لچھمن جی اور بلدیو جی نے شیش جی کا
اوتار لیا ہے۔ بعض لوگوں نے گائے کے سینگ پر بھی دنیا کو مانا ہے
حال کے محقق شیشناگ امریکہ کے راجہ کو بیان کرتے ہیں جسے پاتال کا
راجہ بھی مانا گیا ہے) ❖

**شیشہ** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) زجاج۔ آبگینہ۔ کانچ۔ کاچ۔ ع
زاہد مجھے قسم ہے خدا کی ادھر تو آ ❖ کیا نور سا جھلکتا ہے شیشے کے جام میں (مؤلف)

(۲) وہ ، جاجی ظرف جس میں شربت وغیرہ رکھتے ہیں۔ بوتل ۔ قرابہ ۔ مینا ۔

(۳) آئینہ ۔ آرسی ۔ پائنہ ۔ درپن ۔ مرآۃ ✦

**شیشہ دکھانا** ۔ (۱) فعل متعدی :۔ نائی لوگ تیج تیوہار کو آئینہ دکھا کر جو انعام لیتے ہیں اُس سے مراد ہے آئینہ دکھانا ✦

**شیشہ دکھائی** (۱) ، اسم مؤنث :۔ وہ انعام جو نائی کو آئینہ دکھانے کی بابت دیا جائے ✦

**شیشۂ ساعت** (ف ۔ ع) ، اسم مذکر :۔ ریت گھڑی ۔ بالو گھڑی ۔ دھرم گھڑی اُس کی شکل ایسی ہوتی ہے کہ دونوں طرف دو شیشے کی کپیاں بیچ میں نلی جڑی ہوئی ہوتی ہے ۔ ایک طرف بالو ریت بھری ہوئی ہوتی ہے ۔ جو ذرا ذرا گرتی رہتی ہے ۔ جب گھنٹہ پورا ہو جاتا ہے تو وہ پوری ریت نیچے کی کپی میں آجاتی ہے ۔ اُس وقت اُسکو اُلٹ کر رکھ دیتے ہیں اور پھر گھنٹے کا حساب شروع ہو جاتا ہے ؎

خاک ہو کر بھی فلک کے ہاتھ سے ہم کو قرار
ایک ساعت مثلِ ریگِ شیشۂ ساعت نہیں (ذوق)

اے ہمدمو اِس وصل سے فرقت ہی بھلی ہے
پچھتائے ملاقات سے ہم اَور زیادہ
خاک ایسی محبت پہ کہ جوں شیشۂ ساعت
ملنے سے کدورت ہو بہم اور زیادہ (بیخود دہلوی)

**شیشہ گر** (ف) اسم مذکر :۔ شیشہ ساز ۔ شیشہ اور اُس کے برتن بنانے والا ✦

**شیشی** (۱) ، اسم مؤنث :۔ شیشا ۔ کانچ کا چھوٹا سا ظرف جس میں عطر وغیرہ رکھتے ہیں ۔ ننھی سی بوتل ۔ دوائی کی چھوٹی بوتل ۔ قارورہ ۔ قدرہ ✦

**شیشی سنگھانا** (۱) ، فعل متعدی :۔ (۱) چونا نوشادر ملا کر شیشی کے ذریعے سے ناک میں پہنچانا ✦ (۲) دوا وے بے ہوشی سنگھانا ۔ کلوروفورم سنگھانا ✦

**شیشے** (۱) ، اسم مذکر :۔ (۱) شیشہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے بھی یہ صورت ہو جاتی ہے ۔ جیسے شیشے میں ۔ شیشے کا ۔ اصل میں شیشہ میں شیشہ کا تھا ✦

**شیشے کا دیو** (۱) ، اسم مذکر :۔ شراب ۔ صہبا ۔ مے ۔ دختر رز ۔ دارو ✦



**شیشے کی طرح پھولنا** (۱) ، فعل لازم :۔ اپھرنا ۔ موٹا ہونا ✦ اِترانا ۔ مغرور ہونا ۔ (یہ لفظ عوام الناس شاذ و نادر ہی بولتے ہیں ) ۔

**شیشے میں اُتارنا** (۱) ، فعل متعدی :۔ (۱) معنی ظاہر ہیں ✦ (۲) (سیانوں کا دستور ہے کہ وہ جب کسی آدمی کے اوپر سے بھوت پریت یا جن وغیرہ کو اُتارتے ہیں تو ایک شیشہ منہ کھول کر رکھ لیتے اور اُس میں کوئی عمل یا منتر پڑھ پڑھ کر پھونکتے ہیں جس کے سبب سے اُن کے خیالات کے موافق وہ بھوت اُس میں بشکل دُخان آجاتا ہے اور پھر اُسکا منہ بند کر کے دفن کر دیتے ہیں ۔ چونکہ بوتل میں آجانے سے بھوت قابو میں آجاتا ہے لہٰذا اسی سبب سے یہ لفظ قابو میں لانا ۔ بس میں کرنا ۔ قبضے میں کر لینا ✦ تسخیر کرنا ✦ یار بنانا ✦ ملائم کرنا ۔ ٹھنڈا کرنا ۔ غصے سے دھیما کرنا ✦ فریفتہ بنانا ۔ موہنا ۔ اپنی طرف رجوع کرنا ۔ معتقد کرنا وغیرہ کے معنی میں مستعمل ہو گیا ہے ؎

کون سی رات وہ آئی کہ تصور سے ترے
شیشۂ دل میں پری کو میں اُتارا نہ کیا ۔ (مصحفی)

باتیں اُس آئینہ رو کی بھی ہیں گویا کہ طلسم
آج تو خوب ہی شیشے میں اُتارا ہم کو (داغ)

شیشے میں اُس پری کو اُتارا ہے پڑھ کے پاؤں
سر پر چڑھا رقیب کے شیطان لیجئے ۔ (امانت)

کشش کی یہ میرے دل نے اُتر آئے وہ کوٹھے سے
پری کی طرح شیشے میں اُتارا مہر گردوں کو (اسیر)

ہوا ہے اُس پری کا جلوہ گر دل لاکھ افسوں سے
سلیماں کی قسم دیدے کے شیشے میں اُتارا ہے (وزیر)

**شیشے میں اُترنا** (۱) ، فعل لازم :۔ تسخیر ہونا ۔ قابو میں آنا ۔ یار بننا ۔ ملائم پڑنا ۔ دھیما ہونا ✦ ؎

نہ لگا یا لبِ گلرنگ سے مینائے شراب
ہمسے شیشے میں نہ اُترا وہ پریزاد کبھی (امانت)

**شیشے میں اُتروانا** (۱) ، فعل متعدی :۔ جن پری بھوت وغیرہ کو منتر افسوں یا کسی عمل کے زور سے بوتل میں بند کروا کر قابو میں لانا ۔ قید کرانا ۔ تسخیر کرانا ۔ بند کرانا ✦ (حب دنیا و دولت کی مذمت میں ) ؎

تو بھوت ہو چھاتی پہ اگر آن چڑھیگا
تو واں بھی ترے واسطے عامل کوئی بلوا

شیط

شیشے میں اُتروا کے تجھے دیوں گے گڑوا
یا خوب سا ٹھگا کے کوئی ہار و فلیتا۔ } (بحر)
دعوٰی بھی تیری ناک میں دو نو اُٹھنگے بابا

**شیطان** (ع) صفت ہے۔ از شطن بمعنی مخالفت، (۱) مخالفت کرنے والا۔ نافرمان۔ سرکش۔ باغی۔ متمرّد (۲) پلید۔ خبیث۔ بدخو۔ بدکار (۳) مُرید۔ مردود۔ رجیم۔ راندۂ درگاہ۔ سنگسار کردہ شدہ۔ نکالا ہوا۔ (۴) گمراہ۔ سیدھے راستے سے بھٹکا ہوا۔ بدراہ (۵-۱) شریر۔ بدذات۔ پاپی۔ نٹ کھٹ۔ کھوٹا۔ حرامزادہ۔ شوخ ؎

نشۂ دولت کا بد اطوار کو جس آن چڑھا
سر پہ شیطان کے اک اور بھی شیطان چڑھا } (ذوق)

(۶-۱) فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ مفتنی۔ فسادی۔ (۷-۱) گمراہ کرنے والا۔ بہکانے والا۔ مغوی۔ بدراہ کرنے والا۔ جیسے "آدمی کا شیطان آدمی ہے"۔ ؎

کس گلی میں وہ رہے اور ہے کہاں کا وہ خبیث
کوئی شیطان ہوئیگا جس نے کہ ذکر ایسا کیا } (انشا)

(۸-۱) بدخواہ۔ دشمن۔ چغل خور۔ غماز۔ لڑائی کرا دینے والا۔ آگ لگاؤ۔ جیسے "شیطان کے کان بہری" (۹-ع) اسم مذکر۔ ابلیس۔ عزازیل۔ خنّاس۔ معلم الملکوت۔ جن۔ بھوت۔ پریت۔ دیو۔ دیت۔ اسُر۔ پشاچ ؎

ہو نا عاشق سو سمجھکر وُس دشمن ایمان کا
دل نہ کر جلدی کہ جلدی کام ہے شیطان کا } (ذوق)

(ایک جن کا نام جو فرشتوں کو تعلیم دیا کرتا۔ اور آتشی پیدائش کے باوجود ملائک کا مرتبہ رکھتا تھا جن کی پیدائش نور سے ہے۔ چونکہ اُس نے خدا تعالیٰ کی نافرمانی کر کے حضرتِ آدم علیہ السلام کو سجدہ نہیں کیا۔ اس وجہ سے راندہ گیا۔ اور مخلوق کو بہکانا شروع کیا)

(۱۰-۱) غصہ۔ خشم۔ غضب۔ ؎

تو خیالِ زلف کو اے دل نہ سر اتنا چڑھا
وہ بلا دیگی جو شیطان اُسکو آ چڑھا } (ظفر)

(۱۱-۱) طوفان۔ بہتان۔ تہمت۔ جیسے "شیطان طوفان سے اللہ نگہبان"۔ (۱۲-۱) جھگڑا۔ فساد۔ فتنہ۔ "ارے میاں یہ کیا شیطان لیکر آئے؟" ٭

**شیطان اُٹھانا** - (۱) فعل متعدی۔ (۱) طوفان اُٹھانا۔ بہتان لگانا ٭ (۲) جھگڑا اکھڑا کرنا۔ فساد اُٹھانا۔ (۳) غل و شور مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا ٭

شیط

**شیطان اُچھلنا** (۱) فعل لازم۔ شرارت سوجھنا۔ فتنہ انگیزی یا جنگجوئی کو جی چاہنا۔ مستی چھوٹنا۔ اودھم لگنا ٭

**شیطان چڑھنا** - (۱) فعل لازم ع۔ غصہ چڑھنا۔ بدی پر آنا۔ ضد چڑھنا جیسے "جس وقت اُسے شیطان چڑھا۔ ایک کی نہیں سننے کی"۔ (شعر دیکھو شیطان نمبر ۱) ٭

**شیطان چوکڑی** (۱) اسم مؤنث۔ بھتنوں کی جماعت۔ شریر لڑکوں کا گروہ۔ بدذاتوں کا جتھا ٭

**شیطان سر پر چڑھنا** (۱) فعل لازم۔ (۱) جن یا بھوت کا سر پر سوار ہونا (۲) غصہ یا ضد چڑھنا۔ دماغ میں شرارت بھرنا۔ بدی کا سر پر سوار ہونا ٭

**شیطان سے زیادہ مشہور** (۱) محاورہ۔ نہایت بدنام۔ رسوائے خلق مزاحاً نہایت مشہور۔ اظہر من الشمس ٭

**شیطان کا کان میں پھونک دینا** (۱) فعل متعدی۔ شیطان کا بہکا دینا۔ شیطان کا کسی شخص کو مغرور بنا دینا۔ شیطان کا کسی شخص کو تعریف سے آسمان پر چڑھا دینا۔ جیسے "شیطان نے ہر ایک کے کان میں پھونک دیا ہے کہ تیرے برابر کوئی نہیں"۔ ٭

**شیطان کا دھکا** (۱) اسم مذکر۔ شیطان کی مار۔ شیطان کی طرف کا صدمہ ؎

کوئی کہتی ہے گنے ہر بات سا پکا تجھے
گر پڑے تو اوندھے منہ شیطان کا دھکا تجھے } (انشا)

**شیطان کا لشکر** (۱) اسم مذکر۔ سپاہ شیطان۔ شیاطین کا مجمع۔ ہجوم اشرار لڑکے۔ لونڈے۔ بچے ٭

**شیطان کو آتے دیر نہیں لگتی** (۱) کہاوت۔ جھگڑا اکھڑا ہوتے یا غصہ آتے عرصہ نہیں لگتا۔ شیطان سے ڈرتا رہے ٭

**شیطان کی آنت** (۱) اسم مؤنث۔ وہ چیز جس کی درازی حد سے زیادہ ہو۔ نہایت طویل۔ طومار۔ نہایت دراز جس کو اکتا دینے والا قصہ یا کہانی ؎

ہرچند ہوں پیر اور سر پہ ہے اجل
تس پر نہیں پیٹ کے سوا فکر عمل
ہے رشتۂ عمر مختصر سا لیکن
شیطان کی آنت ہے میرا طول امل } ([illegible])

**شیطان کی چھڑی** (۱) اسم مؤنث ع۔ شیطان کا جھنڈا۔ باعث رسوائی۔ رسوائی کا نشان۔ "بڑی ننھ شیطان کی چھڑی ہے جب دیکھو تب تیری گھڑی"

شیط

**شیطان کی خالہ** (ا) اسم مؤنث:۔ اوّل معلوم دوم لڑائی جھگڑا کروا دینے والی عورت۔ تنگ چہری ✽

**شیطان کی ڈور** (ا) اسم مؤنث:۔ مکڑی کے جالے کا تار جو اکثر رستے میں دو رنگ تنا ہوا دکھائی دیتا ہے ✽

**شیطان کے کان بہرے۔** (ا) محاورہ عو:۔ جب تک کسی کی غیبت کرتے یا خبر یعنی خبرِ مرگ سنتے ہیں تو اس نیت سے یہ فقرہ کہتے ہیں کہ شیطان جو باعث فتنہ ہے وہ نہ سُنے اور نہ اسکے کان تک یہ خبر پہنچکر موجب تشہیر ہو خبر مرگ کے موقع پر کہنے سے یہ غرض ہوتی ہے کہ خدا کرے یہ خبر جھوٹ ہو مگر اصل مدعا یہ ہے کہ خدا غماز کے کان تک یہ بات نہ پہنچائے جیسے "ہے ہے شیطان کے کان بہرے۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے لیکن اُسنے سنا تو نہیں"۔ (از مجالس النسا) خرد افروز نے کہا منگنی کا پیغام ڈالنے سے کہیں مٹھاس میں کھٹاس نہ ہو جائے" دردانہ نے کہا "ڈواری دور پار شیطان کے کان بہرے۔ خدا نکرے کہیں آپس میں ایسا ہو سکتا ہے" ✽

**شیطان کے کان کاٹنا** (ا) فعل متعدی:۔ شیطان سے بڑھکر کام کرنا۔ شیطان سے زیادہ شریر۔ فتنہ انگیز اور فسادی ہونا۔ شیطان کو مات کرنا۔ بہت بڑا شریر اور حرام زادہ ہونا۔ جیسے "اُس نے تو شیطان کے بھی کان کاٹے ہیں"۔ یعنی اُسے بھی گوشمالی دی ہے ✽

**شیطان لگنا یا چھوٹنا** (ا) فعل لازم:۔ اُودھم لگنا۔ مستی چھوٹنا۔ شرارت پرانا۔ دیکھو (شیطان اُچھلنا)

(ہم نہیں جانتے ہمارے معصرین نے اتر آنا یعنی اس محاورے کے معنی کس دلیل سے دیئے)

**شیطان رجیم** (ع) اسم مذکر:۔ دھتکارا ہوا۔ شریر۔ نہایت ڈھیٹ اور فتنہ پرداز آدمی۔ بد آدمی ✽

**شیطان نے لڑکوں سے پناہ مانگی ہے** (ا) کہاوت:۔ لڑکوں سے شیطان نے بھی توبہ کی ہے ✽

(اس کا ایک فحش قصہ مشہور ہے جسکے کہنے کی یہاں ضرورت نہیں)۔

**شیطان ہر جگہ موجود ہے** (ا) کہاوت:۔ سامان گناہ ہر جگہ تیار ہے۔ بدخواہ و دین دار یہاں سے کوئی جگہ خالی نہیں ✽

**شیطان ہو جانا** (ا) فعل لازم:۔ شریر یا ڈھیٹ ہو جانا ✽

(لڑکوں کی نسبت بولتے ہیں)۔

**شیطان ہونا** (ا) فعل لازم:۔ ڈھینگی یا فسادی ہونا۔ گمراہی کا اُستاد ہونا۔ ہمارے نوجوان نئے محاورہ دان نے اس جگہ محاورہ دانی کو چوپٹ لگا یا کہ اس لفظ کے معنی

شیم

عورتوں کو بدخوابی ہونے کے دیئے۔ بن جانے کہنے سے ایسی ہی قباحتیں ہوا کرتی ہیں)۔

**شیطانی** (ا) صفت:۔ (۱) منسوب بہ شیطان۔ شیطان کا (۲۔ عو) احتلام جو عورتوں کو ہو جائے۔ بدخوابی ✽

(ان معنی کے علاوہ جس نے زیادہ گھڑ کے معنی لکھے وہ نہایت حماقت کی ہے کیونکہ محض غلط ہے) ✽

**شیطانی لشکر** (ا) اسم مذکر:۔ دیکھو (شیطان کا لشکر) ✽

**شیطانی حرکت** (ا) اسم مؤنث:۔ حرکت ناشائستہ۔ شرارت۔ خباثت۔ شیطنت ✽

**شیطانی وسوسہ** (ا) اسم مذکر:۔ توہمات باطلہ۔ باطل خیالات۔ ملحدانہ خیال ✽

**شیطنت** (ع) اسم مؤنث:۔ خباثت۔ بدکاری۔ شرارت۔ خبث۔ مخالفت۔ سرکشی۔ فتنہ۔ فساد ✽

**شیعہ** (ع) اسم مذکر:۔ معاون۔ مددگار۔ کمکی۔ پیچھے۔ پیرو۔ مقلد۔ وہ گروہ یا اُنمیں کا کوئی شخص جو حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ اور اُنکی اولاد کا دوستدار۔ متبع اور سلیقی مگر باقی صحابہ کے خلاف ہے۔ ایرانی امامیہ مذہب کے لوگ یا اثناعشریہ "سُنی شیعہ بھی میں آیا سو کیا" ✽

**شیفتہ** (ف) اسم مذکر:۔ عاشق۔ مدہوش۔ فریفتہ۔ دیوانہ مزاج۔ شیدا۔ متحیر۔ پریشان۔ دل دادہ۔ مفتون ؎

کس لعل آتشیں کا ہے دل اپنا شیفتہ ✽ جسپر ہمارا نام کھُدا وہ نگیں جلا ✽ (آتش)

دیکھکر چاند کو حیران سا رہجاتا ہے ✽ شیفتہ ہے تیرے چاند سے رخسار کا دل (طوفان)

**شیفتگی** (ف) اسم مؤنث:۔ برہم زدگی۔ مدہوشی۔ حیرانی ✽

**شین** (ع) اسم مذکر:۔ حروف تہجی کا بلحاظ عربی تیرھواں۔ بلحاظ فارسی سولھواں حرف ✽

**شین قاف درست نہ ہونا** (ا) فعل لازم:۔ زبان کا تلفظ صحیح اور درست نہ ہونا۔ سکڑ مکڑ بولنا ✽

**شین کے سر پے لگانا** (ا) فعل متعدی:۔ کثرت سے لفظ شین محل بے محل استعمال میں لانا بجائے سین مہملہ شین معجمہ بولنا ✽

**شیون** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) نوحہ۔ نالہ۔ آہ۔ آواز۔ ماتم۔ فریاد۔ واویلا ✽ ؎

کلیجہ تھام لوگے جب سنو گے ✽ نہ سنوا سے خدا شیون کسی کا (داغ)

الٰہی خیر کرنا آج کوئی داغ کے گھر سے ✽ نہ بے شیون نکلتا ہے نہ بے ماتم نکلتا ہے (داغ)

(۲) سخ۔ دیکھو۔ صدمہ ✽

**شیوہ** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ناز۔ کرشمہ (۲) طرز۔ روش۔ طور۔ طریقہ۔ وتیرہ۔ دستور۔ عمل۔ ڈھنگ۔ طرز ✽

پردہ تیرے حیا کا رسوا عام نکلا ✽ یہ شیوہ کیا بھلا ہے جس سے کہ نام نکلا (تلق)

# ص

**ص**۔ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) عربی کا چودھواں۔ فارسی کا سترھواں۔ اردو کا بیسواں حرف جسے صادِ مہملہ یا صادِ غیر منقوطہ کہتے ہیں۔ (۲) حسابِ جمل میں اس کے نوّے عدد فرض کئے گئے ہیں۔ (۳) یہ حرف اپنے اپنے موقع پر عربی میں حروفِ ذیل سے بدلتا ہے۔ ث۔ ج۔ چ۔ ز۔ س۔ ش۔ ع۔ (۴) قرآن شریف کی ایک سورۃ کا نام۔

(یہ حرف عربی کے سوا اپنے خاص تلفظ کے ساتھ جسے صواد کہنا چاہئے کسی زبان میں نہیں آیا۔ اس عربی الاصل الفاظ میں آتا ہے جن زبانوں میں عربی الفاظ مخلوط ہو گئے ہیں۔ اُن کے حروفِ تہجی میں بھی اس کو جگہ دی گئی ہے۔ چنانچہ اسی لحاظ سے ہم نے اس کو فارسی۔ اردو حروف کی گنتی میں داخل کیا ہے۔ اہلِ فارس نے رفعِ التباس کے واسطے سین سے بھی بدل لیا ہے جیسے۔ سد۔ صد۔ شست۔ شصت۔ چونکہ سد بسین مہملہ بمعنی دیوار۔ اور شست بسین مہملہ بمعنی نشانہ آتا ہے۔ اور صد سو کے شصت ساٹھ کے معنی بھی دیتا ہے۔ اس وجہ سے اس معنی میں صادِ مہملہ لکھنا شروع کر دیا جس وقت آدھا صاد یعنی بغیر دائرہ لکھتے ہیں۔ تو وہ علامت صحیح یا منظوری خیال کی جاتی ہے بعض اوقات چشمِ معشوق سے بھی شعرا تشبیہ دیتے ہیں) +

**صابر**۔ (ع) صفت:۔ (۱) صبر کرنے والا۔ شکیبا۔ سنتوشی۔ سنتوکھی + متحمل۔ بردبار۔ مصیبت یا صدمہ پر خاموش رہنے والا۔ جیسے "صابر و شاکر دو جنتی ہیں"۔ (۲) اسم مذکر۔ لقب حضرت ایوب علیہ السلام۔ جن کا صبر ضرب المثل ہے +

**صابن**۔ (ف) اسم مذکر:۔
(صابون سے بگڑا ہوا لفظ ہے) ؎

صابن نے میل کٹے اور گنگا نہائے پاپ    جھوٹ برابر پاپ نہیں اور سانچ برابر تاپ (ہندو)

**صابن سا منہ میں گھلنا**۔ (ف) فعل لازم:۔ سیٹھا اور بے مزہ منہ ہونا۔ منہ کا ذائقہ خراب ہونا +

**صابن سا منہ ہونا**۔ (ف) فعل لازم:۔ سیٹھا سیٹھا منہ ہونا۔ پھیکا پھیکا اور بدذائقہ منہ ہونا +

**صابن میں کا تار** (ف) صفت:۔ شامل و پھر آلودگی سے پاک۔ تعلقاتِ دنیا میں شامل اور پھر علیحدہ۔ بیل کُترے یا بگلے کی مانند کہ پانی میں غوطہ لگایا اور اُڑتے وقت چھینٹ تک نہیں اُڑی۔ سچے موحدوں کا قول ہے کہ دنیا میں ایسے رہنے جیسے صابن میں تار۔ بے لوث۔ بے تعلق۔ آزاد +

**صابون**۔ (ع) اسم مذکر:۔ ایک کپڑا یا منہ وغیرہ دھونے کی چیز جو تیل۔ سجی۔ چربی وغیرہ سے بنائی جاتی ہے۔ فارسی میں برُیبوہ۔ ترکی میں آنبالیق کہتے ہیں +



(یہ لفظ کئی زبانوں میں اسی طرح پایا جاتا ہے یعنی عرب۔ خراسان۔ ہند۔ فارس میں۔ بلکہ انگریزی سوپ بھی اسی سے بگڑا ہوا ہے۔ محققوں نے اسے صاب البونی لکھا ہے۔ اور اس کی تشریح یوں بیان فرمائی ہے۔ کہ موجد صابون عبدالرحمن البونی تھا چنانچہ اسی لحاظ سے ابتدا میں اصحاب البونی کہتے تھے رفتہ رفتہ کثرتِ استعمال سے مختصر ہو کر صابون رہ گیا) +

**صاحب**۔ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) یار۔ دوست۔ ساتھی (۲) مالک۔ خداوند + پتی۔ آقا۔ حاکم۔ سرکار (۳) والا۔ جیسے صاحبِ علم یعنی علم والا۔ (۴۔ ف) خدا تعالیٰ۔ پرمیشر۔ ایشور۔ سائیں +

(وہ اشعار جو عالمگیر نے اپنے سپاہیوں کی بیویوں کی نسبت ان کے دوہرے کے جواب میں لکھا تھا ؎

بیٹھی رہو ترسا کرے من میں اکڑ بھیر    صاحب سے سُتی کرو جو پھیریں عالمگیر

حیران کیا نرادی کیا پور جا بانگ بجا ہے    گل عالم تیری یاد کرے صاحب سب کا چاہے (بھجن)

(۵) کلمۂ تعظیم بجائے حضرت۔ جناب۔ حضور۔ قبلہ۔ جی۔ وغیرہ (۶۔ ف) خاوند۔ خصم۔ شوہر۔ بھرتار۔ پیا (۷۔ ف) آپ۔ جیسے "صاحب کو کس نے بلایا ہے میں تو صاحب کو نہیں پہچانتا" +

(جب کسی دوست سے شکوہ یا اظہارِ اشتیاق بوقتِ ملاقات ظاہر کرنا ہوتا ہے تو یہ فقرے زبان پر آتے ہیں) +

(۸۔ ف) یورپین لوگوں کا عام لقب۔ جنٹلمین۔ شریف (۹۔ ف) اشارہ بطرفِ معشوق۔ دلبر۔ دلربا۔ من موہن۔ پریتم ؎

بند بند اُنکے جدا دیکھوں اُلفت میں بھی    میرے صاحب جو بندی سے جدا کرتے ہیں (میر تقی)

ظاہر ہوئے صاحب میں قیامت کے نشاں اور
سینے اُبھرنے لگے وہ دشمنِ جاں اور (ترجمۂ ناقہ نار)

**صاحبِ اختیار**۔ (ع) صفت:۔ با اختیار۔ مختار۔ خود مختار + حاکم۔ صاحبِ حکومت + مطلق العنان۔ آزاد +

**صاحبِ اخلاق**۔ (ع) صفت:۔ خلیق۔ خوش اخلاق۔ میٹھ بولا۔ اچھے برتاؤ والا +

**صاحب الزمان**۔ (ع) اسم مذکر:۔ حضرت امام مہدی علیہ السلام کا لقب ہے +

**صاحبِ اقبال**۔ (ع) صفت:۔ خوش نصیب۔ بختاور۔ بھاگوان۔ نیک اختر۔ طالع ور +

**صاحب بہادر**۔ (ع + ف) اسم مذکر:۔ یورپین حکام کا لقب۔ انگریز۔ یورپین۔ اہلِ فرنگ +

**صاحبِ تخت**۔ (ع + ف) اسم مذکر:۔ بادشاہ۔ گدی نشین۔ تاجدار۔ تاجور

**صاحبِ تدبیر** ۔ (ع) اسم مذکر:۔ ذی شعور ۔ زیرک ۔ مدبر ۔ ہوشیار ۔ تجربہ کار ✦

**صاحبِ تمیز** ۔ (ف) صفت (بلکہ اضافت) (۱) تمیز دار ۔ ذی شعور ۔ شائستہ ۔ مہذب (۲) دانا ۔ فہیم ۔ باعقل و ہوش ۔ دانشمند ۔ خردمند ۔ چتر ۔ گیانی ۔ زیرک ۔ بدھوان ۔ سجان (۳) واقف ۔ ماہر (۴) باسلیقہ ۔ سگھڑ ۔ ہنرمند ✦

**صاحبِ جاگیر** ۔ (ع + ف) اسم مذکر:۔ جاگیردار ۔ ٹکی ۔ وہ شخص جس کو گورنمنٹ سے کسی صلہ میں یا بطور بخشش کچھ زمین یا گاؤں ملا ہو ✦

(جلال الدین اکبر بادشاہ کے زمانہ میں جاگیردار سے وہ بعض اراضی مراد تھی کہ اُسے کسی بڑی خدمت کے عوض اس شرط پر سرکار سے زمین عطا ہوئی ہو کہ وہ بادشاہ کی خاص خاص خدمتیں انجام دے ۔ یہ خدمات عموماً جنگی ہوا کرتی تھیں مثلاً جاگیردار پر فرض ہوتا تھا کہ ضرورت کے وقت سپاہیوں کی ایک خاص تعداد سے بادشاہ کی مدد کرے ۔ اور جب تک مدد کی پوری پوری تعمیل کی جاتی تھی تو یہ بھی منظور ہوتا تھا کہ جاگیر کی آمدنی میں سے جاگیردار اپنا وظیفہ اور فوج کی تنخواہ دے کر جو کچھ باقی بچے وہ خزانۂ سرکار میں داخل کرے)

**صاحبِ جائداد** ۔ (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کے پاس زمین املاک باغات وغیرہ ہوں ۔ جاگیردار ۔ زمیندار ۔ ٹھاکر ۔ بھومیا ۔ مالکِ اراضی ۔ دھرتی پت ✦ مالکِ مکان ۔ مالکِ املاک ✦

**صاحبِ جمال** ۔ (ع) صفت :۔ (بلکہ اضافت) حسین ۔ خوبصورت ۔ گورا چٹا ۔ جمیل ۔ خوبرو ۔ سندر ۔ لوک ✦

**صاحبِ حیثیت** ۔ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) صاحبِ جائداد ۔ صاحبِ املاک ۔ ٹکی ۔ (۲) دولتمند ۔ صاحبِ عزت ✦

**صاحبِ خانہ** (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) مکین ۔ گھر والا ۔ گھر کا مالک (۲) میزبان ۔ مہماندار ۔ ع

مدرسہ یا دیر یا کعبہ یا بت خانہ تھا ہم سبھی مہمان تھے واں تو ہی صاحب خانہ تھا (درد)

**صاحبِ دل** ۔ (ع + ف) صفت و اسم مذکر:۔ (بلکہ اضافت) عارف ۔ خداشناس ۔ پارسا ۔ صالح ۔ متقی ۔ پرہیزگار ۔ دیندار ✦

**صاحبِ دماغ** (ع) اسم مذکر:۔ دماغ دار ۔ متکبر ۔ مغرور ۔ تمک چڑھا ۔ خرا دماغ ۔ ع

نوجِ مشتاق دیکھ ہر جانب ناز نیں صاحبِ دماغ ہوا (ولی)

(بلکہ اضافت اور با اضافت ہر دو طرح جائز) ✦

**صاحبِ ذوق** (ع) صفت :۔ اہلِ مذاق ۔ وہ شخص جسے کسی بات کا چسکا پڑ گیا ہو ۔ عارفِ کامل ۔ صاحبِ حال ۔ صاحبِ وقت (۲) شوقین ۔ رسیا ۔ رنگین مزاج ۔ عاشق مزاج ۔ ع



صاحبِ ذوق بھلا رہتے ہیں پابند کہیں جی اگر ہے تو جہاں ہے یہ شل چھوٹی نہیں (صفدر)

**صاحبِ راز** ۔ (ع + ف) اسم مذکر:۔ رازدار ۔ ہمراز ۔ بھیدی ۔ محرم ۔ محرمِ کار ۔ رازدان ✦ دمساز ۔ ہمدم ✦ صاحبِ اسرار ۔ واقفِ الحقائق ✦

**صاحبِ رائے** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وزیرِ مشیر ۔ مدار المہام ۔ دیوانِ اعلیٰ ۔ دستور ۔ کیونکہ رائے اصطلاح میں وزیر کو کہتے ہیں ۔ (۲) مدبر ۔ صاحبِ تدبیر ۔ عقیل ۔ فہیم ۔ (۳) شیخ بوعلی سینا سے بھی مراد ہوا کرتی ہے ۔ کیونکہ وہ فخر الدولہ بادشاہ ہے کا وزیر تھا

**صاحبزادہ** ۔ (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) امیرزادہ ۔ شریف زادہ ۔ رئیس زادہ ۔ میاں ✦ اشراف کا بچہ ۔ عزت دار کا بیٹا (۲) لڑکا ۔ بیٹا ۔ فرزند (۳) کسی بزرگِ دین کی اولاد ۔ بزرگ زادہ ۔ پیرزادہ ۔ (۴) ناتجربہ کار نوجوان ۔ وہ نوعمر جس نے زمانہ کے نشیب و فراز کا سبق نہ لیا ہو ✦

**صاحبزادہ پن** (ہ) اسم مذکر:۔ نادانی ۔ احمق پن ۔ بیوقوفی ✦

**صاحب سلامت** (ہ) اسم مؤنث :۔ علیک سلیک ۔ سلام علیک ۔ سلام و بندگی ✦ رسمی ملاقات ۔ ملاقات ۔ روشناسی ۔ جان پہچان ✦ ربط ضبط ۔ ع

تمہارے در پہ ہم کیونکر نہ آتے کہ تھی صاحب سلامت پاسباں سے (داغ)

مجھے جب دیکھنا تب ہاتھ سے منہ کو چھپا لینا نکالا طور اُس نے روز صاحب سلامت کا (گریاں)

اے دلِ مشتاق کافی ہے اسی پر اکتفا کیا نہ ہو گا وصل جب صاحب سلامت ہو چکی (داغ)

جو پوچھا اس کو لوگوں نے کہ تم سے کون ہے بولے مجھے کچھ یوں ہی اس سے دور کی صاحب سلامت ہے (منشی)

اور کچھ مطلب نہیں اس کے لگی ہے اتنی بات راہ میں اُس سے کبھی صاحب سلامت ہو گئی (مصحفی)

کر چکا ہوں صاحب اپنی زندگی کو میں سلام جان لے چھوڑے گی یہ صاحب سلامت آپ کی (سید)

اے جنوں صاحب سلامت کو تو ہاتھ اُٹھتا نہیں دیکھ کر مجھ کو اُٹھا لیتا ہے پتھر ہاتھ میں (ناسخ)

تیری ناآشنائی کے ہیں بندے نہ وہ اب ربط نہ صاحب سلامت (میر)

کھڑا ہوتا نہیں وہ رہزنِ اہلِ ہوس عاشق کے موافق رسم کے اک دور کی صاحب سلامت ہے

رہا رابطہ تمہارت دل تمک بس نہیں اب تو بندے کی صاحب سلامت

پاس گر آئے کسی کا پاسداری کیجئے ورنہ رہنے دیجئے صاحب سلامت دور کی (ظفر)

میری اور اُس شوخ کی صاحب سلامت جب ہوئی صبر طاقت نے کہا لو ہم نے اب مجرا کیا (جرأت)

**صاحب سلامت ہونا** ۔ (ہ) فعل لازم :۔ علیک سلیک ہونا ۔ سلام علیک ہونا ۔ ع

مجھے وہ دیکھتے ہی دور سے منہ پھیر لیتے ہیں جو ہوتی ہے تو اب صاحب سلامت ایسی ہوتی ہے (لا علم)

اُس نے اُٹھائیں ٹکٹکیاں ہم نے کیا جھک کر سلام
کل ہماری اُس کی یوں صاحب سلامت ہو گئی

**صاحبِ سلیقہ** - (ع) اسم مذکر :- سگھڑ - صاحب تمیز - ذی شعور - ہنرمند - ذی تدبیر +

**صاحبِ شوق** - (ف) اسم مذکر :- (کلمۂ طنز) جب کوئی شخص کوئی بات کہتا اور دوسرا پسند نہیں کرتا تو اظہار اکراہ میں یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے کہ تم تو صاحبِ شوق ہو + شوقین +

**صاحبِ ضلع** (ع) اسم مذکر :- بڑا صاحب ضلع کا حاکم - ڈپٹی کمشنر + کلکٹر - مجسٹریٹ +

**صاحبِ عالم** - (ف) اسم مذکر :- شہزادگانِ دہلی کا لقب +

**صاحبِ فراش** - (ع + ف) اسم مذکر :- وہ بیمار جو بستر سے نہ اٹھ سکے - وہ مریض جس کی بستر سے کمر لگ گئی ہو + کھٹیا سینے یا چارپائی پر پڑا رہنے والا بیمار آدمی ؎

اُٹھے جہان ہی سے جو بستر سے وہ اُٹھے — تیرا مریضِ عشق جو صاحبِ فراش ہے (ذوق)

**صاحبِ قدرت** - قادر مطلق - سارتھی شکتی مان جیسے "جل تو جلال تُو صاحب کمال تو آئی بلا ٹال تُو" +

**صاحبِ قِران** (ع) اسم مذکر :- (۱) وہ شخص جس کے نطفہ ٹھیرنے یا پیدا ہونے کے وقت زہرہ و مشتری ایک گھر میں ہوں - قران السعدین جس طرح یہ قران بہت مدت میں واقع ہوتا ہے اسی طرح قران کی پیدائش والے کی حکومت سلطنت بھی مدت تک رہتی ہے - چونکہ امیر تیمور کی پیدائش کے وقت یہ قران ہوا تھا اس سبب سے اس کا لقب بھی پڑ گیا - (۲) بہت بڑا بادشاہ - بادشاہ ہفت اقلیم (۳) بعض لوگوں نے سرور کائنات کی نسبت بھی صاحب قران لکھا ہے +

**صاحبِ قِران ثانی** (ع) اسم مذکر :- وہ بادشاہ جو امیر تیمور کے رتبہ کے قریب پہنچا ہو - شاہجہاں بادشاہ دہلی کا لقب +

**صاحبِ کمال** (ع) صفت :- (۱) کامل - ماہر - استاد - گُنی (۲) صاحب کرامت - عارف کامل - سِدھ - ولی - درویش کامل - پیر روشن ضمیر - رکھی ، مُنی - سادھو - سنت +

**صاحبِ لوگ** - (ف) اسم مذکر :- یوروپین لوگ - اہل فرنگ کا خطاب لقب فرنگی - انگریز +

**صاحبِ مقدور** - (ع) اسم مذکر :- ذی مقدور - مال دار - دولتمند +

**صاحبِ من** - (ع + ف) میرے صاحب + (لفظ خطاب والقاب و تکیہ کلام) جناب من - مہربان من +



**صاحب نسبت** - (ع) اسم مذکر :- خدا رسیدہ - خدا سے لگاؤ رکھنے والا پہنچا ہوا - صاحب کرامت - صاحب کشف - ولی کامل +

**صاحب نصیب** - (ع) اسم مذکر :- (۱) خوش نصیب - خوش قسمت - صاحب اقبال - طالع ور - (۲ - ع) بدنصیب - شوم طالع - کم بخت - بدبخت - جیسے "کیسی صاحب نصیب بچی ہے - ذرہ پڑھنے پر دل نہیں لگاتی"۔
(چونکہ عورتیں برے کلمے کا زبان پر لانا بھی برا سمجھتی ہیں اس وجہ سے اکثر موقعوں پر ایسے لفظ جن کے معنی عمدہ ہوں زبان پر لاتی ہیں - جیسے "برکت ہے - یعنی نہیں ہے - بہت ہی بہت ہے - یعنی علیٰ ہٰذا) +

**صاحبان** - (ف) اسم مذکر :- (صاحب کی جمع) اشراف + خداوندان - جیسے صاحبان انگریز - صاحبان نعمت +

**صاحبانہ** - (ف) صفت :- منسوب بہ صاحبان انگریز - انگریزی +

**صاحبو** - (ف) کلمۂ خطاب - اے حضرات - اے حاضرین جلسہ ؎

خدا کے واسطے اے صاحبو کہو تو سہی — کہ رسم مہر و وفا بھی کہیں جہاں میں ہے (انشا)

**صاحبوں** - (ف) اسم مذکر :- صاحب کی جمع +

**صاحبہ** - (ع) اسم مؤنث :- جنابہ - صاحب کی تانیث +

**صاحبی** - (ف) اسم مؤنث :- (متروک) (۱) حکومت - سلطنت + عہد - دور دورہ - (۲) امیری - امرائی - (۳) عالی دماغی - نازک دماغی - دماغ - دماغداری - کم توجہی - کم التفاتی - بے پروائی ؎

صاحبی کیسی جو تم کو بھی کوئی تم سا ملا — پھر تو خواری بیقراری بندہ پرور ہو چکو (میر)

**صاحبی کرنا** - (ف) فعل متعدی :- دماغ کرنا - نازک دماغی سے پیش آنا - کم توجہی کرنا - عدم التفات کرنا - خاطر میں نہ لانا ؎

آنے لگے ہو دیر دیر دیکھنے کیسے کیا نہیں — تم تو کرو ہو صاحبی بندے میں کچھ رہا نہیں (میر)

**صاد** - (ع) اسم مذکر و مؤنث :- (۱) عربی کا چودھواں حرف ؎

رشک ہے ہجر میں ہمیں آنا ٭ وصل کا صاد با وصال رہا (اختر)

(۲) صحیح ہونے یا منظور کرنے کی علامت - علامت تصدیق و اقرار - جو منتخب و برگزیدہ چیز کی علامت - (۳) قرآن شریف کی اڑتیسویں سورہ کا نام (۴ - ا) تشبیہاً چشم عاشق ؎

صاد آنکھوں کی دیکھ کر سر کی — پیشانی کے چہرے پر نظر کی (نسیم لکھنوی)

(تانیث کی مثال بھی اس شعر سے ثابت ہے)

**صاد کرنا** - (ف) فعل متعدی :- کسی چیز کی خوبی اور عمدگی تسلیم کرنا - تصدیق کرنا - ماننا - منظور کرنا - پسند کرنا - صحیح و درست ہونے کو تسلیم کرنا - تسلیم کرنا - سراہنا - آفرین کرنا - قبول کرنا -

صفتِ چشم وہ کیوں کر سبھی صاد کریں شعر کو آنکھ پہ رکھ کے مجھے یاد کریں (فیاض)

بے یقیں ہم کو اگر وہ دیکھتا مجرا تیرا صاد کرتا چوم کر دل گیر اپنے ہاتھ سے (جعفر)

رات دن تذکرۂ شعر و سخن رہتا تھا صدفت گوہر خوش آب وہیں بنتا تھا
ہم زباں اپنا ہر ایک کمال فن بنتا تھا جب گلہائے مضامیں سے چمن بستا تھا
طرح تو جب کوئی ایجاد کیا کرتے تھے آنکھوں سے اہل نظر صاد کیا کرتے تھے } (بہادر شاہ ظفر)

(۲) دستخط کرنا۔ صاد کرنا۔ منشیان دفتر کی اصطلاح میں ارباب دولت کی نظر سے جو کاغذات مطالب گذرتے تھے اور اُن پر جو منظوری کی علامت میں صرف حرف صاد بنا دیا جاتا تھا۔ اُسے صاد کرنا کہتے تھے ✦

**صاد لکھنا**۔ (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (صاد کرنا) ؎

صاد چہرے پہ تیرے خامۂ قدرت نے لکھا باعثِ چشم حسینوں میں تو ممتاز رہا (وحشت)

**صاد ہونا**۔ (ہ) فعل لازم :۔ (۱) منظور ہونا۔ تسلیم ہونا ✦ مقبول و پسندیدہ ہونا۔

ع۔ کلکِ ازل سے چہرۂ تیرا صاد ہو گیا (ناسخ)

(۲) تصدیق ہونا۔ دستخط ہونا۔ صحیح ہونا ✦

**صادِر**۔ (ع) صفت :۔ نکلنے والا۔ خروج کرنے والا۔ کسی جگہ سے باہر آنے والا۔ واپس پھرنے والا۔ منتشر ہونے والا۔ جاری ہونے والا۔ نافذ ہونے والا ✦

**صادِر کرنا**۔ (ہ) فعل متعدی :۔ نافذ کرنا۔ جاری کرنا۔ کوئی حکم یا ایکٹ پاس کرنا ✦

**صادر و وارد یا وارد و صادر**۔ (ع) اسم مذکر :۔ آیندہ و روندہ۔ مسافر۔ آنا جانا۔ آیا گیا۔ مہمان ✦

**صادِر ہونا**۔ (ہ) فعل لازم :۔ (۱) نافذ ہونا۔ جاری ہونا۔ نکلنا۔ پاس ہونا۔ جیسے حکم صادر ہونا۔ ایکٹ صادر ہونا۔ (۲) واقع ہونا۔ حادث ہونا۔ پیش آنا۔ (۳۔ ہ) پہنچنا۔ صدمہ پانا۔ نازل ہونا جیسے ناگہاں صادر ہوا ✦

**صادِق**۔ (ع) صفت :۔ (۱) سچا۔ راست گو۔ راست بازی ؎

صادق ہوں اپنے قول میں غالبؔ خدا گواہ کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے (غالب)

(۲) منصف۔ انصاف کی کہنے والا۔ خدا لگتی کہنے والا۔ (۳) وفادار۔ بامروت۔ وعدہ وفا۔ بچن پالن۔ (۴) ٹھیک۔ درست۔ چسپاں۔ مطابق۔ موزوں۔ جیسے تم پر یہ مثل صادق ہے کہ گنوار بھیلی نہ دے گُڑ کی ڈلی دے ✦

**صادِقُ الاعتقاد**۔ (ع) صفت :۔ سچے اعتقاد والا۔ راست عقیدت ✦

**صادِقُ القول**۔ (ع) صفت :۔ بات کا پورا۔ باوفا۔ وفادار۔ راست بازی ✦

**صادِق آنا**۔ (ہ) فعل لازم :۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا۔ موزوں ہونا ✦

**صادِق دوست**۔ (ع ✦ ف) اسم مذکر :۔ سچا دوست۔ بے ریا دوست۔ دوست باوفا۔ پورا دوست۔ دل دوست ✦



**صاعِقہ**۔ (ع) اسم مؤنث :۔ برق۔ بجلی۔ دامنی۔ ؎

گفتگو سے مری جلے اغیار صاعقہ بن گئی مری آواز (تجمل)

**صاف**۔ (ع) صفت :۔ (۱) بے غش۔ بے ملاوٹ۔ کھرا ✦ نرمل۔ خالص۔ صفا۔ (۲) کورا۔ بے داغ۔ بے عیب۔ غیر مستعمل۔ اچھوتا۔ (۳) نردوش۔ بے گناہ۔ معصوم ✦ پاک۔ پوتر۔ (۴) بے لاگ۔ آلودگی سے بچا ہوا۔ صفا۔ خالی ؎

صاف ہے سینہ ہمارا کہ نہ دل ہے نہ جگر کیا صفائی تجھے اے آئینہ رو آتی ہے (داغ)

(۵۔ ہ) سہل۔ آسان۔ جیسے یہ عبارت صاف ہے۔ (۶۔ ہ) اخراج مواد یا مادۂ کثیف جیسے پیٹ صاف ہونا۔ (۷۔ ہ) کوڑا کرکٹ۔ میل کچیل۔ خواہ طبعی وغیرہ سے صفائی۔ جیسے موری صاف ہونا۔ کنواں صاف ہونا۔ سر صاف ہونا۔ میدان صاف ہونا وغیرہ (۸۔ ہ) اُجلا۔ مصفّا۔ اُجل۔ شفاف۔ براق۔ (۹۔ ہ) سپاٹ۔ برابر۔ ہموار جیسے چھاتیاں صاف ہونا۔ (۱۰۔ ہ) کھُردرا کا نقیض۔ رندہ کیا ہوا۔ ریشم یا کاغذ کی مانند ✦ چکنا۔ ہاتھ پھسلنے کے قابل ؎

گو تری ہیں چھاتیاں بہت صاف تو مری بھی ہیں غضب ہی شفاف (رنگین)

(۱۱۔ ا۔ ع) بعینہٖ۔ ہو بہو۔ عین بعین۔ من عن۔ جیسے یہ تو کوئی صاف مرد والکھڑا ہے ؎

سُنو جو حضرتِ زاہد سے صفتِ جنت کے تو صاف پھر گئی آنکھوں میں اُس مکاں کی طرح (داغ)

(۱۲۔ ہ) بے کپٹ۔ بے کینہ۔ جیسے وہ اپنے دلوں سے صاف ہے (۱۳۔ ا) بالکل۔ قطعی ؎

یہیں سے صاف ہاتھ اُٹھا بیٹھا جیسے اِس دل کا جنس ہوں میں (جرأت)

جیسے صاف انکار کرنا (۱۴۔ ہ) ظاہر۔ پرگٹ۔ آشکار۔ صریح۔ جیسے اس کا مطلب تو صاف ہے (۱۵۔ ہ) نستعلیق۔ بآسانی پڑھا جانے کے قابل جیسے تم صاف لکھا ہوا ہے۔ (۱۶۔ ہ) نتھرا ہوا ✦ چھنا ہوا۔ جیسے دوا یا پانی صاف (۱۷۔ ہ) بادیانت۔ بے لوث (۱۸۔ ہ) منجھا ہوا۔ مانجھا ہوا۔ (۱۹۔ ہ) صیقل کیا ہوا۔ (۲۰۔ ہ) چُنا ہوا۔ چھٹکا ہوا۔ (۲۱۔ ہ) ہموار۔ سطح ✦ چورس۔ جیسے صاف میدان (۲۲۔ ہ) سچا۔ سیدھا۔ صادق۔ (۲۳۔ ہ) مفصل ✦ واضح۔ (۲۴۔ ہ) ٹھیک۔ درست۔ صحیح جیسے صاف خبر سنا ؎

اے راجہ عجب بے خبری کا ساماں ہے کچھ ملکِ عدم کی نہیں ملتی ہے خبر صاف (راجہ)

(۲۵۔ ہ) سادہ رو۔ بے بال ؎

صاف تھا جب تک تو ہم کو بھی جواب صاف تھا
اب جو خط آنے لگا شاید کہ خط آنے لگا } (مرزا الفت بیگ)

(۲۶) بے روک ۔ بے اٹکاؤ ۔ بلا زحمت ۔ جیسے صاف زبان چلنا ؎

تیر بے ہوشنہ ہے خنجر ہے کہ تلوار نظر ۔۔۔ صاف جو ہوگئی سینہ کے سمے پار نظر (عاشق)

(۲۷) بے کدورت ۔ بے غبار ؎

دل وقت خاکداں میں جہاں کے نہیں غبار ۔۔۔ مانند آئینہ کے ہے سب آسمان صاف (دیر سوز)

(۲۸) بالکل ۔ پورے طور پر ۔ پورا پورا ؎

خوب پردہ ہے کہ چلمن سے لگے بیٹھے ہیں ۔۔۔ صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں (داغ)

**صاف اڑا لانا** ۔ (۱) فعل لازم :۔ اس طرح بھگا لانا کہ کسی کو کانوں کان خبر نہ ہو ۔ الگ اُبھار لانا ؎

اس پری کو وہ محافہ میں بٹھا کر لائی ۔۔۔ نکہتِ گل کی طرح صاف اُڑا کر لائی (صفدر)

**صاف انکار کرنا** ۔ (۱) فعل متعدی :۔ بالکل جواب دینا ۔ مکر جانا ۔ کانوں پر ہاتھ رکھ جانا ✤

**صاف بات** ۔ (۱) اسم مؤنث :۔ کھری بات ۔ آزادانہ رائے ۔ بے لاگ بات ؎

اگر وہ پاک باطن ہیں اگر وہ دل کے اچھے ہیں ✤
بُرا ہرگز ہماری صاف باتوں کا نہ مانیں گے } (رام چھیلا شیدا)

**صاف باطن** ۔ (ع) بترکیب اردو صفت :۔ صاف دل ۔ بے کپٹ ۔ بے کینہ ؎

کینہ جو اک صاف باطن تو نہیں ۔۔۔ ہیں تری محفل میں سب سامان صاف (داغ)

**صاف بچنا** ۔ (۱) فعل لازم :۔ بالکل بری اور بے جرم ثابت ہونا ۔ بال بال بچنا ۔ کچھ ضرر یا صدمہ نہ پہنچنا ✤

**صاف بولنا** ۔ (۱) فعل لازم :۔ ٹھیک تلفظ ادا کرنا ۔ کسی پرند کا انسان کی سی بات چیت کرنا ✤

**صاف بیان کرنا** ۔ (۱) فعل متعدی :۔ (۱) کھری کہنا ۔ مفصل کہنا ۔ (۲) کھلم کھلا اور علانیہ بیان کرنا ✤

**صاف پانی** ۔ (۱) اسم مذکر :۔ نرمل یا نتھرا ہوا پانی ۔ آبِ زلال ✤

**صاف جواب دینا** ۔ (۱) فعل متعدی :۔ بالکل انکار کرنا ۔ سراسر انکار کرنا ۔ قطعی انکار کرنا ۔ دو ٹوک جواب دینا ؎

تر وہ ایدل کہ سمجھانے دیا صاف جواب ۔۔۔ اب کوئی دم میں لبوں پر ہے دم آتا ہے (تسلیم)

چلے ہی دے چکا ہوں میں اُن کو جواب صاف ۔۔۔ سمجھا ہوں لب جو یار تجھے بے شجر نہیں (آتش)

**صاف چھوٹنا** ۔ (۱) فعل لازم :۔ بے لاگ چھوٹنا ۔ بری ہونا ۔ بے قصور بن کر رہائی پانا ✤



**صاف دل** ۔ (۱) صفت :۔ سینہ صاف ۔ بے ریا ۔ بے کپٹ ۔ بے کینہ ✤

**صاف دیدہ** ۔ (ف) صفت ۔ عورت وصیاد دیدہ ۔ بے شرم ۔ بے حیا ۔ بے غیرت ۔ ڈھیٹ ✤

**صاف دیدہ ہونا** ۔ (ف) فعل لازم ۔ عورت بے غیرت ہونا ۔ بے شرم بننا ۔ ڈھیٹ ہونا ۔ جیسے لڑکی تیرا بھی کیا صاف دیدہ ہے ۔ کہے اور کر جائے ✤

**صاف دیوانہ بنانا** ۔ (۱) فعل متعدی :۔ بالکل دیوانہ اور پاگل بنانا ؎

یا ہمار عقل کے قائل تھے سب شہر پری ۔۔۔ یا مجھ کو کر صاف دیوانہ بنایا آپ نے (جرأت)

**صاف رہنا** (۱) فعل لازم :۔ (۱) اُجلا رہنا ۔ پاک رہنا (۲) دیانت داری اور ایمان داری سے رہنا ۔ بے لاگ رہنا جیسے صاف رہو بے باک رہو ۔ (۳) بیکار رہنا ۔ فاقہ سے رہنا ۔ فاقہ کرنا ۔ نہ کھانا ۔ جیسے وہ کل دن بھر صاف رہا ✤

**صاف زبان چلنا** ۔ (۱) فعل لازم :۔ بے روک زبان چلنا ۔ جلدی جلدی باتیں چلنا ۔ جلد جلد بولنا ؎

قطع سخن وہ کیوں نہ کرے بدگمان صاف
قینچی کی طرح جس کی چلے ہے زبان صاف } (معروف)

**صاف شفاف** (ع) صفت :۔ مثل آئینہ صاف ۔ ایسا صاف جس کے آر پار نظر نکل جائے ۔ بالکل صاف ✤

**صاف صاف** ۔ (۱) صفت :۔ واشگاف ۔ بے لاگ ۔ بے لگاؤ ۔ کھری کھری ۔ کھرتل ✤ کھلم کھلا ۔ علانیہ ✤

**صاف صاف سُنانا** ۔ (۱) فعل متعدی :۔ بے نقط سنانا ۔ بے رو رعایت گالیاں دینا ۔ بے لاگ سُنانا ۔ کھری کھری کہنا ۔

**صاف صاف کہنا** ۔ (۱) فعل متعدی :۔ کھری کھری کہنا ۔ بے لاگ بیان کرنا کھل کھلی کہنا

وا اور سنئے شکوہ وصل رقیب پر ۔۔۔ وہ صاف صاف کہتے ہیں فرصت کہاں ہے اب (داغ)

پھرتے ہیں بے قرار بہت تیری راہ میں ۔۔۔ کتنا ہے صاف صاف بھی جو بنقش پا (ایضاً)

**صاف کان کھول دینا** (۱) فعل متعدی :۔ بخوبی متنبہ کر دینا ۔ اچھی طرح سے جتلا دینا ۔ عبرت دلانا ۔

مت فکر کر مہیر گلشن ہستی دو روزہ ہے ۔۔۔ باد نسیم کھول دے اس گل کے کان صاف (معروف)

**صاف کرنا یا کر دینا** ۔ (۱) فعل متعدی :۔ (۱) دھونا ۔ چھاننا ۔ میل نکالنا (۲) گاد یا میل مٹی دور کرنا ۔ چھاننا (۳) پھٹکنا ۔ چننا ۔ کوڑا کرکٹ نکالنا (۴) سُلجھانا ۔ مستقل کرنا ۔ اُجالنا ۔ جلا کرنا ۔ (۵) نقل کرنا ۔ مسودہ کو ٹھیک کر کے لکھنا (۶) جنگل کاٹ کر میدان بنانا ۔ (۷) جھاڑ دینا ۔ بُہارنا ۔ (۸) بالا رہی ۔ چٹ کرنا ۔ اڑا دینا ۔ جیسے سارا طباق صاف کر دیا ۔ (۹) لوٹ کھسوٹ کر کچھ باقی نہ رکھنا ۔ بالکل غارت کرنا (۱۰) تاخت تاراج کرنا ۔

بے چراغ کرنا۔ مُوسنا۔ جھاڑ و پھیرنا۔ سفا کرنا جیسے چور گھر کو صاف کر گیا۔ (۱۰) اُجاڑنا مارنا۔ قتل کرنا۔ جیسے گھر کے گھر صاف کر دیئے ؎

چھٹ گئی سب بھیڑ مشتاقوں کی آج کر دیا سفاک نے میدان صاف (داغ)

(۱۱) مشق کرنا۔ درستی یا صلاحیت بہم پہنچانا۔ جیسے خط صاف کرنا۔ (۱۲) روانی بہم پہنچانا جیسے ہاتھ صاف کرنا (۱۳) تبدیل ذائقہ کرنا۔ مُنہ کا مزہ ٹھیک کرنا جیسے پان سے مُنہ صاف کرنا وغیرہ (۱۴) آلائش نکالنا۔ مذبوحہ جانور کو بنانا ✦

**صاف کہنا** - (ہ) فعل متعدی :- کھری کہنا۔ بے لاگ سچ کہنا۔ سُنانا۔ بے رو و رعایت کہنا۔ ؎

قربان میں اے یار تیری اُلٹی سمجھ کے ہوتا ہے تکدر تجھے کچھ کہئے اگر صاف (راجہ)

**صاف گالیاں دینا یا سُنانا** - (ہ) فعل لازم :- بے لاگ گالیاں سُنانا۔ کھُلی کھُلی گالیاں دینا ؎

ہوتا نہیں ہے مجھ سے تو اے بدگمان صاف دیتا ہے گالیاں تو مجھے آن آن صاف (میرسوز)

**صاف گزرنا یا چھٹنا** - (ہ) فعل لازم :- کرو کا گذرنا۔ فاقہ گذرنا۔ بالکل کھانے کو نہ ملنا ؎

مرغانِ قفس کو نہ تو دانہ ہے نہ پانی صیاد گذرتے ہیں انہیں آٹھ پہر صاف (راجہ)

**صاف لوٹنا** - (ہ) فعل متعدی :- بالکل لوٹ لینا۔ کچھ باقی نہ چھوڑنا۔ جھاڑو پھیرنا۔ صفایا کرنا ؎

کیا کہوں کچھ بھی اس سے چھوٹتا ہے ملک دل اُن نے صاف لُوٹا ہے (میر)

**صاف معاملگی** - (ف) اسم مؤنث :- لین دین کی صفائی۔ کھرا برتاؤ ✦

**صاف نکل جانا** - (ہ) فعل لازم :- بے لاگ نکل جانا۔ کسی صدمہ یا آزار یا ضرر کے بغیر بچ رہنا۔ بہت سے آدمیوں یا خطرناک جگہ سے جلد نکل جانا ✦

**صاف نہ کہنا** - (ہ) فعل متعدی :- کسی بات کو صحیح بیان نہ کرنا۔ توضیح کے ساتھ بیان نہ کرنا۔ سچ نہ کہنا۔ ابہام سے بیان کرنا ✦

**صاف ہونا** - (ہ) فعل لازم :- (۱) جھڑنا۔ جھاڑا جانا۔ بُہارا جانا (۲) کینہ یا بغض یا عداوت سے باز رہنا۔ کپٹ دور کرنا۔ خلوص اور اخلاص ہونا ؎

خانۂ دل کی صفائی ہو گئی پھر نہیں تجھ سے مرا بھائی صاف (داغ)

(۳) کھُلنا۔ جاری ہونا جیسے رستہ یا موری صاف ہونا۔ (۴) منہدم ہونا۔ ڈھینا گر پڑنا۔ مسمار ہونا ؎

روتا ہوں غم میں میں کسی بے پیر کے اب ہوں کیوں نہ سیل اشک سے میرے مکان صاف (معروف)

(۵) روال ہونا ؎



کہتا ہوں میں کہ کیا مری تقصیر کچھ بتا کہتا ہے ہوتی ہے مری تجھ پر زبان صاف (میرسوز)

(۶) قتل عام ہونا۔ بہت سے آدمیوں کا مارا جانا۔ صفا سفا ہونا ؎

کہیں بالا کسی بلبلے نے بتایا دل کو بن کے بجلی کہیں بجلی نے جلایا دل کو

پیچ چوٹی کا کہیں پیچ میں لایا دل کو کہیں دزدیدہ نگاہوں نے چُرایا دل کو

نعش چھا گئی انداز ستم سے کہیں صاف میدان ہوا تیغ تبسم سے کہیں (بحر لکھنوی)

(۷) جنگل کا ٹا جانا۔ (۸) بال مونڈے جانا۔ جیسے سر صاف ہونا (۹) بیباق ہونا۔ چکنا۔ نبٹنا۔ نمٹنا۔ پاک ہونا۔ جیسے حساب صاف ہونا۔ (۱۰) کھُلنا۔ بادلوں کا دُور ہونا جیسے آسمان صاف ہونا۔ (۱۱) مسودہ کی نقل ہونا۔ درست کر کے لکھا جانا ؎

شغل ہے یہ جناب داغ کا ہو رہا ہے آج کل دیوان صاف (داغ)

(جب مطلع صاف ہونا کہینگے تو وہاں تحریر کی خوش اسلوبی اور صفائی مراد ہوگی)

**صافہ** - (ف) اسم مذکر۔ از صاف (۱) فاقہ دینا۔ شکاری جانور کو شکار کرنے کے واسطے بھوکا رکھنا۔ یا کبوتروں کو بلند پروازی اور ہلکا ہونے کے واسطے بھوکا رکھنا ؎

اپنے شیداؤں کی بازپس جو خبر لیتے ہو ملک الموت کو صافہ یہ مگر دیتے ہو (مؤلف)

(۲) سر سے باندھنے کا دوپٹہ۔ جیسے کانسٹبل وغیرہ باندھتے ہیں۔ منڈاسا ✦

**صافہ دینا** - (ہ) فعل متعدی :- بھوکا رکھنا۔ فاقہ دینا ✦

**صافی** - (ع) اسم مؤنث :- (۱) دست مال۔ وہ رومال یا کپڑا جس سے باورچی لوگ چولھے کے اوپر سے دیگ پکڑ کر اُتارتے ہیں۔ (۲) چھاننے کا کپڑا (۳) صفت :- صاف۔ کھرا۔ بے غش۔ بے ریا جیسے صوفی صافی ✦

**صالح** - (ع) صفت :- (۱) نیک۔ اچھا۔ نکوکار۔ پاکدامن۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ نیک بخت (۲) ایک پیغمبر کا نام جن کی دعا سے اونٹ پہاڑ سے پیدا ہوا تھا ✦

**صالحہ** - (ع) اسم مؤنث :- نیک بخت عورت۔ پاکدامن بی بی۔ عفیفہ۔ باعصمت۔ عصمت والی۔ ستی۔ ستونتی۔ پتی برتا ✦

**صانع** - (ع) اسم مذکر :- کاریگر۔ بنانے والا۔ پیشہ ور۔ صنعت کرنے یا دکھانے والا۔ پیدا کرنے والا۔ سنسار رچنے والا۔ خالق ✦

**صانعِ حقیقی** - (ع) اسم مذکر :- صانعِ قدرت۔ خدا تعالےٰ ✦

**صانعِ قدرت** - (ع) اسم مذکر :- صانعِ فطرت۔ خدائی کا پیدا کرنے والا۔ دُنیا بنانے والا۔ خدا تعالیٰ ؎

نقشے تو بہت صانعِ قدرت نے بنائے پر بن نہ سکا پھر دہن ایسا کہ ایسی (آزردہ)

**صانعِ مُطلق** - (ع) اسم مذکر :- وہ کاریگر جو صنعت میں کسی کا محتاج نہ ہو۔ حق تعالےٰ

**صائب** - (ع) صفت :- رسا۔ پہنچنے والا۔ بالغ۔ درست۔ ٹھیک۔ سیدھا۔

جیسے فکر صائب ◆

**صائم** (ع) اسم مذکر:- روزہ دار- برتی ◆

**صائم الدہر** (ع) صفت:- ہمیشہ روزہ رکھنے والا- نت برتی ◆

**صبا** (ع) اسم مؤنث:- (۱) وہ ہوا جو مشرق سے چلے- وہ پُروا ہوا جو پچھلی رات کو چلتی ہے- دبور کا نقیض- بعض لوگوں کے نزدیک وہ پُروا ہوا جو موسم بہار میں چلتی ہے- فیلن صاحب نے پچھوا ہوا- خدا جانے کیونکر اور کہاں سے لکھ دیا ہے

فشارِ تنگیِ خلوت سے بنتی ہے شبنم — صبا جو غنچے کے پردے میں جا نکلتی ہے (غالب)

(۲) میر وزیر علی لکھنوی شاگرد آتش کا تخلص جو فصاحت اور بلاغت میں اچھے تھے ◆

**صباح** (ع) اسم مؤنث:- صبح- تڑکا- بھور- فجر- بہان- سحر- پگاہ ◆

**صباحت** (ع) اسم مؤنث:- ملاحت کا نقیض- گورا پن- خوبروئی- جمال- سفیدیِ رنگِ انسان ◆

**صبّاغ** (ع) اسم مذکر:- رنگریز- رنگنے والا ◆

**صُبح** (ع) اسم مؤنث:- دیکھو- (صباح) ~

شب برات جو زلف سیاہ یار ہوئی — جبین سے صبح شبِ عید آشکار ہوئی (آتش)

**صبح خیز یا صبح خیزیا** (ف) اسم مذکر و (۱) علی الصبح اٹھنے والا- بہت سویرے جاگنے والا- نور کے تڑکے اُٹھ کھڑا ہونے والا (۲) وہ چور جو جنگل میں مسافروں سے پیشتر اٹھ کر ان کا مال اسباب لے جاتا ہے ~

بچ سکے کیونکر اب کسی کی گٹھڑی — ملا مسجد کا صبح خیزیا ہے (سودا)

شیخ حرم مؤذن دونوں ملن کے بد ہیں — یہ صبح خیزیا ہے تو وہ اُٹھائی گیرا (مصحفی)

**صبح دم** (ع + ف) اسم مذکر:- فجر دم- علی الصباح- بڑی فجر- منہ اندھیرے- پچھلے پہرے- نور کے تڑکے- راجہ کرن کے پہرے ◆

**صبح سے شام تک** (و) تابع فعل:- تمام دن- تڑکے سے سانجھ تک ◆

**صبح شام بتانا یا کرنا** (و) فعل متعدی:- آج کل کرنا- ٹالنا- حیلہ حوالہ کرنا- بہانہ کرنا ~

جب ملنے کا سوال کروں ہوں زلف و رخ دکھلاتے ہو
برسوں مجھ کو یوں ہی گذرے صبح و شام بتلاتے ہو (میر تقی)

**صبح صادق** (ع) اسم مؤنث:- صبح کاذب کا نقیض- فجر- صبح جس کے ساتھ دن نکلتا ہے- صبح راست- صبح ثانی- نور کا تڑکا- نور ظہور کا وقت ◆ پو پھٹنا- علی الصباح- فجر دم- وہ روشنی جو رات کی تاریکی کے بعد آسمان کے گرد و نواح میں پھیل جاتی ہے- یا یوں کہو کہ وہ روشنی جو آفتاب نکلنے سے بہت پہلے مشرق کی



طرف افق کے کناروں پر نمودار ہوتی ہے ~

صبح صادق جس کو کہتے ہیں وہ ہے موئے سفید
رات اک رنگ خضابی ہے سپہر پیر کا (نسیم دہلوی)

**صُبح صُبح** (و) تابع فعل:- تڑکے تڑکے- سویرے سویرے- جیسے صبح صبح چلے جاؤ- صبح صبح تکرار نہ کرو ◆

**صبحِ کاذب** (ع) اسم مؤنث:- صبح صادق کا نقیض- وہ صبح کی روشنی جس کے بعد پھر اندھیرا ہو جاتا ہے- یعنی وہ مستطیل اونچی اُٹھی ہوئی سفیدی جو صبح صادق سے پہلے کچھ نمودار ہوتی ہے ~

مقدم صدق پر ہے کذب گرچہ صدق فائق ہے
کہ پہلے صبح کاذب یاں ہے پیچھے صبح صادق ہے (ذوق)

اے زاہد دو رنگ نہ پیر آپ کو بنا — مانند صبح کاذب ابھی ہے ادھیڑ تو (مد)

**صبح کا بھولا شام کو آئے تو اُسے بھولا نہیں کہتے** (و) کہاوت:- اگر آدمی خرابی اُٹھا کر سنور جائے یا جوانی کے افعال سے متنبہ ہو کر بڑھاپے میں توبہ کرلے یا ایک وقت کے کام کو دوسرے وقت میں کرلے تو وہ قابل مواخذہ نہیں ~

ہوں میں باشندہ عدم مجھے بھولا نہ کہو — صبح بھولا تو گھر اپنے سرِ شام آیا (میر)

اب نہ سن گھر میں کروں تیرے تغافل کا گلہ — بات کیا صبح کا بھولا ہوا گر شام کو آیا (شیدا)

**صبح کا تارا** (و) اسم مذکر:- وہ نہایت روشن ستارہ جو اکثر صبح کے وقت اور کبھی شام کو بھی دکھائی دیتا ہے- زہرہ تارا جو تیسرے آسمان پر ہونے کے سبب بڑا اور قریب نظر آتا ہے ~

رات آخر ہوئی اور صبح کا تارا نکلا — مدعا دل کا نہ صد حیف ہمارا نکلا (نواب)

**صبح کرنا** (و) فعل متعدی:- رات کاٹنا- شب گذارنا- سرکا کر دینا- دن نکال دینا ~

کاوکاوِ سخت جانی ہائے تنہائی نہ پوچھ — صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا (غالب)

**صبح کس کا منہ دیکھا تھا** (و) کہاوت:- علی الصباح کس منحوس پر نظر پڑی تھی کہ روٹی نصیب نہیں ہوئی- یا فلاں کام نہیں بنا یا رنج رہا- لڑائی دنگا ہوا- وغیرہ وغیرہ- اکثر جب کوئی کام بگڑ جاتا یا خلاف مرضی ہوتا ہے تو اُس وقت یہ فقرہ کہتے ہیں کیونکہ لوگوں کا اعتقاد ہے کہ اگر صبح کو نیک بخت یا خوش نصیب کا منہ دیکھے تو تمام کام سنوریں اور بخیل یا بدبخت کا منہ دیکھے تو سارے کام بگڑیں- چنانچہ ذوق نے بھی اس طرف اشارہ کیا ہے ~

جس جگہ بیٹھے ہیں با دیدۂ نم اُٹھے ہیں — آج کس شخص کا منہ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں (ذوق)

**صبح کی نوبتی اللہ میاں کی آس** (و) کہاوت:- علی الصباح کی

پہلی بکری ہو جائے۔ تو پھر خدا تعالیٰ سے بکری ہی بکری کی اُمید ہے جب دکان دار اپنی چیز کو اول نرخ بیچتا ہے۔ تو یہ فقرہ زبان پر لاکر ترازو کی ڈنڈی سے قیمت کو کھٹکھٹاتا ہے۔ تاکہ تمام دن اسی طرح روپے پر روپیہ پڑتا۔ اور میں خوب کھنستا رہوں +

**صبح کی پوچھنا تو شام کی کہنا** (و) فعل لازم :- نہایت بے اوسان اور حواس باختہ ہونا۔ گھبرا جانا ؎

کیا جانے خط میں کیا ہے قاصد کا ہے یہ حال　　پوچھی جو صبح کی تو کہی اُس نے شام کی (داغ)

**صبح و شام کرنا یا بتانا** (و) فعل متعدی :- دیکھو (صبح و شام بتانا یا کرنا)

**صبح و شام ہونا** - (و) فعل لازم :- نام قول ہونا۔ لیت و لعل ہونا۔ آجکل ہونا۔ ٹال مٹول ؎

تمہارا وعدہ ہے کس قیامت کا　　رات دن صبح و شام ہوتی ہے (داغ)

**صبح ہو جانا** (و) فعل لازم :- (۱) دن نکل آنا۔ پو پھٹنا۔ صبح کی سفیدی کا نمودار ہو جانا۔ (۲) تڑکا ہو جانا۔ صدمہ دماغی سے آنکھوں کے آگے چاندنا ہو جانا۔ نہایت پٹنا۔ خوب گت بننا + بیہوشی و غفلت سے چونک جانا۔ ساری حرزدگی یا شیخی نکل جانا ؎

دل نہ جا شب گرد زلف یار کے　　صبح ہو جائیگی مارے مار کے (نذر علی بیگ مست)

**صبح ہونا** (و) فعل لازم :- پو پھٹنا۔ دن نکل آنا۔ آفتاب طلوع ہونا +

**صَبْر** (ع) اسم مذکر :- (۱) شکیبائی۔ شکیب۔ سنتوکھ۔ کسی صدمہ یا حادثہ پر خاموشی اختیار کرنا۔ صبر کی (۱) خدا کے ناتھ۔ (۲) حلم۔ بردباری۔ برداشت۔ سہائی۔ تحمل جیسے "صبر کرو من میں تسکھ ہے تن میں" (۳ - و) توقف۔ تامل۔ کھما۔ دھیرج۔ ذرا صبر کر لے لینا۔ (۴ - و - ع) تسلی۔ اطمینان۔ تسکین۔ جیسے "اس پر بھی ایسی ہی مصیبت پڑے تو مجھے صبر آئے" (۵ - و - ع) کسی کا دل دکھانے کی آفت۔ وہ مصیبت جو کسی کو صدمہ پہنچانے کی پاداش میں خدا کی طرف سے پہنچے۔ خدا کی مار۔ جیسے "تجھ پر اس بڑھیا کے ستانے کا صبر پڑے" (۶ - و - ع - تابع فعل) وبالِ جان۔ آفت پڑے۔ صبر پڑے۔ بلا نازل ہو ؎

صبر اُس پر اُس بچاری حسرتِ دیدار کا　　بند جس نے کر دیا روزن تری دیوار کا (تصویر)

اے دلِ بیتاب اتنا اضطراب　　صبر تجھ پر اور تو میں کیا کہوں (رمز)

کیا اُس گھر میں پھر جس نے میری آہ و زاری کا
الٰہی صبر اُس کی جان پر اُس بیقراری کا } (جرأت)

**صبر آنا** (و) فعل لازم - ع :- تسلی ہونا۔ ٹھنڈک پڑنا۔ اطمینان ہونا۔ کل پڑنا۔ قرار ہونا۔ چین آنا۔ جیسے "اس بچے کے بھی اتنا ہی خون نکلے تو صبر آئے" "اس بن صبر نہیں آتا" ؎

ملا زمیں میں گلا تب اس کو صبر آیا　　اس دل نے ہم کو آخر یوں خاک میں ملایا (میر)



کس طرح صبر کروں صبر نہیں آتا ہے　　دل مرا قابو سے بے قابو ہوا جاتا ہے (شرر رحیم)

**صبر پڑنا** - (و) فعل لازم :- ع - آ پڑنا۔ ستانے کی مصیبت یا وبال میں گرفتار ہونا۔ خدا کی مار پڑنا۔ غیب سے آفت آنا۔ تاثیر صبر او رچُپ کا خدا کی طرف سے صدمہ ملنا + (دعائے بد کے موقع پر مستعمل ہے) ؎

وہ یہ کہتے ہیں مرا صبر پڑیگا تجھ پر　　اب مجھے رنج نہیں اپنی شکیبائی کا (داغ)

پڑے صبر آرام کی جان پر　　مری جان بے صبر و بے تاب کا (شیفتہ)

کا فر پڑیگا سر پہ ترے صبر عندلیب　　گلچیں اگر چمن میں گل تر اُٹھائیگا (تجمل)

**صبر سمیٹنا** (و) فعل متعدی - ع - (۱) ناحق تہمت لگانا۔ بہتان کا گناہ اپنے ذمہ لینا۔ طوفان لینا۔ جھوٹ بولنا ؎

صبر میرا سمیٹتی ہے وہ　　شب کو بولی تھی چار پائی کب (رنگین)

(۲) دعائے بد لینا۔ کوسنا سُننا۔ جیسے "آج زبان تری ہے کل خشک۔ کیوں کسی کا صبر سمیٹوں" +

**صبر کرنا** (و) فعل متعدی :- (۱) نا امید ہو جانا۔ مایوس ہو جانا۔ (۲) برداشت کرنا۔ سہارنا۔ سہنا۔ بردباری کرنا۔ تحمل کرنا + خاموش رہنا۔ چُپ رہنا۔ جور و ستم یا کسی صدمہ کو سہارنا۔ سنتوکھ کرنا ؎

رو چکے اب عدو کو صبر کرو　　بس کرو درد سر نہ ہو جائے (نسیم بھرتپوری)

کرتا ہوں صبر اُن کے جفا پر تو کہتے ہیں　　یہ دل ہی اور ہے یہ کلیجہ ہی اور ہے (داغ)

ایک دن ہو تو کوئی صبر کرے　　روز کے انتظار نے مارا (بیباک)

(۳) تامل کرنا۔ توقف کرنا۔ ٹھیرنا۔ دم لینا (۴) توکل کرنا۔ قناعت کرنا۔ اکتفا کرنا۔ توکل پر رہنا۔ جیسے خدا پہ صبر کئے بیٹھے ہیں ؎

نہیں آتے نہ آئیں وہ گئے تاب و تواں جائیں
تجھی پر آج ہم اے بیقراری صبر کرتے ہیں } (داغ)

**صبر لینا** (و) فعل متعدی :- کسی کے عذاب صبر میں گرفتار ہونا۔ کوسنا سننا۔ دعائے بد لینا + بہتان دھرنا۔ تہمت لینا۔ الزام لگانا۔ طوفان دھرنا ؎

صبر لے زاہد نہ غم نے خوار دل کا　　بخشنے والا بھی دیکھا ہے گنہگار دل کا (داغ)

**صبر و شکر کرنا** (و) فعل متعدی - ع :- کسی مصیبت یا بلائے ناگہانی پر چپ رہنا۔ حالتِ تکلیف میں خدا کا شکر بجالانا +

**صبر ہونا** - (و) فعل لازم :- (۱) سنتوکھ ہونا۔ برداشت ہونا۔ سہار ہونا۔ قناعت ہونا۔ (۲) اطمینان ہونا۔ ٹھنڈک پڑنا۔ تسلی ہونا۔ چین پڑنا (۳) تامل ہونا۔ توقف ہونا +

**صَبُوح** - (ع) اسم مؤنث :- غبوق کا نقیض۔ شراب صبح۔ شراب بامداد +

**صَبُوحی** (ع) اسم مؤنث :- وہ شراب جو صبح کو پی جائے * غبوق کا نقیض۔ صبح کی بادہ نوشی ؎

کس بادہ نوش کو ہے صبوحی کی احتیاج — دست سحر میں ہے جو قدح آفتاب کا (ناسخ)
ساقی نا دیل جام صبوحی سبو کی خیر — مشتاق کب سے ہیں لب شب آفتاب کے (نسیم دہلوی)
کب روا ہے نماز صبح میں وہ — جو صبوحی کے بے گناہ کے بیچ (میر)
عہد پیری میں کروں کیونکر میں ترک جام مے — دفع کرتی ہے صبوحی درد سر مخمور کا (آتش)
مے گل رنگ سے بھر جام صبوحی ساقی — ظلمت گور میں یاد آئی ہے کیفیت صبح (")

**صبوحی کش** (ع + ف) اسم مذکر :- صبح کو شراب پینے والا۔ بادہ نوش۔ شراب خوار۔ شرابی *

**صبورا** (ہ) اسم مذکر :- (طبقی نسن) لچکدار لکڑی خواہ ہاتھی دانت یا ڈبل پیسوں کا بنایا ہوا عضو تناسل۔ جو ساحقت پیشہ عورتیں اپنی تسلی کے واسطے بنوا کر اور بجائے منی اس میں لعاب بہیدانہ یا اسبغول بھر کر طبق زنی کیا کرتی ہیں۔
(فحش کے باعث اشعار نہیں دیے گئے رنگین، جان صاحب کے ہاں اس کی مثالیں موجود ہیں) *

**صَبیح** (ع) صفت :- گورا چٹا۔ ملیح کا نقیض۔ خوبصورت۔ خوبرو۔ حسین۔ جمیل *

**صَبیّہ** (ع) اسم مؤنث :- لڑکی۔ دختر۔ بیٹی۔ بنت *

**صَحابہ** (ع) اسم مذکر :- یار۔ دوست۔ اصحاب رسول مقبول۔ یاران محمد صلے اللہ علیہ وسلم

**صَحابی** - (ع) اسم مذکر :- رسول مقبول کے ساتھی۔ یا اُن کی اولاد۔ اصحاب محمد صلے اللہ علیہ وسلم

**صَحّاف** (ع) اسم مذکر :- جلد ساز۔ جلد گر *

**صَحائف** (ع) اسم مذکر :- صحیفہ کی جمع۔ رسالے * کتابیں * صفحے *

**صُحبت** (ع) اسم مؤنث :- (۱) یاری۔ معاونت۔ مددگاری * (۲) رفاقت۔ ہمراہی۔ ساتھ۔ سنگت۔ جیسے ”صحبت اچھی بیٹھے کھائے ناگر پان۔ صحبت بری بیٹھے کٹائے ناک اور کان“۔ (۳) دوستی۔ ربط ضبط۔ میل جول۔ میل ملاپ۔ اتحاد۔ آشنائی۔ ملاقات یارانہ ؎

لے کعبے سے چل اب بھلا نہ ہرگز مصحفی — اس کو کیا جانئے واں کس بت سے صحبت ہو گئی (مصحفی)

(۴) جلسہ۔ مجلس۔ محفل۔ انجمن۔ مجمع۔ سبھا۔ سوسائٹی * سماج * اجتماع۔ اکٹھا ہو کر مل بیٹھنا ؎

سیکڑوں صحبتیں پوشیدہ ہوئی ہیں تہ خاک — کوئی کیا جانئے کہ اس رہ میں کیا صحبت ہے (مصحفی)

(۵) ہم صحبتی۔ ہم نشینی۔ مجالست۔ کسی کے ساتھ نشست و برخاست ؎

صحبت مری بلبل کی گلشن میں ہو کوئی دیکھے — میں اس سے جھگڑتا ہوں وہ مجھ سے جھگڑتی ہے (مصحفی)

(۶) رسول مقبول کی سنگت۔ رسول خدا محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نشست و برخاست۔



(۷-۸) ہم بستری۔ ہم خوابی۔ عورت کے ساتھ سونا۔ خلوت۔ صحبت داری *

**صحبت اُٹھانا** (ہ) فعل متعدی :- صحبت برتنا۔ پاس رہنا۔ قربت سے مستفیض ہونا۔ آنکھیں دیکھنا۔ پاس رہ کر تعلیم و تربیت پانا۔ شائستگی حاصل کرنا *

**صحبت برآر ہونا یا برآری ہونا** (ہ) فعل لازم :- صحبت کا موافق ہونا۔ نبھ جانا۔ دوستی نبھنا ؎

دیکھئے کیونکر ہو اُس سے ہمدموں صحبت برآر — ہم تو دیوانہ ہی تھے پر اب ہی سودائی ہوا (نصیر)
وہ مضطرب ہے تو میں منت نالاں ہے مجھے ڈر ہے — تری صحبت برآری کیونکہ ہو گی شوخ بدخو سے (عاشق)

**صحبت برتنا** (ہ) فعل متعدی :- صحبت میں رہنا۔ کسی کی آنکھیں دیکھنا۔ پاس رہنے سے فائدہ اُٹھانا *

**صحبت برخاست ہونا** (ہ) فعل لازم :- یار دوستوں کا جلسہ برخاست ہونا۔ مجلس اُٹھنا۔ سبھا اُٹھنا ؎

اگلی نقل میں سالی بھی ہوئی تو کیا ہوا — ہم گئے اُس وقت جب برخاست صحبت ہو چکا (داغ)

**صحبت بگڑنا یا بگڑ جانا** (ہ) فعل لازم :- پاس اُٹھنا بیٹھنا ترک ہو جانا۔ ناچاقی ہو جانا۔ دوستی میں فرق آ جانا۔ دوستی نہ رہنا۔ اَن بَن ہونا۔ کشیدگی ہونا ؎

ہمیں ایک بات تھی پر کہ تو ہو گا جدا ہم سے — اسی صورت سے بگڑے گی تری اغیار سے صحبت (علم)
مجھے ڈر ہے کہ صحبت بگڑ جائے کہیں — ہوئی ہے اس کف نازک سے پھر حنا گستاخ (مصحفی)
اُن کی اور ان کے عکس کی صحبت بگڑ گئی — آخر وہ آرسی سے بھی بیزار ہو گئے (علم)

**صحبت بننا** (ہ) فعل لازم :- دوستی بننا۔ صحبت برآر ہونا ؎

دیکھئے یا رب کہ اس سے صحبتیں کیونکر بنیں
وہ ہے اک مغرور منش چاہیں سو ہم اختلاط (ممنون)

ممکن نہیں بزار ہو خاشاک شعلہ میں — صحبت تری نہ اُس بت بیباک سے بنے (سوز)

**صحبت پانا** (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (صحبت اُٹھانا)۔

**صحبت داری** (ع + ف) اسم مؤنث :- مجامعت۔ مقاربت۔ ہمبستری۔ جماع *

**صحبت داری کرنا** (ہ) فعل متعدی :- مجامعت کرنا۔ مقاربت کرنا۔ ہم بستر ہونا۔ ساتھ سونا *

**صحبت دیکھنا** (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (صحبت اُٹھانا) *

**صحبت رکھنا** (ہ) فعل متعدی :- ہمنشینی اور ہم جلیسی اختیار کرنا ؎

مصحفی چشم سے ساقی کی نہ رکھ تو صحبت — بیٹھنا صوفی کا اچھا نہیں خوار کے پاس (مصحفی)

**صحبت کا اثر ہونا** (ہ) فعل لازم :- پاس اُٹھنے بیٹھنے کی تاثیر ہونا۔ ہم صحبتوں کی باتوں کا

صحب

ایک دوسرے میں مخلوط ہونا۔ جیسے تخم تاثیر صحبت کا اثر +

**صحبت کرنا** (ف) فعل متعدی :۔ دیکھو (صحبت داری کرنا) +

**صحبت گرم ہونا۔** (ف) فعل لازم :۔ گرم اختلاطی ہونا۔ جلسے ہونا۔ مزے اڑنا۔ پاس بیٹھ کر دل خوش کرنا۔ پاس رہنا +

**صحبت نہ رہنا** (ف) فعل لازم :۔ پاس اٹھنے بیٹھنے کا موقع نہ ملنا۔ شریکِ جلسہ نہ ہونا۔ جلیس انیس نہ رہنا ؎

پیدا کہاں ہیں ایسے پراگندہ طبع لوگ ‏ افسوس تم کو میر سے صحبت نہیں رہی (میر)

**صحبت یافتہ** (ع + ف) صفت :۔ تعلیم یافتہ۔ تہذیب یافتہ۔ شائستہ۔ علم مجلس سے واقف۔ کسی لائق۔ یا فاضل یا عالم خواہ امیر خواہ درویش و پیر کی صحبت سے فیض اٹھائے ہوئے +

**صحبتی** ۔ (ف) صفت۔ عوام :۔ جلیس انیس۔ ہمنشین۔ ساتھی۔ رفیق۔ ہم صحبت۔ یار +

**صحبتیں** ۔ (ف) اسم مؤنث :۔ صحبت کی جمع +

**صحبتیں اٹھانا یا برتنا یا دیکھنا** (ف) فعل متعدی :۔ اچھے لوگوں کی صحبتوں سے فیض اٹھانا +

**صِحّت** (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) آرام۔ تندرستی + شفا (۲) درستی۔ تصحیح۔ شدہ۔ صحیح کرنا ؎

بے غرضنے میں ترے یار کے صحت کیا ‏ جسکے نسخہ میں دوا کے نقطہ کو صحت نہیں (ذوق)

(۳) درستیٔ املا +

**صحت بخش** (ع + ف) صفت :۔ فائدہ بخشنے والا۔ شفا دینے والا۔ مفید +

**صحت پانا یا ہونا** (ف) فعل لازم :۔ شفا پانا۔ تندرست ہونا۔ چنگا ہونا۔ اچھا ہونا +

**صحتِ جان** (ف) دعا۔ جب امیر لوگوں کی بائی سرتی ہے۔ تو اس کی نسبت یہ لفظ کہتے ہیں۔ جیسے تمیز نے پاؤ صحت جان۔ غریبنے پاوا بے ایمان ؎ +

**صحت خانہ** (ع + ف) اسم مذکر :۔ بیت الخلا۔ جائے ضرور۔ پیخانہ۔ ٹٹی +

(یہ لفظ بیت الخلا جہانگیر بادشاہ کا ایجاد ہے) +

**صحت نامہ** (ع + ف) اسم مذکر :۔ (۱) فہرست اغلاط مع صحت۔ شدہ بتر۔ غلط نامہ (۲) شفا پانے کا سرٹیفکیٹ + تندرستی کا سرٹیفکیٹ جس سے ملازمت کے قابل تصور کیا جائے +

**صحت ہونا** (ف) فعل لازم :۔ شفا پانا۔ آرام ہونا۔ تندرست ہونا +

**صحرا** (ع) اسم مذکر :۔ زمین ہموار۔ جو نہ تو بہت نرم ہو اور نہ سخت + میدان۔ چٹیل میدان جس میں درخت یا گھانس وغیرہ نہ ہو۔ جنگل۔ بیابان۔ بنجر۔ ویرانہ۔ دشت۔ بادیہ +

صحی

ریگستان۔ بھوڑ ؎

وہی جنت ہے جو وحشت میں کہیں دل بہلے ‏ لوگ صحرا کو لئے پھرتے ہیں صحرا کیسا (داغ)

مجنوں کو کہاں حوصلہ تھا ضبطِ جنوں کا ‏ دل گھر میں ہوا تنگ تو صحرا نظر آیا (ناظم)

ہو گیا لبریز صحرا گر گئے لاکھوں کے گھر ‏ زور ایسے تو نہایت بڑھ گیا برسات کا (نسیم دہلوی)

ہے وہاں کی زمیں رتبہ میں افلاک سے بالا ‏ آنکھوں میں مری پھرتا ہے صحرائے مدینہ (صابر)

**صحرا لق و دق** (ع) اسم مؤنث :۔ سنسان اور ویران جنگل +

(لق و دق زبان ترکی میں لغ دغ تھا۔ لفظ اول بفتح اول اور لفظ دوم جو لفظ اول کا تابع ہے۔ بفتح دال صحرا ہموار و سخت جس میں درخت اور گھانس نام کو نہ ہو)

**صحرائی** ۔ (ع) صفت :۔ جنگلی۔ وحشی۔ بیابانی +

**صَحن** ۔ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) آنگن۔ انگنائی۔ چنگیاہ خانہ۔ رقبہ۔ چوک ؎

بیٹھنے دیگی نہ کونے میں یہی وحشت مجھ کو ‏ صبح کو زیر قدم صحن بیاباں ہوگا (نسیم)

(۲)۔ لکھنؤ) ایک قسم کا عمدہ ریشمی کپڑا +

**صحن چمن** (ع + ف) اسم مذکر :۔ باغ کا تختہ۔ تختہ گلشن +

**صحن دار** (ع + ف) اسم مذکر :۔ وہ مکان جسکے آگے انگنائی یا چبوترا میدان چھوٹا سا ہو +

**صحنچی** ۔ (ف) اسم مؤنث :۔ کوٹھی۔ وہ چھوٹے چھوٹے مکان جو کھلیا والان وغیرہ کے اطراف میں بنا دیتے ہیں +

**صحنک** ۔ (ع) اسم مؤنث :۔ صحن کا مصغر (۱) چھوٹا طباق۔ طباقچہ۔ رکابی۔ طبق طعام۔ گنوار اکثر مٹی کی رکابی کو کہتے ہیں۔ کونڈا۔ جیسے شیخ پڑھائیں نہ صحنک میں (کہاوت)

(۲۔ ۱۔ عو) حضرت فاطمہ صلوات اللہ علیہا کی نیاز کا کھانا۔ یا فاتحہ ؎

ہوں سپیلے رہے مجھے صفوا ضرور ہے ‏ صحنک میں شامل ایسے بوا ہونا ضرور ہے (راحت)

**صحنک سے اٹھ جانا** (ف) فعل لازم :۔ حضرت فاطمہ علیہا السلام کی مجلس نیاز۔ یا طعام فاتحہ میں بے عصمتی کے باعث شریک ہونے کے قابل نہ رہنا۔ کیونکہ جن جن باتوں کا ذکر ہے اور وہ "**بی بی کا دانہ**" میں ہم لکھ چکے ہیں۔ جہاں ان میں فرق آیا پھر رہتیں نہ تو خود ہی اپنے کو اس نیاز میں شریک ہونے کے قابل سمجھتی ہیں اور نہ صاحب نیاز ہی جب خبر ہو جائے تو اسے شریک ہونے دیتی ہے ؎

ڈر ہے ہم صورتوں کی چشمک سے ‏ اے اٹھ جاؤں گی میں صحنک سے (شوق)

(ہم حیران ہیں کہ ہندوستانی مخزن المحاورات کے جدید محقق نے بی بی عائشہ کی نیاز کہاں سے لکھ دیا جب ایک قوم کی رسمیں معلوم نہیں تو اس میں ہاتھ ڈال کر اوروں کو گمراہ کرنے اور غلطی میں ڈالنے سے کیا فائدہ اس سے تو نہ لکھنا ہی بہتر تھا) +

**صحیح** ۔ (ع) صفت :۔ (۱) عیب سے پاک۔ مبرا (۲) ٹھیک۔ درست۔ بجا۔ بہ صحت۔ شدہ۔ جیسے خبر صحیح (۳) تندرست۔ چنگا۔ نروگی۔ (۴) پورا۔ کامل۔ سالم کا مترادف

سوچا۔ سالا درہ۔ (۵) اسم مؤنث، تصدیق۔ دستخط۔ سائن (۶)۔ اسم مذکر، حروف علت کے سوائے باقی حروف صحیح مانے جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ متغیر نہیں ہوتے ✦

**صحیح العقل** (ع) صفت:۔ عقل کا پورا۔ وہ شخص جس کی عقل سالم ہو ✦

**صحیح المزاج** (ع) صفت:۔ تندرست۔ بھلا چنگا۔ راست طبع ✦

**صحیح النسب** (ع) صفت:۔ نسل سے ٹھیک۔ اصیل۔ باپ دادا کی طرف سے بے عیب۔ خاندانی۔ شریف ✦ ولد الحلال ✦

**صحیح سالم** (ع) صفت:۔ جوں کا توں۔ محفوظ۔ مامون۔ پورا اور کامل ✦ صحیح و سلامت جیتا جاگتا۔ زندہ و سلامت ✦ بھلا چنگا تندرست ✦

**صحیح سالم یا صحیح سلامت رہنا** (و) فعل لازم:۔ بھلا چنگا اور زندہ و سلامت رہنا۔ پورا اور جوں کا توں رہنا ✦

**صحیح سلامت** (ع) تابع فعل:۔ جیتا جاگتا۔ باخیر و عافیت مع تندرستی کے ساتھ ✦

**صحیح کرنا** (و) فعل متعدی:۔ (۱) اصلاح دینا۔ غلطی نکالنا ✦ درست کرنا۔ (۲) جمانا۔ بٹھانا۔ جڑنا۔ جیسے نگینہ صحیح کر۔

(اس معنی میں اس کا املا سہی کرنا اس طرح پر جائز ہوگیا ہے)

(۳) تصدیق کرنا ✦ دستخط کرنا۔ سائن کرنا (۴) بہی میں لکھنا۔ کھاتے پر چڑھانا۔ درج حساب کرنا۔ سیاہے پر چڑھانا۔ ٹیپنا۔ لکھ لینا۔ (۵) مارنا۔ لگانا۔ دینا۔ جیسے "چانٹا یا دھپ یا لات صحیح (سہی) کرنا" (۶) آئے کرنا۔ کھرے کرنا۔ (۷) گواہی شہادت سے پکا کرنا ✦ تحقیق کرنا۔ ثبوت پہنچانا ✦

**صحیح گئے سلامت آئے** (و) کہاوت:۔ جیسے گئے تھے ویسے ہی چلے آئے۔ نہ کچھ کمایا نہ کھویا۔ جیسے یہاں ننگے تھے ایسے ہی باہر رہے ✦

**صحیح ہونا** (و) فعل لازم:۔ (۱) غلطی نکلنا۔ درست ہونا۔ شُدھ ہونا۔ (۲) تحقیق کو پہنچنا۔ درست ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ جیسے یہ بات ابھی صحیح نہیں ہوئی (۳) تصدیق ہونا ✦ گواہی ہونا ✦ دستخط ہونا ✦ ثبوت ہونا۔ (۴) پکا ہونا۔ (۵) بہی میں لکھا جانا۔ سیاہے پر چڑھنا ✦

**صحیح ہے یا سہی ہے** (و) محاورہ:۔ بجا ہے۔ درست ہے۔ ٹھیک ہے۔ حق ہے ✦

**صَحِیفَہ** (ع) اسم مذکر:۔ کتاب۔ رسالہ۔ پترا ✦ ورق لکھا ہوا صفحہ ✦ نامہ، صحف ✦

**صَخرَہ** (ع) اسم مذکر:۔ ایک جن اور اس خبیث بد صورت دیو کا نام جو حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگشتری لے گیا تھا ✦



**صَد** (ف) صفت:۔ سو۔ سیکڑا۔ ماءت ✦

(یہ لفظ اصل میں سین مہملہ سے سد بمعنی سو تھا لیکن رفع اشتباہ کی غرض سے سد بمعنی دیوار و حائل جدا رہنے کے لئے صاد مہملہ سے لکھنا شروع کر دیا۔ اسی طرح شصت کی نسبت خیال کرنا چاہئے) ✦

**صد آفرین** (ف) کلمۂ تحسین:۔ آفرین۔ شاباش۔ مرحبا۔ کیا کہنا ہے۔ بارک اللہ۔ اگرچہ یہ کلمۂ تحسین ہے مگر مذمت پر دلالت کرتا ہے اور خلاف طبع امر ہو جانے کے موقع پر طنزاً بولتے ہیں ✦

**صد رحمت** (ع) کلمۂ تحسین:۔ دیکھو (صد آفرین) ✦

**صد برگ** (ف) اسم مذکر:۔ وہ پھول جس کی بہت سی پنکھڑیاں ہوں۔ جیسے ہزارہ گیندا ✦

**صَدا** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) گونج۔ گنبد کی آواز۔ وہ آواز جو کوئیں یا پہاڑ سے ٹکرا کر نکلے (۲) آواز۔ بول۔ ندا۔ آہٹ ؎

فرہاد کے مرقد سے یہ آتی ہیں صدائیں
برباد کسی شخص کی محنت نہیں جاتی (داغ)

گداز آتش غم نے کیا یہ جسم کا حال
جو استخواں کو بھی توڑو صدا نہیں آتی (رند)

نہ چونکا خواب غفلت سے کبھی تو ہم
یہ کس کے پاؤں کی آئی صدا سنو تو سہی (مؤلف)

(۳) درویش یا فقیر کے مانگنے کی آواز ؎

لگے در بدر میر چلاتے پھرتے
گدا تو ہوئے پر صدا کیا نکالی (میر)

جاں مجنوں پکار اس میں جو نکل آئی
صدا پہچانتی ہے آپ لیلی اپنے سائل کی (مصحفی)

(۴)۔ پنجاب (پنجاب میں تشبیہ بہ دوال شادی یا غمی کے موقع کا بلاوا ✦

**صدا دینا** (و) فعل متعدی:۔ (۱) فقیر کا آواز لگانا۔ (۲) پنجاب میں تشبیہ یہ دوال بلاوا دینا ✦

**صدا کرنا** (و) فعل متعدی:۔ درویشانہ آواز لگانا۔ فقیرانہ سوال کرنا ؎

ہم فقیرانہ صدا کرتے ہیں (وزیر)
جو غنی بوسۂ لب دے ڈالو

کبھو جو آن نکلتا کوئی صدا کرتا۔ (میر)
فقیر بستی میں تھا تو ترا زیاں کیا تھا

**صدا لگانا** (و) فعل متعدی:۔ (۱) دیکھو (صدا کرنا) (۲) بھیک مانگنا۔ سوال کرنا ✦

**صَدارَت** (ع) اسم مؤنث:۔ بالانشینی۔ صدر نشینی۔ ایک معزز عہدے کا نام جو وزارت کے قریب ہے ✦ چیف جسٹس کا عہدہ ✦

**صَداقَت** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) سچائی۔ راستی۔ راست بازی۔ بے ریائی۔ خلوص ✦ وفاداری ✦ (۲-و) تصدیق۔ ثبوت۔ گواہی۔ شہادت ✦

**صَدر** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) سینہ۔ چھاتی۔ چنانچہ ذات الصدر، درد سینہ کو اسی وجہ سے کہتے ہیں۔ (۲) پیشگاہ ✦ خانہ صحن۔ انگنائی ✦ سامنا۔ آگا ✦ سامنے کا رخ۔

(۳) اعلےٰ مقام۔ اعلےٰ جگہ + وہ مقام جہاں کسی عزت دار یا اعلےٰ مرتبہ کے شخص کو بٹھائیں یا اعلےٰ عہدے دار کے رہنے کی جگہ۔ ہیڈ کوارٹر (۴) صفت) اعلےٰ۔ بزرگ اعلےٰ درجہ کا۔ بالانشین + امیر۔ صاحب منصب۔ ذی قدر۔ ذی منزلت۔ سردار۔ جیسے "صدر ہر جا کہ نشیند صدر است"۔ (۵) بڑا۔ اونچا + اوّل۔ کلاں۔ جیسے صدر بازار صدر دالان۔ وغیرہ (۶) کیمپ۔ چھاؤنی۔ اُردو۔ لشکرگاہ۔ معسکر (۷)۔ (و) خاص۔ (۸) مسندگاہ +

**صدرِ اعظم** (ع) اسم مذکر:۔ وزیر اعظم۔ دیوان اعلےٰ +

**صدرِ اعلےٰ** (ع) اسم مذکر:۔ اعلےٰ درجہ کا منصف۔ اوّل درجہ کا جج +

**صدرِ امین** (ع) اسم مذکر:۔ امینوں کا سردار۔ اعلےٰ درجہ کا امین۔ درجۂ دوم کا منصف۔ وہ حاکم جو جج کے ماتحت ہو۔ سب اورڈینیٹ جج +

**صدر بازار** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) چھاؤنی کا بڑا بازار + خاص بازار۔ اردو بازار +

**صدر بورڈ** (ف) اسم مذکر:۔ مرکب از صدر و Board) بورڈ۔ عدالت عالیہ + مال کا محکمۂ اعلےٰ + اجلاس کی میز +

**صدرِ جہاں** (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) سردار جہان (۲) عورتوں کے ایک معتقد علیہ جن یا ولی کا فرضی نام جس کا حال "شیخ سدو" میں لکھا گیا ہے ؎

صدر جہاں سے لگایا کسی نے ہے لگا — کوئی کہے ہے کے پتے یہ خان کا مجھ پر کرم (رنگین)

**صدرِ دیوان** (ع + ف) اسم مذکر:۔ دیوان اعلےٰ۔ دیوان خالصہ۔ خزانۂ شاہی کا مہتمم اعلےٰ +

**صدرِ صدور** (ع) اسم مذکر:۔ اعلےٰ درجہ کا منصف۔ اوّل درجہ کا جج۔ دیوان خالصہ شاہی مُہر کا محافظ۔ معتمد الدولہ +

**صدر مقام** (ع) اسم مذکر:۔ ہیڈ کوارٹر۔ حاکم اعلےٰ کے رہنے کی جگہ۔ دارالامارت مرجع۔ صدر +

**صدر منصرم** (ع) اسم مذکر:۔ اعلےٰ درجہ کا منصرم۔ بڑا منصرم۔ پیمائش کے دفتر ہندوستانی کا اعلےٰ عہدے دار +

**صدر نشین** (ع + ف) اسم مذکر:۔ میر مجلس۔ کرسی نشین۔ چیرمین +

**صَدرَہ پڑھ کر احمق ہے** (ف) کہاوت:۔ منطق پڑھ کر بھی عقل نہ آئی۔ (صدرہ معقولات میں اعلےٰ درجہ کی ایک کتاب کا نام ہے) +

**صُدری** (ع) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی مرزئی کا نام جو عرب کے لوگ پوشاک کے اوپر اکثر پہنا کرتے ہیں۔ اور اس کے آگے بہت سی گھنڈیاں اور کچھ کام بھی کیا ہوا ہوتا



ہے۔ کُرتی۔ جاکٹ۔ واسکٹ۔ فتوحی۔ سینہ بند +

**صَدَف** (ع) اسم مؤنث:۔ سیپی۔ سیپ۔ ایک قسم کا سمندری گھونگا جس میں سے موتی نکلتا ہے +

**صِدق** (ع) اسم مذکر:۔ کذب کا نقیض۔ سچ۔ راستی۔ ست۔ سچائی + خلوص +

**صِدق دل سے** (ف) تابع فعل:۔ خلوص نیت سے۔ صاف دلی سے۔ تہ دل سے۔ بطیب خاطر +

**صَدَقہ** (ع) اسم مذکر:۔ (زبان زد بسکون دال) (۱) خیرات۔ وہ چیز جو خدا کے نام پر دیجائے۔ جیسے "صدقہ دیا رد بلا" ؎

بلا تنی بخشش سے بہالے چشم تر آنسو — لئے کچھ دامن خالی کو صدقہ روئے غمگیں کا (نسیم دہلوی)

(۲) وہ کھانا وغیرہ جو کسی کے سر سے اُتار کر چوراہے میں رکھتے ہیں۔ اُتارا (۳) مجازاً فدا۔ قربان۔ واری۔ بلا گرداں۔ سرگرداں (۴)۔ (و) طفیل۔ بدولت۔ جیسے "تیم نام کی پگڑی باندھی وہ بھی صدقہ جورو کا" ۔

(اردو میں اس لفظ کو بسکون ثانی بولتے ہیں۔ مگر یہ محض غلط ہے شعرا نے بھی اس کی پیروی نہیں کی)

**صدقہ اُتارنا** (ف) فعل متعدی:۔ اُتارا اُتارنا۔ کسی چیز کو سر کے گرد پھرا کر نثار دیدینا۔ کسی چیز کو سر یا جسم سے چھوا کر چوراہے میں رکھنا +

**صدقہ دینا** (ف) فعل متعدی:۔ خیرات کرنا۔ کوئی چیز سر سے اُتارنا + قربان کرنا۔ نثار کرنا ؎

مجھ کو صدقے کر اگر ہے بد مزا تیرا مزاج — یہ اِدھر صدقہ دیا تو نے اُدھر اچھا ہوا (ذوق)

**صدقہ سلاّ** (ف) اسم مذکر۔ عو:۔ صحیح (صدقہ وصلا) خیر خیرات + وہ صدقہ جو سلامتی کے عوض میں دیا جائے +

(ہماری [illegible] لفظ صدقہ و صلا ہے۔ کیونکہ صلا عربی میں فقرا کو کھانے کے واسطے بلانے کو کہا اور صدقہ بمعنی خیرات۔ یا وہ کھانا جو راہ خدا میں دیا جائے۔ پس اس صورت میں یہ لفظ مرادف صدقہ ہے۔ جن لوگوں نے اس کو صدقہ و صلاح قرار دیا ہے اُنہوں نے شاید صدقہ و سلامتی و خیریت قرار دیا ہے۔ لیکن یہ تکلف سے خالی نہیں۔ آگے اپنی اپنی رائے ہے) ؎

صدقے سلے ترے اُوپر سے اُترا کرتا تھا — گنڈے تعویذ ترے واسطے میں لاتا تھا (صابر)

**صدقہ سلاّ اُتارنا** (ف) فعل متعدی:۔ عو۔ خیر خیرات کرنے کے واسطے نقدی یا کسی چیز کا سر پر سے وار نا۔ چوراہے میں رکھنے کے واسطے سری کلیجی وغیرہ کو سر کے گرد پھرانا +

**صدقے** (ف) اسم مذکر۔ عو:۔ (۱) صدقہ کی جمع۔ جیسے بہتیرے صدقے اُتارے کچھ نہ ہوا (۲)۔ فدا۔ واری۔ قربان۔ بلہاری۔ صدقے ہوں۔ صدقے جاؤں ؎

میں دبر دبیٹھی ہوں کی جان اِدھر دیکھ — صدقے تری ہر آن کے ہر آن ادھر دیکھ (رنگین)

و تبسم اُس کی آن کے صدقے اُس بھبکیلے جوان کے صدقے (سوز)

(۳) بلحاظ لہجہ و تسہیل کلام ہائے ہوز کو یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت ✦

**صدقے جانا** (و) فعل لازم۔ عو: تصدق ہونا۔ قربان ہونا۔ نثار ہونا۔ واری جانا۔ بلاگردان ہونا۔ بلہاری جانا ؎

دے مجھ کو جو رخصت تو ابھی تجھ کو پھرا آؤں جا گھر کو یہ کہ منہ سے میں صدقے ترے جاؤں (رنگین)

کہتی ہے منہ ہی منہ میں جو اس لب کی خوبیاں صدقے ہم آپ جاتے ہیں اپنی زبان کے (جرأت)

**صدقے سلّے یا سیلے** (و) اسم مذکر۔ صدقہ سلّا یا سیلا کی جمع ✦

**صدقے کرنا** (و) فعل متعدی۔ عو: (۱) قربان کرنا۔ وارنا۔ نثار کرنا ؎

کہاں ہیں آدمی عالم میں پیدا خدائی صدقے کی انسان پر سے (میر)

(۲) کلمۂ تنفر و حقارت جیسے صدقے کی وہ چیز جس پر بچہ پڑے۔ صدقے کروں وہ یہاں تک کیوں آنے لگے تھے ؎

ہمسری تجھ سے کرے گر آسماں صدقے کر ڈالیں ترے سر پر سے ہم (داغ)

**صدقے کروں** (۱) محاورہ عو: قربان کروں۔ چولھے میں دوں۔ آگ لگاؤں ؎

| | | |
|---|---|---|
| تاکے تو دوڑ دوڑ کیوں راتوں کو | کیوں اس بھری آگ لگے باتوں کو | (رنگین) |
| لو اور ڈھٹائی دیکھ ہار جیتا چٹ سے | دور ہو صدقے کروں ترے باتوں کو | |

**صدقے کیا یا صدقے کیا تھا** (و) محاورہ: ۔ لائق قربان۔ قابل التصدق ؎

| | |
|---|---|
| ابھی لو اس کو تم آزردہ مت ہوئیں تو ہنستا تھا | (سوز) |
| یہ دل صدقے کیا ✦ تم سے زیادہ مجھ کو پیارا ہے؟ | |

**صدقے کے ٹکے** (و) اسم مذکر: ۔ وہ پیسے کسی سانڈ کے صحیح سلامت آنے پر اس کے رشتے کنبے کے لوگ تصدق کرنے کے واسطے بھیجیں۔ یا وہ پیسے جو رات کو بیمار کے سرہانے رکھے جائیں اور دن کو فقرا پر تقسیم کر دیئے جائیں ✦

**صدقے کی گڑیا** (و) اسم مؤنث: ۔ (۱) وہ بنی سنوری گڑیا۔ جو صدقہ اتار کر چوراہے میں رکھی جائے (۲) ظرافتاً یا طنزاً: ۔ بہ حیثیت لڑکی یا عورت جو اپنے جامہ زیب نہ ہونے کے باعث۔ باوجود آرائش نازیب معلوم دے ✦ وہ لڑکی یا عورت جو جامہ زیب نہ ہو ✦

**صدقے میں اُترنا** (و) فعل لازم: ۔ سرگرداں کیا جانا۔ کسی بیماری کے واسطے قیدی یا جانوروں کا رہا ہونا ؎

خوشنوائی نے رکھا ہم کو اسیرِ صیاد ہم سے اچھے ہیں جو صدقے میں اُترنے والے (داغ)

**صدقے میں چھٹنا یا چھوٹنا** ۔ (و) فعل لازم: کسی کے طفیل میں رہا ہونا۔



رد بلا کے واسطے رہائی پانا ؎

اللہ کرے تو بھی ہو بیمارِ محبت صدقے میں مرے چھٹیں ترے گرفتارِ محبت (داغ)

**صدقے میں چھوڑنا** (و) فعل متعدی: ۔ صدقے کے طفیل میں قیدیوں یا پرندوں کو رہا کرنا ؎

| | |
|---|---|
| صدقے میں تم نے چھوڑ دیئے ہیں بہت اسیر | (داغ) |
| میں بھی رہا ہوا کہ گرفتار ہی رہا | |

**صدقے ہونا** ۔ (و) فعل لازم: ۔ تصدق ہونا۔ قربان ہونا۔ فدا ہونا۔ نثار ہونا۔ واری جانا۔ بلہاری جانا ✦ بلاگرداں ہونا۔ از روئے تعظیم یا محبت کسی کے گرد چکر...

**صدمہ** (ع) اسم مذکر: ۔ (۱) دھکا۔ ٹکر۔ آسیب۔ ٹھیس۔ ٹھوکر (۲) آزار۔ تکلیف۔ چوٹ۔ ضرب۔ کوفت۔ رنج و غم۔ درد و الم ؎

| | |
|---|---|
| کہاں تک کوفت اے ہجراں کہاں تک صدمے اے دوراں | (مضطر) |
| بدن میں ریزہ ریزہ اپنے ریزہ ریزہ استخواں کب تک | |

(۳۔ و) حادثہ۔ واقعہ۔ سانحہ۔ جیسے اس کے ہاں بڑا صدمہ ہوا کہ جوان بھائی مر گیا (۴۔ و) ضرر۔ نقصان ✦ (۵۔ و) آفت۔ بلا۔ مصیبت ✦

**صدمہ اُٹھانا** (و) فعل متعدی: ۔ دھکا کھانا۔ نقصان اٹھانا۔ ضرر اٹھانا۔ رنج اٹھانا۔ کسی کے مر جانے یا کسی حادثہ کے واقع ہونے کا غم سہنا ✦ ٹکر کھانا۔ چوٹ کھانا۔ ہول کھانا ✦ مصیبت اٹھانا ؎

جو مجھ پہ گزرتی ہے کہیں جلد گزر جائے ہر روز کے صدمے تو اٹھائے نہیں جاتے (نسیم دہلوی)

**صدمہ پہنچانا** (و) فعل متعدی: ۔ رنج پہنچانا ✦ تکلیف دینا۔ دکھ دینا۔ آسیب پہنچانا۔ ضرب دینا ✦ نقصان دینا۔ نقصان کرنا۔ ضرر کرنا۔ ضرب لگانا ✦

**صدمۂ جانکاہ** (ع ✦ ف) اسم مذکر: ۔ سخت ضرب۔ غم جاں گداز ✦

**صدمہ سہنا** (و) فعل متعدی: ۔ دیکھو (صدمہ اُٹھانا) ✦

**صدمہ گزرنا** (و) فعل لازم: ۔ مصیبت بیتنا۔ رنج گزرنا۔ حادثہ پیش آنا۔ بپتا پڑنا ؎

| | |
|---|---|
| کہیں کیا ہم پہ جو صدمے گزرتے ہیں گزرتے ہیں | (داغ) |
| لگایا جس گھڑی دل اس گھڑی کو یاد کرتے ہیں | |

**صدمہ ہونا** (و) فعل لازم: ۔ رنج پہنچنا۔ تکلیف پہنچنا۔ غم ہونا۔ آفت سہنا ✦

**صُدُور** (ع) اسم مذکر: ۔ (۱) صدر کی جمع (۲) جاری۔ اجرا۔ نفاذ۔ نکاس۔ وقوع ✦

**صُدُورِ حکم** (ع) اسم مذکر: ۔ اجرائے حکم۔ نفاذ حکم ✦

**صدہا** (ف) صفت: ۔ سیکڑوں ✦ بہت سے۔ ہزاروں ✦

**صدی** (ع) اسم مونث :- (۱) سو برس سے منسوب - سو برس کی تعداد - جیسے تیرھویں صدی - چودھویں صدی - صد سالہ وغیرہ (۲ - صفت) سیکڑا - سیکڑے پر - سو کا - جیسے فیصدی سود یا کمیشن وغیرہ ✦

**صِدّیق** (ع) صفت :- (۱) نہایت سچا - نہایت راست گو - کسی کی بات کو سچ جاننے والا (۲ - اسم مذکر) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ خلیفۂ اول کا لقب جو سب سے پیشتر رسالت کے قائل ہوئے ✦ حضرت یوسف ع کا لقب ✦

**صَدیق** (ع) اسم مذکر :- یار وفادار ✦

**صراحت** (ع) اسم مونث :- تصریح - تشریح - وضاحت ✦ صریح - ظاہر - آشکارا - ظہور ✦

**صراحت کرنا** (ا) فعل متعدی :- کھول کر کہنا - تشریح کرنا - وضاحت کرنا ✦

**صراحتاً** (ع) تابع فعل :- از روے تصریح - کھلم کھلا - ظاہرا ✦

**صُراحی** (ع) اسم مونث :-

(عربی میں صراحیہ آیا ہے - کیونکہ صراح شراب خالص کو کہتے ہیں اور یہ اُسکے رکھنے کا ظرف ہے)

(۱) شراب یا پانی رکھنے کا لمبی گردن کا چھوٹا برتن - جھجری - کوزہ - بوتل (۲ - ۱) مخروطی شکل کا کپڑے کا ٹکڑا جو انگرکھے وغیرہ کی دونوں بغلوں کے نیچے خوبصورتی کے واسطے سی دیتے ہیں ✦

**صُراحی دار** (ع + ف) صفت :- صراحی نما - بشکل صراحی - لمبوترا - اونچی گردن کا ✦

**صُراحی دار گردن** (ا) اسم مونث :- لمبی گردن - معشوقانہ گردن ؎

وُہ اشک اپنی آنکھوں سے نکل پڑتے ہیں یکباری
نظر جاتی ہے جب اُس کی صراحی دار گردن تک (جرأت)

**صُراحی دار گھنگرو** (ا) اسم مذکر :- ایک قسم کے لمبوترے خوشنما گھنگرو - صراحی نما گھنگرو ✦

**صُراحی دار موتی** (ا) اسم مذکر :- صراحی نما موتی - کسی قدر لمبوترا موتی ؎

آنکھ سے دیکھا سنا کرتے تھے صحبت کا اثر
تیری گردن میں صراحی دار گوہر ہو گیا (آتش)

**صُراحی گردن** (ا) اسم مونث :- لمبی اور خوشنما گردن - معشوقانہ گردن ؎

گردن ہے تری جیسا انفن گن　　تو میری بھی ہے صراحی گردن (رنگین)

**صِراط** (ع) اسم مونث :- (۱) راہ راست - راہ - رستہ (۲) ایک پل کا نام جو باعتقاد اہل اسلام دوزخ کے درمیان بال سے زیادہ باریک تلوار سے زیادہ تیز بنا ہوا ہے - نیک بندے اُس پر سے بہ آسانی گزر جائینگے اور گنہگار کٹ کٹ کر دوزخ میں گر پڑینگے ؎

رکھنا سمجھ سمجھ کے قدم چاہیئے یہاں ✦　　دنیا نہیں صراط ہے یوم الورود کی (امیر)

**صِراطِ مستقیم** (ع) صفت :- راہ راست - سیدھا راستہ ✦

**صَرّاف** (ع) اسم مذکر :- (۱) سونا چاندی پرکھنے والا - روپیہ پرکھنے والا - زر شناس ؎

گو کر جوہری صراف زر کو دیکھتے ہیں　　بشر کے دیکھنے والے بشر کو دیکھتے ہیں (ذوق)

(۲ - ا) وہ مہاجن یا ساہوکار جو نقدی یا زیورات اور نگوں وغیرہ کا بیچ کرے ✦ (۳ - ا - صفت) مالدار - زردار - دولتمند ✦ کھرا - معاملہ کا صاف (۴ - ا) پرکھیا - پرکھنے والا - تاڑیا - تاڑو - بھانپو ✦

**صرّاف کے سے ٹکے** (ا) محاورہ :- وہ سودا جس میں کسی طرح کا نقصان نہ ہو - اور ہر وقت اُس کے دام اُٹھ آئیں - جزوی نفع پہنچنے کا سودا - جو کسی طرح پڑا نہیں رہتا ✦

(چونکہ صراف اپنے نگوں کو کوڑیوں کے نفع پر بھی فروخت کر دیتا ہے اور اس کم نفع کے سبب ہر ایک خرید لیتا ہے - پس اس وجہ سے اُس سودے یا مال کی نسبت بولتے ہیں جو پڑا نہ رہے - اور جب چاہیں دام کھڑے کر لیں) ✦

**صرّافہ** (ع) اسم مذکر :- (۱) صرافی کا پیشہ - نقدی یا روپے پیسے کا بیچ (۲) وہ بازار جہاں صرافوں کی دکانیں بہت سی ہوں - صرافوں کا بازار (۳) بینک - کوٹھی ✦

**صرّافہ کھولنا** (ا) فعل متعدی :- کوٹھی کھولنا - بینک جاری کرنا ✦ صرافی کی دکان کھولنا - نقدی یا ہنڈی کا بیچ اختیار کرنا ✦

**صرّافی** (ا) اسم مونث :- (۱) پیشۂ صراف - روپے پیسے کا بیچ - سود بٹے کا کاروبار (۲) ہنڈاون - تُڑوائی - بھنائی - روپیہ یا اشرفی خردہ کرائی - (۳) ایک خاص قسم کا ہندی خط جو صراف یا مہاجن لوگ لکھا کرتے ہیں - مُنڈے - پنجابی لنڈے ✦

**صرصر** (ع) اسم مونث :- آندھی - باد تُند - جھکڑ - اندھیاؤ ✦

**صَرَع** (ع) اسم مونث :- لغوی معنی اپنے تئیں زمین پر گرانا - اصطلاحی مرگی کا مرض کیونکہ مرگی والا اکثر غش کھا کر زمین پر گر پڑتا ہے ✦

**صِرف** (ع) صفت :- محض - خالص ✦ فقط - نرا - تنہا - اکیلا ✦ (یہ لفظ حصر کے واسطے بھی آتا ہے) ✦

**صَرف** (ع) اسم مذکر :- (۱) خرچ - خرچ - اُٹھاؤ - (۲) وہ علم جس سے کلموں کی شناخت اور اس کے تغیر و تبدل کی پہچان حاصل ہوتی ہے - الفاظ کے

حروف و حرکات کا ہیر پھیر اور ادل بدل معلوم کرنے کا علم ۔

**صَرف کرنا** (ہ) فعل متعدی :- خرچ کرنا ۔ اُٹھانا ۔ خرچ میں لانا ۔

**صَرف و نَحو** ۔ (ع) اسم مؤنث :- گریمر ۔ بیاکرن ۔ وہ علم جس میں لفظوں کا توڑ جوڑ اور اُن کے بولنے برتنے کا قاعدہ بیان کیا جائے ۔

**صرف ہونا** (ہ) فعل لازم :- خرچ ہونا ۔ اُٹھنا ۔

**صَرفہ** (ع) اسم مذکر :- (۱) افزونی ۔ زیادتی ۔ غلبہ ۔ سبقت ۔

ترسم کہ صرفہ نبرد روز باز خواست ۔ نانِ حلال شیخ ز آبِ حرام ما (حافظ)

(۲ ۔ ہ) کفایت شعاری میں زیادتی ۔ بخل ۔ خرچ میں تنگی و احتیاط ۔ کنجوسی ۔ خست ۔ بخیلی ۔ کمی ۔ اوت ۔ کفایت شعاری جیسے جھوٹ میں صرفہ کیا ۔

کب لطف زبانی کچھ اُس غنچہ دہن کا تھا ۔ برسوں ملے پر ہم سے صرفہ ہی سخن کا تھا (میر)

کیوں صرفہ نگاہ مری جان ہو گیا ۔ اک تیر ادھر میں تیرے قربان ہو گیا (داغ)

مے کے دینے میں یہ صرفہ ہے تجھے اے ساقی ۔ کہ ستمگر مرا دامن بھی کبھی تر نہ ہوا (عبدالکریم سوز)

نوش ہے صرفہ کرے خونِ گنہگارانِ عشق ۔ پھول سے رنگیں ہے پھل ایرتری شمشیر کا (آتش)

(۳ ۔ ہ) دریغ ۔ افسوس ۔ خیال ۔ لحاظ ۔ بچاؤ ۔ جیسے اُسے اپنی جان کا بھی صرفہ نہیں ۔

**صرفہ سے** (ہ) تابع فعل :- کفایت سے ۔ جُزرسی سے ۔ اوت سے ۔ جگت سے ۔ کتر بیونت سے ۔ کفایت شعاری سے ۔

**صرفہ کرنا** (ہ) فعل متعدی :- کفایت شعاری کرنا ۔ کنجوسی کرنا ۔ کفایت کرنا ۔ کمی کرنا ۔ بخل کرنا ۔

تم ہم سے صرفہ ایک نگہ کا کیا کئے ۔ اخلاص ہم کو اپنے ہے جی کے زیاں سے (میر)

نیم جاں کیوں چھوڑتا ہے ایک سم کیوں اے پلٹے ۔ جنبشِ ابرو کا صرفہ کرنا اے صیاد تو (مجبور)

**صرفہ ہونا** (ہ) فعل لازم :- کسی بات کا دریغ ہونا ۔ کسی بات میں کمی ہونا ۔ بخیلی اور کنجوسی ہونا ۔

مے کے دینے میں یہ صرفہ ہے تجھے اے ساقی ۔ کہ ستمگر مرا دامن بھی کبھی تر نہ ہوا (عبدالکریم سوز)

صرفہ نہیں ہے مطلق جانِ عزیز کا بھی ۔ اے میر تجھ سے ظالم ہے احتراز جب (میر)

**صُرّہ** (ع) اسم مذکر :- توڑا ۔ تھیلی ۔ ہمیانی ۔

**صَرِیح** (ع) صفت :- ظاہر ۔ آشکارا ۔ عیاں ۔ صاف ۔ علانیہ ۔ بے لاگ ۔

بغل سے بیگنے دل کو نکال کے وہ صریح ۔ جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا (ذوق)

**صریح مکرنا** ۔ (ہ) فعل لازم :- ظاہرا انکار کرنا ۔ جان بوجھ کر انکار کرنا ۔ صاف انکار کرنا ۔

**صریحاً** ۔ (ع) تابع فعل :- ظاہرا ۔ ظاہراً ۔ صاف ۔ کھلم کھلا ۔ آشکارا ۔

**صریر** (ع) اسم مؤنث :- (۱) قلم کے چلنے کی آواز ۔ دروازے کی چول کی آواز ۔ ٹڈیوں کے اُڑنے کی آواز ۔



اسیر کے خرام ناز کے مضموں میں لکھتا ہوں ۔ صریر کلک بھی سوتے ہوئے فتنے جگاتی ہے (اسیر)

گر کھوں مضمون اپنے نالۂ پُر شور کا ۔ لوں صریر خامہ سے میں کام بانگِ صور کا (ذوق)

غم ناسا پا صفو محشر سے کم نہیں ۔ ہے شور الغیاث صریر قلم نہیں (۔)

(۲) مطلق آواز ۔ صدا ۔

کہتے ہیں شور قیامت جس کو وہ اے شہریار ۔ تیرے ستون کی صریر خواب غفلت ہو تو ہو (ذوق)

**صَعب** (ع) صفت :- سخت ۔ دشوار ۔ تکلیف دہ ۔ ناگوار ۔

**صُعُوبت** (ع) اسم مؤنث :- سختی ۔ دشواری ۔ دقت ۔ مشکل ۔ تکلیف ۔ مصیبت ۔ کشت ۔

**صُعُود** (ع) اسم مذکر :- بلندی ۔ اونچائی ۔ چڑھاؤ ۔ حساب میں عدد کو اُسی عدد سے ضرب دے کر اُس کی قوتوں کو بڑھانا جیسے ۴ × ۴ = ۱۶ × ۱۶ = ۲۵۶

**صُعُود کرنا** (ہ) فعل لازم :- اوپر چڑھنا ۔ جیسے بخارات کا دماغ کو صعود کرنا ۔

**صُعُود و نُزُول** (ع) اسم مذکر :- اُتار چڑھاؤ ۔

**صَعوَہ** (ع) اسم مذکر :- ممولا ۔ ایک چڑیا کا نام جس کی لمبی دُم ہر وقت اور جلدی جلدی حرکت کرتی رہتی ہے ۔ اللہ میاں کی دھوبن ۔ جھاتچو ۔

**صِغَر** (ع) اسم مذکر :- خُردی ۔ کبر کا نقیض ۔ چھوٹا پن ۔ چھوٹائی ۔

**صِغَر سِن** (ع) اسم مؤنث :- نابالغ ۔ کم عمر ۔ نادان ۔ خُردسال ۔ بال ۔

**صُغرٰی** (ع) اسم مؤنث :- (۱) چھوٹی لڑکی ۔ سب سے چھوٹی چیز (۲) حضرت فاطمہ صغرٰی جو حضرت امام حسین ؑ کی بیٹی تھیں (۳ ۔ اسم مذکر) علم منطق میں شکل کا پہلا قضیہ ۔ کبرٰی کا نقیض ۔ جس طرح نحو میں مبتدا اور خبر اسی طرح منطق میں صغرٰی کبرٰی دو قضئے بنکر نتیجہ نکلتا ہے ۔

**صَغِیر** (ع) صفت :- چھوٹا ۔ خرد ۔ اوچھے ۔

**صَغِیر سِن** (ع) اسم مذکر :- کم عمر ۔ خُردسال ۔ نابالغ ۔

**صَغِیر سِنی** (ع) اسم مؤنث :- نابالغی ۔ خُردسالی ۔ کم سنی ۔ بال پن ۔ لڑکپن ۔

**صَغِیر و کَبِیر** (ع) اسم مذکر :- چھوٹے بڑے ۔ اونچے والے ۔ خرد و بزرگ ۔

**صَغِیرہ** (ع) صفت :- چھوٹا ۔ خرد ۔ چھوٹا گناہ جو معاف کر دینے کے قابل ہو ۔

**صَف** (ع) اسم مؤنث :- (۱) قطار ۔ لنگ ۔ پرا ۔ لائین ۔ سلسلہ ۔ تانتا ۔ گروہ ۔

جس پہ نگاہ کی اُسے بس نہ رہی رکھ ۔ جنبش جو دی مژہ کو تو اک صف اُلٹ گئی (وزیر)

(۲) فرش ۔ بستر ۔ بچھونا ۔ جیسے صفِ ماتم وہ فرش جس پر ماتمی آ کر بیٹھیں (۳ ۔ ہ) بوریہ ۔ چٹائی ۔ حصیر ۔ سیتل پاٹی (۴) نمازیوں کی قطار جس میں آگے کے پیچھے سب برابر اور ایک خط پر ہوں ۔

صف

**صف آرا** (ع + ف) صفت :۔ جنگ آرا۔ جنگ کے واسطے سپاہ کا پرا جمانے والا۔ مقابلہ کرنے والا ✦

**صف آرا ہونا** (و) فعل لازم :۔ لڑائی کے واسطے سپاہ کا پرا جمانا۔ جنگ کے واسطے پرا جما کر کھڑا ہونا۔ مستعد جنگ ہونا۔ زور آزمائی کرنا ✦

**صف آرائی** (ع + ف) اسم مؤنث :۔ پرا بندی۔ قطار بندی ✦ جنگ آزمائی۔ نبرد آزمائی ✦

**صف باندھنا** (و) فعل متعدی :۔ قطار جمانا۔ پرا باندھنا ✦

**صف بستہ** (ع + ف) صفت :۔ قطار بستہ۔ پرا باندھے ہوئے ✦ آراستہ ✦

**صف جنگ** (ف) اسم مذکر :۔ (۱) لڑائی کی صف آرائی۔ لڑائی کی پرا بندی (۲) وہ لڑائی جو آمنے سامنے قطار باندھ کر شروع کی جائے۔ مجازاً صف آرائی۔ مطلق لڑائی ✧

بہرِ صف جنگ احمق میدان پکڑتے ہیں ۔۔۔ اُستاد میرے آگے سب کان پکڑتے ہیں (مصحفی)

عاشقوں سے یا اشارے ہے ترے غمزہ کا ۔۔۔ اس صف جنگ میں جو کھیت رہا رستم ہے (آتش)

(اس معنی میں یہ لفظ صحیح جنگِ صف ہے) ✦

**صف کی صف** (و) اسم مؤنث :۔ تمام صف۔ تمام قطار۔ بھرے کا پرا۔ ٹکڑی کی ٹکڑی ✦

**صفِ ماتم** (ع + ف) اسم مؤنث :۔ وہ فرش۔ جس پر ماتم کرنے والے یا تعزیتی آکر بیٹھیں ✦

**صفا** (ع) صفت :۔ (۱) پاک۔ پاکیزہ۔ صاف ستھرا ✦ روپ کیا ہوا۔ مجلا۔ شفاف۔ صیقل کیا ہوا۔ جلادار ✧

دیدۂ دل سے نظر کی رُخِ جاناں پہ امیر ۔۔۔ چشم پوشی سے صفائے یدِ بیضا دیکھے (امیر)

(۲) بے کھردراپن۔ سپاٹ۔ ہموار ✧

پڑتی ہے آنکھ جا کر ہر دم صفائے تن پر ۔۔۔ سو میں گئے تھے صدقے اس شوخ کے بدن پر (میر)

(۳) بخشش۔ کھرا ✦ مزل۔ بے کدورت (۴۔ و) بے لاگ۔ بے لگاؤ۔ بے علاقہ ✦ الگ۔ الگ تھلگ۔ (۵۔ ع) مکہ شریف کی ایک پہاڑی کا نام جو مروہ پہاڑی سے تخمیناً دو سو قدم کے فاصلہ پر ہے۔ حاجی لوگ ان دو نو پہاڑیوں کے بیچ میں دوڑتے اور یہ دوڑنا لوازمات حج میں داخل سمجھتے ہیں ✦

**صفا چٹ کرنا** (و) فعل متعدی :۔ بالکل مونڈ ڈالنا۔ صفایا کرنا ✧

صفا

دل تقریری سے صفا کر اسے حاصل کیا اگر ۔۔۔ تو نے داڑھی کو بڑھایا یا صفا چٹ کر دیا (ظفر)

**صفاً صفاً** (و) تابع فعل :۔ (اصل میں صفاً صاف تھا) بے نشان۔ بالکل منہدم ✦ سرتا پا صفایا۔ بے چراغ۔ ویران۔ برباد۔ تہس نہس ✦

کیا کہوں میں کر کے عشق میں کیا مجھ پہ ہوا ۔۔۔ جیسے کہتا ہے کوئی ہو ترا صفاً صفاً
زندگی کے عوض اسباب سے اب کچھ نہ رہا ۔۔۔ دل گیا صبر گیا ہوش گیا جی بھی گیا
شغل میں غم کے ترے ہم سے گیا کیا کیا کچھ (بہادر شاہ)

(قرآن شریف میں جو صفاً صفاً آیا ہے وہ صف بمعنی قطار سے ماخوذ ہے۔ اور اس کے معنی صف بصف صف صف۔ قطار در قطار ہیں) ✦

**صفاً صفاً کرنا** (و) فعل متعدی :۔ صفایا کرنا۔ اُجاڑنا۔ برباد کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ استیصال کرنا ✦

**صفاً صفا ہونا** (و) فعل لازم :۔ اُجڑنا۔ صفایا ہونا۔ برباد ہونا۔ ویران ہونا۔ کوئی نہ رہنا۔ تباہ ہونا۔ مٹنا۔ تہس نہس ہونا۔ خاک میں ملنا ✦

**صفا کہنا** (و) فعل لازم :۔ بے لاگ کہنا۔ لگی لپٹی نہ رکھنا۔ کھری کہنا۔ آزادانہ کہنا ✧

آئینہ منہ پر برا اور بھلا کہتا ہے ۔۔۔ سچ یہ ہے صاف جو ہوتا ہے صفا کہتا ہے (داغ)

**صفا مشرب** (ع) صفت :۔ صفا کیش۔ نیک طینت۔ نیک طبیعت۔ بے کدورت۔ پاک صاف۔ صاف دل۔ صاف گو۔ کھرا۔ کھرتل۔ بے لاگ۔ صاف صاف کہدینے والا ✧

منہ پہ کہہ دیتا ہے یہ زم میں بھی بد و نیک ۔۔۔ ہے یہی عیب کہ آئینہ صفا مشرب ہے (مصحفی)

**صِفات** (ع) اسم مؤنث :۔ (صفت کی جمع) اوصاف۔ تعریفیں۔ توصیفیں۔ برائیاں۔ گن۔ بھلائیاں۔ خوبیاں۔ عمدگیاں ✦ خاصیتیں۔ خواص ✦

**صِفاتی** (ع) صفت :۔ ذاتی کا نقیض۔ منسوب بصفات ✦ عارضی ✦

**صفائی** (ا) اسم مؤنث :۔ پاکیزگی۔ ستھرائی۔ صاف ہونا (۲) صداقت۔ سچاپن۔ راستی۔ سچائی (۳) سادگی۔ سادہ پن۔ بیوقوفی (۴) جھاڑ پونچھ۔ جھاڑو بہارو (۵) رونق۔ چکناہٹ۔ کشائی (۶) ہمواری۔ برابری۔ سپاٹ پن (۷) بریت۔ رہائی۔ بے جرمی (۸) ملاپ۔ کینہ یا کپٹ سے برطرفی۔ صلح۔ جیسے دونوں میں صفائی ہوگئی خوب ہوا (۹) کھراپن۔ کھرتل پن جیسے معاملہ کی صفائی (۱۰) حساب کی بیباقی۔ چکوتا۔ فیصلہ ✦ بے باقی۔ تصفیہ (۱۱) دیانت۔ دیانت داری (۱۲) بے غیرتی۔ بے شرمی۔ بے حیائی ✧

میں نے سنکے یہ کہا سچ ہے بڑی کی خطا ۔۔۔ بن ٹلنے ہوئے جو آپ کے گھر پر آیا
عاد ایسی چاہیے تھا کیا کہنا ✦ ۔۔۔ مر گیا ور وجدائی سے نہ تم نے پوچھا (بے نظیر)

صفا

غصہ دکھلاتے ہو اُلٹا مجھے دھمکاتے ہو
اس صفائی کا ہوں قائل نہیں شرماتے ہو (بندہ واسوخت امیر)

(۳) تردید۔ ابطال۔ بُطلان۔ کاٹ ؎

قتل کرتی ہے گفتگو اُن کی بات میں بات کی صفائی ہے (داغ)

(۴) کاٹ چھانٹ۔ قطع و برید۔ قتل و قمع۔ کشش کوشش۔ جیسے درختوں کی صفائی۔ آدمیوں کی صفائی۔ (۵) فاقہ۔ اُپاس۔ لنگھن۔ غزہ۔ کڑاکا۔ اَنہد ؎

دواب کے گھر میں گر خدائی ہوگی اور عرش بریں تک بھی رسائی ہوگی
جوں آئینہ تا بہ کے دھوکے میں عظیم۔ خلقت پہ سدا یوں ہی صفائی ہوگی

(۶) بربادی۔ ناس۔ تباہی۔ ستیاناس۔ بناس۔ انہدام۔ صفایا۔ معدومیت۔ نیست و نابود ہونا۔ جیسے گھر کے گھر کی صفائی ہوگئی یعنی سب مرگئے یا سارا گھر لُٹ گیا تباہ ہوگیا (۷) رندے سے صاف کرنا۔ بے کھُردرا پن (۸) جلا۔ صیقل۔ مانجھنا۔ (۹) خاتمہ۔ انجام۔ اتمام۔ جیسے آج آٹے کی بھی صفائی ہے (۱۰) کسی مادے یا غلاظت وغیرہ کا اخراج جیسے معدے کی صفائی وغیرہ (۱۱) پھرتی چالاکی۔ تیزی۔ تیز دستی۔ جیسے ہاتھ کی صفائی ✤

(اگرچہ یہ لفظ سلامتی اور خلاصی وغیرہ کے قیاس پر فارسی قرار دیا جاسکتا تھا۔ مگر چونکہ اہلِ فارس کے کلام میں کبھی نہیں پایا جاتا۔ لہٰذا اردو قرار دیا گیا) ✤

**صفائی بتانا** (۱) فعل متعدی:۔ صاف انکار کرنا۔ صاف جواب دینا۔ بالکل کام رکھنا۔ ٹالنا۔ رستہ بتانا۔ ٹہلانا۔ ڈولی کرنا۔ دھتا بتانا ؎

خط کے آنے سے وہ صواں جار ہوا یہ جھگڑا آپ اب کیوں نہ بتا دیجئے صفائی مجھ کو (اپیش)

**صفائی کر دینا** (۱) فعل متعدی:۔ (۱) جھاڑ پونچھ دینا۔ جھاڑ دینا۔ بُہار دینا۔ (۲) تصفیہ کر دینا۔ فیصلہ کر دینا۔ بے باقی کر دینا۔ بھگتان کر دینا۔ چکا دینا (۳) صیقل کر دینا۔ جلا کر دینا۔ مانجھ دینا۔ (۴) کھا ڈالنا۔ اُڑا دینا ✤ برباد کر دینا۔ اُٹھا ڈالنا۔ خرچ کر ڈالنا۔ (۵) منہدم کر ڈالنا۔ اینٹ سے اینٹ بجا دینا۔ اجاڑ دینا۔ (۶) قتل کر ڈالنا۔ کوئی باقی یا زندہ نہ چھوڑنا ✤

**صفائی کرنا** (۱) فعل متعدی:۔ (۱) صاف کرنا۔ جھاڑنا۔ بُہارنا۔ (۲) فیصلہ کرنا۔ تصفیہ کرنا۔ چکانا۔ بھگتانا۔ بے باقی کرنا (۳) چمکانا۔ صیقل کرنا۔ مانجھنا۔ جلا کرنا۔ (۴) خاتمہ کرنا۔ صَرف کرنا۔ اُٹھا ڈالنا (۵) اُجاڑنا۔ سرتاپا برباد کرنا۔ منہدم کرنا۔ اینٹ سے اینٹ بجانا۔ بالکل تباہ کرنا ✤ قتل کرنا۔ مار ڈالنا ؎

انھوں نے خوب ہاتھ پائی کی لشکرِ ہوش کی صفائی کی (سخن)

(۶) درختوں کا چھانٹنا (۷) تعلم کرنا۔ پورا کرنا بیٹھنا۔ جیسے کلام کی صفائی کرنا ✤

صفر

**صفائی ہونا** (۱) فعل لازم:۔ (۱) جھاڑا جانا۔ بُہارا جانا۔ (۲) بے بیت ہو جانا۔ برطرف ہونا۔ (۳) بے باقی ہونا۔ بھگتان ہونا۔ نبیڑا ہونا۔ تصفیہ ہونا (۴) ہُنشہ نا گُفتہ۔ غارت ہونا (۵) رنج و کدورت ہونا۔ صلح ہونا۔ ملاپ ہونا ؎

غبار آپس میں یکتا دل میں کیا ہر شخص شیشہ ساخت گرا بنائے زمانہ میں صفائی ہو تو بہتر ہے (نصیر)

(۶) اُجڑنا۔ برباد ہونا۔ نیست و نابود ہونا۔ منعدم ہونا۔ معدوم ہونا ؎

شمشیر اجل ختم ہے ورقہر خدا ہے دنیا کی صفائی ہے اگر اس کا اُٹھا ہاتھ (کفایت)

(۷) جلا ہونا ✤ مانجھنا ✤ صیقل ہونا۔ (۸) اُٹھنا۔ صرف میں آنا۔ تمام ہونا۔ پورا ہونا۔ (۹) خاتمہ ہونا۔ کام تمام ہونا۔ صفایا ہونا۔ فیصلہ ہونا۔ قتل ہونا ؎

واں صفائی و خود نمائی ہے یاں مری جان کی صفائی ہے (جذب)

**صِفَت** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بیانِ حال۔ اظہارِ علامت۔ کسی چیز کا نشان ✤ بیانِ فضائل (۲) تعریف۔ توصیف۔ وصف ✤ خوبی۔ عمدگی۔ بھلائی۔ گُن۔ بار۔ (۳) گُن۔ ماہیت۔ سیرت۔ ماہیت۔ خصلت۔ کیفیت۔ خو۔ عادت۔ لچھن۔ خاصہ۔ سبھاؤ۔ تاثیر (۴) وضع۔ ہیئت۔ شکل۔ طور۔ طریق (۵) مانند۔ مشابہ۔ مثل۔ سماں۔ جیسے شمع صفت۔ گل صفت۔ (۶) صرف و نحو: صفت وہ اسم ہے جس سے کوئی چیز کسی خصوصیت کے ساتھ معلوم ہو۔ اس میں بُرائی کے ساتھ ہو خواہ بھلائی کے ساتھ ✤

**صفحہ** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ورق۔ ایک طرف کا رُخ ✤ مُنہ۔ چہرا۔ رُخ (۲) سطح۔ وسعت۔ فراخی۔ پھیلاؤ ✤

**صفحۂ ہستی** (ع + ف) اسم مؤنث:۔ روئے زمین۔ دنیا کا پردہ۔ طبقۂ دنیا ✤

**صفحۂ ہستی سے اُٹھنا یا گزرنا** (۱) فعل لازم:۔ دنیا سے گزرنا۔ جہان سے جانا۔ مرنا۔ انتقال کرنا ✤

**صفحۂ ہستی سے نام و نشان مٹانا** (۱) فعل متعدی:۔ دنیا کے پردے سے ناپید کر دینا۔ نام لیوا اور پانی دیوا نہ رکھنا۔ بیخ و بنیاد سے کھونا۔ بیخ ناس کر دینا ✤

**صَفَر** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) خالی ہونا۔ خلا۔ کھوکھ۔ (۲) ایک بیماری جس میں شکم کا نام جس سے چہرے کا رنگ زرد ہو جاتا ہے (۳) عربی ✤ قمری دوسرا مہینہ جو ماہ محرم کے بعد آتا ہے۔ تیرا تیزی ✤

(اس نام کی وجہ تسمیہ میں مختلف بیان ہیں جو لوگ اسے ماہ صفر بالکسر یعنی خالی قرار دیتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں چونکہ قبلِ اسلام سے ماہ محرم میں قتال و جدال۔ سیر و شکار وغیرہ حرام تھا اس وجہ سے اہلِ عرب اس مہینے میں

بوجوہ کے جدا تب اپنے گھر خالی چھوڑ چھوڑ کر قتال و جدال اور سیر و شکار کو نکل جاتے تھے پس اس وجہ سے اس کو یہ نام رکھا گیا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ جس وقت اس مہینے کا نام تجویز ہوا تو موسم خزاں تھا چونکہ ان دنوں درختوں کے پتے زرد ہو جاتے ہیں اس وجہ سے اس لفظ کو صُفر بالضم بمعنی زردی سے ماخوذ کیا۔ بعض لوگوں کا یہ قول ہے چونکہ اس مہینے میں وہ مرض جس سے لوگوں کے چہرے زرد ہو جاتے ہیں زیادہ پھیل جاتا ہے۔ اس لئے یہ نام رکھا گیا +)

**صِفر** (ع) اسم مذکر۔ (۱) خالی۔ تہی (۲) ہندسی۔ حساب میں وہ نقطہ جو عدد کی داہنی جانب ہونے سے دس گنا بڑھاتا۔ اور بائیں جانب ہونے سے کچھ قیمت نہیں پاتا ہے۔ ابتدا میں اس کی صورت پانچ کے ہندسے مشابہ یعنی دائرہ کوچک کی مانند درمیان خالی عربی اور فارسی میں لکھی جایا کرتی تھی چنانچہ انگریزی اور ہندی میں اب بھی ہ یہی صورت ہے۔ مگر اب عربی۔ فارسی اور اردو والوں نے صرف نقطہ پر اکتفا کیا ہے۔ چونکہ صفر کی کچھ تعداد نہیں ہوتی اس وجہ سے جہاں کوئی مقدار نہیں ہوتی وہاں اسے لکھ دیتے ہیں۔ منجموں کی اصطلاح میں ستارہ زہرہ اور برج حمل کی علامت ہے چنانچہ وجہ صانعہ صفر ان کی اصطلاح میں برج حمل سے عبارت ہوا کرتی ہے +

**صَفرا** (ع) اسم مذکر۔ پت۔ زرد آب۔ تلخ۔ اخلاط اربعہ میں سے ایک زرد رنگ خلط کا نام ہے جو جگر میں جو ہضم کے وقت خون کے اوپر جھاگ اٹھتے ہیں۔ وہ صفرا ہی سے متعلق ہیں۔ مزاجاً نہایت گرم و خشک۔ اس کی کئی قسمیں ہیں۔ جوش صفرا کے واسطے ترشی مفید ہے۔ بعض اوقات یہ لفظ صرف زردی کے موقع پر اور بعض اوقات تلخی کے موقع پر فارسی میں آیا ہے +

**صَفراوی** (ع) صفت۔ صفرے سے متعلق۔ صفرے کا منسوب بہ صفرا۔ پت دار۔ ولد الصفرا +

**صَفراوی مزاج** (ف) اسم مذکر۔ وہ شخص جس کے مزاج میں خلط صفرا زیادہ ہو۔ تلخ مزاج +

**صَفو دینا** (ہ) فعل متعدی۔ صاف مات دینا۔ تاش کا ایک ایک پتا جیت لینا۔ کوئی پتہ حریف کے پاس نہ چھوڑنا +

**صُفُوف** (ع) اسم مذکر۔ صف کی جمع۔ قطاریں +

**صَفَوی** (ع) اسم مذکر۔ منسوب بہ شاہ صفی۔ ایک خاندان کا نام جس نے ایران میں بادشاہی کی ہے۔ یہ خاندان شاہ صفی نام ایک درویش کامل کی اولاد سے چلا ہے۔ اس میں شاہ طہماسپ صفوی شاہ اسمٰعیل صفوی شاہ عباس صفوی مشہور بادشاہ ہوئے ہیں +

**صَفی** (ع) صفت۔ صاف۔ پاک۔ خالص۔ برگزیدہ۔ دوست خالص۔ حضرت



آدم علیہ السلام کا لقب + ایک ایرانی درویش کامل کا نام +

**صَفیر** (مضرب سیٹیل) اسم مؤنث۔ پرندوں کی آواز۔ سیٹی جو پرندوں کے بلانے کے واسطے دیں +

**صَفیل** (ہ) اسم مؤنث۔ (غلط العوام صحیح فصیل) شہر کی چار دیواری۔ شہر پناہ +

**صَفیں** (ہ) اسم مؤنث۔ صف کی جمع +

**صَفیں اُلٹنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) معرکۂ کارزار کی صفوں کا درہم برہم ہونا۔ لڑائی کی صف بستہ فوجوں کا تتر بتر ہونا ؎

وہ پھیریں پلکیں اُلٹتی ہیں صفیں کہ آن میں ... اُلٹے اگر ہند میں سپاہ سیہ پلٹن پہ ہے (میر)

(۲) اہل بزم یا اہل مجلس کی صفوں کا تہ و بالا ہونا۔ محفل کا بھنڈ ہونا۔ نشہ میں آکر مجلس کی مجلس کا لوٹ پوٹ ہونا ؎

گر اس کو زیب نرگس ستانہ آتا ہے ... اُلٹتی ہیں صفیں گردش میں جب پیمانہ آتا ہے (آتش)

**صَفیں باندھنا** (ہ) فعل متعدی۔ قطاریں لگانا۔ پرے جمانا۔ صف بستہ کرنا +

**صَفیں جمنا** (ہ) فعل لازم۔ قطاریں بندھنا۔ قطاریں بندھ کر کھڑا ہونا۔ پرے جمنا۔ قطاریں۔ لگنا + ؎

روز جمتی ہیں صفیں ماسہ بروں کی بیکار ... نہیں جیتا وہ مرنے ہیں میں جو جائیگا (داغ)

**صَلا** (ع) اسم مؤنث۔ کھانا کھلانے یا کسی چیز کے دینے کے واسطے پکارنا۔ دعوت عام + بیچنے کی آواز + اہل فارس مطلق بلانے کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ اس میں خواہ حریف کو جنگ کے واسطے بلائیں۔ خواہ کسی اور کو کسی کام کے واسطے طلب کریں +

**صَلا کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ کھانا کھانے کی تواضع کرنا۔ کھانا کھانے کو کہنا۔ کھانا کھاتے وقت دوسرا آجائے تو اُسے کھانے کے واسطے بلانا۔ صلاح کرنا میں یعنی تکلف سے ہونگے +

**صَلائے عام** (ع) اسم مؤنث۔ دعوت عام۔ اجازت عامہ +

**صلا نہ شد بلا شد** (ف) ضرب المثل۔ منہ کیا لگایا کہ اُس کے گلے ہی پڑ گئے۔ بلانا ہی غضب ہوا +

**صَلابت** (ع) اسم مؤنث۔ سختی۔ مضبوطی۔ استحکام +

**صَلابت جنگ** (ع + ف) اسم مذکر۔ لڑائی کا مضبوط۔ بہادر۔ جنگی عہدہ داروں کا خطاب +

**صَلاح** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) نیکی۔ ضد فساد۔ بھلائی + بہتری۔ اچھائی + نکوکاری پارسائی۔ زہد۔ تقوےٰ ؎

اس چشم مست کے ہیں خراباتیوں میں ہم — تقوے کجا و زہد کجا و کجا صلاح (ذوق)
کرتی خراب ہی کو ہے تیری نگاہ مست — جس کو کہ دیکھتی ہے نکوکار با صلاح (ایضاً)

(۲-و) مشورہ۔ مشورت۔ شورہ۔ کنگاش۔ مصلحت۔ صوابدید ؎

رہتا ہے یا عشق میں یوں دل سے مشورہ — جس طرح آشنا سے کرے آشنا صلاح (ذوق)

(۳-و) رائے۔ عقل۔ تدبیر۔ تجویز ؎

اے ذوق جانے ہوش و خرد کی صلاح پر — دے عشق جو صلاح وہی ہے بجا صلاح (ذوق)

(۴-و) ارادہ۔ منشا۔ منصوبہ۔ نیت۔ مرضی ؎

سیدھے ہی جائیں کعبہ کو بیت الصنم سے ہم — گر پھیر نہ دے وہ صنم کج ادا صلاح (ذوق)

(۵) تواضع طعام۔ کھانا کھلانے کی التجا۔ اگرچہ اس معنی میں صلا ٹھیک ہے۔ مگر اسیری کے شعر سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ لفظ صلاح بھی اس معنی میں درست ہے۔ کیونکہ اُس نے صلا زدن کی جگہ صلاح گفتن فلاح اور نجاح کے قافیہ کے ساتھ باندھا ہے ؎

ساقیے ما از کرم میخانہ در را باز کرد — جام مے برکف گرفت گفت رنداں را صلاح (اسیری)

**صلاح بتانا** (و) فعل متعدی:۔ رائے دینا۔ تدبیر بتانا۔ تجویز نکالنا۔ صورت پیدا کرنا۔ ڈھنگ بتانا۔ رستہ بتانا ؎

فلاں ہے آسمان و زمیں کے ملانے تو — اُس مہ وش سے ملنے کی ناصح بتا صلاح (ذوق)

**صلاح پر چلنا** (و) فعل متعدی:۔ کسی کی رائے پر کام کرنا۔ کسی کا کہا ماننا۔ کسی کی تدبیر پر عمل کرنا +

**صلاح پوچھنا** (و) فعل متعدی:۔ رائے لینا۔ مشورہ کرنا ؎

منظور چشم یار ہے سب میں مصلحت — پوچھے بلاکشوں کی کسی سے بلا صلاح (ذوق)
منظور گر ہو قتل مرا غیر سے نہ پوچھ — ہے تو صلاح نیک میں کیا پوچھتا صلاح (ایضاً)

**صلاح ٹھیرنا** (و) فعل متعدی:۔ رائے قرار پانا۔ تجویز ٹھیرنا۔ ارادہ ہونا ؎

خیری ہے اُن کے آنے کی یاں کل پہ جا صلاح
اے جان برلب آمدہ تیری ہے کیا صلاح (ذوق)

**صلاح دینا** (و) فعل متعدی:۔ رائے دینا۔ مشورہ دینا۔ تجویز و تدبیر بتانا ؎

ناصح یہ کیا کہا کہ تو دل ان بتوں سے لے — دیتا ہے کوئی ایسی بھی مرد خدا صلاح (ذوق)
اُس بد معاملہ سے تو کیا معاملہ — کس بد صلاح نے تجھے دی یہ نا صلاح (ایضاً)

**صلاحِ سمرقندی** (ع + ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (صلائے سمرقندی) +

**صلاح سے** (و) تابع فعل:۔ مشورہ سے۔ رائے سے + کہنے سننے سے۔ بہکانے سے +



**صلاح کار** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) نکوکار۔ زاہد۔ متقی (۲-و) صلاح دینے والا۔ مشیر۔ مشتری + ناصح (۳-ف) دستے کار۔ صلاح کار۔ جیسے مصرعہ حافظ ع

صلاح کار کجا و من خراب کجا +

**صلاح کرنا** (و) فعل متعدی:۔ (۱) رائے لینا۔ مشورہ کرنا + ارادہ کرنا۔ تجویز کرنا۔ تدبیر سوچنا ؎

یارب ہو دل کی خیر کہ کچھ کر رہے ہیں آج +
چشم و نگاہ مشورہ تازہ وادہ صلاح (ذوق)

(۲) صلا کرنا۔ کھانا کھانے کو کہنا۔ شریک طعام کرنا۔ کھانے کی تواضع کرنا۔ اگرچہ اس معنی میں صلا کرنا صحیح ہے۔ اور ہم نے وہاں لکھا بھی ہے۔ مگر فارسی کے ایک دو شاعر نے صلاح گفتن اس معنی میں باندھا ہے۔ جس سے یہاں بھی لکھنا پڑا +

**صلاح لینا** (و) فعل متعدی:۔ رائے لینا۔ تدبیر پوچھنا۔ مشورہ کرنا ؎

یہ ہے ہر ار فیق یہی ہے مرا شفیق
لوں کس سے واں کے جانے کی اے دل صلاح (ذوق)

**صلاحِ وقت** (ع) صفت:۔ قرین مصلحت۔ مقتضائے وقت۔ مناسب موقع۔ مناسب وقت +

**صلاح و مشورہ** (ع) اسم مذکر:۔ تدبیر و تجویز۔ عقل و رائے + کونسل۔ کمیٹی۔ مسکوٹ۔ گٹھ جوڑ۔ ارادہ۔ منصوبہ +

(یہ دو نو لفظ باہم مترادف ہیں) +

**صِلاح** (ع) اسم مؤنث:۔ ملاپ۔ مصالحہ۔ باہم صلح ہونا + (اردو میں صلح اس معنی میں بولا جاتا ہے۔ بعض لوگ غلطی سے اس لفظ کو صُلاح اور کبھی صَلاح بھی کہدیتے ہیں۔ حتے کہ ایک آدھ لغت نویس نے بھی اس میں دھوکا کھایا ہے) +

**صلاحیت** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) نیکی۔ بھلائی۔ بہتری۔ خوبی (۲) پارسائی۔ زہد۔ تقوے۔ پرہیزگاری (۳-و) رسائی۔ پہنچ + لیاقت۔ مادہ قابلیت۔ شعور اور سمجھ۔ ذہن (۴-و) صلاح۔ درستی۔ نرمی۔ نرم دلی۔ جیسے اب اُن کا مزاج صلاحیت پر آیا ہے (۵-و) دھیرج۔ ملائمت۔ ہمتنگی علم جیسے صلاحیت سے اپنا کام نکال لو (۶-و) گواہی۔ شاہدی۔ شہادت۔ ساکھشی۔ اظہار (۷-و) پولس کی رپورٹ۔ مسافروں کی رپورٹ۔ جو سرائے سے لکھ کر آئے۔ (۸) روزمرہ کا احوال جو تھانہ دار حاکم کو لکھ کر بھیجے +

**صلاحیت بہی** (و) اسم مؤنث:۔ سیاہہ جو پولیس یا محکمہ مال میں رہتا ہے۔

صلا

ادارجہ۔ روزنامچہ ٭

**صَلاحیّت پر آنا** (ہ) فعل لازم:۔ اصلاح پر آنا۔ درستی پر آنا۔ اصلاح پذیر ہونا۔ پیرا ٓنا۔ ملائم بننا۔ ٹھیک ہونا ٭ مرض کا اصلاح پر آنا ٭

**صَلاحیّت لکھنا** (ہ) فعل متعدی:۔ سرائوں کے مسافروں کا نام پتہ آنے جانے وغیرہ کا احوال لکھنا ٭ رپورٹ لکھنا۔ درج رجسٹر کرنا ٭

**صَلائے سمرقندی** (ع + ف) اسم مؤنث:۔ رسالۂ نزیل الاغلاط میں لکھا ہے کہ صلاح سمرقندی غلط العوام ہے۔ صحیح صلائے سمرقندی ہے۔ کیونکہ اہل سمرقند خوش خلقی۔ مروّت اور جوانمردی میں ضرب المثل ہیں۔ یہاں تک کہ تھوڑے سے کھانے پر بھی عام تواضع کرتے اور سب کو کھانا کھانے کے واسطے کہتے ہیں۔ کجا کہ جن کے پاس بہت سا کھانا ہو اور پھر باز رہیں۔ لیکن خان آرزو کی رائے ہے۔ کہ صلائے دروغ یا طلب سرسری سے مراد ہے۔ جو تہِ دل سے نہ ہو۔ یعنی صرف مُنہ جھٹلانے کے واسطے ہو چنانچہ آج کل اُردو میں اور اشعار فارسی میں صلائے سمرقندی ایسے ہی معنی میں پایا جاتا ہے۔ خان آرزو کی رائے میں اہل سمرقند میں ظاہری خلق اور مُنہ دیکھے کی محبت بہت ہے۔ مگر دل سے ایسی ہے جس طرح آج کل اہل دہلی کا وتیرہ ہو گیا ہے بعض شعرائے فارس جیسے اسیری لاہجی کے اشعار سے صلاح جانے غلطی سے بھی معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ ہم نے اسیری کا شعر صلاح کے نمبر ۳ میں لکھا ہے۔ مرزا حسین شریف صاحب طہرانی جو اس وقت میرے پاس تشریف لائے فرماتے ہیں کہ ایران میں اسی معنی میں صلائے سمرقندی و خوش باش سمرقندی بولتے ہیں۔ باقی بناوٹ ہے ٭

**صُلب** (ع) اسم مذکر (۱) پشت کے مُہرے۔ پیٹھ کی ہڈیاں جو گردن کے نیچے سے ٹھڈی تک مسلسل ہیں ٭ زمین سخت (۲) صفت) سخت۔ درشت (۳) آبائی حسب و شرف۔ خاندانی بزرگی (۴۔ و) نطفہ۔ تخم۔ بیج ٭ نسل۔ اولاد۔ نسب۔ سنتان ٭

**صُلبی** (ع) صفت:۔ سگا۔ ولدالحلال۔ اصلی۔ حقیقی۔ پُشتی۔ نسلی۔ جیسے صلبی بیٹا۔ یعنی اپنے نطفہ کا بیٹا ٭

**صُلح** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) ضد فساد۔ آشتی۔ میل ملاپ۔ مصالحت۔ دوستی۔ اتحاد۔ باہم موافقت۔ معاملہ ؎

صلح کی خیر لیجئے اب تو امنگ ہو چکی ہو چکی صاحب محبت آزمائی ہو چکی (ظلم)

(۲۔ و) ہنسہ کا نقیض۔ کبوتربازوں کا باہمی عہد جس میں ایک دوسرے کے کبوتر کو پکڑ کر واپس کر دیتا ہے (۳) نئے سرے سے دوستی۔ آپس کی صفائی۔ رفع کدورت۔

صلح

(۳۔ و) امن و امان (۵۔ قانون) راضی رضا۔ باہمی اتصال تصفیۂ باہمی ٭

**صُلح دوست** (ع + ف) اسم مذکر:۔ صلح کل۔ آشتی پسند۔ وہ شخص جو جھگڑے اور فساد کو پسند نہ کرے۔ امن خواہ۔ کس مرنج و مرنجاں ٭

**صُلح کرانا** (ہ) فعل متعدی:۔ باہمی صفائی کرانا۔ ملوانا۔ اتحاد کرانا۔ ملاپ کرانا۔ موافقت کرانا۔ کدورت دور کرانا ٭

**صُلح کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ آشتی کرنا۔ ملاپ کرنا۔ ملجانا ٭ باہم صفائی کرنا۔ رفع کدورت کرنا ؎

صلح دشمن سے بھی کرینگے تری خاطر ہے جس طرح سے ہو غرض رفع ملال اچھا ہے (داغ)

(۲) عہدنامہ کرنا ٭

**صُلح کُل** (ع) اسم مؤنث:۔ کُل مذاہب کا ایک آل سمجھ کر مختلف مذاہب کے لوگوں سے خصومت نہ کرنا۔ اور دوست و دشمن سے یکساں برتاؤ رکھنا۔ یہ موحدوں کا طریقہ ہے۔ ہمہ اوست۔ ہمہ زوست۔ ہمہ دوست ٭

**صُلح نامہ** (ع + ف) اسم مذکر:۔ صلح کا عہد نامہ ٭ راضی نامہ ٭

**صُلح ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ آشتی ہونا۔ ملاپ ہونا۔ صفائی ہونا۔ رفع کدورت ہونا۔ ملجانا۔ ایک ہو جانا۔ اتحاد ہونا ؎

پھر کوئی منے کی طرح نہ ہوئی صلح اب کے کسی طرح نہ ہوئی (مومن)

**صَلِّ علےٰ** (ع) اسم مؤنث:۔ صلِّ علےٰ محمد کا جو اصل درود ہے مخفف۔ لغوی معنی سلامتی بھیج محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج۔ چونکہ اہل اسلام میں دستور ہے کہ جب کسی خوبصورت یا عمدہ چیز کو دیکھتے یا خوشبو سونگھتے یا کوئی بات قابل تعریف سُنتے ہیں۔ تو اُس وقت اپنے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ یہ تمام خوبیاں اُنہی کے طفیل سے دیکھنے میں آئیں۔ کیونکہ زمین آسمان آپ ہی کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں۔ پس درود بھیجنا لازم ہے۔ پس اس لحاظ سے یہ محاورہ معانی ذیل پر بولا جانے لگا۔ واہ وا۔ سُبحان اللہ۔ کیا کہنا ہے۔ آہا۔ مرحبا ؎

جس نے نظارہ کیا صلِّ علےٰ یاد آیا ترے حصے میں صنم حسن خداداد آیا (امانت)

**صَلِّ علےٰ کہنا** (ہ) فعل متعدی:۔ درود بھیجنا۔ درود پڑھنا۔ کسی عمدہ خوشبو یا خوبصورت آدمی سے خوش ہو کر اپنے پیغمبر کو یاد کرنا۔ واہ وا کرنا۔ سُبحان اللہ کہنا۔ تعریف و توصیف کے واسطے زبان کھولنا ؎

دیکھنا میرے بُت ہوش رُبا کا جلوہ دیکھ کر شیخ جسے صلِّ علےٰ کہتا ہے (داغ)

**صَلْعَم** (ع) دعا: مخفف صلے اللہ علیہ وسلم یعنی اُن پر خدا تعالےٰ کا درود رحمت اور سلام ہو ٭

صلو

**صَلَوات** (ع) اسم مؤنث :- (۱) صلوٰۃ کی جمع۔ خدا تعالےٰ کی طرف سے درودیں۔ برکتیں۔ رحمتیں۔ مہربانیاں جو حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے حق میں ہوں (۲-و) باز آنا۔ دست بردار ہونا۔ دعائے پڑھنا۔ سلام کرنا۔ رخصت کرنا ؎

دل بتوں کو دے کے دیں کا دھیان بھی جاتا رہا
دین کو صلوات ہے ایمان بھی جاتا رہا (ظفر)

(۳-و) گالی۔ بھوگ۔ دشنام۔ کلام ناملائم۔ لام کاف ؎

تجھسا نہیں ہے کوئی زمانے میں خوش کلام
صلوات ہے صنم تری دشنام کا جواب (دبیر)

شب کی صحبت پوچھتے کیا ہو دیکھئے اُس کا حسن ملیح
جوں جوں زباں پہ درود تھا دوں اُدھر صلواتیں تھیں (جرأت)

چونکہ گریہ اور بُرے الفاظ کا زبان پر لانا معیوب ہے۔ اسی وجہ سے اکثر موقعوں پر کلمات مدح ذم کے معنی میں لیا کرتے ہیں +

(عربی میں صَلَوات دل تینوں مفتوح حرفوں کے ساتھ ہے۔ گر اہلِ فارس اور اردو زبان کے بولنے والے حرف دوم کو ساکن کرکے مثل قلمات اس کا بھی استعمال کرنے لگے ہیں) +

**صَلوات سُنانا** (و) فعل متعدی :- بُرا بھلا کہنا۔ بھوگ سنانا۔ دشنام دینا۔ گالیاں دینا ؎

مگر اُس لب جاں بخش کی میں بات سناؤں — بیٹھے بھی جو کچھ بولے تو صلوات سناؤں (رنگت)
میں بھی سناؤں کا تجھے صلوات سیکڑوں — گرچہ صبا وہ تیرے لگانے سے اُٹھ گیا (شوکت)

**صَلوات ہے** (و) محاورہ :- سلام ہے۔ باز آئے۔ دعائے پہنچے۔ ابتلا اُٹھایا دست بردار ہوئے۔ کچھ غرض نہیں۔ کچھ واسطہ نہیں +

(مثال دیکھو ظفر کے شعر صلوات نمبر ۲ میں) +

**صَلواتیں** (و) اسم مؤنث :- صلوات کی جمع +

**صَلواتیں سُنانا** (و) فعل متعدی :- بُرا بھلا کہنا۔ بھوگ سنانا۔ گالیاں دینا ؎

پڑھتا تھا میر تو بسم لئے ہاتھ میں درود — صلواتیں مجھ کو آ کے وہ ناحق سنا گیا (میر)

ہمیں حضرت سلامت کہکے صلواتیں سُناتے ہیں
غضب کی شوخیاں ہیں اُن کی دشنام مؤدب میں (امیر مینائی)

**صلوٰۃ** (ع) اسم مؤنث :- درود۔ رحمت خدا۔ آمرزش + دعا + نماز۔ صراح میں لکھا ہے کہ نماز دعا کے معنی میں بندے کی طرف سے۔ اور رحمت درود کے معنی میں خدا تعالےٰ کی جانب سے جو رسول اور فرشتوں پر عائد ہو +

صلی

(شرح نصاب میں لکھا ہے کہ یہ لفظ صلا بمعنی سُرین (چوتڑ) سے ماخوذ ہے۔ چونکہ نماز پڑھنے والا سجدہ کیا سُرین اونچے کرتا ہے اسی وجہ سے اس فعل کا نام صلوٰۃ رکھا۔ اور بعضوں نے اس کے لغوی معنی تحریک صلوتین یعنی دو نو سرینوں کا ہلانا لکھا ہے اور نماز کے معنی اسی سے نکالے گئے ہیں واللہ اعلم بالصواب) +

**صَلِّ وَجَلّ** (و) کلمۂ تعریف :- (اول مخفف صلے علے کو جل عوام الناس نے آ جل لگا لیا ہے۔ جل جلالہٗ کا مخفف کہیے تو بھی درست نہیں ہو سکتا۔ وہ کہا کرتے ہیں - صَلِّ وجَلّ نور کے تختے"۔ جس سے عوام کی جہالت ٹپکتی ہے۔ جو لوگ اہلِ زبان ہیں وہ اس کو نہیں بولتے) +

سُبحان اللہ۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ واہ وا۔ کیا پوچھنا ہے۔ کیا خوب ہے +

مرحبا۔ صد رحمت۔ شاباش۔ صد آفرین۔ بارک اللہ۔ اللہ اکبر۔ اللہ غنی +

(یہ محاورہ مدح و ذم دونو پر حسب موقع دلالت کرتا ہے) +

**صِلَہ** (ع) اسم مذکر :- (۱) انعام۔ عطا۔ بخشش + ہدیہ۔ تحفہ (۲-و) بدلہ۔ عوض۔ پاداش نیکی۔ جزائے نیک۔ اجر۔ جیسے صلۂ کارگذاری۔ صلۂ محنت وغیرہ (۳) علم نحو میں وہ جملہ جو موصول کے بعد اُس کے جواب میں واقع ہو اور ان دونو کے درمیان ایک حرف صلہ بھی آئے۔ مگر اردو میں حرف صلہ اول آتا ہے +

**صِلہ دینا** (و) فعل متعدی :- انعام دینا۔ بدلہ دینا۔ عوض دینا + اُجرت یا مزدوری دینا۔ حق محنت وحق السعی عطا کرنا +

**صِلہ ملنا** (و) فعل لازم :- حُسن خدمت یا کارگذاری کا انعام ملنا۔ بدلہ ملنا +

**صِلہ میں** (و) تابع فعل :- بدلے میں۔ عوض میں۔ عوضانہ۔ بدلہ۔ جزا +

**صَلّیٰ** (ع) صیغہ ماضی واحد غائب مذکر :- اُس نے برکت دی۔ اُس نے درود بھیجا۔ وہ مہربان ہوا +

**صَلّے اللہ علیہ** (ع) کلمۂ دعا :- خدا تعالےٰ کا اُن پر درود ہو۔ اُن پر خدا کی رحمت ہو +

(یہاں ماضی بمعنی مستقبل ہے) +

**صَلّے علےٰ** (و) کلمۂ دعا :- اُن پر درود۔ رحمت ہو + کیا کہنا ہے۔ سُبحان اللہ۔ شاباش۔ واہ وا۔ مرحبا ؎

ہیں دہن غنچوں کے وا کیا جانے کیا کہنے کو ہیں
شاید اُس کو دیکھ کر صلے علے کہنے کو ہیں (ذوق)

**صَلیب** (معرب چلیپ) اسم مؤنث :- (۱) دار۔ سولی۔ چلیپا + (۲) اس شکل کا نام + وہ علامت یا لکڑی کی بنی ہوئی شکل جیسا ایک صورت جسے رومن کیتھولک مذہب کے عیسائی ہر وقت پہنے رہتے ہیں۔ اس کی مختلف قسمیں ہیں جیسے ۱ - - +

مگر آرچ بشپ اور بشپ یہ دو اس طرح کی صلیب ڈالتے ہیں۔ ✝ ✝ عیسائی مذہب کا ایک نشان جو اکثر گرجا کے اوپر سرکاری جھنڈوں اور عیسائی مذہب کے بادشاہوں کے تاج پر بنا ہوا ہوتا ہے ✦

(اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب عیسیٰ علیہ السلام کو فرشتے آسمان پر لے گئے تو طیطوس یا طیطوش نام ایک شخص کو جو بیٹے علیہ السلام کا ہمشکل تھا دار پر کھینچا یا جس میں ✝ اس طرح کی دو لکڑیاں لگی ہوئی تھیں اس تاریخ کے بعد عیسائیوں نے اُس شخص کو بیٹا تصور کر کے دار یعنی کی چوبی شکل یادگار کی وہ میں اپنے گلے میں ڈالنی شروع کی اور اُس کی تعظیم و تکریم کرنے لگے اور اس کا نام بھی صلیب رکھ دیا) ✦

**صُمّ** (ع) اسم مذکر:- جمع اصم۔ ناگندہ گوش۔ بہرا۔ کر۔ بوڑھا۔ کن بوڑا۔ وہ شخص جس کی سماعت میں فرق ہو ✦

(اگرچہ یہ اصم کی جمع ہے۔ مگر فارسی والے مُحور کی طرح اس کو بھی مفرد استعمال کرتے ہیں۔ یا یوں کہو کہ بجائے مفرد جمع کا استعمال مبالغہ کے واسطے ہے) ✦

**صُمّ و بُکم** (ع) اسم مذکر:- جمع اصم و ابکم۔ گونگے بہرے ✦ گونگا بہرا۔ اسی ترکیب کی تعریب کر کے عوام الناس نے گم سم کر لیا ہے۔ اردو والے اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں۔ جو کسی بات کا جواب نہ دے ✦

**صَمصام** (ع) اسم مؤنث:- تیغ بُرّاں۔ جس کا منہ نہ پھرے۔ مجازاً مطلق تلوار یا شمشیر ؎

قتل کر کے مرے قاتل کو صمصام نہ بھیج　　قتل کرنا ہے تو پھر قتل کا پیغام نہ بھیج　(عاشق)

**صَنّاع** (ع) اسم مذکر:- بہت بڑا کاریگر۔ نہایت ہُنرمند۔ اہل حرفہ۔ پیشہ ور ✦

**صِناعت** (ع) اسم مؤنث:- ہنر۔ کاریگری۔ پیشہ۔ حرفہ ✦ دستکاری ✦

**صَنائع** (ع) اسم مذکر:- صناعت کی جمع۔ کاریگریاں۔ ہنرمندیاں ✦

**صَنائع بدائع** (ع) اسم مذکر:- وہ عجیب و غریب نکات اور باریکیاں جو نظم یا کلام میں اُس کی خوبی اپنی طبیعت کی رسائی ظاہر کرنے کے واسطے عمداً لائی جائیں یا از خود صادر ہوں ✦

**صَندَل** (چندن کا معرب):- چندن ✦ اگر بلیا گر۔ ایک قسم کی سفید خوشبودار لکڑی کا نام جو مزاجاً دوم درجہ میں سرد و خشک ہے ؎

بریوں نے کشاں کشاں نکالا　　صندل آتش کدے میں ڈالا　(نسیم)

(اس کی تین قسمیں ہیں۔ اول سفید خوشبودار۔ دوم سرخ بیماز خوشبو۔ سوم۔ زرد کہ اس میں بھی چنداں خوشبو نہیں ہوتی۔ صندل کی لکڑی بے ریشہ ہوتی ہے اور گھسنے سے نہایت صاف نکلتی ہے۔ چنانچہ تشبیہاً نہایت صاف کے واسطے صندل سا کہا کرتے ہیں۔ جب جسم پھنسیوں کے بعد صاف ہو جاتا ہے تو اس وقت بھی کہتے ہیں کہ صندل سا جسم ہو گیا یا صندل کی تختی۔ نہایت صاف چیز مثلاً شکم وغیرہ کے



واسطے بھی کہتے ہیں۔ لفظ چندن فارسی میں بھی پایا جاتا ہے) ✦

**صندل کے چھاپے مُنہ کو لگے** - (و) کہاوت:- (۱) بڑی بدنامی ہوئی نہایت روسیاہی ہوئی - (۲) - پورب۔ اسرخروئی حاصل ہوئی۔ بڑا نام پایا۔ نیکنامی کمائی ✦

(اول معنی میں یہ محاورہ بھی اُسی قبیل سے ہے کہ اوج کے الفاظ سے ذم مراد رکھنا) ✦

**صندل کی سی تختی** (و) صفت۔ (و) - مثل تختۂ صندل صاف۔ نہایت صاف سپاٹ ✦ بے روئیں۔ شفاف ✦

(شیکری کی تعریف میں شاعروں نے باندھا ہے) ✦

**صندل گھسنا** (و) فعل متعدی:- اول معلوم و دوم - (۱) اوباش عورتوں کا باہم مُساحقت کرنا۔ طبق زنی کرنا۔ چپٹی لڑانا ✦

(اس کی مثالیں رنگین کی ریختی - ریختی نون کی زد دوں میں کچھ تو بباعث فحش نہیں لکھا) ✦

**صندل لگانا** (و) فعل متعدی:- صندل مالیدن کا ترجمہ۔ صندل کا اعضا پر ملنا کرنا۔ اکثر درد سر کے واسطے زیادہ لگاتے ہیں ✦

**صندلی** (ف) صفت:- (۱) صندل کے رنگ کا۔ سُرخی لئے ہوئے زرد۔ خاکی رنگ سے مشابہ ✦

(یہ رنگ چھڑیلے۔ اگر موتھے کچھ کچری برادہ صندل سے جوش دیکر بنایا جاتا ہے) ✦

(۲) صندل لکڑی کا بنا ہوا - (۳ - و) ایک قسم کی اونچی تپائی جو مخروطی شکل کی ہوتی ہے اور اُس پر چڑھ کر سفیدی وغیرہ مکانوں کے اندر پھیرتے ہیں۔ - (۴ - و) جنم کا ننپنسک۔ وہ شخص جو قدرتی خواجہ سرا پیدا ہوا ہو۔ وہ نامرد جس کے عضو تناسل کا پیدائش ہی سے نشان نہ ہو ✦

**صُندوق** (ع) اسم مذکر:- چوبی۔ یا چرمی خواہ ٹین کا اسباب رکھنے کا ظرف۔ بکس۔ پیٹی۔ پٹارا۔ پیٹی (۲) تابوت۔ وہ صندوق جس میں مردے کو رکھ کر لیجاتے ہیں ؎

اُٹھانے تجھ میں کس نے صوم سے ہم قیس کا مردہ
اگر صندوق بنجاتا کہیں لیلیٰ کی محمل کا ✦　(؟)

(۳ - و) صفت:- اُبھرا ہوا۔ آگے نکلا ہوا۔ پھولا ہوا۔ سطبر۔ جیسے سینہ صندوق (فارسی اشخاص بولتے ہیں) ✦

(یہ لفظ عربی زبان میں بضم صاد ہے۔ کیونکہ کلام عرب میں فعلول کے وزن پر جو الفاظ آتے ہیں وہ بضم اول ہوتے ہیں۔ جیسے عصفور۔ جمہور وغیرہ۔ مگر فارسی والے اس وزن کے الفاظ کو بفتح اول پڑھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ لفظ زنبور کے وزن پر صندوق اُردو میں بھی بولا جاتا ہے) ✦

**صندوق میں بند کرکے رکھنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) کمال احتیاط سے چھپا کر رکھنا۔ جان کے برابر رکھنا۔ تعویذ بنا کر رکھنا ؎

صندوق میں کسی بت پر نہ لے کرکے بند — پائی کہیں جو اپنے گرفتار کی شبیہ (جرأت)

(۲) طنزاً بھی کہتے ہیں جس طرح ہوا نہ لگنے دو کہتے ہیں اسی طرح کہتے ہیں کہ آپ کی چیز ایسی ہی نایاب ہے اسے صندوق میں بند کرکے رکھئے یعنی ہوا نہ لگنے دیجئے ✤

**صندوقچہ** (ع + ف) اسم مذکر:- صندوق کی بقاعدۂ فارسی تصغیر۔ چھوٹا بکس۔ یہ صندوقچی سے بڑا اور صندوق سے چھوٹا ✤

**صندوقچی** (ع + ف) اسم مونث:- دیکھو (صندوقچہ) ✤

**صندوقی** (ہ) صفت:- صندوق کے موافق۔ صندوق کی وضع کا۔ مستطیل شکل کا جیسے صندوقی قبر جو نعشی قبر کا نقیض ہے ✤

**صُنع** (ع) اسم مونث:- کاریگری ✤

**صُنعت** (ع) اسم مونث:- کاریگری۔ پیشہ۔ ہنر۔ حرفہ۔ دستکاری۔ کام ✤

**صُنعتِ پروردگار** (ع + ف) اسم مونث:- فطرتی کاریگری۔ قدرتی ہنرمندی۔ خدا تعالےٰ کے عجیب و غریب کام ✤

**صِنف** (ع) اسم مونث:- نوع۔ جنس۔ قسم۔ گونہ ✤ نوع مقید بصفات ✤

(بعض لوگوں نے صنف کی یہ تعریف لکھی ہے کہ انواع موجودات میں سے ہر نوع کی قسم کا نام صنف ہے۔ مثلاً حیوان جنس ہے اور اس کے انواع اونٹ گھوڑا بیل انسان وغیرہ ہیں جس طرح اقسام جنس کو انواع کہتے ہیں۔ اقسام نوع کو صنف کہینگے۔ مثلاً اصناف نوع اسپ ترکی۔ عربی۔ کوہی۔ کچھی وغیرہ ہے۔ اور اصناف نوع انسان چینی۔ رومی۔ ہندی۔ حبشی وغیرہ) ✤

**صَنَم** (ع) اسم مذکر:- (۱) بت۔ مورتی۔ لعبت۔ پتلی۔ پرتما۔ قالب۔ لکڑی خواہ پتھر خواہ دھات یا مٹی وغیرہ کا بنا ہوا۔ قالب بے جان۔ بعض لوگوں کی یہ رائے ہے کہ یہ شمن کا معرب ہے۔ گرچونکہ فارسی میں شمن بت پرست کو کہتے ہیں اس وجہ سے محل تامل ہے ؎

جس نے دیکھا تجھ کو یاں وہ یہی کہنے لگا — خوب آذر نے بنایا ہے صنم تیور کا (ناسخ)

پکارتا ہوں یہ بتکدے میں خدا ہے واحد خدا ہے واحد
جواب دے مجھ کو اے برہمن یہ منہ ہے تیرے کسی صنم کا (امیر)

(۲) - ف) (چونکہ بت ہر طرح سے سڈول اور تناسب اعضا میں نہایت خوشوضع ہوتا ہے اس وجہ سے اہل فارس اور اردو والے مجازاً معشوق کے معنی میں استعمال کرنے لگے) پریتم۔ موہنی۔ من موہن۔ دلدار۔ دلبر۔ دلربا۔ محبوب۔ عزیز۔ جانی۔ پیارا ؎



اے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس رنجور کا — داغ اٹھا نے کہیں اٹھ بے مقدور کا (ذوق)

وہ دن خدا کرے کہ خدا بھی جہاں نہ ہو — میں ہوں صنم ہو اور کوئی درمیاں نہ ہو (رشد)

(بعض موقع پر شعرانے مرشد پیر یا خدا تعالےٰ سے بھی مراد لی ہے) ✤

دل و جان دین و ایمان جو لینا ہو صنم لے لو — کرینگے عذر دینے میں نہ ہم چاہو تو کہہ لو (ظفر)

نہیں دیکھا ہے لیکن تجھ کو پہچانا ہے آتش نے
بجا ہے اے صنم جو تجھ کو دعوے ہے خدائی کا (آتش)

**صَنَم خانہ۔ صَنَم کدہ** (ع + ف) اسم مذکر:- بتخانہ۔ مندر۔ دیول۔ دیوستھان۔ ٹھاکردوارا ✤

**صَنَم کا کھیل**۔ ایک قدیمی کھیل ہے جو ہندوستان عاشق مزاج کے اختراعات دل بہلانے اور شاہدان پری تمثال کے پرچانے کا ایک اچھا لٹکا ہے۔ چنانچہ حضرت قلندر بخش جرأت وغیرہ نے بھی اس طرف اشارہ کیا ہے ؎

کچھ داغ جوانی میں نہیں عشق کا چسکا — طفلی میں بھی ہم کھیل جو کھیلے تو صنم کا

سونے نہ دینگے اور نہ سوئینگے رات بھر — کھیلینگے آج کھیل صنم کا صنم سے ہم (احسن اللہ)

اس کھیل کے قواعد میں ایک مختصر رسالہ بھی سید حسین شاہ صاحب حقیقت کی تصنیف سے یادگار زمانہ ہے جس کا نام مصنف موصوف نے "صنم کدۂ چین" تجویز فرما کر ۱۲۰۰ ہجری میں تیار کیا۔ اور وہ ۱۲۷۰ ہجری میں ۳۰ صفحہ پر مطبع مصطفائی میں چھپا ✤

اس کھیل کو اس طرح کھیلتے ہیں کہ چند ہم عمر باہم مل کر ایک جگہ بیٹھ جاتے ہیں۔ اور وہ اُس میں سے حرف الف کا دور شروع کرتے ہیں۔ یعنی اُن میں سے ایک شخص کہتا ہے۔ کہ صنم آمد۔ دوسرا اس سے پوچھتا ہے از کجا؟ وہ کہتا ہے۔ از احمد نگر۔ غرض اخیر تک اسی طرح اس سے سوال کرتے جاتے ہیں۔ اور وہ ہر ایک کا جواب دیتا جاتا ہے۔ جب الف کا دور ختم ہو جاتا ہے تو بے کا دور شروع کرتے ہیں۔ اور اسی طرح یے تک لے جا کر ختم کر دیتے ہیں۔ اگر کوئی شخص ایک چیز کے جواب دینے میں بھی عاجز و قاصر رہتا ہے تو اُسے اس طرح شرمندہ کرتے ہیں کہ جس حیوان کی چاہتے ہیں۔ اُس سے بولی بلواتے ہیں۔ بعض لوگ الف۔ عین۔ حا۔ ہا۔ سین۔ صاد۔ ذال۔ زاے۔ ضاد و ظا کا فرق نہیں کرتے اور زیور و شیرینی وغیرہ جانتے ہیں سو پوچھ بھی لیتے ہیں تمثیلاً یہاں ایک سوال کرکے اُس کا جواب بھی لکھا جاتا ہے:-

صنم آمد۔ از کجا؟ از احمد نگر۔ کیا میوہ؟ آلو۔ بر چہ سوار است؟ اشتر۔ چہ پوشیدہ است؟ اچکن۔ در دست چہ دارد؟ انگشتری۔ چہ میخورد؟ انگور۔ چہ می نوشد؟ آب۔ چہ میسراید؟ امن کلیان بسر ہم یاد دارد؟ الف ؎

صنم

اے باد اگر بگلشن احباب بگذری — زنہار عرضہ دہ بر جاناں پیام ما (حافظ)

آج یہ صنم ہے ہمارے دل میں کچھ آئی ہوئی
جام مے بھی سبز ہے اور ہے گھٹا چھائی ہوئی

آ پیارے نینن میں پلک ڈھانک توہے لوُن
نہ میں دیکھوں اور کو نہ توہے دیکھن دون

کدام شکل ہم یاد دارد؟ آرے ۔ آمدن بار اوت رفتن باجازت ۔ کدام چیستاں
ہم یاد دارد؟ آرے ؎

آں بت کز حسن بت افزوں گردد — اندر کف ہوشاں موزوں گردد
بشکست تنش گر ز سحاب باد — چوں آب بادر سر ہم خوں گردد

۸ ۔ ۵۰ ۔ ۱ یعنی صنم ہی ؎

اُٹھے تو اک روگ اُٹھائے ۔ بیٹھے تو دکھ دے
جائے تو اندھیری لائے آوے تو سکھ لے (پہیلی)

آنکھ ۔ پس اسی طرح ہر حرف کے سوال کئے جاتے ہیں +

**صنم کدۂ چیں** (ع + ف) اسم مذکر :۔ (۱) چین کا مشہور بتخانہ جہاں کے بتوں کی تعریف شعرائے فارس نے بہت لکھی ہے ۔ شاید انہوں نے اگلی کے بُت نہ دیکھے ہونگے (۲) ایک کتاب کا نام جس میں صنم کا کھیل لکھا ہوا اور سید حسین حقیقت کی تصنیف سے ہے +

**صنوبر** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) چیڑ کا درخت جس میں چلغوزے لگتے ہیں اور نہایت سیدھا ہوتا ہے (۲) سرو ناز ۔ ایک قسم کا سرو جس سے معشوق کے قد اور اس کے خرام کو تشبیہ دیتے ہیں ۔ جیسے ؎

چندیں بود کرشمہ و ناز سہی قداں — کاید بجلوہ سروِ صنوبر خرام ما (حافظ)

محبت گلشن عالم میں جنسیت سے لازم ہے
نہ کیوں اس سرو پر عاشق صنوبر ہو سر کے ٹل کا

**صواب** (ع) اسم مذکر :۔ خطا کا نقیض ۔ راست ۔ درست + جیسے جواب باصواب + راستی ۔ درستی ۔ (۲ ۔ ف) خوب ۔ بہتر + بہتری +
(جن صاحب لوگوں نے اس کے معنی اجر ۔ بدلہ وغیرہ لکھے ہیں وہ ثواب ث مثلثہ سے بنا دیں) +

**صواب اندیش** (ع + ف) صفت :۔ راست اندیش ۔ ٹھیک اور مناسب سوچنے والا ۔ بہتری کی سوچنے والا +

**صواب دید یا صوابدید** (ع + ف) اسم مؤنث :۔ صلاح و مصلحت ۔ علائے مستحسن ۔ تجویز درست + مشورہ ۔ کنکاش +

صور

**صوبجات** (ع) اسم مذکر :۔ (صوبہ کی جمع) +

**صوبہ** (ع) اسم مذکر :۔ انز (صوب) (۱) سلطنت کا وہ حصہ جس میں بہت سے پرگنے یا اضلاع شامل ہوں ۔ جیسے صوبۂ پنجاب ۔ بنگال ۔ مدراس ۔ بمبئی وغیرہ ۔
(۲) حاکم صوبہ ۔ لفٹنٹ گورنر +

**صوبہ دار** (ع + ف) اسم مذکر :۔ (۱) حاکم صوبہ (۲) سپاہ پیادہ کا وہ ہندوستانی اعلےٰ عہدہ دار جس کا رتبہ کپتان کے برابر ہوتا ہے ۔ سیناپتی +

**صوبہ داری** (ع + ف) اسم مؤنث :۔ (۱) حکومت صوبہ + نظامت
(۲) صوبہ دار کا عہدہ +

**صوت** (ع) اسم مؤنث :۔ بانگ ۔ آواز ۔ صدا ۔ ندا ۔ جیسے صوت دلکش یا دلپذیر وغیرہ +

**صور** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) نرسنگھا ۔ نرسنگا ۔ بجانے کا سینگ ۔ تُرئی ۔ بگل ۔ بُگرم ۔ نفیری ۔ قرنا ۔ (۲) وہ آواز جو حضرت اسرافیل حشر کے روز ایک دفعہ مار ڈالنے کے واسطے دوسری مرتبہ جلانے کے واسطے چالیس برس کے فاصلہ سے نکالینگے ؎

ترے قامت سے جو ہر پا قیامت سرپر — کام لے سکتے سے خبر اے دل فری صور کا
گرتے فریادیوں کے نامۂ پیچیدہ کو — لب پر رکھ کر پھونکئے پیدا ہو نالہ صور کا (ذوق)

**صور اسرافیل** (ع) اسم مذکر :۔ وہ صور جس کو حضرت اسرافیل محشر کے دن پھونکینگے +

**صور پھونکنا** (ع) فعل متعدی :۔ تُرئی بجانا + حضرت اسرافیل کا زندوں کے مارنے اور مردوں کے جلانے کے واسطے روز محشر کو بگل بجانا +

**صورت** (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) پیکر ۔ شکل ۔ ہیئت ۔ چہرا + مُنہ ۔ مکھڑا ۔ نقا ۔ جیسے "صورت چڑیلوں کی مزاج پریوں کا" ؎

داغ کی شکل دیکھ کر بولے — ایسی صورت کو پیار کون کرے (داغ)
پکارا دیکھ کر میں حور کی شکل — خداوندا یہ صورت وہ نہیں ہے (ایضاً)
ہماری شکل تیرے غم میں پہچانی نہیں جاتی — بگڑ جاتی ہے صورت بھی مصیبت ایسی ہوتی ہے (ایضاً)

(۲) نقش ۔ تصویر (۳) ڈول ۔ خاکہ + ڈھانچ ۔ ڈھچر (۴) حالت ۔ گت ۔ گتی کیفیت ؎

سرا پا ران پر جو غیر کی رکھ کر وہ شب سوئے
پیر پٹی ران ہم سے کچھ نہ پوچھو ران کی صورت

دکھتی آئینہ کرتا تو ہے تجھ سے لیکن — میں اسی سوچ میں ہوں دیکھئے کیا صورت ہو (نصیر)

حلقۂ آنکھوں میں تڑپنے لگے منہ زرد ہو گئی بس تیری کیا صورت (میر)
نہیں ایک صورت پہ کوئی مدام اسی کے عوض ذات کو ہے قیام (حسن)

(۵) طرح ۔ وضع ۔ طور ۔ طریق ۔ نوع ۔ رنگ ۔ ڈھنگ ۔ ڈھب ۔ قرینہ ـ

گر کسی صورت نہیں کاشانۂ تن خلیہ ہر نفس اک جلوہ گاہ حسن بے شک حور ہے (نسیم دہلوی)
اس کی شرارتیں بھی قیامت سے کم نہیں دل مجھ سے چھینے ہے کسی صورت سے کم نہیں (داغ)
تمہارے آگے خندۂ گل کا یہ نقشہ ہے کہ جس صورت کوئی بیچکل اتر آئے حسین بن کر (ایضاً)

بلا سے اضطراب و درد ہی بن کر ٹھہر رہنا
کسی صورت سے تم رہنا مرے دل میں مگر رہنا (…)

عزت کی کوئی صورت دکھلائی نہیں دیتی چپ بیٹھے تو خجلت ہے کچھ کہئے تو رسوائی ہے (میر)
قمر نے رات کہا اُس کی دیکھ کر صورت کہ میں غلام ہوں اس شکل کا بہر صورت (میر)
سچ تو یہ ہے کہ دل آجائے حسینوں پہ جس کا چین اُس بن کسی صورت نہیں آتا ہے اُسے (جرأت)

کریں واں قصد کیونکر اضطراب دل جتانے کا
کسی صورت نہیں مقدور جس جا لب ہلانے کا (ایضاً)

(۶) تدبیر ۔ تجویز ۔ جیسے کوئی تو اُس کی نوکری کی صورت نکالو (۷) مانند ۔ مثل ۔ مشابہ ـ

اک غیرتِ شیریں نے مری زیست ہے کی تلخ
سر پھوڑ کے مر جاؤں گا فرہاد کی صورت (امانت)

آنکھوں کے تصور میں مجھے صورت نرگس اک پل نظر آتی نہیں آرام کی صورت (ایضاً)
خوبرو کو دوست رکھتا ہے خدا بھی دیکھ لو صورتِ آدم نہ جنت سے نکالا حور کو (غافل)
کس کی تیغ نگہ نے مارا ہے دل تڑپتا ہے صورتِ بسمل (تجمل)
پئے تسکینِ خاطر صورتِ پیراہنِ یوسف محمدؐ کو بھیجا حق نے سایہ رکھ لیا قد کا (لاعلم)
کچھ نہیں چاہئے تجہیز کا اسباب مجھے عشق نے کشتہ کیا صورتِ سیماب مجھے (ذوق)

(۸) موقع ۔ محل ـ

کوئی صورت نہیں اس گھر سے اب تیرے نکلنے کی
قیامت کی ہے جس نے آرسی تجھ کو دکھا دی ہے (…)

اب لو سوز سے بجھنے کی نکالو صورت
خیر تقصیر ہوئی اب تو ادھر آہی گیا (…)

ہوئی صورت نہ اپنی کچھ شفا کی دوا کی مدتوں برسوں دعا کی (افسر)

(۹) ظاہر ۔ معنی کا نقیض ـ

ادیم موج کا آشوب ایک لیکے رہی فلک تلک ہے صورت میں تو منظور نظر ہے معنی میں ہے یہ دل (میر)



(۱۰) بھیس ۔ روپ ـ

رونق صورت پہ ہر سو ہے ہماری رونا گرچہ ڈھب سے بنا تنے ہیں نہیں کی صورت (معروف)

(۱۱) آثار ۔ علامت ۔ نشان (۱۲) شغل ۔ مشغلہ ۔ کام ۔ کاج ـ

وصل کا وعدہ نہیں تو قتل کا وعدہ سہی
دل کے بہلانے کو میرے کوئی صورت چاہئے (شوق)

(۱۳) بُت ۔ لعبت ۔ مورت ۔ مورتی ـ

ٹوٹے بُت مسجد بنی مسمار بتخانہ ہوا جب تو اک صورت بھی تھی اب صاف ویرانہ ہوا (رند)

**صُورت آشنا** (ع + ف) صفت: ۔ روشناس ۔ جان پہچان ۔ دور کی صاحب سلامت کا ۔ واقف کار ـ

زمیں گور کو ہم ملک بیگانہ سمجھتے تھے بہت سے لوگ لیکن ایسے صورت آشنا نکلے (امیر)
کے ہے دیکھ مجھے صورت آشنا سے ہو ہزار جی سے ہوں قربان اس تجاہل کا (ممنون)

**صورت آشنا ہونا یا ہو جانا** (ف) فعل لازم: ۔ روشناس ہونا ۔ فقط دیکھا بھالی کی ملاقات ہونا ۔ صورت پہچانتا ۔ یوں ہیں سا واقف ہونا ۔ واقف ہو جانا ۔ جان پہچان ہو جانا ـ

ترے کشتوں سے جو صورت آشنا ہو جائیگا زندگی سے دم مسیحا کا خفا ہو جائیگا (آتش)

**صورت باندھنا** (ف) فعل متعدی: ۔ کسی امر کا اس طرح بیان کرنا کہ اُس کا سماں آنکھوں کے روبرو پھر جائے نقشہ کھڑا کرنا ۔ سماں باندھنا ـ

**صورت بدلنا** (ف) فعل متعدی: ۔ (۱) روپ بھرنا ۔ بھیس بدلنا ۔ چہرا تبدیل کرنا ۔ (۲) دوسری ہیئت اختیار کرنا ۔ ہیئت پلٹنا ۔ جیسے اونٹ کے کیڑے کا تیتری ہو جانا (۳) منہ بگاڑنا ۔ چہرا بگاڑنا ۔ اس قدر مارنا کہ وہ پہچانا نہ جا سکے ـ

**صورت بگاڑنا** (ف) فعل متعدی: ۔ چہرا بگاڑنا ۔ بے روپ کرنا ۔ بدصورت بنانا ۔ بدشکل کرنا ۔ بدنما کرنا ۔ بدہیئت کرنا ۔ کروپ کرنا ـ

**صورت بننا** (ف) فعل لازم: ۔ چہرے کی ہو بہو نقل اُترنا ۔ پوری پوری نقل اُترنا ۔ جیسے صورت تو نہ بنی پر منہ تو چڑا دیا یعنی نقل مطابق اصل نہ ہوسکی مگر خاکہ تو اُڑا دیا ـ

**صورت بنانا** (ف) فعل متعدی: ۔ (۱) شکل بنانا ۔ تصویر بنانا ۔ ہیئت بنانا ۔ (۲) روپ بھرنا ۔ بھیس بدلنا ۔ (۳) منہ بنانا ۔ چہرا بنانا ۔ چہرے کی لینا ۔ منہ بگاڑ کر بات کرنا ۔ منہ چڑانا (۴) ڈول ڈالنا ۔ خاکہ ڈالنا (۵) غریبی اور مسکینی ظاہر کرنا ۔ گڑگڑانا ۔ (۶) ناک بھوں چڑھانا ۔ اکراہ ظاہر کرنا ۔ اس معنی میں شاذ و نادر کہیں بولتے ہیں ورنہ ٹکسال باہر ہے ـ

**صُورت پرست** (ف) اسم مذکر: ۔ ظاہر پرست ۔ بت پرست ـ

مورتی پوجن کرنے والا ؎

تعزیے صورت پرستوں کے ہیں سارے ورنہ یاں
دیر و کعبہ کو ہے نسبت ایک ہی پتھر کے ساتھ ([illegible])

**صُورت پکڑنا** (۱) فعل متعدی :- (۱) شکل بننا۔ ڈول بندھنا۔ ڈھنگ پکڑنا۔ (۲) رنگ اختیار کرنا۔ کسی روش پر آنا (۳) طور پکڑنا۔ وقوع میں آنا +

**صُورت تو دیکھو** (ہ) محاورہ۔ طنزاً :- مُنہ تو دیکھو۔ لیاقت تو دیکھو۔ کہاں تو یہ دعوے اور کہاں یہ شکل۔ چھوٹا مُنہ بڑی بات ؎

چلا ہے کھینچنے تصویر میرے بُت کی آج — خدا کے واسطے صورت تو دیکھو مانی کی (میر)
کھینچنے گے ہے آئینہ رخسار کی تصویر — دیکھو تو کوئی مانی و بہزاد کی صورت (امانت)

(کسی کی ناقابلیت ظاہر کرنے کے واسطے بطور تمسخر کہتے ہیں) +

**صُورت چڑیلوں کی مزاج پریوں کا** (ہ) کہاوت :- بدصورتی پر یہ کچھ مزاج۔ صورت ایسی اور نزاکت ایسی۔ بدشکلی پر یہ دماغ۔ فقیری میں شاہی مزاج +

**صُورتِ حال** (ع) اسم مؤنث :- صورت معاملہ۔ کیفیت ظاہری۔ روئداد +

**صُورت حرام** (ہ) صفت :- دیکھنے میں خوشنما اور ذائقہ میں قابل نفرت۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ کا۔ گندم نما جو فروش۔ دھوکے کی ٹٹی۔ بور کے لڈو۔ ظاہر میں ایسی خوبصورت چیز کہ اسے دیکھ کر حرام حلال کا خیال نہ رہے مگر باطن برا ہو۔ گرا طمع جیسے "صورت حرام پیدا اندرائن کا پھل" ؎

خوب تو وہ ہے جس کی خو اچھی — شمع صورت حرام ہوتی ہے (داغ)

**صُورت دار** (ہ) صفت۔ ع :- خوبصورت۔ قبول صورت۔ شکیل۔ جمیل۔ حسین جیسے بڑے گھروں کی وہی بات ہے کہ اونچی دوکان پھیکا پکوان ہم نے تو آج تک کوئی صورت دار نہیں دیکھا۔

**صُورت درگور ہونا** (۱) فعل لازم :- مرجانا۔ مرنا۔ دنیا سے اُٹھنا۔ گڑنا۔ دفن ہونا ؎

بعد مُردن آ چکے رونے کو سُن کر گور دُور
جیتے جی کہتے ہو صورت تری درگور ہو ([illegible])

**صُورت دکھانا** (ہ) فعل متعدی :- چہرہ دکھانا۔ شکل دکھانا۔ جلوہ دکھانا۔ سامنے آنا۔ روبرو ہونا۔ نظارہ دکھانا۔ دیدار دکھانا ؎

ہوا جو صورت دکھا دے مجھے — ترس قید غم سے چھڑا دے مجھے (میر حسن)

**صُورت شکل والا** (ہ) صفت :- طرحدار۔ وضعدار۔ شکیل۔ حسین۔ خوبصورت۔ گبرو +



**صُورت کرنا یا نکالنا** (۱) فعل متعدی :- کوئی تدبیر یا تجویز کرنا۔ ڈھنگ نکالنا۔ کچھ سرانجام یا بندوبست کرنا۔ ذریعہ پیدا کرنا۔ وسیلہ نکالنا +

**صُورت نہ شکل بھاڑ سے نکل** (ہ) محاورہ :- بدصورتی اور بدوضعی کے ساتھ آن موجود ہونا۔ بدصورت آدمی کی نسبت طنزاً کہتے ہیں +

**صُورت یہ ہے** (ہ) محاورہ :- حال یہ ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ بات یہ ہے +

**صُورتاً** (ع) تابع فعل :- از روئے ہیئت۔ ظاہراً۔ بظاہر +

**صُوری** (ع) صفت :- ضد معنوی۔ ظاہری +

**صُوف** (ع) اسم مذکر۔ (۱) اُون۔ پشم گوسفند و دیگر حیوانات + نمدہ + کمل (۲) ایک قسم کا دبیز جامہ پشمینہ (۳) رشتۂ قلم ؎

سوکھا یہ سوز غم سے تن تیرے ناتواں کا — صوف قلم ہوا ہے شوخ اس کی استخواں کا (صابر)

(۴۔ ہ) وہ کپڑا جو دوات میں ڈالا جاتا ہے۔ سیقہ۔ کیونکہ ابتدا میں ریشم یا نمدے کا ٹکڑا ڈالتے تھے۔ تاکہ وہ سیاہی کو خوب جذب کرلے۔ بعض لوگ اب بھی ریشم ڈالتے ہیں ؎

روشنائی سے رقم جب وصف گیسو ہو گیا
مشک نافے سے زیادہ صوف خوشبو ہو گیا (امیر)

(۵۔ ہ) گوٹا بننے کا بانا +

**صُوف پوش** (ع + ف) اسم مذکر :- نمدپوش۔ کمل پوش۔ وہ درویش جو کمل اوڑھے رہے۔ مراد صوفی جو ابتدا میں یہی لباس رکھا کرتے تھے +

**صُوف ڈالنا** (ہ) فعل متعدی :- دوات میں ریشم یا کپڑا ڈالنا +

**صُوفی** (ع) اسم مذکر :- (۱) پشمینہ پوش۔ نمدپوش۔ (اصطلاح میں صوفی وہ شخص جو اپنے دل اور خیالات کو ماسوا اللہ سے محفوظ رکھے) بعض اہل لغات نے لکھا ہے کہ یہ لفظ صوفہ سے منسوب ہے جو اہل تجرد میں سے زمانۂ جاہلیت میں ایک فرقہ تھا کہ وہ کعبہ و خلق اللہ کی خدمت کو اپنا فرض جانتا تھا۔ پس اہل تصوف ان سے منسوب ہوئے نیز صوفی بمعنی مخلص بھی آیا ہے۔ ہمہ اوست اور ہمہ از وست ان کے دو فرقے مشہور ہیں + (اولاد و معتقدان صفی جو ایک درویش صوفی المذہب تھا جس کی اولاد سے فارس میں خاندان صفویہ چلا) +

(۲۔ ہ) متقی۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ بھگت۔ پاک صاف۔ بے گناہ۔ معصوم ؎

بزم ترسن میں ہے آپ تو صوفی بن کر — سُرخ آنکھوں میں کہاں سے اثر جام شراب (داغ)
مصحفی چشم سے ساقی کی نہ رکھ تو صحبت — بیٹھنا صوفی کا اچھا نہیں میخوار کے پاس (مصحفی)

**صُوفئ صافی** (ع) اسم مذکر :- فقرا کی اصطلاح میں وہ شخص جو اپنے دل کو غیر حق سے پاک صاف رکھے +

**صُوفیانہ** (ع + ف) صفت :- (۱) صوفیوں کا سا۔ منسوب بصوفی۔ (۲-و) سادہ + درویش پسند۔ پارسایانہ۔ ٹیپ ٹاپ یا بھڑک سے معرّا +

**صُوفیانہ وضع** (و) اسم مؤنث :- سادہ وضع۔ سیدھی سادی وضع۔ سادہ پن +

(جن لوگوں نے اس کو صوفیانہ وضع لکھا ہے۔ شاید وہ صوت کے معنی صوفی سمجھے ہیں یا جاہلوں کے زمرہ میں داخل ہیں) +

**صَولَت** (ع) اسم مؤنث :- (۱) حملہ۔ دھاوا۔ (۲) سختی۔ تُندی۔ ہیبت۔ رُعب۔ دبدبہ +

**صَوم** (ع) اسم مذکر :- روزہ۔ برت + روزہ دار +

**صَوم و صَلوٰۃ** (ع) اسم مؤنث :- روزہ نماز۔ نماز روزہ۔ گیان دھیان۔ اور برت میں لگا رہنا ؎

جبیں پہ سجدہ کی جا اور تن پہ سجّادہ ۔ خیال یار میں صوم و صلوٰۃ آتی ہے (اختر)

**صَہبا** (ع) اسم مؤنث :- شراب سُرخ۔ ایک قسم کی لال شراب۔ مئے لالہ گوں۔ مئے احمر۔ سفید انگوروں کی شراب۔ سید محمد زکریا خان صاحب زکی ؎

میگسر ہو صہبا پئینگے خون دل اپنا ۔ یہ ہم نے تاک رکھی ہے مئے انگور پیا (زکی)

نیند آئی ہے بڑی رات گئے آئے ہو ۔ سُرخ آنکھوں میں بھلا نشۂ صہبا کیسا (داغ)

خون دل آنکھوں میں اس طرح سے بھر جاتا ہے ۔ جام میں جیسے کہ صہبائے سبو آتی ہے (آتش)

**صَیّاد** (ع) اسم مذکر :- شکار باز۔ صید کرنے والا۔ شکاری۔ اہیری + چڑی مار۔ ماہی گیر +

**صَیّادِ اجل** (ع) اسم مذکر :- ملک الموت۔ جم دوت۔ فرشتۂ مرگ۔ عزرائیل +

**صِیام** (ع) اسم مذکر :- صوم کی جمع۔ روزے +

**صِیانَت** (ع) اسم مؤنث :- حفاظت۔ نگہبانی۔ نگرانی + پاسبانی + بچاؤ +

**صَید** (ع) اسم مذکر :- (۱) شکار۔ وہ جانور جس کو شکار کریں۔ اہیر ؎

ہوں خوں گرفتہ یار و شفاعت سے فائدہ ۔ صید اجل کسی نے چھڑایا نہیں ہنوز (مومن)

(عربی میں بمعنی مصدر یعنی شکار کرنے کے بھی آتا ہے)

(۲-و) اسم مؤنث :- کبوتر بازوں کی اصطلاح میں اس امر کا عہد کہ دونو مقابل میں سے جو کوئی ایک دوسرے کے کبوتر کو پکڑے (صید کرے) پھر نہ دے۔ صلح کا نقیض۔ چنانچہ کہتے ہیں کہ ہماری اُس کی صید ہے + ہم پیشہ۔ ہم کار آدمیوں کی باہمی ضد اور لڑائی خاصکر بٹیر بازوں۔ پتنگ بازوں کبوتر بازوں کی نسبت بولتے ہیں ؎

صید ہی میں نقطۂ زنخ کا کچھ قصد رہا ۔ صلح بھی ٹھیری تو پھر کاہے کے جھگڑا ہم کو (ذوق)

(ہم میں جانتے ہمارے محاورہ دان نہ جانے تھے لیکن ضاد و بھری کرنے کے معنی کہاں سے نکلے اگر کبوتر کے



نہ دینے کی شرط لگائی گئی تو بھی بچا تھا۔ شاید مقصد معنی لکھے ہیں) +

**صَید بَدنا** (و) فعل متعدی :- (کبوتر باز) کبوتر کو پکڑ کر نہ دینے کا باہم عہد کرنا۔ ضد باندھنا +

**صَید کرنا** (و) فعل متعدی :- (۱) شکار کرنا۔ اہیڑنا۔ پکڑنا ؎

دل پہ داغ دو میرے نہ چھوڑا چشم گُرو نے ۔ تعجب ہے کہ چیتے کو کیا ہے صید آہو نے (نصیر)

(۲) فریفتہ کرنا۔ قابو میں لانا۔ بس میں لانا +

**صَید گاہ** (ع + ف) اسم مؤنث :- شکار گاہ۔ رمنا۔ شکار کھیلنے کی جگہ +

**صَیدی** (و) اسم مذکر :- (کبوتر باز) وہ شخص جو آپس میں صید رکھیں۔ مخالف۔ حریف۔ مخاصم۔ مقابل۔ دشمن۔ وہ شخص جو اپنے ہم پیشہ آدمیوں سے ضد اور لڑائی رکھے۔ علی الخصوص بٹیر بازوں۔ کبوتر بازوں۔ پتنگ بازوں کا حریف ؎

جیسے پڑتا کسی صیدی کا کبوتر ہر دم ۔ لاگ پرواز کی سو بار اُٹھے اور بیٹھے (نصیر)

واں قسمت اب آئیگا نہ لائیگا جواب ۔ لیجا خط بھی تو صیدی کا کبوتر ہے چلا (داغ)

رہی ہر طرح سے صید کے کبوتر کی طرح ۔ ہاتھ سے اُس بُت بیدرد کے ایذا ہم کو (ذوق)

**صِیغہ** (ع) اسم مذکر :- (۱) سانچے میں ڈھالنا۔ سانچے میں ڈھلا ہوا۔ ڈھلی ہوئی چیز۔ (۲) خلقت۔ طرینت۔ اصل (۳) وہ مشتق اور متصرف کلمہ جو کسی اصل لفظ سے نکالا گیا ہو۔ جیسے ماضی مضارع امر یا ان کی وہ تقسیم جو بلحاظ واحد جمع۔ حاضر۔ غائب و متکلم مقرر کی گئی ہے یا یوں کہو کہ مصدر کے مادے میں جو حروف یا حرکات کے ادل بدل سے الگ الگ ڈھنگ کے لفظ اس طرح ڈھلیں کہ مصدر کے معنی بھی قائم رہیں۔ تو اُس لفظ یا مشتقات کو صیغہ کہینگے (۴-اہل تشیع) کلمات ایجاب و قبول + نکاح۔ متعہ۔ (۵-و) امد۔ محکمہ۔ زمرہ۔ شعبہ۔ جیسے صیغۂ آبپاشی۔ صیغۂ ریاستہائے غیر۔ صیغۂ آبکاری۔ دیوانی وغیرہ +

**صِیغہ پڑھانا** (و) فعل متعدی :- (اہل تشیع) نکاح پڑھانا۔ چار بول پڑھانا۔ ایجاب و قبول کرانا +

**صِیغہ گرداننا** (و) فعل متعدی :- تصریف کرنا۔ فعل کی گردان کرنا۔

(جن لوگوں نے اس کے معنی مجامعت کرنا لکھے ہیں۔ اُن کی محاورات سے ناواقفیت صاف ظاہر ہے وجہ یہ ہے کہ ایک لکھنوی شاعر منیر تخلص نے ایک جگہ کسی طالب علم اور ایک عورت کے اقوال معاشرت میں بطور مزاح یہ جو لکھا ہے کہ ع

دس صیغے ایک رات میں گردانے جائینگے۔

یعنی تو نے جو دس مرتبہ سونے کا اقرار کیا ہے یہ مجھ سے نہیں ہو سکیگا۔ یہ تو طالب علم ہی نے یہ بیت رکھی ہے مگر انہے ایسے معنی ہی مجامعت فرض کرلئے اگر یہ سچ ہے تو ہم پوچھتے ہیں کہ صیغہ گرداننا اس شعر کے علاوہ دوسری جگہ بھی اس معنی میں بتا سکتے اور رکھا سکتے ہو یا نہیں!)

صیق

**صَیقل** (ع) اسم مؤنث: ۔ زنگ دور کرنا ٭ جِلا ۔ صفائی ۔ روپ ۔ تاب ۔ آب ۔ چمک ۔ پرداز ٭

**صَیقل کرنا** (ف) فعل متعدی: ۔ جِلا کرنا ۔ روپ کرنا ۔ صاف کرنا ۔ چمکانا ۔ آب دینا ۔ پرداز کرنا ٭

**صَیقل گر** (ع ٭ ف) اسم مذکر: ۔ جِلا کرنے والا ۔ ہتھیار صاف کرنے اور سان چڑھانے والا ٭

## ض

**ض** (ع) اسم مذکر: ۔ (۱) عربی کا پندرھواں ۔ فارسی کا اٹھارواں ۔ اردو کا انیسواں حرف جسے ضاد معجمہ یا منقوطہ کہتے ہیں ۔ (۲) حساب جمل میں اس کے آٹھ سو عدد فرض کئے گئے ہیں ۔ (۳) اس کا ٹھیک تلفظ اہلِ عرب ہی سے نکل سکتا ہے ۔ اردو والے اس کا تلفظ دُواد ۔ ضواد کرتے ہیں (۴) یہ حرف دال مہملہ و یائے تحتانی معروف سے بدلا ہے ۔ اول جیسے ضحاک سے دحاک لیکن بلحاظ وجہ تسمیہ دونو میں فرق پڑ جاتا ہے ٭ دوسرے تقضض سے تقضی یعنی مدت کا پورا ہونا ٭

**ضَابِط** (ع) صفت: ۔ (۱) دانائی اور واقفیت کے ساتھ نگاہ رکھنے والا ۔ مضبوط پکڑنے والا ۔ حفاظت میں رکھنے والا ۔ (۲) منتظم ۔ انتظام کرنے والا ۔ ہوشیار ۔ مدبر ۔ چگتیا ۔ (۳) حاکم ۔ مالک ۔ قابض (۴) پابند قاعدہ ٭ پابند اوقات ۔ محتاط (۵) متحمل ۔ بردبار ۔ صابر ۔ سنتوکھی ۔ قانع ٭ مستقل مزاج ۔ گمبھیر ٭

**ضَابِطہ** (ع) اسم مذکر: ۔ لغوی معنی ہر شے کو اس کی حد کے موافق نگاہ رکھنے والا ۔ نگہداشت ۔ قاعدہ ۔ دستور ۔ عمل درآمد ۔ آئین ۔ قانون ۔ دستور العمل ٭ انتظام ۔ بندوبست ٭ ربط و ضبط ٭

**ضابطہ برتنا** (ف) فعل متعدی: ۔ قانون پر چلنا ۔ حسب آئین کام کرنا ٭

**ضابطۂ دیوانی** (ف) اسم مذکر: ۔ مالی قانون ۔ وہ قانون جس میں باہمی لین دین کے قواعد ۔ حاکم و رعایا کے واسطے منضبط ہوں ٭

**ضابطۂ فوجداری** (ف) اسم مذکر: ۔ قانون فوجداری ۔ امور ناجائز یا مجرموں اور فتنہ انگیزوں کے انسداد کا دستور العمل ٭

**ضابطۂ مال** (ف) اسم مذکر: ۔ صیغۂ مال کے احکام کا قانون ۔ خزانہ خراج یا مالگزاری کے متعلق قانون ٭

**ضَاحِک** (ع) اسم مذکر: ۔ (۱) ہنسنے والا ۔ خنداں ۔ منہ چڑانے والا ۔ ٹھٹھا مارنیوالا ۔ مذمت گر ۔ تبرّا کرنے والا ۔ ظریف ۔ شہشل (۲) سید غلام حسین ایک نامی شاعر کا تخلص جو

ضاد

سودا کا ہمعصر اول دہلی کا باشندہ پھر فیض آباد کا متوطن ہوا ۔ سودا کی ہجوؤں کی بدولت اس کو نہایت شہرت حاصل ہوئی ٭

**ضَامِن** (ع) اسم مذکر: ۔ (۱) کفیل ۔ ذمہ دار ۔ ذمہ وار ۔ خاطر جمع کرنے والا ۔ دیگر گزر بیچ میں پڑنے والا ۔ وہ شخص جو کسی کا طرفدار ہو ۔ جیسے ضامن تُو ہے یاد لائے ۔ (۲ ۔ و) وہ لکڑی کی کھپچ جو حقہ کی نے اور اس کے نیچے کے درمیان فاصلہ رہنے کے واسطے باندھ دیتے ہیں (۳ ۔ و) مایہ شیر ۔ وہ دہی جس کے ذریعہ سے دودھ جماتے ہیں ۔ پنیر مایہ ٭

(جب صرف ضامن کہینگے تو اس شخص سے مراد ہوگی جو کسی کے بروقت طلب حاضر کر دینے کا ذمہ دار ہو ۔ مال ضامن کہینگے تو قرض ادا کرنے کے کفیل سے عبارت ہوگی اور فعل ضامن سے وہ شخص مراد ہے جو کسی کے فعل کا ذمہ دار ہو) ٭

**ضامن در ضامن** (ف) اسم مذکر: ۔ کفیل کا کفیل ۔ ذمہ دار کا ذمہ دار ٭

**ضامن دینا** (ف) فعل متعدی: ۔ کسی شخص کو اپنا کفیل یا ذمہ دار بنا کر پیش کرنا ۔ بیچ میں ڈالنا ٭

**ضامن ہونا** (ف) فعل لازم: ۔ ذمہ دار بننا ۔ کفیل ہونا ۔ اوٹنا ۔ بیچ میں پڑنا ۔ جیسے ضامن نہ ہووے باپ کا بے ضامنی گھر باپ کا ٭ ضامن ہو جیسے گرہ کا دیجئے ؎

اک جعلی اپنی کھائے جو سر دھر کو تو ۔ پھر میں ضامن ہوں ترے دسے اگر جائیں کہیں (مصحفی)

**ضَامِنی** (ع) اسم مؤنث: ۔ کفالت ۔ ذمہ داری ۔ ذمہ واری ۔ آڑ ۔ اوٹ ۔ جیسے گیا پڑی اور کیا پڑی کی ضامنی ٭

(جب زر ضامنی کہینگے تو اُس نقدی سے مراد ہوگی جو ضمانت کی بابت رکھی جائے فعل ضامنی سے کسی کام کی ذمہ داری ۔ مال ضامنی سے قرض کی کفالت عبارت ہے) ٭

**ضامنی پر چھوڑنا** (ف) فعل متعدی عوام: ۔ ضمانت یا ذمہ داری پر رہا کرنا ٭

**ضامنی دینا** (ف) فعل متعدی: ۔ ضمانت دینا ۔ کفیل یا ذمہ دار بننا ٭

**ضامنی قبول یا منظور کرنا** (ف) فعل متعدی: ۔ کسی کی کفالت یا ذمہ داری کو تسلیم کرنا ٭

**ضَائِع** (ع) صفت: ۔ اکارت ٭ غارت ۔ نکما ۔ تلف ۔ رائگاں ۔ بیفائدہ ۔ لاحاصل ۔ بے سود ۔ برتھا ٭

**ضائع جانا** (ف) فعل لازم: ۔ برباد جانا ۔ تلف ہونا ۔ رائگاں جانا ٭ نیست و نابود ہو جانا ۔ مرنا ٭

**ضائع کرنا** (ف) فعل متعدی: ۔ (۱) کھونا ۔ برباد کرنا ۔ تلف کرنا ۔ رائگاں کرنا ۔ اُڑانا ٭ بیکار اور نکما کرنا (۲) مارنا ۔ قتل کرنا ۔ جان سے کھونا ۔ جیسے اتنے آدمی ضائع گئے ٭

**ضائع ہونا** (ف) فعل لازم :- (۱) کھویا جانا۔ اکارت ہونا۔ برباد ہونا۔ تلف ہونا۔ خراب ہونا۔ بیفائدہ صرف ہونا۔ (۲) مرنا۔ فوت ہونا۔ نیست ہونا ÷ قتل ہونا۔ مارا جانا ÷

**ضبط** (ع) اسم مذکر :- (۱) نگہداشت۔ حزم و احتیاط کے ساتھ نگرانی۔ نگہبانی۔ حفاظت۔ ہوشیاری (۲) انتظام۔ بندوبست۔ نظم و نسق (۳) حکومت۔ عمل۔ راج (۴) روک ٹوک۔ بندھیج۔ قید۔ پابندی (۵۔ و) قُرق۔ سرکاری تحت۔ قبضۂ سرکار ÷

**ضبط کرنا** (ف) فعل متعدی :- (۱) روکنا۔ نگرانی کرنا ÷ قُرق کرنا۔ سرکاری بنانا۔ چھیننا (۲) عمل میں لانا۔ قانون باندھنا۔ قابو کرنا۔ مقرر کرنا جیسے قاعدہ ضبط کرنا (۳) پینا۔ جذب کرنا۔ سمائی کرنا۔ جوشش روکنا۔ جیسے غصہ ضبط کرنا ؎

آہ کرنے میں شان جاتی ہے    ضبط کرنے میں جان جاتی ہے

نکرتا ضبط میں نالہ تو پھر ایسا دھواں ہوتا    کہ نیچے آسماں کے اک نیا اور آسماں ہوتا (ذوق)

**ضبط ہونا** (ف) فعل لازم :- قُرق ہونا۔ چھنتا کسی جرم میں مال خواہ جائداد کا سرکاری ہوجانا (۲) تحمل ہونا۔ برداشت ہونا۔ بردباری ہونا ÷

**ضبطی** (ف) اسم مؤنث :- (۱) قرقی۔ نگرانی۔ روک ٹوک ÷

**ضبطیٔ جائداد یا مال** (ف) اسم مذکر :- دھن۔ دولت کی ترقی ÷

**ضبطی میں آنا** (ف) فعل لازم :- قُرق ہونا۔ قرقی میں آنا۔ چھین جانا۔ سرکاری ہو جانا ÷

**ضُحےٰ** (ع) اسم مذکر :- چاشت کے وقت کوئی کام کرنا۔ چاشت گاہ۔ دوپہر دن چڑھے یا دس بجے تک کا وقت ÷

(چونکہ بقر عید کے روز دوپہر سے پہلے پہلے نماز پڑھ کر قربانیاں کرتے ہیں اس وجہ سے عید الضحےٰ اس کا نام رکھا گیا۔ نیز الضحےٰ بمعنی قربانی بھی آیا ہے) ÷

**ضحاک** (ع) اسم مذکر :- بہت ہنسنے والا۔ نہایت خندہ زن ÷

(پیشدادیوں میں سے ایک بادشاہ کا نام جو تازی کا بیٹا اور بہت بڑا ظالم بادشاہ حضرت عیسےٰ سے ۷۰۰ برس پہلے ہوا ہے۔ کہتے ہیں اس کے کندھوں پر کوئی عارضہ سانپ کی شکل کا ہو گیا تھا جس کی دوا انسان آدمی کا مغز تھا چنانچہ اُس کے اس مرض نے ہزاروں بندگان خدا کا خون کر دیا۔ پہلے یہ عرب کا بادشاہ تھا۔ مگر جب فارس کے بادشاہ جمشید کا ظلم حد سے گزر گیا۔ تو لوگوں نے اس کو چڑھائی کرنے کی ترغیب دی اور وہ اس میں کامیاب ہوا۔ جمشید بھاگ گیا اور یہ تخت ایران پر متمکن ہوا ÷

حضرت ابراہیم اسی کے زمانہ میں مبعوث ہوئے۔ مزلے تازیانہ اور روایت ہے کہ اسی کے وقت سے رائج ہوا ہے۔ اپنے باپ کو دھوکے سے راہ میں کنواں کھود کر اور اُسے خس و خاشاک سے پاٹ کر اسی نے ہلاک کیا تھا۔ اس کے نام سے ظلم اور سختی بھی مراد لیتے ہیں۔ یہ شخص فریدوں ابن آبتین کے ہاتھ سے ہلاک ہوا۔ بعض اہل لغات کی رائے ہے کہ ضحاک دہ آک کا معرب ہے یعنی دس عیبوں والا چنانچہ ان کی تفصیل



اس طرح پر بیان کی گئی ہے (۱) بدصورتی (۲) پستہ قدی (۳) ظلم (۴) درو غگوئی (۵) بدولی (۶) بیبیئی (۷) بسیار خواری (۸) بے شرمی (۹) بیخودی (۱۰) بدزبانی ÷ بعض لوگوں کی رائے ہے کہ پیدائش کے وقت اس کے اگلے دو دانت باہر نکلے ہوئے تھے چونکہ اس کے ماں باپ عربی تھے اس وجہ سے انہوں نے بطور پیشین گوئی یا نیک فال ضحاک نام رکھ دیا یعنی بہت قریب الضحک ہے) ÷

**ضخامت** (ع) اسم مؤنث :- موٹائی۔ سطبری۔ مُٹاپا۔ حجم ÷ جسامت۔ جیسے کتاب کی ضخامت۔ دنبل کی ضخامت ÷

**ضِد** (ع) اسم مؤنث :- (۱) نقیض۔ برعکس۔ مخالف۔ غیر۔ منافی۔ خلاف ÷ جیسے نیکی کی ضد بدی۔ رات کی ضد دن ÷

(ضد اور نقیض میں یہ فرق ہے کہ نقیض چیزیں نہ تو جمع ہی ہو سکتی ہیں اور نہ جدا جیسے عدم اور وجود۔ مگر ضدین جمع تو نہیں ہو سکتی مگر ترتفع ہو سکتی ہیں۔ جیسے سیاہی اور سفیدی) ÷

(۲۔ و) کینہ۔ دشمنی۔ بغض۔ عداوت۔ مخالفت ؎

اللہ رے دشمنی کہ مرے بعد مرگ وہ    ضد سے نشاں مٹاتے ہیں لوح مزار کا (ضیا)

عام ہیں اس کے تو الطاف شہید ی سب پہ    تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا (شہیدی)

(۳۔ و) ہٹ۔ اصرار۔ اڑ۔ مچیز ؎

شبِ وصل ضد میں بسر ہو گئی    نہیں ہوتے ہوتے سحر ہو گئی (داغ)

کوئی بھی طول روز جزا سے غرض نہ تھی    میری شبِ فراق کی ضد نے بڑھا دیا (؟)

مبتلائے شبِ فراق ہوئے    ضد سے ہم تیرہ روزگار ہی کے (مومن)

(۴۔ و) جھاری۔ سینہ زوری۔ انانیت (۵۔ و) خشم۔ غصہ۔ کرودھ۔ جیسے ضد چڑھنا (۶۔ و) تعصب۔ پیچ ÷

**ضد آنا** (ف) فعل لازم :- ہٹ چڑھنا۔ پیچ پڑنا۔ اڑ ہونا ؎

دل کو آسودہ جو دیکھا تو انہیں ضد آئی    اس سے بہتر تو یہی تھا کہ پریشاں ہوتا (داغ)

**ضد باندھنا** (ف) فعل متعدی :- (۱) بہت اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا ÷ (۲) دشمنی باندھنا۔ بیر باندھنا۔ مخالفت کرنا۔ عداوت کرنا (۳) بخشنا۔ بخشا بخشی کرنا ÷

**ضد پر** (ف) تابع فعل :- اڑ پر۔ ہٹ پر۔ مخالفت پر ÷

**ضد پر آنا** (ف) فعل لازم :- اصرار پر آنا۔ ہٹ پر آنا۔ مخالفت پر کمر باندھنا ÷

**ضد پوری کرنا** (ف) فعل متعدی :- اصرار کے موافق کرنا ÷ اڑ رکھ لینا۔ ہٹ رکھ لینا۔ کہی کرنا۔ پیچ کو کر دکھانا ÷

**ضد چڑھنا** (ف) فعل لازم :- دیکھو (ضد آنا)۔ غصہ چڑھنا ÷

**ضد رکھنا** (ف) فعل متعدی :- دشمنی رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ مخالفت رکھنا۔ خلاف رہنا ÷

**ضد کرنا** (ف) فعل متعدی :- (۱) اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا ؎

ضد

معشوق ضد بھی کرتے ہیں لیکن نہ اِس قدر — کافر جو میں بنا تو وہ دیندار ہو گیا (رزمی)

(۲) بحث۔ تکرار کرنا۔ حجت کرنا + جھگڑنا +

**ضِدّی** (ع) صفت :- بہت اصرار کرنے والا۔ ہٹیلا + متعصب۔ نہایت پیچ کرنیوالا +

**ضِدَّین** (ع) صفت :- (۱) دو ضدیں۔ دو نقیض اور مختلف چیزیں۔ جیسے مشرق مغرب شمال جنوب۔ رات دن وغیرہ (۲)۔ (۔ عوام) ضد۔ مخالفت +

**ضَرب** (ع) اسم مؤنث :- (۱) مار۔ چوٹ۔ ٹکر + دھکا۔ صدمہ ؎

دل جگر دونوں ہی مشتاق ہیں اُس خنجر کے — دیکھئے پہلے پہ کھاتا ہے جو ضرب دو دستی ہوگی (رند)

(۲) بیان۔ برش۔ ذکر چنانچہ ضرب المثل اسی معنی سے نکلا ہے۔ (۳) شعر کا آخر لفظ (۴) ٹھپّا۔ مُہر۔ چھاپ۔ جیسے ضرب سکہ۔ دارالضرب وغیرہ (۵) توپ کا شمار ظاہر کرنے کا عدد۔ جیسے چار ضرب توپ (۶) ضرر۔ نقصان۔ ٹوٹا۔ گھاٹا۔ (۷) شمشیر زنی (۸) صوفیوں کا کلمہ کو ایک خاص طرز اور جھٹکے کے ساتھ پڑھنا جس سے دل پر چوٹ لگے (۹) جمع کا وہ قاعدہ جس سے اعداد کو باہم کرنے سے بہت جلد مجموعہ معلوم ہو جائے جب ایک عدد دو عدد دیے ہے عدد کی اکائی کے موافق بار بار جمع کیا جائے تو جس منتج مرکب سے یہ حاصل جمع دریافت ہو جائے گے ضرب کہتے ہیں مثلاً ۳ کو ۳ میں ضرب دینے سے وہ عدد پیدا ہوگا جو ۳ کو ۳ دفعہ جمع کرنے سے حاصل ہو +

**ضَربِ اُٹھانا** (ہ) فعل متعدی :- صدمہ اُٹھانا۔ نقصان گوارا کرنا۔ ٹوٹا سہنا۔ گھاٹا جھیلنا +

**ضَربِ چلیپا** (ع + ف) اسم مؤنث :- ایک خاص قسم کی ضرب جو آڑی دیجاتی ہے +

**ضَربُ المَثَل** (ع) اسم مؤنث۔ کہاوت۔ مثل بیان کرنا۔ وہ جملہ جو مثال کے طور پر بیان کیا جائے +

**ضَربُ المَثَل ہونا** (ہ) فعل لازم :- کہاوت کی طرح مشہور ہونا۔ زبان زد خاص و عام مشہور ہونا۔ شہرت پانا +

**ضَرب آنا** (ہ) فعل لازم :- چوٹ آنا + دھکا لگنا +

**ضَرب دینا** (ہ) فعل متعدی :- (عوام) نقصان دینا۔ ٹوٹا دینا۔ ضرر پہنچانا + اعداد کو باہم ضرب کرنا +

**ضَربِ شَدید** (ع) اسم مؤنث :- سخت چوٹ۔ مہلک ضرب +

**ضَربِ شمشیر** (ع + ف) اسم مؤنث :- تلوار کا زخم۔ تلوار کا ہاتھ +

**ضَرب لگانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) چوٹ لگانا۔ کوٹنا۔ ہتھوڑا مارنا (۲) ہاتھ لگانا۔ وار کرنا۔ تلوار مارنا۔ حملہ کرنا۔ صدمہ پہنچانا۔ قطعہ

کہا جو میں نے ذکر یہ شاں کے دو ٹکڑے — لگا کے ضرب یداللہ تیغ آبدار کی ایک ہی (دفتر)

ضرر

تو کیا جواب دوے ہے سنی نہیں یہ مثل — کہ سو سنار کی ہوتی ہے اور لوہار کی ایک (نصیر)

(۳) ٹھپّا لگانا۔ چھاپ لگانا (۴) ایک خاص طریقہ کے ساتھ خدا کا نام لینا یا کلمہ پڑھنا جس سے دل پر صدمہ پہنچے۔ جھٹکے کے ساتھ کلمہ پڑھنا +

**ضَرب لگنا** (ہ) فعل لازم :- چوٹ لگنا + صدمہ پہنچنا + نقصان ہونا۔ ضرر پڑنا + دھکا لگنا +

**ضَربِ مُرَکَّب** (ع) اسم مؤنث :- ایک قسم کی ضرب جس میں نقدی یا کسی جنس وغیرہ کے مختلف حصص میں ضرب دیں۔ جیسے روپے آنے پائی کو کسی خاص عدد میں ضرب دیکر ایک مجموعہ معلوم کرنا۔ ضرب مخلوط۔ ملاگن +

**ضَربِ مُفرَد** (ع) اسم مؤنث :- ضرب سادہ۔ ضرب بسیط۔ ضرب غیر مرکب سادھا ان گن +

**ضَرَر** (ع) اسم مذکر :- (۱) گزند۔ نقصان۔ مضرت۔ زیاں۔ خسارہ۔ ہان (۲) درد دُکھ۔ تکلیف۔ صدمہ۔ بیبیت (۳۔ و) چوٹ۔ ضرب +

**ضَرَر پہنچانا** (ہ) فعل متعدی :- نقصان پہنچانا۔ ٹوٹا دینا۔ صدمہ پہنچانا۔ ایذا دینا +

**ضَرَرِ جسمانی** (ہ) اسم مذکر :- (قانون) جسمانی چوٹ۔ بدنی صدمہ۔ تکلیف جسمانی۔ ایذائے بدنی +

**ضَرَرِ خفیف** (ع) اسم مذکر :- تھوڑا سا نقصان۔ یوں ہی سا گزند +

**ضَرَر رسانی** (ع + ف) اسم مؤنث :- ایذا رسانی۔ دُکھ دینا۔ تکلیف دہی +

**ضَرَرِ شَدید** (ع) اسم مذکر :- (۱) بڑا بھاری نقصان (۲) دیکھو (ضرر شدید) +

**ضَرُور** (ع) صفت :- (۱) واجب۔ لازم + ناگزیر۔ لابد + اُچِت۔ وہ بات جس کا ہونا ہی چاہئے۔ مفروض + مطلوب۔ درکار + ؎

مرتا ہے غیر کس لئے کشتہ ہے یار کیا — حاضر ہیں جان و دل جو کسی کو ضرور ہو (آتش)

(۲۔ و۔ طنزاً) بیشک۔ بجا۔ درست ہی کیا شبہ ہے (۳۔ و) اٹل (۴۔ و) اسم مؤنث) حاجت۔ ضرورت۔ درکار۔ چاہ۔ خواہش۔ جیسے "جتنے روپے کی ضرورت ہو لے جاؤ" (۵۔ و۔ تابع فعل) بالتاکید۔ بالضرور + البتہ لاکلام +

**ضَرُور ضَرُور** (ہ) تابع فعل :- بالتاکید۔ بالضرور۔ واجباً۔ ناگزیر۔ بالتحقیق بالیقین +

**ضَرُور نہیں** (ہ) محاورہ :- واجب نہیں۔ لازم نہیں + درکار نہیں ؎

اے بت خدا کے واسطے دل کو نہ سنگ کر — اس کعبہ میں ضرور نہیں فرش سنگ کا (آتش)

**ضَرُوری** (ہ) تابع فعل :- ابد - بالضرور - واجبی - لازمی +

**ضَرُور ہے** (ہ) محاورہ :- واجب ہے - لازم ہے + درکار ہے - خواہش ہے +

**ضَرُورَت** (ع) اسم مؤنث :- حاجت - احتیاج - خواہش - کمی - درکار + ناچاری - جیسے "ضرورت پر گدھے کو باپ بناتے ہیں" +

**ضرورت پڑنا یا ہونا** (ہ) فعل لازم :- حاجت پیش آنا - خواہش ہونا + درکار ہونا + موقع پڑنا - کام نکلنا - کام پڑنا +

**ضَرورت مند** (ہ) صفت :- حاجتمند - محتاج - تنگدست - تنگ حال - مفلس +

**ضَرُورتاً** (ع) تابع فعل :- از روے ضرورت - واجبًا - لازمًا - ناچار +

**ضَرُوری** (ہ) صفت :- (۱) واجبی - لازمی - تاکیدی (۲) ناگزیر - لابد - ناچاری - مجبوری +

**ضَرِیح** (ع) اسم مؤنث :- گور - قبر - مزار - مرقد + مقبرہ + تعزیہ - وہ چھوٹا سا کارچوبی تعزیہ جو نہایت مغرق اور ہمیشہ کے واسطے بناکر رکھ چھوڑتے ہیں +

(ہمہ تن شبیہ روضہ مبارک سید الشہدا کے دو نام ہیں - تعزیہ اور ضریح مبارک - ان دونوں کی وضع مختلف ہے - یعنی تعزیہ گنبد نما اور ضریح مربع کوٹھی کے انداز کی ہوتی ہے ؎

نقرئی ضریح تربت شبیر لوہے کی زیادہ سیم و زر سے ہوگئی توقیر لوہے کی + (ناسخ)

منتخب اللغات میں لکھا ہے - کہ وہ رو قبر یا گڑھا جو قبر کے اندر بناتے ہیں - بخلاف لحد کہ وہ قبر کی ایک جانب ہوتی ہے ) +

**ضِعْف** (ع) صفت - الکسر - دوچند - دگنا - المضاعف +

**ضَعْف** (ع) اسم مذکر :- کمزوری + عقل کی کوتاہی + غشی - بے ہوشی +

**ضَعْف آنا** (ہ) فعل لازم :- غش آنا - بیہوش ہوجانا +

**ضُعْف** (ع) اسم مذکر :- سستی - ناتوانی - کمزوری - نقاہت - ناطاقتی ؎

منزل مقصود تک پہنچے بڑی مشکل سے ہم
ضعف نے اکثر بٹھایا شوق اکثر لے چلا } (داغ)

**ضُعْفِ بَصارت** (ع) اسم مذکر :- نظر یا بینائی کی کمزوری - آنکھوں کی ناطاقتی +

**ضُعْفِ جِگر** (ع + ف) اسم مذکر :- کلیجے کی ناطاقتی - جگر کی وہ حالت کہ اس میں قوت جاذبہ کم ہوجائے +

**ضُعْفِ دِل** (ع + ف) اسم مذکر :- دل کی کمزوری + دل کا ضعیف و ناتواں ہوجانا +



**ضُعْفِ دِماغ** (ع) اسم مذکر :- دماغ کی کمزوری - دماغ کی ناتوانی +

**ضُعْفِ مَثانہ** (ع) اسم مذکر :- مثانہ کی وہ حالت کہ اس میں قوت جاذبہ کم ہوکر پیشاب نہ رُک سکے +

**ضُعْفِ مِعدہ** (ع) اسم مذکر :- معدے کی وہ حالت کہ جس میں کھانا ہضم ہونے کے لیے کمزور ہو +

**ضَعِیف** (ع) صفت :- سست - ناتوان - ناطاقت - نربل - دُربل - کمزور - منحنی - نحیف - نقیہ + بوڑھا +

**ضَعِیفُ الاِعْتِقاد** (ع) صفت :- وہ شخص جس کے اعتقاد کا بھروسا نہ ہو - سست اعتقاد - جس کے اعتقاد میں گرمجوشی نہ ہو - بھولا - سادہ +

**ضَعِیفُ العَقْل** (ع) صفت :- کم عقل - بے وقوف - کم فہم +

**ضَعِیف ہونا** (ہ) فعل لازم :- کمزور و ناتواں ہونا + بوڑھا ہونا +

**ضَعِیفی** (ع) اسم مؤنث :- بڑھاپا - پیری + کمزوری - نحافت +

**ضَلالَت** (ع) اسم مؤنث :- گمراہی + خطا - قصور - راستی کا نقیض - کج راہی +

**ضِلْع** (ع) اسم مذکر :- (۱) پہلو کی ہڈی - پسلی (۲) خط - لکیر - حد - بھجا - بازو - جیسے مربع چار ضلعوں سے مرکب ہے (۳) حصّہ - جزو - کسی ملک کا وہ حصّہ جہاں مجسٹریٹ یا کلکٹر مالک آئینی میں اور ڈپٹی کمشنر ممالک غیر آئینی میں رہتا ہو - حاکم ضلع کا صدر مقام (۴) - و ہ جگت - تلازمہ - رعایت لفظی مثلاً دھوبی کا ذکر کئے تو اس میں استری - گھاٹ - کلپ - بھٹی - بگان وغیرہ اس طرح پر لائیں کہ لفظ بولنے میں آئیں - اور اُن کے معنی دوسرے ہوں - جیسے تیری استری چلے گی - گھاٹ سے بات کر - بھٹی چڑھ کر گورا ہوجا - جو گانے آئیگی - سو انعام لے جائیگی وغیرہ +

**ضِلْع بولنا** (ہ) فعل لازم :- تلازمہ اور جگت کے ساتھ گفتگو کرنا - اس کی مثل ضلع نمبر ۴ میں دیکھو +

**ضِلْع دار** (ع + ف) اسم مذکر :- ضلع کا سپرنٹنڈنٹ - نگران ضلع - سربراہ کار ضلع - سزاول + زمینداروں سے مالگزاری وغیرہ وصول کرنے والا افسر - ذیلدار + نہر کا ہندوستانی افسر - صیغۂ آبپاشی کا وہ افسر جو پانی کا حساب لگاتا ہے +

**ضِلْع داری** (ع + ف) اسم مؤنث :- ضلع دار کا عہدہ و کام +

**ضَمّ** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کسی چیز کو کسی چیز کے پاس لانا۔ ملانا۔ شامل و ملحق کرنا (۲) پیش کی حرکت۔ ضمہ۔ چونکہ دونوں ہونٹوں کے ملانے سے یہ حرکت ظاہر ہوتی ہے۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ✦

**ضِماد** (ع) اسم مذکر:۔ لیپ۔ دوا کو لتھ کر جسم پر لگانا ✦ لُگدی۔ زخم پر لگانے کی دوا ✦

**ضَمانَت** (ع) اسم مؤنث:۔ ضامنی۔ ذمہ داری۔ کفالت۔ آڑ ✦

**ضَمانَت داخل کرنا** (ع) فعل متعدی:۔ تحریری ضمانت دینا۔ کفالت نامہ داخل سرکار کرنا۔ ضامن ہونا۔ کفیل ہونا ✦

**ضَمانَت کرنا** (ع) فعل لازم:۔ ضامنی دینا۔ ضامن ہونا۔ ذمہ لینا۔ ذمہ دار ہونا۔ او تنا ؎

قرض ملجائیگی وہ شے رمضاں میں مجھ کو ۔۔۔ حضرتِ شیخ جو کر لینگے ضمانت میری (داغ)

**ضَمانَت نامہ** (ع + ف) اسم مذکر:۔ کفالت نامہ۔ تحریری ضمانت ✦

**ضَمانَتاً** (ع) تابع فعل:۔ بطور ضمانت۔ کفالۃً۔ از روئے ضمانت ✦

**ضَمانتی** (ع) اسم مذکر:۔ عوام۔ ضامن کفیل۔ ذمہ دار ✦

**ضَمائِر** (ع) اسم مؤنث:۔ ضمیر کی جمع ✦

**ضِمن** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اندر۔ اندرون۔ تہ ✦ شمول۔ شرکت (۲) قانون، باب۔ فصل۔ دفعہ۔ حد۔ جیسے ضمنِ اول۔ ضمنِ دوم وغیرہ (۳) متعلق۔ متضمن ✦

**ضِمن میں** (ع) تابع فعل:۔ شمول میں۔ ساتھ میں۔ اندر ✦ باب یا دفعہ کے متعلق۔ باب میں۔ فصل میں جیسے اسی ضمن میں وہ بھی ذکر ہے ✦

**ضِمناً** (ع) تابع فعل:۔ (۱) شمولاً۔ بالاشتمال (۲) اشارۃً۔ کنایۃً۔ در پردہ ✦

**ضَمّہ** (ع) اسم مذکر:۔ ضم۔ پیش۔ پیش کی حرکت ✦

**ضَمِیر** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) دل۔ ہردہ۔ من۔ جی۔ قلب ✦ اندرون دل۔ اندرونہ۔ ہیا (۲) راز۔ بھید ✦ مخفی۔ پوشیدہ۔ نہاں (۳) خیال۔ اندیشہ۔ جو کچھ دل پر گزرے (۴) صرف و نحو۔ وہ اسم جو اسم ظاہر کے قائم مقام ہو۔ اسم غیر مظہر۔ وہ مختصر اسم جس سے اسم غائب یا حاضر یا متکلم سمجھا جائے۔ تاکہ جس اسم کا نام پہلے لے چکے ہیں اُسے دوبارہ نہ لینا پڑے۔ جیسے احمد نے مجھ سے ایک چیز مانگی اور میں نے وہ اُسے دیدی۔ یہاں وہ اور اُسے دو ضمیریں ہیں ✦

**ضَمِیمہ** (ع) اسم مذکر:۔ وہ شے جو کسی اور شے پر بڑھا کر لگا دیں۔ تتمہ۔ تکملہ۔ اکثر پرچہ زائد۔ جیسے اخبار کا ضمیمہ ✦

**ضَوابِط** (ع) اسم مذکر:۔ ضابطہ کی جمع۔ قوانین ✦



**ضِیا** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) روشنی۔ چمک۔ جگمگاہٹ۔ نور۔ تجلّی۔ جوت۔ پرکاش ؎

خورشید میں یہ ضیا کرن کی ۔۔۔ ہے مہر گیا اسی چمن کی (نسیم)

(۲) تلف۔ ضائع۔ ہلاک۔ ہلاکت۔ جیسے در وجہ ضیا افتادند۔ تاریخ التواریخ ✦

**ضِیافَت** (ع) اسم مؤنث:۔ مہمانی۔ کھانا کھلانا۔ دعوت۔ جگ۔ جیونار ✦

**ضِیافَت کرنا** (ع) فعل متعدی:۔ دعوت کرنا۔ کھانا کھلانا ✦

**ضَیغَم** (ع) اسم مذکر:۔ شیر درندہ۔ پھاڑنے والا شیر ✦ شیر ببر ✦

**ضَیف** (ع) اسم مذکر:۔ مہمان۔ پاہنا ✦

**ضِیق** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) تنگی۔ پھنساؤ۔ گھٹاؤ (۲) مشکل وقت۔ دشواری (۳) کمی۔ کوتاہی (۴) دمے کا مرض ✦

**ضِیقُ النَّفَس** (ع) اسم مذکر:۔ دَمَا۔ دمہ۔ سانس کا روگ۔ سانس کا تنگی سے آنا جانا۔ دم گھٹنا ✦

**ضِیق میں** (ع) تابع فعل:۔ وقت میں دشواری میں۔ جیسے اُن کے اکھڑوں ضیق میں دم ہے ✦

**ضِیق میں آنا** (ع) فعل لازم:۔ تنگ ہونا۔ عاجز آنا۔ گھبرانا ✦ وقت میں پڑنا۔ مشکل میں پھنسنا ✦

**ضِیق میں ہونا** (ع) فعل لازم:۔ دیکھو ضیق میں آنا ✦

# ط

**ط** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) عربی کا سولھواں۔ فارسی کا انیسواں۔ اردو کا بائیسواں حرف جسے طائے حطی یا طائے غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں (۲) حساب جمل میں اس کے نو عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) اس کا ٹھیک تلفظ عربی کے سوا دوسری زبان میں ادا نہیں ہوسکتا مگر تو کا تلفظ قریب قریب ہے (۴) یہ حرف عربی میں ت۔ ص۔ ض۔ ظ۔ اور کہیں عربی سے بدل جاتی ہے

**طاری** (ع) صفت:۔ ناگاہ ظاہر ہونے والا۔ دفعتاً آپڑنے والا۔ عارض ہونے والا۔ چھا جانے والا۔ مراد غالب ہونے والا ✦

**طاری ہونا** (ع) فعل لازم:۔ چھانا۔ پیش آنا۔ غالب ہونا۔ ناگاہ آپڑنا۔ جیسے رُعب یا دہشت کا طاری ہونا۔ غم و اندوہ کا طاری ہونا ✦

**طاس** ۔ (تاس کا معرب) اسم مذکر:۔ (۱) پانی یا شراب پینے کا پیالہ ✦ طشت کلاں۔ لگن۔ تسلا ✦ سینی ✦ بڑا طباق۔ کونڈی ؎

خورشید جو چھپا تو یہ آیا نظر میں شوخ ۔۔۔ سونے کا وہ فلک نے کہاں طاس کھو دیا (ظفر)

(۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ تمامی۔ زری۔ کمخواب۔ تاش۔ بادلہ (۳۔ و) کھیلنے کا تاش جس کے پتوں پر نشان بنے ہوئے ہوتے ہیں ✦

**طاسہ** (ع) اسم مذکر۔ تاشہ۔ ایک قسم کا باجا جو بڑے طباق پر کھال منڈھ کر بنایا جاتا اور براتوں کے ساتھ تاشے والے آگے آگے بجاتے ہوئے جاتے ہیں۔ اردو والے اس کو تاشہ کہنے لگے ہیں ✦

**طاسہ مرغہ** (و) اسم مذکر۔ تاشہ اور ڈھول ✦

**طاسے مرفے والے** (و) اسم مذکر:۔ ڈھول تاشے والے۔ باجے گاجے والے ✦

**طاعت** (ع) اسم مؤنث:۔ فرماں برداری ✦ عبادت۔ بندگی۔ پرستش۔ پوجا پاٹ ✦

**طاعون** (ع) اسم مذکر:۔ ایک متعدی مشہور وبا کا نام جو اکثر عرب کے ملک میں آتی ہے اور اس میں ایک پھوڑا چھاتی یا بغل یا خصیے کے نیچے نکلا کرتا ہے۔ جس سے آدمی بہت کم جانبر ہوتا ہے ✦

**طاغی** (ع) اسم مذکر:۔ باغی۔ سرکش۔ مفسد۔ سرغنہ۔ پھرا ہوا۔ متمرد ✦

**طاق** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) محراب ✦ آلا۔ دیوار کے اندر جو محراب دار کھوکھلا دیتے ہیں ؎

ہے ہمارے سر زور سے جب پھر ہیں ہمیں نے ۔۔۔ دیوار میں روزن نہ سہی طاق ہوا ہے (اسیر)

(۲۔ ف) جفت کا نقیض۔ فرد۔ یکتا ✦ یکا۔ یگانہ ✦ لاثانی۔ بے نظیر۔ اپنا آپ ہی نظیر۔ جیسے وہ اس کام میں طاق ہے ؎

قسمت ہی سے لاچار ہوں اے ذوق وگرنہ ۔۔۔ سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا (ذوق)

سحر سازی ہے سخن گوئی ہے سحر کاری ہے ۔۔۔ کونسی بات ہے جس میں کہ نہیں طاق تجھیں (صابر)

(۳۔ و) نادر۔ کمیاب۔ معدوم۔ عنقا۔ جیسے طاقت طاق ہونا یعنی طاقت کا زائل اور معدوم ہونا (۴۔ ف) تہ۔ تا۔ تو۔ لا۔ جیسے دو طاق سہ طاق یعنی دو تا سہ تا ✦

(شرح نصاب اور رسالہ معربات میں لکھا ہے کہ طاق جو بنائے خمیدہ اور محراب کے معنی میں ہے اور نیز فرد ضد جفت کی یہ تا کا معرب ہے اس صورت میں اہل عرب نے ایک ق زیادہ کر کے تے قرشت کو طائے حطی سے بدل لیا ہے) ✦

**طاق ابرو** (ع ✦ ف) اسم مؤنث:۔ قوس ابرو۔ محراب ابرو۔ بھوؤں کی کمان ✦

**طاق بھرنا** (و) فعل متعدی۔ عموماً مسجد۔ یا کسی پیر و سید کے مزار کے طاق میں چراغ جلا کر پھول بتاشے وغیرہ چڑھانا۔ خواہ تو مراد پوری ہونے سے پہلے خواہ بعد ✦



**طاق پر دھرنا یا دھر رکھنا** (و) فعل متعدی:۔ اُٹھا رکھنا۔ باز آنا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا ؎

دل سے کب جاتی ہے بھلائے سے اُس ابرو کی یاد ۔۔۔ ناصحا اپنی نصیحت طاق پر اب دھر رکھو (معروف)

**طاق پر رکھا رہنا** (و) فعل لازم:۔ کام نہ آنا۔ بیکار اور نکما رہنا۔ رائگاں ہونا۔ اکارت جانا۔ جیسے جب قبضہ ہو گیا تو دانش و دانش سب طاق پر رکھی رہتی ہے ✦

**طاق پر رکھنا** (و) فعل متعدی:۔ (۱) طاق پر اُٹھا کر رکھنا ✦ اُٹھا رکھنا۔ الگ کر دینا۔ الگ کرنا۔ چھوڑ رکھنا۔ القط کرنا۔ منقطع کرنا۔ باز آنا۔ ہاتھ اُٹھانا۔ کام رکھنا ؎

رکھو طاق پر اپنی یہ دوستی ۔۔۔ نہ دشمن مرا اگلے مانند کرو (ظفر)

مطالعے سے ترے بیت ابرواں کی شرح ۔۔۔ رکھی ہے شیخ نصاب طاق پر کتاب اُٹھا (نصیر)

(۲) طاق نسیان پر رکھنا۔ بھلانا ؎

طاق ہے تو اُتارے شیشہ ۔۔۔ طاق پر رکھ کتاب اندیشہ (ذوق)

پیہ بہاں سب ہی پڑے دھرے کتابیں طاق ۔۔۔ پریم اچھر جانے نہیں پڑھا لکھا سب خاک } (دوہا)

**طاق پر رہنا یا ہونا** (و) فعل لازم:۔ بیکار محض اور نکما ہونا۔ کام نہ کرنا۔ الگ پڑا رہنا ✦

**طاق جفت** (و) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا جوا جس میں ہاتھ میں کوئی چیز چھپا کر دریافت کرتے ہیں کہ اس میں طاق ہے یا جفت یعنی اگر اُسے گنے تو جوڑا جوڑا اگر ٹھیریگا۔ یا اخیر پر طاق یعنی کوئی چیز مفرد بھی رہ جائیگی۔ عوام اُس کو طاق جفت کہتے ہیں ✦

**طاق کرنا** ۔ (و) فعل متعدی:۔ یگانہ بنانا۔ فرد بنانا۔ یکتا کرنا۔ یکا کرنا ؎

تیرہ بختی میں نگاوٹ نے کیا مجھ کو طاق ۔۔۔ مسّی سر لب کی کبھی آنکھوں کا جل ہو گیا (امانت)

**طاق نسیان پر رکھنا** (و) فعل متعدی:۔ بھلا دینا۔ یاد نہ رکھنا ؎

سمجھتے ہم جو پہلے معنے لفظ جدائی کو ۔۔۔ تو رکھتے طاق نسیاں پر کتاب آشنائی کو (جرأت)

**طاق ہونا** (و) فعل لازم:۔ (۱) یکتا ہونا۔ یگانہ آفاق ہونا۔ کسی کام میں فرد ہونا۔ لاثانی اور بے نظیر ہونا۔ نادر اور کمیاب ہونا ؎

معلوم ہے اخیار بد آموز ہوئے ہیں ۔۔۔ ہر کام میں عارف وہ کبھی طاق نہ ہوتے (عارف)

تم میں جو کچھ شہرۂ آفاق ہو ۔۔۔ نخوت میں بھی تم بیاں طاق ہو (مؤلف)

(۲) جاتا رہنا۔ زائل ہونا۔ معدوم ہونا۔ نیست ہونا ✦

**طاقت** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) زور۔ بل۔ قوت۔ توانائی (۲) تاب۔ مجال۔

جرأت + حوصلہ ؎

جب تلک دیکھوں نہ ہمدم دیرِ آخر اُس کو　　کشورِ تن سے روانہ ہو جو دم کیا طاقت (جرأت)

(۳) قابلیت ۔ لیاقت ۔ استعداد ۔ مقدور ۔ مقدرت ۔ جیسے "طاقت یہاں نہ داشت خانہ بجہاں گذاشت" (۴) برداشت ۔ سمائی ۔ ظرف ۔ بساط (۵) سلطنت ۔ حکومت ۔ دولت +

**طاقت آزمائی** (ع + ف) اسم مؤنث :۔ زور آزمائی ۔ زور آزمانا یا دکھانا ۔ زور لگانا +

**طاقتِ جسمانی یا بدنی** (و) اسم مذکر :۔ زورِ جسم ۔ کایا کا بل ۔ دیہی بل ۔ انگ بل ۔ تن بل +

**طاقت طاق ہونا** (و) فعل لازم :۔ زور و قوت کا عنقا صفت ہو جانا ۔ بالکل طاقت نہ رہنا ۔ نام کو بل نہ رہنا ۔ تمام قوت کا زائل ہو جانا ؎

گر دکھا دوں تجھے محرابِ خمِ ابروئے یار　　ناچہ گوشہ نشیں طاق تیری طاقت ہو (نصیر)

آنکھ کہتی تھی کہ اب طاقتِ نظارہ ہے طاق　　دل یہ کہتا تھا کہ یاں سے نہ ہنوز رہنا (سوز سپاہی)

صبر اس سے زیادہ کرنا کام ہے ایوب کا　　لو خبر میری کہ اب عاشق کی طاقت طاق ہے (میر سوز)

رکھیں نہ دنیا سے اُس میں زنا +　　اگر طاق ہو جائے طاقت تمہاری ۔ (صابر)

ہجر میں طاق ہو گئی طاقت　　خوب بن آئی ناتوانی کی (مخبر)

ابرو سے کر اشارہ کہ صحت ہو اے مسیح　　طاقت ترے مریضِ محبت کی طاق ہے (امیر)

**طاقت کرنا** (و) فعل متعدی :۔ زور دکھانا ۔ قوت آزمانا ۔ زور کرنا +

**طاقت ور** (ف) صفت :۔ زور آور ۔ توانا ۔ بلی ۔ بلوان ۔ بلونت ۔ شکتی مان +

**طاقچہ** (ع + ف) اسم مذکر :۔ چھوٹا طاق ۔ طاق کی تصغیر +

**طاقہ** (ع) اسم مذکر :۔ تھان ۔ اُونی یا ریشمی کپڑے کا تھان ۔ بانات کا تھان + تھانوں کی تعداد ظاہر کرنے کے واسطے بھی آتا ہے ۔ جس طرح ہاتھی کے لئے زنجیر اسپ کے واسطے راس ۔ اسی طرح جامہ کے واسطے طاقہ کہتے ہیں +

**طاقی** (ف) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی لمبی ٹوپی ۔ کلاہ (۲) اسم مذکر ) کرنجی آنکھ کا گھوڑا + ایک آنکھ چھوٹی ایک آنکھ بڑی کا گھوڑا ۔ یہ عیب دار اور منحوس گھوڑا خیال کیا جاتا ہے ۔ چنانچہ مثل ہے "طاق نہ رکھے باقی" (۳) صفت ) بھینگا ۔ اینچا تانا ۔ احول ۔ کج نظر ۔ کج بین

**طالب** (ع) اسم مذکر :۔ خواہاں ۔ خواستگار ۔ تلاش کرنے والا ۔ طلبگار ۔ طلب کرنیوالا ۔ مشتاق ۔ متلاشی ۔ متفحص ۔ جوئندہ ۔ جیسے "طالبِ زر ، خر ۔ طالب مولا او نے" +

**طالبِ دُنیا** (ع) اسم مذکر :۔ دنیا دار ۔ لالچی ۔ حریص +

**طالبِ دیدار** (ع + ف) اسم مذکر :۔ مشتاقِ نظارہ ۔ دیکھنے کا خواہشگار + عاشق ۔ مشتاق +

**طالبِ زر** (ع + ف) صفت :۔ لالچی ۔ حریص ۔ دولت کا خواہاں ؎

انصاف کے خواہاں ہیں نہیں طالبِ زر ہم　　تحسینِ سخن فہم ہے مومن صلہ اپنا (مومن)

**طالبِ عقبےٰ** (ع) اسم مذکر :۔ دیندار ۔ عقبےٰ کا طلبگار ۔ زاہد ۔ عابد ۔ پارسا ۔ جیسے "طالبِ عقبےٰ مخنث" +

**طالبِ علم** (ع) اسم مذکر :۔ متعلم ۔ بدیارتھی ۔ مبتدی ۔ علم حاصل کرنے والا ۔ سیکھنے والا ۔ نوآموز +

**طالب علمی** (ع) اسم مؤنث :۔ متعلمی ۔ علم سیکھنے کا کام ۔ شاگردی +

**طالب و مطلوب** (ع) اسم مذکر :۔ عاشق و معشوق ۔ محب و محبوب +

**طالع** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) طلوع ہونے والا ۔ نکلنے والا ۔ صعود کرنے والا ۔ اُدے ہونے والا + نیا چاند (۲) نجومیوں کی اصطلاح میں وہ برج یا درجہ جو مولود کی ولادت یا کسی سوال کے استفسار کے وقت افقِ شرقی سے نمودار ہو ۔ اول کو طالعِ ولادت دوم کو طالعِ مسئلہ کہتے ہیں ۔ دوازدہ گانہ طالع میں سے ہر ایک کا اثر سعادت اور نحوست میں جدا جدا ہے (۳) بخت ۔ نصیبا ۔ بھاگ ۔ قسمت ۔ پرالبدھ ۔ اقبال +

**طالعِ خوابیدہ** (ع + ف) صفت :۔ بخت خفتہ ۔ سویا ہوا نصیبا ؎

یہ طالعِ خوابیدہ جاگے ہیں نہ جاگیں گے　　لگ جائیگی آنکھ اپنی جب وقتِ دعا ہوگا (آزردہ)

میں طالعِ خوابیدہ ہوں کس شخص کا یارب　　جو آج تلک کوئی جگاتا نہیں مجھکو (مصحفی)

**طالع چمکنا** (و) فعل لازم :۔ نصیبا جاگنا ۔ قسمت کھلنا ؎

ظلمت ہجر گئی ماہ سنور چمکا　　بخت بیدار ہوئے طالعِ صفدر چمکا (صفدر)

**طالع شناس** (ع + ف) اسم مذکر :۔ منجم ۔ جوتشی ۔ نجومی ۔ حال گو +

**طالع وریامند** (ع + ف) صفت :۔ صاحب نصیب ۔ بختاور ۔ خوش نصیب ۔ قسمت والا ۔ اقبالمند +

**طالع وری** (ع + ف) اسم مؤنث :۔ بختاوری ۔ خوش نصیبی ۔ اقبالمندی +

**طامع** (ع) صفت :۔ لالچی ۔ حریص ۔ لوبھی ۔ طمع کرنے والا +

**طاؤس** (ع) اسم مذکر :۔ ایک خوشنما پرند کا نام جو بڑے مرغ کے برابر ہوتا اور اُس کے دم پر سبز و سنہری چاند بنے ہوئے ہوتے ہیں ۔ مور ۔ چکڑ دھاری ۔ میور ۔ گیتوں میں مُرلا آتا ہے ؎

تقلید بن پڑی نہ تمہارے خرام کی    طاؤس ٹھوکریں کھائے گلستاں میں رہ گیا۔ (صبا)
یوں اس اُداس دائرہ میں ہیں داغ بتوں کے    جس طرح کو مصحف میں رکھتے ہیں پرِ طاؤس (مصحفی)
(۲) ایک ایرانی ساز کا نام جو شکل بربط بشکل طاؤس بنا ہوا ہوتا ہے اور سارنگی کی طرح بجایا جاتا ہے +

**طاؤسی** (ع + ف) صفت:۔ طاؤس کا۔ طاؤس کے رنگ کا + طاؤس کے موافق +

**طاؤسی رقص** (ا) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا ناچ جو مور کے ناچ سے مشابہ ہے +

**طاہر** (ع) صفت:۔ پاک۔ صاف۔ پوتر۔ پاکدامن +

**طاہری** (ا) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا نفیس کھانا جو چاولوں اور بڑیوں سے پکایا جاتا ہے۔ بڑی پلاؤ۔ بڑیوں کا پلاؤ۔ جیسے "کھانے میں کی طاہری اب کہاں جائیگی باہری" +

**طائر** (ع) اسم مذکر:۔ اُڑنے والا پرند۔ پکشی۔ پنچھی۔ پکھیرو۔ چڑیا۔ مرغ۔ پرندہ
اُس پر آفت نہیں مُنہ سونے کا ہے جس کا    طائرِ قبلہ نما کا بیکو بسمل ہوگا (ناسخ)

**طائرِ قدس یا قدسی** (ع) اسم مذکر:۔ پاک جہان کا پرندہ۔ فرشتہ۔ ملک + جبرئیل علیہ السلام +

**طائفہ** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) قوم۔ تمت۔ ذات۔ برن (۲) گروہ۔ جتھا۔ زمرہ۔ فرقہ + پنتھ + جماعت۔ بیڑا۔ ٹکڑے۔ غول (۳) خاندان۔ کُل (۴۔ ا) رنڈی اور اُس کے بھڑوے + ناچنے والوں کا گروہ۔ جیسے بھانڈوں کا طائفہ۔ رنڈی کا طائفہ (۵) قافلہ۔ کاروان (۶) شاہی جلو۔ ہمراہی لوگ۔ ہمراہی رکاب جُھرمٹ +

**طائفہ نچانا** (ا) فعل متعدی:۔ رنڈی یا بھانڈوں کا ناچ کرانا +

**طِب** (ع) اسم مؤنث:۔ علاجِ جسم و جان (۲) حکمت۔ بیدک۔ علاج و معالجہ کا علم + علمِ ادویات +

**طِبِّ رُوحانی** (ع) اسم مؤنث:۔ روح کا علاج کرنا۔ علمِ اصلاحِ روح یعنی علمِ اخلاق +

**طِبابت** (ع) اسم مؤنث:۔ فنِ حکمت۔ بیدک۔ ڈاکٹری۔ حکیمی۔ علاج و معالجہ +

**طَبّاخ** (ع) اسم مذکر:۔ باورچی۔ رسوئیا۔ بکاول +

**طباشیر** (معرب تباشیر) اسم مؤنث:۔ بنسلوچن۔ ایک سفید نیلاہٹ لئے ہوئے چیز کا نام جو بانس کے اندر سے نکلتی اور ادویات میں پڑتی ہے۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں بارد تیسرے میں یابس۔ مفید سوزشِ معدہ و جگر و اسہال دموی



نیز مسکن عطش وغیرہ۔ مجازاً سفیدی +

**طَباق** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بڑی رکابی۔ تھالی۔ تسلا (۲) بازاری۔ کھپال کھوپری۔ کاسۂ سر۔ جیسے لٹھ کے ساتھ طباق کھول دیا +

**طَباق سا مُنہ** (ا) اسم مذکر، و:۔ چوڑا مُنہ۔ پھیلا ہوا مُنہ۔ چپلا چہرا۔ پھیڈا مُنہ۔ چپٹا چہرا ؎
کرن ہوئے اُس کے ہوگا نقطے سے مقابل    اے آفتاب تیرا مُنہ تو طباق سا ہے (میر)

**طَباقی کُتّا** (ا) اسم مذکر:۔ طعام تلاش۔ مفت خورا۔ نیبو نچوڑ۔ فرماچٹ۔ طفیلی۔ دوسرے شخص کی روٹیاں توڑنے والا۔ کاسہ لیس۔ دسترخوان کی بلی +

**طبائع** (ع) اسم مؤنث:۔ طبیعت کی جمع +

**طَراق** (ا) اسم مذکر:۔ فقیروں کی جھولی۔ کاسۂ گدائی +
(شاید فقیروں نے لفظ طباق کو بگاڑ کر یہ لفظ بنا لیا ہے) +

**طَبع** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) سرشت مردم۔ طبیعت۔ خمیر۔ فطرت۔ خلقت۔ مزاج ؎
بس ہوا اُڑنے لگا گشتِ غبار    طبع اپنی خاک کی بادی ہوئی (وزیر)
(۲) خو۔ خصلت۔ عادت۔ طینت۔ سیرت۔ خُلق۔ سبھاؤ۔ بان۔ منش (۳) مُہر۔ چھاپ۔ سکہ۔ ٹھپا۔ نقش۔ چھاپا (۴) خارج از ذہن۔ (۵) موجوداتِ کائنات +

**طبع آزمائی** (ع + ف) اسم مؤنث:۔ طبیعت کی جودت اور رسائی کا امتحان +

**طبع زاد** (ع + ف) صفت:۔ طبیعت سے نکلا ہوا۔ دل سے نکلا ہوا۔ اپنی ایجاد یا اختراع سے + ایجاد۔ اختراع + اپنا۔ ذاتی۔ جیسے "طبع زاد شعر" +

**طَبع کرنا** (ا) فعل متعدی:۔ چھاپنا + شائع کرنا۔ چاپ کردن کا ترجمہ +

**طَبع ہونا** (ا) فعل لازم:۔ چھپنا + شائع ہونا +

**طَبعی** (ع) صفت:۔ منسوب بطبیعت یا طبع + فلسفہ کے متعلق (۱) ذاتی۔ سرشتی۔ فطرتی۔ جبلی۔ خلقی (۲) حکمت کے ایک فن کا نام جس میں فطرتی۔ مادی۔ قدرتی خواص اشیاء اور تحقیقات سے بحث کیجاتی ہے + وہ علم جس میں اجسام کے تغیر و تبدل اور اُن کی خاصیت کا حال درج ہو +
(جب تیسرا حرف ق ہو تو یائے نسبت آخر میں بڑھانے کے وقت اُسے گرا دیتے ہیں جیسے مدینہ سے مدنی وغیرہ) +

**طبعی جغرافیہ** (ا) اسم مذکر۔ وہ جغرافیہ جس میں زمین کی تمام اشیا کی وجوہات بیان کی جائیں۔ یا یوں کہو کہ جس میں خشکی و تری کی بحث ہو۔

**طَبَق** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) طباق۔ سینک۔ تھالی۔ بڑی رکابی (۲) موافق۔ مطابق۔ برابر جیسے بطبق حکم (۳) گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس میں اُس کے جسم پر ورم ہو جاتا ہے (۴) چپنی۔ ساحقت (۵) طبقہ۔ لوک۔ تختہ۔ خطہ۔ ملک ولایت۔ کھنڈ۔ پرت۔ حصہ۔ پرد۔

جنوں میں بھوک لگی کبھی تو پھانکی خاک ۔۔۔ طبق زمیں کا اُلٹ کر طباق میں رکھا (ناسخ)

ع

اک رکابی میں ہیں چودہ طبق روشن ہوئے (نظیر)

فرش زمیں کو نالوں نے میرے ہلا دیا ۔۔۔ ساتوں طبق کو توڑ گیا تیر آہ کا (دختی گلشن)

(۶۔ ۷۔ عو) پریوں کی نیاز (۷۔ و) سونے کا ورق۔ پتا۔ پتی۔

**طبق چھوڑنا** (و) فعل متعدی۔ عو۔ (لکھنو) نیاز دلوانا۔ پریوں کی نیاز کرنا۔ کونڈا کرنا۔

پریوں کا طبق چھوڑوں گی دیوانی نہ ہو جاؤں ۔۔۔ کچھ کھوٹ ہے جو خواب میں دریا نظر آیا } (نسیم)

**طبق زن** (ع + ف) اسم مونث:۔ چپٹی باز۔ ساحقت باز۔

**طبقات** (ع) اسم مذکر:۔ طبقہ کی جمع۔

**طَبَقہ** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) درجہ۔ منزل۔ کھنڈ (۲) تہ۔ پرت (۳) لوک۔ بھون (۴) آدمیوں کا گروہ (۵) پایہ۔ رتبہ۔ مرتبہ۔

(اردو والے بسکون ثانی طبقہ زیادہ بولتے ہیں)۔

**طبقہ اُلٹ جانا** (و) فعل لازم:۔ کسی ملک یا ولایت کا دگرگوں ہو جانا۔ دنیا پلٹ جانا۔ کسی ملک کا تہ و بالا ہو جانا۔ کسی خطہ یا سرزمین کا پامال و تلپٹ ہو جانا۔ تہس نہس ہو جانا۔

**طَبْل** (ع) اسم مذکر:۔ بڑا ڈھول۔ دمامہ۔ دھونسا (بفتحتین غلط ہے)۔

**طبلچی** (ا) اسم مذکر:۔ طبلہ بجانے والا۔

**طبلق** (ت) اسم مذکر:۔ (۱) وہ کاغذ جو کاغذات کے مٹھے کے یا اخبار کے اوپر اُس کے بند رہنے کے واسطے لگا دیا جائے۔ چٹ۔ وہ رُقعہ سے لگا ہوا لفافہ۔ (۲) کاغذات کا مُٹھا۔ کاغذوں کا بنڈل۔

**طَبلہ** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ڈبا۔ صندوقچی جیسے طبلہ عطار (۲) چھوٹے ڈھول ڈھولک جیسا ایک ناص طرز کا ایک مُنہ باجا جس کو بایاں بھی کہتے ہیں۔ سارنگی کے



ساتھ بجانے کا باجہ۔

**طبلہ بجنا۔ ٹھنکنا۔ کھڑکنا** (و) فعل لازم:۔ ناچ یا طبلہ بجنے کی دھوم دھام ہونا۔

ہوتا ہے ناچ گھر گھر گھنگرو چھنک رہے ہیں ۔۔۔ بجتا ہے مینہ جھڑا جھڑ طبلے کھڑک رہے ہیں (نظیر)

**طِبّی** (ع) صفت:۔ طب کا۔ ڈاکٹری۔ حکیمی۔ میڈیکل۔ علاج معالجہ سے متعلق۔ جیسے طبی مدرسہ۔ طبی کالج وغیرہ۔

**طَبِیب** (ع) اسم مذکر:۔ حکیم۔ ڈاکٹر۔ بید۔ معالج۔ علاج کرنے والا۔ چارہ گر۔ چارہ ساز۔

مجھ سے مریض کو طبیب تم تو اپنا مت لگا ۔۔۔ اس کو خدا پہ چھوڑ دے بہر خدا جو ہو سو ہو (نیاز)

**طبیبِ حاذِق** (ع) اسم مذکر:۔ حکیم دانشمند۔ نہایت عقلمند اور تجربہ کار حکیم۔ سیانا بید۔

**طَبِیعَت** (ع) اسم مونث:۔ (۱) مزاج۔ خاصیت۔ سرشت۔ اصل۔ فطرت۔ خمیر۔ (۲) خو۔ خصلت۔ عادت۔ طینت۔ سبھاؤ۔ (۳) خلقت۔ پیدائش۔

**طبیعت اُلجھنا** (و) فعل لازم:۔ دل گھبرانا۔ پراگندہ خاطر ہونا۔ جی پریشان ہونا۔ بیگانہ خاطر ہونا۔ گراں خاطر گزرنا۔

**طبیعت آنا** (و) فعل لازم:۔ (۱) دل آنا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ موہا جانا۔ شیدا و والہ ہونا۔ کسی پر مرنا۔ جان دینا۔

زندگی سے جو امانت تو خفا رہتا ہے ۔۔۔ سچ بتا دے تو کسی پر ہے طبیعت آئی (امانت)

جب اُن کے عشق میں آ ہوں میں نہیں منع کرتے ہیں ۔۔۔ بتاؤ کس پہ مرتے ہو طبیعت کس پہ آئی ہے } (اکبر)

ہمارے دیکھنے کو کیوں بگڑتے ہو پری پیکر ۔۔۔ ہم انسان کی انسان پر طبیعت آہی جاتی ہے (رشید)

کسی کی چاہ نے ایسا کیا تنگ کہ بس ۔۔۔ طبیعت اب کہیں بارے ورنہ آ ہی گئی (جرأت)

دو زود رنگنے صحبت کے کوئی کیا کرے ۔۔۔ اس بچارے کی طبیعت تم پہ آ ہی گئی (ایضاً)

اب طبیعت اُن کی سُنتا ہوں کہیں آئی ہوئی ۔۔۔ یہ اگر سچ ہے تو ہے سخت رسوائی ہوئی } (اکبر)

(۲) کسی چیز پر دل راغب ہونا۔ کوئی چیز پسند آنا۔ بھانا۔

**طبیعت بحال ہونا** (و) فعل لازم:۔ طبیعت کا درست ہونا۔ افاقہ ہونا۔ تندرستی ہونا۔ طبیعت کا خوش اور راضی ہونا۔

نم ہر طرف ہے ابر رشک مسیح ہے ۔۔۔ نام خدا ہے آج طبیعت بحال کیا (امانت)

**طبیعت بگڑنا** (و) فعل لازم:۔ (۱) جی اچھا نہ ہونا۔ ہونا۔ دل متلانا۔ خفقان ہونا

متلی ہونا (۲) ناراض ہونا۔ دل خفا ہونا۔ طبیعت کا برانگیختہ ہونا۔ (۳) بیمار ہونا۔ علیل ہونا +

**طبیعت بھر جانا** (ف) فعل لازم :۔ دل اُکتا جانا۔ دل سیر یا بیزار ہو جانا۔ جی بھر جانا۔ اُک جانا + اُل ہو جانا +

**طبیعت پر چھانا** (ف) فعل لازم :۔ دل پر ہجوم کرنا۔ طبیعت کو گھیرنا ؎

جُل کو جو بیکے تنے آتے ہو گئے ہیں  وہ اپنی طبیعت پہ بھی چھائے ہوئے ہیں (صابر)

**طبیعت پر زور ڈالنا** (ف) فعل متعدی :۔ دل لڑانا۔ توجہ کرنا۔ طبیعت کو راغب اور متوجہ کرنا۔ دل پر بوجھ ڈالنا۔ دل لگانا۔ توجہ کی محنت اُٹھانا +

**طبیعت پھرنا** (ف) فعل لازم :۔ دل بیزار ہونا۔ جی اُکتانا ؎

رہکر ہم اس چمن میں کریں کیا کہ مصحفی  ہم سے طبیعتیں تو گل و خار کی پھریں (مصحفی)

**طبیعتِ ثانیہ** (ع) اسم مؤنث :۔ دوسری طبیعت۔ عادت جو مزاج کا حکم پیدا کر لیتی ہے +

**طبیعت دار** (ع + ف) صفت :۔ ذہین۔ طبّاع۔ ہوشیار۔ زود فہم۔ ذکی۔ سمجھ دار۔ عالی دماغ +

**طبیعت کا پھیکا ہونا** (ف) فعل لازم :۔ جی اُنسا ہونا۔ علیل ہونا +

**طبیعت لڑانا** (ف) فعل متعدی :۔ ذہن لڑانا۔ توجہ ڈالنا۔ دل پر زور ڈالنا۔ متوجہ ہونا۔ عقل لڑانا +

**طبیعت لڑنا** (ف) فعل لازم :۔ ذہن لڑنا۔ طبیعت کا رسا ہونا۔ طبیعت کا کسی بات کو پہنچنا۔ باریک امور میں دل کا متوجہ ہونا۔ کسی امر کی دل کے ساتھ مناسبت اور لگاؤ ہونا۔ دل مصروف ہونا ؎

واہ کیا کیا طبیعت اپنی بھی  عشق میں ابتدا سے لڑتی ہے (ذوق)

**طبیعت لگنا** (ف) فعل لازم :۔ جی لگنا۔ دل راغب اور متوجہ ہونا۔ دل کا مشغول یا مصروف ہونا +

**طبیعت نہ لگنا** (ف) فعل لازم :۔ جی نہ لگنا۔ دل اُکتانا۔ جی گھبرانا۔ دل اُچاٹ ہونا۔ دل نہ جمنا +

**طبیعت ہونا** (ف) فعل لازم :۔ کسی چیز پر رغبت ہونا + دل آنا۔ جی چاہنا۔ عشق ہونا۔ توجہ ہونا۔ میلانِ طبع ہونا ؎

ستیاناس جائے غارت ہو  اوپر جس کی کچھ طبیعت ہو (شوق)

**طپش** (ف) اسم مؤنث :۔ صحیح معرب طپش ہے کیونکہ پائے فارسی عربی میں نہیں آتی یہ لفظ اصل میں تپیدن سے تپش تھا۔ آج کل اس کا املا تائے فوقانی سے ہی جائز سمجھا گیا ہے۔ لوگ تائے غلطی سے لکھا کرتے تھے +



وہ اضطراب جو گرمی یا حرارت کے باعث ہو۔ مجازاً گرمی۔ حدت۔ تمازت بیقرار۔ مفصل معنی دیکھو (تپش میں) +

**طپنچہ** (ف) اسم مذکر :۔ دیکھو (تپنچہ نمبر ۱) تپنچہ۔ اصل میں تفنگچہ یا تفنگچہ ہے ؎

جا نکلے ہم چمن سے شب جو پیے تپنچے  شب کے گل ہیں سینہ سے طپنچے کئے ہوئے (مصحفی)

**طحال** (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) تلی۔ سپرز۔ پلہی۔ ایک عضو کا نام جو جگر کے قریب ہے (۲) (بضم طا) آپ تلی۔ وہ مرض جس سے تلی پھول جاتی یا اس میں درد ہوتا ہے۔ درد سپرز۔ ورم سپرز +

**طُرا** (ف) اسم مذکر :۔ صحیح (ع۔ طُرّہ) دیکھو (طرّہ) +

**طُرا جمانا** (ف) فعل متعدی۔ مود۔ سکہ بٹھانا۔ تحت بٹھانا۔ رُعب جمانا۔ حکم چلانا۔ تحکم کرنا ؎

تو اپنی جا میں فربا ہوا جو مجھ کو پاتی ہے  تو اس خاطر زناخی مجھ پہ تو طرا جماتی ہے (رنگین)

**طرّار** (ع) صفت :۔ (۱) لغوی معنی کیسہ بُر۔ جیب کترا (۲) تیز زبان۔ لسّان۔ فرفر زبان چلانے والا۔ کیونکہ طر بمعنی تیز کرنے اور کاٹنے سے یہ لفظ ماخوذ ہے + اُچکا۔ بدمعاش۔ جیب کترا (۳) (ف) تیز۔ چالاک۔ تُرتُریا۔ ہوشیار۔ شوخ۔ چنچل۔ چپل۔ چلبلا ؎

بات پوری نہیں کہی میں نے  کہ وہ طرار ہے اُٹھا مطلب (داغ)

شوخ طرار چلبلی کم سن  حُسن اُبلا ہوا بہار کے دن (شوق)

**طرّار فرّار** (ف) صفت۔ مود :۔ نہایت شوخ بیباک اور چالاک۔ تُرتُریا۔ تیز زبان۔ وہ شخص جس کی قینچی سی زبان چلے۔ فرفر زبان چلانے والا۔ چلبلا۔ اچپل۔ چنچل + عیار +

(فرّار مبالغہ کا صیغہ ہے۔ اس کے معنی ہیں نہایت بھاگنے والا۔ چونکہ جو آدمی تیز اور پھرتیلا ہوتا ہے وہی خوب بھاگ سکتا ہے۔ پس اس وجہ سے اردو والوں نے اس کو طرار کا مرادف ٹھیرا لیا) +

**طرارہ یا طرارا** (ف) اسم مذکر :۔ چوکڑی۔ چھلانگ۔ اُچھل کود۔ کلانچ +

**طرارہ بھرنا** (ف) فعل متعدی :۔ اچھلنا۔ کودنا۔ کلانچیں بھرنا۔ چوکڑی بھرنا۔ بھاگنا + رمیدگی اور وحشت اختیار کرنا ؎

خوش نگاہوں کو دیکھ دشت میں بھی گئے  تاب آنکھوں سے ہرن بھر کے طرارہ ہو جانے (امانت)

**طرّاری** (ع + ف) اسم مؤنث :۔ تیزی۔ زباں آوری۔ چرب زبانی۔ لسانی۔ چالاکی + اچپلاہٹ۔ چلبلاپن۔ چنچلاپن۔ تر زبانی +

**طرارے بھرنا** (ف) فعل متعدی :۔ (۱) فرفر پڑھنا۔ بے تکان پڑھنا۔ بے اٹکاؤ پڑھنا۔ جلد جلد پڑھنا۔ پڑھنے میں خوب مشاق ہونا (۲) گھوڑے کا

تیزی و چالاکی دکھانا۔ خوب دوڑنا۔ قزاقیں بھرنا۔ سرپٹ دوڑنا۔ بگٹٹ جانا ✦ اچھلنا۔ کودنا۔ جیسے کئی دن میں جو گھوڑا کھلا تو خوب ہی طرارے بھرے ✦

**طَراوت** (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) تازگی۔ تروتازگی۔ پژمردگی کا نقیض ✦ سرسبزی۔ سیرابی۔ (۲۔ و) خنکی۔ ٹھنڈک جیسے "باغ کے دیکھنے سے آنکھوں میں طراوت آتی ہے"۔ (۳۔ و) تری۔ نمی۔ رطوبت ✦

سرے پا تک ہو گیا ہوں خشک داغ ہجر کے میں
اشک سے آنکھوں میں باقی کچھ طراوت ہو تو ہو (عارف)

(شاید اس معنی میں یہ لفظ بعض لوگوں نے ترجمعنی رطوبت کے باخود سمجھا ہے۔ ورنہ صرف تازگی کے معنی میں آیا ہے) ✦

**طَراوت بخشنا** (و) فعل متعدی :۔ تازگی بخشنا ✦ خنکی بخشنا۔ فرحت بخشنا ✦

**طَرَب** (ع) اسم مؤنث :۔ خوشی۔ انبساط۔ آنند۔ فرحت۔ خرمی۔ ہلاس۔ عیش۔ شادمانی ✦ اُمنگ ✦

طالع میں نہیں طرب ذرا بھی منحوس ہے زہرہ مشتری بھی (مومن)

**طَرَب انگیز** (ع ✦ ف) صفت :۔ نشاط افزا۔ فرحت بخش ✦ اُمنگ بڑھانے والا ✦

**طَرح** (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) اندا ختگی۔ بیخگنی ✦ اخراج۔ تفریق۔ پھینکنا۔ ڈالنا۔ گرانا ✦ دُور کرنا۔ نکالنا۔ خارج کرنا۔ تفریق کرنا۔ جیسے دس میں سے چار طرح کئے تو چھ باقی رہے (۲) بُنیاد۔ بیخ۔ جڑ۔ نیو رکھنا۔ بنیاد ڈالنا (۳) نقاشی۔ نقش کاری ✦ ڈھانچا۔ ڈول۔ خاکہ (۴) کنارہ کشی۔ کنارہ۔ علیحدگی۔ جُدائی جیسے کسی کام میں طرح دینا (۵) کسی حاکم کا زبردستی رعیت کے ہاتھ زیادہ قیمت پر اپنا مال فروخت کرنا (۶) کمکی فوج۔ وہ فوج جو کمک کے واسطے میدان جنگ میں کھڑی رہے (۷۔ مجازاً) صورت۔ پیکر۔ ہیئت۔ شکل۔ نقشہ (۸۔ و) منع۔ طرز۔ طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ مذہب ✦ انداز۔ مرتع ✦

یہ تم نے نئی طرح نکالی معشوق ہے آپ کی نرالی (مومن)

(۹۔ و) حال۔ احوال۔ جیسے آج کل ان کی کیا طرح ہے (۱۰۔ و) حالت۔ کیفیت۔ ماہیت۔ روئداد۔ دشا۔ گتی۔ گت (۱۱۔ و) وہ مصرع جو اہلِ مشاعرہ آیندہ کی غزل کے واسطے بطور بنیاد شعرا کو دے۔ کہ اب کی دفعہ اس وزن اس ردیف اس قافیہ پر غزل کہی جائے ✦

(یہ لفظ جو بفتح ثانی مشہور اور اکثر شعراء کے کلام میں موجود ہے۔ اس صورت میں اردو خیال کرنا چاہئے کیونکہ عربی اور فارسی کلام میں بسکون دوم ہی آیا ہے) ✦



فاتحہ کو نہ آیا بعد از مرگ میر بیمار کی طرح دیکھو ✦ (میر)

**طرح اُڑانا** (و) فعل متعدی :۔ انداز اُڑانا۔ طرز حاصل کرنا۔ وضع سیکھ لینا۔ ڈھنگ سیکھ لینا۔ ہوبہو نقل کرنا۔ جیسے گانے کی طرح اُڑا لینا۔ بات چیت کی طرح اُڑا لینا وغیرہ ✦

**طرح بطرح کا** (و) تابع فعل :۔ رنگ برنگ کا۔ بھانت بھانت کا۔ اقسام انواع کا۔ نوع بنوع ✦

**طرح دار** (ع ✦ ف) صفت :۔ وضع دار۔ رنگیلا۔ چھبیلا۔ چھب والا۔ خوش وضع۔ خوبصورت۔ آن دا انداز والا۔ خوش انداز ✦

جو طفلی میں دیکھا اسے دایہ بولی یہ لڑکا طرح دار پیدا ہوا ہے (مصحفی)

خوبی کو تیری فرشتے خوبی ہے عطر وہ سچ تو یہ ہے کہ کوئی تم سا طرح دار نہیں (حالی)

ایک ہو لاکھ جوانوں میں طرح دار بھی ہو
رشک یوسف بھی ہو عاشق بھی ہو زردار بھی ہو (صفدر)

ناک نظروں میں جچے گی تری حوریں واعظ ہم سے بیٹھے ہیں تری کے طرح داروں پہ کہ تم ہو جری (...)

**طرح داری** (و) اسم مؤنث :۔ (۱) وضعداری (۲) ناز و انداز۔ خوبصورتی۔ آن بان ✦

**طرح ڈالنا** (و) فعل متعدی :۔ بُنیاد ڈالنا۔ نیو رکھنا ✦ تدبیر کرنا ✦ (کم بولتے ہیں) ✦

**طرح دینا یا دئے جانا** (و) فعل متعدی :۔ (۱) ٹالنا۔ اغماض کرنا۔ اعراض کرنا۔ روگردانی کرنا ✦ چشم پوشی کرنا۔ درگزر کر جانا ✦

ہے یقین روزِ محشر بھی طرح دے جائے نہ گئے حشر میں زیادہ طرح داروں کی (حجاب)

(۲) بے التفاتی کرنا۔ توجہ نہ کرنا۔ دھیان نہ دینا ✦

**طَرز** (ع) اسم مؤنث و مذکر :۔ (۱) ہیئت۔ شکل (۲۔ ف) طور۔ طریقہ ✦ قاعدہ۔ قانون ✦ روش ✦

نہیں ملتا کسی مضموں میں ہمارا مضموں طرز اپنا ہے جدا سب سے جدا کہتے ہیں (داغ)

(۳) انداز۔ وضع۔ طرح ✦

وہ زخمی گوٹ ہے رعنائی کی طرز سیکھے ہے بیوفائی کی

(۴۔ و) عادت۔ خُو۔ خصلت۔ سبھاؤ ✦

زلف کی مانند لگن نے ترے بیداد کی طرز ہے شاگرد میں بھی ٹھیک ٹھیک اُستاد کی (امیر)

**طرز اُڑانا** (و) فعل متعدی :۔ انداز سیکھنا۔ وضع اختیار کرنا۔ کسی کا انداز یا کسی کی روش اپنے میں پیدا کرنا۔ ڈھنگ اُڑانا ✦

ہمارے نالہ ہائے پُراثر کی طرز اُڑاتی ہے
گریباں چاک ہو گُل کا نہ کیوں بُلبُل کے شیون پر } (مؤلف)

ہر نالے میں سو ٹکڑے جگر ہوتا ہے بُلبُل آسان نہیں طرز اُڑانی سرِ محفل کی (ناسخ)

طرز اُڑائی ہے ہمارے نالۂ دل دوز کی
چھپ پڑ جائیں نہ کیوں سنتار موسیقار میں } (مؤلف)

**طرزِ تحریر یا عبارت** (ع) اسم مؤنث:- لکھنے کی روش جو ایک خاص اور زالے ڈھنگ پر مبنی ہو، مضمون نگاری کا طریقہ •

**طرزِ کلام** (ع) اسم مذکر:- اندازِ گفتگو •

**طرز لے اُڑنا** (ہ) فعل لازم:- کسی کی بات سیکھ جانا۔ بعینہٖ نقل کرنے لگنا۔ ہو بہو انداز اور روش اُڑا لینا ؎

لے اُڑی طرزِ فغاں بُلبُلِ نالاں ہم سے گُل نے سیکھی روشِ چاکِ گریباں ہم سے (مصطفیٰ اسدالحکیم)

**طَرَف** (ع) اسم مؤنث:- (۱) کنارہ۔ اُفق۔ حاشیہ۔ لب۔ سرا۔ کور (۲) جانب اور سمت۔ جہت • بازو۔ پہلو۔ بغل • رُخ۔ آہنگ (۳- ف) کسی چیز کا حصہ یا ٹکڑا (۴- ف) پاس لحاظ۔ پاسداری۔ پچ ؎

کچھ گُل صبا کا لاگو نہیں اس چمن میں میر کرتے ہیں سب ہی اپنے طرفدار کی طرف (میر)

نہ کوئی کرے گا کسی کی طرف وہ جس کی طرف حق تعالیٰ کی طرف (مومن)

(۵ صف) مقابل۔ حریف •

(یہ لفظ بہ فتح راء و سکون راء دونوں طرح فارسی اشعار میں موجود ہے۔ مگر اُردو میں تازی الفاظ کے سوا کہیں بسکون راء نہیں پایا جاتا) •

**طَرَفِ ثانی** (ہ) اسم مذکر (قانون):- فریقِ ثانی۔ فریقِ مخالف • مدعا علیہ جس پر دعوے کیا جائے •

**طَرَف دار** (ع + ف) صفت:- (۱) پاسداری کرنے والا۔ ساتھی۔ حامی۔ حاشی۔ مددگار۔ جانب دار ؎

اُس کی طرف سے دل نہ پھیر لگا ہمو اب ہو گیا یہ جس کا طرف دار ہو گیا (داغ)

(۲- اسم مذکر) کسی فریق کا آدمی۔ کسی کی طرف کا شخص ؎

یہ دل مجھ سے لڑتا ہے تیری طرف سے کہاں کا طرفدار پیدا ہوا ہے (مصحفی)

**طَرَف داری** (ہ) اسم مؤنث:- پاس۔ پچ • لحاظ • حمایت۔ پشتی •

**طرف داری کرنا** (ہ) فعل متعدی:- پاسداری کرنا۔ پچ کرنا • لحاظ کرنا • حمایت کرنا۔ پشتی کرنا •



**طرف سے** (ہ) تابع فعل:- (۱) جانب سے (۲) حساب سے۔ جیسے "تم یہ بیٹے ہماری طرف سے کچھ ہی ہوا کرے" (۳) عوض۔ بدلے۔ بجائے۔ جیسے تمہاری طرف سے دس روپے دیدو"

**طرف ہونا** (ہ) فعل لازم:- طرف دار ہونا۔ پاسداری کرنا۔ حامی و مددگار ہونا کسی کی سی کہنا ؎

سُنے گا کون بھلا حشر میں مری فریاد وہاں بھی تیری طرف ہو گئے جہاں کی طرح (نثار)

**طُرفگی** (ف) اسم مؤنث:- تحفگی۔ عمدگی۔ خوبی۔ نُدرت •

**طُرفہ** (ع) صفت:- نیا۔ انوکھا۔ عجیب۔ غریب۔ نادر۔ عمدہ۔ تحفہ • خوش آیندہ ؎

ہے طرفہ ماجرا مرے قاتل کے سامنے بسمل پڑا تڑپتا ہے بسمل کے سامنے (مصحفی)

**طُرفہ تر** (ہ) صفت:- عجیب تر۔ اعجوبہ۔ انوکھا ؎

ضبطِ گریہ نے تماشا طرفہ تر دکھلا دیا چشم کے کوزے میں دریا بند کر دکھلا دیا (ذوق)

**طُرفہ تماشا** (ہ) اسم مذکر:- انوکھا تماشا۔ عجیب و غریب تماشا۔ نیا کھیل • عمدہ سیر ؎

ایک طرفہ تماشا ہے ذرا دیکھو تو تم بھی لے آئینگے ان کو یہی کہتے ہوئے گھر تک (نسیم)

اک طرفہ تماشا یہ نمایاں ہے مری جاں روتا ہوں جو ہر آں
جو بوند گراتی ہے مری چشمِ درافشاں بن جاتا ہے گوہر } (مؤلف)

**طُرفہ گُل پھولنا** (ہ) فعل لازم:- کسی عجیب یا انوکھی بات کا ظہور ہونا۔ نئی بات ہونا ؎

گلستانِ شہادت گاہ میں یہ طرفہ گل پھولا بنایا شاخِ گُل قاتل نے اپنے دستِ خونیں کو (ناسخ)

**طُرفہ ماجرا** (ہ) اسم مذکر:- عجیب سرگزشت۔ انوکھا واقعہ۔ تعجب کی بات •

**طُرفہ معجون** (ع) اسم مذکر:- (۱) عجیب مرکب چیز۔ وہ چیز جو عجیب و غریب اجزا سے مرکب ہو۔ (۲) عجیب آدمی۔ انوکھا آدمی (۳) عجیب مسخرہ، نقلِ مجلس، عجیب سرشت و خصلت کا آدمی (۴) احمق۔ بچونگا •

**طُرفہ یہ ہے** (ہ) محاورہ:- عجب یہ ہے۔ تعجب یہ ہے۔ حیرت یہ ہے۔ اچنبہ یہ ہے •

**طَرفہ** (ع) اسم مؤنث:- جھپک۔ ایک بار آنکھ جھپکنے کی حرکت۔ پلک مارنے کا دقیقہ۔ چشم زدن •

**طَرفۃُ العَین** (ع) تابع فعل:- پلک جھپکانے میں۔ پلک مارنے میں۔ آنکھ کے

پلکارے میں۔ دم کے دم یا آن کی آن میں۔ ذراسی دیر میں +

(جن لوگوں نے اس کو طرفۃ العین بضم اول لکھا ہے۔ ان کی بڑی ہی ناواقفیت ہے)

**طُرّہ** (ع) اسم مذکر۔ (۱) زلف۔ کاکل۔ لٹ۔ وہ بل کھائے ہوئے بال جو اکثر زودپوش لوگ اِدھر اُدھر چھوڑ لیتے ہیں۔ نیز کاکلِ معشوق جو تابدادہ ہو ؎

بوئے نافہ کاخر صبازاں طرّہ بکشاید ز تاب جعدِ مشکینش چہ خوں اُفتادہ در دلہا (حافظ)

(۲) پیٹریاں۔ ماتھے پر کے بال۔ ماتھے کے بال۔ (۳) وہ بیقیمتی کے تاروں کا گچھا جو پگڑی کے اوپر لگاتے ہیں۔ جیسے طرّۂ دستار یا علاقۂ دستار و رشتۂ دستار بھی کہتے ہیں + منڈاسے کا وہ پلہ جو اُس کے اُوپر نکلا ہوا رکھتے ہیں + پھولوں کی لڑیوں کا بنا ہوا وہ گچھا جو دولھا کے کان کے پاس لٹکتا رہتا ہے + ٹوپی کا پھندنا جو لٹکتا رہتا ہے + گوشوارہ + کلغی۔ تاج + جانور کے سر کی چوٹی۔ نیز عام پھندنا گچھا ؎

صحبتِ عالی سے ادنےٰ کو بھی عزّت چاہیے طرّۂ دستار نے پایا مکاں بالائے سر (نسیم دہلوی)

دلِ قسمت حُسن کی دولت کو لوٹیں تیرِ روز طرۂ شمع رکھتا ہے دہن گلگیر کا (ایضاً)

(۴۔ ف) ایزاد۔ علاوہ + فایق (۵۔ صفت) انوکھا۔ ایک دوسرے سے بڑھ کر۔ بڑھا ہوا۔ آگے سبقت لیجانے والا۔ فوقیت رکھنے والا۔ غالب ؎

ہر طریقے نے ہے بڑھ کر روشِ وحشتِ زلف
طرّۂ ہفتاد و دو ملت پہ یہ مذہب نکلا۔ } (امیر)

کیوں نہ جلانے عاشقوں کے دل طفلِ برہمن طرّہ ہے گردن کا ڈورا دوش کے زنّار پر (آتش)

طرّہ ہے رنگِ غیر بیانداز یار کا یہ جان خراش تھا وہ دل آزار ہو گیا۔ (رزمی)

زاہد کا عمامہ ہو کہ ہو شیخ کی دستار ان دونوں پہ طرّہ ہے مرادامن ترا آج (داغ)

(۶) مکان کا چھجا۔ جیسے طرّۂ ایوان بھی کہتے ہیں (۷) ایک قسم کا سُرخ و زرد پھول جو ہندوستان میں اکثر ہوتا ہے اور اسے گلِ طرّہ کہتے ہیں (۸) کوڑا۔ تازیانہ (۹) ایک کھیل کا نام جسے ہندوستان میں کوڑا بے جمال شاہی پیچھے کا تو مار و بچہ کہتے ہیں۔ (۱۰) ہر ایک چیز کا کنارہ (۱۱) وہ بھنگ کا گھونٹ جو نوح پینے کے بعد پیں چسکی + مطلق بھنگ۔ جیسے طرّہ چڑھانا یعنی بھنگ پینا آیا ہے (۱۲۔ ف) طرفہ۔ عجیب۔ انوکھا (۱۳۔ ف) انوکھی بات۔ ندرت۔ باعثِ فخریات۔ سب سے بڑھکر بات + بھلائی۔ خوبی۔ عمدگی و شاخ ؎

شباب ہے یہ ترنگ کی اپنے پیالے میں وہ طرّہ کونسا گُل ہے کہ لائے شاخ لائے میں
کونسی خوبی نہیں ہے تیرے تو آزاد میں شاخ ہے کیا سر میں طرّہ ہے کیا شمشاد میں } (داغ)

(۱۴۔ ف) جال۔ پھندا۔ دام +



**طُرّہ پینا** (۱) فعل متعدی:۔ بھنگ پینا۔ بھنگ چڑھانا۔ سبزی پینا۔ بوٹی پینا +

**طُرّہ جمانا** (۱) فعل متعدی:۔ دیکھو (طرّہ پینا) +

**طُرّہ چڑھانا** (۱) فعل متعدی:۔ بھنگ پینا۔ سبزی پینا +

**طُرّہ طرار** (ف) اسم مذکر:۔ گیسوے تراشیدہ و خوش نما۔ شوخی سے بھرے ہوئے کاکل ؎

پیچ کیا رشک سے کھاتا ہے چمن میں سنبل جب دیکھے ہیں ترے طرّۂ طرار ہیں بل (مصحفی)

**طُرّہ کرنا** (۱) فعل متعدی:۔ تازیانہ لگانا۔ کوڑا کرنا + تیز کرنا۔ چمکانا + بڑھانا۔ زینت دینا ؎

طرّہ اُسے جو حسنِ دل آزار نے کیا اندھیر گیسوے سیہ یار نے کیا (آتش)

**طُرّہ ہونا** (۱) فعل لازم:۔ (۱) بات پر حاشیہ چڑھنا۔ اصل سے بڑھکر بیان ہونا (۲) فائق ہونا ؎

سبزہ رنگوں کے عشق میں ہو جوست بھنگ نوشوں میں کیوں نہ طرّہ ہو (امیر)

ہوئے ہیں زلفِ پیچاں سے بھی طرّہ تری دستار کے بیداد گر پیچ (آتش)

(۳) عجب اور انوکھا ہونا (۴) زیادہ ہونا۔ افزوں ہونا۔ بڑھنا +

**طُرّہ ہے** (۱) محاورہ:۔ حاشیہ ہے۔ افزونی ہے۔ زیادتی ہے + باعثِ زینت ہے۔ نہایت موزوں اور زیبا ہے۔ باعثِ زینت و رونق ہے۔ زیادہ چمک دمک کا سبب ہے + جال ہے۔ پھندا ہے ؎

کیوں نہ جلانے عاشقوں کے دل طفلِ برہمن طرّہ ہے گردن کا ڈورا دوش کے زنّار پر (آتش)

**طَرِیق** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) راہ۔ راستہ۔ رستہ۔ سبیل۔ سڑک۔ ڈگر۔ شارع (۲) مذہب۔ شریعت۔ پنتھ ؎

ہفتاد و دو فریق حسد کے مدد سے ہیں اپنا ہے یہ طریق کہ باہر حسد سے ہیں (ذوق)

(۳) طرز۔ وضع۔ روش۔ چال۔ فیشن + طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ ڈھب۔ (۴) ریت۔ رسم۔ رواج۔ دستور۔ (۵) آئین۔ دین۔ قانون۔ مذہب۔ مرجاد۔ (۶) قاعدہ۔ ترکیب +

**طَرِیقُ الشّمس** (ع) اسم مذکر:۔ وہ دائرہ ہے جو زمین کے مدار سے منطبق کیا ہوا ہے۔ اور آفتاب کا اُس پر گزر رہتا ہے۔ نصف خطِ استوا کے شمال کی طرف نصف جانب جنوب ہے +

**طَرِیقَت** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) راہ۔ باٹ۔ رستہ۔ ڈگر (۲) پنتھ + مذہب (۳) شریعت کا نقیض یعنی تزکیۂ باطن۔ کیونکہ تزکیۂ ظاہر کا نام شریعت ہے۔

یہ اصطلاح سالکوں کی ہے اور اہلِ طریقت یہی لوگ کہلاتے ہیں +

**طریقہ** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) دیکھو (طریق) ؎

چاہ کا نام جب آئے بگڑ جاتے ہو     وہ طریقہ تو بتاؤ تمہیں چاہیں کیونکر (داغ)

(۲) قاعدہ ۔ ترکیب + گُر +

**طریقہ بتانا** (ہ) فعل متعدی :۔ رستہ بتانا + ہدایت کرنا ۔ کسی کام کے کرنے کا ڈھنگ بتانا ۔ رکان بتانا ۔ گُر بتانا +

**طریقہ برتنا** (ہ) فعل متعدی :۔ کسی دستور یا قاعدے پر چلنا ۔ دھرم شاستر یا قانونِ مذہبی پر عمل کرنا ۔ برتاؤ کرنا +

**طشت** ۔ معرب تشت :۔ (۱) بڑا طباق ۔ تھال ۔ لگن ۔ پرات ۔ تسلا (۲) وہ ظرف جس میں اگلے زمانہ میں تاکر خونی مجرم کو قتل کرتے اور اس کے اوپر وہ بڑا طشت ڈھک دیتے تھے تاکہ خون زمین پر نہ گرے ۔ مجازاً سامانِ قتل ؎

قتل میرا اب عذر کیا قاتل کریگا یا نصیب     اب کہ جاتا ہوں میں خود لے طشت و خنجر کفن (عاشق)

(۳) پیخانہ پھرنے کا ظرف +

**طشت از بام** (ف) صفت :۔ ظاہر ۔ آشکارا ۔ صریح ۔ عام ۔ مشہور +

**طشت از بام ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) رُسوا ہونا ۔ بدنام ہونا (۲) مشہور ہونا ۔ الم نشرح ہونا + برائی کے ساتھ ظاہر ہونا + راز فاش ہونا ۔ بھید کھلنا ۔ شہرت ہونا +

**طشت چوکی** (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ چوکی جس کے اوپر بیٹھ کر پیخانہ پھرتے اور اس کے نیچے ایک مسی ظرف لگن کی شکل کا رکھا جاتا ہے ۔ امیروں کے ہاں اکثر اور غریبوں کے ہاں ۔۔ بی یا زچہ خانہ میں اس کا کام پڑتا ہے +

**طشتری** (ہ) اسم مؤنث :۔ چھوٹی رکابی + سکوری +

**طعام** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) گیہوں ۔ گندم ۔ کنک (۲) کھانا ۔ کھانے کی چیز ۔ خوردنی ۔ غذا ۔ بھوجن ۔ خورش جیسے "اول طعام بعدہ کلام" +

**طَعم** (ع) اسم مذکر :۔ مزا ۔ لذت ۔ ذائقہ ۔ سُواد جیسے بدطعم یعنی بدمزہ +

**طُعم** (ع) اسم مذکر :۔ طعام ۔ خورش ۔ خوردنی و طعمۂ مُرغ +

**طُعمہ** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) روزی ۔ خورش ۔ رزق (۲) شکاری پرندوں کا کھانا ۔ کھاجا (۳ ۔ مجازاً) لقمہ ۔ نوالہ جیسے طعمۂ نہنگ ۔ طعمۂ اجل وغیرہ +

**طعن** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) نیزہ زنی ۔ نیزہ مارنا (۲) عیب گیری ۔ طعنہ ۔ مہنہ ۔ تشنیع ۔ ملامت ۔ تعریض ۔ بولی ٹھولی ۔ مذمت ۔ اہانت ۔ طنز ۔ سرزنش +

**طعن تروز** (ہ) اسم مؤنث ۔ عو ۔ صحیح (طعن تعرض) طعنہ مہنہ طعن تشنیع



لعنت ملامت ۔ طنز +

(بعض لوگ تروز طعنہ کا جزو ثانی اتباع خیال کرتے ہیں ۔ مگر یہ صورت صاف نہیں ہے ۔ مادہ تعرّض صاف ہے ۔ کیونکہ اس کے معنی روگردانی ۔ مزاحمت اور نفرت وغیرہ کے سب یہاں صادق آتے ہیں)

**طعن تشنیع** (ع) اسم مؤنث :۔ طعنہ مہنہ ۔ چھیڑ چھاڑ ۔ آوازہ توازہ +

**طعن توڑنا** (ہ) فعل متعدی :۔ طنز کرنا ۔ آوازہ پھینکنا ۔ طعنہ دینا ؎

طعنہ کرنا تھا کسی عہدہ شکن کا میں بات     وہ گھر گئے یہ طعن آپ نے ہم پر توڑا (امنون)

**طعنہ** (ع) اسم مذکر :۔ دیکھو (طعن) بولی ٹھولی ۔ آوازہ توازہ +

**طعنہ تشنہ** (ہ) اسم مذکر ۔ عو :۔ صحیح (طعن تشنیع) لعنت ۔ ملامت ۔ بُرا بھلا طعن تعرّض +

**طعنہ تشنہ دینا** (ہ) فعل متعدی :۔ بُرا بھلا کہنا ۔ چھیڑنا ۔ ملامت کرنا ۔ عیب نکالنا +

**طعنہ دینا** ۔ (ہ) فعل متعدی :۔ ملامت کرنا ۔ چھیڑنا ۔ بولی مارنا ۔ آوازہ توازہ پھینکنا + طلاہی سنانا +

**طعنہ زن** (ع + ف) اسم مذکر :۔ طعنہ مارنے والا ۔ آوازہ توازہ پھینکنے والا +

**طعنہ زنی** (ع + ف) اسم مؤنث :۔ عیب گیری + چھیڑ +

**طعنہ مارنا** (ہ) فعل متعدی ۔ عو :۔ طعنہ زنی کرنا ۔ بولی ٹھولی مارنا ۔ عیب گیری کرنا ۔ آوازہ کسنا +

**طعنہ مہنہ** (ہ) اسم مذکر :۔ طعن تشنیع ۔ لعنت ملامت ۔ بُرا بھلا ۔ آوازہ توازہ ۔ چھیڑ چھاڑ +

(مہنا اگر ہندی قرار دیا جائے تو اس کا کچھ پتا آگے نہیں چلتا جس طرح اور لفظوں کا مادہ سنسکرت ۔ پراکرت یا پالی وغیرہ سے مل جاتا ہے اس کا مطلق نہیں ملتا ۔ اس کے علاوہ عربی الفاظ کے ساتھ اس کا جزو بھی یہی دلالت کرتا ہے ۔ کہ یہ بھی ہو نہ ہو عربی ہو ۔ اور مسلمان عورتوں میں اس کا زیادہ بولا جانا بھی اسی امر پر دال ہے ۔ چنانچہ عربی زبان سے ہمیں اس کا پتا لگا ۔ مَہَنَ (م ہ ن) اس کا مادہ ہے ۔ ذلت و خواری یاس کے معنی ہیں ۔ چنانچہ مَہِن بمعنی خوار و ذلیل و حقیر ۔ و مُمتَہان بمعنی اہانت کردہ شدہ ۔ و ذلیل و خوار اسی سے ماخوذ ہیں ۔ پس مہنہ ۔ اصل میں مُمتَہِنَہ بتاتے مصدری تھا جس سے مہنہ ہو گیا ۔ واللہ اعلم بالصواب)

**طعنے** (ہ) اسم مذکر :۔ طعنہ کی جمع +

**طعنے دینا** (ہ) فعل متعدی :۔ (طعنہ دینا کی جمع) ریگ گودن کرنا +

**طعنے سنانا** (ہ) فعل متعدی :۔ بولی ٹھولی مارنا ۔ باتیں سنانا ۔ بُرا بھلا کہنا ؎

طعن

مرے جنازے پہ کیوں وہ آئے کہ اُلٹے طعنے مجھے سُنائے
کہا کہے جو زباں پہ آیا سُنا گئے سوگوار باتیں + (محب)

**طعنے مہنے** (ہ) اسم مذکر:- (طعنہ مہنہ کی جمع) +

**طعنے مہنے دینا** (ہ) فعل متعدی:- بُرا بھلا کہنا۔ بولی ٹھولی مارنا۔ گلا گو دن کرنا۔ کھجانا۔ چھیڑنا +

**طُغرا** (ت) اسم مذکر:- خط پیچیدہ + وہ خط جس میں بادشاہ کا نام القاب فرامین کی پیشانی پر لکھا جاتا ہے۔ شاہی مُہر۔ شاہی خطاب جو اجلاس کے کاغذات یا دیگر بادشاہی خطوط و کتابت میں درج ہو + بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ وہ جلی اور پیچیدہ خط کہ جس میں بادشاہ کا القاب و نام خوب روشن لکھا ہوا ہو۔ جیسے جلال الدین اکبر کا طغرا ان الفاظ سے لکھا جاتا تھا السلطان الاعدل الاعظم جلال الدین اکبر بادشاہ غازی +

**طُغیانی** (ع + ف) اسم مؤنث:- (۱) سرکشی۔ تمرّدی۔ بغاوت + حد سے گزرنا۔ حد سے بڑھنا (۲) دریا کا چڑھاؤ۔ سیلاب۔ باڑھ (۳) زیادتی۔ افزونی +

(چونکہ طغیان خود مصدر ہے اس میں یائے تحتانی مصدری کی ضرورت نہ تھی۔ مگر اہل فارس کا قاعدہ ہے کہ وہ جب تک اس قسم کے مصدروں میں اپنے ہاں کی یائے مصدری نہ لگالیں ان کو چین نہیں پڑتا چنانچہ فضولی۔ غلامی۔ سلامتی سے ظاہر ہے۔ پس اس کو فارسی صورت میں خیال کرنا چاہیے) +

**طِفل** (ع) اسم مذکر:- (۱) لڑکا۔ بچہ۔ بالا۔ بالک (۲) شیر خوار۔ دُودھ پیتا۔ نوزادہ + نادان لایانا ہے

پیش غوغا نہیں باہر وہ قدِ چشم سے طفل اشک اپنا جو اماں تھا بڑا دانا ہوا (ناسخ)
شہ زور اپنے زور میں گرتا ہے مثل برق وہ طفل کیا گریگا جو گھٹنوں کے بل چلے (اعلم)

**طِفل شیر خوار** (ع + ف) اسم مذکر:- دودھ پیتا بچہ۔ معصوم بچہ +

**طِفل مکتب** (ع) اسم مذکر:- مبتدی۔ سیکھتڑ۔ طالب علم۔ طفل دبستان چٹا۔ بیار تھی۔ وہ شخص جو کسی کام کے کچھ رتبہ نہ رکھتا ہو۔ اوندے + ناتجربہ کار ناآزمودہ کار۔ لونڈا +

**طِفلی** (ع + ف) اسم مؤنث:- لڑکپن۔ کودکی۔ بچپن۔ بالکپن۔ بالپن۔ طفولیت + نادانی۔ کم سنی۔ کم عمری ہے

طفلی میں بہس کرتے تھے ہم اور طرح کی بسلائی تھی دایہ تو گل داغ جگر سے (مارث)

**طُفولت** (ع) اسم مذکر:- دیکھو (طفلی) +

طلا

**طُفولیت** (ع) اسم مؤنث:- دیکھو (طفلی)
(چونکہ مصدر ہے یائے تحتانی بڑھا کر جولیت کی طرح بنا لیا ہے) +

**طُفَیل** (ع) اسم مذکر:- (۱) ابن زلال کوفی شاعر کا نام جو عبداللہ کوفی بن غطفان بن سعد کی اولاد سے تھا۔ اور طعام ولیمہ میں بن بلائے لوگوں کے ساتھ ہو لیا کرتا تھا۔ بلکہ اس کا قول تھا۔ کہ کیا اچھا ہوتا جو کوزہ آسمان کی طرح پیالہ سر پر رہتا اور ہم ہر وقت دیکھ کر مجلس طعام کو معلوم کرلیا کرتے + بعض لوگ کہتے ہیں کہ طفیل شراب کی مجلسوں میں بن بلائے شریک ہوجایا کرتا تھا۔ غرض تینوں روایتوں سے ایک ہی نکلتا ہے۔ پس اسی وجہ سے اس شخص کی نسبت کہنے لگے جو دوسرے کے ساتھ بن بلائے چلا جائے۔ جیسے فارسی میں ناخواندہ مہمان کہتے ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ لفظ بدولت۔ بوسیلہ کے معنی میں مستعمل ہوگیا) +
(۲) ذریعہ۔ وسیلہ۔ توسّط + تصدق (۳۔ تابع فعل) بوسیلہ۔ بذریعہ۔ بتصدق بدولت +

**طُفَیل سے** (ہ) تابع فعل:- بدولت۔ تصدق میں۔ وسیلہ سے۔ جیسے آپ کے طفیل سے سب کچھ موجود ہے +

**طُفَیلی** (ع + ف) صفت:- (۱) دوسروں کے طفیل گزارہ کرنے والا۔ اوروں کے وسیلہ سے ضیافت اُڑانے والا۔ بن بلائے لوگوں کے ساتھ ہو کر دعوتوں میں چلا جانے والا + پچھلگو۔ دوسروں کے سر کھانے والا ہے

استخواں کھانے سگِ یار کے ساتھ آکے ہما بنئے سب کا طفیلی بھی ہو بھاتی ہیں (اسیر)

**طُفیلیا** (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (طفیلی) +

**طِلا** (معرب تیل کا) اسم مذکر:- وہ روغن جو بطور ضماد قضیب پر تندی و رفع سُستی کے واسطے لگایا جائے۔ سُستی کا تیل +

**طِلا** (معرب تلا ہے) (۱) زر سُرخ۔ سونا۔ کنچن۔ سورن (۲) ملمع۔ گلٹ چنانچہ مُطلّا۔ اسی وجہ سے زر اندودہ کو کہتے ہیں (۳۔ ہ) بہ تشدید لام۔ پگڑی کا زرین سرا + سونے کے تار۔ سونا چڑھایا ہوا تار + کلابتو۔ سنہری کلابتو۔ چنانچہ طلّے کی جوتی یعنی کامدار جوتے سے یہی غرض ہے (پنجاب)
(چونکہ ہندوستان کے راجہ سونے میں تُل کر وہ سونا دان کیا کرتے تھے اہل عرب نے اس تُلنے کو تُلا سمجھ کر طلا بنا لیا۔ اور زر کے معنوں میں مستعمل کرنے لگے ورنہ تُلا بمعنی ترازو تھا) +

**طُلّاب** (ع) اسم مذکر:- طالب کی جمع۔ طالب علم مبتدی +

**طَلاق** (ع) اسم مؤنث:- (۱) عورت کا قید نکاح سے آزاد ہونا (۲) آزادگی (۳) روانی۔ کشادگی۔ تیز زبانی (۴۔ ہ) قسم سخت جو رذیل حالت غصہ میں دوسرے کو دے۔ مثلاً طلاق ہے جو تُو سامنے ہی نہ آجائے یعنی تیری ماں پر طلاق ہے اگر تو

آگر بھے سے مقابلہ نہ کرے ◆

**طلاق دینا** (ہ) فعل متعدی:۔ بیوی کو آزاد کرنا۔ زوجیت سے خارج کرنا۔ زوجہ کو چھوڑنا۔ تیاگنا۔ قانون مذہب کے موافق اُس سے قطع تعلق کرنا ◆

**طلاق لینا** (ہ) فعل متعدی:۔ خاوند سے آزادی حاصل کرنا۔ نکاح سے باہر ہونے کی درخواست کرنا۔ خاوند کو چھوڑ دینا ◆

**طلاق نامہ** (ع + ف) اسم مذکر:۔ طلاق حاصل کرنے یا ہونے کی دستاویز ◆

**طلاقت** (ع) اسم مؤنث:۔ کشادگیٔ زبان۔ تیز زبانی۔ چرب زبانی۔ کشادہ بیانی۔ فصاحت ◆

**طلاقن** (ہ) اسم مؤنث:۔ مطلقہ۔ وہ عورت جس کو طلاق دی ہو یا جس نے طلاق لی ہو۔ ہندوستان میں یہ لفظ بجائے دشنام عورتیں خیال کرتی اور طلاقن کا لفظ سُن کر نہایت چڑتی ہیں۔ گویا عیب میں داخل ہے ◆

**طلائی** (ع + ف) صفت:۔ سونے کی۔ زرّین۔ سنہرا۔ سُنہری ◆

**طَلایہ** (ف) اسم مذکر:۔ (اصل طلائع) وہ فوجی گروہ جو رات کو شہر یا اپنے لشکر کی چوکسی کرے۔ علاوہ غلط مشہور ہے۔ طرایہ۔ رَوند۔ بکث۔ قراول گشت ◆

(یہ لفظ عربی میں طلائع یعنی افواج محافظ لشکر یا اُن سپاہیوں کے ہیں جو مخالف کے لشکر کی خبر لینے کو اپنی فوج سے پیشتر روانہ ہوتے ہیں اس کی جمع طلیعہ ہے) ◆

**طلایہ پھرنا** (ہ) فعل لازم:۔ بکث پھرنا۔ رَوند پھرنا۔ قراولوں کا اپنے لشکر کی چوکسی کے واسطے رات بھر لشکر کے گرداگرد دورہ کرنا۔ فوجی گروہ کا شب کے وقت گشت کرنا ◆

**طَلَب** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) تلاش۔ جستجو۔ (۲) درخواست۔ چاہ۔ التجا۔ آرزو۔ تمنا۔ مانگ۔ اِچھا ◆

آرزوئے جنوں ہے بس اے ساقی مجھے ۔ کہ طلب ہے جام جم کی کاسۂ فغفور کی (ناسخ)

(۳۔ و) خواہش۔ چھچو۔ کسی چیز کی ایسی عادت پڑ جانا کہ جب تک وہ وقت پر نہ ملے طبیعت بےچین رہے۔ لت۔ دھت۔ جیسے حقہ کی طلب۔ زردے کی طلب۔ چاہ یا افیون کی طلب وغیرہ (۴۔ و) بلاؤ۔ طلبی۔ جیسے آج وہاں ان کی طلب ہے (۵۔ و) تنخواہ۔ ماہانہ۔ جیسے گو لیارو کہیں جائے طلب سے کام ◆

**طلب بانٹنا** (ہ) فعل متعدی:۔ تنخواہ تقسیم کرنا ◆

**طلب بٹنا** (ہ) فعل لازم:۔ تنخواہ تقسیم ہونا ◆

**طلب بجھانا** (ہ) فعل متعدی:۔ خواہش مٹانا۔ چھچو بجھانا ◆ اِچھا پوری کرنا ◆

**طلب دار** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) عادی۔ لتیا۔ کسی چیز کا خواہشمند۔



جیسے حقہ یا زردہ کا طلب دار (۲) تنخواہ دار ◆

**طلب دینا** (ہ) فعل متعدی:۔ تنخواہ دینا ◆

**طلب کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بُلانا (۲) مانگنا ◆ دعوےٰ کرنا ◆

**طلب گار** (ف) صفت:۔ خواہشمند ◆ جویاں ◆

**طلب نامہ** (ہ) اسم مذکر:۔ سفینہ۔ سمن۔ بلاوا کا کاغذ۔ حاضر عدالت ہونے کا سرکاری پروانہ ◆

**طَلَبانہ** (ہ) اسم مذکر:۔ (قانون) وہ رسوم جو گواہ کی طلبی کی بابت یا پیادہ سی کی خدمت کا حق سمجھ کر لی جائے۔ جیسے مذکوری کی فیس جو دیہات میں اسامی کی طلبی کے واسطے جائے اور اُسے خوراک کے طور پر دلائی جائے یا کسی گواہ کا حرجانہ۔ سپاہیوں کا یومیہ۔ روزینہ ◆

**طُلَبا یا طَلَبہ** (ع) اسم مذکر:۔ طالب کی جمع۔ طلب کرنے والے۔ مبتدی طالب علم۔ چیلے۔ شاگرد ◆

**طَلَبی** (ہ) اسم مؤنث:۔ بلاوا۔ بُلاوا۔ طلب ◆

**طلبی ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ بلاوا ہونا۔ بُلایا جانا۔ حاضر ہونے کا حکم جانا۔ سمن جانا ◆

**طِلِسْم** (یونانی) اسم مذکر:۔ (یونانی لفظ طلسما Telesma انگریزی ٹلسمن Talisman ہے جو اسی سے بنا ہے)

(۱) وہ جادو کا پتلا جو وہمی خیالات سے بنایا خواہ پیدا کیا جائے جو نیرنجات کا عجیب غریب تماشا۔ جیسے ساوی و ارضی کی ترکیب سے بنایا ہوا تماشا ۔

رخ چمن کے نالوں سے ہے یہ صدا بلند ۔ قابل ہے دید کے طلسم آب و رنگ کا (آتش)

(۲) وہ مہیب یا ڈراونی صورت جو عمل نیرنجات سے بنائیں تاکہ کوئی شخص حد سے آگے نہ بڑھے اور اُس طرف نہ جائے۔ یہ صورت کبھی شیشے کی بھی بنا دیتے ہیں اس کا علم ہی جدا ہے جو کتب حکمت میں بخوبی لکھا ہے۔ پس اسی وجہ سے اُس پُتلے پر بھی اطلاق ہونے لگا جو دفینوں یا خزانوں پر اس غرض سے بنا دیتے ہیں کہ غیر شخص کا ہاتھ وہاں تک نہ پہنچے۔ یا وہ محافظ رہیں (۳) منتر ◆ جادو۔ ٹونا۔ موہنی (۴) عجیب و غریب بات۔ حیرت میں ڈالنے والی بات۔ حیرت انگیز بات۔ (۵۔ و) بھان متی کا تماشا (۶) وہ علم جو خیالات موہوم کو شکل عجیب و غریب نظر میں لائے ◆

**طلسم باندھنا** (ہ) فعل متعدی:۔ کوئی عجیب و غریب بات کر کے دکھانا۔ انوکھی بات کرنا۔ تعجب انگیز اور حیرت خیز امر ظہور میں لانا ◆

طلس

**طِلِسمات** (ع) اسم مذکر:- طلسم کی جمع بقاعدۂ عرب +

**طِلِسماتی** (ف) صفت:- غضبی۔ آفت کا پرکالہ۔ غضب کا۔ آفت کا۔ قیامت کا۔ غضب۔ آفت۔ قیامت۔ جادو کا +

**طِلِسمی** (ف) صفت:- جادو کا۔ آفت کا۔ طلسماتی +

**طَلعَت** (ع) اسم مؤنث:- (۱) دیدار۔ نظارہ (۲) رُخ۔ صورت۔ شکل۔ چہرہ۔ جیسے حورطلعت۔ ماہطلعت۔ خورشید طلعت وغیرہ +

**طُلُوع** (ع) اسم مذکر:- چاند سورج کا نکلنا۔ اُدے ہونا۔ کسی ستارہ کا ظاہر ہونا۔ نکلنا۔ اُبھرنا۔ بلند ہونا ؎

داغ سینہ ہے شرقِ آفتابِ داغِ سوزاں کا طلوعِ صبح محشر چاک ہے میرے گریباں کا (ناسخ)

**طُلُوع کرنا** (ع) فعل لازم:- نکلنا۔ اُدے ہونا۔ بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔ چاند سورج یا کسی ستارہ کا دکھائی دینا +

**طُلُوع ہونا** (ع) فعل لازم:- سورج نکلنا۔ چاند نکلنا۔ اُدے ہونا +

**طمانچہ** (ف) اسم مذکر:- (فارسی والے طبانچہ و طپانچہ لکھتے ہیں)

(۱) تھپیڑ۔ ہاتھ کا تھپیڑ جو کسی کے رخسارے پر لگائیں۔ تپڑ۔ رہپٹ۔ رہپٹا لطمہ۔ (۲۔ عو) چھاتی بڑھانے کے واسطے جو ہاتھ کی تھپکی لگاتے ہیں اُسے بھی طمانچہ کہتے ہیں +

(اصل میں تو پانچہ تھا۔ فوقانی طا کیونکہ تو اس میں طاقت اور پنجہ نسبت سے مرکب ہے) +

**طمانچہ جڑنا۔ سہی کرنا۔ لگانا۔ مارنا** (ف) فعل متعدی:- تھپیڑ لگانا۔ رہپٹ لگانا +

**طمانچہ سے مُنہ لال رکھنا** (ف) فعل لازم:- صاحب غیرت ہونا۔ باوجود افلاس چہرے کی سُرخی برقرار رکھنا +

**طمانچے سے مُنہ لال کرنا** (ف) فعل متعدی:- تھپیڑ مار کر منہ لال کرنا۔ تھپیڑ مارنا۔ تھپیڑے چہرے کے رنگ میں فرق ڈالنا +

**طُمَانِیَّت** (ع) اسم مؤنث:- اطمینان۔ دلجمعی۔ خاطر جمع + تسلیٔ خاطر +

(یہ لفظ جس طرح بفتح طائے منقوطہ و نون مکسور مشہور ہے غلط ہے صحیح بضم اول و کسر نون اول و کسر ثانی اور معروف و فتح نون ثانی یعنی سکون قلب تھہرا ہوا ہے۔ جو طرح سے ایک نون کے حذف کا جواز ظاہر ہوتا ہے) +

**طُمطُراق** (ت) اسم مذکر:- مرکب از طُم و طراق۔ طُراق (خوشی) یعنی (ازشیخی) کرّوفر۔ شان و شوکت۔ طاق و ترتیب۔ دھوم دھام۔ دھوم دھڑکا۔ بھیڑ بھڑکا۔

طنز

طُمطُراق اسی کا بگڑا ہوا ہے +

**طَمَع** (ع) اسم مؤنث:- (۱) حرص۔ امید۔ لالچ۔ لوبھ۔ آز (۲) خواہش۔ چاہ +

**طمعِ خام** (ع + ف) اسم مؤنث:- ناممکن بات کی تمنا۔ تمنائے محال۔ تمنائے ناممکن الحصول +

**طَمَنچہ** (ف) اسم مذکر:- (۱) تفنگچہ۔ چھوٹی سی بندوق + پستول۔ آج کل کے ریب بھی طمنچہ ہی کہنے لگے ہیں (۲) بازاری نوعمر لڑکی۔ نوخیز کسبی + باکرہ۔ کنواری دوشیزہ +

**طِنَاب** (ع) اسم مؤنث (۱) خیمہ کی رسّی (۲) بازی گروں کا رسا (۳) رسّی نیجو۔ ڈوری۔ جیوڑی۔ رسیاں۔ رسن ؎

کون کستا ہے کہ یہ نکلی ہے شب کو کہکشاں ہے مگر کوئی طناب اس خیمۂ افلاک کی (ظفر)

**طنابیں** (ف) اسم مؤنث:- طناب کی جمع۔ رسّیاں۔ ڈوریاں +

**طنابیں کھنچنا** (ف) فعل لازم:- بُعد یا دُوری کا کم ہو جانا۔ پاس آجانا۔ فاصلہ نہ رہنا۔ مٹ جانا۔ جیسے زمین کی طنابیں کھنچ گئیں ؎

پہلو میں کہاں یکسر دلِ بیتاب کو وا ہیں لے کا گر زمیں کی کہیں کھنچ جائیں طنابیں (مصحفی)

**طنّاز** (ع) صفت:- کثرت سے رمز اور کنایہ میں باتیں کرنے والا + ناز کرنے والا ناز سے چلنے والا۔ شوخ۔ بیباک۔ چالاک۔ طرار (معشوق کی صفت میں آتا ہے) ؎

آئے بالیں پہ وہ طنّاز سراپا انداز مجھ سے کہنے لگا کیوں ہے تو ممگین ناحق (ذوق)

تیری ٹھوکر سے او بُتِ طنّاز جی اُٹھا مردہ یہ ہوا اعجاز (انجل)

**طُنبُو** (ف) اسم مذکر:- دیکھو (تنبو)

(یہ لفظ طناب سے ماخوذ ہوا ہے یعنی وہ گھر جو رسّیوں کے ذریعہ سے کھڑا کیا جاوے یا ڈیرہ خیمہ) +

**طُنبُور** (تنبور کا معرب) دیکھو (تنبور)

**طُنبُورَہ** (تونبڑا کا معرب) ایک قسم کے ستار کا نام جس میں تونبا لگایا جاتا ہے۔ دیکھو (تنبورا)

(فرہنگ رشیدی میں طلوع کی طرح ہے کہ یہ لفظ ذنب برہ تھا یعنی دُنبہ کی دُم کیونکہ اس کی شکل اسی کے مشابہ ہے) +

**طَنز** (ع) اسم مؤنث:- (۱) تمسخر و استہزا (۲) چھیڑ۔ تمسخر۔ ہنسی۔ ٹھٹھا (۳) رمز کے ساتھ بات کرنا (۴) طعنہ مہنہ۔ آوازہ توازہ۔ بولی ٹھولی +

**طنز کرنا** (ع) فعل متعدی:- آوازہ کسنا۔ بولی پھینکنا۔ طعنہ مارنا + اعتراض کرنا

**طنزاً** (ع) تابع فعل:- رمزاً۔ اشارتاً۔ کنایتہً + طنز سے۔ از روئے طنز۔ بنظر حقارت چھیڑ سے

**طنطنہ** (ع) اسم مذکر۔ (۱) طنبورا اور بربط وغیرہ کی آواز۔ نقارہ اور نوبت یا دمامہ کی آواز کیونکہ ان میں نر اور مادہ دو ہوتے ہیں ایک کی آواز زیر دوسرے کی بم ہوتی ہے پس آوازِ زیر کو طنطنہ۔ بم کو دبدبہ کہتے ہیں (۲) کرّوفر۔ دھوم دھام۔ شان و شوکت۔ رعب داب۔ دبدبہ۔ تحکّم (۳۔ و۔ عو) غصّہ۔ تیہا۔ بدمزاجی (۴۔ و) تمکنت۔ تبختر۔ غرور۔ تکبّر۔ گھمنڈ ؎

یہ بل کرتا ہے تو نوکِ مژہ کی آبداری پر — تجھے بھی طنطنہ کتنا ہے اتنی سی کٹاری پر (نوازش)

(۵۔ و) آن بان۔ آن تان۔ تمکنت جیسے عجیب طنطنہ کی عورت ہے۔

**طنطنہ دکھانا** (۱) فعل متعدی۔ عو۔ تحکّم جتانا۔ حکومت دکھانا۔ ڈرانا دھمکانا۔ مزاج دکھانا۔ اترانا ؎

حاکم ہوں تیری ہوس میں کلکتہ کی آشنا — کیا طنطنہ دکھاتی ہے تحصیلدار کا (رحت)

**طواف** (ع) اسم مذکر۔ گرد پھرنا۔ پرکمّا۔ کسی بزرگ یا مقدس مقام کے گرد پھرنا ؎

طوافِ کعبہ میسّر ہے ہم کو گھر بیٹھے — جدھر نگاہ کی صورت تیری اُدھر دیکھی (نصیر)

**طواف کرنا** (۱) فعل متعدی۔ گرد پھرنا۔ پرکمّا دینا۔ پرکمّا کرنا۔ تصدّق ہونا۔

**طوالت** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) طول۔ درازی۔ لمبائی جیسے عبارت کو طوالت نہ دو (۲) زیادتی۔ افزونی۔

**طوائف** (ع) اسم مذکر۔ (۱) طائفہ کی جمع۔ گروہ جیسے طوائفِ عرب و ترک وغیرہ نیز ملوک الطوائف یعنی اسپانیہ کے وہ صوبے جن کی نااتفاقی سے اہلِ عرب کی حکومت کو وہاں زوال ہوا تھا (۲۔ و۔ اسم مؤنث) ناچنے والی عورت۔ کنچنی۔ کسبی۔ رنڈی۔ رقاصہ۔ لولی۔

**طوائف الملوک** (ع) اسم مذکر۔ بادشاہوں کے وہ گروہ جن کی بدنظمی اور نااتفاقی کے سبب نہ تو حکومت ہی کو استقلال نصیب ہوا ہو۔ اور نہ ملک ہی چین سے بیٹھا ہو۔

(ایران میں طوائف الملوکی کا خطاب ان کے تیسرے طبقے میں یعنی اشکانیوں کو ملا جنکی حکومت باقی تینوں طبقوں سے کم یعنی صرف دو سو برس تک رہی۔ یورپ میں اسپانیہ کے اُن صوبوں کا لقب ہوا۔ جن کی نااتفاقی سے اہلِ عرب کی حکومت کو وہاں زوال آیا)

**طوائف الملوکی** (ع) اسم مؤنث۔ ہڑبونگ۔ برہم۔ اُتھل۔ کھلبلی۔ غدر۔ خلفشار۔ آپا دھاپی۔ بدانتظامی۔ مرہٹی۔ سکھا شاہی۔ بادشاہ گردی۔ بدعملی۔ بدنظمی۔ شاہ جی کی عملداری۔ اندھیر۔ دھینگا دھینگی۔ دھینگے دھنگ۔ ہُو کا راج۔

**طوبیٰ** (ع) مؤنث طیب۔ (۱) نہایت خوشبودار (۲) بہشت کے درخت کا نام جس کی شاخیں ہر ایک اہلِ جنت کے مکان پر چھائی ہوئی ہوں گی۔ اُس کی خوشبو سے



تمام مکانات معطّر ہوں گے اور اس میں سے طرح طرح کے میوے اترینگے۔ فارسی والوں نے بعض موقع پر اسے طوبی بکسر بے سو سدرہ بھی استعمال کیا ہے۔ کلب برگھش جنت کی بیری۔ بیری کا درخت ؎

طُرّے ہوں نہ کیوں طوبےٰ دو دم لینے کو دم بھر — جو سر تند تیرے سایۂ دامن کے بیٹھے ہیں (داغ)

**طُور** (ع) اسم مذکر۔ کوہِ سینا۔ کوہ ارارٹ۔

(ایک مقدس اور مشہور پہاڑی کا نام جو بحیرۂ کشنہ شمال و مغرب میں واقع ہے یہ پہاڑ یہودیوں اور ان کے اولوالعزم پیغمبر حضرت موسیٰ کلیم اللہ کے سبب یادگار ہے حضرت موسیٰ نے اسی پہاڑی پر شرعی احکام اور تجلیٔ باری سے افتخار پایا تھا۔ چونکہ طور سُریانی زبان میں پہاڑ کو کہتے ہیں۔ اس وجہ سے اس کا نام طورِ سینا تھا۔ مگر رفتہ رفتہ کوہِ سینا کو کوہِ طور کہنے لگے اور یہ خیال کیا کہ اس پہاڑ کا نام ہی طور تھا چنانچہ حضرت غالب کا شعر ہے ؎

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب — آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہِ طور کی (غالب)

**طَور** (ع) اسم مذکر۔ (۱) یکبار (۲) حد (۳) اساس۔ بنیاد (۴) طرف۔ (۵۔ ت) طرز۔ روش۔ چال چلن۔ نوع۔ طرح۔ ڈھنگ ؎

خاتمہ تجھ پہ ہے اے یار جفاکاری کا — سیکھے تجھ سے کوئی طور آزاری کا (آباد)

(۶۔ و) گت۔ گتی۔ حالت۔ حال۔ احوال۔ کیفیت۔ رنگ ڈھنگ (۷۔ و) عوام۔ قسم۔ بھانت۔

**طَور بے طَور ہونا** (۱) فعل لازم۔ (۱) حال بے حال ہونا۔ حال دگرگوں ہونا۔ غیر حالت ہونا ؎

طور بے طور ہوئے آپ کے خدا خیر کرے — بے طرح گھات میں ہے اُس بُتِ عیار کی آنکھ (داغ)

(۲) قریب مرگ ہونا۔ مُردنی چھا جانا۔ تیور بدل جانا (۳) الجھن بڑھنا۔ برے ڈھنگوں پر ہونا۔ ابتر حالت ہونا (۴۔ عو) موقع بے موقع ہونا۔ کل بے کل ہونا۔

**طور طریق** (۱) اسم مذکر۔ رنگ ڈھنگ۔ طرح وضع۔ چال چلن۔ رویّہ۔ برتاؤ۔

**طُوس** (معرب توس) اسم مذکر۔ (۱) خراسان کے ایک شہر کا نام جو فردوسی شاعر کے سبب محتاجِ بیان نہیں (۲) ایک شخص اور ایک دیو کا نام جو حافظ کے واسطے مفید ہے (۳) ایک قسم کا اُونی نہایت ملائم رنگدار کپڑا۔

**طُوسی** (ف) صفت۔ (۱) طوس کا۔ طوس کا رہنے والا (۲۔ اسم مذکر) ایک کرنجوی رنگ کا نام جو بادرو کیس۔ پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے اور طوس کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے۔

**طوطا** (ت) اسم مذکر۔ دیکھو (توتا)۔

**طوطا پالنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (دیکھو توتا پالنا) +

**طوطا چشم** (ف) صفت (دیکھو توتا چشم) بے وفا۔ بے دید۔ بے مروت۔ ناآشنا +

**طوطا چشمی** (ہ) اسم مؤنث:۔ بے مروتی۔ بے وفائی۔ بے دید پن +

**طوطے** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) طوطا کی جمع (۲) (دیکھو توتے نمبر ۲) +

**طوطے اُڑ جانا یا طوطے سے اُڑ جانا** (ہ) فعل لازم:۔ ہاتھوں کے طوطے اُڑ جانا کا مخفف ہے۔ حواس باختہ ہو جانا۔ بے اوسان ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ بدحواس ہو جانا۔ حیرت زدہ رہنا ع

سبزہ رنگ آئے بہتا تو جو مرے ساتھ رہتے ۔ کیا کہوں اُڑ گئے طوطے سے مرے ہاتھ سے آ (معروف)

**طوطے کی سی آنکھیں پھیرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (توتے کی سی آنکھیں پھیرنا)

**طوطے کی طرح آنکھ بدل جانا** (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (توتے کی طرح آنکھ بدل جانا) +

**طوطے کی طرح پڑھنا** (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (توتے کی طرح پڑھنا) +

**طوطی** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) دیکھو (توتی) ع

صاف بندش ایسی دی ہر بیت آمیز بنی ۔ دیکھتے ہی سب کو گویا طوطی مضموں ہوا۔ (وزیر)

(۲) فصیح۔ خوش گفتار +

(بعض شعرا جیسے نظیر نے مؤنث بھی باندھا ہے بلکہ عوام تو مؤنث ہی بولتے ہیں)

**طوطی بلوانا** (ہ) فعل متعدی:۔ واہ واکرنا۔ شہرہ حاصل کرنا۔ نام پانا ع

پہلے جو شور و غوغا اُس کے سر پہ جوتی ۔ وہ دن تو دوستوں میں بلوا لے اپنی طوطی (نظیر)

**طوطی بولنا** (ہ) فعل لازم (۱) دیکھو (توتی بولنا) ع

خطِ سبز تر لب گل تر کیا وہ غم سے ساقی ۔ جہاں میں آج طوطی بولتا ہے لعل میگوں کا (امانت)

دلِ شیدا کا خواہاں ہے ہر اک گل ۔ مرے بلبل کا طوطی بولتا ہے۔

آئی خزاں صبح ہوئے گل گئی بہار ۔ طوطی چمن میں بول چکا عندلیب کا (اسیر)

فخر کرتے ہیں جیسے کہ زمزموں پہ آدمی ۔ طرفہ طوطی بولتا ہے بلبل گلزار کا (ایضاً)

وہ خط میں لعل لبیں نے کیا فریدہ کا ۔ بولتا ہے آج کل طوطی مرے صیاد کا (ذوق)

ہے قفس سے شور اک گلشن تلک فریاد کا ۔ خوب طوطی بولتا ہے ان دنوں صیاد کا (ذوق)

(۲) نصیبا چمکنا۔ نصیب جاگنا۔ وقت بانار ہونا۔ زمانے کا موافق یا اقبال یاور ہونا ع

سُن پائے میری رمز سخن جو امانت ۔ بلبل کا نہ طوطی کبھی گلزار میں بولے (امانت)



**طوطیا** (ف) اسم مذکر۔ (۱) نیلا تھوتھا۔ مس گشتہ (۲) (۔ و) تہمت۔ بہتان۔ الزام +

**طوطیا باندھنا** (ہ) فعل متعدی:۔ بہتان لینا۔ تہمت دھرنا۔ کلنک لگانا۔ دوش دینا ع

دیا سُرمہ کب اُن کی آنکھوں میں میں نے ۔ غلط مجھ پہ سب طوطیا باندھتے ہیں (مصحفی)

**طوطیا بندھنا** (ہ) فعل لازم:۔ الزام لگنا۔ تہمت لگنا۔ بہتان دھرا جانا ع

تری آنکھوں میں کب سُرمہ لگایا ۔ بندھا مجھ پر یہ ناحق طوطیا ہے (امانت)

**طوعاً و کرہاً** (ع) تابع فعل:۔ از روے اطاعت و کراہت۔ رضامندی و ناخوشی سے۔ چار و ناچار۔ جبراً قہراً۔ حق ناحق۔ خواہ مخواہ +

**طوفان** (ع) اسم مذکر۔ (۱) غرق کر دینے والی رَو۔ سیلاب۔ طغیانی۔ باڑھ۔ چڑھاؤ۔ ایک عالم یا ملک کو گھیر لینے یا تباہ کر دینے والا پانی ع

کشتئ نوح بھی آئے تو نہ ساحل ہو نصیب ۔ دیدۂ تر نے کیا تیرے وہ طوفاں پیدا (ہجر)

قلق ہے دل پہ فغاں ہے بر لب جگر پہ داغ اور ژرہ پہ طوفاں
اجل خبر لے کہ جانِ واحد یہ سو طرح کے عذاب میں ہے (؟)

بلا سے تو بھی طوفاں ہو نہیں دریا تو ہو۔ ۔ حسرت اُس آنسو پہ ہے جو قطرۂ شبنم ہوا (داغ)

(۲) بادِ تُند۔ آندھی۔ نہایت شدت کی ہوا۔ جھکڑ (۳) شدت کی بارش۔ عالمگیر مینہ۔ سخت بارش۔ تل دھار۔ موسلا دھار مینہ برسنا (۴) اندھیر۔ گھُپ تاریکی سخت۔ یہ معنی کشف اللغات سے لئے گئے ہیں (۵) مرگ عام۔ وبا۔ مری۔ از کشف (۶) حالت افراط مبالغہ اور غلبہ کے واسطے + از حد۔ کمال۔ نہایت۔

قاتل کے لاستا بل آنکھوں میں کر دیا دل ۔ از طفل اشک نے بھی طوفاں ولاوری کی (جرأت)

(فقرہ عو گیسی ہی طوفان و دُشمنی ہو میرے دادا کے آگے کان ہی پکڑ لینگی یعنی کسی قدر بڑھ کر گلنے والی کیوں نہ ہو اس سے دب ہی جائیگی (۷) وہ پانی جو زمین سے بافراط اُبل کر ایک عالم یا تمام ملک کو غرقاب کر دے جیسے طوفانِ نوح ع

ہو گیا عالم بالا سے بھی بالا پانی + جب کہ طوفان مرے دیدۂ تر سے اٹھا (صبا)

(۸) کارِ عظیم۔ بڑا بھاری کام +

(از بہارِ عجم فارسی میں طوفان کردن اسی معنی میں آتا ہے)

(۹۔ و۔ مکر) تعریف، مثل آفت کا پرکالا۔ بلا۔ غضب۔ قیامت جیسے "وہ تو کام کرنے میں طوفان ہے" ع

جو تم نہ نہسانے میں کوئی اب تم چنچل ہو ۔ تو پھر نہ رُلانے کو سُنا جی میں بھی طوفان ہوں (جرأت)

(۱۰) نہایت۔ از حد۔ اٹ گت۔ بکثرت ع

طوف

تقلید کر سکے وہ مُؤ گاؤ کی ڈگر کیا ۔ جیتی ہو وے کیسی ہی طوفان ڈُونٹی (رنگین)

(۱۱ - و - ع) تہمت ۔ بہتان ۔ الزام ہے

صدقے حسنین کے جو ہو وے پلے ہیں میں ۔ یا علی اس پہ کسی طرح کا طوفان ہو تو ج (رنگین)

میں لے کب کی تھی بھلا کچھ لو قریب کی بات ۔ تہ دُز نے غیب کا بہتان اور طوفان پر (انشا)

مجھے یوں بٹھاتے وہ کب بزم میں ۔ اُٹھائے رقیبوں نے طوفان عبث (شیفتہ)

گھر میں بر ہم ہے جو وہ فتنۂ دوراں ہمدم ۔ مجھ پہ طوفان کوئی تازہ اٹھا ہووے گا (تمکین)

(اس معنی میں مستعمل ہونے کی وجہ یہ ہے کہ طوفان اصل میں اس بادِ مخالف کے معنی ہیں جو جہاز کے خلاف چلتی اور اس کے صدمے سے اکثر جہاز غرق ہو جاتا ہے اور بہتان بھی ایک خلاف اصل بات و بے جڑ بنیاد بات ہے جس طرح طوفان کا کوئی وقت مقرر نہیں اسی طرح بہتان کی کوئی حد نہیں)

(۱۲ - و) غل ۔ شور (۱۳ - و) فساد ۔ بلوہ ۔ ہنگامہ ۔ دنگہ ۔ جھگڑا ۔ ٹنٹا ۔ لڑائی بھڑائی ہے

میں ترے پاس ہو گا ابھی آتی تھی چلی ۔ مرے گھر میں تو عبث کرنے کو طوفان گئی (رنگین)

(۱۴ - و) داویلا ۔ توبہ دھاڑ ۔ ہائے وائے ۔ ماتم ۔ کہرام ۔ جیسے طوفان مچنا ۔

(۱۵) قہر ۔ غضب ۔ آفت ۔ مصیبت ۔ بلا ۔ جیسے طوفان ڈھانا یعنی آفت توڑنا ۔

(اہلِ تاریخ نے تین بڑے طوفانوں کا نشان دیا ہے اول وہ طوفان جو حضرت آدم سے پیشتر آیا چنانچہ تاریخ حکما میں لکھا ہے کہ آدم کا ظہور دورِ اول میں عالم کے طوفان سے تباہ و برباد ہونے کے بعد وقوع میں آیا ۔ دوسرا وہ طوفان جو حضرت نوحؑ کے وقت میں کوفہ سے شروع ہو کر تمام دنیا میں پھیلا ۔ تیسرا طوفان وہ ہے جو خاص مصر میں آیا اور اس سے وہاں کی تمام مخلوق غرقاب ہو گئی) ۔

**طوفان اُٹھانا** (و) فعل متعدی :۔ (۱) بہتان لینا ۔ الزام دھرنا ۔ تہمت لگانا ۔

کہتے ہو رو رو کے تو گرتا ہے کیوں سُو مجھے ۔ خوب چشمِ خشک پر طوفان اٹھایا آپ نے (وولہ)

میں بیٹھ کے در پر ترے ہرگز نہیں رویا ۔ ناحق کا اٹھایا ہے یہ طوفان کسی نے (معروف)

میں تو بولا ہی نہیں کس نے کیا ہے شکوہ ۔ جھوٹ طوفان نہ اٹھا خیر ہے برہم ہو کیوں (مومن)

ذاتِ شریف ہو تم میں خوب جانتا ہوں ۔ طوفان اور کوئی مجھ پر اُٹھائیگا (نسیم دہلوی)

(۲) فساد اُٹھانا ۔ فتنہ برپا کرنا ۔ حشر برپا کرنا ۔ آفت مچانا ۔ ہنگامہ مچانا ہے

نورِ دیدہ تمہیں سمجھوں ہوں میں اے طفلِ سرشک
دیکھو سر پر مرے طوفان اٹھاتے کیوں ہو (بیان)

دیکھ اشک کو مت بیٹھے مژگاں سے گرا چشم ۔ یہ طفل مبادا کہیں طوفان اٹھا دے (نصیر)

رُلاتے نہ تم گر عدو کا نہ بنتا ۔ اُٹھایا ہوا ہے یہ طوفاں تمہارا (افسوں)

طوف

(۳) بمعنی طوفان لانا ۔ کثرت سے مینہ برسانا ۔ بانسوں پانی چڑھانا ۔ پانی کی رَو لانا ۔ سیلاب لانا ہے

گریۂ چشم نے سو بار اُٹھایا طوفاں ۔ پر ذرا آتشِ دل میری بجھائی نہ گئی (عارف)

(۴) نہایت غل شور مچانا ۔ واویلا کرنا ۔

**طوفان اُٹھنا** (و) فعل لازم :۔ (۱) بہتان کھڑا ہونا ۔ تہمت لگنا ۔ الزام لگنا ہے

رو رہا ہوں جو میں کرتے ہو بہتان ہزار ۔ دو آنسوؤں پر اٹھتے ہیں طوفان ہزار لو

ہر جائی اُن کو کہتے ہیں بے شرم مجھ کو لوگ ۔ اُٹھتے ہیں رات دن یہی طوفاں اِدھر اُدھر (نسیم دہلوی)

(۲) سیلاب آنا ۔ رَو آنا ۔ باڑھ آنا ۔ آندھی آنا ۔ شدت کی ہوا چلنا ۔

**طوفان آنا** (و) فعل لازم :۔ (۱) آندھی آنا ۔ شدت سے ہوا چلنا (۲) طغیانی ہونا ۔ سیلاب آنا (۳) شدت سے مینہ برسنا ۔

**طوفان باندھنا** (و) فعل متعدی :۔ (۱) باندھنو باندھنا ۔ بہتان لینا ۔ بہتم کرنا ۔ تہمت لگانا ۔ عیب دھرنا ۔ الزام لگانا ۔ داغ لگانا ۔ ہے

سنو تو کیونکر بھی روٹی میں اس منہ سے لگا کو گئی ۔ خدا کا قہر ہے طوفان کو بندی پہ باندھا ہے (جان صاحب)

(۲) کسی بات کو مبالغہ سے بیان کرنا ۔ بڑھا کر کہنا ہے

اشک آئے نہیں مژگاں پہ کہ یاروں نے ابھی ۔ پانی سوز نے یا باندھ کے طوفان چڑھا (ذوق)

ہم نے رونے کا جلاب سر و سامان باندھا ۔ تم نے بے دیدہ و دانستہ یہ طوفاں باندھا (غیر)

**طوفان برپا کرنا** (و) فعل متعدی :۔ (۱) فتنہ و فساد کھڑا کرنا ۔ جھگڑا اُٹھانا ۔ ہنگامہ برپا کرنا ۔ غل شور مچانا ۔ دھوم ڈالنا ۔ پیٹیک پیٹا مچانا ۔ کہرام ڈالنا (۲) پانی چڑھانا ۔ طغیانی لانا ہے

چشمِ گریاں سے یہ طوفان کیا ہے برپا ۔ کہ بہا کے لئے پھرتا ہے طلاطم مجھ کو (روزی)

**طوفان بنانا** (و) فعل متعدی :۔ (۱) بہتان گھڑ لینا ۔ تہمت لگانا ۔ عیب لگانا ۔ کلنک لگانا ۔ کوئی بات گھڑ دینا ۔ تھوپنا ۔ ذمہ لگانا ہے

دُعا سب بننے کا تری بزم میں اک آن بنا ۔ مجھ پہ یاروں نے لیا پہلے ہی طوفان بنا (ظفر)

**طوفان بندھنا** (و) فعل لازم :۔ بہتان لیا جانا ۔ تہمت لگنا ۔ عیب چھپنا ہے

تہمت گریہ کیا کرنے میں مجھ پر یہ رقیب ۔ سینکڑوں جوش کے طوفان بندھا کرتے ہیں (امیر)

**طوفان بندی** (و) اسم مؤنث :۔ تہمت دھرنا ۔ بہتان لگانا ۔ جھوٹ بولنا ۔ جیسے "انہیں تو خوب طوفان بندی آتی ہے کہ لیا اور وہ کو لڑوا دیا" ۔

**طوفان جوڑنا** (و) فعل متعدی :۔ جھوٹا الزام لگانا ۔ تہمت دھرنا ۔ بہتان لینا ہے

رشتہ بننے پہ کا تو زندگی وہ جوڑیں طوفاں ۔ خوب غیبت ہوا اب جوڑتے مجھ پر جلتا (جان صاحب)

**طوفانِ شیطان** (و) اسم مذکر: تہمت و بہتان۔ فتنہ و فساد ✦

**طوفانِ شیطان اللہ نگہبان** (و) کہاوت:۔ یعنی خدا تعالےٰ تہمت اور شیطان سے جو باعث فساد ہے بچائے رکھے۔ جھگڑے ٹنٹے سے خدا محفوظ رکھے ✦ طوفان اور شیطان سے خدا بچائے ✦

**طوفان کھڑا کرنا** (و) فعل متعدی:۔ دیکھو طوفان اُٹھانا نمبر ۱-۲ ✦

**طوفان طوفان** (و) تمیز فعل:۔ بہت بہت۔ نہایت۔ از حد۔ بکثرت ؎

قطرہ قطرہ آنسو جس کے طوفاں طوفاں شدت ہے
پارہ پارہ دل ہے جس میں تو وہ تو وہ حسرت ہے } (بیخود)

**طوفان لگانا یا لینا** (و) فعل متعدی:۔ تہمت لینا۔ بہتان دھرنا ✦ عیب لگانا ✦

**طوفان میں آنا** (و) فعل لازم:۔ باد مخالف یا باد تند کے سبب کشتی خواہ جہاز کا آفت میں آنا ✦ پانی کی طغیانی کے سبب ڈوبنا۔ تلاطم میں آنا ؎

دن کو ڈرتا ہوں دیکھتے ہوئے وہ میں جبین    کشتی آجائے نہ یہ موجۂ طوفاں میں کبھی (نصیر)
عشق جب کشتی کا تو ہونا خدا    وہ نہ آئے کس طرح طوفان میں (داغ)

**طوفان ہونا** (و) فعل لازم:۔ (۱) تلاطم ہونا۔ موج ہونا ✦ شدت کی ہوا چلنا یا زور کا مینہ برسنا (۲) آفت انگیز اور بلا خیز ہونا ✦ آفت کا پرکالا ہونا۔ غضب ہونا۔ (مع وذم دونوں موقعوں پر بولتے ہیں) ؎

کاش دل سے چشم تک آتے نہ یا طفل اشک    رفتہ رفتہ اب تو یہ اک کوئی طوفاں ہوا (جرات)
اشک گلگوں ہیں یہ اس پر ہے طغیان میں    اس ملنے کے تو ڈرکے بھی کوئی طوفان میں (ہدایت)
حق میں بیٹھنے کے یہ لیس بھی کوئی طوفان ہے    پل میں طوفاں کر دکھاتے چشمِ دریا بار سے (معروف)

**طوفانی** (و) صفت:۔ (۱) بہتانی۔ تہمتی۔ وہ شخص جو ہر ایک پر تہمت دھرے آگ لگاؤ۔ جھوٹا۔ تنقنی (۲) فسادی۔ دنگئی۔ فتنہ انگیز۔ شریر۔ اُودھمی۔ اُودھم جوتنے والا (۳) آفت۔ بلا۔ غضب ✦ غضب کا بنا ہوا۔ آفت کا پرکالہ۔ (۴) دھواں دھار۔ تیز۔ خرق العادت ؎

سرابلا ق ہو لئے تیرے وہ طوفانی حباب    گو کھو دور جنت کی ہے بناوٹ خاصی (رنگین)

**طوق** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) گردن بند۔ حلقہ۔ ہر ایک گول اور مدور چیز ✦ وہ بھاری حلقہ جو مجرموں یا دیوانوں کے گلے میں ڈالتے ہیں تاکہ اس کی وجہ سے گردن نہ اُٹھا سکیں ؎

اُوپر سی پکڑے میں دیوانہ ہوں تیری چال کا    طوق ہو میرے گلے میں حلقۂ خلخال کا (گویا)

(۲) طرغ۔ ایک قسم کا جھنڈا جس پر پنجہ کی شکل بنی ہوئی ہوتی ہے۔ جیسے شدّہ وغیرہ



مگر اردو میں یہ معنی نہیں آتے اس صورت میں یہ ترکی ہے اور تزک جہانگیری میں آنے کے سبب کر پڑھائی میں داخل ہے لکھا گیا ۳-۹، پٹا۔ پچھاس (۴) وہ گول نشان جو بعض پرندوں کے گلے میں قدرتی ہوتا ہے۔ جیسے کبوتر۔ طوطے فاختہ وغیرہ کے ہوتا ہے۔ چنانچہ عربی میں مطوّق اسی قسم کے پرندوں کو کہتے ہیں (۵-ر) وہ منت کا گنڈا یا چاندی کا حلقہ یا نسلی جو بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ گلو بند۔ ہار۔ ایک قسم کا زیور ؎

جنوں تھا مجھ کو جب میں طوق منت کا پہنتا تھا
پریزادوں سے نامِ عشق ہے مجھ کو لڑکپن سے } (بحر)

اُس کے پاؤں کے کڑے یارب کہیں لگجائیں ہاتھ
ہوں گلے کے آکاس شعلے عریاں تن کے طوق } (بیخود)

**طُول** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) درازی۔ لمبائی ؎

نہیں معلوم ہوتی پڑ چکی کیا کیا نظر    طول ہے زخموں کے دامن پر شبِ بیمار کا (نسیم)
جا بچکیں ظلمیں کہ دوزخ میں ✦    طول روز حساب نے مارا (داغ)

(۲) جغرافیہ اکسی مقام سے وہ فاصلہ مراد ہے جو کسی نصف النہار خاص سے لیا جائے آج کل عام نصف النہار گرینچ واقع انگلینڈ مقرر ہے۔ پس جو مقام رصدگاہ گرینچ سے جانب مشرق ہو اس کا طول طولِ شرقی اور جو جانب مغرب ہو اس کا طول طولِ غربی کہلاتا ہے ✦

**طولِ اَمل** (ع) اسم مذکر:۔ درازئ اُمید۔ حرص دنیا۔ لالچ۔ لوبھ ؎

کچھ فیصلۂ حشر کی بڑھ جائیگی رات    گر طول امل کا مرے دفتر کھل آیا (تجمل)
ہے فکر کیا کرے گا مرا غلبۂ ہوس ✦    طول امل کا دوش پہ دفتر اٹھائیگا (للاوری)

**طولِ بلد** (ع) اسم مذکر:۔ عرض بلد کا نقیض۔ شہر یا ملک کا وہ فاصلہ جو نصف النہار کے خطوط سے معلوم کیا جائے ✦

**طول پکڑنا** (و) فعل لازم:۔ بڑھ جانا ✦ عرصہ کھینچنا۔ جیسے مقدمہ یا بیماری کا طول پکڑنا ✦

**طول دینا** (و) فعل متعدی:۔ بہت بڑھانا۔ دراز کرنا ✦ عرصہ لگانا جیسے بات کو طول دینا۔ مقدمہ کو طول دینا وغیرہ ✦

**طولِ کلام** (ع) اسم مذکر:۔ بات کو بڑھانا۔ بات کا پھیلاؤ۔ درازنفسی زیادہ گوئی۔ کلام کی درازی۔ بات کا بتنگڑ ✦

**طول کھینچنا** (و) فعل متعدی:۔ عرصہ پکڑنا۔ دیر لگنا۔ عرصہ گزرنا۔ مدت لگنا ؎

کھینچا یہ طول اپنی اسیری نے اب کہ آہ    جاتی رہی خیال سے گلزار کی شبیہ (جرات)

**طولاً** (ع) تابع فعل :- عرضاً کا نقیض۔ ازروے طول۔ لمبائی میں۔ درازی میں ✦

**طُومار** (ع) اسم مذکر :- نامہ۔ صحیفہ۔ بہت بڑا خط۔ مکتوب دراز۔ مبالغہ بیان یا تحریر کی نسبت بولتے ہیں ؎

کیا کیا لکھوں کہ سات ورق میں کہاں سما — شیون کا حرف شکوہ تو طومار ہوگیا۔ (شیون)
اک عمر کا قصہ ہے برسوں پیچ جھگڑا ہے — سننے والے کب تک طومار ہے نثر کا (نسیم)
داستان شوق میری بن چکی عمر بھر — ننگ گھٹنا رہا ہے اک حشر کا طومار تھا (ذاکر)

(۲-و) ڈھیر۔ انبار۔ انٹالا۔ تودہ (۳-ع) کاغذات کا مٹھا (۴) جھوٹ۔ طوفان۔ بہتان ✦

**طومار باندھنا** (و) فعل متعدی :- جھوٹ کا پل باندھنا۔ بات کا بتنگڑ یا پر کا کاگ بنانا۔ چھوٹی سی بات کو بہت بڑھا کر بیان کرنا ✦ بہتان لینا (۲) لمبا قصہ چھیڑنا۔ بڑی بھاری داستان شروع کرنا ✦

**طومار بندھنا** (و) فعل لازم :- جھوٹی بات کھڑی ہونا۔ ذرا سی بات کا بہت بڑا جھگڑا کھڑا ہو جانا۔ جھوٹ مشہور ہونا۔ بہتان لگنا ✦

مثنوی جب کہ لکھی مرے افسانے کی — کہیں پڑھا حرف محبت جو یہ طومار بندھے (بحر)

**طُوی** (معرب توی) اسم مؤنث :- (دیکھو توئی) ✦

(ترکی زبان میں شادی بیاہ کو جو معنی بیاہ کو تما سکر اور جشن و خوشی کو عموماً بیاے مجہول لکھتے ہیں۔ اگر خیال کیا جائے کہ بیاہ شادی میں اکثر پہننے کے کپڑوں پر توئی لگاتے ہیں اور یہ مسلمانوں ہی سے اختراع ہوئی ہے تو یہی وجہ ٹھیک ہے اور جو توے معنی تہ کے لیں جو فارسی میں آتا ہے جیسے دو توے سر توے وغیرہ۔ تو یہ خیال کر سکتے ہیں کہ توئی چونکہ یکسا ستر اور ایک ابرہ یعنی دو دھجیاں جن میں ایک مغلئی کپڑے کی اور دوسری جس اوپر کی عمدہ ریشمی کپڑے کی ہوتی ہے ملا کر بناتے تھے اور پھر اس پر بادلہ ستارہ وغیرہ ٹانکتے ہیں۔ تو کہہ سکتے ہیں اس کا مادہ یہی درست ہے اور نیز قرین قیاس بھی یہی ہے) ✦

**طَوِیل** (ع) صفت :- (۱) دراز۔ لمبا۔ مُطوّل (۲)

(اشعار کی انیس بحروں میں سے ایک بحر کا نام۔ جسے عربی میں زیادہ اور فارسی و اُردو زبان میں کم پسند کرتے ہیں اس بحر کی اصل فعولن مفاعلین چار چار مرتبہ ہے مگر عام میں جو بحر طویل کے نام سے مشہور ہے وہ بحر رمل مثمن مخبون ہے کہ جسے وہ چند کرکے سولہ ارکان پر اس کی بنا رکھتے ہیں) ✦

**طویلہ** (ع) اسم مذکر :- (صحیح بیاے معروف مشتق از طول)

(وہ لمبی رسی جس میں چند گھوڑوں کے پاؤں باندھ دیں۔ مجازاً وہ مکان یا عمارت جہاں گھوڑے باندھے جائیں لیکن یہ مکان بھی اکثر لمبا ہوتا ہے۔ بیاے مجہول تصرف فارسیاں خیال کرنا چاہیے شیخ سعدی نے ایک جگہ طویلہ نامرداں بھی باندھ دیا ہے۔ اور اردو میں بھی بطور خاص لکھ دیتے ہیں کہ بھتنی دیوں کے طویلہ میں بھی بندھے ہیں) ✦



اصطبل۔ گھڑسال ✦ بقول صاحب نفائس گھوڑوں کے گھاس کھانے کی جگہ ✦ تھان۔ آخور۔ آخورگاہ ✦

**طویلے کی بلا بندر کے سر** (۱) کہاوت :- یعنی ہر ایک بلا اور بہتان آدم مسکین و بے زبان کے سر پڑتا ہے ✦ قصور کسی کا اور مارا کوئی جائے۔ غریب پر سب کا زور چلتا ہے۔ نامی چور مارا جائے ✦

(لوگوں کا خیال ہے کہ اگر طویلہ میں بندر رکھا جائے تو طویلہ تعویذ اور آفت ساوی سے بچا رہتا ہے چنانچہ اسی وجہ سے ہر ایک طویلہ میں ایک بندر اکثر بندھا رہتا ہے یہ اسی سے یہ کہاوت نکلی) ✦

**طہارت** (ع) اسم مؤنث :- (۱) پاکی۔ صفائی (۲) وضو ✦ استنجا ✦ آبدست ✦

**طہارت کرنا** (و) فعل متعدی :- آبدست لینا۔ ہاتھ دھونا۔ پاکی کرنا ✦

**طَہُور** (ع) صفت :- پاک۔ منزہ ✦

**طے** (ع) اسم مؤنث :- (۱) لپیٹ۔ لپیٹنا۔ تہ (۲) قطع مسافت۔ راہ کاٹنا (۳-و) فیصلہ۔ چکوتا۔ بے باقی (۴) کوتاہ کرنا۔ مختصر کرنا (۵) ختم کرنا۔ تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا (۶-اسم مذکر) عرب کے ایک مشہور قبیلے کا نام جس میں حاتم طائی بڑا نامی سخی آدمی ہوا ہے ✦

**طے کرنا** (و) فعل متعدی :- (۱) لپیٹنا۔ تہ کرنا۔ موڑنا (۲) کوتاہ کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ بے باق کرنا۔ چکانا (۳) ختم کرنا۔ انجام کو پہنچانا (۴) قطع مسافت کرنا۔ قطع منزل کرنا ؎

کبھی دل میں کبھی آنکھوں میں جا دوں ان حسینوں کو — کہ راہ دھر کا ہے کام طے کرنا منازل کا (وزیر)
طے کر گئے یاران عدم رفتہ تو منزل — سوتے ہی رہے ہم کسی نے بھی جگایا (نصیر)

(۵) رفع دفع کرنا۔ تصفیہ کرنا۔ قضیہ چکانا۔ جھگڑا چکانا ✦

**طَیّار** (ع) صفت :- (۱) تیز پرواز۔ نہایت اڑنے والا (۲) آمادہ۔ مہیا۔ مستعد۔ لیس۔ (۳) باقی معانی اور مفصل کیفیت و مشتقات تیار بتاے قرشت میں دیکھو ✦

**طَیر** (ع) اسم مذکر :- پرند۔ پکھیرو۔ اڑنے والا جانور ✦

(یہ لفظ جمع اور مفرد دونوں طرح آیا ہے) ✦

**طَیش** (ع) اسم مذکر :- (۱) خفت۔ سبکی ✦ بے عقلی (۲) غصہ۔ بے دماغی جوش۔ غضب۔ تیہا۔ چھو۔ کرودھ۔ عتاب۔ کوپ۔ خشم۔ قہر ✦

**طیش دلانا** (و) فعل متعدی :- غصہ دلانا۔ (دیکھو غضب دلانا) ✦ بھڑکانا۔ افروختہ کرنا۔ برافروختہ کرنا ؎

کچھ جو میں نے کہا نازنی سے — جی میں آتا ہے تجھ سے کیجے عیش
توچی کہنے لگیں وہ اے رنگیں — بس بس اب مجھ کو مت دلاؤ طیش (بیگم)

**طیش میں آنا** (ہ) فعل لازم: غصّے میں بھرنا۔ جوش میں آنا۔ غضبناک ہونا۔ خشمناک ہونا +

**طینت** (ع) اسم مؤنث: خلقت۔ خمیر۔ سرشت + اصل پیدائش۔ خو۔ خصلت۔ عادت +

**طیور** (ع) اسم مؤنث: طیر کی جمع۔ پرندے۔ پکھیرو +

## ظ

**ظ** (ع) اسم مؤنث: (۱) عربی کا سترھواں۔ فارسی کا بیسواں اردو کا تئیسواں حرف جسے ظائے معجمہ یا ظائے منقوطہ کہتے ہیں یہ حرف اردو زبانوں میں بخوبی ادا نہیں ہوتا اس کا تلفظ ظوا کرنا چاہئے۔ (۲) حساب جمل میں اس کے نو سو عدد فرض کئے گئے ہیں +

**ظالم** (ع) صفت۔ اسم مذکر: (۱) اندھیر کرنے والا۔ انیائی۔ مردم آزار۔ ظلمی۔ ظلم کرنے والا۔ ستمگر۔ بیدادگر۔ جا پرستانے والا۔ جفاکار جیسے ظالم کی عمر کوتاہ ہے

جو کہ ظالم ہے وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہیں — سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کہیں شمشیر کا (ناسخ)

(۲) نامنصف۔ غیر منصف۔ نیاؤ نہ کرنے والا جیسے ظالم کا پینڈا ہی نرالا ہے۔ یعنی ناانصافی کے بکھیڑے رہتے ہیں۔ دل آزار۔ زردئی

دروازہ میکدہ کا نہ کر بند محتسب — ظالم خدا سے ڈر کہ در توبہ باز ہے (ذوق)

(۳۔ و) زور آور۔ زبردست۔ جیسے ظالم کا زور سر پر۔ ظالم کی داد خدا کے گھر (ف) جاہل۔ وحشی (۶۔ و) شریر۔ حرامزادہ۔ بدذات۔ جیسے ظالم کی رسی دراز ہے (۷) دغمی۔ شوخ۔ بے باک (۹) معشوق طناز۔ سفاک۔ معشوق سنگین دل

ہم تصور میں بھی جو بات ذرا کہتے ہیں — سب میں اڑ جاتی ہے ظالم اسے کیا کہتے ہیں (داغ)

سراپا فن بے مہری و بے رحمی کے عالم ہو
پھر اس پر دلربا ہو کیا کہوں کوئی سخت ظالم ہو (بیگم)

(۱۰۔ و) کلمۂ تعریف جیسے ہوئے بے ظالم +

**ظالم کا پینڈا ہی نرالا ہے** (و) کہاوت: عوام ظالم سب سے جدا طریق رکھتا ہے +

**ظالم کی رسی دراز ہے** (و) کہاوت: ظالم کی عمر بڑی ہوتی ہے

کیونکر ہو ہر تار گیسوئے بت قاتل دراز — کہتے ہیں ظالم کی رسی ہوتی ہے اکثر دراز (حکمت)



**ظالم کی عمر کوتاہ ہے** (و) کہاوت: ظالم مدت تک نہیں جیتا۔ ظلم ہمیشہ نہیں رہتا

آج تک یہ فلک پیر رہا کیوں قائم — عمر ظالم کی تو کوتاہ سنی جاتی ہے (داغ)

**ظاہر** (ع) صفت: (۱) آشکار۔ صریح۔ عیاں + روشن۔ واضح + کھلا ہوا + پرگٹ۔ مکشوف۔ ہویدا۔ بدیہ (۲) باطن کا نقیض۔ جس کا برعکس۔ صورت اوپری حال۔ جیسے "ظاہر رحمان کا باطن شیطان کا" (۳۔ ف) شہر کا گرد و نواح شہر کے باہر کا میدان۔ جبکہ کسی شہر کے ساتھ مضاف ہو کر آئے +

**ظاہر اللہ باطن اللہ** (و) صدائے آزادان لکھنؤ: خدا تعالیٰ ہر جگہ موجود اور سمایا ہوا ہے +

**ظاہر بنائے رکھنا** (و) فعل لازم: ٹھاٹ بنائے رہنا۔ ٹیپ ٹاپ رکھنا۔ ظاہر میں آراستہ و پیراستہ رہنا

صوفی کہاں سے واقف اسرار ہستی — ظاہر بنائے رکھتے ہیں ظاہر پرست ہیں (داغ)

**ظاہر پرست یا ظاہر بین** (ع + ف) صفت: ظاہر پوجنے والا۔ ظاہر دار۔ دنیادار۔ ابن الدنیا۔ ابن الوقت۔ حالت ظاہر پر نظر رکھنے والا۔ جیسے دنیا ظاہر پرست ہے +

**ظاہر دار** (ع + ف) صفت: نمودیا۔ دکھاوٹی۔ بناوٹی + منافق۔ مکار۔ دکھاوے کا دوست +

**ظاہر داری** (و) اسم مؤنث: دکھاوا۔ نمائش۔ اوپری باتیں تکلیف کی باتیں + نمود تکلف۔ صدق دلی کا نقیض +

**ظاہر داری برتنا** (و) فعل لازم: دکھاوے کی باتیں کرنا۔ دنیا دکھاوے کی باتیں کرنا۔ مغائرت برتنا۔ تکلف سے پیش آنا۔ تکلف کرنا +

**ظاہر رحمان کا باطن شیطان کا** (و) کہاوت: ظاہر اچھا۔ باطن برا۔ صورت کے ولی فعلوں کے شیطان +

**ظاہر ظہور** (و) صفت: لکھنؤ بکھلم کھلا۔ صاف صاف۔ کھلی کھلی +

**ظاہر کرنا** (و) فعل متعدی: (۱) کھولنا۔ افشا کرنا۔ پرگٹ کرنا۔ بھید کھولنا۔ طشت از بام کرنا (۲) مشتہر کرنا۔ اشتہار دینا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ ڈونڈی پیٹنا۔ (۳) تشریح کرنا۔ تصریح کرنا۔ وضاحت کرنا +

**ظاہر میں** (و) تابع فعل: بظاہر۔ ظاہرا۔ دیکھنے میں +

**ظاہر و باطن** (ع) اسم مذکر: باہر بھیتر۔ اندر باہر۔ دل اور ظاہر۔ جیسے ظاہر و باطن میں یکساں رہو +

**ظاہر ہونا** (ہ) فعل لازم:- پرگٹ ہونا۔ کھلنا۔ افشا ہونا۔ مشتہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ آشکارا ہونا + مشہور ہونا۔ شہرت پانا +

**ظاہر ہے** (ہ) محاورہ:- عیاں ہے۔ محتاج بیان نہیں۔ سب جانتے ہیں۔ سب کو معلوم ہے +

**ظاہرا۔ ظاہِرًا** (ع) تابع فعل:- بظاہر۔ از روے ظاہر۔ دیکھنے میں۔ جہاں تک خیال کریں +

**ظاہر پیر** (ہ) اسم مذکر:- گوگا پیر۔ حلال خوروں کی قوم کے پیشوا کا نام جنکا گرو بوبا کا پیر و مرشد۔ پہلے جب یہ ہندو تھا تو اس کا نام گوگا تھا جب مسلمان ہوا تو ظاہر پیر رکھا گیا +

**ظاہِری** (ف) صفت:- باطنی کا نقیض۔ دکھاوے کا + باہر والا۔ کھلا ہوا۔ بدیہی +

**ظرافت** (ع) اسم مؤنث:- (۱) دانائی۔ زیرکی (۲) خوش طبعی۔ مزاح۔ دل لگی۔ مذاق۔ ہنسی۔ کھلی۔ ٹھٹھا۔ چہل۔ تمسخر۔ ٹھٹھولی۔ چھیڑ خانی +

**ظرافتاً** (ع) تابع فعل:- ہنسی سے۔ مذاق سے۔ مزاحاً۔ دل لگی سے +

**ظَرف** (ع) اسم مذکر:- (۱) دانائی۔ زیرکی (۲) برتن۔ باسن۔ بھانڈا + ہانڈی۔ ہنڈیا۔ کسی چیز کے رکھنے کا برتن۔ آوند۔ دیگچی (۳۔ ف۔ ہ) حوصلہ۔ سمائی۔ گنجائش ؎

آج امتحاں ہے نالۂ بے اختیار کا — کل ظرف دیکھنا ہے ترے رازدار کا (حالی)
تم نے ہمیشہ جور و ستم بے سبب کئے — اپنا ہی ظرف تھا جو نہ پوچھا سبب کیا (میر)
یہ ظرف عشق کا ہے سب وگرنہ ظرف کیا — ایک عالم غم سمایا خاطر ناشاد میں (ایضاً)
مجھ سے دریا نوش کو ساقی پلاتا ہے شراب — دیکھتا ہوں میں بھی ظرف شیشہ و پیمانہ آج (آتش)

(۴۔ صرف و نحو) وہ اسم ذات جو جگہ یا وقت کے معنوں پر دلالت کرے +

**ظرف آفتاب** (ع) اسم مذکر:- کٹھوہ۔ شراب کا پیالہ۔ گلاس +

**ظرف زمان** (ع + ف) اسم مذکر:- (صرف نحو) اسم زمان۔ وہ اسم جس میں زمانہ یا وقت پایا جائے۔ جیسے دوپہر۔ صبح۔ شام +

**ظرف مکان** (ع) اسم مذکر:- اسم مکان۔ وہ اسم جس میں مکانیت پائی جائے جیسے باغ۔ راغ۔ گھر۔ قلمدان۔ مزار وغیرہ +

**ظُروف** (ع) اسم مذکر:- ظرف کی جمع +

**ظریف** (ع) اسم مذکر:- (۱) زیرک آدمی۔ خوش طبع آدمی۔ مخول (۲ صفت) ہنسوڑ۔ دل لگی باز۔ خوش طبع۔ بذلہ سنج۔ لطیفہ گو۔ ٹھٹھے باز +



**ظَفَر** (ع) اسم مؤنث:- (۱) فتح۔ فیروزی۔ جیت۔ فتح مندی۔ نصرت ؎

شکر اُردو کے زمرے میں ہے تنہا دل — فوج غم پر دو غازی کو ظفر ملتی نہیں (رند)

(۲) کشائش + خوش نصیبی۔ کامیابی جیسے السفر وسیلۃ الظفر +

**ظفر تکیہ** (ع) اسم مذکر:- ایک قسم کی بنائی ہوئی لکڑی جسے فقیر لوگ کر سے لگا کر سہارا لیتے ہیں۔ T +

**ظفر جنگ** (ع + ف) اسم مذکر:- فوجی خطاب +

**ظِل** (ع) اسم مذکر:- سایہ۔ چھاؤں۔ چھایا +

**ظِلُّ اللہ** (ع) اسم مذکر:- سایۂ خدا۔ نائب خدا۔ آیت خدا + خلیفہ۔ بادشاہ۔ راجا۔ حاکم +

**ظلِّ الٰہی** (ع) اسم مذکر:- دیکھو (ظل اللہ) +

**ظلِّ حمایت** (ع) اسم مؤنث:- دامن پناہ۔ پناہ۔ سرن۔ زیر سایہ +

**ظُلم** (ع) اسم مذکر:- اندھیر۔ ستم۔ جور۔ جفا + سختی + بے انصافی + بے رحمی + بپتا۔ پاپ + انیتی۔ جبر و تعدی + زبردستی۔ زور آوری۔ زور۔ زیادتی +

**ظلم توڑنا** (ہ) فعل لازم ع ہ:- سختی کرنا + خفا ہونا۔ آفت توڑنا۔ آفت ڈھانا۔ قیامت برپا کرنا +

**ظلم ٹوٹنا** (ہ) فعل لازم ع ہ:- آفت آنا۔ مصیبت پڑنا۔ غضب ہونا۔ قیامت برپا ہونا۔ خفگی ہونا ؎

کیا کہوں کیا ظلم ٹوٹا اُن بچاروں پر جو آج — کوچۂ قاتل میں جو مجھ کو رحم کھا کر تکنے لگے (جرأت)

**ظلم دوست** (ع + ف) صفت:- ستم پیشہ۔ ظالم۔ ظلم کو پسند کرنے اور روا رکھنے والا۔ انیائی +

**ظلم ڈھانا** (ہ) فعل متعدی ع ہ:- (۱) غضب ڈھانا۔ آفت توڑنا۔ ستم کرنا۔ نہایت جفا کرنا + غضب ہونا۔ خفا ہونا (۲) کوئی عجیب کام کرنا۔ انوکھا کام کرنا۔ بساط سے بڑھ کر کام کرنا +

**ظلم رسیدہ** (ع + ف) صفت:- مظلوم۔ ستم رسیدہ + وہ شخص جس کی حق تلفی ہوئی ہو + وہ شخص جس پر جبر ہوا ہو +

**ظلم سے** (ہ) تابع فعل:- زور سے۔ زبردستی سے۔ دھینگا دھینگی سے۔ دباؤ سے +

**ظلم کرنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) ستم کرنا۔ سختی کرنا۔ جبر کرنا۔ ستانا۔ زبردستی کوئی عجیب یا حد بشری سے باہر کام کرنا +

**ظلم ہے** (ہ) محاورہ:- (۱) اندھیر ہے۔ ستم ہے (۲) غضب ہے۔ آفت ہے۔

قیامت ہے۔ نہایت زبون ہے ؎

ذرا بھی کر تولے دو دو نے کو سے مقصد (؟) میں ظلم سا فزوں ہے باراں بہوتا۔ (آتش)

**ظلما ظلمی** (ہ) تابع فعل:۔ (عوام) از روے جور۔ دھینگا دھینگی سے زبردستی سے۔ جبرًا +

**ظُلَمات** (ع) اسم مؤنث:۔ ظلمت کی جمع (۱) تاریکیاں۔ سیاہیاں۔ اندھیرے۔ اندھیرا +

(بضرورت شعر لام ساکن بھی ہوجاتا ہے)

(۲) وہ تاریکی جس میں آب حیات کا چشمہ خیال کیا گیا ہے (۳) بحر اوقیانوس کا نام کیونکہ وہاں بادلوں کے باعث اکثر تاریکی رہتی اور نیز پانی کا رنگ بھی سیاہ معلوم ہوتا ہے۔ یہ بحر یورپ اور افریقہ کے مابین واقع ہے +

**ظُلمت** (ع) اسم مؤنث:۔ تاریکی۔ اندھیرا۔ سیاہی +

**ظُلمی** (ہ) صفت:۔ (۱) ظالم۔ ستم شعار۔ انیائی (۲) بے رحم۔ سنگدل + سخت۔ جابر +

**ظَن** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وہم۔ گمان۔ شبہ۔ بھرم + خیال (۲) تہمت۔ بہتان (۳) کسی بات کے واقع یا نہ واقع ہونے پر غلبہ۔ قریب بہ یقین + رائے یقین۔ اغلب +

**ظنِ غالب** (ع) اسم مذکر:۔ گمان غالب۔ یقین + پورا احتمال۔ یقینًا۔ گمان قوی۔ اغلب +

**ظنِ فاسد** (ع) اسم مذکر:۔ گمان بد۔ بدگمانی۔ شک شبہ۔ بدظنی +

**ظنی** (ع + ف) صفت:۔ (۱) خیالی۔ وہمی۔ گمانی جیسے نجوم ظنی علم ہے (۲) نبیبی (؟)۔ عقل کے قریب +

**ظنیہ** (ع) صفت:۔ منسوب بہ ظن۔ گمانی + وہ مقدمہ جو قریب بہ یقین ہو +

**ظُہر** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) زوال کا وقت۔ دوپہرے بعد کا وقت۔ تیسرا پہر (۲) تیسرے پہر کی نماز۔ نماز پیشین +

**ظَہر** (ع) اسم مؤنث:۔ پشت۔ پیٹھ +

**ظہر سن یا تسنک** (ف) اسم مؤنث:۔ (قانون) سن کی پشت پر + تسنک کی پشت پر +

**ظہری** (ہ) تابع فعل:۔ (عدالت) پشتی۔ پشت پر لکھا ہوا۔ جیسے ظہری جواب +

**ظہور** (ع) اسم مذکر:۔ انکشاف۔ اظہار + خروج۔ وقوع + اعلان۔ پرکاش +



**ظہور میں آنا** (ہ) فعل لازم:۔ ظاہر ہونا۔ نمایاں ہونا + پیش آنا + طلوع ہونا۔ اُدے ہونا +

**ظہور میں لانا** (ہ) فعل متعدی:۔ ظاہر کرنا۔ پیش لانا۔ آشکارا کرنا۔ پرگھٹ کرنا +

**ظہور ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (ظاہر ہونا) +

**ظہورا** (ہ) اسم مذکر۔ عوام۔ (۱) ظہور۔ نمود۔ نمائش۔ رونق۔ جلوہ۔ اظہار قدرت ؎

جو پوری ہیچتا پھرتا تھا اب وہ دولت پورا ہے
جسے چونی دمڑی بھی گھسا تھیلا بڑا ہے
بنے ہیں نور خاں جنکا کہ اصلی نام نورا ہے
عجب شان الٰہی ہے عجب حق کا ظہورا ہے
عجب نقشہ ہے دنیا کا عجب عالم ہے عالم کا
کہ اب تو جو رذالہ ہے وہی سالا ہے رستم کا

(ظریف لکھنوی)

(۲) ٹھاٹ۔ رونق۔ تجمل جیسے آپ ہی کے دم کا ظہورا ہے (۳۔ بازاری) بیٹا۔ پتھر + اولاد +

# ع

**ع** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) عربی کا اٹھارھواں فارسی کا اکیسواں اردو کا چوبیسواں حرف جسے عین مہملہ یا غیر منقوطہ کہتے ہیں۔ اس کا تلفظ اہل عرب سے بہتر کوئی نہیں نکال سکتا اس کی آواز کنٹھ کے نیچے سے نکلتی ہے (۲) حساب جمل میں اس کے ستر عدد فرض کئے گئے ہیں۔ یہ حرف فارسی کے حرف الف سے بدلا ہے۔ مثلاً لال لعل +

**عابد** (ع) اسم مذکر:۔ عبادت کرنے والا۔ پرستش کرنے والا۔ پوجا پاٹ کرنے والا۔ پُجاری۔ سیوک + داس۔ بھگت۔ پرہیزگار +

**عاج** (ع) اسم مذکر:۔ ہاتھی دانت +

**عاجز** (ع) صفت:۔ (۱) کمزور۔ ناتوان (۲) بے بس + تنگ۔ مجبور۔ ناچار جیسے بندہ عاجز ہے ؎

منوں کی نبض دیکھ کے فرمانے ہے مسیح
عاجز ہے اس مرض سے دوا اور دعا ہم (ممنون)

(۳) مغلوب۔ منہزم۔ شکست یافتہ (۴) تھکا ماندہ (۵) مایوس۔ ناامید۔ (۶) غریب۔ مسکین +

**عاجز آنا** (ہ) فعل لازم:۔ تنگ آنا۔ دق آنا۔ تھکنا۔ مغلوب ہونا + مایوس ہونا۔ بیچ بولنا +

**عاجز کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ بیچ بلوانا۔ تنگ کرنا۔ دق کرنا۔ مجبور کرنا۔ تھکا مارنا +

**عاجز ہونا** (ہ) فعل لازم :- دیکھو (عاجز آنا) +

**عاجزی** (ہ) اسم مؤنث :- عجز - انکسار + منت - سماجت - خوشامد - درآمد - فروتنی تواضع - جیسے عاجزی خدا کو بھی پسند ہے +

**عاجزی کرنا** (ہ) فعل متعدی :- منت سماجت کرنا - گڑگڑانا + فروتنی کرنا - ہا ہا کھانا - ہاتھ جوڑنا +

**عاد** (ع) اسم مذکر :- (۱) وہ عدد جو ایک عدد معلوم کو پورا تقسیم کر دے - دق - مقسوم علیہ کامل - قاسم کامل (۲) ایک قوم کا نام جن کے پیغمبر حضرت ہود علیہ السلام مقرر ہو کر آئے تھے - چونکہ ان کی نسل عاد بن سام بن نوح ؑ سے تھی - اس وجہ سے یہی نام رہا - یہ قوم خدا تعالےٰ کی نافرمانی کے باعث طوفان باد سے تباہ و برباد ہوگئی

**عادِ اعظم** (ع) اسم مذکر :- مقسوم علیہ اعظم - وہ بڑے سے بڑا عدد جو دو یا دو سے زیادہ اعداد کو پورا پورا تقسیم کر دے +

**عادات** (ع) اسم مؤنث :- عادت کی جمع +

**عادت** (ع) اسم مؤنث :- از عود (۱) خو - خصلت - سبھاؤ - بان (۲) طبیعت خاصہ - خاصیت (۳) چال چلن - طور طریقہ (ام - ف) دستور - قاعدہ - ریت - رسم (۵ - و) طلب - کسی چیز کی لت +

**عادت پڑنا** (ہ) فعل لازم :- سبھاؤ پڑنا - عادی ہونا - بان پڑنا + ڈھب پڑنا +

**عادِل** (ع) صفت :- منصف - نیائے کار - جج - انصاف کرنے والا +

**عادی** (ہ) صفت :- خوگر - خوگرفتہ - خو یافتہ - معتاد + وہ شخص جسے کسی امر کی عادت پڑ گئی ہو +

(چونکہ یہ لفظ عربی - فارسی مستند لغات یا کلام اساتذہ میں اس طرح نہیں آیا اس وجہ سے اہل اردو کا مخترع قرار دیا گیا - البتہ معتاد آیا ہے - لیکن صاحب غیاث کی رائے میں منسوب بہ عادت یعنی بحالت الحاق یائے نسبت تائے مصدری اخیر سے ساقط ہوگئی)

**عادی ہونا** (ہ) فعل لازم :- معتاد ہونا - خوگر ہونا - خو یافتہ ہونا +

**عار** (ع) اسم مؤنث :- ننگ - غیرت - شرم + عیب - لاج - سنکوچ - برائی +

**عار آنا** (ہ) فعل لازم :- ننگ معلوم دینا - شرم ہونا - لاج آنا +

**عار کرنا** (ہ) فعل متعدی :- غیرت کرنا - شرم کرنا - لاج کرنا - عیب سمجھنا - ننگ جاننا -

تم تو کب آتے تھے لیکن مرگ بھی آتی نہیں
آپ کی آزردگی سے ہم سے سب نے عار کی (?)

**عارِض** (ع) اسم مذکر :- (۱) رخسار - رخسارہ - گال - گلگونہ



خط سے پنہاں عارض شب قمر ہونے لگا
ماہتاب بڑھنے کو دن مختصر ہونے لگا (وزیر)

کہتے ہیں جس کو مردمک چشم آفتاب
مجھ کو گماں ہے وہ ترے عارض کا تل نہ ہو (معنی)

(۲) فوج کی موجودات لینے والا + سپہ سالار + بخشئے فوج (۳) لاحق پہنچنے والا ملنے والا + پیش آنے والا +

**عارِض ہونا** (ہ) فعل لازم :- لاحق ہونا - پیش آنا + پیدا ہونا - نمودار ہونا - جیسے کسی مرض کا عارض ہونا +

**عارِضہ** (ع) اسم مذکر :- مرض - دکھ - روگ - بیماری +

**عارِضی** (ع) صفت :- لاحقی - اصل کے برعکس - نقلی + اتفاقیہ - مستعار - چند روزہ - دو دن کا

نہ حسن عارضی پر ہو جئے مغرور
سنی کس نے بہار بے خزاں ہے (عارف)

یہی مضمون خط ہے احسن اللہ
کہ حسن خوبرویاں عارضی ہے (احسن)

**عارِف** (ع) اسم مذکر :- واقف - جاننے والا - خدا شناس - ولی - خدا رسیدہ معرفت میں ڈوبا ہوا + رشی - منی - سادھو - صاحب معرفت

پوچھا ہے عارفوں سے جو ہم نے مکان یار
آنکھوں کو بند کر کے بتا دل کا پتا دیا (آتش)

**عاری** (ع) صفت :- ننگا - خالی - برہنہ - جیسے علم سے عاری - عقل سے عاری (۲ - و) تنگ قاصر - عاجز - دق - مجبور - جیسے اس کام سے عاری آگیا (۳ - و) وہ شخص جس سے کام نہ ہو سکے - مجبور - معذور - ناچار - جیسے وہ اس کام میں عاری ہے +

**عاری آجانا** (ہ) فعل لازم :- تنگ آجانا - تھک جانا - عاجز آجانا - دق ہو جانا - جیسے اُس کی ان حرکتوں سے عاری آگیا +

**عاری ہو جانا** (ہ) فعل لازم :- دیکھو (عاری آجانا) +

**عارِیت** (ع) اسم مؤنث :- (بہ تشدید و بلا تشدید یہ) منگنے کو دینا یا لینا - مستعار - اُدھار - قرض +

(یہ لفظ عارہ سے منسوب ہے کیونکہ کسی چیز کا مانگنا ننگ و عار میں شامل ہے) +

**عارِیتاً** (ع) تابع فعل :- مستعار - منگنے کو - بطور قرض - چند روز کے لئے - اُدھار پر + یونہی +

**عاریتاً دینا** (ہ) فعل متعدی :- چند روز کے واسطے دینا - منگنے کو دینا - مستعار دینا +

**عاریتاً لینا** (ہ) فعل متعدی :- مانگے کو لینا - مستعار لینا - چند روز کو لینا +

**عاریتی** (ع + ف) صفت :- اُدھار - اُدھار کا - مانگی ہوئی + چند روزہ - عارضی +

**عازم** (ع) اسم مذکر: قصد کرنے والا۔ ارادہ کرنیوالا۔ قاصد ✦ کسی چیز پر دل لگانے والا ✦

**عاشق** (ع) اسم مذکر: (۱) نہایت دوست رکھنے والا۔ چاہنے والا ✦ مریض عشق ✦ طالب۔ بروگی۔ سجن۔ پرتیم۔ بریمی۔ رسیا ✦ مفتون۔ فریفتہ۔ شیدا و والہ ✦ نثار۔ تصدق۔ فدا۔ محو ؎

عاشق ہوئے ہیں آپ بھی اک اور شخص پر ۔ آخر ستم کی کچھ تو مکافات چاہیے (غالب)

جب تک بنی بنی نہ بنی گھر کی راہ لی ۔ عاشق ہیں یا شہید ہیں کسی کے غلام ہیں (شہیدی)

(۲) نہایت پسند کرنے والا۔ نہایت سراہنے والا۔ دل سے رغبت رکھنے والا قائل ؎

جب تک بہار رہتی ہے بے تاب ہے ست تو ۔ عاشق ہیں میر ہم تو تری عقل و ہوش کے (میر)

(۳) محبت الٰہی میں غرق۔ عارف کامل (۴ - و) بے فکر۔ بے پروا۔ اچت۔ غافل۔ مدہوش۔ دین و دنیا سے بے خبر (۵ - و) پیٹی کی گھنڈی۔ پٹکے کا وہ پرزہ جو اس کے حلقہ میں ڈالا جائے۔ پیٹی کا نر ✦

**عاشق مزاج** (ع) صفت: حسن پرست۔ زندہ دل۔ خوش طبع ظریف۔ خوش مزاج۔ رنگین۔ رنگیلا۔ رسیا۔ دل لگی باز ✦

**عاشق مولیٰ** (ع) اسم مذکر: طالب خدا۔ عاشق خدا ✦

**عاشق و معشوق** (ع) اسم مذکر: (۱) یار و آشنا۔ محب و محبوب۔ پیارا پریتم۔ (۲ - و) گہرے یار۔ پکے یار (۳ - و) لازم و ملزوم (۴ - و) پیٹی کے وہ دو پرزے جس سے کہ کسی جاتی ہے۔ پٹکے کی ہک۔ حلقہ گھنڈی۔ پیٹی کی نر مادہ (۵ - و) فاعل و مفعول (۶) دو مختلف رنگ کے انگوٹھی کے نگ جو ایک خانہ میں ہوں ✦

**عاشق ہونا** (ف) فعل لازم: مفتون ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ دل لگنا۔ آنکھ لگنا۔ سودا ہونا۔ محو ہونا۔ فدا ہونا۔ شیدا و والہ ہونا۔ دل دینا ✦

**عاشقانہ** (ع + ف) صفت: عشق انگیز۔ عاشق کے مطلب کی۔ عاشق کے مزاج کے موافق۔ عاشقوں کا سا۔ جیسے عاشقانہ غزل یا مزاج ✦

**عاشقی** (ف) اسم مؤنث: عشق۔ محبت۔ عاشق ہونا۔ فریفتگی۔ محویت۔ آشفتگی۔ جیسے عاشقی اور خانہ کی گھر ؎

پھرتے ہیں میر خوار کوئی پوچھتا نہیں ۔ اس عاشقی میں عزت سادات بھی گئی (میر)

**عاشقے** (ف) کلمہ تحسین و آفرین: واہ واہ۔ شاباش۔ آفرین۔ مرحبا۔ کیا کہنا ہے ✦



**عاشورا** (ع) اسم مذکر: محرم کی دسویں تاریخ ✦ امام حسین علیہ السلام کے شہید ہونے کی تاریخ۔ بعض شعرائے فارسی نے اپنے اشعار میں عاشورہ ہمزہ ہوز کے ساتھ بھی باندھ دیا ہے۔ جیسے نظر اللہ آفرین کا مصرعہ ہے ؎

عاشورہ ما باشی و عید دگراں چند

**عاصی** (ع) اسم مذکر: نافرمان۔ حکم عدول ✦ گنہگار۔ خطاوار۔ مجرم۔ تقصیروار۔ پاپی۔ اپرادھی۔ دوشی ✦ بدکار۔ سیہ کار۔ خطاکار ✦

**عاطر** (ع) صفت: (۱) شائق عطر ✦ معطر۔ خوشبودار (۲) نیک نہاد۔ خیر اندیش۔ نیک نیت۔ بھی خواہ۔ مہربان۔ عالی ہمت۔ نامی۔ معزز۔ بزرگ جیسے خاطر عاطر ✦

(یہ معنی جونسن صاحب نے دیئے ہیں) ✦

**عاطفت** (ع) اسم مؤنث: (۱) از عطف۔ مہربانی۔ لطف۔ عنایت۔ شفقت۔ کرپا ✦ توجہ ✦ نوازش ✦

**عافیت** (ع) اسم مؤنث: (۱) صحت۔ تندرستی۔ آرام ✦ امن۔ سلامتی (۲) خیر کا مرادف۔ بھلائی۔ نیکی۔ خیریت ✦

**عافیت تنگ کرنا** (ف) فعل متعدی: کسی کے عیش و آرام میں خلل انداز ہونا۔ عیش منغص کرنا۔ آسائش میں خلل ڈالنا۔ چین سے نہ بیٹھنے دینا۔ آرام نہ لینے دینا ✦

**عاق** (ع) صفت: ماں باپ سے سرکش۔ والدین کے خلاف۔ وہ شخص جو ماں باپ کی فرمانبرداری نہ کرے۔ نافرمان۔ باغی۔ سرکش۔ متمرد ✦

**عاق کرنا** (ف) فعل متعدی: اولاد کو نافرمانی کے باعث محروم الارث کرنا۔ اولاد سے قطع تعلق کرنا۔ چھوڑ دینا۔ حق یا رشتہ سے خارج کر دینا۔ فرزندی سے دور کرنا ✦

**عاق ہونا** (ف) فعل لازم: ارث سے محروم کیا جانا۔ جدا ہونا۔ علیحدہ کیا جانا۔ قطع تعلق ہونا۔ کچھ واسطہ نہ رہنا۔ خارج ہونا۔ نکالا جانا۔ مردود ہونا ؎

یہ تیرے لئے ہم نے عزیزوں سے بگاڑی ۔ اس لت خواری سے کبھو عاق نہ ہوتے (عارف)

**عاق نامہ** (ع + ف) اسم مذکر: فرزندی یا ارث سے اولاد کو محروم کرنے کی دستاویز ✦

**عاقبت** (ع) اسم مؤنث: (۱) آخر۔ انجام۔ اخیر۔ پایان۔ خاتمہ جیسے عاقبت بالخیر (۲ - و) نتیجہ۔ ثمرہ۔ پھل۔ مآل (۳ - و) آخرت۔ عقبیٰ (۴ - و) تابع فعل آخر کار۔ آخر کو ؎

لے جو اس قدر جفا ہم پر ۔ عاقبت بندۂ خدا ہیں ہم (میر)

**عاقبت اندیش** (ع ⬅ ف) صفت :۔ دور اندیش ۔ انجام بین ۔ آخر بین ۔ انجام کار سوچنے والا ۔ عاقل ۔ ہوشیار ۔ دانا ✦

**عاقبت بگاڑنا** (ہ) فعل متعدی ۔ عو ۔ انجام خراب کرنا ۔ عقبیٰ خراب کرنا ۔ دین خراب کرنا ۔ نیکوں کے ساتھ بُرائی کرکے خدا کا گنہگار بننا ۔ دین کا رستہ خراب کرنا ماں باپ کی نافرمانی سے اپنی بھلائی میں خلل انداز ہونا ✦

**عاقبت کا توشہ** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) توشۂ عاقبت ۔ اُس جہان کا سہارا ۔ دوسری دنیا کا وسیلہ ✦ اعمال نیک ۔ اچھی کرنی ✦

(معصوم بچہ جو دنیا سے گور جائے کیونکہ عقائد اسلام کے موافق چھوٹے بچے جو اپنی معصومیت کے باعث بخشے جائینگے وہ تا وقتیکہ سفارش کرکے اپنے ماں باپ کو ساتھ نہ لینگے جنت میں جانے سے انکار کرینگے ۔ اور خدا تعالےٰ اُن پر رحم کھا کر اُن کے والدین کو بخش دیگا ۔ پس اس وجہ سے جب کسی کا بچہ مرجاتا ہے تو اُسے یوں تسلی و تشفی دیتے ہیں) ✦

**عاقبت کے بورئیے سمیٹنا** (ہ) فعل لازم :۔ ایح کے لئے قیامت تک جینا ۔ اس قدر زندہ رہنا کہ جب قیامت آئے تو ایک ایک کے گھر کا اسباب سمیٹ کر اپنے گھر لیجائے ۔ مدت تک جینا ۔ جو شخص باوجود پیری مرنے سے وہم کرے اُسکی نسبت طنزاً کہتے ہیں ؎

بی عاقبت کے کون سمیٹے گا بورئیے جو آج آئے کل گئے اس جا یونہیں رہے (جان صاحب)

(جن مجلہ ورد انوں نے اس کے معنی مصیبت اُٹھانا لکھے ہیں ۔ وہ محض غلطی پر ہیں ۔ خود اپنی ہی ذات کے بولتے ہونگے) ✦

**عاقبت گندی کرنا یا خراب کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو ۔ (عاقبت بگاڑنا) ✦

**عاقر قرحا** (ع) اسم مذکر :۔ اکرکرا ۔ ایک تیز اور ولدار جڑ کا نام ۔ جو دانتوں کے درد تقویت باہ وغیرہ کے کام میں آتی اور آگ کا اثر زائل کردیتی ہے ۔ چنانچہ اکثر بازیگر اس کو چبا کر منہ میں جلتا ہوا کوئلہ رکھ لیتے ہیں ۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں حار ✦

**عاقل** (ع) صفت :۔ عقلمند ۔ دانا ۔ ہوشیار ۔ زیرک ۔ گیانی ۔ گیان وان ۔ بُدھوان ذی ہوش ۔ دانشمند ۔ خردمند ✦

**عاکف** (ع) اسم مذکر :۔ گوشہ نشین ۔ معتکف ۔ مسجد میں ایک گوشہ کے اندر عبادت کے واسطے بیٹھنے والا ✦

**عالم** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) دانا ۔ دانندہ ۔ جاننے والا ۔ واقف ۔ باخبر جیسے عالم الغیب وغیرہ (۲) پڑھا لکھا ۔ فاضل ۔ پنڈت ۔ پڑھا ہوا ۔ گیانی ۔ بُدھوان ۔ ودیاونتی ۔ مولوی ۔ مُلا ۔ صاحب علم ؎



عالم وہ کیا عمل نہ ہو جس کا کتاب پر بیخانہ ورق یونہیں جاہل اُلٹ گیا (تسلیم)

**عالم الغیب** (ع) اسم مذکر :۔ غیب داں ۔ غائب کا حال جاننے والا ۔ انترگیانی سرب گیانی ۔ سروگیانی ۔ خدا تعالےٰ ✦

**عالم باعمل** (ع ⬅ ف) صفت :۔ پڑھا لکھا ۔ وہ عالم جسے علم کے ساتھ ہی عمل بھی ہو ✦

**عالم** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) جہان ۔ زمانہ ۔ دہر ۔ کال ۔ دُنیا ۔ پرتھی ۔ پرتھوی ۔ جگت سرشٹی ۔ سنسار ؎

تمہارے حسن کی کیونکر نہ اک عالم میں شہرت ہو پری ہو حور ہو رشک قمر ہو مہر طلعت ہو (امانت)

عشق ہی عشق ہے جہاں دیکھو سارے عالم میں بھر رہا ہے عشق (میر تقی)

جو عالم وحدت میں تماشا نظر آیا کچھ کہہ نہیں سکتا کہ مجھے کیا نظر آیا (ناظم)

(۲) انواع مخلوقات ✦ دنیا کے لوگ ۔ جگ ۔ آفرینشگان ✦ ماسوائے خدا تعالےٰ سب عالم ہے ۔ مخلوق ؎

زُلف ہی درہم نہیں ابرو بھی پُرخم اور ہے یاں ٹک جو تہ کے عالم دال سو عالم اور ہے (میر)

حسن کی دولت ہے تجھ میں صنم شان خدا جس طرف تو ہوگا اک عالم اُدھر ہو جائیگا (رند)

(۳) جو کچھ فلک الافلاک کے درمیان ہو (۴) قسم ۔ صنف ۔ جنس ۔ پرکار ۔ جیسے "دیگر طبلے بیل کہ در بوار عالم یاسمین سفید است" (از تزک جہانگیری) (۵ ف ۔ ۲) حالت ۔ صورت ۔ گت ۔ کھتا ۔ درجہ ۔ گتی ✦ درگت ✦ حال خواب ؎

کیا نئے دوستوں سے بگڑی آج دشمنوں کا کچھ اور عالم ہے (داغ)

(۶) طور ۔ طریقہ ۔ طرز ۔ ڈھنگ ۔ روش ۔ حال ۔ احوال ؎

نگلی فرقت میں جو کچھ اپنے جی پر نگلی ہو گیا جو کچھ ہمارے دل کا عالم ہو گیا (داغ)

دیکھو نکو بلبلیں چہکیں نور گریہ سے میرے نسیم اب اُس نرگس میں عالم ہے گلستان کا (مرزا رجب علی بیگ سرور)

عمر کاتی آرزوئے وصل جاناں میں نسیم کیا کہوں کیونکر بسر کی کیا مرا عالم ہوا

حال عجب عالم سے گذرے ہیں جرأت تمام آہ اک بیٹھے پہ تھا اور دوسرا سرے تلے (جرأت)

بیخود اُس مست اداو ناز بن رہتے ہیں ہم عالم اپنا دیکھئے تو عالم دیگر ہے اب (میر)

صبح ہوا میرا دہر نگیں دُھواں کا حال آئینے سے کہتے ہیں یہ کیا مرا عالم ہوا (داغ)

یہ شمشیر قاتل کس قدر بشاش تھا نامخ کہ عالم ہو دہان زخم پر ہے روشنہ ان کا (ناسخ)

دریا میں عیاں ہے حال امواج عالم ہے عیاں رہ اروی کا (امیر)

ہم راہ کیا چاہتے ہیں دل میں تمہارے اس ضعف کے عالم میں ابھی یہ عزم سفر ہے (ملت)

عالم افلاس ہے لیکن ہیں ہم عالی دماغ بو نے شاہی اپنی درویشی کے پیراہن میں ہے (امیر)

وہ بھی ہے برہمی سے دیکھنے وہ نہ عالم کا عجب عالم ہوا (میر)

عال

(۷) لطف۔ مزا۔ سیر۔ تماشا ؎

نہ ہوں کیونکہ ممنون پیرِ مغاں کا      یہ عالم جو ساغر پلایا تو دیکھا (ممنون)

گریاں وہ ہیں کہ بعدِ فنا بھی برنگِ ابر      عالم ہے دوشِ باد پر اپنے غبار کا (آباد)

خط کے آنے پر بھی اک عالم رہا (مصرعۂ میر)

(۸) جوبن۔ بہار۔ حسن۔ روپ۔ رونق ؎

بہار آئی ہے عالم ہے گلِ نسرین و سوسن پر      جوانانِ چمن نازاں ہیں اپنے اپنے جوبن پر (آتش)

کیا کہوں کچھ نہ پوچھو اُس بُتِ بے پیر کا عالم      کہ بوٹا سا ہے قد اور شکل ہے تصویر کا عالم (معروف)

چشمِ بد دور عجب آج ہے عالم تم پر      مجھ کو ڈر ہے کہ نظر آپ کسی کی ہو جائے (ایضاً)

کیوں نہ دو عالم میں ہو اس تجھ کے عالم کی دھوم      تجھ پہ جو عالم ہے یار وہ کہیں عالم نہیں (ایضاً)

رُخ ہے گل غنچہ دہن لب پریشاں سنبل      چشمِ بد دور عجب اُس پہ ہے عالم ساقی (نصیر)

اک عالم اب تو ہے پھر آ کے دیکھئے اے دل      خدا ہی جانے یہ عالم رہے رہے نہ رہے (ایضاً)

سنورنے کا تو کیا کہنا ہے بے مسی و زر کچھ بھی      جینو کے گتھنے میں بھی اک عالم نکلتا ہے (نیز آبادی)

حیرت تھی غیض شکلِ بسمل پر      تیرے کُشتہ پہ ایک عالم تھا (نواب)

(۹) صفت۔ مانند۔ نظیر۔ ہم شکل ؎

غریباں یوں تو ہیں اُس عالمِ تصویر میں سب      اک گرانہ سے یہ کم سخنی خوب نہیں (ذوق)

(اس لفظ کی تحقیق میں بعض محققوں کی رائے ہے کہ فاعل بفتح عین ایک خاص وزن ہے جو اسمِ آلہ کا کام دیتا ہے۔ جیسے خاتَم بفتح تا بمعنی یختم ما یُختَم بہ پس عالَم بفتح لام بمعنی ما یُعلَم بہ ہوا چونکہ دنیا کے عجائبات کے دیکھنے سے خدا تعالیٰ کی ذات اور قدرت پر علم یعنی واقفیت حاصل ہوتی ہے۔ لہٰذا جہان کو عالَم کہنے لگے۔ اور باقی معانی اصطلاحی ہو گئے)۔

**عالمِ ارواح** (ع) اسم مذکر۔ (۱) روحوں کا جہان۔ عالمِ جان (۲) عناصرِ اربعہ۔ چاروں عنصر۔

**عالم آرا** (ع + ف) صفت۔ دنیا کو آراستہ کرنے والا۔ جہان آرا۔ گیتی آرا۔

**عالمِ اسباب** (ع) اسم مذکر۔ دنیا۔ کیونکہ دنیا کے تمام کام سببوں پر موقوف ہیں ؎

ساقی بمطرب ہوں کہ ہر جنس ہے ہر گنج میں      ہیں نئے اسباب اتنا عالمِ اسباب میں (ناسخ)

داغ ہو سر پر کھلے میں لیتا ہوں کیوں دامن      کچھ تو ہو اسباب آخر عالمِ اسباب ہے (ایضاً)

**عالم افروز** (ع + ف) صفت۔ جہان کو روشن کرنے والا۔ جہانتاب۔ مراد آفتاب۔

**عالمِ امر** (ع) اسم مذکر۔ (تصوف) عالمِ ملائکہ۔ عالمِ ارواح۔ فرشتوں یا روحوں

عال

کا جہان۔ وہ چیزیں جن میں ماپ تول اور اندازہ کو دخل نہ ہو۔

**عالمِ بالا** (ع + ف) اسم مذکر۔ ملاءِ اعلیٰ۔ عالمِ علوی کے فرشتے۔ عالمِ علوی۔ دوسرا جہان۔ پرلوک۔ آسمان۔ عرش۔ بہشت۔ جنت۔ بیکنٹھ۔ سورگ۔ سورگ لوک۔ فردوس ؎

کیجئے ہے اُس پری عارف عالمِ بالا کی سیر      اب تو کچھ اس خاکداں میں دل بہت گھبرا گیا (عارف)

نہ نکلے عالمِ بالا تک ایسا چاند سا چہرہ      نہیں کافر بتوں میں ایک صورت ایسی ہوتی ہے (داغ)

کرے آہِ رسا میری جو سیرِ عالمِ بالا      فلک کو بھی یونہیں اک آبلہ سا زیرِ پا سمجھے (ذوق)

**عالمِ برزخ** (ع) اسم مذکر۔ مقامِ ارواح جو موت اور قیامت کے درمیان ہے۔

**عالم پناہ** (ع + ف) اسم مذکر۔ جہان پناہ۔ دنیا کی پناہ۔ وہ شخص جس کے پاس کہ مخلوق کو امن ملے۔ یعنی بادشاہ۔

**عالم پھر جانا** (فعل متعدی) زمانہ پھر جانا۔ دنیا کا مخالف اور برگشتہ ہو جانا۔ تمام خلائق کا ناراض ہو جانا۔

**عالمِ جاوید** (ع) اسم مذکر۔ عالمِ آخرت۔ دوسری دنیا جو بے زوال ہے۔

**عالمِ جبروت** (ع) اسم مذکر۔ (تصوف) صفاتِ خدا تعالیٰ کا مرتبہ چونکہ جبروت کے معنی عظمت و بزرگی آتے ہیں اس وجہ سے عالمِ عظمت و جلال اسمائے صفاتِ الٰہی و مرتبۂ وحدت کو جو حقیقتِ محمدی و متعلق بمرتبۂ صفات ہے عالمِ جبروت کہتے ہیں۔

**عالمِ جنّات** (ع) اسم مذکر۔ جنوں کی دنیا۔ بھوت۔ پریت وغیرہ کے رہنے کا مقام۔

**عالمِ خلق** (ع) اسم مذکر۔ صوفیوں کی اصطلاح میں وہ چیزیں جن میں ماپ تول مقدار کیفیت اور اندازہ کو دخل ہو۔

**عالم دکھانا** (فعل متعدی) (۱) جوبن دکھانا۔ انداز دکھانا۔ انوٹ دکھانا۔ بہار دکھانا۔ رونق دینا ؎

کرشمے کو چھپرے سے لڑاتی چلی      جوانی کا عالم دکھاتی چلی (میر حسن)

خوشنما ہے چہرۂ محبوب پر زلفِ سیاہ      عالم اک دکھلاتی ہے کالی گھٹا گلزار پر (آتش)

(۲) کیفیت دکھانا۔ حالت دکھانا۔ مصیبت پیش لانا۔ آفت دکھانا ؎

یا تو بن بن کے نیا عالم ہم کو دکھلاتے تھے تم      یا ہمیں کچھ اور ہی عالم دکھایا آپ نے (جرأت)

**عالمِ سفلی** (ع) اسم مذکر۔ دنیا۔ جہان۔ پرتھی۔ مرتیو لوک۔ زمین۔ عالمِ خاک۔

**عالمِ صغریٰ یا صغیر** (ع) اسم مذکر:۔ انسان اور انسان کے جسم سے مراد ہے۔ کیونکہ جو کچھ اس عالمِ کبیر یعنی دنیا میں موجود ہے۔ اُسی کی نظیر انسان اور جسمِ انسان میں پائی جاتی ہے۔ مثلاً روح بجائے بادشاہ عقل بجائے وزیر اور حسد۔ بغض۔ قہر۔ بُرے اور بدمعاش آدمیوں یا سپاہ کی بجائے۔ رحم۔ حیا۔ حلم ملک کے اشراف یا بھلے مانسوں کی جگہ ہیں۔ اسی طرح دماغ اس دنیا کا آسمان۔ دونوں آنکھیں، دو کان دو نتھنے اور ایک ناک ساتوں سیارے۔ ہڈیاں پہاڑ۔ بال نباتات۔ رگیں دریا اور نہریں ہیں ٭

**عالمِ عالم** (ع) صفت:۔ جہاں جہاں۔ بہت بہت۔ نہایت۔ بہت ہی جب کثرت بیان کرنی ہوتی ہے تو اس موقع پر کسی اسم کو دوبارہ بیان کر دیتے ہیں۔ مثلاً چمن چمن۔ خار خار۔ گُل گُل وغیرہ ٭

**عالمِ غیب** (ع) اسم مذکر:۔ دوسرا جہان۔ وہ جہان جو ہم سے پوشیدہ ہے ٭

**عالمِ فانی** (ع) اسم مذکر:۔ دنیائے فانی۔ فنا ہونے والا جہان۔ عالمِ سفلی ٭

**عالمِ کبیر** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دنیا۔ جہان۔ سنسار (۲) قدرت۔ مایا۔ شکتی ٭

**عالمِ کون** (ع) اسم مذکر:۔ عالمِ موجودات۔ دنیا۔ جہان۔ کیونکہ کون یعنی ہست و موجود آیا ہے اور دنیا نیست سے ہست ہوئی۔ یا یوں کہو کہ کون یعنی حادث یعنی پہلے نہ تھی پھر پیدا کی گئی اور اس لئے یہ نام رکھا گیا ٭

**عالمگیر** (ع + ف) صفت:۔ (۱) جہان کو لینے اور فتح کرنے والا۔ بادشاہ عظیم الشان (۲) اسم مذکر۔ خاندانِ تیموریہ کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جسے اورنگ زیب بھی کہتے تھے۔ اور مغلوں کی سلطنت کے زوال کی بنیاد اُسی کے وقت سے پڑی تھی (۳) صفت۔ تمام دنیا میں پھیلا ہوا۔ تمام عالم میں چھایا ہوا جیسے عالمگیر ... یا وبا یا قحط ٭

**عالمِ لاہوت** (ع) اسم مذکر:۔ ذات خدا کا عالم۔ خدا تعالیٰ ٭ وہ مقام جہاں سالک کو مقام فنا فی اللہ حاصل ہوتا ہے۔ مفصل دیکھو لاہوت ٭

**عالمِ مثال** (ع) اسم مذکر:۔ اس عالمِ اجسام کی نسبت ایک نہایت لطیف عالم کا نام جس میں اس دنیا کی تمام چیزوں کی نظیر موجود ہے ٭ خیالی دنیا۔ خواب ٭

**عالمِ معقول** (ع) اسم مذکر:۔ عالمِ عقلی۔ ذہنی عالم ٭

**عالمِ معنی** (ع) اسم مذکر:۔ وہ عالم جو محسوس نہ ہو سکے ٭

**عالمِ ملکوت** (ع) اسم مذکر:۔ عالمِ فرشتگاں۔ مگر صوفیوں کی اصطلاح میں عالمِ معنی



جو عالمِ ارواح ہے بعض کے نزدیک عالمِ غیب ٭ فرشتوں کی عبادت گاہ ٭

**عالم میں مشہور ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ شہرۂ آفاق ہونا۔ تمام دنیا میں مشہور ہونا ٭

**عالمِ ناسوت** (ع) اسم مذکر:۔ دنیائے فانی۔ عالمِ اجسام کہ جس میں شریعت و عبادت ظاہر سے بھی ادا ہوتی ہے ٭

**عالمِ وجود** (ع) اسم مذکر:۔ عالمِ ہستی۔ زندگی کا عالم ٭

**عالمِ ہیولانی** (ع) اسم مذکر:۔ عالمِ اجسام۔ مادی عالم ٭

**عالمی** (ع) اسم مذکر:۔ دنیاوی۔ دنیا کا رہنے والا ٭

**عالمیان** (ف) اسم مذکر:۔ عالمی کی جمع۔ جہان کے لوگ ٭

**عالی** (ع) صفت:۔ (۱) اونچا۔ رفیع۔ بلند۔ بالا (۲) بڑا۔ کلاں۔ عظیم (۳) ممتاز۔ اعلیٰ۔ صدر۔ بزرگ۔ مقدس۔ قابلِ تعظیم۔ جیسے "مزاجِ عالی" ٭

**عالیجاہ** (ع + ف) صفت:۔ بڑے رتبہ والا۔ ممتاز۔ بلند شان والا۔ عالی رتبہ والا ٭ بلند پایہ ٭

**عالی جناب** (ع) صفت:۔ بلند درگاہ والا۔ بلند رتبہ والا۔ اعلیٰ حضرت ٭

**عالی خاندان** (ع + ف) صفت:۔ اونچے گھرانے کا۔ بڑے گھر کا۔ امیرزادہ ٭ شریف زادہ۔ اچھے خاندان کا ٭

**عالی دماغ** (ع) صفت:۔ (۱) بڑے دماغ والا۔ نہایت سمجھ بوجھ کا آدمی۔ روشن دماغ۔ دانا۔ عقلمند ٭

**عالی شان** (ع) صفت:۔ (۱) اعلیٰ مرتبہ کا۔ بڑی شان والا۔ جاہ و جلال اور ٹھاٹ باٹ والا (۲) بڑی شان کا۔ شاندار۔ بڑا۔ عظیم الشان۔ عمدہ ٭ بہت بڑا جیسے عالی شان مکان یا قلعہ ٭

**عالی ظرف** (ع) صفت:۔ عالی حوصلہ۔ بڑی ظرف کا۔ سمائی والا ٭

**عالی قدر یا مرتبہ** (ع) صفت:۔ بڑے مرتبہ والا۔ رتبہ کا۔ والاشان ٭

**عالی ہمت** (ع) صفت:۔ (۱) بڑی ہمت والا۔ صاحبِ جرأت۔ فراخ حوصلہ۔ صاحبِ حوصلہ۔ اولو العزم۔ بلند نظر۔ بلند ارادے والا (۲) سخی۔ فیاض۔ دل والا جیسے "عالی ہمت سو انفس" ٭

**عالی ہمتی** (ع) اسم مؤنث:۔ بلند حوصلگی۔ اولو العزمی۔ بلند نظری۔ جرأت۔ دلیری ٭ سخاوت۔ فیاضی۔ فراخ حوصلگی ٭

**عالیہ** (ع) عالی کی تانیث:۔ (۱) بلند۔ بڑی۔ بزرگ جیسے سرکارِ عالیہ (۲) مسلمان عورتوں کا نام ٭

عام

**عام** (ع) صفت :- (۱) پھیلا ہوا۔ مشہور۔ خاص کی ضد + معمولی + کلّی (۲) سب۔ تمام (۳) بازاری۔ اوچھے۔ نیچ۔ کم قدر (۴) رواجی۔ رسمی۔ رائج۔ (۵) اسم مذکر۔ تمام آدمی۔ سب لوگ +

**عام فہم** (ع) صفت :- سب کی سمجھ میں آجانے والا مضمون یا کتاب خواہ عبارت و بیان۔ سہل فصیح۔ آسان +

**عام لوگ** (و) اسم مذکر :- عوام الناس۔ عوام +

**عام میں** (و) تمیز فعل :- سب کے سامنے۔ سب لوگوں میں علانیہ۔ کھلم کھلا۔ تمام میں۔ سب میں +

**عامرہ** (ع) صفت :- بھرا ہوا۔ معمور۔ مالا مال۔ مراد شاہی خزانہ +

**عامل** (ع) اسم مذکر :- (۱) عملدار۔ حاکم۔ شاہی عہدے دار + تحصیلدار۔ محصل (۲) سیانا۔ ملّا۔ اوجھا۔ بھوت پریت یا جنات یا بھوت پریت کا عمل جاننے والا۔ فسوں گر۔ افسوں خواں۔ تونہایا۔ عمل خواں۔ منتر پڑھنے والا۔

سحر اک پری چہرہ ہے یہ شیشۂ دل میں بھلا ہو عشق کا اس کی بدولت ہیں عامل (زار)

(۳) عمل کرنے والا + کسی بات پر چلنے والا + رسم و رزم کا عمل کرنے والا جیسے "عامل معمول سے حاضر رہو گا تو عمل چلے گا" +

**عامّہ** (ع) صفت :- منسوب بہ عام + مشہور۔ عام +

**عامی** (ف) اسم مذکر :- عام سے منسوب۔ عام + جاہل +

**عائد** (ع) صفت :- عود کرنے والا۔ اُلٹ کر آنے والا۔ لوٹ کر آنے والا۔ واپس آنے والا۔ پھرنے والا۔ جیسے "یہ قصور تم پر عائد ہوتا ہے" +

**عائد ہونا** (و) فعل لازم :- وارد ہونا۔ اُلٹ کر پڑنا۔ ذمّہ پڑنا۔ منسوب ہونا +

**عبا** (ع) اسم مذکر :- ایک عربی پوشاک کا نام۔ جبّہ۔ چغہ + ایک قسم کی پوشاک پشمینہ +

**عباد** (ع) اسم مذکر :- عبد کی جمع۔ بندے۔ غلام +

**عبادت** (ع) اسم مؤنث :- بندگی۔ پوجا پاٹ۔ بھگتی۔ پرستش۔ اطاعت۔ نماز۔ دعا +

**عبادت کرنا** (و) فعل متعدی :- خدا کی بندگی کرنا۔ نماز پڑھنا۔ پوجا پاٹ کرنا۔ پرستش کرنا

**عبادت گاہ** (ع + ف) اسم مؤنث :- معبد۔ پرستش گاہ۔ مسجد۔ مندر دیول + گرجا +

**عبارت** (ع) اسم مؤنث :- تعبیر۔ بیان + مضمون + تحریر + طرز تحریر۔

عبر

انشا + مراد +

**عبارت آرائی** (ع + ف) اسم مؤنث :- مضمون کو سنوار کر لکھنا۔ مضمون کی رنگینی۔ تکلفانہ مضمون +

**عبّاس** (ع) اسم مذکر :- (۱) شیر درندہ + حضرت پیغمبر صلعم کے چچا کا نام۔ جو عبد المطلب کے بیٹے تھے۔ خلفائے عباسیہ انہیں کے خاندان سے ہوئے ہیں۔ جنہوں نے ۷۵۰ء سے ۱۲۵۸ء تک حکومت کی تھی (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بیٹے کا نام جو اُن بیوی سے ہوئے تھے جنہیں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے بعد نکاح میں لائے تھے۔ (۳) ایک پودے کا نام جس کے پھول کو گل عباسی کہتے ہیں اور عوام نے اس کا نام گلا باسی رکھ چھوڑا ہے +

**عبّاسی** (ع + ف) صفت :- (۱) منسوب بہ عبّاس۔ عباس کے خاندان کا جو آنحضرت صلعم کے چچا تھے۔ اور اُن کی خلافت بغداد میں عرصۂ دراز تک رہی (۲) ایک سکّہ کا نام جس پر عباسیہ خاندان کے بادشاہ کا نام لکھا ہوا تھا (۳) نیلاہٹ لئے ہوئے سُرخ رنگ جو شہاب لاجورد اور گلشائی کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے۔ (۴) رنگ سیاہ کیونکہ خلفائے عباسیہ نے اس رنگ کو پسند کرکے اپنا لباس قرار دے لیا تھا۔ (۵) ملک پیرو واقع جنوبی امریکہ کا سنگ مرمر۔ (۶) ایک پودے کا نام جسے گل عباسی بھی کہتے ہیں +

**عبث** (ع) صفت :- (۱) بیفائدہ۔ بیہودہ۔ لاحاصل فضول۔ بیکار۔ نکما۔ جیسے فعل عبث (۲) بازی۔ کھیل۔ لعب (۳) ناحق + بلاوجہ +

**عبد** (ع) اسم مذکر :- (۱) بندہ۔ غلام۔ چیلا۔ داس (۲) ملازم۔ نوکر +

**عبد الدنیا** (ع) اسم مذکر :- دنیا کا بندہ۔ دنیا کے لالچ پر دین کی پروا نہ رکھنے والا +

**عبد الشہوت** (ع) اسم مذکر :- شہوت کا بندہ۔ شہوت پرست۔ نفسانی خواہشوں کا غلام۔ لذّتِ نفسانی کے آگے دین و دنیا کی پروا نہ رکھنے والا +

**عبدیّت** (ع) اسم مؤنث :- غلامی۔ بندگی +

**عبرانی** (ع) اسم مؤنث :- (۱) اہل کنعان کی زبان جسے آج کل یہودی بولتے ہیں (۲) یہودی۔ موسائی۔ حضرت موسےٰ کی امت +

**عبرت** (ع) اسم مؤنث :- (۱) اندیشہ (۲) نصیحت پکڑنا۔ نصیحت لینا۔ زمانہ کے واقعات سے نصیحت حاصل کرنا (۳) خوف۔ تنبہ + نصیحت +

چونکہ عبرت غفلت کے دنیوی پردہ پر بھاری نقشہ بالکثرت۔ دنیا کے واسطے مقرر ہے پس عبرت کے

لغوی معنی طبیعت کی خاص حالت پر عبور کرنے کے ہیں۔ یعنی طبیعت کا غفلت سے آگاہی و ہوشیاری کی طرف عبور کرنا۔ مجازاً نصیحت پکڑنا ہو گئے) ✦

**عِبرت انگیز** (ع + ف) نصیحت انگیز۔ ایسی بات جسے دیکھ کر آدمی کو خوف آئے اور اس سے نصیحت پکڑے ✦

**عِبرت پکڑنا** (ہ) فعل لازم:۔ نصیحت پکڑنا۔ کان ہونا۔ متنبہ ہونا۔ نصیحت حاصل کرنا ✦

**عِبرت حاصل ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ کان ہونا۔ متنبہ ہونا۔ نصیحت پکڑنا ✦

**عِبرت دِلانا** (ہ) فعل متعدی:۔ خوف دلانا۔ متنبہ کرنا۔ نصیحت دینا۔ گوشمالی کرنا ✦

**عِبرت ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ نصیحت ہونا۔ کان ہونا۔ خوف ہونا ✦

**عِبری** (ع) اسم مؤنث:۔ دیکھو (عبرانی)

(عبر بمعنی کنارہ ہے۔ چونکہ یہ زبان دریائے فرات کے پرلے کنارے پر بولی جاتی تھی۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ بعض محققوں کی رائے ہے کہ عبر بن صالح بن سلم بن نوح سے منسوب ہے۔ بعض لوگ حضرت یعقوبؑ کی اولاد میں سے ایک شخص یا ملک کنعان کے قدیمی باشندوں سے منسوب کرتے ہیں۔ بعض ایک یہودی کا نام قرار دیتے ہیں۔ غرض شام کے ملک کی زبان ہے۔ جو آرمینیا والوں کی زبان سے مشتق ہوئی ہے) ✦

**عُبُودِیّت** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بندگی۔ غلامی (۲) اطاعت ✦ عبادت ✦

**عُبُور** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دریا سے اُترنا ✦ گزر۔ گزرنا۔ راہ پر گزرنا ✦ لنگھنا۔ (۲۔ و) استحضار۔ تنظر۔ کتب متداولہ وغیر متداولہ یا مسائل وغیرہ پر حاوی ہونا۔ جیسے اُن کو تمام مسائل حکمیہ پر عُبور ہے ✦

**عُبُورِ دریائے شُور کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ سمندر پار اتارنا۔ کالے پانی بھیجنا۔ جزیرہ انڈمان کو کسی سخت جرم کی پاداش میں بھیجنا۔ دیس نکالا دینا۔ جلاوطن کرنا ✦

**عُبُور کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ دریا سے پار اُترنا۔ دریا لنگھنا۔ کسی راستے سے گزرنا ✦

**عَبْہَر** (ع) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی خاص نرگس جو نرگس شہلا کے برخلاف اندر سے زرد ہوتی ہے۔ بستان افروز نیز عام نرگس ؎

چشم سیاہ دیکھ اُس خیرہ ست کی     ہوتا عجب ہے یوں گُل عبہر میں گھر کرے (ذوق)
چشم سیاہ تمہاری نظر بھر کے دیکھے جب     لالہ میں داغ نے گُل عبہر میں گھر کرے (")

**عَبِیر** (ع) اسم مذکر:۔ ایک خوشبودار سفوف یا برادہ (پوڈر) جو مشک۔ گلاب۔



صندل وغیرہ سے مرکب ہو کر تیار ہوتا اور کپڑوں پر چھڑکا جاتا ہے۔ بعض لوگوں نے زعفران بھی اس میں شریک کی ہے۔ بلکہ صرف زعفران کو بھی لکھا ہے۔ لیکن یہ اُن کی غلطی ہے ✦

**عِتاب** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ملامت (۲) غصہ۔ غضب۔ قہر۔ خفگی۔ خشم۔ کرودھ۔ طیش۔ تیہا۔ ڈانٹ ؎

سُنتے ہیں اُس کو چھیڑ چھیڑ کے ہم     کس مزے سے عتاب کی باتیں (ذوق)

**عِتابِ الٰہی** (ع) اسم مذکر:۔ قہر خدا۔ آفت سماوی۔ غضب الٰہی۔ خدا کی مار ✦

**عِتابِ شاہی** (ع + ف) اسم مذکر:۔ بادشاہ کا غصہ۔ خطاب شاہی ✦

**عتاب و خطاب** (ع) اسم مذکر:۔ غضب و غصہ ✦ عتابیہ کلمات۔ خفگی کے کلمے۔ ڈانٹ۔ ڈپٹ ✦

(یہ دونو لفظ باہم مترادف ہیں) ✦

**عجائب** (ع) اسم مذکر:۔ عجیب کی جمع ✦

**عجائب خانہ** (ع + ف) اسم مذکر:۔ عجائب گھر۔ وہ مکان جہاں عمدہ عمدہ نادر اور انوکھی چیزیں خواہ جدید خواہ قدیم سیر دیکھنے کے واسطے رکھی جائیں۔ میوزیم ✦

**عجائب و غرائب** (ع) اسم مذکر:۔ انوکھی اور عجیب چیزیں ✦

**عجائبات** (ع) اسم مذکر:۔ عجائب کی جمع اور عجیب کی جمع الجمع ✦

**عَجَب** (ع) صفت:۔ (۱) انوکھا۔ نادر ✦ تعجب انگیز ✦ اچنبھے میں ڈالنے والا۔ طُرفہ۔ نیا۔ نئی طرز کا۔ نئے ڈھنگ کا۔ نرالا۔ عمدہ ؎

عجب نقشہ ہے آج کا عجب عالم ہے عالم کا     کہ اب تو جو زمانہ ہے وہی ہے اپنے ستم کا (…)
غریبی عجب گناہ و ہیں غریب دیئے     عجب ہی طرح کا طوفاں ہے شیخواب بیخ (مصنف)
ہر ایک طفل پر شک اک ورق نے نکلا     عجب ہی نسخہ پریشان ہوگیا دل کا (ایضاً)

(۲) بوالعجب۔ طرفہ معجون۔ طرفہ تر عجیب۔ انوکھا۔ اعجوبہ ✦ شعبدہ۔ شعبدہ انگیز۔ جادوگر ؎

اسیر حلقہ غم میں ہوں رہِ عشق میں عجب میرا     وہ اس پہ تماشا بنا ہوں میرے کوئی عجب ہیچ (ذوق)

(۳) دُور۔ بعید ؎

وہ وہ عیار ہیں اگر آئینے میں دیکھتے صورت     عجب کیا تھا کہ خود کا جل جائے اپنی ہی صورت دعا (…)

**عجب کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ کوئی انوکھا کام کرنا۔ غضب کرنا۔ حیرت کا کام کرنا۔

عجب

طرفہ کام کرنا ◆

**عجب حال ہونا** (ہ) فعل لازم :- بُرا حال ہونا - دگرگوں ہونا - ابتر حال ہونا ؎

قامتِ خمیدہ ، رنگِ شکستہ ، بدن نزار ۔۔۔ تیرا تو میر غم میں عجب حال ہو گیا (میر)

**عُجب** (ع) اسم مذکر :- تکبر - خودبینی - خودنمائی - گھمنڈ - مان - گمان - ابھمان - گرب ؎

عُجب وان ہیں جن کو ہے عُجبِ تاجِ سلطانی ۔۔۔ فلک پل میں ہے ان کو پل میں ہو بے سرو سامانی (سودا)

**عَجز و عِجز** (ع) اسم مذکر :- (۱) عاجزی - عاجز ہونا - ناچاری - ناتوانی - کمزوری - بیچارگی (۲ - و) مغلوبی - ہار - شکست - نارسائی (۳ - و) مسکینی - غریبی ◆ انکسار - فروتنی - اور حیثیتائی (۴ - و) منت سماجت - خوشامد درآمد ◆

**عجز کرنا** (ہ) فعل متعدی :- گڑگڑانا - منت سماجت کرنا - انکسار کرنا ◆

**عجز ہونا** (ہ) فعل لازم :- انکسار ہونا ◆ نارسائی ہونا - کسی کے کام کرنے پر قادر نہ ہونا - تھکنا ◆

**عَجلت** (ع) اسم مؤنث :- جلدی - بشتابی - پھرتی - تیزی - سُرعت ◆

**عَجم** (ع) اسم مذکر :- عرب کے سوا ملک - گر ملکِ ایران و توران خصوصاً ◆

(لغوی معنی گونگے چونکہ غیر ممالک کے آدمی عرب میں جا کر وہاں کی زبان بول اور سمجھ نہیں سکتے تھے اس وجہ سے وہ لوگ ان کو اہلِ عجم یعنی گونگے کہا کرتے تھے نیز وحشی آدمی کے معنی میں بھی بولتے تھے) ◆

**عجمی** (ع) اسم مذکر :- عجم کا رہنے والا خصوصاً ایرانی - تورانی - لغوی معنی گونگا اور وحشی یعنی عربی زبان نہ سمجھنے والا ◆

**عجوبہ** (ع) اسم مذکر :- عجب چیز - انوکھی چیز - نایاب چیز ◆

**عجیب** (ع) صفت :- کارِ شگفت - غریب - نادر - انوکھا - طرفہ ◆ قابلِ تعریف - نرالا ◆ حیرت انگیز - تعجب خیز ◆

**عجیب و غریب** (ع) صفت :- طرفہ - نرالا - انوکھا - حیرت انگیز - تعجب خیز ◆

**عَدالت** (ع) اسم مؤنث :- (۱) برابری - نصفت - مانند اور نظیر بنانا - (۲) انصاف - داد - نیاؤ - عدل گستری - دادگری (۳ - و) مجازاً - کچہری - نیائی سبھا - دیوان عام - انصاف کرنے کا مکان - دربار - اجلاس ◆ جھگڑا چکانے اور انصاف کرنے کا محکمہ یا عہدہ ◆

(چونکہ ظالم کو مظلوم کے برابر کرتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) ◆

**عدالتِ اپیل** (ہ) اسم مذکر :- (قانون) وہ کچہری جہاں مرافعہ کیا جائے بڑے حاکم کی کچہری ◆

عدا

**عدالت چڑھنا** (ہ) فعل لازم :- کچہری چڑھنا - عدالت تک جانے کی نوبت آنا - جو شریفوں میں نہایت معیوب بات ہے ◆

**عدالتِ خفیفہ** (ع) اسم مؤنث :- وہ عدالت جس میں قرضے کے چھوٹے چھوٹے مقدمات کا فیصلہ کیا جائے - چھوٹی کچہری - چھوٹے صاحب کی عدالت یا محکمہ - جہاں پانچ سو روپے تک کا فیصلہ ہو ◆

**عدالتِ دیوانی** (ہ) اسم مؤنث :- وہ عدالت جس میں معاملات قرض یعنی پانچ سو روپے سے اوپر کے لین دین کے جھگڑے طے کئے جاتے ہیں ◆

**عدالتِ سشن** (ا) اسم مؤنث :- وہ فوجداری کی کچہری یا اجلاس جس میں سنگین مقدمات بذریعۂ کونسل فیصل کئے جاتے ہیں - جوری یعنی پنچایت سے خون وغیرہ کا مقدمہ فیصل کرنے والی عدالت ◆

**عدالتِ ضلع** (ع) اسم مؤنث :- ضلع کی کچہری - ڈپٹی کمشنر کی کچہری - صاحب ضلع کی عدالت ◆

**عدالتِ فوجداری** (ہ) اسم مؤنث :- وہ کچہری جس میں مار پیٹ - چوری چکاری - قتل و خون وغیرہ کے مقدمات فیصل کئے جائیں ◆

**عدالتِ عالیہ** (ع) اسم مؤنث :- بہت بڑی عدالت - چیف کورٹ - ہائی کورٹ ◆

**عدالت کرنا** (ہ) فعل متعدی :- انصاف کرنا - حق رسی کرنا - نیاؤ کرنا ◆ کچہری کرنا - اجلاس کرنا ◆

**عدالت کے کُتّے** (ہ) اسم مذکر :- ملازمانِ عدالت جو رشوت لینے کے واسطے مستغیثوں کے پیچھے پڑ جاتے ہیں - اور بن لئے کاٹ کھانے کو دوڑتے ہیں ◆

**عدالتِ ماتحت** (ع) اسم مؤنث :- چھوٹی کچہری یا محکمہ جو کسی بڑے محکمہ کے ماتحت ہو ◆

**عدالتِ مال** (ع) اسم مؤنث :- محکمۂ مال - سررشتۂ مال - وہ عدالت جس میں سرکاری خراج جمع ہو - کلکٹری ◆

**عدالتِ مجاز** (ہ) اسم مؤنث :- وہ عدالت جسے پورا پورا اختیار حاصل ہو - با اختیار عدالت ◆

**عدالتی** (ہ) صفت :- متعلق بہ عدالت ◆ حاکم مجاز ◆

**عداوت** (ع) اسم مؤنث :- بغض - بیر - دشمنی - عناد - لاگ - بیر ◆ بر و دہ - مخالفت ◆ کینہ - کپٹ ◆

**عداوتِ جبلّی** (ع) اسم مؤنث :۔ قدرتی عناد۔ فطرتی عداوت۔ ذاتی دشمنی۔ جیسے بلی اور چوہے کی عداوت ✦

**عداوتِ دلی یا قلبی** (و) اسم مؤنث :۔ جانی دشمنی۔ باطنی عداوت ✦

**عداوت رکھنا** (و) فعل متعدی :۔ کینہ رکھنا۔ دشمنی رکھنا ✦

**عداوت سے** (و) تابع فعل :۔ لاگ کے سبب۔ دشمنی سے۔ بَیر سے ✦

**عداوت نکالنا** (و) فعل متعدی :۔ دشمنی نکالنا۔ دشمنی کا بدلہ لینا۔ بَیر لینا۔ عوض لینا ✦

**عداوتی** (و) صفت :۔ عداوت رکھنے والا۔ لاگو۔ دشمن۔ مخالف۔ بیری۔ بدخواہ ✦

**عِدّت** (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) تعداد۔ شمار (۲) وہ مدت شرعی جس میں عورت نکاح نہ کرسکے یعنی عورتوں کی طلاق کا وہ زمانہ جس میں دوسرا خاوند کرنا منع ہے چنانچہ مطلقہ کے واسطے تین حیض یا تین مہینے کی مدت کا وقفہ اور نان و نفقہ واجب ہے بیوہ کے واسطے چار ماہ دس روز۔ حاملہ کی عدت کے لئے وضع حمل تک مدت مقرر ہے ✦

(عدت ترکہ میں جھگڑا نہ پڑنے کے سبب مقرر ہوئی ہے تاکہ معلوم ہوجائے کہ اولاد کس خاوند سے ہے اور اس کا ورثہ کس کی جائداد پر ثابت ہوتا ہے پس اس وجہ سے یہ تعداد مقرر کی گئی۔ اگر اس میں نکاح ہوجائے تو وہ جائز نہیں۔ لیکن ہندوستان کی عورتوں میں عدت کی نسبت شرع اور غیر شرع سب امور ملا کر یہ رسم پڑگئی ہے کہ سوا چار مہینے تک دہلیز لانگنا جس سے شرعاً نکاح جائز ہو اس کے سامنے آنا۔ مسی۔ سرمہ۔ کاجل۔ مہندی۔ عطر۔ تیل۔ خوشبو لگانا۔ چوڑیاں یا نئے زیور کا جوڑنا یا نیا کپڑا پہننا مطلقاً ممنوع ہے۔ بلکہ نئی جوتی اور ناخن لوانے سے بھی احتراز کیا جاتا ہے) ✦

**عِدّت میں بیٹھنا** (و) فعل لازم :۔ عدت کے زمانہ کو حسبِ شرع اور رسم کے گزارنا۔ عدت میں رہنا ✦

**عَدَد** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) نمبر۔ شمار۔ گنتی۔ تعداد (۲) شمار کیا گیا۔ معدود۔ گنا گیا (۳) ہندسہ۔ آنک۔ رقم۔ مشو ✦

**عَدَدِ صحیح** (ع) اسم مذکر :۔ پورا آنک۔ وہ عدد جو کسر نہ ہو۔ بن بٹا ہوا عدد۔ عددِ غیر منقسم ✦ اکائی ✦

**عَدْل** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) برابری بصفت مساوات (۲) نظیر۔ مانند۔ ہمتا (۳) نیاؤ۔ انصاف۔ معدلت۔ داد۔ دادگستری ✦

**عدل کرنا** (و) فعل متعدی :۔ انصاف کرنا۔ نیاؤ کرنا۔ ایمان اور دیانت کے ساتھ فیصلہ کرنا۔ تصفیہ کرنا ✦



**عدل گُستر** (ع + ف) اسم مذکر :۔ منصف۔ عادل۔ انصاف کرنے اور داد دینے والا ✦

**عدل گستری** (ع + ف) اسم مؤنث :۔ نصفت شعاری۔ انصاف۔ عدالت۔ معدلت ✦

**عدم** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) نیستی۔ معدومیت۔ ناموجودگی۔ ناپید۔ خلائے محض۔ مفقود الوجود۔ معدوم الوجود۔ ناموجودگی ؎

عدم میں رہتے تو شاد رہتے اُسے بھی فکرِ ستم نہ ہوتا
جو ہم نہ ہوتے تو دل نہ ہوتا جو دل نہ ہوتا تو غم نہ ہوتا } (مومن)

(۲) نہیں۔ نفی ✦ نہ ہونا ✦

**عدمِ پَیروی** (ع + ف) اسم مؤنث :۔ (قانون) غیر خبرگیری۔ بے پرواہی۔ غیر حاضری۔ بے جستجوئی ✦

**عدمِ تعمیل** (ع) اسم مؤنث :۔ تعمیل نہ کرنا۔ غیر تعمیل۔ نابجاآوری ✦

**عدمِ توجہی** (ع) اسم مؤنث :۔ بے توجہی۔ کم توجہی۔ بے پروائی۔ غفلت۔ تغافل ✦ بے احتیاطی ✦ بے التفاتی۔ بے رُخی۔ بے مروّتی ✦

**عدمِ ثبوت** (ع) اسم مذکر :۔ بے ثبوتی۔ کسی امر کی دلیل یا تصدیق یا شہادت کا نہ ہونا ✦

**عدمِ فُرصت** (ع) اسم مؤنث :۔ فرصت یا مہلت کا نہ ہونا ✦

**عدمِ مطابقت** (ع) اسم مؤنث :۔ اختلاف۔ کسی امر کا مطابق یا موافق نہ ہونا ✦

**عدمِ موجودگی** (و) اسم مؤنث :۔ غیر حاضری۔ غیبت۔ غائبانہ۔ پس غیبت ✦

**عدمِ واقفیت** (ع) اسم مؤنث :۔ ناواقفیت۔ ان جان پنا۔ بے خبری۔ لاعلمی ✦

**عدم وجود برابر ہے** (و) محاورہ :۔ ہونا نہ ہونا برابر ہے۔ جیسا ہوا ویسا نہ ہوا یکساں ہے ✦ (نکمے اور بیکار آدمی خواہ چیز کی نسبت بولتے ہیں) ✦

**عَدُو** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) دشمن۔ بیری۔ بدخواہ۔ مخالف ✦

(عربی میں بتشدید واو ہے مگر فارسی والوں نے تشدید کو حذف کردیا ہے البتہ بعض موقع پر ضرورتِ شعر کے واسطے جائز رکھا ہے)

(۲ - و) رقیب - اپنے معشوق کا دوسرا عاشق جو دشمن کی مانند ہے ؎

میں بنگ دیکھ کر نہ کروں گا یقین کبھی　　جب تک عدو کے خون کی خنجر میں بو نہ ہو (داغ)

وصال کو ہم ترس رہے تھے جو اب ہوا تو مزا نہ پایا
عدو کے مرنے کی جب خوشی تھی کہ اس کو رنج و الم نہ تھا } (جرأت)

**عُدُول** (ع) اسم مذکر :- اعراض - روگردانی - راہ سے پھرنا ✦

**عُدُول حکم** (ع) اسم مذکر :- نافرمان - حکم نہ ماننے والا - منحرف - متمرد - سرکش - باغی ✦

**عُدُول حکمی** (ع) اسم مؤنث :- نافرمانی - سرکشی - اعراض - انحراف - بغاوت - تمردی ✦

**عُدُول حکمی کرنا** (ہ) فعل متعدی :- نافرمانی کرنا - حکم نہ ماننا - انحراف کرنا - بغاوت کرنا ✦

**عَدِیل** (ع) صفت :- (۱) برابر - یکساں - نظیر - مانند ✦ رتبہ اور قدر میں مساوی -
(۲ - اسم مذکر) عادل - منصف - داد گستر ✦

**عدیم** (ع) صفت :- نیست - نابود - ناپیدا - گم ✦ نایاب ✦

**عذاب** (ع) اسم مذکر :- (۱) شکنجہ - شکنجے میں کھینچنا - چابک زنی - تنگنا - تعذیب دینا - تنگی - تکلیف - ضیق - گزشت - اذیت - ایذا - دکھ - مصیبت - سوہان روح ؎

کیونکر نہ ہر شرارۂ آتش فغاں کرے　　دوزخ عذاب میں ہے ہمارے بغیر اب (غافل)

تا سحر جان پر عذاب رہا　　دل کی طرح اضطراب رہا (مومن)

عشق ہے عاشقوں کے جلنے کو　　یہ جہنم میں ہے عذاب کہاں (میر)

نہ دل ہی ٹھیرا نہ آنکھ جھپکی نہ چین پایا نہ خواب آیا
خدا دکھائے نہ دشمنوں کو جو دوستی میں عذاب دیکھا } (داغ)

(۲) ثواب کا نقیض - پاداش بدی - سزائے گناہ ؎

زاہد مزا تو جب ہے عذاب و ثواب کا　　دوزخ میں بادہ کش نہ رہیں جنت میں تو نہ ہو (داغ)

نفرت شراب سے ہے نہ رغبت کباب سے　　کوسوں پرے ہیں واعظ زہد و ثواب سے (مؤلف)

ایسی ہم سے ہوئی خطا کیا اب　　جس کے باعث یہ کچھ عذاب ملا
مے کے بدلے ملا جو خون دل　　تو جلا کر جگر کباب ملا } (قطعۂ مؤلف)

فقرہ - روزے کا ثواب - جنگ کا عذاب دونوں مل کر برابر ہو گئے - یاروں کا نشہ مفت میں ✦

(۳ - و) دقت - دشواری ✦ جھگڑا - بکھیڑا - جیسے ارے میاں یہ کیا عذاب تھا



لائے - (۴ - و) روگ - علت - جیسے محبت اولاد بھی عذاب ہے - (۵ - و) پاپ - گناہ - پرادھ - دوشش جیسے عذاب کمانا - یعنی گناہ مول لینا ✦

**عذاب ثواب** (و) اسم مذکر :- پاپ پن - گناہ ثواب - نیکی بدی - برائی بھلائی جیسے اس کا عذاب ثواب تمہاری گردن پر ✦

**عذابِ قبر یا گور** (ع + ف) اسم مذکر :- فشار قبر - گناہگار مردے کو قبر کا بھینچنا یا خدا تعالیٰ کی طرف سے تا بہ قیامت سانپ بچھو وغیرہ کی تکلیف پہنچنا - قبر میں مبتلا رہنا ✦

(عقائد اسلام کے موافق مرنے کے بعد قبر میں مُردے میں پھر تین روز تک جان پڑتی ہے اور منکر نکیر اُس سے ایمان کے متعلق کچھ سوال کرتے ہیں - اگر وہ ان میں اپنی نیکیوں کی مدد سے ثابت قدم رہتا ہے تو اس کے واسطے جنت کی کھڑکی کھل جاتی ہے کہ قیامت تک آرام سے سوتا رہو اور جو اس کی بدیوں کے سبب جواب نہیں بن پڑتا تو دوزخ کی کھڑکی کھل جاتی ہے جس سے اس کی روح اور جسم کو تکلیف پہنچتی رہتی ہے - واللہ اعلم بالصواب) ✦

**عذاب مول لینا** (ہ) فعل متعدی :- روگ پالنا - دردسر مول لینا - جان بوجھ کر دقت میں پڑنا - پاپ لگانا - جھگڑا پیچھے چپٹانا - مصیبت مول لینا ✦

**عذاب میں پڑنا یا پھنسنا** (ہ) فعل لازم :- دقت میں مبتلا ہونا - مصیبت میں پڑنا ✦

**عِذار** (ع) اسم مذکر :- عارض - رخسار - رخسارہ ✦ گال ✦ چہرہ - رُخ - صورت ؎

یاسمین صورت ہے جھڑنے گل سُرخ　　دیکھو آئینے میں عذار اپنا (ناسخ)

**عُذر** (ع) اسم مذکر :- (۱) حیلہ - بہانہ (۲) معذور رکھنا - معذرت (۳) کسی بات کا سبب - حجت (۴ - و) اعتراض - گرفت - پکڑ - جرح (۵ - و) معافی - طلب عفو (۶ - و) انکار - اقرار کا نقیض ✦

**عذر باقی نہ رکھنا یا نہ چھوڑنا** (ہ) فعل متعدی :- کسی حجت یا دلیل خواہ اعتراض کی گنجائش نہ رکھنا ✦

**عذر بیجا** (ع + ف) اسم مذکر :- غیر مناسب عذر ✦ ناجائز عذر - بیہودہ عذر - لغو یا بیہودہ معذرت جو قابل سماعت نہ ہو ✦

**عذر پذیر** (ع + ف) صفت :- کماجوگ - وہ عذر جو قابل پذیرا ہو - قابل تسلیم - قابل معافی - واجب العفو - درگزر کرنے کے قابل - واجب الرعایت ✦

**عذر پیش کرنا** (ہ) فعل متعدی :- اعتراض پیش کرنا - کوئی دلیل یا حجت لانا - بحث کرنا ✦

**عذر خواہی** (ع + ف) اسم مؤنث :- (۱) معذرت۔ رنجش۔ کسی امر کا عذر بیان کرنا۔ (۲) ماتم پرسی۔ تعزیت۔ پُرسہ۔ سیاپا۔ جنازہ کے ساتھ نہ جا سکنے کا عذر ✦

**عذر خواہی کرنا** (و) فعل متعدی :- تعزیت کرنا۔ پرسہ دینا۔ شریک جنازہ نہ ہو سکنے کا عذر۔ باافسوس پیش کرنا۔ افسوس ظاہر کرنا ✦

**عذر دار** (ع + ف) اسم مذکر :- (قانون) معترض۔ مزاحم۔ دعویدار ✦

**عذر داری** (و) اسم مؤنث :- اعتراض۔ مزاحمت ✦ دعوے ✦ حجت۔ دلیل ✦

**عذر قوی** (ع) اسم مذکر :- مضبوط اور پکا عذر۔ زبردست عذر ✦

**عذر کرنا** (و) فعل متعدی :- (۱) معذرت کرنا۔ عفو چاہنا۔ عذر خواہی کرنا۔ معافی مانگنا۔ (۲) اعتراض کرنا ✦ دعویدار ہونا۔ (۳) حرج کرنا۔ بحث کرنا ✦

**عذر کے قابل** (و) صفت :- (۱) عذر کے لائق۔ اعتراض کرنے حجت یا دلیل لانے کے قابل۔ قابل مزاحمت (۲) کھماجوگ۔ قابل عفو۔ واجب الرعایت ✦

**عذر معذرت** (ع) اسم مذکر :- عذر خواہی۔ منت سماجت۔ اقرار قصور اقرار خطا ✦ توبہ تائب ✦ طلب عفو ✦

**عذر معذرت کرنا** (و) فعل متعدی :- عذر خواہی کرنا۔ طلب عفو کرنا۔ اپنے قصور اور خطا کا مقر ہونا یا منت سماجت کرنا۔ توبہ کرنا ✦

**عذرِ معقول** (ع) اسم مذکر :- عذر بجا و قابل تسلیم۔ ٹھیک اور صحیح عذر۔ وہ عذر جو از روئے عقل درست ہو ✦

**عذر نہ ہونا** (و) فعل لازم :- انکار نہ ہونا ✦ اعتراض یا حجت نہ ہونا ✦

**عذر وراثت** (ع) اسم مذکر :- (قانون) میراث یا ورثہ کا دعوے ✦

**عِراق** (ع) اسم مذکر (۱) کنارہ۔ لب دریا ✦

(وہ شہر و ملک جو دریا کے کنارہ پر واقع ہوں۔ مجازاً وہ خاص ملک جو دریائے جیحون۔ دجلہ اور فرات کے کنارے پر واقع ہیں۔ عراق کے دو حصے کئے گئے ہیں ایک کا نام عراق عرب ہے یعنی متعلق بہ عرب اس میں وہ ملک شامل ہیں۔ جو دریائے دجلہ اور فرات کے کناروں پر واقع اور جن میں بغداد بھی شامل ہے۔ دوسرے کا نام عراق عجم ہے یعنی متعلق بہ فارس اس میں وہ ملک شامل ہیں جو دریائے جیحون کے کنارے پر ہیں۔ چنانچہ خراسان۔ اصفہان اسی میں داخل ہے۔ عراق کا طول عبادان سے لے کر موصل تک اور عرض قادسیہ سے لیکر حلوان تک ہے) ✦

(۲) موسیقی کے ایک مقام کا نام جسے چاشت کے وقت گاتے ہیں یہ بارہ مقاموں میں سے تیسرا مقام ہے ✦

**عراقی** (ع) اسم مذکر :- (۱) عراق کا گھوڑا ✦ تازی ✦ عربی گھوڑا۔ جیسے عراقی پر بس نہ چلا گدھے کے کان اینٹھے (۲) صفت۔ منسوب بہ عراق۔ عراق کا ✦

**عرائض** (ع) اسم مؤنث :- عریضہ کی جمع۔ عرضیاں۔ عریضے۔ درخواستیں ✦



**عَرَب** (ع) اسم مذکر :- (۱)

(ایک مشہور مقدس اور بہت بڑے جزیرہ نما کا نام جس کے شمال میں ایشیائی روم۔ عراق و شام۔ جنوب میں بحیرۂ عرب و بحر ہند۔ مشرق میں خلیج فارس مغرب میں بحیرۂ قلزم واقع ہے یہاں کے باشندے کچھ تو یعرب بن قحطان کی اولاد سے ہیں اور کچھ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی نسل سے۔ یہ ملک مکہ۔ مدینہ۔ کربلا یعنی مقدس زیارت گاہوں اور پیغمبر آخر الزمان کے پیدا ہونے کے سبب بہت مشہور ہے۔ وہاں کے گھوڑے دنیا میں اپنا نظیر نہیں رکھتے۔ چونکہ یعرب بن قحطان یمن کے بادشاہ کا نام تھا پس اسی بادشاہ کے نام سے اس ملک کا نام عرب قرار پایا یا کیونکہ کسی نے آباد کیا تھا۔ اس ملک کا درمیان میں ریگستانی اور شور میدانوں کے سوا جن میں کہیں کہیں نخلستان بھی ہے کچھ نظر نہیں آتا۔ اس ملک کی زبان اور علی الخصوص قبیلۂ قریش کی زبان سب ملکوں کی زبانوں سے فصیح ہے) ✦

(۲) اہل عرب۔ علی الخصوص شہر کے باشندے۔ شہری عرب۔ باشندۂ امصار عرب۔ اعرابی کا نقیض ✦

**عرب سرائے** (ع + ف) اسم مؤنث :-

(چونکہ یہ مقام مؤلف لغات کی ننھیال ہے۔ اس وجہ سے اس کا مختصر حال لکھنا اپنے اوپر واجب بلکہ فرض سمجھتا ہے۔ یہ ایک تین دروازے کی چھوٹی سی بستی شاہجہان آباد عرف دہلی سے تین میل کے فاصلہ پر جانب جنوب بجنب غیاث پور میں مقبرہ ہمایوں کے متصل اور درگاہ حضرت نظام الدین اولیاء قدس سرہ العزیز کے قریب واقع ہے۔ کہتے ہیں حضرت نظام الدین اولیا اکثر اس سرزمین پر تشریف لا کر بیٹھا کرتے اور فرمایا کرتے تھے کہ مجھے اس سرزمین سے کمال انسیت ہے کیونکہ یہاں سے مجھے بوئے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم آتی ہے۔ یہ بستی سنہ ۱۲ جلوس اکبری مطابق سنہ ۹۶۸ ہجری قدسی میں نواب حاجی بیگم صاحب بانیِ مقبرہ ہمایوں کی بیوی نے حج سے آنے کے بعد بسائی تھی جس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب نواب حاجی بیگم صاحبہ مکۂ معظمہ کے حج کو تشریف لے گئیں تو وہاں سے انہوں نے ایک ایسا تحفہ لانا چاہا جس سے تمام ہندوستان میں ایک بزرگی اور قیام کے ساتھ ان کا نام یادگار رہے۔ چنانچہ انہوں نے وہاں کے علماء و فضلاء کی صلاح سے نہایت نجیب الطرفین عرب جو حضرت رسول اور خاص بیت اللہ کے رہنے والے عابد زاہد اور صحیح شجرہ شرافت مختلف قبیلوں سے ۳۰۰ مرد بہم پہنچائے۔ ان میں ۱ نقیبہ۔ آل حسن۔ بالجود۔ سقاف۔ باطلہ۔ باکثیر وغیرہ اور ان کے ہمراہ کر لئے تھے، کم عرب کی اجازت سے انکو یہاں لائیں۔ اور موضع غیاث پور میں انہیں کے نام پر ایک گاؤں بسا کر عرب سرائے کے نام سے موسوم کیا

## عرب

ان لوگوں نے یہاں آکر اس بستی کو نمونہ عرب بنا دیا۔ جا بجا عربی کھجور کے درخت و بیلے لگوا کر سانگ لگوا قہوہ اور صلوٰۃ کا رواج دیا۔ صبح کی نماز میں صلوٰۃ کا پڑھنا۔ مردے کے ساتھ صلوٰۃ کو پڑھتے ہوئے بطریق عرب جانا عجیب کیفیت اور لطف دکھاتا تھا۔ ان لوگوں کی ہندوستان میں گو شادیاں بھی ہوئیں مگر رسمیں تمام عربی ہی قائم رہیں۔ شاہی خزانے سے ان کی تنخواہیں مقرر ہوئیں۔ جو سلطنت مغلیہ کے اخیر تک کچھ نہ کچھ قائم رہیں۔ اس کے بعد جب ۱۲۰۰ ہجری میں ۱۵ لاکھ روپیہ کے صرف سے ۱۰ برس کے عرصہ میں مقبرۂ ہمایوں جو خاص اس بستی کی وجہ سے وہاں بنایا گیا تھا۔ تیار ہوا۔ تو بادشاہ کی قبر پر جا کر ان کی روح کو ثواب پہنچانا اور نگرانی رکھنا بھی انہیں لوگوں کے سپرد ہوا۔ ان لوگوں کے پاس خاص ہی شجرہ جو عرب سے بوا برشبت ہو کر آیا تھا۔ اب تک موجود ہے۔ اگرچہ کرم خوردہ ہوگیا ہے مگر پڑھا صاف جاتا ہے اور وہ اب حاجی الحرمین شریفین جناب مولوی سید عبداللہ صاحب بالفقیہ۔ سررشتہ دار کرو شمو کے پاس تبرکاً رکھا ہے۔ جسے دیکھ کر اکثر لوگ ان لوگوں کی شرافت اور حسب و نسب کی تعریف کرتے ہیں۔ مولوی صاحب ممدوح بندہ کو لغت کے اصول سکھانے میں محمد و معاون ہوئے اور خوش صفت بڑا اپنے وقت کے حاتم ہیں۔ ہندوستان سے لے کر عرب اور ایران بلکہ قسطنطنیہ تک لوگ ان کو جانتے ہیں۔ سرکار انگریزی کے عہدے دار بہت کم ایسے ہوں گے جو آپ کا ذکر خیر نہ کرتے ہوں۔ افسوس ہے کہ عرب سرائے میں ان کے بعد کوئی شخص ایسا نہ ہوگا جو عرب کو لکھنے والا ہندوستان اور علی الخصوص عرب سرائے میں رہیگا۔ بجز قبیلے سے سید محمد باحسن صاحب ایک جیسے آدمی تھے جو سید محسن صاحب باحسن کے بیٹے تھے جنہوں نے سال گزشتہ میں انتقال فرما کر عرب سرائے کو رہا سہا سونا کردیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ الٰہی اس بستی کو ہمارے عرصہ میں پھر آباد اور اسی حالت پر دکھا دے آمین یا رب العالمین۔ ✚

**عَربَدَہ** (ع) اسم مذکر:- بدخوئی۔ جنگجوئی۔ لڑائی۔ جھگڑا۔ فتنہ۔ آشوب ✚

**عربدہ جو** (ع + ف) صفت:- لڑاکا۔ جنگجو۔ فتنہ پرداز۔ فسادی ✚

**عربستان** (ف) اسم مذکر:- عرب کا ملک ✚ عربوں کے رہنے کی ولایت ✚ عرب کی زمین ✚

**عَرَبی** (ع) صفت:- (۱) عرب سے منسوب۔ عرب کا (۲) اسم مؤنث، زبان عرب۔ عرب کی بول چال (۳) اسم مذکر، تازی۔ عربی گھوڑا (۴) اسم مذکر، باشندۂ شہری عرب ✚

**عربی باجہ** (و) اسم مذکر:- دف۔ تاشہ۔ مرفہ ؎

ہی نقشۂ بی بابو پرانوں کی شان جو چاول سکوت بجوا میں بے کیا امکان (سودا)

**عربی بھٹشیا** (و) اسم مذکر:- ایک قسم کی بہنشن ستار جو بیاں مکھا اور راتھیا کے ساتھ مخصوص ہے۔ عامہ ✚

**عُرس** (ع) اسم مذکر:- (۱) شادی کی دعوت ✚ طعام عروسی ولیمہ طعام ولیمہ۔ بیاہ کی ضیافت ✚

(۲)۔ (و) مجازاً بزرگوں یا مرشدوں کی سالانہ فاتحہ کی مجلس جو تاریخ وفات کو ہوا کرتی ہے۔ اور اس میں بعض جگہ قوالی اور ناچ رنگ بھی کراتے ہیں ؎

عرس تھا کس کے خاک پا کے کشتہ کا کہ رات | بن رہا تھا باغ میں ہر لالۂ گلشن چراغ (مصحفی)

ہو جو مجھ بادہ کش کے عرس میں تو | شور قلقل سے شیشے کا قل ہو۔ (میر)

عرس ہے کس کے شہید حسن کا یا رب جو آج | ہوئے دامن میں گل پشت غلطاں میں چراغ (غافل)

کبھی تو عرس میں لاتے فاتحہ احباب | کبھی تو عرس ہمارا بہار میں ہوتا۔ (بحر)

(چونکہ خدا رسیدوں اور عاشقان الٰہی کی اس عکدۂ فانی سے رحلت بجز شادئے عروسی ہے۔ پس اس وجہ سے مرنے کو وصال اور مجلس فاتحہ کو عرس کہنے لگے چنانچہ سعدی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ؎

عروسی بود نوبت ماتمت | اگر نیک روزی بود خاتمت)

**عُرس کرنا** (و) فعل متعدی:- مجلس فاتحہ کرنا۔ مجلس طعام فاتحہ عمل میں لانا ؎

منظور ہے گر عرس مرا کیجئے لیکن | انبوہ رقیباں مرے مدفن پہ نہ ہووے (مصحفی)

**عَرش** (ع) اسم مذکر:- (۱) چھت۔ سقف (۲) تخت۔ اورنگ ✚ تخت الٰہی۔ بڑے حق تعالےٰ جس کا بیان شرعاً جائز نہیں ہے۔ مگر کہتے ہیں ایک سرخ یاقوت ہے جو خدا تعالےٰ کے نور سے درخشاں ہے۔ بعض آدمی نویں آسمان پر اور بعض آٹھویں پر خیال کرتے ہیں شعرائے اردو اور عوام نے اسی آسمان سے ہی مراد لی ہے ؎

کیا بیاں ہو رفعت قصر جلال مرتضےٰ | عرش اعظم بھی بلائے سائباں پیدا ہوا۔ (ناسخ)

**عرش آشیانی** (ع + ف) اسم مذکر:- وہ شخص جس کا گھر عرش پر ہو شاہان مغلیہ کو مرنے کے بعد اس قسم کے خطاب ملا کرتے تھے چنانچہ جلال الدین اکبر بادشاہ کا یہی خطاب ہوا تھا۔ اور تحریر میں اسی نام سے ان کا ذکر آتا تھا علیٰ ہذا فردوس مکانی۔ جنت آرامگاہ وغیرہ ✚

**عرش پر جھولنا** (و) فعل لازم:- (کنایۃً) کمال رفعت۔ بلندی۔ علو جاہ و مراتب حاصل ہونے سے مراد ہے۔ جیسے "ان کی تلوار عرش پر جھولتی ہے"۔ یا "ان کی شکوہ عرش پر جھول رہی ہے" ✚

**عرش پر چڑھانا** (و) فعل متعدی:- قدر و منزلت میں نہایت بڑھانا۔ آسمان پر چڑھانا۔ نہایت خوشامد کر کے مغرور بنانا ✚ اعلےٰ مرتبہ دینا ؎

عاشق میں ہم قلندر چاہے جہاں بٹھائے | یا عرش پر چڑھائے یا خاک میں ملائے (نظیر)

**عرش پر دماغ پہنچنا** (و) فعل لازم:- نہایت عالی مرتبہ ہونا۔ زعم اترانا۔ اپنے تئیں بہت بڑا سمجھنا ؎

رکھا جو سر پہ قدم یار تو نے از رہِ لطف     دماغ عرش پہ اس خاکسار کا پہنچا (جرأت)

**عرش پر دماغ ہونا یا پہنچنا** (ہ) فعل لازم:- آسمان پر دماغ ہونا۔ نہایت متکبر اور مغرور ہونا۔ بہت اِترانا۔ کسی کو خاطر میں نہ لانا۔ ناک چوٹی گرفتار ہونا۔ فخر کرنا ؎

تری درگاہ کا اللہ رے جلال اے شہِ حسن
عرش پر ہم نے دماغ اس کے گدا کا دیکھا (آتش)

آسماں گر گیا نظر سے مری     عرش پر جب ترا دماغ ہوا (داغ)
گردش گرد باد ہو گردش نصیب میں     پر ہے دماغ عرش پہ اس خاکسار کا (مروت)
دامانِ زیں چھوا ہے جو اس شہسوار کا     ہے عرش پر دماغ ہمارے غبار کا (آتش)

اونگ صورت نہ ہو کیوں عرش پہ تیرا دماغ
چرخِ ہفتم تیری کرسی نے کیا ہے بام کو (داغ)

اب بھی دماغِ رفتہ ہمارا ہے عرش پر     گو آسماں نے خاک میں ہم کو ملا دیا (میر)
سنتا نہیں ہزار کی فصلِ بہار میں     پہنچا ہے عرش پر ترا اے باغباں دماغ (ذوق)

**عرش سے فرش تک** (ہ) تابع فعل:- آسمان سے زمین تک۔ اوپر سے نیچے تک۔ جس طرح فارسی میں از ثریٰ تا ثریا و از سمک تا سماک آتا ہے +

**عرش کا تارا** (ہ) اسم مذکر:- سب سے اونچے آسمان کا ستارا + زینتِ عرش + بہت بڑے درجہ والا +

**عرش کا تارا توڑنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) کوئی عجیب کام کرنا۔ حدِ بشری سے باہر کام کرنا۔ نہایت بڑھ کا کام کرنا ؎

عرش کے توڑے ہیں تارے جب مضمونِ بلند
آج بارے امتحانِ طبعِ عالی ہو گیا (ناسخ)

(۲) گناہِ عظیم کرنا + دل دکھانا + غضب کرنا ؎

تو نے ظالم دلِ روشن جو ہمارا توڑا     غُل فرشتوں نے کیا عرش کا تارا توڑا (ناسخ)

(اہلِ تصوف دل کو عرش سے کم نہیں سمجھتے وہ اسے خدا تعالیٰ کا عرش قرار دیتے اور کہتے ہیں قلوب المؤمنین عرش اللہ تعالیٰ۔ پس اسی وجہ سے شاعر نے یہاں دل کے ساتھ مناسبت دی ہے) +

**عرش کا تارا ہونا** (ہ) فعل لازم:- نہایت عالی مرتبہ ہونا۔ چار چاند لگنا۔ علوِ جاہ پر پہنچنا ؎

ماہ رو میں نے کہا تم کو تو عالم نے کہا     میرے ہی کہنے سے صاحب عرش کے تارے بنے (مفتون)

**عرش کا ٹوٹنا** (ہ) اسم مذکر - بواو مجہول عو:- آسمانی نقصان۔ آسمانی ضرر۔



وہ خسارہ جو آسمان سے ہو جیسے ٹکرے سے مکنا۔ اسے عرش کا ٹوٹنا +

**عرش کا ٹوٹنا** (ہ) صفت:- بواو معروف: عجیب۔ انوکھا + [illegible]

**عرش کے تارے توڑنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) بڑھ کا کام کرنا۔ بڑا کام کرنا + بڑھ کے ہاتھ مارنا + اعلےٰ درجہ پر پہنچنا۔ انوکھا اور عجیب کام کرنا + اچھوتے مضامین باندھنا۔ نئے خیالات ظاہر کرنا ؎

وہ چند ماہ سے غزل پہ تیری شاعروں میں نہ کیونکر چمکے
کہ توڑ لاتا ہے عرش کے تو نصیر جا کر تمام تارے (نصیر)

(۲) گناہِ عظیم کرنا ؎

آبلے پاؤں کے کیا تو نے ہمارے توڑے     خارِ صحرائے جنوں عرش کے تارے توڑے (آتش)

**عرشِ معلّٰے یا عرشِ بریں** (ع + ف) اسم مذکر:- عرشِ اعظم۔ فلک الافلاک +

**عرصہ** (ع) اسم مذکر:- (۱) آنگن۔ انگنائی + میدان + صحنِ خانہ + بساطِ شطرنج + میدانِ جنگ (۲) ف۔ دوری۔ فاصلہ + زمانۂ دراز (۳) و۔ دیر۔ تاخیر + وقفہ۔ مدتِ قلیل۔ کم مہلت + اثنا + توقف۔ قطعہ

عرصہ جب انتظار کا حد سے گذر چکا     دل نے کہا کہ تم ہی چلو وہ تو آ چکے
واں پہنچا اور پکارا تو آواز سنتے ہی     بولے کہ اب تو پاؤں میں مہندی لگا چکے

(۴) زمانہ۔ طوالت۔ درازی۔ وقفہ ؎

ہو گئی ہائے ہماری عمر غفلت میں بسر     عرصۂ زندگانی کا مگر اک خواب تھا (ناسخ)

**عرصہ تنگ ہونا** (ہ) فعل لازم:- (۱) میدان تنگ ہونا۔ وسعت یا فراخی نہ ہونا (۲) وقت کم رہنا۔ وقت گزرنا +

**عرصہ کھینچنا** (ہ) فعل متعدی:- طول پکڑنا۔ دیر لگانا۔ تاخیر کرنا ؎

آپ کو یار نے عشاق سے ایسا کھینچا     حشر تک وعدۂ دیدار نے عرصہ کھینچا (صبا)

لگتے ہی غم تیغِ ستم کے ہو گا اُن کا کام تمام
عرصہ کاہے کو کوئی دم کا ترے بسمل کھینچیں گے (ظفر)

**عرصہ لگانا** (ہ) فعل متعدی:- دیر کرنا۔ دیر لگانا۔ تاخیر کرنا۔ ڈھیل ڈالنا۔ توقف کرنا +

**عرصۂ محشر** (ع) اسم مذکر:- میدانِ قیامت +

**عَرَض** (ع) اسم مذکر:- نقیض جوہر۔ وہ چیز جو قائم بغیر ہو۔ جیسے کپڑے پر رنگ کاغذ پر حروف۔ پس کپڑا اور کاغذ جوہر رنگ و حروف عرض ہے کیونکہ ان کا قیام کپڑے یا کاغذ پر ہے + وہ بیماری یا دکھ جو ایک بیماری یا دکھ کے سبب لاحق ہو جائے

جیسے بخار کی کھانسی - کھانسی کا بخار وغیرہ ۔

**عَرض** (ع) اسم مؤنث :- (۱) بیان - اظہار - التماس - ارداس - گزارش ۔ روبرو ظاہر کرنا - پیش کرنا (۲) - اسم مذکر (۱) - چوڑان - چوڑائی - پہنائی - پنہا - پاٹ پھاٹ - طول کا نقیض (۳ - ف) عرصہ - مدت - وقفہ (۴ - ف) اثنا - درمیان جیسے در عرض راہ (۵) - جغرافیہ کسی مقام سے وہ فاصلہ جو اُس کے اور خطِ استوا کے مابین واقع ہو خواہ شمالاً خواہ جنوباً جو مقام نصف کرۂ شمالی میں ہوتا ہے اُس کا عرض عرض شمالی اور جو مقام نصف کرۂ جنوبی میں ہوتا ہے وہ اُس کا عرض عرض جنوبی کہلاتا ہے ۔

**عرضِ بلد** (ع) اسم مذکر :- (جغرافیہ) طول بلد کا نقیض - وہ عرض جو بذریعۂ خطوط و درجات العرض معلوم کیا جائے ۔

**عرض بیگی** (ع + ت) اسم مذکر :- وہ شخص جس کی وساطت سے بادشاہ کے حضور میں عرض مطالب یا حاجات پیش کریں - عرضیاں پیش کرنے والا عہدہ دار - پرائیویٹ سکرتری - میر منشی - سررشتہ دار ۔

ترکی زبان میں بیگ امیر یا عہدہ دار کو کہتے ہیں ۔

**عرضِ حال** (ع) اسم مذکر :- اظہار - عرضداشت - بیان - روداد - عرضی - خبر ۔

**عرض کرنا** (و) فعل متعدی :- التماس کرنا - گزارش کرنا - التجا کرنا - کہنا ۔ ادب کرنا ۔ پیش کرنا - آگے رکھنا ۔ استصواب کرنا - صلاح لینا - اطلاع دینا - رپورٹ کرنا - جتانا ۔

**عرض معروض** (ع) اسم مؤنث :- کسی بزرگ کی خدمت میں طلب کرنا - کہنا سُننا - التماس و گزارش - پکار - تقاضا - منتی ۔

**عرض معروض کرنا** (و) فعل متعدی :- گزارش کرنا - کہنا سُننا - اپنی حاجت یا مطلب پیش کرنا ۔

**عرض و طول** (ع) اسم مذکر :- لمبائی چوڑائی ۔

**عرضاً** (ع) تابع فعل :- از روے عرض - طولاً کا نقیض - چوڑائی میں ۔

**عرضداشت** (ف) اسم مؤنث :- عرضی - درخواست - گزارش ۔

**عَرضی** (و) اسم مؤنث :- وہ معروض جو ایک عرضی خط کھینچ کر کسی بزرگ یا حاکم کی خدمت میں پیش کی جائے ۔ درخواست ۔ عریضہ - سوال - تحریری گزارش ؎

تحریر یار نے نہ پڑھی میری مدتوں رکھے ہی رکھے طاق پہ عرضی گزر گئی (امیر)

(۲ - ع) جو اصل نہ ہو ۔ جو کچھ عارض ہوا ہو ۔



**عرضی تاننا یا ٹھوکنا** (و) فعل متعدی (بازاری) نالش کرنا - دعوے کرنا - مقدمہ دائر کرنا - مقدمہ رجوع کرنا ۔

**عرضی پُرزہ** (و) اسم مذکر عو :- نالش نولشی - دعوے - درخواست نالش - فریاد ۔

**عرضیٔ دعوے** (و) اسم مؤنث :- (قانون) وہ کاغذ جس میں مدعی حالات مقدمہ لکھ کر ابتدائی عدالت میں گزرانے - نیز وہ درخواست دعوے جو ابتداءً پیش کرکے مقدمہ چلایا جائے ۔

**عرضی دینا** (و) فعل متعدی :- دیکھو (عرضی لگانا) ۔

**عرضی لگانا یا گزرانا** (و) فعل متعدی :- نالش کرنا - دعوے کرنا - استغاثہ کرنا - سوال دینا - درخواست کرنا - مقدمہ لڑانا ؎

ذرا سی بات پہ عرضی لگا دی بنئے نے کھلائے نوج کسی کو شُدا اُدھار دیا (رلت)

**عرضی لگنا** (و) فعل لازم :- نالش ہونا - دعوے ہونا - سوال گزرنا ؎

لیتے قرض مٹے کہاں سے کہ بدنام ہو گئے عرضی ہے سنے فروش کی ہم پر لگی ہوئی (عارف)

**عرضی لینا** (و) فعل متعدی :- درخواست لینا ۔

**عرضی نویس** (ف) اسم مذکر :- وہ شخص جس کا پیشہ عرضی و تمسک وغیرہ لکھنے کا ہو - کچہری میں بیٹھ کر عرضی لکھنے والا - جو قانوناً اجازت پائے ہوئے ہو ۔

**عُرف** (ع) اسم مذکر :- شناختگی - پہچان ۔ مشہور نام - عام نام ۔

**عَرَفات** (ع) اسم مؤنث :- ایک مقدس میدان کا نام جہاں حاجی لوگ عرفے کے روز جو عین حج کا دن ہے کھڑے ہو کر لبیک پکارتے ہیں - اور ظہر و عصر کی نماز وہاں پڑھ کر مکہ کو جو بارہ میل کے فاصلہ پر ہے واپس چلے آتے ہیں ۔

**عِرفان** (ع) اسم مذکر :- (۱) شناخت - پہچان - واقفیت (۲) خداشناسی - معرفت حق تعالیٰ ۔

**عَرَفہ** (ع) اسم مذکر :- (۱) ماہ ذی الحجہ کی نویں تاریخ جس میں حاجی لوگ عرفات میں جا کر کھڑے ہوتے ہیں اور لبیک پکارتے ہیں ؎

حاجیو ہے حج عرفہ کچھ تحفہ ہے منزور باوہ گلگوں سے رنگ لو جامۂ احرام کو (ناسخ)

(۲ - و) ہر ایک تہوار کا پہلا دن جس میں بچوں کو عیدیاں دے کر چھٹی دیتے ہیں - (عید الضحیٰ - عید الفطر - محرم کی دسویں - اور شب برات سے ایک روز پہلے کا دن) نہم ماہ محرم (۳ - و) کسی شخص کے مرنے کے بعد جو عرفہ واقع ہو - اُس میں مردے کی فاتحہ دلوانا ۔

(یہ لفظ اگرچہ بسکون غ نی غلط اور عربی میں کچھلے دو معنوں میں نہیں مگر اس صورت میں اُردو قرار دینا چاہیے)

کیونکہ بعض شعرا مثل ناسخ وغیرہ نے بھی بسکون ورم باندھا ہے ۔ +

**عرفہ کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ کسی شخص کے مرنے کے بعد جو اول عرفہ واقع ہو اُس میں فاتحہ دلوانا +

**عُرفی** (ع) صفت :۔ (۱) رسمی ۔ معمولی ۔ ظاہری ۔ مشہور ۔ جیسے حیثیت عرفی (۲) جمال الدین شیرازی ایک مشہور شاعر کا تخلص جو اکبر کے زمانہ میں یہاں آیا ۔ اور عالمِ شباب ہی میں گزر گیا ۔ اس کے زور دار قصائد مشہور اور قابلِ تعریف ہیں ۔ اس نے ایک چار درویش بھی امیر خسرو کے جواب میں لکھا ہے اور صاحبِ دیوان بھی ہے +

**عَرَق** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) پسینا ۔ پسیو ۔ بسیت ۔ وہ رطوبت جو انسان کے جسم سے حالتِ گرمی میں ٹپکتی رہتی ہے (۲) کشید کے ذریعہ سے نکالا ہوا پانی ۔ مقطر + ادویات کی بھاپ سے بنایا ہوا پانی ۔ جیسے عرق گلاب یا کیوڑا وغیرہ (۳) ۔ (و) رس ۔ افشردہ ۔ کسی چیز کا نچوڑا ہوا پانی ۔ شیرہ (۴) ۔ ع ۔ بکسر عین مہملہ ، رگ + ریشہ باریک ۔ خواہ درخت کا ہو خواہ پتوں کا +

**عرق آجانا** (ہ) فعل لازم :۔ کسی محنت یا شرم یا خوف کے باعث پسینا آجانا ۔ پسینے پسینے ہوجانا +

**عرق دو آتشہ** (ع + ف) اسم مذکر :۔ دو دفعہ کا کھینچا ہوا عرق +

**عرق ریزی** (ع + ف) اسم مؤنث :۔ زحمت ۔ سخت محنت ۔ جانفشانی ۔ اس قدر محنت کہ جس میں پسینا ٹپکنے لگے +

**عرق ریزی کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ کمال محنت کرنا ۔ نہایت زحمت اٹھانا ۔ جانفشانی کرنا +

**عرق عرق ہوجانا یا ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ پسینے پسینے ہوجانا ۔ آب آب ہوجانا ۔ پانی پانی ہوجانا ۔ محنت ۔ شرمندگی ۔ ناتوانی یا خوف کے مارے پسینوں میں نہاجانا ۔ نہایت شرمندگی اُٹھانا ۔ ؎

گنہ کسی نے کیا تھر تھرا یا دل اپنا　　عرق عرق ہوئے ہم جبکہ انفعال ہوا (آتش)

**عرق کھینچنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کشید کرنا ۔ بخارات کے ذریعہ سے کسی چیز کا پانی بنانا (۲) نچوڑ لینا ۔ طاقت کھینچ لینا ۔ جیسے تمام جسم کا عرق کھینچ لیا +

**عرق گیر** (ع + ف) اسم مذکر :۔ خوگیر ۔ تہرو + چھٹی ۔ پالان +

**عرق نعناع یا نعنع** (ع) اسم مذکر :۔ وہ دیسی کشید کیا ہوا سرکہ جو پودینہ کی لاگ سے کھینچا جاتا ہے ۔ کیونکہ عربی میں نعنع پودینہ کو کہتے ہیں اور تیزی کے واسطے یہ سرکہ میں بروقت کشید ڈالا جاتا ہے +

**عرق چین** (ع + ف) اسم مذکر :۔ ایک قسم کی گول ٹوپی جو سر کے پسینے سے



پگڑی کے محفوظ رکھنے کے واسطے دستار کے نیچے پہنا کرتے تھے ۔ مگر اب جو ٹوپیاں اس نام سے مشہور ہیں وہ چنے دے دار اور آڑی کتری ہوئی کا مدار ہوتی ہیں جن کو پگڑی کے بغیر ہی پہنا کرتے ہیں +

**عُروج** (ع) اسم مذکر :۔ صعود + بلندی ۔ اونچائی ۔ اوج ۔ ارتفاع ۔ نزول کا نقیض +

**عروج پر ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ اوج موج میں ہونا ۔ چڑھنا ۔ بڑھنا ۔ اعلیٰ رتبہ پر پہنچنا ۔ اقبال یاور ہونا +

**عروس** (ع) اسم مؤنث :۔ دُلہن ۔ بیٹی ۔ بنی ۔ بہو ۔ بیاہولی ۔ نبیری +

**عَرُوض** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) مکۂ معظمہ کا نام ۔ بیت اللہ ۔ کعبۃ اللہ ۔ کعبہ (۲) ۔ (ع مؤنث) وہ علم جس سے بحور اشعار کے وزن معلوم ہوتے ہیں ۔ چونکہ خلیل بن احمد کو کعبۃ اللہ میں اس علم کا الہام ہوا تھا ۔ اس وجہ سے تیمناً و تبرکاً یہ نام رکھا گیا (۳) ۔ اسم مذکر ، ہر بیت کے مصرعِ اول کی جزو اخیر کا نام +

**عُریاں** (ع) صفت :۔ ننگا ۔ برہنہ ۔ بے پردہ ۔ دگمبر ۔ اُگھاڑا ؎

کب لباسِ دنیوی میں چھپتے ہیں روشن ضمیر
جامۂ فانوس میں بھی شعلہ عریاں ہی رہا　(ذوق)

**عَریض** (ع) صفت :۔ طویل کا نقیض ۔ چوڑا ۔ چکلا ۔ وسعت دار ۔ پھیلا +

**عریضہ** (ع) اسم مذکر :۔ عرضی + چھوٹے کی طرف سے جو بڑے کو خط لکھا جائے وہ عریضہ کہلاتا ہے ۔ معروضہ ۔ عرض کیا گیا +

**عِزّ** (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) نقیضِ ذل ۔ عزت ۔ شرف ۔ بزرگی ۔ فخر ۔ امتیاز ۔ ارجمندی (۲) بفتح عین و زائے معجمہ ۔ غالب ہوا ۔ عزیز ہوا ۔ غالب +

**عزّ و جلّ** (ع) صفت :۔ دو ماضی کے صیغے ہیں ۔ جن کے معنی دوام اور ہمیشگی کے ہو گئے ۔ غالب شدہ ۔ بزرگ شدہ +

(خدا تعالیٰ کی تعریف میں کہتے ہیں) +

**عزا** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) صبر ۔ مصیبت (۲) ماتم پرسی ۔ پرسا ۔ سیاپا ؎

اللہ انہیں تو نظر سے بچا نا　بن ٹھن کے وہ بیٹھے ہیں کہ اہل عزا ہیں　(داغ)

**عزادار** (ف) صفت :۔ ماتم دار ۔ سوگوار ۔ سوگی ۔ ماتمی ۔ میت کے غم اور سوگ میں رہنے والا ۔ میت کا غم کرنے والا ؎

پھر کیوں ہے یہ آئینہ زنگار سے گرد وں　گر ہم شب ہجراں میں نہیں اس کے عزادار　(مصحفی)

**عزازیل** (ع) اسم مذکر :۔ شیطان کا نام ۔ ابلیس ۔ خناس +

**عزّت** (ع) اسم مؤنث :۔ آبرو ۔ مان ۔ حرمت ۔ آبرو ۔ توقیر ۔ وقار + بزرگی ۔ بڑائی ۔ عظمت ۔ شرف ۔ شان ۔ وقعت +

**عزت اُتارنا۔ بگاڑنا۔ کھونا۔ لینا** (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (آبرو اُتارنا) ✦

**عزت بنانا** (ہ) فعل لازم :۔ دیکھو (آبرو بنانا) ✦

**عزت دار** (ع + ف) اسم مذکر :۔ صاحبِ عزت ۔ باحُرمت ۔ ذی رتبہ ۔ ممتاز ۔ معزز ✦

**عزت دینا** (ہ) فعل متعدی :۔ آبرو بخشنا ۔ فخر بخشنا ۔ ممتاز فرمانا ۔ رتبہ بڑھانا ✦

**عزت رکھنا** (ہ) فعل لازم :۔ پت رکھنا ۔ نیکنامی برقرار رکھنا ✦

**عزت کا لاگو ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ دیکھو (آبرو کا لاگو ہونا) ✦

**عزت کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ آدر کرنا ۔ تعظیم و تکریم سے پیش آنا ۔ ادب کرنا ۔ بڑا ماننا ✦

**عزت کے پیچھے پڑنا** (ہ) فعل لازم :۔ دیکھو (آبرو کا لاگو ہونا) ✦

**عزت میں بٹا لگنا یا فرق آنا** (ہ) فعل لازم :۔ دیکھو (آبرو میں بٹا لگنا)

**عزت ملنا** (ہ) فعل لازم :۔ توقیر ملنا ۔ شرف یا بزرگی حاصل ہونا ۔ آؤ بھگت ہونا ۔ تعظیم و تکریم ہونا ۔ تعظیم پانا ؎

سو بار جسے عشق میں ذلت نہیں ملتی ارباب وفا میں اُسے عزت نہیں ملتی (عارف)

**عزت والا** (ہ) اسم مذکر :۔ دیکھو (عزت دار) ✦

**عزرائیل** (ع) اسم مذکر :۔ فرشتۂ قضا ۔ ملک الموت ۔ قابض الارواح ۔ جم دوت ۔ جان نکالنے والا فرشتہ ؎

الٰہی یار کی صورت میں عزرائیل کر پیدا کہ تا ہو جان دینے میں بھی کچھ لطف مگر پیدا (مؤلف)

**عزل** (ع) اسم مذکر :۔ معزولی ۔ موقوفی ۔ برطرفی ✦ بیکاری ۔ معطلی ✦

**عزل و نصب** (ع) اسم مذکر :۔ موقوفی بحالی ۔ ترقی و تنزل ✦ تغیر و تبدل ۔ الٹا پلٹی ۔ بدلی سدلی ✦

**عزل و نصب کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ موقوف و بحال کرنا ✦ تغیر و تبدل کرنا ۔ ترقی و تنزل کرنا ✦

**عُزلت** (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) گوشہ نشینی ۔ خلوت ۔ تنہائی ✦ اعتکاف ۔ (۲) موقوفی ۔ برطرفی ۔ معزولی ✦

**عَزم** (ع) اسم مذکر :۔ قصد ۔ ارادہ ۔ تہیا ۔ ٹھانی ۔ نیت ۔ آہنگ ✦

**عزم بالجزم** (ع) اسم مذکر :۔ پکا ارادہ ۔ مصمم قصد ۔ یقینی ارادہ ✦

**عزم کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ ارادہ کرنا ۔ قصد کرنا ۔ عازم ہونا ۔ جیسے " کدھر کا عزم کیا ؟ "



**عزیز** (ع) صفت :۔ (۱) پیارا ۔ محبوب ۔ لاڈلا ۔ دُلارا ۔ جانی ۔ من بھاون ۔ مرغوب ۔ دلپسند ؎

کوئی جان ایسی نہیں جسکو نہ ہو جسم عزیز تجھکو کیوں لئے نفرت سے مری جان تجھ (عارف)

(۲) لائق ۔ ارجمند (۳) عمدہ ۔ بیش بہا ۔ لائق قدر ۔ کمیاب ۔ نایاب ۔ قابلِ عزت ؎

دیر کو جاتے ہیں یاں اس لئے اب ہے عزیز
ارمغاں یاں سے پئے شیخ حرم لے جائینگے } (عارف)

(۴) ذی عزت ۔ صاحبِ رتبہ (۵) ۔ اسم مذکر :۔ مصر کے بادشاہ کا لقب جیسے زمانۂ قدیم میں وزرا کا لقب ہوا کرتا تھا (۶) ۔ (ہ) رشتہ دار ۔ قرابتِ قریبہ رکھنے والا ۔ اقارب ۔ سمبندھی (۷) ۔ (ہ) یار ۔ دوست ؎

ذرا عزیز و صنم سے کہدو خفا ہو کیوں جی تم ہم سے کہدو (لااعلم)

(۸) خداتعالے کا ایک نام ✦

**عزیز القدر** (ع) اسم مذکر :۔ گرامی قدر ۔ قابلِ قدر عزیز ۔ ایک القاب ہے جو چھوٹے بھائی یا رشتہ دار کو خواہ چھوٹے عہدہ دار یا ملازم کو لکھا جاتا ہے ✦

**عزیز جاننا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) کسی چیز کی قدر و منزلت کرنا ۔ تعظیم و تکریم کرنا ۔ عزت کرنا (۲) نہایت دوست رکھنا ۔ چاہنا ۔ محبت رکھنا ۔ رغبت رکھنا ۔ پیارا سمجھنا ✦

**عزیز داری** (ہ) اسم مؤنث :۔ قرابتِ قریبہ ۔ رشتہ داری ۔ ناتہ داری ۔ سگاوٹ ۔ سگارت ۔ بھائی بندی ۔ یگانگت ✦

**عزیز رکھنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) قدر و منزلت کرنا ۔ (۲) دوست رکھنا ۔ دوست جاننا ؎

شرمندہ ہوگے جانے بھی دو امتحان کو رکھیگا کون تم سے عزیز اپنی جان کو (میر)

**عزیز کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ عو :۔ دریغ رکھنا ۔ افسوس کرنا ۔ پیارا جاننا جیسے " ہم تم سے کوئی چیز عزیز نہیں رکھتے " ؎

دل دنیا کو میں کیا کرتا حسینوں سے عزیز جان ہم دیتا جو کوئی خوبصورت مانگتا (امیر)

**عزیمت** (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) دیکھو (عزم) (۲) وہ عمل یا افسوں جس سے موکلوں کو حاضرات میں موجود کریں ✦

**عساکر** (ع) اسم مذکر :۔ عسکر کی جمع ۔ بہت سے لشکر ✦

**عُسرت** (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) دقت ۔ دشواری ۔ سختی ۔ مصیبت ۔ تکلیف ۔ (۲) تنگی ۔ مفلسی ۔ بے زری ۔ غریبی ۔ ناداری ✦

## عسس

**عَسَس** (ع) اسم مذکر:- کوتوال۔ شہر کے گرد گشت کرنے والا عہدہ دار ◆
**عَسکر** (معرب لشکر) اسم مذکر:- فوج۔ سپاہ۔ لشکر۔ سینا۔ کٹک۔ ستیا ◆
**عَسَل** (ع) اسم مذکر:- شہد۔ مدھ۔ انگبین ؎
مال موذی سے نفرت آدمی کو چاہئے — سونگھ کر سگ چھوڑ دیتا ہے عسل زنبور کا (آتش)
**عِشا** (ع) اسم مؤنث:- (۱) تاریکیٔ شب۔ رات کی اندھیری (۲) رات کی نماز۔ نمازِ خفتن۔ سوتے وقت کی نماز ◆
**عُشّاق** (ع) اسم مذکر:- (۱) عاشق کی جمع ؎
نقدِ دل کیوں کہ کرتے نہیں عشاق عزیز — گرم بازار ہے اُس یوسف کنعاں کا (امانت)
(۲- ف) راگ کے ایک مقام کا نام جو دو گھڑی دن رہے گایا جاتا ہے ◆
**عُشبہ** (ع) اسم مذکر:- رس۔ ایک بوٹی کی شاخ کا نام جو امراض سوداوی کے واسطے نہایت مفید ہے۔ مغربی عشبہ عمدہ ہوتا ہے۔ جزائر تیسرے درجہ میں گرم ◆
**عَشَر** (ع) صفت:- دس۔ دہ ◆
**عُشر** (ع) صفت:- بضم اول وسکون ثانی۔ دسواں جزو ◆ دسواں حصہ۔ دہ یک ◆
**عُشرِ عَشیر** (ع) صفت (۱) سوویں حصّہ کا دسواں حصّہ $\frac{1}{1000}$ سواں حصہ (۲) ذرا سا۔ جزوی۔ رتی بھر۔ مقدار قلیل۔ قدرے قلیل۔ حبہ بھر۔ جیسے "میں تو اس کا عشرِ عشیر بھی نہیں دونگا" ◆
**عِشرت** (ع) اسم مؤنث:- (۱) ہم صحبتی ◆ خوش دلی ◆ باہم مزے سے گذارنا ◆ خوشی۔ خرمی ◆ بہار۔ کیفیت۔ موج۔ عیش و نشاط۔ مزا۔ فرحت۔ رنگ رس۔ مسرت۔ آنند منگل (۲- و) حظِ نفسانی۔ مباشرت۔ بھوگ بلاس ◆
**عشرت خانہ** (ع + ف) اسم مذکر:- عشرت گاہ۔ عیش و عشرت کرنے کا مقام۔ نشاط خانہ ◆
**عشرت منانا** (و) فعل متعدی (۱) مزا اُڑانا۔ موج مارنا۔ چین کرنا۔ حظ اٹھانا۔ لُطف اُڑانا (۲) بھوگنا۔ بلاسنا۔ مُباشرت کرنا ◆
**عَشَرَہ** (ع) صفت:- (۱) دہ۔ دس (۲- و) عاشورہ۔ محرم کی دسویں تاریخ (یہ لفظ بسکون ثانی زبان زد خلائق ہے بتحتین یعنی درس صحیح ہے۔ لیکن عوام الناس اردو میں عاشورہ کی بجائے مستعمل کرنے لگے ہیں یہاں تک کہ بعض شعرا نے بھی باندھ دیا ہے) ◆
**عَش عَش** (و) اسم مذکر:- صیح (اش اش، کلمۂ تحسین و آفرین واہ وا۔ (اس کے متعلق لفظ اش اش میں تشریح موجود ہے)
**عش عش کرنا** (و) فعل متعدی:- دیکھو (اش اش کرنا) ؎

## عشق

تم وہ وارفتہ دلِ پُر مرگِ کرتے ہو دکھلا نگہ — پار برش تیغ نازنے اپنے لیکن تعش عشق کو (ذوق)
**عِشق** (ع) اسم مذکر:- (۱) کسی چیز کو نہایت دوست رکھنا۔ از حد محبت۔ شیفتہ۔ پریم۔ موہ۔ پیار۔ پریت۔ نیہ۔ نیہا۔ حُب ؎
لگا تھا زبس عشق کا اُس کو تیر — نگی کھینچنے آہ بدر منیر (میرحسن)
(۲) شوق۔ آرزو۔ تمنا۔ چاہ۔ خواہش۔ رغبت (۳) عادت۔ لت۔ دھت۔ (۴) ایک قسم کا جنون و سودا جو خوبصورت آدمی کے دیکھنے سے ہو جاتا ہے ؎
کیا کہوں تم سے میں کہ کیا ہے عشق — جان کا روگ ہے بلا ہے عشق (میر)
(۵) سلام رخصت (۶- ز) شاباش۔ آفرین۔ واہ وا ◆
(بعض لوگوں کی رائے ہے کہ عَشَقہ سے ماخوذ ہے۔ جو ایک قسم کی بیل زرد تاگوں کی مانند ہوتی ہے اور ہندی میں اُسے اکاس بیل یا امربیل کہتے ہیں۔ جس درخت پر یہ پٹ جاتی ہے اُسے سکھا کر پھیر ڈالتی ہے۔ پس عشق کا بھی یہی حال ہے کہ جس شخص پر غالب آجاتا ہے۔ اُسے سکھا کر فنا کر دیتا ہے بعض اہل لغات عشق پیچاں یعنی لبلاب کو بھی عَشَقہ کہتے ہیں۔ لیکن اس صورت میں صرف لپٹنا ثابت ہوتا ہے۔ یعنی عاشق کو ملنے اور وصل ہونے کا ہمیشہ شوق رہتا ہے) ◆
**عشق اللہ** (و) اسم مذکر (۱) عموماً فقیروں یا درویشوں کا باہمی سلام جس کا جواب مدد اللہ ہوتا ہے مثلاً "شاہ میں عشق اللہ" وہ کہیگا "یا مدد اللہ" شعر
عشق اللہ صبا انہیں کہیو جن لوگوں نے کیا ہے عشق (میر)
(۲) پہلوانوں کا سلام جو اکھاڑے میں اُتر کر کرتے ہیں ◆
**عشق اللہ لینا** (و) فعل متعدی پہلوان کُشتی سے تھک کر سلام کرنے کے بعد اکھاڑے سے نکلنا۔ رخصت لینا۔ اجازت لینا ◆ تھکنا۔ ہارمانا۔ اُستادی تسلیم کرنا ◆
**عشق باز** (و) اسم مذکر:- عاشق مزاج۔ حسن پرست۔ نظرباز۔ عاشق طلب۔ جانباز۔ تماشبین۔ عیاش ◆
**عشق بازی** (و) اسم مؤنث:- عاشقی۔ کسی کے ساتھ عشق کرنا۔ حسن پرستی۔ نظارہ بازی۔ عیاشی۔ تماشبینی ◆
**عشق پیچاں** (ف) اسم مذکر:- ایک بیل کا نام جس کے پھول سُرخ اور پتیاں باریک باریک ہوتی ہیں۔ لبلاب۔ اردو میں عشق پیچہ بھی کہتے ہیں ؎
ہیں ہمیشہ عاشق پیچیدہ مو یاں ہی ہا — خاک پر رودیدہ میری عشق پیچاں ہی ہا (ذوق)
**عشق پیچہ** (و) اسم مذکر:- دیکھو (عشق پیچاں) ◆
**عشقِ حقیقی** (ع) اسم مذکر:- عشق مجازی کا نقیض۔ خدا تعالیٰ کا عشق۔ عشق مولےٰ۔ اصل عشق۔ محبت الٰہی ◆
**عشقِ مجازی** (ع) اسم مذکر:- عشق حقیقی کا نقیض۔ بناوٹ کا عشق۔ جھوٹا

عشق۔ نفسانی عشق۔ دنیوی معشوقوں کا عشق۔ حسن پرستی ؎

ہیں گنہگار اگر عشق مجازی ہے گناہ  ۔  ہیں خطاوار اگر اس کو خطا کہتے ہیں (داغ)

حقیقت دکھاتا تھا عشق مجازی  ۔  نہاں جس کو سمجھے ہوئے تھے عیاں تھا (آتش)

**عشق ہے** (۱) کلمۂ تحسین و آفرین:۔ (عوام) احسنت۔ مرحبا۔ احسنت۔ شاباش ہے۔ آفرین ہے۔ واہ وا۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ مرحبا۔ ننگ ہے پنجابی ٹھیٹھ ہے کا بگڑا معلوم ہوتا ہے ؎

شب شمع پر پتنگ کے آنے کو عشق ہے  ۔  اس دل جلے کی تاب کے لانے کو عشق ہے (میر)

دل اس سے تیرے آنکھ لڑانے کو عشق ہے  ۔  اور چوری چوری نظریں ملانے کو عشق ہے (ولیت)

دل کانپتا ہے خدا کا شریک ہے  ۔  پر اس میں تیرے سوز سمانے کو عشق ہے (سوز)

**عِشْوَہ** (ع) اسم مذکر:۔ ناز۔ زیب۔ حرکت دلفریب۔ غمزہ۔ ناز و ادا۔ ادائے معشوق۔ کرشمہ۔ نخرہ ۔

**عِشْوَہ ساز۔ عِشْوَہ گر** (ع+ف) اسم مذکر:۔ معشوق ۔

**عَصَا** (ع) اسم مذکر:۔ لاٹھی۔ سونٹا۔ چوب دستی۔ ہاتھ کی لکڑی۔ چھڑی ۔ تم ؎

زور بازو سے جواں ہے تاسرا ہے پیر کا  ۔  دیکھ لو دستِ کماں میں ہی عصا ہے تیر کا (امیر)

**عصا بردار** (ع+ف) اسم مذکر:۔ چوبدار۔ سونٹے بردار۔ جو امیروں یا بادشاہوں کی سواری کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ بیساول۔ قُم بردار ۔

**عصائے پیر** (ع+ف) اسم مذکر:۔ (۱) بوڑھے کے ہاتھ کی لکڑی۔ (۲) بڑھاپے کا سہارا۔ بوڑھے کا لڑکا ۔

**عصائے موسٰے** (ع) اسم مذکر:۔ حضرت موسٰے علیہ السلام کے ہاتھ کی لکڑی جس میں یہ معجزہ تھا کہ ساحروں کے مقابلہ میں سانپ بنجاتی اور اکثر اوقات عجیب عجیب کرشمے دکھاتی تھی ۔

**عُصَارَہ** (ع) اسم مذکر:۔ افشردہ۔ نچوڑا ہوا پانی۔ رس۔ شیرہ ۔

**عصارۂ ریوند** (ع+ف) اسم مذکر:۔ ایک زرد دوا کی بسرعی کا نام جو پہلے درجہ میں حار اور مسہل بر خلط فاسد ہے ۔

**عِصَابَہ** (ع) اسم مذکر:۔ عورتوں کے سر سے باندھنے کا کپڑا ۔

**عَصَب** (ع) اسم مذکر:۔ پٹھے۔ پٹھا۔ ایک سفید چیز کا نام جس سے حس و حرکت اور اعضائے حیوانات کی مضبوطی ہے ۔

**عَصَبِیَّت** (ع) اسم مؤنث:۔ داستواری۔ طرفداری ۔ رشتہ داری۔ خویشاوندی۔ رگ و پٹھے کی شراکت ۔

**عَصْر** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) روزگار۔ زمانہ۔ وقت۔ سما۔ جیسے علامۂ عصر یعنی ہم عصر وغیرہ



(۲) دن کا اخیر حصہ۔ نماز عصر اسی وجہ سے نام رکھا گیا ۔

**عِصْمَت** (ع) اسم مؤنث:۔ پارسائی۔ پرہیزگاری۔ پاکدامنی۔ اپنے تئیں گناہ سے باز رکھنا۔ اصطلاحاً وہ پاکی جو ابتدائے پیدائش سے اخیر عمر تک رہی ہو یعنی گناہ کبیرہ اور علے الخصوص زنا صادر ہوا ہو ۔

**عِصْیَان** (ع) اسم مذکر:۔ گناہ۔ پاپ۔ اپراد۔ دوش۔ جرم۔ خطا۔ قصور ۔ (لغوی معنی سخت ہونے کے ہیں چونکہ گناہ سے آدمی کا دل سخت ہوجاتا ہے اس وجہ سے مجازاً یہ معنی ہو گئے)

**عَضَلَہ** (ع) اسم مذکر:۔ اولہ۔ گوشت کی مچھلی۔ بازو کی مچھلی ۔

**عُضْو** (ع) اسم مذکر:۔ جسم۔ اندام۔ بدن (۲) بفتح اول جزو۔ بند۔ اعضا۔ بدن کا ٹکڑا۔ جز و بدن ۔

**عُضْوِ تَنَاسُل** (ع) اسم مذکر:۔ نسل بڑھانے کا عضو۔ کیر۔ ذکر۔ قضیب۔ مرد کا آلت۔ لوڑا ۔

**عطا** (ع) اسم مؤنث:۔ انعام۔ بخشش۔ دینا۔ سخاوت۔ فیض ؎

عفو ہو جائینگے ہر چند کہ لاکھوں ہیں گناہ  ۔  یہ عطا ہے تری رحمت کے تریں تھوڑی سی (آتش)

**عطا کرنا** (و) فعل متعدی:۔ دینا۔ بخشنا۔ مرحمت کرنا۔ مفت دینا۔ ہبہ کرنا ۔

**عطا نامہ** (ع) اسم مذکر:۔ وہ تحریر جو کسی چیز کو مرحمت کر دینے کی بابت سنداً دیجائے جیسے ہبہ نامہ ۔

**عطائے تمغا** (ع+ت) اسم مذکر:۔ (۱) کسی بہادری یا کارگزاری خواہ اعلے امتحان پاس کرنے کے صلہ میں جو سکہ دیا جائے۔ (۲) وہ جاگیر مرحمت ہونا ۔

**عطائے تو بہ لقائے تو** (ف) ضرب المثل:۔ آپ کا دیا آپ ہی کے اوپر تصدق ہے ۔ (جب کوئی دی ہوئی چیز ناپسند ہو تو اُسے واپس کرتے وقت طنزاً کہتے ہیں جس سے مراد یہ ہے کہ آپ کی چیز آپ ہی کو مبارک رہے کیوں اس قدر اسراف کرتے ہو) ۔

**عطائے خدمت** (ع) اسم مؤنث:۔ کسی عہدہ یا ملازمت کا مرحمت فرمانا ۔

**عطّار** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) عطر فروش۔ گندھی (۲)۔ (۳) دوا فروش ۔ پنساری ۔

**عطار کا شیشہ اور مداری کا پٹارا** (و) کہاوت:۔ یعنی عطار کی بوتل اور مداری کے پٹارے کا اعتبار نہیں وہ دونوں یکساں ہیں۔ مداری ایک ہی پٹارے میں سے سینکڑوں کھیل دکھاتا ہے اور بے ایمان عطار ایک ہی بوتل میں سے ہر قسم کا شربت و عرق دیتا ہے ۔

**عُطَارِد** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ہر ہ ستارے کا نام جو دوسرے آسمان پر ہے۔ دبیر فلک

علم و عقل کو اس سے تعلق ہے۔ اور برج سنبلہ میں اسے شرف ہوتا ہے تو سیمیا وبال (۲) کیمیاگروں کی اصطلاح میں جست و دھات کا نام ۔

**عطائی** (۱) اسم مذکر:۔ بے استاد ۔ وہ شخص جس نے کسی اُستاد کے بغیر اپنے شوق سے کوئی کام حاصل کیا ہو۔ جیسے عطائی یاران خطائی جب دل میں آئی توڑ کھائی ۔

**عِطر** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) خوشبو ۔ بوئے خوش ۔ سگند ۔ مہک ۔ پھلیل کسی چیز کی نکالی ہوئی خوشبو جو صندل وغیرہ کی آگ سے نکال جائے ۔

اللہ رے ہمارا تکلف شبِ وصال — روغن کے بدلے عطر جلایا گلاب کا (عطر)

(۲۔ و) خلاصہ ۔ ست ۔ لب لباب ۔ جوہر جو نچوڑ کے ذریعہ سے حاصل کیا جائے ۔

**عطر جہانگیری** (ع ۔ ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا عطر جسے نور جہاں بیگم نے محل خاص عہد جہانگیری میں ایجاد کیا تھا ۔ عطر گلاب اور یہ دونو ساتھ ایجاد ہوئے ہیں ۔

**عطردان** (ع ۔ ف) اسم مذکر:۔ عطر رکھنے کا ظرف ۔

**عطر کا پھویا** (و) اسم مذکر:۔ عطر میں تر کی ہوئی روئی کا پھاہا ۔ پنبۂ عطر آلود ۔

**عطر کھینچنا یا نکالنا** (و) فعل متعدی:۔ (۱) ست نکالنا ۔ خوشبو کا تیل بذریعہ کشید نکالنا (۲) رس نکالنا ۔ کس نکالنا ۔ طاقت کھینچ لینا ۔ (۳) ست نکالنا ۔ نچوڑ نکالنا ۔ خلاصہ نکالنا ۔

**عطر لگانا یا ملنا** (و) فعل متعدی:۔ عطر ہاتھوں میں ملکر وہ ہاتھ جسم یا کپڑوں پر پھیر لینا ۔ معطر کر لینا ۔

**عطر و پان کی تواضع** (و) اسم مؤنث:۔ مہمان کی عطر و پان سے مدارات کرنا ۔

**عطریات** (ع) اسم مذکر:۔ عطر کی جمع ۔

**عَطسہ** (ع) اسم مذکر:۔ چھینک

**عَطَش** (ع) اسم مؤنث:۔ پیاس ۔ تشنگی ۔ پرتشنا ۔

**عَطف** (ع) اسم مذکر:۔ پھیرنا ۔ موڑنا ۔ لپیٹنا ۔ بات کو بات کی طرف پھیرنا ۔ کسی کلمہ یا کلام کو دوسرے کلمے یا کلام کی طرف پھیرنا ۔ جس کلمے یا کلام کو پھیرتے ہیں اُسے معطوف اور جس کلمے یا کلام کی طرف پھیرتے ہیں اُسے معطوف علیہ کہتے ہیں ۔

**عُطوفت** (ع) اسم مؤنث:۔ مہربانی ۔ عنایت ۔ کرم ۔ نوازش ۔ کرپا ۔

**عطیہ** (ع) اسم مذکر:۔ عطا ۔ بخشش ۔ عنایت ۔ انعام ۔ دی ہوئی چیز ۔

**عطیۂ سرکار** (ع ۔ ف) اسم مذکر:۔ گورنمنٹ سے انعام میں ملا ہوا ۔

**عطیۂ سلطانی یا شاہی** ۔ صفت:۔ بادشاہ کا بخشا ہوا ۔ گورنمنٹ کا دیا ہوا ۔



**عَظم** (ع) اسم مذکر:۔ ہڈی ۔ استخوان ۔

**عُظما** (ع) اسم مذکر:۔ عظیم کی جمع ۔ بڑے بزرگ ۔

**عَظمَت** (ع) اسم مؤنث:۔ بزرگی ۔ بڑائی ۔ برتری ۔ شان و شوکت ۔ قدر و منزلت گزاردو والوں نے سبکون و دم باندھا ہے ۔

ناتواں گر پست ہے سجدے سے تو کیا ہے — کہ اس سے تو سمجھانے کی عظمت نہیں جاتی (داغ)

**عُظمٰے** (ع) اسم مؤنث:۔ بڑی ۔ بزرگ ۔ جیسے نعمت عظمٰے وغیرہ ۔

**عَظیم** (ع) اسم مؤنث:۔ بڑا ۔ کلاں ۔ بزرگ ۔ سخت ۔ نہایت ۔ جیسے صدمۂ عظیم ۔

**عظیم الشان** (ع) صفت:۔ عالی قدر ۔ بزرگ منش ۔ بڑی شان و شکوہ والا ۔ بہت بڑا ۔ جیسے عظیم الشان کرہ یا مکان ۔

**عِفّت** (ع) اسم مؤنث:۔ پرہیزگاری ۔ پارسائی ۔ عصمت ۔ پاکدامنی ۔ ست ۔

**عِفّت میں خلل ڈالنا** (و) فعل متعدی:۔ عزت لینا ۔ ست ڈگانا ۔

**عَفو** (ع) اسم مذکر:۔ معافی ۔ آمرزش ۔ خطا بخشنا ۔ بخشش ۔ باوجود قدرت عقوبت نہ دینا ۔ شیخ سعدی نے بوستاں کے باب چہارم میں بضم ثانی بھی باندھ دیا ہے ۔ ع

عفو کردم از وے عملہائے زشت

**عفو کرنا** (و) فعل متعدی:۔ معاف کرنا ۔ درگزر کرنا ۔ آمرزش کرنا ۔ نجات دینا ۔ بخشنا ۔

**عُفُونَت** (ع) اسم مؤنث:۔ سڑاند ۔ بدبو ۔ دُرگند ۔ گندگی ۔

**عَفیف** (ع) صفت:۔ پارسا ۔ پرہیزگار ۔ حرام کاری اور زنا سے محفوظ ۔

**عَفیفہ** (ع) اسم مؤنث:۔ پارسا عورت ۔ پاکدامن عورت ۔ پرہیزگار عورت ۔ باعصمت ۔ پتی برتا ۔ ستیا ستی ۔

**عُقاب** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ایک سیاہ رنگ کے شکاری طاقتور بلند پرواز پرند کا نام جو آدمی کے برس دن کے بچے تک کو اُٹھا کر لے جاتا ہے ۔ ایک قسم کا گدھ ۔

دے گا کبھی شکار نہیں — گو عقاب گماں بلند ہوا (ناسخ)

(۲۔ کیمیاگر) نوشادر ۔

**عقائد** (ع) اسم مذکر:۔ (عقیدہ کی جمع) ۔

**عَقَب** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) پیچھے ۔ پچھواڑی ۔ پس ۔ پس پشت (۲) پیچھے پیچھے

## عقب

بنیت میں ٭

**عُقبیٰ** (ع) اسم مؤنث :- آخرت - دوسرا جہان - عاقبت ٭

**عُقبیٰ بنانا** (و) فعل متعدی :- عاقبت سنوارنا - ایسا کام کرنا جو وہاں کام آئے ٭

**عَقد** (ع) اسم مذکر :- (۱) گرہ - گانٹھ - بندھن (۲) قول و قرار - عہد و پیمان ٭ نکاح - گٹھ جوڑا (۳) بیع - فروخت ٭

**عقد بندھنا** (و) فعل متعدی :- نکاح بندھنا - شادی ہونا - بیاہ ہونا ٭

**عقد کرنا** (و) فعل متعدی :- نکاح کرنا - بیاہ کرنا ٭

**عُقدہ** (ع) اسم مذکر :- (۱) گرہ - گانٹھ - بندھن - گُلجھٹی (۲) مشکل بات - دقیق امر - پیچیدہ بات - پیچیدہ مسئلہ ٭ معمّا - دقیقہ ؎

اور وہ کون عقدہ ہے کہ آساں ہو گا ایک ملتا تھا تمہارا سو ہے دشوار مجھے (سوز)

(۳-۹) راز - بھید - دل کی بات ؎

جب چاہئے کہ عقدۂ دل تجھ پہ کھولئے ہوتا ہے آ زباں پہ میری سخن گرہ (درد)

(۴-و) اُلجھاؤ - بکھیڑا - پیچ ؎

ہزار طرح کے عُقدے پڑے ہوئے ہیں گھلا نہ ایک ترا عقدۂ نقاب دریغ (مومن)

**عُقدہ حل ہونا** (و) فعل لازم :- گرہ کھُلنا ٭ دقت اور مشکل رفع ہونا - کوئی پیچیدہ مسئلہ - معما یا دقیقہ سمجھ میں آنا ؎

مدت سے ہمیں فکر تھی اثباتِ دہن کی عقدہ یہ ہوا جنبشِ لب سے ترے حل آج (مصحفی)

**عقدہ کُشائی** (ع ٭ ف) اسم مؤنث :- (۱) گرہ کشائی ٭ مشکل کشائی - مشکل حل کرنا (۲) افشائے راز ٭

**عقدہ کُشائی کرنا** (و) فعل متعدی :- (۱) گرہ کھولنا (۲) مشکل حل کرنا - دقت دور کرنا (۳) مقاصد حل کرنا - بھید کی بات بتانا ؎

پنجۂ شانہ کو دیتا ہے فلک کب ناخن جانتا ہے کہ یہ ہے عقدہ کشائی کرتا (ذوق)

**عُقدہ کھُلنا** (و) فعل لازم :- (۱) راز فاش ہو جانا - بھید کھُل جانا - حقیقت کھُلنا - قلعی کھُلنا - افشائے راز ہو جانا - مطلع آگاہ ہو جانا (۲) مشکل حل ہو جانا - معما کھُلنا - دقیقہ حل ہو جانا ٭

**عقدہ کھُلنا** (و) فعل لازم :- (۱) مشکل حل ہونا - گرہ کھُلنا ٭ معما یا دقیقہ حل ہونا - مشکل مسئلہ طے ہونا ؎

تم چُپ رہے تو گیا بہت دہن باتوں ہی باتوں میں عقدہ کھُل گیا (وزیر)

دہنِ یار کا عقدہ نہ کھُلے گا ہرگز گفتگو اس میں ہے بے فائدہ تقریر عبث (اسیر)

(۲) بھید کھُلنا - راز فاش ہونا ٭ حقیقت ظاہر ہونا - واقعی حال معلوم ہونا ٭

## عقل

قلعی کھُلنا ؎

باندھ کر بالوں کا جوڑا اپنے کھڑے کو دکھا عقدے کھُل جائیں سب پر کفر و اسلام کے (جرأت)

**عَقرَب** (ع) اسم مذکر :- (۱) بچھو - کژدم ؎

موذیوں کو حق نہ دے آنکھیں کہ تا لائیں بلا مین حکمت تھی کہ معدوم البصر عقرب بنے (ذوق)

(۲) آسمان کا آٹھواں برج - برچھک - جیسے قمر در عقرب یعنی چاند کا عقرب میں آنا - مگر اصطلاحاً خوبصورت کے ساتھ کسی بدصورت کا ساتھ یا نکاح ہونا ٭

**عقرقرحا** (ع) اسم مذکر :- دیکھو (عاقرقرحا) ٭

**عَقل** (ع) اسم مؤنث :- (۱) اونٹ کے پاؤں میں رسّی باندھنا (۲) دانش - خرد - بدھ - دانائی - گیان - فہم - ادراک - فراست - زیرکی - شعور - تمیز - سمجھ - وہ قوت جس کے وسیلہ سے انسان برے بھلے کی تمیز اور دقائق اشیا کو حل کرے ٭ نفس ناطقہ ؎

زلفوں کی طرح تا کمر یار پہنچتی اے کاش سیا ہوتی یہ عقل بشر ایسی (آتش)

(۳) حکما کی اصطلاح میں دس فرشتوں میں سے ایک فرشتے کا نام چنانچہ عقول عشرہ اسی وجہ سے ان کا نام رکھا گیا ہے ٭

(اگرچہ لغوی معنی پاؤں میں رسّی باندھنے کے ہیں - مگر چونکہ دانش طبیعت کو افعال ذمیمہ کی طرف جانے سے روکتی ہے - لہٰذا یہ نام رکھا گیا) ٭

**عقلِ انسانی** (ع) اسم مؤنث :- وہ عقل جو آدمی کے ساتھ خصوصیت رکھے - جیسے تمیز - ادراک اشیا - انجام بینی - دوراندیشی وغیرہ - انسان کے دل کی وہ قوت جس کے باعث وہ اور حیوانات پر ممتاز ہے - منشائے خیال - تمیز انصاف ٭

**عقلِ اوّل** (ع) اسم مذکر :- وہ پہلا فرشتہ جو باقی نو فرشتوں سے اول پیدا ہوا ٭ جوہر اول ٭ نور محمدی ٭ جبرئیل ٭

**عقل بڑی کہ بھینس** (۱) کہاوت :- (استفہام انکاری) یعنی خوش تدبیری عمدہ ہے یا بھینس ٭

**عقل پر پتھر پڑنا** (و) فعل لازم - عوام :- (۱) عقل کا سنگسار ہونا - عقل کا ستیاناس جانا - عقل ماری جانا - بیوقوفی ہونا ؎

سنگیں دلوں کے ہاتھ سے اکثر شکستہ کئے یونہی ہماری عقل پہ پتھر پڑا کئے (مرزا صابر)

(۲) اور عامہ بدرجۂ بیوقوف، جیسے اس کی عقل پر پتھر پڑیں کیا منگایا اور کیا لے آیا ٭

**عقل پر پردہ پڑ جانا** (و) فعل لازم :- عقل کا جاتا رہنا - فہم میں قصور آ جانا - عقل کا ڈھک جانا - شعور اور بے وقوف ہو جانا - عقل خبط ہو جانا - سمجھ نہ رہنا ٭

**عَقل پر پُھٹکی پڑنا** (و) فعل لازم - عو - عقل پر آفت آنا، عقل ماری جانا +

**عَقل پکڑنا** (و) فعل لازم :- ہوش میں آنا - شعور پکڑنا - سمجھ دار بننا، تمیز پانا، شائستگی حاصل کرنا +

**عَقل جانا** (و) فعل لازم :- بیہوش جانا - اوسان گم ہونا - حواس باختہ ہونا ؎

دیکھ کر میری عقل جاتی ہے جو تجھے کاٹ پھانس آتی ہے (شوق)

**عَقل چرخ میں آنا** (و) فعل لازم :- ہوش گم ہونا - مخبوط الحواس ہونا - اوسان نہ رہنا - ششدر ہو جانا - گھبرا جانا - حواس باختہ ہو جانا - حیران پریشان ہو جانا +

**عَقل چرخ میں آجانا** (و) فعل لازم :- چوکڑی بھولنا - اوسان ٹھکانے نہ رہنا، سٹی بھول جانا، سٹی گم ہونا + متحیر ہونا - اچنبھے میں ہونا +

**عَقل چرخ میں ہونا** (و) فعل لازم :- اوسان خطا ہونا، ہوش حواس قائم نہ رہنا + سمجھ میں نہ آنا، تعجب ہونا - حیرت ہونا +

**عَقل چرنے جانا** (و) فعل لازم :- سمجھ نہ رہنا - ہوش و حواس ٹھکانے نہ رہنا، عقل کا موجود نہ ہونا، عقل کا غیر حاضر ہونا - بیخردانہ کام کرنا +

**عَقل چکرانا** (و) فعل لازم :- دیکھو (عقل چرخ میں آنا) ؎

کون سمجھے غم افلاک کی حکمت ساقی ہم تو کیا عقل فلاطوں کی بھی چکراتی ہے (اسیر)

**عَقل چکر میں آنا** (و) فعل لازم :- دیکھو (عقل چرخ میں آنا) +

**عَقل حیوانی** (ع) اسم مؤنث :- وہ عقل جو حیوانات کی فطرت میں داخل ہے - مثلاً چوہے یا مچھلی کے بچے کا بن سکھائے تیرنے لگنا + بچے کا از خود گھونسلا بنانا +

**عَقل خرچ کرنا یا دوڑانا** (و) فعل متعدی :- رائے لڑانا، سمجھ سے کام لینا - غور کرنا - فکر کرنا +

**عَقل دینا** (و) فعل متعدی :- شعور سکھانا - رائے دینا - سمجھ کی بات بتانا - تدبیر سجھانا - سمجھانا + تربیت کرنا - سدھانا +

**عَقل سٹھیا جانا** (و) فعل لازم :- بڑھاپے کے باعث عقل نہ رہنا، بہترا ہو جانا - ساٹھ برس کے آدمی کی مانند بے وقوف ہو جانا +

**عَقل سلیم** (ع) اسم مذکر :- پوری عقل - رائے صائب، عقل کا ٹھیک و درست نہ رہنا +

**عَقل کا پُتلا** (و) اسم مذکر :- عقل مجسم - نہایت عقلمند - دانش کا بنا ہوا - از حد زکی اور زود فہم +

**عَقل کا پورا** (و) اسم مذکر :- (طنزاً) بیوقوف کا پورا - نادانی میں کامل - سراپا بیوقوف - کاٹھ کا اُلّو - بچھیا کا باوا - بورکہ - کندۂ ناتراش - کودن - احمق - گاؤدی +

**عَقل کا چراغ گُل ہو جانا** (و) فعل لازم :- (کنایۃً) عقل کا زائل ہو جانا - سمجھ میں فرق آجانا، عقل کی روشنی کا جاتا رہنا +

**عَقل کا دشمن** (و) اسم مذکر - عقل سے بیر رکھنے والا، محض بیوقوف +

**عَقل کا مارا** (و) صفت :- بیوقوف - بے عقل، بوحو، گاؤدی - وہ شخص جسے عقل کی پھٹکار ہو +

**عَقل کا مارا جانا** (و) فعل لازم :- عو - عقل کا جاتا رہنا، عقل کا ٹھکانے سے نہ رہنا - حواسوں میں فرق آنا - مخبوط الحواس ہونا - جیسے "لڑکے تیری تو عقل ماری گئی ہے" +

**عَقل کام نہیں کرتی** (و) محاورہ :- ادراک عقل و تصور سے باہر ہے - سمجھ میں نہیں آتا +

**عَقل کُل** (ع) اسم مذکر :- (۱) کبھی حضرت جبرئیل علیہ السلام کبھی محمد صلے اللہ علیہ وسلم - کبھی عرش اعظم سے مراد ہوا کرتی ہے + عقل کامل - تمام عقول عشرہ کا مجموعہ - دانائے کل (۲ - و) (۱) مشیر - وہ مشیر جس کی رائے بغیر کوئی کام نہ کر سکیں + مختار کل - ناک کا بال +

**عَقل کے طوطے اُڑ گئے** (و) محاورہ :- عقل جاتی رہی، ہوش باختہ ہو گیا، بے اوسان ہو گیا - چھکے چھوٹ گئے - گھبرا گیا - سٹ پٹا گیا - ہکا بکا ہو گیا +

**عَقل کی کوتاہی** (و) اسم مؤنث :- سمجھ کا قصور - دانش کی کمی - کم عقلی - جیسے "زور رو نظم عقل کی کوتاہی" +

**عَقل کے گھوڑے دوڑانا** (و) فعل متعدی :- (۱) کسی کام میں فکر دوڑانا، رائے لگانا - غور و خوض کرنا، عقل آرائی کرنا - دلیلیں سوچنا - دلیلیں پیش کرنا (۲) ادھیڑ بُن کرنا، خیالی پلاؤ پکانا - بانْدھنو باندھنا +

**عَقل کی مار** (و) اسم مؤنث - عو - عقل کی پھٹکار +

**عَقل کے ناخن لو یا نعل بندھو** (و) محاورہ :- ہوش میں آؤ - حواس درست کرو - ملکۂ عقل کی درست کراؤ - سمجھ کی بات کرو - بے وقوف نہ بنو + (چونکہ گھوڑا نعل بڑھ جانے سے ٹھوکریں کھاتا ہے اسی وجہ سے عقل کو ایک گھوڑا فرض کرکے نعل بندھوانے کا اشارہ کیا) +

**عَقل میں آنا** (و) فعل لازم :- سمجھ میں آنا - خیال میں آنا - رائے میں آنا +

**عَقل میں فتور پڑنا یا آنا** (و) فعل لازم :- سمجھ میں خرابی آنا - ہوش ٹھکانے نہ رہنا

عقل پیر کی آنا +

**عُقَلا** (ع) اسم مذکر :۔ عاقل کی جمع +

**عُقَلاءِ زمانہ** (ع + ف) اسم مذکر :۔ دنیا کے عقلمند ۔ دانایانِ جہاں +

**عَقلاً** (ع) تابع فعل :۔ از روئے عقل ۔ عقل کی رو سے + عقلیہ +

**عَقلمند** (ع + ف) صفت :۔ صاحبِ عقل ۔ عاقل ۔ عقیل ۔ خردمند ۔ ہوشمند ۔ دانشمند ۔ زیرک ۔ دانا ۔ ہوشیار ۔ چتر ۔ سُجان ۔ بُدھوان +

**عقلمند کی دُم** (ہ) صفت :۔ (طنزاً) عقلمند کا پیرو ۔ دانشمند کا پچھلگو + بیوقوف +

**عقلمند کی دُور بلا** (ہ) کہاوت :۔ دانشمند آفت سے بچ جاتا ہے ۔ عقلمند کی بلا دُور رہا کرتی ہے +

**عقلمندی** (ف) اسم مؤنث :۔ دانائی ۔ ہوشمندی ۔ زیرکی ۔ چترائی ۔ فراست ۔ سیان پت +

**عقلمندی سے** (ہ) تابع فعل :۔ ہوشیاری کے ساتھ ۔ دانائی سے ۔ سوچ سمجھ سے +

**عقلی** (ہ) صفت :۔ منسوب بعقل + وہ بات جو صرف ذہن میں آئے خارج میں نہ ہو ۔ جیسے "عقلی دلیل یا گفتگو" +

**عُقُوبت** (ع) اسم مؤنث :۔ دُکھ ۔ عذاب ۔ سزا + سیاست + سرزنش +

**عُقُول** (ع) اسم مؤنث :۔ عقل کی جمع ۔ دانائیاں + دسوں فرشتے ۔ فرشتے +

**عُقُولِ عشرہ** (ع) اسم مذکر :۔

(دسوں فرشتے یونانی حکما کے نزدیک دس فرشتے ہیں جن کو خدا تعالےٰ نے اس طرح پر پیدا کیا ۔ اول صرف ایک فرشتہ کو مخلوق فرمایا ۔ اُس کے بعد ایک اور فرشتہ اور آسمان پیدا کیا ۔ یہاں تک کہ ایک فرشتہ اور ایک ایک آسمان پیدا کرتے گئے تو آسمان اور دس فرشتے پیدا کر دئے اور دسویں فرشتے نے خدا تعالےٰ کے حکم سے تمام جہان پیدا کیا) +

**عَقیدَت** (ع) اسم مؤنث :۔ ارادت ۔ کسی بات کو ٹھیک اور درست جان کر اُس پر دل جمانا ۔ کسی بات کی دل میں گرہ باندھنا ۔ اعتقاد ۔ دل کا بھروسہ ۔ مذہب کے وہ اصول جن پر یقین لانے سے اُسی مذہب میں شامل ہو سکے ۔ ایمان +

**عَقیدَتمند** (ع + ف) اسم مذکر :۔ معتقد ۔ دیندار ۔ ارادتمند +

**عَقیدہ** (ع) اسم مذکر :۔ لغوی معنی در دل گرفتہ ۔ دل میں جما یا ہوا ۔ اعتقاد ۔ باقی معنی دیکھو (عقیدت) ۔

یکساں نہیں ہو جواب اُن کے ۔ ہے عقیدہ مجھے کالوں سے (دلگیر)



**عَقیق** (ع) اسم مذکر :۔ ایک سُرخ رنگ کا پتھر جس پر اکثر مہریں کھودتے یا انگوٹھیوں میں لگاتے ہیں ۔ سُرخی کے باعث لبِ معشوق کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں ۔ آگ کا اس پر کم اثر ہوتا ہے ۔

آویزۂ تیرے گوش کا ہوا اس اُمید پر ۔ کیا کیا عقیق کان یمن سے نکل گیا (آتش)

(زرد رنگ کا بھی مؤلف کی نظر سے گزرا ہے) +

**عقیق البحر** (ع) اسم مذکر :۔ مونگا +

**عَقیقَہ** (ع) اسم مذکر :۔ لغوی معنی پیٹ کے بال یعنی وہ بال جو بچے کے سر پر پیٹ میں پیدا ہو جاتے ہیں + مونڈن ۔ سر مونڈنے اور نام رکھنے کی تقریب جو یوم ولادت سے ساتویں دن ہوتی ہے ۔ چونکہ اس تقریب میں بچے کے بال منڈوائے جاتے ہیں ۔ اور ان کے برابر چاندی حجام کو دی جاتی ہے اور حسب شرع بکرے ذبح کر کے ضیافت کھلائی جاتی ہے ۔ اس وجہ سے اس تقریب کا نام عقیقہ ہو گیا ۔ اس رسم میں حسب شرع بیٹے کے واسطے دو بکرے اور بیٹی کے لئے ایک بکرا بہ صفاتِ معہودہ ذبح کیا جاتا ہے ۔ جس کے حلال کرنے سے یہ غرض ہوتی ہے کہ بچے کے بالوں کے عوض بال گوشت کے عوض گوشت ۔ پوست کے عوض پوست علیٰ ہذا القیاس ۔ تمام جسم کی چیزوں کی بجائے تمام چیزیں صدقہ میں دی گئیں تاکہ وہ آفات دنیوی سے محفوظ رہے +

**عَقیل** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) نہایت زیرک اور دانا (۲) ابو طالب کے بیٹے کا نام جو بڑا ہوشیار تھا +

(عاقل کے معنی میں یہ لفظ لغات عربیہ میں نہیں پایا جاتا ۔ صرف صاحب غیاث نے شاید ہندوستان میں بولے جانے کے موافق لکھ دیا ہے ۔ ہماری رائے میں اُردو تصور کرنا چاہئے) +

**عَقیم** (ع) صفت :۔ جس کے بچہ پیدا نہ ہوتا ہو ۔ بانجھ ۔ جس کا نطفہ قرار نہ پائے یا جس میں نطفہ قبول کرنے کی صلاحیت نہ ہو +

(عربی میں ایسے مرد اور عورت دونوں کے واسطے یہ لفظ آیا ہے) +

**عَقیمہ** (ع) اسم مؤنث :۔ بانجھ عورت ۔ وہ عورت جس کے بال بچہ نہ ہوتا ہو +

**عَکس** (ع) اسم مذکر :۔ اوندھا ۔ اُلٹا ۔ بازگونہ ۔ لوٹا ہوا + ضد ۔ خلاف + سایہ ۔ پرچھائیں ۔ پرتو ۔ شبیہ ۔ وہ صورت جو آئینہ یا صاف پانی میں دیکھنے سے نظر آتی ہے

آسماں پر کچھ شفق پھولی نظر آنے لگی ۔ عکس جا پہنچا تمہارے دامنِ گلنار کا (نسیم)

**عکس کھینچنا یا اُتارنا** (ہ) فعل متعدی :۔ سایہ کے وسیلے سے شبیہ اتارنا ۔ فوٹوگراف اُتارنا +

**عکسی** (ہ) صفت :۔ منسوب بعکس ۔ جیسے "عکسی تصویر یا چھاپہ وغیرہ" +

**عِلاج** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) اُپائے ۔ چارہ (۲) ۔ دُرستی ۔ تدبیر ۔ وغیرہ

ہر دم آزردہ گئے غیر سبب راچہ علاج    ما گرفتیم ز لطف تو غضب راچہ علاج

(۳) معالجہ۔ بیماری کی دوا دارو ۔

بینگُٹ و خفا مجھ سے ہیں سن لو طبیبو    کچھ میرا علاج خفقاں ہو نہیں سکتا (ظفر)

(۴ - و) سزا۔ پاداش۔ سیاست۔ عقوبت۔ تعزیر ۔

بیمارِ عشق کا جو نہ تجھ سے ہوا علاج    کر اے طبیب تو ہی کہ پھر تیرا کیا علاج (ذوق)

اُس لُعف کو جو شانہ کی صورت لگائے تھے    ہے تازیانہ ایسے گنہگار کا علاج (مصحفی)

**عِلاج کرنا** (و) فعل متعدی:- (۱) معالجہ کرنا۔ اوکھد کرنا + دوا دارو کرنا۔ دوائی ٹھنڈائی کرنا۔ (۲) تدبیر کرنا۔ اُپائے کرنا۔ وغیرہ کرنا (۳) ٹھیک بنانا۔ سزا دینا۔ سیدھا کرنا۔ تعزیر دینا۔ عقوبت کرنا ۔

جز قتل کیا ہے عشق کے بیمار کا علاج    سو آپ روز کرتے ہیں دو چار کا علاج (ناسخ)

معروف ہے بہت ہی جو ایسے علاج میں    ہم بھی ذرا علاج کرینگے طبیب کا (شیفتہ)

**عِلاج کو ڈھونڈھے نہ مِلنا** (و) فعل متعدی:- نہایت کمیاب ہونا۔ کُھس لگانے کو نہ ملنا۔ دوا کو نہ ملنا +

(فارسی "از بہر دوا یا علاج نیافتن" کا ترجمہ ہے) +

**عِلاج مُعالَجہ** (ع) اسم مذکر:- دوا دارو۔ دوا درمان +

**عَلاقہ** (ع) اسم مذکر:- (۱) تعلق۔ آویزشِ دل۔ لگاؤ۔ رابطہ۔ واسطہ۔ میل + دوستی۔ رشتہ۔ سبندھ + ربط ضبط (۲ - و) سروکار۔ نسبت (۳ - ۱) نوکری ملازمت + عہدہ۔ کام (۴ - و) ضلع۔ پرگنہ۔ صوبہ۔ احاطہ۔ حلقہ (۵) تعلقہ ملکیت۔ پٹی۔ قبضہ۔ زمینداری (۶ - و) جاگیر۔ جائداد۔ ریاست (۷ - و) قلمرو۔ عملداری۔ تحت۔ حکومت (۸ - و) حدود۔ سرحد +

**عَلاقہ اُٹھ جانا** (و) فعل لازم:- تعلق نہ رہنا۔ قطع تعلق ہونا +

**عَلاقہ دار** (و) اسم مذکر:- رشتہ دار۔ قرابتی۔ قرابت دار۔ سبندھی۔ (۲) تعلقہ دار۔ حاکم حلقہ یا ضلع۔ ذیلدار +

**عَلاقہ رکھنا** (و) فعل متعدی:- تعلق رکھنا۔ واسطہ رکھنا + نسبت رکھنا + تعلق ہونا +

**عَلاقہ سے باہر** (و) تابع فعل:- حدود سے باہر۔ حلقہ سے باہر۔ سرحد سے باہر +

**عَلاقہ میں** (و) تابع فعل:- سرحد میں + حدود میں۔ حکومت کے اندر۔ حلقہ کے اندر +

**عِلاقہ** (ع) اسم مذکر:- کسی چیز سے بندھی یا لٹکی ہوئی چیز۔ جیسے پھندنا۔ تسمہ + تلوار



یا زیور کا ڈورا + گوٹے کا تسمہ۔ رکاب کا تسمہ + حلقہ + طرۂ دستار +

**عِلاقہ بند** (ف) اسم مذکر:- پٹوا۔ زیور میں ڈورا ڈالنے والا +

**عِلاقہ بندی** (ف) اسم مؤنث:- پٹوے کا کام۔ پٹواگری +

**عُلالَت** (ع) اسم مؤنث (۱) عذر یا بہانہ کرنے کی بات (۲ - و) بیماری۔ دکھ روگ (بجائے علّت اردو میں بولنے لگے ہیں) +

**عَلّام** (ع) اسم مذکر:- صیغۂ مبالغہ۔ بہت جاننے والا۔ ہر ایک بات سے واقف نہایت عالم یا فاضل +

**عَلّامُ الغُیُوب** (ع) اسم مذکر:- غیب دان۔ چھپی باتوں اور آئندہ کی باتوں سے واقف۔ خدائے تعالے۔ عالم الغیب +

**عَلامات** (ع) اسم مؤنث (۱) علامت کی جمع (۲ - و) بلا۔ بلائیں۔ بلیّات جیسے "یہ علامات کہاں آگئیں" +

**عَلامَت** (ع) اسم مؤنث:- (۱) نشان۔ لکشن۔ لچھن۔ مارک (۲) پتہ۔ ایڈرس (۳) سُراغ۔ کھوج (۴) اشارہ۔ کنایہ (۵) چھاپ۔ مُہر۔ شناخت کا نشان جو کارخانہ یا مالک کی طرف سے ہو۔ لیبل (۶) آثار +

**عَلامَتِ بُلُوغ** (ع) اسم مؤنث:- جوانی کی نشانی جیسے موئے زہار یا مونچھوں کا نکلنا +

**عَلامَتِ تذکیر و تانیث** (ع) اسم مؤنث:- مذکر مؤنث یا نر مادہ کی پہچاننے کی نشانی +

**عَلامَتِ مردی** (ع + ف) اسم مؤنث:- مرد ہونے کی نشانی جیسے عضوِ نر یا ڈاڑھی مونچھ وغیرہ +

**عَلّامہ** (ع) اسم مؤنث:- (۱) بہت جاننے والی عورت۔ نہایت عالم عورت فاضلہ (۲ - و) نہایت چالاک اور عیارہ عورت۔ دیدہ دلیل عورت۔ بیباک عورت۔ شوخ چشم عورت + مکارہ عورت۔ بد عورت (۳) اسم مذکر (نہایت دانا اور فاضل مرد (۴ - و) نہایت چالاک اور عیار مرد۔ مکار آدمی + (اردو معانی میں عجب نہیں کہ الاّمان سے بگاڑ لیا ہو) +

**عَلّامۂ دَہر یا عَلّامۃُ الدَّہر** (ع) اسم مذکر:- (۱) زمانہ کا فاضل۔ فاضل اجل۔ بہت بڑا عالم (۲) صفت: نہایت چالاک۔ ہوشیار۔ مکار + عیارہ۔ مکارہ جیسے "وہ عورت بڑی علّامۂ دہر ہے" +

**عَلانِیَہ** (ع) تابع فعل:- آشکارا۔ ظاہرا۔ کُھلم کُھلا۔ کُھلا کُھلا۔ سب کے سامنے۔ کُھلے خزانے۔ عام میں +

علا

عَلانیہ کہنا (۱) فعل متعدی :- کھلم کھلا کہنا ۔ کھلی کھلی سُنانا ۔ کھلے طور پر کہنا ۔ ڈنکے کی چوٹ کہنا ٭

عِلاوَہ (ع) تابع فعل (۱) حرفِ استثنا ۔ ماسوا ۔ سوا ۔ اس کے سوا ۔ بجز ٭ (۲) تابع فعل :- اور ۔ اُوپر ۔ فالتو ۔ اوپرنت ۔ زیادہ ۔ اور بھی ٭ (اس کے لغوی معنی اُس تھوڑے سے بوجھ کے ہیں جو بوجھ کے اوپر رکھ لیتے ہیں ۔ نیز ہر ایک چیز جو ایک دوسری چیز پر ہو ۔ نیز وہ چیز جو کسی چیز پر بڑھائیں جسے فارسی میں سربار کہتے ہیں) ٭

عِلاوہ ازیں (۱) تابع فعل :- اس کے اسوا ۔ اس کے باوجود ۔ باوجودیکہ ٭

عَلائِق (ع) اسم مذکر :- علاقہ کی جمع ۔ تعلقات ۔ بکھیڑے ؎

ممکن نہیں ہے ذوقِ علائق سے چھوٹنا    جب تک کہ روح کو ہے تعلق بدن کے ساتھ (ذوق)

عِلَّت (ع) اسم مؤنث :- (۱) بیماری ۔ دُکھ ۔ روگ ۔ جیسے "علت دھوئی جائے عادت کیونکر جائے" (۲) وجہ ۔ سبب ۔ باعث ۔ کارن (۳ ۔ و) خراب اور ناکارہ چیز جیسے "یہ کیا علت اُٹھا لائے" (۴ ۔ و) جھگڑا ۔ بکھیڑا ۔ (۵ ۔ و) عادت بد ۔ لت ۔ دھت (۶ ۔ و) عیب ۔ نقص ۔ دوش ۔ داغ ۔ کلنک ۔ زبونی (۷ ۔ و) الزام ۔ بُہتان ۔ تہمت ۔ بھنڈا (۸ ۔ و) کوڑا کرکٹ خس و خاشاک ٭

(علت چیز سبب اُس بات کو کہتے ہیں کہ اُسے کسی امر یا چیز کے حاصل کرنے کے واسطے شامل حال ٹھیرائیں ۔ پس علت کی چار قسمیں مقرر ہوئی ہیں یعنی ایک تو یہ کہ اگر سبب مسبب میں داخل ہے تو وہ داخل بالقوہ کی حالت میں اُسے علت مادی کہینگے جیسے کاٹھ کی تخت کے ساتھ نسبت اور جو داخل بالفعل ہے تو اُسے علت صوری کہینگے جیسے تخت کی صورت یعنی چوکور ہے یا شش پہلو یا ہشت پہلو وغیرہ ۔ اگر خارج ہے اور وہ سبب اُس کا موجد تو اُسے علت فاعلی کہینگے جیسے بڑھئی یعنی تخت بنانے والا ۔ اور اگر ایجاد کسی بات کے واسطے ہے تو اُس بات کو علت غائی کہینگے جیسے تخت کے اوپر بیٹھنا ۔ پس علت غائی ظہور میں چاروں علتوں کے بعد اور مفہوم میں سب سے مقدم ہے ۔ علت غائی کا اطلاق خدا تعالےٰ کے افعال پر نہیں ہو سکتا ۔ کیونکہ اُس نے مخلوق کو کسی غرض سے نہیں پیدا کیا ۔ اور جو کچھ فائدے دیکھنے میں آتے ہیں ۔ یہ سب اپنے اظہار صنعت کیواسطے ہیں) ٭

عِلَّتِ اُبنہ (ع) اسم مذکر :- بُریس ۔ فعل بد کرانے کی عادت ۔ علتِ مشائخ ۔ اغلام کرانے کی عادت ٭

عِلَّتِ تامّہ (ع) اسم مؤنث :- سبب کامل ۔ پُورا سبب ٭

عِلَّتِ صُوری (ع) اسم مؤنث :- وہ صورت جو کسی چیز کے بننے کے بعد ہو گئی ہو ۔ سبب ظاہری ٭

علم

عِلَّتِ غائی (ع) اسم مؤنث :- وہ علت جو علل چہارگانہ کی غایت یا اُن کی مُنتہا ہے ۔ تائے فوقانی کو یائے نسبت کے ملانے کے سبب حذف کر دیا جس سبب یا منشا سے کوئی چیز بنائی گئی ہو وہ علت غائی ہے ۔ اگرچہ علت غائی کا تمام علتوں کے بعد ظہور ہوتا ہے ۔ مگر ذہن اور تعقل میں سب سے مقدم ہے ۔ مطلقاً نتیجہ ۔ حاصل ۔ ماحصل ۔ مقصود اصلی ٭ فائدہ ۔ پھل ۔ سبب آخر ۔ جیسے "آپ نے جو اس پر نالش کی اس کی علتِ غائی کیا ہے" ؎

عشق پیدا جو کیا تو نے تو معلوم ہوا    بس یہ ایجاد سے تھی علتِ غائی تیری (امیر)

عِلَّتِ فاعلی (ع) اسم مؤنث :- سبب ایجاد ۔ باعثِ تکوین ۔ وہ سبب جس نے کوئی شے بنائی ہو ٭

عِلَّت لگا لینا (۱) فعل لازم :- کسی چیز کی لت لگا لینا ۔ عادت ڈال لینا ۔ اپنے پیچھے بکھیڑا لگا لینا ۔ جھگڑے میں پھنس جانا ۔ عذاب مول لینا ٭

عِلَّت لگانا (۱) فعل متعدی (۱) الزام لگانا ۔ تہمت دھرنا ٭ پھانسنا ۔ سانٹنا ۔ جرم ٹھیرانا (۲) کسی چیز کی عادت ڈالنا ۔ کوئی جھگڑا یا بکھیڑا پیچھے چپٹانا ٭

عِلَّتِ مادّی (ع) اسم مؤنث :- وہ مادہ جس سے کوئی چیز بنی ہو ۔ اصل باعث (تفصیل علت کے نوٹ میں دیکھو) ٭

عِلَّتِ مَشائخ (ع) اسم مؤنث :- ایک بیماری کا نام ہے جس میں یبوست سوداوی کے سبب بعض پیروں کی مقعد میں خارش پیدا ہو کر اُنہیں مفعولیت کا عادی بناتی ہے ۔ بُریس ۔ علتِ اُبنہ ٭

عِلَّت و مَعلُول (ع) اسم مذکر :- سبب مسبب ۔ کارن کارج ٭

عَلَحدَہ (ع) صفت :- مخفف علیحدہ ۔ دیکھو (علیحدہ) ٭

عَلَف (ع) اسم مذکر :- گھانس ۔ گیاہ ٭

عَلَف زار (ع + ف) اسم مذکر :- چراگاہ ۔ ڈھور چرانے کی جگہ ٭

عِلَل (ع) اسم مؤنث :- علت کی جمع ٭

عَلَم (ع) اسم مذکر :- (۱) جھنڈا ۔ باؤٹا ٭ نیزہ ٭ نشان ۔ رایت ۔ دھجا ٭ جھنڈی ۔ بیرق ؎

ساتھ اپنے ہے اب فوج الم اور زیادہ    کر تو بھی بلند آہ علم اور زیادہ (ذوق)
میدانِ عشق میں جو ترے کھا کے قسم بڑھا    نالہ بھی میرے تن ہی سے کر کے علم بڑھا (مصحفی)

(۲) امام حسین یا شہدائے کربلا کے نام کا جھنڈا ٭ ذوالفقار ٭ شدّا ٭ وہ جھنڈیاں جو محرم میں نکالی جاتی ہیں ۔ اُن میں جس پر پان کی سی شکل ہو اُسے علم اور جن پر پنجہ ہو اُسے شدّا کہتے ہیں ۔ محرم کی ساتویں تاریخ کو علیحدہ اور تعزیے کے

علم

ساتھ ہمیشہ شدہ یا عَلَم ضرور ہوتا ہے۔ عرفِ عام میں عَلَم اور شدے میں کچھ فرق نہیں ہے ؎

عشقِ عباس کو تھا شاہِ شہیداں سے امیر    اس لئے تعزیہ کے ساتھ عَلَم ہوتا ہے (امیر)

(۳) وہ نام جس سے آدمی مشہور ہو۔ خاص نام۔ عُرف (صرف میں) معرفہ کی ایک قسم یعنی کسی معین شے کا نام۔ جیسے دہلی۔ آگرہ۔ پہاڑ۔ زید۔ بکر۔ عمرو وغیرہ ۔

(۴۔ ہندسہ) ہر سطح متوازی الاضلاع میں قطر کے گرد کی ایک سطح متوازی الاضلاع دونو متمموں سمیت عَلَم کہلاتی ہے (۵۔ و) مشہور۔ ام نشرح۔ معروف ۔ رُسوا۔ تشہیر۔ بدنام (۶۔ و) برہنہ۔ بے غلاف۔ جیسے "تیغ علم کرنا" ؎

علم تھی تیغ کلفت سے یا ہل تھی طرح گریاں    نیزہ تو ہم نے سوز کا زیادہ رس دیکھا (میر سوز)

(۷۔ و) بلند کرنا۔ اونچا کرنا۔ کھڑا کرنا ۔

**عَلَم اُٹھنا** (ف) فعل لازم :۔ محرم کی ساتویں تاریخ کو شہدائے کربلا کی یادگار میں شدوں کا نکلنا ؎

ماتم کدۂ آلِ پیمبر ہے دل اپنا    آہوں کے اُٹھیں کیوں نہ عَلَم اور زیادہ (نصیر)

**عَلَم بردار** (ع + ف) اسم مذکر :۔ جھنڈا بردار۔ وہ شخص جو موقع جنگ یا سواری پر فوج کا جھنڈا لے کر چلے۔ عَلَم دار ۔

**عَلَم ٹوٹنا** (ف) فعل لازم :۔ عو۔ ایک سخت کوسنا ہے جو اہلِ تشیع مستورات بحالتِ تحمیت منہ سے نکالتی ہیں۔ اصل میں حضرت عباس رض کا عَلَم اُس پر ٹوٹنے یعنی حضرت عباس رض کی مار پڑنے سے مراد ہوتی ہے۔ جیسے خدا کرے اُس پر حضرت عباس رض کا عَلَم ٹوٹے یا مجھ پر ٹوٹے ۔

**عَلَم دار** (ع + ف) اسم مذکر :۔ (۱) وہ شخص جو فوج کا جھنڈا لے کر آگے چلے۔ عَلَم بردار۔ جھنڈا بردار ؎

اشکوں کی کیوں نہ آہ سے ہو چشم تر نمود    چلتا سپاہ کے ہے عَلَم دار سامنے (نصیر)

(۲) حضرت عباس ابنِ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب جن کو میدانِ کربلا میں عَلَم کی خدمت سپرد ہوئی تھی ۔

**عَلَم کرنا** (ف) فعل متعدی :۔ تیغ یا تلوار کو میان سے نکالنا۔ تلوار سونتنا۔ تلوار ننگی کرنا۔ جیسے تلوار میں عَلَم کر کے تقاضائے مُجرم کی طرح دشمن پر جا پڑے ؎

عین راحت ہے جو کچھ ہم پہ ستم کیجیگا    سر جھکا دیجئے اگر تیغ علم کیجیگا (ممنون)

**عَلَم ہونا** (ف) فعل لازم :۔ مشہور ہونا۔ جھنڈے پر چڑھنا۔ رُسوا ہونا۔ تشہیر ہونا۔ بدنام ہونا ؎

شور نے نام خدا ان کے بلا سر کھینچا    میرے سا ہے کوئی عالم میں عَلَم کا ہیکو (میر)

علم

**عِلم** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) دانش۔ دانائی ۔ واقفیت۔ گیان۔ خبر۔ آگاہی ۔ کسی فنِ خاص کی ماہیت سے واقف ہونا ؎

مدت سے یہ کشمکش درمیاں ہے    پر علم نہیں کہ وہ کہاں ہے (شوق)

(۲) ودیا۔ گن۔ ہنر۔ فن۔ جوہر (۳۔ و۔ عوام) جادو۔ ٹونا۔ منتر یا افسون۔ سحر (۴۔ و) عمل ۔ تسخیر ۔

(عربی میں اُنیس علوم اور ان کی بہت سی شاخیں ہیں۔ سنسکرت میں چودہ علم اور ان کے بہت سے حصے ہیں۔ چنانچہ عربی کے مشہور علوم یہ ہیں۔ صرف۔ نحو۔ لغت۔ معانی۔ بیان۔ عروض۔ قافیہ۔ انشا۔ رسم الخط۔ معما۔ مناظرہ۔ قرأت۔ حدیث۔ تفسیر۔ فقہ۔ فرائض۔ اصول۔ کلام۔ منطق و حکمت جس میں بہت سے علوم شامل ہیں جیسے ہیئت۔ ہندسہ۔ الٰہی۔ ریاضی۔ عدد۔ طب۔ فلاحت۔ کیمیا۔ نجوم۔ موسیقی۔ مناظرہ مرایا۔ جبر و مقابلہ۔ جر ثقیل۔ رمل۔ جفر۔ طلسم۔ قیافہ۔ مساحت۔ اُصطرلاب۔ محاضرات یعنی لطیفہ گوئی و حاضر جوابی۔ تعبیر۔ تعویذ۔ تصوف۔ اخلاق اور علم تاریخ و جغرافیہ وغیرہ وغیرہ ۔

سنسکرت کے چودہ علم یہ ہیں۔ چار وید۔ چھ اُن کے انگ یعنی قرأت۔ صرف۔ نحو۔ کلام۔ عروض۔ نجوم۔ میمانسا یعنی علم الٰہی۔ پُران یعنی عقاید وغیرہ۔ نیائے یعنی منطق۔ دھرم شاستر یعنی فقہ) ۔

**عِلمِ آب** (ع + ف) اسم مذکر :۔ علم مائعات۔ جل بدّیا یعنی وہ علم جس کے وسیلے سے سیّال چیزوں کی قوت اور اُن کی داب و ہمواری وغیرہ معلوم کی جائے۔ اِس کے اصول پانی یا اور اَور رقیق اور بہنے والی چیزوں سے متعلق ہیں یہ علوم جدیدہ کی ایک شاخ ہے ۔

**عِلمِ اَخلاق** (ع) اسم مذکر :۔ وہ علم جس کے وسیلے سے آدمی کی عادتیں درست ہوں نشست و برخاست کے طریقے آپس میں مل جل کر رہنے کے قاعدے اور علم مجلس وغیرہ سے بحث کی جائے ۔

**عِلمِ اَدب** (ع) اسم مذکر :۔ علم معانی بیان۔ بدیع صرف و نحو۔ انشا پردازی۔ انشا اور اخلاق وغیرہ سے مراد ہے ۔

**عِلمِ الٰہی** (ع) اسم مذکر :۔ علم حکمت کی اقسام ثلاثہ یعنی ریاضی۔ طبعی۔ الٰہی میں سے اخیر قسم۔ پس علمِ الٰہی وہ علم ہے۔ جس میں اُن امور سے بحث کی جائے جو وجود خارجی یا تعقل میں مادہ کے محتاج نہ ہوں۔ جیسے معرفت خدا تعالےٰ یا معرفتِ درگاہِ واحدیت جو اُس کے علم سے دیگر موجودات کا سبب ہوتے ہیں۔ مثل عقول۔ نفوس یا اُن کے احکام و افعال ۔ علم معرفت یا فطرت ۔

**عِلمُ الیَقین** (ع) اسم مذکر :۔ کسی بات یا کسی چیز کا اُس کی کیفیت اور

ماہیت کے ساتھ بن دیکھے کمال یقین سے جانتا جس میں کسی قسم کا شک و شبہ نہ ہو۔ یقین کی تین قسموں میں سے یہ اول قسم ہے ۔

**عِلْمِ اِنشا** (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس میں دل سے مضامین پیدا کرنے اور اُن کے اظہار میں بلکہ بہم پہنچانے کا بیان ہو۔ جیسے جوابِ مضمون۔ تحریر آرا و مطالب و عبارت وغیرہ ۔

**عِلْمِ آواز یا صَوت** (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ علم جدید جو آوازوں کی طاقت۔ خاصیت۔ اُن کے ظہور اور قدرتی اصول کو بتلائے۔ مثلاً گرج سے بادل کی دُوری یا توپ کی آواز سے مقام کا فاصلہ معلوم کرنا وغیرہ ۔

**عِلْمِ بلاغت یا معانی** (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس میں حسبِ موقع اور مقتضائے وقت مطالب پر پہنچ کر گفتگو کرنے کا طریقہ بتایا جائے۔ فصاحت اِس کا ایک جزو ہے۔ ایرادِ کلام میں کمال اور ملکہ حاصل کرنے کا علم ۔ وہ علم جو ادائے معانی میں وقوعِ خطا اور عبارت کی بد اسلوبی سے بچائے ۔

**عِلْمِ بیان یا کلام** (ع) اسم مذکر:۔ علمِ خطابت۔ گفتگو کرنے کا علم۔ علمِ فصاحت ۔ علمِ کلام اُس علم سے بھی عبارت ہے۔ جو مقدماتِ نقلی کو دلائلِ عقلی سے ثابت کرنے کا ملکہ بخشے۔ چنانچہ متکلمین اسی وجہ سے علماء کے ایک فرقہ کا نام ہے جس کا بیان اپنے موقع پر آئیگا ۔

**عِلْمِ تَشرِیح** (ع) اسم مذکر:۔ علمِ جراحی۔ وہ علم جس کے وسیلے سے آدمی کے جسم رگ۔ پٹھوں اور تمام اعضاء کا بالتشریح حال معلوم کیا جائے۔ رگم بدیا۔ اعضائے اندرونی و بیرونی کی حقیقت اُن کی بناوٹ۔ شمار استخوان اور جس میں توڑ جوڑ کا بیان ہو ۔

**عِلْمِ تَصَوُّف** (ع) اسم مذکر:۔ علمِ معرفتِ الٰہی۔ وہ علم جس کے وسیلے سے اشیائے عالم کو مظہرِ حق ثابت کیا جائے۔ تزکیۂ باطن و صفائی قلب کا علم ۔

**عِلْمِ تواریخ یا سِیَر** (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس کے وسیلے سے واقعاتِ گزشتہ کا حال معلوم ہو۔ وہ علم جس کے وسیلے سے اگلے اور پچھلے واقعات کی مطابقت بقیدِ مدت و سنہ معلوم کی جائے ۔ بادشاہوں کے حالات کا علم ۔

**عِلْمِ جَبر و مُقابلہ** (ع) اسم مذکر:۔ مرکب از۔ جبر (زیادتی) + مقابلہ (کمی) ۔ وہ علم جس میں اعداد و مقادیر کی کمی و بیشی سے مجہول اعداد یا مقادیر کو معلوم کریں۔ اِس علم میں بحثِ اعداد بذریعہ حروف و چند علاماتِ معینہ کی جاتی ہے۔ حروف اعداد کو تعبیر کرتے ہیں۔ اور علاماتِ مختلفہ کیفیتِ انفعال اعداد و ربط فیما بین اعداد کو بیان کرتی ہیں۔ یعنی جبر و مقابلہ وہ علم ہے جس میں اعداد و مقادیر



بطور عام بحث کی جاتی ہے ۔

**عِلْمِ جرِ ثقیل** (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس میں بھاری چیزوں کے اوپر چڑھانے اُتارنے یا لیجانے وغیرہ کے قاعدے بیان ہوں ۔

**عِلْمِ جَفَر** (ع) اسم مذکر:۔ ایک علم کا نام جس سے احوالِ غیب پر واقفیت ہوتی ہے۔ اسے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منسوب کرتے ہیں ۔

**عِلْمِ جمادات یا معدنیات** (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس میں کانی اور معدنی اشیاء پر بحث کی جائے۔ یعنی جس سے اِن چیزوں کی ماہیت شناخت اور ان کی اقسام و اصناف کا حال معلوم ہو۔ دھات بدیا ۔

**عِلْمِ حدیث** (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس میں رسولِ مقبولؐ کے افعال و کلام اور برتاؤ سے بحث کی جائے ۔

**عِلْمِ حساب یا عدد** (ع) اسم مذکر:۔ گنت بدیا۔ سیاق۔ وہ علم جس میں کسی چیز کے شمار۔ اندازے اور گنتی وغیرہ سے بحث کی جائے ۔

**عِلْمِ حکمت** (ع) اسم مذکر:۔ علمِ فلسفہ۔ گیان بدیا۔ وہ علم جس میں اشیائے موجوداتِ خارجہ کے احوال سے اُن کی حقیقتِ واقعی کے موافق جہاں تک طاقتِ بشری کام کرے بحث کی جائے۔ جس میں طبعی۔ ریاضی اور الٰہی یہ تینوں علم داخل ہیں ۔

**عِلْمِ حیوانات** (ع) اسم مذکر:۔ جیو بدیا۔ پشو بدیا۔ قدرتی تاریخ کا وہ حصہ جو حیوانات کی ساخت۔ اقسام۔ اصناف۔ عادات وغیرہ کو بیان کرتا ہے ۔

**عِلْمِ دین** (ع) اسم مذکر:۔ دھرم شاستر۔ وہ علم جس میں مذہب و ملت کے اصول سے بحث کی جائے ۔

**عِلْمِ رَمل** (ع) اسم مذکر:۔ ایک مشہور علم کا نام جو حضرت دانیالؑ پیغمبر سے منسوب ہے اور اُس میں قرعہ و زائچہ وغیرہ کی مدد سے غیب کا حال معلوم کرنے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے ۔

**عِلْمِ ریاضی** (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس میں اُن امور سے بحث کی جاتی ہے جو وجودِ خارجی میں مادہ کے محتاج ہوں۔ جیسے مقدار و عدد خاص جو مادیات میں موجود ہیں۔ یا یوں کہو کہ وہ علم جو مختلف عددوں مقداروں اور جسامتوں کے درمیانی تعلق کو ظاہر کرے اور نیز اُس سے وہ طریقے حاصل ہوں جس سے مجہول مقداریں مقادیرِ معلومہ یا اختیاری کے وسیلے سے معلوم ہو جائیں ۔

**عِلْمِ زبان** (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ علم جس سے کسی زبان کی ہیئتِ مخرج

اصلیت۔ محاورات۔ اصطلاحات۔ ریشہ۔ لغات اور تحقیقات کا حکیمانہ طور پر جاننا۔ اور انسانی گفتگو۔ تاریخ زبان سے ماہر ہونا حاصل کیا جائے۔ عروض۔ فصاحت۔ تاریخ۔ ادب یہ سب علم اس میں شامل ہیں +

**عِلمِ طبیعی** (ع) اسم مذکر:۔ نیچرل فلاسفی۔ فزک۔ دیکھو طبیعی نمبر ۲ +

**عِلمِ عَروض** (ع) اسم مذکر:۔ علم اشعار۔ (دیکھو عروض) +

**عِلمِ غَیب** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وہ علم جس کے وسیلہ سے غیب کی بات معلوم کریں۔ جیسے نجوم۔ جوتش۔ رمل۔ جفر وغیرہ (۲) غیب کی خبر +

**عِلمِ فِقہ** (ع) اسم مذکر:۔ احکام شریعت کی واقفیت۔ علم دین۔ علم مذہب +

**عِلمِ فَلاحت** (ع) اسم مذکر:۔ علم زراعت۔ وہ علم جس میں کھیتی باڑی کرنے اور پیداوار کے عمدہ قاعدے و اصول سے بحث کی جائے +

**عِلمِ فَلسفہ** (ع) اسم مذکر:۔ علم حکمت۔ گیان بدیا۔ علومِ موجودات کا علم۔ حقائق الاشیاء کی معرفت۔ وہ علم جس میں کائنات کی حقیقت۔ فطرت۔ ماہیت اور خواص کی بدلائل بحث کی جائے۔ اس کی بہت سی قسمیں ہیں جو اپنے اپنے موقع پر بیان کی جائینگی +

**عِلمِ قِیافہ** (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس سے آدمی کے حالات جسمی علامات صورت اور ساختِ جسم سے شناخت کی جائیں +

**عِلمِ کلام یا عقائد** (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس میں معتقدات نقلی کو دلائل عقلی سے ثابت کریں۔ کسی چیز کو بدلائل حق جانکر اپنے دل میں جاننے کا علم +

**عِلمِ کیمیا** (ع) اسم مذکر:۔ صنعتِ زرسازی۔ رسائن بدیا + سونا چاندی بنانے کا علم۔ مگر عرف حال میں وہ علم جس سے اشیاء کے اجزا کو جدا کرنے اور پھر اُن کو ملا دینے یا اُن کے تغیر و تبدل اور خواص سے بحث کیجائے۔ کیمسٹری +

(لغت میں کیمیا کے معنی اصل زر و سیم و صنعت زرسازی لکھا ہے۔ چونکہ قلب ماہیت غیر ممکن ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک دھات سے دوسری دھات تو نہیں بنا کرتی تھی۔ مگر رنگ بیشک چڑھ جایا کرتا تھا چنانچہ ہمارے ایک دوست خدا تعالےٰ نے اُنہیں غریق رحمت کرے جو اس علم سے بخوبی واقف اور اسے کرکے ہم کو تماشہ دکھلایا کرتے تھے کہ کیمیا گری محض رنگریزی ہے۔ جس طرح پر لوگ بیان کرتے ہیں غلط ہے۔ ہاں اس کے ذریعے سے خواص اشیاء کی واقفیت خوب ہو جاتی ہے) +

**عِلمِ لَدُنّی** (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جو کسی کو خدا تعالےٰ کے پاس سے محض اُس کے فیض سے بغیر از محنت و اُستاد حاصل ہو (عربی میں لدن کے معنی نزد و پاس کے ہیں) +

**عِلمِ لُغت** (ع) اسم مذکر:۔ ڈکشنری لکھنے کا علم۔ زبان کے الفاظ کی تحقیقات



کا علم۔ علم زبان +

**عِلمِ مُثَلَّث** (ع) اسم مذکر:۔ علم ریاضی کی وہ شاخ جو مثلثوں کے اضلاع اور زاویوں کے تعلقات کو ظاہر کرتی یا عام تعلقات جو زاویوں اور قوسوں کے مختلف عملوں سے واقع ہوں۔ انہیں تعلقات اور ان کی پیمائش کے قاعدوں کو سکھلاتی ہے + ترکون متی بدیا۔ تکھونٹ ناپ بدیا +

**عِلمِ مَجلِس** (ع) اسم مذکر:۔ سبھا بدیا۔ محفل میں نشست و برخاست یا گفتگو اور حاضرین سے برتاؤ کرنے کا قاعدہ جو اخلاق اور عمدہ صحبت سے تعلق ہے۔ شریفانہ ملاقات کے قاعدوں کا برتاؤ۔ آداب مجلس +

**عِلمِ مُدُن یا تمدّن** (ع) اسم مذکر:۔ راج نیتی۔ شہری انتظام کی واقفیت۔ تدبیرِ سلطنت یا امور ریاست کا علم۔ قومی تدابیر علے الخصوص کسی شہر یا ریاست سے متعلق کاروائی کا طریقہ +

(مُدُن اصل میں مدینہ یعنی شہر کی جمع ہے یعنی وہ علم جو شہروں کے انتظام سے تعلق ہو۔ پولیٹکل معاملات کا علم)

**عِلمِ مَرایا** (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم یا فن جس سے سطح مستوی کی ہر ایک چیز آلات شیشہ کے ذریعہ سے ہو بہو کسی خاص فاصلہ سے معلوم کی جائے + ایک قسم کی مصوری باقاعدہ ہیئت + (مَرایا۔ مِرآۃ کی جمع خلاف قیاس۔ بمعنی آئینے چونکہ اس علم میں آئینوں سے کام پڑتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

**عِلمِ مِساحت** (ع) اسم مذکر:۔ بکسر میم صحیح ہے۔ علم ہندسہ کی ایک شاخ جس سے اضلاع کا طول سطحوں کا رقبہ اور مجسمات کی جسامت وغیرہ معلوم ہوتی ہے۔ علم پیمائش مجسمات۔ زمین کی پیمائش کا فن +

**عِلمِ مَناظِر و مَرایا** (ع) اسم مذکر:۔ علم تنقر۔ علم طبعی کی وہ شاخ جو روشنی یا شعاع کی قوتِ خاصیت۔ اثر۔ زور۔ طاقت اور اُس کے ظہور کے قدرتی قاعدوں کو اجسام کثیف یا شفاف کے وسیلہ سے ظاہر کرتی ہے +

**عِلمِ مَنطِق** (ع) اسم مذکر:۔ (از نطق) وہ علم جو آدمی کے فکر و ذہن اور خیالات کو خطاؤں سے محفوظ رکھے۔ صحیح اور باقاعدہ خیالات کا علم یا اُن قواعد کا علم جن کے بموجب صحیح خیالات کا باترتیب بذریعہ اشکال اربعہ و صُغرے و کُبرے عمل کیا جائے۔ کلام و گفتگو کے نتیجے نکالنے کا علم۔ اس علم میں تصورات سے بحث کی جاتی ہے +

**عِلمِ موسیقی یا موسیقی** (ع + سریانی) اسم مذکر:۔ خوش گلوئی کا علم۔ سروں کا علم۔ وہ علم جس کے وسیلہ سے گانے بجانے کے قاعدے۔ سروں کے اصول اور آوازوں کا سلسلہ معلوم کیا جائے +

علم

(لغت سریانی میں موسیقی کے معنی مطلق لحن کے ہیں۔ مگر اصطلاح میں سُریلی آواز کے ہو گئے۔ اِس علم کی ابتدا بقول امام فخر الدین رازی حکیم فیثاغورس حضرت سلیمان علیہ السلام کے شاگرد سے ہوئی بعض کے نزدیک اس کے موجد حضرت داؤد علیہ السلام ہیں۔ مگر بعض اہلِ تحقیق اِس طرح بیان کرتے ہیں کہ فقنس جو ایک مشہور اور خوش الحان پرند ہے اُس کی آواز سے حکما نے یہ علم نکالا۔ اور آسمان کے بارہ برجوں کے موافق بارہ مقام ٹھیرا کر اس کے شعبوں یعنی راگنیوں کو رات دن کی گھڑیوں کے مطابق چوبیس پر تقسیم کیا۔ اور ہر ایک موسم کے واسطے ان برجوں کے باعث اُس کی تخصیص ہوئی۔ مولانا روم کے شعر سے معلوم ہوتا ہے کہ گردش افلاک سے یہ علم نکل پڑا ہے

خوش بگیاں گفتہ اندایں لحنہا     گو دوارِ چرخ بگرفتیم ما) ◆

**عِلمِ نباتات** (ع) اسم مذکر:۔ نباس پتی یا جڑی بوٹی اور اشجار مختلفہ کی تحقیق کا علم جس سے درختوں۔ پودوں وغیرہ کی ساخت اُن کے اجزا کی قابلیت۔ بڑھنے کے مقام۔ اصناف کا حال معلوم ہوتا ہے اور وہ اصطلاحیں معلوم کی جاتی ہیں جن سے اِس علم کے بیان اور درختوں کی وجہ تسمیہ میں کام پڑتا ہے ◆

**عِلمِ نجوم** (ع) اسم مذکر:۔ جوتش بدیا۔ ستاروں کا علم۔ وہ علم جس کے ذریعے اجرام فلکی کی اُن کی جسامت۔ حرکات و سکنات۔ بُعد۔ زمانۂ گردش۔ گرہن وغیرہ کا حال معلوم ہو۔ مگر زمانۂ قدیم کے موافق ستاروں کی تاثیرات یعنی سعادت و نحوست اور واقعات آئندہ کی حسبِ گردش پیشینگوئی یا معاملات تقدیر اور اچھے بُرے موسم کی خبر دینے کا علم ◆

**عِلمِ ہندسہ** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) علم ریاضی کی وہ شاخ جو اجسام کی جسامت حقیقت۔ اور سطوح و زوایا کے تعلقات یا اُن کی پیمائش کو ظاہر کرے۔ وہ علم جس سے معرفت اشکال و مقادیر اشیا کی واقفیت حاصل ہو (۲) اعداد و رقوم کا علم ◆

(اہلِ لغات کی رائے ہے کہ یہ لفظ اندازہ کا معرب ہے یا بدل ہمزہ بحرف ہا و حذف الف۔ چونکہ کلام عرب میں حرف دال و زا معجمہ بلا فاصلہ ایک کلمہ میں جمع نہیں ہو سکتے۔ لہٰذا حرف زا کو سین مہملہ سے بدل کر ہندسہ بنا لیا۔ مگر حال کے اہلِ تحقیق بیان کرتے ہیں کہ یہ لفظ ہند سے متعلق ہے۔ کیونکہ علم ریاضی کی جڑ ہندوستان ہے۔ اور اسی جگہ سے یہ علم مصر و عرب وغیرہ میں پہنچا ہے) ◆

**عِلمِ ہَوا** (ع + ف) اسم مذکر:۔ علم طبعی کا وہ حصہ جو ہوا۔ اُس کی خاصیت استعمال اور حیوانات کے ساتھ تعلقات کو بتلاتا ہے ◆

**عِلمِ ہیئت** (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس کے ذریعے سے اشکال فلکی اور مساحت کرۂ ارض معلوم کریں (دیکھو علمِ نجوم) ◆

علو

(علوم عربی ۳۔ علوم انگریزی ۳۔ علوم ہندی مشہور ہیں۔ جس کا بیان اُن علوم کی کتابوں سے بہتر لغات میں نہیں ہو سکتا ورنہ لغات بہت بڑھ جاتی) ◆

**عُلَما** (ع) اسم مذکر:۔ عالم کی جمع۔ پڑھے لکھے لوگ۔ فاضل۔ پنڈت لوگ ◆

**عُلَمائے دَہر** (ع) اسم مذکر:۔ دُنیا کے عالم۔ دُنیا کے فاضل ◆

**عِلمی** (ع) صفت:۔ منسوب بہ علم۔ علم سے متعلق۔ جیسے علمی بحث۔ علمی تقریر وغیرہ ◆

**عِلمِیّت** (ع) اسم مؤنث:۔ علم ہونا۔ علم۔ بدیا۔ (یہ مصدر اردو والوں کی گھڑت ہے) ◆

**عِلمِیّت بگھارنا** (فعل متعدی):۔ علم کی شیخی میں آ کر عالمانہ بحث کرنا۔ علم دکھانا۔ علم جتانا ◆

**عُلُوّ** (ع) اسم مذکر:۔ اُنچائی۔ بلندی۔ برتری۔ جیسے عُلوِ جاہ یا مرتبہ وغیرہ ◆

**عُلُوِّ ہمّت** (ع) صفت:۔ عالی ہمت۔ بلند ہمت۔ بلند ارادہ ◆

**عُلُوفہ** (ع) اسم مذکر:۔ خوراک۔ خوراک۔ کھانا۔ طعام۔ کھانے کی چیز ◆ راتب بھتا۔ راتبہ ◆ وظیفہ۔ روزینہ ◆

**عُلُوم** (ع) اسم مذکر:۔ علم کی جمع۔ بدیا۔ ہنر۔ فن ◆

**عُلُومِ جدیدہ** (ع) اسم مذکر:۔ وہ عُلُوم جو زمانۂ حال میں ایجاد ہوئے۔ جیسے علم آب۔ فوٹوگرافی۔ علم ہوا۔ علم طبقات الارض۔ جرِ ثقیل۔ طبعی۔ حکمت ◆ ادب ◆ مساحت۔ ریاضی۔ زراعت۔ ہیئت۔ کیمیا۔ طب۔ علم آب و ہوا۔ تاریخ۔ نظام شمسی۔ اخلاق۔ سیاست مدن۔ نباتات۔ حیوانات۔ جمادات۔ حساب وغیرہ اگرچہ ان میں علوم قدیمہ بھی شامل ہیں مگر اب ان کی ترکیب و تجربہ نیا ہو گیا ہے ◆

**عُلُومِ قدیمہ** (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جو پچھلے زمانہ سے چلے آتے ہیں۔ اور اُنہیں کے وسیلے سے نئے عُلُوم نکالے جاتے ہیں جیسے "علم منطق۔ نجوم۔ عروض وغیرہ"

**عُلُومِ متعارفہ** (ع) اسم مذکر:۔ (اقلیدس) وہ مشہور و معروف اور صریح باتیں جو دلیل کی بنیاد قائم کرنے کے واسطے اختیار کی جائیں۔ جیسے جو چیزیں ایک دوسری پر منطبق ہوتی ہیں یعنی ایک ہی سطح گھیرتی ہیں۔ وہ آپس میں مساوی ہوتی ہیں ◆

**عُلُومِ مشرقی** (ع) اسم مذکر:۔ وہ عُلُوم جو شرقیہ ممالک یعنی ایشیائی ممالک میں مروّج ہیں۔ مثلاً عربی۔ سنسکرت۔ فارسی یا اُردو وغیرہ زبانوں میں جن ایشیائی علوم کا ذکر ہے وہ علوم مشرقی کہلاتے ہیں ◆

**عُلُومِ مغربی** (ع) اسم مذکر:۔ وہ علوم جو ممالک غربیہ یعنی یورپ۔ انگلستان۔ فرانس۔ جرمن وغیرہ میں رائج ہیں ◆

**عَلَوِی** (ع) اسم مذکر:۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی اولاد۔ مگر بطورِ خاص وہ شخص جو حضرت علی کی اولاد سے تو ہو۔ مگر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے نہ ہو ✦

**عُلوِی** (ع) اسم مذکر:۔ فرشتہ۔ ملک۔ ستارہ۔ کوکب ✦ آسمانی۔ فلکی۔ بالائی۔ اعلیٰ درجہ کا۔ اعلیٰ رتبہ کا۔ سفلی کا نقیض ✦

**عُلوِی عَمَل** (ع) اسم مذکر:۔ وہ عمل جو آسمانی موکلوں فرشتوں یا اسمائے الٰہی کے ذریعہ سے کیا جائے۔ بخلاف سفلی کے کہ یہ شیطان اور بھوت پریت کے وسیلہ سے کیا جاتا ہے ✦

**عَلِی** (ع) اسم مذکر: (۱) اونچا۔ بلند ✦ حق تعالیٰ کا نام (۲) خلیفہ چہارم کا نام جو رسول مقبول کے داماد اور چچا زاد بھائی تھے۔ صوفیوں کا سلسلہ انہیں سے چلا ہے۔ آپ کو علم معرفت میں بہت بڑا دخل تھا۔ بہادری اور مشکل کشائی میں یکتا تھے حسنین علیہما السلام آپ ہی کے جگر گوشے تھے۔ اہل تشیع ان کو ہر سہ خلفا پر ترجیح دیتے ہیں۔ اس وجہ سے کہ ایک تو آپ رسول مقبول کے خاندان میں تھے دوسرے داماد تیسرے سب سے زیادہ صاحب کمال اور خدا تعالیٰ کے گھر کے بھید سے واقف۔ چوتھے حسنین کے والد ماجد تھے۔ اہل تسنن نے آپ کو رسول مقبول کے ارشاد کے بموجب خلیفۂ چہارم مانا ہے۔ مگر بزرگی اور عزت میں دیگر خلفا سے کسی طرح کم نہیں سمجھتے۔ مگر اہل تشیع زیادہ ہی سمجھتے ہیں۔ جو یہی ان کے حسن عقیدت کی دلیل ہے ✦

**عَلی بند** (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) ایک زیور کا نام جسے اکثر اہل تشیع کلائی یا بازو وغیرہ پر باندھتے ہیں ؎

مارا ہے آج اس کے علی بند نے مجھے ۔ دو انگلیاں بھی کم نہیں کچھ ذوالفقار سے (مصحفی)

(۲) کشتی کے ایک پیچ کا نام (۳) جادو کا اثر رد کرنے والا تعویذ ✦

**عَلی دَمت** (و) صفت:۔ (عوام) بڑا۔ قد آور۔ قوی ہیکل ✦

**عَلی عَلی** (ع) اسم مذکر:۔ ایک نقرہ ہے جو مذہبی جنگ یا عام جنگ میں اہل اسلام حضرت سے شجاعت کی مدد مانگنے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں جس سے مراد ہے یا علی مدد کر تو ہی مشکل کشا ہے ✦

**عَلی کی مار** (و) دعائے بد۔ عو:۔ ایک کوسنا ہے جس کے معنی ہیں کہ تجھ پر حضرت علی کی پھٹکار ہو ✦

**عَلی مدد** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) کشتی کے ایک فن کا نام۔ کیتی یا پھیکتی کی ایک قسم (۲) جواب سلام جو فقرا کی طرف سے ہوتا ہے ✦

**عَلیٰ** (ع) حرف جر:۔ پر۔ اوپر۔ بالا۔ بر ✦



**علی الاتصال** (ع) تابع فعل:۔ متواتر۔ پے در پے۔ بلا فصل۔ متصل۔ پیہم۔ لگاتار۔ تابڑ توڑ۔ یکے بعد دیگرے۔ مکرر سہ کرر ✦

**علی الاجمال** (ع) تابع فعل:۔ بطور مجمل۔ مجملاً۔ بالاختصار۔ فیصل ✦

**علی الاطلاق** (ع) تابع فعل:۔ مطلق۔ بے قید۔ بالکل۔ محض۔ سراسر۔ بلا شرط ✦

**علی الانفراد** (ع) تابع فعل:۔ جداگانہ۔ الگ الگ۔ علیحدہ علیحدہ ✦

**علی اللہ** (ع) توکلتُ علی اللہ کا مخفف۔ لغوی معنی ہیں خدا پر بھروسا کیا ✦ (فارسی والے اکثر شور فریاد و غوغا کے معنی میں استعمال کرتے ہیں) ✦

**علی التواتر** (ع) تابع فعل:۔ دیکھو (علی الاتصال) ✦

**علی الحساب** (ع) تابع فعل:۔ اس حساب میں جس کا ابھی فیصلہ نہ ہوا ہو۔ پیشگی طور پر۔ بلا حساب۔ یونہیں۔ چلتے ہوئے حساب میں۔ پاس سے۔ حساب میں لگائے بغیر ✦

**علی الحساب دینا** (و) فعل متعدی:۔ قبل از حساب دینا۔ پیشگی طور پر دینا۔ بطور قرض دینا۔ بیع کے طور پر دینا ✦

**علی الخصوص** (ع) تابع فعل:۔ خاصکر۔ خاص کر کے۔ خصوصاً۔ بتخصیص کر کے ✦

**علی الدوام** (ع) تابع فعل:۔ ہمیشہ۔ ہمیشہ کے لئے ✦

**علی الصباح** (ع) تابع فعل:۔ بہت سویرے۔ تڑکے ہی۔ بھورے۔ نور کے تڑکے۔ راجہ کرن کے پہرے ✦

**علی العموم** (ع) تابع فعل:۔ عموماً۔ عام طور پر ✦

**علی قدر مراتب** (ع) تابع فعل:۔ حسب رتبہ۔ حیثیت یا رتبہ کے موافق ✦

**علیٰ ہذا القیاس** (ع) تابع فعل:۔ اسی قیاس پر۔ اسی طرح۔ یونہیں سمجھتے چلے جاؤ ✦

**عُلیا** (ع) افعل التفضیل مؤنث کا صیغہ:۔ بہت بلند۔ جیسے "ہند علیا وغیرہ" ✦

**علیحدگی** (ف) اسم مؤنث:۔ جدائی۔ تنہائی۔ تفرقت ✦

**علیحدہ** (ع) صفت:۔ (اصل میں علے حدہ تھا) (۱) اپنی حد پر (۲) جدا ✦ الگ۔ نیارا۔ (۳۔ و) علاوہ۔ سوائے (۴۔ تابع فعل۔ و) جداگانہ۔ بالانفراد۔ متفرق۔ الگ الگ (۵۔ ا) خلوت میں۔ تنہائی میں جیسے "تم سے علیحدہ کچھ ذکر کریں گے" (۶۔ و) شرکت سے باہر۔ شرکت سے خارج ✦

**علیحدہ رکھنا** (و) فعل متعدی:۔ جدا رکھنا۔ نیارا رکھنا۔ ملنے نہ دینا ✦

علے

**علیحدہ علیحدہ** (ع) تابع فعل :- جدا جدا - الگ الگ - نیارا نیارا ✦

**علیحدہ کرنا** (و) فعل متعدی :- (۱) جدا کرنا - الگ کرنا (۲) موقوف کرنا - برطرف کرنا - چُھنا - چھانٹنا - انتخاب کرنا ✦

**علیحدہ ہونا** (و) فعل لازم :- (۱) جدا ہونا - الگ ہونا - چُھوٹنا (۲) موقوف ہونا - برطرف ہونا - (۳) بٹنا - تقسیم ہونا - جیسے "حصّہ علیحدہ ہونا" - (۴) سرکنا ہٹنا - پرے ہونا ✦

**عَلِیل** (ع) صفت :- مریض - بیمار - دُکھیا - روگی ✦

**عَلِیم** (ع) صفت :- (۱) دانا - جاننے والا - عالم - دانندہ - واقف (۲) علم والا - فاضل - پڑھا ہوا - صاحبِ علم ✦

**عَلَیہِ** (ع) تابع فعل :- اُس پر - اُس کے اُوپر ✦

**عَلَیہِ الرَّحمَۃ** (ع) دُعائیہ - خدا کی اُس پر رحمت ہو ✦

**عَلَیہِ السَّلام** (ع) دُعا - اُس پر سلام ہو - یعنی خدا تعالےٰ کی اُس پر عنایت مہربانی اور توجہ ہو ✦

**عَلَیہِم** (ع) متعلق فعل :- اُن پر - اُن کے اُوپر ✦

**عَلَیہِمُ السَّلام** (ع) دعا - اُن سب پر خدا تعالےٰ کا درُود اور سلام ہو ✦

**عِلِّیِّین** (ع) اسم مؤنث :- (۱) بہشت کا نام ✦ آٹھواں آسمان ✦ (۲) - جمع علیّہ ، جنّت کے اونچے اونچے مکان ✦ اس کی کھڑکیاں ✦

**عَم** (ع) اسم مذکر :- چچا - باپ کا بھائی - تایا - تاؤ - عمو ✦

**عَم زادہ** (ع + ف) اسم مذکر :- چچازاد - چچا کا بیٹا ✦

**عِمارَت** (ع) اسم مؤنث :- (۱) آبادی - بستی - آبادانی (۲) مرمّت - دُرستی شکستہ ریخت (۳ - و) مکان - محل - مسکن - گھر ✦

**عَماری** (ع) اسم مؤنث :- ہاتھی کا ہودج - ہاتھی کا ہودا جو اس کی پیٹھ پر بیٹھنے کے واسطے رکھتے ہیں - ہاتھی کے اُوپر کی رتھ ✦

(بتخفیف میم و بلا تشدید بھی جائز ہے - چونکہ اس کے موجد کا نام عمار تھا اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) ✦

**عُمّال** (ع) اسم مذکر :- عامل کی جمع - حاکم - کارگزار - تحصیلدار - روپیہ وصول کرنے والے عہدے دار - پرگنوں کے حاکم ✦

**عمامہ** (ع) اسم مذکر :- پگڑی - دستار - سرپیچ - بیپٹا - مُنڈاسا - صافہ (بہ تشدید میم بھی درست ہے) ✦

**عَمَد** (ع) اسم مذکر :- اختیار سے کوئی کام کرنا - قصد - ارادہ - آہنگ - نیت - منشاء - عزم - مدنظر ✦

عم

**عَمداً** (ع) تابع فعل :- قصداً - ارادتاً - جان بوجھ کے - اختیار سے - ارادہ سے - دانستہ ✦

**عُمدگی** (و) اسم مؤنث :- خوبی - بھلائی ✦ جوہر - وصف - گُن ✦ فضیلت بزرگی - فضلت ✦

**عُمدَہ** (ع) صفت :- (۱) معتبر - معتمد - وہ شخص جس پر اعتماد اور بھروسا کیا جائے اعتبار کا - ساکھ والا - (۲ - مجازاً) اچھا - بھلا - خوب (۳ - و) شریف - امیر - دولتمند - صاحبِ ثروت ✦ ذی رتبہ - ذی عزت ✦ سردار - ان معانی میں اگلے شعرائے اُردو نے اکثر جگہ باندھا ہے ؎

سنو یہ ذکر وں جو اِس میں اک نقل | جس کو باور کرے نہ ہرگز عقل
اتفاقاً اک آشنا میرے | گئے تھے اک عمدہ کے ڈیرے
(میر)

عمدوں نے سو طرح کی دو توتیاں بنائیں (نظیر)

(۴) برگزیدہ - منتخب - پسندیدہ (۵ - و) نفیس - تحفہ - قابلِ تعریف - چوکھا - (۶ - و) اول درجہ کا - چوٹی کا - اعلےٰ قسم کا - بڑھیا کا (۷ - و) خالص - بے ملاوٹ - کھرا (۸ - و) خوش ذائقہ - لذیذ - (۹ - و) قیمتی - بیش بہا (۱۰ - و) نیک - خلیق (۱۱ - و) خوبصورت - خوش وضع - خوش اندام ✦

**عُمدَۃُ المُلک** (ع) اسم مذکر :- ملکی اعلےٰ عہدہ داروں کا خطاب جو شاہی زمانہ میں دیا جایا کرتا تھا - رکن السلطنت ✦

**عُمدَہ سے عُمدَہ** (و) تابع فعل :- نہایت اچھا - نفیس سے نفیس - بڑھیا - اول درجہ کا ✦

**عُمر** (ع) اسم مؤنث :- (۱) وہ زمانہ کہ جس میں بدن کی آبادانی حیات کے سبب سے رہتی ہے - سن و سال - اوستھا - آربل - آیو ؎

شبِ ہجراں کی درازی کا فکر کیجے | خضر کی عمر بھی دو چار گھڑی گھٹتی ہے (آتش)
صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے | عمر یونہیں تمام ہوتی ہے

(۲) عرصہ - مدت - زمانہ - جگ ✦ قرن (۳ - و) عہد - دَور - جیسے "ہماری عمر میں یہ بات نہیں ہوئی" ✦

**عمر بسر کرنا** (و) فعل متعدی :- عمر کاٹنا - جوں توں کرکے دن پورے کرنا - عمر گزارنا - عمر کو انجام پر پہنچانا ؎

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہ ہوگی ہم سی | کیا کہیں عمر کو اس طرح بسر ہم نے کیا (میر)

**عمر بیتنا** (و) فعل لازم :- دیکھو عمر کٹنا ✦

**عمر بھر** (و) تابع فعل :- تمام عمر - زندگی بھر ✦ تاحیات - تازیست ✦ ہمیشہ

سدا۔ جیسے "عمر بھر کا جلاپا" ٭

**عُمر بھر کی روٹیاں سیدھی کر لینا** (ہ) فعل متعدی :۔ تمام عمر کے خرچ کے ذرائع کما لینا۔ بہت سا روپیہ گھسیٹ لینا ٭

**عُمر پٹہ** (ہ) اسم مذکّر :۔ عمر بھر کا اجارہ۔ عمر بھر کا ٹھیکہ۔ تمام عمر جیتے رہنے کا اقرار نامہ ٭

**عمر پٹہ لکھوانا یا لکھا لانا** (ہ) فعل متعدی :۔ ہمیشہ زندہ رہنے کا اجارہ لینا۔ سدا جیتے رہنے کا اقرار نامہ لکھا لانا۔ ہمیشگی کا سامان کرنا ؎

لائے تھے ہم تو عمر پٹیاں لکھا دے جب سیاہی پر سفیدی چڑھی تب عمر پٹی (نظیر)

**عُمر تیر کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (لکھنؤ) دیکھو عمر ٹیر کرنا ٭

**عُمر ٹیر کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ عمر گزارنا۔ عمر کو انجام پر پہنچانا۔ عمر کے دن پورے کرنا۔ زندگی کے دن بھرنا۔ جوں توں کرکے دن کاٹنا۔ عمر بسر کرنا۔ عمر کاٹنا۔ بُرے حالوں جینا۔ ایام گزاری کرنا ٭

(اہلِ لکھنؤ عمر تیر کرنا اس موقع پر بولتے ہیں۔ لیکن تیر کی کوئی نسبت نہیں پائی جاتی۔ ٹیر کرنا ٹالنا سے لیا گیا ہے۔ یعنی ٹال کا ٹل ہوا ٹیل سے حسبِ قاعدہ ٹیر ہوا۔ کیونکہ لام اور رے کا بدل ہے اُس سے ٹیر کرنا بنا لیا) ٭

**عُمرِ دراز** (ہ) دعا۔ عو :۔ عمر بڑی ہو۔ جیتے رہو۔ مدت تک جینا نصیب ہو۔ یہ دعا سلام کے جواب میں چھوٹوں کو دی جاتی ہے ٭

**عُمر رسیدہ** (ع + ف) صفت :۔ عمر پر پہنچا ہوا۔ بڑی عمر کا۔ بوڑھا۔ معمّر ٭ زمانہ دیدہ۔ تجربہ کار ٭

**عُمرِ طبیعی** (ع) اسم مؤنث :۔ وہ عمر جو از روئے حکمت و فطرت قرار دی گئی ہے۔ پوری عمر۔ اصلی عمر۔ ٹھیک عمر۔ جیسے "انسان کی عمرِ طبیعی ۱۲۰ برس ہے" ؎

اے شمع تیری عمرِ طبیعی ہے ایک رات ہنس کر گزار یا اسے رو کر گزار دے (ذوق)

**عُمر قید** (ہ) اسم مؤنث :۔ دائم الحبس۔ عمر بھر کی قید۔ جیتے جی کی قید ٭

**عُمر قیدی** (ہ) اسم مذکّر :۔ وہ قیدی جسے عمر بھر کی قید ہو۔ بعض اوقات غلام کے حق میں بھی کہہ دیتے ہیں۔ اور نیز کبھی بیوی کی نسبت ٭

**عُمر کا پیمانہ بھر جانا** (ہ) فعل لازم :۔ عمر کے جام کا لبریز ہو جانا۔ زندگی پوری ہو جانا۔ مرنے کا وقت قریب آ جانا۔ زندگی ہو چکنا ؎

یاد آتا ہے جب چلنا دوستاں کسی کا بس عمر کا بھر جاتا ہے پیمانہ کسی کا (مؤلف)

**عُمر کاٹنا** (ہ) فعل متعدی :۔ بے لطفی سے عمر گزارنا۔ جوں توں کرکے دن پورے کرنا۔ ایام گزاری کرنا۔ عمر بسر کرنا۔ عمر کو انجام دینا ؎

محبت اس کو کہتے ہیں کہ عمر اپنی بھکو ایل بلا گردانئے رو رو کے مر کر کاٹ لے کوئی (نصیر)

**عُمر کٹنا** (ہ) فعل لازم :۔ عمر گزرنا۔ عمر بسر ہونا۔ عمر بیتنا۔ اوقات بسری ہونا ٭ جیسے "ہماری تو اسی سرکار میں عمر کٹ گئی"۔ "آپ کی خبرگیری سے کیسی عمر کٹتی ہے" ٭

**عُمر کے دن بھرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ بے لطفی سے عمر گزارنا۔ عمر کے دن گنوا دینا۔ جوں توں کرکے عمر کاٹنا ؎

مرتا ہوں تڑپتا ہوں پڑا ہجر میں لیکن دن عمر کے بھرتا ہوں شب و روز یہی گن (نظیر)

**عمر گزرنا** (ہ) فعل لازم :۔ عمر بیتنا۔ عمر کٹنا ٭ مدت گزرنا۔ عرصہ ہونا ؎

ہم اسیروں کو بھلا کیا جو بہار آئی نسیم عمر گزری کہ وہ گلزار کا جانا ہی گیا (میر)

دہ سمجھا عمر گزری کہ بُت خود سر کو سمجھاتے پگھل کر موم ہو جاتا اگر پتھر کو سمجھاتے (داغ)

**عُمرِ نوح** (ع) اسم مؤنث :۔ نوح کی سی بڑی عمر۔ بہت بڑی عمر ٭ عرصۂ دراز۔ مدت طویل۔ ایک زمانۂ ممتد ٭

(حضرت نوح علیہ السلام کی عمر میں اختلاف ہے بعض لوگوں نے چودہ سو برس۔ بعض نے ایک ہزار بیس برس مگر اکثر ساڑھے نو سو برس کی عمر لکھی ہے۔ اگر درست ہے تو یہی ہے) ٭

**عَمرو** (ع) اسم مذکّر :۔ ایک فرضی نام۔ جیسے "زید۔ بکر۔ خالد۔ ولید۔ وغیرہ" ٭

(چونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے نام اور اس نام میں بحالتِ تحریر فرق و امتیاز نہیں رہتا تھا۔ اور عُمر بضم کو عَمر بالفتح پڑھ دینا سوءِ ادبی میں داخل تھا۔ لہٰذا ایک زائد واو کے ساتھ اس نام کے لکھنے کی رسم ڈالی گئی۔ اردو میں ایسے ناموں کی بجائے فلُو۔ جگدر۔ امکا ڈھمکا۔ احمد۔ محمود وغیرہ استعمال کرتے ہیں) ٭

**عَمرو زید** (ع) اسم مذکّر :۔ فلُو جگدر۔ امکا ڈھمکا۔ احمد۔ محمود جیسے "احمد کی پگڑی بڑی کہ محمود کی" ؟

**عُمرہ** (ع) اسم مذکّر :۔ حاجیوں کی ایک خاص عبادت کا نام جس کا یہ طریقہ ہے کہ مکّہ سے احرام باندھ کر موضع تنعیم میں جو کعبہ سے تین کوس کے فاصلہ پر ہے۔ جا کر چند رکعت نفل ادا کرکے پھر مکّہ میں آتے اور خانۂ کعبہ کا طواف شروع کرتے ہیں ٭

**عُمق** (ع) اسم مذکّر :۔ گہرائی۔ قعر۔ تہ۔ کنوئیں۔ حوض وغیرہ کی تھاہ ٭

**عمل** (ع) اسم مذکّر :۔ (۱) کام۔ کاج۔ کار۔ کاج۔ فعل۔ وصف (۲) تعمیل۔ کارروائی ٭ برتاؤ (۳) مشق۔ استعمال۔ ربط۔ مزاولت۔ (۴) عادت۔ معمول۔ نیم۔ ورد (۵) قاعدہ۔ قاعدہ کا برتاؤ یا استعمال جیسے "حساب کا عمل یا کا عمل وغیرہ" (۵۔ ۶) اثر۔ تاثیر جیسے (۶۔ ۷) نشے کا اثر ۔ نشہ ۔ سُکر ؎

کیا کہوں خالِ رُخِ یار نے یارو خبر نہیں مجھے اپنے عمل میں مارا (نصیر)

(۷۔ ۸) راج۔ حکومت۔ تخت۔ سلطنت۔ عملداری ؎

بہے چراغ داغ لئے دل اُٹھے گھر شب گزیدہ اس عمل میں قریب ہے کہ یار کا بلند زیب (نصیر)

(۸-و) حد و ملک (۹-و) دخل کا مرادف۔ قبضہ۔ چنانچہ کہتے ہیں کہ اُس نے وہاں اپنا عمل دخل کرلیا (۱۰-و) ۔ وقت۔ سما۔ کال جیسے چار کے عمل میں اُٹھ کر مُنہ ہاتھ دھویا یعنی چار بجے کے وقت" (۱۱-و) پڑھنت۔ جادو۔ ٹونا منتر۔ افسوں۔ انچھر۔ سحر ؎

کیا پوچھتا ہے تو عمل بغض و محبت ۔۔۔ چلتا ہوا تعویذ سمجھ نقشِ درم کو (ذوق)

تاثیر محبت عجب اک حُب کا عمل ہے ۔۔۔ لیکن یہ عمل یار پہ چل جائے تو اچھا (ایضاً)

(۱۲-و) شیافہ۔ پچکاری۔ عمل طاری ؎

شیخ جی کو یہ طبیبوں نے بتایا ہے عمل ۔۔۔ ہوگیا پھر آج کل اُن کو خلل سرسام کا (شیخ باقر علی)

(۱۳-و) اسم خواہ جلالی ہو۔ خواہ علوی۔ خواہ سفلی +

**عَمَل بیٹھنا یا بیٹھ جانا** (و) فعل لازم :۔ تحت بیٹھنا۔ حکومت جمنا۔ قبضہ ہوجانا۔ قبضہ و تصرف میں آجانا۔ سکہ بیٹھ جانا۔ عمل دخل ہونا۔ حکومت ہونا۔ راج ہونا ؎

سرکوئی اٹھاتا نہیں آگے سے خاقل ۔۔۔ بیٹھا ہے عمل جب سے مرا ملکِ سخن میں (غافل)

کشورِ عشق میں جرأت سے عمل بیٹھ گیا ۔۔۔ اُٹھ گئے غیر جو میں بزم میں کل بیٹھ گیا (برق)

**عَمَل پانی** (و) اسم مذکر :۔ نشہ پانی۔ بھنگ یا افیون وغیرہ کو پانی میں گھول کر پینے سے مراد ہوتی ہے +

**عَمَل پانی کرنا** (و) فعل متعدی :۔ نشہ پانی کرنا۔ نشہ جمانا۔ نشے کی چیز معمولی وقت پر پینا +

**عَمَل پڑھنا** (و) فعل متعدی :۔ کسی منتر یا انچھر یا دعا خواہ افسوں وغیرہ کو کسی مطلب کے واسطے بطور وظیفہ خاص ترکیب کے ساتھ پڑھنا۔ اسم پڑھنا۔ پڑھنت پڑھنا +

**عَمَل جرّاحی** (ع) اسم مذکر :۔ جرّاح کا کام۔ چیر پھاڑ +

**عَمَل چلنا** (و) فعل لازم :۔ کسی پڑھنت یا منتر یا اسم کا کارگر ہونا۔ عمل کا متاثر ہونا ؎

تاثیر محبت تو عجب حُب کا عمل ہے ۔۔۔ لیکن یہ عمل یار پہ چل جائے تو اچھا (ذوق)

**عَمَل دار** (ع + ف) اسم مذکر :۔ حاکم۔ عامل۔ کارکن + تحصیلدار۔ محصل ضلعدار وغیرہ +

**عَمَل داری** (ع + ف) اسم مؤنث :۔ (۱) راج۔ پاٹ۔ حکومت۔ سلطنت۔ تحت۔ ریاست (۲) قلمرو۔ علاقہ (۳) اختیار۔ حکم۔ ادھکار۔ (۴) ضلعداری۔ کلکٹری +



**عَمَل دخل** (و) اسم مذکر :۔ تحت۔ حکومت۔ قبضہ۔ اختیار +

**عَمَل دخل کرنا** (و) فعل متعدی :۔ قبضہ کرنا۔ تحت بٹھانا +

**عَمَل درآمد** (ع + ف) اسم مذکر :۔ کارروائی۔ ضابطہ۔ اجراسکار۔ برت برتاؤ + تعمیل۔ کاربندی +

**عَمَل درآمد کرنا** (و) فعل متعدی :۔ کاربند ہونا۔ تعمیل کرنا۔ کارروائی کرنا۔ برتاؤ میں لانا۔ عمل میں لانا۔ بجالانا +

**عَمَل درآمد ہونا** (و) فعل لازم :۔ کارروائی ہونا۔ تعمیل ہونا۔ کار اجرا ہونا۔ عمل میں آنا +

**عَمَل کرنا** (و) فعل متعدی :۔ (۱) تعمیل کرنا۔ عمل میں لانا۔ بات ماننا۔ کسی بات پر کاربند ہونا۔ کہا ماننا۔ کسی بات پر چلنا۔ بجالانا۔ برتنا۔ برتاؤ میں لانا + (۲) اثر کرنا۔ تاثیر کرنا (۳) نشہ پانی کرنا۔ نشہ پینا (۴) قبضہ کرنا۔ تحت بٹھانا +

**عَمَل ہونا** (و) فعل لازم :۔ (۱) دخل ہونا۔ تحت بیٹھنا۔ قبضہ ہونا (۲) نشہ ہونا۔ سرور ہونا (۳) کسی بات پر کاربند ہونا۔ جیسے "انہیں کسی کے سمجھانے پر عمل نہیں ہے"۔ (۴) وقت ہونا۔ سماں ہونا۔ جیسے "تین کا عمل ہے" +

**عَمَلہ** (ع) اسم مذکر :۔ (عامل کی جمع) (۱) کارکن لوگ۔ اہلکار۔ محکمہ کے آدمی ملازمانِ دفتر۔ کچہری کے لوگ + (۲-و) مکان کا ملبہ۔ مکان کا سامان۔ زمین کے علاوہ جو کچھ مکان کی ہیئت ہو وہ سب عملہ میں داخل ہے۔ مثلاً چھت۔ چھت کی کڑیاں۔ چھپر۔ دیواریں وغیرہ +

**عَمَلۂ پولس یا فوجداری** (و) اسم مذکر :۔ محکمۂ پولیس۔ محکمۂ فوجداری شہری انتظام اور محافظت کے لوگ +

**عَمَلہ دخلہ** (و) اسم مذکر :۔ عوام قبضہ و تصرف +

**عَمَلہ دخلہ کرنا** (و) فعل متعدی :۔ قبضہ کرنا۔ تحت میں لانا۔ قابض و متصرف ہونا +

**عَمَلہ دخلہ ہونا** (و) فعل لازم :۔ قبضہ ہونا۔ دخل ہونا +

**عَمَلہ فعلہ** (و) اسم مذکر :۔ (عوام) کسی دفتر یا محکمہ کے ملازم۔ کارکنندگانِ دفتر۔ محکمہ کے نوکر چاکر۔ اہلکارانِ محکمہ + اہلی موالی +

**عَمَلی** (ع) صفت :۔ (۱) منسوب بہ عمل + علم کا نقیض (۲-و) عوام۔ نشہ باز۔ نشہ کا عادی +

**عَمُو** (ع) اسم مذکر :۔ چچا۔ باپ کا بھائی۔ تایا۔ تاؤ (اصل میں عم تھا مگر فارسی والوں نے ایک واؤ بڑھا کر عمو کرلیا جس طرح خال سے خالو بنالیا ہے) +

**عَمُود** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) تھم۔ کھم۔ ستون + چوب خیمہ + گرز + ترازو کی ڈنڈی

شامین ترازو (۲) علم ہندسہ) وہ خطِ مستقیم جو دوسرے خطِ مستقیم پر قائم ہو کر زوایۂ متصلہ باہم برابر پیدا کرے۔ تو اُسے عمود اور ان زاویوں کو زوایۂ قائمہ کہتے ہیں ✚

**عَمُود ڈالنا** (ف) فعل متعدی:۔ کسی خطِ مستقیم پر عمود قائم کرنا ✚

**عمودِ دار** (ع ✚ ف) صفت:۔ سیدھا۔ خطِ مستقیم کی مانند ✚

**عُمُوم** (ع) سب کو گھیر رہنے والا۔ عام ہونا۔ سب کو شامل ہونا۔ بے قید ہونا۔ عام۔ سب۔ کیتھولک۔ کُل۔ سب۔ مطلق ✚

**عموماً** (ع) تابع فعل:۔ عام طور پر ✚ اکثر۔ اکثر اوقات۔ بیشتر۔ اکثر کرکے ✚ بہت۔ علی العموم۔ مطلقاً ✚ سراسری طور پر ✚

**عَمِیم** (ع) صفت:۔ پورا۔ تمام۔ سب پر حاوی۔ سب کو گھیرے ہوئے۔ سب میں شامل۔ عام ✚

**عَمِیق** (ع) صفت:۔ گہرا۔ ڈونگا۔ مُتقعر ✚ ڈباؤ۔ اگم۔ اتھاہ۔ جیسے "دریائے عمیق وغیرہ" ✚

**عَن** (ع) حرف جار:۔ از۔ سے ✚ طرف ✚ جانب جیسے "عنقریب" ✚

**عَنَا** (ع) اسم مذکر:۔ رنج کا مترادف ✚ مشقت۔ مصیبت۔ دُکھ۔ تکلیف۔ کشٹ ✚

**عُنّاب** (ع) اسم مذکر:۔ ایک میوہ کا نام جو بیر کی قسم میں سے اور نہایت سُرخ ہوتا ہے۔ ولایتی بیر۔ مزاجاً معتدل مائل برطوبت۔ مصفّیِ خون۔ مفید سُرفہ و مُسکّنِ تشنگی ✚

**عُنّابی** (ع ✚ ف) صفت:۔ عُنّاب کی مانند سُرخ ✚ سُرخ مائل بسیاہی جو ہاپال پھٹکری۔ پتنگ اور کتھ وغیرہ سے بنایا جاتا ہے ✚

**عِنَاد** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) سینہ زوری۔ سرکشی۔ لڑائی۔ خصومت (۲) ہٹ۔ اصرار۔ ضد۔ (۳) بیر۔ دشمنی۔ بغض۔ عداوت (۴) کپٹ۔ کینہ۔ نفاق ✚

**عَنادِل** (ع) اسم مذکر:۔ عندلیب کی جمع۔ بُلبلیں ✚

**عَناصِر** (ع) اسم مذکر:۔ عنصر کی جمع۔ اصلی جزو ✚ چاروں عنصر یعنی خاک۔ باد۔ آب۔ آتش ✚

**عِنان** (ع) اسم مؤنث:۔ باگ۔ لجام۔ لگام۔ زمام ✚ باگ ڈور۔ راس ؎

بلا سے خاک ہو برباد سارے خاکسار گلی     عنانِ نازکی اُس کے عنان پھیری نہیں جاتی (ظفر)

**عِنَایات** (ع) اسم مؤنث:۔ عنایت کی جمع۔ الطاف۔ مگر اردو میں واحد مستعمل ہے ؎



کیا تعجب ہے جو دو جام دئے سب سے سوا     کب مرے حال پہ ساقی کی عنایات نہ تھی (رند)

**عِنَایَت** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) مہربانی۔ کرپا۔ نوازش۔ دیا۔ کرم۔ لطف۔ شفقت (۲) فیض۔ بخشش (۳) دین۔ تحفہ۔ عطیہ (۴) توجہ۔ التفات (اس لفظ کے لغوی معنی قصد اور ارادہ ہیں۔ مگر اردو میں نہیں آتے۔ البتہ فارسی والوں نے ان معانی کو بھی برقرار رکھا ہے) ✚

**عِنَایَت رکھنا** (ف) فعل متعدی:۔ توجہ رکھنا۔ التفات رکھنا۔ نظر مہربانی رکھنا ✚

**عِنَایَت کرنا** (ف) فعل متعدی:۔ (۱) مہربانی کرنا۔ دیا کرنا۔ کرپا کرنا۔ (۲) احسان کرنا۔ منت رکھنا۔ ممنون فرمانا۔ (۳) دینا۔ بخشنا۔ عطا کرنا۔ (۴) توجہ کرنا۔ التفات کرنا ✚

**عِنَایَت ہے** (ف) محاورہ:۔ مہربانی ہے۔ نوازش ہے۔ کرم بخشی ہے۔ باعثِ فخر ہے ؎

ہم تو کیونکر کہیں کہ بوسہ دو     گر عنایت کرو عنایت ہے (دبیر)

**عِنَب** (ع) اسم مذکر:۔ انگور۔ تاک۔ داکھ۔ رز ✚ کشمش ✚ (جب بنتِ عنب کہتے ہیں تو وہاں شیرۂ انگور یا شرابِ انگور سے مراد ہوتی ہے) ✚

**عِنَبُ الثَّعلَب** (ع) اسم مؤنث:۔ مکو۔ مزاجاً اول درجہ میں بارد دوم میں یابس جو اورام حارہ کے واسطے نہایت مفید اور لوٹری کو از حد مرغوب ہے ✚

**عَنبَر** (ع) اسم مذکر:۔ ایک قسم کی خوشبودار چیز جو آگ پر موم کی طرح پگھل جاتی ہے اور ادویات وغیرہ میں پڑتی ہے۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں حار۔ اول میں یابس۔ مقویِ حرارتِ غریزی و باہ۔ نافع امراضِ دماغیہ و قلبیہ۔ عمدہ قسم میں عنبر اشہب ہے ✚

(اس بعض اشخاص ایک بحری جانور کا جو بشکل گاؤ دریا کے اندر رہتا ہے گوبر قرار دیتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ یہ دریا کے کسی چشمے یا منبع سے نکلتا ہے بعض محققوں کا قول ہے کہ یہ ایک قسم کا موم یا موم کی قسم کا مادہ ہے۔ جو ہند اور چین و حبش کے پہاڑوں سے ایک قسم کی شہد کی مکھیوں سے حاصل ہوتا ہے۔ چونکہ وہ طرح طرح کی خوشبو کھاتی ہیں اس وجہ سے یہ خوشبودار ہوتا ہے۔ برسات کے موسم میں پانی کی رو کے ساتھ بہکر دریا میں چلا جاتا ہے اور وہاں خوب جھکولے کھا کر دُھلتا اور دریائی جانوروں کے کھانے میں آتا ہے چونکہ وہ اُسے ہضم نہیں کرسکتے۔ اس سبب سے سمندر یا دریا کے کناروں پر آ کر اگل دیتے ہیں۔ پس اس وجہ سے لوگ گمان کرتے ہیں کہ ان جانوروں کا گوبر ہے۔ بعض لوگوں کا بیان ہے

کہ ہم نے عنبر میں سال کا شہد دیکھا ہے۔ چونکہ عنبر آگ میں پگھل جاتا ہے اس سے بھی اُن کے نزدیک صاف ظاہر ہے کہ کسی قسم کا موم ہے۔ دانایانِ فرنگ کی تحقیقات کے موافق بھی موم کی آمیزش کا ایک قسم کا مادّہ ہے جو بحرِ ہند اور منطقوں کے اور اور حصّوں میں بہتا ہوا پایا جاتا ہے اور عنبر وہیل مچھلی کے اندر ایک طوبت غلیظ ہوتی ہے۔ غالباً عنبر وہی ہے اور وہیل اس کو اپنے دہن سے خارج کرتی رہتی ہے۔ ایک معتبر کتاب میں لکھا ہے کہ تازہ تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ عنبر سپرم وہیل مچھلی کے پیٹ کے اندر سے نکلتا ہے یہ مچھلی امریکہ کے جنوبی سمندر میں بکثرت پائی جاتی ہے۔ قلمیں اس کی چربی کے تیل سے صاف ہوتی ہیں۔ عمدہ موم بتی اسی کی چربی سے تیار ہوتی ہے۔ پہلے کسی کو یہ معلوم نہ تھا کہ عنبر کیونکر پیدا ہوتا ہے۔ سمندر میں بہتا ہوا یا کنارے پر پڑا ہوا اُٹھا لایا کرتے تھے۔ ایک دفعہ ملاحوں کو ۲۵ سیر عنبر سمندر میں بہتا ہوا مل گیا تھا۔ اور وہ سب مالا مال ہو گئے تھے۔ اس کی رنگت سیاہ یا زرد یا سفید یا سنہری ہوتی ہے اور کبھی سنگِ مرمر کے موافق بھی پایا جاتا ہے۔ اس کی بڑی سے بڑی سِل بعض اوقات بہتی ہوئی ساٹھ پونڈ سے لے کر ۲۲۵ پونڈ تک نکال کر تولی گئی ہے۔ جو تقریباً تیس سیر سے ایک سو بارہ سیر تک ہوتی ہے۔ شعرا معشوق کی زلف کو بلحاظ خوشبو و سیاہی رنگ تشبیہ دیا کرتے ہیں) +

**عنبرِ اَشہب** (ع) اسم مذکر:- سیاہ رنگ کا عنبر۔ حبشی عنبر۔ جو غیر مُصفّا ہوتا ہے +

**عنبرِ خشخاش** (ع + ف) اسم مذکر:- ایک قسم کا صاف کیا ہوا عمدہ عنبر جس پر سفید سفید خشخاش کی مانند چتیاں ہوتی ہیں +

**عنبرِیں** (ع + ف) صفت: (۱) عنبر میں بسایا ہوا۔ عنبر سے معطّر۔ عطرآگین۔ خوشبو دار (۲) عنبر کے رنگ کا۔ سیاہ +

**عِنْد** (ع) تابع فعل:- نزد۔ نزدیک + پاس۔ قریب۔ متّصل + پیش۔ سامنے۔ آگے + ساتھ + تقریباً +

**عِنْدَ الْاِسْتِفْسار یا تحقیقات** (ع) تابع فعل:- پوچھنے یا تحقیق کرنے کے وقت۔ بر وقتِ دریافت +

**عِنْدَ الپڑتال** (و) تابع فعل:- عدالت کے جُہلا نے جو بی سے واقفیت رکھتے ہیں نہ فارسی اور اُردو زبان سے۔ اس قسم کے بے میل۔ بے ربط۔ خلافِ قاعدہ الفاظ جاری کر دئے ہیں یعنی پڑتال کرنے کے وقت +

**عِنْدَ الطَّلَب** (ع) تابع فعل:- مانگنے کے وقت۔ طلب کرتی دفعہ۔ بر وقتِ مطالبہ +

**عِنْدَ الضَّرُورَت** (ع) تابع فعل:- ضرورت کے وقت۔ ضرورت میں +



**عِنْدَ الْمُلاقات** (ع) تابع فعل:- بر وقتِ ملاقات +

**عِنْدَ الوُقُوع** (ع) تابع فعل:- وقوع ہونے کے وقت +

**عَنْدَلِیب** (ع) اسم مؤنث و مذکر:- بُلبل۔ ہزار داستان۔ گُلدُم ؎

کئی دن سے ہے گھات میں صیّاد — عندلیب آج کل میں پھنستی ہے (رند)

لیج اپنی بُلبلِ باغِ معانی ہے لیے سیر — ہر چمن میں عندلیب خوش بیاں رہتا نہیں (امیر)

**عِنْدِیَہ** (۱) اسم مذکر علی العموم یعنی جو کچھ مجھ کو میری رائے کے موافق معلوم ہو اسی کو لیا گیا ہے اور اب۔ مافی الضمیر۔ منشا۔ ارادہ۔ منصوبہ۔

**عِنْدِیَہ پانا** (و) فعل متعدی:- منشا معلوم کرنا۔ مافی الضمیر دریافت کرنا۔ رائے پانا +

**عِنْدِیَہ لینا یا معلوم کرنا** (و) فعل متعدی:- رائے لینا۔ ارادہ دریافت کرنا۔ بھید لینا۔ منشا معلوم کرنا۔ مافی الضمیر دریافت کرنا +

**عِنْدِیَہ نہ پایا جانا** (و) فعل متعدی:- دلی ارادہ معلوم نہ ہونا۔ بھید نہ کھلنا۔ اصلی مطلب یا منشا معلوم نہ ہونا +

**عِنْدِیَہ نہ کُھلنا** (و) فعل متعدی:- دیکھو (عندیہ نہ پایا جانا) +

**عُنْصُر** (ع) اسم مذکر:- اصل۔ بُنیاد + اصلی جزو۔ اطبا کے نزدیک خاک باد۔ آب۔ آتش + تت۔ بھوت۔ اہلِ ہند پانچ عنصر مانتے ہیں اُن کے نزدیک آسمان بھی عنصر میں داخل ہے +

**عَنْقا** (ع) اسم مذکر:- از عنق۔ گردن (۱) لمبی گردن۔ ایک دراز گردن معلوم الاسم و مجہول الجسم پرند کا نام بعض لوگوں کے نزدیک اس کا وجود فرضی ہے کیونکہ آج تک کسی نے نہیں دیکھا۔ فارسی میں اسے سیمرغ لکھا ہے۔ یعنی وہ پرند جس میں تیس پرندوں کی مشابہت یا رنگ پایا جاتا ہے ؎

عنقا نے گم کیا ہے نشاں نام کے لئے — گم گشتہ کون کہتا ہے شہرت پرست ہے (ذوق)

دہن یار کا رہتا ہے تصور اس کو — شیشۂ دل میں پری بنکے ہے عنقا اترا (آتش)

آتی نہیں کسی کو بھی اصلا نظر کمر — عنقا کی طرح گم ہے تمہاری کمر کمر (سرور)

ہم وہ لاغر ہیں کہ عنقا کی طرح اے صابر — عمر بھر نام کے حرفوں ہی میں مستور رہے (مرزا صابر)

دعبداللہ یافعی نے مرآۃ الخیال سے نقل کیا ہے کہ حوالئے اصحاب الرس میں ایک میل اونچا پہاڑ تھا جس میں ہزاروں طرح کے طیور رہا کرتے تھے۔ ایک دفعہ کسی برس میں ایک پرند بزرگ خلقت۔ طویل العنق۔ جس کا منہ آدمیوں کا سا اور اعضا میں ہر ایک جانور کی مشابہت پائی جاتی تھی۔ اُس پہاڑ پر آ نکلا۔ اول اول اُن جانوروں کو ستانا اور ہلاک کرنا شروع کیا۔ پھر وہاں کے آدمیوں کے بچوں پر چوٹ کرنے اور اُنہیں پکڑ پکڑ کر کھانے لگا۔ ساکنانِ اصحاب الرس اس پرند کو عنقائے مغرب کہا کرتے تھے۔ جب اس جانور نے حد سے زیادہ ستانے پر کمر باندھی تو وہ سب جمع ہو کر اپنے پیغمبر حنظلہ بن صفوان علیہ الرحمۃ والرضوان کے پاس گئے۔ اور اُن

عنق

کی دعا کے سبب اس آفت سے نجات پائی۔ کہتے ہیں جب سے یہ جانور کسی جزیرے میں چلا گیا ہے ⁂

مؤرخ فرغانی اپنی تاریخ میں لکھتا ہے کہ صعید مصر و شمال مصر سے ایک بہت بڑا پرند جس کی گردن لمبی اور طبیب آدمی سے مشابہ اور اس کے پر طرح بطرح کے رنگوں سے ملون اور اعضا اکثر جانوروں سے ملتے ہوئے تھے۔ عزیز کے روبرو لایا گیا تھا اور اُسے عنقا کہتے تھے۔ ڈیبسٹر صاحب لکھتے ہیں۔ کہ اس خیالی جانور کا وجود شیر اور عقاب کی صورت سے مرکب ہے اس کے دو بازو ایک چونچ اور چار ٹانگیں ہوتی ہیں۔ اوپر کا حصہ عقاب سے مشابہت رکھتا ہے۔ اور نیچے کا شیر سے اس کی تصویر زمانۂ قدیم کے نقشوں پر از روے بکثرت دیکھنے میں آتی ہے۔ نیز ایک قسم کا گدھ جو زنگستان کے پہاڑی اضلاع شمالی افریقہ اور روم میں پایا جاتا ہے ⁂

رومن صاحب کی تاریخ مصر میں لکھا ہے کہ صوبہ ڈلٹا[1] میں ہیلیو پولس کے نام سے ایک مشہور شہر تھا جس کے معنی آفتاب کا شہر ہو سکتے ہیں۔ عربی جغرافیہ دانوں نے اسی کو عین الشمس لکھا ہے اس نام کی وجہ یہ ہے کہ اس میں آفتاب کے نام کا ایک مندر بنا ہوا تھا۔ ہیرو ڈوٹس صاحب اور دیگر مورخان یورپ نے اس مندر اور عنقا کا قصہ لکھا ہے۔ اگر یہ قصہ سچا ہوتا تو بلاشبہ عجیب ہی قصہ تھا۔ وہ لوگ بیان کرتے ہیں کہ عنقا ایک پرند کا نام ہے۔ تمام دنیا میں وہ اکیلا ہی ہوتا ہے عرب کے ملک میں اس کی پیدائش ہے۔ پانچ یا چھ سو برس تک زندہ رہتا ہے اس کا قد عقاب کے برابر اور سر نہایت چمکدار پروں کے تاج سے آراستہ ہوتا ہے۔ گردن کے پر سنہری اور تمام جسم ارغوانی رنگ کا ہوتا ہے۔ دم سفید اور سرخ۔ آنکھیں ستاروں کی مانند چمکتی ہوئی ہوتی ہیں جب وہ بوڑھا ہو کر مرنے کے قریب پہنچتا ہے۔ تو لکڑیوں اور خوشبودار چیزوں سے اپنا گھر جسے مرقد کہنا چاہئے بناتا ہے۔ اور اسی میں گھس کر مر جاتا ہے۔ اس کی ہڈیوں اور چربی سے ایک ایک کیڑا پیدا ہوتا ہے۔ اور یہی کیڑا ایک دوسرا عنقا بن جاتا ہے۔ اور یہ دوسرا عنقا اس پہلے عنقا کو جس سے یہ پیدا ہو۔ دفن کرتا ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ خوشبودار چیزیں جمع کر کے بشکل بیضہ ایک اتنا بڑا گولا جسے وہ بخوبی اُٹھا سکے بناتا اور اس میں چھید کر کے پہلے عنقا کے بقیہ جسم کو اس کے اندر رکھتا۔ اور اس سوراخ کو خوشبودار چیزوں سے نہایت احتیاط کے ساتھ بند کر دیتا ہے۔ اس کے بعد اس عزیز اور عمدہ بوجھ کو اپنے کندھے پر اُٹھا کر عین الشمس میں لیجاتا۔ اور جہاں آفتاب کی پرستش کی چیزیں جلائی جاتی ہیں۔ وہاں اسے بھی جلا دیتا ہے ⁂

یہاں تک تو ہم نے ایشیائی مورخوں اور مصنفوں کے موافق بیان لکھا۔ اب انگریزی مورخوں اور مصنفوں وغیرہ نے جو ان دونوں جانوروں یعنی عنقا اور ریلج فنس کی نسبت اپنی اپنی رائیں قائم کی ہیں۔ وہ بھی نقل کی جاتی ہیں۔ تاکہ علما اور شعرا کے لئے مفید ہوں۔ ایک محقق مورخ کا بیان ہے

عنق

کہ ان دونوں جانوروں کے حالات عجیب و غریب ہیں۔ ہر طبقہ کے شاعروں نے ان کا حال بہت مبالغہ کے ساتھ لکھا ہے اور ایرانی و ہندی و عربی شاعروں نے تو ان کے مضامین کو اس کثرت کے ساتھ لکھا ہے کہ شاعری کی تصانیف میں عنقا اور ریلج فنس کی تشبیہ سینکڑوں شعروں میں دیکھی جاتی ہے علاوہ شاعروں اکثر مؤرخوں نے ان دونوں جانوروں کے دلچسپ حالات میں بحث کی ہے۔ چنانچہ ہیرو ڈوٹس صاحب جو بڑے مؤرخ ہیں تحریر فرماتے ہیں کہ عنقا ایک عجیب جانور ہے وہ پرندوں کے اقسام سے ہوتا ہے یہ جانور دنیا میں متعدد نہیں ہوتے بلکہ ساری دنیا میں ایک ہی پیدا ہوتا ہے۔ اس کی پیدائش مؤرخوں نے لکھا ہے ملک عرب ہے۔ یہی جانور ہے جو چھ سو برس تک زندہ رہتا ہے۔ اس کا سراپا بڑے بڑے معرکے کے لوگوں نے لکھا ہے اور بیان کیا ہے کہ میانہ قد عقاب کا ہوتا ہے اتنا ہی بڑا اس کا ہوتا ہے۔ سر نہایت خوشنما تاج ہوتا ہے۔ جو بجلی کی طرح چمکتا رہتا ہے اس کی گردن بھی بڑی خوبصورت ہوتی ہے جس کے چھوٹے چھوٹے پر سنہرے ہوتے ہیں جن کی چمک آنکھوں کو چکاچوند ہوتی ہے اور سارا دھڑ پیٹ اور بازو کے پر ارغوانی رنگ کے ہوتے ہیں اور دم کے پر اکثر سرخ و سفید ملے جلے ہوتے ہیں۔ آنکھیں اُس کی بڑی رسیلی ہوتی ہیں اور ایسا معلوم ہوا کرتی ہیں کہ جیسے ستارے چمک رہے ہیں۔ جب ہم اس کے سراپا کو خیال کرتے ہیں تو ہم کو یہ ساری توصیفات ایک عمدہ خیالی شکل خوشنما دکھائی دیتی ہے کہ جس سے بہتر شکل ہم نے نہیں دیکھی۔ علاوہ سراپا کے مورخ مذکور نے اُس کا اور حال بھی لکھا ہے۔ کہ جس کو دیکھ کر ہم کو بڑی حیرت ہوتی ہے وہ لکھتے ہیں کہ جب یہ بے نظیر جانور بوڑھا ہو جاتا ہے تو دنیا کو بڑا اور فانی جان کر خیال کرتا ہے کہ اب میرا بھی وقت مرگ قریب آ گیا۔ فوراً خوشبودار لکڑیاں جنگل میں سے اکٹھی کر لیتا ہے اور اپنے گھونسلے کو مرقد کی صورت بناتا ہے۔ جب وہ اُس کی حسب مرضی تیار ہو جاتا ہے تو اُس میں جا بیٹھتا ہے اور پھر نہیں اُٹھتا ہے یہاں تک کہ اپنی پیاری جان دے دیتا ہے۔ اور وہیں چلا جاتا ہے جہاں سب کو جانا ہے۔ اللہ اللہ جانوروں کو بھی اپنی ہستی فانی کا پورا پورا خیال ہوتا ہے ⁂

بعد اس کے گوشت و پوست سڑنا شروع ہوتا ہے اُس لاش کی ہڈیوں اور چربی وغیرہ سے ایک کیڑا اُسی مرقد میں پیدا ہو جاتا ہے۔ کچھ دن کے بعد اس کیڑے کے پر و بال نکلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ کچھ دن بعد یہ کیڑا دوسرا عنقا ہو جاتا ہے۔ اور اُڑنے لگتا ہے۔ یہ نیا عنقا پھر خوشبودار اشیا جمع کرتا ہے۔ اور ان خوشبودار اشیا کو ملا کر اُس کی بہت بڑی مدور گولی بناتا ہے اور وہ اس قدر وزن کی بناتا ہے کہ جس کے اُٹھانے کا وہ متحمل بھی ہو سکے۔ جب وہ گولی کلان تیار ہوتی ہے۔ تو پھر یہ اُس میں کئی دن تک چھید کرنا شروع کرتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کو جوف کر دیتا ہے۔ جب اس گولی کا پیٹ خالی ہو جاتا ہے۔ تو پہلے عنقا کے لاشہ میں سے جو جو کچھ گوشت پوست باقی ہوتا ہے اُس کو سوراخ کے ذریعہ سے عنقا اس گولے میں اندر کر دیتا ہے۔ پھر اُس سوراخ کو عمدہ عمدہ خوشبوؤں کی اشیا سے بند کر دیتا ہے۔ بعد اس گولے کو بیچوں

[1] ڈلٹا ایک یونانی حرف کا نام ہے جو بشکل مثلث ہوتا ہے چونکہ اس صوبہ کی شکل قریب قریب مثلث سے مشابہ تھی لہٰذا یہ نام پڑ گیا تھا ⁂

## عنق

میں دبا اور پروں میں چھپا کر شہر ہیلیوپولس میں لیجاتا ہے۔ وہاں کے لوگ آفتاب کی پرستش کرتے ہیں۔ اور بہت دور تک آگ جلاتے ہیں۔ اس آگ میں یہ اس گولے کو ڈالدیتا ہے۔ اور وہ جلجاتا ہے۔ اکثر مؤرخوں نے اس کے دلچسپ حالات کی بابت بحث کی ہے بعض کا مقولہ ہے کہ یہ سب حال قصہ کے طور پر ہے اور جیسے اور شاعرانہ بناوٹی قصے ہوتے ہیں یہ بھی ہے بہت سے مؤرخ لکھتے ہیں کہ یہ حال صحیح ہے۔ اب ہم ایک بڑے پکے مؤرخ کا قول لکھتے ہیں جنکی صاحب عالیے کو اکثر لوگ پسند کرتے ہیں۔ ان کا نام ٹیسیٹس ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں اس کے سارے حال کو تو صحیح نہیں کر سکتا مگر عنقا کے وجود کو صحیح جانتا ہوں اور یہ بھی غور کر کے لکھتا ہوں کہ مؤرخوں نے جو اس کا حال بہت طول طویل لکھا ہے شاید اس سے کم ہو۔ اور ہیروڈوٹس صاحب بھی اس رائے سے اتفاق کرتے ہیں۔ مگر پلینی صاحب صاف صاف لکھتے ہیں کہ میں اس سارے بیان کو ہی سرتاپا غلط سمجھتا ہوں +

ہم نے اکثر کتابوں میں دیکھا ہے کہ مصنفوں نے اس کا حال ایسے الفاظ میں لکھا ہے جن سے صریح معلوم ہوتا ہے کہ بیشک اس کا وجود ہے۔ ایک بڑے عزیز فاضل نے یہ بھی لکھا ہے کہ اس کی گردن بہت بڑی ہوتی ہے اور عنق گردن کو کہتے ہیں۔ اسی درازیٔ گردن کے سبب اس کا نام عنقا رکھا گیا۔ ہم دیکھتے ہیں جو چیز عجیب اور نایاب ہوتی ہے اُس کو کسی موقع پر عنقا کہہ دیتے ہیں۔ چنانچہ جوزیل صاحب نے بھی اکثر موقع پر لفظ عنقا کا استعمال کیا ہے۔ اور سینکا صاحب نے بھی نیک آدمی کو عنقا کے نام سے تعبیر کیا ہے۔ علاوہ صاحبان مذکورین ہند کے لوگوں نے تو خوب تشبیہ کے ساتھ لکھا ہے۔ چنانچہ فاضل ازلی فیضی نے خدائے تعالےٰ کی تعریف میں یہ شعر فارسی میں لکھا ہے ؎

اے در نگہ وپوے تو تو آغاز عنقاے نظر بلند پرواز

ہم نے اکثر رسالوں میں یہ بات دیکھی ہے کہ راج ہنس مرنے کے وقت نہایت عبرت کے ساتھ مختلف سروں سے گاتا ہے۔ اور بشاش ہو کر چہچہاتا ہے۔ اکثر لوگوں نے اس بیان کو بھی جھوٹا قصہ لکھا ہے اور بہت لوگ اس کو سچ بھی بتاتے ہیں۔ اس امر کو فقط شاعروں نے ہی نہیں لکھا بلکہ بڑے بڑے حکیموں کا بھی یہ قول ہے اور انہوں نے اپنی تصنیفات میں بطور استعارہ و تشبیہ کے بہت جگہ لکھا ہے۔ دیکھو سسرو۔ کہ جس صاحبان نے جو بڑے حکیم تھے اپنے آخری وقت کی تقریروں میں صاف بیان کیا ہے کہ ہماری آخری عمر کی یہ تقریر ایسی سمجھنی چاہئے کہ جیسے راج ہنس آخری عمر میں خوش الحانی کرتا ہے۔ یہ تقریریں ان دونو فاضلوں نے بہت بڑے مجمع میں کی تھیں کہ جو قابل سند ہو سکتی ہیں۔ سقراط کہ جس کی حکمت و لیاقت کو سب مانتے ہوئے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ آدمی کو راج ہنس کی تقلید کرنی چاہئے کیونکہ وہ شخص روحانی عقل رکھتا ہے اور جانتا ہے کہ نہایت اچھی بات ہے وہ دنیا سے (پانمال) سے بہت خوشی کے ساتھ گاتا اور چہچہاتا ہوا چلا جاتا ہے اور اس فعل کی تقلید کرتا ہے ؎

## عنق

یاد داری بوقت زادنِ تو همه خندان بدند و تو گریان

آنچنان کن کہ بعد مردنِ تو همه گریان شوند و تو خندان

واقعی یہ قول بقراط کا درست ہے ہم بھی دنیا کو ایسا ہی مانے ہوئے ہیں۔ جیسا اُنہوں نے بیان کیا + ہم یہ نہیں کہ سکتے کہ ان دونو جانوروں کے جو دلچسپ حالات بیان کئے گئے ہیں یا واقعی صحیح ہیں اور ان کے صحیح ہونے میں کلام نہیں اور نہ یہ کہ سکتے ہیں کہ یہ حالات قصے کہانیوں کی طرح بنائے ہوئے ہیں کسی طرح صحیح نہیں کہے جاتے۔ البتہ یہ تو ہم ضرور کہینگے کہ ان حالات کی کچھ اصل بھی ضرور ہے۔ کیونکہ ع

تا نباشد چیزکے مردم نگویند چیزہا +

جو بات مشہور جہان ہوتی ہے یہ ممکن نہیں کہ اُس کی اصل نہ ہو ققنس کا حال بھی اسی سے ملتا ہے شاید دونو ایک ہی ہیں +

غرض ہر طرح سے اس کا معدوم اور کمیاب ہونا ثابت ہے۔ پس اسی وجہ سے معدوم شے اور نادر چیز پر اس کا اطلاق ہونے لگا ؎

| | | |
|---|---|---|
| کچھ نہیں ہم مثال عنقا ایک | شہر شہر اشتہار ہے اپنا | (میرؔ) |
| کوئی عنقا سے پوچھے نام تیرا | کہاں تھا جبکہ میں رسوا ہوا تھا | (ایضاً) |
| جستجو جس کی ہے وہ پردہ نشیں ہے عنقا | نظر خلق سے اسی واسطے روپوش ہوں میں | (معروفؔ) |
| نہیں جس کا نشاں مجھ نزم عنقا وار عالم میں | مرغ اقبال کو کوئی ڈھونڈھے کہاں معدوم کیا ہوگا | (ظفرؔ) |
| عنقائے وصل تھا نہ ابھی دام میں پھنسا | مرغ سحر کی دور سے آنے لگی صدا | (امانتؔ) |

(۲- صفت) عدیم المثل۔ بے نظیر۔ نایاب ؎

کہ عطا ہوئی عنقا دہن ملا نایاب جو کچھ خدا نے دیا تم کو انتخاب دیا (امانتؔ)

**عنقا ہونا** (ع) فعل لازم :- (۱) نادر و کمیاب ہونا۔ معدوم صفت ہونا ؎

| | | |
|---|---|---|
| درد دل پوچھنے والا کوئی میرا نہ رہا | ہو گئی صورت عنقا مرے غمخوار کی شکل | (آتشؔ) |
| کوئی اے صیاد تیرے عشق میں نرغہ نہیں | طائر جاں جس کو کہتے ہیں وہ عنقا ہو گیا | (ناسخؔ) |
| سایہ کرتے ہیں ہما اُڑ کے پروں سے اپنے | تری رخسار سا کچھ پہ عنقا ہے وہ مرغ | (آتشؔ) |

(۲) معدوم ہونا۔ نیست ہونا۔ ناپید ہونا۔ گم ہونا۔ غائب ہونا۔ پتہ نہ لگنا + چھپنا۔ الوپ ہونا ؎

گوشہ گیری نے زمانے میں مرا نام کیا باعثِ شہرت عالم ہوا عنقا ہو کر (فرخؔ)

کیسے گم گشتہ کیا عنقا ہوئی قدر سخن اب تو
کہاں سے عسکری پیدا کریں ہم قدر داں اپنا
} ([illegible])

شب فرقت ہو عنقا یا الٰہی روز محشر تک
جدا ہووے نہ جنگل کس طرح سرخاب کا جوڑا
} (وزیرؔ)

(۳) مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ جیسے "روزگار تو اب عنقا ہے" ✦

**عنقائے مُغرِب** (ع) اسم مذکّر:۔ وہی عنقا جس کا اوپر ذکر آچکا ہے۔ مغرب اس وجہ سے کہا کہ طیور کو نگل جاتا تھا۔ بلکہ آدمی کے بچوں کو بھی۔ بعض لوگوں نے برخلاف اس کے معنی نادر و عجیب و غریب لکھے ہیں چونکہ عنقا کو خدا تعالٰے نے ہیئت عجیب و غریب پیدا کیا تھا۔ لہٰذا مغرب کہنے لگے۔ بعض اہلِ لغات نے مخفی و نابود کے معنی میں لکھا ہے ✦

**عَنقَرِیب** (ع) تابع فعل:۔ مرکب از (عن + قریب) (۱) پاس۔ نزدیک۔ دھورے۔ نیڑے۔ کول۔ لگ بھگ۔ (۲) جلد۔ ترت۔ فوراً۔ حال۔ ابھی تھوڑے دنوں میں۔ کوئی دم کو۔ کوئی گھڑی میں۔ کوئی دن میں ؎

کریں جدائی کا کس کس کے رنج ہم اے ذوق
کہ ہونے والے ہیں سب ہم سے عنقریب جدا　　}　ذوق

**عَنکَبُوت** (ع) اسم مؤنّث:۔ مکڑی۔ کڑی ✦

**عُنوان** (ع) اسم مذکّر (۱) دیباچۂ کتاب۔ سرنامہ۔ پیشانی۔ سرخی۔ مد۔ ہیڈنگ۔ ہر چیز کا اول۔ شروع۔ آغاز (۲) فصل۔ باب۔ ادھیائے۔ (۳۔ ف۔ ی) وجہ۔ سبب ✦ طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ طرز۔ انداز۔ طریقہ۔ چنانچہ فارسی والے کہتے ہیں فلاں بچہ عنواں گذراں میکند۔ یا چہ عنواں دارد۔ تمام ساتذہ فارسی کے کلام میں بھی موجود ہے ؎

بھیجتے تھے خط ہمیں پہلے وہ جس عنوان سے　　اب تو اک مدت سے وہ عنوان بھی جاتا رہا (ظفر)
دیکھو قسمت کا لکھا اس نے پڑھا خط سو بار　　درمیان پر میرے مضمون کسی عنوان پڑھا (ذوق)

**عَوارِض** (ع) اسم مذکّر:۔ عارضہ کی جمع ✦

**عَواطِف** (ع) اسم مؤنّث:۔ عاطفہ کی جمع ✦

**عَوَامّ** (ع) اسم مذکّر:۔ عامّہ کی جمع (۱) عام لوگ۔ تمام آدمی۔ خلق اللہ۔ مخلوق۔ (۲) رعایا۔ پرجا (۳) بازاری آدمی۔ جہلا۔ جاہل آدمی۔ رود الحمد وا ✦

**عَوامُ النّاس** (ع) اسم مذکّر:۔ عام لوگ۔ تمام آدمی۔ ہمہ شما ✦

**عَوامِل** (ع) اسم مذکّر:۔ عامل کی جمع۔ عمل کرنے والے ✦ وہ الفاظ جن کے عبارت میں آنے سے ان کے مابعد کی حرکت بدل جاتی ہے ✦ حاکم لوگ۔ کارکن لوگ ✦

**عَوائِب** (ع) اسم مذکّر:۔ عیب کی جمع ✦

**عُوج بن عنق یا عوق** (ع) اسم مذکّر:۔ (ایک طویل القامت شخص کا نام جو حضرت آدم علیہ السلام کے وقت میں ان کی بیٹی سے پیدا ہوا اور حضرت موسٰے علیہ السلام کے زمانہ تک زندہ رہا۔ اس کی عمر ساڑھے تین ہزار برس کی ہوئی۔ حضرت نوح علیہ السلام کا طوفان اس کی کمر تک تھا۔ جب حضرت موسٰے علیہ السلام نے تیہ[1] (صحرائے بنی اسرائیل) سے چلنے کا ارادہ کیا۔ تو اس نے ایک دو کوس کا پہاڑ اپنے سر پر اٹھا لیا۔ تاکہ موسٰے علیہ السلام کے لشکر پر دے مارے۔ خدا تعالٰے نے ہُدہُد کو بھیجا۔ اس نے اس پہاڑ میں اس انداز سے سوراخ کیا کہ وہ پہاڑ اس کی گردن میں آپڑا۔ اور وہ اس کی وجہ سے وہیں کھڑا رہ گیا۔ تب حضرت موسٰے علیہ السلام نے اپنا عصا اس کے ٹخنے پر مارا جب جا کر وہ گرا اور فوراً مر گیا۔ بعض لوگ اس کے باپ کا نام عوق اور بعض عنق لکھتے ہیں چونکہ مشہور عنق ہے اس وجہ سے ہم نے دونوں طرح لکھ دیا۔ محاورہ میں ہر ایک طویل القامت اور شخص کو طنزاً عوج بن عنق کہتے ہیں ؎

پیدا کیا وہ اس نے بشر عوج ابن عوق　　پل جس کے ساق پا سے بنا رود نیل کا (ظفر)

**عَود** (ع) اسم مذکّر:۔ بازگشت۔ واپسی۔ مراجعت۔ معاودت۔ اعادہ۔ لوٹنا۔ پھرنا۔ پلٹنا ✦

**عَود کرنا** (ع) فعل متعدی:۔ لوٹ آنا۔ اعادہ کرنا۔ پھر آجانا۔ جیسے "مرض کا عود کرنا یعنی دوبارہ ابھرنا" ✦

**عُود** (ع) اسم مذکّر:۔ (۱) ایک قسم کی سیاہ لکڑی جو آگ میں جل کر نہایت عمدہ خوشبو دیتی ہے۔ ہندی میں اُسے اگر کہتے ہیں۔ عمدہ عود کی تعریف یہ ہے کہ وہ پانی میں ڈوب جائے۔ چنانچہ اسی وجہ سے عود غرقی بھی اسی کو کہتے ہیں۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں حارّ تیسرے میں یابس اور بعضوں کے نزدیک دوسرے میں یابس۔ دافع بدبوئے دہن و مرقّی۔ مقوی ہے اعصاب حواس و قوائے دماغی وغیرہ (۲) ایک باجے کا نام جسے بربط بھی کہتے ہیں ✦

**عُود خام** (ع + ف) اسم مذکّر:۔ عود خالص ✦

**عُود سوز** (ع + ف) اسم مذکّر:۔ عود جلانے کی انگیٹھی۔ عود جلانے کا ظرف۔ اگردان ✦

**عورات** (ع) اسم مؤنّث:۔ عورت کی جمع ✦

**عورت** (ع) اسم مؤنّث:۔ (۱) آدمی کے جسم کا وہ حصہ یا وہ عضو جس کا کھلنا موجب شرم ہے۔ اندامِ نہانی۔ شرمگاہ۔ چنانچہ ستر عورت سے شرمگاہ کا ڈھانکنا مراد ہوا کرتی ہے (۲۔ و۔ مجازاً) زن۔ استری۔ تریا۔ نار۔ ناری۔ لگائی۔ مہرارو (۳۔ و۔ عوام) جورو۔ بیوی۔ زوجہ ✦

---

[1] تیہ۔ وہ بیابان۔ جہاں آنے جانے والے آدمی ہلاک ہو جائیں۔ سرگردان پھرانے والا جنگل اصطلاح میں وہ بیابان جہاں حضرت موسٰے علیہ السلام مع بنی اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے ساتھ جن میں سے ہر ایک میں پچاس ہزار آدمی تھے۔ چالیس برس تک سرگرداں رہے ✦

**عورت ذات** (ہ) اسم مؤنث :۔ از قسم زن ۔ بیتریانی ۔ عورت کی جنس ۔ عورت جو قابل رحم یا زبردست ذات ہے +

**عورت کا راج** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) تریا راج ۔ عورت کی حکومت (۲) عورتوں کے غالب ہونے کا زمانہ (۳) اتھمہ راج +

**عورت کی ذات** (ہ) اسم مؤنث :۔ عورت بانی ۔ بیتریانی ۔ مستورات ۔ عورت کی جنس یا قسم +

**عورت کی عقل گُدی پیچھے** (ہ) کہاوت :۔ عورت کو عقل بعد میں آتی ہے ۔ عورت دیر میں سمجھتی ہے ۔ عورت بیوقوف ہوتی ہے +

**عِوَض** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) کسی چیز کا بدل ۔ بدلہ ۔ معاوضہ + اجر ۔ انتقام ۔ تاوان ۔ پاداش ۔ ڈنڈ ۔ مکافات ۔ جزا + جرمانہ (۲) قائم مقام ۔ بجائے + (۳ ۔ ہ) سزا ۔ تعزیر ۔ عذاب ۔ مثلاً "جیسا کیا تھا اُس کا عوض پایا" ۔ "اُس کا عوض خدا دے" +

**عِوَض خدمت** (ہ) اسم مذکر :۔ قائم مقام ۔ وہ شخص جو کسی اصلی عہدہ دار کی بجائے اُس کی غیر حاضری میں خدمت کو انجام دے +

**عِوَض لینا** (ہ) فعل متعدی :۔ بدلا لینا ۔ انتقام لینا + کئے کی سزا دینا +

**عِوَض مُعاوِض** (ہ) اسم مذکر :۔ ادل بدل ۔ عوضہ ۔ بدلا سدلا ۔ باہم الٹا پلٹی ۔ جیسے "عوض معاوض گلہ ندارد" + (معاوض کی بجائے معاوضہ یا معاوضت ٹھیک ہے مگر اردو کے لحاظ اور بول چال کے خیال سے معاوض ہو گیا) +

**عِوَض میں** (ہ) تابع فعل :۔ بدلے میں ۔ پاداش میں ۔ انتقام میں +

**عِوَضانہ** (ہ) اسم مذکر :۔ (عوام) عوض ۔ بدلہ ۔ معاوضہ ۔ بدلے کی چیز +

**عِوَضی** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) قائم مقام ۔ عوض خدمت + انچارج ۔ وہ شخص جو قائم مقام ہو (۲) قائم مقامی (۳ ۔ صفت) اصلی عہدے دار کی غیر حاضری میں کام کا انجام دینے والا ۔ انجام دہ +

**عِوَضی دینا** (ہ) فعل متعدی :۔ اپنی جگہ کے واسطے کوئی دوسرا آدمی دیکر آپ رخصت لینا ۔ اپنی بجائے آدمی یا عوض خدمت دینا +

**عِوَضی رکھنا** (ہ) فعل متعدی :۔ قائم مقام مقرر کرنا +

**عِوَضی کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ قائم مقامی کرنا ۔ دوسرے کا کام کرنا +

**عَوعَو** (ع) اسم مذکر :۔ آواز سگ ۔ کتے کے بھونکنے کی آواز ۔ بھوں بھوں +

**عَوْن** (ع) اسم مذکر :۔ مدد ۔ مدد کرنا ۔ سہارا ۔ یاری ۔ پشتی ۔ کمک ۔ معاونت +



**عَون اللہ** (ع) اسم مؤنث :۔ مدد خدا ۔ خدا کی مدد +

**عَہد** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) وقت ۔ زمانہ ۔ کال ۔ سماں ؎

عہد پیری شباب کی باتیں ۔ ایسی ہیں جیسی خواب کی باتیں (ذوق)

کوئی دم پیری بھی اپنی ہے مسافر ہمدم ۔ مثل شب عہد شباب آنکھوں سے پنہاں ہو گیا (داغ)

(۲) قول و قرار ۔ اقرار مدار ۔ پیمان + قسم ۔ سوگند ۔ بچن ۔ بندھیج پیمان ۔ وعدہ (۳) زمانۂ حکومت ۔ سلطنت کا زمانہ ۔ سلطنت ۔ دور دورا (۴ ۔ ہ) پابندی +

**عَہد توڑنا** (ہ) فعل متعدی :۔ اقرار کے خلاف کرنا ۔ قول و قرار پر نہ رہنا ۔ عہد شکنی کرنا +

**عَہد ٹوٹنا** (ہ) فعل لازم :۔ اقرار جاتا رہنا + ٹھیکہ ٹوٹنا + قسم ٹوٹنا ۔ پابندی نہ رہنا ۔ وعدہ خلافی کرنا +

**عَہدِ حکومت** (ع) اسم مذکر :۔ سلطنت کا زمانہ ۔ ایام حکومت +

**عَہد شِکن** (ع + ف) صفت :۔ وعدہ خلاف ۔ اپنے قول و اقرار پر نہ رہنے والا +

**عَہد شِکنی** (ع + ف) اسم مؤنث :۔ وعدہ خلافی ۔ اقرار مدار کے برخلاف کرنا +

**عَہد کرانا** (ہ) فعل متعدی :۔ اقرار لینا ۔ قسم کھلانا ۔ قول لینا +

**عَہد کر لینا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) شرط باندھ لینا ۔ مستحکم ارادہ کر لینا ۔ قسم کھا لینا ۔ (۲) چھوڑ دینا ۔ ترک کر دینا ۔ تیاگ دینا ۔ (۳) قول و اقرار کر لینا ۔ اقرار مدار کر لینا ۔ بچن ہار دینا ۔ وعدہ کر لینا +

**عَہد کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ اقرار کرنا + قسم کھانا + قول ہارنا + عہد بستن کا ترجمہ ۔ نیت باندھنا ۔ ٹھاننا ۔ جمانا +

**عَہد لینا** (ہ) فعل متعدی :۔ کسی امر کا وعدہ لینا ۔ قول لینا ۔ قسم لینا +

**عَہد میں** (ہ) تابع فعل :۔ زمانہ میں ۔ دور میں ۔ وقت میں +

**عَہد نامہ** (ع + ف) اسم مذکر :۔ وہ کاغذ جو عہد و پیمان اور قول و قرار کے وثوق کے واسطے لکھا جائے ۔ معاہدہ ۔ تحریری عہد +

**عَہد و پیمان** (ع + ف) اسم مذکر :۔ قول قرار ۔ اقرار مدار + قسما قسمی +

**عَہد و پیمان کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ اقرار مدار کرنا ۔ قول قرار کرنا ۔ وعدہ کرنا ۔ قسم کھانا +

**عُہدہ** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) ذمہ ۔ ذمہ داری ۔ ضمانت (۲) منصب ۔ مرتبہ ۔ سرکاری منصب + افسری ۔ سرداری +

**عُہدہ برا ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ فرض ادا کرنا ۔ بری الذمہ ہونا ۔ اقرار پورا کرنا

عہد

(ایفا کرنا۔ وعدہ وفا کرنا ✦

**عُہدہ برائی** (و) اسم مؤنث :۔ تعمیل۔ بجاآوری۔ برتیت۔ انصرام۔ اہتمام۔ کارگزاری۔ انجام دہی ✦

**عُہدہ پانا** (و) فعل لازم :۔ منصب حاصل کرنا۔ درجہ پانا۔ افسری حاصل کرنا ✦

**عُہدہ دار** (ع + ف) اسم مذکر :۔ افسر۔ صاحبِ منصب۔ ذی رتبہ ✦

**عُہُود** (ع) اسم مذکر۔ عہد کی جمع ✦

**عِیادت** (ع) اسم مؤنث :۔ بیمار پرسی۔ بیمار کی خبر پوچھنی ؎

کبھی افسوس ہے آنا کبھی رونا آنا دلِ بیمار کے ہیں دو ہی عیادت والے (ذوق)

ہو تجھ سے عیادت جو نہ بیمار کی اپنے لینے کو خبر اس کی اجل جائے تو اچھا (ایضاً)

**عِیادت کرنا** (و) فعل متعدی :۔ بیمار پرسی کرنا۔ بیمار کو پوچھنا۔ مزاج پرسی کرنا ✦

**عِیادت کو جانا** (و) فعل لازم :۔ بیمار کے پوچھنے کو جانا۔ خبر پوچھنا ✦

**عِیاذاً باللہ** (ع) ندا :۔ خدا کی پناہ۔ میں خدا سے پناہ مانگتا ہوں ✦

**عِیار** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) لغوی معنی سونے چاندی کا کس دیکھنا۔ جانچنے زر و سیم (۲) کسوٹی (۳) نمونہ۔ بانگی (۴۔ ف) سونا چاندی تولنے کا کونٹا (۵۔ ف) حال۔ حقیقت حالت۔ کیفیت ✦ کھرا کھوٹا پن ؎

سکہ شہ کا ہوا ہے روشناس اب عیار آبروئے زر کھلا (غالب)

**عَیّار** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) بہت آمد و رفت کرنے یا کثرت سے چلنے پھرنے والا مرد (۲۔ صفت) مکار۔ فریبی۔ حیلہ ساز۔ دغا باز۔ چھپا تفنگی۔ پاکھنڈی۔ ٹھگ۔ فطرتی۔ دم باز۔ چال باز ؎

نگر جلتے سو جل سے کر یہ دلداروں کی باتیں ہیں
تمہاری تو وہ باتیں ہیں جو عیاروں کی باتیں ہیں (جرأت)

(۳۔ صفت) چالاک۔ تُرتُریا۔ ہوشیار ؎

اک ریوڑی کے پھیر میں آیا ہوا ہوں میں
برگشتہ جب سے وہ بُتِ عیار ہو گیا (ناسخ) ✦

(عیار کا مادہ عَیر ہے جس کے معنی گھوڑے کے چوگان کے وقت ہر طرف پھرنے اور دوڑنے کے ہیں۔ چونکہ چالاک آدمی ہر ایک گھات اور ڈھنگ سے واقف ہوتا ہے۔ اس وجہ سے یہ معنی اہل فارس نے اس سے نکال لئے) ✦

**عَیّاری** (ف) اسم مؤنث :۔ چھل۔ فریب۔ دغا۔ چالاکی۔ دھوکا بازی۔ فطرت ؎

عیاری اس کی دیکھیو رو کر چلا تو بس پھر جاتے جاتے آنکھ وہ مجھ سے لڑا گیا (جرأت)

عیب

**عَیّاش** (ع) صفت :۔ (۱) بہت عیش کرنے والا۔ اچھی طرح زندگی بسر کرنے والا۔ آرام کے ساتھ رہنے والا۔ آسُندی (۲۔ و) اسم مذکر۔ تماش بین۔ بدکار۔ رنڈی باز۔ اوباش۔ نفس پرست۔ شہوت پرست ✦

**عَیّاشی** (و) اسم مؤنث (۱) عیش و عشرت۔ رنگ رلیاں۔ خوش گزرانی۔ تن آسانی (۲) تماش بینی۔ نفس پرستی ✦ اوباشی۔ بھوگ بلاس ✦

**عَیّاشی کرنا** (و) فعل متعدی :۔ تماش بینی کرنا۔ مزے اڑانا ✦

**عِیال** (ع) اسم مذکر :۔ زن و فرزند۔ بال بچے۔ متعلقین ✦

**عِیال دار** (ع + ف) اسم مذکر :۔ بال بچے والا۔ کنبے والا ✦

**عِیال داری میں پھنسنا** (و) فعل لازم :۔ بال بچوں میں گرفتار ہونا۔ دنیا میں مبتلا ہونا۔ خانہ داری کے جھگڑے بکھیڑے میں گھرنا ✦

**عِیاں** (ع) صفت :۔ از چشم دیدن۔ آنکھوں سے دیکھنا۔ مجازاً۔ ظاہر۔ علانیہ۔ الم نشرح۔ کھلا ہوا۔ نمودار۔ جیسے "عیاں راچہ بیاں" ✦

**عِیاں کرنا** (و) فعل متعدی :۔ ظاہر کرنا۔ پرگھٹ کرنا ✦

**عَیب** (ع) اسم مذکر :۔ ہنر کا نقیض۔ نقص۔ برائی۔ خرابی۔ خُردہ۔ خالی۔ کھوٹ۔ داغ۔ دھبا۔ دوش۔ دوکھ۔ کلنک۔ روگ۔ کسر۔ قصور۔ قباحت۔ سُقم جیسے "کرنے میں سو عیب نہ کرنے میں ایک عیب" ؎

تجھ سے بے نام و ننگ کو عیب دل لگا کر ہمیں لگا یا عیب (مومن)

عیب جو یاں ہنر ڈھونڈتے ہیں جب اسیر
جو ہنرمند ہیں وہ داد ہنر دیتے ہیں (اسیر) ✦

**عَیب پوش** (ع + ف) صفت :۔ (۱) لوگوں کا عیب چھپانے والا۔ پردہ پوش۔ (۲۔ اسم مذکر) اوپر کی عمدہ پوشاک ✦

**عَیب پوشی** (ع + ف) اسم مؤنث :۔ پردہ پوشی۔ لوگوں کا عیب چھپانا۔ آنا کانی۔ چشم پوشی۔ اغماض ✦

**عَیب جاننا** (و) فعل متعدی :۔ برا سمجھنا۔ برا خیال کرنا ✦

**عَیب جُو یا عَیب بِین** (ع + ف) صفت :۔ خردہ گیر۔ حرف گیر۔ نقص نکالنے والا ✦

**عَیب چھپانا** (و) فعل متعدی :۔ پردہ پوشی کرنا۔ اغماض کرنا۔ خطا قصور کو ڈھانکنا ✦

**عَیب دار** (ع + ف) صفت :۔ عیبی۔ جس میں کچھ عیب ہو۔ ناقص ✦

**عَیب سے بَری یا پاک ہونا** (و) فعل لازم :۔ بے عیب ہونا۔ بے نقص ہونا ✦

**عَیب گیری کرنا** (ہ) فعل متعدی: حرف گیری کرنا۔ عیب جوئی کرنا۔ نقص نکالنا +

**عَیب لانا** (ہ) فعل متعدی:۔ کھوٹ لانا۔ شرارت کرنے لگنا۔ جیسے "اب یہ گھوڑا عیب لانے لگا"۔

**عَیب لگانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دوش لگانا۔ الزام دھرنا۔ بہتان باندھنا۔ کلنک لگانا۔ داغ لگانا۔ متہم کرنا (۲) بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ (۳) عفت میں فرق ڈالنا۔ عزت بگاڑنا +

**عَیب نکالنا** (ہ) فعل متعدی:۔ نقص ظاہر کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ برائی نکالنا +

**عَیبی** (ع) صفت:۔ (۱) عیب دار۔ ناقص۔ کھوٹا۔ عیلا۔ داغی۔ کلنکی (۲) شریر۔ بدذات۔ رتی۔ جیسے کانڑا عیبی (۳) روگی۔ علیل۔ مریض (۴) معیوب جیسے لنگڑا۔ کانا۔ کانڑا۔ گنجا۔ وغیرہ +

**عِید** (ع) اسم مؤنث (۱) وہ تہوار جو ہر برس میں دن عود کرکے آئے۔ برس کا برس دن۔ مسلمانوں کے جشن کا روز۔ خوشی کا تہوار۔ خوشی کے عود کرنے کا دن۔ (۲)۔ (و) نہایت خوشی ؎

زمانہ ہو نہ کیں بلا سے تری — ترے گھر میں تو عید قاتل ہوئی (رند)
ہے روزِ عید رنجش ملا کر دو سلام — آؤ گلے لگو مرے کیسی نہیں نہیں (آزردہ)
آج بھی منع بادہ اے زاہد — ترے نزدیک عید عید نہیں (شیفتہ)

(عید کے لغوی معنی واپس آنے والی چیز۔ چونکہ عید کا تہوار ہر سال عود کرتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

**عِیدُ الاَضحٰے یا عِیدِ قُربان** (ع) اسم مؤنث:۔ (صحیح عیدِ اضحیٰ) عید قرباں۔ بقر عید۔ مسلمانوں کا وہ تہوار جس میں قربانیاں ادا اور حج کرتے ہیں ؎

یہ عجیب رسم دیکھی کہ بروزِ عیدِ قرباں — وہی ذبح بھی کرے ہے وہی لے ثواب الٹا (مصحفی)

(اضحیٰ لفظ اضحات کی جمع ہے اور اضحات اصل میں اضحیہ تھا کیونکہ اس کے معنی اس قربانی کے ہیں جو چاشت کے وقت کی جائے۔ یہ رسم حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے وقت سے جب کہ اُنھوں نے اپنے بیٹے اسمٰعیل کی قربانی بحکمِ خدا کی اور وہاں بیٹے کی بجائے خدا تعالےٰ کے ارشاد سے حضرت جبریلؑ نے دنبہ رکھ دیا جاری ہوئی) +

**عِیدُ الفِطر** (ع) اسم مؤنث:۔ رمضان کے ختم کی عید۔ میٹھی عید۔ وہ عید جس میں فطرہ دیا جائے +

(چونکہ آج کے روز ہر شخص عید رمضان کا صدقہ دو سیر گیہوں یا چار سیر جو بغرض [illegible] دیتا ہے اس وجہ سے اس کا نام عید الفطر رکھا گیا) +

**عِید کا چاند** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ماہِ شوال۔ رمضان کے بعد کا چاند۔



(۲) شوال کا مہینا۔ مسلمانوں کا دسواں قمری مہینا (۳) قابلِ قدر۔ قابلِ اشتیاق وہ شخص جسے مدت مدید یا عرصۂ بعید کے بعد بعین انتظار یا حالتِ اشتیاق میں دیکھیں ؎

کبھی دکھاتے ہو صورت ہمیں برس دن میں — غرض وہ مہر تھا چاند عید کا ٹھیرا (ظفر)

**عِید کا چاند نکلنا** (ہ) فعل لازم:۔ اول معلوم۔ دوم جس دوست کا مدت سے اشتیاق ہو اُس کا نظر آجانا۔ جس چیز کے مشتاق ہوں اس کا نظر پڑنا ؎

سب یہ کہتے ہیں کہ نکلا ہے عجب عید کا چاند
جب سے وہ طوق طلائی ہے ہلالِ گردن ([illegible])

**عِید کا چاند ہو جانا** (ہ) فعل لازم:۔ کمال اشتیاق و آرزو کے بعد ملنا۔ گاہے گاہے ملنا۔ بہت کم نظر آنا۔ جیسے "تم تو عید کا چاند ہو گئے" ؎

کب سے شبِ فراق ہوں مشتاق دید کا
خورشید ہو گیا ہے مجھے چاند عید کا ([illegible])

آپ تو حق میں مرے ہو گئے اب عید کا چاند — کہ برس دن میں ادھر آج کرم تم نے کیا (معروف)

**عِید کے پیچھے ٹر** (ہ) کہاوت:۔ برات کے پیچھے دھونسا۔ وقت گزر جانے کے بعد یا بے موقع کسی کام کا کرنا۔ کیونکہ جب تہوار نکل گیا تو خوشی کیسی اور جب برات چڑھ چکی تو باجے کس کام کے +

(ٹر ایک پنجاب کا میلہ تھا جو وہاں عید کے دوسرے روز باغوں میں جاکر منایا جاتا تھا۔ ایام غدر میں جو پنجاب کے سپاہی دہلی میں آئے۔ تو انھوں نے بعد از فتح دہلی یہاں بھی یہ میلہ مقرر کر دیا اور اب وہ دھوم سے ہونے لگا) +

**عِید کے پیچھے چاند مبارک** (ہ) کہاوت:۔ محل موقع نکل جانے کے بعد مبارکباد دینا۔ بے محل ذکر کرنا +

**عِید کے چاند ہو جانا** (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (عید کا چاند ہو جانا) +

**عِید کی نماز** (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ دوگانہ جو عید کے روز عیدگاہ میں جاکر ادا کیا جائے +

**عِید گاہ** (ع + ف) اسم مؤنث:۔ وہ مقام جہاں جاکر عید کی نماز پڑھتے ہیں +

**عِید منانا** (ہ) فعل متعدی:۔ خوشی کرنا۔ خوشی منانا۔ عید کا تہوار کرنا۔ جشن منانا ؎

گر یکہ ہیں عید منائی تو کیا ہوا — ایسا ہی تیغ تیز وہ گلو د قضا ہوا (داغ)

**عِید ہونا یا ہو جانا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) عید کا تہوار ہونا یا ہو جانا (۲) کمال خوشی ہونا۔ نہایت انبساط حاصل ہو جانا۔ مراد بر آنا ؎

خدا شاہد ہے مجھ کو عید ہوتی — گلے سے تو نے لپٹایا تو ہوتا (ممتاز)

یقیں جان اس کو لے قاتل اسی دن عید ہو جائے }
گلا جس روز رکھ دوں میں تری تیغِ ہلالی پر ﴿ } ﴿ ؟

ماتم غیر میں تمہیں دیکھا ورنہ یہ عید کس کے گھر نہ ہوئی (داغ)

ہو تی تھی مجھ کو عید سمندر میں اس گھڑی ٹھیرا جہاز جب کوئی ٹاپو نظر پڑا

قتل کی سن کے خبر عید منائی میں نے آج جس سے مجھے ملنا تھا گلے مل آیا

**عیدی** (ع) اسم مؤنث (۱) عید کا انعام ﴿ عید کا خرچ جو بچوں کو دیا جائے (۲) وہ نظم جو بچوں کو ایک خوشنما کاغذ پر لکھ لکھ کر عید کی مبارکباد میں اُستاد لوگ عید سے ایک روز پیشتر دیتے اور اس میں حقِ استادی لیتے ہیں (۳) وہ مٹھائی اور نقدی وغیرہ جو عید کے دن سسرال سے آئے یا سسرال میں بھیجی جائے (۴) وہ خوشنما کاغذ جس پر عید کے اشعار یا قطعہ لکھتے ہیں ؎

میں وہ مجنوں ہوں کہ میرا کاغذِ تصویر بھی شکلِ عیدی باعثِ خوشنودیٔ اطفال ہے (ذوق)

**عیسائی** (عبرانی + ف) اسم مذکر :- نصرانی ۔ مسیحی ۔ نصارا حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے پیرو ۔ اور اُن کے ماننے والے ﴿

**عیسوی** (عبرانی) صفت :- مسیحی ﴿ حضرت عیسےٰ سے متعلق ۔ سنہ جو حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی ولادت کے زمانہ سے شروع ہوا ۔ مگر انگریزی تاریخ کے موافق اُن کے مرنے سے یہ سنہ شروع ہوا ہے ﴿

**عیسےٰ** (عبرانی) اسم مذکر :- گناہ سے بچانے والا ﴿

(ایک پیغمبر کا نام جو باپ کے بغیر حضرت مریم کے پیٹ سے پیدا ہوئے ۔ جس کی وجہ سے اُن کو روح اللہ کا خطاب دیا گیا ۔ پیغمبر آخرالزماں انہیں کے بعد ہوئے ہیں ۔ جن کی خبر آپ نے انجیل میں بھی دی ہے ۔ ان میں مُردوں کو جلا دینے ۔ اندھے ۔ کوڑھے ۔ لنگڑے ۔ لولوں کے اچھا کر دینے کا معجزہ تھا ۔ چمگادڑ کو انہیں سے منسوب کرتے ہیں ۔ جس میں مقعد کے بھول جانے سے یہ نقص ہے کہ وہ اپنے منہ سے بیٹ کرتی ہے ۔ آپ قُم باذن اللہ کہکر مردے کو جلایا کرتے تھے ۔ چونکہ آپ نے یہودیوں کو ہدایت کی کہ حضرت موسےٰ کے وقت میں ہفتہ کا دن مبارک اور عبادت کا خیال کیا جاتا تھا اب میرے زمانہ میں اتوار کا دن ایسا ہے کہ اس دن کام کاج کرنا حرام اور عبادت کرنا واجب ہے ۔ وہ لوگ اس امر سے ناراض ہو گئے کہ ہائے اتنے دنوں کے مانے ہوئے پیغمبر کے احکام کو رد کرتے ہیں ۔ اس وجہ سے ان کے مار ڈالنے کی فکر میں رہنے لگے ۔ ایک روز کسی مکان میں گھیر لیا ۔ وہاں شیوع نامی ایک شخص جو یہودیوں کا سردار تھا ۔ ان کے قتل کو گھس گیا ۔ خدا تعالےٰ نے چھت پھاڑ کر اُن کو تو اوپر اٹھا لیا ۔ اور اس کی صورت عیسےٰ سے مشابہ کر دی ۔ جس کو اُن لوگوں نے عیسےٰ سمجھ کر مار ڈالا ۔ عیسائی لوگ کہتے ہیں کہ وہ امت کے گناہوں کا کفارہ ہو گئے ۔ اور



صلیب پر چڑھائے گئے ۔ اہلِ اسلام ان کو عیسےٰ کے نام سے پکارتے ہیں ۔ اور عیسائی مسیح کہتے ہیں ۔ چونکہ شعرا نے بہت جگہ اپنے اشعار میں عیسےٰ کا استعمال کیا ہے ۔ اس وجہ سے مختصر قصہ لکھا گیا ۔ تاکہ اس قسم کے اشعار کا مضمون سمجھ میں آکر طلبا کو پورا لطف حاصل ہوا کرے) ﴿

**عیسےٰ بدینِ خود ۔ موسےٰ بدینِ خود** (ف) ضرب المثل :- ہر شخص اپنے اپنے مذہب سے کام رکھے ۔ دوسرے کے مذہب سے کیا واسطہ ۔ عیسےٰ اپنے دین پر قائم ہے موسےٰ اپنے دین پر ﴿

**عیش** (ع) اسم مذکر :- (۱) خوشی کے ساتھ زندگانی کرنا ۔ عشرت ۔ آرام ۔ آسودگی ۔ چین ۔ سکھ ۔ خوشی ۔ خرمی ۔ خرسندی ۔ لطف ۔ مزہ ۔ فرصت ۔ آنند ۔ رنگ رس ۔ رنگ رلیاں ؎

یوں ہی گر حال غم سے اگر ہجر میں خوار ہو گا وصل میں عیش مجھے خاک میسر ہو گا (سالک)

(۲ - و) بھوگ بلاس ۔ نفس پرستی ۔ مباشرت ۔ حظِ نفسانی ﴿

**عیش اُڑانا** (و) فعل متعدی :- (۱) مزہ اڑانا ۔ لطف حاصل کرنا ۔ رنگ رس میں رہنا ۔ رنگ رلیاں کرنا ۔ خوشی و خرمی میں وقت گزارنا ۔ اڑھے تلکے کرنا ۔ موج اڑانا ۔ مزے لوٹنا ۔ (۲) مباشرت کرنا ۔ حظ نفسانی حاصل کرنا ۔ بھوگ بلاس کرنا ۔ ہم بستر ہونا ﴿

**عیش کا بندہ** (و) اسم مذکر :- پابند حظ نفسانی ﴿ آرام طلب ۔ موجی جیوڑا ۔ نفس پرست ۔ عیاش ﴿

**عیش محل** (ع) اسم مذکر :- عشرتگاہ ۔ خوابگاہ ﴿

**عیش منانا** (و) فعل متعدی :- دیکھو (عیش اُڑانا) ﴿

**عیش و عشرت** (ع) اسم مذکر :- عیش و نشاط ۔ خوشی و خرمی نفسانی خوشی ۔ چین چاین ۔ رنگ رس ﴿

**عیش و عشرت سے گزارنا** (و) فعل لازم :- خوشی کے ساتھ زندگی بسر کرنا ۔ آرام اور لطف کے ساتھ گزارنا ﴿

**عین** (ع) اسم مذکر :- (۱) آنکھ ۔ چشم ۔ نین ۔ لوچن ۔ دیدہ ۔ نیتر (۲) پانی کا چشمہ ۔ سوتا ۔ چشمہ (۳) آفتاب (۴) برگزیدہ ہر چیز ۔ سردار (۵) ہر چیز کی ذات ۔ ذات ہر شے ۔ جوہر ۔ حقیقت ۔ نفس (۶) برادر مادری و پدری ۔ سگا بھائی ۔ حقیقی بھائی (۷ - و ۔ صفت) ٹھیک ۔ ہو بہو ۔ خاص ۔ درست ۔ راست ۔ جیسے عین اسی جگہ ہے ؎

وہی شربت ہے کہ زہر ہجر کی تم زہر ہی عین احسان ہے وہ زہر بھی گر دیتے ہے (ذوق)

(۸ - اسم مذکر) عربی کا اٹھارھواں حرف (اس لفظ کے عربی میں بہت سے معنی ہیں

بعض لوگوں نے ۹۹۔ اور بعض نے اس سے بھی زیادہ لکھے ہیں) +

**عینِ اتحاد** (ع) اسم مذکر۔ ٹھیک دوستی۔ اصل دوستی۔ گہرا یارانہ۔ پکا یارانہ +

**عینُ المال** (ع) اسم مذکر۔ خاص سرکاری خزانہ۔ دولت شاہی۔ وہ روپیہ جو زمین کے خراج سے وصول ہو۔ خراج +

**عینُ الیقین** (ع) اسم مذکر۔ کسی چیز کی ماہیت اور کیفیت کو آنکھ سے دیکھنے کے بعد یقین کے ساتھ معلوم کرنا۔ کسی چیز کو بچشم خود دیکھ کر یقین کرنا ؎

نہ چھوڑے گی جینا مجھے چشمِ قاتل ‌ ‌ یقیں ہے یقیں بلکہ عین الیقیں ہے (ذوق)

(یقین کی تین قسمیں ہیں۔ ایک علم الیقین۔ جس کا حال لفظ علم کے مشتقات میں لکھا گیا۔ دوم عین الیقین۔ جس کا بیان اسی میں موجود ہے۔ تیسرے۔ حق الیقین یعنی کسی چیز میں داخل ہو یا خود وہ چیز بنجانا۔ یا اس میں محو ہو جانا۔ مثلاً زہر کو قاتل سمجھنا علم الیقین ہے اور زہر سے کسی کو مرتے بچشم خود دیکھنا عین الیقین ہے اور خود کھا کر مرنا حق الیقین ہے) +

**عین غین** (و) صفت۔ (۱) قریب قریب۔ مشابہ۔ صرف نقطہ کا فرق۔ سارس کیسی جوڑی۔ ہم شکل۔ ہم صورت۔ متشابہ (۲) بھینگا۔ اینچا تانا۔ احول (۳) بُچّی والا +

**عین مین** (و) تابع فعل۔ ہو بہو۔ بعینہ۔ من و عن۔ وہی۔ ویسا ہی۔ ٹھیک ٹھیک۔ اسے چھپاؤ اُسے نکالو +

(لفظ مین اس جگہ تابع مہمل ہے جو بہی خط قافیہ عوام الناس نے لگا دیا ہے۔ عین کے معنی خود ہو بہو کے آتے ہیں۔ فیلن صاحب یا ان کے پیرو نئے محاورہ داں نے جو اسے من و عن کا بگڑا ہوا خیال کیا ہے۔ یہ محض غلط ہے اگر اس کا بگڑا ہوتا تو مین عین ہو سکتا تھا۔ نہ کہ مین عین ہو کر پھر عین میں ہو گیا یہ بات خیال میں نہیں آتی) +

**عین وقت** (و) اسم مذکر۔ نازک وقت + تنگ + ٹھیک وقت +

**عین وقت پر** (و) تابع فعل۔ ٹھیک موقع پر۔ ٹھیک وقت پر۔ تنگ پر۔ ضرورت پر۔ ضرورت کی حالت میں۔ بروقت + زمانہ مقصود پر۔ وقت معین پر +

**عینک** (ع و ف) اسم مؤنث۔ (۱) آنکھ کا چشمہ۔ وہ بلور یا شیشے کے تال جو آنکھ پر تقویت بصارت کے واسطے لگاتے ہیں۔ چشمک۔ منظرہ ؎

کیا ستم ہے اگر سرمہ لگایا آنکھیں ‌ ‌ اے نزاکت عینک تیغ نظر حق نہیں (اسیر)

(۲۔ و) شراب۔ بادہ۔ جو شخص شراب کا عادی ہوتا ہے اُس کے کام کی نسبت کہتے ہیں کہ اُس سے عینک بغیر کام نہیں ہوتا۔ یعنی بن شراب پئے اسے کوئی بات نہیں سوجھتی (۳) رشوت۔ گھوس۔ یہ اہل عدد کی اصطلاح ہے جب تخفیف سے



مانگتے ہیں تو کہتے ہیں کہ بن عینک نظر نہیں آتا۔ یا ہم تو عینک لگا کر قبول کریں گے +

# غ

**غ** (ع) اسم مذکر۔ (۱) عربی کا انیسواں۔ فارسی کا بائیسواں۔ اردو کا پچیسواں حرف جسے غین معجمہ یا منقوط کہتے ہیں۔ اس کی آواز غرغرہ کی آواز سے مشابہ اور کنٹھ کے اوپر سے نکلتی ہے۔ گاف کے ساتھ اس کو ایسا لگاؤ ہے جیسا خ کو کاف کے ساتھ۔ یا جیسا ب کو پ سے۔ د کو ت سے۔ ز کو س سے۔ گاف کو کاف سے ہے۔ بعض اوقات شاعر لوگ غ سے بحساب جمل ہزار داستان بھی بامتبار اعداد مراد لیتے ہیں۔ لغت میں اس کے معنی گھٹا یا تیرگی کے ہیں۔ اگرچہ فارسی میں بھی یہ حرف پایا جاتا ہے۔ مگر شاذ و نادر جیسے غازہ۔ غول۔ غوک۔ غوغا۔ غنودگی وغیرہ (۲) حساب جمل میں اس کے ہزار عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اپنے اپنے موقع پر حروف ذیل سے عربی فارسی ترکی اردو میں بدل جاتا اور کبھی زائد بھی آتا ہے۔ ج چ خ ق ک گ م و ہ +

**غار** (ع) اسم مذکر۔ (۱) گڑھا۔ کھڈا + کھڈ۔ بھیرا۔ بڈھا (۲) کھوہ۔ گپھا۔ گوہا (۳۔ و) گھاؤ۔ زخم کاری (۴۔ ف) ایک قسم کی نباتات جو جلانے سے عمدہ خوشبو دیتی ہے۔ اور اس کے بیج کو حب الغار اور درخت کو شجرۃ الغار کہتے ہیں +

**غار پڑ جانا** (و) فعل لازم۔ گڑھا پڑ جانا + گھاؤ ہو جانا + ناسور پڑ جانا + قرحہ پڑ جانا +

**غارت** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) تاخت و تاراج۔ لوٹ۔ لوٹ گھسوٹ۔ وہ سخت حملہ جو دشمن کے ملک پر قیدیوں اور غنیمت کے واسطے کیا جائے + مال غنیمت (۲۔ و) تباہ۔ برباد + اُوجڑ۔ ویران۔ اُجاڑ۔ خراب +

**غارت غول** (و) اسم مذکر۔ عورت (۱) تباہ۔ برباد۔ بناش۔ اکارت۔ ضائع۔ گم۔ تلف۔ ناس (۲) خانہ کن۔ خانہ خراب۔ برباد شدہ ؎

بہائے آنسوؤں کے غول گرداب ‌ ‌ یہ چشم تر ہے غارت غول گرداب (اختر)

(یہ لفظ اصل میں غارت غور ہے۔ جس طرح ترکتاز۔ تاخت و تاراج ترکوں کے سبب فارسی میں بمعنی غارت گری رواج پایا۔ اسی طرح یہ محاورہ غوری خاندان کی غارت گری کے سبب ہند میں مروج ہوا۔ چونکہ سلطان شہاب الدین عرف محمد غوری نے اپنے دیو ہیکل افغانوں کو لے کر ہند اور غزنی کو بار بار تاخت و تاراج کیا۔ اس سبب سے گیارھویں صدی عیسوی سے یہ محاورہ زبان زد خلائق ہو گیا۔ اور سب سے زیادہ عورتوں میں جو لوٹ مار کے نام سے کانپتی ہیں۔

**غار**

اس لفظ نے وہ قبول پایا۔ رفتہ رفتہ حسب قاعدہ دالے مہملہ کا لام سے بدل ہو کر غارت غول سے غارت گل ہوگیا۔ چنانچہ شعرا نے دو نو طرح استعمال کیا ہے جس کی ایک مثال نمبر ۲ میں گزری۔ دوسری حکیم مولا بخش قلق شاگرد رشید حضرت حکیم مومن خاں دہلوی کے دیوان سے یہاں لکھی جاتی ہے

ہوئے ہیں آلسو فرہاد و تمکیں بھی غارت گل  کہ ہے منزلِ الفت میں کارواں کیسا

**غارت غول کرنا** (و) فعل متعدی۔ عو۔ تباہ و برباد کرنا۔ تلف کرنا۔ ضائع کرنا۔ ستیاناس کرنا ؎

ڈبوئے غول صحرائے تحمل  بہت کرتا ہے غارت غول گرداب (اختر)

**غارت غول ہونا** (و) فعل لازم:۔ عو۔ تباہ و برباد ہونا۔ ستیاناس ہونا۔ ضائع ہونا۔ کھویا جانا۔ گم ہونا۔ ناپید ہونا۔ نیست و نابود ہونا۔ جاتا رہنا۔ کالعدم ہونا۔ چوری جانا۔ پامال ہونا۔

**غارت کا مارا** (و) صفت۔ عو:۔ دیکھو (غارت گیا)۔

**غارت کرنا** (و) فعل متعدی:۔ (۱) لوٹنا کھسوٹنا۔ تاراج کرنا۔ تباہ و برباد کرنا۔ پامال کرنا۔ مسمار کرنا۔ منہدم کرنا۔ اجاڑنا۔ اینٹ سے اینٹ بجانا ؎

جیسے گزشتہ تیز آندھی ہوا آہوں کی آج  شہر دیو نگے غارت مثلِ قوم عاد ہم (معروف)

(۲) ضائع کرنا۔ تلف کرنا۔ اکارت کھونا (۳) ناپید کرنا۔ فنا کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ دنیا سے کھونا۔ جیسے "خدا تجھے غارت کرے"۔

**غارت گر** (ع + ف) اسم مذکر:۔ لٹیرا۔ قزاق۔ پنڈارا۔ بٹ مار۔ راہزن۔ دھاڑی ؎

ہو تو ہو آباد کیونکر یہ خراب آباد دل  عشق غارت گر اگر دنیا سے غارت ہو تو ہو (ذوق)

**غارتگری** (ع + ف) اسم مونث:۔ لوٹ مار۔ لوٹ کھسوٹ۔ تاخت و تاراج۔

**غارت گیا** (و) صفت۔ عو:۔ تباہ شدہ۔ غارت شدہ۔ تاراج شدہ۔ برباد شدہ۔ خانہ خراب۔ اُجڑا۔ کھو جڑے پٹیا۔ کھوج کھویا ہوا مری لیا۔ حالتِ نفرت یا بیزاری میں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں ع

چھوڑ غارت گئے سرا پہ چھپا (شوق)

**غارت ہو** (و) دعائے بد۔ عو:۔ ناپید ہو۔ اُجڑ جائے۔ فنا ہو۔ ہلاک ہو جائے۔ تباہ و برباد ہو جائے ؎

سیماب ہے پہلو میں مرے دل تو نہیں ہے  اس دل نے ستایا مجھے غارت ہو کہیں یہ (مومن)

**غارت ہونا** (و) فعل لازم:۔ (۱) لُٹنا۔ تاراج ہونا (۲) تباہ و برباد ہونا۔ بناش ہونا (۳) اُجڑنا۔ ویران ہونا (۴) پامال ہونا۔ منہدم ہونا۔ مسمار ہونا۔

**غاش**

اینٹ سے اینٹ بجنا (۵) ضائع ہونا۔ تلف ہونا۔ اکارت جانا۔ گم ہونا۔ کھویا جانا۔ جاتا رہنا (۶) فنا ہونا۔ معدوم ہونا۔ نیست ہونا۔ دنیا سے جانا۔ ناپید ہونا ؎

بڑھاپا آگیا جوبن لٹا مٹی جلاپے میں  تو غارت ہو مجھے صورت نہ دکھلا اے خدا تیری (رند)

ہو تو ہو آباد کیونکر یہ خراب آباد دل  عشق غارتگر اگر دنیا سے غارت ہو تو ہو (ذوق)

(۷) دفع ہونا۔ دفان ہونا۔ چمپت بننا۔ رخصت ہونا۔ جانا۔ جس طرح خوشی سے رخصت ہونے یا جانے کو سدھارنا کہتے ہیں اسی طرح حالتِ خفگی میں غارت ہونا کہتے ہیں۔ جیسے "دیکھئے وہ یہاں سے کس دن غارت ہوتا ہے"۔

**غارتی** (و) اسم مونث:۔ دیکھو (غارت گیا)۔

**غاریقون** (یونانی) اسم مذکر:۔ ایک دست آور دوا کا نام جو برگ سفید بیخ پوسیدہ کی مانند ہوتی ہے۔ اسے تمام سمیات کے حق میں تریاق لکھا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں ایک نر ایک مادہ۔ لیکن مادہ بہتر ہے اس کا ڑواں مضر ہے۔ اس لئے باروں کی چھلنی میں چھان لیتے ہیں۔ مزاجاً اول درجہ میں حار۔ دوم میں یابس۔ خلط بلغم کے اخراج میں نہایت مفید ہے۔

**غازہ** (ف) اسم مذکر:۔ گلگونہ۔ ایک قسم کا خوشبودار سرخ پوڈر۔ جو فارس کی عورتیں اکثر سرخی کے واسطے رخسارہ پر مل لیا کرتی ہیں۔ اُبٹنا۔ اُبٹن۔

**غازی** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) غزا کرنے والا۔ کافروں سے لڑنے والا۔ کافروں کو قتل کرنے اور مارنے والا۔ جیسے "مرے تو شہید مارے تو غازی" (۲) جری۔ شجاع۔ بہادر۔ سورما۔ سوبیر۔ سابر۔ فتحمند۔ ظفریاب۔ مظفر۔ منصور۔ کافروں پر فتح پانے والا۔ مسلمان بادشاہوں کا خطاب (۳-ف) نٹ۔ بازیگر۔

**غازی مرد** (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) بہادر آدمی۔ جانباز۔ سوربیر (۲) گھوڑے کا خطاب۔

**غازی میاں** (و) اسم مذکر:۔ سلطان محمود غزنوی کے بھانجے سالار مسعود غازی کا خطاب جو کافروں سے لڑ کر عین عالم شباب میں شہید ہوا۔ اُسے عوام الناس ولی مانتے۔ اس کے نام کی چھڑیاں کھڑی کرتے اور پوجتے ہیں ان کی چھڑیوں کا میلا ابتدائے سنہ یعنی جمادی الاول میں ہوا کرتا ہے۔

**غاشیہ** (ع) اسم مذکر:۔ زین پوش۔ وہ کپڑا جو چار جامہ کے اوپر ڈالتے ہیں۔ پالان۔

**غاشیہ بردار** (ع + ف) اسم مذکر:۔ زین پوش کو کندھے پر کر لینے والا۔ سائیس۔ خدمتگار۔ ملازم۔ ادنے نوکر۔

غاش

**غاشیہ بردوش** (ع + ف) صفت: مطیع۔ فرمانبردار +

**غاصب** (ع) صفت: جبراً دوسرے کا مال لینے والا +

**غافل** (ع) صفت: بے خبر۔ ناعاقبت اندیش۔ بے احتیاط۔ بے فکر۔ بے سوچ + بے پروا۔ لاپروا۔ اُچٹ۔ نا سُرتا۔ بے سُرت۔ نِسنگ۔ کم توجہ +

**غالب** (ع) صفت: (۱) غلبہ والا۔ غلبہ کرنے والا۔ چیرہ دست۔ زبر۔ زبردست۔ در + بیش۔ زیادہ۔ بھاری۔ سرآمد (۲) اکثر + ضرور + جیسے "غالب اوقات" (۳) شکست دینے والا۔ زیر کرنے والا۔ فتحیاب۔ مغلوب کرنے والا۔ سر کرنے والا۔ جیتنے والا۔ (۴) سبقت لیجانے والا۔ بڑھ جانے والا۔ شرف لے جانے والا۔ فائق (۵) اسداللہ بیگ خاں دہلوی ابن عبداللہ بیگ خاں کا تخلص جو مرزا نوشہ کے نام سے مشہور اور دبیر الملک نظام جنگ کے خطاب سے ممتاز تھے۔ ان کی فارسی تصانیف اور اُردو کا ایک مختصر دیوان و انشائے اردو جس کا نام اردوئے معلےٰ ہے۔ بہت مشہور و معروف ہے۔ ۱۲۱۲ھ میں پیدا ہوئے اور ۱۲۸۵ھ میں اس دار ناپائدار سے رحلت فرما کر درگاہ نظام الدین میں مدفون ہوئے۔ لطیفہ گوئی۔ بذلہ سنجی میں اپنا جواب نہ رکھتے تھے۔ کبھی کبھی مؤلف بھی ان کی زیارت سے مشرف ہوا ہے۔ مگر افسوس کہ اخیر وقت میں اُن کو دیکھا +

**غالب آنا** (ہ) فعل لازم: (۱) غلبہ کرنا۔ بڑھ جانا۔ زبر ہو جانا۔ زبر پڑ جانا + جیتنا۔ زیر کرنا + (۲) فائق ہونا۔ سبقت لے جانا۔ فوقیت رکھنا (۳) زیادہ ہونا۔ بھاری ہونا +

**غالب تھا** (ہ) محاورہ: اغلب تھا۔ یقین تھا۔ گمان تھا۔ جیسے غالب تھا کہ وہ بڑھ جاتا +

**غالب رہنا یا ہونا** (ہ) فعل لازم: زبر رہنا۔ زیر رہنا۔ زیادہ رہنا + بڑھ جانا۔ سبقت لے جانا۔ چھا جانا +

**غالب ہے** (ہ) محاورہ: یقین ہے۔ گمان ہے +

**غالباً** (ع) تابع فعل: یقیناً۔ بالضرور + گمان ہے۔ شاید۔ بظاہر +

**غالیچہ** (ف) اسم مذکر: قالین۔ ایک قسم کا اونی گلکاری کیا ہوا فرش۔ جسے عوام غلیچہ کہتے ہیں + گرمی کے استعمال کیواسطے سوتی غالیچے بھی بننے لگے ہیں +

**غائب** (ع) صفت: (۱) جو موجود نہ ہو۔ غیر حاضر۔ نہاں شدہ۔ ناپدید۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ جو سامنے نہ ہو۔ غیر موجود۔ اوجھل + پیچھے + حاضر کا نقیض جیسے "غائب و حاضر یکساں ہے" (۲) ایک طرح کی شطرنج۔ جس کا بیان غائب کھیلنا

غایت

میں لکھا گیا ہے +

**غائب باز** (ع + ف) اسم مذکر: وہ شخص جو بساط کے سامنے شطرنج نہ کھیلے +

**غائب غلّہ** (ہ) صفت: بالکل غائب۔ تمپٹ۔ اس طرح پر غائب جس طرح غلّہ غُلیل سے نکلکر آنکھ سے غائب ہو جاتا ہے +

**غائب غلّہ کردینا** (ہ) فعل متعدی: الگ کر دینا۔ اُڑا دینا۔ غائب کر دینا۔ چھپا دینا۔ تمپٹ کر دینا۔ پتہ نہ لگنے دینا۔ اوپر ہی اوپر اُڑا دینا +

**غائب غلّہ ہو جانا** (ہ) فعل لازم: تمپٹ ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ اُڑ جانا۔ پتہ نہ لگنا۔ جیسے "ان کے ہاں القاروں چیز اندر ہی اندر غائب غلّہ ہو جاتی ہے" +

**غائب کرا دینا** (ہ) فعل متعدی: چھپوا دینا۔ مخفی کرا دینا۔ اُڑوا دینا۔ پچھڑوا دینا +

**غائب کرنا** (ہ) فعل متعدی: چھپانا۔ اُڑانا۔ چُرانا + مخفی کرنا۔ تمپٹ کرنا +

**غائب کھیلنا** (ہ) فعل لازم: پیٹھ موڑ کر یا بساط سے علٰحدہ ہو کر شطرنج کھیلنا۔ بن دیکھے شطرنج کی چالیں چلنا +

(اس کے کھیلنے کا یہ قاعدہ ہے کہ حریف کی پیٹھ کے پیچھے بساط شطرنج بچھا کر مہرے رکھ دیتے ہیں۔ جب دوسرا حریف مُہرا چلتا ہے تو اُسے جتا دیتے ہیں کہ یہ فلاں مہرہ فلاں خانہ سے فلاں جگہ چلا ہے۔ پس وہ اپنے خیال سے بتا دیتا ہے کہ تم میری طرف کے فلاں مہرے کو فلاں جگہ رکھدو۔ غرض اسی طرح ذہن میں نقشہ جما کر دوسرے حریف کو مات کر دیتا ہے اہل مدراس اسے غائبانہ کہتے ہیں) +

**غائب ہونا** (ہ) فعل لازم: (۱) پوشیدہ ہونا۔ چھپنا۔ رُوپوش ہونا۔ (۲) جاتا رہنا۔ چوری جانا۔ (۳) حاضر نہ ہونا۔ موجود نہ ہونا +

**غائبانہ** (ع + ف) تابع فعل: (۱) غیر حاضری میں۔ غیر موجودگی میں پیٹھ پیچھے ؎

قالب ہمارا خراب ترے غائبانہ کیا ۔ اور مرغ روح بھول گیا آشیانہ کیا (نسیم دہلوی)

(۲۔ ف) شطرنج کی بازی جو حریف اور بساط کی طرف سے مُنہ موڑ کر کھیلتے ہیں +

**غائبانی یا غیبانی** (ہ) اسم مؤنث: ایک قسم کی گالی جو عورت کے حق میں دیجاتی ہے۔ جیسے "قحبہ۔ تتھارہ وغیرہ" یعنی غائبانہ مزا اُڑانے والی عورت +

**غایت** (ع) صفت: (۱) نہایت۔ منتہا۔ آخر۔ انجام۔ انتہا (۲) اَدھک۔ ازحد۔ بے حد۔ بہت۔ بے ٹھکانے۔ بیشمار۔ بے حساب +

**غایت درجہ** (ہ) تابع فعل: اخیر درجے۔ اخیر کو + حد سے حد +

آخر الامر۔ انتہا پر ٭

**غُبار** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) گرد۔ دُھول ٭ خاک ٭ راکھ ؎

بے سبب گردش نہیں اس چرخ کی اے رشکِ ماہ
کچھ غبارِ عاشقِ سرگشتہ شامل ہوگیا } (ناسخ)

(۲) ملال۔ کلفت۔ کدورت۔ رنج۔ اندوہ ؎

صبا اُڑا دے کبھی آسماں مٹا دے گا ۔۔۔ کہ دل میں اُن کے ہمارا غبار باقی ہے (داغ)

دل سے گئی صفائی مجیر رہا غبار ۔۔۔ حرص آکے خاک ڈالگئی اکسیر لے گئی (مجیر)

(۳) تیرگی۔ خیرگی۔ جیسے "غبارِ چشم" (۴) گرد آمیز ہوا۔ (۵۔ ۶) عداوت۔ بغض۔ دشمنی۔ کینہ۔ کپٹ۔ بیر۔ عناد۔ بیزاری ؎

چلے ٹھکرا کے میری تُربت کو ۔۔۔ خاک سے بھی مری غُبار رہا (وزیر)

(۷) کہر۔ کہاسا۔ شب دود۔ دُھند۔ بخاراتِ غلیظہ۔ دھواں دھار (۸) ایک قسم کا خط جو دو الگ الگ کاغذوں پر لکھا جاتا ہے اور اُن دونوں کاغذوں کو جاکو تو پڑھا جاتا ہے ورنہ ایک غُبار سا معلوم ہوتا اور پڑھنے میں نہیں آتا ہے ٭

**غُبار اُٹھنا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) زمین سے گرد کا بلند ہونا۔ آندھی اُٹھنا۔ گُبار کا بلند ہونا۔ (۲) بخاراتِ غلیظہ کا صعود کرنا ٭

**غُبار آلُودہ** (ف) صفت :۔ گرد میں بھرا ہُوا۔ گرد آلودہ ٭

**غُبار آنا** (ہ) فعل لازم :۔ کدورت آنا۔ میل آنا۔ رنج آنا ؎

ہم خاک میں ملے تو ملے غم مگر یہ ہے ۔۔۔ دل میں ترے غُبار کہیں آگیا نہ ہو (وزیر)

**غُبارِ خاطر** (ع) اسم مذکر :۔ رنجِ دل۔ کدورتِ خاطر۔ ملالِ خاطر۔ رنج۔ رنجش ٭

**غُبار رکھنا** (ہ) فعل متعدی :۔ کدورت رکھنا۔ رنج رکھنا۔ مکدر رہنا۔ رنجیدہ رہنا ٭ کینہ رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ بغض رکھنا ؎

گئے پر بھی خاک مجھ سے رکھے دل میں غُبار
جسم کو خاک کرے خاک کو برباد کرے } (ناسخ)

بنا کے خط کو بوسہ عارض عطا کرو ۔۔۔ رکھتے ہو دل میں صاف تو کیوں غبار کیا (امیر)

**غُبار نکالنا** (ہ) فعل متعدی :۔ کدورت نکالنا۔ دشمنی ادا کرنا۔ کینہ نکالنا۔ بغض کا بدلہ لینا۔ بیر نکالنا ؎

بیانِ سوزِ جگر پر یہ آپ گھبرائے ۔۔۔ نکالنا ابھی دل کا غُبار باقی ہے (داغ)

خاک دہلی سے جُدا ہم کو کیا یکبارگی ۔۔۔ آسماں کو تھی کدورت سو نکالا یوں غبار (میر)

**غُبار نکلنا** (ہ) فعل لازم :۔ دشمنی ادا ہونا۔ کینہ نکلنا۔ بدلہ نکلنا۔ عداوت



پوری ہونا ؎

آندھیوں سے سیاہ ہوگا چرخ ۔۔۔ دل کا تب کچھ غُبار نکلے گا (میر)

**غُبارا** (ہ) اسم مذکر (۱) ایک قسم کی آتشبازی جو ایک باریک کاغذ کا تھیلا بنا کر اُس کے اندر تیل کی بھیگی ہوئی گیند روشن کرکے ہوا میں اُڑاتے ہیں ؎

سوزِ دل بعد فنا بھی آشکارا ہوگیا ۔۔۔ جب غُبار اُٹھا ہمارا اک غُبارا ہوگیا

(۲) ایک قسم کا ہوا پر اُڑنے کا بوان جو ریشمی کپڑے یا کسی ہلکی چیز کا بنا کر اُس میں ہیڈروجن یعنی ہوائے لطیف وگرم بھر کر اُڑاتے۔ اور اُس کے نیچے ایک کشتی یا کھٹولا باندھ کر آدمیوں کو بٹھا دیتے ہیں۔ اِس کا رواج یورپ میں بہت ہے جنگ فرانس اور جرمن میں اس کے وسیلہ سے اہلِ فرانس نے بہت سے کام نکالے تھے۔ بیلون یا ایئر بیلون (۳) شیشے کا گول بشکل غُبارا ظرف (۴) ایک قسم کا بم کا گولا جس میں آتشبازی بھر کر چھوڑتے ہیں۔ اور وہ اوپر جا کر پھٹ جاتا ہے اور طرح بہ طرح کے پھول کھلاتا ہے ٭

(شیخ امداد علی بحر نے مشدّد بھی باندھ دیا ہے۔ مگر غلط اور غیر فصیح ہے ؎

اُڑیگا گنبدِ افلاک بنکے غبّارا ۔۔۔ جو میری آہِ جہانسوز کا دھواں پہنچا) (بحر)

**غَبغَب** (ع) اسم مؤنث :۔ پُر گوشت اور فربہ اندام آدمی کی ٹھوڑی کے نیچے کا لٹکا ہُوا گوشت جو خوبصورتی میں داخل ہے۔ طوق۔ گلو (فرہنگ جہانگیری نے غب بھی لکھا ہے) ٭

**غَبن** (ع) اسم مذکر :۔ خرید و فروخت میں نقصان دینا ٭ تغلب۔ تصرف بیجا۔ دست برد۔ خورد برد۔ سپرد کئے ہوئے مال کی چوری۔ خیانت ٭

**غبن کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ تغلب کرنا۔ خیانت کرنا۔ چُرانا۔ خورد برد کرنا ٭

**غَبی** (ع) صفت :۔ کم عقل ٭ وہ شخص جس کی عقل صائب نہ ہو ٭ بے وقوف بھلکڑ۔ کُند ذہن۔ کم ذہن ٭ وہ شخص جس کا حافظہ درست نہ ہو ٭

**غَپ** (ہ) اسم مؤنث :۔ بیچ گپ۔ لغوی معنی بات۔ گفتگو۔ اصطلاحی جھوٹی اور شیخی کی بات ٭ لاف و گزاف ٭ گھڑنت ٭

**غَپ شپ** (ہ) اسم مؤنث :۔ جھوٹی سچی بات ٭ لغو و بیہودہ بات ٭ اِدھر اُدھر کی بات چیت۔ گپ شپ ٭

**غَپ** (ہ) اسم مذکر :۔ جلدی سے حلق وغیرہ میں اُتر جانے کی آواز ٭

**غپا** (ہ) اسم مذکر۔ عوام بازاری :۔ جلدی سے اندر اُتر جانے والا ٭ تغیب۔ ذکر۔ جیسے "اُٹھتی جوانی بیٹھتا غپا" ٭

**غپا غپ** (ہ) تابع فعل عوام :۔ (۱) شتابزد۔ جھڑا جھڑ۔ پے در پے۔

بکثرت۔ بافراط۔ جیسے "ٹپاٹپ نور برس رہا ہے" (۲) کسی چیز کی عالم چیز کے اندر متواتر آنے جانے کی آواز ✦

**غَپّی** (ہ) اسم مذکر:۔ جھوٹا۔ جھوٹا لپاٹی۔ باتونیا۔ شیخی خورا۔ ڈینگیا۔ لاف زن۔ غپّوڑیا ✦

**غَپّیا** (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (غپّی) ✦

**غترْبود کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (عوام الناس بلکہ جہل شاذ و نادر بولتے ہیں) ملیامیٹ کر دینا۔ گڈمڈ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ خراب کر دینا ✦

(اس کی اصل یوں ہے کہ کوئی بیوقوف جاہل جو بوستاں پڑھتا تھا کسی شخص سے اس شعر میں سے

کہ سعدی کہ گوئے بلاغت ربود ۔۔۔ در ایام بوبکر بن سعد بود (سعدی)

یہ بات پوچھنے لگا کہ سارا شعر تو سمجھ میں آگیا۔ مگر غتربود سمجھ میں نہیں آیا۔ چونکہ اس نے بلاغت کے حرف نقطہ غت لیکر دوسرے لفظ بود کے ساتھ ملا لیا تھا اس سبب غلط ملط کے موقع پر بطور مذاق کہہ دیتے ہیں) ✦

**غَٹ** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گروہ۔ جتھا۔ ٹولی۔ غول۔ جگہ۔ ہجوم (۲) نگلنے یا حلق میں اتر جانے کی آواز۔ غلغل۔ پینا ✦

**غٹ غٹ پینا** (ہ) فعل متعدی:۔ کسی پتلی چیز کو اس طرح متواتر یا جلدی جلدی پینا کہ حلق کے سبب سے وہ آواز نکلے جو مرغی یہ سے نکلتی اور اسے غلغل کہتے ہیں۔ بغیر گھونٹ لئے پینا ✦

**غٹاغٹ** (ہ) تابع فعل:۔ غُلغُل پینا۔ متواتر پینے کی آواز سے

دھوم میلادہ کشوں کی ہے کہ میخانہ میں ۔۔۔ مست جاتے ہیں اسی کی غٹاغٹ سے بہت (انشا)

ساقی ہیں یہ سارے ہیں بہادر رنگ بیچ ۔۔۔ کہ غلطے سے آتی ہے صدا کے غٹاغٹ (تجمل)

**غٹ پٹ** (ہ) صفت:۔ گتھم گتھا۔ گھپ۔ باہم گتھے ہوئے ✦

**غٹ پٹ ہو جانا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گتھم گتھا ہو جانا۔ گھپ ہو جانا۔ لپٹ جانا۔ گتھ جانا۔ بھڑ جانا۔ باہم لپٹ کر لڑنے لگنا سے

لشکر جب برسائے غٹ پٹ ہو گیا ۔۔۔ شاہ تھیبا کا تمام سارا نپٹ ہو گیا (تولی)

(۲) گتھم گتھا ہو جانا۔ گڈمڈ ہو جانا۔ تمیز نہ رہنا۔ غلط ملط ہو جانا۔ لٹ پٹ ہو جانا۔ گتھی ہو جانا ✦

رنگیں سے اُلجھے ہے جو کہیں ہیں غٹ پٹ ۔۔۔ بتلا دے کوئی ایسی تدبیر میری باجی (رنگین)

**غُٹر غُٹر پینا** (ہ) فعل متعدی:۔ غٹ غٹ پینا۔ اس طرح مزا لے کر پینا کہ حلق سے گھونٹوں کی آواز نکلتی جائے ✦

**غُٹر غُٹر سُننا** (ہ) فعل متعدی:۔ مزے سے سُننا۔ مزا لے کر سُننا۔ جیسے "ان کی باتوں کو تو غٹر غٹر سنا کی ہماری نہ سن سکی" ✦

**غُٹرغُوں یا غُٹغُوں** (ہ) اسم مؤنث:۔ کبوتر کے بولنے اور گونجنے کی آواز۔ لکھنؤ والے غٹغوں بولتے ہیں ✦

**غٹک جانا** (ہ) فعل متعدی:۔ نگل جانا۔ حلق سے اُتار جانا۔ پی جانا ✦



**غَثیان** (ع) اسم مذکر:۔ متلی۔ جی متلانا ✦

**غَچ** (ہ) اسم مؤنث:۔ تلوار کے گوشت کے اندر گھسنے یا کیچڑ میں چلنے کی آواز ✦

**غچا غچ** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) چقاچاق۔ خنجر یا برچھی یا تلوار کی لڑائی کی آواز جس میں آدمی کے گوشت کے اندر گھسنے سے یہ صدا نکلتی ہے۔ تلواروں کے متواتر جسم پر پڑنے کی آواز (۲) کیچڑ میں گھسنے یا دلدل میں پاؤں رکھ رکھ کر نکالنے کی آواز ✦

**غچاکا** (ہ) صفت:۔ (زنانہ) موٹا تازہ معشوق۔ گبدا۔ بھرے جسم کا پر گوشت ✦

**غچپلی** (ہ) صفت:۔ میلا۔ غلیظ۔ گندا۔ وہ آدمی جو اپنے جسم کی صفائی نہ رکھے۔ غلیظ طبع۔ کثیف۔ کثیف الطبع۔ گھوری ✦

**غَدّار** (ع) صفت:۔ (۱) بہت غدر کرنے والا۔ نہایت بے وفا۔ سرکش۔ مفسد۔ باغی۔ نمک حرام (۲۔ ہ) بہت بڑا۔ کلان۔ وسیع۔ جیسے "شہر غدار پڑا ہے جہاں سے چاہو لے آؤ"۔ بڑا شہر غدار ہے ✦

(زیادہ تر ایسے موقع پر بولتے ہیں کہ جب کوئی شخص یا کوئی چیز گم ہو جائے اور اُس کی تلاش میں وسعت شہر کے باعث عاجز ہوں۔ شاید یہ معنی اس وجہ سے لئے گئے ہوں کہ جس طرح بے وفا سے حصول مراد غیر متصور ہے۔ اسی طرح بہت بڑے شہر میں گم شدہ چیز کا دستیاب ہونا غیر ممکن ہے یا یوں کہو کہ بقاعدہ تجربہ بہت بڑا بے وفا ہے۔ صرف بہت بڑا معنی لے کر استعمال کر لیا) ✦

**غُدُود** (ع) اسم مذکر:۔ گوشت کے اندر کی گٹھلی۔ گلٹی۔ جلد کے اندر کی گرہ۔ گانٹھ (عوام غُدُود بولتے ہیں) ✦

**غَدْر** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بے وفائی۔ عہد شکنی۔ بد عہدی ✦ بغاوت (۲) مفسدہ۔ بگاڑ۔ بلوہ۔ ہنگامہ۔ فتنہ ✦ سرکشی۔ انحراف۔ خلفشار۔ ریل پیل۔ کھلبلی۔ دنگا۔ رولا ✦

**غدر کرنا یا مچانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ہنگامہ برپا کرنا۔ فساد اُٹھانا۔ بلوہ کھڑا کرنا۔ مفسدہ کرنا۔ ہُڑ مچانا۔ فتنہ برپا کرنا (۲) شور غل مچانا۔ غل غپاڑا کرنا (۳) بدانتظامی پھیلانا (۴) لوٹ گھسوٹ مچانا (۵) سرکشی کرنا۔ بغاوت کرنا۔ سر اٹھانا۔ باغی ہونا۔ برگشتہ ہونا۔ منحرف ہونا ✦

**غَدِیر** (ع) اسم مذکر:۔ تالاب۔ جوہڑ۔ جھیل۔ وہ نشیب جس میں برسات کا پانی دور تک جمع ہو جائے۔ ڈابر۔ پوکھر۔ کنڈ ✦

**غِذا** (ع) اسم مؤنث:۔ آہار۔ اوہار۔ خوراک جس سے بدن کی پرورش ہوتی ہے۔ قوت۔ ماکول۔ بھوگ۔ طعام سے

غم بہت کھلوا نہ مجھ گریاں کو تو اے سپہر یار ۔۔۔ غوطہ بے جنی کا رکھتی ہے نہ برسات کی دا تش

خونِ دل پینے کو اور لختِ جگر کھانے کو یہ غذا ملتی ہے جاناں ترے دیوانے کو (علائیہ)

**غذائے ثقیل** (ع) اسم مؤنث :۔ دیر ہضم خوراک۔ بوجھل یا مرغن خوراک بطی الہضم چیز ✤

**غذائے لطیف** (ع) اسم مؤنث :۔ ہلکی خوراک۔ زود ہضم خوراک۔ سریع الہضم چیز ✤

**غُرّا یا غُرّہ** (ع) اسم مذکر :۔ صحیح (غرّہ) (۱) گھوڑے کی پیشانی کی وہ سفیدی جو ایک درم سے زیادہ نہ ہو (۲) شبِ ہلال ✤ چاندرات ✤ اول روز کا چاند۔ جیسے غرّۂ محرم یا شوال وغیرہ ✤ پہلی تاریخ گنتی (۳۔و) ناغہ۔ تعطیل۔ روزمرہ کے کام میں کسی دن کی چھٹی کرنی (چونکہ اُس روز بند تاریخ ہوتی ہے اس وجہ سے یا غرّا بتانے کی جو وجہ ہے اُس سے یہ معنی لئے گئے ہیں۔ اور اسی سبب سے ہم نے اِس کو الف سے لکھا ہے) ✤

**غُرّا بتانا** (و) فعل متعدی :۔ (۱) اخیر چاند کا وعدہ کرنا۔ بند تاریخ کا وعدہ کرنا۔ چاند دیکھنے یا پہلی تاریخ کا وعدہ کرنا ؎

روز وصالِ یار مہینوں نہیں نصیب غرّہ بتارہا ہے ہمیں یار بدر چاند (بحر)

(۲) ٹالنا۔ ربطائف الحیل سے پیش آنا۔ بہانہ کرنا۔ آج کل کرنا۔ آلا بالا بتانا ✤ صاف جواب دینا۔ بالکل انکار کرنا۔ دستا بتانا۔ دھتکارنا ؎

تیس دن وعدے پہ غرّے کے پھراتا ہے مجھے جب ہوا چاند تو غرّا ہی بتاتا ہے مجھے (ظفر)

تھا مجھ سے چاندرات کا اُس ماہ سے قرار غرّہ بتا کے رہ گیا پردہ ہزار حیف (جعفر)

(۳) ناغہ کرنا۔ غیر حاضری کرنا (۴۔و) فاقہ کرنا ✤

**غُرّا دینا** (و) فعل متعدی :۔ ناغہ کرنا۔ تعطیل کرنا ✤ فاقہ کرنا۔ لنگھن کرنا ✤

**غُرّا کرنا** (و) فعل متعدی :۔ (۱) ناغہ کرنا۔ غیر حاضری کرنا۔ جو کام روزمرہ ہوتا ہو اُسے کسی روز روک دینا۔ چھٹی منانا۔ تعطیل کرنا ؎

وہ ماہ آج جو آیا تو کل کیا غرّا نشاط و عیش میں گویا کبھی نہ سال چاند (آتش)

(۲) فاقہ کرنا۔ لنگھن کرنا ✤

**غَرّا یا غَرّہ** (و) اسم مذکر :۔ (عربی میں غرّہ بمعنی فریفتگی) اُردو میں غرور اور تکبر کے معنی میں آیا ہے۔ شاید اردو والوں نے اپنے حسن یا دولت یا منصب کی فریفتگی سے مراد لے کر اِس معنی میں مستعمل کر لیا جس کی وجہ سے ہمیں اردو قرار دینا پڑا۔ گھمنڈ۔ تمکنت۔ مان۔ فخر۔ خود بینی۔ گرب۔ ابھمان۔ تبختر۔ عُجب۔ لن ترانی ؎

ذرا کہیں تو دکھا دیجئے وحشت کا جنگل بہت ہی خضر کو غرّہ ہے رہنمائی کا (میر)

جب تھا نہ چمکا ذرّہ ذرّہ یہ سیر مجھ اور تمہارا غرّہ (مسرور)



قلم جب سرِ مثل کی بات لیجئے لکھے گیا آپ داں بولئے

جامۂ خاکستری سے تیرے یہ ثابت ہوا اپنی درویشی کا ہے تجھ کو بھی غرّہ فاختہ (فاضل)

**غَرّا دُھینا** (و) فعل لازم :۔ تمام دن ... تمام ہونا شیخی جھڑنا۔ غرور دُھینا ✤

**غَرّا کرنا یا غرّے میں آنا** (و) فعل متعدی :۔ اترانا۔ غرور کرنا۔ گھمنڈ کرنا۔ ابھمان کرنا۔ تکبر کرنا ؎

غرّہ کر حسن دو روزہ پہ نہ اے یار عزیز رنگ سب پھولوں میں ہوتا ہے جب تک ہے نسیم (ناسخ)

ہم فقیروں کا نہ گر کر اتنا غرّہ فاختہ اپنی کوکو پر نہ کر ہرگز نہ غرّہ فاختہ

نغمۂ بستانی کا اس کے سامنے مت نام لے نغمہ سنجی پر نہ کر غافل یہ غرّہ فاختہ } (بیجو)

تانگ جان پیچ کرتے ہو تم جو غرّہ موسیٰ کرنے تم کو فرعون سا بنایا (حسن)

خوب صورت تمام دنیا کے حسن پر غرّے کرتے ہیں کیا کیا (نواب مرزا جواب)

**غرّا ہونا** (و) فعل لازم :۔ گھمنڈ ہونا۔ فخر ہونا۔ ناز ہونا ؎

کونسی چیز پہ غرّہ ہے تجھے اے غافل اب وہ دولت نہیں منصب نہیں جاگیر نہیں (غافل)

**غرارہ** (تغریس) اسم مذکر :۔ از عربی (غرغرہ) (۱) حلق میں پانی ڈال کر کلّی کرنا جس سے غرغر کی مانند آواز نکلے ✤ کُلّی۔ چنانچہ حافظ شیرازی نے بھی نظم کیا ہے ؎

اگر شبے بزبانم حدیث تو برود زبے طہارت آں بعد ازے غرارہ کنم (حافظ)

(۲۔و) غرغرہ کرنے کی دوائیں (۳۔و) ڈھیلے پائچوں کا پاجامہ۔ ایک بَر کا پاجامہ ✤ عرض کا پاجامہ۔ بر کا پاجامہ۔ ڈھیلا پاجامہ ✤

**غرارہ دار پاجامہ** (و) اسم مذکر :۔ دیکھو (غرارہ نمبر ۳) ✤

**غرارہ کرنا** (و) فعل متعدی :۔ کُلّی کرنا۔ حلق میں پانی ڈال کر خوب ہلانا ✤ دوائیوں کی کُلّی کرنا ✤

**غُرّاں** (ف) صفت :۔ (۱) شور کرنے والا۔ ہیبت آواز نکالنے والا ✤ دَڑ دَکنے والا۔ دہاڑنے والا۔ چنگھاڑنے والا۔ گرجنے والا (۲) خونخوار۔ مردم خوار۔ درندہ۔ غضبناک۔ خشمناک (شیر کی نسبت بولتے ہیں) ✤

**غُرّانا** (و) فعل لازم :۔ غصے کی آواز نکالنا۔ کُتّے یا بلّی کی طرح ہیبتناک آواز نکال کر ڈرانا۔ شیر کی طرح دہاڑنا۔ غرّیدن کا ترجمہ ✤ گھُرکنا۔ غرّش کرنا۔ نیل پیلی آنکھیں کرنا۔ جیسے "کھانے اور غرّانے" ؎

یہ لڑکے جانتے ہیں صرف کھانا اور غرّانا نہیں ہے شیر خال اِن میں ذرا ڈھنگ آدمیت کا (راحت)

**غرائب** (ع) اسم مذکر :۔ (غریب بمعنی نادر کی جمع) عجائب ✤

**غَرب** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) سورج ڈوبنا۔ غروب ہونا۔ چھپنا۔ اَست ہونا۔ (۲) مغرب۔ پچھم۔ پچھان ✤ جانب قبلہ ✤ شرق کا نقیض ✤

**غُرَبا** (ع) اسم مذکر :- (غریب بمعنی مسافر کی جمع) (۱) اجنبی آدمی - غیر ملک کے آدمی - مُسافر لوگ - پردیسی (۲ - و) غریب - مسکین + محتاج - مفلس - کنگال - نادار - تہیدست - تنگ دست - تنگ حال - نردھن +

**غِربال** (معرب گربال) اسم مؤنث :- چھلنی - چھلنی - چلنی - پرویزن - آٹا چھاننے کا ظرف +

**غُربت** (ع) اسم مؤنث :- (۱) مُسافرت - مُسافری - سفر - سیاحت (۲ - و) مسکینی - غریبی - دھینتا - فروتنی - عجز - انکسار - تواضع + حلم - بردباری - (۳ - و) مفلسی - تنگدستی +

**غربی** (ع) صفت :- منسوب بغرب - غرب سے متعلق + مغرب کا - پچھمی - پچھم کا - جیسے غربی شخص - غربی حد +

**غَرَض** (ع) اسم مذکر :- (۱) ہدف - نشانہ - آماج (۲) مقصد - مطلب - حاجت - مقصود ؎

دیوانہ میں تیرا ہوں پری سے نہیں غرض تو ہو کسی کی جلوہ گری سے نہیں غرض (ممنون)

(۳) نیّت - ارادہ - منشا - مراد - مدعا - عزم - قصد - عزیمت - مد نظر ؎

گل کی وہ غرض جتائی اُس کو رخصت کی طلب سُنائی اُس کو (نسیم)

(۴) ضرورت + احتیاج - چاہ - خواہش ؎

جو مقرر روز تھا اپنا سو پاتے ہیں نصیر دل سے ہم نے دور کی جاگیر و منصب کی غرض (نصیر)

(۵ - تابع فعل) الغرض - الحاصل - القصہ - قصۂ مختصر - حاصل کلام - پس - آخر الامر - فی الجملہ ؎

یہ سُنتے ہی ساقی نے سنا دیا غرض دم میں سستِ ازل کر دیا

**غرض باؤلی ہوتی ہے** (و) کہاوت :- مطلب آدمی کو دیوانہ اور بے وقوف بنا دیتا ہے +

**غرض آشنا** (و) صفت :- گرگِ گیرا - خود مطلبی - گوں کا یار - غرضی - ابن الغرض +

**غرض رکھنا** (و) فعل متعدی :- مطلب رکھنا + امید رکھنا - آرزو رکھنا - تمنا رکھنا ؎

ایک بوسہ پر لگا کہنے وہ اپنا منہ پھرا ہم سے پھر یار و دگر رکھنا نہ اس مطلب کی غرض (نصیر)

**غرض کا باؤلا** (و) اسم مذکر :- مطلب کا دیوانہ - اپنے کام کا عاشق - گوں کا یار +

**غرض کا یار** (و) صفت :- دیکھو (غرض آشنا) +



**غرض کرنا** (و) فعل متعدی :- ستانا یا دُنے پڑنے رہنا - اپنا مطلب نکالنا - اپنی گوں نکالنا +

**غرض مند** (و - ع + ف) صفت :- حاجتمند - خواہشمند - طالب - خواہاں +

**غرض نکالنا** (و) فعل متعدی :- (۱) گوں نکالنا - مطلب پورا کرنا - مطلب براری کرنا - کام نکالنا - (۲ - لازم) مطلب میں کامیاب ہونا +

**غرضی** (و) اسم مذکر :- غرضمند + لاگو + خواہاں - جیسے بڑے کا کوئی غرضی نہیں +

**غُرفش** (و) اسم مؤنث :- (غُرّش کا بگڑا ہوا لفظ ہے) بڑبھس - اکڑ پھوں - بھبھڑ - پڑاغ - غصہ آمیز باتیں - غُرّا کر بات کرنا +

**غرفش کرنا** (و) فعل متعدی :- غُرّانا - دھمکانا - اکڑ پھوں کرنا - بھبھڑ پڑاغ لانا - بڑبھس کرنا +

**غرفش لانا** (و) فعل متعدی :- دیکھو (غرفش کرنا) +

**غُرفہ** (ع) اسم مذکر :- (۱) کوٹھے کے آگے کا کمرہ - بالاخانہ کا برآمدہ - وہ مکان یا دالان جو کوٹھے کے چھجے پر بنا دیتے ہیں - اٹاری + دریچہ - کھڑکی - جھروکا - باری ؎

تم سی ملکہ نہ غرفے سے نکالا منہ کرو اور نہیں گر مانتے تو جاؤ کالا منہ کرو (ذوق)

رو داری اپنی آنی ہے اس شوخ کو کہاں غرفے سے تا دکھائے وہ آئینہ وار منہ (جرأت)

مار ڈالا ہمیں غرفے سے دکھا کر ابرو دور سے تم نے لیا تیر کا تلوار سے کام (اسیر)

قدم اٹھتا نہیں جاتے دل دیوانہ ترا کس پر یہ رو نے یہ غرفے سے کیا ہے بیمار (خاقل)

شوخی سے دیکھنا نہیں آتا ابھی انہیں غرفے سے جھانک لیتے ہیں بازار کیطرف (داغ)

(۲ - و - بازاری) گوشۂ تنہائی - گوشہ - خلوت +

**غرفہ کی بات چیت** (و) اسم مؤنث :- (بازاری) خلوت کی باتیں - خفیہ باتیں - رمز و کنایہ کی باتیں - جو علیحدگی میں کی جائیں - چھپواں باتیں +

**غَرَق** (ع) اسم مذکر :- (صحیح بہ تحقیق) (۱) ڈوبنا - سر سے پانی گزر جانا + (۲ - صفت) ڈوبا ہوا - مغرق - مغروق - غریق (۳ - و) مخمور - نشہ میں چور (۴ - و) نہایت معروف - از حد مشغول - مستغرق - محو +

(۱) اگرچہ صحیح بتحقیق ہے مگر عربی اور اردو اور فارسی کی بول چال میں ایکون ثانی مستعمل ہے - دوسرے معنی میں بفتح اول و بکسر دوم لیکن اردو میں اس کا تلفظ بھی وہی ہے - جو اول معنی کا تلفظ ہے

**غرق کرنا** (و) فعل متعدی :- ڈبانا - بورنا +

**غرق ہونا** (و) فعل لازم :- (۱) ڈوبنا - پانی میں سمانا (۲) مستغرق ہونا - نہایت معروف و مشغول ہونا +

**غَرقاب** (ع + ف) صفت :- مرکب از (غرق + آب) (۱) پانی میں ڈوبا ہُوا۔ پانی میں سمایا ہُوا۔ بالکل غرق ✦ ڈوبا ہُوا (۲ - و) نشہ میں چور۔ نشہ میں مست نشہ میں مُبت بنا ہُوا۔ جیسے "چُلّوں میں آ تو لوٹے میں غرقاب" (۳) آبِ عمیق گہرا پانی ✦ گرداب۔ ورطہ۔ بھنور (۴ - و) نہایت مستغرق۔ نہایت مشغول و مصروف ✦

**غَرقی** (ع) اسم مؤنث :- (۱) پانی میں ڈوبی ہوئی زمین ✦ پانی کی وصلی ✦ ڈباؤ ✦ ڈوبنا (۲ - و) نشیب۔ پستی۔ نیچان۔ جیسے "وہ شہر تو غرقی میں ہے" (۳ - و) لنگوٹی۔ دھوتی۔ کوپین ✦

**غَرقی میں آنا** (و) فعل لازم :- (۱) ڈوبنا۔ ڈوب جانا ✦ بہ جانا ✦ (۲) دھس جانا۔ نشیب میں آجانا۔ پست ہو جانا۔ جیسے "دالان کا غرقی میں آجانا" ✦

**غُروب** (ع) اسم مذکر :- اُدے کا نقیض۔ اَست۔ خفا۔ پوشیدگی۔ ڈوبنا۔ سورج کا چُھپنا۔ آفتاب کا شام کے وقت چُھپنا ✦

**غُروب ہونا** (و) فعل لازم :- چُھپنا۔ ڈوبنا۔ طلوع ہونے کا نقیض۔ اَست ہونا ✦

**غُرور** (ع) اسم مذکر :- لغوی معنی فریفتگی۔ اصطلاحی عُجب۔ تکبّر۔ گھمنڈ۔ فخر۔ ناز۔ تبختر۔ گمان۔ ابھمان۔ گرب۔ دماغ ✦

**غُرور کرنا** (و) فعل متعدی :- اترانا۔ ناز کرنا۔ فخر کرنا۔ گرب کرنا۔ دماغ کرنا ✦

**غُرّہ** (ع) اسم مذکر :- دیکھو (غُرّا)

**غَرّہ** (ف) اسم مذکر :- دیکھو (غرّا) ~

ہے جی میں اپنے غرّۂ جوہر کو توڑ دوں ۔ آئینۂ خیال سکندر کو توڑ دوں (ذوق)

**غَریب** (ع) اسم مذکر :- (۱) مُسافر۔ پردیسی ✦ اجنبی۔ بیگانہ (۲ - صفت) نادر۔ عجیب۔ انوکھا (۳ - و) مسکین۔ عاجز۔ بیکس۔ شریر کا نقیض ~

پوچھو جناب داغ کی ہم سے شرارتیں ۔ کیا سر جھکائے بیٹھے ہیں حضرت غریب سے (داغ)

(۴ - و) مُفلس۔ نادار۔ بے زر۔ ضد امیر۔ بے مقدور۔ غریب کی جورو عمدہ خانم نام۔ غریب کی جورو سب کی بھابی ✦

**غَریبُ الوطن** (ع) اسم مذکر :- مُسافر۔ پردیسی۔ بے گھرا۔ بے وطن ~

خبر سے راہِ وطن کیا سمجھ کے پوچھے ہیں ۔ مجھے تو خود وہ غریب الوطن نظر آیا (لا اعلم)

**غَریب پرور** (ف) صفت :- مسکین نواز۔ بیکس کی پرورش کرنے والا۔ حُکّام یا اعلیٰ مرتبہ کے اشخاص کی نسبت لکھتے اور بولتے ہیں ✦

**غَریب حرام زادہ** (و) اسم مذکر :- وہ شخص جس کی صورت تو مسکینوں کی سی ہو اور افعال بد ذاتوں کے سے۔ مسکین صورت کا آدمی۔ گُربۂ مسکین ✦



**غَریب خانہ** (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) مسافر خانہ۔ سرائے (۲ - و) انکسارًا۔ جھونپڑا۔ غریب کا گھر۔ کُھنڈا ~

کب تو سویا تھا میرے گھر آ کر ۔ جاگے طالع غریب خانے کے (میر)

(اپنے مکان کی نسبت انکسارًا کہتے ہیں) (۳) محتاج خانہ۔ لنگر خانہ۔ وہ مکان جہاں غریبوں کو کھانا ملے ✦

**غَریب زادہ** (ع + ف) اسم مذکر :- مُسافر زادہ ✦ لولی زادہ۔ حرامی۔ کسبی بچہ۔ کچنی بچہ۔ چونکہ اکثر مُسافر لوگ بازاری عورتوں سے اختلاط کر لیا کرتے ہیں۔ اور اُن سے اولاد بھی پیدا ہو جایا کرتی ہے اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے ✦

**غَریب غُربا** (و) اسم مذکر :- محتاج۔ کنگال۔ بھوکے ننگے ✦

**غَریب نے روزے رکھے دن بڑے آگئے** (و) کہاوت :- مصیبت میں مصیبت آتی ہے۔ بے مقدور کی ہر طرح شامت ہے ~

گردش دنوں کی کم نہ ہوئی کچھ گھٹے ہوئے ۔ روزے رکھے غریبوں نے تو دن بڑے ہوئے (میر)

**غَریب نواز** (و) صفت :- دیکھو (غریب پرور) ✦

**غَریبا مئو** (و) صفت :- (عوام) غریبوں کے لائق۔ غریبوں کے قابل۔ روکھا سوکھا۔ دال دلیا۔ ادنے درجے کا (اصل میں موج یا مواتی کا مئو بنا لیا ہے) ✦

**غَریبی** (ع + ف) اسم مؤنث :- (۱) مُسافرت۔ اجنبیت (۲ - و) ناداری۔ مُفلسی۔ بے مقدوری۔ بے زری۔ محتاجی۔ غربت (۳ - و) مسکینی۔ عاجزی۔ انکسار۔ آدھینی۔ آدھینتائی۔ آدھینتا ✦

**غَریبی آنا** (و) فعل لازم :- محتاج ہو جانا۔ مفلسی آنا ✦

**غَریزی** (ع) صفت :- اصلی۔ جبلّی۔ خلقی۔ طبعی۔ جنمی۔ جیسے حرارت غریزی ✦

**غَریق** (ع) صفت :- (۱) ڈوبا ہُوا (۲) سمایا ہُوا (۳) مستغرق۔ محو۔ نہایت مصروف۔ از حد متوجہ ✦

**غَریقِ رحمت** (ع) صفت :- خدا تعالے کی رحمت میں بالکل یا نہایت ڈوبا ہُوا۔ مبرور۔ مغفور۔ مرحوم ✦

**غَریقِ رحمت ہو** (و) محاورہ :- خدا رحمت میں غرق کرے۔ خدا مغفرت کرے۔ خدا بخشے۔ خدا جنّت نصیب کرے ~

ہلکے میں اپنے سوز ڈوب گیا ۔ یا الٰہی غریقِ رحمت ہو ✦ (میر سوز)

**غَزا** (ع) اسم مذکر :- جہاد۔ کافروں سے لڑنا۔ دشمن دین کے ساتھ جنگ کرنا ✦

**غَزال** (ع) اسم مذکر :- ہرن کا بچہ۔ آہو بچہ۔ ہرنوٹا ✦ ~

نُچنے کو تیرے حُسن کے شُبہ ہو کے ہر غزال ۔ دیوانہ ہو کے دشتِ ختن سے نکل گیا (آتش)

**غزال چشم** (ع + ف) صفت :۔ بڑی بڑی آنکھوں والا ۔

**غزل** (ع) اسم مؤنث :۔ معشوق یا اپنے محبوب کے ساتھ کھیلنا۔ عورتوں کے ساتھ بات چیت جوانی اور ہم صحبتی کا ذکر ۔ عورتوں کے عشق کا ذکر ۔

(وہ باتیں جو عورتوں کے عشق یا اُن کے وصف میں بیان کی جائیں جیسے اصطلاح میں وہ نظم جس میں حسن و جمال، فراق و وصال عشق و عاشقی، شراب، کباب، معرفت وغیرہ کا ذکر یا جو نصیحت وغیرہ ہو یا وہ نظم جس میں عاشق کے وصال و فراق کے خیالات کو وسعت دے کر دل کے ارمان یا غم کا بھی رنگ لے۔ غزل کے اشعار کم سے کم پانچ اور کثرت میں لا انتہا ہو سکتے ہیں گو طاق ہونا شرط ہے۔ غزلیں سب بحروں میں کہی جاتی ہیں پہلے غزل مسلسل میں ہوا کرتی تھی مگر اب اُلٹا رواج اُٹھ گیا، ہر ایک شعر جداگانہ مضمون کا ہونے لگا۔ البتہ قصیدہ بند میں یہ بات نہیں ہے مطلع کے دو مصرعوں کا قافیہ مشابہت رکھتا ہے باقی اشعار میں پہلے کے مصرعوں کا قافیہ نہ دار اور دوسرے مصرعوں کا قافیہ مطلع کے موافق ہوتا ہے) ۔

**غزل پڑھنا** (ہ) فعل متعدی :۔ غزل سنانا۔ غزل خوانی کرنا ۔

رندانہ کلام اپنا پسند آ گیا ہے اے رند — اکثر غزلیں پڑھتے ہیں آزاد ہماری (رند)

**غزل خواں** (ع + ف) اسم مذکر :۔ غزل پڑھنے یا سنانے والا ۔

**غزل خوانی** (ع + ف) اسم مؤنث :۔ غزلوں کا پڑھا جانا۔ مشاعرہ ۔

**غزل کہنا** (ہ) فعل متعدی :۔ غزل بنانا ۔

**غسّال** (ع) اسم مذکر :۔ نہلانے والا ۔ مُردہ شو۔ مُردوں کو غسل دینے والا ۔

**غسّالہ** (ع) اسم مؤنث :۔ مُردہ عورتوں کو غسل دینے والی عورت ۔

**غسل** (ع) اسم مذکر :۔ تمام جسم کا دھونا۔ نہان۔ اشنان۔ حمام ۔ ہر ایک چیز کا دھونا ۔ وضو ۔ دھونا ۔

نہیں جیسا گنگار تے فلک کوئی زمانے میں — ہمارے رونے کو درکار ہے غسل آبِ رواں کا (آتش)

**غسل خانہ** (ع + ف) اسم مذکر :۔ حمام۔ نہانے کا مکان۔ نہانے کی جگہ ۔

**غسلِ صحت** (ع) اسم مذکر :۔ تندرستی کا نہان۔ صحت پانے کا نہان صحت حاصل کر کے نہانا۔ بیماری سے اُٹھ کر نہانا ۔

**غسل کرنا** (ہ) فعل لازم :۔ نہانا۔ حمام کرنا۔ اشنان کرنا ۔

**غسلِ میت** (ع) اسم مذکر :۔ مُردہ کا غسل ۔ مرنے کو نہلانا ۔

ہو سکتی ہے کچھ علاجِ دردِ فرقت ہو تو ہو — غسلِ میت ہی ہمارا غسلِ صحت ہو تو ہو (ذوق)

**غش** (ف) اسم مذکر :۔ (۱) بیہوشی۔ مورچھا ۔ سکتہ (اصل میں عربی غشی تھا فارسی والوں نے یائے تحتانی حذف کر کے غش کر لیا) (۲) عشق۔ فریفتہ۔ عاشق۔ شیفتہ ۔

جوانی سے وہ بچپل پائے الٰہی چھٹ نظر میری — وہ کون انسان ہے جو غش نہیں نرگس کے جوبن کا (رنگین)

**غش آنا** (ہ) فعل لازم :۔ مورچھا گت ہونا۔ ضعفِ قلب سے بیہوش ہو جانا۔ بیخبر ہو جانا ۔

حُسن کا جلوہ بھی کم برقِ تجلی سے نہیں — چشمِ موسیٰ سے جو دیکھیگا اُسے غش آئیگا (آتش)



جس وقت ترے منہ کی تجلی کو غش آیا — لوگوں نے کہا حضرتِ موسیٰ کو غش آیا (انشا)

جب ضعف سے مجھ کو غش آیا تو طنز سے کہا دیکھتا ہے
بس غش نہ کرو معلوم ہوا کچھ مرنے پہ تم صد غش ہو (بیخود)

**غش کرنا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) بیہوش ہونا۔ سکتہ کا عالم چھانا۔ مورچھا گت میں آنا۔ متحیر ہونا ۔

ساقی نہیں ہم اسے سے کی کچھ احتیاج — تنگے بھی ہم نے سکی غٹ غٹ سے غش کیا (انشا)

گلشن تلے ہے ضعف سے بلبل نے غش کیا — دیکھو کہ یہ گل کا دل کہ وہیں گل نے غش کیا (مصحفی)

(۲) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مفتون و شیدا ہونا۔ محو ہونا۔ دل از دست دادہ ہونا ۔

چل نکلی خلطے میں یہ بطِ مے کی رات — سو بار کبک خندہ پہ قلقل نے غش کیا (انشا)

بند جلوے سے ترے چشمِ تماشائی ہو — غش کرے موسیٰ سے عمران جو تماشائی ہو (برق)

**غش کھانا یا کھا کر گرنا** (ہ) فعل لازم :۔ بیہوش ہو کر گرنا۔ تڑپنا۔ غوطہ کھانا ۔

غش کھا کے گرے ہے ہیں ستانے پر ہیں — جب بات کو وہ ماہ لبِ بام پہ آتا (ظفر)

(۲) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا جیسے "اس کتاب کو جو دیکھے غش کھائے جو سُنے لوٹ جاوے"

**غش لانا** (ہ) فعل لازم :۔ دیکھو، بے ہوش ہونا ۔

محفل سے اُٹھانے کا جو قصہ کیا اس نے — رستہ میں غش لا یہ دیر اسے کتنے ہیں (ناسخ)

**غش ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) بیہوش ہونا۔ بے ہوش ہونا۔ مورچھا گت میں آنا۔ متحیر ہونا ۔

جس کا مشتاق تھا وہی آیا ہے ناز گر دل — ہو کے غش گرنے لگے خاک پہ بر سرِ گل (ذہیر)

(۲) دل از دست دادہ ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا۔ شیفتہ ہونا۔ محو ہونا۔ مرنا۔ دم دینا۔ مفتون ہونا

جوانی سے وہ بچپل پائے الٰہی چھٹ نظر میری — وہ کون انسان ہے جو غش نہیں نرگس کے جوبن کا (رنگین)

مے ہے شمع پر پروانہ بلبل گل پہ یاں غش ہے — دلِ دیوانہ اپنا مائلِ حُسنِ پری وش ہے (نصیر)

تیغِ ابرو پہ ترے غش ہے پڑیں آنکھوں پر — اس کو سجدے سے نہ ہے ہوش خرابات سے چھوٹ (نصیر)

جگر ہے مائلِ سوز آنکھیں بھی رونے ہی پہ غش ہے — اٹھی کیا کروں بیخت کار آب آتش ہے (اختر)

جوانی میں قیامت ہوئیگا تو — جو غش ہے تجھ پہ اک عالم ابھی سے (معروف)

گل پہ گرتے مرتے اُس رخِ رشید پہ بھی غش ہوئی — اب تو گلشن آفتابی ہے وائے عندلیب (ناسخ)

جب کہا میں نے کہ غش ہوں میں بتا تجھ پہ — ہنس کے بولا کوئی غش میں نہیں بولا کرتا (صابر)

میں تو اس نوجواں پہ غش ہوں — اے عالم تری جوانی کا ۔ (احسان)

کتنا بے مزہ لگے وہ مجھ پہ صد غش ہے — بے جس کی الفت سے جو بیخبری آتی (مومن)

**غِش** (ع) صفت :۔ کھوٹا۔ ناسرہ۔ غیر خالص ۔ ملاوٹ کا۔ ملونی کا ۔

**غشی** (ع) اسم مؤنث :۔ بیہوشی۔ مورچھا گت ۔

**غَضب** (ع) اسم مذکر :۔ زبردستی چھین لینا۔ دبا لینا۔ مار لینا۔ امانت میں خیانت کرنا۔ مجازاً خیانتِ مجرمانہ۔ بددیانتی ۔

**غضب کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ ظلم یا زبردستی سے لینا۔ بہ ظلم چھین لینا۔

مال مار لینا۔ کوئی چیز دبا لینا۔ کسی کا حق جبر سے رکھ لینا ◆

**غُصّہ** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اندوہ۔ گلوگیر ◆ وہ رنج جس سے گلا گھٹ جائے (۲-و) خشم۔ غیظ۔ غضب۔ خفگی۔ عتاب۔ خطاب۔ رنجش ۔

ہر بات کی اُٹھا کون سکے رنجش بیجا اس واسطے پھرپھر کے یہ غُصّہ ہے ہمیں بد

**غُصّہ اُتارنا** (و) فعل متعدی:۔ جھونجل اُتارنا۔ غصّہ نکالنا۔ خفا کسی پر ہونا اور سرزنش کسی کو کرنا۔ ناراض کسی سے ہونا اور اُس کا بدلا کسی سے لینا ۔

کیوں کسی آدم کا غُصّہ وہ اُتاریں ہم پر بیچ میں بول کے ہم مُفت میں سَن جاتے کیا (مرزا بیگ)

**غُصّہ اُٹھانا** (و) فعل متعدی:۔ کسی کی خفگی یا عتاب کا متحمل ہونا۔ کسی رنجش کا برداشت کرنا ۔

غصّہ اُٹھا اُٹھا کے یوں ہی با بار کا اے دل مزاج تو نے بگاڑا ہے یار کا (وسعادت یار)

**غُصّہ بُہت زور تھوڑا مار کھانے کی یہی نشانی** (و) کہاوت۔ کمزور کا غُصّہ اُس کی شامت کا موجب ہوتا ہے ◆

**غُصّہ پینا** (و) فعل متعدی:۔ جوشِ غضب کو روکنا۔ غم کھانا۔ جوش روکنا۔ جُنبش ضبط کرنا۔ خشم کی برداشت کرنا ۔

ہم تو پی جاتے لہو دشمن کا پر کچھ سوچ کر دل ہی میں اپنے غُصّہ اپنا لے سگر پی گئے (ظفر)

**غُصّہ تھوک دینا یا تھوک ڈالنا** (و) فعل متعدی:۔ غصّہ دور کر دینا۔ خفگی سے باز آنا۔ رنجش دور کرنا۔ جانے دینا۔ معاف کرنا۔ من جانا ۔

بچی مری بلکتی ہے غصّے کو تھوک دو صدقے گئی ابھی ادھر آؤ کہاں چلے (راحت)

**غُصّہ چڑھنا** (و) فعل متعدی:۔ طیش آنا۔ عتاب ہونا۔ غضب ہونا۔ خفگی ہونا۔

آپ کی ہر ہر ادا کو ہے نظر تو قیر پر غُصّہ چڑھتا ہے تو وہ بھی کہ اک تقصیر پر (مرزا حاتم)

**غُصّہ دِلانا** (و) فعل متعدی:۔ جھونجل دلانا۔ برافروختہ کرنا۔ بھڑکانا۔ اُکسانا۔ اشتعالِ طبع کرنا۔ خفا کرنا۔ ناراض کرنا ◆

**غُصّہ سے بھُوت ہو جانا** (و) فعل لازم:۔ نہایت خشمناک ہو جانا۔ غصّے کے مارے آپے سے باہر ہو جانا۔ آتشِ غضب سے لال ہو جانا ۔

مضموں تو شکر کر کہ ترا نام ہے حُسن ترتیب غصّہ سے بھُوت ہو گیا لیکن جلاتا ہے (مضمون)

**غُصّہ کرنا** (و) فعل متعدی:۔ خفا ہونا ◆

**غُصّہ مارنا** (و) فعل متعدی:۔ دیکھو (غُصّہ پینا) ◆

**غُصّہ میں** (و) تابع فعل:۔ حالتِ خفگی میں۔ رنجش میں۔ تیزی میں۔ جوش میں ◆

**غُصّہ میں بوٹیاں کاٹنا** (و) فعل متعدی:۔ جھونجل میں آ کر اپنا جسم اس غضب کے رفع کرنے کے واسطے دانتوں سے کاٹ کاٹ کھانا۔ غُصّہ اُتارنا۔



جھونجل اُتارنا۔ نہایت افروختہ ہونا ◆

**غُصّہ میں بھر جانا یا لال ہو جانا** (و) فعل لازم:۔ غضب کے مارے آپے سے باہر ہو جانا۔ خشمناک ہو جانا۔ غضبناک ہو جانا۔ انتہا افروختہ ہونا ◆

**غُصّہ ناک پر ہونا** (و) فعل لازم:۔ ناک پر غُصّہ ہونا۔ زیادہ بولتے ہیں۔ بات بات پر غُصّہ آنا۔ ہر وقت غصّہ موجود رہنا۔ ذرا ذرا سی بات پر بگڑ جانا ◆

**غُصّہ نکالنا** (و) فعل متعدی:۔ جھونجل اُتارنا۔ عداوت یا دشمنی نکالنا ◆ دل کا بخار نکالنا۔ انتقام سے دل ٹھنڈا کرنا ۔

غصّہ تو رقیبوں کا نکالا مرے اوپر اک جوش دل کا مرے دلبر نے نکالا (حجاب)

**غُصیل** (ا) صفت:۔ بد مزاج۔ غُصیلا۔ کرودھی۔ تند مزاج۔ مغلوب الغضب ◆

**غُصیلا** (و) صفت:۔ دیکھو (غُصیل) ◆

**غُصّے ہونا** (و) فعل لازم:۔ خفا ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ ناراض ہونا ◆

**غَضَب** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) قہر۔ غصّہ۔ عتاب۔ خشم۔ کرودھ۔ خفگی۔ غیظ۔ کوپ۔ روس۔ ظالم حاکم بھی خدا کا غضب ہوتا ہے ۔

اُس بُت کا بھی حُسن خدا داد ہے اس کو یہ تجھ پہ خدا کا دلِ ناشاد غضب ہے (ذوق)

(۲-و) فتنہ۔ فساد۔ آفت۔ بلا۔ مصیبت۔ بپتا ۔

یہ غضب بیٹھے بٹھائے تجھ پہ نازل کیا ہوا اُٹھ گیا دُنیا سے کیوں تم تجھ کو اے دل کیا ہوا (جرأت)

چاہتا ہوں کہ خفا ہو کے مجھے قتل کریں وہ غضب میں نہیں آتے یہ غضب دیکھیے ہے (امیر)

(۳-و) نہایت بُری بات۔ سازمہ۔ نامناسب بات۔ بیجا بات ۔

اے شوخ تری چشم غضبناک کے ہوتے ہم چاہیں قضا سے اگر امداد غضب ہے (ذوق)

(۴-و) لعنت۔ پھٹکار۔ دھکّا۔ صدمہ۔ مار۔ جیسے "خدا کا غضب پڑے"۔

(۵-و) ظلم۔ ستم۔ اندھیر۔ وُحشت۔ اَن نیاؤ۔ بے انصافی۔ بیداد ◆ زور۔ زبردستی۔ سختی۔ جیسے "یہ تھوڑا غضب تھا کہ عورتوں کو بھی جیتا نہ چھوڑا۔ بڑے غضب کی بات ہے کہ گر دن پر زور چلاتے ہیں" ۔

خاکستر پروانہ پہ روتی رہی کیا شمع ہو خاک جگر سوختہ بر باد غضب ہے (ذوق)

ہے سرو تو پابند غم بے ثمری میں کہتے ہیں گُل زار کو آزاد غضب ہے (ایضاً)

(۶-صفت) بطور تعریف و مبالغہ۔ خواہ بُرائی کی زیادتی کے اظہار کے واسطے، خواہ بھلائی کی۔ مثل قیامت۔ ستم۔ ظلم۔ دیگرہ۔ نہایت۔ غزہ۔ دھوم کا۔ بڑھکا۔ عظیم۔ بہت بڑا ◆ بیڈھب۔ سازمہ۔ نہایت۔ بہت۔ جیسے "غضب کا حافظہ۔ غضب کا ذہن۔ غضب کی گرمی۔ غضب کا جاڑا۔ غضب کی ہوا۔ غضب کا جوبن۔ غضب کی چال" وغیرہ ۔

غضب

گر ایک غضب ہو تو کرے کوئی گوارا — رفتار غضب ہے تری گفتار غضب ہے (مصحفی)

اگرچہ بے تاب دل ہے میرا پہ کس طرح میں انکے پاس جاؤں
غضب تھی کل جس کی مہربانی سو آج بیجا عتاب میں ہے (ذوق)

کیا عشوہ ترا بر سر بیداد غضب ہے — جلاد و فلک سے بھی یہ بیداد غضب ہے
جو ہے ستم و کینہ و بیداد غضب ہے — سر تا بہ قدم وہ ستم ایجاد غضب ہے
بسمل تو مجھے قتل گہ عام میں قاتل — اللہ رے ترا حافظہ کیا یاد غضب ہے
ہوتا ہے چمن ایک ہی آواز میں آخر — کیا سوختہ جانوں کی بھی فریاد غضب ہے (ذوق)

چڑھی تیوری کبھی اُس کی نہ اُتری — غضب ہے قہر ہے پیارا ہمارا (میر)

تیر مژگاں بھی غضب تھے پر کیا ابرو نے قہر
کٹ گئے لاکھوں جو نوبت آ گئی تلوار پر (ناسخ)

(۷ - و) افسوس - دریغ جیسے "غضب ہے کہ اُس کا بیٹھے بیٹھے دم نکل گیا" ۔

مرے بیان کو سُن سُن کے کانپ اُٹھتے — غضب یہ ہے کہ سمجھتا نہیں زبان صیاد (رند)

خط کے آنے میں اگر پیک صبا نے دیر کی — ہے غضب آنے میں کیوں پیک صبا نے دیر کی (داغ)

(۸ - و - صفت) آفت کا پرکالہ - فتنہ انگیز - فتّان - بلا خیز جیسے غضب کی آنکھ - غضب کی رفتار ۔

خوبان جہاں یاد رہے تم کو بھی یہ بات — تشبیہ بھی کم بخت اک آزاد غضب ہے (تسلیم)

(۹ - و - صفت) سخت - دشوار - کٹھن - مشکل ۔

یہ بجا کہ منع ہوگا رمضاں میں آب و دانہ — یہ غضب کہ تیس دن تک نہ پئیں شراب ہرگز (داغ)

(۱۰ - و - صفت) کلمۂ حیرت و تعجب - جو اچنبھی - انوکھی اور نادر بات یا اچرج کے واسطے آتا ہے - جیسے "یہ منیا تو غضب کی باتیں کرتی ہے" "بڑا غضب ہوا - اُس نے غضب کیا کہ آگ میں کود پڑا" ۔

نکلے ہے سدا کوہ سے ہم آتش و ہم آب — کیا سوز و گداز دل فرہاد غضب ہے (ذوق)

کبھی تو سویا ہے سر کو رکھ کر کبھی وہ لپٹا گلے سے میرے
بڑا غضب ہے کہ ایک شب میں فراق بھی ہے وصال بھی ہے (بیخود)

(۱۱ - و - صفت) ناراض - خفا - رنجیدہ خاطر - برافروختہ - جیسے "وہ آج غضب میں ہے خدا خیر کرے" ۔

اللہ رکھے خیر سے شیشۂ دل کی — پھر آج وہ مست مئے بیداد غضب ہے (ذوق)

(۱۲ - صفت - و) خوفناک - ہیبتناک - بھیانک - مہیب - دہشتناک - ڈرونا - جیسے "ایسا غضب کا جنگل اور اندھیری رات بھی نہ دیکھی ہوگی" (۱۳ - صفت - و) عجیب - حیرت افزا - انوکھا - تعجب خیز ۔

غضب

پروانہ تری چرب زباں سے ہوا ہلاک — ہے شمع تو تو کوئی غضب ہی زباں دراز (میر)

ہے ہم سے ہنوز آئینہ بادیدۂ پُر آب — اسکندر و رومی کی بھی روداد غضب ہے
دیں ہوش بھلا مردم ہشیار کے پل میں — آنکھوں کو تمہاری یہ فسوں یاد غضب ہے (ذوق)

(۱۴ - صفت - و) نہایت خوبصورت - نہایت حسین - پری کا ٹکڑا - حور کا بچہ - پری وش ۔

مرتے نہیں حوروں پہ تری طرح سے واعظ — ہم جیسے ہیں عاشق وہ پریزاد غضب ہے (ذوق)

نہیں دیتی دکھائی صورت زیست — غضب صورت ہوں آیا دیکھ کر آج (ممنون)

(۱۵ - صفت - و) ستمگر - لٹیرا - ظالم - ایذا رساں - سخت تکلیف دہ - جفاکار - مضر - ضرر رساں - زہر - نہایت بُرا - بہت بُری - جیسے "یہ بدمزاجی تمہارے حق میں غضب ہے" ۔

بُلبُل یہ ترے واسطے فریاد غضب ہے — فریاد نہ کر دیکھ یہ صیاد غضب ہے
کیوں غنچہ پریشاں ہو نہ ہوتے ہی شگفتہ — اس باغ میں ہونا ہی دل شاد غضب ہے
ہم چاہتے ہیں تم کو گرے سب کی نظر سے — پہلے ہی سے اس جاہ کی اُفتاد غضب ہے
توڑا کر شاخ کو کثرت نے ثمر کی — دنیا میں گراں بار ہے اولاد غضب ہے (ذوق)

(۱۶) نڈر - دلیر - جری - جیسے "وہ بڑا غضب ہے جو چاہتا ہے بیدھڑک کر بیٹھتا ہے" (۱۷ - صفت) بڑا - زبوں ۔

وقت کو ہاتھ سے کھونا ہے غضب غفلت میں
موت سے کم نہیں کچھ نیند کا آنا شب جل

**غَضَب آلُودہ** (ف) صفت: - غصہ میں بھرا ہوا - غضبناک ۔

**غَضَبِ الٰہی** (ع) اسم مذکر: - (۱) قہر خدا - انتقام آسمانی - بلائے آسمانی - عتاب الٰہی (۲ - دعائے بد - ع) خدا کا غضب پڑے - آسمانی بلا ٹوٹے - جیسے "غضب الٰہی کوئی بھی بچے کو یوں مارتا ہے" ۔

**غَضَب آنا** (ہ) فعل لازم: - آفت آنا - بلا نازل ہونا - شامت آ پہنچنا ۔

**غَضَب بنی ہے** (ہ) محاورہ: - (۱) بیڈھب بنی ہے - بُری بنی ہے - سخت مصیبت ہے ۔

عجب ہی آفت پڑی ہے ہم پر بنی ہے آ کر غضب ہی ہم پر
یہ ڈھاتے ہیں وہ ستم پہ ٹالتے ہیں سر قدم قدم پر (ناسخ)

(۲) جب کسی عورت کی طرف اشارہ ہوگا - تو اُس سے بناؤ سنگار سے مراد ہوگی یعنی بیڈھب بنی سنوری ہے ۔

**غَضَب پڑنا** (ہ) فعل لازم: - آفت آنا - عتاب الٰہی میں گرفتار ہونا ۔

غضب

قہر ٹوٹنا۔ صدمہ یا مصیبت پیش آنا۔

دلبر وائے عشق میں ہم بے سبب پڑے　　کم بخت دل پہ ہائے خدا کا غضب پڑے　(سلطان)
پھینک عمامہ کو تو سر سے پڑے تجھ پہ غضب　　ٹپھا کا اس بوجھ سے تو منزلِ مقصود کو کب

**غضب توڑنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) فساد برپا کرنا۔ آفت ڈھانا۔ فتنہ اٹھانا۔ شور و شر مچانا۔ سخت بیداد کرنا۔ ظلم ڈھانا۔ ستم توڑنا۔

کم نہیں عتابیوں سے مفسدہ پرداز غیر　　توڑتے دکھلا کے آنکھ ان پر غضب چنگیز کا　(آتش)

(۲) غصہ کرنا۔ خفگی کرنا۔ جھنجھل اتارنا۔

**غضب ٹوٹنا** (ہ) فعل لازم:۔ آفت آنا۔ بلا کا نازل ہونا۔ شامت آنا۔ کم بختی آنا۔ مصیبت پڑنا۔ خفگی ہونا۔ عتاب ہونا۔

داغ یہ بات وہ سن لے تو غضب ٹوٹ پڑے　　کہتے پھرتے ہو بلایا ہے سرِ شام مجھے　(داغ)

**غضبِ خدا** (ہ) اسم مذکر۔ عو:۔ (۱) دیکھو "غضب الٰہی نمبر ۱ - ۲"
(۲) تعجب بر بہتان۔ جیسے "غضب خدا میں نے کس پر طوفان اٹھایا جو تم سب نے مجھے نکو بنایا"۔

**غضب خدا کا** (ہ) کلمۂ تنفر:۔ (۱) کسی امرِ متنفر کے صدور کے وقت یا نہایت نفرت و اکراہ ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ جیسے "غضب خدا کا کوئی ایسا بھی کام کرتا ہے"۔

قیام کعبہ میں وہ بت مدام کرتا ہے　　غضب خدا کا کوئی ایسا کام کرتا ہے

(۲) تعجب اور حیرت کے موقع پر بھی آتا ہے۔ جیسے "غضب خدا کا کتنے اونچے سے کود پڑا"۔

**غضب ڈھانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سخت بلا یا آفت لانا۔ سخت بیداد کرنا۔ ستم توڑنا۔ فساد مچانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ نہایت ظلم کرنا۔ از حد سختی برتنا۔ جیسے "ساس نے بہو پر غضب ڈھا رکھا ہے"۔

ستم توڑے گی چشم اس عشوہ گر کی　　غضب ڈھائے گی یہ شوخی نظر کی
کہتے تو ہیں کہ بر سرِ شمشیر تلوار دیکھیے　　کیا کیا غضب وہ ڈھائیں دلِ زار دیکھیے　(مؤلف)

(۲) حد بشری سے باہر کام کرنا۔ کوئی انوکھی بات یا عجب کام کرنا۔

**غضب کا بنا ہوا** (ہ) صفت:۔ آفت کا پرکالہ۔ آفت کا ٹکڑا۔ انتہا کا متفنی۔ از حد مکار۔ فتنہ پرداز۔ مجسم فتنہ۔

**غضب کا سامنا** (ہ) اسم مذکر:۔ فتنہ و آفت کا مقابلہ۔

غضب کا سامنا ہے آج وہ بن کر نکلتے ہیں
دھڑی جمتی ہے مہندی لگتے ہیں گیسو سنورتے ہیں　(عبد اللہ خاں مہر)

غضب

**غضب کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ظلم ڈھانا۔ آفت برپا کرنا۔ فساد اٹھانا۔ ستم ڈھانا۔

غیر کو تم نہ آنکھ بھر دیکھو　　کیا غضب کرتے ہو ادھر دیکھو　(امیر حسن)
بولتے تم تو کیا غضب کرتے　　سو ستم کرتے ہو جو چپ چپ　(ظفر)

(۲) کوئی بے جا اور نامناسب امر کرنا۔ برا کرنا۔ مثلاً کوئی شخص کوئی حرکت نازیبا کرے اس کی تنبیہ کے واسطے کہتے ہیں کہ تو نے غضب کیا یعنی یہ امر کرنا مناسب نہ تھا۔

غضب کیا ترے وعدے پر اعتبار کیا　　تمام رات قیامت کا انتظار کیا　(داغ)
دلِ ناداں غضب کیا تو نے　　بت کے لب میں پھنسا دیا تو نے　(مؤلف)
بوسے لیتے ہوئے ہم دیکھ ادب کرتے ہیں　　گالیاں دیتے ہیں یہ آپ غضب کرتے ہیں　(شگفتہ)

(۳) کوئی عجیب و غریب امر کرنا۔ انوکھی بات کرنا۔ حیرت انگیز یا تعجب خیز امر کرنا۔

مل کے مسی رتبہ دانتوں کا بہت کم کر دیا　　کیا غضب تم نے کیا ہیرے کو نیلم کر دیا　(ناسخ)
تم غضب کرتے ہو شکایت میں　　کیا قیامت ہو جو عنایت ہو　(مؤلف)
تم بازی سے سوا اور بھی ہم مرتے ہیں　　دم مسیحا کو بھی دیتے ہیں غضب کرتے ہیں　(ایضاً)

(۴) اندھیر کرنا۔ ڈھند مچانا۔ زیادتی کرنا۔ مثلاً جیسا غریبوں پر غضب کیا تھا آگے آیا۔ (۵) اپنے یا کسی کے حق میں برا کرنا۔

**غضب کی** (ہ) صفت:۔ قابلِ تعریف۔ بیان سے باہر۔ بے ڈھب۔ بے طرح۔ از حد۔

غضب کی لذتیں تیرِ نگہ نے تیرے بخشی ہیں　　کہ لاکھوں حسرتیں ہیں بستۂ فتراک تنہا　(نسیم دہلوی)

**غضب لانا** (ہ) فعل متعدی:۔ آفت لانا۔ مصیبت لانا۔ بلا لانا۔

اوراقِ گل اڑتے ہوئے پھرتے ہیں چمن میں　　یہ لائی غضب بادِ صبا دفترِ گل پر　(جرأت)

**غضب میں پڑنا یا گرفتار ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ آفت میں پڑنا۔ مصیبت یا بلا میں گرفتار ہونا۔ عذاب میں مبتلا ہونا۔ ناک میں دم آنا۔ بپتا میں پھنسنا۔

**غضب میں آجانا** (ہ) فعل لازم:۔ آفت میں مبتلا ہو جانا۔ عذاب میں پھنس جانا۔ بپتا میں آجانا۔ مصیبت میں پڑ جانا۔

جب یقینِ عشق آیا پھر وہ بت کہاں اپنا　　آگئے غضب میں ہم دیکھے امتحاں اپنا　(داغ)

**غضب نازل ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ کوئی آفت یا مصیبت آنا۔ خفگی یا عتاب ہونا۔ معرضِ عتاب میں آنا۔

**غضبناک** (ع + ف) صفت:۔ غصے میں بھرا ہوا۔ خشمناک۔ خشمگیں۔ خفا۔ تند۔ برہم۔ افروختہ۔ آشفتہ۔ از خود رفتہ۔ بیخود۔ لال۔

**غضب ناک کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ عو:۔ بھڑکانا۔ غصّہ دلانا۔ برہم کرنا۔ برافروختہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا۔ آگ بگولا کرنا ✦

**غضب ناک ہونا** (ہ) فعل لازم۔ عو: غُصّے ہونا۔ نہایت فروختہ ہونا۔ خفا ہونا۔ بھڑکنا۔ غُصّے میں لال ہونا۔ جوش میں آنا۔ آگ بگولا ہونا۔ آگ ہو جانا ✦

**غضب ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ غُصّے ہونا۔ آگ بگولا ہونا۔ آگ ہونا۔ لال پیلا ہونا۔ لال ہونا۔ جھنجلانا ✦ ~

غیروں میں جو ہم پہ وہ غضب تھا    کیا جانیے اس کا کیا سبب تھا (میر حسن)

(۲) کوئی حرکت بے جا ہونا ✦ کام بگڑنا۔ کام خراب ہو جانا ✦ بُرا ہونا۔ کسی ایسے امر کا واقع ہونا جو موجب خرابی و نقصان ہو۔ جیسے "ابھی وہ دیکھ لیں تو کیسا غضب ہو" "آج تو بڑا غضب ہوا کہ ساری محنت اکارت گئی" (۳۔ مُبالغہ در تعریف) آفت ہونا۔ قیامت ہونا۔ قہر ہونا۔ ستم ہونا۔ نہایت حسین اور طرح دار ہونا ~

تڑپ اعضا میں ابرو میں بھی شوخی ہے چتون میں
جوانی میں غضب ہوگا جو آفت ہے لڑکپن میں
دیکھو نگر دیکھ کر تم کو بشر کی غیر حالت ہو
غضب ہو قہر ہو آفت کا ٹکڑا ہو قیامت ہو (امانت)

**غضبن** (ہ) اسم مؤنث و صفت:۔ بد غضب عورت۔ آفت کی پڑیا۔ عیارہ۔ مکارہ۔ نہایت چالاک اور ہوشیار عورت ✦ ظالم۔ ستمگر۔ مردم آزار عورت ✦

**غضبی** (ہ) اسم مذکر و صفت:۔ (۱) مرد خشمناک۔ غضبناک ✦ غصیل۔ غصیلا۔ بد مزاج۔ تند مزاج۔ (۲) آفت۔ آفت کا ٹکڑا۔ بد غضب (۳) نیز وہ شخص جو کسی خوف و اندیشہ کے مقام پہ بے دھڑک کوئی کام کر بیٹھے اور ذرا نہ ڈرے۔ جیسے "وہ بڑا غضبی ہے یعنی نڈر اور دلیر ہے" (۴) ستمگر۔ ظالم۔ مردم آزار۔ غلطی۔ انیائی ✦

**غضبی خانہ** (ہ) اسم مذکر:۔ (بیگمات قلعہ) غُصّہ۔ غیظ۔ قہر۔ عتاب ✦

**غضبی خانہ اُترنا** (ہ) فعل لازم:۔ (بیگمات قلعہ) عتاب نازل ہونا۔ قہر ٹوٹنا۔ آفت آنا۔ جیسے "ادھر ہاتھ تنگ ہوا۔ ادھر کیسے سُننے سے جوش آیا۔ ذکر یا کر لونڈی غلاموں پہ غضبی خانہ اُترا" (از چتر بھیلی)

**غفت** (ہ) صفت:۔ (لفظ غفص کا مخفف کر لیا ہے) دبیز۔ دلدار۔ سطبر۔ موٹا وہ کپڑا جو خوب ٹھس کر بنا گیا ہو ✦

**غفّار** (ع) صفت:۔ (۱) نہایت چھپانے اور بخشنے والا۔ معاف کرنے والا۔ عفو کرنے والا۔ گنہ پوش۔ عفو ریز۔ بخش۔ آمرزگار (۲) خدا تعالیٰ کا صفاتی نام ✦



**غفص** (معرب گیس) صفت:۔ دیکھو (غفت) ✦

(یہ لفظ فردوس اللغات کے علاوہ کسی کتاب میں نہیں پایا گیا۔ بقول صاحب غیاث بظاہر معنی سطبر و قوی تھا جب قاعدۂ فارسی گاف فیض جو ہے اور یائے موحدہ فائے عجمہ سے اور رائے سین مہملہ سے بدل ہو کر غفص پڑا۔ اور سین مہملہ جب مستور عربی صاد مہملہ سے بدلا گیا او غفص ہو گیا) ✦

**غفلت** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بے توجہی۔ کم توجہی۔ عدم توجہی۔ بے خیالی۔ بھول۔ چوک۔ کوتاہی۔ بے خبری۔ بے احتیاطی۔ بے پروائی۔ تغافل ✦ بے ہوشی۔ خواب خرگوش (۲۔ و) غش۔ غشی۔ بے ہوشی۔ مُورچھا (۳۔ و) نیند۔ خواب۔ غنودگی۔ اُونگھ۔ جیسے "مجھ کو بیٹھے بیٹھے کچھ غفلت سی آ گئی" ✦

**غفلت سے** (و) تابع فعل:۔ کم توجہی اور بے پروائی سے۔ بے احتیاطی سے

**غفلت کا پردہ پڑ جانا** (و) فعل لازم:۔ خواب خرگوش میں آ جانا۔ بے خبر اور مدہوش ہو جانا ~

بقول مصرع اُستاد کے معروف کیا سوجھے    تری آنکھوں پہ غفلت کا پڑا ہے بے خبر پردہ (معروف)

**غفلت کرنا** (و) فعل متعدی:۔ کوتاہی کرنا۔ خبر نہ لینا۔ بے پروائی کرنا۔ عدم توجہی کرنا۔ بھولنا۔ بسارنا۔ خیال نہ کرنا۔ چوک جانا ✦

**غفور** (ع) صفت:۔ (۱) معاف کرنے والا۔ خطا بخشنے والا۔ آمرزگار (۲) خدا تعالیٰ کا صفاتی نام ✦

**غفور الرحیم** (ع) صفت۔ بخشنے اور رحم کرنے والا (یہ خدا تعالیٰ کے دو اسم صفت ہیں۔ لیکن اُردو کے محاورے میں اکٹھے بولے جاتے ہیں۔ مثلاً "وہ بڑا غفور الرحیم ہے") ✦

**غفیر** (ع) صفت:۔ بہت۔ کثیر۔ انبوہ۔ ٹھٹ۔ اتنی بڑی جماعت یا گروہ کہ اس سے زیادہ نظر میں نہ آئے۔ جیسے "جم غفیر" ✦

**غُل** (ع) اسم مذکر:۔ طوق آہنی۔ لوہے کا طوق ✦

(یہ لفظ فارسی میں تو بلا تشدید آیا ہے مگر اُردو والوں نے حضرت آباد لکھنوی کے سوا کسی نے استعمال ہی نہیں کیا ~

انگشتری و زنجیر ٹکڑے پڑے ہیں سب غُل ہو گیا    تیری طاقت کا بس نہ رہا جب جنوں غُل ہو گا (آباد)

دیکھیے ٹکڑے اسے اہل زبان استعمال کر ہی نہیں سکتے کیونکہ لوہا ایک ایسا کثیف اور ثقیل جسم ہے کہ جس کے لئے اُڑنا کسی طرح موزوں نہیں ہو سکتا) ✦

**غُل** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) شور۔ غوغا۔ فغاں۔ فریاد ✦ واویلا ✦ ہانک پکار۔ چیخ و پکار (۲) ہنگامہ۔ شورش۔ بلوہ۔ دھوم ~

میری فریاد کو سُن کہتا ہے اُس پر ستم گر    قیامت آ گئی کیونکر یہ غُل کیسا زمیں پر ہے (مومن)

پروانہ بھی تھا گرمِ تپش پر گلا نہ زار — بلبل کی تنگ حوصلگی تھی کہ غل ہوا (ذوق)

(بعض محقق اس لفظ کو فارسی بھی نہیں مانتے اُن کے نزدیک اردو یا ہندی ہے۔ اگرچہ ملا نظامی نے ہفت پیکر میں یہ لفظ بمعنی شور باندھا ہے۔ مگر وہ کہتے ہیں کہ اس میں اُنہوں نے اہلِ ہند کی پیروی کی ہے۔ اگر یہ لفظ فارسی کا ہوتا تو برابر اوروں کی تصانیف میں پایا جاتا۔ ہماری رائے میں بھی یہ فارسی تو نہیں مگر غلغل کا مخفف ہوسکتا ہے اگر ہندی قرار دیں تو یوں تاویل ہوسکتی ہے کہ عجب نہیں جو یہ لفظ پنجابی گل بمعنی بات سے گُل ہوکر غُل بن گیا ہو) ✦

**غُل برپا ہونا** (و) فعل لازم:۔ شور اُٹھنا۔ غوغا برپا ہونا۔ ہڑ بونگ مچنا ؎

پلے ور زنجیر نکلا جب کہ دیوانہ ترا — لشکرِ طفلاں کا غُل برپا ہوا بازار میں (نصیر)

**غُل غپاڑا** (و) اسم مذکر:۔ شور و غوغا۔ چیخم چاخ۔ گہرا۔ واویلا۔ آہ و فریاد ✦

**غُل کرنا یا مچانا** (و) فعل متعدی:۔ چیخنا۔ چلانا۔ شور کرنا۔ فغاں کرنا۔ غوغا کرنا دھوم مچانا۔ پکارنا۔ خروش کرنا ✦

**غُل ہونا** (و) فعل لازم:۔ شور ہونا۔ غوغا ہونا۔ دُھوم مچنا ؎

جو ترے روئے مخطط سے نہ کیوں شہر میں غُل
دن کو ہالہ میں ہوا ہے مہِ تاباں پیدا } ([illegible])

دیوانہ ترا بے سبب نہیں ہوتا — غُل خانۂ زنجیر سے پیدا نہیں ہوتا

**غَلاظت** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) لغوی معنی سطبری۔ موٹائی ✦ دبیز پن (۲) گاڑھا پن۔ رقت کا نقیض (۳۔ و) نجاست۔ کثافت۔ ناپاکی۔ گندگی۔ چرک۔ میلا۔ بول و براز۔ بِشٹا ✦

**غِلاف** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) پوشش۔ اوپر کا پردہ ✦ میان۔ نیام ✦ گھر۔ خانہ۔ نمرا ✦ تکیہ وغیرہ کے اوپر کا کپڑا ؎

نئی تشبیہ ہے مہتاب کو ہم کہتے ہیں — بے غلاف آپ کے تکیے کا میلا اُترا (آباد)

(۲۔ و۔ عوام) لحاف۔ بالاپوش۔ رضائی۔ سوڑ (۳۔ و) خشفہ کے اوپر کا چمڑا جس کا ختنہ کیا جاتا ہے۔ گھونگٹ (۴) خول ✦

**غلافنا یا غلیفنا** (و) فعل متعدی:۔ (حلوائی) پاگنا۔ شیرے میں غوطہ دینا۔ شیرہ چڑھانا ✦

**غلافی آنکھ** (و) اسم مؤنث:۔ وہ بڑی لبوتری اور جھکی ہوئی آنکھ جو پپوٹوں سے ڈھکی ہوئی ہو ✦

**غُلام** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) نوجوان۔ سادہ رو۔ لڑکا۔ امرد (۲) عبد۔ بندہ۔ چیلا۔ بردہ۔ داس۔ خانہ زاد۔ وہ زر خرید چھوکرا جو بلا تنخواہ گھر کا کام کاج کرتا ہے (۳۔ و) کلمۂ عجز و انکسار۔ نیاز مند۔ عقیدت مند۔ فدوی ✦ ملازم۔ نوکر۔ نمک خوار۔



نمک پروردہ۔ سیوک ؎

گرچہ از روئے ننگِ بے ہنری — ہوں میں اپنی نظر میں اتنا خوار
کہ گر اپنے کو میں کہوں خاکی — جانتا ہوں کہ آئے خاک کو عار
شاد ہوں لیکن اپنے جی میں کہ ہوں — بادشہ کا غلام کار گزار } (غالب)

ہم ہیں غلام اُن کے جو ہیں خدا کے بندے — اس کو یقین جانو گر ہو خدا کے بندے (ذوق)

(۴۔ و) تاش کے ایک پتہ کا نام جو مرتبہ میں بیبی سے کم اور باقی تمام ہم رنگ پتوں یعنی دہلے تک کا سرخیل کہا جاتا ہے ✦ گنجفہ کی ایک بازی یا رنگ کا نام ✦

**غُلام بنانا** (و) فعل متعدی:۔ اپنا تابعدار یا فرمانبردار بنانا۔ مطیع بنانا ✦

**غُلامِ بے درم** (ع+ف) اسم مذکر:۔ بن داموں کا غلام۔ [illegible] ؎

تجھے در کی گدائی اور غلام بے درم ہونا — یہی تعظیم بہتر ہے یہی توقیر بہتر ہے (عاشق)

**غُلام زر خرید** (و) اسم مذکر:۔ مول لیا ہوا غلام۔ خریدا ہوا چیلا۔ دام دے کر لیا ہوا بردہ ✦

**غلام کا غلام** (و) اسم مذکر:۔ غلام کا غلام۔ داس کا داس ✦ پرستار زادہ لونڈی بچہ۔ گھٹیا غلام۔ ادنے درجہ کا غلام ✦

**غلام کرنا** (و) فعل متعدی:۔ تابع بنانا۔ فرماں بردار بنانا۔ چیلا بنانا ✦ شیفتہ مفتون بنانا ؎

اک نگہ میں غلام کرتے ہیں — خوب رُو خوب کام کرتے ہیں (ولی)

**غُلام گردش** (ع+ف) اسم مؤنث:۔ (۱) حرم سرا اور دیوان خانہ کے بیچ کی دیوار۔ وہ دیوار جو حرم خانہ اور دیوان خانہ کے درمیان حائل ہو۔ پردہ کی دیوار ✦ صحن سرا کے حجرے کی آگے کی دیوار (۲۔ و) برآمدہ۔ کوٹھی یا محل کے چاروں طرف کا برآمدہ جس میں نوکر چاکر غلام یا اردلی کے ملازم۔ دربان۔ حاجب وغیرہ حاضر رہتے ہیں ✦

(اس لفظ پر حضرت غالب کا ایک لطیفہ سُننے کے قابل ہے۔ ایک مرتبہ مرزا فخرالملک ولیعہد بہادر نے آپ کو یاد کیا۔ جب آپ غلام گردش تک پہنچ گئے۔ تو وہ بھول گئے اور یہ بڑی دیر تک وہاں ٹھہرے رہے۔ اتفاقاً ولیعہد بہادر کو پھر یاد آیا کہ ہم نے غالب کو بلایا تھا۔ ملازموں سے پوچھا غالب حاضر ہے۔ آپ نے باہر سے خود جواب دیا کہ غلام گردش میں آگیا ہے۔ ان کی واقعی گردش اور برجستہ لطیفہ سے وہ بہت خوش ہوئے) ✦

**غُلام مال** (و) اسم مذکر:۔ وہ چیز جو مدتوں کام دے۔ وہ چیز جو غلام کی طرح ہر ایک کام میں موجود رہے۔ مثلاً کشتی۔ لوٹی۔ سپرچو وغیرہ۔ جب چاہا ہو اوڑھو۔ جب چاہو بچھونا۔ اس میں کوئی چیز یا نہ ہو۔ کسی طرح خراب نہ ہو۔ اور کسی خاص کام سے مخصوص

غلا

ہونا نہیں جانتا (سستی اور کارآمد چیز سے یہ معنی نہیں نکلتے اور نہ اس معنی میں بولتے ہیں۔ یہ غیر ولایت والوں کی غلطی اور اُن کے پیروؤں کا سخت دھوکا ہے) ◆

**غُلام مول لینا** (ف) فعل متعدی:۔ (۱) غلام خریدنا۔ بردہ مول لینا ◆ (نوکری سے زیادہ یا منصب کے خلاف کسی شخص سے کام لیں یا ہر وقت اُس کو کام میں مصروف رکھیں تو وہ بھی کہتا ہے کہ تم نے غلام تو مول نہیں لے لیا۔ کہ کسی وقت فرصت ہی نہیں دیتے) ◆

**غُلام ہونا** (ف) فعل لازم:۔ تابع ہونا۔ مطیع ہونا۔ فرماں بردار اور فرماں پذیر ہونا ؎

کیوں اس کی جو رش زلیخا کی طرح ہے — یوسف غلام ہے مرا بے دام ہوگیا (جان صاحب)

**غُلاموں** (ف) اسم مذکر:۔ غلام کی جمع۔ جیسے "سو غلاموں گھر سونا" یعنی نیچ آدمی کسی قدر کیوں نہ ہوں ہوئے نہ ہوئے برابر ہیں ◆

**غُلاموں کی خرید و فروخت** (ف) اسم مؤنث:۔ (قانون) بردہ فروشی۔ غلاموں کا کاروبار جو فعل جُرم ہے ◆

**غُلامی** (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) حلقہ بگوشی۔ بندگی۔ عبودیت۔ عبدیت۔ (۲۔ ف) اطاعت۔ فرماں برداری۔ تابع داری (۳۔ ف) آزادی کا نقیض قید۔ اسیری۔ بندی ◆

**غُلامی اختیار کرنا** (ف) فعل متعدی:۔ غلام بننا۔ مطیع و فرماں بردار ہونا۔ ملازمت اختیار کرنا۔ خدمتی بننا۔ نوکری لینا ◆

**غُلامی کا خط لکھ دینا** (ف) فعل متعدی:۔ غلام ہو جانے یا غلام بن جانے کا عہد و پیمان کسی شرط کے انجام پر نہ پہنچانے کی بابت کر دینا ◆

**غُلامی میں دینا** (ف) فعل لازم:۔ خدمت کو دینا۔ خدمت میں دینا۔ ٹہل کرنے کے واسطے دینا ◆

(یہ ایک انکسار کا کلمہ ہے جو بچے کو اُستاد کے پاس بٹھاتے وقت اُستاد سے یا لڑکے کی نسبت ٹھیراتے وقت دُلہن کے باپ سے کہتے ہیں۔ اسی طرح دُلہن کا باپ بھی دولھا کے باپ سے کہا کرتا ہے کہ میں بیٹی نہیں دیتا آپ کی خدمت کو لونڈی دیتا ہوں) ◆

**غَلَبہ** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) چیرہ دستی۔ زبردستی۔ زور آوری (۲) حملہ۔ زور۔ جیت (۳) زیادتی۔ بیشی۔ فراوانی (۴) فوق۔ سبقت۔ فوقیت۔ ترجیح ◆

**غَلَبہ پانا** (ف) فعل لازم:۔ فتح پانا۔ فتحیاب ہونا۔ مظفر و منصور ہونا۔ جیتنا۔ ور ہونا۔ غالب ہونا ◆

**غَلَبۂ رائے** (ع) اسم مؤنث:۔ رائے کی زیادتی۔ کثرت رائے۔ یعنی بہت سے آدمیوں کی یا نصف سے زیادہ کی رائے ◆

**غَلَبہ کرنا** (ف) فعل متعدی:۔ غالب آنا۔ حملہ کرنا۔ ہجوم کرنا۔ چڑھ جانا۔ مغلوب کرنا۔

غلط

زیر کرنا۔ فتح پانا۔ شکست دینا ◆

**غَلَبہ ہونا** (ف) فعل لازم:۔ زیادتی ہونا۔ ایک فریق کا دوسرے فریق پر غالب یا تعداد میں زیادہ ہونا ◆

**غَلَط** (ع) صفت:۔ (۱) صحیح کا نقیض۔ بات یا حساب وغیرہ کی چُوک۔ نادرست۔ غیر صحیح ◆ رسم خط یا املا یا صحت و اصل کے خلاف ؎

شاید کہ شوق تھا سر مراد وہ پڑھتے تمام — نام آج اپنے خط پہ ہے میں نے لکھا غلط (ممنون)

(بعض کے نزدیک غلط بطائے حطی بات کی بھول اور بتائے قرشت حساب کی چوک۔ چنانچہ محققین اردو میں سے ایک محقق نے اپنے غزل کے ایک شعر میں جبکی بنائے قافیہ صفت شکست وغیرہ ہے غلت بتائے قرشت اس مصرع میں باندھا ؎

گنتی مرے گناہوں کی اکثر غلت ہوئی

بڑے بڑے شاعر اس پر معترض ہوئے لیکن یہ شخص غلطی پر نہ تھا۔ کیونکہ صراح میں خود موجود ہے کہ غلتٌ غلطٌ دونوں کے ایک ہی معنی ہیں۔ لیکن ابو عمرو کا قول ہے غلت حساب کی چوک اور غلط بات کی بھول کے واسطے ہے۔ مگر املا تو طائے حطی سے ہی لکھنے کا رواج پڑ گیا ہے۔ اس لئے ہمارے نزدیک طائے حطی سے لکھنا واجب ہے) ◆

(۲۔ ف) ناراست۔ جھوٹ۔ خلاف۔ دروغ۔ بیجا ؎

تو اور حرفِ مہر سے ہو آشنا غلط — سو یہ غلط غلط غلط اے بیوفا غلط
کی اُس نے عرض شوق بالفاظ آرزو — بولا یہ سُن کے لفظ غلط مدعا غلط
قربان یار میں کہ مری مرگ کی خبر — بولا یہ سُن کے ہو یہ سخن یا خدا غلط
(مومن)

**غلط العام** (ع) اسم مذکر:۔ عام غلطی جسے سب لوگ استعمال کریں مگر اصطلاح میں وہ بات جس کو بالاتفاق تمام زباں والوں نے بھی بباعث فصاحت اپنے محاورے میں استعمال کر کے شعر و سخن میں برتا ہو۔ چنانچہ اسی سبب سے غلط العام فصیح کو سب علما و فصحا نے بالاتفاق تسلیم کیا ہے۔ مثلاً منصَب بجائے منصِب۔ کبھو بجائے کبھی۔ قالَب بفتح لام کا قافیہ غالب بکسر لام کے ساتھ۔ یونُس بضم نون کا قافیہ مونِس بکسر نون کے ساتھ۔ کاغِذ بکسر ذال کا قافیہ ساغَر بفتح غین کے ساتھ استادوں کے کلام میں موجود ہے ؎

وہ دن کدھر گئے کہیں بھی فراغ تھا — یعنی کبھو تو اپنا بھی دل تھا دماغ تھا (درد)
مزے جو موت کے عاشق بیاں کبھو کرتے — مسیح و خضر بھی مرنے کو آرزو کرتے (ذوق)
گر بلکے زیں چہار شد غالب — جان شیریں برآید از قالب (سعدی)
وقت است خوش آں را کہ بود ذکر تو مونس — ور خود بود اندر شکم حوت چو یونس (ایضاً)

حضرت ذوق اُس غزل میں جس کی بناے قافیہ منبر ۔ برابر ۔ سکندر ۔ دلبر ۔ اندر ۔ کوثر وغیرہ ہے ۔ فرماتے ہیں ؎

اے ذوق دیکھ دخترِ رز کو نہ منہ لگا    چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی (ذوق)

**غلط العوام** (ع) اسم مذکر ۔ وہ غلطی جو عوام کالانعام یعنی جہلا اور بازاری اشخاص اپنی جہالت ۔ بے علمی ۔ اور ناواقفیت کے سبب کرتے ہیں اور اُن کی وہ بات قابلِ سند یا اعتبار نہیں خیال کی جاتی ۔ جیسے " بھتر بجائے بہتر ۔ پتھر بجائے پتھر ۔ سفیل بجائے فصیل ۔ کدہی بجائے کبھی ۔ تعینات بجائے تعیّن ۔ تابعدار بجائے تابع ۔ تمم بجائے مسم ۔ جربانہ بجائے جرمانہ وغیرہ وغیرہ ۔

**غلط بردار** (ع + ف) اسم مذکر ۔ ریزر کاغذ چھیلنے کا اوزار جس سے غلط حرف کو اڑا کر صحیح بناتے ہیں ۔ حک کرنے کا اوزار ۔

**غلط ٹھیرانا** (و) فعل متعدی ۔ غلط ثابت کرنا ۔ تردید کرنا ۔ جھوٹا قرار دینا ۔

**غلط سمجھنا** (و) فعل متعدی ۔ خلاف سمجھنا ۔ غلط فہمی کرنا ۔ کچھ کا کچھ سمجھنا ۔ غلط راے لگانا ۔

**غلط فہمی** (ع + ف) اسم مؤنث ۔ بھول ۔ خطا ۔ ناسمجھی ۔

**غلط نامہ** (و) اسم مذکر ۔ فہرست اغلاط ۔ صحت نامہ ۔ اشد پتر ۔

**غلطی** (و) اسم مؤنث ۔ صحت کا نقیض ۔ بھول ۔ چوک ۔ خطا ۔ سہو ۔ حساب کی بھول ۔ ناراستی ۔ نادرستی ۔ غلط بیانی ۔ خلاف بیانی ۔ فروگذاشت ۔ لغزش ۔ دھوکا ۔ بھلاوا ۔ غلط فہمی ۔ ناسمجھی ۔

(چونکہ لفظ غلط خود مصدر اور یعنی خطا کرنا ہے ۔ پس یاے مصدری کی ضرورت نہیں ۔ یا سلامتی خلاصی وغیرہ کی طرح اہلِ فارس کے موافق مانو ۔ لیکن تاوقتیکہ اہلِ فارس کے کلام میں یہ لفظ نہ پایا جائے اردو ماننا چاہیے)

**غلطی پڑنا** (و) فعل لازم ۔ بھول پڑنا ۔ سہو ہونا ۔ چوک ہونا ۔

**غلطی سے** (و) تابع فعل ۔ سہواً ۔ بھول سے ۔ بھول کر ۔

**غلطی کرنا یا کھانا** (و) فعل متعدی ۔ بھولنا ۔ چوک جانا ۔ خلاف کرنا ۔ دھوکا کھانا ۔ خطا کرنا ۔

**غلطی میں پڑنا** (و) فعل لازم ۔ بھول میں پڑنا ۔ سہو ہونا ۔ چوک ہونا ۔ دھوکا کھانا ۔

**غلطاں** (ف) صفت ۔ از غلطیدن ۔ (۱) لڑھکتا ہوا ۔ لوٹتا ہوا ۔ لوٹتا پوٹتا ۔ لپٹا ہوا ۔ پیچاں ۔ پیچ کھاتا ہوا ۔ بگڑتا ہوا ۔ گھومتا ہوا (۲) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی گول چپاتی جسے مرغول بھی کہتے ہیں (۳) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا کپڑا ۔



(۴) پیچش ۔ بستی ۔ بستہ ۔ بند ۔ خاکستا ۔ بقچہ ۔

**غلطاں پیچاں** (ف) تابع فعل ۔ پیچ و تاب میں ۔ متفکر حالت فکر میں ۔ اُدھیڑ بُن میں ۔ سوچ بچار میں ۔ خیالات کے سلسلہ میں مستغرق ۔

**غلطاں پیچاں رہنا** (و) فعل لازم ۔ متفکر رہنا ۔ اُدھیڑ بُن میں رہنا ۔ سوچ بچار میں رہنا ۔

**غلطہ** (ع) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا موٹا کپڑا ۔ تلوار کا چمڑے کا میان ۔ نیام ۔ غلاف شمشیر ۔

**غلطیاں** (و) اسم مؤنث ۔ غلطی کی جمع ۔

**غلطیاں نکالنا** (و) فعل متعدی ۔ (۱) اعتراض کرنا ۔ نقص ظاہر کرنا ۔ عیب چینی کرنا ۔ حرف گیری کرنا (۲) غلطیاں درست کرنا ۔ صحت کرنا ۔ صحیح کرنا ۔

**غلاظت** (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) گاڑھاپن ۔ رقت کا نقیض (۲) گندگی ۔ ناپاکی ۔ کثافت ۔ غلاظت (۳) سطبری ۔ موٹائی ۔ دبیزپن ۔

**غلغلہ** (ف) اسم مذکر ۔ (۱) غل ۔ شور ۔ غوغا ۔ فغاں ۔ ہُلڑ (۲) شہرہ ۔ دھاک ۔

**غلک یا غولک** (ف) اسم مؤنث ۔ وہ ظرف جس میں بکری محصول یا سائر وندر وغیرہ کی آمدنی ڈالتے رہتے ہیں ۔ غلہ ۔ گلہ ۔ وہ موکھا جو بچے اپنی جمع علٰحدہ جوڑنے کے واسطے دیوار یا زمین میں بنا لیتے یا آب خورہ وغیرہ گاڑ لیتے ہیں ۔ نقدی رکھنے کا چمڑے سے منڈھا ہوا ظرف ۔ جس کا سوراخ چھوٹا ہوتا ہے ۔

**غلک میں دھرنا** (و) فعل متعدی ۔ جیب میں رکھنا ۔ غلّہ میں ڈالنا ۔ ڈبے میں رکھنا ۔ جمع کرنا ۔ چھپا کر رکھنا ۔

**غلمان** (ع) اسم مذکر ۔ غلام کی جمع ۔ امرد ۔ نوعمر لڑکے ۔ وہ مخلوق جو امردوں کی صورت میں اہلِ جنّت کی خدمت کے واسطے ہوگی ۔ (اگرچہ یہ لفظ جمع ہے مگر اہلِ فارس اور زباں دانانِ اردو ۔ اس کو مفرد مثل حور استعمال کرتے ہیں)

**غلو** (ع) اسم مذکر ۔ لغوی معنی جہاں تک ممکن ہو ہاتھ بلند کرنا ۔ ہجوم ۔ حد سے گزرنا ۔ علم معانی کی اصطلاح میں مبالغہ کی ایک قسم جس کی یہ تعریف ہے کہ متکلم کا مدعا حسبِ عقل و عادت محال ہو ۔

**غلول** (ف) اسم مذکر ۔ وہ کمان جس سے غلول چلاتے ہیں ۔ غلّہ مارنے کی کمان ۔ (غلیل اسی سے اردو والوں نے بنا لیا ہے)

**غلولہ یا گلولہ** (ف) اسم مذکر ۔ گولی ۔ غلّہ ۔

**غلہ یا غلیلہ** (ف) اسم مذکر ۔ (مخفف غلول) مٹی کی گولی جو غلیل میں رکھ کر چلاتے ہیں ۔ بندقہ ۔

غلہ

**غلہ مارنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کمان کے ذریعہ سے مٹی کی گولی چلانا (۲) نشانہ مارنا۔ نشانہ لگانا (۳) محل بے محل اندازہ ہونا۔ جیسے "کیا کر زمیں غلہ مارا ہے"۔ +

**غلہ** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اناج۔ ناج۔ اَن۔ دانہ دُنکا۔ زمین کی پیداوار جیسے جو۔ گندم۔ باجرا۔ جوار وغیرہ (۲-و) بکری رکھنے کا صندوقچہ یا ظرف۔ جیسے غلہ بھر پور بائیں دُور دفقیر (۳-و) فروخت۔ بکری (۴-و) کول۔ لُقمہ آسیا۔ وہ اناج کی مٹھی جو چکی کے گڑھے میں پیسنے کے واسطے ڈالتے ہیں +

**غلہ بھرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ اناج کا ذخیرہ بھرنا۔ گودام بھرنا۔ سوداگری یا قحط میں گراں بیچنے کے لئے اناج بھرنا +

**غلہ ڈالنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) اناج بھرنا۔ اناج کا ذخیرہ جمع کرنا۔ (۲-ہندو) تھوڑا تھوڑا یا ایک ایک مٹھی اناج روز نکال کر دیبی دیوتا کے واسطے جمع کرتے رہنا۔ نقدی جمع کرنا (۳) چکی میں کول ڈالنا +

**غلہ فروش** (ع + ف) اسم مذکر:۔ بنیا۔ بقال۔ مودھی۔ اناج بیچنے والا +

**غلیظ** (ع) صفت:۔ (۱) گاڑھا۔ کثیف۔ موٹا۔ سطبر۔ دبیز۔ گہرا۔ جیسے ابرِ غلیظ (۲) مکدر۔ گدلا۔ دُھندلا۔ (۳-و) ناپاک۔ پلید۔ گندا۔ ملیں و گھوری۔ میلا +

**غُلیل** (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ دو تانت کی کمان جس کے ذریعہ سے غُلّہ مارتے ہیں۔ کمان گروہہ۔ جلاہق +

**غلیل باز یا غلیل چی** (ہ) اسم مذکر:۔ وہ شخص جو غلیل چلانے کا مشاق غُلّہ مارنے والا +

**غُلیل چلانا۔ چھوڑنا۔ مارنا یا لگانا** (ہ) فعل متعدی:۔ غلہ کا نشانہ مارنا +

**غُلیلہ** (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (غُلّہ بمعنی گولی) +

**غَلیواژ** (ف) اسم مؤنث:۔ غلیواج۔ زغن۔ چیل۔ موش گیر۔ ایک مردار خوار یا گوشت ربا پرند کا نام۔ جو چھ مہینے نر اور چھ مہینے مادہ رہتا ہے۔ اور بقول بعض ایک برس نر ایک برس مادہ رہتا ہے۔ صدقے وغیرہ میں ہفتہ کے روز اس کو لوگ چھڑوایا کرتے ہیں +

**غم** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) مرادف ہم۔ خوشی کا نقیض۔ اندوہ۔ رنج۔ ملال۔ الم ؎

غم اگرچہ جاں گسل ہے پہ کہاں بچیں کہ دل ہے
غمِ عشق گر نہ ہوتا غمِ روزگار ہوتا } (غالب)

غم

(۲) دکھ۔ درد۔ تکلیف۔ کشٹ (۳-و) سوگ۔ ماتم۔ کہرام۔ سیاپا۔ سنتاپ + (۴-و) افسوس۔ تاسف (۵-و) فکر۔ چنتا۔ سانسا + خیال۔ دھیان ؎

اگر سر کھلا ہے تو کچھ غم نہیں — جو گرتی ہے سیلی تو محرم نہیں (میرحسن)

(اگرچہ یہ لفظ عربی میں مشدد ہے مگر اردو اور فارسی میں با تخفیف مستعمل ہے) +

**غم خوار** (ع + ف) صفت:۔ (۱) غم کھانے والا۔ دوسرے کے درد میں شریک ہونے والا۔ ہمدرد۔ دردمند۔ غمگسار۔ شریکِ رنج و راحت۔ دکھ درد کا ساتھی ؎

کھویا غمِ فراق نے دل سے جہاں کا غم — غم ہی ہمارے واسطے غم خوار ہو گیا (قناعت)

(۲-و) متحمل۔ بردبار۔ سمائی کرنے والا۔ سہارنے والا۔ صابر +

**غم خواری** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ہمدردی۔ دردمندی۔ دلسوزی۔ غمگساری۔ (۲) تحمل۔ برداشت۔ سمائی۔ سہار +

**غم خواری کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ہمدردی کرنا۔ شریکِ رنج و راحت ہونا۔ دلسوزی کرنا۔ غمگساری کرنا۔ دکھ بٹانا (۲) تحمل کرنا۔ برداشت کرنا۔ سمائی کرنا۔ سہارنا۔ جھیلنا +

**غم خور** (ہ) صفت:۔ دیکھو (غم خوار) +

**غم خوری** (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو (غم خواری) +

**غم خوری کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ عو:۔ دیکھو (غم خواری کرنا) جیسے "اگر تم اُن کی دو باتوں کی غم خوری کرو گی تو کیا چھوٹے باپ کی بیٹی ہو جاؤ گی" (دو چتر بیلی) +

**غم دیدہ** (ع + ف) صفت:۔ الم کشیدہ۔ رنج دیدہ۔ دکھی۔ مصیبت زدہ +

**غم رسیدہ یا زدہ** (ع + ف) صفت:۔ دیکھو (غم دیدہ) +

**غم غلط** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص یا چیز یا کام جس سے غم بٹے۔ ماندہ ہو جائے۔ دل لگی۔ تفریح۔ سیر۔ تماشا۔ تفرج۔ دل بہلاوا (۲) مے۔ شراب +

**غم غلط کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ دل بہلانا۔ تفریحِ طبع کرنا۔ غم بھلانا ؎

ایک دل تھا کہ ذرا رہتی تھیں اُس سے باتیں
غم غلط کرنے کو وہ بھی نہ رہا یا قسمت } ([illegible])

خیالِ یار ہے مونس فقط نہیں کہتے — اسی کو کرتے ہیں ہم غم غلط نہیں کہتے (غافل)

**غم غلط ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ جی بہلنا۔ دل پیچھے پڑنا۔ غم بھولنا۔ رنج بٹنا ؎

حوروں سے ملنے خلدِ بریں کو سدھاریئے — دنیا میں آپ کا نہیں ہونے کا غم غلط (داغ)

فکر کونین کی رہتی نہیں غم خواروں میں — غم غلط ہو گیا جب بیٹھ گئے یاروں میں (دلاہم)

**غم کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ رنج کرنا + افسوس کرنا + ماتم کرنا۔ نوحہ کرنا + سوگ رکھنا + فکر کرنا۔ چنتا کرنا + کڑھنا۔ اپنا جی کڑھانا +

غم

**غم کھانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) رنج اُٹھانا۔ دُکھ اُٹھانا۔ غم و الم کا برداشت کرنا

غم کھاتا ہوں لیکن مری نیت نہیں بھرتی کیا غم بے مزے کا کہ طبیعت نہیں بھرتی

(۲) فکر کرنا۔ چنتا کرنا ؎

کچھ نہیں مجھ کو بہار اور خزاں سے مطلب خرمی ہو نہ مرے دل کو نہ غم کھاؤں میاں (جرأت)

(۳) افسردگی ظاہر کرنا۔ متاسف ہونا۔ کڑھنا۔ ہمدردی کرنا۔ دوسرے کے واسطے

افسوس کرنا۔ تاسف کرنا (۴-ہندی) تحمل کرنا۔ برداشت کرنا۔ بُردباری کرنا۔

جھیلنا۔ سہنا۔ سہارنا۔ سمائی کرنا۔ جیسے "تم ہی ذرا غم کھا جاؤ" (۵) گزارا کرنا۔ تامل کرنا۔

تھمنا۔ صبر کرنا (۶-ہ) غصّہ ضبط کرنا۔ درگزر کرنا +

**غمگسار** (ف) اسم مذکر :- (۱) غمخوار۔ ہمدرد۔ دردمند۔ دلسوز + دل دوست

(۲-ہ) تیماردار۔ مریض کی خبرگیری کرنے والا۔ بیماردار ؎

جاگے گا ایک شام سے کس طرح صبح تک دو کا مجھ مریض کو میں غمگسار دو (عارف)

(گسار بمعنی خورندہ آتا ہے۔ جیسے میگسار، غمگسار۔ گر بعض فرہنگ نویسوں نے نرم یا پیچیدہ چیز

کے توڑنے والے کے معنی بھی دئے ہیں) +

**غمگساری** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دیکھو (غمخواری) (۲) تیمارداری۔

بیمارداری +

**غمگین** (ع + ف) صفت :- (۱) مغموم۔ رنجیدہ۔ دلگیر۔ دل گرفتہ۔

اندوہگین۔ دُکھی۔ آزردہ۔ ملول۔ غمزدہ۔ دردمند۔ (۲) اُداس۔ پژمردہ خاطر +

**غمگین کرنا** (ہ) فعل متعدی :- رنجیدہ کرنا۔ آزردہ کرنا۔ رنج دینا +

**غمگین ہونا** (ہ) فعل لازم :- مغموم ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ آزردہ یا ملول ہونا۔

اُداس ہونا +

**غمگینی** (ہ) اسم مؤنث :- (عوام) رنج۔ اندوہ۔ ملول۔ آزردگی + اُداسی +

**غمناک** (ع + ف) صفت :- دیکھو (غمگین) +

**غمّاز** (ع) صفت :- (۱) آنکھ سے اشارہ کرنے والا۔ آنکھ مارنے والا +

بھانولی باز (۲) سخن چین۔ چغل خور۔ چھنال۔ دُوت۔ سنکارنے والا ؎

کہتا رہا کچھ اُسے صد و دو گھڑی تک غماز نے پھر اور جڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)

**غمّازی** (ع) اسم مؤنث :- (۱) سخن چینی۔ چغل خوری (۲-ہ) غیبت۔

نندا۔ بدگوئی +

**غمزہ** (ع) اسم مذکر (۱) معشوق کا آنکھ یا بھنوں سے اشارہ کرنا۔ سین۔ اشارہ۔

سینا بینی۔ آنکھ مارنا۔ بھانولی۔ رمز۔ عشوہ۔ چشمک۔ ادا۔ کرشمہ ؎

کیا غمزہ تو اک سر بیداد غضب ہے جلاد فلک سے بھی یہ بیداد غضب ہے (ذوق)

غنچ

ہو کیوں نہ غمزے کا بسمل نا برد دیتا ہے دم کرتا ہے آفت طلب آفت پہ آفت کی طلب

اُس شاہ حسن کی کچھ نرگس بھری ہوئی ہیں غمزے نے اس فلانا شاید سپاہ کو بھی (میر)

(۲-ہ) ناز۔ نخرہ + لاڈ۔ پیار۔ اخلاص۔ چوچلا ؎

منہ مجھ نے شب وصل کی واسطے دھانکا بے جا نہ کرو ناز یہ غمزہ ہے کہاں کا (آتش)

**غمزہ جتانا** (ہ) فعل متعدی :- نخرہ کرنا۔ ناز دکھانا۔ اِترانا۔ اُونٹ دکھانا۔

انداز دکھانا ؎

جھجک کر کسمسا کر شرم کھا کر دیا بوسہ وہ غمزہ جتا کر

**غمزہ دکھانا** (ہ) فعل متعدی :- نخرہ کرنا۔ ناز دکھانا۔ اونٹ دکھانا۔ انداز

دکھانا۔ ادائیں دکھانا ؎

چتونیں کتنی ہیں کچھ اور اشارے ہیں کچھ اور
غمزے اب ہم کو دکھاتی ہے الو تھی وہ آنکھ } (؟)

**غمی** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) موت۔ مرتا۔ میت (۲) شادی کا نقیض۔

رنج۔ دُکھ۔ غم (۳) ماتم۔ سوگ +

**غمی ہوجانا** (ہ) فعل لازم :- موت ہوجانا۔ مرنا ہوجانا۔ کسی کا مرجانا +

سوگ ہوجانا +

**غنا** (ع) اسم مؤنث :- (۱) تونگری۔ دولتمندی (۲) بے پروائی۔ بے نیازی

استغنا +

**غناء** (ع) اسم مذکر :- نغمہ۔ سرود + راگ۔ گیت +

**غنچہ** (ف) اسم مذکر :- (۱) بند کلی۔ بن کھلا پھول۔ کلی۔ گل ناشگفتہ (۲-ہ)

صفت، نہایت آباد۔ معمور۔ گنجان جیسے "وہ شہر تو غنچہ ہے" (۳-مجازاً)

دہن معشوق۔ دہن تنگ۔ دہن بستہ۔ پستہ دہن (۴-ہ) منڈلی۔ جتھا۔

جھرمٹ۔ ہجوم۔ جم گھٹا۔ جماعت۔ مجمع خوباں۔ پریوں کا اکھاڑا ؎

ہزار جان سے شیدا ہیں ہم حسینوں کے کہ عندلیب ہیں غنچے ہیں نازنینوں کے

(یہ لفظ دراصل گنچہ، گنجیدن مصدر بمعنی گنجیدگی سے ماخوذ ہے۔ چونکہ غنچہ کی پنکھڑیاں باہم پیوستہ

اور گنجان ہوتی ہیں۔ لہٰذا کاف فارسی کو حسب قاعدہ غین بھی سے اور جیم عربی کو جیم فارسی سے

بدل کر غنچہ کہنے لگے) +

**غنچہ چٹخنا یا چٹکنا** (ہ) فعل لازم :- کلی کا کھلنا۔ گل کا شگفتہ ہونا۔ پھول کھلنا

وہ گالیاں دیتے ہیں خفا ہو کے چمن میں غنچوں کے چٹخنے کی ہے آواز سخن میں (مرزا دبیر)

ہے جو غنچوں کا چٹکنا انگلیوں کی سی چٹک
بلائیں کس کی باغ اے باغباں لینے لگا } (؟)

**غُنچہ دہاں یا غُنچہ دہن** (ف) اسم مذکر:- پستہ دہن چھوٹے سے منہ کا معشوق۔ وہ معشوق جس کا منہ ننھا سا ہو ؎

دے کے آئینہ جو دکھی حُسن کی اپنے بہار اپنے بوسے آپ وہ غنچہ دہن لینے لگا (ذوق)

دے لے جو جان باقی ہے اِس خستہ تن کے پاس
پہنچائے دے کے خط کوئی غنچہ دہن کے پاس } (نامعلوم)

**غُنچۂ ناشگفتہ** (ف) اسم مذکر:- (۱) بند کلی۔ منہ بند کلی۔ بن کھلا پھول۔ کلی ؎

غُنچۂ ناشگفتہ کو دُور سے مت دکھا کہ یُوں بوسہ کو پوچھتا ہوں میں منہ سے مجھے بتا کہ یُوں (غالب)

(۲۔ و) دُرِ ناسُفتہ۔ باکرہ۔ دوشیزہ۔ کنواری۔ کنیا۔ چہرہ بند۔ آنکھ بند +

**غُنڈا** (ہ) اسم مذکر:- (گنڈا زیادہ بولتے ہیں) (۱) لُچّہ۔ شہدا۔ بدمعاش۔ بدوضع۔ بدچلن (۲) بھڑوا۔ قلتباں۔ سیانجی +

**غُنغُنا یا غُنغُنِا** (ہ) اسم مذکر:- ناک میں بولنے والا۔ وہ شخص جو کسی عارضہ یا عادت پڑ جانے کے سبب ناک میں بولے + بھننے کی سی آواز والا +

**غُنغُنانا** (ہ) فعل لازم:- (۱) ناک میں بولنا۔ (۲) ناک میں گانا۔ (۳) آہستہ آہستہ دل بہلانے یا کسی کام کی حالت میں دل کو تازہ رکھنے کے واسطے دھیمے سُروں میں کچھ گانا یا شعر پڑھنا +

**غُنغُنی یا غُنغُنِی** (ہ) اسم مؤنث:- ناک میں بولنے والی عورت +

**غُنُودگی** (ف) اسم مؤنث:- اُونگھ + نیند۔ خُمار +

**غُنُودگی آنا** (ہ) فعل لازم:- نیند آنا۔ اُونگھنا +

**غُنّہ** (ع) اسم مذکر:- آواز بینی۔ ناک کی آواز + جس کی آواز ناک سے نکلے۔ چنانچہ نون غُنّہ اُس نون کو کہتے ہیں جس کی آواز ناک سے نکلے۔ اور خوب ظاہر نہ پڑھی جائے +

**غنی** (ع) صفت:- دولتمند۔ بے پروا۔ امیر۔ دھنی۔ بے نیاز ؎

دِلِ فقر کی دولت سے مرا ایسا غنی ہے دُنیا کے زر و مال پہ میں تُف نہیں کرتا (ذوق)

**غنیم** (ع) اسم مذکر:- (۱) لُوٹنے والا۔ غارتگر۔ لُٹیرا (۲) دُشمن۔ عدو۔ مخالف بَیری۔ حریف +

**غنیم چڑھ آنا** (ہ) فعل لازم:- دُشمن کا اپنے مُلک پر چڑھ آنا +

**غَنیمت** (ع) اسم مؤنث:- (۱) لُوٹ۔ لُوٹ کا مال + وہ مال جو بلا محنت و مشقت ہاتھ آئے + وہ مال جو دُشمن کی لڑائی میں سے ہاتھ لگے + مالِ مُفت۔ بُردہ۔ فتوح۔ وہ مال جو کافروں سے چھین کر لائیں۔ مغتنم۔ (۲۔ و) مُفت برابر۔ مُفت کی مانند (۳۔ و) قابلِ قدر۔ قدر کرنے کے لائق۔ جیسے "آپ کا ابھی دم غنیمت ہے" ؎



سخن مُشتاق ہے عالم ہمارا غنیمت ہے جہاں میں دم ہمارا (میرؔ)

(اس لفظ کی تحقیق یوں ہے کہ غنم زبانِ عربی میں بکری کو کہتے ہیں۔ چونکہ عرب کی زمین بنجر اور غیر آباد تھی۔ اور ایسی صورت میں اُن کی پرورش صرف چارپایوں پر زیادہ منحصر تھی۔ کیونکہ وہ جانتے تھے۔ ہمارے مُلک کے سوا دنیا میں اور مُلک نہیں ہے پس اُن کی دولت یہی تھی جس طرح ہندوستان میں دھن کا لفظ مویشی کے واسطے مستعمل ہے۔ اسی طرح وہاں اونٹ۔ بکری وغیرہ کو کہتے تھے) +

(۴) بہتر۔ عُمدہ۔ مُفید۔ فائدہ مند ؎

غنیمت شمر صُحبتِ دوستاں کہ گل پنج روز است در بوستاں (سعدی)

بے کسی میں مجھے ہوتی ہے غنیمت وہ بھی کوئی جس وقت مرے سر پہ بلا آتی ہے (عارف)

**غنیمت جاننا** (ہ) فعل متعدی:- قدر کرنا۔ سار جاننا۔ عزت کرنا۔ مغتنم سمجھنا ؎

غنیمت جان لے مل بیٹھنے کو جدائی کی گھڑی سر پہ کھڑی ہے

**غنیمت سمجھنا** (ہ) فعل متعدی:- مُفت سمجھنا۔ قابلِ قدر جاننا + بہتر جاننا۔ اچھا جاننا +

**غنیمت ہونا** (ہ) فعل لازم:- (۱) قابلِ قدر ہونا (۲) مُفت برابر ہونا۔ (۳) قابلِ شکر ہونا +

**غنیمت ہے** (ہ) محاورہ:- بہتر ہے۔ شکر کا مقام ہے۔ بہرحال خوب ہے۔ جیسے "غنیمت ہے آپ نے اقرار تو کیا" +

**غَوّاص** (ع) اسم مذکر:- غوطہ خور۔ غوطہ لگانے والا۔ ڈبکیا۔ موتیوں کے واسطے غوطہ لگانے والا۔ پن ڈُبّا +

**غَوّاصی** (ع + ف) اسم مؤنث:- غوطہ خوری +

**غوامِض** (ع) اسم مذکر:- غامض کی جمع۔ چھپی ہوئی باتیں۔ بھید۔ باریکیاں۔ نکتے۔ باریک معنی۔ دقیق معنی۔ دقیقے۔ گہری باتیں +

**غَوث** (ع) اسم مذکر:- (۱) فریادرس۔ فریاد کو پہنچنے والا + دادرس (۲) اہلِ اسلام میں ولایت کے ایک درجہ کا نام۔ جس کے عبادت کرنے والے کے بروقتِ عبادت۔ ہاتھ پاؤں۔ سر۔ بلکہ تمام اعضا جُدا جُدا ہو جاتے ہیں +

**غَور** (ع) اسم مؤنث:- (۱) عمق۔ گہراؤ۔ تھاہ۔ تہ + زمین پست (۲۔ و) فکر۔ تامل۔ تعمق۔ امکان۔ سوچ۔ بچار (۳۔ و) خبرگیری۔ سُدھ۔ پرداخت۔ مشغولی۔ شغل +

**غَور پرداخت** (ع + ف) اسم مؤنث:- خبرگیری۔ پالن + خیال۔ توجہ + پرورش + محافظت + علاج معالجہ + رکھ رکھاؤ +

**غَور سے دیکھنا** (ہ) فعل متعدی:- نظرِ تعمق سے دیکھنا۔ غائر نظر ڈالنا۔

غور

توجہ کرنا۔ تامل سے دیکھنا +

**غور طلب** (ف) تابع فعل۔ فکر طلب۔ قابل فکر۔ سوچنے اور بچارنے کے لائق +

**غور کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) فکر کرنا۔ سوچنا۔ دھیان کرنا۔ بچارنا۔ (۲) توجہ کرنا۔ متوجہ ہونا۔ التفات کرنا۔ (۳) علاج معالجہ کرنا + خبرگیران ہونا۔ خبرگیری کرنا۔ غور وپرداخت کرنا +

ڈال دی ہے پیچیدگیوں میں غم فرقت نے غور کرتے ہوتو کرو جگر افگاروں کی (رند)

ہر عیادت آئے تو وہ کوس کر گئے اچھا مرا علاج کیا میری غور کی (داغ)

**غور** (ف) اسم مذکر۔ فارس اور غزنی کے ایک کوہستانی ملک کا نام جو کوہستان افغانستان میں واقع ہے۔ بعض ... کرنے ملک کا نام +

**غورہ** (ف) اسم مذکر۔ (۱) کچے ترش انگور جن کا شربت بنایا جاتا ہے۔ (۲) بکوتر (؟) کا ایک رنگ +

**غوری** (ف) صفت۔ (۱) منسوب بغور۔ غور کا رہنے والا۔ اس ملک یا علاقہ کا رہنے والا جہاں کا سلطان محمد غوری رہنے والا تھا۔ (۲) ایک قسم کی چینی کی رکابی جو ملک غور سے ہندوستان میں آیا کرتی تھی۔ آجکل تانبے کی لنگری دار رکابی کو بھی غوری کہتے ہیں جو مشابہت کے باعث اس نام سے موسوم ہوئی کیونکہ اصل غوری میں لنگری کی شکل کے چاروں طرف پھول بوٹے وغیرہ بنے ہوئے ہوتے تھے +

**غوز** (ہ) اسم مؤنث (عوام)۔ (۱) گپ۔ زٹل۔ لغو اور بے ہودہ بات۔ (۲) ڈینگ۔ شیخی۔ مبالغہ +

(یہ لفظ عوام الناس میں بولا جاتا ہے اسکی اصل دریافت کرنے کے لئے مختلف زبانوں کی طرف خیال کیا گیا مگر کوئی مادہ دل کو نہیں لگا عربی میں غوز قصد آہنگ کرنے کے معنی میں آیا ہے جس سے کسی بے بنیاد و بے اصل بات کا ارادہ نکال سکتے ہیں انگریزی میں ایک لفظ گوسپ Gossip ہے اُس کے معنی گپ کے ہیں عجب نہیں کہ لشکری آدمیوں یا خدمتگار خانساماں وغیرہ نے پ کو گرا کر سین کو حسب قاعدہ زائے ہوز سے بدل لیا ہو تر کی اور فارسی میں بھی اس قسم کے الفاظ پائے جاتے ہیں مگر ان کے معنی بھی یہاں چسپاں نہیں ہوتے جب تک کوئی عمدہ مادہ ہاتھ لگے اِس کو انہیں دونوں میں سے کسی کا بگڑا ہوا لفظ سمجھنا چاہئے)

**غوزیا** (ہ) اسم مذکر۔ گپی۔ بیہودہ گو۔ شاعرانہ شیخی باز۔ ڈینگیا +

**غوزیں** (ہ) اسم مؤنث۔ غوز کی جمع +

**غوزیں اُڑانا** (ہ) فعل متعدی۔ گپ لگانا + شیخی بگھارنا۔ ڈینگیں مارنا +

**غوزیں لڑانا** (ہ) فعل متعدی۔ گپ شپ مارنا۔ زٹلیں ہانکنا۔ جھوٹی سچی باتیں کرنا +

**غوزیں لگانا یا مارنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) گپ شپ ہانکنا۔ زٹل قافیہ لڑانا۔ (۲) شیخیاں بگھارنا۔ ڈینگیں مارنا +

**غُوط** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کنکوے کا اوپر سے نیچے آجانا۔ کاغذ بادی کا بلندی سے پستی کی طرف میل کرنا۔ (۲) غشی۔ بے ہوشی۔ غش۔ سوچنا۔ جیسے گھڑیوں غوط میں پڑا رہتا ہے۔

غوغ

(۳) استغراق +

(عربی میں بفتح اول کسی چیز کے اندر گھسنے یا سمانے اور گڑھا کھودنے کے معنی میں آیا ہے بضم اول اس کی جمع ہے لفظ غوطہ اسی سے ماخوذ ہے پس یہ لفظ عربی الاصل ٹھیرانا چاہئے)

**غوطہ لگانا یا مارنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) ڈبکی مارنا۔ ڈبکی لگانا۔ چبکی مارنا (۲) پوشیدہ رہنا۔ غائب رہنا۔ غیر حاضر رہنا۔ چھپا رہنا۔ (۳) خوض کرنا۔ مستغرق رہنا۔ کسی خیال میں ڈوبنا۔ غائر نظر ڈالنا۔ خوب سوچنا۔ نہایت غور کرنا +

**غوطہ میں آنا** (ہ) فعل لازم۔ غش میں آنا۔ غشی چھانا۔ سوچ یا سکتے میں آنا یا بیہوش ہونا

**غوطم چارہ** (ہ) اسم مذکر۔ ڈینگ باز پتنگ بازوں کا باہم صلح کے ساتھ اس طرح پتنگ لڑانا کہ ایک دوسرے پتنگ پر پتنگ ڈال تو دے مگر کاٹنے کا ارادہ نہ کرے کنکوا ڈالے اور اٹھالے +

**غوطم چارہ کھیلنا** (ہ) فعل لازم۔ باہم جھوٹ موٹ پتنگ لڑانا +

**غوطم غاطہ** (ہ) اسم مذکر۔ تیراکوں کا آپس میں ایک دوسرے کو غوطہ دیکر کھیلنا۔ غوطے کھانے اور دینے کا کھیل۔ پانی میں غوطہ کھا کر چھپا چھپا پھرنے کا کھیل +

**غوطہ** (ع) اسم مذکر۔ ڈبکی۔ پانی میں ڈوبنا۔ چبکی +

(عربی میں بواو معروف صحیح ہے کیونکہ واو مجہول کے ساتھ کلام عرب میں نہیں پایا گیا)

**غوطہ خور** (ع۔ ف) اسم مذکر۔ (۱) غواص۔ چین ڈبا۔ غوطہ زن۔ ڈبکی لگانے والا۔ پانی میں غوطہ کھانے والا۔ (۲) ایک آبی پرند کا نام۔ جل کوا +

**غوطہ دینا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ڈبونا۔ ڈبکی دینا + ڈوب دینا۔ غرق کرنا + تر کرنا۔ بھگونا جیسے رنگ میں غوطہ دینا۔ (۲) اصطباغ دینا۔ بپتسمہ دینا۔ کرسچن بنانا۔ عیسوی مذہب میں لانا۔ (۳) دھوکا دینا۔ فریب دینا +

**غوطہ کھانا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) ڈوبنا۔ غرق ہونا + ڈبکی مارنا۔ ڈبکی لگانا۔ بڑکی مارنا۔ (۲) بھولنا۔ بھٹکنا۔ بیچ میں چھوڑ جانا۔ سہو ہونا جیسے قرآن شریف سنانے میں غوطہ کھانا۔ (۳۔ بازاری) کسی سے منہ کالا کرنا۔ مجامعت کرنا۔ (اہ۔ گنوار) دھوکا کھانا۔ جل میں آنا +

**غوطہ مارنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) ڈبکی مارنا۔ ڈبکی لگانا۔ پانی میں سر تک بیٹھکر اٹھنا۔ چبکی مارنا۔ (۲) غائب رہنا۔ کچھ دن غیر حاضر رہنا۔ ناغہ کرنا۔ (۳) خوض کرنا۔ فکر کرنا۔ کسی خیال میں مستغرق رہنا۔ (۴) بازاری۔ دیکھو (غوطہ کھانا نمبر ۳)

**غوغا** (ف) اسم مذکر۔ (۱) غل۔ شور۔ جنگ۔ فریاد فغان۔ بقول فغاں۔ ہنگامہ + بلوا۔ دھوم۔ (۲) ہجوم۔ ازدحام۔ بھیڑ۔ مجمع۔ بھیڑ بھاڑ +

**غوغائی** (ف) شور کرنے والا۔ غل مچانے والا۔ باتیں بنانیں کرنے والا۔ (۲) عوام۔ دبی۔ بیہودہ۔

بے سلیقہ۔ احمق۔ گاؤدی۔ (۳) جھوٹا۔ باطل۔ کاذب۔ کذاب۔ دروغگو۔ (۴) ایک قسم کے پرند کا نام جسکو ڈونی بھی کہتے ہیں تزک جہانگیری میں لکھا ہے کہ یہ پرند پپیہا سے مشابہ ہے چنانچہ اکثر پپیہا اپنے انڈے اُسکے انڈے پھینک کر رکھدیتا ہے اور غوغائی اُسکے بچے نکال لیتی ہے کشمیر میں یہ جانور بہت پایا جاتا ہے ✦

**غُوک** (ف) اسم مذکر۔ مینڈک۔ وزق۔ ضفدع۔ ٹرٹو۔ داور۔ دُدُّو۔

**غول** (ع) اسم مذکر۔ (۱) انبوہ۔ سپاہ۔ گروہ۔ ازدحام۔ جمعیت۔ بھیڑ۔ جنگھٹ۔ پرا۔ ٹولی۔ ٹکڑی۔ جتھا۔ جھُنڈ۔ جھلڑ۔ جیسے پرندوں کا غول۔ آدمیوں کا غول۔ (۲) کان۔ گوش۔ چنانچہ اسبغول اسی وجہ سے ایک قسم کے دوا کا نام رکھا گیا کہ اُسکے پتے گھوڑے کے کان سے مشابہ ہیں (۳) ت۔ لشکر۔ قلب۔ وہ فوج کا حصہ جسمیں بادشاہ یا سپہ سالار رہے (۴) عار۔ کھو گنجھا۔ حرامزادہ۔ جوڑواں لڑکے۔ توام بچے۔ (۵) ع۔ دیو بیابانی۔ ایک قسم کا جن جو آدمیوں کو رستہ بھلاتا اور جس صورت کا چاہتا بنکر ڈراتا اور ہلاک کردیتا ہے چھلاوا۔ اگیا بیتال۔ بھوت پریت ✦

(اس معنی میں عربی الاصل ہے صرف فرق اتنا ہے کہ واں بواو معروف ہے فارسی والے بواو مجہول بھی استعمال کرتے ہیں)

**غول بیاباں** (ف) اسم مذکر۔ چھلاوا۔ اگیا بیتال۔ دیو بیابان۔ بھوت۔ پریت۔ جن۔ شیطان۔

میری وحشت نے چراغ راہ جو سمجھا اُسے ؎ آنکھ دکھلا کر مجھے غول بیاباں رہ گیا (آتش)

**غوں غاں** (ف) اسم مؤنث۔ (۱) چھوٹے بچوں کی ہوں ہاں۔ شیر خوار بچوں کی بات چیت ✦

**غوں غاں کرنا** (ف) فعل متعدی۔ ننھے بچوں کا بولنا۔ ہوں ہاں کرنا ✦

**غیاث** (ع) اسم مؤنث۔ فریاد ✦ فریادرس۔ داد آور ✦ فریادرسی۔ دادخواہی ✦ ایک کتاب لغت کا نام جسے مولانا غیاث الدین رامپوری نے لکھا ہے ✦

**غَیب** (ع) اسم مذکر۔ ضد حضور۔ غیر موجودگی۔ غیر حاضری ✦ غائب۔ پوشیدہ ✦ پوشیدگی۔ ناپیدگی ✦ چھپت۔ الوپ۔ مخفی۔ نہان ✦

**غیب داں**۔ اسم مذکر۔ پوشیدہ حال جاننے والا۔ خدا تعالےٰ۔ عالم الغیب۔ انتریامی ✦

**غیباتی** (ل) اسم مؤنث۔ دیکھو (غابانی)

(ایک قسم کی گالی اگرچہ اس کے معنی اچھے نہیں مگر اور گالیوں کی طرح فحش پر مشتمل نہیں ہے کیونکہ یہ لفظ قنات کی زبان پر بھی آجاتا ہے۔ اسے خاص عورتوں کی نسبت بولتے ہیں ظاہرا غیب اور آتی کا مرکب ہے یعنی منسوب بہ غیب جس کا مفہوم پوشیدہ کام کرنے والی یا چھپنا فعل شیخ کرنے والی ہو سکتا ہے مگر عورتیں اس لفظ کو ایسا سخت نہیں سمجھتیں بلکہ غالبا معنی نہ سمجھنے کا سبب ہے جیسے چولہے آگ نہ گھڑے پانی اور یہی ایک جا غیباتی ✦

ارے کال غیباتیوں نکالا۔ بیٹی درد کے مجھے مکمک کردیا ✦ (رتجیل)



**غَیبت** (ع) اسم مؤنث۔ ضد حضور۔ پیچھے ✦

**غیبت میں** (ف) تابع فعل۔ غائب میں۔ پیٹھ پیچھے۔ بہ غیبت ✦

**غِیبت** (ع) اسم مؤنث۔ شنعہ۔ بدگوئی۔ بدی۔ پیٹھ پیچھے برائی۔ کسی کے پیچھے اُس کا عیب کرنا ✦

**غیبت کرنا** (ف) فعل متعدی۔ بدی کرنا۔ نندا کرنا۔ پیٹھ پیچھے برا کہنا۔ بدگوئی کرنا ✦

**غَیر** (ع) تابع فعل۔ (۱) بجز۔ سوا۔ علاوہ۔ ماسوا۔ بجز۔ (۲) صفت۔ جدا۔ علیحدہ۔ نیارا۔ الگ۔ (۳) دیگر۔ دوسرا۔ اور۔ اپنی ذات کے سوا دوسرا آدمی ؎

جو پانی پلانا تو پینا اُسے ؎ غرض غیر کے ہاتھ جینا اُسے (میرحسن)

(۴) اُپرا۔ ان میل۔ بے میل۔ بدزیب۔ ناموزوں۔ اَوکُھا۔ آکا ؤ۔ (۵) بد۔ برا۔ بُری جیسے غیر حالت (۶۔ و) اسم مذکر۔ اجنبی۔ بیگانہ۔ مغائر۔ اپنا کا نقیض۔ ضد یگانہ۔ کنبہ سے باہر شخص۔ رشتہ ناتے سے جدا شخص (۷۔ و) مجازاً۔ رقیب۔ عدو۔ ایک معشوق کے متعاف عاشق باہم غیر کہلاتے ہیں

نبھا غیر کو ہرگز کر ہوکر جھاڑ لیتا تھا ؎ مجھے پرگالیوں کا جھاڑ تونے بدزبان باندھا (ذوق)

ربط غیروں سے بڑھا مجھے دکھانا چاہتے ہو ؎ دل میں سمجھو کہ یہ کیا کرتے ہو کیا چاہتے ہو (خیرالدین یاس)

ترغیب دے کے غیر نے اب غیر کردیا ؎ وہ مہربان کچھ ایسا تو نا مہربان نہ تھا (اشرف)

تیور آج اور نظر آتے ہیں ان کے ہمدم ؎ غیر کچھ چپکے ہی چپکے ہیں پڑھاتے جاتے (انداز)

غیر کو اچھا کئے جاتے ہو میرے روبرو ؎ مفت میں جیتے بٹھائے دل برا ہو جائیگا (کاشف)

غیر کے گھر میں وہ مہمان بڑی مشکل ہے ؎ جان جانے کے ہیں سامان بڑی مشکل ہے (نسیم بھرتپوری)

(۸) بجائے حرف نفی۔ نہیں۔ بے۔ نہ۔ خلاف جیسے غیر متناہی۔ غیر واقع۔ غیر مناسب ✦

**غیر آباد** (ع و ف) صفت۔ (۱) ویران۔ اوجڑ۔ (۲) بلا تردد۔ افتادہ۔ پڑتی۔ غیر مزروعہ (زمین)

**غیر حاضِر** (ع) صفت۔ ناموجود۔ غائب ✦

**غیر حاضری** (ع) اسم مؤنث۔ ناموجودگی۔ بے حضوری ✦ نا نہ قیت ✦

**غیر حالت ہو جانا** (ف) فعل لازم۔ جان کنی کی حالت پہنچنا۔ دگرگوں حالت ہونا۔ حال بے حال ہو جانا۔ بے حال ہونا ؎

ہوئی ہجر میں تم سے فرقت تمہاری ؎ کہ صابر ہوئی غیر حالت تمہاری (صابر)

**غیر شفاف** (ع) صفت۔ گدلا۔ میلا۔ دھندلا جسکے آرپار نظر نہ جاسکے۔ تاریک۔ ملین ✦

**غیر علاقہ یا علاقہ غیر** (ع) اسم مذکر۔ دقانون اپنے اختیار کی حد سے باہر علاقہ باہر دورے کا ملک

**غیر کی آگ میں جلنا** (ف) فعل لازم۔ دوسرے کی آفت یا مصیبت میں پڑنا۔ دوسرے شخص کی مصیبت میں گرفتار ہونا

**غیر مُتّحد** (ع) صفت۔ جس میں اتحاد نہ ہو۔ بلا اتحاد۔

**غیر متعہد** (ع) صفت۔ بلا قول و قرار۔ وہ شخص جسنے کسی قسم کا عہد نہ کیا ہو۔ یا جس عہد و پیمان سے باہر ذمہ داری سے باہر ✦

**غیر مستعمل** (ع) صفت۔ (۱) استعمال میں نہ آیا ہوا۔ کورا۔ اچھوتا۔ (۲) متروک۔ منسوخ۔

غیر

غیر مروّج۔ پرانی چال کا۔ رسم و رواج کے خلاف +

**غیر مشروط** (ع) صفت۔ بلا شرط۔ جو شرط نہ کیا گیا ہو۔ شرطی یا مشروط کا نقیض +

**غیر معتبر** (ع) صفت۔ بے اعتبار جس پر بھروسہ نہ ہو جس کی ساکھ نہ ہو۔ خارج از قیاس +

**غیر مکمل** (ع) صفت۔ نا تمام۔ ادھورا۔ ناقص۔ کامل کا نقیض +

**غیر ممکن** (ع) صفت۔ ناممکن۔ دشوار۔ محال +

**غیر مناسب** (ع) صفت۔ نا مناسب۔ بیجا +

**غیر منقولہ** (ع) صفت۔ اٹل۔ قائم۔ ٹھہر۔ غیر متحرک + وہ چیز جو ایک جگہ سے دوسری جگہ نہ جا سکے جیسے جائداد۔ مکانات۔ زمین۔ دکانیں وغیرہ +

**غیر منکوحہ** (ع) صفت۔ جس سے نکاح نہ ہوا ہو۔ بن بیاہی۔ گھر میں ڈالی ہوئی۔ حرم۔ باندی۔ سُرّیت۔ چیری۔ خواص۔ مدخولہ +

**غیر موروثی** (ع) صفت۔ جو ورثہ میں نہ آئی ہو۔ اَن بپوتی +

**غیر واجب** (ع) صفت۔ (۱) نا واجب۔ ناجائز۔ بیجا۔ خلاف قانون یا دستور۔ بے موجب۔ بے ٹھکانے (۲) حساب۔ وہ کسر جس کا شمار کنندہ نسب نما کے برابر یا اُس سے بڑا ہو۔ کسر غلطی جیسے ۵/۴ ۷/۳ وغیرہ +

**غیر واجبی** (ہ) تابع فعل۔ (ع) صفت۔ بے مناسب۔ بیجا۔ غیر واجب۔ ناحق۔ خلاف دستور +

**غیرت** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) رشک۔ جیسے غیرت حور۔ غیرت پری۔ (۲) رشک کھانا (۳) حسد۔ ریکھا۔ رقابت۔ جلن (۴، ۵) شرم۔ لاج۔ حیا۔ ننگ۔ عار۔ (۶) اجنبیت +

**غیرت رکھنا** (ہ) فعل متعدی۔ ناک رکھنا۔ صاحب حیا ہونا۔ شرم والا ہونا۔ ؎

مجھکو کہتے تھے نادان کی بیٹی کیوں بگڑی ۔ چینی بھر پانی میں ڈوبیں گر کچھ بھی غیرت رکھتے ہیں (نازنین)

**غیرت سے مر جانا** (ہ) فعل لازم۔ ننگ و ناموس یا شرم کے باعث جان دینا + نہایت شرمندہ ہونا۔ از حد منفعل ہونا۔ حیا سے جان دینا +

**غیرت کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ شرم کرنا۔ حیا کرنا۔ لاج کرنا +

**غیرت کھانا** (ہ) فعل لازم۔ شرمانا۔ لجانا۔ شرمندہ ہونا۔ منفعل ہونا +

**غیرت گلزار** (ف) اسم مذکر۔ رشک گلزار۔ رشک چمن۔ جسکو دیکھنے سے باغ کو رشک آئے۔ معشوق +

**غیرت مند** (ع + ف) صفت۔ غیرت والا۔ لجا وان۔ بُجّو۔ ناک والا۔ صاحب شرم و حیا +

**غیریت** (ع) اسم مؤنث۔ عوام۔ بہ تصحیح عربی (غیرت) اجنبیت۔ بیگانگی۔ مغایرت۔ مغلق۔

**غیریت برتنا یا رکھنا** (ہ) فعل متعدی۔ بیگانگی برتنا۔ دوئی رکھنا۔ غیر سمجھنا +

**غیظ** (ع) اسم مذکر۔ غضب۔ غصہ۔ ترش خشم۔ کرودھ۔ کوپ۔ عتاب۔ خفت۔ قہر۔ خشم پنہاں از عجز +

**غیظ و غضب** (ع) اسم مذکر۔ عتاب و خطاب +

**غیں** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) وہ نشہ بازوں کی وہ سنسناہٹ یا آواز جو نشہ کی ترنگ میں نکلتی ہے۔ حالت بیہوشی و غنودگی کی وہ آواز جو نشہ بازوں سے مخصوص ہے (۲) خرّپیں۔ خرّ گھوں +

**غیں پیں** (ہ) اسم مؤنث۔ عوام۔ (۱) خرّپیں۔ دگڑانا۔ جھگڑا۔ نالش۔ تکرار۔ جیسے مجھ سے غیں پیں نہ کرو (۲) چیں چیں۔ بچوں کے رونے کی دھیمی دھیمی آواز +

**غیں پیں لانا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) نا رسی۔ تکرار کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ خرّپیں لانا +

**غیں ہونا** (ہ) فعل لازم۔ نشہ میں غیں ہونا۔ نشے میں خراب ہونا۔ بیہوش ہونا۔ نشہ پیکے بیہوش پڑ جانا۔ نشہ میں چور اور سرشار ہونا۔ ؎

ہر ایک رند جو غیں ہے نشے میں اے ساقی ۔ پی تھی کیا کوئی دارو سے خواب شیشہ میں (سائل)

**غیور** (ع) صفت۔ بہت غیرت کرنے والا۔ از حد رشک کرنے والا۔ ؎

پیش از ہمہ شاہاں غیور آمدۂ ۔ ہر چند کہ آخر بظہور آمدۂ
اے ختم رسل قرب تو معلوم شد ۔ دیر آمدۂ ز رہ دور آمدۂ (رباعی)

## ف

**ف** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) عربی کا بیسواں۔ فارسی کا تیئیسواں۔ اُردو کا چھبیسواں حرف جسے فا سعفص بھی کہتے ہیں۔ ہندی میں اسکا تلفظ نہیں ہے مگر انگریزی میں الف F پایا جاتا ہے (۲) حساب جمل میں اسکے اسّی عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف عربی میں حرف تاکید کا بھی کام دیتا اور تب پھر ترتیب بلا سے واسطے تعقیب اور چنانچہ وغیرہ کے معنی میں آتا ہے (۴) یہ حرف عربی اور فارسی میں اپنے ہم مخرج حروف ذیل سے باہم بدل جاتا ہے۔ ب پ خ ع ک و ی +

**فاتح** (ع) اسم مذکر۔ (۱) کھولنے والا (۲) فتح کرنے والا۔ جیتنے والا (۳) قضا کرنے والا۔ مدد کرنے والا (۴) شروع کرنے والا۔ آغاز کرنے والا +

**فاتحہ** (ع) اسم مؤنث۔ مذکر۔ (۱) کھولنے یا فتح کرنے والی عورت (۲) کسی چیز کا شروع۔ ابتدا۔ اوّل۔ آغاز۔ دیباچہ (۳) سورۂ الحمد چونکہ قرآن شریف اسی سورت سے شروع ہوتا ہے اس وجہ سے اسکو سورۂ فاتحہ کہتے ہیں (۴) کسی مرحوم کی روح کیواسطے قرآن شریف کی آیات پڑھ کر ثواب بخشنا ؎

مرا ہی دل ہوں ہی نہیں سے مگر پایا ہی ۔ خدا جانے یہ کس کی فاتحہ ہے آج یاروں میں (داغ)

(ذیل) لکھنؤ والے مذکر بولتے ہیں اور اہل دہلی مؤنث ؎

فاتحہ تھا کس شہید عشق کا ۔ رات بھر درگاہ میں ماتم رہا (بحر)

**فاتحہ پڑھنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سورۂ الحمد قُل ہو اللہ وغیرہ پڑھ کر کسی مردے کو ثواب پہنچانا۔ نیاز دلانا ؎

آج راحت پائی اسباب اجل سے اے نسیم ۔ فاتحہ پڑھنے لحد پر یار میرا آ گیا (نسیم دہلوی)

(۲) فعل لازم۔ ہاتھ اٹھانا۔ مایوس ہونا۔ نراس ہونا۔ توقع نہ رکھنا۔ قطع تعلق کرنا۔ اُس چیز سے ؎

پڑھ لی فاتحہ لے حضرت دل آپکا تو میں ۔ ادھر پھر اب اُس کا قرینہ کا پھرا آتا ہے (معروف)

مذاق ضعف ضیا دستی میں ملا ہم کو ۔ مبارک ہو نفس اب فاتحہ پڑھنے زندگانی کا (نسیم دہلوی)

فاتحہ پڑھے گرنے کا نہیں تیرا بھلا ۔ آنکھ اس سے کیا فرض کوئی اگر مر جائیگا (نامعلوم)

**فاتحہ خیر** (ع) اسم مؤنث۔ مجاز۔ اخلاق۔ الفت +

## فات

**فاتحہ دینا** (ف) فعل متعدی۔ نیاز دینا۔ مرے ہوؤں کی روح کو سورۂ حمد وغیرہ پڑھ کر ثواب پہنچانا۔

**فاتحہ نہ درود کھا گئے مُردے** (ف) کہاوت۔ کسی چیز کے بے نشان ہونے پر بولتے ہیں۔

**فاتحہ نہ درود مر گئے مُردود** (ف) کہاوت۔ ایسے بے اولاد کے مرنے پر بولتے ہیں جس کی شرارت اور فتنہ انگیزی سے لوگ ناراض رہتے ہوں۔

**فاجر** (ع) اسم مذکر۔ مرد بدکردار۔ زانی۔ زناکار۔ بدکار۔ بدچلن۔ فاسق۔ گنہگار۔

**فاجرہ** (ع) اسم مؤنث۔ بدکار عورت۔ فاحشہ۔ زانیہ۔

**فاحش** (ع) صفت۔ (۱) بدی میں حد سے گزر جانے والا۔ بدکار۔ انتہا یا بُرا۔ (۲) وہ بدی جو حد سے گزر جائے۔ (۳) بد زشت۔ فحش گالیاں بکنے والا۔ (۴) بے حد ناشائستہ۔ قابل شرم جیسے فاحش غلطی یا فاحش شکست بمعنی بھاری شکست۔

**فاحشہ** (ع) اسم مؤنث۔ بدکار عورت۔ بیسوا۔ قحبہ۔ چترا۔ پاتر۔ چھنال ؎

دخترِ رز سے تو ہرگز نہ ملوں گا ساقی   کیونکہ وہ فاحشہ ہر ایک سے جا لگتی ہے (سوز)

**فاختہ** (ع) اسم مؤنث۔ (اگرچہ یہ لفظ فارسی ہے لیکن عربی سمجھا گیا ہے)۔ ایک قمری اور کبوتر کی قسم کے پرند کا نام جو طوق دار ہوتا ہے اور جس کا رنگ خاکی یا سرخی مائل ہوتا ہے جسے پنڈکی اور فاختئی بھی کہتے ہیں ؎

کنارِ جو تمہیں جو خواہش شراب ہوئی   تو سر و بیخ ہوا فاختہ کباب ہوئی (صبا)

**فاختہ اُڑانا** (ف) فعل متعدی (بازاری)۔ گلچھرّے اُڑانا۔ مزے اُڑانا۔ عیش منانا۔ عیش و عشرت کرنا۔

**فاختئی** (ف) اسم مؤنث۔ خاکستری۔ خاکی۔ کرنجی۔ ایک قسم کے رنگ کا نام جو ہلدی، کتھے اور پھٹکری سے بنایا جاتا ہے۔

**فاخر** (ع) صفت۔ (۱) فخر کرنے والا۔ مفتخر۔ نازاں۔ (۲) قابل فخر۔ گراں۔ عمدہ۔ قیمتی۔ عمدہ۔ بیش قیمت۔ بیش بہا۔

**فاخرہ** (ع) صفت۔ عمدہ۔ بڑھیا۔ بیش قیمت جیسے خلعتِ فاخرہ۔

**فادزہر یا پادزہر** (ف) حافظ سموم۔ دافع سم۔ پاک کنندۂ زہر۔ تریاق (۲) زہر مُہرہ۔ زہر مُہرۂ خطائی۔ حجر التیس۔

(چونکہ پاد بمعنی کشتن یہاں لفظ آیا ہے۔ اس وجہ سے ہر ایک تریاق کو پادزہر کہتے ہیں مگر اصطلاح میں دو قسم کی دوا کا نام پادزہر ہے۔ ایک تو فادزہر معدنی جسے زہر مُہرہ خطائی کہتے ہیں دوسری حیوانی جس کی نسبت خیال ہے کہ وہ حیوانات کے معدے سے ایک قسم کا پتھر نکلتا ہے)

**فار** (ع) اسم مذکر۔ چوہا۔ مُوش۔ موسا۔

**فارخطی** (ف) اسم مؤنث (عوام)۔ فارغ خطی کا بگڑا ہوا ہے۔

**فارس** (ف) اسم مذکر۔ (۱) اصل پارس۔ ملکِ ایران جیسے شیراز، اصفہان، کرمان، یزد وغیرہ (نقل ہے) پارس پہلوان سام بن نوح کے نام میں سے ہے جس نے آباد اور اس ملک کو اپنے نام سے منسوب کیا۔

**فارس** (ع) اسم مذکر۔ سوار۔ گھوڑ چڑھا۔ گھوڑے سوار جیسے فارسِ میدان۔

**فارسی یا پارسی** (ف) اسم مؤنث۔ (۱) ایران میں پہلوان سام بن نوح علیہ السلام کی زبان، وہ زبان جو ملکِ ایران میں بولی جاتی ہے۔ (۲) فرنگ کی وہ اپنی خاص زبان جو بیٹا پارسی بولتا ہے۔ اسکی فارسی

## فار

ہماری سمجھ میں نہیں آتی۔ وہ اپنی فارسی میں جو چاہتا ہے سو کہہ لیتا ہے۔ (۳) پارسی۔ فارس کے رہنے والا۔ باشندۂ ایران۔

(مستشرقین نے فارسی زبان کو سات قسم پر تقسیم کیا ہے۔ پارسی جو ملکِ فارس یعنی ایران میں بولی جاتی تھی اور اب اصفہان، طہران میں بولی جاتی ہے۔ (۲) پہلوی جو ساسانیان کے زمانے میں رائج تھی اور اکثر کتب کی زبان تھی۔ بعض کہتے ہیں کہ یہ زبان شہر پہلو سے منسوب ہے۔ جیسے بعض کہتے ہیں کہ یہ شہری زبان ہے، چونکہ ملکِ ایران میں چار شہر مشہور تھے، ان سب کی زبان کو پہلوی کہنے لگے۔ (۳) دری جو کہ تمام ملک میں بولی جاتی تھی چونکہ دربار کے لوگ اس زبان میں گفتگو کرتے تھے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ (۴) ہروی جو خاص ہرات میں بولی جاتی تھی۔ (۵) سکزی جو سیستان میں بولی جاتی تھی۔ باقی جو زبانیں مثل سُغدی، زاولی اور خوزی ہیں، اب متروک ہیں۔ وہ سازابی ہیں۔ صاحب کشف کے نزدیک ابن حجر شارح صحیح بخاری کا یہ قول ہے کہ یہ زبان منسوب بفارس بن علم بن سام بن نوح علیہ السلام ہے۔ بعض لوگوں کا قول ہے کہ یہ زبان منسوب بفارس بن بیورا سپ بن ماسور بن نوح علیہ السلام کے، اس کے بیٹے اور سب کے سب شہسوار تھے، چونکہ عربی زبان میں فارس سوار کو کہتے ہیں پس یہ لوگ اسی نام سے ملقب ہو گئے ہیں اور ان کی زبان فارسی کہلانے لگی۔ لیکن ہمارے نزدیک یہ قول ضعیف ہے)

**فارسی بگھارنا** (ف) فعل متعدی۔ (۱) فارسی زبان میں کلام کرنا۔ فارسی زبان کو کسی کے دکھانے کے واسطے فخریہ بولنا کہ ہم کو بھی یہ زبان آتی ہے۔ (۲) ایسی زبان بولنا جسے دوسرا نہ سمجھے۔ منگری بولنا۔

(اس تحریر پر ہمارے مخدوم مولانا محمد حسین آزاد، موٴلف آبِ حیات کے جو بیان ہے گو اُن کی تفصیل کے سبب تو مثال میں اور اپنی علمیت کے سبب ایک معنی میں بڑا درجہ رکھتا ہے کہ مثال کا درجہ کا ہے کہ گجرات کے شعر کی جو مثال دی گئی وہ صحیح نہیں۔ اس جگہ فارسی سے مراد سوائے فارسی صاف ظاہر ہے اور آپ لکھتے ہیں کہ وہ زبان بولنا جو کسی کی سمجھ میں نہ آئے اور مثال میں یہ شعر دیتے ہیں ؎

کیا جانئے کہ بولینگے کیا واں کی فارسی   گجرات گئے جو شعر ترے اصفہان کو (جرأت)

ہم یہ پوچھتے ہیں کہ یہاں بولنے کا فاعل کون ہے۔ اہل فارس۔ یہ شعر اگر اہل فارس ہیں تو پھر یہ مثال کا ربط نہیں ہوتا اور جو شعر ہیں تو شعروں کا بولنا آپ ہی سے سُنا ہے۔ دوسرے کی نقل ہے کہ گاہ ریختہ اسی نسبت تہائیں پیش آتی ہیں۔ علی غلطی یہ کہ آپ اس محاورے کے معنی میں معترض لکھتے ہیں۔ اول فقرہ جو یہ ہے کہ ایسی زبان بولنا جو دوسروں کی سمجھ میں نہ آئے اسے ہم بھی تسلیم کرتے ہیں۔ اس کا دوسرا شرارت فقرہ یہ ہے کہ تا نفیہ ہا باتیں کرنا حضرت مجھ اسکے کیا معنی اور کیا موقع ہے اور اگر اسکے معنی آپ نے یہ لئے ہیں کہ بے سمجھی باتیں کرنا تو فقرہ تو درست ہے مگر معنی غلط بلکہ محض غلط ہیں۔ لیکن اس صورت میں بھی اُس کو دوسرا فقرہ کر کیا معنی کا فرق ہے کہ لکھنا واجب تھا)

**فارسی بولنا** (ف) فعل متعدی۔ (۱) اصلی معلوم۔ دوم کوئی خاص زبان بولنا۔ منگری بولنا۔

**فارسی داں یا فارسی خواں** (ف) اسم مذکر۔ فارسی جاننے والا یا فارسی پڑھنے والا۔

**فارسی کی ٹانگ توڑنا** (ف) فعل متعدی۔ ٹوٹی پھوٹی فارسی بولنا۔ کچی پکی فارسی بولنا۔ غلط سلط فارسی بولنا۔ چنانچہ ظرافتاً کہتے ہیں کہ فارسی را ٹانگ توڑم تا کہ انگلش فرسی شود۔

**فارغ** (ع) صفت۔ (۱) آسودہ۔ بے فکر۔ بیکار۔ نچنت۔ خالی شدہ۔ بے کام۔ مطمئن۔ فرصت یافتہ۔ (۲) آزاد۔ (۳) خلاص اور نجات پانے والا۔ شاغل کی ضد۔ (۴) بری۔ آزاد۔ مرفّہ۔

**فارغ البال** (ع) صفت۔ آسودہ دل۔ آسودہ حال۔ مطمئن۔ بے فکر۔ آزاد۔ خود مختار۔ نچنت۔ خوشحال۔ آسودہ۔ مرفّہ حال (یہ لفظ فارغ بمعنی آسودہ اور بال بمعنی دل سے مرکب ہے)۔

فار

**فارغ البال ہونا** (ہ) فعل لازم ہونا (۱) آسودہ دل و آسودہ حال ہونا۔ (۲) بیفکر، نچنت اور انفراغ ہونا + فرصت پانا۔

فارغ البال ہوئے تم مجھے دیکر بوسہ ابھی سو طرح کا ہے آپ سے دینا باقی (آرزو)

**فارغ البالی** (ع) اسم مؤنث۔ مرفہ حالی۔ خوشحالی۔ بیفکری۔ آسودگی +

**فارغ الحال** (ع) صفت۔ آسودہ حال۔ مرفہ حال۔ بیفکر۔ پُرا سامی +

**فارغ خطی** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) وہ تحریر جو بے باقی کی بابت بطور رسید لی جاتی ہے۔ محاسبہ کے انفصال کی تحریر۔ خط پاکی۔ خط صفائی۔ دوسرے سے اپنا مطالبہ بھر پانے کا اقرار۔ بھرپائی۔ چکوتی + پروانگی + لادعوے۔ آزادی نامہ۔ (۲) (و) طلاق +

**فارغ خطی لکھ دینا** (ہ) فعل متعدی۔ لادعوے لکھ دینا۔ صفائی کا خط لکھ دینا +

**فارغ خطی لکھوانا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) حساب بے باق کر کے رسید لینا (۲) زبردستی اقرار کرانا + دھمکی سے رسید لینا +

(اس معنی کی نسبت یہ قصہ مشہور ہے کہ کسی ساہوکار نے کسی بھلے مانس پر اس قدر سود چڑھا رکھا تھا کہ اصل سے آٹھ گنا لے چکا تھا۔ مگر تقاضا برابر چلا جاتا تھا۔ ایک روز اُس شخص نے کہا کہ آج آپ اپنی بہی لے کر آئیں اور حساب بے باق کر جائیں۔ اُدھر تاشے والوں کو بلا کر بٹھا دیا کہ جس وقت ہم کہیں بجانا شروع کر دینا۔ جب لالہ صاحب آئے تو وہ اُن کو مکان کے اندر لے گیا اور ہاتھ پاؤں باندھ کر بٹھا دیا اور یہ کہنا شروع کیا کہ لکھ فارغ خطی۔ اُدھر سے تاشہ والوں کو حکم دیا کہ تاشوں پر چوٹ پڑے۔ جب لالہ صاحب کی آواز بھی کوئی نہ سن سکا تو مجبوراً بہی میں بھر پایا لکھ کر ایک رسید اُن کو دیدی اور اپنے گھر چلے آئے۔ اتفاق سے ایک روز کسی کی برات کا باجا بج رہا تھا۔ لڑکے نے کہا لالہ ہمیں برات دکھا لا۔ انہوں نے سادگی سے اُسے جواب دیا کہ ابے چپکا ہو رہ۔ کسی کی فارغ خطی لکھوائی جاتی ہوگی۔ پس جب سے عوام میں یہ فقرہ بطورِ مذاق مشہور ہو گیا۔ ورنہ کوئی محاورہ نہیں ہے اور نہ اس قصے کی کوئی تحریری سند ہے۔ صرف عوام الناس ہی کا بیان ہے) +

**فارغ کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) چھٹکارا دینا۔ خلاص کرنا۔ آزادی بخشنا۔ چھٹی دینا (۲) بے باق کرنا۔ صفائی کرنا۔ چکانا +

**فارغ ہونا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) آزاد ہونا۔ آسودہ ہونا۔ مطمئن ہونا۔ چھٹکارا پانا۔ فرصت پانا + ہلکا ہونا (۲) خلاص ہونا۔ انزال ہونا۔ جھڑنا +

**فارم** (انگلش) Farm اسم مذکر۔ (۱) نقشہ۔ نمونہ۔ وضع (۲) جتنے جز ایک مرتبہ میں چھاپے جائیں۔ فرمہ۔ (۳) چھپا ہوا کاغذ جو خانہ پُری کرنے کے واسطے محکموں یا دفتروں سے ملے +

**فارن آفس** (انگلش) Foroign Office اسم مذکر۔ وہ محکمہ

فاس

یا دفتر جس کے متعلق غیر ممالک کے امور ہوں۔ غیر سلطنت یا غیر حکومت کے کاروبار کے متعلق دفتر یعنی وہ انگریزی محکمہ جس کے ذریعے سے گورنمنٹ دوسری حکومتوں کے معاملات گوش زد فرماتی ہے دول خارجہ کے متعلق دفتر +

**فارورڈ کرنا** (ہ) انگلش Forward فعل متعدی۔ آگے کو چلتا کرنا۔ چالان کرنا۔ بھیجنا۔ ارسال کرنا + واپس کرنا +

**فاروق** (ع) صفت۔ (۱) فرق کرنے والا + حق و باطل میں فرق کرنے والا (۲) اسم مذکر۔ خلیفۂ دوم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا لقب (۳) ایک تریاق کا نام جو صحت اور مرض میں جدائی کر کے شفا بخشتا ہے۔ نیز ایک تیزاب کا نام جس سے چاندی اور سونا علیحدہ ہو جاتا ہے +

**فاروقی** (ع) صفت۔ منسوب بہ فاروق۔ حضرت عمر فاروق کی اولاد +

**فازہ** (ف) اسم مذکر۔ جمائی۔ دہن درہ +

**فاسٹ** (انگلش) Fast صفت۔ تیز۔ سست کا نقیض + سریع الحرکت + آگے۔ بیش۔ زیادہ جیسے گھڑی پانچ منٹ فاسٹ ہے +

**فاسد** (ع) صفت۔ (۱) تباہ۔ برباد + بد۔ شریر۔ بدمعاش۔ دُشٹ۔ فتنہ انگیز۔ فسادی۔ جھگڑالو۔ (۲) خراب۔ ناقص۔ بگڑا ہوا۔ جیسے خونِ فاسد وغیرہ +

**فاسد کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا + سمیت پیدا کرنا۔ زہریلا بنانا +

**فاسق** (ع) صفت۔ (۱) نافرمان + دروغگو۔ جھوٹا۔ لپاٹی۔ (۲) (و) بدکار۔ بدکردار۔ گنہگار۔ بدراہ۔ زانی۔ بدذات +

**فاش** (ف) صفت۔ مُبدّلِ پاش۔ ظاہر۔ کھلا۔ آشکارا۔ ظاہرہ۔ صریح۔ پرگھٹ +

**فاش غلطی کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ صریح غلطی کرنا۔ عام غلطی کرنا۔ ایسی بھاری غلطی کرنا جسے سب جانتے ہوں۔ نہایت بڑی غلطی کرنا۔ موٹی غلطی کرنا +

**فاش کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ جیسے رازِ فاش کرنا +

**فاش ہونا** (ہ) فعل لازم۔ ظاہر ہونا۔ پرگھٹ ہونا۔ طشت از بام ہونا۔

کرتے یہ اشک و آہ یہ ہیں ضعیف کیوں بہت
ہو جاتا رازِ دل تو کھلا ہوا یہ فاش ہے (ذوق)

**فاصل** (ع) صفت۔ جدا کرنے والا۔ فرق کنندہ۔ جیسے حدِ فاصل وغیرہ +

**فاصلہ** (ع) اسم مذکر:- بُعد - دُوری - مسافت - عرصہ - میدان +

**فاصلہ پر** (ہ) تابع فعل:- دُور - مسافت پر - پلّے پر +

**فاضل** (ع) صفت:- (۱) افزوں - افزود - زائد - زیادہ - فضول + آیندہ نکلتا ہوا حساب سے افزوں - بڑھا ہوا + ؎

دشنام تیغ داد و ستد میں نہ چاہئے گھورے ہیں کیوں اس اپنے گرفتار کی طرف
بادنیں تو دیکھے سیاہ ہیں زلف کے فاضل ہیں بوسے حق شکر یار کی طرف (نسیم)

(۲) اسم مذکر:- صاحبِ فضیلت - عالم - دانا - صاحبِ فضل + بدّیا وان +

**فاضلِ اجل** (ع) اسم مذکر:- عالمِ ذی شان - فاضلِ بزرگ - بہت بڑا فاضل +

**فاضل باقی** (ع) اسم مؤنث:- زائد و کم - کم و بیش - گھٹتی بڑھتی + وصول اور باقی + زائد باقی ماندہ ؎

جمع دو بوسے تھے جب چار گئے یعنے وصول
بوسے اب آپ کے ذمّے ہے یہ فاضل باقی (ہنر)

**فاضل باقی نکالنا** (ہ) فعل متعدی:- وصول شدہ رقم حساب میں جمع کر کے کمی بیشی یا لینا دینا نکالنا +

**فاضل نکلنا یا ہونا** (ہ) فعل لازم:- زیادہ ہونا - بڑھتی ہونا - دوسرے کا اپنے ذمّہ نکلنا +

**فاضل ہونا** (ہ) فعل لازم:- (۱) صاحبِ فضل یا صاحبِ کمال ہونا - عالم ہونا - جیّد عالم ہونا (۲) زیادہ ہونا - افزود ہونا - نکلنا +

**فاطمہ** (ع) اسم مؤنث:- (۱) بچّہ کو دُودھ چھڑانے والی عورت - بچّہ کو دُودھ سے باز رکھنے والی عورت + وہ عورت جس نے دودھ برس میں بچّے کا دُودھ چھڑا دیا ہو (۲) سیّدۃ النساء حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا جگر گوشۂ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا نامِ مبارک جو حضرت علیؑ کرم اللہ وجہہٗ کی زوجۂ مطہرہ اور حضرت حسنین علیہم السلام کی والدۂ ماجدہ تھیں - صحابیوں میں سے بیس عورتیں اس نام کی ہوئی ہیں جو قابلِ تعظیم ہیں +

**فاعل** (ع) اسم مذکر:- (۱) فعل کرنے والا - کسی کام کا کرنے والا + عامل - کرتا کرتا (۲) موجد - مخترع (۳) مرتکب - مجرم - واردات کرنے والا (۴) صرف) - بر قسم کلرک - کرتا + وہ اسم جو فعل سے مشتق ہو اور اپنے وزن اور ڈھنگ سے اُس ذات پر دلالت کرے جس سے وہ فعل سرزد ہوا ہے + وہ شخص جس سے کوئی فعل سرزد ہوا ہو (۵) :- اغلامی - لوطی - مفعول کا نقیض - دھودی + زانی - زناکار +



**فاعلِ حقیقی** (ع) اسم مذکر:- اصل بنانے والا - اصلی خالق - خالقِ حقیقی - خدا تعالےٰ +

**فاعل و مفعول** (ع) اسم مذکر:- (۱) کسی کام کا کرنے اور کرانے والا (۲) عاشق و معشوق - راکب و مرکوب - عمل بد کرنے اور کرانے والا ؎

یکدگر سے بس گو سراسر فعل نا معقول ہے دیکھا تو واں بھی فاعل و مفعول ہے (مضمون)

**فاقہ** (ع) اسم مذکر:- (۱) تہیدستی - مفلسی - تنگ حالی - افلاس + حاجت - ضرورت - احتیاج + نہوت (۲) بھوکا رہنا - بھوکا مرنا - کھانا نہ ملنا یا نہ کھانا + روزہ - برت + لنگھن +

**فاقہ زدہ** (ہ) صفت:- بھوک کا مارا - بھوکا - کنگال - کنگلا +

**فاقہ کرنا** (ہ) فعل لازم:- بھوکا رہنا - کھانا نہ کھانا - لنگھن کرنا - نہ ملنے کے باعث بھوکا رہنا +

**فاقہ کش** (ع + ف) اسم مذکر:- بھوکا رہنے والا - لنگھن کرنے والا - بھوکا - کنگال +

**فاقہ کشی** (ع + ف) اسم مؤنث:- بھوکا رہنا - لنگھن کرنا - کھانے سے باز رہنا +

**فاقہ مست** (ع + ف) اسم مذکر:- (۱) لنگوٹی میں پھاگ کھیلنے والا - مفلسی میں امیروں کی حرص کرنے والا (۲) حالت افلاس میں خوش رہنے والا - تنگی میں بھی مگن رہنے والا ؎

داغ اب فاقہ مست بن بیٹھے مانگ کھانے کے ہیں ہزار طریق (داغ)

**فاقہ مستی** (ف) اسم مؤنث:- (۱) لنگوٹی میں پھاگ - تنگی میں رنگ رلیاں + تنگدستی میں خوشی ؎

فاقہ مستی ہے کہیں - مستیٔ دولت ہے کہیں
اس خرابات میں ہم رند ہیں مے خوار نہیں - (...)

قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں
رنگ لاویگی ہماری فاقہ مستی ایک دن - (غالب)

فاقہ مستی اسے کہتے ہیں کہ غارت ہو کر
پھر اسی رنگ میں ہیں پیرو جوان دہلی (...)

**فاقہ ہونا یا گزرنا** (ہ) فعل لازم:- بھوکا ہونا - بھوکا رہنا - لنگھن ہونا +

**فاقوں** (ہ) اسم مذکر:- فاقہ کی جمع +

فاق

**فاقوں پر فاقے ہونا یا گزرنا** (ہ) فعل لازم:۔ لنگھن پر لنگھن ہونا۔ روزہ پر روزہ ہونا یا برت پر برت ہونا۔ متواتر بھوکا مرنا۔ روز بھوکا رہنا +

**فاقوں کا مارا یا ٹوٹا** (ہ) صفت:۔ فاقہ زدہ۔ وہ شخص جو نحوست کے باعث بھوکا مرتے مرتے نہایت دُبلا اور حقیر ہوگیا ہو۔ مفلس۔ قحطزدہ۔ دانہ زدہ +

**فاقوں مرنا** (ہ) فعل لازم:۔ بھوکوں مرنا +

**فال** (ع) اسم مؤنث:۔ شگون۔ شگن۔ سَوَن۔ غیب کی بات۔ پیشین گوئی۔ نیک و بد بات کا شگون۔ جیسے "فال کی کوڑیاں مُلّا کو بھی حلال ہیں" یعنی مشقت کی اُجرت متقی کو بھی جائز ہے +

**فالِ بد** (ع + ف) اسم مؤنث:۔ بُرا شگون۔ خبرِ بد +

**فال دیکھنا** (ہ) فعل متعدی:۔ کسی کتاب یا پاسے وغیرہ کے ذریعہ سے شگون نیک و بد کا معلوم کرنا۔ اعمال و عزائم کی کتاب کھول کر کسی کو حسبِ حال بتانا +

**فال کھلوانا** (ہ) فعل متعدی:۔ شگون نکلوانا۔ غیب کی بات دریافت کرانا۔ آئندہ کی بات پوچھنا +

**فال کھولنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (دیکھو فال دیکھنا) +

**فال کھولنے والا** (ہ) اسم مذکر:۔ فالیا۔ وہ شخص جو فال دیکھنے کا پیشہ کرے۔ شگن بچارنے والا +

**فال گو** (ع + ف) اسم مذکر:۔ فال دیکھنے اور بتانے والا۔ شگون بتلانے والا +

**فال گوش** (ع + ف) اسم مؤنث:۔ وہ فال جو کسی بات کو دل میں ٹھان کر گھر سے نکلنے اور راہ گیروں کی آواز کے سُننے سے نکالی جائے۔ راہ چلنے میں آدمیوں کی باتوں پر کان رکھنا اور اُس سے اپنے مطلب کے موافق آوازِ غیب سمجھ کر شگون لینا +

**فال لینا** (ہ) فعل متعدی:۔ شگون دیکھنا +

**فال نامہ** (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ کتاب جس سے شگون بتلاتے ہیں ؎

بلا سے گو دانیال کا سا نہیں ہے پاس اپنے فالنامہ
ہم اپنے نقطوں سے داغِ دل ہی کے فالِ وارستہ دیکھ لینگے } [illegible]

**فال نکالنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دیکھو فال دیکھنا (۲) مُنہ سے کوئی بدشگونی کی بات نکالنا۔ شگون بد کرنا جیسے "ایسی تو فال نہ نکالو" +

**فال نکلنا** (ہ) فعل لازم:۔ شگون ہونا۔ کوئی غیب کی بات معلوم ہونا +

**فالِ نیک** (ع + ف) اسم مؤنث:۔ اچھا شگون +

فان

**فالتو** (ہ) صفت:۔ (۱) حاجت سے زیادہ۔ ضرورت سے زائد۔ بیکار۔ فاضل۔ افزود۔ بڑھتی۔ فضول (۲) پہاڑی لوگ:۔ ٹُلی۔ مزدور +

**فالج** (ع) اسم مذکر:۔ ادھرنگ۔ آدھے جسم کا ڈھیلا یا سُن پڑ جانا۔ استرخا۔ خلطِ بلغمی کی زیادتی سے آدمی کے نصف جسم کا سُست اور بیکار ہو جانا +

**فالج گرنا** (ہ) فعل لازم:۔ ادھرنگ کی بیماری کا ہونا۔ دفعتاً بدن کا سُست اور ڈھیلا پڑ جانا +

**فالسہ** (ف) اسم مذکر:۔ ایک پھل کا نام جو قد میں جھاڑی کے بیر کے برابر اور رنگ میں اُودا۔ مزہ میں ترش و شیریں۔ مزاج میں درجۂ سوم میں بارد اور اول میں یابس ہوتا ہے۔ اس کا شربت مفید و مفرح ہے "ٹھنڈے فالسے لو شربت کو" (بیچنے والے کی آواز) +

**فالسئی** (ہ) صفت:۔ اودا رنگ جو نیل اور شہاب اور پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے۔ بینجنی رنگ +

**فالودہ** (ف) اسم مذکر:۔ پکا اور جما ہوا نشاستہ جس کے ٹکڑوں کو باریک باریک کتر کر شربت کے ذریعہ سے گرمی میں پیتے ہیں۔ جیسے "خنکی فالودہ لو" (فالودہ فروش) +

(فالود یا پالودہ کا معرب ہے یعنی گندم کا صاف کیا ہوا نشاستہ جو اس کی گری سے بنایا جاتا ہے) +

**فالودہ کھاتے دانت ٹوٹے تو بلا سے** (ہ) کہاوت:۔ اگر آسان کام میں بھی جی گھبرایا تو بلا سے۔ اگر بھلائی میں بھی بُرائی ہو تو ہوا کرے +

**فالودہ والا** (ہ) اسم مذکر:۔ فالودہ بیچنے اور بنانے والا +

**فالیز** (ف) اسم مؤنث:۔ لغوی معنی کشت زار + باغ و بوستان۔ اصطلاحی خربزوں کا کھیت۔ کھیرے۔ ککڑی۔ تربوز کا کھیت +

**فام** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) رنگ۔ لَون۔ برن جیسے سیہ فام (۲) مانند۔ شبیہ۔ نظیر۔ مثل جیسے گلفام +

**فانوس** (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ چراغدان جو پنجرے کی شکل کا باریک کپڑے یا کاغذ سے منڈھا ہوا ہوتا ہے۔ ایک قسم کی بڑی قندیل۔ قندیلا +

**فانوس خیال یا فانوس خیالی** (ف + ع) اسم مذکر:۔ وہ فانوس جس کے اندر ہاتھی۔ گھوڑے وغیرہ کا چکر بنا کر لگا دیتے ہیں۔ اور وہ ہوا یا چراغ کے دھوئیں سے گردش کرکے بچوں کو بادشاہ کی سواری کا

فان

لطف رکھتا ہے ؎

آنے لگے بیٹھے بیٹھے چکر ‌ ‌ فانوس خیال بن گیا گھر (نسیم)

رل گئیں خاک میں جو صورتیں ہے اُن کا خیال
کیوں نہ فانوس خیالی ہو بگولا ہم کر } (ذوق)

**فانہ** (ف) اسم مذکر:- پھانا۔ ایک چھوٹی لکڑی جس کے ذریعہ سے لکڑی کی وزن زیادہ پھاڑتے ہیں +

**فانی** (ع) صفت:- (۱) فنا ہونے والا۔ مٹنے والا۔ معدوم ہونے والا۔ نیست و نابود ہونے والا ، مرنے والا۔ جان سے گزرنے والا ؎

کیا جانیں ہم دیکھو حادث ہے یا قدیم ‌ ‌ کچھ ہو بلا سے اپنی کہ ہیں فانیوں میں ہم
ہر چیز یہاں کی آنی جانی دیکھی ‌ ‌ دنیا غرض کہ ہم نے فانی دیکھی
جو آکے نہ جائے وہ بڑھاپا دیکھا ‌ ‌ جو جاکے نہ آئے وہ جوانی دیکھی } (ذوق) (نظیر اکبر آبادی)

(۲) نہایت بوڑھا۔ معمر۔ عمر رسیدہ +

**فائدہ** (ع) اسم مذکر:- (۱) نفع۔ نقصان یا ضرر کا نقیض ، سُود ، لابھ ، منافع (۲) و:- پھل۔ نتیجہ۔ حاصل۔ ثمرہ۔ بہبود ؎

گزری شب فراق بُری یا بھلی طرح ‌ ‌ اس گفتگو سے فائدہ پیارے گزر گئی (ناظم)

(۳) و:- گُن۔ وصف۔ خوبی (۴) و:- پیداوار۔ محاصل۔ آمدنی (۵) و:- غرض۔ مطلب۔ واسطہ۔ جیسے ہمیں لڑنے سے کیا فائدہ؟ "ہم کیوں میں۔ ہمیں فائدہ کیا" (۶) و:- کار آمد۔ مفید مطلب جیسے "وہ کچھ فائدہ کی چیز نہیں ہے" (۷) و:- افاقہ۔ آرام۔ صحت۔ کھٹے علالت۔ سوختہ جیسے اب اُن کے مرض کو فائدہ ہے۔ روز بروز فائدہ ہوتا جاتا ہے (۸) و:- بہتری۔ بھلائی۔ جیسے ہم تو اُن کے فائدہ کے لئے سمجھاتے ہیں۔ ورنہ ہمیں کیا غرض +

**فائدہ اُٹھانا** (و) فعل متعدی:- (۱) نفع اُٹھانا۔ منافع حاصل کرنا۔ لابھ پانا ، پھل پانا ، روپیہ کمانا (۲) آرام پانا۔ صحت پانا۔ جیسے اس دوا سے بڑا فائدہ اُٹھایا ہے

**فائدہ کرنا** (و) فعل متعدی:- (۱) آرام دینا۔ صحت بخشنا۔ مفید پڑنا۔ شفا بخشنا (۲) نفع کرنا۔ منافع حاصل کرنا۔ کارگر ہونا ، مؤثر ہونا۔ اثر پذیر ہونا (۳)

**فائدہ مند** (ع۔ ف) صفت:- مفید۔ منفعت بخش۔ سُپھل۔ سُود مند ، پھل۔ دائب ، کارگر۔ تاثیر بخش۔ مؤثر +

**فائدہ ہونا** (و) فعل لازم:- (۱) لابھ ہونا۔ نفع ہونا۔ منافع ہونا (۲) صحت پانا

نتح

آرام پانا ، افاقہ ہونا۔ سوختہ ہونا (۳) حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ جیسے تمہیں طرفداری کرنے سے کیا فائدہ ہوا +

**فائز** (ع) صفت:- پہنچنے والا ، فتح پانے والا +

**فائز المرام** (ع) صفت:- مطالب و مقاصد کو پہنچنے والا۔ مراد پانے والا۔ مراد مند۔ بامراد۔ کامیاب +

**فائق** (ع) صفت:- فوق رکھنے والا۔ بلند ہونے والا۔ فوقیت رکھنے والا۔ ممتاز۔ اعلےٰ۔ بالا۔ برتر۔ معزز۔ بڑھا چڑھا۔ برگزیدہ +

**فائل** (انگلش File) اسم مذکر:- (۱) لائن۔ سلک۔ لڑی ، قطار۔ سلسلہ (۲) نتھی۔ منسلک (۳) وہ تار جس میں کار آمد خطوط پرو کر رکھے جائیں (۴) مسل۔ فرد۔ فہرست (۵) بنڈل۔ گٹھا۔ وہ کاغذات جو بالترتیب رکھے جائیں جیسے "اخبار کا فائل" +

**فائل کرنا** (و) فعل متعدی:- منسلک کرنا۔ نتھی کرنا ، شامل مسل کرنا ، تار میں ڈالنا +

**فائن** (انگلش Fine) اسم مذکر:- جرمانہ۔ تاوان۔ ڈنڈ۔ ڈنڈ +

**فبہا** (ع) تابع فعل:- لغوی معنی بس ساتھ اُس کے۔ اصطلاحی بس بہتر۔ بہت خوب۔ فہوالمراد۔ مراد حاصل +

**فتّاح** (ع) صفت:- کھولنے والا ، حکم کرنے والا ، خدا تعالیٰ کا نام +

**فتّان** (ع) صفت:- فتنہ انگیز۔ آفت خیز۔ اکثر معشوق کی آنکھ کی نسبت استعمال میں آتا ہے جیسے چشم فتّان +

**فتح** (ع) اسم مؤنث:- (۱) کشائش۔ کھولنا۔ نصرت۔ جیت۔ ظفر۔ فیروزی۔ جے۔ شکست کا نقیض جیسے "فتح خدا کے ہاتھ ہے۔ مار مار تو کئے جاؤ" + (۲) اسم مذکر:- زبر۔ نصب۔ فتحہ۔ حروف کی ایک حرکت کا نام جو نصف الف کی آواز دیتی ہے۔ چونکہ اس حرکت کے تلفظ میں منہ کھولنا پڑتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا (۳) قوم سکھ:- سلام۔ بندگی۔ رام رام جیسے سانوں نے فتح بولی ہے ہمارا سلام گرو گوبند سنگھ صاحب الدنیخ بہادر صاحب کے وقت سے جاری

**فتح بولنا** (و) فعل متعدی:- (۱) کام بنانا۔ مراد حاصل کرنا جیسے "جاؤ فتح بولو" (۲) سکھ:- سلام کہنا (۳) ہو چکنا۔ ختم ہو جانا جیسے "گھی تو فتح بول گیا" +

**فتح پانا** (و) فعل لازم:- ظفر یاب ہونا۔ فیروز مند ہونا۔ نصرت پانا۔ جیتنا +

**فتح پیچ** (و) اسم مذکر:- (۱) لکھنؤ:- عورتوں کے بالوں کی ایک قسم کی گندھاوٹ جس کا دستور اکثر پورب میں ہے ؎

ہندی بچّے ہاتھوں کی کل فریبِ دست کھائے
چوٹی کے فتح پیچ سے سنبل شکست کھائے　(ظفرؔ)

(۲) دستار بندی کا ایک پرانا طریقہ۔ پگڑی باندھنے کا ایک خاص ڈھنگ (۳) ایک قسم کا حقہ کا نیچہ +

**فتح خاں** (د) اسم مذکر:۔ رستم خاں۔ تیس مارخاں۔ تُرّم خاں۔ بہادر۔ شجاع۔ جوانمرد۔ جیسے "مرے نہ پدڑی نام فتح خاں" +

**فتح خاں کا سالا** (د) اسم مذکر:۔ دیکھو۔ رستم کا سالا +

**فتح کا ڈنکا یا نقارہ بجانا** (د) فعل متعدی:۔ جیتنے یا فیروزمند ہونے کی نوبت بجانا۔ خوشی کے نقارے بجانا +

**فتح کرنا** (د) فعل متعدی:۔ (۱) جیتنا۔ غالب آنا۔ زیر کرنا۔ تسخیر کرنا۔ سر کرنا۔ (۲) سیدھ کرنا۔ کام بنانا۔ کام سنوارنا۔ جیسے "جا فتح کرد" +

**فتح گڈھ** (د) اسم مذکر:۔ وہ قلعہ یا عمارت جو کسی فتح کی یادگار میں بنائی جائے جیسے "دہلی کا فتح گڈھ جو ۱۸۵۷ء کی فتح کی یادگار میں بنایا گیا ہے" +

**فتح مند** (ع + ف) صفت:۔ فیروزمند۔ غالب۔ مظفر و منصور۔ ظفریاب جیتنے والا۔ جیتو۔ بے کاری +

**فتح نامہ** (ع + ف) اسم مذکر:۔ ظفرنامہ۔ وہ تحریر جو کسی فتح کی خوشی اور اُس کے حالات میں خواہ نظم اور خواہ نثر لکھی جائے +

**فتح و ظفر** (ع) اسم مؤنث:۔ نصرت و فیروزی۔ جیت اور جے کار ہے

آدمی چاہے تو دیوِ آسماں کو مارے
نفسِ سرکش پر مگر فتح و ظفر ملتی نہیں　(؟)

**فتح ہونا** (د) فعل لازم:۔ جیت ہونا۔ جے ہونا۔ نصرت پانا۔ ظفریاب ہونا۔ فیروزمند ہونا ہے

ٹوٹا جو دل تو ہاتھ لگی مجھکو زلفِ یار
بعدِ شکست فتح مِنَ اللہ ہو گئی　(؟)

**فتحہ** (ع) اسم مذکر:۔ زبر۔ نصب۔ حروف کی ایک حرکت کا نام جو آدھے الف کی آواز دیتی ہے +

**فتحیاب** (ع + ف) صفت:۔ فیروزمند۔ مظفر منصور۔ جیتو +

**فتحیاب ہونا** (د) فعل لازم:۔ ظفریاب ہونا۔ جیتنا۔ غالب آنا۔ شکست دینا +

**فتحیابی** (ع + ف) اسم مؤنث:۔ جیت۔ غلبہ۔ نُصرت۔ فتح۔ ظفر۔



فیروزی + ظفریابی۔ بے کاری۔ جے جے کار +

**فتراک** (ف) اسم مذکر:۔ شکاربند۔ وہ چمڑے کے تسمے جو زین کے دائیں بائیں جانب شکار یا ضروری سامان باندھنے کے واسطے لگے ہوئے ہوتے ہیں ہے

کیا عجب کوئی اُس بتِ سفاک سے باندھے + سر کاٹ کے عاشق کا جو فتراک میں باندھے
تو مجھے بھول گیا ہو تو پتا بتلا دوں + کبھی فتراک میں تیری کوئی نخچیر بھی تھا
ہیں اگر زینتِ فتراک کے قابل ہوتا + حلق میرا بھی تہِ خنجرِ قاتل ہوتا　(؟)

**فتق** (ع) اسم مذکر:۔ کشادگی + ایک مرض کا نام جس سے آدمی کے خصیے یا فوطے بڑھ جاتے ہیں +

**فتنہ** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دیوانگی + عذاب + گناہ۔ (۲) غوغا۔ آشوب۔ فساد۔ ہنگامہ۔ جھگڑا۔ بلوہ۔ ہڑبونگ۔ آفت۔ بلا۔ شر۔ بغاوت۔ سرکشی۔ فتور۔ (۳) عاشق۔ مفتون (۴) معشوق۔ دلبر طرّار۔ (۵) و:۔ ایک قسم کے عطر کا نام + ایک پھول کا نام۔ گُل فتنہ۔ (۶) و:۔ صفت:۔ نہایت شریر۔ دنگئی۔ آفت کا پرکالہ۔ قیامت۔ غضب۔ بدمعاش۔ متفنی۔ شوخ +

**فتنہ اُٹھانا** (د) فعل متعدی:۔ جھگڑا اُٹھانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ بھیل مچانا۔ ہڑبونگ مچانا۔ فساد کھڑا کرنا۔ غدر مچانا۔ فتور اُٹھانا۔ شور و شر کرنا۔ فساد ڈالنا +

**فتنہ اُٹھنا** (د) فعل لازم:۔ قیامت برپا ہونا۔ فساد کھڑا ہونا۔ ہنگامہ برپا ہونا۔ غدر مچنا۔ فتور ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ دنگا ہونا ہے

غیرسے عطرِ مجموعۂ خوبی ملوا　دیکھو وہ بات نکر جس کہ فتنہ اُٹھے　(نصیر)

**فتنہ انگیز یا فتنہ پرداز** (ع + ف) صفت:۔ (۱) دنگئی۔ فسادی۔ جھگڑالو۔ آگ لگانو۔ جھگڑا کھڑا کر دینے والا۔ (۲) وہ شخص جو لڑائی دنگا کرا دے

**فتنۂ جہاں یا فتنۂ عالم** (ع + ف) صفت:۔ دنیا میں حشر برپا کر دینے والا۔ عالم آشوب۔ مجازاً معشوق ہے

آئی اُس فتنۂ عالم کی سواری آئی　یا گلستاں کی طرف بادِ بہاری آئی　(صفدر)

**فتنۂ خوابیدہ** (ع + ف) صفت:۔ فتنۂ پوشیدہ و سربستہ۔ سوتی بلا

**فتنہ زا** (ع + ف) صفت:۔ آفت اُٹھانے والا۔ فتنہ برپا کرنے والا۔ فتاں ہے

ہزاروں فتنے اُٹھانے جدھر کو جا نکلے　جہاں میں تم ہو عجب فتنہ ساز شوخ نئی　(صراف)

(آنکھ کی نسبت بھی آتا ہے جیسے چشمِ فتنہ زا)

**فتنی** (د) اسم مؤنث:۔ فتنہ پرداز عورت۔ چالاک عورت۔ عیارہ۔ مفسدہ

فتو

فسادن + جھگڑالو - لڑاک - لڑاکا

**فُتُوّت** (ع) اسم مؤنث :- جوانمردی - شجاعت - بہادری - مردانگی + مُروّت +

**فُتُوح** (ع) اسم مؤنث :- (فتح کی جمع) (۱) کشائشیں - کشادگیاں + فتحیں - نصرتیں - (۲) اسم مؤنث :- کشائش بالائی یافت - آمد - ازغیبی آمدنی - بُردہ - مفت کا روپیہ - وہ منفعت جو محنت کے معاوضے علاوہ حاصل ہو ؎

کیا امید فتوح ہو اُس سے ۔ آپ کمسور لطف ہے دل کا (صابر)

**فُتُوحات** (ع) اسم مؤنث :- فتوح کی جمع اور فتح کی جمع الجمع +

**فُتُوحی** (ع) اسم مؤنث :- صدری - بن آستینوں کی کُرتی - بن آستینوں کی مرزئی - ایک قسم کی چھوٹی کُرتی +

**فُتُور** (ع) اسم مذکر :- (۱) سستی - سستیٔ اعضاء + مجازاً خرابی - خلل - نقص - ضعف - کوتاہی (۲-۹) فتنہ - فساد - جھگڑا - ٹنٹا - ہنگامہ - شور شرابہ - دنگا - بلوہ +

**فُتُور آنا** (و) فعل لازم :- خرابی پیدا ہونا - نقص نکلنا - رخنہ پڑنا - بگاڑ ہونا - خلل آنا ؎

پیامبر سے شب وعدہ وہ بگڑ بیٹھے ۔ بنے بنائے ہوئے کام میں فتور آیا (داغ)

**فتور اُٹھانا** (و) فعل متعدی :- فساد مچانا - جھگڑا کھڑا کرنا - مفسدہ پردازی کرنا - ہنگامہ برپا کرنا - شور و شر کرنا - فتنہ اٹھانا ؎

بیٹھے بیٹھے فتور اُٹھایا ہے ۔ کچھ قضا کا پیام آیا ہے (شوق)

**فتور برپا کرنا** (و) فعل متعدی :- دیکھو (فتور اُٹھانا)

**فتورِ عقل** (ع) اسم مذکر :- اختلالِ حواس - سترا بہترا پن - ضعفِ خرد - نشّہ - بدفہمی - کوتاہیٔ عقل +

**فتور ڈالنا** (و) فعل متعدی :- خلل انداز ہونا - مخل ہونا - جھگڑا نکالنا - رخنہ ڈالنا +

**فتور کرنا** (و) فعل متعدی :- لڑائی دنگا کرنا - فساد مچانا - فتنہ اٹھانا -

**فتورِ ہضم** (و) اسم مذکر :- بدہضمی - سوءِ ہضمی - ان پچ - اجیرن +

**فتوری** (و) صفت :- فتنہ انگیز - فتنی - فسادی - جھگڑالو - لڑاکا +

**فتوریا** (و) اسم مذکر :- آگ لگاؤ - فتنہ پرداز +

**فتویٰ** (ع) اسم مذکر :- قضا کا وہ شرعی حکم جو کسی بات کے جواز یا عدم جواز میں بہ ثبتِ مہر دیا جائے - حکمِ شرع - مفتی کا حکم - فیصلۂ شرعی +

فحو

**فتویٰ دینا** (و) فعل متعدی :- شرعی حکم لگانا - جواز و عدم جواز کا حکم دینا - مفتی یا پنچایت کا قانون مذہب کے موافق حکم دینا ؎

عشق کے مفتی نے یوں فتویٰ دیا ۔ دیکھنا خوباں کا درس خوب ہے

**فتویٰ لینا** (و) فعل متعدی :- قانون شرع کے موافق رائے لینا - جواز یا عدم جواز کی بابت تحریری حکم لینا +

**فَتیل سوز** (ع + ف) اسم مذکر :- دیلوٹ - شمعدان - روشنی کا چوکھا ظرف جو اکثر پیتل یا لوہے وغیرہ کا ہوتا ہے +

**فَتیلہ** (ع) اسم مذکر :- فلیتہ - پلیتا - موٹی بتی - بٹی ہوئی چیز ؎

پھول میں آ مر ہوئی ہے شعلہ زن ۔ لو پھر بھڑک اٹھا یہ فتیلہ بجھا ہوا (ذوق)

(فتل سے ماخوذ ہے جس کے معنی بٹنا اور بل دینا ہیں)

**فُٹ** (انگلش Foot) اسم مذکر :- (۱) پاؤں - قدم - پیر - (۲) بارہ انچ کا پیمانہ - گز کا تیسرا حصہ +

**فِٹن** (انگلش Phaeton) اسم مؤنث :- ایک قسم کی چار پہیوں کی بگھی جو اوپر سے کھلی ہوئی ہوتی ہے +

**فَجر** (ع) اسم مؤنث :- آخر شب کی سفیدی - روشنی صباح - نور کا تڑکا - صبح صادق - سحر - بھور - بامداد - پگاہ - راجہ کرن کا پہرا - طلوع آفتاب - گجردم +

**فجر ہونا** (و) فعل لازم :- (۱) صبح ہونا - تڑکا ہونا - دن نکلنا - چاندنا ہونا - (۲) آنکھیں کھلنا - غفلت دور ہونا - تنبیہ شدید کے سبب غفلت کا رفع ہونا - جیسے اتنی جوتیاں لگیں گی کہ فجر ہو جائیگی + (تڑکا ہو جانا بھی ایسے موقع پر بولتے ہیں عوام اس کا تلفظ بہ فتحتین کرتے ہیں)

**فُجور** (ع) اسم مذکر :- گناہ - جرم - قصور - زنا - بدکرداری - بدکاری - گنہگاری - عیاشی - زناکاری +

**فُحش** (ع) اسم مذکر :- بدی کا حد سے گزرنا - تہذیب کے خلاف ہونا + گالی دشنام - قابل شرم بات - بیہودہ بات - بیہودہ کلام - ننگ پن +

**فحش باتیں یا کلام** (و) اوّل اسم مؤنث دوم مذکر :- قابل شرم باتیں - بیحیائی کی باتیں - گالیاں - مغلظات کلام +

**فحش بکنا** (و) فعل متعدی :- گالیاں بکنا - گندی یا رذالی باتیں کرنا +

**فحوا** (ع) اسم مذکر :- (۱) مضمون - بات - سخن - کلام - معنی - مطلب - (۲) :- طرز - ڈھنگ - انداز جیسے فحوائے کلام سے معلوم ہوتا ہے +

فخر

**فخر** (ع) اسم مذکر:- (۱) ناز- غرور- گھمنڈ + شرف- بزرگی- برتری- (۲) وہ چیز یا وہ بات جس پر ناز کریں- ہنر- جوہر (۳) شیخی- لنترانی- تعلّی- ڈون + ابھمان- گمان- گرَبْ +

**فخر جاننا یا سمجھنا** (ہ) فعل لازم:- قابل ناز و شرف خیال کرنا- عزت سمجھنا- افتخار جاننا- باعث بزرگی یا خوبی خیال کرنا +

**فخر خاندان** (ع + ف) اسم مذکر:- وہ شخص جس کے باعث خاندان کو بزرگی حاصل ہو- کُل گوَرنا- اپنے کُنبے کی عزت بڑھانے اور اُس کا نام کر دینے والا شخص +

**فخر کرنا** (ہ) فعل لازم:- اترانا- ناز کرنا- گھمنڈ کرنا- بڑائی کرنا- بڑائی مارنا- تعلّی کرنا- ڈون کی لینا- شیخی کرنا +

**فخریہ** (ع) تابع فعل:- فخر سے- از روئے فخر- افتخاراً- نازاں ہو کر +

**فِدا** (ع) صفت:- (۱) جاں نثار- سرباز- قربان- دوسرے کے عوض جان دینے والا (۲) اسم مذکر:- سربہا- سرخریدہ- قیمت سر یا جان (۳) صدقہ- تصدق- نچھاور- نثار- بھینٹ- نذر + صلہ یا عوض جس کے وسیلہ سے اپنے کو یا کسے دوسرے شخص کو نجات دیں (۴) ف:- عاشق- فریفتہ- مفتون- دل دادہ +

**فدا کرنا** (ہ) فعل متعدی:- تصدّق کرنا- قربان کرنا- وارنا- نثار کرنا + چھڑکنا- نچھاور کرنا +

**فدا ہونا** (ہ) فعل لازم (۱) قربان ہونا- واری جانا- تصدّق ہونا- صدقے جانا- بلہاری جانا + جان دینا- جاں نثار ہونا ؎

سر رکھ قدم شمع پہ پروانے نے دی جاں عاشق اُسے کہتے ہیں جو اس طرح فدا ہو (نصیر)
بلائیں فدا اُدھر ہوں اُدھر تیغ بلبلیں کوٹھے پہ جبکہ وہ گل رنگیں قبا چڑھے (عارف)

(۲) عاشق ہونا- مفتوں ہونا- فریفتہ ہونا +

**فِدائی** (ع) اسم مذکر:- جاں نثار- جاں باز + عاشق- اپنے کو دوسرے کی عوض ہلاکت میں ڈالنے والا- سر فدا کرنے والا- سر دینے والا + (اس میں یائے نسبت و فاعلیت دونوں ہو سکتی ہیں)

**فِدوی** (ع + ف) صفت:- (۱) سر بیچنے والا- کسی کی عوض سر دینے والا- جاں نثار- جاں باز + قربان ہونے والا- تصدق ہونے والا- جان چھوڑ کنے والا- (۲) اسم مذکر:- آپ کا جاں نثار- نوکر یا ملازم + (اکثر اونی درجہ کے ملازم یا رعیت عرضی کے اخیر میں اس لفظ کے ساتھ اپنا نام ڈالا کرتے ہیں)

فرا

**فِدیہ** (ع) اسم مذکر:- (۱) وہ مال یا روپیہ جس سے کسے قیدی کو سزا میں روپیہ دیکر خرید لیں- زر خلاصی (۲) ڈنڈ + جرمانہ- سربہا + صدقہ + وہ ٹیکس جو بادشاہ کی طرف سے غیر مذہب کے لوگوں سے لیا جائے- (۳) خوں بہا- دِیَت +

**فَر** (ف) اسم مذکر:- (۱) آرائش- زیبائش- زینت- آراستگی- ٹیپ ٹاپ- بھڑک- شان و شوکت- دھوم دھام- رفعت- شکوہ (۲) نور- روشنی- چمک- مگر صرف فارسی میں آتا ہے چنانچہ نورانی آدمی کو فرمند و فرہمند کہتے ہیں (۳) ہیبت- رعب داب- دبدبہ- (ضرورت شعر یا بعض ترکیب کے سبب مشدد بھی کرتے ہیں)

**فُرات** (ع) اسم مذکر:- ایک دریا کا نام جو ایشیائے روم میں بہتا اور کوہ آرمینیہ کے پہاڑوں میں دو مقاموں سے نکل کر خلیج فارس میں جا گرتا ہے۔ ۱۳۰ میل کی مسافت پر دریائے دجلہ بھی شامل ہو جاتا ہے شہر بصرہ سے ۵۰ میل آگے بڑھ کر خلیج فارس میں گرتا ہے اس کا طول بعد ۱۸۰۰ میل ہے حضرت امام حسین علیہ السلام اور یزید بادشاہ شام سے اسی دریا پر لڑائی ہوئی تھی اس دریا کو اپنی قسمت پر افسوس کرنا چاہئے کہ اس کے ہوتے وہ لوگ پیاسے مرے- (اس کے لغوی معنی بہت میٹھا اور صاف پانی کے ہیں چونکہ روم میں اس سے عمدہ کسے دریا کا پانی نہیں ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا بعض اوقات سمندر سے بھی مثال دی گئی ہے مگر اردو میں نہیں

**فَرّاٹا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) کسی چیز کے اُڑنے کی آواز- ہوا کے تھپیڑوں کی آواز جیسے جھنڈے کے کپڑے کی آواز جو زور کی ہوا میں ٹکرانے سے نکلتی ہے (۲) جلدی اور سرعت سے پڑھنے یا بولنے اور جلد جلد ورق الٹنے یا دوڑنے کی نسبت بھی بولتے ہیں (۳) ہوا کا سناٹا + (عربی فر بمعنی اُڑنے اور بھاگنے سے مرکب ہے)

**فَرّاٹے** (ہ) اسم مذکر:- (فرّاٹا کی جمع)

**فرّاٹے بھرنا** (ہ) فعل لازم- (۱) جلد جلد پڑھنا- جلد جلد سنانا- بے اٹکے پڑھنا بے تکان پڑھنا (۲) خوب دوڑنا- پوئیہ بھاگنا- بے تحاشا دوڑنا- نہایت تیزی سے دوڑنا- (۳) جھنڈے یا پھریرے کا ہوا میں لہرانا +

**فرّاٹے لینا** (ہ) فعل لازم:- دیکھو (فرّاٹے بھرنا)

**فَراخ** (ف) صفت:- (۱) وسیع- کشادہ- چوڑا- کھلا- کھلا ہوا- لمبا چوڑا- موٹا- عریض و طویل- (۲) و:- بڑا- کلاں- اعظم- عالی- اونچا-

بلند +

**فراخ پیشانی** (ف) صفت:۔ کشادہ پیشانی۔ چوڑی پیشانی کا۔ چوڑے ماتھے والا +

**فراخ حوصلہ** (ف) صفت:۔ عالی ظرف۔ بڑے حوصلے والا۔ عالی ہمت۔ بلند ہمت +

**فراخ کرنا** (ف) فعل متعدی:۔ چوڑا کرنا۔ کشادہ کرنا۔ موکلا کرنا۔ بڑھانا + ڈھیلا کرنا +

**فَراخی** (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کشادگی۔ چوڑائی۔ تنگی کا نقیض۔ وسعت۔ بستار۔ پھیلاؤ۔ (۲) خوش حالی۔ فراغبالی۔ فراغ۔ فراغت۔ آسودگی۔ تنگدستی کے برخلاف (۳) و:۔ گھوڑے کا تنگ۔ کوتل کش۔ پیٹی۔ پیشتنگ۔ زیر تنگ۔ بالا تنگ +

**فُرادیٰ** (ع) فرد کی جمع۔ اکیلے۔ تنہا۔ ایک ایک +

**فَرّار** (ع) صفت:۔ بہت بھاگنے والا۔ کرّار کا نقیض جس کے معنی حملہ آور کے ہیں۔ چالاک۔ طرّار مگر تاریخ کے شعر سے باغی۔ سرکش۔ نفور وغیرہ کا موقع بھی نکلتا ہے ؎

کام کیا ہے مجھکو اے تاریخ کسی فرّار سے
جان و دل سے ہوں میں عاشق حیدر کرّار کا (حیدر)

**فِرار** (ع) اسم مذکر:۔ بھاگنا۔ بھاگ جانا +

**فِرار ہونا** (ف) فعل لازم:۔ بھاگنا۔ رفو چکر ہونا۔ کافور ہونا + روپوش ہونا۔ غائب ہونا۔ چھپ جانا + چلدینا +

**فِراری** (ع + ف) صفت:۔ (۱) بھاگ جانے والا۔ چلدینے والا بھگوڑا + روپوش ہو جانے والا۔ غائب ہو جانے والا (۲) و:۔ مفرور۔ بھاگا ہوا۔ روپوش + وہ زمیندار جو اپنی زمین چھوڑ کر بھاگ جائے + وہ مجرم جو خوف گرفتاری سے چلدے +

**فِراست** (ع) اسم مؤنث:۔ سرعتِ فہم و ادراک۔ زیرکی۔ دانائی + تیز فہمی عقلمندی۔ سمجھ۔ قیافہ شناسی۔ کسی شخص کی صورت دیکھ کر سیرت معلوم کر لینا +

**فراسیس** (ف) اسم مذکر:۔ مخفف فرانسیس +

**فراسیسی** (ف) اسم مذکر:۔ مخفف فرانسیسی +

**فَرّاش** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) فرش بچھانے والا + جھاڑو بہارو دینے والا + وہ شخص جس کے سپرد فرش فروش اور روشنی وغیرہ کی خدمت ہو۔



بساط انجمن (۲) وہ شخص جس کے اہتمام میں خیموں کا گاڑنا اور کھڑا کرنا ہو۔ (۳) و:۔ ایک درخت کا نام جس کے پتے جھاؤ سے مشابہ ہوتے اور ہوا میں نہایت شور کرتا ہے۔ ایک قسم کا صنوبر یا شمشاد +

**فرّاش خانہ** (ع + ف) اسم مذکر:۔ توشک خانہ۔ توشہ خانہ (دہلی کے ایک مشہور محلے کا نام) وہ مکان جس میں ڈیرہ خیمہ اور فرش فروش کا سامان رہے +

**فرّاشی** (ع + ف) اسم مؤنث:۔ فرّاش کا کام۔ فرش فروش بچھانا +

**فرّاشی پنکھا** (ف) اسم مذکر:۔ بڑا پنکھا۔ (یہ پنکھا دو قسم کا ہوتا ہے ایک تو وہ جو مکان کی چھت میں لگایا جاتا اور کھینچکر تمام فرش پر ہوا پہنچاتا ہے دوسرا دستی بہت بڑا پنکھا جو کھڑے ہو کر جھلا جاتا ہے)

**فرّاشی سلام** (ف) اسم مذکر:۔ وہ سلام جس کے جھکنے میں فرش تک سر بچھا پڑے۔ نہایت ادب تعظیم اور اعتقاد کا سلام +

**فَراغ** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) فرصت۔ مہلت۔ سوفتہ۔ سیتا + نجات۔ خلاصی + آرام۔ آسودگی۔ فراغت ؎

سوائے کنج قناعت ظفر بشر کے لئے کہیں جہاں میں ہرگز فراغ ہو اچھا (ظفر)

(۲) خوشی۔ انبساط۔ سرور قلب۔ نشاط دل۔ سکھ۔ چین ؎

وہ دن کدھر گئے کہیں بھی فراغ تھا یعنی کبھو تو اپنا بھی دل تھا دماغ تھا (میر تقی)

(۳) آسودہ حالی۔ خوشحالی۔ فراغبالی۔ فراغ دستی۔ (۴) و:۔ افراط۔ بہتات۔ (۵) و:۔ اطمینان۔ دل جمعی +

**فراغ خاطر یا دل** (ع + ف) اسم مذکر:۔ اطمینان خاطر۔ دل جمعی۔ خاطر جمعی۔ تسلی۔ بےفکری۔ آسودگی +

**فَراغت** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) کسی کام سے فرصت پانا۔ فرصت۔ مہلت۔ سوفتہ۔ چھوٹ۔ چھٹکارا۔ خلاصی۔ نجات۔ رہائی ؎

ناخن غم ہے بس اب اور سینہ کاوی جبر میں مرگئے ہی اس کام سے شاید فراغت ہو تو ہو (عارف)

(۲) اطمینان۔ بےفکری + (۳) بہتات۔ افراط۔ کافی۔ وافی (۴) آرام۔ چین۔ آسودگی۔ (۵) گنوار ):۔ پیخانہ۔ ٹٹی۔ جھاڑے۔ جنگل گئے۔ رفع حاجت کے واسطے جانا +

**فراغت پانا** (ف) فعل متعدی:۔ (۱) فرصت پانا۔ نجات پانا۔ چھٹکارا حاصل کرنا۔ خالی ہونا۔ نچنت ہونا۔ کسی کام کو انجام پر پہنچا کر فارغ ہونا (۲) انزال ہونا۔ جھڑنا (۳) جھگڑا چکانا + فیصلہ کرنا +

**فراغت جانا** (ف) فعل لازم:۔ ٹٹی جانا۔ جنگل جانا۔

پیخانے جانا۔ ہگنے جانا +

**فراغت سے** (ع) تابع فعل :۔ (۱) اطمینان سے۔ دل جمعی سے۔ (۲) بخوبی۔ بافراط۔ (۳) چین سے۔ آرام سے۔ خاطر خواہ۔ من مانتا +

**فراغت سے بیٹھنا** (ع) فعل لازم :۔ بےغمت اور بےفکر ہونا۔ بےاندیشہ اور بےدغدغہ ہوکر آرام سے بیٹھنا ؎

کوئی مرجائے دردِ فرقت سے  تم تو بیٹھے رہو فراغت سے (فروغ)

**فراغت کرنا** (ع) فعل متعدی :۔ (۱) فرصت پانا۔ چھٹکارا پانا ؎

خرابی پر کمر کستا ہے جب وہ غمزہ کہتا ہے  فراغت بندگی سے کرکے پھر قصدِ حرم کیجے (مصحفی)

(۲) (ہندی) :۔ پیخانہ پھرنا۔ بول و براز کرنا +

**فراغت ہونا** (ع) فعل لازم :۔ (۱) فارغ ہونا۔ چھٹکارا پانا۔ نجات پانا۔ کام سے چھوٹنا۔ فرصت پانا ؎

لو فراغت ہوگئی کیسا سبک جاں ہوگیا
چاک دامن ہوگیا ٹکڑے گریباں ہوگیا
(بحر لکھنوی)

(۲) انزال ہونا۔ منزل ہونا۔ جھڑنا + (ہمارے نزدیک محاورہ داں مؤلف مخزن المحاورات نے جو اس کے معنی مرجانا یا فوت ہونا لکھے ہیں یہ شاید خاص وہی بولتے ہیں یا اجتہاد کے طور پر لکھے ہیں ہم نے کبھی نہیں سنا کہ کوئی مرجائے اور کہیں کہ وہ فراغت ہوگیا کوئی مرنے والا ہو اور کہیں کہ وہ فراغت ہونے والا ہے +

**فِراق** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) جدائی۔ بجوگ۔ برہ۔ بچھوڑا۔ ہجر۔ علیحدگی۔ مفارقت ؎

دردِ فراق رشکِ عدو آسماں کے جور + ایک جان ناتواں ہے کیا کیا سہا کرے (محسن)

جی جلتا ہے اب مصیبت میں  ابتدائے فراق میں غم تھا (نواب)

(۲) (ع) :۔ عوام۔ فکر۔ چنتا۔ خیال۔ دھن۔ جیسے کس فراق میں بیٹھے ہو۔ (۳) (ع) :۔ عشق۔ محبت جیسے کس کے فراق میں کام کاج چھوڑ بیٹھے +

**فرامِشَن** (انگلش فریمیسن) Freemason کا بگڑا ہوا لفظ۔ اسم مذکر :۔ ایک قدیمی اور خفیہ مجلس۔ ایک خاص عقیدے کے لوگوں کا فرقہ + (یہ لفظ فری بمعنی آزاد اور میسن بمعنی راج۔ معمار یا سنگتراش سے مرکب ہے جس کی نسبت اہل تحقیق نے لکھا ہے کہ اول میں معماروں کا ایک فرقہ جس کا اتحاد اور ایکا مشہور تھا اس نام سے مشہور رہا بعد میں اسی بنا پر ایک اور فرقہ نکلا جو مجلسی خوشی باہمی اتحاد اور ہمدردی کا دم



بھرتا اور سب سے جدا عقیدہ رکھتا ہے ان لوگوں نے آپس میں اس قسم کی علامتیں اور اشارے مقرر کر رکھے ہیں جس کی وجہ سے ایک دوسرے کو پہچان لیتا اور اس کے ساتھ نہایت ہمدردی سے پیش آتا ہے اور نیز انہوں نے اپنی مجلس میں شریک کرنے کے واسطے کچھ خاص خاص قاعدے مقرر کر رکھے ہیں جنہیں ظاہر کرنے کی نہایت ممانعت اور ان کا اظہار نقض عہد میں داخل ہے ایک صاحب جو خاص فری میسن ہیں اس طرح پر لکھتے ہیں کہ اس جماعت کی اصلیت دنیا کے شروع زمانے سے قرار دی جاتی ہے مگر اس کی مضبوط اور باطریقہ بنیاد حضرت شاہ سلیمان علیہ السلام کے زمانے سے قائم ہوئی حضرت ممدوح نے مقام یروشلم یعنی بیت المقدس میں ایک معبد بنایا تھا جس کی صناعی لاثانی اور بےنظیر ہے انہوں نے دور دور دراز مقامات سے بھی اچھے اچھے کاریگر اس مقام کے لئے بلوائے تھے چونکہ یہ خدا کا کام تھا اس سبب سے حضرت سلیمان کی یہ خواہش بھی ہوئی کہ جو کاریگر اس کام میں مصروف ہیں اُن کے اخلاق چلن اور افعال کو بھی برگزیدۂ آفاق ہونا چاہئے چنانچہ اُن کاریگروں کی ایک جماعت قائم ہوئی جو شخص جس قابل تھا وہ اس درجہ میں رکھا گیا اُن کو پند و نصائح سے اور زیادہ تر کاریگری کے آلات اور کاموں کے ذریعے سے دنیا کے اچھے کام سکھائے گئے اور میسنری کے اصول بتدریج بتائے گئے عبادت گاہ کے ختم ہونے پر کاریگر اپنے اپنے وطن کو واپس جانے والے تھے اُس وقت اُن کو ہدایت کی گئی کہ جو باتیں انہوں نے سیکھی ہیں اُن کو بطور راز کے رکھیں اور خاص خاص لوگوں پر ظاہر کرکے جابجا قائم کریں یہ جماعت اُس وقت سے چلی آتی ہے اسی وجہ سے اس فرقے کے ممبر میسن کہلاتے ہیں جس کے معنی معمار ہیں جادو وغیرہ کا ان پر اتہام ہے اُردو والے اس مجلس کے ہر ایک ممبر پر یہی لفظ بولتے ہیں اور انہوں نے اس کا اطلاق ہر رنگ ہم صحبت ہم مشرب اور ہم راز شخص پر جو کسی اوباش وضع یا شراب خوار ٹولی کا آدمی ہو کر رکھا ہے)۔

**فرامشن ہونا** (ا) فعل لازم :۔ (۱) فرامشن فرقہ کا ممبر بننا۔ (۲) ہم مشرب بننا۔ شریک صحبت ہونا۔ کسی خاص وضع کے آدمیوں کی ٹولی میں داخل اور اُن کا ہمراز ہونا +

**فراموش** (ف) صفت :۔ (۱) بھولا ہوا۔ یاد سے اُترا ہوا۔ چِت سے اُترا ہوا۔ چِتے سے اُترا ہوا چوکا ہوا (۲) اسم مؤنث :۔ بھول۔ چوک۔ سہو۔ خطا۔ نسیان۔ (۳) (ع) :۔ ایک کھیل کا نام جس میں یہ شرط ہی جاتی ہے

فرا

کہ اگر ہم تم کو کوئی چیز دھوکے یا غفلت میں دیکر کہدیں کر فراموش تو تم کو بھی چیز اس قدر زیادہ دینی پڑیگی اور جو تم لیتے ہی ہمارے کہنے سے پہلے کہدو کہ یاد ہے تو کچھ دینا نہیں پڑیگا اسی شرط کو یاد فراموش بھی کہتے ہیں) ؎ یاد اپنی ہمیں بھول گئے یاد تو کیسی کچھ دے کے جو بولا وہ پریزاد فراموش (رشک)

**فراموش بدنا** (ہ) فعل لازم :- فراموش کی شرط بدنا جس کی کیفیت اسی لفظ کے نمبرہ میں لکھی گئی ہے +

**فراموش کار** (ف) اسم مذکر :- وہ شخص جس کے کام میں بھول جانا داخل ہو۔ بُھلکڑ +

**فراموش کاری** (ف) اسم مونث :- دیکھو (فراموشی)

**فراموش کرنا** (ہ) فعل لازم :- بھولنا۔ بسارنا۔ چت سے اُتارنا۔ خیال نہ رکھنا +

**فراموشی** (ف) اسم مونث :- بھول۔ چوک۔ سہو۔ خطا۔ نسیان +

**فرامین** (ع) اسم مذکر :- فرمان کی جمع + (یہ فارسی زبان کے عربی دانوں کا تصرف ہے کہ انہوں نے فارسی کے لفظ کی عربی کے طور پر جمع بنائی ہے +

**فرانس** (انگلش France) اسم مذکر :- یورپ کے ایک قدیم اور مشہور ملک کا نام جس کی بنیاد جرمن کی فرینک قوم نے جو دریائے رائن پر آباد تھے ڈالی +

**فرانسیس** (ہ) اسم مذکر :- فرانس کے باشندے۔ فرنچ۔ اہل فرانس +

**فرانسیسی** (ہ) اسم مذکر :- (۱) فرانس کا باشندہ (۲) اسم مونث :- فرنچ زبان فرانس کے ملک کی زبان +

**فراواں** (ف) صفت :- بہت۔ کثیر۔ زیادہ۔ مفرط۔ ات گت۔ اَدھکا۔ گھنا۔ بسیار۔ وافر +

**فراوانی** (ف) اسم مونث :- کثرت۔ بہتات۔ افراط۔ زیادتی +

**فراہم** (ف) تابع فعل :- اکٹھا۔ جمع۔ مجموع۔ سگرا۔ سارا۔ سب +

**فراہم کرنا** (ہ) فعل متعدی :- اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ بٹورنا۔ سکیرنا +

**فراہم ہونا** (ہ) فعل لازم :- جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ سکرنا +

**فراہمی** (ف) اسم مونث :- جمعیت۔ اجتماع۔ سنگرا +

**فراہمئے طلبا** (ف + ع) اسم مذکر :- طالب علموں کا جمع کرنا۔ جمعیت طلبا +

**فرائض** (ع) اسم مذکر :- فریضہ کی جمع (۱) وہ کام جن کا کرنا ضروری ہو + (۲) دینی کام۔ (۳) فرمودہ خدا + (۴) میراث کے علم کا نام۔ وراثت یا ترکہ تقسیم کرنے کا جائز علم +

فرد

**فربہ** (ف) صفت :- مقابل لاغر۔ موٹا۔ جسیم۔ تن ومند۔ لحیم شحیم۔ تن و توش کا۔ تیار۔ سنڈا۔ سنڈ مسنڈ۔ جھکا۔ تنا ور جیسے الفربہ خواہ مخواہ مرد آدمی (جب جولان کی نسبت کہینگے تو وہاں ر راہدار سے مراد ہوگی جسے سیوت بھی کہتے ہیں)

**فربہ اندام** (ف) صفت :- جسیم۔ موٹے جسم کا۔ موٹا۔ پھپس۔ گول دن +

**فربہ ہونا** (ہ) فعل لازم :- موٹا اور جسیم ہونا۔ دُم سُم ہونا۔ بوٹی چڑھنا۔ جسم بھرنا +

**فربہی** (ف) اسم مونث :- مٹائی۔ جسامت۔ تناوری۔ مٹاپا۔ تیاری +

**فرتوت** (ف) صفت :- بہت بوڑھا بوبک۔ ڈوکرا۔ نہایت ضعیف بوڑھا پھونس۔ پسی مضغۂ گوشت۔ بمّا + بے عقل۔ بد حواس۔ ترا بھترا +

**فرج** (ع) اسم مونث :- (۱) کشادگی۔ دو چیزوں کے بیچ کی کشادگی۔ رخنہ۔ شگاف۔ درار۔ (۲) عورت کا اندام نہانی۔ بل + بڑ +

**فرجام** (ف) اسم مذکر :- انجام۔ انت۔ خاتمہ۔ انتہا۔ عاقبت۔ آخر۔ اخیر +

**فرح** (ع) اسم مونث :- خوشی۔ خرمی۔ شادی۔ سرور۔ شادمانی۔ فرحت۔ انبساط +

**فرحاں** (ف) صفت :- شاداں۔ شادماں۔ خوش۔ مگن +

**فرحت** (ع) اسم مونث :- خوشی۔ خرّمی۔ شادمانی +

**فرحت افزا** (ع + ف) صفت :- خوشی بڑھانے والا۔ تازگی بخش۔ مفرح۔ خوش آئندہ +

**فرحت بخش** (ع + ف) صفت :- انبساط بخشنے اور خوشی دینے والا۔

**فرخ** (ف) صفت :- (۱) مبارک۔ خجستہ۔ میمون۔ سُبھ۔ سعید (۲) زیبا رو۔ خوش چہرہ + (یہ لفظ فر بمعنی زیبا اور رخ بمعنی چہرا سے مرکب ہے +

**فرخ تبار** (ف) صفت :- اچھے گھرانے کا۔ اعلےٰ خاندان کا۔ رئیس ابن الرئیس۔ عالی خاندان +

**فرخندہ** (ف) صفت :- مبارک۔ مسعود۔ خجستہ جیسے فرخندہ فال۔ فرخندہ فرجام۔ فرخندہ خو وغیرہ وغیرہ +

**فرخندہ بخت یا طالع** (ف + ع) صفت :- خوش نصیب۔ مسعود طالع۔ نیک اختر۔ سعادتمند۔ بھاگوان۔ خوش اقبال۔ خوش قسمت۔ طالع +

**فرد** (ع) اسم مونث :- (۱) جفت کا نقیض۔ زوج کا برعکس۔ واحد۔ ایک

فرد

طاق (۲) بیت - ایک شعر - دوہا - دوہڑا - سورٹھا - (۳) فہرستِ حساب - تالیقہ وہ کاغذ جس پر محرر لوگ حساب کتاب درج کرتے ہیں - بند کاغذ دفتر سیاہہ طومار - چٹھا - بیڑہ ۔

محشر میں موج زن ہو نہ یم کرم ہوئی ۔ آنسو تھی پھر گئی فرد ہمارے حساب کی (امیر)

(۴) ا۔ رضائی کا ابرہ ۔ لحاف کا ابرہ ۔ چادر ۔ شال - (۵) متنفس - ایک آدمی - تن واحد - شخص واحد - نفر - تن - (۶) ایک پرند خوش آواز کا نام جو خاصیت میں چکوا چکوی کی طرح ہوتا ہے رات بھر نر مادہ علیحدہ رہتے اور دن کو دونوں مل جاتے ہیں یہ جانور برفانی پہاڑوں پر اکثر رات کے وقت بولا کرتا ہے + ایک قسم کا سفید پیشانی کا لقا کبوتر (۷) اظہار تعداد و عدد کی بجائے پرندوں کے ساتھ آتا ہے: (۸) صفت: بھرا کا - یکا - یکتا - یگانہ - اکیلا - تنہا +

فردِ باطل (ع) صفت: - نکمی اور بیکار فرد جو کار آمد نہ رہی ہو - مجازاً تقویم پارینہ - ردی - بیکار محض - ناکارہ +

فردِ بشر (ع) اسم مذکر: - شخص واحد - متنفس - نفر +

فرد فرد (ع) تابع فعل: - ایک ایک - الگ الگ - ہر ایک +

فردا (ف) تابع فعل: - (۱) کل - روزِ آئندہ - دوسرا روز - (۲) اسم مؤنث: - روزِ قیامت +

فرداً فرداً (ع) تابع فعل: - ایک ایک + ہر ایک متنفس - جدا جدا +

فِرْدَوْس (ع) اسم مذکر: - (۱) باغ - گلزار - گلشن - بوستان - گلستان (۲) بہشت - جنت - سورگ - بیکنٹھ - بعض کے نزدیک بہشت کا طبقۂ اعلیٰ +

فردوس مکانی (ع + ف) اسم مذکر: - وہ مردہ شخص جس کا گھر فردوس میں ہو - حضرت بابر بادشاہ کا لقب جو اُن کے انتقال کے بعد دیا گیا +

فردوس منزلت (ع) اسم مذکر: - جنت میں رہنے والا - مرحوم - مغفور - مبرور +

فِرْدَوْسی (ع + ف) اسم مذکر: - حکیم ابو القاسم منصور طوسی کا تخلص جو شہر کے قریب موضع شاداب علاقۂ طوس میں پیدا ہوا یہ شخص ایک بڑا ادیب فاضل اور فنِ شعر و سخن کا ماہر کامل تھا شاہنامہ کی تاریخ کو محمود غزنوی کے حکم سے تیس برس کے عرصہ میں اُس نے نظم کر کے ساٹھ ہزار اشعار میں سنہ ۴۰۰ ہجری میں انجام پر پہنچایا اور حسب وعدہ فی شعر اشرفی کے حساب سے نہ ملنے پر خفا ہو کر اپنے دیس چلا گیا وہاں جا کر مر گیا اور ایک ہجو بھی شاہنامہ کے ساتھ ملحق کر گیا جس کے سبب محمود جیسے سلطان پر ہمیشہ کو دھبا رہا اگرچہ بعد میں محمود نے وہ روپیہ بھیجا مگر جس روز روپیہ پہنچا اُسی روز اُس کا جنازہ قبرستان کو جاتا ہوا رہا ہرچند فردوسی کی بیٹی سے لینے کے واسطے کہا گیا مگر اُس عالی ہمت نے بھی اس دولتِ فانی کی پرواہ نہ کی)

فرز

فرزانگی (ف) اسم مؤنث: - (۱) عقل - دانائی - سمجھ - بدھ - گیان - فہم و فراست (۲) علم + حکمت - فلسفہ + ودیا - (۳) گن - جوہر - خوبی - عمدگی - حُسن - بھلائی (۴) لیاقت - سلیقہ +

فَرْزانہ (ف) صفت: دانا - عاقل - عقلمند - دانشمند - ذی شعور - خردمند - عقیل + زیرک - ہوشیار - بدھوان + چتر - سیانا - سُجان + سمجھدار + عالم + حکیم + گیانی + ہنرمند - صاحبِ جوہر - گُنی + لائق +

فَرْزَنْد (ف) اسم مذکر: - (۱) پوت - بیٹا - پسر - ابن - پُتر - لڑکا - جنا ۔

خالق نے دئے تھے چار فرزند ۔ دانا عاقل ذکی خردمند (نسیم)

(۲) اولاد خواہ ذکور ہو خواہ اُناث ۔

فرزند وہ جو پند مانے ۔ اور باپ کا کہنا فرض جانے (نسیم)

فرزندِ ارجمند (ف) اسم مذکر: - لائق بیٹا - ہونہار بیٹا - پیارا اور قابل قدر بیٹا

فرزند بنانا (و) فعل متعدی: - گود لینا - متبنیٰ کرنا - لے پالک بنانا +

فرزندِ خَلَف (ف + ع) اسم مذکر: - نیک اور صالح بیٹا - سپوت - اپنے باپ کا پیرو بیٹا - وہ بیٹا جو باعتبار اخلاق قابل خلافت خیال کیا جائے - خلف الرشید - نیک بخت اور سعادتمند لڑکا - آگیا کاری پُتر - فرماں بردار بیٹا - باپ کے حکم پر چلنے اور اُس کے کہنے کو فرض جاننے والا بیٹا +

فرزندِ ناخلف (ف + ع) اسم مذکر: - کپوت - نالائق بیٹا - ناآگیا کاری پُتر نافرمان اور باپ کے قدموں پر نہ چلنے والا بیٹا +

فرزندِ نرینہ (و) اسم مذکر: - بیٹا - پسر - لڑکا - (نوٹ - یہ ہندوستان کے فارسی خواں ہندوؤں کا ایجاد ہے)

فرزندی (ف) اسم مؤنث: - باپ بیٹے کا رشتہ - پُترا - سُت انی - سوتانی +

فرزندی میں لینا (و) فعل متعدی: - (۱) بیٹا بنانا - گود لینا - متبنیٰ کرنا - لے پالک بنانا (۲) دامادی میں قبول کرنا - داماد بنانا - خویش بنانا - (جب کسی شخص کو اپنے بیٹے کی نسبت کسی شخص کی بیٹی سے کرنی منظور ہوتی ہے - تو وہ یہ فقرہ کہتا ہے - کہ آپ اسے اپنی فرزندی میں قبول فرمائیں - یعنی اس کے ساتھ نکاح کر دیں +

**فرزیں** (ف) اسم مذکر:- (۱) دانا- عاقل- فرزانہ (۲) شطرنج کا وزیر +

**فرزیں بنانا** (و) فعل متعدی:- (شطرنج باز) پیادہ کو وزیر کے درجہ تک پہنچا دینا +

**فرزیں بند** (ف) اسم مذکر:- (شطرنج) جس وقت فرزیں پیادہ کی تقویت سے جو اُس کے پیچھے ہوتا ہے حریف کے مُہرے کو آگے نہ بڑھنے دے تو اُسے فرزین بند کہتے ہیں- کیونکہ اگر حریف کا مُہرہ پیادہ کو مارے گا تو فرزیں بھی اُس کا انتقام لے لیگا + وزیر کی کشت مات یا شہ مات جو فرزیں کے وسیلے سے دی جائے +

**فَرَس** (ع) اسم مذکر- گھوڑا- اسپ- تُرنگ- مَرکب ؎

فرق آتا ہی نہیں سوچ رہاں کی چال میں ۔ یہ فرس محتاج ہے کس دم بھلا مہمیز کا (آباد)

(۲) شطرنج کا وہ مُہرہ جو ڈھائی گھر چلتا ہے +

**فِرِستادہ** (ف) اسم مذکر:- بھیجا ہُوا + قاصد- ایلچی- رسول- پیغامبر- دُوت-

**فَرسٹ** (انگلش First) صفت:- اوّل- پہلا- اگلا + مقدم + سابق یکم

**فَرسَنگ** (مُعرّبِ فرسنگ) اسم مذکر:- کوس- تین میل کی مسافت- تین میل کا فاصلہ- یُگ + (اہل فارس کے حساب سے اُن کے ہاں کا میل چار ہزار گز کا ہوتا ہے اور زمانہ حال میں انگریزی میل ۱۷۶۰ گز کا مانا گیا ہے +

**فرسنگ** (ف) اسم مذکر:- دیکھو (فرسخ)

**فرسودہ** (ف) صفت:- (۱) گھسا ہُوا- نہایت مستعمل- سال خوردہ- کہنہ- پُرانا- نہایت پُرانا- بے جان- بوسیدہ- گیا گزرا + تھکا ماندہ + عمر رسیدہ + خستہ حال ؏

**فرسودہ حال** (ف ع) صفت:- خستہ حال- تباہ حال +

**فَرّسے** (و) تابع فعل:- (۱) پُھرسے- جلدی سے- جھٹ سے + ابھی- تُرت (۲) اُڑنے کی آواز جو فر فر کی مانند ہوتی ہے اُس کی مشابہت سے یہ لفظ عربی فر بمعنی اُڑنے سے بنایا گیا ہے)

**فرسے اُترنا** (و) فعل لازم:- کسی اُڑتے ہوئے جانور کا جلدی سے تیر آسا کنکے جوڑ کر گرنا- جھٹ سے اُترنا ؎

نہیں نسیم چار سی رہے پری کوئی ۔ اُن کھٹولے کو تخت اجو فرسے اُتری (جرأت)

**فرسے اُڑنا** (و) فعل لازم:- پُھرسے اُڑنا- جلدی سے پروں کی ایک آواز کے ساتھ اُڑنا +

**فَرش** (ع) اسم مذکر:- (۱) بساط- بچھونا- بستر- گسترونی- بچھانے کی چیز جیسے جاجم- دری- بوریا- چاندنی- غالیچہ- قالین وغیرہ ؎



مسندِ شاہی کی حسرت ہم فقیروں کو نہیں ۔ فرش ہے گھر میں ہمارے چادرِ مہتاب کا (آتش)

(۲) مجازاً- زمین- سطح زمین- سرزمین + تہ زمین + دھرتی- جیسے از عرش تا فرش- (۳) وہ چپکا- گھر ٹما بندی کی ہوئی زمین- چونے سے پکی کی ہوئی زمین +

**فرش فروش** (و) اسم مذکر:- استر بستر- بچھونا بچھونا- ہر قسم کا فرش اور اُس کی درستی (اگرچہ فروش فرش کی جمع ہے مگر ایسے موقع پر تابع مہمل معلوم ہوتا ہے)

**فرش کرنا** (و) فعل متعدی:- (۱) بستر بچھانا- بچھونا کرنا- (۲) چونے یا اینٹوں یا سلوں خواہ تختوں وغیرہ کو بچھا کر یکساں سطح کرنا (۳) (بازاری) مار کر بچھا دینا- اتنا مارنا کہ زمین پر لوٹا لوٹا پھرے- بلیتھن نکالنا- کچومر کرنا- پیوندِ زمین کرنا جیسے مار کر فرش کر دیا +

**فرش ہونا** (و) فعل لازم:- (۱) بچھونا ہونا- بساط بچھنا (۲) گھر ٹنجہ بندی ہونا- چپکا لگنا- چونہ گچی کی تہ بنتا (۳) بلیتھن نکلنا- کچومر ہونا- بھرکس نکلنا- تباہی اور خستہ حالی ہونا +

**فِرِشتگان** (ف) اسم مذکر:- فرشتہ کی جمع +

**فرشتوں** (و) اسم مذکر:- فرشتہ کی جمع +

**فرشتوں کو خبر نہونا- یا فرشتوں کا واقف نہونا** (و) فعل لازم:- مبالغہ برائے بے خبری- بالکل بے خبر ہونا- مطلق خبر نہونا- کانوں کان نہ جاننا- محض ناواقف ہونا جیسے ہمارے تو فرشتوں کو خبر نہیں ؎

ازل سے محرم رازِ پری ہوں میں مجنوں
مرے فرشتے نہیں میرے حال سے واقف } آتش

**فرشتوں کے پر جلنا** (و) فعل لازم:- کسی جگہ پر پہنچنے یا وہاں تک جانے کی مجال نہونا- رُعب- جلال یا خوف کے باعث جانے کی تاب نہونا- ہو تک کا گزر نہ ہونا + تاب نہ ہونا- مجال نہ ہونا- حوصلہ نہ پڑنا- گذر نہ ہونا- دخل نہونا- پہنچ نہ ہونا ؎

کیا چیز دیو مردِ سخنداں کے سامنے ۔ پر جلتے ہیں فرشتوں کے انساں کے سامنے (انشا)

(نارسائی اور سخت روک ٹوک کی نسبت بولتے ہیں ؎

جہاں پر فرشتوں کے جلتے ہوں ناقل ۔ وہاں کس طرح ہم گذارا کرینگے (ناقل)

**فرشتوں کی نہ سننا** (و) فعل متعدی:- آبائے علوی کو خاطر میں نہ لانا- زبردستوں کی نہ سننا- نہایت سرکش اور متمرّد ہونا ؎

مستانہیں فرشتوں کی ہم بادہ خوار کیا
کچھ ان دنوں فلک پہ ہے خمّار کا دماغ } امیر

**فرشتوں میں ملنا** (ہ) فعل لازم:- معصوم بچّوں یا مقدس آدمیوں کا مرکر فرشتوں کا درجہ پانا۔ مقدس اور پاک مخلوق میں شامل ہونا۔

**فِرِشتہ** (ف) اسم مذکر:- از فرستادن (۱) بھیجا ہوا۔ رسول۔ قاصد پیغمبر۔ خدا تعالیٰ کا نورانی قاصد۔ دُوت (۲) مَلَک۔ ہاتف۔ سُر۔ دیوتا۔ خدا تعالیٰ کی وہ مقدس مخلوق جس کی پیدائش نور سے ہے۔ اور تمام روحانی انتظام اسی کے سپرد خیال کیا جاتا ہے ؎

پر پروانہ ہے کیا شمع رُخ جاناں پر    گر فرشتہ بھی ادھر آئے تو شہپر جل جائے (ناسخ)
آدمی ایسا کہاں کوئی فرشتہ ہو تو ہو    شیخ صاحب یہ نہیں معلوم تم کس پر گئے (داغ)

(مذہبی کتابوں میں لکھا ہے کہ فرشتے خدا کے نورانی بندے ہیں جو نور پاک سے پیدا ہوئے ہیں وہ معصوم ہیں اُن سے گناہ نہیں ہوتا۔ جس جس کام پر وہ مقرر ہیں۔ اُس پر ہمیشہ قائم اور مستعد رہتے ہیں۔ وہ نہ مرد ہیں نہ عورت نہ کھاتے ہیں نہ پیتے صرف خدا کے ذکر پر اُن کی زندگی موقوف ہے۔ اُن کا شمار خدا تعالےٰ کے سوا کسی کو معلوم نہیں وہ بے انتہا اور لاتعداد ہیں جن میں سے چار فرشتہ مقرب اور نہایت مشہور ہیں۔ اوّل جبرائیل علیہ السلام جو خدا کی کتابیں اور اُس کے احکام پیغمبروں کے پاس لایا کرتے تھے۔ دوم میکائیل علیہ السلام جو خدا کے حکم سے بندوں کی روزی تقسیم کرتے ہیں۔ سوم اسرافیل علیہ السلام جو منہ میں صور لئے ہوئے قیامت کے انتظار میں کھڑے ہیں یعنے قیامت کے روز صور پھونکیں گے۔ چہارم عزرائیل علیہ السلام جنہیں روحیں قبض کرنے کی خدمت ہے۔)

**فرشتہ پر نہیں مارتا** (ہ) محاورہ۔ کوئی غیر اور اجنبی کسی طرح نہیں جاسکتا یعنے نہایت پردہ اور روک ٹوک ہے کسی کا گزر نہیں فرشتہ جو ایک لطیف جسم اور صاحب قدرت ہے وہ بھی نہیں جاسکتا ؎

بشر کیا واں فرشتہ کا بھی کیا مقدور پر مارے
میرا خط لے کے قاصد گر روانہ ہو تو کیونکر ہو } ظفر

**فِرِشتہ خاں** (ہ) اسم مذکر:- (۱) دیکھو (فرشتہ خوں) (۲) نہایت ہیکڑ اور زبردست آدمی۔ ہیبت اور با رعب آدمی۔ رستم خاں۔ تیس مار خاں۔ زور آور خاں ؎

بندہ طالب جس آستاں کا ہے    کب گزر واں فرشتہ خاں کا ہے (جرأت)
ملک ہوں گرم فغاں پہنچے گردوں فریاد    سُن افلاک کریں تیری فرشتہ خاں فریاد (وزیر)



بسان چرخ منشاں ہیر چرخ تو کیا مال    جو علم ہوئے تو بندہ فرشتہ خاں سے بڑا (انشا)
جو اُس پری سے کہوں کوئی آدمی بھیجوں    کہے کہ دخل نہیں یاں فرشتہ خاں کے لئے (ظفر)

**فرشتہ خُو یا فرشتہ خصلت یا صفت** (ف ع) صفت:- ملک سیرت۔ فرشتہ کیسی خصلت والا۔ نہایت سچا بھولا اور سیدھا سادھا۔ مراد معصوم صفت۔ متّقی۔ پرہیزگار۔ محرم۔ نیک۔ پاک۔ مقدس۔ جنّتی۔ بہشتی ؎

یوں تو وہ ہے فرشتہ خو لیکن    ہے ذرا آدمی کُشی کا شوق (ممنون)

**فرشتہ خواں** (ہ) اسم مذکر:- وہ شخص جو فرشتہ کو تسخیر کرنے اور اُس کے بلانے پر قادر ہو۔ عامل جیسے۔ تسخیر کے علم سے ماہر کامل ؎

مجھ کو بار نہیں غیر آتے جاتے ہیں    بشر ہیں وہ بھی کچھ ایسے فرشتہ خواں تو نہیں (معروف)
بچے تو چرخ کی گردش سے کیا بچے انساں    یہ چرخ وہ ہے کرے ہے فرشتہ خواں کو چرخ (ظفر)

**فرشتہ کا پر جلنا** (ہ) فعل لازم:- دیکھو۔ فرشتوں کے پر جلنا ؎

نامہ بر اُٹھ کے اگر پہنچے تو پہنچے تو بہ    اُس کے کوچے میں فرشتہ کا بھی پر جلتا ہے (سوز)

**فرشتہ کا دخل ہونا** (ہ) فعل لازم۔ کسی کی بھی رسائی ہونا۔ انتظام بندی اور حفاظت ہونا۔

**فِرِشتے** (ہ) اسم مذکر:- (۱) فرشتہ کی جمع۔ ملائک (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے واحد بھی یائے مجہول سے بدل کر واحد ہی رہتا ہے۔

**فرشتے کا کسی کے گھر کو دیکھ لینا** (ہ) فعل متعدی:- ملک الموت کا گھر دیکھ جانا۔ بُرا رستہ پڑ جانا۔ بُرا رستہ نکل آنا۔ دشمن کا گھر دیکھ لینا۔ موت کا گھر دیکھ لینا ؎

دل لیا اُس نے کیوں نہ غم جاں    کہ فرشتہ گیا ہے گھر کو دیکھ (معروف)

**فرشتے کا لگاؤ ہونا** (ہ) فعل لازم:- کسی کی بھی پہنچ ہونا۔ مطلق رسائی ہونا ؎

کیونکہ جرأت لگائیں ہم لگّا    کہ فرشتے کا واں لگاؤ نہیں (جرأت)

**فرشتے کے پر جلنا** (ہ) فعل لازم:- دیکھو (فرشتوں کے پر جلنا) ؎

جلتے ہیں اُس گلی میں فرشتے کے پر تماں    کیونکر پھرے وہاں سے تیرا نامہ بر فغاں (فغاں)
جس گلی میں کہ فرشتے کے بھی پر جلتے ہیں    کب یہ ممکن ہے کہ واں اُڑ کے کبوتر پہنچے (مصحفی)

**فرشتے نظر آنا یا دکھائی دینا** (ہ) فعل لازم:- مرنے کا وقت قریب آنا۔ موت نظر آنا۔ جم دکھائی دینا۔ موت کا سر پر کھیلنا ؎

آیا جو شب کو خواب میں وہ غیرتِ پری    کھلتے ہی آنکھ آئے فرشتے نظر ہمیں (جرأت)
پڑھتے ہی اُس کے خط کو آئے نظر فرشتے    سچ ہے کہیں موکّل ہر حرف پر فرشتے (معروف)

فرش

(نوٹ۔ چونکہ لوگوں کا اعتقاد ہے کہ مرتے وقت آدمی کو اُس کے اعمال کے فرشتے دکھائی دیتے ہیں اس وجہ سے یہ محاورہ ہو گیا)

**فرشی** (ع۔ ف) صفت:۔ (۱) منسوب بہ فرش۔ فرش کا۔ فرش سے متعلق۔ (۲) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا بڑا اور چوڑے پیندے کا حقہ +

**فرشی جوتا** (ہ) اسم مذکر:۔ فرش پر پہننے کا جوتا۔ گھیتلا۔ کف پائی۔ سلیپر

**فرشی حقہ** (ہ) اسم مذکر:۔ چوڑے پیندے کا حقہ +

**فرشی سلام** (ہ) اسم مذکر:۔ نہایت جھک کر سلام کرنا۔ نہایت تعظیمی سلام +

**فرشی لمپ** (ہ) اسم مذکر:۔ فرش پر رکھکر جلانے کا لمپ۔ بیٹھک وال لمپ

**فُرصت** (ع) اسم مونث:۔ (۱) باری۔ نوبت۔ مار۔ وقت۔ یہ معنی صاحب منتخب نے دئیے ہیں (۲) موقع۔ اوسر۔ محل۔ قابو۔ ؎

دیتا ہے دور چرخ کے فرصت نشاط ہو جس کے پاس جام وہ اب ہم سے کم نہیں (ذوق)

(۳) چھٹی۔ مُہلت۔ چھٹکارا۔ خلاصی۔ سوفتہ۔ نپیتا۔ فراغت (۴) زمانہ کی موافقت و سازگاری (۵) ف:۔ غنیمت۔ مفت برابر یعنی ؎

دہ روزہ مہر گردوں افسانہ ایست و افسوں
نیکی بجائے یاراں فرصت شمار یارا } حافظ

(۶۔ و) بمعنی:۔ افاقہ۔ بحالی صحت۔ آرام و شفا +

**فرصت پانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) وقت یا موقع پانا۔ قابو پانا (۲) مخلصی یا چھٹکارا حاصل کرنا۔ فارغ ہونا (۳) رخصت حاصل کرنا۔ چھٹی پانا (۴) (لشکری) برخاست ہونا۔ موقوف ہونا۔ (۵) مُہلت پانا +

**فرصت دینا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) مُہلت دینا۔ وقت دینا۔ میعاد بڑھانا۔ (۲) لشکری:۔ رخصت دینا۔ (۳) موقوف کرنا۔ برطرف کرنا +

**فرصت ملنا** (ہ) فعل لازم:۔ چھٹکارا ہونا + مہلت ملنا + چھوٹ ہونا + موقع ملنا + موقوف ہونا +

**فرصت میں** (ہ) تابع فعل:۔ (۱) سوفتے میں۔ خالی وقت میں۔ فراغت کے وقت۔ (۲) تنہائی میں۔ خلوت میں۔ (۳) آہستگی میں۔ دھیمے دھیمے۔

**فرصت ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ چھوٹ ہونا۔ مہلت ملنا۔ فراغت ہونا۔ موقع ملنا + افاقہ ہونا۔ آرام پانا +

**فَرض** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) تشخیص۔ تعین۔ اندازہ۔ کسی چیز کا وقت تشخص کرنا۔ (۲) فرمودہ و واجب کردۂ خدا تعالےٰ۔ خدا کا حکم شرعی حکم

فرض

جس کے نہ کرنے سے آدمی گنہگار و خارج از مذہب خیال کیا جاتا ہے جیسے نماز روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ وغیرہ ؎

ترک اُس کوچہ میں جانا نہ میرا ہو دیگا زاہد و فرض نہیں ہے کہ قضا ہو دیگا (نگار)

گنا ہگاہیں محراب تیغ کے ساجد جھکایا سر تو ادا فرض پنجگانہ ہوا (آتش)

دے ڈالو تم بھی خس سخن بلائے نیم ہر سال دا یہ ہے زکوٰۃ خزانہ فرض (نسیم دہلوی)

(۳) ضروری اور لازمی امر واجب۔ لازم امر واجب + دھرم۔ ادھکار۔ ڈیوٹی۔ مناسب ؎

جھکنا ضرور اُس سے ہے جو آپ سے جھکے ہے صورت سلام جواب سلام فرض
پہلے کروں جو حمد تو پیچھے بتوں کا ذکر نام خدا ہے وقت شروع کلام فرض } امیر

زینت سے کیا غرض ہے پس مرگ ہم نفس چادر کی ہے ضرور نہ ہے شامیانہ فرض (نسیم دہلوی)

(۴) میت کا تقسیم ورثہ و ترکہ جو از روئے شرع واجب ہے (۵) و:۔ جوابدہی۔ ذمہ واری۔ مواخذہ۔ (۶) و:۔ مانا ہوا۔ تسلیم کیا ہوا۔ گمان کیا ہوا۔

**فرض ادا کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) خدا کا حکم بجا لانا۔ جیسے نماز پڑھنا روزہ رکھنا حج کرنا زکوٰۃ دینا وغیرہ (۲) خدمت ادا کرنا۔ ڈیوٹی پوری کرنا۔ اپنے اوپر جو کچھ واجب ہے اُسے بجا لانا +

**فرض پڑھنا** (ہ) فعل متعدی:۔ نماز پڑھنا۔ اُن رکعتوں کو ادا کرنا جو خدا تعالےٰ نے واجب اور لازم کر دی ہیں +

**فرضِ عین** (ع) اسم مذکر:۔ ہر شخص کا ذاتی فرض۔ جیسے نماز روزہ وغیرہ

**فَرض کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) تسلیم کرنا۔ قبول کرنا + خیال کرنا۔ جاننا۔ کسی دعوے یا بات کو بلا ثبوت ماننا ؎

منظور شاعروں کو ہے تیرے دہن کا ذکر عنقا کا کر لیا ہے زمانے میں نام فرض
پورے ہیں جس سے مست ہوئے جا نکر شراب نیچے کو شیشۂ گل کو کیا ہم نے جام فرض } امیر

تیری بھی ضرور ہے ہر قصد کے لئے کر تو ابھی سے قتل عدو کا نہ مانا فرض
ناصح کی پند طعنۂ احباب سُن چکے کرتے نہیں کسی کو ہم اپنا یگانہ فرض } ناسخ

**فرضِ کفایہ** (ع) اسم مذکر:۔ وہ فرض جو کنبہ میں سے کسی ایک شخص کے ادا کرنے سے بھی اور لوگوں کے سر سے اُتر جائے جیسے نماز جنازہ +

**فرضِ مُحال** (ہ) صفت:۔ ناممکن القیاس۔ غیر ممکن الفرض +

**فَرض ہونا یا ہو جانا** (ہ) فعل لازم:۔ واجب ہونا۔ لازم ہونا + ذمہ ہونا خدا کے کام کی طرح ضروری اور لازمی ہونا ؎

روزے سے کچھ غرض ہے نہ مطلب نماز سے جو کام ہم کو آپ کہیں ہے وہ کام فرض (امیر)

فرض

مضمون کے بھی شعر اگر ہوں تو خوب ہیں کچھ ہو نہیں گئی غزل عاشقانہ فرض (نسیم دہلوی)

**فرضاً** (ع) تمیز فعل :- از روے فرض - بالفرض + قیاساً - مانا کہ +

**فرضی** (ع + ف) صفت :- (۱) ضروری - لازمی - واجب - لابد - اٹل - ناگزیر -
(۲) قیاسی - خیالی - گمانی - فرض کیا ہوا - بے اصل - نام کو - برائے نام - بنایا ہوا - مصنوعی - ساختہ - نقلی +

**فرط** (ع) اسم مؤنث :- افراط - زیادتی - غلبہ - فراوانی - کثرت ؂

تن فرط لطافت سے ہو جب موج مجسم کیا زور چلے کش مکش بند قبا کا (ناظم)

**فرط شوق** (ع) اسم مذکر - کثرت اشتیاق - کمال تمنا و آرزو - غلبۂ شوق +

**فرط محبت** (ع) اسم مؤنث :- محبت اور پیار کی زیادتی - غلبۂ محبت +

**فرع** (ع) اسم مؤنث :- (۱) شاخ - ٹہنی - ڈالی - برنج + پھُنگ ؂

گو کہوں فرع مگر اصل حقیقت سمجھو کیا تعجب ہے مضارع سے جو مصدر نکلے (عارف)

(۲) وہ دینی مسئلہ جو عمل سے متعلق ہو +

**فرعون** (ع) اسم مؤنث :- (۱) نہنگ - مگرمچھ - گھڑیال - مگر (۲) ولید بن مصعب بن ریان بادشاہ مصر کا لقب جو کافر اور حضرت موسےٰ علیہ السلام کا ہمعصر تھا یہ شخص خدائی کا دعوےٰ کرتا تھا جس کے سبب سے دریاے نیل میں غرق ہو کر مرا (۳) مصر کے بادشاہوں کا عام لقب (۴) ظالم - ستمگار - جابر - انیائی - جفاکار - جفاپیشہ (۵) ا :- مغرور - متکبر - ابھاجی - گھمنڈی - معزع - خودبین (۶) سرکش - منحرف - نافرمان - باغی - متمرد - عدول حکم - پھرا ہوا - بگڑا ہوا - برگشتہ ؂

دیکھتا اُس بت مغرور کا گر جاہ و جلال
کبھی فرعون نہ دعوےٰ خدائی کرتا } ذوق

(یہ شخص لمبی الاصل تھا جب مسافرت کو نکلا اور ملک شام کے شہر یوشمنہ میں پہنچا تو ہامان بھی اُس کے ساتھ ہو لیا دونو ملکر عین خربزوں کی فصل میں مصر پہنچے اور ایک فالیز پر جاکر خربزے کی نے لگے کھیت والے نے انہیں غریب الوطن دیکھ کر خربزے بیچ لانے کو کہا فرعون آپ تو بیچنے گیا اور ہامان کو اول میں چھوڑ گیا جب شہر میں اور وہاں تو خرض بکنے کا دستور دیکھا تو اُس نے مالک سے آ کر کہدیا کہ سب نے کل دام دینے کو کہا ہے اور اس دستور سے یہ نتیجہ نکالا کہ یہ احمقوں کا شہر ہے یہاں خوب بن آئیگی رفتہ رفتہ بادشاہ تک پہنچا اور وہاں جاکر اپنی خواہش سے مقبروں کی کوتوالی اور قبرستان کا ٹھیکہ لیا اتفاق سے اُنہیں دنوں میں وبا بھی آئی اور یہ خوب مالا مال ہو گیا اس کے بعد بادشاہ کے مقربوں کو رشوت دیکر شہر کا کوتوال ہو گیا وہاں سے بھی خوب کمایا

فرع

اسی عرصہ میں وزیر مصر کا انتقال ہو گیا اور وہ عہدہ حسب اتفاق اسی کو ملا اس وقت اُس نے رعیت کے دل میں گھر پیدا کرنے کے واسطے بادشاہ سے کہا کہ ایک سال کا خراج مجھ سے لیا جائے اور رعیت پر معاف کر دیا جائے بادشاہ بہت خوش ہوا اور رعیت بھی دعائیں دینے لگی جب اُس نے یہ بات دیکھی تو دو سال کے واسطے اور درخواست کی وہ بھی منظور ہوئی اسی عرصہ میں بادشاہ لاولد مر گیا اہل شہر سے بادشاہ مقرر کرنے کے واسطے رائے لی گئی تو سب نے بالاتفاق فرعون کی طرف رغبت ظاہر کی اور یہی بادشاہ ہوا اس نے اپنی سلطنت کا وزیر ہامان کو بنایا اور اپنے تئیں خدا کہلوانے کا ارادہ ظاہر کیا اور یہ تدبیر نکالی کہ اول تو علما کو وعظ و نصیحت سے روکا اور پھر تعلیم کو ملک سے بالکل اُٹھا دیا۔ تھوڑے عرصہ میں جاہل ہی جاہل نظر آنے لگے اسوقت اُسنے پہلے تو بت پرستی کی ہدایت کی جسے قبطیوں کی قوم نے بسر و چشم منظور کیا جب بیس برس تک بت پرستی ہو چکی تو کہا کہ بتوں کو میں نے خدائی دی ہے وہ چھوٹے معبود ہیں میں بڑا معبود ہوں جب چالیس برس اور گذرے تو کہا کہ میرے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تمام بت توڑ ڈالے قبطی اس پر بھی راضی ہو گئے مگر قوم بنی اسرائیل جو حضرت یوسف علیہ السلام کی قوم تھی ان باتوں سے انکار کرتی تھی جس کے سبب اُس نے اُس قوم پر بڑے بڑے ظلم اور سختیاں کیں اُن لوگوں سے اونے اونے خدمتیں لیں اور اُس پر بھی پیٹ بھر کر روٹی نہ دی تیرہ برس کی سختی کے بعد خدا تعالےٰ نے اُن کی قوم میں فرعون کی سرکوبی کے واسطے حضرت موسےٰ علیہ السلام کو پیدا کیا ایک دفعہ اس نے دریاے نیل کے کنارے پر کھڑے ہو کر یہ بڑا بول مارا کہ کیا ملک مصر میرا نہیں ہے؟ اور یہ نہریں جو جاری ہیں میرے قبضہ میں نہیں خوشامدیوں نے کہا ساری دنیا اور خلق صرف آپ ہی کی ہے خدا کو یہ بات بری لگی جس کی پاداش میں اس نے جو کچھ سزا پائی سب جانتے ہیں یہ چار سو برس تک زندہ رہا اور حضرت موسےٰ علیہ السلام سے بڑے بڑے مقابلے ہوئے اخیر کو دریاے نیل میں غرق ہو کر جہنم واصل ہوا اس کا قصہ بہت بڑا ہے مگر اس مختصر میں اس قدر گنجائش نہیں مجبوراً چھوڑ دیا)

**فرعون بے سامان** (ف) صفت :- وہ شخص جو مقدرت نہونے پر بھی اترائے اور سرکشی کا دم مارے - بن ملک کا نواب - کمزور سرکش - مغرور - متکبر - گھمنڈی - ظالم - آزار رساں - تکلیف دہ - بدذات - شریر ؂

نفس بے مقدور کو قدرت ہو گر تھوڑی سی بھی
دیکھ پھر سامان اُس فرعون بے سامان کا } ذوق

**فرعونی** (ف) اسم مؤنث :- سرکشی - تمردی - بدذاتی - شرارت ؂

ترک کرائے رقیب فرعونی آہ میری عصاے موسےٰ ہے (دہلوی)

(اس کی وجہ تسمیہ وہی فرعون کی سرکشی ہے)

**فَرغُل** (معرب فرغُل) اسم مؤنث:- روئیدار لبادہ۔ روئی بھرا ہوا جُبّہ۔ ایک قسم کا جاڑے کا لباس ؎

ابرے میں ابر کی بھی حرارت ہے مہر کو
لرزا چڑھا ہوا اوڑھے ہے فرغل علی الصباح } نصیر

**فرفر** (ہ) تابع فعل:- (۱) جلد جلد۔ کمال سرعت سے۔ بتعجیل۔ جلدی جلدی پڑھنے لکھنے کاٹنے اور بولنے کے واسطے بھی آتا ہے۔ جیسے فرفر سبق سنا دیا (۲) چرخے کی پھرکی جس میں ڈورا ڈال کر کھینچتے ہیں اور اُس سے فرفر آواز نکلتی ہے لیکن اُردو میں نہیں بولتے +

**فرفر اُڑانا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) جلد جلد کاٹنا۔ جلدی جلدی تراشنا۔ جیسے گھوڑے کے سم فرفر اُڑا دئے۔ (۲) جلد جلد پڑھ کر ختم کرنا۔ جیسے شکستہ عرضی فرفر اُڑا دی +

**فرفر باتیں کرنا** (ہ) فعل متعدی:- جلدی جلدی بولنا +

**فرفر پڑھنا** (ہ) فعل متعدی:- جلدی جلدی پڑھنا۔ بے اٹکے پڑھنا +

**فرفر یاد ہونا** (ہ) فعل لازم:- ازبر یاد ہونا۔ خوب یاد ہونا ؎

زلف کے سودے میں تھا دیوان سودا کا سبق
عشق خط میں آگے طوطی نامہ فرفر یاد تھا } دولہ

**فرفیون** (یونانی) اسم مؤنث:- ایک قسم کا خاکستری رنگ کا گوند جو مزاج چوتھے درجہ میں حار اور نافعِ لقوہ فالج استسقا وغیرہ ہے +

**فرق** (ع) اسم مذکر:- (۱) جدائی۔ علیحدگی۔ فصل۔ بچھوڑا۔ بچھوہا + (۲) فاصلہ۔ بُعد۔ دُوری۔ مسافت۔ (۳) بل۔ انتر۔ تفاوت۔ اختلاف (۴) سر کے بالوں کی مانگ۔ (۵) سر۔ مونڈ۔ راس بیس۔ (۶) تمیز۔ شناخت۔ امتیاز۔ (۷-۸) ہندو۔ گھٹاؤ۔ کمی۔ کسر۔ کوتاہی (۹-۱۰) دُوئی۔ ڈراؤ۔ بیگانگی۔ مغایرت۔ غیریت +

**فرق آجانا** (ہ) فعل لازم:- (۱) مغایرت ہونا۔ پہلی سی بات نہ رہنا۔ غیریت ہونا۔ گھبرو ہو جانا۔ اتحاد نہ رہنا۔ ربط ضبط اُٹھ جانا (۲) بٹا لگنا۔ داغ لگنا۔ بات بگڑنا۔ جیسے عزت میں فرق آجانا (۳) میل ہونا۔ دوغلا پن ہونا۔ اصلیت میں اختلاف ہونا۔ جیسے نسل میں فرق آجانا (۴) شکر رنجی ہونا۔ رنجش آجانا۔ جھنگی ہو جانا۔ ان بن ہو جانا +

**فرق پڑنا** (ہ) فعل لازم:- اختلاف ہونا۔ نہ ملنا۔ میل نہ کھانا۔ تفاوت ہونا +

**فرق سے** (ہ) تابع فعل:- فاصلے سے۔ ہٹ کر۔ پرے۔ علیحدہ۔ جیسے فرق سے



بیٹھو۔ فرق سے کھڑا تھا +

**فرق عظیم** (ع) اسم مذکر:- بڑا بھاری تفاوت۔ بڑا بل +

**فرق کرنا** (ہ) فعل متعدی:- جدا کرنا۔ تمیز کرنا۔ الگ کرنا۔ نیارا کرنا + صورت بدلنا۔ تبدیل کرنا +

**فرق نکالنا** (ہ) فعل متعدی:- تفاوت معلوم کرنا۔ غلطی نکالنا۔ اختلاف مٹانا +

**فرق ہونا** (ہ) فعل لازم:- جدائی ہونا۔ اختلاف ہونا۔ تفاوت ہونا +

**فُرقان** (ع) اسم مذکر:- لغوی معنی حق اور باطل میں فرق کرنے والا اصطلاحی قرآن شریف۔ کلام اللہ۔ کلام الٰہی۔ مصحف مجید وہ آسمانی کتاب جو پیغمبر آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلّم پر پہلی کتابوں کو منسوخ کر کے نازل ہوئی +

**فُرقت** (ع) اسم مؤنث:- جدائی۔ ہجر۔ مفارقت۔ بچھڑیا۔ علیحدگی۔ تفرقہ۔ برہ +

**فِرقہ** (ع) اسم مذکر:- قوم۔ گروہ۔ جماعت۔ جتھا۔ نیتھ منڈلی۔ زمرہ۔ جرگہ۔ فریق۔ ٹولی +

**فرلانگ** (انگلش Furlong) اسم مذکر:- میل کا آٹھواں حصہ۔ دو سو بیس گز +

**فرلو** (انگلش Furlough) اسم مؤنث:- وطن جانے کی رخصت۔ چھٹی یا رضا۔ خاص میعاد کی ملازمت کے بعد جو بلا وضع تنخواہ چھٹی ملے +

**فرما** (ا) اسم مذکر:- انگریزی فارم کا بگڑا ہوا لفظ۔ اک رُخہ چھپا ہوا کاغذ + پروف۔ پروف شیٹ +

**فرما موڑنا** (ہ) فعل متعدی:- چھپے ہوئے کاغذوں کو ترتیب سے موڑ کر جزبنانا +

**فرمان** (ف) اسم مذکر:- شاہی حکم۔ حکم بادشاہ۔ بادشاہ کی طرف سے کتابت۔ توقیع۔ راج آگیا + حکمنامہ۔ منشور۔ پروانہ + سند شاہی + مطلق حکم۔ آگیا ؎

کون سے دل میں نہیں یار تیرے عشق کا نقش
کس قلمرو میں شہ حسن کا فرمان نہ گیا } آتش

**فرمان بردار** (ف) صفت:- (۱) تابع۔ مطیع۔ محکوم۔ آگیا کاری۔ زیر فرمان۔ زیر حکم۔ ادھین تسلیم کرنے والا۔ (۲) اسم مذکر:- ملازم۔ نوکر۔ چاکر۔ خدمتی +

**فرمان برداری** (ف) اسم مؤنث:- اطاعت۔ تابعداری۔ انقیاد +

**فرمان برداری کرنا** (ہ) فعل متعدی:- اطاعت کرنا۔ حکم ماننا۔ تابعداری کرنا +

فرم

**فرمان بھیجنا** (ہ) فعل متعدی:- حکم بھیجنا- حکم جاری کرنا- حکمنامہ بھیجنا- پروانہ بھیجنا +

**فرمان پذیر** (ف) اسم مذکر- حکم بجالانے والا- فرمان بردار- مطیع و منقاد-

**فرمان روا** (ف) اسم مذکر- حکمراں- حاکم- بادشاہ- رئیس خود مختار +

**فرمان روائی** (ف) اسم مؤنث:- حکمرانی- حکومت- بادشاہی- حاکمی +

**فرمان صادر کرنا** (ہ) فعل متعدی:- حکم نافذ فرمانا- حکم جاری کرنا +

**فرمانا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) حکم دینا- ارشاد کرنا- بولنا- کہنا- بیان کرنا + برتن کرنا- (۲) اسم مذکر:- ارشاد- حکم- آگیا +

**فرماؤ تو قبالہ منگواؤں** (ہ) محاورہ- یعنی اب جا بیٹھئے مکان پر قبضہ کر کے بیٹھئے- جب کوئی شخص نہایت جم کر بیٹھتا اور اُس کا بیٹھنا ناگوار خاطر ہوتا ہے تو یہ محاورہ بولتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ اگر آپ میرا مکان خرید کر اس جگہ رہنے کے ارادہ سے آئے ہیں تو اطمینان کے ساتھ بیٹھئے میں قبالہ منگوائے دیتا ہوں- لطیفہ- ایک دفعہ کوئی شخص حضرت ناسخ کے پاس جاکر بیٹھ گیا جب یہ نہایت تنگ ہوئے تو نوکر کو بلا کر صندوقچہ منگایا قبالے نکال کر اُن کے آگے رکھے اور نوکر سے کہا کہ بھائی مزدوروں کو بلاؤ مکان پر تو قبضہ کر لیا کہیں اسباب بھی ہاتھ سے نہ جاتا رہے وہ اس رمز کو سمجھ کر عفو تقصیر کے بعد رخصت ہوا +

**فرمائش** (ف) اسم مؤنث:- درخواست- مانگ- طلب- طلبی + حکماً یا تحکم سے کسی چیز کی درخواست کرنا + تمنا- حاجت- ضرورت- بطور حکم- سفارش + ارشاد- حکم- فرمان +

**فرمائش کرنا** (ہ) فعل متعدی:- درخواست کرنا- چاہنا- تمنا کرنا- کوئی چیز حکماً یا عہدے کے لحاظ سے طلب کرنا- ارشاد کرنا- تحفہ منگوانا +

**فرمائشی** (ف) صفت:- (۱) فرمائش کی ہوئی- درخواست کی ہوئی- حکماً منگوائی یا بنوائی ہوئی- مجازاً عمدہ- نفیس- (۲- ہ) بازاری:- جوتی- مضبوط جوتی- جو سائی دے کر بنوائی گئی ہو ؎

خانگی کبھی نہیں میں رنڈی کا پردہ چھوڑ دو
کھاؤ گے فرمائشی سر پلپلا ہو جائیگا- } رفعت

**فرمائشی پڑنا** (ہ) فعل لازم:- جوتیاں پڑنا- جوتیاں لگنا ؎

عدو کا بایاب اُس بزم میں جانا تو مشکل ہے
پڑیں فرمائشی سر پر اگر جا کر وہاں جھانکے (بیباک)

**فرمائشی لگانا** (ہ) فعل متعدی:- مضبوط جوتی سے مارنا- خوب جوتے کاری کرنا- جوتیاں مارنا +

فرد

**فرنٹ** (انگلش Front) صفت:- (۱) باغی- متمرد- سرکش- برگشتہ- پھرا ہوا- بگڑا ہوا (۲- ہ) برخلاف + ناراض- خفا- رنجیدہ +

**فرنٹ ہوجانا** (ہ) فعل لازم:- (۱) باغی ہوجانا- بغاوت کرنا- سرکش ہونا- سرکشی کرنا- پھر جانا- بگڑ جانا- حکم عدولی کرنا (۲) ناراض ہوجانا- برخلاف ہوجانا- رنجیدہ ہوجانا +

**فرنچ** **پنچ** (انگلش French) اسم مذکر:- (۱) باشندۂ فرانس (۲) ایک قسم کا بنگلا کا غذ +

**فرنگ** (ف) اسم مذکر:- (۱) نصاریٰ- عیسائی- انگریز- یورپین- فرنگی (۲) یورپ- فرنگستان- ممالکِ مغربی (اصل میں فرنک Frank سے فرنگ ہوا ہے کیونکہ یہ جرمن کی ایک قوم کا نام تھا جس نے پانچویں صدی میں گال یعنی فرانس کو تہ و بالا کر کے فتح کیا اور اسی سبب سے فرانس اُس کا نام پڑا)

**فرنگستان** (ف) اسم مذکر:- یورپ- ولایت +

**فرنگی** (ہ) اسم مذکر:- انگریز- اہلِ فرنگ- یورپین +

**فرنگی بچہ** (ہ) اسم مذکر:- انگریز بچہ- یورپین نژاد- زائیدۂ اہلِ فرنگ +

**فرنی** (ف) اسم مؤنث:- ایک قسم کی کھیر جس میں چاول پیس کر ڈالتے اور نہایت نفاست سے پکا کر خوانچوں میں جماتے اور اوپر سے پتے چپکا دیتے ہیں- جیسے فرنی فالودہ ایک بھاؤ نہیں بکتا- یعنی نیک و بد یکساں نہیں ہوتے + سب یکساں نہیں ہوتے +

**فرو** (ف) تابع فعل:- نیچے- تحت- زیر + کم + منغلوب- کم رتبہ- پنچ (اگر اس لفظ کے بعد کوئی حرف علت آئے تو فرود کہیں گے +

**فروتن** (ف) صفت:- عاجز- متواضع- غریب- مسکین- ادھین ؎

فروتن سے جھکنا تو سرکش سے رکنا وہ رستم ہیں جو یہ کماں کھینچتے ہیں (دبیر)

**فروتنی** (ف) اسم مؤنث:- عاجزی- مسکینی- تواضع- غربت- ادھینتا- ادھینائی ؎

بشر ہوا اس تیرہ خاکدان میں پایہ اس کی فروتنی ہے
وگرنہ قندیل عرش میں بھی اسی کے جلوے کی روشنی ہے
زمین پہ نور قمر کے گرنے سے صاف اظہار روشنی ہے
کہیں جو روشن ضمیران کا فروغ اُن کی فروتنی ہے } (بحر)

**فرو کرنا** (ہ) فعل متعدی:- دبانا- بٹھانا- بجھانا- جیسے غصہ فرو کرنا +

فرو

**فرومایہ** (ف) صفت:- ہیچ۔ کمینہ۔ سفلہ + کم ظرف۔ اوچھی پونجی والا +

**فرو ہونا** (ہ) فعل لازم:- دبنا۔ نیچے بیٹھنا۔ کم ہونا۔ ہلکا پڑنا۔ بجھنا۔ جیسے آتش فرو ہونا +

**فَرُوٹ** (ہ) صفت:- (از انگلش فارورڈ Forward) گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ پویہ دوڑانا + آگے بڑھانا۔ آگے چلتا کرنا (۲) و:- خوب زدوکوب کرنا۔ (۳) و۔ بازاری:- جماع۔ کھیل۔ ڈولا +

**فروٹ اُڑانا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ پویہ ڈالنا۔ (۲) تاپڑ مارنا۔ زدوکوب کرنا۔ جوتے اُڑانا۔ (۳) بازاری:- کھیل بنانا۔ جماع کرنا۔ بُرا کام کرنا۔ منہ کالا کرنا +

**فروٹ جانا** (ہ) فعل لازم:- سرپٹ جانا۔ پویہ جانا۔ دوڑا ہوا جانا +

**فِروخت** (ف) اسمِ مؤنث:- بکری۔ بیع۔ خرید کا نقیض +

**فِروخت کرنا** (ہ) فعل متعدی:- بیچنا۔ بیع کرنا۔ مول دینا +

**فُرُود** (ف) تابع فعل (۱) زیر۔ نیچے۔ پائیں (۲) اسمِ مذکّر:- اُترا۔ ٹھکاؤ۔ ٹھیراؤ۔ بسیرا +

**فرودگاہ** (ف) اسمِ مؤنث:- اُترنے کی جگہ۔ ٹھیرنے کی جگہ۔ جیسے سرائے۔ ہوٹل۔ ڈاک بنگلہ۔ پڑاؤ وغیرہ +

**فَروَری** (انگلش Febzuary) اسمِ مذکّر:- انگریزی دوسرا مہینا جو ۲۸ یوم کا مگر چوتھے سال ۲۹ دن کا ہوتا ہے +

**فِروش** (ف) اسمِ مذکّر:- (مرکبات میں) فروشندہ۔ بیچنے والا۔ بائع۔ جیسے میوہ فروش۔ سبزی فروش وغیرہ +

**فِروشندہ** (ف) اسمِ مذکّر:- بیچنے والا۔ فروخت کرنے والا۔ بائع۔ مشتری کا نقیض +

**فروع** (ع) اسمِ مذکّر:- فرع کی جمع شاخیں۔ ٹہنیاں + مذہبی اصطلاح میں وہ مسائل جو عمل سے تعلق رکھیں +

**فُرُوغ** (ف) اسمِ مذکّر:- روشنی۔ جوت۔ درخشندگی۔ شعاع۔ تابش آفتاب نور۔ چمک دمک۔ رونق۔ جیسے دروغ کو فروغ نہیں ؎

فروغِ کواکب درخشاں ہوا ہر اک ساکن تحیراں ہوا (ناسخ)

نمین پہ نور قمر کے گرنے سے صاف اظہار روشنی ہے
کہیں جو روشن ضمیر اُن کا فروغ آن کی فروتنی ہے } (مینا)

(اُردو میں بفتحِ اوّل مستعمل ہے)

فرو

**فروغ پانا** (ہ) فعل لازم:- رونق پانا۔ سربلندی حاصل کرنا۔ عزت پانا۔ نام پانا ؎

آرزو مند رہ گیا مجنوں میرے آگے فروغ پا نہ سکا (نسیم دہلوی)

**فروکش ہونا** (ہ) فعل لازم:- بسیرا کرنا۔ بسیرا لینا۔ ٹھیرنا۔ مقام کرنا۔ تھمنا۔ اُترنا۔ منزل کرنا۔ رات بھر ٹھیرنا ؎

ہمنشین جاکے فروکش ہوئے دالانوں میں پشوے نظم ونثر کے ہوئے دیوانوں میں (صفدر)

**فروگزاشت** (ف) اسمِ مؤنث:- (۱) نظرانداز۔ قلم انداز۔ درگزر۔ چھوٹ۔ (۲) اغماض۔ آناکانی۔ چشم پوشی۔ ٹال مٹول۔ (۳) بے پروائی۔ غفلت۔ (۴) کوتاہی۔ کمی۔ (۵) بھول۔ خطا۔ چوک۔ (۶) معاف۔ معافی +

**فروگزاشت کرنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) چھوڑنا۔ معاف کرنا۔ واگزاشت کرنا (۲) قلم انداز کرنا۔ درگزرنا۔ نظرانداز کرنا۔ (۳) بھولنا۔ چوکنا (۴) چشم پوشی کرنا۔ اغماض کرنا۔ ٹالنا۔ آناکانی دینا۔ طرح دینا۔ جانے دینا +

**فروماندگی** (ف) اسمِ مؤنث:- ناچاری۔ مجبوری۔ بیچارگی۔ عاجزی + افلاس۔ مفلسی۔ تنگدستی + کم زوری +

**فروماندہ** (ف) صفت:- عاجز۔ بیچارہ۔ مفلس۔ کمزور۔ تھکا ہوا +

**فروہی** (ہ) اسمِ مؤنث:- (دکھنی) دستوری بٹا۔ دار وغہ کا حق۔ کمیشن۔ فائدہ۔ حاصل +

**فرہاد** (ف) اسمِ مذکّر:- سنگ تراش + ایک فارس کے مشہور سنگ تراش کا نام جو ایک شہزادی مسماۃ شیریں پر عاشق ہوگیا تھا مگر فرہاد کے رقیب خسرو پرویز نے اُس سے شادی کرلی تھی اور یہ اُس کے دم میں آکر وعدۂ وصل کی امید پر ایک نہر کوہ بے ستون سے کھود کر شیریں کے گھر تک لایا تھا تاکہ شیریں کی لونڈی باندیاں جو چار کوس جاکر دودھ لانے کی مشقت اُٹھاتی ہیں اُس سے بچیں شیریں کو دودھ سے کمال رغبت تھی چونکہ شہر سے دور اس پہاڑ پر بکریاں چرنے کو چھوڑ رکھی تھیں اور اس نے عشق کا دعوے کیا تھا اس وجہ سے یہ فریب دیا گیا فرہاد رات دن مشقت کرکے پہاڑ کو تراشتا اور بیچ بیچ میں شیریں کی مورتیں نئے نئے انداز سے بناتا ہوا ایک مدت دراز میں وہاں نہر کو لے آیا جس وقت یہ اپنے وعدے پر کامیاب ہوا اور خسرو نے دیکھا کہ اب شیریں سے ملنے کی درخواست کریگا تو اس نے یہ خبر اُڑا دی کہ آج رات کو شیریں گزر گئی پس اس نے مایوس ہوکر فوراً ایک تیشہ اپنے سر میں مار لیا اور اسی صدمہ سے جان بحق ہوا۔ جب شیریں کو یہ خبر ہوئی تو وہ بھی کوٹھے سے گر کر مرگئی جو بے شیر دانے کے سبب کوہ کن بھی اس کا لقب پڑ گیا تھا۔ بعض نے لکھا ہے کہ فرہاد ایک درویش تھا مگر عاشقی میں بادشاہی

فره

کارتبہ رکھتا تھا ایک روز شیریں قفس میں سوار باغ کی سیر کو جاتی تھی اتفاقاً ہوا سے قفس کا پردہ اُلٹ گیا فرہاد کی نظر اُس پر جا پڑی دیکھتے ہی لوٹ ہو گیا اور دن رات شیریں کا نام ہی جپنے لگا بادشاہ نے وزیر سے کہا کہ کسی طرح اس بلا کو شہر سے ٹال چنانچہ اُس نے یہ تدبیر نکالی کہ فرہاد سے کہا کہ اگر تو عاشق صادق ہے تو اکیلا کوہ بے ستون سے ایک نہر یہاں تک کھود لا جب وہ کھودتے کھودتے اختتام کے قریب پہنچا تو بخوف ایفائے وعدہ شیریں کی شادی ایک شہزادے خسرو پرویز سے جو فرہاد کا رقیب تھا کر دی اور ایک لونڈی کو حلوا دیکر فرہاد کے پاس بھیجا کہ وہ تو خدا کو پیاری ہو گئی یہ سنتے ہی فرہاد نے اپنے سر پر ایسا تیشہ مارا کہ خود معشوق حقیقی سے جا ملا اور اس لونڈی کو فرہاد کُش کہنے لگے

سودا قمار عشق میں شیریں سے کوہکن    بازی اگرچہ پا نہ سکا سر تو کھو سکا (سودا)
قصۂ فرہاد و شیریں کیا کہوں    درد اپنے کی کہانی اور ہے (محسن خاں)
جان شیریں بھی گئی اور نہ ملی شیریں بھی    پوچھو فرہاد سے اس تلخیِ حسرت کے مزے (ذوق)

**فرہنگ** (ف) اسم مونث :- (۱) دانش - دانائی - سمجھ - عقل و ادب - فہم - فراست و کیاست - (۲) کتاب لغات فارسی - جیسے فرہنگ رشیدی فرہنگ جہانگیری وغیرہ +

**فری** (انگلش Free) صفت :- آزاد کھلے بند - وارستہ + بری - معاف + بے روک ٹوک - بلا قیمت - مفت + خود مختار +

**فریاد** (ف) اسم مونث :- (۱) غل - شور - واویلا - دہائی - مظلوموں کی آہ و زاری آہ و نالہ ؎

اس وحشتِ دل نے مجھے دیوانہ بنایا    ورنہ کبھی تم تک مری فریاد نہ آتی (داغ)
تھرا گئے ادھر چرخ فرشتے تیری سن کر    تا عرش جو پہنچی کبھی فریاد ہماری (رند)

(۲) نالش - داد خواہی - استغاثہ +

**فریاد رس** (ف) اسم مذکر :- فریاد کو پہنچنے والا - دہائی سننے والا - مغیث - داد دینے والا - منصف - نیاؤ کرنے والا ؎

دستِ بدمستی کی ٹوٹ کے فریاد ہے بت    نہ ہوا کوئی بھی فریاد رس جام شراب (ذوق)
بتِ ظالم نہیں سنتا کسی کی    غریبوں کا خدا فریاد رس ہے (تراب)

**فریاد رسی** (ف) اسم مونث :- داد رسی - انصاف دہی - نیاؤ +

**فریاد کرنا** (ف) فعل متعدی :- (۱) غل مچانا - شور کرنا - آہ و زاری کرنا - نالہ و فغاں کرنا - دکھڑا رونا - (۲) نالش کرنا - استغاثہ کرنا - داد چاہنا +

**فریاد کو پہنچنا** (ف) فعل متعدی :- داد رسی کرنا - انصاف کرنا - فریاد سننا نیاؤ کرنا +

فری

**فریاد لانا** (ف) فعل متعدی :- کسی کے ظلم و ستم کا شکوہ بیان کرنا - داد کو آنا -

گیا نہ کوئی ترے شہر کہنے میرا حال    کہ میرے پاس نہ لایا ہو ارمغاں فریاد (سودا)

**فریادی** (ف) اسم مونث :- دہائی دینے والا - نالشی - دعویدار - داد خواہ - مدعی - مستغیث +

**فریب** (ف) اسم مذکر :- (۱) دغا - مکر - حیلہ - خدع - دھوکا - بُتا - جل - دم جھانسا چھل - چھل بتا ؎

ملک کے وارث کو دیکھا خلق نے    اب فریب طغرل و سنجر کھلا (غالب)

(۲) چالاکی - چلتر - عیاری (۳) طلسم + شعبدہ +

**فریب دینا** (ف) فعل متعدی :- دھوکا دینا - دغا کرنا - چھلنا - دم دینا - جل دینا - چالاکی کرنا - بُتا دینا - جھانسا دینا +

**فریب سے** (ف) تابع فعل :- چھل سے - دغا سے - دھوکے سے - چال سے دم سے - عیاری اور مکر کے وسیلے سے +

**فریب کرنا** (ف) فعل متعدی :- دغا کرنا - چالاکی کرنا - عیاری کرنا - دھوکا دینا +

**فریب میں آنا** - (ف) فعل لازم :- دم میں آنا - دھوکا کھانا - چال میں پھنسنا +

**فریب دہی** - (ف) اسم مونث :- (قانون) دھوکا دینے کا جرم - دغا بازی - ٹھگی - دغل فصل +

**فریبی** (ف) اسم مذکر :- چھلیا - دغا باز - مکار - حیلہ ساز - دھوکے باز - ٹھگ پاکھنڈی - چھپٹ باز +

**فریبیا** (ف) اسم مذکر :- دیکھو (فریبی)

**فرید** (ع) صفت :- (۱) فرد - یکتا - یگانہ - بے مثل - بے نظیر - لاثانی (۲) حضرت شیخ الاسلام شیوخ عالم شیخ فرید الدین قدس سرہ جنہیں بابا فرید اور فرید شکر گنج بھی کہتے ہیں +

**فرید بوٹی** (ف) اسم مونث :- ایک نہایت سرد اور لیس دار بوٹی کا نام جس سے پانی جم جاتا ہے +

**فرید شکر گنج** (ف) اسم مذکر :- (۱) حضرت شیخ فرید الدین قدس سرہ العزیز کا لقب چونکہ آپ اکثر بچوں کو شیرینی تقسیم فرمایا کرتے تھے اور نیز بعض لوگ آپ کی کرامت بھی بیان کرتے ہیں اس وجہ سے یہ لقب پڑ گیا (۲) بھوں کا ایک ظریفانہ فقرہ جو اکثر کسی شخص کو بہ حیثیت ٹٹو پر چڑھا دیکھ کر کہتے ہیں جس کی وجہ یہ ہے کہ بعض فقرا ایک مریل خستہ حال ٹٹو پر چڑھ کر فرید شکر گنج -

فری

دُکھے نہ ہے رنج یہ صدا بنا کر مانگتے پھرا کرتے ہیں پس اسی ہیئت پر محمول کرکے پھبتی کے طور پر یہ فقرہ کہنے لگے +

**فرید شکر گنج نہ رہے دُکھ نہ رہے رنج** (د) بابا فرید کے فقیروں کی صدا جس کی کیفیت بذیلِ فرید شکر گنج میں لکھی گئی +

**فریدوں** (ف) اسم مذکر۔ (فارس کے ایک مشہور اور قدیم بادشاہ برآتین کا نام جو ملک فارس میں طہمورث کی نسل سے حضرت عیسےٰ کے زمانے سے ۷۵۰ برس پیشتر ہوا ہے۔ فریدوں دو ہی برس کا تھا کہ اس کے باپ کو ضحاک نے مار ڈالا اور اس کے درپے ہوا کہ اس کی ماں فرانک اسے گھر سے لے کر بھاگی اور اپنا دودھ خشک ہو جانے کے سبب ایک گوالے کے سپرد کیا جس نے گائے کا دودھ پلا پلا کر فریدوں کو پالا اور اخیر کو اس نے رعایا اور کاوہ آہنگر کی مدد سے ضحاک کو ہلاک کیا اور آپ تختِ فارس پر متمکن ہوا)

**فریدی** (د) اسم مؤنث:۔ بابا فرید کی نیاز کا کھانا +

**فریفتہ** (ف) صفت:۔ (از فریفتن) دھوکا کھایا ہوا۔ فریب میں آیا ہوا۔ موا ہوا۔ شیفتہ۔ شیدا و والہ۔ مفتون۔ عاشق۔ دل دادہ +

**فریفتہ کرنا** (د) فعل متعدی:۔ موہنا۔ موہ لینا۔ عاشق بنا لینا۔ موہت کرنا۔ لبھانا۔ دل لینا۔ عاشق بنانا۔ مفتون کرنا۔ شیفتہ کرنا +

**فریفتہ ہونا** (د) فعل لازم:۔ موہ جانا۔ عاشق و مفتون ہونا ؎

گزشتہ حسن کا ایک نشان باقی ہے نہوں فریفتہ کیوں کر کہ آن باقی ہے (میر سوز)

نہ تھا تحمل اگر اس کے ناز کا تو پھر الم فریفتہ کیوں ایسے نازنیں کے ہوئے (الم)

**فریق** (ع) اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی جدا اور تمیز کرنے والا۔ اصطلاح میں گروہ جماعت + فرقہ۔ وہ گروہ جو کسی قوم سے جدا ہو کر دوسری جگہ چلا جائے + ٹولی۔ طائفہ۔ زمرہ۔ جتھا ؎

ہفتاد و دو فریق جو شرع کے مدعے ہیں اپنا ہے یہ طریق کہ باہر سبھی سے ہیں (ذوق)

(۲) وہ۔ مدعی یا مدعا علیہ +

**فریقِ اوّل** (ع) اسم مذکر:۔ (قانون) مدعی کا گروہ۔ مدعی۔ پہلا جتھا۔ وہ گروہ جس نے اول دعوے کیا ہو۔ اصل متفریق +

**فریقِ ثانی** (ع) اسم مذکر:۔ (قانون) مدعا علیہ کا گروہ۔ طرف ثانی۔ مدعا علیہ جس پر دعوے کیا گیا۔ فریق مخالف +

**فریقین** (ع) اسم مذکر۔ تثنیۂ فریق) طرفین۔ دونوں فریق۔ مدعی اور مدعا علیہ جانبین۔ متخاصمین +

فسخ

**فریم** (انگلش Frame) اسم مذکر۔ ڈھانچ۔ ٹھاٹ۔ ڈھچر۔ چوکھٹا۔ ٹھاٹر۔ ڈول۔ حلقہ۔ گھیرا۔ گرد۔ تصویر یا چوکھٹا + وہ لوہے کا چوکھٹا جس میں چمڑا منڈھ کر چھاپنے کے کام میں لاتے ہیں + جسم۔ قالب۔ پنجر۔ ٹھٹڑی +

**فُزُوں** (ف) صفت:۔ مخفف افزوں۔ زیادہ۔ بڑھا ہوا۔ افزود +

**فساد** (ع) اسم مذکر۔ (۱) ضد صلاح۔ تباہی۔ خرابی۔ خلل۔ بگاڑ۔ ہیئت۔ جیسے ہوا کا فساد + اول صورت یا حالت کا چھوڑ دینا۔ تغیر۔ تبدل۔ (۲) غدر۔ خلفشار۔ بلوہ۔ فتنہ (۳) لڑائی۔ جھگڑا۔ ٹنٹا + ہنگامہ۔ شرارت + مخالفت۔ سرکشی۔ تمردی +

**فساد اٹھانا یا برپا کرنا** (د) فعل متعدی:۔ جھگڑا مچانا۔ غدر مچانا۔ بلوہ کرنا ہنگامہ برپا کرنا۔ فتنہ کھڑا کرنا +

**فسادِ خون** (ع + ف) اسم مذکر:۔ خون کا بگاڑ۔ خون کی بیکاری۔ خون کے قوام یا رنگت کا اختلاف +

**فساد کرنا یا مچانا** (د) فعل متعدی:۔ دنگا کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ غدر مچانا +

**فساد کی جڑ** (د) اسم مؤنث:۔ بنائے فساد۔ جھگڑے کی بنیاد۔ مبدءِ فساد۔ باعث فتنہ۔ لڑائی کا گھر۔ فتنہ برپا کرنے والا۔ آگ لگاؤ۔ فتنہ انگیز۔ مفسد فتوریا۔ بس کی گانٹھ۔ فتور مجسم۔ مایۂ فساد ؎

ہٹا کے غیر کو قائم نہ کر فساد کی جڑ نکال اُس کو کہ ہے یہ بشر فساد کی جڑ
جو خط کے لکھنے میں برپا ہوں سو طرح فساد تو ٹھیری شاخِ قلم سر بسر فساد کی جڑ } (نیم)

**فسادِ معدہ** (ع) اسم مذکر۔ معدے کا بگاڑ۔ پیٹ کا خلل +

**فسادی** (ع + ف) صفت:۔ فتنہ انگیز۔ مفسد۔ جھگڑالو۔ دنگئی۔ فتوریا۔ نٹ کھٹ شریر۔ کھوٹا +

**فسانہ** (ف) اسم مذکر۔ مخفف افسانہ (۱) گھڑا ہوا قصہ۔ بے اصل داستان۔ بنائی ہوئی کہانی۔ طبع زاد مضمون۔ (۲) ماجرا۔ سرگزشت۔ حال۔ احوال۔ حکایت ؎

مرجائیگا جب عاشقِ دیوانہ کسی کا گھر گھر یہ سنا جائیگا افسانہ کسی کا (رشوالف)

**فسخ** (ع) اسم مذکر۔ پھیرنا۔ لوٹانا۔ رائے پھیرنا۔ ارادہ توڑنا۔ قصد پھیرنا۔ رائے پلٹنا۔ نیت توڑنا۔ کھنڈن۔ کھنڈت۔ بھنبن بھنگ۔ نسخ۔ منسوخی۔ تردید۔ رد +

**فسخِ عزیمت** (ع) اسم مذکر:۔ ارادہ توڑنا۔ نیت توڑنا۔ ارادہ پلٹنا +

فسخ

**فسخ کرنا** (د) فعل متعدی:- توڑنا۔ پلٹنا۔ بھنگ کرنا۔ کھنڈن کرنا۔ منسوخ کرنا۔ رد کرنا۔ ٹھیکہ توڑنا +

**فسخ ہونا** (د) فعل لازم:- ٹوٹنا۔ بھنجن ہونا۔ ارادہ نہ رہنا۔ منسوخ ہونا +

**فسق** (ع) اسم مذکر:- نافرمانی۔ حکم عدولی۔ امر حق کا چھوڑنا۔ راہ راست سے پھرنا۔ بدکاری۔ گناہ۔ جرم۔ خطا۔ قصور۔ گناہ کبیرا +

**فسق و فجور** (ع) اسم مذکر:- خطا و قصور۔ بدراہی۔ گمراہی۔ بدکاری۔ گناہ کبیرا +

**فسوں** (ف) اسم مذکر:- منتر۔ جادو۔ ٹونا۔ سحر۔ ٹوٹکا + پڑھنت۔ موٹھ ؎

کیا ہوا اے بتِ کافر وہ تیری چشم کا سحر کیا فسوں بھول گئی نرگس جادو اپنا (رند)

**فسوں ساز** (ف) اسم مذکر:- جادوگر۔ سحر ساز۔ موہنے اور تسخیر کرنے والا ؎

رہی کس چشم فسوں ساز کی حسرت یارب پودے نرگس کے جو تربت پہ اُگا کرتے ہیں (شوق)

**فشار** (ف) اسم مذکر:- تنگئے قبر۔ قبر کے اندر مذہبی کتابوں کے مطابق ایک حالت تصور کی جاتی ہے جس میں گنہگار مردے کو قبر چاروں طرف سے دباتی اور ہڈی پسلی ایک کر دیتی ہے۔ اور نیک کو اس طرح آہستگی سے بھینچتی ہے جیسے ماں نے گود میں لیا ؎

جلا دیا یہ شب غم نے بعد مرنے کے کہ کوئی عضو سلامت فشار تک نہ رہا (عاشق)

بعد فنا بھی ظلم فلک سے نہیں نجات کس مردے پہ فشار نہیں ہوا (اسیر)

**فشارِ قبر** (ف و ع) اسم مذکر:- دیکھو (فشار) ؎

ہیں کچھ مردہ نہیں کیوں بیٹھے جی یا سب دکھلاتے ہیں
فشار قبر کا عالم زمین و آسماں مجھ کو } ([illegible])

**فشردہ یا افشردہ** (ف) صفت:- نچوڑا ہوا۔ عرق نکالا ہوا۔ (۲) اسم مذکر:- عرق۔ رس +

**فصاحت** (ع) اسم مونث:- کشادہ سخنی۔ تیز زبانی۔ خوش کلامی۔ خوش گفتاری۔ علم بیان کی اصطلاح میں تراکیب غیر مانوس الفاظ ثقیل و درشت و مشکل سے کلام کا پاک ہونا ؎

نسیم دہلوی ہم موجد باب فصاحت ہیں
کوئی اُردو کو کیا سمجھیگا جیسا ہم سمجھتے ہیں } ([illegible])

**فصّاد** (ع) اسم مذکر:- فصد کھولنے والا۔ رگ زن۔ نشتر زن۔ جراح +

**فصد** (ع) اسم مونث:- رگ سے خون لینا۔ رگ زنی۔ نشتر زنی ؎

راز ہوتا ہے جو افشا مجھے ہوتا ہے ملال خون روتا ہوں جو فصد اگر دیتی ہے (اسیر)

فصل

**فصد کھلنا** (د) فعل لازم:- رگ سے خون لیا جانا۔ رگ سے خون جاری ہونا۔ خون نکلنا ؎

کیا تماشا ہے رگ لیلیٰ میں ڈوبا نشتر فصد مجنوں باعث جوش محبت کھل گئی (ظفر)

**فصد کھلوانا** (د) فعل متعدی:- (۱) خون نکلوانا۔ خون لیوانا۔ رگ سے خون نکلوانا۔ (۲) جنوں یا سودا کا علاج کرانا۔ دیوانگی کا علاج کرانا جیسے جب کوئی شخص بےسرو پا کی بات کرتا یا غلط رائے دیتا ہے تو اُس سے کہتے ہیں کہ اپنی فصد کھلواؤ یعنی جنون کا علاج کراؤ +

**فصد کھولنا** (د) فعل متعدی:- رگ سے خون لینا۔ خون نکالنا۔ رگ کھولنا۔

**فصد لینا یا فصدیں لینا** (د) فعل متعدی:- (۱) خون نکلوانا۔ رگ سے خون لیوانا + خون لینا۔ فصد کھولنا۔ (۲) اپنے جنون یا سودے کا علاج کرانا +

وہ پری کہتا ہے دیوانہ بنا کر زلف کا فصد لو اپنی کرو جا کر دوا دو چار دن (صبا)

**فَصْل** (ع) اسم مونث:- (۱) برس کے چار موسموں میں سے ایک موسم۔ رُت۔ موسم۔ سماں ؎

ڈھونڈیں اپنے لئے معشوق کوئی گرما گرم فکر پہلو کی کریں فصل زمستاں آئی (آتش)

ہم تو سمجھے تھے کہ آثار جنوں دُور ہوئے تازہ اس فصل میں زخموں کے پھر انگور ہوئے (مصحفی)

(۲) کلمہ یا کلام کا ایک حصہ۔ (۳) باب۔ ادھیائے۔ کھنڈ۔ کتاب کا حصہ + بیان۔ ضمن + پرب۔ حد۔ (۴) جدائی۔ فرق۔ علیحدگی۔ (۵) حجاب۔ پردہ۔ اوٹ۔ دو چیزوں کے بیچ کا حجاب۔ (۶) قطع و برید۔ (۷) ف:- غلہ۔ اناج۔ ان۔ ساکھ۔ پیداوار۔ جنس۔ جیسے ان کی فصل اچھی نہیں ہوئی (۸) منطق:- وہ چیز جو کسی نوع کو مشارکات ذاتیہ سے تمیز دے دو چیزوں کا فرق بتلانے والی چیز۔ مابہ الامتیاز (۹) ف:- دبراؤ۔ دُوئی۔ نفاق۔ کپٹ۔ (۱۰) ف:- مرادف دغا۔ فریب۔ دھوکا جیسے ہم کو دغا و فصل کی باتیں نہیں آتیں +

**فصل اِستادہ** (د) اسم مونث:- (پٹواری) کھڑی کھیتی۔ کھڑا اناج +

**فصل بہار** (ع و ف) اسم مونث:- موسم گل۔ بسنت رُت۔ ربیع۔ مارچ کے وسط سے مئی تک کا موسم۔ پھول کھلنے اور آنے کا زمانہ ؎

جوبن کے جو دن آئے تو عاشق ہوئے پیدا جب فصل بہار آئی تو بلبل نظر آئے (مطلب)

**فصل تخم ریزی** (د) اسم مونث:- بوار کا سماں۔ بیج بونے کا سماں۔ بیج ڈالنے کا موسم +

**فصل خریف** (ع) اسم مونث:- ساونی۔ برس کے پہلے چھ مہینے جن میں

## فصل

جوار، باجرا، مونگ، موٹھ، اڑد، کٹکی، تل، دھان، کنگنی وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں اس فصل کے لئے برسات کا ہونا فرض ہے۔ یہ فصل اساڑھ سے اگھن تک خیال کی جاتی ہے +

**فصل ربیع** (ع) اسم مؤنث:۔ اساڑھی۔ برس کے دوسرے چھ مہینے جن میں گیہوں، جو، چنے، مٹر، سرسوں، ترہ، مسور، السی، ارہر، تمباکو، روئی وغیرہ چیزیں پیدا ہوتی ہیں۔ یہ فصل پوس سے جیٹھ تک رہتی ہے۔ اس میں بارش کی چنداں ضرورت نہیں ہوتی +

**فصل گل** (ع + ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (فصل بہار)

**فصلی** (ع + ف) صفت:۔ منسوب بہ فصل۔ فصل سے متعلق۔ موسمی۔ رُت کا +

**فصلی بخار** (ع) اسم مذکر:۔ وہ موسمی بخار جو رُت بدلنے کے سبب لاحق ہو +

**فصلی بھڑوا** (ع) اسم مذکر:۔ ہولی کا بھڑوا، موسمی مسخرہ +

**فصلی سال** (ع) اسم مذکر:۔ دیکھو (سال فصلی)

**فصلی کوا** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) پہاڑی کوا جو برف کے موسم میں پہاڑ سے اُتر کر دیس میں چلا جاتا ہے۔ (۲) پنجاب:۔ چند روز کا یار۔ غرض کا آشنا۔ مطلبی یار۔ ابن الوقت +

**فصلی میوہ** (ع) اسم مذکر:۔ موسم کا میوہ۔ رُت کا پھل +

**فُصول** (ع) اسم مذکر:۔ فصل کی جمع +

**فصول اربعہ** (ع) اسم مذکر:۔ برس کی چاروں رتیں۔ جاڑا۔ گرمی۔ ربیع۔ خریف +

**فَصیح** (ع) صفت:۔ خوش بیان۔ خوش کلام۔ خوش گفتار۔ سہل گو۔ شیریں زبان۔ شیریں کلام۔ میٹھا بولا۔ خوش گو +

**فَصیل** (ع) اسم مؤنث:۔ آبادی کو غیر آبادی سے جدا کرنے والی دیوار۔ شہر پناہ۔ شہر کی چار دیواری +

**فَصیل باہر** (ع) تابع فعل:۔ بارہ پتھر کے باہر۔ شہر بدر۔ جمنا پار +

**فَضا** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) زمین کی فراخی۔ وسعت زمین۔ کشادگی۔ صحن خانہ۔ کھلا ہوا میدان۔ وہ کشادہ میدان۔ مطلق وسعت۔ فراخی۔ کشادگی۔ سطح۔ میدان ؎

آباد ہے فضائے عدم ہم سے خاک ہو ۔ کچھ ساتھ لے گئے یہ جہان خراب سے (مصحفی)

(۲) وہ بہار۔ جوبن۔ رونق۔ کیفیت۔ دلچسپی ؎

باغ سر سبز ہے ابر آیا ہے ہوا اچھی ہے ۔ کھینچئے سیر کوئی دم کہ فضا اچھی ہے (مصحفی)

## فضل

اپنی نظروں میں سب اندھیر ہے بے جام شراب
دیکھوں کن آنکھوں سے ساقی میں فضا ساون کی } (۲)

**فَضا کا مقام** (ع) اسم مذکر:۔ کیفیت کی جگہ۔ بہار کی جگہ۔ دل لگی کا مقام۔ وہ مقام جہاں نزہت خاطر حاصل ہو +

**فضائل** (ع) اسم مذکر:۔ (فضیلت کی جمع) (۱) بزرگیاں۔ نیک اور پسندیدہ خصلتیں۔ خوبیاں۔ نیکیاں۔ عمدگیاں۔ ہنر۔ جوہر۔ اعلےٰ رتبے (۲) کمالات +

**فضائل اربعہ** (ع) اسم مذکر:۔ حکمت۔ شجاعت۔ عفت۔ عدالت +

**فَضْل** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) زیادتی۔ افزونی + عطا۔ بخشش۔ علم + ہنر۔ جوہر۔ بزرگی + رحم۔ مہربانی۔ مصرعہ میر حسن ع

آتے فضل کرتے نہیں لگتی بار

(کنایۃً) فضل کرے تو چھٹیاں، عدل کرے تو ٹنٹیاں (۲) (عورتوں میں) بچوں کے ڈرانے کا ایک فرضی نام جیسے دال چپاتی، اللہ میاں کی بھینس۔ بی شادی۔ ہوّا وغیرہ۔ مثلاً اللہ میاں کے فضل دیکھ یہ روتا ہے +

**فَضْلِ الٰہی** (ع) اسم مذکر:۔ خدا کی مہربانی۔ خدا کی عنایت + شکر ہے۔ خیریت ہے۔ مثلاً آپ مزاج کیسا ہے؟ فضل الٰہی ہے +

**فَضْل کرنا** (ع) فعل متعدی:۔ (۱) رحم کرنا۔ مہربانی کرنا۔ دیا کرنا + (۲) و:۔ شفا بخشنا۔ آرام دینا۔ چنگا کرنا +

**فضلِ مولےٰ** (ع) ندا (فقرہ):۔ (۱) خدا خوش رکھے۔ خدا اپنا فضل کرے۔ خوش رہو۔ خدا کی عنایت رہے۔ (۲) عنایت خدا۔ خدا تعالےٰ کی نظر مہر۔ جیسے فضل مولےٰ از بہر اولے +

**فضل ہے** (ع) محاورہ۔ خیریت ہے۔ کیم کُسل ہے +

**فُضَلا** (ع) اسم مذکر:۔ فاضل کی جمع۔ علما +

**فُضَلات** (ع) اسم مذکر:۔ فضلہ کی جمع +

**فُضلہ** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) افزود۔ بچا ہوا۔ زیادہ + پس خوردہ۔ جھوٹ۔ جھوٹن۔ جھوٹا کھانا۔ (۲) پھوک۔ گاد۔ وہ ثُفل جو غذا ہضم ہونے کے بعد بدن سے براہ معدہ یا مثانہ یا دماغ وغیرہ خارج ہو جیسے بول براز پڑک۔ سیل کچیل وغیرہ (۳) وہ ٹہنیاں جو پھل توڑ لینے کے بعد قابل قرضہ ہیں + نکمی اور بے موقع شاخیں جو چھانٹ ڈالنے کے قابل ہوں۔ یہ معنی صرف فارسی کتابوں میں آئے ہیں جیسے گلستاں میں آیا ہے ؎

زکوٰۃِ مال بدر کن کہ فضلۂ رز را چو باغباں ببرد بیشتر دہد انگور (سعدی)

**فُضُول** (ع) صفت: ۔ (۱) زیادہ۔ بہت + ازحد۔ کثیر۔ وافر۔ (۲) وہ۔ بیفائدہ۔ لاحاصل۔ اکارت۔ ضائع۔ رائگاں۔ بیکار۔ نکما۔ (۳) و: ۔ فاضل فالتو۔ زائد۔ (۴) بفتحِ اول: ۔ زیادہ گو۔ بکواسی۔ بکّی +

**فُضُول باتیں** (د) اسم مؤنث: ۔ بکنی اور محض بیفائدہ باتیں۔ نرل بکواس +

**فُضُول خرچ** (د) صفت: ۔ آمدنی سے زیادہ خرچ کرنے والا۔ مُسرِف۔ کھاؤ اُڑاؤ۔ بے موقع اور بیجا خرچ کرنے والا۔ لکھ لٹ۔ کھاؤ اُڑاؤ۔ خرّاج +

**فُضُول خرچی** (د) اسم مؤنث: ۔ اصراف۔ اسراف۔ خرچ کی زیادتی۔ بے موقع خرچ +

**فُضُول خرچی کرنا** (د) فعل متعدی: ۔ اسراف کرنا۔ اڑانا۔ برباد کرنا۔ بے موقع اور بے فائدہ روپیہ اُٹھانا۔ روپیہ ضائع اور برباد کرنا +

**فُضُول گو** (ع + ف) اسم مذکر: ۔ باتونی۔ بکواسی۔ بکّی۔ طول کلام۔ بات کو بڑھا کر بیان کرنے والا +

**فُضُول ہے** (د) محاورہ۔ لاحاصل ہے۔ بے فائدہ ہے + غیر مصرف ہے +

**فضیحت** (ع) اسم مؤنث: ۔ ذلّت۔ بدنامی۔ رسوائی +

**فضیحت کرنا** (د) فعل متعدی: ۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ ذلت دینا + لڑنا۔ جھگڑنا۔ دنگہ فساد کرنا + دھتکارنا۔ جھڑکنا۔ جھڑکیاں سُنانا۔ لتّے لینا۔ دو روپک کرنا (عورتیں فضیتا بولتی ہیں)

**فضیحت ہونا** (د) فعل لازم: ۔ (۱) رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ ذلت ہونا ؎

مراتب غوث کا مٹتا ہے اجزائے گلستان کو
بچا ہے شیخ سعدی کی یہاں ہوتی فضیحت ہے (جرأت)

(۲) پور سب۔ جھڑکا جانا۔ دھتکارا جانا۔ دھتکار ہونا ؎

اب وصل کا ہے ذکر نہ وہ میل کی باتیں اک بوسہ پہ ہوتا ہوں فضیحت کئی دن سے (نجمل)

**فضیحتی** (د) اسم مذکر: ۔ عو: ۔ (۱) دیکھو (فضیحت) (۲) لڑائی۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ دنگہ۔ فساد۔ (اس کا تلفظ فضیتی کرتی ہیں)

**فضیحتی کرنا** (د) فعل متعدی: ۔ عو: ۔ (۱) فضیحتی کرنا۔ رسوائی کرنا۔ ذلت دینا بدنامی دینا۔ (۲) لتّے لینا۔ دھجّیاں اُڑانا۔ (۳) لڑنا۔ جھگڑنا۔ فساد مچانا۔ (تلفظ فضیتی کرنا ہوگیا ہے)

**فضیحتیں کرنا** (د) فعل متعدی: ۔ دیکھو (فضیحتی کرنا) ؎

کس ترک سے پیرِ مغاں نے فضیحتیں میں توبہ کرکے اور گنہگار ہوگیا (سلیم)



**فَضِیلت** (ع) اسم مؤنث: ۔ (۱) بندگی۔ بڑائی۔ (۲) عمدگی۔ خوبی + ہنرمندی۔ علمیت + سلیقہ (۳) و: ۔ فوقیت۔ ترجیح۔ برتری +

**فضیلت کا تمغہ** (د) اسم مذکر: ۔ وہ تمغہ جو کسی علمی امتحان کے پاس کرنے کی سند میں دیا جائے۔ ڈپلوما۔ سندِ لیاقت۔ سرٹیفکیٹ۔ میڈل +

**فضیلت کی پگڑی** (د) اسم مؤنث: ۔ دیکھو (دستارِ فضیلت)

**فضیلت کی پگڑی باندھنا** (د) فعل متعدی: ۔ فضیلت حاصل کرنا۔ عالم ہونا۔ فاضل ہونا۔ فاضل ہونے کا تمغہ یا سند حاصل کرنا +

**فطانت** (ع) اسم مؤنث: ۔ دانائی۔ زیرکی۔ ہوشیاری۔ دانشمندی +

**فِطْر** (ع) اسم مذکر: ۔ روزہ کھولنا۔ روزہ کشائی۔ افطار +

**فِطرت** (ع) اسم مؤنث: ۔ (۱) آفرینش۔ اصل خلقت۔ پیدائش۔ خلقت۔ نیچر + قدرت۔ وہ شکل جو بچہ پیٹ میں اختیار کرتا ہے۔ مُضغہ۔ لوتھڑا۔ بھولا۔ (۲) اصل۔ خمیر۔ گھٹی۔ ذات۔ (۳) دانائی۔ عقلمندی۔ ہوشیاری۔ زیرکی (۴) و۔ عو: ۔ مکر۔ فریب۔ دغا۔ چالاکی۔ عیّاری۔ چتر ؎

بانس تو رے اپنی فطرت سے وہ تب تک ذکر کیا
پاؤں میں جب تک ذکو کا کے پڑیں تنکاریاں

(۵) و۔ عو: ۔ سازش۔ آنٹ سانٹ۔ ملی بھگت۔ (۶) فتنہ انگیزی +

**فطرت کرنا** (د) فعل متعدی: ۔ چالاکی کرنا۔ چال چلنا۔ عیّاری کرنا۔ دانائی کو کام میں لانا + سازش کرنا۔ گٹھ جوڑ کرنا +

**فطرت لڑانا** (د) فعل متعدی: ۔ سازش کرنا۔ فریب کرنا۔ دھوکا دینا۔ چال چلنا۔ چالاکی کرنا۔ عیّاری کرنا + جگت لگانا۔ تدبیر لڑانا +

**فطری** (ع + ف) صفت: ۔ (۱) طبعی۔ جبلّی۔ پیدائشی۔ جنمی۔ قدرتی۔ خلقی۔ اصلی۔ حقیقی۔ سادہ پن۔ بے ساختہ۔ بلا تصنع (۲) و۔ عو: ۔ شوخ۔ عیّار۔ چالاک۔ متفنی + فتنہ پرداز۔ چال باز + فریبی۔ مکّار۔ حیلہ انگیز۔ دغاباز۔ دھوکے باز +

**فِطرہ** (ع) اسم مذکر: ۔ عیدِ رمضان کا صدقہ جو فی آدمی دو سیر گیہوں یا چار سیر جو ہوتے ہیں اور یہ قبل از نماز نکالے جاتے ہیں +

**فِطیر** (ع) اسم مذکر: ۔ تازہ گندھا ہوا آٹا۔ جس کا خمیر نہ کیا ہو۔ خمیر کا نقیض +

**فطیری روٹی** (د) اسم مؤنث: ۔ خمیری روٹی کا نقیض۔ چپاتی پھلکا۔ سادی روٹی +

**فعل** (ع) اسم مذکر: ۔ (۱) کام۔ کاج۔ امر۔ کار۔ عمل۔ کرتب (۲)۔ حرف)

فعل

کریا۔ وہ کلمہ جس کے معنوں میں تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ کرنا ہونا سہنا پایا جائے (۲) حرکت و جنبش آدمی (۳) و۔ کرتب۔ لچھن۔ کرتوت۔ حرکت بد۔ کُکرم۔ کارِ بد۔ حرکت بیجا ؎

رات کو بادہ کشی دن کو خیال توبہ ۔ اے مخیر تیرے فعل ایسے ہیں صورت ایسی (مخیر)

(۶) و۔ کر۔ حیلہ۔ بکھیڑی۔ بکھیڑا ڈالے۔ بھگل۔ پاکھنڈ۔ دھاندل۔ بہانہ + (اس کا تلفظ فَیل ادا کرتے ہیں) (۷) و۔ بدفعلی۔ بُرا کام + زنا + لواطت + (۸) شے۔ بھوگ بلاس۔ مباشرت۔ صحبت داری۔ جماع۔ مجامعت۔ وہ بات +

**فعلِ جائز** (ع) اسم مذکر:۔ کارِ مباح۔ وہ کام جو شرعاً روا ہو +

**فعلِ شنیع** (ع) اسم مذکر:۔ حرکت بیجا۔ کُکرم۔ شرمناک فعل۔ جیسے عیاشی زناکاری۔ قماربازی وغیرہ +

**فعل ضمانتی** (ا) اسم مؤنث:۔ نیک چال چلنی کی ضمانت۔ اس امر کی ذمہ داری کہ اب مجرم سے کوئی جرم نہیں ہوگا +

**فعلِ عبث** (ع) اسم مذکر:۔ بے فائدہ اور بے سود کام فضول اور نکما کام محنت رائیگان +

**فعل کرانا** (و) فعل متعدی:۔ لواطت کرانا۔ اغلام کرانا۔ زنا کرانا +

**فعل کرنا** (و) فعل متعدی:۔ (۱) کوئی کام یا حرکت کرنا (۲) مجامعت کرنا۔ بدفعلی کرنا۔ کُکرم کرنا۔ (۳) عمل کرنا۔ کسی کام کا عامل ہونا۔ (۴) مکر کرنا۔ حیلہ کرنا۔ فریب کرنا۔ پاکھنڈ کرنا۔ دھاندل کرنا۔ (اس معنی میں اس کا تلفظ فَیل کرنا ادا کرتے ہیں)

**فعل لازم** (ع) اسم مذکر:۔ (صرف):۔ فعل غیر متعدی۔ وہ فعل جو صرف فاعل ہی پر تمام ہو جائے اور مفعول کو نہ چاہے۔ اکرمک کریا۔ جیسے حامد آیا۔ محمود گیا وغیرہ +

**فعل لانا یا فَیل لانا** (و) فعل متعدی:۔ (۱) جھگڑا کرنا۔ فساد کرنا۔ کھونٹد لانا۔ (۲) چھند کرنا۔ دھاندل کرنا۔ بے ایمانی کرنا۔ (۳) شرارت کرنا۔ دنگا کرنا حرمزدگی کرنا۔ بگڑنا۔ مچلنا۔ بدذاتی کرنا۔ بپھرنا۔ سرکشی کرنا جیسے گھوڑا فعل لاتا ہے ؎

یہ اگر ڈر ہو تو شپیکر کہیں لا دے نہ فعل ۔ تو ابھی تم ساتھ اپنے لے چلا کر دیکھ لو (معروف)

دل دیکھے ظفر ہم نے کہا کچھ بھی نہ اُس کو ۔ سو فعل وہ لاتا جو کوئی اور سا ہوتا (ظفر)

(۴) ہٹ کرنا۔ پاؤں پھیلانا۔ اینڈنا۔ پھیلنا۔ اصرار کرنا۔ (۵) مکر کرنا۔ پاکھنڈ کرنا۔ دھاندل لانا۔ جنگل کا سنٹھنا۔ (اس کا تلفظ بھی فیل لانا ہے)۔

**فعل متعدی** (ع) اسم مذکر:۔ (صرف):۔ فعل غیر لازمی۔ وہ فعل جس میں

فغف

مفعول کے معنی نے کا استحقاق ہے یا فاعل سے تجاوز کرکے مفعول پر واقع ہو جیسے حامد نے محمود کو مارا۔ احمد علی لایا +

**فعل مجہول** (ع) اسم مذکر:۔ (صرف):۔ جب فعل کا فاعل معلوم نہ ہو اور مفعول اُس کا قائم مقام ہو تو اُسے فعل مجہول کہتے ہیں جیسے زید مارا گیا

**فعل مچانا** (و) فعل متعدی:۔ دنگا کرنا۔ شرارت کرنا (۲) دھاندل کرنا۔ پاکھنڈ کرنا۔ مکر کرنا۔ فریب کرنا۔ (۳) اصرار کرنا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اُڑنا۔ (اس کا تلفظ بھی فَیل مچانا ہے)

**فعل معروف یا معلوم** (ع) اسم مذکر:۔ (صرف):۔ وہ فعل جس کا فاعل مذکور ہو جیسے زید نے عمر کو مارا +

**فعل ناجائز** (ع+ف) اسم مذکر:۔ وہ کام جس کا کرنا شرعاً یا قانوناً ممنوع ہو۔ حرام۔ خلاف قانون۔ غیر مُباح۔ غیر جائز +

**فعل ناشائستہ** (ع+ف) اسم مذکر:۔ حرکت نالائق۔ حرکت نامناسب نازیبا بات۔ ناموزون امر۔ غیر واجب کام +

**فعل ناقص** (ع) اسم مذکر:۔ (صرف):۔ جس فعل کا فاعل اور مفعول نہ ہو بلکہ وہ اسم اور خبر کا خواہاں ہو۔ جیسے ہونا۔ شدن۔ بودن۔ تھا وغیرہ +

**فِعلاً** (ع) تابع فعل:۔ عملاً۔ از روئے عمل یا فعل۔ قولاً کا نقیض +

**فعلی** (ع+ف) صفت:۔ منسوب بہ فعل۔ قولی کا نقیض۔ عملی۔ فعل سے متعلق کام کا +

**فِعلیا** (و) اسم مذکر:۔ عو۔ (۱) فَیلیا۔ مکّار۔ فریبی۔ دھاندل باز۔ پاکھنڈی۔ بھگیا + (۲) ضدی۔ ہٹیلا۔ ہٹی۔ (تلفظ فَیلیا)

**فعلیہایا** (و) اسم مذکر:۔ عو:۔ دیکھو (فعلیا)

**فغاں** (ف) اسم مذکر:۔ شور۔ غوغا۔ واویلا۔ نالہ و فریاد۔ آہ و زاری۔ یہ لفظ فغ بمعنی بُت اور آن کلمہ نسبت سے مرکب ہے جس کے معنی ناقوس کلیسا ہوتے ہیں رفتہ رفتہ اس کے معنی ناقوس ہوئے اور پھر صرف اُس کی آواز اور اب فقط شور و غوغا سمجھئے چونکہ سنکھ بتوں کے آگے بجایا جاتا ہے اس سبب سے بُت کے ساتھ منسوب ہوا)

**فغفور** (ف) اسم مذکر:۔ شاہان چین کا لقب۔ (جس کی وجہ یہ ہے کہ فَغ یا فُغ بُت کو کہتے ہیں اور فور یا پُور بیٹے کو جس بادشاہ کا نام یہ اول رکھا گیا اُس کے ماں باپ نے اُسے بُت پر چڑھا دیا تھا کیونکہ اُنہوں نے یہ منت مانی تھی کہ ہمارے

فقر

اگر پیدا ہوگا تو ہم اُسے بھیٹ چڑھادینگے یعنی بُت کے نام کر دینگے فارس والوں نے اُس چینی لفظ کا یہ ترجمہ کر لیا)

**فَقِرَو ہونا** (و) فعل لازم:- ہوا ہونا۔ رفوچکر ہونا۔ معدوم ہونا۔ یہ نیا محاورہ ہے جو لکھنؤ سے ایجاد ہوا +

**فَق** (و) صفت:- خوف یا حیرت کے سبب چہرے کی رنگت کا تغیر۔ مجازاً زرد۔ سفید۔ پھیکا۔ اُداس + حیران و پریشان۔ ہکابکا + (یہ لفظ عربی یا فارسی الاصل نہیں ہے بھک سے بنا لیا ہے جس کے معنی دفعۃً کسی آتشی چیز کے اُڑ جانے کے ہیں)

**فق پڑجانا** (و) فعل لازم:- خوف یا دہشت یا حیرت سے چہرے کا رنگ اُڑ جانا زرد پڑ جانا۔ سفید پڑ جانا + (مُنہ یا رنگ کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں)

**فق فق** (و) صفت:- حیران و پریشان۔ حواس باختہ۔ ہوائیاں سی اُڑتی ہوئی۔ بے رونق ۔۔

چرخِ چارم سے نہیں پر کون اختر اُترا ۔ مجھے فق فق نظر آتا ہے قمر آج کی رات (اختر)

**فق ہوجانا** (و) فعل لازم:- چہرے کا رنگ اُڑ جانا۔ زرد پڑ جانا۔ ہوائیاں اُڑنے لگنا + حیران و پریشان ہو جانا۔ ہکابکا رہ جانا۔ دنگ رہ جانا ۔۔

جو دیکھا تو صحرا ہے اک لق و دق ۔ کہ رستم جسے دیکھ ہو جائے فق (میرحسن)

**فق ہونا** (و) فعل لازم:- رنگ زرد یا سفید ہو جانا۔ دنگ ہو جانا۔ حیران و متحیر رہنا + رنگ اُڑنا۔ رنگ پھیکا پڑنا۔ اُداس ہونا ۔۔

کس گل کا مُنہ چمن میں تیرے آگے فق نہیں ۔ یہ رنگ گل اُڑا ہے افق پر شفق نہیں (ناسخ)

**فُقدان** (ع) اسمِ مذکر:- گم کرنا۔ گم ہونا۔ گم شدگی۔ کھویا جانا۔ بھول۔ مرکبات میں عدم و نیست کے معنی میں آتا ہے جیسے فقدانِ فرصت بمعنی عدم فرصت +

**فَقر** (ع) اسمِ مذکر:- (۱) حاجت۔ احتیاج + محتاجی + درویشی۔ فقیری + افلاس۔ مفلسی۔ ضرورت سے زیادہ کی خواہش نہ رکھنے کو فقر کہتے ہیں جو قناعت سے بڑھکر ہے ۔۔

دلِ فقر کی دولت سے میرا اتنا غنی ہے ۔ زر و مال پہ میں تف نہیں کرتا (ذوق)

**فقر و فاقہ** (ع) اسمِ مذکر:- تنگی و ترشی۔ تنگدستی اور نحوست۔ بھوک پیاس غریبی و مفلسی

**فُقَرا** (ع) اسمِ مذکر:- فقیر کی جمع۔ بہت سے درویش۔ بھکاری +

**فقرائے ہند** (ع + ہ) اسمِ مذکر:- ہندوستان کے فقیر جن کے بہت سے فرقے اور چند مشہور ہیں جیسے۔

**دسنیاسی**۔ جن کا طریقہ خواہش نفسانی کو مارنا لذّات جسمانی کو چھوڑنا اور ریاضت شاقہ میں تکلیف مالایطاق سے مُنہ نہ موڑنا ہے یہ لوگ بدن پر اس قدر بھبوت لگائے رہتے ہیں کہ مٹی کی تہیں جم جاتی ہیں اور بالوں کو یہانتک اُلجھائے رکھتے ہیں کہ لٹیں بندھ جاتی ہیں رات دن معبود سے دھیان لگائے اور سر جھکائے رہتے ہیں نہ کسی سے علاقہ اور نہ کسی چیز کی تمنا۔ سر سے پاؤں تک ننگے اور ننگ ناموس سے بے پروا وہ را ہو لا میں بسر کرتے بلکہ بڑی بڑی موجیں سہتے ہیں اگرچہ اُن کا ظاہر حال خراب ہے مگر باطن داتا کے فضل سے مالامال ہے روحانی لذت کے آگے جسمانی لذائذ کی حقیقت نہیں سمجھتے اُن کے بھی کئی فرقے ہیں بعض فرقے چُپ سادھ اپنے نفس سے مناظرہ اور مباحثہ کرتا رہتا ہے بعض اپنے تن بدن سے دست بردار آسمان کی طرف ہاتھ بلند کرکے اُسے سکھا دیتا اور وہ اس مطلوب پکڑ لیتا ہے بعض درخت میں اُلٹا لٹکے نفس امّارہ کو تپتا کی آگ میں جلا دیتا ہے بعض اپنی عبادت کے مقام پر صبح و شام راکھ لگائے کھڑا رہتا ہے کوئی اس جہان کی دید چھوڑ سورج سے ٹکٹکی باندھ اس عالم کو دیدۂ دل سے دیکھتا ہے غرض ان لوگوں کی اوقات جپ تپ ہی میں گذرتی ہے نفس کشی اور ریاضت ان پر ختم ہے ان کی عبادت کے طریق نہایت کٹھن ہیں +

**جوگی**۔ یہ بھی یاد الٰہی میں رات دن رہتے اور حبسِ دم کی کثرت سے سینکڑوں برس جیتے ہیں یہ ریاضت سے اپنے جسم کو ایسا لطیف اور ہلکا بنا لیتے ہیں کہ ہوا میں اُڑنا پانی پر پھرنا اُن کے نزدیک کچھ بات نہیں عمل کے زور سے اپنی روح دوسرے کے جسم میں پہنچا دیتے جس شکل کا چاہیں بن جاتے اور غیب کی خبریں سنا دیتے ہیں۔ راکھ سے سونا بنا دینا جادو سے عالم کو موہ لینا ایک کھیل ہے پیروں سے اُن کو محبت بیماروں پر ان کی حکومت۔ اور علاج امراض میں یدِ طولیٰ کرشمہ دکھا دیں دوسرے کے دل کی بات بتا دیں۔ بے پروائی ناآشنائی ان کی ریت اور یہ کسی کے پیت نہیں اگرچہ سناسیوں کو بھی منتر جنتر وغیرہ میں درک ہے مگر جوگی ان کاموں میں بہت مشہور ہیں +

**بیراگی**۔ نفس کشی اور جوگ ان کا وتیرہ ہے خدا کی محبت میں کامل اور اپنے اپنے ٹھاکر کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں۔ اپنے گرو کے قدم بقدم چلتے اور اُس کے قول پر عمل کرتے ہیں یہ لوگ وحدت اور معرفت کے بھجن بنا بنا کر صبح و شام گاتے اور رنگ برنگ کے ساز بجاتے ہیں ان کی عبادت یہی ہے حالتِ وجد میں اکثر ناچتے اور خوب چکر پھیریاں پھرتے ہیں بعض خاص خاص صورتوں کا دھیان باندھکر بیٹھتے ہیں اور بعض ویدانت یا شاستر کا مطالعہ کرتے رہتے ہیں ان کے بھی بہت سے فرقے ہو گئے ہیں جو اپنے اپنے پیشوا کے نام سے مشہور ہیں +

**نانک پنتھی**۔ ان لوگوں کا سلسلہ گرو نانک سے چلتا ہے جو سنہ ۱۵۰۱ء مطابق

## فقر

سنہ ۱۴۶۹ء میں موضع تلونڈی ضلع متعلقہ لاہور میں ایک کالو نامی کھتری کے گھر پیدا ہوا سمت ۱۵۱۶ میں اپنے کمالات کے سبب گدی نشین ہوا ہے اور سنہ ۱۵۰۹ء میں وعظ شروع کیا جس کا مضمون یہ تھا کہ خدائے واحد کے سوا دوسرے کو نہ مانو۔ آپس میں برادرانہ سلوک کرو بچپن سے فقرائے کامل کی صحبت کے سبب یہ دنیا چھوڑ کر عبادت میں مشغول ہو گئے تھے سکھوں کے مذہب کا سلسلہ انہیں سے چلا بابر بادشاہ کے ہمعصر تھے اس پنتھ کے لوگ اپنے پیشوا کے ارشاد کے بموجب خدا کی حمد و ثنا میں رہتے ہیں ان کی عبادت کا خلاصہ یہ ہے کہ اپنے مرشدوں کے بنائے ہوئے دوہے چھند کبت وغیرہ گا گا کر سننے والوں کو خوش کریں آدھ گرنتھ جسے گرنتھ صاحب کہتے ہیں انہی کے ملفوظات کا نام ہے۔ نانک صاحب نے ہر ایک مذہب کے اصول ملا کر ایک علیحدہ رستہ نکالا تھا مسلمانوں کے بہت سے طریقے انہوں نے پسند فرمائے تھے ان کی کتاب سے معلوم ہوتا ہے کہ خدائے واحد کی عبادت کرنی چاہئے قیامت کا روز ضرور ہوگا اُس روز نیکوں کو انعام بدوں کو سزا ملے گی۔ کسی مذہب سے مخالفت اور بحث روا نہیں کسی سے تعرض، قتل، چوری اور افعال ناسزا کی سخت ممانعت ہے تمام نیکیوں کی ہدایت ہے جیسے کہ ہر ملک کے آدمیوں سے مروت ہمدردی اور مسافر نوازی۔ نیک کو ضروری امر کہا ہے سمت ۱۵۹۵ مطابق سنہ ۱۵۳۹ء میں اپنے دو لڑکے سری چند اور لکھمی چند چھوڑ کر مقام گورداسپور میں جو دریائے راوی کے کنارہ پر واقع ہے نوے برس کے ہو کر راہئے ملک بقا ہوئے اس طریقے کے چودہ گرو اور چودہ پنتھ مشہور ہیں جن کی تفصیل موجب تطویل ہے +

**جینی**۔ ان لوگوں کو سیوڑے بھی کہتے ہیں ان کی ریاضتیں بھی بڑی کڑی اور کٹھن ہیں یہ لوگ چالیس چالیس روز تک برت رکھتے اور بھوک پیاس کی بڑی برداشت کرتے ہیں زبان کی لذتوں اور جسم کی پرورش سے اُن کو کچھ کام نہیں بلکہ کھانے پینے کا نام بھی زبان سے نہیں نکالتے برسات بھر پھرتے چلتے نہیں یہاں تک کہ پاؤں بھی نہیں پسارتے تاکہ کوئی کیڑا مکوڑا اس صدمہ سے نہ مر جائے جیو رکھشا ان کے مذہب کا سب سے بڑا اور اول اصول ہے اسی سبب سے آگ نہیں جلاتے کھانا نہیں پکاتے عمارت بنانا چراغ جلانا زمین کھودنا یا کھود کر پانی نکالنا از حد بُرا جانتے ہیں اس کے علاوہ سبزترکاریاں ہرے میوے مطلق نہیں کھاتے کیونکہ اُن کے نزدیک ایسی چیزیں جانداروں کی مانند ہوتی ہیں اگر بہت بھوکے ہوتے ہیں تو اپنے مریدوں کے گھر سے مانگ تانگ کر کھا لیتے ہیں کپڑا بھی واجبی سا اپنے پاس رکھتے ہیں۔ یہ لوگ خالق حقیقی کے قائل نہیں ان کے مرشدوں کا قول ہے کہ جس طرح گھاس آپ سے آپ اُگتی ہے اور اُس کا کوئی بونے جوتنے والا نہیں اسیطرح انسان اور

## فقر

حیوانات بھی پیدا ہو گئے ہیں بلکہ قدیم سے یوں ہی چلے آتے ہیں اُن کا قول ہے کہ دنیا آدھ مذہبی ہے نہ کوئی اس کا پیدا کرنے والا اور نہ کوئی مارنے والا قدیم سے یہ سلسلہ بلاتعین مدت اسیطرح چلا آتا ہے کبھی پرلے ہوتی ہے کبھی سرشٹ پہلے ان کے ہاں سات باتیں نہایت ممنوع تھیں یعنی شراب پینا، جھوٹ بولنا، شکار کھانا، پرا ستری سے بھوگ کرنا، جیو گھات، چوری اور بعد غروب آفتاب کھانا مگر شب دیو رشی نے جو ان کے چوبیس اوتاروں میں سے ہیں سب آدمیوں کو جمع کر کے اُپدیش دی کہ نیک چلنی کے واسطے سپت دش جائز نہیں جو سپت دش کریگا نرگ گامی ہو جائیگا مگر اس پر لوگوں نے عمل نہیں کیا ان کے بعد گیوتم اُس نے بھی کہ وہ بھی چوبیس اوتاروں میں سے ہیں یہی اُپدیش فرمائی اُن کی ہدایت پر سب لوگ اعتقاد لائے گاور پنچھ جین کے نام سے جس کے معنی بُرے کاموں کو چھوڑ کر اپنے کو پاک بنانا یعنی تپسیا کرنا ہے مشہور ہوا لیکن عقیدہ سب کا ترک سپت دش ہے اور ہم نے ابتک کسی جینی کو اُس کے برخلاف نہیں دیکھا ان میں چوبیس اوتار ہوئے ہیں اور سب کا یہی عقیدہ رہا ہے کہ عذاب آخرت کوئی چیز نہیں انسان کا جسم چار عنصر کا مجموعہ ہے جہاں وہ پاش پاش ہوا ہر ایک عنصر اپنے عنصر سے جا ملتا ہے پس عذاب کس پر اور کس کے واسطے ہوا چنانچہ کریا کرم کو یہ کچھ نہیں سمجھتے اور نہ کرتے ہیں انکا قول ہے کہ اگر بجھے چراغ میں تیل ڈالا گیا تو کیا فائدہ اسی طرح مردے کو پانی دیا گیا تو کیا حاصل۔ چہرے اور سر کے بالوں کو غیر کے ہاتھ سے قینچی یا استرا لگوانا بدعت خیال کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ سے اُکھاڑنا عین عبادت ان کی خاص عبادت مسواک نہ کرنا، منہ نہ دھونا۔ پاک نہ رہنا، غسل نہ کرنا اگر نجاست سے ہاتھ بھر جائے تو اُسے نہ دھونا اور ناپاک سمجھنا مشہور ہے اسی سبب سے اہل ہنود ان کو اچھا نہیں سمجھتے چنانچہ وہ کہتے ہیں کہ اگر ایک طرف سے مست یعنی مرکھنا ہاتھی زنجیر توڑے آتا ہو اور دوسری طرف سے سیوڑا تو اُس سیوڑے کی طرف نہیں بلکہ جان کو خطرے میں ڈالکر ہاتھی کی طرف چلا جانا چاہئے۔ یہ لوگ مخالف کو اپنے مذہب میں نہیں لاتے اگر ان میں سے کوئی دوسرا دین اختیار کر کے پھر شامل ہونا چاہے تو اُسے بھی شامل نہیں کرتے ان لوگوں میں چار آسرم یعنی آئین ہیں پہلا برہمچاریہ جس میں بیاہ نہ کرنا علم ظاہر و باطن کا بہم پہنچانا اور اُس میں کامل ہو جانا داخل ہے۔ دوسرے گرہست یعنی شادی کر کے خانہ داری میں مشغول رہنا تیسرے بان پرست یعنی جب بیٹا صاحب اولاد ہو جائے تو گھر بار اُس کے سپرد کر کے جورو سمیت جنگل میں چلا جانا وہیں عبادت میں دھیان لگانا اور پھلوں کے سوا کچھ نہ کھانا۔ چوتھے سنیاس یعنی تمام تعلقات سے ہاتھ اُٹھا کر سخت سخت ریاضتیں اور مشکل عبادتیں کرنا +

| نفر | نفر |
|---|---|

کبیر پنتھی ۔ یہ پنتھ کبیر صاحب کا جسے ہندو گرو کبیر کہتے ہیں نکالا ہوا ہے ان کا مفصل حال بھگت مالا اور کتب تواریخ وغیرہ سے لفظ کبیر میں لکھا گیا ہے اب اُس پنتھ کے ایک ہندو معتبر شخص سے بدیں وجہ کہ یہاں پنتھ کا ذکر ہے تحقیق کرکے درج کیا جاتا ہے۔ اُس کا بیان ہے کہ کبیر صاحب کا سلسلہ اس طرح چلا کہ اوّل گرو رامانند جی نے کاشی یعنی بنارس میں قیام فرمایا اور تپشیا کے زور سے وشنومت پھیلایا پہلے صرف سراوبین پنتھ تھا۔ کبیر صاحب جہالات ایک برہمنی کے پیٹ اور رامانند جی کے بچن سے پیدا ہوئے مگر اُس عورت نے ان کو حرام کا خیال کرکے ایک تالاب کے کنارے پر پھینک دیا وہاں حسب اتفاق ایک جولاہے کی عورت پانی پینے گئی اس بچے کو زندہ و سلامت دیکھ کر اٹھا لائی اُس کے خاوند نے بھی حرام کا سمجھ کر مارنا چاہا لیکن کبیر صاحب نے اُسی وقت بحالت طفلی پرچہ دیا یعنی کرشمہ دکھایا جس سے وہ فوراً معتقد ہوگیا اور بدل و جان اُن کی پرورش کرنے لگا جب کبیر صاحب سن تمیز کو پہنچے تو رامانند جی نے اُن کو اپنا چیلا بنایا اور اگیا دی چنانچہ اس اجازت سے کبیر صاحب نے گیان چرچا شروع کرکے اپنا پنتھ جاری کیا اُن کا اعتقاد تھا کہ سب سے پہلے اُس نرنجن نرنکار کا ایک نور تھا اُس نے اپنے نور قدرت سے زمین و آسمان بنایا پھر برہما اور برہما کے مُنہ سے چار وید آنکھوں سے بشن۔ مہیش اور بشن سے مخلوق پیدا کی اُن کے چیلے تو بہت سے ہوئے مگر کمال اُن کے قدم بقدم چلا اور یہاں تک کمال پیدا کیا کہ کبیر صاحب خود اُس کے معتقد ہوگئے۔ کبیر صاحب سمت ۱۲۳۱ میں اس جہان فانی سے عالم جاودانی کو سدھارے مقام مگہر ضلع ساگر میں اُن کا انتقال ہوا ہندو اُن کی سمادھ پر مسلمان قبر پر روشنی کرتے ہیں۔ اگرچہ اس شخص کے بیان سے پایا جاتا ہے کہ اُن کا وشنومت پر اعتقاد تھا مگر کبیر صاحب کے اصلی اقوال اور خاص تصانیف وحدت کے سوا دوسری بات کو نہیں ثابت کرتی یہ شخص درحقیقت بڑا بھاری موحد تھا +

دادو پنتھی ۔ اس پنتھ کا حال اوّل میں ہم ایک معتبر تاریخ سے اور بعد میں خاص اس پنتھ کے ایک معتبر شخص سے انتخاب و تحقیق کرکے لکھتے ہیں۔ دادو جو رامانند جی کے ماننے والوں اور وشنومت کا ایک پیرو ہے دراصل کبیر پنتھ کے چیلے ہادیوں میں سے ایک ہادی کا چیلا تھا وہ بھی پانچویں پشت کا چیلا ہے کیونکہ کمال۔ جمال۔ بمل۔ بدھن کے بعد دادو گدی نشین ہوا یہ شخص ذات کا دُھنیا اُون صاف کرنے اور احمدآباد کے رہنے والوں میں تھا بارہ برس کی عمر میں گھر سے نکل کر سانبھر واقع اجمیر میں گیا وہاں سے کلیان پور سے نرائنے جو سانبھر سے چار اور جیپور سے بیس کوس کے فاصلے پر ہے پہنچا اُس وقت وہ سینتیس [۳۷] برس کا ہوگیا تھا یہاں اُس نے ہاتف غیب کی آواز سن کر اپنی تمام زندگی راہ مذہب میں سونپ فقیرانہ گزر بسر کرنی شروع کی اور بستی کو چھوڑ کر بھیرانہ پہاڑ پر جو نرینا سے پانچ کوس ہے جا رہا کچھ عرصہ بعد وہاں سے غائب ہوگیا اور کچھ پتا نہ ملا کہ کہاں گیا اس پنتھ کے لوگ یقین کرتے ہیں کہ وہ نور الٰہی میں جذب ہوگیا اُن کا بیان ہے کہ یہ واقعہ سمت ۱۶۶۰ یعنی عہد اکبری کے اخیر اور عہد جہانگیری کے شروع میں پیش آیا۔ نرینا میں جو دادو پنتھ کی عبادت کا مقام ہے اب تک چارپائی اور اُس کی اصل کتاب کا متن جس کی وہ لوگ بہت تعظیم کرتے ہیں جوں کا توں موجود ہے۔ جہاں سے وہ غائب ہوا تھا اُس پہاڑ پر ایک چھوٹا سا مکان بنا ہوا ہے۔ اس پنتھ کے اصول مختلف کتابوں میں بھاکا زبان میں پائی جاتی ہیں اور اکثر تحقیقات کبیر کی بھاکا میں ہے۔ یہ سب تصنیفات آپس میں مشابہ ہے چنانچہ دادو کا دوہا ہے ؎

دادو دنیا باؤری پھر پھر لاگے سون تمس ہارا لکھ گیا تو پیش ہارا کون

دنیا کی پیدائش کی نسبت ایک معتبر دادو پنتھی اُس کا اعتقاد یہ بیان کرتا ہے کہ اوّل اُسی نرنجن نرنکار کا ایک نور تھا اُس نے اُس نور سے زمین آسمان سب چیز اور پانی میں کنول کا پھول اُس پھول سے برہما برہما کے مُنہ سے چار وید اور آنکھوں سے بشن جی پیدا کیے اُن سے دنیا کی پیدائش ہوکر توالد و تناسل کا سلسلہ چلا اس کا بیان ہے کہ دادو صاحب ایک اوتار کامل گزرے ہیں اُن سے بہت سی کراتیں اور کرشمے ظاہر ہوئے ہیں اِن کا اور کبیر صاحب کا ایک زمانہ تھا دادو صاحب کے ۱۵۲ چیلے ہوئے پچاس نے یہ پنتھ چلایا باقی نے اس کی پروا نہ کی دادو صاحب نے سمت ۱۶۶۰ میں بمقام نرانہ ساٹھ برس کی عمر میں رحلت کی اُن کا چیلا غریب داس گدی نشین ہوا انہیں دونوں کی سمادھ پجتی ہے اُن کے بعد کوئی چیلہ نہیں ہوا اکبر اور جہانگیر اُن کے معتقد رہے +

موہن پنتھی ۔ اس پنتھ کا سلسلہ موہن جی سے چلا ہے یہ سمت ۱۶۴۲ میں بمقام گھنتا متصل چیتورپور پیدا ہوئے اور چھوٹی عمر سے ہی کراتیں دکھانی شروع کر دیں چھتیس [۳۶] برس تک دیو پور ضلع سنبل گڈھ علاقہ گوالیار میں کنوار کا ندی کے کنارے عبادت الٰہی میں مشغول رہے ان کے بارہ چیلے ہوئے مگر اب صرف گدی پجتی ہے اس پنتھ کے لوگ بھدرا بھیک رکھتے ہیں یعنی بالوں کا رکھنا اُن کے ہاں جائز نہیں وشنومت پر اس پنتھ کا اعتقاد ہے +

چرنداسی ۔ یہ پنتھ بابا چرنداس جی سے چلا ہے جو سمت ۱۷۶۰ میں بمقام ڈہرہ علاقہ الور میں مرلیدھر نامی کے گھر پیدا ہوئے خُردسالی میں کرشمے دکھا کر لوگوں کو معتقد بنایا محمد شاہ بادشاہ کو چھ مہینے پہلے پرچہ دیا کہ نادر شاہ دہلی میں آویگا اور قتل عام

کرکے چند روز بعد واپس ایران کو چلا جائیگا چنانچہ یہی ہوا اور بادشاہ معتقد ہوگئے وشنومت پران کا بھی اعتقاد ہے ۱۹۰۰ء سمت میں بمقام دہلی رحلت کی اُن کے باون چیلے ہوئے مگر اب صرف گدی پجتی ہے۔ علم سرود انہیں کا ایجاد ہے +

سیداسی۔ اس پنتھ والوں کا بیان ہے کہ سیداس مہاراج اول گرو رامانندجی کے چیلہ ہوئے ذات اِن کی برہمن تھی مت تک گدائی کرتے رہے گرو رامانندجی کے چیلوں کو بھی بھیک مانگ کر کھلاتے تھے ایک دن اس گدائی میں گرو صاحب کی رائے کے خلاف وقوع میں آیا جس سے رامانندجی نے ناراض ہوکر سراپ (بددعا) دیا اور اس کی وجہ سے اُنہیں ایک چمار کے گھر جنم لینا پڑا چونکہ یہ حال رامانندجی کو معلوم تھا لہذا وہ اپنی مراد کو پہنچے اور بہت سی کراتیں ان سے ظاہر ہوئیں آخرالامر ۱۲۰۰ سمت میں بمقام کاشی رحلت فرمائی پھر کوئی ان کی جگہ گدی نشین نہیں ہوا اب صرف گدی پجتی ہے وشنومت پر اس پنتھ کا بھی اعتقاد ہے چمار لوگ اُن کو بہت مانتے ہیں +

**لال بیگی**۔ ان لوگوں کا اعتقاد ہے کہ اوّل اور کوئی نہ تھا اُس کی قدرت کاملہ سے بالیک جی پیدا ہوئے جن کے سپرد معراج کی جاروب کشی ہوئی ایک روز خداتعالیٰ نے اِن کی خدمت پر رحم کھاکر فرمایا کہ تو ضعیف ہوگیا ہے اب ہم تجھ کو کچھ دینگے چنانچہ دوسرے روز جو وہ معراج پر جھاڑو دینے گئے تو وہاں ایک چولا یعنی پیراہن اِن کو ملا جسے وہ اپنے گھر شہر غزنی میں لے آئے اور رکھ کر اپنے کام کاج میں مصروف ہوئے خدا کی شان کہ اُس چولے سے ایک لڑکا پیدا ہوا جب بالیک جی باہر سے آئے تو اُس میں سے لڑکے کے رونے کی آواز سنی اُلٹے پیروں معراج کو گئے اور عرض کی کہ یا بار خدا اُس چولے میں سے تو لڑکے کی آواز آرہی ہے وہاں سے حکم ہوا کہ تم ضعیف ہوگئے ہو اس لئے یہ تمہارا چیلہ پیدا کیا ہے بالیک جی نے عرض کیا کہ میرے پاس دودھ نہیں ہے اسے کیونکر پرورش کروں فرمایا کہ جو جانور تجھے ملے اُسی کا دودھ پلائیو میں نے لال بیگ پیدا کیا ہے اور اُس کا نام نوری شاہ بالا رکھا ہے پس بالیک جی معراج سے اُتر کر دنیا میں آئے دیکھا کہ سوسی یعنی سوٗرنی اپنے بچوں کو دودھ پلا رہی ہے بالیک جی اُسے بچوں سمیت پکڑ لائے اور لال بیگ کو اُس سے دودھ پلوایا روز بروز لال بیگ بڑے ہوتے گئے یہاں تک کہ انہوں نے اپنے پیر بالیک کی خدمت سنبھال اُس دن سے سورنی کا کھانا خاک روبوں میں منع ہوگیا پھر خداتعالیٰ نے لال بیگ سے کہا کہ تجھ کو ولایت دی اب گھر گھر تیری یادگاری میں ڈھائی اینٹ کی سمجھی جائے گی چنانچہ اُسی روز سے ہر ایک خاک روب کے گھر کے سامنے ڈھائی اینٹ کی مسجد ضرور ہوتی ہے یہ مت بقول اُن کے آدم سے جاری اور یہاں سے ان کی جہالت ثابت ہے کہ کوئی بات بھی ٹھکانے کی نہیں اگرچہ ہندوستان میں پنتھ تو بہت سے جاری ہیں مگر یہ سب



یا توان سے ملتے ہوئے یا ان کی شاخیں ہیں اس وجہ سے ہم نے اُن کو قلم انداز کیا اور جہاں تک ضروری سمجھا نوٹ کے طریق پر لکھ دیا۔ فقط سید احمد۔ در جون ۱۸۹۸ء مقام شملہ

**فقروں** (و) اسم مذکر:۔ فقرہ کی جمع +

**فقروں میں آنا** (و) فعل لازم:۔ باتوں میں آنا۔ دم میں آنا۔ فریب میں آنا۔ جھانسے میں آنا۔ دھوکا کھانا۔ چال میں آنا۔ چکنی چپڑی باتوں میں پھنسنا ؎

ہنس کے کہنے لگی یہ وہ مغرور ایسے فقروں میں آگئی میں ضرور (شوق)

**فِقرہ** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) پیٹھ کے مہرے کی ہڈی۔ کمر کا منکا۔ ریڑھ کی ہڈی۔ (۲) نثر کا ٹکڑا۔ عبارت کا ٹکڑا۔ کلام۔ جملہ (۳) (و):۔ دم۔ جھانسا۔ دھونس۔ بُتا۔ دھوکا۔ چال۔ چھل۔ فند۔ فریب + جھوٹی بات۔ جھوٹا وعدہ +

**فقرہ باز** (و) صفت:۔ چالیا۔ چالباز۔ عیار۔ دغاباز۔ دھوکے باز۔ بُتّہ باز۔ جھانسے باز۔ ؎

روز وعدہ کرتے ہو آنیکا پر آتے نہیں قول کب پورا ہو صاحب تم سے فقرہ باز کا (باقر)

**فقرہ بتانا** (و) فعل متعدی:۔ دم دینا۔ جھانسا دینا۔ کوئی جھوٹی بات گھڑ دینا + ٹال دینا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ چٹکلا چھوڑنا۔ عیاری کرنا۔ بہانہ کرنا۔ ؎

آپ تشریف یاں نہ لائینگے روز فقرہ یوں ہیں بتائینگے (عیش)

**فقرہ بنانا یا گھڑنا** (و) فعل متعدی:۔ کوئی بات دل سے گھڑنا۔ جھوٹی بات بنانا۔ گپ اُڑانا۔ دھوکا دینا۔ بہانہ کرنا +

**فقرہ چلنا** (و) فعل متعدی:۔ (۱) دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ دم دینا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ اشغلہ چھوڑنا۔ گپ اُڑانا جیسے یہ فقرہ اُس سے چلو جو تمہاری باتیں نہ جانتا ہو۔ (۲) کسی جھوٹی بات یا فریب کا کارگر ہونا۔ چال بن پڑنا۔ جیسے آج تو اُن کا فقرہ چل گیا ؎

وہ مونے تھا کہ فقرہ چل گیا وان لن ترانی کا
تمہارے طالب دیدار یہ دعوے نہ لائیں گے
([illegible])

**فقرہ دینا** (و) فعل متعدی:۔ دم دینا۔ بُتا دینا۔ جھانسا دینا۔ چال چلنا ؎

میں نہ مانوں گا کبھی فقرہ کسے نادان کو دے
واہ رے وعدہ ترا قربان وعدے کے ترے
(امانت)

یکے جب میں نے بلائیں کہا اے ماہ لقا مجھکو کچھ کام ہے دم بھر کے لئے آؤ ذرا
ہنس کے کہنے لگی ایسا تو نہیں ہونے کا میرے صاحب یہ کسے اور کو دیجے فقرا
تکی جو گریاں کھیلا ہوئے دم دیجے تم مطلب ہو جسے آنکی بلائیں لیجے
([illegible])

## فقر

**فقرے** (ع) اسمِ مذکر:- فقرہ کی جمع اور ریزدہ صورت جو حروف مغیرہ کے آجانے سے بن جاتی ہے + جھوٹی باتیں - دم - جھانسے +

**فقرے باز** (ع) اسمِ مذکر:- دمباز - جھانسے باز - مکار - فریبی - دھونیا۔ چھلیا - دھوکے باز - چال باز - ٹھگ - عیار - ستفنی - مثال دیکھو (فقرہ بازیں)

**فقرے بازی** (ع) اسمِ مؤنث:- چالاکی - چھل بل - عیاری - جعلسازی۔ دمبازی - ٹھگ بِدیا - چھل بٹّے +

**فقرے بازیاں کرنا** (ع) فعل متعدی:- باتیں بنانا - چالیں چلنا - عیاریاں کرنا - دھوکے دینا ؎

کرتا ہے فقرے بازیاں کیا خوب ہم سے اور جعلسازیاں کیا خوب (شوق)

**فقرے بنانا** (ع) فعل متعدی:- (۱) لفظوں کو جوڑ کر جملے بنانا - (۲) باتیں بنانا - جھوٹی باتیں جوڑنا - دل سے باتیں گھڑنا - گھڑت کرنا ؎

ہوئے تم جو فقرے بنانے کے قابل تو جا بل بنے سب زمانے کے قابل (صابر)

**فقرے بتانا** (ع) فعل متعدی:- فقرہ بتلانے کی جمع ؎

مشق کرتے ہیں دبستاں میں بھی عیاری کی: فقرے اکثر وہ معلم کو بتا دیتے ہیں (امانت)

سچ تو اغیار سے فرمائیگا جھوٹے فقرے مجھے بتلائیگا
میں سمجھتا ہوں جہاں جائیگا میرے گھر کا بیکو آپ آئیگا
خیر بندے ہی کو بلوائیگا

چپ رہو چپ رہو فقرے نہ بتاؤ صاحب
بت بنے بیٹھے تھے باتیں نہ بناؤ صاحب

**فقرے بندی** (ع) اسمِ مؤنث:- ڈھنگ بندی، فقرے جوڑنا - جملوں کی بناوٹ +

**فقرے تراشنا** (ع) فعل متعدی:- (دیکھو فقرے بنانا) [1]

**فقرے ترشنا** (ع) فعل لازم:- جھوٹی یا انوکھی بات گھڑی جانا ؎

ترشتے ہیں قیامت کے غضب کے رات دن فقرے
نئی جب بات نکلے گی تری محفل سے نکلے گی (داغ)

**فقرے ڈھالنا** (ع) فعل متعدی:- آوازہ توازہ پھینکنا - رموز پھینکنا۔ طعنہ مارنا - چبتی ہوئی کہنا ؎

مارنا کیا کر دھمکاتے نہیں تلوار سے تیز فقرے تالموں پر کب ہیں ڈھلتے نہیں (مہر)

**فقرے سنانا یا کہنا** (ع) فعل متعدی:- منہ آنا - رموزیں پھینکنا - آوازے پھینکنا - طعنے مارنا - باتیں سنانا ؎

## فقی

یارب آگے بھی یہ پر کبھی منہ آتے تھے
آگے بھی ہم سے کبھی فقرے کیے جاتے تھے

**فقط** (ع) تابع فعل:- (۱) صرف - محض - تنہا - نرا - اکیلا - ایک جیسے فقط تیوں سے کام نہیں نکلتا کچھ کمر میں بھی ہونا چاہئے ؎

پر اس تمیز میں بھی ترا دھیان ہے فقط ترے ملنے کا ارمان ہے (بیرجن)

(۲) صفت:- بس - کافی - مکتفی - (۳) اسمِ مذکر:- خاتمہ - تمت - تمام شد۔ (جب کسی عبارت یا کتاب یا خط وغیرہ کے اتمام پر لکھتے ہیں تو وہاں یہ مراد ہوتی ہے کہ اب ختم ہے)

**فِقہ** (ع) اسمِ مؤنث:- دریافت - واقفیت - علم - مجازاً احکام شریعت کی واقفیت علم دین - دھرم شاستر - علم شریعت +

**فُقَہا** (ع) اسمِ مذکر - فقیہ کی جمع - علم دین کے جاننے والے - علم شرع کے ماہر +

**فقیر** (ع) اسمِ مذکر:- وہ درویش جو اپنے بال بچوں کے واسطے کم سے کم ایک روز اور زیادہ سے زیادہ دو چار روز کی خوراک رکھتا ہو بخلاف مسکین کہ اس کے پاس کچھ بھی نہ ہو اور ساز حد محتاج و ناچار ہو + گدا - بھکاری - بھک منگا۔ بھیک مانگنے والا - منگتا - کنگلا - دریوزہ گر - سائل "فقیر قرضدار لڑکا تینوں نہیں بجھتے" ؎

دشنام دو کر بوسہ خوشی پر ہے آپ کی رکھتے فقیر کام نہیں رد و کد سے ہیں (ذوق)

(۲) (ا):- صاحب فقر - قانع - خدا پرست - صاحب معرفت - سالک + تارک الدنیا - تیاگی (۳) مفلس - نادار - غریب محتاج - جیسے "فقیر کو کمل ہی دوشالہ ہے" +

**فقیر دوست** (ع + ف) اسمِ مذکر:- درویش دوست + وہ شخص جو درویشوں کو مانے اور اُن سے ربط ضبط رکھے +

**فقیر بننا** (ع) فعل لازم:- (۱) کسی بزرگ دین کے نام کا درویش بننا جیسے محرم میں اکثر عوام اپنے بچوں کو امام حسین علیہ السلام کا فقیر بنایا کرتے ہیں - (۲) کسی کے عشق میں جوگ لینا + فقیری اختیار کرنا - تارک الدنیا ہونا - سنسار تیاگنا - (۳) مفلس ہونا - محتاج ہونا +

**فقیر بنا دینا یا کر دینا** (ع) فعل متعدی:- محتاج کر دینا - مفلس بنا دینا - بھیک منگوا دینا - کنگال کر دینا - کوڑی باقی نہ چھوڑنا - کھوس لینا - لوٹ لینا +

**فقیر کی جھولی** (ع) اسمِ مؤنث:- بغلی رو تھیلی جس میں فقیر ہر شے مانگ کر رکھ رکھتا ہے - جیسے فقیر کی جھولی میں سب کچھ - یعنی فقیر کے اختیار میں

[1] بند جینگے تازہ مضموں کب نہ تک گیسوے سنبل پر تراشے جائینگے فقرے جب برگ ورقِ گل پر (احمدی)

ساری دنیا ہے +

**فقیر کی صدا** (ہ) اسم مؤنث:۔ فقیر کے مانگنے کا گیت یا دعا یا فقرہ۔ فقیر کی آواز

**فقیر کی صورت سوال ہے** (ہ) فقرہ:۔ محتاج کے بشرہ سے اُس کی ضرورت ٹپکتی ہے۔ ع

پہچان لو فقیر کی صورت سوال ہے تم جان لو یہ ہے مرے سائل کی آرزو (داغ)

(مصرعہ) میں وہ فقیر ہوں مری صورت سوال ہے

**فقیر ہو جانا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) خدا کی یا خواہ کسی کے عشق میں تارک الدنیا بن جانا۔ جوگ لے لینا۔ ع

بیٹھے ہیں عشاق ہو کر تیری آنکھوں پر فقیر
ورنہ کیوں بستر ہے تکیوں میں ہرن کی کھال کا } داغ

(۲) مفلس و نادار ہو جانا۔ محتاج ہو جانا۔ تنگدست ہو جانا +

**فقیرانہ** (ع + ف) تابع فعل:۔ (۱) درویشانہ۔ درویشوں کا سا درویشوں اور محتاجوں کی مانند ع

لے کیونکر نہیں آنا تری محفل میں سے جلاں
مری صورت فقیرانہ تیرا دربار شاہانہ } ظفر

(۲) اسم مذکر:۔ وہ زمین جو فقرا کے گذارے کے واسطے وقف کر دی جائے +

**فقیرنی** (ہ) اسم مؤنث:۔ فقیر کی تانیث۔ بھیک مانگنے والی عورت۔ محتاج عورت کنگلی + بھیدی +

**فقیری** (ع + ف) اسم مؤنث:۔ (۱) درویشی۔ گدائی + مسکینی (۲) غریبی۔ محتاجی۔ مفلسی۔ افلاس۔ کنگلاپن (۳) صفت:۔ فقیر سے منسوب۔ فقیر سے متعلق جیسے فقیری ٹُٹکا +

**فقیری شیر کا بُرقع ہے** (ہ) کہاوت:۔ یعنی فقیری بہت بڑا پردہ ہے اس میں بڑے بڑے کامل نکل آتے ہیں +

**فقیری ٹُٹکا** (ہ) اسم مذکر:۔ درویشی چٹکلا۔ سہل نسخہ۔ سہل علاج۔ چھومنتر +

**فقیری لینا** (ہ) فعل متعدی:۔ درویشی اختیار کرنا۔ تارک الدنیا ہونا +

**فقیہ** (ع) اسم مذکر:۔ علم فقہ کا عالم۔ علم دین کا فاضل۔ شرعی مسئلوں سے واقف + مُفتی +

**فک** (ع) اسم مؤنث:۔ دو باہم ملی ہوئی چیزوں کو علیحدہ کرنا۔ رہا کرنا۔ چھوڑنا رہائی۔ خلاصی۔ (۲) نحو:۔ وہ اضافت جو پڑھنے میں نہ آئے جیسے صاحب دل۔ صاحب خوش۔ شاہجہان وغیرہ +



**فکِ اضافت** (ع) اسم مؤنث:۔ اضافت کا چھوڑ دینا۔ اضافت نہ پڑھنا۔ وہ اسم جس کی اضافت چھوڑ دیں تو کچھ مضائقہ نہ ہو۔ جیسے صاحب خرد۔ شہنشاہ وغیرہ +

**فکُّ الرَّہن** (ع) اسم مذکر:۔ رہن شدہ چیز کو چھڑانا۔ انفکاک رہن۔ گرہوین کو چھڑانا +

**فکر** (ع) اسم مؤنث و مذکر:۔ (۱) سوچ۔ بچار۔ اندیشہ۔ تردد۔ چنتا۔ اندیشہ۔ تدبیر ع

فکر ہے اُن کو متاعِ حسن کے نیلام کی یہ جو چھوٹے اگر بولی ہمارے نام کی (امیر)

(۲) و:۔ خیال۔ دھیان + دغدغہ ع

قرار آہی گیا غم میں جی سنبھل ہی گیا گئے وہ دن کہ جو تھا فکر جان جانے کا (امیر)

(۳) و:۔ غم۔ رنج۔ اندوہ۔ ملال خاطر۔ وہ اندیشہ جو محل اندوہ میں ہو (۴) و:۔ غور۔ تامل۔ خوض۔ (۵) و:۔ پروا۔ حاجت۔ احتیاج۔ جیسے تمہیں روٹی کی کچھ فکر نہیں۔ (۶) و:۔ سوجھتا۔ تدبیر۔ ٹھکانا۔ جیسے اب اپنی اپنی فکر آپ کر لو +

**فکر کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) تامل کرنا۔ سوچنا۔ بچارنا۔ خیال کرنا۔ غور کرنا (۲) تدبیر کرنا۔ سوجتا کرنا۔ (۳) رنج کرنا۔ غم کرنا جیسے اب فکر کئے سے کیا ہوتا ہے +

**فکرِ مَعاش یا مَعیشت** (ع) اسم مذکر:۔ زندگی بسر کرنے کا سوچ۔ روٹی کمانے اور کسی دھندے کا خیال۔ فکر روزی ع

کیوں درپئے کُشتن ہے تو اے فکر معیشت سیزتو مرا پاک ہے گندم سے زیادہ (نصیر)

یاں فکر معیشت ہے وہاں دغدغۂ حشر آسودگی حرفیست بیاں ہے نہ یہاں ہے (سودا)

**فکرمند** (ع + ف) صفت:۔ متفکر۔ اندیشہ ناک۔ متردد۔ چنتا رکھنے والا + غمگین +

**فکرمندی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (عوام) فکر۔ خیال۔ سوچ۔ بچار۔ تفکر۔ تردد۔

**فِگار** (ف) صفت:۔ (مرکبات میں) زخمی۔ مجروح۔ گھائل۔ جیسے دل فگار + آزردہ۔ زخم رسیدہ +

**فلاح** (ع) اسم مؤنث:۔ رستگاری۔ فیروزی۔ فتح مندی۔ کامیابی۔ بامرادی۔ آرام۔ راحت۔ آسودگی + نیکی۔ بھلائی۔ خیر + نجات۔ سلامتی۔ پناہ + عمدگی۔ خوبی +

**فلاح کو پہنچنا** (ہ) فعل لازم:۔ بھلائی حاصل کرنا۔ نیکی کمانا۔ فائدہ اٹھانا۔ فیض پانا۔ پھل پانا۔ مراد کو پہنچنا۔ ع

اس عاشق غریب کو گردوں ستائیگی  پہنچیں گے کس فلاح کو کیا فیض پائینگے (منیر)

**فَلاحت** (ع) اسم مؤنث:- کشاورزی - زراعت بیج بونے اور درخت لگانے کی صنعت - کشتکاری - کھیتی باڑی - بونا جوتنا +

**فَلاخَن** (ف) اسم مؤنث:- مخفف فلاخان - گوپیا - گوپن - وہ رسی کا آلہ جس میں پتھر رکھ کر پھینکتے ہیں - (اس کا قافیہ من دگلشن وغیرہ کے ساتھ آتا ہے)

**فَلاسِفَہ** (یونانی الاصل) اسم مذکر:- (۱) فلسفی یعنی حکیم کی جمع - (۲) ایک معجون کا نام جو نہایت گرم اور امراض باردہ میں کارآمد ہے +

**فلاطُوں** (یونانی) اسم مذکر:- افلاطون کا مخفف (حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے قبل) یونان کا رہنے والا سقراط کا شاگرد مشہور حکیم جو ۴۰۰ برس قبل حضرت عیسیٰ کے فوت ہوا ؎

بلبے میرے ساغر سرشار وحشت کا نشہ  چھپ گیا خم میں مری صورت فلاطوں دیکھکر
} ذوق
علم میں کو عشق اور جس کا علم وحشت نہیں  وہ فلاطوں ہے تو بھی قابل صحبت نہیں

**فَلاکت** (ع) اسم مؤنث:- فلک زدگی - مفلسی - ناداری - مصیبت - نحوست - پتنا - گردش - شامت (یہ متاخرین کا وضع کیا ہوا جعلی مصدر ہے)

**فلاکت زدہ** (ع+ف) صفت:- مصیبت کا مارا - شامت زدہ مفلس نادار - بدنصیب - بدبخت - بدطالع +

**فُلاں** (ع) اسم مذکر:- (۱) شخص فرضی - اکا دُکا - عمرو زید - بکر خالد ولید - تُلو جگدر - حامد محمود وغیرہ (۲) کوئی - کسی - کوئی ایک - کوئی سا (۳) نامبردہ - وہ - وہ آدمی - شخص غائب کی طرف اشارہ - جیسے فلان ابن فلان +

**فَلان** (د) اسم مذکر و مؤنث:- اندام نہانی - شرمگاہ زن ومرد - اشارہ طرف عضو تناسل + کُس - فرج + قضیب - ذکر +

**فَلان مَرانی** (د) اسم مؤنث:- کُس مرانی - کُستو - قحبہ - چھنال +

**فُلانا** (د) اسم مذکر:- (۱) فلاں شخص - وہ آدمی - شخص معلومہ - جیسے فلانے کی ماں نے خصم کیا بہت بُرا کیا کر کے چھوڑ دیا اور بھی بُرا کیا - (۲) آلہ تناسل +

**فلانی** (د) اسم مؤنث:- (۱) فرضی عورت - اکی ڈھکی - زن معلومہ - (۲) کُس فرج - قُبل +

**فِلِزّ** (ع) اسم مؤنث:- (بکسر تین و بفتحتین) وہ کانی جوہر جس میں پگھلنے اور گداختہ ہونے کی صلاحیت ہو - دھات - جیسے رانگ - تانبا - چاندی - سونا لوہا - سیسا - جست وغیرہ +

**فِلِزّات** (ع) اسم مؤنث:- فلز کی جمع - دھاتیں +

**فَلس** (ع) اسم مذکر:- (۱) تانبے کا سکہ - پیسہ - (۲) مچھلی کا کھپرا - مچھلی کے



اوپر کا چھلکا + الماس کا قرص +

**فَلسَفہ** (یونانی) اسم مذکر:- حکمت - دانائی - دانشمندی + علم حکمت - آت جوگ - علم موجودات + حکیم یا دانشمند ہونا (یہ جعلی مصدر لفظ فیلاسوفا سے بنا لیا گیا ہے) لفظ اول بمعنی محب و ثانی بمعنی حکمت یعنی حکمت دوست +

**فَلسَفی** (یونانی الاصل) صفت:- (۱) فلسفہ جاننے والا حکیم - محقق اشیا - بقراط یا (۲) حکیمانہ - فیلسوفانہ - فلاسفانہ +

**فَلالین** (انگلش Flannel) فلانیل کا بگڑا ہوا لفظ، وہ نہایت ملائم گدگدا، سفید یا اودی کپڑا جو ڈھیلا ڈھالا بنا ہوا ہوتا ہے - یہ لفظ پرانی فرنچ کے لفظ Flaine نکلنے سے جس کے معنی تکیہ کا غلاف ہیں نکلا ہے +

**فُلس کیپ** (انگلش Foolscap) اسم مذکر:- وہ دودستہ ولایتی دبیز کاغذ جو تقریباً ½۱۳ انچ سے لیکر ½۱۶ انچ تک ہوتا ہے +

**فِلفِل** (معرب پپلی) اسم مؤنث - مرچ + (فلفل تین قسم کی ہے ایک درازہ جو رنگ میں سرخ یا زرد ہوتی ہے دوسری سیاہ جو گول ہوتی ہے تیسری سفید کہ وہ بھی گول ہوتی اور دکھنی مرچ کے نام سے بکتی ہے)

**فَلَک** (ع) اسم مذکر:- چرخ - آسمان - گگن - اکاس - ابر +

**فلک الافلاک** (ع) اسم مذکر:- نواں آسمان سب آسمانوں کا آسمان - عرش - کرسی +

**فلک پر چڑھانا** (د) فعل متعدی:- آسمان پر چڑھانا - کمال عزت اور افتخار بخشنا - نہایت خوش کرنا ؎

اُس شوخ نے کل باتوں باتوں میں فلک تک  سو بار چڑھایا مجھے سو بار اُتارا (نامعلوم)

**فلک پر دماغ ہونا** (د) فعل لازم:- نہایت مغرور اور متکبر ہونا - اترانا - ؎

یہ جانیں فلک پر گر اُس کا دماغ ہو  روئے زمین پہ وہ ستاباں ہے دوسرا (معروف)

دماغ اُس کا فلک پر کیوں نہ ہووے  کہ وہ رکھتے ہیں اپنا چاند سا منہ (معروف)

کیوں کہدیا کہ آتی ہے تجھ سے بھی بوئے دوست
} [illegible]
ہے آج کل دماغ فلک پر شمال کا

**فلک پر دن کو تارے نظر آنا** (د) فعل لازم:- (۱) نہایت دوربین اور تیز نظر ہونا (۲) دن کو ایسا اندھیرا ہو جانا کہ تارے دکھائی دینے لگیں تاریکی کے مبالغہ کے واسطے بولتے ہیں ؎

فلک پہ خلق کو تارے لگے نظر آنے  اُنہوں نے دن کو جو زلف سیاہ دکھلائی (عارف)

## فلک

(۳) مرنے وقت یا مصیبت کے وقت سے بھی مراد ہوا کرتی ہے +

**فلک پر سر کھینچنا** (ہ) فعل لازم:- نہایت بلند اور اونچا ہونا ؎

سرو بہت فتنۂ محشر نے فلک پر کھینچا    پر ترے قامت دلکش کے برابر نہ ہوا (شیدا)

**فلک سیر** (ہ) اسم مؤنث:- بھنگ۔ سبزی۔ مہادیو کی بوٹی۔ کولا پتی۔ ٹھگی۔ بوٹی ؎

بیخودی ہے کہ بے حیائی ہے    یا فلک سیر تو نے کھائی ہے (شوق)

انیس یہ سوجھی فلک سیر کی ترنگ میں آج    کہ چل کے دم آب حشیشِ آتا ہیں بلبل و رشک

**فلک کو خبر نہ ہونا** (ہ) فعل لازم:- نہایت بیخبری اور کمال ہی غضب ہونا۔ انتہا بے خبر ہونا۔ کسی کے علاوہ کو بھی خبر نہ ہونا ؎

تجھ رخ میں ہے جو لطف فلک کو خبر نہیں
خورشید کیا ہے اس کے فلک کو خبر نہیں } (سودا)

(اس شعر کو شمس البیان والے اور شکسپیر نے تو میر عبد اللہ تجرد کا لکھا ہے صرف فرق اتنا ہے کہ وہاں رو ہے اور یہاں رخ مگر صاحب آبِ حیات جو بہت محقق اور زبان اردو کے مسیحا بلکہ خضرِ ہند ہیں وہ حضرت سودا کا بتلاتے ہیں چنانچہ ہم نے بھی انہیں کے موافق لکھا شاید کلیات میں بھی نکلے)

**فلک نظر آنا** (ہ) فعل لازم:- خدا یاد آنا۔ ایسی مصیبت پڑنا کہ اس میں خدا کی سوجھے +

**فلک یاد آنا** (ہ) فعل لازم:- مصیبت یاد آنا۔ زمانہ کی گردش کا سامنا ہونا۔ موت نظر آنا۔ خدا دکھائی دینا۔ فرشتے نظر آنا ؎

ہو گیا حسرتِ پرواز میں دل سو ٹکڑے    ہم نے دیکھا جو قفس کو تو فلک یاد آیا (امانت)

ایسا بھی آدمی نہیں دیکھا ہے آج تک    آنکھوں میں دل میں چبھتی ہے وہ نوک دو پلک
ایسا نہیں کہ چاند سا چہرہ ہو بے نمک    کوٹھے پہ رکھے پاؤں تو یاد آتا ہے فلک
جلتے ہیں پر فرشتوں کے کہنا ہے اب فضول
انسان کی دعا بھی نہیں ہوتی ہے قبول } ([illegible])

**فلکی** (ع۔ ف) صفت:- آسمانی۔ سماوی۔ افلاکی۔ علوی۔ عالم بالا کا +

**فُلُوس** (ع) اسم مذکر۔ فلس کی جمع مگر ہندوستانی مفرد بولتے ہیں۔ تانبے کا سکہ۔ پیسہ + قرص الشمس +

**فلولجی** (انگلش Philology) اسم مؤنث:- علمِ زبان۔ تحقیقِ زبان۔ تراکیب زبان کی کیفیت اور اس کی ماہیت کی واقفیت۔ صرف و نحو اور مادوں وغیرہ کے زبان کی دیگر زبانوں کے رشتے سے واقف ہونے کا علم +

## فن

**فلیتہ** (ع) اسم مذکر۔ غلط العوام۔ صحیح فتیلہ (۱) بتی۔ پلیتہ + سوئی بتی۔ چراغ کی بتی۔ (۲) توپ یا بندوق کا توڑا۔ شتابہ۔ (۳) وہ بٹا ہوا ڈورا جو انگرکھوں وغیرہ میں دیکر اوپر سے لڑھیا دیا جاتا ہے۔ (۴) تعویذ کی بتی جس کی دھونی بیمار یا آسیب زدہ کو دی جاتی یا اس کے سامنے جلائی جاتی ہے +

(فلیتہ کی نسبت یہ خیال بھی ہو سکتا ہے کہ فلیتہ بمعنی ناگاہ سے ماخوذ ہو اور اس کے معنی ناگاہ یعنی جلد گیرندہ شعلہ ہوں غرض اردو دونوں صورتوں میں رہتا ہے)

**فلیتہ جلانا** (ہ) فعل متعدی:- بتی روشن کرنا۔ آسیب زدہ کے سامنے تعویذ کی بتی جلانا +

**فلیتہ دینا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) آگ سلگانا۔ آگ جلانا۔ آگ روشن کرنا جس طرح حلوائی تیل میں کپڑا تر کرکے بھٹی میں آگ جلاتے ہیں۔ (۲) توڑا دکھانا۔ بندوق کو شتابہ لگانا۔ توپ یا بندوق چلانا۔ (۳) سیون کے اندر ڈورا رکھنا۔ (۴) آسیب زدہ کو جنتر یا تعویذ کی دھونی دینا +

**فلیتہ دکھانا** (ہ) فعل متعدی:- شتابہ دینا۔ توڑا لگانا۔ بندوق یا توپ کو آگ دینا + جلانا۔ آگ لگانا جیسے اس چھپر کو فلیتہ دکھاؤ +

**فلیتہ سنگھانا** (ہ) فعل متعدی:- تعویذ یا جنتر کی دھونی دینا +

**فَم** (ع) اسم مذکر:- منہ۔ دہن۔ مکھ۔ فوہ۔ دہان +

**فمِ رحم** (ع) اسم مذکر:- بچہ دان کا منہ۔ زہدان کا منہ +

**فمِ معدہ** (ع) اسم مذکر:- معدہ کا منہ۔ کوڑی۔ معدے کا سوراخ جہاں سے غذا داخل ہوتی ہے +

**فَن** (ع) اسم مذکر:- (بالفتح و تشدید نون مگر فارسی والے بہ تخفیف بھی مستعمل کرتے ہیں) (۱) حال۔ وضع۔ طرح۔ انداز۔ ڈھنگ۔ نوع۔ قسم۔ گونہ۔ (۲) ف:- گن۔ کرتب۔ دستکاری۔ ہنر + جوہر۔ دانش۔ علم کی شاخ ؎

قسمت ہی سے ناچار ہوں اے ذوق وگرنہ    سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا
ہوش و خرد گئے نگہِ سحر فن کے ساتھ    اب جو ہے اپنی بات سو دیوانے پن کے ساتھ } ([illegible])

(۳) ف:- مکر۔ فریب۔ دھوکا۔ چال۔ دم ؎

زلف اس کی ڈس کو دوڑے گر دو چار فن آپ میں
ہو بپا سے موت پیدا مار رہزن آپ میں } ([illegible])

غیر یاں لکھ کے وہ فن سے نکل گیا    سورج گہنا کے چاند گہن سے نکل گیا (امانت)

مستند ہے جو کہ ہوں اس چشم سیہ سے کم ہیں
فتنہ پردازی جسے کہتے ہیں فن ہے کس کا } ([illegible])

(۴) عُرفِ فارسی میں:- کُشتی کا داؤں + راہ۔ راستہ + نغز بقاعدہ تجرید یعنی را، نغز سے صرف نغز مراد لے لی ؎

چہ دانی کہ من خود چہ فن میزنم ❊ دہل بردرِ خویشتن میزنم (نظامی)

(فن بمعنی فریب جو اہلِ فارس نے مستعمل کیا ہے شاید فند کا مخفف ہو)

**فن فریب** (ف) اسم مذکّر۔- (باہم مترادف ہیں) پھیر ڈالے۔ چھل بَل۔ ٹھگ وِدیا۔ عیّاری و مکاری +

**فَنا** (ع) اسم مؤنث:- (۱) نیستی۔ معدومیت۔ موت۔ ہلاکت۔ مرگ۔ مِٹنا۔ اخیر ہونا۔ تمام ہونا۔ ناس۔ بِناس۔ بربادی ؎

جب کوئی کہتا ہے ہستی کو کہ ہستی خوب ہے ❊ اُسکی غفلت پر فنا اُسوقت ہنستی خوب ہے (ظفر)

(۲) صفت:- معدوم۔ ناپید۔ نیست +

**فنا فی الشیخ** (ع) اسم مذکّر:- فقر کے ایک مرتبہ کا نام جس میں مرید ہر وقت اپنے مُرشد کے دھیان میں ڈوبا ہوا اور مستغرق رہتا ہے +

**فنا فی اللہ** (ع) اسم مذکّر۔ فقر کے اُس اعلےٰ مقام کا نام ہے جس میں عارف لوگ ہر وقت اپنی اور تمام عالم کی نیستی اور خدا تعالےٰ کی ہستی معلوم کرتے رہتے ہیں۔ خدا تعالےٰ کی حقیقت اور معرفت میں ڈوب جانے کا مرتبہ۔ روح میں روح کے سمانے کا مرتبہ +

**فنا فی اللہ ہونا** (ہ) فعل لازم:- (۱) روح میں روح ملنا۔ خدا تعالےٰ کی حقیقت اور ماہیت میں ڈوبنا۔ خدا تعالےٰ کی محبت میں اپنے کو مٹا دینا ؎

فنا فی اللہ ہو کر پاؤں عمرِ جاوداں ایسی
مسیح و خضر کی ہستی سے بڑھکر ہو عدم میرا
([illegible])

(۲) مر مِٹنا۔ برباد ہونا۔ نیست و نابود ہونا۔ (۳) فوت ہونا۔ ہلاک ہونا۔ مرجانا +

**فنا کرنا** (ہ) فعل متعدی:- کھونا۔ برباد کرنا۔ مِٹانا۔ نیست و نابود کرنا۔ ناپید کرنا۔ نام کو نہ رکھنا۔ اُجاڑنا۔ ویران کرنا۔ تلف کرنا۔ معدوم کرنا۔ خاک میں ملانا۔ ملیامیٹ کرنا +

**فنا ہو جانا** (ہ) فعل لازم:- (۱) مِٹ جانا۔ تباہ ہو جانا۔ خاک میں ملجانا۔ ناپید ہو جانا۔ غارت ہو جانا۔ (۲) عاشق ہو جانا۔ مفتون ہو جانا۔ کسی پر مٹ جانا +

**فِنانشل** (انگلش Financial) صفت:- صیغۂ مالی۔ خزانہ یا خراج یا آمدنی ملک کے متعلق +



**فنانشل کمشنر** (انگلش) اسم مذکّر۔ صیغۂ مال کا محتاسب۔ خراج ملک اور خزانہ کا افسرِ اعلےٰ +

**فنانشلی** (ہ) اسم مؤنث:- فنانشل کمشنر کی عدالت۔ صیغۂ مال کی کچہری۔ خراج ملک کا دفتر +

**فَنْد** (ف) اسم مذکّر۔ مکر۔ فریب۔ حیلہ۔ پھند +

**فند فریب** (ف) اسم مذکّر۔ چھند بند۔ مکر و دغا۔ دم جھانسا۔ چھل بٹا +

**فُنْدُق** (ع) اسم مؤنث:- (مشہور فِندِق) ولایت کے ایک مشہور میوے کا نام جو نہایت سُرخ اور جھاڑی کے بیر کے برابر ہوتا ہے چونکہ وہ سرِ انگشتِ حنا بستہ سے بہت مشابہت رکھتا ہے اس وجہ سے کبھی لبِ معشوق اور اکثر سرِ انگشتِ حنا بستہ یا انگلیوں کے سُرخ سِروں سے مراد لیتے ہیں ؎

نے رنگِ کلک ہوں نہ ترا فندق پا ہوں
میں کچھ نہیں لیکن ترے قدموں سے لگا ہوں
([illegible])

کیوں لبھاتی ہے مرے دل کو ترا و فندق یار
کیوں جہاں میں مجھے انگشت نما کرتی ہے
([illegible])

یوں لگا فندق تو اے مشاطہ اُسکے ہاتھ میں
اس صفائی سے لگے ہرگز نہ ڈورے ہوں پر حنا
([illegible])

**فُنْدُقیں لگانا** (ہ) فعل متعدی:- انگلیوں کے سِروں یا پوروں کے اوپر مہندی لگانا ؎

انگلیں اُن کو لگاتی انگلیوں میں فندقیں ❊ نوکِ مژگاں پر مرے دل کا جگر گون کہو کرد دعق (

(اُردو والے بول چال میں بکسرِ فا و فتح دال مہملہ بولتے ہیں +

**فَنْڈ** (انگلش Fund) اسم مذکّر:- وہ نقد جس کی آمدنی کسی خاص کام کے واسطے رکھی جائے۔ راس المال۔ پونجی۔ سرمایہ جمع۔ مال۔ دھن بضاعت جیسے لوکل فنڈ جو روپیہ ضلع کی کمیٹی کے متعلق ہو +

**فَنَر** (انگلش فنل Funnel) کا بگڑا ہوا لفظ (۱) قیف۔ کیف۔ چونگا۔ بوتل وغیرہ میں رقیق چیز ڈالنے کا نلی دار آلہ۔ (۲) کمانی۔ لوہے کا چکر جو گھڑی کے اندر یا ہیم لوگوں کے سایہ یا بگھی کی گدی وغیرہ میں ہوتا ہے +

**فُنُون** (ع) اسم مذکّر:- فن کی جمع جس کے معنی اہلِ فارس ہنر اور بند کُشتی کے لیتے ہیں +

**فوّارہ** (ع) اسم مذکّر:- (۱) اُبال۔ اُبھان۔ سرجوش۔ (۲) وہ ظرف جس میں سے پانی اُبلے۔ پھُہارا۔ پچکاری۔ (۳) بفتح فا:- نہایت جوش مارنے والا

ماخوذ از فور بمعنی جوش نیز بمعنی چشمہ۔ جھرنا۔ آبشار +

( اِس لفظ کے عربی الاصل ہونے میں کلام ہے کیونکہ جس معنی میں اہلِ فارس اور زبان دانانِ اُردو نے مستعمل کیا ہے عربی تصانیف اور کتب میں نہیں آیا البتہ قاموس میں جوش آب کے معنی پائے جاتے ہیں اگر بالفرض یہ لفظ عربی زبان میں اس معنی میں آیا بھی ہو تو معرب ہے اور ہندی پھُہار سے بنایا گیا ہے جو پھُہار بمعنی باریک قطرات آب سے مشتق ہے عربی میں بہت سے ہندی الاصل الفاظ پائے جاتے ہیں جن میں اسی قسم کا تصرف ہوا ہے جیسے چندل سے صندل ہندی پھل سے الفلفل ہیں پیپل سے فلفل کرن پھل سے قرنفل وغیرہ +)

**فوارہ چلنا یا چھوٹنا** (ہ) فعل لازم :۔ پانی کا زور کے ساتھ اُبلنا۔ آب افشانی ہونا۔ باریک باریک دھاروں میں چلنا ؎

شعلے سے نکلتے ہیں بدن سے فوارے سے چھٹے ہیں بدن سے (ارشد)

خون کے فوارے چھوٹ گئے +

**فَواکہ** (ع) اسم مذکر :۔ جمع فاکہ۔ میوے +

**فوائد** (ع) اسم مذکر :۔ فائدہ کی جمع +

**فوت** (ع) اسم مؤنث :۔ نیست ہونا۔ جاتا رہنا۔ معدوم ہونا۔ موت۔ مرگ۔ قضا۔ کال۔ انتقال +

**فوت ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) مرنا۔ جہان سے گذرنا۔ پرلوک کو جانا۔ قضا کرنا۔ انتقال کرنا۔ (۲) جاتا رہنا۔ گم ہونا جیسے مطلب فوت ہونا۔ شرط فوت ہونا ؎

یہ تپاک انی ہے مرگِ عاشقِ دلگیر سے فوت ہوجاتا ہے مطلب آپکی تقریر سے (صابر)

**فوتی** (ع + ف) صفت :۔ فوت شدہ۔ مرا ہوا۔ وفات یافتہ۔ متوفی +

**فوتی فراری** (ع + ف) اسم مذکر :۔ اہلِ دفاتر کی اصطلاح میں مرنے یا کہیں بھاگ جانے والے سے مراد ہے + اُن زمینداروں کی فہرست جو مرگئے یا کہیں بھاگ گئے ہیں + فوت شدہ آدمیوں کا اسباب۔ مالِ متوفی +

**فوتی نامہ** (ہ) اسم مذکر :۔ وہ تحریر یا کاغذ جو متوفی کے فوت ہونے کی اطلاع کے طور پر اس کے گھر یا اُس کے افسر کو بھیجا جائے + مقتولوں کی فہرست + شہر کے مُردوں کا روزنامچہ جو کمیٹی یا کسی سرکاری افسر کی خدمت میں روز مرہ جائے +

**فَوج** (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) گروہ۔ آدمیوں کا گروہ۔ جتھا۔ انبوہ۔ بھیڑ۔ اژدحام۔ ہجوم۔ مجمع وغیرہ (۲) سپاہ۔ لشکر۔ عسکر۔ سینا۔ کٹک۔ جنگی آدمیوں کا مجمع۔



نہ جانے اس مرے دل کو کیے لشکرِ غم شکست پا گئی جو فوج قلعہ بند ہوئی (صبا)

**فوجِ بحری** (ع) اسم مؤنث :۔ جنگی جہازوں کا بیڑا۔ جہازی طاقت۔ وہ سپاہ جو سمندروں کے انتظام اور بحری جنگ کے واسطے جہازوں پر رہتی اور پانی کی لڑائی کے فنون و قواعد سے خوب واقف ہوتی ہے +

**فوجِ برّی** (ع) اسم مؤنث :۔ خشکی کی فوج۔ وہ سپاہ جو ملکوں میں لڑنے مرنے اور اُن کے انتظام کے واسطے ہو +

**فوج بھرتی کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ سپاہیوں میں نوکر رکھنا۔ سپاہ نوکر رکھنا۔ رنگروٹ بھرنا +

**فوجدار** (ع + ف) اسم مذکر :۔ (۱) سپہدار۔ سپہ سالار۔ فوج کا افسر۔ (۲) شہر کے باہر یا اندر کا حاکم۔ کوتوال + مجسٹریٹ۔ (۳) (ہ) فیلبان۔ ہاتھی وان وہ شخص جو بادشاہ کی سواری میں ہاتھی کے آگے بیٹھے چنانچہ فوجدار خاں ایسے ہی لوگوں کا خطاب ہوتا ہے۔ (اِس معنی میں یہ لفظ تعظیماً ہے)

**فوجداری** (ع + ف) اسم مؤنث :۔ (۱) فوجدار کا عہدہ۔ مجسٹریٹ کا عہدہ۔ مجسٹریٹی۔ (۲) (ہ) دیوانی کا نقیض۔ وہ محکمہ یا عدالت جہاں لڑائی جھگڑے خون اور فساد وغیرہ کے مقدمات فیصل ہوں۔ عدالتِ نظامت۔ (۳) (ہ) لڑائی۔ دنگا۔ جھگڑا۔ فساد جیسے "فوجداری کے ارادہ سے آیا تھا" +

**فوجداری سپرد کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ مقدمہ عدالت سشن کے پاس بھیجنا۔ دورے سپرد کرنا۔ عدالت فوجداری کے اجلاس کے حوالہ کرنا +

**فوجداری کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ اول معلوم دوم لڑنا۔ جھگڑا۔ دنگا کرنا۔ فساد کرنا +

**فوج کشی** (ع + ف) اسم مؤنث :۔ چڑھائی۔ دھاوا۔ حملہ۔ تاخت۔ یُورش +

**فوج کشی کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ فوج چڑھانا۔ حملہ کرنا۔ دھاوا کرنا۔ چڑھائی کرنا۔ یُورش کرنا +

**فوجی** (ع + ف) صفت :۔ فوج سے متعلق۔ لشکری۔ جنگی۔ جیسے فوجی خدمت۔ فوجی افسر وغیرہ +

**فَور** (ع) اسم مذکر :۔ وقت۔ ساعت۔ گھڑی + جلدی۔ سرعت۔ شتابی +

**فَوراً** (ع) تابع فعل :۔ تُرت۔ جلدی سے۔ چٹ پٹ۔ جھٹ۔ بلا توقف۔ فی الفور۔ جھٹ پٹ۔ اُسی وقت +

**فوز** (ع) اسم مؤنث :۔ ظفر۔ کامیابی۔ مقصدوری۔ فیروزی۔ مقصدری۔ بخوبی مقصد کو پہنچنا +

**فوطہ** (ف) اسم مذکر:- (اصل فوتہ) (۱) پیٹی۔ پٹکا۔ کمر بند۔ (۲) حمام کی لنگی + رومال + پگڑی۔ (۳) وہ روپیہ جو رعایا سرکار میں داخل کرے۔ خراج۔ محصول۔ (۴) خزانہ۔ گنج۔ کنز۔ (۵) تھیلا۔ تھیلی۔ (۶) بیضہ۔ آنڈ۔ پیلڑ۔ خُصیہ۔ خایہ +

**فوطہ چھٹکنا** (ہ) فعل لازم:- بیضہ بڑھ جانا۔ کسی ضرب کے باعث خصیہ کا اپنی جگہ سے سرک جانا +

**فوطہ خانہ** (ع+ف) اسم مذکر:- خزانہ۔ گنج +

**فوطہ دار** (ع+ف) اسم مذکر:- خزانچی۔ وہ ساہوکار جو کسی امیر کی سرکار میں صرف زر کا ذمہ دار ہو۔ تحویلدار۔ روکڑیا +

**فوطہ داری** (ہ) اسم مؤنث:- خزانچی کا عہدہ۔ خزانچی گری۔ تحویلداری۔

**فُوفَل** (معرب پوپل) اسم مؤنث:- چھالیہ۔ سپاری۔ کیلی +

**فوق** (ع) صفت:- (۱) نقیض تحت۔ بالا۔ اوپر۔ اونچا۔ بلند۔ مرتفع (۲) اسم مذکر:- بلندی۔ اُونچائی۔ ارتفاع۔ پھُننگ۔ چوٹی۔ عروج۔ اوج۔ (۳) اسم مذکر:- سبقت۔ فوقیت ترجیح + عظمت۔ بزرگی۔ بڑائی۔ برتری۔ خوبی۔ فضیلت۔ بہتری +

**فوق البھڑک** (ہ) صفت:- (غلط العوام) بھڑکیلا۔ بھڑک دار۔ چمکیلا۔ چمکدار۔ شفق برق۔ چکوّل۔ جگمگا +

**فَوقُ العَادَت** (ع) تابع فعل:- عادت سے بڑھ کر۔ بالا۔ عادت۔ بساط سے باہر۔ حد بشری سے باہر +

**فوق رکھنا** (ہ) فعل متعدی:- فضیلت رکھنا۔ سبقت رکھنا۔ ترجیح رکھنا۔ بڑھکر ہونا۔ شرف رکھنا۔ فائق ہونا +

**فوق لے جانا** (ہ) فعل متعدی:- سبقت لے جانا۔ فائق ہونا۔ شرف رکھنا۔ ترجیح رکھنا۔ بڑھ جانا +

**فوقانی** (ع) صفت:- اوپر کا۔ اوپر والا۔ بالائی + اوپر کے نقطے والی جیسے تائے فوقانی +

**فوقیت** (ع) اسم مؤنث:- بڑائی۔ عظمت۔ ترجیح۔ امتیاز۔ فخر۔ برتری۔ شرف بزرگی۔ شان۔ فضیلت۔ خوبی۔ عمدگی۔ بہتری۔ تقدم۔ مزیت۔ بالادستی۔ غلبہ +

**فَوقیت چاہنا** (ہ) فعل متعدی:- بڑائی چاہنا۔ ترجیح چاہنا۔ شرف چاہنا

**فوقیت حاصل ہونا** (ہ) فعل لازم:- بڑائی ملنا۔ فائق ہونا۔ ممتاز ہونا۔ مفتخر ہونا۔ شرف پانا۔ برتر ہونا۔ عظمت پانا +



**فوقیت رکھنا** (ہ) فعل متعدی:- شرف رکھنا۔ فائق ہونا۔ شرف پیجانا

**فوقیت لے جانا** (ہ) فعل متعدی:- سبقت لے جانا۔ بڑھ جانا۔ غالب ہو جانا +

**فُولاد** (ف) اسم مذکر:- (۱) پولاد۔ ایک قسم کے نہایت سخت جوہر دار لوہے کا نام + کھیڑی۔ اسپات۔ سکیلا۔ ؎

تختۂ بجرِ ایسے دل میں ہوا جو درد موم بھی ہماری آہ سے فولاد ہو گیا (آتش)

(۲) صفت:- سخت۔ کڑا + کٹھن۔ (۳) صفت:- مضبوط۔ اُستوار +

**فولادی** (ف) صفت:- (۱) فولاد کا بنا ہوا۔ اسپات کا۔ (۲) اسم مؤنث:- بلم کی چھڑ۔ بھالے کی لکڑی۔ نیزے کا بانس۔ چھڑ۔ بانس +

**فہرست** (ف) اسم مؤنث:- فرد۔ چیزوں کی تفصیل۔ نقشہ۔ سیاہہ۔ وہ کاغذ جس میں کسی امر یا کسی چیز کی بالانفراد تفصیل ہو۔ سوچی پتر۔ جیسے فہرست کاغذات۔ فہرست مضامین وغیرہ +

**فہرست میں نام چڑھانا۔ درج کرنا یا لکھنا** (ہ) فعل متعدی:- دفتر میں نام درج کرنا۔ رجسٹر میں نام چڑھانا۔ جبر کرنا۔ بھرتی کرنا +

**فَہم** (ع) اسم مؤنث:- بُدھ۔ سمجھ۔ بُوجھ۔ دریافت۔ عقل۔ دانائی۔ گیان۔ تیز فراست۔ شعور۔ وقوف۔ رائے +

**فہم ناقص** (ع) اسم مؤنث:- عقل ناقص۔ ناکمل عقل۔ رائے ناقص۔ عقل کوتہ +

**فہمائش** (ف) اسم مؤنث:- ہدایت۔ نصیحت۔ سیکھ۔ پند۔ تلقین۔ تنبیہ۔ جتانا۔ سمجھانا۔ آگاہ کرنا +

**فہمائش کرنا** (ہ) فعل متعدی:- سمجھانا۔ ہدایت کرنا۔ جتلانا۔ سُجھانا۔ آگاہ کرنا۔ متنبہ کرنا۔ تنبیہ کرنا +

**فہمید** (ف) اسم مؤنث:- سمجھ۔ عقل۔ رائے۔ جیسے آپ کی فہمید میں آیا +

**فہمیدہ** (ف) صفت:- سمجھدار۔ فہیم۔ ہوشیار۔ دانا +

**فھوالمراد** (ع) جواب یا حصول شرط۔ پس مراد حاصل۔ یہ فقرہ کسی شرط کے اخیر میں آیا کرتا ہے جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ اگر فلاں امر اس طرح ظہور میں آئے تو ہماری یہی مراد ہے +

**فہیم** (ع) صفت:- دانا۔ سمجھدار۔ عقلمند۔ بعوان۔ چتر۔ سُجان۔ باخبر۔ ہوشیار۔ صاحب ادراک۔ صاحب فراست۔ ذی شعور۔ زیرک۔ عقیل۔

فی

زود فہم۔ دانشمند۔ تیز فہم +

**فی** (ع) حرف جر:۔ (۱) وسط۔ بیچ۔ اندر۔ میں۔ بھیتر۔ درمیان۔ (۲) صفت:۔ ہر۔ ہر ایک۔ سر۔ پیچھے۔ گیل۔ ساتھ۔ سر۔ جیسے فی آدمی۔ فی سن۔ فی سیر۔ فی کس وغیرہ (۳) ؤ:۔ اسم مؤنث:۔ نقص۔ کمی۔ غلطی + دوکھ۔ دوش۔ کلنک۔ بٹا۔ داغ دھبا۔ عیب۔ قصور۔ کھوٹ۔ (اس کی وجہ تسمیہ فی رہ جانے میں دیکھو) (۴) ؤ:۔ اسم مؤنث:۔ سازش۔ دغا۔ دال میں کالا۔ فریب۔ دھوکا۔ آنٹ سانٹ +

**فی البدیہہ** (ع) تمیز فعل:۔ بے سوچے۔ فی الفور۔ فوراً۔ ترت + برمحل کوئی شعر یا کہاوت وغیرہ کہنا +

**فی الجملہ** (ع) تمیز فعل:۔ (۱) خلاصۂ کلام۔ القصہ۔ الغرض۔ حاصل کلام۔ قصّہ کوتہ قصہ مختصر۔ مختصر کلام۔ (۲) ؤ:۔ تھوڑا سا یعنی۔ بالجملہ +

**فی الحال** (ع) تمیز فعل:۔ بالفعل۔ اب۔ اس وقت۔ اس گھڑی۔ اس دم۔ بہ دست۔ ابھی +

**فی الحقیقت** (ع) تمیز فعل:۔ درحقیقت۔ دراصل۔ واقعی۔ حقیقتاً۔ بیشک۔ الحق۔ واقع میں +

**فی الفور** (ع) تمیز فعل:۔ فوراً۔ ترت۔ جلد۔ سخا۔ شتاب۔ زود تر +

**فی المثل** (ع) تمیز فعل:۔ تمثیلاً۔ نظیراً۔ کہاوت میں + بالفرض۔ لو فرضا +

**فی النار** (ع) و ملاحظہ:۔ فی النار و السقر کا مخفف۔ دوزخ اور اس کی آگ میں جلے۔ دوزخ میں پڑے۔ اکثر کسی کافر یا ملعون کے مرنے پر کہتے ہیں +

**فی النار و السقر ہو جانا** (د) فعل لازم:۔ دوزخ کی آگ میں پڑنا + جل جانا۔ کباب ہو جانا۔ بھسن جانا ؎

ہمارے سینہ میں وہ آہ آتشیں ہے نفق جو برق دیکھے تو فی النار و السقر ہو جائے (ذوق)

**فی النار ہونا** (د) فعل لازم:۔ مخالف کا جہنم میں جانا۔ کافر یا ظالم کا مرنا۔ دفع ہونا۔ دور ہونا۔ جہنم واصل ہونا ؎

اب گھر تھا سا غیرت خلد بریں ہوا فی النار جب وہاں سے رقیب لعین ہوا (وزیر)

اے آہ سرد دیکھیں تو اب تیری گرمیاں شنوا دے ہاں کہ غیر تو فی النار ہو گیا (عامل)

**فی الواقع** (ع) تمیز فعل:۔ (دیکھو فی الحقیقت)

**فی امانِ اللہ** (ع) تمیز فعل:۔ ایک کلمہ ہے جو کسے دوست کے سدھارتے یا رخصت ہوتے وقت زبان پر لاتے ہیں جس کے معنی ہیں کہ خدا تعالیٰ اپنی امان اور حفاظت سے تم کو پہنچائے۔ خدا حافظ۔ اللہ بیلی۔ اللہ نگہبان ؎

پھر شگر زنداں سے جب سحر کو میں جاؤں گا فی امان اللہ کی آئی صدا زنجیر سے (امیر)

فی

**فی دکان** (د) تمیز فعل:۔ دکان پیچھے۔ ہاٹ گیل۔ ہر ایک دکان پر۔ ہاٹ پٹی۔

**فی روپیہ** (د) تمیز فعل:۔ روپے پیچھے۔ ہر ایک روپیہ پر +

**فی روز** (د) تمیز فعل:۔ روزانہ۔ فی یوم۔ ہر ایک دن کے واسطے۔ دہاڑی +

**فی رہ جانا** (د) فعل لازم:۔ کمی رہ جانا۔ نقص رہ جانا۔ کسر رہ جانا۔ کھوٹ رہ جانا (اس کی وجہ تسمیہ اس طرح پر ہے کہ کسے شخص نے کسی قاضی سے کچھ لالچ دیکر کوئی فتوےٰ لکھوایا تھا جب اس نے لکھکر حوالہ کیا تو شخص اس کی ایسے یا اقرار سے کچھ کم دیکر رفو چکر ہوا قاضی نے اس سے کہا کہ اس میں لفظ فی رہ گیا ہے لاؤ اسے بنا دوں ورنہ غلط رہ جائیگا اس پر فتوے لکھوانے والے نے کہا کہ ابھی تو جب تک میں روپیہ اور نہ دو نگا تم بیتری فی نکالتے جاؤ گے پس اس قصہ سے یہ محاورہ اور اس لفظ کے کمی و نقص کے معنی اہل اُردو نے مستعمل کرلئے)

**فی زمانِنا** (ع) تمیز فعل:۔ ہمارے زمانہ میں۔ ان دنوں۔ آج کل +

**فی زمانہ** (ع ہف) تمیز فعل:۔ ان دنوں۔ آجکل۔ دریں ولا +

**فی سال** (ع ہف) تمیز فعل:۔ سالانہ۔ ہر سال۔ ہر برس۔ برس پیچھے۔ برس پر پتی +

**فی سبیلِ اللہ** (ع) تمیز فعل:۔ خدا کی راہ میں۔ راہ مولیٰ۔ خدا کے نام پر۔ خدا کے واسطے۔ وقف۔ مال وقف ؎

تا دھوائی زبانِ خشک دکھلاتے ہیں کیا فی سبیلِ اللہ ہے آپ روانِ آبلہ (امیر)

سو کچھ تجھ سے مانگتا تو نہیں ایک بوسہ دو فی سبیل اللہ (سوز)

**فی سبیل اللہ کر دینا** (د) فعل متعدی:۔ وقف کر دینا۔ عام کر دینا۔ صلائے عام دیدینا۔ خیرات کر دینا۔ خدا کے نام پر چھوڑ دینا +

**فی صدی** (ع ہف) تمیز فعل:۔ فی سینکڑا۔ سینکڑا پتی۔ سو پیچھے۔ ہر سینکڑے پر +

**فی کس فی نفر فی آدمی** (ع ہف) تمیز فعل:۔ آدمی گیل۔ آدمی پیچھے۔ آدمی سرے +

**فی گھر** (د) اسم مذکر:۔ گھر پیچھے۔ گھر گیل۔ گھر سرے +

**فی مابین** (ع) تمیز فعل:۔ دونوں کے بیچ میں۔ دونوں میں۔ باہم۔ آپس میں۔ درمیان +

**فی نکالنا** (د) فعل متعدی:۔ عیب نکالنا۔ نقص نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ حرف گیری کرنا۔ اعتراض کرنا۔ عیب لگانا یا نکالنا۔ دوش دینا ؎

فی وہ نکالتے ہیں مری بات بات میں (مصحفی)

 فی

**فی نکلنا** (ہ) فعل لازم :- نقص نکلنا - حرف گیری ہونا - اعتراض ہونا - عیب ثابت ہونا - ؎

کون مینی دے اسے اجل اُسے ذات میں جس موئے کی فی نکلے (دلعت)

**فی ہونا** (ہ) فعل لازم :- نقص ہونا - شبہ ہونا - دال میں کالا ہونا - سازش ہونا -

**فیاض** (ع) صفت :- نہایت خیر خیرات کرنے والا - کثیر بخش - بڑا سخی - بڑا داتا - دان دتا - کریم - دریا دل - دھرماتما - دل والا +

**فیاض ہونا** (ہ) فعل لازم :- سخی ہونا - دل والا ہونا - لکھ لُٹ ہونا - داتا اور دریا دل ہونا +

**فیاضی** (ع) اسمِ مؤنث :- سخاوت - دان دتاری - دریا دلی - کرم - دان پُن - خیر خیرات - بخشش - عطا - جود +

**فیاضی کرنا** (ہ) فعل متعدی :- دل کرنا - ہمت کرنا - سخاوت کرنا - بخشنا +

**فیتا یا فیتہ** (پرتگالی) اسمِ مذکر :- گوٹ - کنارہ - باریک نوار - بنا ہوا کنارہ +

**فیر** (انگلش فائر Fire) کا بگڑا ہوا لفظ - اسمِ مذکر :- (۱) آگ - آتش - نار - اگنی - (۲) بندوق یا توپ کو آگ دینا - سر کرنا - (۳) (بازاری) - دار - دفعہ - کھیل - موقع - جاء +

**فیر اُڑانا** (ہ) فعل متعدی :- (اوباش) کھیل بنانا - مجامعت کرنا +

**فیر اُڑنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) چھوٹنا - سر ہونا - توپ یا بندوق وغیرہ کا چلنا - ؎

ہمارے کانوں کے پردے تو اُڑ گئے اُس دم پناغے کرنے لگے چھٹکے جب ہم تکرار
پکارے سب کہ قواعد ہے فوج میں شاید کہ فیر اُڑ رہے ہر صف میں ہیں قطار قطار
(بحر)

**فیر کرنا** (ہ) فعل متعدی :- سر کرنا - چھوڑنا - بندوق یا توپ چلانا - ؎

غضب ہے توپ پہ عاشق کو رکھکر فرنگی زاد تیرا فیر کرنا (ظفر)

**فیر ہونا** (ہ) فعل لازم :- سر ہونا - چلنا - چھوٹنا - دغنا - توپ یا بندوق کا چلنا - ؎

عاشق کو جو دکھائی فرنگی پسر نے توپ پایا نہ کچھ وہ کہنے کہ بس فیر ہو چکی (ظفر)

**فیروزہ** (ف) اسمِ مذکر :- پیروزہ - ایک مشہور جواہر کا نام جو رنگ میں سبز زنگاری یا نیلگون یا آسمانی ہوتا ہے کہتے ہیں اگر آدمی صبح کو اسے دیکھ لیا کرے تو آنکھوں میں فرق نہ آئے +

**فیروزی** (ف) صفت :- فیروزے کے رنگ کا یا فیروزے کا - نیلگون - نیلا - سبز فام - زنگاری - وہ رنگ جو نیلے تھوتھے یعنی طوطیا سے سبز اور قلعی کے چونے کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے +

**فیس** (انگلش Fees) (اصل میں فی کی جمع ہے) اسمِ مؤنث :- محنتانہ

فیس

محسوم - اجرت - حق الخدمت - مزدوری - مزمنانہ - شکرانہ - حق - انعام +

**فیس کورٹ** (انگلش Fees Court) اسمِ مؤنث :- رسوم عدالت - حق العدالت - عدالت کا محنتانہ +

**فیشن** (انگلش Fashion) اسمِ مذکر :- (۱) رسم - رواج - دستور - قاعدہ - آئین - (۲) چال - چلن - اسلوب - (۳) صورت - شکل - ٹھپہ - (۴) ترکیب - ساخت - بناوٹ - (۵) طور - طریق - وضع - ڈھنگ - دھج - طرز - روش - (۶) سج دھج - تراش خراش - قطع برید - کتربیونت - (۷) بناؤ سنگار - آن بان - آن انداز - شان شوکت - (۸) نمونہ - بانگی - مثال - کینڈا - نقشہ - (۹) کاریگری - ہنر - صنعت - (۱۰) لباس - پہناوا - پوشاک - (۱۱) صفت :- رائج الوقت - مروج - جس کا رواج ہو -

**فیشن بدلنا** (ہ) فعل لازم :- رواج بدلنا - چال بدلنا - نئی وضع یا نئے انداز کا رواج پانا +

**فیشن ہونا** (ہ) فعل لازم :- رواج ہونا - رسم پڑنا - چال پڑنا - چلن ہونا +

**فیصل** (ع) اسمِ مذکر - لغوی معنی حاکم یا وہ حکم جو مقدمات میں حق و باطل کو جدا کرے - اصطلاحی - انفصال - فیصلہ - چکتی - نبیڑا - چکوتا - نیاؤ - پرچا - تصفیہ

**فیصل کرنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) تصفیہ کرنا - جھگڑا چکانا - نیاؤ کرنا - انفصال ہونا - پرچا کرنا + (۲) چکانا - بے باق کرنا - نمٹانا - نپٹانا - (۳) ڈگری کرنا - مقدمہ کا فیصلہ کرنا - طے کرنا +

**فیصل ہونا** (ہ) فعل لازم :- (۱) تصفیہ ہونا - نبڑنا - نمٹنا - انفصال ہونا - پرچا ہونا - طے ہونا - فیصلہ ہونا - (۲) چکنا - بے باق ہونا +

**فیصلہ** (ع) اسمِ مذکر :- (از فصل) ڈگری - چکوتا - انفصال - نیاؤ - نبیڑا - نبڑا - تصفیہ - پرچا +

**فیصلہ ٹھیرنا** (ہ) فعل لازم :- تصفیہ قرار پانا - انفصال ہونا - ؎

ادا سے دیکھ لو جاتا رہے گلا دل کا بس اک نگاہ پہ ٹھیرا ہے فیصلہ دل کا

**فیصلہ کرنا** (ہ) فعل متعدی :- جھگڑا چکانا - تصفیہ کرنا - بے باق کرنا - کام تمام کرنا - مٹانا - برباد کرنا - توڑ پھوڑ ڈالنا - ؎

بُرا ہو باد خزاں کا کہ دم کے دم میں یہاں
کیا ہے فیصلہ بلبل کے آشیانے کا
[illegible]

**فیصلہ ہونا** (ہ) فعل لازم :- تصفیہ ہونا - نبیڑا ہونا - چکوتا ہونا - نمٹنا - چکنا - انفصال ہونا - طے ہونا - جھگڑا چکنا - تصفیہ پانا - ؎

فیض

بتو خدا پہ نظر رکھو معاملہ دل کا برا بھلا ہیں ہو جائے فیصلہ دل کا (بحر)

**فیض** (ع) اسم مذکر:- لغوی معنی دریا کی طغیانی چشمہ جاری + اصطلاحی - فائدہ - نفع - حصول + سخاوت - فیاضی - نیکی - بھلائی - خیرات - بخشش - جود - دان پُن - داد و دہش - کرم - فلاح - عالی ہمتی - دریا دلی + لنگر - سدا برت ٥

نام منظور ہے تو فیض کے اسباب بنا پل بنا چاہ بنا مسجد و تالاب بنا (ذوق)

**فیض پہنچانا** (ہ) فعل متعدی:- فائدہ پہنچانا - نفع پہنچانا - سلوک کرنا - بھلائی کرنا - نیکی کرنا - خیرات دینا - دان پُن کرنا - سخاوت کرنا +

**فیض رساں** (ع + ف) صفت:- فائدہ پہنچانے والا - سخی - داتا +

**فیض عام** (ع) اسم مذکر:- عام لوگوں کا فائدہ - عام سلوک +

**فیض کو پہنچنا** (ہ) فعل لازم:- دیکھو (فلاح کو پہنچنا) ٥

نہ پہنچے دولت ممسک سے ہرگز فیض کو کوئی
ملا رتبہ نہ بیت المال کا بھی گنج قاروں کو } (بیخود)

**فیضی** (ع) اسم مذکر:- شیخ ابو الفیض فیضی فیاضی کا تخلص جو شیخ مبارک کا بیٹا اور ابو الفضل کا بڑا بھائی تھا۔ یہ شخص ۹۵۴ھ ہجری میں پیدا ہوا۔ شگفتہ پیشانی زندہ دل سحر خیز تھا جلال الدین اکبر کے عہد سلطنت میں اس نے بڑا عروج پایا ملک الشعرائی کا خطاب ملا چالیس برس تک فیضی تخلص رکھا بعد میں فیاضی کر لیا چنانچہ اس کا ذکر اپنی مثنوی نل دمن میں بھی لکھا ہے یہ شخص بڑا صاحب تصانیف ہوا ہے دیوان قصائد مثنوی وغیرہ تمام اقسام سخن اُن کے یادگار ہیں اہل اسلام میں یہ ایک ایسا شخص ہوا ہے کہ جس نے عقائد ہنود کے رسوم و دستورات کی تحقیقات بلیغ کی ہندی بلکہ زبان سنسکرت خفیہ طور پر حاصل کی اور پھر بہت سی عمدہ عمدہ سنسکرت کتابوں کا فارسی میں ترجمہ کر کے اُن کے مضامین ظاہر کئے حکیم بھی تھا اور اکبر بادشاہ کے پیغمبر قرار دینے اور مشہور کرنے کا خاص باعث یہی شخص تھا کلام اللہ کی بے نقط تفسیر لکھ کر اسی شخص نے درخت کی جڑ میں رکھوا دی تھی اور مشہور کیا تھا کہ اکبر کے نام سے نازل ہوئی ہے پچاس برس کی عمر میں ۱۰۰۴ھ کا سوکرت ۱۵۹۵ عیسوی میں انتقال کیا +

**فیل** (انگلش) Fail صفت:- ناکامیاب - چوکا ہوا - نامراد - بے بہرہ - پس ماندہ - پیچھے رہا ہوا - گرا ہوا - ناقص +

**فیل کرنا** (ہ) فعل متعدی:- گرا دینا - ترقی نہ دینا - ناکام کرنا - گھٹانا +

**فیل ہونا** (ہ) فعل لازم:- ناکام ہونا - چوک جانا - گرنا - نشانہ پر نہ پہنچنا - چوک کھا جانا +

فیل

**فیل** (ہ) اسم مذکر:- مکر - فریب - جھنجھٹ - کھوٹ - شرارت + چھل بٹا - بجگل - چھل (فعل سے بنا لیا ہے)

**فیل کرنا** (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (فعل کرنا)

**فیل گانٹھنا** (ہ) فعل متعدی:- مکر کرنا - بھگل گانٹھنا - چھل کھیلنا +

**فیل لانا** (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (فعل لانا)

**فِیل** (ف) اسم مذکر:- (۱) ہاتھی - پیل - سونڈ والا ہتھنی - گج - (۲) شطرنج کے ایک مہرے کا نام جسے پیلہ کہتے ہیں +

**فیل بان** (ف) اسم مذکر:- ہاتھی وان - مہاوت - فوجدار +

**فیل پا یا فیل پاؤں** (ہ) اسم مذکر:- ایک مرض کا نام جو اکثر بارد اور مرطوب ملکوں میں ہوتا اور اُس سے پاؤں ہاتھی کے پاؤں کی مانند موٹا ہو جاتا ہے۔ فارسی میں پاغر کہتے ہیں - داء الفیل - ذات الفیل +

**فیل پایہ** (ف) اسم مذکر:- تھم - کھم - ستون - کھمبا - حمل پایہ + منار - منارہ - لٹھ +

**فیل خانہ** (ف) اسم مذکر:- ہاتھیوں کا طویلہ - گج سالہ +

**فیل مرغ** (ف) اسم مذکر:- پیرو - ایک پرندے کا نام جو مور کی مانند اکثر دم پھیلائے رہتا اور اُس سے بہت مشابہ ہوتا ہے انگریزی میں اس کو ٹرکی کہتے ہیں +

**فیلہ** (ف) اسم مذکر:- پیلہ - شطرنج کے ایک مہرے کا نام - رُخ +

**فیلسوف** (یونانی) اسم مذکر:- دوستدار علم - حکمت دوست - کیونکہ فیل یونانی زبان میں بمعنی محب و سوف بمعنی حکمت و علم آیا ہے۔ اور یہی معنی فیلاسوف کے ہیں - (۱) حکیم - دانشمند + عالم - فاضل - پنڈت - منطقی - (۲) ا:- مکار - فریبی - بہروپیا - دغاباز - پاکھنڈی - چھل باز - چھلیا - چالیا ٥

مکر کا بانی جھوٹ کا سرتاج سنتے تھے فیلسوف دیکھا آج (شوق)

(چونکہ حکیم و تجربہ کار آدمی کسی کو اپنا بھید نہیں دیتا اور رازداری کو جوہر انسانی خیال کرتا ہے اس وجہ سے اردو والوں نے مکار کے معنی میں مستعمل کر لیا یا یوں کہو کہ اچھے لفظ سے اُس کے برعکس دیگر الفاظ کی طرح اس کے معنی بھی مقرر کر لئے جیسے ذات شریف بڑے حضرت وغیرہ بُرے معنی میں مستعمل ہو گیا پنجاب میں بمعنی فضول خرچ)

**فیلسوفی** (ہ) اسم مؤنث:- مکاری - عیاری - چالاکی - بھگل - فطرت - شرارت - نٹ کھٹی ٥

فیلسوفی محتسب کی دیکھنا اے میکشو توڑتا ہے شیشۂ پیمانہ کی راہیں (ناسخ)

**فَیلقوس** (یونانی) اسم مذکر۔ سکندر اعظم کے باپ کا نام جو مقدونیہ کا بادشاہ تھا (یہ لفظ فیلق بمعنی سردار اور وُوس بمعنی لشکر سے مرکب ہے)

**فَیلی۔ فَیلیا۔ فَیلی بیا** (ہ) صفت:۔ مکّار۔ فریبی۔ دغاباز۔ فیلسوف ـہ

یہ عاشق فیلئے ہوتے ہیں کیا صورت بناتے ہیں
مہینوں خط نہیں بھیجتا کپڑے بکے جاتے ہیں

**فیملی** (انگلش Family) اسم مذکر۔ کُنبہ۔ قبیلہ کنبہ قبائل۔ گھر بار۔ بال بچّے۔ آل اطفال۔ بیوی بچّے۔ اہل و عیال۔ عیال و اطفال۔ جورو بچّے۔ لڑکے بالے +

# ق

**ق** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) عربی کا اکیسواں فارسی کا چوبیسواں اُردو کا ستائیسواں حرف جسے قاف قرشت بھی کہتے ہیں۔ اس کی آواز خاص عرب سے مخصوص ہے اور زبانوں میں اس کی بجائے کاف عربی کا زیادہ لہجہ نکالتے ہیں لیکن جب سے عربی کا تسلط فارس روم ترکستان اور ہند میں پہنچا اور مسلمان قومیں پھیلیں تب سے بلحاظ صحت قرآن اس کا تلفظ اکثر ملکوں میں زبان زد عام و خاص ہو گیا اس کی آواز تالو کے اوپر سے نکلتی اور کوّے کی آواز سے بہت ملتی جلتی ہوتی ہے (۲) حساب جمل میں اس کے سو عدد مانے گئے ہیں۔ (۳) یہ حرف حرف غین معجمہ اور کاف تازی سے اپنے موقع پر بدلتا ہے جیسے آقا سے آغا۔ آکا اور قشط سے کشط جس کے معنی کھال اُتارنا ہیں اور معربات میں لے جوڑ سے بھی بدل جاتا ہے جیسے فستق پستے سے بنالیا +

**قادو** اسم مذکر:۔ کوّے کی آواز۔ کائیں کائیں۔ (یہ اصل میں عربی قاقا سے مخفف کر لیا ہے کیونکہ اس کے معنی عراق کوّے کی آواز کے آئے ہیں جس کی آواز ہندوستان کے پہاڑی کوؤں سے نہایت مشابہ ہے)

**قاآن** (ت) اسم مذکر:۔ بہت بڑا عادل سخی اور عاقل بادشاہ + شہنشاہ چین کا لقب + وہ ترکی خطاب جو شہنشاہ یا حاکم اعلےٰ کو دیا جائے + چنگیز خاں کے بیٹے کا نام بھی تھا اب یہ لقب ترکستان کے بادشاہ کا ہے مجازاً ہر ایک جلیل القدر بادشاہ کو کہتے ہیں +

**قاب** (ت) اسم مؤنث:۔ (۱) چینی کا بڑا طباق۔ صحنک + بڑی رکابی + خوان تھال ـہ

بادام کواکب سے ہوا مجھ پہ یہ روشن نعمت سے بھری ہیں یہ سب افلاک کی قابیں (مصحفی)



(۲) مطلق ظرف جیسے قاب عینک بمعنی عینک کا خانہ۔ قاب قلم بمعنی قلمدان۔ علٰے ہذا القیاس قاب آئینہ قاب کتاب یعنی جزدان وغیرہ +

**قاب** (ع) اسم مذکر:۔ قبضۂ کمان اور خانۂ کمان کا درمیانی حصّہ۔ کمان کی موٹھ سے گوشہ تک کا فاصلہ + قوس یا کمان کا نصف + ایک ہاتھ فاصلہ +

**قابَ قَوسَین** (ع) اسم مذکر:۔ دو کمان کا فاصلہ + دو ہاتھ کا فاصلہ + بُعد قلیل نہایت قرب + ابروئے محبوب +

**قابِض** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) قبضہ کرنے والا۔ دخیل۔ قبضہ دار + گھیرنے یا سمیٹنے والا (۲)۔ جان قبض کرنے والا۔ نکالنے والا + ارواح کا قبض کرنے اور روزی کا تنگ کرنے والا۔ کھینچنے والا۔ پنجے سے پکڑنے اور دبانے والا۔ (۳) (ا):۔ وہ چیز جو قبض کرے۔ پیٹ میں اثر کرنے والی چیز۔ (۴) (ا):۔ قانون۔ مالک۔ بجائے مالک +

**قابِض ارواح** (ع) اسم مذکر:۔ روح قبض کرنے والا۔ فرشتۂ مرگ۔ قضا کا فرشتہ۔ ملک الموت۔ جم دُوت۔ ـہ

کام کیا قابض ارواح کا یاں پہلے ہی غمزۂ یار نے کر لی سری جان قبضے میں (ظفر)

**قابض ہو بیٹھنا** (ہ) فعل لازم:۔ (قانون) دوسرے کی زمین یا جائداد وغیرہ پر قبضہ کر لینا۔ مالک بن بیٹھنا +

**قابِل** (ع) صفت:۔ (۱) جوگ۔ مناسب۔ جوگا + پسندیدہ۔ سزاوار۔ اُچت۔ مستوجب۔ ـہ

جان و دل چھین کر مجھ سے وہ راضی تو ہوا پاس میرے کونسی شے انکے قابل کم رہی ہے (داغ)

جھنجلا کے بولے بوسہ جو چپکے سے لے لیا تو ہم سے بات تو ملنے کے قابل نہیں رہا
عام ہیں اُس کے تو الطاف شہیدی سب پہ تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا

(۲) چتر۔ ہوشیار۔ دانا۔ عقلمند۔ سیانا۔ پربین۔ گیانی۔ (۳) قبول کرنے والا + آگے آنے والا برس۔ (۴) (ا)۔ عو:۔ عالم۔ فاضل۔ پنڈت۔ پڑھا لکھا۔ خواندہ۔ ادیب۔ تعلیم یافتہ۔ ـہ

ہوئے تم جو فقرے بنانے کے قابل تو جاہل بنے سب زمانے کے قابل (صابر)

(۵) (ا)۔ اسم مذکر:۔ لائق شخص۔ ہوشیار آدمی + تجربہ کار آدمی۔ (۶) تملق فعل لائق۔ ـہ

کھلاؤں قسم تو کہیں اس میں سم ہے نہیں ہے یہ شے کوئی کھانے کے قابل (صابر)

**قابِلِ ادا** (ع) صفت:۔ (قانون) دینے جوگ۔ ادا کرنے کے لائق۔ قرض ادا کرنے کے لائق۔ صاحب مقدور +

قاب

**قابلِ اعتبار** (ع) صفت:- پرتیت جوگ۔ معتبر۔ اعتماد والا۔ مستند۔ پرمان جوگ

**قابلِ اعتراض** (ع) صفت:- مزاحمت کرنے اور عذر نکالنے کے لائق۔ بیجا۔ نامناسب۔ ناجائز۔ نادرست۔ قبیح +

**قابلِ التفات یا توجہ** (ع) صفت:- توجہ کرنے کے لائق۔ دھیان دینے کے لائق

**قابلِ انقسام** (ع) صفت:- تقسیم ہونے کے لائق۔ وہ جسم جسے چاہیں جس قدر اجزا میں تقسیم کرتے چلے جائیں +

**قابلِ بازپرس** (ع۔ف) صفت:- جواب دہی کے قابل۔ جواب دہ۔ اُتر جوگ مواخذہ طلب +

**قابلِ تسلیم** (ع) صفت:- قبول کرنے اور ماننے کے لائق +

**قابلِ تعریف** (ع) صفت:- سراہنے کے لائق۔ استتی جوگ + نہایت عمدہ۔ نہایت پسندیدہ۔ آفرین کے قابل +

**قابلِ زراعت یا تردّد** (ع) صفت:- بونے جوتنے کے لائق۔ کشت کے قابل +

**قابلِ سزا** (ع۔ف) صفت:- ڈنڈ جوگ۔ لائق سزا۔ تقصیر وار۔ گنہگار۔ مجرم مستوجب سزا +

**قابلِ سماعت** (ع) صفت:- شنوائی کے لائق۔ سننے جوگ۔ توجہ کرنے کے قابل۔ وہ مقدمہ جو از روئے قانون توجہ کرنے کے لائق ہو +

**قابلِ غور** (ع۔ف) صفت:- توجہ کرنے اور سوچنے کے لائق +

**قابلِ فنا** (ع) صفت:- مٹ جانے اور معدوم ہو جانے کے لائق +

**قابل کرنا** (و) فعل متعدی:- لائق بنانا۔ شائستہ بنانا۔ پڑھانا لکھانا۔ گن سکھانا۔ ہنرمند کرنا +

**قابلِ نکاح** (ع) صفت:- بیاہنے جوگ۔ شادی کرنے کے لائق۔ جوان۔ بالغ۔ بالغہ۔ بر جوگ +

**قابل ہونا** (و) فعل لازم:- لائق ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ تجربہ کار اور صاحب استعداد ہونا۔ مستعد ہونا ؎

عالم میں اُس کے تو الطاف شہیدی سب کچھ ہے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا (شہیدی)

**قابِلہ** (ع) اسم مؤنث:- (۱) زن شائستہ۔ لائقہ۔ ہوشیار عورت۔ صاحب تدبیر عورت۔ (۲) دائی۔ بچہ جنانے والی عورت جو بوقت تولد بچے کی تدبیر اور زچہ کی خدمت کرتی ہے۔ (۳) ماما۔ ملازمہ۔ خادمہ۔ خدمت کرنے والی عورت +

**قابِلیّت** (ع) اسم مؤنث:- (۱) سزاواری۔ لیاقت۔ شائستگی۔ استعداد۔ سلیقہ (۲) رسائی ذہن۔ سمجھ۔ بوجھ۔ دانائی۔ ہوشیاری۔ تجربہ کاری۔ (۳) علمیت۔ (۴) وِ۔ مادہ +

**قابلیّتِ انقسام** (ع) صفت:- تقسیم ہو جانے کی صلاحیت۔ کسی جسم کے بہت سے حصوں میں تقسیم ہو جانے کی لیاقت +

**قابلیت پیدا کرنا** (و) فعل متعدی:- استعداد حاصل کرنا۔ لیاقت بہم پہنچانا +

**قابو** (ت) اسم مذکر:- (۱) فرصت۔ موقع۔ مہلت۔ (۲) داؤ۔ گھات۔ کمین۔ (۳) قدرت۔ زور۔ طاقت۔ بس۔ بوتا۔ مقدور۔ (۴) وِ۔ حکم۔ اختیار۔ کنا ؎

ہر چند چاہتا ہوں کہ بولوں نہ یار سے قابو میں اپنے دل کو نہ پاؤں تو کیا کروں (امانت)

(۵) وِ۔ پہنچ۔ دسترس۔ رسائی +

**قابو پانا** (و) فعل متعدی:- (۱) قدرت پانا۔ اختیار پانا۔ مجال پانا۔ موقع پانا۔ فرصت پانا۔ مہلت پانا۔ ؎

تہِ خنجر ترے بسمل نے بے بس سا قابو تڑپنے کا نہ پایا (ذوق)

(۲) بدلہ لینا۔ عوض نکالنا +

**قابو پر چڑھنا** (و) فعل لازم:- بس میں آنا۔ اختیار میں آنا۔ داؤ پر چڑھنا۔ ہتّے چڑھنا۔ کسی کے بس میں ہو جانا۔ ؎

عشق کے ڈھب پہ نہ کوئی بجز انسان چڑھا
اس کے قابو پہ چڑھا تو یہی نادان چڑھا (ذوق)

چھوڑنے ہی کے نہیں ہم دُختِ رز کو دیکھنا
جب وہ قابو پر ہمارے ساقیا چڑھ جائیگی (بیان)

**قابو چڑھنا** (و) فعل لازم:- دیکھو (قابو پر چڑھنا) ؎

سوچتا کیا ہے تو اب دل میں چڑھا جا شعورؔ آج ہی تو چڑھا ہے یہ ترے قابو شیشہ (معروف)

**قابو چلانا** (و) فعل متعدی:- اختیار چلانا۔ حکم چلانا۔ زور دکھانا۔ قدرت دکھانا۔ گھات لگانا۔ داؤ کرنا +

**قابو چلنا** (و) فعل لازم:- بس چلنا۔ اختیار ہونا۔ دسترس ہونا۔ پہنچ ہونا +

**قابو سے باہر ہونا** (و) فعل لازم:- (۱) قدرت سے باہر ہونا۔ بس کا نہ رہنا۔ اختیار کا نہ رہنا + (۲) آپے سے باہر ہونا۔ آپ میں نہ رہنا +

**قابو سے نکلنا** (و) فعل لازم:- (۱) بس کا نہ رہنا۔ اختیار سے باہر ہونا + (۲) مچلنا۔ بچھرنا۔ آپے سے باہر ہونا۔ ؎

ایدل جو وہ یاں آیا کیا ہمیں ترسایا تو نے اُسے سنبھالا یا قابو سے نکل جانا (مومن)

(۳) داؤ سے نکلنا۔ گھات سے نکلنا +

**قابو کا نہ ہونا** (و) فعل لازم:- بس کا نہ ہونا۔ اختیار کا نہ ہونا۔ کہنے کا نہ ہونا ؎

قاب

چشمِ شوخ اُن کی بس اب اُنکے ہی قابو کی نہیں
وہ تو بے شبہ چرانے پہ چرائی نرگسی

**قابو کرنا** (ہ) فعل متعدی:- بس میں کرنا۔ اختیار میں کرنا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ قابض ہونا۔ قبضہ کرنا + دبانا۔ داؤں میں لانا۔ دبوچنا۔ جیسے شیر نے ہرن کو قابو کر لیا ؎

واے قسمت کیا ادھر آئینے نے روئے نگار شانے نے کر لیا اُس زلف پہ قابو اپنا (رند)

**قابو میں آنا** (ہ) فعل لازم:- بس میں آنا۔ داؤں پر چڑھنا۔ زیر ہونا۔ مغلوب ہونا ؎

میری قابو میں نہ پہروں دلِ ناشاد آیا وہ مرا بھولنے والا جو مجھے یاد آیا (داغ)

**قابو میں رکھنا** (ہ) فعل متعدی:- بس میں رکھنا۔ اختیار میں رکھنا۔ قبضہ میں رکھنا۔ کہنے میں رکھنا۔ مطیع رکھنا۔ زیر رکھنا۔ مغلوب رکھنا +

**قابو میں کرنا** (ہ) فعل متعدی:- بس میں کرنا۔ اختیار میں کرنا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ قبضہ میں کرنا +

**قابو میں لانا** (ہ) فعل متعدی:- بس میں لانا۔ داؤں میں لانا۔ زیر کرنا۔ مغلوب کرنا +

**قابو میں لگنا** (ہ) فعل لازم:- گھات میں لگنا۔ داؤں میں لگنا۔ درکمین نشستن کا ترجمہ۔ ؎

قاتل جو چھپا ہوا کھڑا ہے قابو میں لگا ہوا کھڑا ہے (نصیر)

**قابو میں ہونا** (ہ) فعل لازم:- بس میں ہونا۔ اختیار میں ہونا۔ قبضہ میں ہونا۔

درد کی شدت اِدھر دلیں اُدھر چلیں تھی رات کو دو طرح کی لذّت سے قابو میں تھی (نواب)

**قابو ہونا** (ہ) فعل لازم:- (۱) قبضہ ہونا۔ تصرف ہونا۔ بس ہونا۔ (۲) موقع ہونا۔ موقع ملنا ؎

مرا قاصد پھر آیا لیکے خط کیوں کوے جاناں سے
یقیں ہے خط کے دینے کا انہیں قابو نہ ہوویگا } بنا

**قابوچی** (ت) اسم مذکر:- صحیح (قاپُوچی) (۱) دربان۔ حاجب۔ دُوارپال۔ (۲) (ع۔ عو۔ کلمۂ تحقیر۔ ردوا کھدوا۔ سفلہ۔ کمینہ۔ جیسے اُس موئے قابوچی کو پوچھتا ہی کون ہے۔ (۳) (ع) خودغرض۔ خودکام خودمراد (۴) (ع)۔ حرام زادہ بیتمی نابکار + ولد۔ کُٹنی۔ قلتبان۔ دیوث + فتنہ پرداز۔ مفسد۔ بدذات۔ ؎

نجا تو غیر کے گھگیانے پر مفسد ہے وہ موذی
وہ قابوچی بڑا ہے اُس کی نیت نبالی ہے

قاد

**قابیل** (سریانی) اسم مذکر:- حضرت آدم علیہ السلام کے بڑے بیٹے ہابیل کے بھائی کا نام جس نے اپنی بہن اقلیما کے حسد میں ہابیل کو مار ڈالا اور اپنے باپ نیز حکم خدا کو نہ مانا +

**قاتِل** (ع) اسم مذکر:- (۱) قتل کرنے والا آدمی۔ خونی آدمی۔ گھاتک۔ ہتیارا۔ جلّاد۔ مارنہار۔ (۲) صفت:- کُشندہ۔ ہلاہل۔ ہلاک کنندہ۔ مہلک۔ جان لیوا۔ جیسے زہرِ قاتل (۳) خطاب معشوق جیسے ظالم۔ کافر۔ ؎

نہ چھٹا مجھ سے کوچۂ قاتل مرگیا تو بھی میری خو نہ گئی (رند)
قتل کے بعد رحم آتا ہے یہ پتا ہے ہمارے قاتل کا (نواب)

**قاجار** (ت) اسم مذکر:- (قاجار یا قراجار) وہ خاندان ہے جو آجکل ایران میں بادشاہی کر رہا ہے اِس خاندان کی اصل نسل قراجار نویان یعنی شہزادہ قراجار سے ہے جو قوم سے مغل اور ہلاکو خاں کے پوتے ارغون خاں کا اتالیق اور ایک بڑا کثیر الاولاد شخص تھا اس کی نسل بہت پھیلی اُس کی اولاد میں سے جو اکثر ارمینیہ میں آباد تھی ایک شخص شاہ قلی خاں استرآباد میں آیا اُس وقت خاندان صفویہ کا عہد حکومت تھا شاہ قلی خاں نے استرآباد میں شادی کی اور اُس کے ہاں دو بیٹے ایک فتح علی خاں دوسرا فضل علی آقا پیدا ہوئے نواب فتح علی خاں کو سلطنت ایران میں بہت عروج حاصل ہوا اور رفتہ رفتہ خود سلطنت پر قابض ہو گیا اگرچہ اُس نے خود کچھ سلطنت نہیں کی مگر اولاد کے واسطے ایک مضبوط بنیاد ڈالدی اور آخر اُس کا بیٹا محمد حسن خاں بادشاہ ہو گیا کتب تواریخ میں نواب فتح علی خاں کو جد سلاطین قاجار لکھا ہے ناصر الدین قاجار جو آجکل ایران میں تخت نشین ہیں اپنے خاندان کے چھٹے بادشاہ ہیں جن کا سلسلہ اس طرح پر ہے۔ محمد حسن خان قاجار۔ حسین خاں قاجار۔ آقا محمد شاہ قاجار۔ فتح علی شاہ قاجار۔ محمد شاہ قاجار۔ ناصر الدین شاہ قاجار دام سلطنتہ +

**قادِر** (ع) صفت:- (۱) قدرت والا۔ طاقت رکھنے والا۔ توانا۔ زورآور۔ بلوان (۲) خدا تعالےٰ کا صفاتی نام۔ (۳) غالب۔ ور۔ زبر۔ (۴) قابو رکھنے والا۔ بس رکھنے والا۔ مختار +

**قادر انداز** (ع + ف) اسم مذکر:- ٹھیک نشانہ لگانے والا آدمی۔ محکم انداز + تیرانداز + وہ تیرانداز جس کا تیر کبھی خطا نہ کرے۔ نشانہ باز۔ نشانچی۔ بجا ہوا نشانہ لگانے والا +

**قادرِ مُطلق** (ع) اسم مذکر:- پوری پوری قدرت والا۔ ہر ایک کام پر قدرت رکھنے والا۔ بے انتہا قدرت والا۔ خدا تعالےٰ +

**قادری** (ہ) اسم مؤنث:- بیگمات قلعہ میں ایک قسم کا سینہ بند ہوا کرتا تھا

جس کا اب رواج جاتا رہا مگر شعرا کے کلام میں یہ لفظ رہ گیا ہے۔ ؎

توڑ دوٗں گا ایک ہے اللہ ری او حرفت باز قادری مانگی تھی تو دو وٹر کے لائی پشواند (نگین)

**قارورہ** (ع) اسم مذکر۔ (۱) شیشی۔ کپّی۔ شیشا۔ پھکنی کی صورت کی شیشی جس میں پیشاب بھر کر حکیم کو دکھانے کے واسطے لے جاتے ہیں۔ (۲) مجازاً پیشاب۔ بول۔ ؎

رخِ رنگِ شفق سے صاف ہوتا ہے عیاں آسماں گویا ہے قارورہ کسے محرور کا (مصحفی)

(۳) ۔ بارود کی کپّی جس میں آگ لگا کر دشمن کی طرف پھینکتے ہیں۔ مصرع

زقارورہ وز ناوک و بید برگ (نظامی)

(۴) ایک قسم کا پیکان۔ برچھی یا تیر کا پھل۔ بھالا +

**قارورہ دیکھنے والا** (ہ) اسم مذکر۔ عطار۔ حکیم۔ طبیب۔ بید۔ ڈاکٹر +

**قارورہ شناس** (ع + ف) اسم مذکر۔ حکیم۔ طبیب +

**قارورہ ملنا** (ہ) فعل لازم۔ (بازاری) میزان ملنا۔ جگت ملنا۔ نہایت ربط بڑھنا۔ تپاک بڑھنا۔ موافقت آنا۔ پلول ملنا۔ طبیعت ملنا۔ موافقت ملنا۔ راس ملنا۔ سنجوگ ہونا۔ بکمال اتحاد ہونا۔ ؎

ملا ہے سارے زمانے سے تیرا قارورہ ہمیں سے تجھکو مگر اجتناب رہتا ہے
کچھ ان دنوں یہ یاس ہے قارورہ ملا ہے یاد ابھی اگر اُس نے ہے تو ہم سے کہا ہے (ایک بزرگ)

**قارون** (ع) اسم مذکر۔ حضرت موسےٰ علیہ السلام کے چچا زاد بھائی کا نام جو نہایت خوبصورت ہونے کی وجہ سے منور کے نام سے مشہور تھا قدما کے اعتقاد میں یہ سونا چاندی بناتا اور بہت بڑا کیمیا گر تھا اُس نے اس قدر روپیہ جمع کیا تھا کہ چالیس خچر صرف اُس کے خزانوں کی کنجیوں کو لیکر چلا کرتے تھے جب حضرت موسےٰ نے حکم دیا کہ ہزار دینار پیچھے ایک دینار زکوٰۃ دیا کر تو وہ بہت ناراض ہو کر اُن سے منحرف ہو گیا اور حضرت موصوف کو ذلت دینے کے درپے ہوا آخر کار اپنے افعال قبیحہ اور اُن کی بد دعا سے اپنے مال اسباب سمیت زمین میں دھنستا چلا گیا اور قیامت تک اسیطرح سر پر خزانوں کا بوجھ لئے زمین کے اندر بیٹھتا چلا جائیگا۔ مجازاً ہر ایک بخیل مالدار کو کہتے ہیں۔ ؎

صائبا نخوت سائل بزمینم در کرد بے زری کرد بمن آنچہ بقارون زر کرد (صائب)

**قارون کا خزانہ** (ہ) اسم مذکر۔ مجازاً۔ بہت بڑا خزانہ۔ خزانۂ عمیق۔ دولت بے انتہا۔ جیسے بیٹھے بیٹھے تو قارون کا خزانہ خالی ہو جاتا ہے +

**قاری** (ع) اسم مذکر۔ (۱) سامع کا نقیض۔ پڑھنے والا۔ خوانندہ۔ بکتا۔ (۲) وہ شخص جو علم قرأت سے واقف ہو اور حروف کے مخارج کے موافق قرآن



شریف پڑھے۔ وہ شخص جو کلام اللہ کے حروف کی تجوید قرأت کے ساتھ ادا کرے + ساتوں قرأتوں سے واقف +

**قاز** (ت) اسم مونث۔ راج ہنس۔ کونج۔ پیّن۔ ایک قسم کا حواصل۔ ایک مشہور پرند کا نام جو اکثر موسم سرما میں گرم خطّوں میں چلا آتا اور اُس کے غول کے غول دریا کے کناروں پر بیٹھے اور قطار باندھ کر اُڑتے ہیں +

**قاسم** (ع) اسم مذکر۔ تقسیم کرنے والا۔ بانٹنے والا۔ قسمت کرنے والا +

**قاش** (ت) اسم مونث۔ (۱) پھانک۔ پھل کا طولانی تراشا ہوا ٹکڑا + پارہ۔ ٹکڑا۔ آم یا خربزہ وغیرہ کی پھانک۔ (۲) ابرو۔ بھوں +

**قاش زین** (ت + ف) اسم مذکر۔ حنائے زین۔ قوچ زین۔ زین کا ہرنا۔ گھوڑے کے زین کے آگے اور پیچھے کے تکیئے جو پھانک کی صورت کے ہوتے ہیں +

**قاش قاش کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پھانک پھانک کرنا +

**قاصد** (ع) اسم مذکر۔ قصد کرنے والا۔ ارادہ کرنے والا + ہرکارہ۔ پیغامبر۔ پیک۔ نامہ بر۔ سندیسی۔ چٹھی رساں۔ دوٗت۔ پیام آور۔ ایلچی۔ سفیر۔ ؎

قاصد آیا گویا عیسا آیا دل بیمار میں جی سا آیا (میر)

**قاصِر** (ع) صفت۔ (۱) کوتاہی کرنے والا۔ کمی کرنے والا۔ مقصِّر۔ قصور کرنے والا۔ (۲) مجبور۔ ناچار +

**قاضی** (ع) اسم مذکر۔ (۱) حکم لگانے والا۔ حکم کرنے والا۔ جھگڑا چکانے والا۔ جج۔ منصف۔ وہ شخص جسے بادشاہ کی طرف سے منصب قضا سپرد ہو۔ مسلمانوں کا مجسٹریٹ جیسے پاس پڑے سو دا دُ قاضی کرے سو نیاؤ۔ (۲) ادا کرنے والا۔ روا کرنے والا جیسے قاضی الحاجات۔ (۳) نکاح خواں۔ نکاح پڑھانے والا۔ نکاح باندھنے والا +

**قاضی الحاجات** (ع) اسم مذکر۔ حاجت روا۔ مراد بر لانے والا۔ مجازاً خدا تعالےٰ + روپیہ۔ زر۔ دولت۔ نقدی۔ پیسہ +

**قاضی القضاۃ** (ع) اسم مذکر۔ قاضیوں کا قاضی۔ بڑا قاضی۔ منصف اعلےٰ۔ چیف جسٹس +

**قاضی بچہ** (ہ) اسم مذکر۔ (بھنگڑ بولتے ہیں) بھنگ کا کش جو بھنگ پینے میں مانع آتا ہے +

**قاضی جی اپنا آگا تو ڈھانکو پیچھے کیکو نصیحت کرنا** (ہ) کہاوت:۔ بڑا آدمی پہلے اپنے اخلاق و اطوار درست کرے پھر دوسرے کو نصیحت دے +

**قاضی جی بہتیرا اپرائیں میں ہارتا ہی نہیں** (ہ) کہاوت:۔ سخت بیحیا

اڑیل ضدی بیٹھلے اور کج فہم کی نسبت طنزاً بولتے ہیں +

**قاضی جی دبلے کیوں ہوئے، شہر کے اندیشے سے** (د)، کہاوت: ناحق غیروں کے غم و فکر میں رہنے والے کی نسبت بولتے ہیں +

**قاضی جی کے گھر کے چوہے بھی سیانے** (د)، کہاوت: حاکم یا امیر کے گھر کے ادنٰے آدمی بھی سمجھدار ہوتے ہیں +

**قاضی جی کا پیادہ گھوڑے سوار** (د)، کہاوت: حاکم کا ملازم جلدی ہی کرتا ہوا آتا ہے +

**قاضی جی کی لونڈی مری سارا شہر آیا قاضی جی مرے کوئی نہ آیا** (د)، کہاوت: جس کا نہ ہوتا ہے اُس کے سبب ہر ایک کی خاطر ہوتی ہے جب وہ مرجاتا ہے تو کوئی نہیں پوچھتا۔ جیتے جی کے سب لاگو ہیں۔ منہ دیکھے کی سب کو خاطر ہوتی ہے +

**قاضئے فلک یا چرخ** (ع، ف) اسم مذکر: مشتری یعنی برہسپت ستارہ جو سعد اکبر ہے +

**قاضی قِدْوَہ** (ع) اسم مذکر: (ایک کثیر الاولاد قاضی کا نام جسکی نسبت روایت ہے کہ ابتدائے آفرینش میں حضرت آدم کے بعد اُن سے مخلوق بڑھی چنانچہ سوبک صاحب کہتے ہیں کہ اُن کی بیوی ایک ایک مرتبہ شتر شتر بچے جنتی تھیں۔ ہمارے دوست مولوی نجم الدین صاحب فرماتے ہیں کہ قاضی قدوہ ایک بزرگ دسویں صدی ہجری میں صوبۂ اودھ میں تھی جن کے شتر بیٹے تھے بادشاہ نے کثیر الاولاد سمجھ کر ہر ایک بچے کے لئے ایک ایک گاؤں مرحمت فرمایا یعنی ستر گاؤں کی جاگیر عطا کی چنانچہ آجتک اُن کی اولاد اُس جاگیر سے مالک اودھ میں خاندہ اُٹھا رہی ہے اور قرین قیاس بھی یہی ہے مگر جہاں مولوی صاحب نے کہاوت کے موقع پر اِن کی ضرب المثل کا موقع استمال لکھا ہے اُس میں مغالطہ ہوا ہے کیونکہ وہ لکھتے ہیں کہ "آدھے قاضی قدوہ آدھے باوا آدم" اُس شخص کے حق میں بولتے ہیں جو اپنے آپ کو مثل حضرت آدم اور قاضی قدوہ کے اعلےٰ و افضل سمجھے لیکن یہ امر موقع اور نفس عبارت کے بالکل برخلاف ہے البتہ کثیر الاولاد کی نسبت کہتے ہیں کہ آپ بھی اپنے وقت کے قاضی قدوہ ہیں یعنی اپنی اولاد سے گاؤں بسا سکتے ہیں ہمارے نئے محاورہ نگار بلکہ معانی تراش نے ایک قوم کا دل دکھانے کیواسطے یہاں بھی وار کیا ہے وہ کہتے ہیں "طنزاً سوری یا بارہ بچوں والی" ہم حیران ہیں کہ جس شہر میں مسلمان اس نام تک سے پرہیز کرتے ہیں وہ کیونکر طنزاً بھی کسی مسلمان کو سوری کرسکتے ہیں اس کے علاوہ یہ محاورہ بولا تو جاتا ہے مرد کی نسبت اُنہوں نے سوری کس قاعدہ سے لکھدیا یہ مانا کہ کثیر الاولاد عورت کو اُن کے تحقیق کے موافق کسے قوم میں سوری



کردیتے ہوں مگر مرد سے کیونکر مراد لے لی اس کے علاوہ آپ نے اس کا لفظ بھی غلط لکھا ہے کیونکہ یہ لفظ قُدْوَہ یا قِدوہ دو طرح پر آیا ہے +

**قاضی کا پیادہ** (د) اسم مذکر: (۱) حاکم کا ملازم۔ عدالت کا چپراسی۔ سرکاری سپاہی۔ کوتوالی کا ملازم۔ کانسٹبل۔ تھانہ کا سپاہی + آگے آنے والا پکڑ لیجانے والا۔ زبردست۔ باعث عبرت۔ ؎

کیوں نکبر ہوتا یہ بندہ محکوم القضا گرنہ ہوتا اپنا قاضی کا پیادہ جانتا (ذوق)

(۲) عوام: پنخانے کی حاجت جو کسی کے روکے نہ رکے +

**قاضی کلا نکریگا** (د) محاورہ۔ کوئی معترض نہیں ہوگا۔ کوئی مزاحم نہیں ہوگا۔ جیسے تم اِس وقت نہ جاؤگے تو قاضی کلا نکریگا۔ یعنی کچھ قباحت نہ ہوگی +

**قاضی نیاؤ نکریگا تو گھر تو آنے دیگا** (د)، کہاوت: اگر فائدہ نہ ہوا تو کچھ نقصان بھی نہیں +

**قاطِبَۃً** (ع) تابع فعل: (۱) عموماً۔ علی العموم۔ اکثر۔ اکثر اوقات۔ بیشتر۔ اکثر کرکے (۲) بالکل۔ تمام۔ سب۔ سب کے سب۔ یک لخت۔ یک قلم۔ یکسر +

**قاطِع** (ع) صفت: قطع کرنے والا۔ کاٹنے والا۔ برندہ جیسے قاطع بلغم قاطع صفرا وغیرہ

**قاعدہ** (ع) اسم مذکر: (۱) بُنیاد۔ نیو۔ جڑ۔ بیخ و بن۔ بنا۔ مول۔ اصول۔ اصل (۲) دستور۔ رسم۔ رواج۔ چال۔ ریت + آئین۔ قانون۔ ضابطہ۔ ؎

مآلِ کارِ جہانِ فانی کبھی نہیں اک قاعدے پر
جو چار دن ہے وفور راحت تو بعد اسکے غم و الم ہے
(جوہر علی)

(۳) پینڈا۔ پیندی۔ بیٹھک۔ تلا۔ تلی۔ (۴) اقلیدس: مثلث کے زاویۂ راس کے مقابل کا ضلع۔ وہ خط جس پر مثلث یا شکل متوازی الاضلاع واقع ہو + (۵) فقہ: نماز میں ایک سجدہ کے بعد آشکر ذرا سی دیر بیٹھنے کو قاعدہ کہتے ہیں۔ (۶) و: طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ روش۔ طرز۔ (۷) و: عادت۔ سبھاؤ۔ بان۔ خو۔ خصلت۔ (۸) و: الف بے تے۔ حروف تہجی کا رسالہ۔ ابجد دیکھا۔ ؎

مکتب میں اُسکے باپ نے لاکر دیا بٹھا اک قاعدہ بھی سامنے اُس طفل کے رکھا (نظیر)

(۹) و: ترتیب۔ قرینہ۔ اُسلوب۔ جیسے قاعدے سے رکھو۔ قاعدے سے کھڑے ہو (۱۰) و: دستور العمل۔ عدد۔ (۱۱) و: گر + شوتر + جیسے حساب یا صرف و نحو کا قاعدہ۔ (۱۲) و۔ غلط العوام: فائزہ۔ گھوڑے کی لگام کو ڈمچی سے باندھنا +

**قاعدہ باندھنا** (د) فعل متعدی: (۱) دستور ٹھیرانا۔ دستور العمل بنانا۔ قانون باندھنا۔ (۲) گر مقرر کرنا۔ (۳) عادت ڈالنا۔ ورد ٹھیرانا جیسے تم نے

قاع

تو روز ہی کا قاعدہ باندھ لیا +

**قاعدہ جاری کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ قانون جاری کرنا۔ دستور باندھنا +

**قاعدہ دان** (ع + ف) اسم مذکّر۔ رسم و رواج سے واقف۔ ہر امر کے سلیقہ اور اُسلوب سے ماہر۔ علم مجلس سے واقف +

**قاعدے سے** (ہ) تابع فعل:۔ دستور کے موافق + ڈھنگ سے۔ ترتیب سے۔ دُرستی سے۔ سلیقے سے۔ ادب سے۔ آداب مجلس کے موافق + بالترتیب۔ موزونیت کے ساتھ ؎

فتنے بھی قاعدے سے اُٹھتے ہیں جب اُٹھتے ہیں
کیا سلیقہ ہے تمہیں انجمن آرائی کا + } (؟)

**قاعدے لگانا** (ہ) فعل متعدی:۔ ڈھنگ سے لگانا۔ ترتیب سے رکھنا +

**قاعدہ کا پابند رہنا** (ہ) فعل لازم:۔ قانون پر چلنا۔ ضابطہ پر عامل ہونا +

**قاعدۂ کلیہ** (ع) اسم مذکر:۔ عام قاعدہ۔ گُر۔ اُصول +

**قاعدہ کی بات ہے** (ہ) محاورہ۔ عام بات ہے۔ عام دستور ہے +

**قاف** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) عربی کا اکیسواں حرف جس کا بیان اس لفظ کے شروع میں لکھا گیا۔ (۲) ایک پہاڑ کا نام جو ایشیائے کوچک کے شمال میں بحیرۂ کیسپین اور بحر اسود کے مابین واقع ہے انگریز اسے کاکس کہتے ہیں ۱۸۴۹۳ فیٹ بلند ہے اہل اسلام کی بعض کتابوں میں جس قاف کا ذکر ہے اُسے دنیا کے گرداگرد مانا گیا ہے بلکہ اُسے زمرد کا خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ دنیا میں کوئی پہاڑ ایسا نہیں جس میں اُس کی شاخ نہ ہو اُس سے پرے دنیا نہیں پائی گئی ہفت قلزم میں مرقوم ہے کہ کوہ قاف پانچ سو فرسنگ بلند اور اُس کا بڑا حصہ پانی میں ڈوبا ہوا ہے صبح کے وقت جب آفتاب اُدھر سے نکلتا ہے تو اُس کی شعاع سبز نظر آتی ہے اور جب منعکس ہوتی ہے تو سبز دکھائی دیتی ہے مگر یہ بات خلاف قیاس ہے کیونکہ لون اجسام مرکبہ سے مخصوص ہے نہ کہ بسیط سے اسی طرح کسی پہاڑ کی بلندی ڈھائی فرسنگ سے زیادہ ثابت نہیں ہوئی +

**قافلہ** (ع) اسم مذکر:۔ لغوی معنی سفر سے واپس پھرنے والا گروہ + کاروان۔ مسافروں یا تاجروں کا گروہ۔ بیدنی + جاتریوں کی سموہ حاجیوں کا گروہ +

**قافلہ سالار** (ع + ف) اسم مذکر:۔ سردار قافلہ۔ بیدنی کا سرگروہ۔ قافلہ باشی۔ میر قافلہ وغیرہ +

**قافیہ** (ع) اسم مذکر:۔ لغوی معنی پیچھے چلنے والا۔ ردیف سے پہلے کا لفظ یا حرف۔ تُک۔ اصطلاح میں چند دور کے اخیر حروف کی مشابہت جو بیتوں یا مصرعوں

قاق

کے اخیر میں واقع ہوتے ہیں مثلاً ؎

جھمکا ساقیا اک اِدھر سبز جام   جھلکتی ہو جس سے مئے لالہ فام

یہاں جام اسغام قافیہ ہے کبھی قافیہ کے الفاظ حکم اواخر بھی آتے ہیں جیسے اس شعر میں ؎

زر چاہتے ہو میری سعادت   سر چاہتے ہو میری سعادت

یہاں زر اور سر قافیہ ہے۔ قافیہ کے اصلی اخیر حرف کو روی کہتے ہیں چنانچہ اول شعر میں جام اور اسغام کا میم حرف روی ہے +

**قافیہ بندی** (ع + ف) اسم مؤنث:۔ تُک بندی۔ تُک جوڑنا۔ پد ملاپ۔ بچ بندی +

**قافیہ پیمائی** (ع + ف) اسم مؤنث:۔ مضمون شعر کی عمدگی سے غرض نہ رکھ کر فقط تُک جوڑ دینا۔ اشعار کی گنتی پوری کرنے کے واسطے قافیہ جوڑ دینا ؎

شعر میں قافیہ پیمائی بہت کی آتش   اب ارادہ ہے مرا بادیہ پیمائی کا (آتش)

**قافیہ تنگ رہنا** (ہ) فعل لازم:۔ کسی کام میں عجز رہنا۔ عجز ہونا۔ عاجز رہنا ؎

بندش چست ہے تری آتش   قافیہ تنگ رہا کرتا ہے (آتش)

**قافیہ تنگ کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گفتار و کردار میں عاجز کر دینا۔ دوسرے شخص کیواسطے حالت مقابلہ میں کوئی قافیہ نہ چھوڑنا۔ ایسے قافیے باندھنا جس کے جواب میں دوسرا عاجز آجائے۔ (۲) تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ ضیق میں کرنا۔ دق کرنا۔ ستانا + حیران و پریشان کرنا۔ ناک چنے چبوانا۔ ہوش بکھیرنا۔ چین کھونا ؎

رہو تم میں جاتا ہوں اب بہر جنگ   کروں تیغ سے قافیہ اُس کا تنگ (منشی)

**قافیہ تنگ ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کسی شعر یا نظم کا قافیہ دستیاب نہ ہونا۔ قافیہ نہ ملنا۔ تُک نہ پانا ؎

کیا کیا سخنوری کے پھر تنگ قافیے ہوں   لکھیں ظفر غزل وہ گر ایسے قافیوں پر (ظفر)

(۲) گفتار و کردار میں عاجز آنا ؎

آتا ہے ذکر جب دہن تنگ کا ترے   ہوتا چمن میں قافیہ غنچوں کا تنگ ہے (ظفر)

(۳) عاجز ہونا۔ تنگ ہونا۔ گھبرانا۔ سٹ پٹانا۔ ضیق میں ہونا۔ دق ہونا۔ چین کھونا۔ ہارنا۔ تھک جانا۔ عاجز آجانا۔ حیران و پریشان ہونا۔ ناک میں دم آنا ؎

باندھنا مشکل نہیں گر تیرا مضموں ہاں   قافیہ غنچے کا تنگ اے غیرت گل کیوں ہوا (ظفر)

کیوں قافیہ یاں تنگ نہ ہو اہل سخن کا   مضموں ہے مرے شعر میں تنگیٔ دہن کا (رند)

گر نکہ تا دہن یار سے تو ہم چشمی   تنگ کیوں غنچۂ گل قافیہ تیرا ہوتا (نصیر)

## قاف

بسلکہوں قافیہ ہے تنگ اے آتے تو دو　　مصرعِ شیر سے ہم بھی میں مطلع صاف کیے (امیر)

کیوں قافیہ تنگ سخندان کا ہو نصیر　　ہے بیٹھنا ردیف کا دشوار سامنے (نصیر)

اب چرخ نے ہاے کر دیا تنگ　　ہے عیش کا اب تو قافیہ تنگ (شیریں)

اک آبلہ پک پک کے خوشی سے ہوئے ہو کیا شعر کہوں قافیہ ہے تنگ زباں کا (آتش)

**قافیہ ملانا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) ہجگ سے تگ ملانا۔ تگ میں تگ جوڑنا پد سے پد ملانا۔ (۲) گٹھنا۔ سازوار بننا۔ پلول ملانا۔ یا سازکرنا +

**قاق** (ت) اسم مذکر:- (۱) سوکھا ہوا گوشت جسے اہلِ ولایت بھون کر کھاتے ہیں۔ (۲) مجازاً:- نہایت دُبلا۔ لاغر۔ سوکھا سہما۔ نحیف و نزار۔ ناتوان۔ ضعیف۔ ماشا۔ کانٹا۔ نزار ع

خشک کر دیتی ہے گرمی عشق کی　　یہ صحرائی سا مجنون قاق ہے (میر)

وادیٔ وحشت میں ہیں اپنے ہی یہ جوشِ جنون　　طاقتِ جنبش کہاں اُس میں کہ مجنون قاق ہے (ناسخ)

خشک دیکھا گلِ نرگس کو تو یہ سمجھے ہم　　یہ کسی طالبِ دیدار کی ہیں قاق آنکھیں (صابر)

(بعض اہلِ لغات نے طویل القامت آدمی اور نیز ایک قسم کی روٹی کو بھی لکھا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ دراز قد کے معنی میں عربی ہے اور روٹی کے معنی میں کاغ یا کاک کا معرب چنانچہ فرہنگِ جہانگیری میں کاک صحیح اور قاق غلط قرار دیا ہے +

**قاقا** (ع) اسم مذکر:- عرب کے جنگلی کوّے کی آواز جو ہندوستان کے پہاڑی کوے سے بہت مشابہ ہے۔ کائیں کائیں۔ کوں کوں +

**قاقُلہ** (ع) اسم مؤنث:- بڑی الائچی۔ ہیل کلان۔ مزاجاً حار اور دوسرے درجہ میں یابس مقوّیٔ معدہ و ہاضمِ طعام اور دافعِ قے و غثیان ہے۔ (بعض نے مطلق الائچی کہ قاقلہ بڑی کو قاقلۂ کبار چھوٹی کو قاقلۂ صغار لکھا ہے)

**قاقُم** (ت) اسم مذکر:- ایک قسم کے نیولے کا نام جس کی کھال نہایت باریک اور پشم انتہا سفید اور ملائم ہوتی ہے مگر دُم سال بھر تک سیاہ رہتی ہے امیر لوگ اُس کی پوستین بنا کر پہنتے اور اُس سے نہایت گرم رہتے ہیں +

**قال** (ع) اسم مذکر:- (۱) گفتگو۔ مباحثہ۔ بات چیت۔ گفتار۔ قول۔ مقولہ (۲) حال کا نقیض۔ صرف ظاہری بات چیت۔ دکھاوے کی بات۔ اوپری بات۔ جیسے حال کا نہ قال کا" سدنی چیچ دال کا" ع

حیرت سے عارفوں کو نہیں راہِ معرفت　　حال اور کچھ ہے یاں انہیں حال قال کا (میر)

(۳) بفتح لام۔ صیغۂ ماضی:- کہا۔ فرمایا۔ ارشاد کیا جیسے قال اللہ تعالےٰ۔ قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم +

## قان

**قال مقال** (ع) اسم مؤنث:- گفتگوے بسیار۔ بہت سی بحث و تکرار۔ ردوبدل جیس بیس۔ قیل وقال۔ تفضیہ حجت پیچ +

**قالَب** (ع) اسم مذکر:- (۱) کالبد۔ سانچا۔ ڈھانچا۔ قالبوت۔ ٹھٹھری۔ پنجر + چھاپہ جس سے چھینٹ چھاپتے ہیں۔ (۲) بدن۔ جسم۔ کاٹھی۔ جسد۔ جثہ۔ چولا۔ پنڈا۔ سریر۔ کایا۔ انگ۔ محلِ روح۔ تن۔ مرید۔ جیسے قالبِ خاکی۔ قالبِ بشری۔ ایک جان دو قالب۔ ع

پیتا نہیں شراب جو میں بے وضو کئے　　قالب میں میرے روح کے پارسائی ہے (لادری)

(اردو والے اور بعض شعرائے فارس بکسرِ لام استعمال کرتے ہیں جیسے ع

چون یکی زمین چہار شد غالب　　جان شیرین برآید از قالب (سعدیؒ)

**قالب بدلنا** (ہ) فعل متعدی:- چولا بدلنا۔ دوسرا جسم اختیار کرنا۔ دوسرے جسم میں حلول کرنا +

**قالبُوت** (ف) اسم مذکر:- عوام الناس نے قالب کو بگاڑ لیا ہے اُسیں دیکھ لو +

**قالی یا قالین** (ت) اسم مؤنث:- غالیچہ۔ ایک قسم کا بچھونا۔ فرشِ پشمین +

**قامت** (ع) اسم مذکر:- قد۔ بالا۔ طول۔ جسم ع

تڑپا جو شہ کے ہاتھوں پہ قامت سرک گیا　　ٹوپی گری زمین پہ منکا ڈھلک گیا (دبیر)

آدمیت سے ہے بالا آدمی کا مرتبہ　　پست ہمت یہ نہ ہو اور پست قامت ہو تو ہو (ذوق)

تیرے قامت کو دیکھتے ہیں ہم　　شرحِ وحدت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)

**قاں** (ہ) اسم مؤنث:- بطخ کی آواز۔ بطک کی آواز +

**قاں قاں کرنا** (ہ) فعل متعدی:- بطک کا بولنا +

**قانِع** (ع) صفت:- تھوڑی چیز پر قناعت کرنے والا۔ سنتوکھی۔ سنتوکیا۔ صابر +

**قانون** (یونانی) یہ لفظ کینن Canon بگڑ کر عربی زبان میں قانون ہو گیا (۱) ہر ایک چیز کی اصل۔ مادہ۔ جڑ۔ بنیاد۔ بنا۔ مبدا۔ (۲) کتاب یا جدول کا مسطر۔ چقتی۔ رول + اندازہ کرنے کا آلہ۔ مقیاس۔ اندازہ۔ (۳) مجازاً:- قاعدہ۔ دستور۔ آئین۔ ضابطہ۔ شرع۔ شاستر۔ تورہ۔ رسم۔ ریت۔ چال۔ چلن۔ رواج۔ سرکاری دستور العمل۔ راج نیت۔ ع

کسی کو حکمِ خدا و رسول یاد نہیں　　زبان پہ خلق کے قانون ہے فرنگی کا (امیر)

(۴) طور۔ طریق۔ روش۔ ڈھنگ + راہ۔ بیوہار۔ (۵) ایک مشہور رومی باجے کا نام جس میں بہت سے تار ایک تختے پر لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ بربط۔ چنگ (۶) ایک طب کی مشہور کتاب کا نام جسے شیخ بو علی بن سینا حکیم نے ظہیر فاریابی کے اوراق ہاتھ لگجانے سے بنایا تھا۔ (بعض اہلِ لغات

قان

اس کو کانوں کا معرب بتاتے اور عربی میں مستعمل لکھتے ہیں چنانچہ قوانین اسی وجہ سے اس کی جمع آتی ہے)

**قانون پر چلنا** (ہ) فعل متعدی :- ضابطہ کا پابند ہونا - آئین کے موافق کار روائی کرنا - ضابطے کے بموجب چلنا +

**قانونِ جنگی** (ہ) اسم مذکر :- فوجی آئین - وہ قانون جو افواج کے متعلق ہو +

**قانون چھانٹنا** (ہ) فعل متعدی :- قانونی بحث کرنا - خواہ مخواہ حجت نکالنا - دلیلیں کرنا +

**قانون داں** (ع + ف) اسم مذکر :- واقف آئین - قانونی - وہ شخص جو سرکاری قوانین سے بخوبی واقف ہو + مفتی - فقیہ - دھرم شاستری +

**قانونِ دانی** (ہ) اسم مؤنث :- قانونی واقفیت - مفتی گری +

**قانونِ دیوانی** (ہ) اسم مذکر :- وہ سرکاری ضابطہ یا دستور العمل جو لین دین کے متعلق ہو +

**قانون کا حکم رکھنا** (ہ) فعل متعدی :- ضابطہ کا ساز و رکھنا - دستور العمل بنانے کے قابل ہونا +

**قانون گو** (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) پرگنہ کا رجسٹرار - صدر پٹواری - وہ محرر جس کے پاس تمام ضلع یا علاقہ کی زمینوں کا حساب کتاب رہے - محاسبانِ دہ کا نگران و سربراہ کار گاؤں اور ضلع کا وہ اہل کار سال جو اپنے حلقہ کے تمام مالی حالات - خراج - آمد و خرچ وہ کا حساب کتاب رکھتا زمین کی پیمائش میں مدد دیتا داخل خارج کی رپورٹ کرتا اور فوت ہونے کی اطلاع گزرانتا ہے اور چونکہ یہ لوگ نہایت چالاک ہوتے ہیں اس وجہ سے ایک مثل بھی مشہور ہے کہ قانون گو کی کھوپری مری بھی دغا دے +

**قانون گوئی** (ہ) اسم مؤنث :- قانون گو کا عہدہ - صدر پٹوار گری +

**قانونِ مال** (ع) اسم مذکر :- مال گزاری اور خراج زر کے متعلق سرکاری ضابطہ و آئین - لگان و محال زمین کا ضابطہ +

**قانوناً** (ع) تابع فعل - از روئے قانون - حسب ضابطہ - دھرم شاستر کی رو سے +

**قانونی** (ہ) صفت :- (۱) مقنن - واضع آئین - قانون بنانے والا - (۲) قانون جاننے والا - قانون داں - (۳) از روئے قانون و شرع - شاستر کے موافق - (۴) حجتی - تکراری - جھگڑالو +

**قانونیا** (ہ) اسم مذکر - قانون داں + حجتی - تکراری - جھگڑالو +

**قاہر** (ع) صفت :- قہر کرنے والا - زبردست - طاقتور - ظلم ڈھانے والا +

قاہ

غالب - مستولی + فاتح - مظفر - منصور - بے کاری +

**قاہرہ** (ع) صفت مؤنث :- (۱) چیرہ - غالبہ - فاتحہ - منصورہ جیسے افواج قاہرہ - (۲) مصر کے دار الخلافہ کا نام جس کا تاریخی حال یہ ہے :-

مصر کے القاہرہ کو زبان اطالیہ میں کیرو کہتے ہیں جو مصر کا دار الخلافہ ہے اس کی بنیاد گوہر نے جو المعز کی ظفر پیکر فوج کا کمانڈر انچیف تھا ۳۵۸ھ ہجری میں ڈالی تھی ۹۶۸ء ۹۶۹ء کو مقام کا ریدان سے (نوٹس کے نزدیک) ایک قومی لشکر کی سرکردگی میں خاص مصر پر حملہ آور ہوا تھا اور ایک بڑی خونریز جنگ کے بعد اُس نے مذکورۂ صدر سنہ میں مصر القاہرہ کی بنیاد ڈالی تھی -

مصر القاہرہ بعد ازاں ۳۶۲ھ مطابق ۹۷۳ء کو فاسٹیٹ کی جگہ دار الخلافۂ مصر کا نام مصر العتیق یعنی پرانا مصر پڑ گیا - جب مصر القاہرہ کی شان و شوکت بڑھی اور یہاں امرا نے اپنے رہنے کے لئے مکانات بنانے شروع کئے تو مو انفلاع اپنے سارے دربار کی تمدنی کا باجا بجاتا ہوا بڑی شان و شوکت اور جاہ و حشمت اور طمطراق سے داخل مصر القاہرہ ہوا پہلے مصر القاہرہ کو دار المملکت کہتے تھے لیکن بہت دنوں کے بعد اس کا موجہ نام رکھا گیا - قاہرہ کے معنی اصل میں فاتح اور ناصر کے ہیں اس لئے اس کا یہ نام موزوں کیا گیا ، شہر کے ایک حصے میں گوہر نے دو عظیم الشان محل بنائے تھے جو ابتک اپنی اُسی شان و شوکت سے موجود ہیں - اس حصۂ شہر کو القصرین کہتے ہیں یہ خوشنما محلات پہلے صلاح الدین کے رہنے کی جگہ تھی (وہ صلاح الدین جس نے یورپ کی عظیم الشان فوجوں کو بڑی جوانمردی سے یروشلم کے میدانوں میں سخت ہیجزی کے ساتھ شکستوں پر شکستیں دی تھیں) پھر مدت تک یہاں قاضی اجلاس کرتے رہے کچھ دن کیلئے یہ محل زمانہ کی دست برد میں آکر تباہ ہوگئے تھے لیکن ان کی دوبارہ بخوبی مرمت کی گئی ہے ، چار دیواری یا فصیل قاہرہ شہر کی اینٹوں کی بنی ہوئی تھی لیکن جب صلاح الدین کا دور دورا ہوا تو اُس نے فصیل کو پتھر کا بنا دیا اور شہر کی نئے سرے سے مرمت کی تعمیر کا کام اس خلیفہ کے عہد میں بہت رونق پر تھا اور سنگ تراشی نے تو گویا مصر القاہرہ میں جنم ہی لیا تھا ، صلاح الدین جسکو یوسف صلاح الدین بھی کہتے ہیں ایوبی خاندان کا مصر میں بہت بڑا بانی شمار کیا جاتا ہے - اور یورپ کے گھر گھر میں ایسا مشہور ہے کہ جہاں جہادی جنگوں کا جو عیسائیوں نے کی تھیں ذکر آتا ہے اُس کا پُر رعب نام پہلے زبان پر آ جاتا ہے لیکن جب سلطنت کی کچھ تبدیلی ہوئی اور حکمراں اندرونی جھگڑوں میں مصروف ہوئے تو ۱۱۶۸ء میں فرانسیسیوں نے قاہرہ پر حملہ کیا اور ایک حصۂ شہر پر تاخت کر کے آگ لگا کر بھاگ گئے تم بھی صلاح الدین ہی کی حکومت کا دورہ باقی تھا کہ اُس سوختہ حصۂ شہر کی بدستور سابق تعمیر ہو گئی بلکہ یوسف صلاح الدین نے بیرونی حملے دشمنوں کے روکنے کے لئے ایک اور

چار دیواری شہر کے گرد بنانیکا حکم دیا اور مناسب جانا کہ شہر کے جنوبی حصہ میں جو بہت مناسب ہے چٹان صاف کر کے ایک قلعہ بنائیں بہت جلد اپنے ارادہ کے مطابق عمل میں لایا اور ایک بہت بڑا کنواں اس قلعہ کے اندر زمین کھدوایا تاکہ وقت پر وہ پانی کا پورا سرمایہ بہم پونچا سکے مگر تھوڑے ہی عرصہ کے بعد اس کنوئیں کو ریت سے پاٹ دیا اور دریائے نیل سے ایک نہر کاٹی اور قلعہ میں لاکر نباتات سے پانی دینگے۔ جہاں صلاح الدین نے کنواں کھدوایا تھا گو چند روز کے بعد بند کر دیا گیا تھا لیکن یوسف صلاح الدین کے بعد پھر کھولا گیا اور اب تک موجود ہے اور بیر یوسف کے نام سے قاہرہ بھر میں مشہور ہے یہاں اس کنوئیں کی نسبت مختلف روائتیں مشہور ہیں چاروں طرف کوئیں کے مٹی کے ستون کھڑے ہیں بالکل یہی معلوم ہوتا ہے کہ کنواں صرف اُن لکڑیوں پر اُٹھا ہوا ہے زمین میں نہیں اور کئی باتیں اس میں زیادہ عجیب ہیں بعض کا خیال ہے کہ یوسف اس کنوئیں کا بانی نہ تھا اور امیر جو پہلا فاتح مصر کا ہے اُس نے اس کو کھدوایا تھا اور بعضے یوسف ہی کو کوئیں کا بانی کہتے ہیں۔ اس کنوئیں کے دو حصے ہیں۔ ایک بالائی اور دوسرا تحتی کہلاتا ہے جس میں گرد سیڑھیاں نیچے تک چلی گئی ہیں۔ دو سو ساٹھ فٹ گہرا اندازہ ہوا ہے قاہرہ کا ٹھیک اور صحیح حصہ جسکا تعلق مصری شہر کے ساتھ ہے اسکی کچھ تحقیق نہیں ہوئی ہے۔ قلعہ قاہرہ میں جانے کی سب سے سہل ترکیب خچروں کی سواری ہے لیکن خواتین کے لئے تام جھام زیادہ موزوں اور آرام کی سواری ہے جس پر سوار ہو کر وہ آرام قلعہ میں پہنچ سکتی ہیں اس قلعہ میں علاوہ کنوئیں کے جسکا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے اور بھی کئی مقام قابل دید ہیں جو سیاحوں کے دل اپنی پوری مقناطیسی قوت سے کھینچتے ہیں ان میں اول نظر بادشاہ کے محل پر پڑتی ہے جو اپنی خوبی اور عجیب و غریب عمارت سے اپنے ناظرین کا دل خوش کر دیتا ہے۔ اس کے بعد نئی مسجد گیا اور بھی دلفریب منظر اپنے میں رکھتی ہے یہ مسجد محمد علی نے یوسف کے محل میں بنائی تھی۔ اس میں چند خوبصورت اور دلچسپ کمرے بنے ہوئے ہیں کہ وہاں سے آنے کو جی نہیں چاہتا۔ پس یہ معلوم ہوتا ہے کہ گویا اب وہ منہ سے بول اُٹھینگے مسجد کا ایک بہت بڑا چوکور صحن ہے جسکے گرداگرد مری قطار ستونوں کی ہے دس ستون جنوب و شمال کی جانب ہیں اور تیرہ مغرب کی طرف اور بارہ مشرق کی جانب۔ ہر ایک دروازہ میں ہو کر خاص نماز پڑھنے کی جگہ پر پہنچتے ہیں۔ اس خوبصورت وسیع مسجد کے علاوہ اور بھی بہت سی مسجدیں ہیں جو معمولی طور کی ہیں اس مسجد کے پرے دوسری طرف حرم سرائے پادشاہ ہے اور مسجد سے متصل ایک باغ بنا ہوا ہے جو اب تک شاداب اور سرسبز ہے اس مسجد کے کئی دروازے کھلے ہوئے ہیں اور یہیں سے یوسف صلاح الدین کے ہال کا راستہ ہے یہ ہال ایک بہت بڑی عمارت ہے اور بیشمار جگادری بلند بلند ستونوں پر بنی ہوئی ہے ٭

۱۸۲۹ء میں ان ستونوں میں زلزلہ کے سبب یا کسی اور دوسری وجہ سے تزلزل پڑ گیا تھا۔



جنہیں افسوس سے بیان کرنا ہوگا کہ جو ستون کیقدر جنبش کھا گئے تھے اور مرمت نہ کرایا یہ حکمران حال کی غفلت کا باعث ہے اسلئے ایک بہت بڑا حصہ اس ہال کا برباد ہو گیا اور نہایت بدنما معلوم ہوتا ہے مجھے خصوصًا اس کی صورت دیکھ کر بہت افسوس ہوا یقین ہے کہ اگر عباس پاشا مرحوم ذرا بھی توجہ کی ہوتی تو ان کا دوبارہ بنانا کچھ بھی بڑی بات نہیں ہے اگر وہ گرے ہوئے ستونوں کا بھی خوف ہے کیا عجب ہے جو اُن ستونوں کی قسمت بھی اپنے ساتھیوں کی سی ہو پلیٹ فارم پر سے سارا شہر صاف نظر آتا ہے کہ شہر کا منظر دل میں گھسا جاتا ہے ٭

قلعہ کے دروازہ کے باہر ایک پرشوکت عظیم الشان مسجد بنی ہوئی ہے جو سلطان حسن نے بنوائی تھی یہ پلیٹ فارم بھی ایک عجیب جگہ ہے جہاں سے شہر کا کونہ کونہ بخوبی معلوم ہوتا ہے ہم نے دوربین لگا کر سارے شہر کی خوب سیر کی اور بڑی دیر تک اس خوبصورت شہر کا ملاحظہ کرتے رہے پہلی چاردیواری جو یوسف صلاح الدین کے وقت سے پہلے بنی تھی اس کے ویران کھنڈر ہنوز اپنے پرشان بانیوں کے دبدبے کا نقشہ مسافروں کی نظروں میں کھینچتے ہیں سب میں زیادہ تعجب انگیز وہ حصہ قلعہ ہے جو خوب مضبوط کیا گیا ہے بیرونی حملہ اور کبھی آسانی سے فتح نہیں کر سکتے۔ اگر مصری فوج دلیری سے مورچہ بندی کر کے یورپین طاقت سے مقابلہ کرے تو بڑی دقت سے فتح ہوگا ٭

ان مستحکم اور مضبوط فصیلوں کا ایک حصہ ۱۸۲۴ء میں بارود سے اڑ گیا لیکن اُسی سال پھر وہ کل شکستہ حصہ فصیل بن گئی اس لئے اگر مصریوں کو کبھی بیرونی حملہ آور قوت سے پناہ ہوگی تو یہی مضبوط اور مستحکم قلعہ پناہ دیگا۔ دروازہ کے شمال جانب ایک وہ جگہ ہے جہاں امین نے قتل عام مملوک میں مچایا تھا قتل عام بھی سخت خوفناک تھا جسکو مصری بڑے جوش و خروش سے بیان کرتے ہیں جس جگہ امین آگے چھپا تھا وہ تاریخی مقام بھی دلچسپ ہے جو ہم سوخون کو خصوصًا بڑی خوشی بخشتے ہیں قلعہ کی فصیل کی شرقی جانب عقاب کی ایک خوشنما مجسم تصویر بنی ہے جسکو بیان کرتے ہیں کہ کاراکوش وزیر صلاح الدین کی فوج کا نشان تھا لیکن تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ جس دن یہ قلعہ بنایا گیا تھا اُسی دن یہ عقاب بھی فصیل کی ادھر چوٹی پر تعمیر ہوا تھا اور اس عقاب کے پروں پر قلعہ کے بننے کی تاریخ کندہ ہے۔ بہت سے سریع الاعتقاد سفید سر والے مصری یہ مشہور کرتے ہیں اور انہیں اس کا یقین ہے کہ جب مصر پر کوئی آفت آتی ہے تو یہ غل مچاتا ہے اور لوگوں کو ہوشیار کر دیتا ہے۔ ایک اور آدمی اس عظیم الشان قلعہ کے باہر ہے جہاں ہر وقت مصری توپخانہ لگا رہتا ہے اور کثرت سے میگزین بھی یہاں ہر وقت مہیا رہتا ہے ٭

**قاہ قاہ** (ف) اسم مؤنث: ٹھٹھا مارنے کی آواز۔ خندہ بہ آواز۔ ٹھٹھا۔ قہقہا ۔

قاء

غنچوں نے ٹوپی پھینکدی اپنی کلاہ پر — گل ہنس پڑے چمن میں تری قاہ قاہ پر (مصحفی)

**قاہ قاہ ہنسنا** (ہ) فعل لازم :- ٹھٹھا مار کر ہنسنا۔ ٹھٹھے مارنا۔ ؎

نہ کچھ سبب نہ جہت قاہ قاہ ہنستے ہو — تمہاری خوش مجھے آتی یہ قاہ قاہ نہیں (انشا)

**قائیزہ** (ع) اسم مذکر :- لنگوٹا۔ لگام +

**قائیزہ کرنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) گھوڑے کے منہ میں دہانہ چڑھا کر لگام کے تسمے کو دُم سے باندھ دینا تاکہ چلتے وقت منہ نہ مارے۔ (۲) (بہ) لنگوٹا باندھنا۔ لنگوٹ کسنا و جتی بنّا۔ مجرد رہنا۔ (بازاری)

**قائل** (ع) صفت :- (۱) کہنے والا۔ گوئندہ۔ گویا۔ بولنے والا۔ بولا۔ بکتا۔ (۲) ہارا۔ اپنے قصور پر معترف ہونے والا۔ خطا کا مقر و قبول کرنے والا۔ ماننے والا۔ تسلیم کرنے والا۔ معقول ہونے والا۔ مات ہونے والا۔ ہارنے والا۔ لاجواب۔ ؎

ہم قصور کے معترف کہ ہیں قائل واللہ — یوں تو مشہور جہاں مانی و بہزاد ہیں سب (امانت)

ہم تو اس داغ کے قائل ہیں جو چمکے تا حشر — دل کے پردے میں چراغِ تہِ داماں ہو کر (داغ)

رگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قائل — جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے (غالب)

**قائل کرنا** (ہ) فعل متعدی :- لاجواب کرنا۔ معقول کرنا۔ کسی شخص کو اس کی خطا کا مقر کرا دینا +

**قائل معقول کرنا** (ہ) فعل متعدی :- لاجواب کرنا۔ بند کرنا۔ جھوٹا ثابت کرنا۔ دعوے توڑنا + شرم دلانا۔ شرمندہ کرنا۔ اس کے قصور کا معترف کرنا۔ مقر بخطا کرنا +

**قائل ہو جانا** (ہ) فعل لازم :- مان جانا۔ تسلیم کر لینا۔ مقر ہو جانا۔ معترف ہو جانا۔ ہار جانا۔ مات ہو جانا۔ ؎

شعرا سے کہتے ہیں کیا کہنا ہے ناظم واہ واہ — اس غزل کو سن کے ہیں قائل تمہارا ہو گیا (ناظم)

**قائل نہ ہونا** (ہ) فعل لازم :- نہ ماننا۔ تسلیم نہ کرنا۔ مقر نہ ہونا۔ لاجواب اور بند نہ ہونا۔ ؎

آج اے آہ جہاں سوز نہ کچھ باقی — غیر قائل نہیں اللہ کی یکتائی کا (سالک)

ایسا تو نہ ہو حشر میں تکرار کا جھگڑا — تو اپنی خطا پر کبھی قائل نہیں ہوتا (داغ)

جو دیکھتا ہوں وہ بیداری میں ہیں — قائل نہ خواب کا ہوں نہ تعبیر خواب کا (ظفر)

کبھی ہوتے نہ دیدارِ خدا کے حشر میں قائل — سمجھتے قائل رویت جو مضموں لن ترانی کا (امیر)

عبث بحث کرتے ہو نواب ان سے — یہ بت تو خدا سے بھی قائل نہ ہوں گے (نواب)

**قائل ہونا** (ہ) فعل لازم :- (۱) مقر ہونا۔ معترف ہونا۔ ماننا۔ اپنی خطا

قاء

یا قصور کو تسلیم کرنا۔ اپنی غلطی ماننا۔ معقول ہونا۔ ؎

برا تو مانتے ہیں اے ظفر وہ میری باتوں سے — ولے جب سوچتے ہیں خوب قائل ہیں مجھے
تیری تقریر ناصح خوب تھا اس کا ہم بھی قائل ہیں — مگر سمجھا دلِ دیوانہ یہ تقریر کس کی ہے (یکجا)

موت نے کر دیا ناچار و گرنہ انسان — ہے وہ خود بیں کہ خدا کا بھی نہ قائل ہوتا (ذوق)

نہ کہتا تھا اگرچہ منہ سے ظاہر آفریں ہم کو — مگر پھر وہ غنا کا وہ ہمارے دل میں قائل تھا (ظفر)

نئی طرح سے میں کہتا ہوں اب غزل خاقانی — عدو بھی چاہئے اس نثر کے ہوں قائل (مومن)

حباب بحر سے جامِ بلوریں کو تولے ساقی — نہ دی تشبیہ جو قائل یہ شیشہ ہے وہ پتھر ہے (نصیر)

مجھے بے تابیٔ دل تو نے بنایا نادان — ورنہ قائل تھا فلاطوں مری دانائی کا (شہیدی)

ڈھونڈا ہے کس بیاض سے کیا بار واہ رند — قائل ہیں تجھ کے مقربیں تلاش کے (رند)

اے صنم کوئی نہیں محبوب تجھ سا روئے سخت کا — نرسے جو وحدت کا تری قائل نہو (آتش)

(۲) اُستاد ماننا۔ کامل فن تسلیم کرنا۔ ماہر فن جاننا۔ ؎

استغفر ایک ہے تو فن سخن میں استاد — کیوں نہ قائل ہوں ترے ناسخ و آتش دونوں
بلکہ گر ہوتے ظہوری و نظیری بھی آج — کرتے ہر شعر کو سن کر ترے اش اش دونوں (یکجا)

**قائم** (ع) صفت :- (۱) کھڑا ہونے والا + کھڑا ہوا + کھڑا۔ عمودوار۔ سیدھا۔ عمودی۔ (۲) مضبوط + پائیدار۔ دیرپائیدار۔ رائج + برقرار + جوں کا توں موجود۔ بقا۔ مستقل۔ (۳) شطرنج میں دونوں حریفوں کا برابر رہنا۔ (۴) مقرر۔ مستقیم +

**قائم اُٹھنا** (ہ) فعل لازم :- شطرنج میں برابر کی بازی رہنا۔ دونوں حریفوں میں سے کسی کو مات نہ ہونا +

**قائم النار** (ع) اسم مذکر :- آگ پر ٹھہرایا ہوا پارہ +

**قائم انداز** (ع + ف) صفت :- (۱) شاطر کامل و نرد باز یکتا جو اپنی بازی کو ہر طرح قائم اور برقرار رکھے۔ (۲) قادر انداز۔ نشانہ باز + ٹھیک نشانہ لگانے والا + غالب۔ (۳) ف :- عاجز و ناتواں حرف نظامی نے باندھا ہے +

**قائم بالذات** (ع) صفت :- قائم بنفسہ۔ قائم بالغیر کا نقیض۔ وہ چیز جو بذات خود قائم اور برقرار ہو۔ واجب الوجود + جوہر + آزاد۔ خود مختار۔ مطلق آزاد +

**قائم بالغیر** (ع) صفت :- قائم بالذات کا نقیض۔ دوسری چیز کے بھروسے یا سہارے پر قائم رہنے والا۔ محتاج غیر + عرض خلاف جوہر +

**قائم رکھنا** (ہ) فعل متعدی :- موجود و برقرار رکھنا۔ تھامنا۔ سنبھالے رکھنا۔ گرنے نہ دینا۔ محفوظ رکھنا۔ صحیح و سالم رکھنا۔ جوں کا توں رہنے دینا +

قاء

حساب چلتا رکھنا۔ لین دین جاری رکھنا +

**قائم رہنا** (ہ) فعل لازم ۔ ٹھیرنا۔ برقرار رہنا۔ جوں کا توں رہنا۔ سلامت رہنا۔ موجود رہنا۔ کھڑا رہنا۔ مستقل رہنا + بنا رہنا۔ پکّا رہنا + جڑ پکڑنا۔ مضبوط رہنا۔ ثابت قدم رہنا +

**قائم کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) بنا ڈالنا۔ بنیاد رکھنا + جڑ قائم کرنا۔ نیو رکھنا یا ڈالنا۔ (۲) مقرر کرنا۔ (۳) اُٹھانا۔ کھڑا کرنا + بنانا۔ تعمیر کرنا + (۴) حد باندھنا۔ حد بندی کرنا۔ حد بست کرنا۔ حد مقرر کرنا + ڈھونگے بندی کرنا۔ (۵) پکّا کرنا۔ مضبوط کرنا۔ جمانا جیسے کسی بات پر قائم کرنا۔ (۶) مستقل کرنا۔ مستقیم کرنا۔ برقرار کرنا۔ (۷) رکھنا۔ دھرنا۔ بٹھانا جیسے مُہرہ قائم کرنا۔ (۸) پیدا کرنا۔ رچنا۔ اُپجانا۔ آئین کرنا۔ موجود کرنا۔ مخلوق کرنا۔ (۹) پارہ بٹھانا۔ پارے کو قائم النار کرنا۔

**قائم مزاج** (ع) صفت :۔ مستقل مزاج۔ گمبھیر۔ پکّا۔ ثابت قدم + بات کا پورا۔ بات کا پکّا + حلیم المزاج۔ متین۔ اطمینان والا +

**قائم مزاجی** (ع + ف) اسم مؤنث :۔ استقلال۔ استقلال۔ گمبھیرپن۔ مضبوطی۔ برقراری۔ ثابت قدمی۔ حلیمی۔ متانت +

**قائم مقام** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) دوسرے کی جگہ پر کام کرنے والا آدمی + عوضی۔ عوض خدمت چند روز کے لئے مقرر ہونے والا آدمی۔ (۲) مختار کار۔ سربراہ کار۔ اکٹنگ۔ وکیل۔ گماشتہ (۳) ولیعہد۔ خلیفہ۔ راج کنور ٹیکا۔ نائب۔ نائب السلطنت +

**قائم مقام ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ کسی کی طرف سے مختار یا سربراہ کار ہونا۔ وکیل ہونا + عوض خدمت ہونا۔ عوضی پر ہونا + ولیعہد ہونا + گماشتہ ہونا + نائب ہونا۔ عوضی کرنا۔ دوسرے کی جگہ پر کام کرنا۔ وکالت یا سفارت کرنا +

**قائم مقامی** (ع + ف) اسم مؤنث :۔ نیابت + خلافت + گماشتہ گری + مختاری وکالت۔ رسالت۔ سفارت + سربراہ کاری + عوضی۔ عوض خدمتی +

**قائم ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) کھڑا ہونا۔ ایستادہ ہونا۔ اُٹھنا۔ نصب ہونا (۲) برقرار ہونا۔ مستقل ہونا۔ مستقیم ہونا۔ (۳) بنیاد پڑنا۔ نیو پڑنا۔ بنا پڑنا۔ (۴) جمنا۔ بستہ ہونا۔ منجمد ہونا۔ ٹھیرنا۔ قرار پکڑنا جیسے پارے کا قائم ہونا وغیرہ (۵) حد بست ہونا۔ حد مقرر ہونا۔ (۶) ٹکنا۔ رہنا +

**قائمہ** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) نوّے درجہ کا زاویہ + وہ زاویہ جو دو خطوط مستقیم کے عمود وار تقاطع کرنے یا قائم ہونے سے پیدا ہو +

**قَبا** (ع) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کا آگے سے کھلا ہوا دُہرا جامہ یا اچکن + رو ئیدار

قبا

سینہ کشادہ جامہ۔ ؎

بالیدہ تیرے آنے سے ایسا ہوا چمن گل کی قبا ہزار جگہ سے نکل گئی (امیر)

**قبا کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ چاک کرنا۔ پارہ پارہ کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ؎

عریانی میں لباس کا بھی نام ہو ضرور جی چاہتا ہے جیب کو اپنی قبا کروں (صابر)

میرے اس ست وحشت نے قبا کر ڈالا ہے جعفر گلے کو جیب کو پردے کو چھ بغلوں کو دامن کو (جعفر)

(اصل میں یہ فارسی محاورہ ہے اور قبا کردن کے ساتھ آیا ہے)

**قبا ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ چاک ہونا۔ پارہ پارہ یا پرزے پرزے ہونا۔ ؎

وہ چشم کیا ہے جس سے دامن تن غم میں تنگ ماتم میں جو قبا نہ قبا ہو قبا نہیں (امیر)

گریبان کے تو ٹکڑے ہیں پرزے شعلِ گل تھے ذرا اٹھا اور ساتھ جا تو چولی بھی قبا ہوتی (مصحفی)

**قباحت** (ع) اسم مؤنث :۔ برائی۔ زشتی۔ خرابی۔ بدی۔ نیبولی۔ نازیبا و نامناسب بات۔ اوگن۔ (۲) نقص۔ عیب۔ کھوٹ۔ دوش + خطا۔ قصور۔ کوتاہی۔ رخنہ۔ (۳) دِقّت۔ مشکل۔ دشواری + مصیبت +

**قباحت نکالنا** (ہ) فعل متعدی :۔ اوگن ظاہر کرنا۔ نقص نکالنا۔ عیب یا برائی ثابت کرنا۔ رخنہ ڈالنا۔ خرابی ظاہر کرنا۔ عیب چینی کرنا +

**قباحت نکلنا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) بُرا نتیجہ پیدا ہونا۔ بُرا ہونا۔ خرابی نکلنا۔ (۲) نقص نکلنا۔ عیب ظاہر ہونا۔ کھوٹ نکلنا۔ (۳) دِقّت پیش آنا۔ مشکل پڑنا۔ دشواری ہونا +

**قباحت ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ خرابی ہونا۔ برائی ہونا۔ دِقّت نکلنا۔ دشواری ہونا

**قَبالہ** (ع) اسم مذکر :۔ لغوی معنی قبولیت۔ اصطلاحی ضامنی نامہ۔ خط شرعی۔ تمسک۔ بینامہ۔ بکری پتر۔ سند ملکیت۔ مکان یا جاگیر وغیرہ کا وہ کاغذ جس سے ملکیت ثابت ہو۔ مکان کا کاغذ یا سند +

**قبالہ لکھوانا** (ہ) فعل متعدی :۔ قبضہ کرنا۔ قابض ہونا۔ گھر کا مالک بنجانا۔ تیا دیکر بیٹھ جانا۔ ؎

شام ہونے کو ہے بس جائیے اب اپنے گھر کہیں ہمسائے کے لوگوں کو نہ ہو جائے خبر
آبرو کا مجھے رہتا ہے خیال آٹھ پہر بیٹھے ہیں جانے کو بس اب نہیں صحبت درہم
دیر سے آئے ہو کیا اب بھی نہ گھر جاؤ گے
کچھ قبالہ تو مرے گھر کا نہ لکھوا لو گے (نظیر)

**قبالہ لینا** (ہ) فعل متعدی :۔ کسی جاگیر یا مکان یا جائیداد وغیرہ پر قبضہ کرنا۔ قابض ہونا۔ ؎

نکلتا ہی نہیں دیکھا کسی صورت سے تو اے غم ہمارے خانۂ دل کا کہیں لیتا قبالہ ہے (عارف)

**قبالہ نویس** (ع + ف) اسم مذکر۔ وہ شخص جس کا پیشہ تمسک و بیناموں کے لکھنے کا ہو۔ متعدی۔ محرر۔ عرائض نویس +

**قبالۂ نیلام** (ف) اسم مذکر۔ وہ سند ملکیت جو نیلام کرنے والے کی جانب سے ملے۔ خط فروخت +

**قبالے** (ف) اسم مذکر۔ قبالہ کی جمع۔ بیع نامے +

**قبالے آگے دھرنا** (ف) فعل متعدی۔ مکانات کا قبضہ دینا۔ گھر بار حوالے کرنا۔ مکان چھوڑنا۔ (جب کسی شخص کا نیا دو بیٹھنا ناگوار ہوتا ہے تو ایسی حرکت اس کے شرمندہ کرنے اور جتانے کیواسطے کرتے ہیں۔) ؎

بیٹھنے پر دیر کے ہم کو خجل وہ کر گئے   جب حویلی کے قبالے لاکے آگے دھر گئے (معروف)

**قبالے ڈالنا** (ف) فعل متعدی۔ (۱) قبضہ کر لینا۔ قابض ہو جانا۔ قابو پا لینا۔ ڈسنی دینا۔ بتیا دینا۔ جم کر ہو بیٹھنا۔ (۲) عاجز کر دینا۔ ہرا دینا۔ جبر لے ڈالنا۔ (عوام)

**قبالے لینا یا لکھوا لینا** (ف) فعل متعدی۔ (بازاری) قابض ہو جانا۔ مالک بنجانا۔ بتیا کر ہو بیٹھنا جیسے "تم نے تو تقے کے قبالے لے لئے"؟

**قبائل** (ع) اسم مذکر۔ (۱) قبیلہ کی جمع۔ گروہ۔ طوائف۔ جماعتیں۔ فرقے۔ فریق۔ ٹولیاں۔ جتھے۔ اقوام۔ (۲) کنبہ۔ خاندان۔ تبار۔ کنبہ۔ عیال و اطفال۔ بال بچے۔ گھر کے لوگ۔

**قُبح** (ع) اسم مونث۔ برائی وبدی سے ضد ہے۔ نقص۔ عیب۔ زشتی۔ زبونی۔ نقیض حُسن جیسے حسن و قبح معلوم ہو گیا +

**قبر** (ع) اسم مونث۔ تربت۔ گور۔ مدفن۔ مزار۔ مقبرہ۔ سمادھ۔ گڑھا۔ وہ گڑھا جس میں مُردے کو دفن کریں جیسے کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا۔ مُردے کی قبر جیتے کا گھر +

**قبر بننا** (ف) فعل لازم۔ گور تیار ہونا۔ تُربت تعمیر ہونا۔ دفن ہونا۔ ؎

ہو وہ بھی کوئی روز جو زائر کہیں اسیر   تو کربلا میں قبر مظفر علی بنی (اسیر)

**قبر بنوانا** (ف) فعل متعدی۔ گور تیار کرانا۔ تُربت چُنوانا۔ مزار تعمیر کرانا۔ ؎

مر گیا ہوں میں کسے پردہ نشین بیکھ میں قبر بنواتے ہو یا روم رے میدان میں کیا (نصیر)

**قبر بنانا** (ف) فعل متعدی۔ (۱) معلوم (۲) بازاری۔ کھود گر دباد دینا۔ مار رکھنا۔ ڈھیر رکھنا۔ مار کر دبا دینا۔ کھیت رکھنا۔ لوتھ ڈال دینا۔ جیسے بل لایا تو ابھی قبر بنا دونگا +

**قبر پر قرض نہیں ہوتی** (ف) کہاوت۔ قرض بہ قرض نہیں لیتا +

**قبر سلامی** (ف) اسم مونث۔ وہ قیمت گور جو مالک زمین کو اس کی ملکیت میں قبر بنانے کے عوض دی جاتی ہے +



**قبر کا تعویذ** (ف) اسم مذکر۔ سنگ مزار۔ وہ پتھر جو قبر کی نشانی کیواسطے صندوق کی وضع کا بنا کر رکھدیتے ہیں۔ ؎

تنی گھڑی تیشے سے جس نے ناپ شیریں کی شبیہ + کاش فرہاد کی وہ قبر کا ہوتا تعویذ (ناظم)

**قبر کا تعویذ بننا یا ہونا** (ف) فعل لازم۔ محبت کے باعث کسی کی قبر پر پڑا رہنا +

**قبر کا منہ جھانک کر آنا** (ف) فعل لازم۔ مر مر کر بچنا۔ ہلاکت سے نجات پانا۔ خدا کے گھر سے پھرنا۔ نئے سِرے سے پیدا ہونا + خدا خدا کر کے تندرست ہونا۔ از سرنو زندگی پانا +

**قبر کھود دینا** (ف) فعل متعدی۔ (بازاری) مار کر دبا دینا۔ مار کر گڑھے میں ڈال دینا۔ کھود کر دبا دینا +

**قبر کھود کر لانا** (ف) فعل متعدی۔ جہاں ہو وہاں سے لانا۔ زمین کے اندر تک نہ چھوڑنا۔ پتال سے ڈھونڈ کر نکال لانا +

**قبر کھود کر نکال لانا** (ف) فعل متعدی۔ (دیکھو قبر کھود کر لانا)

**قبر کھودنا** (ف) فعل متعدی۔ (۱) مُردے کے واسطے گڑھا کھودنا۔ سمادھ بنانا۔ (۲) مار رکھنا۔ مار ڈالنا۔ مارتے مارتے جان نکال ڈالنا۔ جیسے "ابکی دفعہ بولا تو قبر کھود دونگا"+

**قبر کے مردے اکھاڑنا یا اکھیڑنا** (ف) فعل متعدی۔ گو ے ٹلے اکھاڑنا۔ پُرانے جھگڑے نکالنا۔ دبی ہوئی باتوں کو اُبھارنا۔ فتنۂ خوابیدہ کو جگانا۔ سوتی راڑ جگانا۔ مُردوں پر اتہام رکھنا۔ مُردوں کا عیب ظاہر کرنا +

**قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھنا** (ف) فعل لازم۔ مرنے کو تیار رہنا۔ گور کنارے ہونا۔ چلن ۔ دم میں ہونا۔ گزشتنی ہونا۔ قریب بمرگ ہونا۔ جمنا کنارے بیٹھنا۔ (نہایت بڑھاپے یا ایسی بیماری کے موقع پر بولتے ہیں جب زیست کی امید منقطع ہو جائے)

**قبر میں سے اٹھا لینا** (ف) فعل متعدی۔ دشمنی نکالنے یا بدلہ لینے کیواسطے اس قدر آمادہ ہونا کہ مرنے کے بعد بھی سزا دئے بغیر نہ چھوڑنا۔ قبر سے نکال کر سزا دینا۔ قبر میں بھی نہ چھوڑنا +

**قبر میں سے نکل کر آنا** (ف) فعل لازم۔ مُردوں کی صورت بنا کر آنا۔ ہیبتناک شکل بنا کر آنا۔ ڈراؤنی صورت ہو جانا خواہ بیماری کے باعث خواہ کسی اور صدمہ کے سبب +

**قبرستان** (ع + ف) اسم مذکر۔ گورستان۔ مدفن۔ تربہ۔ شہر خموشاں۔ تکیہ + مرگھٹ۔ مسان۔ کوچۂ خموشاں۔ گورخانہ۔ وہ جگہ جہاں بہت سے مُردے

قبر

دفن ہوتے ہیں +

**قُبَّرہ** (ع) بچکاوک۔ چنڈول۔ بعض کے نزدیک سُرخاب +

**قَبْض** (ع) اسمِ مذکر۔ (۱) نقیض بسط۔ گرفتگی۔ بستگی + پیچش۔ سکڑنا۔ دبوچنا۔ (۲) جیٹ سکڑ۔ اُٹ۔ (۳) قابو۔ بس۔ تحت۔ دخل۔ القبض وبیں الملک +

**قبضُ الوصول** (ع) اسمِ مذکر۔ رسید کا رجسٹر۔ وہ کتاب جس میں بھر پایا لکھوایا جائے

**قبض بالجبر** (ع) اسمِ مذکر۔ زبردستی قبضہ کر لینا۔ مداخلت بیجا۔ ناجائز طور سے مالک بنجانا +

**قبض کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) اٹکرنا۔ پیٹ میں گرفتگی پیدا کرنا۔ (۲) نکالنا۔ سلب کرنا۔ کھینچنا جیسے روح قبض کرنا +

**قبضہ** (ع) اسمِ مذکر۔ (۱) مُوٹھ۔ تلوار کی مُوٹھ۔ دستہ۔ ہتھی۔ گرفت۔ پکڑ۔ بیٹھا جیسے خنجر یا کمان و شمشیر کا قبضہ ؎

دل میں کئے تصرف دیکھا جو پا سا تکا شمشیر کا ہے قبضہ قبضہ ترے کمان کا (صابر)

(۲) پنجہ۔ مٹھی۔ (مجازاً سکندر نامہ میں بھی یہ معنی آئے ہیں) (۳) وہ۔ نرماد گی۔ جیسے کواڑوں یا صندوق کے قبضے۔ (۴) وہ۔ ڈنٹر خم۔ ڈنٹر۔ بانہہ۔ بانہ۔ بانہک پھلی جیسے اُس پہلوان کا ایک ایک قبضہ یہ تھا۔ (۵) دخل۔ مداخلت۔ قابو۔ تصرف۔ اختیار۔ تحت ؎

ہم سو غیر کے قبضے نکلتا وہ نہیں جی میں ہے مارکے مرجائیے سرے تلوار (نصیر)

**قبضہ اُٹھانا** (ہ) فعل متعدی۔ بیدخل کرنا۔ بے اختیار کرنا۔ تصرف سے نکالنا۔

**قبضہ اُٹھنا** (ہ) فعل لازم۔ دخل اُٹھنا۔ مداخلت نہ رہنا۔ تحت میں نہ رہنا ؎

پھر کسی طرح ظفر اُٹھ نہیں سکتا قبضہ آگیا خانۂ دل اُس کے جہاں قبضے میں (ظفر)

**قبضہ پانا** (ہ) فعل متعدی۔ دخل پانا۔ قابو پانا۔ تصرف میں لانا۔ دخیل ہونا +

**قبضہ پر ہاتھ ڈالنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) تلوار سونتنے کے واسطے اُس کی مُوٹھ پر ہاتھ لے جانا۔ (۲) دوسرے شخص کی تلوار کا قبضہ پکڑ لینا۔ تلوار نہ نکالنے دینا۔ دلیری و جرأت سے دوسرے شخص کی تلوار پکڑ لینا +

**قبضہ پر ہاتھ رکھنا** (ہ) فعل متعدی۔ کسی کے قتل کرنے کے واسطے تلوار کی مُوٹھ پر ہاتھ ڈالنا ؎

ذرا ہم کو تو قبضہ پہ ہاتھ رکھ کر رکھکر قسم ہے تیری ہی اپنی تو آ رندرہ ہے (سوز)

**قبضہ کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ دخل کرنا۔ دخیل ہونا۔ تحت بٹھانا۔ تصرف میں لانا۔ غصب کرنا۔ چھین لینا۔ مالک بن بیٹھنا ؎

تمنا اسلئے رہتی ہی سینے کی حریفوں کو کریں تحت الثریٰ میں جا کے قبضہ گنج قارون کا (اسیر)

قبل

**قبضے** (ہ) اسمِ مذکر۔ (۱) قبضہ کی جمع۔ (۲) حروف مغیرہ یا ابع مغیرہ کے آجانے کی شرر جس میں وکویائے مجہول سے بدل لیتے ہیں +

**قبضے میں آنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ ہتھے چڑھنا۔ (۲) تحت میں آنا۔ تصرف میں آنا۔ دخل ہونا ؎

غم دلدار کو کسطرح نکالوں دل سے آگیا اب تو ہے اُسکے یہ مکان قبضے میں (ظفر)

**قبضے میں رہنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) قابو میں رہنا۔ بس میں رہنا۔ کہنے میں ہونا ؎

جبکہ شرح غم دل اپنی بیان کرتا ہوں نہیں رہتی مری اُسوقت زبان قبضے کے (ظفر)

(۲) دخل میں رہنا۔ تحت میں رہنا۔ چھاتی تلے رہنا۔ پاس رہنا +

**قبضے میں کر لینا** (ہ) فعل متعدی۔ قابو میں کر لینا۔ بس میں کر لینا۔ تحت میں کر لینا ؎

کام کیا قابض ارواح کا یاں پہلے ہی غمزۂ یار نے کر لی مری جاں قبضے میں (ظفر)

**قَبْل** (ع) تابع فعل۔ (۱) ضد بعد۔ پہلے۔ آگے۔ پیشتر۔ اوّل۔ جیسے قبل از مرگ واویلا۔ (۲) اسمِ مذکر۔ محاصرہ۔ گھیرا +

**قبل از آنکہ** (ع۔ ف) تابع فعل۔ پہلے اس سے کہ۔ اس سے پیشتر +

**قبل ازیں** (ع۔ ف) تابع فعل۔ اس سے پہلے +

**قِبلہ** (ع) اسمِ مذکر۔ (۱) سامنے یا مقابل کی چیز۔ وہ سمت جدھر نماز پڑھتے وقت رُخ کریں۔ سمتِ کعبہ۔ کعبہ۔ (۲) کلمۂ تعظیم جیسے حضرت۔ جناب۔ حضور۔ واجب التعظیم +

**قبلۂ حاجات** (ع) اسمِ مذکر۔ دوسرے شخص کی حاجتوں اور ضرورتوں کو رُخ کرنے والا۔ مراد بر لانے والا + ایک کلمۂ تعظیم ؎

سجدہ کے زیر سایہ خرابات چاہئے بھوں پاس آنکھ قبلۂ حاجات چاہئے (غالب)

عشق ہی آخر ہو احضرت واعظ خاموش آپ نے تو کبھی قبلۂ حاجات نہ (داغ)

**قبلہ رُو** (ع۔ ف) اسمِ مذکر۔ وہ شخص یا چیز جو قبلہ کی طرف مُنہ کئے ہوئے ہو + قبلہ کی سمت +

**قبلۂ عالم** (ع) اسمِ مذکر۔ بزرگ جہاں + بادشاہوں کا لقب۔ جہاں پناہ + مدار حاجات +

**قبلۂ کونین** (ع) اسمِ مذکر۔ دین و دنیا کے بزرگ۔ والد ماجد۔ والدِ بزرگوار +

**قبلہ گاہ** (ع۔ ف) اسمِ مذکر۔ (۱) بجائے قبلہ۔ والد ماجد۔ پتا۔ باپ۔ پدر بزرگوار (۲) بازاری۔ بزرگ۔ حامی۔ وارث۔ ولی نعمت +

**قبلہ نما** (ع۔ ف) اسمِ مذکر۔ وہ کمپاس یا اصطرلاب جس سے سمت قبلہ معلوم ہو۔

قبل

ایک آلہ کا نام جس کے وسیلے سے قبلہ کا رخ معلوم کرتے اور اُس کے اندر مقناطیس کی سوئی لگا کر
لوہے کی ایک پرزہ اس طرح سادہ حکر لگاتے ہیں کہ اُس کا منہ ہر وقت قبلے کی جانب
رہتا اور اکثر ذرا سی جنبش سے حرکت کرتا رہتا ہے۔ ؎

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانے میں (سودا)
دل بیتاب کو جب تجھ سے ملا دیکھیں گے پھر تڑپنا ترا اے قبلہ نما دیکھیں گے (نصیر)
رہبر سے غرض کیا ہے جو منزل نظر آئی کعبہ میں کبھی قبلہ نما کو نہیں دیکھا (داغ)

**قبلہ و کعبہ** (ع) اسم مذکر۔ کلمۂ تعظیم و تکریم۔ ؎

میں وہ مجنوں ہوں کہ مجنوں بھی وہ خطوں میں قبلہ و کعبہ لکھا کرتا ہے القاب مجھے (ذوق)

**قبُور** (ع) اسم مذکر۔ (۱) قبر کی جمع۔ (۲) پستول کا چرمی گھر جو گھوڑے کی کاٹھی
میں بنا ہوا ہوتا ہے (اس معنی میں مفرد بولتے اور قبوریں اس کی جمع لاتے ہیں)

**قَبُول** (ع) اسم مذکر۔ تسلیم۔ منظور۔ پذیرفتہ۔ اجابت + پسند ؎

مرنا قبول رشک کے صدمے نہیں قبول ہم آئیں کیا رقیب تری انجمن میں ہے؟ (لا اعلم)
(عربی کے مصدر فعل میں اس وزن پر شاذ و نادر ہی مصدر آتے ہیں)

**قبول صورت** (و) صفت۔ (ع) خوبصورت۔ حسین۔ دل پسند ؎

کہا ہوں میں نے کہ بوسہ کریں عنایت آپ تو ہنس کے بولے کہ ایسے قبول صورت آپ (مصحفی)

**قبول کرنا** (و) فعل متعدی۔ (۱) ماننا۔ تسلیم کرنا۔ منظور کرنا ؎

حاصل اگر وصال نہیں ہجر ہی سہی جنت نہ ہاتھ آئے تو دوزخ قبول کر (امیر)
(۲) پسند کرنا۔ (۳) و۔ اقرار کرنا۔ ہامی بھرنا۔ انکار نہ کرنا۔ اقبال کرنا +

**قبول ہونا** (و) فعل لازم۔ منظور ہونا + مستجاب ہونا + مانا جانا +

**قبولنا** (و) فعل متعدی۔ (ع) (۱) پسند کرنا۔ منظور کرنا۔ ٹھیک سمجھنا۔ (۲) اقرار کرنا۔
اقبال کرنا +

**قَبُولی** (ف) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا پلاؤ جس میں چنے کی دال اور چاول ملا کر پکایا جاتا ہے۔

**قبُولیت** (ا) اسم مؤنث۔ (۱) اجابت دعا۔ جیسے آخر شب قبولیت کا وقت ہے۔
(۲) (قانون) منظوری + اقرار نامہ۔ عہد نامہ و راضی نامہ۔ وہ دستاویز جو پٹے کے
جواب میں لکھی جائے۔ قبالہ۔ لکھت۔ لکھت پڑھت۔ (یہ مصدر خلاف قاعدہ اُردو
والوں نے بنا لیا ہے)

**قُبّہ** (ع) اسم مذکر۔ (۱) گنبد۔ گنٹ۔ منڈ۔ برج۔ (۲) کلس۔ کلغی۔ گینڈ کی صورت
کا کلس + کنگرہ +

**قبیح** (ع) صفت۔ (۱) قباحت والا۔ بد۔ زشت۔ بدصورت۔ بد نما۔ بد شکل۔ (۲) معیوب۔
نازیبا۔ نامناسب۔ خلاف شرع +

قتی

**قَبِیل** (ع) اسم مذکر۔ (۱) آدمیوں کا گروہ۔ (۲) قسم۔ جنس۔ نوع۔ صنف۔ فن جیسے یہ بات
بھی اُسی قبیل سے ہے۔ (۳) خاندان۔ کنبہ۔ قبیلہ +

**قبیلہ** (ع) اسم مذکر۔ (۱) گروہ۔ ایک دادا کی اولاد۔ قبیل۔ فرقہ۔ زمرہ۔ جتھا۔ ٹولی۔
(۲) کنبہ۔ خاندان۔ کُل۔ تبار۔ (۳) و۔ بیوی۔ جورو۔ منکوحہ۔ استری۔ اہلیہ۔
گھروالی +

**قبیلہ پرور** (ع + ف) صفت۔ اپنے کنبے کی پرورش کرنے والا۔ کنبہ پرور +

**قِتال** (ع) اسم مؤنث۔ جنگ۔ جدال۔ لڑائی۔ خونریزی۔ کارزار۔ کشت و خون۔
جُھجھڑ +

**قتل** (ع) اسم مذکر۔ خون۔ ہلاکت۔ تلوار یا کسی ہتھیار سے مار ڈالنا۔ گھات۔ ہنسا۔
بدھ۔ بدھنا +

**قتل عام** (ع) اسم مذکر۔ سب کی خونریزی۔ بلا امتیاز جان سے مار ڈالنا +

**قتل عام کرنا** (و) فعل متعدی۔ عوام الناس کا خون بہانا۔ سب کو مار ڈالنا
عام لوگوں کے بلا امتیاز مار ڈالنے کا حکم دینا جس طرح تیمور اور نادر شاہ نے دہلی
میں حکم دیا تھا۔ ؎

کوئی عاشق نظر نہیں آتا ٹوپی والوں نے قتل عام کیا (میر)
جب وہ قاتل خرام کرتا ہے ہر قدم قتل عام کرتا ہے (مصحفی)
کرتا ہے قتل عام وہ اغیار کے لئے دس بیس روز مرتے ہیں دو چار کے لئے (مومن)

**قتل عام ہونا** (و) فعل لازم۔ سب کا مارا جانا۔ عوام الناس کے مار ڈالنے
کا حکم ہونا۔ ؎

سنا ہے جب سے یہ ہم نے خوشی ہے دل کو بڑی کہ اُس کے کوچے میں کل قتل عام ہووے گا (جرأت)

**قتل عمد** (ع) اسم مذکر۔ (قانون) جان بوجھ کر مار ڈالنا۔ دیدہ و دانستہ شرارت
یا بغض و عداوت سے ہلاک کرنا +

**قتل کا بیڑا اٹھانا** (و) فعل متعدی۔ کسی کے مارنے کا عہد کرنا۔ خون کرنے
کی قسم کھانا۔ مار ڈالنے پر ہاتھ مارنا۔ ؎

سر کف شوق شہادت میں جو کب کا ہے قتل کا بیڑا اُٹھائے تو وہ تیغ خوش غلاف (رند)
تڑپائے کیوں نہ مجھکو شہادت کا انتظار۔ قاتل وہ میرے قتل کا بیڑا اُٹھا چکا (مؤلف)

**قتلا** (و) اسم مذکر۔ قاش۔ پھانک۔ ٹکڑا۔ سانک۔ گول تراشا ہوا ٹکڑا +

**قُتّی** (ت) اسم مؤنث۔ انگور کی پٹاری +

**قتیل** (ع) صفت۔ مقتول۔ کشتہ۔ شہید۔ ؎

تیرے قتیل بتاتے نہیں تجھے قاتل جب اُن سے پوچھو اجل ہی کا نام لیتے ہیں (ذوق)

قحب

قحبہ (ع) اسمِ مؤنث:۔ کھنکھار کر بلانے والی عورت + فاحشہ۔ رنڈی۔ کسبی۔ پتُریا۔ پاتر+ بدکار۔ ؎

بغیلوں سے موافق ہو طبیعت کیونکر دنیا کی علامت ہوتی ہے ہر قحبہ کو اساک پیدا (آتش)

دلیں مت رکھیو طلب دنیا کی کیا تجھ یہ۔ سوز آشنا تو مجھ دل ہے کہ کتب خانہ ہے (سوز)

قحط (ع) اسمِ مذکر:۔ (۱) مہنگا گرانی۔ کال۔ خشک سالی۔ اکال۔ بارش کے نہونے کے باعث غلہ کا گراں ہو جانا + (۲) کمی۔ کمیابی +

قحط پڑنا (د) فعل لازم:۔ کال پڑنا۔ گرانی ہونا + کمی ہونا۔ کمیابی ہونا۔ اُدڑ پڑنا

قحط زدہ (ع + ف) صفت:۔ کال کا مارا۔ بھوکا۔ کنگلا۔ بھوکا کنگال + نہایت حرص سے کھانے اور کچھ نہ چھوڑنے والا + ندیدہ +

قحط ہو جانا (د) فعل لازم:۔ کال پڑ جانا۔ کمی ہو جانا۔ کمیابی ہو جانا۔ مصرعۂ رند ؎

قحط اپنے عہد میں مہر و وفا کا ہو گیا

قد (ع) اسمِ مذکر:۔ قامت۔ جسم کی لمبائی۔ بالا +

قدِ آدم (ع) اسمِ مذکر:۔ آدمی کے قد برابر۔ آدمی کی لمبائی کے موافق۔ پُرس۔ چار ہاتھ۔ چھ فیٹ یا دو گز کی لمبائی جیسے قدِ آدم پانی +

قدآور (ع + ف) صفت:۔ لمبا۔ لمبے قد کا۔ دراز قد۔ طویل القامت۔ لم ڈھینگ۔ لمبُو۔ لمبوا + تن و توش کا۔ ہٹا کٹا جوان +

قد برابر بجلی ٹوٹے یا پڑے (د) عو:۔ قسم سخت۔ دو عائے بد۔ جتنا قد اُسی قدر بجلی گرے اور ہلاک کر دے +

قد نکالنا (د) فعل لازم (معو):۔ بچہ کا بڑھنا۔ بچے کا درازی اختیار کرنا جیسے قد نکالا ہے اس سے دبلا ہے۔ ؎

نکالا ہے قد تیرے رشک چمن نے یہ بوٹا بھی طوبےٰ ہوا چاہتا ہے (رند)

قد نکلنا (د) فعل لازم:۔ بچے کا بڑا ہونا۔ بچے کا لمبا اور دراز قد ہونا +

قد و قامت یا قد و بالا (ع + ف) اسمِ مذکر:۔ جسامت۔ انگلیٹ +

قدامت (ع) اسمِ مؤنث:۔ دیرینگی۔ کہنگی۔ ہمیشگی + زمانۂ سابق۔ زمانۂ سلف۔ اگلا زمانہ۔ سدامت +

قدح (ع) اسمِ مذکر:۔ (۱) بڑا پیالہ۔ کاسۂ بزرگ۔ شراب کا پیالہ۔ بھنگ کا پیالہ۔ بادیہ۔ مطلق پیالہ + جام۔ ساغر۔ پیمانہ۔ ؎

شیشہ جو پھوٹ جائے تو پھوٹے گذر ہو یا رب جدا نہ ہوئے قدح اور قدح سے ہم (مصحفی)

اُس نے جو دل کو منہ نہ لگایا دو نیم ہے یہ جام جم ہوا قدح گل نہ ہو سکا (مومن)

(۲) خدشہ + عیب چینی۔ اعتراض۔ تردید۔ سوال توڑنا۔ جرح۔ بطلان۔ ابطال جیسے رد و قدح +

قدح خوار (ع + ف) صفت:۔ نہایت شرابی۔ بہت بہت سے جام پینے والا۔ شرابخوار۔ قدح نوش۔ ؎

بے بادہ کشی تم نے کبھو ہم کو نہ پایا کیوں ابر سیہ ہم بھی قدح خوار ہیں کیسے (مخبر)

قدح کش (ع + ف) اسمِ مذکر:۔ شراب خوار۔ نشہ باز۔ ؎

ساون میں دیا لو یہ شوال دکھائی برسات میں جب آئی قدح کش کی برائی (ذوق)

قدح کی خیر منانا (د) فعل لازم:۔ بھلا چاہنا۔ اپنی بھلائی چاہنا۔ سلامتی چاہنا ؎

ساقیا جام کو اللہ سلامت رکھے یہ قدح میرا ہے خیر اسکی مناتا ہوں میں (آتش)

قدح کرنا (د) فعل متعدی:۔ دعوے توڑنا۔ دلیل کاٹنا۔ بطلان کرنا۔ جھٹلانا۔ غلط ٹھیرانا۔ مُکذّب کرنا۔ جرح کرنا۔ بار بار سوال کرنا +

قَدَر (ع) اسمِ مؤنث:۔ قضا۔ حکم + حکم کل جو خدا تعالےٰ نے معنا انسان کی بابت فرمایا۔ مرادف تقدیر + برابر۔ ساوی +

قَدر (ع) اسمِ مؤنث:۔ (۱) اندازہ۔ بلاغ۔ مقدار۔ (۲) قسمت۔ نصیب۔ مقدور۔ (۳) قدرت۔ طاقت۔ توانائی۔ (۴) عزت۔ بزرگی۔ آبرو۔ بڑائی۔ حرمت۔ خوبی۔ توقیر۔ مرتبہ۔ منزلت۔ ؎

قدر اُسکی چشمِ اہلِ نظر میں زیادہ ہے جو آپ کو حقیر سمجھتا ہے سب سے کم } نیاز

جسکو دیکھا ہمنیں اُسکی وطن میں قدر تھا باغ سے ہو کر جدا پہنچے ہے گل دستار پر

لبِ شیریں سے ترش ہو کے کہتے تلخ کلام قدر رکھا نے کی خوب نمکخواروں کی (رند)

قدر انداز (ع + ف) اسمِ مذکر:۔ وہ شخص جس کا تیر ٹھیک نشانہ پر بیٹھے اور کبھی خطا نہ کرے۔ تیر انداز علمی۔ نشانہ باز۔ نادر انداز۔ حکم انداز + بال باندھا نشانہ لگانے والا۔ ؎

بچ رہے کیونکر نشانہ اُس نگاہِ ناز کا تیر کرتا ہے خطا کوئی قدر انداز کا (اسیر)

قدر دان (ع + ف) اسمِ مذکر:۔ (۱) قدر شناس۔ مرتبہ شناس۔ گن گیانی۔ دوسرے شخص کے ہنر کی سار جاننے والا۔ جوہر شناس۔ (۲) و:۔ مربی۔ سرپرست۔ بزرگ +

قدردانی (ع + ف) اسمِ مؤنث:۔ ہنر شناسی۔ جوہر شناسی۔ گن گیانی + عزت آبرو +

قدردانی کرنا (د) فعل متعدی:۔ ہنر کے باعث عزت کرنا۔ کسی جوہر کے سبب رتبہ بخشنا۔ ہنر کی داد دینا +

قدر کرنا (د) فعل متعدی:۔ عزت کرنا۔ توقیر کرنا۔ گن ماننا +

**قدر و منزلت** (ع) اسم مؤنث۔ توقیر و عزت۔ رتبہ و منصب۔ جاہ۔ بزرگی۔ عظمت +

**قدر ہونا** (ا) فعل لازم۔ عزت و توقیر ہونا +

**قدرت** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) طاقت۔ قوت۔ توانائی۔ مقدور۔ مجال + (۲) پوش۔ حوصلہ۔ (۳) پرایشور کی شکتی۔ خدائی طاقت + فطرت + نیچر و خدا تعالےٰ کی شان۔ صنعت باری۔ شان الٰہی۔ عظمت باری۔ ع

عالم ہے نصیر ایسا اپنے بُت کافر کا اللہ کی قدرت ہے اللہ کی قدرت ہے (نصیر)

بیاں مخلوق سے کب ہو سکے خالق کی قدرت کا جو خود مصنوع ہو وہ کہہ سکے کیا از صنعت کا
جہاں جن و ملک حیران اس تیری حقیقت کا تجمل کیا بیاں تو کر سکیگا اسکی قدرت کا } ؟

(۴) دسترس۔ پہنچ + اختیار +

**قدرت پانا** (ہ) فعل متعدی۔ طاقت پانا۔ توانائی پانا۔ زور پانا۔ حوصلہ پانا + مجال ہونا +

**قدرت رکھنا** (ہ) فعل لازم۔ قادر ہونا۔ شکتی مان ہونا + لائق ہونا۔ قابلیت رکھنا +

**قدرتِ کاملہ** (ع) اسم مؤنث۔ پوری پوری طاقت۔ سروشکتی۔ قدرت مطلق۔ بے انتہا طاقت +

**قدرتی** (ع ف) صفت۔ فطرتی۔ طبعی۔ خلقی۔ اصلی۔ حقیقی۔ ذاتی۔ جبلی۔ سادھارن۔ بے ساختہ +

**قدرتی رنگ** (ہ) اسم مذکر۔ خود رنگ۔ اصلی رنگ۔ ذاتی رنگ +

**قدرتی علامات** (ع) اسم مؤنث۔ فطرتی نشانیاں۔ ظہور یزدانی۔ شانِ ایزدی کا ظہور +

**قدرے** (ع ف) صفت۔ ذرا سا۔ تھوڑا سا۔ قلیل۔ کسیقدر۔ کچھ۔ کم +

**قدرے قلیل** (ہ) صفت۔ بہت کم۔ بہت ذرا سا۔ کسیقدر +

**قدری** (ہ) اسم مؤنث۔ (عو) زور۔ طاقت + کوشش۔ اصرار +

**قدری کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (عو) زور چلانا۔ تحکم دکھانا۔ زور دکھانا + سعی کرنا۔ کوشش کرنا + ہرچند تردد کرنا۔ اصرار کرنا۔ جیسے تم کبھی قدری کرو گے تو بچہ نہیں پڑھنے کا۔ انہوں نے بہتیری قدری کی پر جی خدا کا بندہ نہ مانا +

**قُدس** (ع) صفت۔ (۱) متبرک۔ پاک۔ پوتر۔ مقدس۔ (۲) اسم مذکر۔ عرب کے ایک پہاڑ کا نام جو نجد میں واقع ہے + بیت المقدس۔ یروشلیم + جبرائیل علیہ السلام کا نام جنہیں روح القدس بھی کہتے ہیں۔ (۳) اسم۔ پاکیزگی۔



تقوےٰ۔ طہارت +

**قُدسی** (ع) صفت۔ (۱) پاک۔ پاکیزہ۔ متبرک۔ پوتر۔ (۲) اسم مذکر۔ فرشتہ + ولی اللہ۔ نیک آدمی۔ معصوم صفت۔ (۳) ایک مشہور فارسی گو حاجی محمد خاں خراسانی شاعر کا تخلص جو نہایت فصیح اور بلیغ کلام کہتے تھے ولایت سے موقوف ہو کر ہندوستان میں آئے اور بہت سے لوگوں کو اپنا معتقد بنا کر یہیں انتقال فرمایا +

**قدغن** (ت) اسم مؤنث۔ تاکید۔ ممانعت۔ قید + نہایت روک ٹوک۔ مناہی۔ امتناع۔ ع

قدغن ہے کہ اس در پہ کوئی آنے نہ پائے اور بے خبر آجائے تو پھر جانے نہ پائے (مصحفی)

لغوی معنی اہتمام بادشاہاں۔ خبرداری +

**قِدم** (ع) اسم مذکر۔ ہمیشگی۔ قدامت۔ دیرینگی۔ کہنگی۔ پُرانا پن + خدا تعالےٰ کی ایک صفت

**قَدَم** (ع) اسم مذکر۔ (۱) پاؤں۔ پیر۔ پد۔ پگ۔ پا۔ چرن۔ (۲) پینڈ۔ گام۔ ڈگ وہ فاصلہ جو حالت رفتار میں ایک پاؤں سے دوسرے پاؤں تک ہو۔ ع

ابھی میں اے عزیزو گور کی منزل میں جا پہنچوں
جنازہ دوش پر میرا جو تم دو دو قدم لے لو } بیخود

(۳) روش۔ رفتار۔ چال۔ (۴) نقش پا۔ جیسے قدم شریف یعنی نقش پائے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم۔ (۵) تشریف آوری۔ آنا مقدم۔ جیسے قدم رنجہ فرمانا۔ اُس کا قدم ہمارے گھر میں مبارک ہوا۔ (۶) مجازاً۔ واسطہ۔ دخل جیسے قدم درمیان ہونا۔ (۷) مجازاً۔ ذات۔ دم۔ موجودگی۔ وجود۔ ع

مینا و ساغر و مے ساقی و مطرب و دف یہ ساری خوبیاں ہیں یاں سوز کے قدم سے (سوز)

مصرعِ ثانی ۔ ہمارا قدم ننگ اہلِ وطن ہے۔

(۸) (ہ) گھوڑے کی ایک قسم کی بے تکان رفتار۔ دھیمی چال۔ ع

مرغ وا بلق ایام کا دم بند کیا جب چلا توسن نازِ بُتِ دلدار قدم (رشک)

(۹) (ہ) ایک سایہ دار درخت اور ایک قسم کی گھانس کا نام۔ یہ لفظ ہندی الاصل ہے اُردو والوں نے قاف سے بدل لیا۔ ع

کس کا کشتۂ رفتار ہوں عجب کیا ہے قدم کا پیڑ جو میری مزار پر پیدا (؟)

**قدم اُٹھا کر جانا یا چلنا** (ہ) فعل لازم۔ پاؤں اُٹھا کر جانا۔ جلد جلد چلنا۔ قدم بڑھا کر جانا۔ ع

ہم ہاتھ ملتے رہ گئے اور اُن کے گھر کو تم کیسے قدم شتاب اُٹھا کر چلے گئے (جرأت)

**قدم اُٹھانا** (ہ) فعل لازم۔ جلدی چلنا۔ پاؤں بڑھانا۔ جلدی جلدی قدم رکھنا +

**قدم اُٹھنا** (ہ) فعل لازم:۔ پاؤں اُٹھنا۔ چلنا۔ چلنا۔ سرکنا۔ ہلنا۔ حرکت کرنا۔ ع

مارم وحشت جنوں ہو گئے ہیں گھر سے اُٹھا پھر جاؤ کی قدم چھٹنے سرے اُٹھا (صبا)

آتی ہے صدائے جرس ناقۂ لیلی۔ صد حیف کہ مجنوں کا قدم اُٹھ نہیں سکتا (ذوق)

**قدم اُکھڑنا** (ہ) فعل لازم:۔ پاؤں نہ جمنا۔ ٹھہرا نہ رہ سکنا۔ چل نہ سکنا + رفتار میں فرق آجانا۔ ع

زاہد ذکر باغ میں جب تیری چال کا ڈر سے اُکھڑ گیا ہے قدم ہر نہال کا (ناظم)

**قدم باز** (ف) صفت:۔ (۱) تیز رفتار۔ شتاب رو۔ جلد چلنے والا۔ (۲) خوش رفتار۔ ایک انداز کے ساتھ چلنے والا +

**قدم بقدم چلنا** (ہ) فعل لازم:۔ کسی کی پیروی کرنا۔ کسی کی روش اور چال چلن اختیار کرنا۔ لکیر پر فقیر ہونا۔ کسی کے پنڈے چلنا۔ پیچھے پیچھے چلنا۔ ساتھ ساتھ چلنا +

**قدم برداشتہ** (ع+ف) تابع فعل:۔ پاؤں اُٹھائے ہوئے۔ پاؤں اُٹھا کر۔ تیز رفتاری سے۔ جلدی۔ دوڑا ہوا۔ بھاگا بھاگ۔ ع

خط انہیں جلدی میں لکھتا ہوں قلم برداشتہ جائیو اے نامہ بر تو بھی قدم برداشتہ (ظفر)

**قدم بڑھانا یا آگے رکھنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) آگے بڑھنا۔ آگے چلنا + پیش قدمی کرنا۔ جلدی جلدی چلنا۔ پاؤں اُٹھا کر چلنا۔ (۲) حد سے باہر قدم رکھنا اپنی حد سے بڑھنا۔ تجاوز کرنا۔ زیادتی کرنا۔ (۳) مداخلت کرنا۔ پاؤں اڑانا۔ دخیل ہونا + قابض ہونا +

**قدم بوس ہونا** (ہ) فعل متعدی:۔ تعظیماً پاؤں چومنا۔ پاؤں پڑنا۔ پابوسی کرنا۔ پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ پالاگن کرنا +

**قدم بوسی** (ع+ف) اسم مؤنث:۔ (۱) پابوسی۔ پاؤں چومنا۔ پاؤں پڑنا۔ پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ پالاگن۔ (۲) ڈنڈوت۔ پرنام۔ ملازمت۔ خدمت۔ بندگی۔ سلام۔ آداب۔ کورنش۔ جیسے قدمبوسی کو حاضر ہونا۔ قدمبوسی کرنا + بڑوں کی ملاقات +

**قدم بھاری ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ کسے شخص کا کسے شخص پر نامبارک ہونا۔ منحوس قدم ہونا۔ ع

قدم بھاری ہمارا ہوگا بس باغ عالم میں وہ ٹہنی ٹوٹ پڑیگی جس پر اپنا آشیاں ہوگا (آتش)

**قدم پر قدم رکھنا** (ہ) فعل لازم:۔ کسی کے ڈھنگوں پر چلنا۔ ڈھنگ سیکھنا۔ کسی کی عادت اور روِیّہ اختیار کرنا۔ پیروی کرنا۔

قدم پہ رکھ قدم اُنکے بہت مشکل ہے مرجانا سر آمد ہو گیا ہے میر فن مہر و الفت میں (میر)

**قدم پھسلنا** (ہ) فعل لازم:۔ پاؤں ڈگمگانا۔ پاؤں بہکنا۔ استقلال میں فرق آنا۔ ثبات میں فرق آنا۔ نیت کا ڈانواں ڈول ہونا۔ نیت پھسلنا۔ بدنیت ہوجانا۔ ع

کیا بلا کوستاں کی بھی ہے پھکنی بہتی قدم زاہد صد سالہ پھسلتے دیکھا (لااعلم)

**قدم پھیرنے آنا** (ہ) فعل لازم:۔ مرنے سے پیشتر اخیر مرتبہ کسی جگہ پر جانا۔ اخیر پھیرا کرنا۔ جیسے کل بیچارہ یہاں بھی قدم پھیرنے آیا تھا آج چل بسا +

**قدم جمانا** (ہ) فعل لازم:۔ پا افشردن کا ترجمہ۔ ڈٹ کر کھڑا ہونا۔ جم کر کھڑا ہونا۔ مستقل ہو کر رہنا۔ جم کر رہنا۔ ع

وار فانی مقام لغزش ہے کوئی اپنا قدم جما نہ سکا (نسیم دہلوی)

**قدم چومنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دیکھو (قدمبوس ہونا) (۲) اُستاد اور قابل تعظیم ماننا + نہایت شریر اور فتنہ انگیز تسلیم کرنا (طنزاً)

**قدم چھونا** (ہ) فعل متعدی:۔ ادباً پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ پالاگن کرنا۔ گوڑے چھونا۔ پیروں پڑنا +

**قدم درمیان ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ واسطہ ہونا + دخل ہونا۔ مداخلت ہونا بیچ میں پڑنا۔ آڑے آنا۔ شریک حال ہونا +

**قدم دکھانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) چال دکھانا۔ رفتار کا امتحان دینا۔ (۲) چلتے پھرتے نظر آنا۔ رخصت ہونا۔ ہوا کھانا۔ جیسے چلو قدم دکھاؤ +

**قدم رسول یا قدم شریف** (ع) اسم مذکر:۔ رسول مقبولؐ کا نقش قدم + وہ مکان جہاں حضرت موصوف کے قدم مبارک کا نشان رکھا ہو +

**قدم رکھنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) پاؤں رکھنا۔ چلنا۔ پیر دھرنا۔ ع

انسان گل کا پُتلا بنایا ہے اُس نے آپ اور آپ وہ کہتا ہے تلے کو گل کے چل
پھر انکھیں بھی تو دی ہیں کہ رہ دیکھکر قدم کہتا ہے کون تجھکو نہ چل چل سنبھل کے چل
([illegible])

(۲) دخل دینا۔ مداخلت کرنا۔ ورک دینا۔ پاؤں اڑانا۔ ع

سنبھلے قدم جو کوئی محبت میں اے ظفر لازم ہے پہلے ڈھونڈلے رستہ نباہ کا (ظفر)

(۳) کسی کام کے کرنے کا وعدہ کرنا۔ کسی کام کی ٹھنی ماننا۔ شیخی بگھارنا۔ ع

یہ گردوں سنگ گرگٹ جیسے اب کیا کیا بدلتا ہے چمن رنگریز نگار رنگ کے کپڑے نکلتا ہے
پہلوانی میں جو رکھکر قدم اپنا وہ چلتا ہے کسے کیطرح ہر اک کو پاؤں میں ملتا ہے
عجب نقشہ ہے دلّی کا عجب عالم ہے عالم کا
کہ اب تو جو دفا اللہ ہے وہی سالا ہے رستم کا
(نظیر)

(۴) کوئی کام اختیار کرنا۔ کسی کام میں پڑنا۔ ع

## قدم

راہِ دورِ عشق میں اب تو رکھا ہم نے قدم — رفتہ رفتہ پیش کیا آتا ہے بارے دیکھئے (دبیر)

ہم سو جس دن محبت میں قدم رکھینگے ہم — دیکھ لینا اُسکو بھی دنیا سا کر رکھینگے ہم
رکھتا ہے راہِ محبت میں قدم گر اے دل — تو کمر ہمت کی کر کھینچ کے باندھ (بہار)

(۳) آنا۔ تشریف لانا + جانا۔ تشریف لے جانا۔ ←

قدم رکھتا ہے جو محفل میں زاہد یہاں پگڑی اُچھلتی ہے ایسے سیانا کہتے ہیں (لااعلم)

**قدم رنجہ فرمانا یا کرنا** (ف) فعل متعدی۔ کسی کے گھر تک جانے کی تکلیف اُٹھانا۔ تشریف لانا۔ تشریف ارزانی فرمانا۔ تکلیف کرنا۔ تکلیف اُٹھانا۔ پدھارنا۔ (تعظیماً کہتے ہیں) ←

اِک ماہوش کریگا قدم رنجہ بزم میں — درکار چاندنی کے لئے ہے کتان مجھے (امانت)

قدم رنجہ ہمارے گھر میں صاحب کبھی بھولے سے فرمایا تو ہوتا (تجمل)

جانبِ میخانہ جو ہم نے قدم رنجہ کیا — جام چھلکے خُم لنڈھے سر سار کبلاویں (نسیم دہلوی)

**قدم قدم پر** (ف) تابع فعل:۔ ہر ایک قدم پر + چپہ چپہ پر +

**قدم قدم جانا یا چلنا** (ف) فعل لازم۔ آہستہ آہستہ جانا۔ سج سج چلنا +

**قدم کو ہاتھ لگانا** (ف) فعل متعدی:۔ (۱) پاؤں چھونا۔ تعظیماً پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ چومنا۔ پاؤں چومنا۔ (۲) نہایت خوشامد کرنا۔ گڑگڑانا۔ عاجزی کرنا۔ پیروں پڑنا۔ ماتھا ٹیکنا۔ ناک رگڑنا۔ ←

قدم کو ہاتھ لگاتا ہوں اُٹھ کہیں گھر چل — خدا کے واسطے اتنے تو پاؤں مت پھیلا (انشا)

**قدم گاڑ کے بیٹھنا** (ف) فعل لازم:۔ ایک جگہ جم کر بیٹھنا۔ پائنچہ بھاری کرنا۔ پاؤں جمانا۔ جم ہو جانا۔ ←

ہوں کہیں گھر میں قدم گاڑ کے بیٹھے تھے نصیر — شہرت نام سے لیکن ہمیں ننگ آئے ہے (نصیر)

**قدم گاڑنا** (ف) فعل متعدی:۔ پاؤں جمانا۔ جم ہو جانا +

**قدم لگنا** (ف) فعل لازم:۔ (۱) گھوڑے کا قدم قدم چلنے لگنا۔ گھوڑے کو قدم چلنا آ جانا۔ (۲) کسی کے زیر سایہ رہنا۔ کسی کی پناہ یا حفاظت میں ہونا۔ (۳) متعدی۔ پاؤں چھونا۔ قدمبوسی کرنا +

**قدم لینا** (ف) فعل متعدی:۔ (۱) پاؤں چھونا۔ ادباً یا تعظیماً قدموں کو ہاتھ لگانا۔ پابوسی کرنا۔ پاؤں چومنا۔ پاؤں کو آنکھوں سے لگانا۔ پاؤں پکڑنا۔ گوڈے چھونا۔ ←

فقیروں کے قدم لیتے ہیں سلطاں — یہ ہے تاثیر نقشِ بوریائی (وزیر)

دوڑے لینے قدم اجل کے — دھوکا ہوا ایسا کسی خبر کا (نسیم دہلوی)

زنداں سے بیاباں میں تو خوش ہوئی ہنگامہ پاؤں لیتا ہے تیرے قدم اور زیادہ (داغ)

## قدم

انیس لوگ کہتے آنے سے تو میخانہ کی عظمت ہے — قدم لیں شیخ کے تشریف لائے بادہ خوار ہیں (داغ)

خط اُنکا پہلے پڑھا ہم نے پیچھے سرنامہ — بڑھا کے ہاتھ قدم پہلے نامہ بر کے لئے (رجا)

(۲) بڑا جاننا۔ اُستاد ماننا۔ پیر و مرشد سمجھنا۔ دوسرے کے کمال کا اعتراف کرنا + بدی شرارت فتنہ و فساد بلکہ تمام افعالِ شنیعہ کا بادشاہ تسلیم کرنا (طنزاً) ←

چال اُس کی چلا جو گلستان میں جھوم کر — طاؤس نے قدم ترے بہو کے لئے (آتش)

گئے تھے پھر چھپ کے شب کہیں تم غرض کہ لیجے قدم تمہارے
یہی ہیں چالیں تو لو چلو بس نہ تم ہمارے نہ ہم تمہارے (رند)

تیرے خرام کے پیرو میں جتنے ہیں فتنے — قدم سب اُن کے وقتِ خرام لیتے ہیں (ذوق)

جس جی کی اس بتکدہ میں بیعت دست سبو — وہ قدم تیرے پس اے پیر مغاں لینے لگا (لااعلم)

فتنہ حشر بھی جھک جھک کے قدم لیتا ہے — تم تو دو ہاتھ قیامت سے بھی بڑھکر نکلے (طبیب)

تو وہ ہے نام خدا اے بت کافر کہ ترے — زاہد کعبہ نشین بھی قدم آ لیتا ہے (نصیر)

(۳) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ عجز و انکسار کرنا۔ پیروں میں گرنا۔ احسان ماننا۔ ←

ضعف آنے نہیں دیتا تھا قدم بے تکیہ — گھر تلک آیا ہوں بڑے زور سے دم لیکر (معروف)

گر ایسی کسوہ جیب تمہاری جو شناسائے — اُٹھا ور اُٹھکے قدم میں نے پاسباں کے لئے (غالب)

(۴) خیر مقدم کرنا۔ استقبال کرنا۔ آگوانی کرنا۔ (جن لوگوں نے الزام دینے کے معنی لئے ہیں غلطی کی ہے)

**قدم لینے آنا** (ف) فعل لازم:۔ پاؤں چھونے آنا۔ پابوسی کو آنا۔ آداب بجا لانے کو حاضر ہونا۔ خیر مقدم کو آنا۔ استقبال کو آنا۔ ←

ہر چند جنوں دیوانہ گر ہے ادب اتنا — آتی ہے قدم لینے کو وحشت مرے گھر تک (نسیم دہلوی)

**قدم مارنا** (ف) فعل متعدی:۔ (۱) کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔ پیروی کرنا۔ دوڑ دھوپ کرنا۔ ←

عرصۂ جنگ سے خونریز نہیں ہے یاں کی — بیشۂ عشق میں مردوں کی طرح مار قدم (آتش)

(۲) قدم رکھنا۔ کسی کام میں پڑنا۔ ←

کبھی کوچے میں حسینوں کے گزارا نہ کرے — دل کو مارا قدم اس راہ میں مارا نہ کرے (امانت)

فقیروں کے قدم مارے ہیں اے آتش — طریقِ احمد مرسل ہی شاہراہ نہیں (آتش)

(۳) تیز جانا۔ جلد جانا +

**قدم مار کر جانا** (ف) فعل لازم:۔ پاؤں اُٹھا کر جانا۔ جلد جانا۔ تیز جانا۔ لمبے ڈگ بھرنا +

**قدم نکالنا** (ف) فعل متعدی:۔ گھوڑے کو قدم سکھانا۔ گھوڑے کو سدھانا۔ گھوڑے کو خوش رفتار بنانا۔ چال سکھانا +

قدم

**قدم نکلنا** (ہ) فعل لازم۔ گھوڑے کا سدھنا۔ گھوڑے کا خوش رفتار اور قدم باز ہونا +

**قدم نہ اٹھ سکنا** (ہ) فعل لازم۔ خوف یا دہشت سے پاؤں نہ اٹھنا۔ آگے۔ چل سکنا۔ پاؤں کا قابو میں نہ رہنا۔ عاجز ہونا۔ ع

یہ شاہسوار تیغ ہوں میدان سخن میں رستم کا مرے آگے قدم اٹھ نہیں سکتا (نصیر)

**قدم نہ پڑنا** (ہ) فعل لازم۔ چل نہ سکنا۔ پاؤں نہ اٹھنا۔ آگے نہ بڑھ سکنا۔ ع

صحرا میں میرے خضر کا پڑتا نہیں قدم جب تک نہ آگے آگے کوئی رہنما چلے (غافل)

**قُدَما** (ع) اسم مذکر۔ قدیم کی جمع۔ اگلے لوگ۔ پرانے وقت کے آدمی + سلف۔ اگلے حکیم یا فاضل یا صاحب فن و محقق وغیرہ۔ متقدمین۔ بزرگان +

**قدمچہ** (ع + ف) اسم مذکر۔ گھٹنے کا پایہ۔ پیخانے کے اندر کا چبوترہ یا وہ پایہ جس پر پاؤں رکھکر بیٹھتے ہیں +

**قدموں** (ہ) اسم مذکر۔ قدم کی جمع +

**قدموں پر گرنا** (ہ) پیروں پر گرنا۔ پیروں پڑنا۔ پاؤں پر سر رکھنا۔ پاؤں کو چومنا۔ پابوسی کرنا۔ ع

ارادہ پابوسی کا تمھارے جو پیدا کر اپنا گر اقدموں ہی پہ تیرے کٹا جو وقت پڑا (دلسوز)

**قدموں سے لگنا** (ہ) فعل لازم۔ پاؤں سے مس کرنا۔ پاؤں چومنا۔ پاؤں کو لگنا۔ ع

کس طرح سے تو قدموں سے اُسکے جا لگتے اگر برنگِ حنا ہم میں کچھ اثر ہوتا (جرأت)

نقشِ پا خالق گیتی نے بنایا ہم کو جس کے قدموں سے لگے اُس نے مٹایا ہمکو (ذوقِ چرکا)

(۲) قدمبوس ہونا۔ پاؤں چومنا۔ نہایت تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ (۳) عاجزی کرنا۔ پیروں پڑنا۔ (۴) کسی کے سایۂ حمایت میں رہنا۔ زیر سایہ رہنا۔ (۵) ساتھ رہنا۔ جدا نہ ہونا۔ پاس رہنا۔ ع

نے رنگ کا فلک سے ہوں ترا منتظر ہوں میں کچھ نہیں لیکن ترے قدموں سے لگا ہوں (ذوق)

**قدموں سے لگے پڑے ہیں** (ہ) محاورہ۔ (۱) مطیع ہیں۔ تابع ہیں۔ خادم ہیں۔ فرمان پذیر اور چرن بردار ہیں جیسے ایسے ایسے تو بہتیرے اُن کے قدموں سے لگے پڑے ہیں۔ (۲) زیر سایہ ہیں + رعیت ہیں + ماتحت ہیں +

**قدموں سے لگے رہنا** (ہ) فعل لازم۔ کسی کا کسی کے پاس سے کبھی جدا نہ ہونا۔ ہر وقت ساتھ رہنا +

**قدموں کو چھوڑنا** (ہ) ساتھ چھوڑنا۔ جدا ہونا۔ کسی سے علیحدہ ہونا +

**قدموں لگی بلا** (ہ) اسم مؤنث۔ ساتھ رہنے والی آفت۔ وہ مصیبت جو

قرا

ہمیشہ دم کے ساتھ ہے۔ بلائے بخت +

**قُدوم** (ع) اسم مذکر۔ (۱) قدم کی جمع۔ (۲) کسی جگہ سے آنا۔ تشریف لانا۔ سفر سے واپس آنا۔ (یہ جمع عربی کے اعتبار سے غلط اور اقدام صحیح ہے لیکن اساتذۂ فارس نے دیگر اوزان کے موافق خیال کر کے اپنے کلام میں باندھ دیا ہے یا یہ مصدر مفرد ہے جسکے معنی نمبر دوم میں لکھے گئے ہیں)

**قدیر** (ع) صفت۔ صاحب قدرت۔ قادر۔ طاقتور + صاحب قدر + مضبوط۔ پختہ + نام خدا تعالےٰ +

**قدیم** (ع) صفت۔ (۱) پرانا۔ پراچین۔ دیرینہ۔ کہنہ۔ ہمیشہ کا۔ ازلی۔ ہمیشہ ہمیشہ سے ہونے والا۔ سناتن کا۔ پہلے زمانہ کا۔ اگلے زمانہ کا۔ (۲) قانون۔ آبائی۔ موروثی جدی۔ باپ دادا کا۔ بپوتی۔ پشتینی +

**قدیم الایام یا قدیم سے** (ہ) تابع فعل۔ ہمیشہ سے۔ سدا سے۔ شروعات سے۔ اگلے وقتوں سے۔ زمانۂ سلف سے +

**قدیم نوکر یا نمکخوار** (ہ) اسم مذکر۔ پرانا ملازم +

**قدیمی** (ہ) صفت۔ قدیم کا۔ ہمیشہ کا۔ سدا کا۔ پرانا۔ مدامی جیسے قدیمی نوکر یا کاؤں وغیرہ

**قرابادین** (ع) اسم مذکر۔ متعلق بہ ادویات۔ لغات الادویہ۔ دواؤں کی ڈکشنری

**قَرابت** (ع) اسم مؤنث۔ قربت۔ نزدیکی۔ رشتہ داری۔ یگانگت۔ رشتہ۔ ناتہ +

**قرابت دار** (ہ) اسم مذکر۔ رشتہ دار۔ ناتہ کا +

**قرابت داری** (ہ) اسم مؤنث۔ رشتہ داری۔ ناتہ +

**قرابتِ قریبہ** (ع) اسم مؤنث۔ پاس کی رشتہ داری۔ قریب کا رشتہ۔ لگاوٹ۔ لگاوٹ۔ پاس کا رشتہ +

**قَرابتی** (ہ) صفت۔ رشتہ کا۔ ناتہ کا۔ یگانہ۔ سمبندھی +

**قَرابہ** (ع) اسم مذکر۔ عرق رکھنے کا بڑا شیشہ۔ بہت بڑی بوتل + ببھکا۔ صراحی۔ خم۔ جھجھر +

**قَرابین** (ت) اسم مؤنث۔ چوڑے منہ کا تفنگچہ جس میں بہت سی گولیاں بھر کر چھوڑتے ہیں۔ چوڑے منہ کا دھماکا یا چھوٹی بندوق +

**قِراءت** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) پڑھنا۔ خواندگی + تلفظ۔ (۲) حرفوں کا مخرج صحیح ادا کرنا + ایک علم کا نام جس میں مخارج و تلفظ حروف عربیہ سے بحث کی جاتی ہے۔ علم تجوید +

**قَرار** (ع) اسم مذکر۔ (۱) آرام۔ چکون۔ ٹھہراؤ۔ ٹکاؤ۔ آسودگی۔ اطمینان۔ قیام۔ (۲) صبر۔ تحمل۔ برداشت۔ سہار۔ دھیرج۔ بردباری۔ حلم۔ سنتوکھ۔ شکیبائی۔ (۳) ثبات۔ استقلال۔ بچھڑک۔ (۴) طمانیت۔ اطمینان۔ تسلی

(۵) راحت۔ چین۔ آسائش۔ آرام۔ (۶) وہ۔ قول۔ عہد۔ اقرار۔ پیمان۔ بچن۔ ؎

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہی یعنی وعدہ نباہ کا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو } (مومن)

(یہاں اقرار کا مخفف خیال کرو)

**قرار آنا** (د) فعل لازم۔ آرام آنا۔ چین پڑنا۔ اضطراب رفع ہونا + جی ٹھیرنا + اطمینان ہونا۔ تسلی ہونا +

**قرار پانا** (د) فعل لازم۔ (۱) ٹھیرنا۔ مقرر ہونا۔ (۲) قیام کرنا۔ استقرار ہونا۔ (۳) تصفیہ ہونا۔ نپٹنا۔ (۴) دن مقرر ہونا۔ تاریخ ٹھیرنا۔ نسبت ٹھہرنا۔ (۵) باہم وعدہ یا عہد و پیمان ہونا۔ (جب نطفہ قرار پا گیا کہینگے تو وہاں نطفہ ٹھہرنے سے مراد ہوگی)

**قرار داد** (ع۔ ف) اسم مذکر۔ (۱) اقرار مدار۔ عہد و پیمان۔ کسی بات کا وعدہ۔ قول قرار۔ معاہدہ۔ بچن۔ پرتگیا + شرط۔ بوڈ۔ ٹھیکہ۔ (۲) فیصلہ۔ تصفیہ۔ نیبڑا۔ تجویز۔ جیسے فرد قرار داد جرم +

**قرار داد جرم** (د) اسم مذکر۔ (قانون) مجرم کو بعد از تحقیقات جرم ضابطہ کا حکم لگایا جانا۔ تجویز جرم +

**قرار دینا** (د) فعل متعدی۔ ٹھیرانا۔ مقرر کرنا + ٹھانا۔ جمانا + تجویز کرنا۔ ؎
منظور امتحاں ہے مرا تو ابھی سہی　یہ کیا ضرور ہے کہ کوئی دن قرار دو (عارف)

**قرار کرنا** (د) فعل متعدی۔ (۱) اقرار کرنا۔ (۲) ٹھیرانا۔ ٹھاننا۔ (۳) عہد و پیمان کرنا +

**قرار واقعی** (ع) تابع فعل۔ بخوبی۔ ہر طرح سے + اطمینان کے ساتھ + جیسا چاہئے + ٹھیک۔ پوری۔ تسلی۔ کامل +

**قرار و مدار** (ع) اسم مذکر۔ عہد و پیمان۔ قول و قرار۔ باہمی تعہد۔ بچن۔ پربان +

**قَراقِر** (ع) اسم مذکر۔ قرقرہ کی جمع۔ پیٹ کے بولنے کی آواز۔ پیٹ کی گڑگڑاہٹ۔ گڑگڑاہٹ۔ گڑگڑ۔ (بول چال میں بضم قاف ثانی آتا ہے)

**قراقر ہونا** (د) فعل لازم۔ پیٹ بولنا۔ پیٹ میں گڑگڑ ہونا۔ پیٹ میں گڑبڑ ہونا

**قِران** (ع) اسم مذکر۔ (۱) نزدیکی۔ قربت۔ اتصال۔ (۲) ساتوں ستاروں میں سے سورج کے علاوہ کوئی سے دو ستاروں کا سنجوگ۔ لگن۔ گرہ۔ دو ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا۔ ؎



لیتا ہے جب وہ ہاتھ میں آئینہ اس گھڑی　باہم قران شمس و قمر بھی ادھر نہیں (مصحفی)

(زہرہ (شُکر) کا مشتری (برہسپت) کے ساتھ اور چاند کا زہرہ کے ساتھ قران ہونا مولود کے حق میں نہایت مبارک خیال کیا جاتا ہے چنانچہ صاحب قران ایسے ہی مولود کیواسطے آتا ہے چونکہ یہ قران برسوں میں یعنی دس۔ بیس۔ تیس۔ چالیس۔ اسی یا ایک سو بیس برس بعد واقع ہوا کرتا ہے اس سبب سے جُگ یعنی مدت دراز سے بھی مراد لیا کرتے ہیں) ؎
طالع ہوئے نہ اپنے سعادت سے ہمقرین　گرچہ بہت قرانِ مہ و مشتری ہوئے (ذوق)

**قِرانُ السَّعدَین** (ع) اسم مذکر۔ (۱) دو اچھے ستاروں کا سنجوگ + شبھ گھڑی۔ شبھ لگن۔ شگون نیک۔ ساعت سعید۔ (۲) دو نیک یا اچھے آدمیوں کا اجتماع (۳) امیر خسرو دہلوی کی ایک منظوم کتاب کا نام جس میں بغرا خاں اور کیقباد باپ بیٹوں کے باہم ملاپ ہو جانے کی کیفیت درج ہے +

**قِران کرنا** (د) فعل متعدی۔ اب متروک ہے (۱) نزدیک ہونا۔ دو ستاروں کا ایک برج میں ہونا۔ ملنا۔ (۲) کسی ایسی بات کو کر کے دکھانا کہ جسکے وقوع سے کمال تعجب ہو۔ کار سترگ کرنا۔ ؎
شرمندہ مجھ سے ہیں طالع خورشید و ماہ دونوں　خوبی نے تیرے منہ کی ظالم قران کیا ہے (میر)

**قُرآن** (ع) اسم مذکر۔ (۱) کلام اللہ۔ فرقان مجید۔ خلف۔ مصحف مقدس۔ (۲) وہ کلام الٰہی جو ہمارے حضرت رسول خدا احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔ اسمیں ۱۱۴ سورتیں ۶۶۶۶ آیتیں ۵۴۰ رکوع ہیں جو بقول صاحب کشاف ایک ہزار قصص ایک ہزار۔ امثال ایک ہزار وعدے ایک ہزار وعید یعنی وعدہ سزا ایک ہزار اوامر ایک ہزار نواہی پر مشتمل ہے باقی پانچسو آیتیں حلت و حرمت میں ایک سو دعائیں اور چھیاسٹھ ناسخ و منسوخ بھی داخل ہیں۔ اگرچہ لفظ قرآن جسکے معنی پڑھنے اور جمع کرنے کے ہیں مصدر ہے لیکن بمعنے مفعول مستعمل ہے ؎
ہاتھ چومینگے سبھی گبر و مسلماں میرے　ایک میں دست صنم ایک میں قرآن ہوگا (خواجہ وزیر)

**قرآن اٹھا جانا** (د) فعل متعدی۔ قرآن کی قسم کھانا۔ حلف اٹھا لینا۔ قرآن کو ہاتھ پر اٹھا لینا۔ ؎
واقف کب بوسۂ رخ سے نہیں جاناں ہم تو　جھوٹ پر تیرے اٹھا جائینگے قرآن ہم تو (نصیر)

**قرآن اٹھانا** (د) فعل متعدی۔ قرآن شریف کو ہاتھ میں لیکر قسم کھانا۔ (دیکھو دبڑی چیرا اٹھانا) ؎
سوتے میں ترے رخ کا کبھی بوسہ لیا ہو　قرآن اٹھاتا ہوں ناحق کی یہ تہمت ہے (نصیر)
خلاف رضا کچھ نہ ہم نے کیا　اٹھاتے ہیں اس بیچ پہ قرآن ہم (شیریں)

قرا

جس بات کی چاہو قسم اِک مرتبے لو ہر بار تو قرآن اُٹھایا نہیں جاتا　(رند)

**قرآن اُٹھالینا** (ہ) فعل لازم:- قرآن کی قسم کھا جانا۔ قرآن ہاتھ میں لے لینا۔

سورۂ والشمس کی تفسیر ہے مکھڑا تیرا　شوق سے لیتے اُٹھا سات پر قرآن ہم　(شوق)

**قرآن اُٹھوانا** (ہ) فعل متعدی:- حلف اُٹھوانا۔ کلام اللہ کی قسم دینا ٭

کھا چکا عہد وفا پر رُخِ روشن کی قسم　پھر یہ اُٹھواتے ہو تم کس لئے قرآن مجھے　(عارف)

مصحفِ رُخ کی قسم میں ہے مزہ　ہم سے قرآن یہ اُٹھوائیگا　(خواجہ وزیر)

**قرآن پر ہاتھ دھرنا یا رکھنا** (ہ) فعل متعدی:- کلام اللہ کو ہاتھ میں لیکر قسم کھانا۔ سخت قسم کھانا اس میں انکار پر ہو یا اقرار پر ٭

**قرآن پر قرآن رکھنے کا کیا مضائقہ** (ہ) کہاوت:- ہم مرتبہ باہم چاہے سو کر مل سکتا ہے یا ہم قوم میں شادی ہونا کچھ مضائقہ اور عیب نہیں رکھتا ٭

**قرآن پڑھنا** (ہ) فعل متعدی:- کلام اللہ کی تلاوت کرنا۔ قرآن پڑھکر کسی مُردے کی ارواح کو بخشنا ٭

پنڈت پوتھی بانچتے مُلّا پڑھے قرآن　لوگ دکھاوا لاکھ پڑھو نہیں ہے بھگوان　(دوہا)

**قرآن ٹھنڈا کرنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) کلام اللہ کو زمین پر گرا دینا۔ (۲) لازم:- کلام مجید کا ہاتھ سے چھوٹ کر گر پڑنا۔ (جب کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے تو اہلِ اسلام اس امر کے گناہ میں اُس کے برابر غلہ تول کر خیرات دیتے ہیں)

**قرآن ٹھنڈا ہونا** (ہ) فعل لازم:- کلام مجید کا ہاتھ سے چھوٹ کر گر پڑنا۔ قرآن کی بے ادبی ہونا ٭

وجد کے رُخِ جاناں کے تصور میں جو بل گیں قرآن سو خوف ہے ایدل ٹھنڈا　(عارف)

**قرآن درمیان** (ہ) اسم مذکر (عو) لکھنؤ:- جب مسلمان عورتیں زندہ آدمی کو کسی مُردہ آدمی سے نسبت دیتی ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں ٭

**قرآن درمیان دینا** (ہ) فعل متعدی:- قرآن مجید کا واسطہ دینا۔ قرآن کی قسم کھا کر عہد کرنا۔ قسمیہ وعدہ کرنا ٭

**قرآن درمیان ہونا** (ہ) فعل لازم:- قرآن کی قسم ہونا۔ قرآن مجید کو ضامن دینا۔ قرآن کی قسم کھانا ٭

تمہارے میرے قرآن درمیاں ہے　کہ ہے نامِ محبت یار اخلاص　(صابر)

**قرآن سر پر رکھنا** (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (قرآن اُٹھانا)

**قرآن کا جامہ پہنانا** (ہ) فعل متعدی:- سرتاپا راستبازی اور صداقت کا لباس پہنانا۔ اپنے کو نہایت ثقہ مہذب قابلِ اعتبار۔ نیک پارسا اور لائقِ اعتماد بنانا ٭

قرب

جھوٹ ہی جانوں کلام اُس بہزن ایمان کا
پہنکر جامہ بھی وہ آئے اگر قرآن کا　(ذوق)

مت ماینو کہ ہو گا یہ بیہودہ اہل دیں　گر اوڑھے شیخ پٹکے جامہ قرآن کا　(رفیق)

**قرآن کی دَور کرنا** (ہ) فعل متعدی:- دو حافظوں کا باہم باری باری سے ایک دوسرے کو قرآن شریف سنانا۔ باہم ملکر قرآن پھیرنا ٭

**قرآن کی سَوں** (ہ) اسم مؤنث:- (عو):- سوگند قرآن ٭

**قرآن کی قسم کھانا** (ہ) فعل متعدی:- کلام اللہ کی سوگند کھانا ٭

**قرآن کی مار** (ہ) اسم مؤنث:- (عو):- دعائے بد۔ قرآن کی پھٹکار پڑے۔ قرآن کے طفیل سے مارا جائے ٭

**قرآن گرداننا** (ہ) فعل متعدی:- قرآن شریف کو جزدان کے اندر رکھنا۔ قرآن شریف کو بند کرکے رکھنا ٭

منہ دوپٹے سے پیٹے سو گئے　رکھدیا قرآن کو گردا نکر　(بلال)

تیرا وہ رُوئے کتابی ہے کہ جسکے روبرو　دنیا میں قرآن کو بھی لے رحاق گردانی ل　(ظفر)

**قرآن میں نام نکلوانا** (ہ) فعل متعدی:- کسی مولود کا نام قرآن شریف دیکھکر اُس کے اول حرف کے موافق رکھنا تاکہ مبارک اور سعید ہو ٭

**قرآن ہدیہ کرنا** (ہ) فعل متعدی:- تعظیماً قرآن شریف کے فروخت کرنے کو اس نام سے تعبیر کرتے ہیں کیونکہ اس کی قیمت ادا نہیں ہو سکتی ٭

**قَراوُل** (ت) اسم مذکر:- (۱) بندوق کا شکاری جسے اُردو میں قرول کہنے لگے ہیں۔ شکار انداز۔ بندوقچی۔ بندوق سے شکار کھیلنے والا سپاہی۔ (۲) وہ فوج جو لڑائی کے واسطے جگہ مقرر کرنے کو آگے جائے ٭ تاریخ ملکوں میں فوج محافظ کے معنی میں آیا ہے اور بعض کتب تواریخ میں صرف سپاہی کے معنی میں بھی دیکھا گیا ہے۔ نیز سنتری اور پہریدار کے معنی بھی دیتا ہے۔ (۳) بھیلیا۔ شکار کھلانے والا ٭

**قُرب** (ع) اسم مذکر:- پاس۔ نزدیکی ٭ رشتہ۔ رشتہ داری ٭

**قُربِ روحانی** (ع) اسم مذکر:- دلی نزدیکی۔ باطنی نزدیکی ٭

**قُرب وجوار** (ع) تابع فعل:- گرد و نواح۔ آس پاس۔ اور سے دھورے۔ ارد گرد۔ ہمسائگی۔ پاس پڑوس۔ (بفتح جیم غلط ہے)

**قُربان** (ع) اسم مذکر:- (۱) وہ چیز جو خدا تعالےٰ کی راہ میں بہ نظر تقرب تصدق کی جائے ٭ بل۔ بلدان۔ بلی ٭ بھینٹ۔ صدقہ۔ تصدق ٭ مذبوح۔ ذبح کردہ شدہ (۲) کمان دان ٭ کمان کا گھر۔ کمان رکھنے کا خانہ ٭ وہ ترکش جس میں ترکش جما ہوا پیٹھ پر لٹکتا رہتا ہے ٭

قرب

جان قربان ہے پر مانتا بے پیر نہیں یہ وہ قرباں ہے کہ ماں ہیں نہیں تیر نہیں (صابر)

(۳) و:- قربان ہونا- بلاگرداں ہونا- قربان جاؤں- قربانت شوم- صدقے- بلہاری ہے

کہا اُتنے یہ سچ ہے میری جان اے میں تیری زبان کے قربان (سودا)

گھتی ہیں گالیاں بھی ترے مُنہ سے کیا بھلی قربان تیرے پھر مجھے کہئے اسی طرح (مومن)

کس نازکا آنا ہے کس تمہر جانا ہے صدقے ترے آنے کے قربان ترے جانیکے (مصحفی)

**قربان جانا** (و) فعل لازم:- (۱) نثار ہونا- تصدق ہونا- واری جانا- صدقے ہونا- بلہاری جانا

قربان اُس نصیب کے کیونکر نہ جائیے + قسمت یہ ہے کہ سر پہ تمہارے ہے جا زلف (نسیم)

قربان اُس کی رحمت و برکت کے جائیے بھولے نہ آپ کو اُسے کیونکر بھلائیے (لااعلم)

(۲) مرنا- عاشق و فدا ہونا- جان دینا +

**قربان قربان ہونا** (و) فعل لازم:- واری واری جانا- نہایت صدقے اور تصدق ہونا ع

خسروا جلوہ ترا وہ طرب افزائے جہاں کہ تجھے دیکھ کے ہو عید بھی قرباں قرباں (ذوق)

**قربان کرنا** (و) فعل متعدی:- تصدق کرنا- نچھاور کرنا- فدا کرنا- نثار کرنا + وارنا- بلاگرداں کرنا- ایک کلمۂ حقارت بھی ہے ع

کرمل قربان میں پشواز کو جالی کی گرتی پہ نتھا مجھے اُٹھ سکتا نہیں بوجھ دامن کا (رنگین)

قربان میں اُس خواب کے شب خواب میں دیکھا اپنے پہ کیا ہے مجھے قربان کسی نے (معروف)

**قربان کروں** (و) کلمۂ تنفر- (عو)- صدقے کروں- آگ لگاؤں- ملیا میٹ کروں- چولھے میں دوں +

**قربان کیا تھا** (و) کلمۂ تنفر و حقارت- (عو)- (۱) آگ لگا تھا- ملیا میٹ کیا تھا (۲) وارا تھا- نثار کیا تھا- صدقے کیا تھا ع

سونا ہے اُسے اوڑھ کے وہ گلبدن اکثر + قربان کئے تھے مرے کمل پہ دوشالے (رند)

**قربان گاہ** (ع- ف) اسم مؤنث:- ذبح- مقتل- مسلخ- بیدی- بلدان کرنے کی جگہ- بل استھان +

**قربان ہونا** (و) فعل لازم:- (۱) تصدق ہونا- نثار ہونا- واری جانا- فدا ہونا-

بیکار ہے کے بھی تو نہ ہم خستہ تن ہوئے قربان تیرے اے بُت نازک بدن ہوئے (عارف)

کس ایک باتیں تمہیں آگرچی کی لال پاگئے + مجھے قربان ہونے دے تیرے قربان مجھاؤں (سوز)

ارے بیکسی تیرے قربان ہوں بڑے وقت میں ایک تو رہ گئی (الہام)

**قربانی** (ع- ف) اسم مؤنث:- بلدان- جیو ہنسا + قتل- ذبح- حلال- عید اضحٰے کو گوشٹیا دنبہ وغیرہ کا ذبح کرنا ع

قرض

پیرہن کچھ کر رہا ہے میری عریانی کا حال رنگ ہے جلاد ہر تحریر دامنگیر ہیں (نسیم دہلوی)

(اس لفظ میں یائے تحتانی زائد ہے کیونکہ فارس والوں کا قاعدہ ہے کہ بعض اوقات عربی مصدر کے آگے یائے مصدری یا زائدہ اکثر بڑھایا کرتے ہیں جیسے فضول سے فضولی- خلاص سے خلاصی فلاں سے فلانی وغیرہ)

**قربانی کرنا** (و) فعل متعدی:- (۱) خدا کی راہ میں حلال چیز کو ذبح کرنا- (۲) ذبح کرنا حلال کرنا- حسب شرع چھری پھیرنا +

**قُربت** (ع) اسم مؤنث:- نزدیکی- قرب- پاس + رشتہ- قرابت +

**قُرّہ** (ع) اسم مؤنث:- خنکی- ٹھنڈک- ٹھنڈک- ٹھنڈک- سیتلائی + سردی + روشنی- نور +

**قُرّۃ العین** (ع) اسم مذکر:- (۱) ترکیبِ آبی- جو پانی کا ایک ساگ ہے (۲) وہ چیز جس سے آنکھوں میں تراوت اور ٹھنڈک پیدا ہو- (۳) پیارا بیٹا- نورِ چشم- راحت جان +

**قرح** (ع) اسم مذکر:- زخم- گھاؤ- جراحت +

**قرحہ** (ع) اسم مذکر:- وہ زخم جس میں پیپ پڑ گئی ہو + ناسور +

**قرحہ پڑ جانا یا ہو جانا** (و) فعل لازم:- زخم پڑ جانا- گھاؤ پڑ جانا- زخم میں پیپ پڑ جانا- ناسور ہو جانا + بکس جانا- گل جانا +

**قُرص** (ف) اسم مذکر:- (۱) گردہ- ٹکیہ- ٹکیا + منڈل- کنڈل + گول- تدعہ + دوا کی ٹکیا- ع

بس دو ہو جلوہ جو دیکھے عارضِ پُر نور کا مہر تاباں قُرص بن جائے وہیں کافور کا (آباد)

تپ فراق میں اس مہ جبیں کے دو مجھکو بجائے قُرص تباشیر ماہتاب کا قُرص (ظفر)

(۲) ایک چاندی کے سکے کا نام جو عرب میں چلتا ہے اور تقریباً ڈیڑھ آنے کا ہوتا ہے- (۳) ایک قسم کی شیرینی جو اکثر ساچق میں آتی ہے اور وہ گول گول سرخ یا سبز کھانڈ کی ٹکیاں ہوتی ہیں +

**قرض** (ع) اسم مذکر:- دینا- وام- اُدھار- دَین- دادنی + مستعار- مانگا ہوا ع

ہم قرض یہ نقد دل اُسے دیتے ہیں مومن جس نے نہ کبھی آج تلک لیکے دیا دل (مومن)

**قرض اُتارنا** (و) فعل متعدی:- کسی کا آتا ہوا بے باق کرنا- ادائے دَین سے فارغ ہونا- آتا ہوا چکانا- وام ادا کرنا +

**قرض اُٹھانا** (و) فعل متعدی:- (۱) اُدھار لینا- وام لینا- (۲) آچاپت کے طور پر سودا اُدھار دینا +

**قرض ادا کرنا** (و) فعل متعدی:- اُدھار کا روپیہ چکانا- وام بے باق کرنا +

**قرض چکانا** (و) فعل متعدی:- دیکھو قرض ادا کرنا +

قرض

**قرضِ حَسَنَہ** (ع) اسم مذکر۔ بلا سودی اور بلا میعاد کسی سے روپیہ قرض لینا۔ ہاتھ اُدھار۔ (چونکہ اہلِ اسلام میں اس طرح پر قرض دینا بڑا ثواب ہے اس وجہ سے اس کا نام قرضِ حسنہ یعنی قرضِ نیک رکھا گیا)

**قرض خواہ۔ قرضخواہ** (ع+ف) اسم مذکر۔ قرض دہندہ۔ اُدھار دینے والا۔ وہ شخص جس کا قرض آتا ہو۔ لینَدار +

**قرض دار۔ قرضدار** (ع+ف) اسم مذکر۔ اُدھار لینے والا۔ مقروض۔ مدیون + دیندار ؎

دل کی جانب سے تغافل کیوں ہوا قرض داروں پر تقاضا چاہئے (داغ)

**قرض داری۔ قرضداری** (ف) اسم مؤنث۔ دینداری۔ دینار رکھنا۔ قرض +

**قرض دینا** (ف) فعل متعدی۔ اُدھار دینا۔ مستعار دینا +

**قرض رکھنا** (ف) فعل متعدی۔ قرضدار ہونا۔ دیندار ہونا۔ مقروض ہونا +

**قرض کاڑھنا** (ف) فعل متعدی۔ (عوام) اُدھار لینا۔ بیاج روپیہ لینا۔ دام لینا جیسے قرض کاڑھ مہمانی کی لونڈوں ماروائی کی یعنی ایک تو قرض دام کر کے مہمانداری کی اُس پر بھی اسے سوائی منت پلے بندھے +

**قرض کھانا** (ف) فعل متعدی۔ دیکھو اُدھار کھانا + بُرا ماننا۔ دانت رکھنا۔ جانی دشمن ہونا۔ موت چاہنا ؎

نقد دل چھوڑتے نہیں خوباں اسے گویا یہ قرض کھایا ہے (میر)

**قرض نکلوانا** (ف) فعل متعدی۔ سودی روپیہ کسی چیز پر لینا۔ گرہوں رکھوانا۔ گرہوں کرنا +

**قرضہ** (ع) اسم مذکر۔ دینا۔ اُدھار۔ دینداری۔ دام۔ قرض۔ رہن +

**قرضہ چکانا** (ف) فعل متعدی۔ دیکھو قرض ادا کرنا +

**قِرطاس** (ع) اسم مذکر۔ کاغذ۔ پترے ؎

رنگ اُڑا یہ سامنے اس گل کے رشکِ چمن سے سادہ ہے قرطاس ہا مصور کی تصویر کا (امیر)

(بعض اہلِ لغات کے نزدیک یہ لفظ یونانی الاصل ہے کیونکہ یونانی زبان میں کارتس اس معنی میں آتا ہے)

**قرطاسِ غلط بردا** (ع+ف) اسم مذکر۔ ایک قسم کا کھردرا گمال کی مانند کاغذ جس سے غلط لکھا ہوا صاف ہو جاتا ہے ؎

آدمی میں مصحفی اتنی صلاحیت تو ہو دوست رکھتا ہوں میں قرطاسِ غلط بردار کو (مصحفی)

**قرعہ** (ع) اسم مذکر۔ پانسہ۔ چوب پارہ۔ دانہ۔ تانبے یا پیتل یا حسبِ خواہ ہاتھی دانت وغیرہ کا پانسہ جسے رمّال ڈال کر غیب کی بات بتلاتے ہیں۔ کعبتین +

**قرعہ انداز** (ع+ف) اسم مذکر۔ رمّال + پانسہ پھینکنے والا +

قرم

**قرعہ بازی** (ع+ف) اسم مؤنث۔ چِٹھی ڈالنا۔ پانسہ پھینکنا۔ کعبتین سے جوا کھیلنا +

**قرعہ پھینکنا** (ف) فعل متعدی۔ پانسہ کے ذریعے سے فال لینا + دانہ پھینکنا + چِٹھی ڈالنا +

**قرعہ ڈالنا** (ف) فعل متعدی۔ پانسہ پھینکنا۔ فال نکالنا + چِٹھی ڈالنا +

**قُرق** (ت) اسم مذکر۔ (۱) نگہبانی۔ محافظت۔ نگرانی۔ پاسبانی (۲) روک۔ منع۔ ممانعت بازداشتگی + ضبطی +

(اصل میں قُوَّاق تھا)

**قرق امین** (ت+ع) اسم مذکر۔ ناظرِ عدالت جو ضبطی کرتا ہے + بیلف۔ پیادۂ ناظر۔ شرف ناظر +

**قرق بٹھانا یا بٹھلانا** (ف) فعل متعدی۔ (عو) حکم بٹھانا۔ حکم چلانا + مناہی کرنا۔ ممانعت کرنا۔ روک ٹوک کرنا۔ ستیا ناس ؎

تشنہ بھرائی جب نہیں پاتی ہے اُدھا بیگمی قرق تب کیا مجھ پہ بٹھلاتی ہے اُندا بیگمی (رنگین)

**قرق کرنا** (ف) فعل متعدی۔ ضبط کرنا۔ روکنا۔ قفل لگانا۔ بانہ رکھنا۔ کسی جرم خواہ قرضہ وغیرہ کی بابت کسی کے مال یا جائیداد کو تحویل میں رکھنا +

**قرق نامہ** (ت+ف) اسم مذکر۔ ضبطی کا پروانہ +

**قُرقی** (ف) اسم مؤنث۔ (۱) ضبطی۔ روک۔ ممانعت + چندروزہ ضبطی۔ (۲) نگہبانی۔ محافظت۔ نگرانی + بندی۔ روک ٹوک +

**قرقی اُٹھا لینا** (ف) فعل متعدی۔ ضبطی سے واگزاشت کرنا۔ ضبطی چھوڑنا +

**قرقی بٹھانا** (ف) فعل متعدی۔ (۱) ضبطی کے مال پر پہرا بٹھانا۔ کسی کے مال و متاع پر قرقی کرنے والے کے محافظ کو بٹھانا (۲۔ عو) روک ٹوک کرنا۔ بندی کرنا۔ مناہی کرنا۔ آنے جانے سے روکنا۔ آمد و رفت بند کرنا۔ حکم چلانا۔ حکم بٹھانا +

**قرقی بھیجنا** (ف) فعل متعدی۔ مال کی ضبطی کے واسطے ناظرِ عدالت کو بھیجنا۔ ضبطی کرانا

**قرقی کا پروانہ** (ف) اسم مذکر۔ ضبطی نامہ۔ وارنٹ ضبطی +

**قُرم** (ف) اسم مذکر۔ قرمساق کا مخفف کر لیا ہے۔ دیوث۔ میانجی۔ بھڑوا۔ بھاڑو۔ قلتبان۔ کٹنا۔ مجوسیا۔ رنڈیاں ملانے والا +

**قِرمِز** (یورپ) اسم مذکر۔ (۱) ایک چھوٹے سے کیڑے کا نام جو بیر بہٹی کی مانند جھاڑیوں پر ہوتا اور اُس سے سُرخ ریشم رنگتے ہیں (۲) صفت۔ سُرخ۔ لال (یہ لفظ اصل میں کرم کر تھا یعنی ریشم کا کیڑا چونکہ اس کیڑے سے ریشم سُرخ رنگا جاتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا اہلِ عرب نے قاف سے بدل کے قرم قز (؟) پھر مخفف کر کے قرمز بنا لیا)

**قِرمِزی** (معرب) صفت۔ سُرخ۔ لال۔ سوہا +

**قُرمساق** (ت) اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جو اپنی بیوی کو دوسرے کے حوالے کرے

قرن

دیوث۔ بھڑوا۔ قلتبان۔ بھاڑو۔ (۲۔ و) نالائق۔ پاجی۔ ذلیل۔ جیسے قُرمساق
نے جواب تک نہ دیا (اردوئے معلےٰ غالب)

**قَرن** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ستاروں کا ملاپ۔ سیاروں کا سنجوگ + جُگ۔ دس۔ بارہ۔ تیس۔ اسّی۔ یا ۱۲۰ برس کا زمانہ۔ بعض لوگوں نے صدی کو بھی لکھا ہے۔ لیکن عموماً بارہ برس کے عرصہ کو کہتے ہیں (۲) مجازاً:۔ مدت مزید۔ زمانۂ دراز۔ عرصہ (۳) شاخ حیوان۔ سینگ +

**قرن گُزر جانا** (ا) فعل لازم:۔ مدت ہو جانا۔ جگ بیت جانا۔ زمانۂ دراز ہو جانا +

**قرنائے** (ع۔ ف) اسم مذکر:۔ نرسنگ۔ سینگ کا بگل + تُرہی۔ ترم۔ نائے تُرکی۔ نفیری

**قَرنبیق** (ع) اسم مذکر:۔ مرکب از (قرع + انبیق) عرق کھینچنے کا بھبکا +

**قَرَنفُل** (معرب) کرن پھول۔ لونگ۔ بہنگ۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک۔ (یہ لفظ ہندی الاصل ہے کیونکہ کرن یعنی کان اور پھول یعنی گل آیا ہے چونکہ ہندوستان کی عورتیں اکثر لونگیں کانوں میں ڈالا کرتی ہیں۔ اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ اسی وجہ سے لفظ تانث بھی آیا ہے) +

**قَروَل** (ا) اسم مذکر:۔ دیکھو (قراول)۔

**قَروَلی** (ا) اسم مذکر:۔ (۱) قراولوں کا چھرا جس سے شکار کو ذبح کرتے ہیں شکاری کا چاقو (۲) پہرے دار۔ سنتری۔ محافظ چوکیدار۔ پاسبان (۳) راجپوتانے کے ایک راجہ کی راج دھانی کا نام +

**قریب** (ع) تابع فعل:۔ (۱) پاس۔ نزدیک۔ متصل۔ نکٹ۔ دھورے۔ نیڑے۔ ~

پھٹکنا کوئی نہیں تیرے تفتہ جاں کے قریب ؏ خاک کے نیچے فلک اور اک نیا بن جائے (ظفر)

(۲) تقریباً۔ لگ بھگ +

**قریبُ الاِختتام** (ع) صفت:۔ پورا یا ختم ہو جانے کے لگ بھگ۔ عنقریب ختم ہو جانے والا +

**قریبُ الفہم** (ع) صفت:۔ جلد ہی سے سمجھ میں آجانے والا۔ قرین عقل قریب الفعل چتین جوگ +

**قریبُ القیاس** (ع) صفت:۔ جلد قیاس میں آجانے والا۔ قرین عقل +

**قریبُ المرگ** (و) صفت:۔ مرنے کے قریب پہنچا ہوا۔ نزع میں پڑا ہوا۔ کوئی دم کا مہمان۔ گور کنارے +

(یہ لفظ جاہلوں کا بنایا ہوا ہے کیونکہ ایک لفظ عربی دوسرا لفظ فارسی اس طرح پر ترکیب نہیں پا سکتا)

**قریبُ الوقوع** (ع) صفت:۔ عنقریب ظاہر اور واقع ہونے والا +

**قریب قریب** (ا) تابع فعل:۔ (۱) پاس پاس۔ نزدیک نزدیک۔ متصل (۲)

قرا

لگ بھگ۔ ملتا جلتا۔ ملتا ہوا۔ +

**قریب کی رشتہ داری** (و) اسم مؤنث:۔ نزدیکی رشتہ۔ اپنایت۔ یگانگت پاس کا رشتہ۔ پاس کی قرابت +

**قُرَیش** (ع) اسم مذکر:۔ عرب کے ایک مشہور اور ذی عزت قبیلے کا لقب جس کا مورث اعلےٰ نضر بن کنانہ اور اولاد امجاد میں جناب سرور کائنات پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم ہوئے ہیں در اصل قُریش قرش کی تصغیر ہے جو ایک مچھلی کا نام ہے کہ وہ سب مچھلیوں پر غالب رہتی ہے چونکہ قبیلۂ قریش عزت شرافت اور خوبی زبان میں تمام قبیلوں پر غلبہ اور فوقیت رکھتا ہے اس سبب سے ملقب بہ قریش ہوا۔ بعض کتابوں میں اور بھی وجوہات لکھی ہیں۔ مکہ اسی قبیلہ کے قبضہ میں تھا +

**قُریشیا** (و) اسم مذکر:۔ کیروسین۔ مٹی کا تیل +

**قُریشی** (ع) صفت:۔ قُریش قبیلہ کا۔ شیخ قُریش +

**قَرین** (ع) صفت:۔ (۱) قریب۔ پاس۔ نزدیک۔ نیڑے۔ دھورے جیسے قرین قیاس (۲) ملا ہوا۔ ملحق۔ جُڑواں۔ لگواں۔ متصل۔ مماس۔ (۳) صفت مثل۔ مانند۔ نظیر۔ مشابہ (۴) اسم مذکر۔ مصاحب۔ پاس رہنے والا۔ ہمنشین۔ جلیس۔ ہم صحبت یار دوست۔ ہم پیوند +

**قَرینہ** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ایک چیز کی دوسری چیز سے پیوستگی۔ الحاق + دو چیزوں کے درمیان کی ظاہری مناسبت۔ مناسبت (۲) ڈھنگ۔ طرز۔ انداز۔ روش۔ طور۔ طریق۔ وضع۔ طرح۔ اُسلوب (۳) سلیقہ۔ سجاوٹ۔ موزونیت۔ ترتیب آراستگی۔ خوش اُسلوبی۔ تال میل۔ جوڑ (۴) قیافہ۔ قیاس +

**قرینہ بقرینہ** (ع) تابع فعل:۔ ترتیب وار۔ خوش اُسلوبی سے۔ اپنی اپنی جگہ اور اپنے اپنے موقع سے۔ موزونیت کے ساتھ۔ +

**قرینے سے** (و) تابع فعل:۔ (۱) ڈھنگ سے۔ ترتیب سے۔ سگھڑاپے سے۔ خوش اسلوبی سے۔ (۲) قیاس سے۔ اندازے۔ قیافہ سے۔ مناسبت ظاہری سے +

**قرینے سے لگانا** (ا) فعل متعدی:۔ ڈھنگ ترتیب اور خوش اُسلوبی سے رکھنا بالترتیب رکھنا جوڑ کر رکھنا ~

منڈی جب تک میں لگاؤں تب تک اے منہیاری تو
ٹھیک کر جوڑا قرینے سے لگا رکھ چوڑیاں۔ (رنگین)

**قزّاق** (ت) اسم مذکر:۔ راہزن۔ بٹمار۔ قطاع الطریق۔ ڈاکو۔ دھاڑی۔ لٹیرا۔ غارتگر۔ شب رو +

**قزّاقِ اجل** (ت۔ ع) اسم مذکر:۔ ملک الموت۔ موت کا فرشتہ۔ قابض ارواح۔ جم دوت

**قزّاقی** (ت) اسم مؤنث:۔ غارتگری۔ لوٹ مار۔ رہزنی۔ بٹماری +

**قزح** (ع) اسم مؤنث :- ایک فرشتہ کا نام جو ابر کا موکل ہے۔ بقول صاحب برہان ایک شیطان کا نام چنانچہ اسی وجہ سے قوس قزح کو کمان شیطان کہتے ہیں ◆

(بقول صاحب منتخب یہ لفظ قزح بمعنی راہ زرد و سُرخ و سبز سے ماخوذ ہے چونکہ اس کا رنگ مختلف ہوتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) ◆

**قزلباش** (ت) اسم مذکر :- مغلوں کی ایک قوم کا نام جن کا پیشہ سپہگری ہے سپاہی۔ لشکری ◆

(یہ لفظ قزل بمعنی سُرخ اور باش بمعنی سر سے مرکب ہے۔ کیونکہ اسمٰعیل صفوی بادشاہ ایران نے اپنی فوج کو سُرخ ٹوپیاں دی تھیں۔ پس اس وجہ سے سپاہیان ولایت کا یہ نام پڑ گیا۔ اور اُن کی قوم بھی جدا ہو گئی۔ بعض لوگوں کا بیان ہے کہ یہ قزلباش اُن قیدیوں کی اولاد میں خیال کئے جاتے ہیں۔ جن کو تیمور لنگ نے شیخ حیدر والئے ایران کو دیا تھا۔ چونکہ وہ سُرخ ٹوپیاں جو ترکوں کی امتیاز کا نشان تھا۔ پہنا کرتے تھے۔ اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا۔ یہ لوگ ایرانی فوج کے عمدہ سپاہی مانے جاتے ہیں۔ ہندوستان میں نادر کے ساتھ یہی قوم آئی تھی۔ اور ٹوپی والوں کے نام سے مشہور ہوئی۔ چنانچہ میر تقی نے بھی اسی طرف اشارہ کیا ہے ؎

کوئی عاشق نظر نہیں آتا ٹوپی والوں نے قتل عام کیا (میر تقی)

**قساوت** (ع) اسم مؤنث :- سخت دلی۔ سنگدلی۔ بیرحمی۔ کٹھورپن۔ سیاہ دلی جیسے "قساوت قلبی" ◆

**قساوڑا** (ہ) اسم مذکر تصغیر یا تحقیر :- قسائی کا بیٹا۔ قسائی کا بچّہ ◆

**قسائی** (ہ) اسم مذکر :- (۱) قصاب۔ گوشت فروش۔ بوچڑ۔ سکھو۔ جیوگھاتک۔ جیو بدھک۔ ذابح۔ ذبح کرنے والا۔ حلال کرنے والا (۲) ایک قوم کا نام جس کا پیشہ گوشت فروشی ہے۔ کھٹیک (۳) بیرحم۔ سخت دل۔ سنگین دل۔ ظالم۔ کٹھور۔ نردئی۔ جیسے بھائی نہیں قصائی ہے ؎

جو بچے تجھ سے تو خدائی ہے آدمی کا بھیکو قصائی ہے (شوق)

(یہ لفظ عربی قص بمعنی مار ڈالنے سے بگڑ کر قسائی ہُوا ہے) ◆

**قسائی بچا کبھی نہ سچا جو سچا سو کچا** (ہ) کہاوت :- یعنی قسائی کی بات کا اعتبار نہیں یہ دوست کو سب سے زیادہ بُرا مال دیتا ہے ◆

**قسائی کا پِلّا** (ہ) اسم مذکر :- فربہ اور موٹا تازہ آدمی جو قسائی کے پلے کی طرح مُفت کا مال کھا کھا کر پلا اور موٹا تازہ ہُوا ہو ◆

**قسائی کی بیٹی دس برس میں مِیا جنتی ہے** (ہ) کہاوت :- یعنی جس طرح قسائی کی بیٹی عمدہ غذا کھا کر جلد بالغ ہو جاتی ہے اسی طرح امیر اور دولتمند کی بیٹی جلد جوان ہو جاتی ہے ◆

**قسائی کے کھونٹے بندھنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) قسائی کے حوالے ہونا۔ جیسے بھینسا بھینٹوں میں یا قسائی کے کھونٹے (۲) ظالم کے پالے پڑنا۔ نعوذ کے بس میں آنا ؎

جس دن سے اُس قسائی کے کھونٹے بندھا ہے وہ
گزرے ہے اس نحل کے ہر لیل و ہر نہار } (...)

**قسائی کے کھونٹے سے باندھنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) بیرحم۔ بدمزاج اور ظالم خاوند کے پلّے سے باندھنا۔ نردئی کے ساتھ بیٹی کو بیاہنا (۲) مُہلک جگہ اور جان جوکھوں کے موقع پر ڈال دینا ◆

**قسائی کی گھانس کو کُتّا کھا جائے** (ہ) کہاوت :- یعنی جانئے تعجب اور انمل ہے کہ زبردست کے مال پر زیردست قابض ہو جائے۔ ممکن نہیں جو زور آور کی چیز کو کوئی لے لے ◆

**قسائی کی نظر دیکھنا** (ہ) فعل متعدی :- دشمن کی آنکھ دیکھنا۔ دشمن اور ظالم کی طرح دیکھنا۔ ظالمانہ نظر کرنا۔ نگاہ قہر سے دیکھنا۔ تاکتے رہنا۔ ونتشتے رہنا۔ چنانچہ اولاد کی نسبت کہتے ہیں کہ کھلائے سونے کا نوالہ دیکھے قسائی کی نظر ◆

**قسائی واڑا** (ہ) اسم مذکر :- قصابوں کا محلہ ◆

**قسائنی** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) قصاب کی عورت (۲) قسائی کی جورو (۳) صفت) ظالم۔ بیرحم۔ کٹھور۔ جیسے "ایسی ماں قسائنی سے تو غیر اچھے" ◆

**قِسط** (ع) اسم مؤنث :- (۱) حصہ۔ جزو۔ کھنڈ۔ بھاگ۔ ٹکڑا۔ کسی چیز کا کوئی سا حصہ اندازہ (۲) رسّی۔ بانٹ۔ کھنڈی۔ وہ روپیہ جو تھوڑا تھوڑا کر کے حسب اقرار ادا کیا جائے ؎

آخر کو قطرہ قطرہ ٹپکنے لگے سرشک قسطوں میں زر وصول ہُوا خشک سال کا (ناظم)

(۳-ف) خراج زمین۔ مالگزاری۔ باج۔ کر۔ محصُول زمین ◆

**قِسط باندھنا** (ہ) فعل متعدی :- رسّی مقرر کرنا۔ کُل کا کوئی مقرری جزو حسب عہد ادا کرنا ◆

**قِسط بندی** (ہ) اسم مؤنث :- وہ سرکاری روپیہ جو زمیندار لوگ ہر فصل پر حصّہ کر کے دیتے ہیں ◆

**قِسط وار** (ع + ف) تابع فعل :- قسط بقسط۔ رسّی کے موافق۔ رسّی باندھ کر ◆

**قَسَم** (ع) اسم مذکر :- عہد و پیمان۔ سوگند۔ حلف۔ سوں۔ سپت۔ خدا کو بیچ میں دے کر کوئی عہد کرنا ◆

**قسم اُتارنا** (ہ) فعلِ متعدی :- عہد پورا کرنا۔ وعدہ وفا کرنا۔ سوگند پوری کرنا ٭

**قسم توڑنا** (ہ) فعلِ متعدی :- عہد کے خلاف کرنا۔ عہد شکنی کرنا۔ حلف کے خلاف عمل کرنا۔ قول و قرار پر نہ رہنا ٭

**قسم ٹوٹنا** (ہ) فعلِ لازم :- عہد شکنی ہونا۔ قول و قرار کے خلاف ہونا ؎

دل نہ رہا سینے میں دم کی طرح ٹوٹ گیا تیری قسم کی طرح (داغ)

**قسم دلانا۔ دینا۔ کھلانا** (ہ) فعلِ متعدی :- حلف اُٹھوانا۔ سوگند دلانا۔ عہد لینا۔ قول لینا۔ بچن لینا ٭

**قسم کھا جانا** (ہ) فعلِ لازم :- قول سے پھر جانا۔ صاف مکر جانا۔ بالکل انکار کر جانا ٭

**قسم کھانا** (ہ) فعلِ متعدی :- (۱) سوگند یاد کردن کا ترجمہ۔ عہد کرنا۔ قول دینا۔ بچن ہارنا (۲) کانوں پر ہاتھ رکھنا۔ صاف انکار کرنا (۳) کسی بات کی صداقت کے واسطے خدا کو درمیان دینا۔ حلف اُٹھانا ؎

تم نہیں قول قسم کے سچے جھوٹ کہتا ہوں قسم کھائیگا ؟ (ناظم)

تلوار کچھ نہیں تری ابرو کے سامنے باور نہ ہو تو کھاؤں قسم ذوالفقار کی (ناسخ)

**قسم کھانے کو بات یا جگہ رہے** :- (ہ) محاورہ :- سوگند کا موقع ملے۔ قسم کھا سکیں کہنے کو بات رہے ؎

دل میں آتا نہیں اُس کے مرے گھر آنے کو
تا یہ لوگوں میں رہے بات قسم کھانے کو } (جرأت)

**قسم کھانے کو نہ رہنا** (ہ) فعلِ لازم :- نام کو نہ رہنا۔ کسی چیز کا اس قدر بھی نہ ہونا کہ اُس کے ہونے کی قسم تو کھا سکیں۔ مطلق نہ رہنا۔ بالکل نہ رہنا ؎

ہر طرف پھیل گیا بغض و حسد عالم میں نہ رہی مہر و محبت تو قسم کھانے کو (رند)

**قسم کھانے ہی کے لئے ہے** (ہ) کہاوت :- بے ایمانوں اور دغا بازوں کا مقولہ ہے کہ قسم صرف کھانے ہی کو بنی ہے اس میں دروغ ہو یا راست ٭

**قسم لینا** (ہ) فعلِ متعدی :- (۱) عہد لینا۔ بچن لینا۔ اقرار کرانا (۲) سوگند کھلانا۔ حلف اُٹھوانا۔ خدا کو درمیان دلوانا ؎

دل و جاں دین و ایماں جو لینا ہے صنم لے لو
کروں گا عذر دینے میں نہ میں مجھ سے قسم لے لو } (بیخود)

**قسم ہو جانا** (ہ) فعلِ لازم :- کسی چیز کا بالکل ترک ہو جانا۔ نام کو نہ رہنا۔ بالکل چھوڑ دینا۔ عہد ہو جانا۔ سوگند ہو جانا۔ جیسے اُسے تو جب سے بیمار پڑا گوشت کھانا قسم ہو گیا ٭

**قسم ہونا** (ہ) فعلِ لازم :- (۱) عہد ہونا۔ باہم سوگند ہونا (۲) مطلق انکار ہونا۔ بالکل ترک ہونا ٭



**قسم ہے** (ہ) محاورہ :- (۱) سوگند ہے (۲) قسم دلانے کی نسبت بھی مثلِ طلاق ہے کہا کرتے ہیں جیسے تجھے قسم ہے جو ابھی نہ مجھے (۳) محض ناممکن۔ بالکل دشوار ؎

نسیمِ غفلت کی چل رہی ہے اُسیدہی ہیں قضا کی نیند میں
کچھ ایسے سوتے ہیں سونے والے کہ جاگنا حشر تک قسم ہے } (امیر مینائی)

**قِسم** (ع) اسم مؤنث :- (۱) حصہ۔ ٹکڑا۔ جزو۔ کسی چیز کا پارہ (۲) صنف۔ جنس۔ قماش۔ نوع۔ بھانت۔ پرکار۔ قبیل (۳) طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ طرز۔ طرح۔ وضع (۴) بانٹ۔ قسمت۔ تقسیم ٭

**قِسمِ اوّل** (ع) اسم مذکر :- اعلٰے قسم کا۔ عمدہ۔ اوّل درجہ کا ٭

**قِسم وار** (ف) تمیزِ فعل :- جنس وار۔ حصّے وار۔ تفریق وار ٭

**قسما قسمی** (ہ) اسم مؤنث :- باہمی عہد و پیمان۔ طرفین کا معاہدہ ٭

**قِسمت** (ع) اسم مؤنث :- (۱) حصہ۔ بہرہ۔ بخرہ۔ بٹا ہوا۔ مقسوم۔ تقسیم کیا ہوا۔ (۲) تقدیر۔ پرالبدھ۔ بھاگ۔ نصیب۔ لکھا۔ کرم ریکھا۔ مشیتِ ایزدی۔ مقدر۔ کرم۔ طالع۔ رتی۔ بخت۔ جیسے "قسمت کے ہاتھ بات ہے۔ قسمت پر موقوف ہے"۔

قسمت تو دیکھ کھولی گرہ کچھ تو رہ گئے ناخن ہمارے ٹوٹ کے بندِ نقاب میں (آزردہ)

قسمت تو دیکھ ٹوٹی ہے جا کر کہاں کمند دو چار ہاتھ جب کہ لبِ بام رہ گیا (ذوق)

میری صورت بنی تو خاک بنی قسمت اے صورت آفریں نہ بنی (داغ)

(۳) صوبہ۔ کھنڈ۔ کمشنری۔ احاطہ۔ چکلہ۔ پرگنہ۔ ضلع۔ علاقہ ٭

**قِسمت آزمائی** (ع + ف) اسم مؤنث :- امتحانِ تقدیر۔ مقسوم بازی۔ تقدیر آزمائی۔ طالع کی آزمائش ٭

**قِسمت آزمائی کرنا** (ہ) فعلِ متعدی :- نصیبے کا امتحان کرنا۔ تقدیر کی آزمائش کرنا۔ مقسوم آزمانا۔ اپنے طالع کو جانچنا ٭

**قِسمت اُلٹنا** (ہ) فعلِ لازم :- تقدیر برگشتہ ہونا۔ نصیبے کا خلاف ہو جانا۔ بداقبالی کا سامنا ہونا۔ نگوں بخت ہونا۔ واژوں بخت ہونا۔ نحوست یا شامت آنا ؎

برگشتہ یار ہو گیا مجھ راست باز سے قسمت کسی کی جانئے یوں ہمنشیں اُلٹ (رند)

**قِسمت بازی** (ہ) اسم مؤنث :- تقدیر آزمائی۔ بھاگ پرکھیا۔ امتحانِ طالع۔ قسمت کے ساتھ بازی لگانا ٭

**قِسمت بگڑنا** (ہ) فعلِ لازم :- (دیکھو قسمت اُلٹنا) ؎

بات تو ہم نے بنائی تھی وہاں خوب مگر
تھی جو بگڑی ہوئی قسمت تو بنی خوب نہیں } (ذوق)

**قسمت پلٹنا** (ہ) فعل لازم:- (۱) تقدیر برگشتہ ہونا۔ قسمت بگڑنا (۲) دن پھرنا۔ اچھے دن آنا۔ بھاگ جاگنا +

**قسمت پھرنا** (ہ) فعل لازم: نصیبا جاگنا۔ بھلے دن آنا۔ دن پھرنا۔ طالع یا اقبال کا یاور ہونا۔ زمانہ موافق اور مساعد ہونا +

**قسمت پھوٹنا** (ہ) فعل لازم:- (۱) بُرے دن آنا۔ تقدیر بگڑنا۔ نصیبے کا یاور نہ ہونا۔ ادبار آنا ؎

کیسی قسمت ہماری پھوٹ گئی — تیرے ملنے کی آس ٹوٹ گئی (مومن)

بُری جورو یا بُرے خاوند سے پالا پڑنا۔ (۲) بیوہ ہو جانا +

**قسمت جاگنا** (ہ) فعل لازم:- دیکھو (قسمت پھرنا) +

**قسمت چمکنا** (ہ) فعل لازم:- نصیبا جاگنا۔ تقدیر کا یاور ہونا۔ طالع کا عروج کرنا۔ اقبال کا سامنے آنا ؎

اُس رشکِ قمر نے نہ دکھایا رُخِ روشن — اے چرخ امانت کی نہ قسمت کبھی چمکی (امانت)

**قسمت سے** (ہ) تابع فعل:- خوش تقدیری سے۔ خوش طالعی سے۔ خوش نصیبی سے۔ تقدیر کی مدد و یاوری کے طفیل۔ مجازاً:- بدقسمتی سے۔ بدنصیبی سے ؎

تو نہ آتا تیری آواز تو آیا کرتی — گھر بھی قسمت سے ترے گھر کے برابر تھا (بحر)

**قسمت کا پھیر** (ہ) اسم مذکر:- گردشِ تقدیر۔ تقدیر کا بگاڑ۔ انقلابِ روزگار۔ گردشِ زمانہ۔ بدبختی۔ بداقبالی۔ ادبار ؎

دیر قاصد کو لگی جو راہ میں — تیری قسمت کا وہ اِک پھیر ہے (داغ)

**قسمت کا دھنی** (ہ) صفت:- نصیبے کا بادشاہ۔ اقبالمند۔ خوش اقبال۔ جواں بخت۔ صاحبِ نصیب۔ بھاگوان۔ تقدیر والا +

**قسمت کا لکھا** (ہ) اسم مذکر:- نوشتۂ تقدیر۔ مشیتِ ایزدی۔ نوشتۂ ازلی۔ ماتھے کا لکھا۔ لہنا ؎

یہ بھی قسمت کا لکھا اپنے کہ اُس نے یار رو — لیکے خط ہاتھ سے قاصد کے نہ پڑھا کھولا (نصیر)

دیکھو قسمت کا لکھا اُس نے پڑھا خط سو بار — دھیان پر میرے یہ مضموں کسی عنوان چڑھا (ذوق)

**قسمت کا لکھا پورا ہونا** (ہ) فعل لازم:- (۱) مقسوم کا لکھا پیش آنا۔ مصیبت کا پیش آنا۔ (۲) بُرا درجہ ہونا۔ گت ہونا۔ شامت آنا۔ بُرا لکھا ہونا (۳) قسمت پھوٹنا۔ تقدیر پھوٹنا۔ تقدیر بگڑنا۔ نصیبا کھوٹا ہونا ؎

خط لکھا مجھ کو تو اُس میں نام بھی پورا نہ تھا
کیا لکھوں قسمت کا لکھا آج پورا ہو گیا (ذوق)

**قسمت کا ہیٹا** (ہ) اسم مذکر:- بدنصیب۔ کرم ہین۔ بدبخت۔ ابھاگی۔ منحوس +



**قسمت کرنا** (ہ) فعل متعدی:- بانٹنا۔ تقسیم کرنا۔ بھاگ کرنا۔ حصے لگانا۔ بیا پانچا کرنا +

**قسمت کھلنا** (ہ) فعل لازم:- (۱) بھاگ جاگنا۔ بھاگوان ہونا۔ نصیبا یاور ہونا۔ دن پھرنا ؎

منظور تھی یہ شکل تجلی کو نور کی — قسمت کھلی ترے قد و رخ سے ظہور کی (غالب)

(۲) شادی ہونا۔ بیاہا جانا۔ خاوند ملنا۔ بر ملنا +

**قسمت لڑنا** (ہ) فعل لازم:- تقدیر کا یاور اور موافق ہونا جب اوروں کا کام نہ بنا ؎

خُوب رویوں سے بہت آنکھ لڑی پر افسوس
قسمت اے ذوق کہیں اپنی لڑی خوب نہیں (ذوق)

**قسمت والا** (ہ) صفت:- خوش نصیب۔ صاحبِ اقبال۔ بھاگوان۔ نیک طالع +

**قسمیہ** (ع) تابع فعل:- (۱) از روئے قسم۔ قسم کھا کر۔ جیسے "قسمیہ کہتا ہوں" (۲) وہ جملہ جس میں قسم کا ذکر ہو +

**قسمیہ ہونا** (ہ) فعل لازم:- قسما قسمی ہونا۔ عہد و پیمان ہونا +

**قشقہ** (ف) اسم مذکر:- ٹیکا۔ تِلک۔ ماتھے کی بندی یا وہ علامت جو ہندو لوگ اپنی اپنی قوم کے رواج کے موافق صندل وغیرہ کی لگاتے ہیں ؎

شق کیا ہے ماہ کو انگشت ہی نے اے صنم — کھینچ کر قشقہ نہیں تو اپنے ماتھے پر اُٹھا (نصیر)

**قصّاب** (ع) اسم مذکر:- کاٹنے والا۔ ذبح کرنے والا۔ حلال کرنے والا۔ بوچڑ +

**قصابہ** (ع) اسم مذکر:- وہ رومال جو عورتیں اپنے سر سے باندھتی ہیں۔ پہاڑ میں اسے ڈھاٹھا کہتے ہیں +

**قصاص** (ع) اسم مذکر (از قص بمعنی کشتن):- (۱) دیت کا نقیض۔ جان کے عوض جان اور خون کے بدلے خون لینا۔ سزائے موت جو مار ڈالنے کے عوض دی جائے۔ (۲) جزا۔ مکافات۔ بدلہ۔ انتقام۔ عوض۔ اولے کا بدلہ +

**قصاص لینا** (ہ) فعل متعدی:- خون کا بدلہ لینا۔ انتقام لینا +

**قصائی** (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (قسائی) +

(چونکہ یہ لفظ قص سے بگاڑ کر قسائی اردو زبان میں بنایا گیا ہے۔ اور عربی الاصل نہیں ہے۔ اس وجہ سے سین مہملہ سے لکھنا واجب ہے۔ چنانچہ اس کے تمام مشتقات بھی اسی جگہ دئے گئے ہیں) +

**قصائد** (ع) اسم مذکر:- قصیدہ کی جمع +

**قصبات** (ع) اسم مذکر:- قصبہ کی جمع۔ چھوٹے شہر +

**قصباتی** (ہ) صفت:- (۱) دہاتی کا نقیض۔ نگری کا باشندہ۔ قصبے کا رہنے والا (۲) قصبہ

سے متعلق ✦

**قصبہ** (ع) اسم مذکر:- چھوٹا شہر۔ نگری۔ کھیڑا ✦

**قصد** (ع) اسم مذکر:- (۱) ارادہ۔ آہنگ۔ نیت۔ پیش نہاد۔ عزم۔ عزیمت (۲) منشا۔ مقصد۔ منصوبہ۔ عندیہ۔ مطلب۔ اِچھا۔ مرضی۔ خواہش۔ چاہ (۳) سعی۔ کوشش۔ جہد ✦ اقدام۔ پیش قدمی ✦

**قصد کرنا** (ف) فعل متعدی:- ارادہ کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔ دل میں ٹھاننا۔ نیت کرنا ؎

فرہاد یہ پیغام نہیں کوہکنی کا شیریں نے کیا قصد تری شکنی کا (اسیرؔ)

(فارسی میں قصد کردن کسی کے خون یا گرفتاری کے ارادے کے واسطے بھی آیا ہے) ✦

**قصداً** (ع) تابع فعل:- ارادۃً۔ جان بوجھ کر۔ بالعمد۔ عمداً۔ دیدہ و دانستہ ✦

**قصر** (ع) اسم مذکر:- (۱) کمی۔ کوتاہی۔ تخفیف۔ اختصار۔ اقتصار (۲) محل۔ کوشک۔ محلسرا۔ ایوان۔ بھکان۔ حویلی۔ رنواس۔ راج مندر۔ راج بھون۔ بارگاہ ؎

کچھ سمجھ کر ناتوانی نے کیا ہے خم مجھے قصرِ تن میرا بنا ہے جیسے بے محراب تھا (ناسخؔ)

(۳) وہ نماز جو مسافرت کی حالت میں معینہ رکعتوں سے کم کرکے پڑھی جائے ✦

**قُصُور** (ع) اسم مذکر:- (۱) کمی۔ کوتاہی ✦ درماندگی۔ عاجزی۔ نارسائی۔ کسر۔ نقص ✦ خطا۔ بھول۔ چوک۔ تقصیر۔ غلطی۔ سہو (۲) بہت سے محل۔ جمع قصر ✦

**قصور بتانا** (ف) فعل متعدی:- نقص بتانا۔ غلطی سمجھانا ✦

**قصورِ فہم یا عقل** (ع) اسم مذکر:- نافہمی۔ ناسمجھی۔ کوتاہیٔ خرد ✦

**قصورمند** (ع + ف) صفت:- تقصیروار۔ خطاوار۔ گنہگار۔ قابل الزام ✦

**قصوروار** (ع + ف) تابع فعل:- دیکھو (قصورمند) ✦

**قصہ** (ع) اسم مذکر:- (۱) کہانی۔ حکایت۔ داستان۔ افسانہ۔ نقل ؎

کیا کہوں میں میر اپنی سرگزشت ابتدا ہی قصے میں وہ سو گیا (میرؔ)

(۲) بیان۔ ذکر۔ تذکرہ ؎

ہوئے پرخاک یہ قصہ کہاں ہے یہیں تک یہ فلاں ابن فلاں ہے (عارفؔ)

(۳) لڑائی۔ جھگڑا۔ قضیہ۔ منٹا۔ بکھیڑا۔ جھنجھٹ ؎

دنیا سے کام کھینچ تو قصے سے ہم سپہر کب تک او صاد صر کے یہ قصے سنا کریں (سپہرؔ)

(۴) بے سود اور غیر مفید کہانی۔ زٹل۔ پوچ۔ غوز۔ گھڑنت ؎

قصہ سنئے ہے کون عذاب و ثواب کا ساقی شتاب دے مجھے ساغر شراب کا (سبلؔ)

**قصہ انفصال ہونا** (ف) فعل لازم:- دیکھو (قصہ فیصل ہونا) ؎

میر کا ہجر میں وصال ہوا لے لو قصہ ہی انفصال ہوا (میرؔ)

**قصہ بڑھانا** (ف) فعل متعدی:- (۱) قصہ کو طول دینا۔ داستان کو طوالت سے بیان کرنا ؎



کچھ با جرائے دل تو نہ اتنا دراز تھا زلفوں کا ذکر چھیڑ کے قصہ بڑھا دیا (عارفؔ)

(۲) جھگڑے کو طول دینا۔ بات بڑھانا۔ قضیہ بڑھانا ✦

**قصہ پاک کرنا** (ف) فعل متعدی:- (۱) جھگڑا طے کرنا۔ قضیہ چکانا۔ راڑ کاٹنا۔ (۲) مار کر کام تمام کرنا۔ قتل کر ڈالنا۔ جان سے کھو دینا ؎

لگا کر تیغ قصہ پاک کیجے دادخواہوں کا
کسی کا فیصلہ گر منصفی سے ہو نہیں سکتا
([illegible])

(۳) قرضہ مٹانا۔ قرض چکانا ✦

**قصہ پاک ہونا** (ف) فعل لازم:- (۱) جھگڑا چکنا۔ راڑ کٹنا۔ ٹنٹا نمٹنا (۲) پاپ کٹنا۔ عذاب دور ہونا ؎

یا تو پاس دوستی تجھ کو محبت بے باک ہو
یا مجھی کو موت آجائے کہ قصہ پاک ہو
([illegible])

(۳) قرضہ ادا ہونا (۴) مر جانا۔ دنیا سے گزر جانا ✦

**قصہ تمام کرنا** (ف) فعل متعدی:- (۱) داستان پوری کرنا۔ کہانی ختم کرنا (۲) کام تمام کرنا۔ پاپ کاٹنا۔ عذاب دور کرنا ؎

عشق کا اختتام کرتے ہیں دل کا قصہ تمام کرتے ہیں (صہباؔ)

**قصہ تمام ہونا** (ف) فعل لازم:- (۱) جھگڑا چکنا۔ پاپ کٹنا۔ نبیڑا ہونا۔ تصفیہ ہونا۔ عذاب دور ہونا (۲) کام تمام ہونا۔ جان نکلنا ؎

اُس کا آخر اُدھر کلام ہوا اپنا قصہ اِدھر تمام ہوا (دیوانہؔ)

**قصہ چکانا یا چکا دینا** (ف) فعل متعدی:- جھگڑا طے کر دینا۔ قضیہ نمٹا دینا۔ فیصلہ کر دینا۔ انفصال کر دینا ؎

قاضی ہزار طرح کے جھگڑوں میں آسکا لیکن یہ حسن و عشق کا قصہ چکا سکا (سوزؔ)

موت نے آکے زمانے کے چکائے قصے
اقربا روتے ہیں مُردے کو خبر کچھ بھی نہیں
([illegible])

روتے ہیں چشم تر میں یہ تیرے دادخواہ کتنے ہی تیغ ابرو نے قصے چکا دیے (دردؔ)

ناطاقتی نے مرگ کا قصہ چکا دیا
جانے کی جان زار میں طاقت کہاں ہے اب
([illegible])

**قصہ چکنا** (ف) فعل لازم:- جھگڑا طے ہونا۔ قضیہ نمٹنا۔ تکرار دور ہونا۔ باہم فیصلہ ہونا۔ جھگڑا مٹنا۔ انفصال ہونا ؎

قائل ہو کون دونوں میں واثر ہو جب کہ حق پھر کیسے قصہ شیخ و برہمن کا کیا چکے (عارفؔ)

ہو نکاح عشق ہے تھمانے ہی میں مجھ کو کہنا ہے بہت اچھا ہے گر قصہ چکے بنیا میں دنیا کا (صابرؔ)

قصہ

(۲) پاپ کٹنا۔ عذاب دُور ہونا۔ کام تمام ہونا ؎

لیا دیکھتا ہے تیغ نگہ ایسی اک لگا    قصہ تمام عمر کا لے پُرجفا چکے    (ذوق)

**قصہ خواں** (ع + ف) اسم مذکر:۔ داستان گو۔ افسانہ خواں۔ حاکی۔ ناقل +

**قصہ خوانی** (ا) اسم مؤنث:۔ داستان گوئی۔ قصہ سُنانا +

**قصہ فیصل ہونا** (ا) فعل لازم:۔ (۱) انفصال ہونا۔ قضیہ نبٹنا۔ جھگڑا چکنا ؎

کیوں کہو بیچ بُرا ناظم کو لے آتے ہیں ہم    قصہ سب فیصل تمہارے روبرو ہو جائیگا    (ناظم)

(۲) راڑ کٹنا۔ پاپ کٹنا۔ (۳) کام تمام ہونا ؎

دستِ قاتل میں ہے امانت تیغ    سر جھکا دو میں قصہ فیصل ہے    (امانت)

**قصہ فیصلہ ہونا** (ا) فعل لازم:۔ تکرار مٹنا۔ قضیہ طے ہونا۔ جھگڑا چکنا ؎

اس کی رکھی ضد کہ اپنی بات تم نے سچ کہو
رات کو مختار قصہ فیصلہ کیونکر ہُوا +    (مختار)

**قصہ کرنا** (ا) فعل متعدی:۔ جھگڑا ٹنٹا کرنا۔ راڑ کرنا +

**قصہ کوتاہ** (ع + ف) تابع فعل:۔ الغرض۔ الحاصل۔ حاصل کلام۔ فی الجملہ۔ بس + فقط + بس +

**قصہ کوتاہ کرنا** (ا) فعل متعدی:۔ قضیہ چکانا۔ جھگڑا طے کرنا۔ معاملہ فیصل کرنا +

**قصہ کہانی** (ا) اسم مؤنث:۔ افسانہ و حکایت۔ ذکر اذکار۔ باہم داستان خوانی۔ داستان گوئی ؎

نہ وہ راتیں نہ وہ باتیں نہ وہ قصہ کہانی ہے
سرِ بستر فقط ہم یا ہماری ناتوانی ہے

**قصہ کھڑا کرنا** (ا) فعل متعدی:۔ جھگڑا اُٹھانا۔ فساد مچانا۔ فتنہ برپا کرنا +

**قصہ کہنا** (ا) فعل متعدی:۔ کہانی کہنا۔ داستان سُنانا۔ مُصیبت اور بپتا کی طویل کہانی کہنا +

**قصہ مختصر** (ع) تابع فعل:۔ دیکھو (قصہ کوتاہ) +

**قصہ مختصر کرنا** (ا) فعل متعدی:۔ قصہ کوتاہ کرنا۔ اختصار کے ساتھ بیان کرنا۔ بات نہ بڑھانا۔ کلام کو طول نہ دینا ؎

سودا خدا کے واسطے کر قصہ مختصر    اپنی تو نیند اُڑ گئی تیرے فسانے میں    (سودا)
کچھ حال اپنی زلف کے دیوانے کا نہ پوچھ    بس مختصر ہی کر کہ یہ قصہ دراز ہے    (وزیر)

**قصہ مختصر ہونا** (ا) فعل لازم:۔ خاتمہ ہونا۔ کام تمام ہونا۔ پاپ کٹنا۔ عذاب دُور ہونا +

**قصہ مول لینا** (ا) فعل متعدی:۔ جھگڑا خریدنا۔ پاپ بسانا۔ جان کو روگ لگانا۔ بکھیڑے میں پڑنا ؎

قضا

نقد دل دیکھ اڑاتے ہیں ہم آنکھ    قصہ یوں مول لیا کرتے ہیں    (وزیر)

**قصہ ناندھنا** (ا) فعل متعدی (عو):۔ (۱) مُصیبت یا بپتا بیان کرنا۔ اپنا رونا رونا۔ قصہ چھیڑنا۔ دُکھڑا بیان کرنا۔ کہانی چھیڑنا ؎

بُدھنی اُبلی نے اک آن کے قصہ ناندھا
اُس سے بندی نے وہ دھانی جو دُھلائی پشواز

(۲) معرکہ برپا کرنا۔ جھگڑا ڈالنا۔ فتنہ اُٹھانا +

**قصیدہ** (ع) اسم مذکر:۔ (لغوی معنی ٹھوس اور بھرا ہُوا مغز یا دماغ۔ سطبر گرہ ہاری اور نیز صاحبِ کشف اللغات کی رائے کے موافق یہ لفظ قصد سے مشتق ہُوا ہے یعنی اس قدر نظم لکھنی کہ شاعر قصیدہ کے تمام مراتب جس میں مدح و ذم گردشِ زمانہ حُسن و عشق۔ بہار و گلزار وغیرہ کا بیان شامل ہے۔ طے کر کے اپنے مقصود پر لا ڈالے۔ جن لوگوں نے ٹھوس مغز کے معنی میں یہ لفظ لکھا ہے۔ وہ بھی یہی دلیل لاتے ہیں۔ کہ شاعر تمام حالت کو نظم میں بھر کر پھر اپنا مقصد بیان کرتا۔ یا یوں کہو کہ کثرت سے مضامین جلیلہ لاتا ہے۔ پس اس وجہ سے پُر مغز کہنا بے جا نہیں۔ جب غزل اپنی حد سے گزر جائے تو وہ بھی قصیدہ ہی بلحاظ تعداد خیال کیا جاتا ہے۔ غزل اقل درجہ پانچ شعر کی اور زیادہ سے زیادہ پچیس شعر کی ہوتی ہے۔ قصیدہ کم سے کم پندرہ شعر کا اور زیادہ کی انتہا نہیں۔ غرض قصیدہ وہی ہے جو کسی کے واسطے بالقصد مدح یا ذم۔ پند یا حکایت کے طور پر نظم کیا جائے۔ اور اس کے اول بیت کے دونو مصرعے ابیات دیگر کے مصرعہائے ثانی سے ہم قافیہ ہوں۔ قصیدے میں چند امور کا لحاظ رکھنا بھی چاہئے ہے۔ مثلاً تشبیب یعنی تمہید۔ دوم حسنِ تخلص یا گریز یعنی تمہید سے مضمونِ مدح کی طرف دوڑنا۔ سوم تعریفِ ممدوح۔ چہارم حسن الطلب یعنی ایک لطف اور انداز کے ساتھ اپنا مقصد بیان کرنا۔ پنجم دعا۔ اس میں شرطیہ ہو خواہ بلا شرط۔ جیسے حضرت ذوق کے اُس قصیدہ میں جس کا مطلع اور مقطع یہ ہے ؎

سر اُٹھائے گردوں جب تک سلطان خاور ہو    قد دستور اعظم صدر اعلیٰ سعدِ اکبر ہو
ترا مدّاح دائم خسرو اوذوق سخنور ہو    ہمیشہ تہنیت خواں جو دعا گو ہو ثنا گر ہو    (ذوق)

شرطیہ دعا آتی ہے۔ قصیدہ کئی طرح کا ہوتا ہے۔ جیسے بہاریہ جس میں گل و بلبل اور بہار و بوستاں کا ذکر ہو۔ حالیہ۔ جس میں انقلاب زمانہ کا بیان ہو۔ فخریہ۔ جس میں شاعر اپنے کمال و ہُنر کی تعلّی کرے۔ بعض اوقات جب قصیدے کے آخر میں حروفِ روی اس طرح واقع ہوں کہ اُس کے بعد ردیف نہ آئے تو اُس سے بھی قصیدہ منسوب ہو جاتا ہے۔ مثلاً قصیدہ الفیہ۔ لامیہ وغیرہ یعنی الف کی یا لام کی روی والا قصیدہ) +

**قضا** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) حکم + حکمِ خدا۔ وہ حکمِ الٰہی جو مخلوقات کے حق میں ازل سے واقع ہُوا ہو۔ وہ حکمِ خدا جو خلقت کے واسطے ایک دفعہ ہی لگا دیا گیا ہے۔ حکم ازلی۔

قضا

مشیتِ الٰہی۔ ارادۂ حق ✦ اتفاقاً ✦ مرضی۔ رضا۔ فرمان۔ ارشاد ؎

ہاتھ سے تیرے ہی لکھی ہے جو اے قاتل قضا
زندگی سے تنگ ہیں ہم بھی رضینا بالقضا ([illegible])

(۲) ادائے فرض یا واجب (۳) تکمیل۔ خاتمہ۔ اختتام۔ انجام۔ بجا آوری۔ تعمیل ایفا (۴) خلق۔ پیدائش۔ پیدا کرنا (۵) ذکر۔ بیان (۶) وہ عبادت جس کا وقت گزر گیا ہو ؎

نفس کی آمد و شد ہے نمازِ اہلِ حیات جو یہ قضا ہو تو اے غافلو قضا سمجھو (ذوق)

(۷) تقدیر۔ قسمت۔ پرالبدھ۔ بھاگ ؎

عشق نے اب تو کیا اور ہی عالم پیدا زندگی تنگ ہے صُورت سے قضا جلتی ہے (صبا)

(۸) موت۔ وفات۔ کال۔ اجل ؎

روتے روتے مرگیا اک برق وش کی یاد میں
قسمتِ آتش میں لکھی تھی قضا برسات کی ([illegible])

شبِ فراق میں بچنا بشر کا ہے مشکل یہ بات اُوسے آئی ہوئی قضا پھر جائے (مصحفی)

بیگنہ جلاد سے پھروائی گردن پر چھری
کرچکی تیرے شہیدوں میں ہمیں داخل قضا ([illegible])

**قضا ادا کرنا** (ف) فعل متعدی:۔ (۱) فرض یا واجب کی فروگزاشت کو پورا کرنا (۲) کسی نقص کے سبب نماز کو پھیرنا یا از سرِ نو پڑھنا ✦

**قضا بھرنا** (ف) فعل متعدی:۔ رہتا ہوا فرض پورا کرنا۔ جیسے قضا شدہ روزوں یا نماز کو پورا کرنا ✦

**قضا پڑھنا** (ف) فعل متعدی:۔ رہے ہوئے فرض کو ادا کرنا۔ نماز کو جو چھوٹ گئی ہو پورا کرنا ✦

**قضا سر پر کھیلنا** (ف) فعل لازم:۔ موت کا قریب آنا۔ اجل کا قریب پہنچنا ؎

آج کل ہوتا ہے سوزِ عشق سے جل جل کے خاک
کھیلتی ہے شمع ساں سر پر ترے اے دل قضا ([illegible])

**قضا را** (ع ✦ ف) تابع فعل:۔ اتفاقاً۔ اتفاقیہ جب اتفاق۔ اتفاق سے۔ سنجوگ سے (یہاں را بمعنی از ہے) ✦

**قضا عند اللہ** (ع) تابع فعل:۔ اتفاقاً۔ اتفاق سے۔ سنجوگ سے جب اتفاق۔ قضا کار۔ ناگاہ۔ اچانچک۔ اچانک ✦

**قضا کا فرشتہ** (ف) اسم مذکر:۔ موت کا فرشتہ۔ ملک الموت۔ جم دوت۔ عزرائیل ✦

قضا

**قضا کا مارا** (ف) صفت:۔ اجل گرفتہ۔ اجل رسیدہ۔ مرنے جوگا۔ مرلیا۔ موت لیا ؎

وہ صید خوں گرفتہ جیتا نہ جاسکا پھر جو صید گاہ میں تیری آیا قضا کا مارا (مصحفی)

**قضا کرنا** (ف) فعل متعدی:۔ (۱) مذہبی فرض یا واجب کا وقت مقررہ پر ادا نہ کرنا۔ فرض کو چھوڑنا۔ جیسے "پڑھی نہ قضا کی" ؎

تیرا اوُبتا ادائے شکر کیا طاعت فرض کو ادا کرکے (رند)

(۲) فعل لازم:۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔ وفات کرنا۔ فوت ہوجانا ✦

**قضا و قدر** (ع) اسم مذکر:۔ (وہ حکم جو خدا تعالیٰ نے ازل میں کل کائنات کی نسبت لگا دیئے ہیں مگر ان دونوں میں ذرا سا فرق بھی ہے یعنی قضا تو وہ حکم ہے جو مجموعۃً مجملاً روزِ ازل میں تمام کائنات کی نسبت ہوچکا اور قدر وہ حکم ہے جو بتدریج اُس حکم ازلی (قضا) کے موافق ہر ایک فرد کی نسبت علیحدہ اور بالتفصیل ہوتا رہتا ہے۔ پس قضا کو آمر (حکم کنندہ) کہنا چاہئے اور قدر کو مامور (حکم کردہ شدہ)، مگر بعض حکما اس کے برخلاف قدر کو آمر اور قضا کو مامور بتاتے ہیں۔ اس مسئلے سے بعض سکندر نامے کے اور بعض دیوان شعرا کے اشعار خُوب حل ہوتے ہیں) ✦

**قضا ہونا** (ف) فعل لازم:۔ گزرنا۔ ٹوٹ جانا۔ روزے یا نماز کا وقت پر ادا نہ ہونا۔ روزہ یا نماز کا جاتا رہنا ؎

ایک طرز نگاہ ساقی میں تیس روزے ہوئے قضا میرے (امیر)

پی لے اے زاہد ذرا سی میری خاطر سے شراب لُطف آجائیگا گو روزہ قضا ہوجائیگا (کاشف)

دن کو ہی آنا تھا تجھے ماہ صیام میں در گور مردوے میرے روزے قضا ہوئے (پری)

خوابِ غفلت میں نہ کر ہنگام پیری رائیگاں چونکہ ہوتی ہے نمازِ صبح اے غافل قضا (آتش)

**قضائے الٰہی سے مرنا** (ف) فعل لازم:۔ اپنی موت سے مرنا۔ اپنی آئی سے مرنا۔ عمر طبعی سے مرنا ✦

**قضائے حاجت کرنا** (ف) فعل متعدی:۔ پیخانہ پھرنا۔ بول و براز سے فارغ ہونا۔ دشا جانا۔ ٹٹی جانا ✦

**قضائے عمری** (ع) اسم مؤنث:۔ وہ نماز جو ہر ایک وقت کے فرضوں کے ساتھ معمول سے زیادہ حسب قرارداد وقت ہر روز نمازِ قضا شدہ کی عوض میں شامل ہوجانے کے واسطے بقیہ عمر میں پڑھتے رہیں ✦

**قضائے کار** (ع ✦ ف) تابع فعل:۔ دیکھو (قضا را و قضا عند اللہ) ✦

**قضائے مُبرم** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) حکم محکم۔ حکم استوار۔ نہ ٹلنے والا حکم۔ ناگزیر حکم۔ (۲) وہ موت جو کسی طرح نہ ٹلے ✦

**قضات** (ع) اسم مذکر:۔ قاضی کی جمع ✦

**قضایا** (ع) اسم مذکر:۔ قضیہ کی جمع۔ عبارت کے جملے۔ فقرے۔ جھگڑے۔ مباحثے۔

مطالب۔ احکام۔ خبریں +

**قَضِیب** (ع) اسم مذکر۔ شاخ درخت + مجازاً (۱) عضو تناسل۔ ذکر۔ لنگ۔ اندری +

**قَضِیَّہ** (ع) اسم مذکر۔ (۱) مطلوب۔ طلب کیا گیا۔ خواستہ شدہ (۲) حکم۔ خبر۔ حکم لگانا۔ (۳) منطق) وہ جملہ یا فقرہ جو صدق و کذب کا احتمال رکھتا ہو۔ جسے اصطلاح نحو میں جملۂ خبریہ کہتے ہیں (۴) جملہ۔ فقرہ۔ عبارت کا ٹکڑا (۵) و مُباحثہ۔ بحث۔ تکرار + جھگڑا۔ ٹنٹا۔ فساد۔ جھنجھٹ۔ دنگہ فساد (۶) منطق کی شکل۔ مسئلۂ منطق (۷) و دعویٰ۔ نالش۔ مقدمہ۔ جیسے قضیۂ زمین برسرِ زمین ؎

جائیں نکل ہم دشت جنوں کو چھوٹیں گھر کے قضیہ سے
ناک میں دم اے ہوش و خرد ہے آٹھ پہر کے قضیہ سے } (بیخود)

**قضیہ اُٹھانا** (ف) فعل متعدی: جھگڑا کھڑا کرنا۔ فساد برپا کرنا۔ راڑ مچانا +

**قضیہ بنانا** (ف) فعل متعدی: منطق کا مقدمہ بنانا۔ منطق کا جملہ بنانا +

**قضیہ پاک کرنا** (ف) فعل متعدی:۔ دیکھو (قصہ پاک کرنا) +

**قضیہ پاک ہونا** (ف) فعل لازم:۔ دیکھو (قصہ پاک ہونا) +

**قضیہ توڑنا** (ف) فعل متعدی۔ منطق:۔ دعوے توڑنا۔ مسئلے کو باطل ٹھیرانا +

**قضیۂ جزئیّہ** (ع) اسم مذکر۔ منطق:۔ وہ جملہ جس میں بعض افراد موضوع پر حکم لگایا جائے +

**قضیہ چکانا** (ف) فعل متعدی: جھگڑا پاک کرنا۔ راڑ مٹانا۔ دیکھو (قصہ چکانا) +

**قضیۂ دلّال** (ع) اسم مذکر: شرّی۔ فسادی۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ تکراری ؎

جو قضیۂ دلّال ہیں وہ سب جمع ہیں اُن کی محفل میں
بیٹھے رہتے ہیں ان سے الگ ہم یاد وڑ کے قضیہ سے } (بیخود)

**قضیۂ سالبہ** (ع) اسم مذکر: منطق کا جملۂ منفی +

**قضیہ کرانا یا کروانا** (ف) فعل متعدی:۔ دوسرے کو لڑوا دینا۔ جھگڑا کرانا +

**قضیہ کرنا** (ف) فعل متعدی: جھگڑا کرنا۔ بحث کرنا۔ تکرار کرنا۔ مباحثہ کرنا +

**قضیۂ کُلّیہ** (ع) اسم مذکر۔ منطق:۔ وہ جملہ جس میں تمام افراد موضوع پر حکم لگایا جائے +

**قضیۂ مُنعکِسہ** (ع) اسم مذکر:۔ مقدمۂ بالعکس۔ اُلٹا مقدمہ۔ وہ مقدمہ جو مدعا کے برخلاف واقع ہو + منطق میں جزو اوّل کو ثانی اور جزو ثانی کو اوّل اس طرح پر کرنا کہ ایجاب و سلب و صدق اصل بدستور قائم رہے نہ کلیت و جزئیت و کذب اصل برقرار رہیں +

**قضیۂ مُوجِبہ** (ع) اسم مذکر۔ منطق: وہ جملۂ مثبتہ۔ سالبہ کا نقیض +



**قضیہ مول لینا** (ف) فعل متعدی:۔ دوسرے کے جھگڑے میں پھنسنا۔ پرائی بلا سر لینا۔ پاپ بسانا۔ عذاب لینا +

**قضیۂ مُہمَلہ** (ع) اسم مذکر۔ منطق:۔ وہ جملہ یا مقدمہ کہ اُس کا موضوع کوئی شخص مُعیّن نہ ہو۔ اور نہ اُس میں کُلّیت و جُزئیت کا بیان ہو۔ نکما اور غیر مفید جملہ۔ جملۂ ناقصہ +

**قطّ** (ع) اسم مذکر:۔ عرضاً تراشنا یا کاٹنا + قلم کی نوک کو کاٹنا +

**قط زن** (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ لکڑی یا ہاتھی دانت کی چپٹی چیز جس پر قلم کی نوک رکھ کر کاٹتے ہیں ؎

مشق ستم رہی ہی اُس کی کہ جب تلک  ہر استخواں کو میرے نہ قط زن بنا لیا (ظفر)

(اصل میں یہ لفظ کاتب یا چاقو یعنی قلم تراش پر صادق ہے۔ مگر چونکہ قط پر اطلاق کرنے لگے ہیں اس وجہ سے مجازاً یہ معنی خیال کرنے چاہئیں) +

**قط گیر** (ع + ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (قط زن) ؎

اُٹھائے سوز غم ہر خط ہیں یہ توں کے دمے کوئی غلط ہیں
کہ شل قط گیر خط پر خط ہیں ہنوز باقی ہما ستخواں پر } (ذوق)

**قط لگانا** (ف) فعل متعدی:۔ قلم کے سر کو روانی کے واسطے تراشنا +

**قِطار** (ع) اسم مؤنث: مشہور بہ فتح اوّل۔ اونٹوں کی لار۔ اونٹوں کی سیدھی وابستہ صف۔ پرہ۔ ٹکڑی۔ لنگار۔ ڈار۔ زنجیرہ۔ سلسلہ + ترتیب +

**قطار باندھنا** (ف) فعل متعدی:۔ سلسلہ باندھنا۔ صف باندھنا۔ صف بستہ کرنا۔ پرا جمانا +

**قُطّاعُ الطّریق** (ع) اسم مذکر:۔ دھاڑی۔ راہزن۔ بٹ مار۔ رستہ لوٹنے والے +

**قطاعِ دائرہ** (ع) اسم مذکر:۔ (اقلیدس) دائرہ کا وہ حصہ جو دو نصف۔ نصف قُطروں اور قوس کے کسی حصہ سے گھیرا گیا ہو +

**قُطامہ** (ع) اسم مؤنث:۔ (از قطم بمعنی تیزی شہوت مشہور بضم اوّل):۔ (۱) چھنال۔ چھلّو۔ زن بسیار شہوت۔ کامی۔ چھنال + فاحشہ۔ شہوت پرست عورت۔ (۲) بے حیا اور بدنہاد عورت۔ بے غیرت عورت۔ دھگڑ باز + کٹنی + بیسوا۔ (۳) ایک نہایت فاحشہ عورت کا نام جو ابن ملجم سے سازش رکھتی اور آل رسول کی نہایت دشمن تھی۔ عجب نہیں جو عورتیں بحالتِ خفگی اُسی عورت سے منسوب کرکے عام عورتوں کو اسی وجہ سے کہہ دیتی ہیں (۴) حرامزادی۔ علامہ۔ منتفنی۔ قحبہ +

**قُطب** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وہ کیل جس پر چکی پھرتی ہے (۲) سردار قوم۔ سپہ سالار۔

قطب

سالار قوم جس پر کسی کام کا مدار ہو (۳ صفت) افضل ۔ عمدہ ۔ برگزیدہ (۴) محور کے انجاموں میں سے ہر ایک انجام جس پر کرہ گردش کرتا ہے ۔ خصوصاً زمین کے محور کا ہر ایک انجام ۔ وہ جنوبی یا شمالی نقطہ جو ہمیشہ ساکن رہتا ہے ۔ شمال و جنوب کا وہ ستارہ جو فرقدان کے قریب واقع ہے ۔ اور فلک کا اُسی پر مدار ہے ۔ دھرو تارہ ۔ قطب تارہ ۔ جیسے قطب از جانمے جنبد ؂

ہر زہ گردوں میں کبھی ساتھ نہ دے گوشہ نشیں
مہر و مہ لاکھ پھریں قطب کہاں پھرتا ہے
(آتش)

(۵) سالکوں کی اصطلاح میں قطب ۔ غوث ۔ وہ ولی اللہ جس پر دنیا کے انتظام اور نگہبانی کا مدار ہو ۔ ایک ولی اللہ کا نام جو تمام اولیا اللہ کے سردار اور افسر ہیں ۔ اُن کا نام عبداللہ اور اُن کے وزیر دو شخص ہیں جن میں سے ایک کا نام عبدالرب اور اُن کی جگہ قطب کے سیدھے ہاتھ کی جانب ہے یہ شخص نگہبان و ناظر ملک ہے دوسرے کا نام عبدالملک ہے اُس کی جگہ قطب کے بائیں ہاتھ کی طرف ہے یہ ناظر ملک ہے اس وجہ سے اس کا مرتبہ عبدالرب سے اعلےٰ و افضل ہے ۔ واللہ اعلم بالصواب (از کشف اللغات) ۔

**قطب تارا** (ہ) اسم مذکر ۔ وہ جنوبی یا شمالی چھوٹا سا نہایت روشن تارا جو ہمیشہ ساکن اور ایک جگہ پر قائم رہتا ہے اس کی وجہ سے سمت کی شناخت میں مسافر اور جہازات وغیرہ کو مدد ملتی ہے ؂

میری منزل میں ہے ماہ سریع السیر و مہوش
خوار اُس کا ہے مگر ہیں دشمنوں کے قطب تارے کا
(ذوق)

کرے کیا سلک گوہر روکشی اُس سلک دنداں سے
کہ ہر دندان روشن میں ہے عالم قطب تارے کا
(شیخ)

**قطب جنوبی** (ع) اسم مذکر (۱) وہ دھرو تارا جو دکن کی طرف واقع ہے ۔ دکھنی تارا جو جنوبی بحر منجمد پر واقع ہے (۲) زمین کے محور کا وہ انجام جو دکھن کی طرف ہے ۔

**قطب شمالی** (ع) اسم مذکر (۱) قطب جنوبی کا نقیض ۔ اُتر دشا کا دھرو تارا ۔ اتر تارا جو شمالی بحر منجمد پر واقع ہے ۔ (۲) زمین کے محور کا وہ انجام جو اُتر کی طرف ہے ۔

**قطب نما** (ع + ف) اسم مذکر ۔ قطبوں کی سمت معلوم کرنے کا آلہ ۔ کمپاس ۔

**قطبی** (ع + ف) صفت ۔ قطب سے متعلق جیسے قطبی ریچھ ۔ ایک قسم کا سفید ریچھ ۔ یا قطبی تارا ۔

**قُطبین** (ع) اسم مذکر ۔ دونو قطب یعنی قطب شمالی و قطب جنوبی ۔

**قُطر** (ع) اسم مذکر ۔ (۱) کنارہ ۔ طرف ۔ سمت (۲) وہ خط مستقیم جو دائرہ کے

قطع

مرکز پر گزر کر اُس کے دو برابر حصے کرے اور محیط تک برابر چلا جائے ۔

**قَطرہ** (ع) اسم مذکر ۔ بوند ۔ پانی کی بوند (۲) ذرا سی رقیق چیز ۔ بوند برابر ۔

**قطرہ آنا** (ہ) فعل لازم ۔ بے ارادے یا از خود پیشاب کی بوند کا ضعف مثانہ کے سبب نکل پڑنا ۔ موت کی بوند ٹپکنا ۔

**قَطع** (ع) اسم مذکر ۔ (۱) تراش ۔ بُرید ۔ بیونت ؂

جی میں آیا چوم لیجیے ہاتھ بس خیاط کا گل سراپا دیکھتے ہی جامۂ دلبر کی قطع (ظفر)

(۲) ٹکڑا ۔ پارچہ ۔ پارہ ۔ حصہ ۔ بھاگ ۔ جزو (۳ ۔ ا) طور ۔ طریق ۔ وضع ۔ ڈھنگ ۔ طرز ۔ بھانت ۔ انداز ۔ ڈول ۔ دھج ۔ روپ ؂

وہی زیبا ہے اُس کے واسطے جو قطع ہے جس کی
نکل سکتا ہے کوئی آستیں کا کار دامن سے
(ذوق)

ہو کے گل نازاں چمن میں کیوں نہ پھولے اے صبا
ہے اُٹھائی فی الحقیقت اس نے میرے گل کی قطع
(ظفر)

**قطع بُرید** (ع + ف) اسم مؤنث ۔ کاٹ چھانٹ ۔ تراش خراش ۔

**قطع تعلق کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ کچھ علاقہ نہ رکھنا ۔ کچھ غرض نہ رکھنا ۔ ترک ملاقات یا دوستی کرنا ۔ میل ملاپ سے باز آنا ۔ تیاگنا ۔ چھوڑنا ۔ کچھ لگاؤ نہ رکھنا ۔ کٹی کر دینا ۔

**قطع تعلق ہونا** (ہ) فعل لازم ۔ دوستی چھوٹنا ۔ ترک ملاقات ہونا ؂

ہو چکا قطع تعلق تو جفائیں کیوں ہیں
جن کو مطلب نہیں رہتا وہ ستاتے بھی نہیں
(شیخ)

**قطع دائرہ** (ع) اسم مذکر ۔ (اقلیدس) ۔ دائرے کا وہ حصہ جو وتر اور کسی قوس سے محیط ہو ۔

**قطع کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کاٹنا ۔ تراشنا ۔ بیونتنا (۲) توڑنا ۔ کھنڈن کرنا ۔ کھنڈن کرنا (۳) تیاگنا ۔ چھوڑنا ۔ القط کرنا ؂

غیر سے کہا کے تو نے قطعہ جیب خط میں لکھا ہم نے لیٹیے بیشتر اُس روز سے کی بالکل قطع (ظفر)

(۴) بند کرنا ۔ روکنا ؂

لکھ بہ تبدیل قوافی اے ظفر اک اور غزل
گفتگو تو نے تو کی ہر اک سخن پرور کی قطع
(ظفر)

**قطع کلام کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ بات کاٹنا ۔ کسی کی بات کو پورا کرنے سے پہلے توڑ کر اپنی بات کہنے لگنا ۔

**قطع نظر** (ع) تمیز فعل ۔ ماسوا ۔ علاوہ ۔ اس کے سوا ۔ بجز ۔ چھٹ ۔ چھوڑ کر ۔

بن۔ بغیر۔ بنا۔ بغیر از۔ خیال چھوڑ کے۔ باز آ کے۔ پاس پر بھی۔ تاہم۔ لیکن۔ باوجودیکہ۔ بہرحال۔ بہرصورت۔ مگر +

**قطع نظر اس کے** (ف) تمیز فعل:۔ اس کے علاوہ۔ اس کے ماسوا۔ بجز اس کے۔ اس کے بغیر +

**قطع نظر کرنا** (ف) فعل متعدی:۔ کسی چیز کا خیال چھوڑ دینا۔ کسی بات کو ترک کر دینا +

**قطع ہونا** (ف) فعل لازم:۔ کٹنا۔ ترشنا۔ چھٹنا۔ بُریدہ ہونا (۲) بیونتا جانا۔ کپڑے کا چھانٹا جانا (۳) فیصلہ ہونا۔ انفصال ہونا۔ چکنا۔ نپٹنا (۴) گزرنا۔ بسر ہونا۔ کٹنا ؎

زلف مشاطہ نے تیری کیا پری پیکر کی قطع
وصل کی شب ہو گئی اس عاشق مضطر کی قطع　(نظم)

**قِطعہ** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ٹکڑا۔ پارہ۔ جزو۔ حصہ۔ بھاگ۔ کھنڈ (۲) پرزہ۔ پرچہ جیسے "یک قطعۂ خط" (۳) ملک کا حصہ۔ سرزمین۔ خطہ۔ دیار۔ ملک۔ دیس۔ (۴) مطلع کے سوا باقی غزل یا قصیدہ کا ایک حصہ جو متفق المضمون اور کم سے کم دو شعر ہوں + دو بیتیں یا اس سے زیادہ کو جو با مطلع ہوں یا بلا مطلع مگر مضمون میں ایک دوسرے کے متعلق ہوں قطعہ کہتے ہیں +

**قطعہ بند** (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ بیتیں جن کے معانی متصل کی بیت ملائے بغیر تمام نہ ہوں بلکہ بے نتیجہ رہیں +

**قطعی** (ع) تابع فعل:۔ (۱) بالقطع (۲) ضرور۔ شرطی۔ یقینی۔ واقعی (۳) اخیر۔ ناطق۔ کامل۔ پورا پورا (۴) حقیقت میں۔ درحقیقت۔ بیشک۔ سچ +

**قطعی گز** (ع) اسم مذکر:۔ درزیوں کا وہ گز جس سے کپڑا ماپ کر قطع کرتے ہیں۔ یہ گز سرکاری گز سے کچھ کم ہوتا ہے +

**قِطمیر** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اصحاب کہف کے کتے کا نام (۲) کھجور یا چھوہارے کی گٹھلی کے اوپر کی پتلی جھلی + وہ سفید نقطہ جو کھجور یا چھوہارے کی پشت پر ہوتا ہے + شگاف تخم خرما یا وہ ریشہ جو اُس شگاف کے اندر ہوتا ہے (۳) کنایۃً بہت ذرا سا۔ نہایت قلیل۔ قدرے قلیل۔ چنانچہ نقیر و قطمیر ایسے ہی موقع پر آتا ہے +

**قُطن** (ع) اسم:۔ روئی۔ پنبہ۔ کپاس + (از روئے معنی اسم مؤنث +)

**قَعر** (ع) اسم مذکر:۔ کنوئیں کی تہ۔ کنوئیں یا دریا کا گہراؤ۔ عمق۔ تھاہ۔ گہرائی +

**قُعود** (ع) اسم مذکر:۔ سجود کا نقیض۔ نشست۔ بیٹھک۔ قعدہ ؎

سجدے میں ہے صُراحی ساغر قعود میں ہے　میخانہ تو سراسر بیت الحرام نکلا　(مولانا شبلی)

**قفا** (ع) اسم مؤنث:۔ گدی۔ پشت گردن یا سر و شانہ۔ مجازاً پیچھے۔ پس پشت + (اصول



دھتیا +

**قَفَس** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) پرندوں کا پنجرا۔ کابک۔ تُلتُل ؎

تڑپ تڑپ کے جو مرنے لگے شہر نہ تڑپ تو بلبل نا ہیں
جلے گا قفس جلے گا قفس جلے گا قفس جلے گا قفس　(نظم)

(۲) مجازاً:۔ قالب خاکی۔ جسم۔ کایا (۳) و (۴)۔ قید۔ بندی۔ محبس۔ قیدخانہ۔ زنداں۔ (اس لفظ کا املا دو طرح یعنی سین مہملہ و صاد مہملہ سے درست اور جائز ہے۔ لیکن فارسی والے اکثر سین مہملہ سے اور عربی والے صاد مہملہ سے لکھا کرتے ہیں۔ بقول صاحب برہان قفص معرب قفس ہے)+

**قُفل** (معرب کوپلہ) اسم مذکر:۔ تالا۔ جندرا۔ غلف۔ مغلاق۔ مزلاج +

**قفلِ ابجد** (ع) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا گول حلقہ دار قفل جس میں حروف لکھے ہوئے ہوتے ہیں۔ جب اُن حروف کو ترتیب سے ملا دیتے ہیں تو قفل کھل جاتا ہے اور جب گڈمڈ کر دیتے ہیں تو بند ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے انگریزی قفل اے۔ بی۔ سی۔ ڈی لکھے ہوئے بہت بکتے ہیں +

**قفل بند ہونا** (ف) فعل لازم:۔ تالا لگنا۔ جندرا بھڑنا +

**قفل توڑنا** (ف) فعل متعدی:۔ تالا توڑنا جو داخل جرم ہے۔ چوری کرنا +

**قفل کھولنا** (ف) فعل متعدی:۔ قفل وا کردن یا کشادن کا ترجمہ۔ تالا کھولنا۔ جندرا کھولنا +

**قفل لگانا** (ف) فعل متعدی:۔ (۱) تالا بند کرنا۔ جندرا دینا (۲) مکان بند کرنا + مکان پر قبضہ کرنا +

**قفل میں بند کرنا** (ف) فعل متعدی:۔ حوالات میں بند کرنا۔ حبس کرنا۔ قید کرنا + تالا لگانا +

**قفلِ وسواس** (ع) اسم مذکر:۔ گورکھ دھندا + قفل ابجد +

**قفلی** (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) ڈھکنے دار ظرف جس میں ایک زہ ہونے کے سبب ڈھکنا مثل قفل بند ہو جاتا۔ اور کھولے بغیر نہیں کھلتا ہے + پیچ دار ظرف جو ایک دوسرے میں آ کر پھنس جاتا ہے۔ ایک دوسرے میں آ ٹھوا مل یا بلی۔ جیسے "حقے کی قفلی۔ برف کی قفلی۔ سالن وغیرہ بند کر کے رکھنے کی قفلی۔ قلفی۔ (۲۔ بازاری) امرد۔ خوبصورت لڑکا +

**قُقنُس** (یونانی) مخفف ققنوس۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک نہایت خوش رنگ اور خوش آواز پرندے کا نام جس کی نسبت اہل لغات کا بیان ہے کہ اس کی چونچ میں تین سو ساٹھ سوراخ ہوتے ہیں اور اُن میں سے ایک ایک راگ نکلتا ہے۔ جب یہ بوڑھا ہو جاتا ہے تو کسی بلند پہاڑ پر جا کے

قل

قُق سو پیٹھ ہے جس کے سبب عجیب و غریب سُر نکلتے اور ان کی آواز بہت سے پرندے ذوقیہ ہو کر گھنے ہو جاتے ہیں اور اُن میں سے دو چار کو گرفت کر جاتا ہے۔ اس کی عمر ہزار سال کی ہوتی ہے اور جوڑا نہیں ہوتا جب پورے ہزار برس گزر جاتے ہیں تو اس کی عمرِ طبعی اخیر ہو جاتی ہے۔ اس وقت یہ بہت سی سوکھی لکڑیاں جمع کرتا اور اُن پر بیٹھ کر مستی کے عالم میں گاتا اور پروں کو جھڑ جھڑاتا ہے۔ جس وقت دیپک راگ اس کی چونچ سے نکلتا ہے تو اُن لکڑیوں میں آگ لگ جاتی اور یہ جل کر راکھ ہو جاتا ہے۔ خدا کی قدرت سے اس راکھ پر مینہ برستا اور اُس میں سے انڈا پیدا ہو جاتا ہے۔ کچھ مدت کے بعد پھر اُس میں سے قُقنس پیدا ہوتا اور پرورش پاتا ہے۔ فارس کے شعرا اسے آتش زن کہتے اور اپنے کلام میں لاتے ہیں چنانچہ ؎

ضمیرِ من نہ زن بلکہ آتش زن است گر ز بیم صفت بہر دو آبستن است

مولانا نظامی نے بھی تجزیہ کیا ہے۔ کہتے ہیں حکمانے علمِ موسیقی اسی سے حاصل کیا ہے پس اس موسیقی ہیں۔ موسیقار بھی اسی کو کہتے ہیں ؎

گرو گرے نہ میہ تو قُقنس کی طرح سے جل کر جا پڑی آگ میں خود ہی تکلا رخاک ہو (صابر)

**قُل** (ع) صیغۂ امر۔ (۱) کہو۔ بولو۔ کہ۔ بگو (۲) مجازاً:۔ قل ھو اللہ۔ قل اعوذ برب الفلق۔ قل اعوذ برب الناس۔ قرآن شریف کی اخیر سورتیں جو اکثر فاتحہ کے وقت پڑھی جاتی ہیں۔ مگر جب چار قل کہتے ہیں۔ تو وہاں قل یا ایہا الکفرون بھی شامل ہے ؎

سنگ پھینکے ہے مری قبر پہ گل کے بدلے گالیاں دے ہے پسِ مرگ بھی قل کے بدلے (محو)

(وجہ تسمیہ ان سورتوں میں حق تعالے نے اپنے رسول مقبول کی طرف خطاب کر کے کہیں تو فرمایا ہے کہ کہہ اے محمد اللہ واحد ہے۔ کہیں فرمایا ہے کہ اے محمد کہہ میں پناہ مانگتا ہوں صبح صادق کی سفیدی پیدا کرنے والے خدا و شر وغیرہ سے۔ کہیں فرمایا ہے کہ میں پناہ مانگتا ہوں رب الناس بادشاہ الناس و خالق خلائق سے۔ کہیں اشارہ ہوا ہے کہ کہہ دے اے محمد کافروں سے۔ پس اس وجہ سے یہی نام پڑ گیا۔ ورنہ کسی کا نام سورۂ اخلاص کسی کا نام سورۂ فلق کسی کا سورۂ ناس۔ کسی کا سورۂ کافرون ہے۔ اردو والوں نے اس وجہ سے کہ ان سورتوں کا فاتحہ پڑھنے میں رسم و رواج ہے۔ قل پر بادکت کا اطلاق کر کے محاورہ بنا لیا) ✦

(۲-و) فاتحہ سوم۔ پھول۔ عُرس۔ تیجا۔ ختم ؎

کیا غضب ہے کوئی اس سے جا کے کہتا نہیں
گرچہ تجھ پر شیوۂ نامہربانی ختم ہے
یہ ترے عاشق کا روزِ عرس ہے کہتے ہیں آج
قل میں ہو تو بھی شریک اے یار جانی ختم ہے
(بے نظیر)

**قُل آعُوذیہ** (۱) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کی عادت میں جا بجا فاتحہ اور قل پڑھ کر

قلب

ضیافتیں اڑانا۔ اور پیسے لینا دخل ہو۔ یعنی اللہ کا مال کھانے والا۔ فاتحہ خواں۔ فاتحہ خوانی پر گزر کرنے والا۔ مردوں کا مال کھانے والا۔ طعام تلاش۔ طفیلی۔ مُلّانہ۔ مفت خورا۔ ٹکڑگدا۔ بھیک کے ٹکڑے کھانے والا۔ خیرات خورا۔ مسجد کے ٹکڑے کھانے والا ✦

**قُل کرنا** (فعل متعدی):۔ کام تمام کرنا۔ جان باقی نہ رکھنا۔ مار ڈالنا ؎

کیا وعدے ہی وعدے میں مرا قل یہ کیا مجھ سے تھا اے یار اخلاص (صابر)

**قُل ہو اللہ پڑھنا** (فعل لازم):۔ اول معلوم دوم تباہ حال ہونا۔ کام تمام ہونا۔ لیکن اس معنی میں اکثر یاں قل ہو اللہ پڑھنا بولتے ہیں ؎

ہو رنج مرے دل کو دیا ہو آرام جز ذکرِ خدا نہیں ہے مجھ کو کچھ کام
فاقوں سے تباہ میری حالت ہے مگر آنتیں پڑھتی ہیں قل ہو اللہ مدام (ہجو حسن)

**قُل ہو جانا** (فعل لازم):۔ (۱) ماتم ہو جانا۔ سوم ہو جانا۔ ختم ہو جانا۔ تیجا ہو جانا۔ فاتحہ ہو جانا۔ پھول ہو جانا ؎

فاتحہ میں تو نہ آیا حسرتا و حسرتا اور اس حسرت میں عاشق کا ترے قل ہو گیا (ظفر)

(۲) قریب بہلاکت پہنچنا۔ مرنے کے قریب پہنچنا۔ حالتِ نزع ہو جانا۔ خاتمہ ہو جانا۔ کام تمام ہو جانا ؎

وصل کے ایام میں وہ شور قلقل ہو گیا اب تو ساقی کی جدائی میں مرا قل ہو گیا (ناسخ)

جام بھرتے بھرتے نالی شیشہ قل ہو گیا مجلسِ جمشید برہم ہو چکی قل ہو گیا (آتش)

کافروں کو زلف کی زنار سے پھانسی ملی مومنین کا مصحفِ رو سے ترے قل ہو گیا (ایضاً)

**قُل ہونا** (فعل لازم):۔ (۱) عرس ہونا۔ ختم ہونا۔ فاتحۂ سوم ہونا۔ پھول ہونا۔ تیجا ہونا ؎

شبنم جو نقلِ جام بنا گل علے الصباح گلشن میں کس شہید کا ہے قل علے الصباح (نصیر)

(۲) کام تمام ہونا۔ قریب بہلاکت پہنچنا۔ تباہ حالت ہونا ؎

محفل میں شورِ قلقلِ مینائے مل ہوا لا ساقیا پیالہ کہ توبہ کا قل ہوا (ذوق)

ہو جو مجھ بادہ کش کے عرس میں تو جی کا قلقل سے شیشے کے قل ہو (میر تقی)

**قلا** (و) اسم مؤنث:۔ صحیح ہندی کلا (۱) چھل۔ فریب (۲) گُن۔ ہنر۔ کرتب۔ کھیل ✦

**قلابازی** (و) اسم مؤنث (صحیح کلابازی):۔ کرتب۔ کھیل۔ نٹ کی طرح دونوں ہاتھ زمین پر رکھ کر سر کے بل ادھر سے اُدھر اور اُدھر سے اِدھر آن پڑنا۔ ڈھیکلی کھانا۔ سر نیچے پاؤں اوپر کر کے پرے جا پڑنا ✦

**قلابازی کھانا** (فعل متعدی):۔ ڈھیکلی کھانا۔ بھوک کے مارے لوٹا لوٹا پھرنا۔ جیسے "گھر میں خوب قلابازیاں کھاتے ہیں۔ باہر میاں شیخی بگھارتے ہیں" ✦

قلا

**قُلّابہ** (ع) اسم مذکر۔ ماخوذ از قلب بمعنی اُلٹا کرنا:۔ (۱) مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ (۲) کُنڈا۔ حلقہ۔ کڑی ٭

**قلاچ یا قلانچ** (ف) صفت:۔ دیکھو (قلاش) ٭

**قُلار** (ت) اسم مذکر (جمع قُلی):۔ اصطلاح میں وہ بادشاہی سپاہی جو لال انگرکھے کالی پگڑی کالے دو پٹے کی وردی سے شیر دان چھوٹے چھوٹے چاندی کے سونٹے ساتھ لئے ہوئے بادشاہ کی سواری کے ساتھ ساتھ چلتے اور خلاف دابِ شاہی کوئی امر ہونے پر لوگوں کو مار بیٹھتے تھے نیز بہرہ چوکی بھی دیا کرتے تھے ٭

**قَلّاش** (ت) صفت:۔ (۱) بے نام و ننگ۔ لفنگ۔ لُچّا۔ گنڈا۔ شہدا ٭ بے غیرت۔ (۲) مفلس۔ غریب۔ بھوکا ننگا۔ نادار۔ کنگال۔ قلانچ (۳) مجرّد از کائنات دنیا سے الگ ٭

**قُلانچ** (ف) اسم مؤنث (صحیح ترکی قُلاچ و قُلاش):۔ (۱) لغوی معنی دونو ہاتھوں کے درمیان کی وسعت ٭ کپڑا ناپنے کا گز جو دو ہاتھ کا ہوتا ہے (۲) گھوڑے کا کودنا ٭ خرگوش یا ہرن کی زغند۔ چوکڑی۔ چھلانگ۔ کُدکڑا ٭

**قُلانچیں** (ف) اسم مؤنث:۔ قُلانچ کی جمع۔ زغندیں۔ چھلانگیں۔ چوکڑیاں ٭

**قُلانچیں بھرنا** (ف) فعل متعدی:۔ ہرن یا خرگوش وغیرہ کا چھلانگیں مارنا۔ زغندیں لگانا۔ کُدکڑا۔ چوکڑیاں بھرنا ؎

وحشی کو دیکھا ہم نے اُس آہو نگاہ کے ۔۔۔ جنگل میں بھرتا تھا قلانچیں ہرن کے ساتھ (ذوق)

**قَلْب** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اُلٹا ہوا۔ اوندھا لٹکا ہوا۔ واژگوں (۲) دل۔ ہردہ۔ ہیا۔ من۔ خاطر۔ ضمیر۔ چونکہ دل سینہ میں اُلٹا لٹکا ہوا ہے اس وجہ سے یہ معنی ہوئے۔ (۳) وسط۔ درمیان ٭ میانۂ لشکر۔ فوج کا درمیانی حصہ۔ بیچ کی فوج جس میں بادشاہ رہتا ہے (۴) کھوٹا چاندی سونا۔ غیر خالص۔ کھوٹا۔ کھرے کا نقیض۔ کھوٹا سکہ (۵) اوکھی گھاٹی۔ کٹھن رستہ۔ پہاڑ کی پیچ در پیچ راہ۔ (۶) گری۔ مغز ٭ گودا۔ (۷) چپ نقیض راست ٭

**قلب ساز** (ع + ف) اسم مذکر (قانون):۔ کھوٹا سکہ بنانے والا جعلی روپیہ بنانے والا۔ جوڑا بنانے والا ٭

**قلب سازی** (ع + ف) اسم مؤنث:۔ جھوٹا سکہ بنانا۔ جوڑا بنانا ٭ کھوٹ ملانا ٭

**قُلبہ** (ع) اسم مذکر:۔ ہل۔ نانگل ٭

**قُلبہ رانی** (ع + ف) اسم مؤنث:۔ ہل جوتنا۔ ہل چلانا۔ کاشت کرنا۔ کھیت جوتنا ٭

**قلبی** (ع) صفت:۔ (۱) دلی۔ دِلّی۔ جانی۔ جیسے "قلبی دوستی" (۲) کھوٹا۔ غیر خالص۔ جعلی ٭ ساختہ ٭

قلع

**قِلّت** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) کمی۔ توڑا۔ کمیابی۔ کثرت کا نقیض۔ عسرت۔ تنگی۔ ضیق۔ کوتاہی (۲۔ ع) دقّت۔ مشکل۔ دشواری۔ صعوبت۔ جیسے ہر چیز یہاں بڑی ہی قلت سے ملتی ہے ٭

**قَلْتَبان** (ع) اسم مذکر:۔ دیوث۔ وہ شخص جس کی عورت بدکار ہو اور یہ جان بوجھ کر روک ٹوک نہ کرے۔ بے غیرت۔ بھڑوا۔ بے حمیت۔ وہ شخص جو اپنی عورت کو دوسروں کے پاس بھیجے ٭ قرمساق ٭

(یہ لفظ کرتبان اور قلتبان بھی آیا ہے جس کے لغوی معنی چرے اور گول پتھر یا ٹیلے کے ہیں جس کو زمین یا چھت کے ہموار کرنے کے واسطے پھراتے ہیں۔ چونکہ یہ پتھر از خود نہیں پھرتا۔ دوسروں کے اختیار میں ہوتا ہے اور اسی طرح دیوث کی عورت کا حال ہے کہ اُس کے کہنے میں نہیں ہوتی پس اس وجہ سے مجازاً یہ معنی ہو گئے) یعنی کہ گول پتھر یعنے چکنا گھڑا ہے جسے غیرت کا اثر نہیں ٭

**قُلَّتَین** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دو قلّے یعنی دو پانی کے بڑے مٹکے ٭ پانی کے ایسے دو ظرف جن میں دس دس من پانی آ جائے جو شافعیوں کے ہاں پاک یعنی دہ در دہ کا حکم رکھتا ہے ٭ بیس من مقدار کا پانی (۲۔ ع) صفت) مکروہ۔ کراہیت کے قابل۔ جھوٹا اور گھنگولا ہوا پانی۔ غلیظ۔ نہایت استعمال میں آیا ہوا پانی یا کوئی رقیق چیز خراب۔ ناپاک۔ انشیء گندہ ؏

نزد یک وہ پیالہ جو ہو قلتین ٭ (میر حسن)

(۳۔ ع) مستعمل۔ ہر ایک کے کام میں آئی ہوئی۔ کسبی۔ فاحشہ ٭

(یہ محاورہ متعصب حنفیوں کا تراشا ہوا ہے۔ کیونکہ شافعیوں کے ہاں قلتین بھی حکم رکھتا ہے جو حنفیوں کے ہاں دہ در دہ حوض۔ مگر حنفی اُس کو نجس سمجھتے ہیں ٭ (از فرہنگ مدو جزر اسلام) ٭

**قُلَّتَین کرنا** (ف) فعل متعدی:۔ ناپاک کرنا۔ نجس کرنا۔ مکروہ بنانا۔ گندا کرنا۔ گھنگولنا۔ ہاتھ ڈالنا ٭

**قُلزُم** (ع) اسم مذکر:۔ وہ سمندر جو عرب اور مصر یعنی افریقہ کے مابین واقع ہے۔ ایک شہر کا نام جو مصر اور عرب کے درمیان سمندر کے کنارے پر بسا ہوا ہے جس کی وجہ سے اُس سمندر کا نام بھی قلزم ہو گیا ٭ نہایت گہرا اور عمیق بحر ٭ سمندر ٭ (فارسی والوں نے بہ فتح زا ئے معجمہ بھی اپنے کلام میں باندھا ہے) ٭

**قَلْع** (ع) اسم مذکر:۔ بیخ کنی۔ انہدام۔ گرانا۔ ڈھانا ٭ منصب سے گرانا ٭

**قلع و قمع** (ع) اسم مذکر:۔ اکھاڑ پچھاڑ۔ توڑ پھوڑ ٭ مسمار کرنا ٭

**قَلعہ** (ع) اسم مذکر:۔ دُرگ۔ حصار۔ وہ سنگین اور محفوظ عمارت جس میں بادشاہ رہتا ہے ٭ کوٹ۔ گڑھ۔ کوٹلہ ٭ بہت اونچا اور برا مکان ٭

**قلعہ باندھنا** (ف) فعل متعدی:۔ (۱) چاروں طرف ٹاٹ کے بورے وغیرہ کو رکھ کر حصار کھینچنا۔ دمدمہ بنانا (۲) فوج کا حصار باندھ کر کھڑا ہونا ٭

## قلع

**قِلعہ دار** (ع ۔ ف) اسم مذکر:۔ محافظِ قلعہ ۔ گڑھپتی ۔ قلعہ کا افسر ۔ کمیدان ✦

**قِلعہ شکن توپ** (ع) اسم مؤنث ۔ بڑی بھاری توپ ۔ جس کے وسیلے سے قلعہ کی دیواریں توڑتے ہیں ✦

**قلعی** (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) رانگ ۔ سفیدا ۔ ارزیر ۔ رصاص (منسوب بہ قلع جو ایک کھان کا نام ہے جہاں نہایت عمدہ رانگ نکلتا ہے) (۲ ۔ و) سفیدی ۔ مکانوں پر پھیرنے کا چونا ✦ کلی کا چونا (۳ ۔ و) ملمع ۔ گلٹ ۔ جھول ✦ لعاب ۔ اوپری چمک دمک ✦ روغن ۔ وارنش ۔ جلا ۔ اوپر ظاہری ٹیپ ٹاپ ✦

**قلعی اُتر جانا یا جاتی رہنا** (و) فعل لازم :۔ رانگ کا ملمع اُتر جانا ۔ تانبا نکل آنا ✦

**قلعی چٹ** (و) اسم مذکر (عوام) :۔ قلعی گر کا بیٹا ✦

**قلعی کا چونا** (و) اسم مذکر :۔ پتھر کا چونا ۔ سفیدی ✦

**قلعی کا کُشتہ** (و) اسم مذکر :۔ پھونکا ہوا رانگ ۔ مارا ہوا رانگ ✦

**قلعی کرنا** (و) فعل متعدی :۔ (۱) برتنوں پر رانگ چڑھانا ۔ رانگ کا ملمع کرنا (۲) سفیدی پھیرنا ✦ وارنش کرنا ✦ چمکانا (عوام) جیسے آج تو خوب چہرے پر قلعی کرکے آئے ہو ✦ پرانے گنبد یا ٹھیکرے پر قلعی کرنا بھی بولتے ہیں ✦

**قلعی کھل جانا** (و) فعل لازم :۔ (۱) ملمع اُتر جانا ۔ اصل حالت دکھائی دینے لگنا ۔ اوپ نہ رہنا ؎

ہے دل نالاں کو میرے عشق روئے صاف سے
کھل گئی قلعی خدائے آئینہ پر آئینہ ([illegible])

(۲) پوشیدہ عیب ظاہر ہو جانا ۔ بھید کھل جانا ۔ بھانڈا پھوٹ جانا ؎

قلعی کھل جائیگی یہ خوف رہا ۔۔۔ آ سکی اُس کے روبرو نہ کبھی (رند)

خط کا طوطی بولتا ہے اب کہاں وہ آب و تاب ۔۔۔ کھل گئی قلعی ترے آئینۂ رخسار کی (اسیر)

آئینے کی وہیں کھل جاتی ہے ساری قلعی ۔۔۔ ترے چہرے کے مقابل جو ذرا ہوتا ہے (وزیر)

بچشمِ اہلِ صفا اس کی کھل گئی قلعی ۔۔۔ عجب نہیں ہے جو ہو شرمسار آئینہ (نصیر)

(۳) حقیقت معلوم ہو جانا ۔ اصلیت کھل جانا ؎

مقابل اس رُخِ روشن کے کھل گئی قلعی
نہ ٹھیرا آگ پہ سیماب وار آئینہ ([illegible])

دیکھا اس مغبچہ کو گرد اعظ ۔۔۔ قلعی کھل جائے پارسائی کی (رند)

ہوگا کبھی جو اُس رخِ روشن کا سامنا ۔۔۔ قلعی کھلے گی آئینۂ مہر و ماہ کی (آتش)

(۴) دعوے ٹوٹنا ۔ شیخی کرکری ہو جانا ؎

ساری قلعی کھل گئی بیدِ شکیبائی کی آہ ۔۔۔ چھٹ گئی وہ تن سیمیں نسب کو اندائی ہوئی (مصحفی)

## قلق

**قلعی کھلنا** (و) فعل لازم :۔ پوشیدہ عیب ظاہر ہونا ✦ بھید کھلنا ۔ بھانڈا پھوٹنا ✦ حقیقت ظاہر ہونا ✦ شیخی کرکری ہونا ؎

ہمارے گھر میں جو ہنوا کے وہ آئینہ رو آیا ۔۔۔ کھلی ہے جس کی قلعی تو گئی صورت صفائی کی (امانت)

ہر عضو کر رہا ہے اُس سادہ رو کے تن میں ۔۔۔ قلعی کھلے جو آئے آئینہ انجمن میں (اسیر)

رُخ کے صفائے خوب نہیں ہے مقابلہ ۔۔۔ قلعی نہ آئینہ کی کہیں شیشہ گر کھلے (رند)

اغیار کیا کریگا جو کچھ کیا ہے ہم نے ۔۔۔ قلعی کھلے گی اُس کی لے یار تجھ پہ (عاشق)

**قلعی کھولنا** (و) فعل متعدی :۔ پوشیدہ عیب ظاہر کرنا ۔ حقیقت کھولنا ۔ راز افشا کرنا ۔ بھید کھولنا ؎

قلعی کھولوں کروں میں آئینہ سارے اوصاف
خودنمائی یہ ہے روبرو اب کہدوں صاف ([illegible])

**قلعی گر** (ع ۔ ف) اسم مذکر :۔ تانبے کے برتنوں پر رانگ کا ملمع کرنے والا ✦

**قُلفی** (و) اسم مؤنث :۔ دیکھو (قفلی) ✦

**قَلَق** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) اضطراب ۔ بے قراری ۔ بے آرامی ۔ بے چینی ۔ بے کلی ۔ گھبراہٹ ۔ بے صبری ۔ تلملی ۔ بے تابی ؎

بیوجہ کہاں یہ ماجرا ہے ۔۔۔ یوں بھی قلق کہیں ہوا ہے (مومن)

ہم نہ کہتے تھے کہ ذوق اُس کی تو زلفوں کو نہ چھیڑ
اب وہ برہم ہے تو ہے تجھ کو قلق یا ہم کو ([illegible])

دل کو قلق ہے ترکِ محبت کے بعد بھی ۔۔۔ اب آسماں کو شیوۂ بیداد آ گیا (مومن)

(۲ ۔ و) رنج و الم ۔ غم و اندوہ ۔ سوچ فکر ۔ پنپتا ؎

پھر کر اُدھر اُدھر نہ ہمارا گیا قلق ۔۔۔ لفظ قلق کی طرح سے وہی ہا قلق (ذوق)

کس سے جاں بلب ہوں جو آئے تو مری زندگی ہو تو یوں کیا
ترے جینے کی مجھے کیا خوشی ترے مرنے کا مجھے کیا قلق ([illegible])

طبیعت کو رہیگا چند قلق ۔۔۔ بہلتے بہلتے بہل جائیگی ✦

(۳ ۔ و ۔ عو) حسرت ۔ سخت افسوس ۔ ملولا ۔ پچھتاوا ✦

**قَلَق رہنا** (و) فعل لازم :۔ دل پر کھٹکا رہنا ۔ دل پر صدمہ رہنا ۔ رنج رہنا ۔ افسوس رہنا ✦ تلملی اور بیتابی رہنا ✦

**قَلَق گزرنا** (و) فعل لازم ۔ عو :۔ ناگوار گزرنا ۔ بُرا لگنا ✦ رنج ہونا ۔ افسوس ہونا ✦ تلملی اور بیقراری ہونا ؎

نہ پوچھو دوستو مجھ سے شبِ فرقت کے عالم کو
کہوں کیا میں قلق جو دل پہ گزرا بندہ عاجز ہے ([illegible])

قلق

**قلق ہونا** (فعل لازم):- اضطراب اور بیتابی ہونا ٭ رنج و ملال ہونا ٭ افسوس اور دریغ ہونا ؎

گھُس گئے آج وہ سب بط نہاں تھے جو ہم  کس قدر آہ ہُوا اُس کے ترا نام قلق (ممنون)

پُوچھا تھا محبت میں ہوتا ہے قلق کیسا  قسمت نے کہا دیکھ لے خانہ خراب ایسا (داغ)

نہیں چلو میری اگر انہیں نہیں اوسان تو کر بیٹھے  مجھے شتے دیکھ کے رو دیا ظالم کو ہُوا قلق (مومن)

**قُلقُل** (ع) اسم مؤنث:- صراحی یا بوتل کے اندر سے پانی خواہ شراب کے نکلنے کی آواز ؎

ساقیا قلقلِ مینا میں ہو آوازِ رباب  شیخ اُٹھ جائیگا سُنتا وہ مزامیر نہیں (صابر)

شورِ قلقل یہ کیوں ہے دخترِ رز  کیا کسی آشنا سے لڑتی ہے (ذوق)

ہنسی کے ساتھ یہاں رونا ہے مثلِ قلقلِ مینا  کسی نے قہقہہ اے بے خبر مارا تو کیا ملا (ایضاً)

ہجر میں ہم کو قُلقُلِ مینا  صُورتِ گریہ در گلو ہوگی (امانت)

نہیں قُلقُل صدا دیتا ہے شیشہ دمبدم ساقی  سبو کو خُم کو مَے کو میکدے کو مَے پرستاں کو (ظفر)

**قلم** (ع) اسم مذکر و مؤنث:- (۱) کلک۔ خامہ۔ لکھنی۔ سنسکرت میں کلم ٭ تراشا ہُوا سفید نیزہ۔ لکھنے کے ایک آلہ کا نام ؎

وصفِ ابرو بعد مژگاں کے جو میں لکھنے لگا  تیر سا سیدھا قلم مثلِ کماں خم ہو گیا (ناسخ)

ظفر جو خوف سے تیرا نہ کانپتا یہ ہاتھ  قلم تری دمِ تحریر ہل گئی تھی کیوں (ظفر)

نظر آئی کششِ حُسن جو مینی سمجھا  چھُٹ گیا ہاتھ سے اُستادِ ازل کے یہ قلم (نسیم دہلوی)

سُرخ ہیں تاب ضیا میں سے جو نقطے نئے بیلہ  شعلۂ فکر سے ایسا ہے قلم گل افشاں (ایضاً)

(۲) صفت) بُریدہ۔ تراشیدہ۔ تراشا ہُوا۔ کاٹا ہُوا (۳۔ اسم مؤنث) وہ شاخ یا ٹہنی جو ہری کاٹ کر زمین میں لگاتے ہیں۔ جیسے گلاب کے درخت کی قلم یا گیندے کی قلم۔ جسے فارسی میں شاخچہ و قلمچہ کہتے ہیں (۴۔ اسم مؤنث) وہ چھوٹے چھوٹے تراشے ہوئے بال جو کنپٹیوں کے اُوپر خوبصورتی کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں ؎

جس نے یہ اس بُتِ کافر کی تراشیں قلمیں  ہاتھ ہو جائے قلم یا قلم اُس نائی کا (صفت)

(۵۔ ندا) تصوف کی اصطلاح میں عقلِ اوّل (۶۔ اسم مذکر و مؤنث) بالوں کا بُرش یا وہ باریک کوچی جس سے مصور لوگ تصویر بناتے یا اُس میں رنگ بھرتے ہیں (۷۔ اسم مؤنث) ایک قسم کی آتشبازی۔ پھُلجھڑی۔ مہتابی۔ پھُلچھڑی وغیرہ (۸۔ و۔ اسم مؤنث) جھاڑ کی وہ بیرین شاخیں جو اُس میں لٹکتی رہتی ہیں۔ کسی شفاف چیز کا لمبا ٹکڑا۔ شیشے کا تراشا ہُوا لمبا ٹکڑا۔ (۹۔ و۔ اسم مؤنث) سلاخ۔ جیسے نوشادر کی قلم۔ ریوس کی قلم قلمی شورے کی قلم وغیرہ (۱۰۔ و۔ اسم مؤنث) شاخ جمنی (۱۱۔ و۔ اسم مؤنث) سینگ۔ شاخِ حیوانات (۱۲۔ اسم مؤنث) پنجاب) حیوانات کا عضو تناسل جو پلپلا نکل آئے مثلاً اندری۔ جیسے سانڈ گھوڑے۔ بکرے وغیرہ کی (۱۳۔ و۔ اسم مؤنث) شراب کی پتلی اور لمبی بوتل جسے قلم بانڈی بھی کہتے ہیں ؎

قلم

ہے بہار ہے کہ پھُول کھلا ہے گلاب کا  نرگس کی شاخ ہے کہ قلم ہے شراب کی

(۱۴۔ و) پیوندِ درخت۔ وہ شاخ جو دوسرے درخت کی شاخ میں لگائی جائے۔

(۱۵۔ و) حکم۔ حکومت۔ فرمانروائی۔ جیسے حکم ہِرداں مثل قضا و قدر وغیرہ ٭

**قلم اُٹھا کر یا قلم برداشتہ لکھنا** (فعل لازم):- بے سوچے اور جلدی جلدی لکھنا۔ فی البدیہ۔ بیساختہ اور بے تکلف لکھنا۔ چلتا ہُوا لکھنا۔ ایقرا لکھنا۔ گھسیٹنا ؎

خط انہیں جلدی میں لکھتا ہوں قلم برداشتہ
جائیو لے نامہ بر تو بھی قدم برداشتہ } (بحر)

**قلم انداز کرنا** (فعل متعدی):- لکھتے میں چھوڑ جانا۔ نہ لکھنا۔ لکھنے میں فروگذاشت کرنا ٭

**قلم بنانا** (فعل متعدی):- (۱) قلم کو تراش کر لکھنے کے قابل کرنا (۲) کنپٹی کے اُوپر کے بالوں کو اُسترے سے درست کرانا ٭

**قلم بند** (ع + ف) صفت:- (۱) قلمی۔ تحریری۔ نوشتی۔ مکتوبی ٭ نوشتہ شدہ۔ لکھا ہُوا۔ مرقوم (۲) بیاض حساب میں آیا ہُوا۔ بہی میں چڑھایا ہُوا ٭ مندرجہ جسٹر۔ مندرجہ فہرست (۳) محسوب کیا ہُوا۔ شمار کیا ہُوا۔ گنا ہُوا۔ لکھ کر حساب کیا ہُوا۔ جس میں کچھ شبہ نہ ہو سکے (۴) مندرجہ۔ داخل شدہ۔ درج شدہ (۵۔ تابع فعل) حساب سے ٹھیک حساب سے۔ حسب شمار۔ گنتی کے موافق۔ حسب تعداد۔ ٹھیک گنے اور لکھے ہوئے۔ جیسے قلم بند سینکڑوں گالیاں سنائیں۔ قلم بند سو جوتے مارے وغیرہ۔ اردو میں یہ لفظ وثوق کلام و ثبوت تعداد صحیح کے واسطے زبان پر لاتے ہیں۔ چونکہ بہت سا حساب کتاب لکھے بغیر یاد نہیں رہتا۔ اس وجہ سے بعض اوقات بلاحساب۔ بے شمار۔ اَنگنت کے موقع پر بھی بول دیتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ یہ حساب لکھا ہُوا ہے زبانی یاد رکھنے کے قابل نہیں ٭

**قلم بند سُنانا** (فعل لازم):- لکھی اور شمار کی ہوئی گالیاں دینا جن میں کچھ شبہ نہ ہو سکے۔ مجازاً:- اَنگنت اور بلاحساب گالیاں دینا۔ گنے ہوئے جوتے سُنانا۔ خوب گالیاں دینا ٭

**قلم بند کرنا** (فعل متعدی):- لکھنا۔ درج کرنا۔ چھاپنا۔ ٹانکنا۔ سیاہا کرنا ٭ کتاب یا بہی پر چڑھانا۔ رجسٹر میں درج کرنا ٭ لکھ لینا۔ نوٹ کر لینا۔ ٹیپ لینا۔ درج یادداشت کرنا ٭

**قلم بند لگانا** (فعل متعدی):- گن گن کر لگانا۔ تحریری شمار کے موافق لگانا۔ گنے ہوئے جوتے رسید کرنا۔ خوب جوتیاں مارنا ٭

**قلم بند ہونا** (فعل لازم):- لکھا جانا۔ نوشت میں آنا۔ تحریر ہونا ٭

**قلم پاک** (ع + ف) اسم مذکر:- قلم پونچھنے اور صاف کرنے کا کپڑا یا پیتو وغیرہ وغیرہ ٭

**قلم پھیرنا** (ف) فعل متعدی:۔ (۱) لکھے ہوئے کو کاٹ دینا۔ چھپائی دینا ◆ حک کر دینا۔ چھیل دینا۔ مٹا دینا۔ منسوخ کر دینا ؎

خاکساری کی ہو دولت سے غنی جس کا دل　اے ظفر ہے وہ قلم نسخۂ اکسیر کے پھیر (ظفر)

(۲) نامۂ اعمال کو منسوخ کر دینا۔ گناہوں سے یا خطا سے درگزر کرنا ◆

**قلم تراش** (ع + ف) اسم مذکر:۔ قلم بنانے کا چاقو۔ پتلے پھل کا چاقو ◆ (لکھنؤ والے مؤنث بولتے ہیں چنانچہ رشک لکھنوی کا شعر ہے ؎

میرے لئے تراش ہی ہے سر قلم۔　کرتی ہے اچھی صاف تمہاری قلم تراش (رشک)

**قلم جاری رہنا** (ف) فعل لازم۔ دعا:۔ صدارت یا قسمت کا کام بنا رہنا۔ حکم جاری رہنا۔ حکم چلتا رہنا۔ صاحب اختیار بنا رہنا۔ حکومت برقرار رہنا۔ افسری قائم رہنا ◆

**قلم چلانا** (ف) فعل متعدی:۔ لکھنا۔ خامہ فرسائی کرنا۔ تحریر کرنا۔ ارقام کرنا۔ ثبت کرنا۔ درج کرنا۔ داخل رجسٹر کرنا ◆

**قلم دان یا قلمدان** (ع + ف) اسم مذکر:۔ قلم دوات وغیرہ رکھنے کا چھوٹا سا خانہ۔ لکھنے کے سامان کا لمبا صندوقچہ یا ڈلوا ◆

**قلم دان دینا یا عنایت کرنا** (ف) فعل متعدی:۔ صدارت یا منشی گری خواہ وزارت کا عہدہ بخشنا ◆ پرائیویٹ سکرٹری بنانا۔ منشئ خاص مقرر کرنا ◆

**قلم دوات** (ع) اسم مذکر:۔ اول معلوم۔ دوم ہماری تقضیب مد و فرج زن ◆ لنگ اور یونی۔ کیر و ڈبر ◆ فاعل مفعول ◆

**قلم رو یا قلمرو** (ع + ف) اسم مؤنث:۔ راج۔ حکومت۔ ملک مطیع۔ ریاست۔ علاقہ عملداری۔ سلطنت۔ مملکت۔ بادشاہی۔ راج پاٹ۔ ملک ماتحت ◆

(اہل لکھنؤ نے مذکر و مؤنث دونو طرح باندھا ہے) ؎

اللہ کے کرم سے بتوں کو کیا مطیع　زیر نگیں قلمرو ہندوستاں ہوا (آتش)

چندے پریاں بھی کرو مثل سلیماں تسخیر　یہ قلمرو بھی ہے زیر نگیں منتظری ہی (" ")

وہ ملک یا ولایت جس میں قلم بادشاہی یا اُس کے وزیر و کارکن کا لکھا ہوا چلے اور وہاں کے لوگ اُسے تسلیم و قبول کریں۔ (اس جگہ اسم اور امر نے مل کر ظرف کے معنی دئے ہیں) ◆

**قلم روشن ہے** (ف) دعائے فقرا:۔ قلم جاری ہے۔ حکومت بنی ہے۔ حکم جاری ہے ◆

**قلم قصائی یا قلم قسائی** (ف) اسم مذکر:۔ محرر عدالت۔ محرر یعنی منشی ◆ رشوت خوار اور ظالم محرر کا خطاب جو لکھنے میں ظلم و تعدی قلم چلا کر غریبوں پر ظلم کرتا اور گلا کاٹتا ہے ◆

**قلم کار** (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) منشی۔ متعدی۔ لکھنے پڑھنے کا کام کرنے والا۔ محرر۔ بابو۔ رائٹر۔ کلرک۔ (۲) نقاش۔ مصور ◆ رنگ ساز۔ رنگ بھرنے والا۔



(۳) حکاک۔ کندہ کار ◆ مہر کن ◆ منبت کار (۴) ایک قسم کا بافتہ جس پر طرح بطرح کے نقش و نگار ہوتے ہیں ◆

**قلم کاری** (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) تحریر۔ کتابت (۲) نقاشی۔ مصوری ◆ رنگسازی (۳) کندہ کاری۔ مہر کنی۔ منبت کار ◆

**قلم کا یاری دینا** (ف) فعل متعدی:۔ علم و فضل کا مدد کرنا۔ لکھنا پڑھنا کام آنا۔ منشی گری کا کام دینا ◆ نوشتہ سے کام نکلنا۔ تحریر کا کار آمد ہونا ◆

**قلم کرنا** (ف) فعل متعدی:۔ (۱) بریدن کا ترجمہ۔ کاٹنا۔ تراشنا۔ قطع کرنا ؎

زباں میری قلم کی مدعی کے تو نے کہنے سے　نہیں میری زباں پر ایک حرف مدعا آیا (ظفر)

آپ کچھ غیر کو چھپ چھپ کے رقم کرتے ہیں　یہ جو ہو جھوٹ تو ہم ہاتھ قلم کرتے ہیں (محبت)

(۲) اتارنا۔ جدا کرنا۔ الگ کرنا۔ اُڑانا۔ جھٹکا سا اُڑانا۔ صاف کاٹنا ؎

جس گھڑی مشق ستم کیجئے گا　پہلے سر میرا قلم کیجئے گا (ظفر)

بعد خط ملنے کا قاصد نے جو پیغام دیا　سر قلم اُس کا کیا اُس نے یہ انعام دیا (ایضاً)

احوال سرگزشت مرا پوچھتا ہے کیا　کرتا ہوں اب میں سر کو ترے روبرو قلم (تفسیر)

(۳) چھانٹنا۔ شاخ یا درخت وغیرہ کو کاٹنا ؎

رقم گر ایک شمہ اُس کا پنا درد و غم کیجے　تو پھر چاہئے سارے نیستاں کو قلم کیجے (مرزا سلیمان شکوہ)

جو ایک گل کو بھی گلچیں لگایا تو نے ہاتھ　قلم کرونگا ترا سر گلاب کے بدلے (رند)

**قلم کروانا** (ف) فعل متعدی:۔ (۱) اُڑوانا۔ کٹوانا۔ اُتروانا (۲) چھنٹوانا۔ قطع کرانا ؎

خوں میں غلطاں گل نظر آتے ہیں بے یار نسیم　کیا قلم کروانے تھے گلچیں کسی جلاد سے (ناسخ)

**قلم کھینچنا** (ف) فعل متعدی:۔ (۱) قلم پھیرنا۔ کاٹنا۔ رد کرنا۔ منسوخ کرنا ؎

خط رخسار کو تیرے جو دیکھا لے گلستاں رو　قلم سب خوشنویسوں نے خط گلزار پر کھینچا (ظفر)

جو کھینچوں کلک تصور سے یار کی تصویر　ظفر مرقع مانی پہ میں قلم کھینچوں (ایضاً)

(۲) لکھنے سے ہاتھ روک لینا۔ لکھتے لکھتے چھوڑ دینا۔ لکھنے سے باز رہنا ◆

**قلم لگانا** (ف) فعل متعدی:۔ (۱) کسی پھول یا پھل کے درخت کی شاخ کو زمین میں دبانا (۲) پیوند لگانا ◆

**قلم مارنا** (ف) فعل متعدی:۔ قلم پھیرنا۔ چھیکنا۔ کاٹنا۔ رد کرنا۔ منسوخ کرنا ◆

**قلم مو** (ع + ف) اسم مذکر:۔ بالوں کا قلم۔ برش ◆

**قلم نہ اُٹھ سکنا** (ف) فعل لازم:۔ (۱) لکھا نہ جا سکنا۔ تحریر نہ ہو سکنا۔ لکھا نہ جانا (۲) قلم اٹھانے کی برداشت نہ ہونا ؎

لکھنے سے خط میں کہ ستم اٹھ نہیں سکتا　پر ضعف سے ہاتھوں میں قلم اٹھ نہیں سکتا (ذوق)

**قلم ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) ترشنا۔ کٹنا۔ قطع ہونا ؎

رکھی تھی اک دن اُس کی چھڑی تو نے ہاتھ میں    ہر سال ہر گلاب کا تختہ قلم ہُوا (آتش)

سو بار جوں قلم ہو زباں شمع کی قلم    ایک حرف ہو نہ شل زبانِ قلم نصیب (ذوق)

نہ گیا اُس طرف کا خط لکھا    ہاتھ جب تک مرا قلم نہ ہُوا (میر)

جواب مانگا جو نامہ بر سے تو اُس نے کھا کر قسم کہا یوں    } (بیخود)
زباں قلم ہو جو جھوٹ بولے کہ واں نہیں یک قلم نوازش

(۲) چھٹنا۔ درخت یا شاخ وغیرہ کا کاٹا جانا ؎

سر کٹنے سرفراز ہیں ہم اور زیادہ    جوں شاخ بڑھے ہو کے قلم اور زیادہ (ذوق)

رنج سے راحت نصیب طبعِ شیریں کا ہے    بار لاتا ہے قلم ہونے سے نخل انگور کا (آتش)

گھٹنے یوں خواہشِ دلِ شام و سحر بڑھتی ہے    جس طرح ہو کے قلم شاخ شجر بڑھتی ہے (داغ)

(۳) اُڑنا۔ جدا ہونا۔ علیحدہ ہونا ؎

خط تو بیچ ہے تو منشا تو    ہاتھ اک دن قلم تمہارے ہیں (ناقل)

**قلماقنی** (ت) اسم مؤنث (بیگمات):۔ ترکنی۔ حبشن۔ اُردا بیگنی۔ اُردا بیگنی + (وہ عورت جو پانچوں ہتھیاروں سے مسلح شاہی محلوں اور حرم سراؤں میں سپاہیوں کی طرح پہرہ چوکی دیتی اور شاہی حکم احکام شہزادیوں میں پہنچاتی ہے یہ عورتیں عملاً شادی کرنے سے باز رکھی جاتی ہیں) +

**قلمی** (ع) صفت:۔ تحریری۔ مکتوبی۔ (۲) ہاتھ کا لکھا ہُوا۔ دستی لکھا ہُوا۔ مطبوعہ کا نقیض۔ (۳) شاخ نما۔ سلاخ کی مانند۔ جیسے "قلمی شورہ" وغیرہ (۴)۔ اسم مؤنث) تحریر۔ ترقیم۔ ارقام۔ جیسے "قلمی کرنا" "قلمی ہونا" وغیرہ +

**قلمی آم** (ف) اسم مذکر:۔ پیوندی آم جو نہایت بڑا اور خوش ذائقہ ہوتا ہے +

**قلمی شورہ** (ف) اسم مذکر:۔ صاف کیا ہُوا شورہ جس کی قلمیں سی بنجاتی ہیں +

**قلمی کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ تحریر کرنا۔ لکھنا۔ ارقام فرمانا +

**قلمی ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ تحریر ہونا۔ ارقام ہونا۔ لکھا جانا +

**قلمیں** (ہ) اسم مؤنث:۔ قلم کی جمع +

**قلمیں چھوڑنا** (ہ) فعل متعدی:۔ کنپٹی کے بالوں کو ترشوا کر یا اُسترے سے درست کرا کر رکھنا۔ کنپٹی کے بال بڑھانا +

**قَلَنْدَر** معرب کلندر:۔ (۱) گندہ ناتراشیدہ یعنی وہ بے ڈول لکڑی کا ٹکڑا جو آسانی سے کواڑ نہ کھل جانے کے لئے پٹوں کے پیچھے لگا دیتے ہیں + کالقہ۔ لال خاں کا ٹکڑا (۲) غیر مہذب آدمی۔ ناشائستہ آدمی۔ دین و دنیا سے آزاد آدمی۔ مرد ناتراشیدہ و ناہموار (۳) بے ننگ و نام۔ بے غیرت۔ آزاد۔ ننگ۔ بے نوا۔ مصل شاہی ؎



ناصحو جرأت کو پابند علائق مت کرو    وضع پر اُس شخص کی ہے یا قلندر چھوڑ دو (جرأت)

نہیں ممکن رہائی قید سے اُس زلفِ مشکیں کی    } (نسیم)
قلندر ہو کے میں بھی اُس کے پیچھے سر منڈاتا ہوں

(۴) ریچھ اور بندر نچانے والا۔ بندر والا۔ بندر کا سوانگ کرنے والا مداری۔ (۵) خیمہ کا ٹکڑا یا قلابہ +

(بعض اہلِ لغات نے اس لفظ کو قلندر بھی لکھا ہے اور اس کی نسبت اس طرح مفصل بیان کیا ہے کہ اصطلاح میں قلندر وہ شخص ہے جو دو جہان سے پاک و آزاد رہے۔ اگر ذرا بھی اُسے کوئی لگاؤ ہو۔ تو وہ مذہب قلندر سے دُور اور صاحبانِ غرور میں شامل ہے۔ کیونکہ قلندر اُس ذات سے عبارت ہے کہ وہ نفوس و اشکال عادتی بلکہ آمال بے سعادتی سے بالکل مجرد و بے تعلق ہو جائے۔ اور روح مرتبہ تک ترقی کرکے تکلیفات رسمی کی قیود و تعریفات اسمی کی گرفتاری سے چھٹکارا پائے اپنے دامن وجود کو تمام دنیا سے سمیٹ لے اور دستِ خواہش کو تمام خلائق سے کھینچ لے۔ یہاں تک کہ دل و جان سے قطع تعلق کرکے جمال جلالِ حق کا طالب اور اُس کی درگاہ کا واصل ہو جائے چنانچہ قلندر ہی کا قول ہے ؎

عالم پر بطالت و صوفیاں پراست    بسیار باشد اربجہاں یک قلندر ہے

قلندر، ملامتی اور صوفی میں یہ فرق ہے کہ قلندر نہایت آزاد اور مجرد عن العلائق ہوتا ہے اور جہاں تک بنتا ہے۔ عادت و عبادت کی تخریب میں کوشش کرتا ہے۔ ملامتی عبادت کے چھپانے میں نہایت ساعی رہتا ہے یعنی کوئی نیکی ظاہر نہیں کرتا اور کوئی بدی چھپا نہیں رکھتا ہے ؎

بوئیں راہ ملامت رہ مردانِ خدا ست    چہ شود بار ملامت کہ بگردن بہ بریم

صوفی وہ ہے کہ اُس کا دل مطلق خلق کی طرف مشغول نہیں ہوتا۔ اور نہ اس کے رد و قبول کی طرف التفات ہوتی ہے۔ صوفی کا مرتبہ سب سے زیادہ اور بلند ہے۔ کیونکہ باوجود تجرید و تفرید وہ رسولِ مقبول کا پیرو اور اُن کے قدم بہ قدم چلنے والا ہوتا ہے۔ دم بدم تجرد و وحدت میں کوشش کرتا ہے۔ اور نعرۂ ھل من مزید لگاتا ہے چونکہ الصوفی ھواللّٰہ مشہور ہے لہٰذا دم مارنے کی جگہ نہیں ؎

صوفیاں در دمے دو عید کنند    عنکبوتاں مگس قدید کنند) +

**قلندرا** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا ریشمی کپڑا (۲) خیمہ کا ٹکڑا جس پر ریشم یا کپڑا لپیٹ دیتے ہیں +

**قلندری** (ف) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی جھولداری جسمیں قلندرا لگاتے ہیں +

**قُلُوب** (ع) اسم مذکر:۔ قلب کی جمع +

**قلوب تازہ کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ دل خوش کرنا +

**قُلّہ** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) سرکوہ۔ پہاڑ کی چوٹی + پھننگ۔ چوٹی (۲) گھوڑے کا ایک رنگ جو زردی مائل ہوتا ہے +

قلّہ

**قلّہ شجرہ** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) صحیح کلہ شجرہ جو اکثر پیر لوگ اپنے مریدین مخصوص کو تبرّکاً دیتے ہیں۔ (۲) اکڑ کھنگڑ۔ بڑھنا بوریہ۔ استر بستر۔ اخترِ بختر۔ جیسے "اپنا شجرہ تلّہ لے کر سدھاریئے"۔ "اپنا قلّہ شجرہ اُٹھائیے" ✦

**قلّہ قند** (ع) اسم مذکر (صحیح۔ ف۔ کلّہ قند):۔ قند کا ڈلا۔ ایک قسم کی مٹھائی جو دودھ کا گندا اور قند ڈال کر ڈلے سے بنا لیتے ہیں۔ خشت قند۔ قاب قند۔ کوزۂ قند ✦

**قُلی** (ت) اسم مذکر:۔ (۱) لغوی معنی غلام جیسے حیدر قلی یعنی غلام حیدر۔ امام قلی یعنی غلام امام (۲-ع) مزدور۔ باربردار۔ حمّال۔ بوجھ اُٹھانے والا۔ محنتی ✦

**قُلی گری** (ع) اسم مؤنث:۔ قلی کا کام یا پیشہ۔ مزدوری۔ محنت۔ عوام قلی گیری ✦

**قُلیا** (ع) اسم مؤنث:۔ قرآن شریف کی ایک صورت کا نام جسے سورۂ کافرون بھی کہتے اور اکثر فاتحہ وغیرہ میں پڑھتے ہیں ✦

**قُلیا تمام کرنا** (ع) فعل متعدی:۔ کام تمام کرنا۔ قتل کرنا۔ خاتمہ کرنا۔ مار ڈالنا ؎

کیا فائدہ جو قُلقُل مینا کا دور ہے　　　ابھی فراق یار نے قُلیا تمام کی (برق)

**قُلیا تمام یا ختم ہونا** (ع) فعل لازم:۔ کام تمام ہونا۔ قتل ہونا۔ قریب ہلاکت پہنچنا۔ خاتمہ ہونا ✦ مرجانا۔ مٹ جانا۔ جان سے جاتا رہنا ✦ عاشق ہوجانا ؎

کر کے بسم اللہ جب اُس طفل نے مصحف پڑھا
ہوگیا بسمل معلّم ختم قُلیا ہوگئی } [illegible]

قُل ہُوَ اللہ کا قُلیا ہوئی زاہد کی تمام　　　سُنتے ہی قُلقُل مینائے شرابِ عشرت (ذوق)

**قلیان** (ف) اسم مذکر:۔ حُقّہ ✦ کلی ✦ گُڑگُڑی ✦ چیچوان ✦

(یہ لفظ غلیان یعنی جوشیدہ عربی سے ترکی والوں نے بنا لیا ہے چونکہ حُقّہ کا دم کھینچتے وقت اس کے اندر پانی جوش مارتا اور بُلبُلے اُٹھتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا چنانچہ شیشے کے حُقّے میں اس کا بخوبی تجربہ ہو سکتا ہے) ✦

**قلیل** (ع) صفت:۔ کثیر کا نقیض۔ کم۔ تھوڑا۔ اندک۔ ذرا سا۔ بہت کم۔ قدرے۔ (۲) چھوٹا۔ خرد۔ کوتاہ۔ کوچک۔ جیسے "قلیل القامت" "کُل قلیل فتنۃ کُل طویل احمق" ✦

**قلیہ** (ع) اسم مذکر (بولچال میں بفتح اوّل و سکون ثانی بلا تشدید):۔ (۱) لغوی معنی توے پر بُھنا ہوا گوشت یا تَلنے۔ اصطلاحاً وہ سادہ گوشت جو گھی میں بُھون کر شوربہ دار پکائیں۔ (۲) کالیہ۔ گوشت تر۔ نمکدار۔ ماس بھتی۔ سالن۔ سمایر شاد ✦

قما

**قلیہ چپاتی** (ع۔ ف) اسم مذکر۔ سادہ شوربہ دار گوشت اور پُھلکا جو اکثر بیماروں اور ناتوانوں کو حکیم بتاتے ہیں ✦

**قُم** (ع) صیغۂ امر:۔ اُٹھ کھڑا ہو۔ برخیز ✦ اُٹھ بیٹھ۔ اُٹھ کھڑا ہو۔ جی اُٹھ ؎

پھر قُم نہ کہیں حضرت عیسیٰ اگر اُن سے　　　کُشتے یہ رُوِ عشق کے یاروں سے تو کہئے (ذوق)

نہ اُٹھیں شورِ قیامت سے بھی بدمست ہیں ہم　　　کہیے جب تک کہ نہ قُم لب مینا ہم کو (ایضاً)

مر گیا جو وہ لب جاں بخش ہل گیا　　　یارب قُم مسیح میں کیا زہر مل گیا (داغ)

دستِ مژگاں سے سُلایا ہے تھپک کے ایسا　　　نہ اُٹھوں حضرت عیسیٰ جو کہیں قُم مجھ کو (مجروح)

پس مردن بھی تو کچھ پیار کرو تم مجھ کو　　　قبر ٹھکرا کے محبت سے کہو قُم مجھ کو (جادو)

**قُم بِاِذنِ اللہ** (ع) اسم مذکر:۔ خدا تعالیٰ کے حکم سے جی اُٹھ ✦

(حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا یہ معجزہ تھا کہ آپ مردہ کو یہ کلمہ کہہ کر جلا دیا کرتے تھے پس اسی وجہ سے شعرا اکثر طنزاً اس لفظ کو معشوق کی بڑائی اور اُس کی تعریف میں استعمال کرکے اس مضمون یا معجزے کی طرف تلمیح کرتے اور یہ مراد رکھتے ہیں کہ ہم کو جو مقتول عشق ہیں ہمارے مسیحا یعنی معشوق کے سوا حضرت عیسیٰ بھی نہیں جلا سکتے ؎

چھوٹیں یہ کان گر قُم عیسیٰ کی ہو ہوس　　　مرتے ہیں جس پہ ہم وہ مسیحا ہی اور ہے (داغ)

قم باذنی قم باذن اللہ میں　　　فرق ہے ارض و سما کا اے مسیح (عاشق)

**قُم بِاِذنی** (ع) اسم مؤنث:۔ میرے حکم سے (جی) اُٹھ۔ بعض اوقات قم باذن اللہ سے بھی مراد ہوتی ہے۔ جیسے ؎

قُم باذنی سے نہ اُٹھا تو جناب عیسیٰ　　　مجھ کو دم دیکے جلاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں (اعلم)

(چونکہ حسین بن منصور ملقب بہ حلّاج ایک مشہور فقیر کامل حالت جذبہ میں یہ کلمہ کہہ کر مردے کو زندہ کردیا کرتے تھے۔ اور اسی وجہ سے وہ بحکم شرع قتل کئے گئے۔ پس شعرا اس ذکر کو اکثر موقعوں پر تلمیح کرتے اور عاشق صادق سے تمثیل دیا کرتے ہیں۔ ان کا لقب حلّاج یعنی دُھنیا اس سبب سے پڑ گیا تھا کہ آپ ایک روز حلّاج کی دکان پر بیٹھے تھے۔ اُس سے کسی کام کو کہا اُس نے اپنا کام چھوڑ کر جانے سے انکار کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ تو جا تو سہی تیرا کام اتنے میں کرتا ہوں وہ ان کے کام کو چلا گیا۔ جب وہ تھوڑی سی دیر میں واپس آیا تو اُس نے اپنی دکان کی تمام روئی دھنی دھنائی پائی۔ اور متعجب ہو کر کہنے لگا کہ تم تو مجھ سے بھی زیادہ حلّاج نکلے۔ پس اُس روز سے یہ لقب مشہور ہوگیا) ✦

**قمار** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) جُوا۔ ہار جیت کا کھیل۔ دیوٹ کریڑا۔ زر کی شرط لگا کر بازی بدنا۔ بازئے شرط۔ روپیہ پیسہ کی ہار جیت کا کھیل۔ پاسہ کھیلنا ؎

سودا قمار عشق میں شیریں سے کوہکن ✦
بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا } [illegible]

**قما**

(۲-بقاعدہ تجرید) چال۔ بازی۔ چنانچہ بدقمار بری چال چلنے والے کو کہتے ہیں ؎

ہم سا بھی اس بساط پہ کم ہوگا بدقمار  جو چال ہم چلے وہ نہایت ہی بُری چلے (ذوق)

**قمار باز** (ع + ف) اسم مذکر۔ جواری۔ جوئے باز۔ شرط لگا کر بازی بدنے والا ✦

**قمار بازی** (ع + ف) اسم مؤنث۔ جُوا کھیلنا۔ جُوا۔ شرطیہ بازی ✦

**قمار بازی کرنا** (و) فعل متعدی۔ جُوا کھیلنا۔ شرط لگانا۔ بازی بدنا۔ پاسہ پھینکنا۔ ہار جیت کا کھیل کھیلنا ✦

**قمار خانہ** (ع + ف) اسم مذکر۔ جُوا کھیلنے کا مکان۔ پنڈت خانہ۔ کتب خانہ۔ جُوئے خانہ ✦

**قُماش** (ع) اسم مذکر۔ (۱) متاع۔ رخت خانہ۔ اثاثہ۔ اثاثہ۔ گھر کا اسباب۔ مال متاع۔ (۲) جامۂ ریشمی۔ ریشم کا کپڑا التہ۔ (۳) جوہر۔ صفت۔ ہنر۔ گُن (۴) کمینہ۔ سفلہ۔ فرومایہ۔ چھوٹی قوم کا (۵) چیز ہائے زبون۔ نکمی چیز (۶-و) کنایۃً قرشت۔ طرح۔ وضع۔ ڈھنگ۔ طور۔ طریق۔ انداز۔ رنگ۔ جیسے "خوش قماش جامہ" (۷-و) جھانت پرکار۔ قسم۔ جنس۔ نوع۔ صنف (۸-و) گنجفے کے ایک پتّے کا نام۔ جسے تاج بھی کہتے ہیں ✦

**قمچی** (ت) اسم مؤنث۔ (۱) کوڑا۔ تازیانہ۔ چابک۔ نشتر (۲-و) سنٹی۔ بید۔ چھڑی ✦ کھچی۔ سنٹک ؎

زُلف کی قمچی سے دل ڈرتا نہیں  بھوت بھاگے ہے وگرنہ مارے (ذوق)

(۳-و) پتلی شاخ یا ٹہنی۔ ڈالی (۴-و) پنجہ کشوں کی اصطلاح میں ہاتھ کا جھٹکا۔ جیسے "قمچی کرکے ہاتھ کی انگلی اُتار دی" ✦

**قمچی کرنا** (و) فعل متعدی (پنجہ کش)۔ ہاتھ کا پنجہ کرتے وقت جھٹکا دینا ✦

**قَمَر** (ع) اسم مذکر۔ (۱) چاند۔ چندرما۔ ماہ۔ مہ۔ تیسری تاریخ سے اخیر تک قمر اور اس سے پہلے ہلال کہلاتا ہے ؎

قمر ہی کیا ترے آگے محاق میں آیا  کہ آفتاب بھی تو احتراق میں آیا ✦ (ناسخ)

(۲) کیمیاگروں کی اصطلاح میں چاندی۔ نقرہ۔ سیم۔ سپید کیونکہ چاندی مادہ چاند ہی باعتبار مزاج وپیدائش قرار دیا گیا ہے ✦

**قَمَر در عقرب** (ع + ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ وقت جب کہ چاند بُرج عقرب یعنی برچھک میں آئے چونکہ یہ وقت نحس اور نامبارک خیال کیا گیا ہے۔ اس وجہ سے نجوم پر عمل کرنے والے اس وقت میں کوئی اچھا کام نہیں کرتے ✦ ساعت بد۔ نحس۔ (۲-و) خوبصورت اور بدصورت کا ساتھ۔ خوبصورت آدمی کے بدصورت آدمی کے پاس بیٹھنے یا حسین سے زشت رُو کے ساتھ شادی ہو جانے کو بھی پھبتی کے طور پر

**قما**

قمر در عقرب کہتے ہیں۔ پنجاب میں اس کی بجائے ملاں میں چاند آیا بولتے ہیں ✦

**قَمَرِی** (ع) صفت۔ منسوب بقمر۔ وہ مہینے یا سال جو چاند کی چال کے موافق قرار دئے گئے ہیں۔ شمسی کا نقیض ✦

**قُمری** (ع) اسم مؤنث۔ ایک مشہور طوق دار پرند کا نام جو فاختہ یا تو تری کی قسم میں سے ہے۔ اس کی آواز نہایت گونج دار ہوتی اور اس پر ایک ویرانہ برستا اور گرمی کی دوپہر کے وقت کا سا سماں بندھتا ہے۔ چنانچہ فقرا اکثر اس کا شوق ویرانہ پسندی کی وجہ سے رکھتے ہیں۔ اور دنیادار اس کا پالنا منحوس سمجھتے ہیں ؎

تپ سوز محبت کے لئے چارہ نہیں قُمری
یہ گنڈا نیلگوں گردن پہ کیوں لے تفتہ جاں باندھا
([illegible])

(۲) ایک منگتا قوم کی عورتوں کا نام جنہیں اکثر قُمریاں کہتے ہیں اور وہ میلوں میں گروہ بن کر مانگا کرتی ہیں۔ ان کی اصل قنبری ہے۔ کیونکہ یہ لوگ اپنے تئیں قنبر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے غلام کی اولاد میں بتاتے ہیں۔ اور درویشی کا دم بھر کر تکیہ سنبھالتے ہیں ✦

**قَمْع** (ع) اسم مذکر۔ بیخ کنی۔ انہدام۔ توڑنا پھوڑنا۔ مرادف قلع ✦

**قُمقُمہ** (ع) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کی چھوٹی قندیل۔ تو نبڑی (۲-و) لاکھ کا مجوّف بنا ہوا گولہ جس میں ابیر اور گلال یا رنگ بھرا ہوا ہوتا ہے اور اسے ہولی میں ہندو لوگ باہم ایک دوسرے پر مارتے ہیں۔ جس کے ٹوٹنے سے تمام کپڑوں پر گلال یا رنگ بکھر جاتا ہے ؎

چشم خوں افشان عاشق قُمقُمہ ہے رنگ کا
دیکھئے کیونکر رہے گا جیب اور داماں سفید
([illegible])

گولے کے قمقمے بنائے زین کی پچکاری  پہنے کمانی دنی کمر او پر کیسے تک تک ماری
شور دنیا میں مچوری۔ ہند میں کیسو بھاگ رچوری۔ جور جبوری
([illegible])

**قمیص** (ع) اسم مذکر۔ لمبا کرتہ۔ کرتہ۔ پیراہن ✦ کفن اور کرتہ ✦

**قنات** (ت) اسم مؤنث۔ لغوی معنی پہلو۔ بازو۔ اصطلاح میں وہ کپڑے کی دیوار یا پردہ جو خیمے کے چاروں طرف لگاتے ہیں ✦ کپڑے کا بنا ہوا پردہ۔ کپڑے کی بنی ہوئی اوٹ یا ٹٹی ؎

نہیں جو مائل سیر جہاں وہ پردہ نشیں  تو کیوں فلک کی مشبک قنات تنی ہے (اسیر)

**قنات کھینچنا یا کھیرنا** (و) فعل متعدی۔ پردہ کی دیوار کھڑی کرنا۔ خیمے کے چاروں طرف یا صحن میں کپڑے کا پردہ لگانا ✦

---

؎ زوال ماہ۔ چاندنی اخیر تین راتیں جن میں چاند چھپ جاتا ہے ✦

قنا

**قنادیل** (ع) اسم مؤنث :۔ قندیل کی جمع ✦

**قناعت** (ع) اسم مؤنث :۔ تھوڑی چیز پر راضی اور خوش رہنا۔ جیسے اُسی میں گزارا کرنا۔ زیادہ طلبی اور حرص سے بچا رہنا۔ کم پر سنتوکھ کرنا۔ صبر۔ اکتفا ؎

گر خدا دیوے قناعت ماہ یک ہفتہ کی طرح　　دوڑے ساری کو کبھی آدھی نہ ساں چھوڑ کر (ذوق)

جو گنجِ قناعت میں ہیں تقدیر پہ شاکر　　ہے ذوق برابر انہیں کم اور زیادہ (ایضاً)

**قناعت کرنا** (د) فعل متعدی :۔ اکتفا کرنا۔ کافی سمجھنا۔ مکتفی جاننا۔ تھوڑی چیز پر راضی رہنا۔ سنتوکھ کرنا۔ کفایت کرنا۔ کافی ہونا ✦

**قناویزات** (اسم مؤنث) :۔ ایک قسم کا نہایت چکدار نفیس ریشمی کپڑا جو پہلے بخارے آیا کرتا تھا۔ مگر اب انگلستان سے آتا اور گورنٹ یا سارسنٹ کی قسم میں شمار ہوتا ہے ✦

**قند** (معرب کند اور کاند یعنی کھنڈ و کھانڈ) اسم مذکر :۔ (۱) شکر۔ کھانڈ۔ چینی۔ بُورا۔ شکر تری (۲) گاڑھا شیرہ پکا کر جمائی ہوئی کھانڈ۔ جما ہُوا برف سا شیرہ (۳) ایک قسم کی دانہ دار مٹھائی جس میں قند اور کُند یعنی دُودھ کا ماوا ڈال کر پکاتے اور کونڈے وغیرہ میں جما کر قاشیں تراش لیتے ہیں ؎

اب وہ مزہ نہیں لبِ شیریں کے قند میں　　چوکا ہُوا ہے یہ کسی خدمت رسیدہ کا (امیر)

(۴)۔ (د) سُرخ پکّے رنگ کا کپڑا۔ اک رنگا۔ سالو۔ ٹول (۵) صفت۔ نہایت شیریں ✦

**قند لُٹے کوئیلوں پر مُہر** (د) کہاوت :۔ یعنی بیش قیمت چیز کے ضائع ہونے کا افسوس نہیں کرتے اور ادنےٰ کم قیمت چیز پر اتنا خیال اور اہتمام کرتے ہیں۔ قند کی بجائے اشرفیاں لُٹیں بھی بولتے ہیں ✦

**قندِ مکرر یا دوبارہ** (ف) اسم مذکر :۔ (۱) دو مرتبہ صاف کیا ہُوا قند جو نہایت عمدہ اور شفاف ہوتا ہے ؎

بعد بوسے کے تو اک بوسا اگر اور بھی دے　　تو وہی حق میں میرے قندِ مکرر ہو جائے (مصحفی)

(۲۔ مجازاً) لبھانے معشوق یا اعادہ کلام پُر مضمون و عمدہ ✦

**قِندیل** (ع) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کا شیشے کا بنا ہُوا ظرف جس میں بتی روشن کر کے چھت میں آہنی زنجیروں سے لٹکا دیتے ہیں ✦ ایک قسم کا فانوس جس میں چراغ جلا کر لٹکاتے ہیں۔ ہندوستان میں کاغذ سے منڈھے ہوئے فانوس کو جسے اکثر ماہِ محرم میں تعزیوں کے دروازے یا سبیلوں پر لٹکاتے اور جلاتے ہیں۔ قندیل کہتے ہیں ؎

عیاں ہے یوں مرے روزِ سیاہ میں خورشید　　کہ جیسے شب کو نظر آئے دور کی قندیل (ذوق)

جہاں ہے خانۂ عشرت ہے ہی بوجھا نہ چراغ　　کہ لٹکا ہے میں سرِ پُر غرور کی قندیل (ایضاً)

قوا

ہمارے کعبۂ دل میں چراغِ داغ روشن تھا　　{ (بحر)
نہ تھی قندیل محرابِ فلک میں ماہِ کامل کی

(چونکہ رسالہ معربات میں اسے کندیل کا معرب لکھا ہے اس صورت میں بہ فتح کاف بھی درست کہہ سکتے ہیں اور لالٹین و قُمقمے سے بھی مراد ہو سکتی ہے) ✦

**قندیلا** (د) اسم مذکر :۔ بہت بڑا فانوس جو مزار یا امام باڑے وغیرہ کے دروازے پر اکثر ماہِ محرم میں کاغذ کا بنا کر لٹکا دیا کرتے ہیں ✦

**قُو** (د) اسم مؤنث :۔ کُو۔ ایک قسم کی آواز جو کبوتر باز کبوتروں کو اُڑاتے وقت نکالتے ہیں۔ یا بچوں کے کان کے پاس دفعتہً کہہ کر اُن کو چونکاتے اور ڈرا دیتے ہیں ؎

برسوں بچے کو نہیں پیار کبھو کرتے ہیں　　پیار بھی کرتے ہیں تو کان میں قُو کرتے ہیں (میر یار علی)

**قُوا یا قوٰے** (ع) اسم مذکر :۔ قُوَّت کی جمع۔ قُوتیں۔ طاقتیں۔ شکتیاں ✦

(اصل میں قُوَو تھا۔ چونکہ واو متحرک اور اس کا ماقبل مفتوح تھا اس وجہ سے واؤ کو الف بصورت یاے بدل لیا) ✦

**قَواعد** (ع) اسم مذکر :۔ قاعدہ کی جمع۔ دستور۔ قاعدے ✦ ضوابط۔ رسوم۔ ریت رواج۔ مرجاد (۲) دستور العمل۔ قانون۔ ضابطہ (۳) اُصُول۔ بُنیادیں۔ گُر۔ (۴) صرف و نحو۔ ویاکرن۔ گریمر (۵) جنگی سپاہ کے لڑائی پر کام کرنے کے قاعدے۔ اُصُولِ جنگ۔ صف آرائی کے ڈھنگ۔ پریٹ۔ پریڈ۔ سپاہیوں کی ورزش ✦

**قَواعدداں** (ع + ف) صفت :۔ (۱) فوجی قاعدوں اور اُس کی ورزش سے واقف۔ بکار تجربہ کار اور قواعدِ جنگ سے واقف سپاہی (۲) صرفی نحوی۔ گریمر کا جاننے والا۔ ویاکرنی ✦

**قَواعد کرنا** (د) فعل متعدی :۔ فوج کا ورزش کرنا۔ سپاہ گری کے فنون دکھانا۔ جنگی کرتب کرنا۔ پریٹ کرنا ✦

**قَواعدگاہ** (ع + ف) اسم مؤنث :۔ پریڈ۔ فوجی ورزش کا میدان۔ مصاف ✦

**قواعد لینا** (د) فعل متعدی :۔ فوج سے ورزش کرانا۔ پریڈ لینا۔ جنگی قاعدوں کا برتاؤ دیکھنا۔ کرتب دیکھنا ✦

**قَوّال** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) خوش گو۔ خوش گفتار۔ شیریں زباں ✦ بسیار گو۔ بہت بولنے والا (۲) بزرگوں کے قول گانے والا۔ گویا۔ سرود خواں۔ سرائندہ۔ ڈوم۔ کلاونت۔ مطرب۔ مغنی۔ خنیاگر۔ نغمہ سرا ✦

**قَوّالی** (ع) اسم مؤنث :۔ صوفیانہ اور حقانی چیزوں کا گانا۔ صوفیوں کی مجلسِ سرود ✦ وہ گانا بجانا جو اکثر بزرگوں کے مزار یا صوفیوں کی مجلس میں ہوتا اور ارباب ذوق کو وجد لاتا ہے ✦

**قِوام** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) قیام۔ ٹھہراؤ۔ بقا (۲) نظام۔ مدار (۳) اصل۔ اصلیت۔ مادہ۔

خمیر۔ زیادہ مصالحہ۔ کسی چیز کی ساخت اور بناوٹ (۴) چاشنی۔ پت۔ شیوہ۔ رب سے بوسوں سے غیر کے لب شیریں ہوئے ہیں تلخ گبڑی وہ چاشنی وہ قوام عسل گیا ✦ (نسیم)

**قَوانین** (ع) اسم مذکر۔ قانون کی جمع ✦

**قُوت** (ع) اسم مؤنث :۔ کھانا۔ طعام۔ خوراک۔ خورش۔ بھوجن۔ روزی ✦ روزینہ۔ رزق۔ ان۔ اناج۔ دانہ پانی ✦

**قُوت بسری کرنا** (فعل متعدی) :۔ اوقات بسری کرنا۔ زندگی بسر کرنا۔ زندگی پوری کرنا۔ برا بھلا کرکے زندگی کاٹنا۔ دنوں کو دھکا دینا۔ مصیبت کا زمانہ روکھی سوکھی کھا کر بسر کرنا۔ گزارا کرنا۔ گزر اوقات کرنا ✦

**قُوت بسری ہونا** (فعل لازم) :۔ گزارا ہونا۔ کھانا پینا چلنا۔ گزر رہنا۔ جوں توں کرکے زندگی کے دن کٹنا۔ گزر اوقات ہونا۔ جیسے "اب تو آپ کی کچھ قوت بسری ہونے لگی یا ابھی تک ویسی ہی تنگی ہے" ✦

**قُوتِ لایموت** (ع) اسم مؤنث :۔ اس قدر خوراک کہ جس سے جسم خاکی کا قیام رہے زندگی قائم رہنے کے قابل خورش۔ سدِ رمق ✦

**قُوَّت** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) بل۔ طاقت۔ زور۔ شکتی۔ توانائی۔ پراکرم۔ سکت ✦ قدرت۔ مجال۔ تاب (۲) سہارا۔ مدد۔ کمک۔ اعانت۔ پشتی۔ تقویت (۳) سلطنت۔ دولت۔ ریاست (۴) علم طبعی) متحرک کو ساکن اور ساکن کو متحرک کرنے والا زور یا وہ طاقت جو کسی جسم کی حالت کو بدل دے اس میں خواہ حالت سکون سے خواہ حالت متحرک سے (۵) حس۔ اندری گیان۔ جیسے "قوتِ شامہ۔ ذائقہ۔ سامعہ وغیرہ" ✦

**قُوَّتِ باصرہ** (ع) اسم مؤنث (طب) :۔ وہ قوت جس سے رنگوں اور صورتوں کی تمیز کی جاتی ہے۔ جوت۔ بینائی۔ بصارت۔ آنکھ کی روشنی۔ نورِ چشم ✦

**قُوَّتِ باہ** (ع) اسم مؤنث :۔ شہوت۔ پشتی۔ قوتِ جماع۔ زور۔ مجامعت۔ کام ✦

**قُوَّتِ جاذبہ** (ع) اسم مؤنث (طب) :۔ جذب کرنے اور سوکھ لینے والی قوت۔ چوس لینے والی قوت ✦ غذا کھینچ لینے والی قوت ✦

**قُوَّتِ جسمانی** (ع) اسم مؤنث :۔ جسمی طاقت۔ دیہی بل۔ طاقتِ جسم۔ بدنی طاقت۔ بھاکرم ✦

**قُوَّتِ حافظہ** (ع) اسم مؤنث (طب) :۔ وہ قوت جو حواسِ ظاہرہ و باطنہ سے حاصل شدہ بات کو دماغ میں محفوظ اور موجود رکھتی ہے۔ یادداشت کی قوت۔ چیتا۔ یاد ✦

**قُوَّتِ دافعہ** (ع) اسم مؤنث (طب) :۔ ہٹانے اور دفع کرنے کی قوت۔ باہر نکالنے والی قوت۔ خارج کرنے والی قوت ✦

**قُوَّت دینا** (فعل متعدی) :۔ مدد پہنچانا۔ طاقت بخشنا۔ زور دینا۔ مضبوط کرنا ✦



**قُوَّتِ ذائقہ** (ع) اسم مؤنث (طب) :۔ چیزوں کا مزہ بتانے والی قوت۔ کڑوا۔ میٹھا۔ ترش۔ پھیکا وغیرہ ظاہر کرنے والی قوت جو زبان سے متعلق ہے۔ سواد۔ مزہ۔ لذت بتانے والی قوت ✦

**قُوَّتِ سامعہ** (ع) اسم مؤنث (طب) :۔ وہ قوت جس سے آوازوں کی تمیز کی جاتی ہے یہ قوت کانوں سے متعلق ہے۔ سننے یا سنائی دینے کی قوت ✦

**قُوَّتِ شامہ** (ع) اسم مؤنث (طب) :۔ وہ قوت جس سے بری بھلی بو کی تمیز کی جاتی ہے۔ بو پہچاننے والی قوت۔ یہ قوت ناک سے متعلق ہے۔ سونگھنے کی قوت ✦

**قُوَّتِ لامسہ** (ع) اسم مؤنث (طب) :۔ چھونے اور مس کرنے کی قوت جو تمام اعضاء میں موجود مگر سرانگشت میں سب سے زیادہ ہے۔ اسی قوت سے نرمی و سختی۔ گرمی و سردی وغیرہ اس قسم کی کیفیتیں معلوم ہوتی ہیں ✦

**قُوَّتِ ماسکہ** (ع) اسم مؤنث (طب) :۔ وہ قوت جو غذا کو معدے میں محفوظ رکھتی ہے غذا کو روک کے رکھنے والی قوت ✦

**قُوَّتِ متخیلہ** (ع) اسم مؤنث (طب) :۔ وہ قوت جو صورِ محسوسہ کو غائب میں محفوظ رکھتی ہے۔ خیال رکھنے کی قوت ✦

**قُوَّتِ متصرفہ** (ع) اسم مؤنث (طب) :۔ بعض صور کو بعض معانی کے ساتھ نسبت دینے والی قوت ✦

**قُوَّتِ مدرکہ** (ع) اسم مؤنث (طب) :۔ دریافت اور معلوم کرنے کی قوت۔ جسے سمجھ فہم۔ بدھ۔ گیان وغیرہ کہتے ہیں ✦

**قُوَّتِ ممیزہ** (ع) اسم مؤنث (طب) :۔ تمیز کرنے اور پہچاننے کی قوت۔ ہر چیز کا فرق دریافت کرنے کی قوت ✦

**قُوَّتِ ہاضمہ** (ع) اسم مؤنث (طب) :۔ کھانا پچانے کی قوت ✦

(ان کے علاوہ اور بہت سی قوتیں ہیں جو بلحاظ طوالت فروگزاشت کی جاتی ہیں۔ کیونکہ ان کی تفصیل عربی فارسی کی بڑی بڑی لغاتوں میں اور جن جن علموں سے یہ متعلق ہیں ان کی کتابوں میں بخوبی اور مفصل موجود ہیں۔ جس قدر اردو زبان میں کام پڑتا ہے معرضِ تحریر میں آئیں) ✦

**قورمہ** (ت) اسم مذکر :۔ بریاں۔ گھی میں بھنا ہوا گوشت۔ بھنا ہوا گوشت جس میں بلدی اور شوربہ نہیں ڈالتے۔ جیسے "قورمہ ایسا ہی دال سے بھلا" (کہاوت) الا قورمے کا ہاتھ جب مراد کام ہوجانے پر عوام بولتے ہیں ✦

**قوس** (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) کمان۔ دھنک۔ دھنش (۲) دائرہ کا وہ حصہ جو وتر اور محیط دائرہ کے کسی حصے سے گھرا ہوا ہو (۳) آسمان کے نویں برج کا نام

جو بشکل کمان مانا گیا ہے۔ دھن راس (۴) شیطان کی کمان جو برسات میں نکلتی ہے۔ توس قزح ✦

**قُوسِ قُزَح** (ع) اسم مؤنث:۔ وہ کمان جو ابر میں رنگ برنگ کے رنگوں سے بنی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ آفتاب کے رنگ برنگ کی شعاعوں کے بخارات آبی میں رُکنے سے جو قوسی صورت پیدا ہوتی ہے اُسے قوس قزح کہتے ہیں۔ لفظ قزح کی تحقیق اُس کے ساتھ لکھی گئی ہے۔ کمانِ شیطان۔ کمانِ رُستم۔ دَھنک ✦

**قوس نما** (ع + ف) صفت:۔ محرابدار۔ کمان کی وضع کا۔ قوسی ✦

**قُوسی** (ع) صفت:۔ دیکھو (قوس نما) ✦

**قَوْل** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بات۔ بچن۔ سخن۔ کہن۔ کہنا ✦ کہاوت (۲) ملفوظ۔ واک (۳) عہد و قرار۔ عہد و پیمان۔ قسم۔ سوگند ؎

معلوم ہے ہمیں ہی جو کچھ عدو کے ساتھ تم نے کئے ہیں قول و قسم کل میں آج میں (ظفر)

عدے عند ے قسم سے قول سے کرارہے دل دیا ان کو مگر جب خوب محبت ہو چکی (داغ)

(۴) وہ پند و نصائح یا بزرگوں کے حقانی اشعار جو قوال لوگ گاتے ہیں ✦ ایک قسم کا راگ جس کے موجد امیر خسرو دہلوی ہیں (۵) مقولہ۔ بیان۔ برنن ✦ اظہار۔ (۶) تول۔ مثال۔ سند کلام ✦

**قول توڑنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) عہد توڑنا۔ وعدہ خلافی کرنا (۲) دعوے توڑنا۔ دلیل توڑنا۔ بات رد کرنا ✦

**قول دینا** (ہ) فعل متعدی:۔ بچن ہارنا۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ عہد و پیمان کرنا۔ عہد باندھنا۔ قسم کھانا۔ اقرار کرنا۔ زبان دینا۔ پکا وعدہ کرنا ؎

قول تم نے کا دیکھے راہ میں تم واہ خوب آئے وعدہ گاہ میں تم (جُرأت)

نہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دے دیکر جو اس نے ہاتھ میرے ہاتھ پہ مارا تو کیا مارا (ذوق)

اس نزاکت سے قول اُس نے دیا ہاتھ کی ہاتھ کو خبر نہ ہوئی (داغ)

لب خشک ہو رہے ہیں غم و ستمِ غرض میں اوپ کہو کر قول رقیبوں کو کیا دیا (ایضاً)

**قول سے پھرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ بات سے پھرنا۔ وعدے سے انکار کرنا۔ عہد شکنی کرنا۔ خلاف وعدہ کرنا۔ خلاف ورزی کرنا۔ زبان سے پھرنا ✦

**قول قرار** (ع) اسم مذکر:۔ قرار مدار۔ عہد و پیمان ✦

**قول قرار کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ اقرار مدار کرنا۔ زبان دینا۔ بچن ہارنا۔ عہد و پیمان کرنا ✦

**قول کا پُورا** (ہ) صفت:۔ بات کا پکا۔ راسخ الکلام۔ سچا۔ صادق القول ✦

**قول کا چھلّا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ چھلا جو بطور عہد یادداشت کے واسطے عاشق



و معشوق ایک دوسرے کو دیتے ہیں (۲) ایک قسم کا چھلا جس کی ساخت اس طرز پر ہوتی ہے کہ اخیر پر پہنچے سے پنجہ اس طرح ملا ہوا بنا ہوتا ہے کہ گویا کوئی ہاتھ میں ہاتھ دیکر قول کر رہا ہے یہی چھلا اکثر باہم لیا دیا جاتا ہے ؎

قول دے جاؤ اگر شب کو نہیں آنا ہے ورنہ بہلاتے ہو اب قول کے کیا چھلے سے (نفیر)

ہاتھ ملتا ہوں کہوں کیا یار جانی کیا ہوا ہاتھ سے وہ قول کا چھلا نشانی کیا ہوا (ظفر)

**قول لینا** (ہ) فعل متعدی:۔ عہد لینا۔ بچن لینا۔ اقرار لینا۔ پکا وعدہ کرانا ؎

خدا ہی ہے جو آئے شب کو بھی وعدے پہ تو اپنے
عبث میں قول تجھ سے اے بتِ عیار لیتا ہوں (ظفر)

**قولِ مرداں جاں دارد** (ع + ف) کہاوت:۔ شریفوں کی بات پتھر کی لکیر ہوتی ہے۔ مردوں کی زبان پکی ہوتی ہے۔ مردوں کی بات زندہ رہتی ہے ✦

**قول و فعل** (ع) اسم مذکر:۔ گفتار و کردار۔ چال چلن۔ راہ و روش۔ اطوار۔ طور طریق۔ رنگ ڈھنگ ✦

**قول و قرار** (ع) اسم مذکر:۔ دیکھو (قول قرار) ؎

نہ اعتبار ہے قول و قرار کا جس کے دلانہ رکھیو بھر ایسے بشر کے ہاتھ پہ ہاتھ (ظفر)

**قول و قسم** (ع) اسم مذکر:۔ عہد و پیمان۔ قسما قسمی۔ اقرار و مدار ؎

تمہارے قول و قسم کا کچھ اعتبار نہیں کہ عہد کرکے کئی بار تم ظفر سے پھرے (ظفر)

**قول ہارنا** (ہ) فعل متعدی:۔ بچن ہارنا۔ زبان دینا۔ عہد کرنا۔ وعدۂ واثق کرنا ✦ ہاتھ پر ہاتھ مارنا ؎

جیتے جی چھوڑتے ہیں کب یہ قدم اب تو ہم تم سے قول ہارے ہیں (رند)

کہاں کا عشق محبت کسے ہے کیسا پیار جو قول ہارے ہیں اُس کا نباہ کرتے ہیں (ایضاً)

**قُولَنج** (یونانی معرب کولنج) اسم مذکر:۔ وہ درد جو قولون انتڑی میں پیدا ہوتا ہے ایک قسم کا درد شکم۔ درد پہلو۔ بادسول پسلی کے نیچے کا درد ✦

**قَوم** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) آدمیوں کا گروہ۔ گروہ مردمان (۲) فرقہ۔ خاندان نسب۔ کُل۔ آسرم۔ تبار۔ خیل ✦ خانوادہ۔ دودمان (۳) جات ✦ نسل۔ نژاد۔ ذات۔ برن۔ گوت ✦

**قوم وار** (ع + ف) صفت:۔ اچھی نسل کا۔ اچھے کھیت کا۔ اصیل۔ خاندانی ✦

**قَوْمَہ** (ع) اسم مذکر:۔ نماز میں رکوع کے بعد کھڑا ہونا ✦

**قومی** (ع) صفت:۔ برنی۔ جاتی ✦ ایک مذہب یا ملت یا ملک یا سلطنت کے (لوگ) وطنی۔ دیسی ✦

**قومی مجلس** (ہ) اسم مؤنث:۔ ہم قوم لوگوں کی انجمن۔ ہم وطنوں کی سوسائٹی۔

قوم

ریلیجس سوسائٹی۔ جاتی سبھا +

**قَومِیّت** (ع) اسم مؤنث :- ایک جاتی۔ نسل۔ اصل + تعلق مذہبی +
(عربی میں قوم ہی آتا ہے مگر یہاں کے لوگوں نے قومیت بنا لیا ہے) +

**قَوِی** (ع) صفت :- (۱) (قُوا) زور آور۔ زبردست۔ طاقت ور۔ شکتی مان + بلوان۔ تھاڈا۔ تھاٹا۔ بلی۔ بلونت۔ قوت والا (۲) مضبوط۔ مستحکم۔ استوار (۳) سخت کڑا۔ کٹھن (۴) ہٹا۔ کٹا۔ موٹا تازہ + روئیں تن۔ تنومند۔ قوی جثہ۔ تناور۔ تن و توش والا جسیم +

**قَوِی جُثّہ** (ع) صفت :- موٹا تازہ۔ فربہ اندام۔ بھاری جسم کا۔ تن و توش کا ہٹا کٹا۔ مضبوط جسم کا +

**قَوِی ہَیکَل** (ع) صفت :- (۱) (دیکھو قوی جثہ) (۲) زور آور۔ شہ زور۔ بلی۔ بلونت۔ روئیں تن + قدآور +

**قَہّار** (ع) صفت :- (۱) بہت قہر کرنے والا غضبی + بہت غالب۔ جبار۔ یہ لفظ خدا تعالیٰ کے اسمائے صفات میں سے ہے (۲) بڑے دریا کی صفت میں بھی آتا ہے۔ جیسے دریائے قہار (۳) جب فوج کی صفت میں آتا ہے تو داں فتاح، نہایت غالب + زبردست کے معنی ہوتے ہیں +

**قَہَا قَا** (و) اسم مذکر (لکھنؤ) :- قہقہہ۔ ٹھٹھا۔ خندہ باواز۔ کھل کھلا کر ہنسنا ؎

مسکرایا جو نظر آئے دہن غنچوں کے　لبک کی چال جو دیکھی تو قہاقا مارا　(برق)

**قَہر** (ع) اسم مذکر :- (۱) غلبہ + زبردستی۔ زور آوری۔ چیرہ دستی (۲۔ و) طیش۔ غضب۔ غصہ۔ خشم۔ کرودھ۔ خفگی۔ کوپ۔ جھوہ (۳۔ و) جوش۔ جثہ۔ جذبہ۔ دلولہ (۴۔ و) تیزی۔ تندی۔ غضبناکی۔ خشمگینی (۵۔ و) دشوار کام۔ کٹھن بات۔ نہایت مشکل امر۔ سخت کام (۶۔ و) بلا۔ آفت۔ شامت + بپتا۔ مصیبت۔ بکھیڑ سنکٹ۔ غضب۔ قیامت ؎

زیادہ ہوئی یاد جانی تمہاری　غرض قہر ہے مہربانی تمہاری　(رند)
کیا قہر ہے وقفہ ہے ابھی آنے میں اُن کے　اور دم مرا جانے میں توقف نہیں کرتا　(ذوق)
ہے قہر وہ جو دیکھے نظر بھر کے جنسے میر　برہم کیا جہاں مژہ برہم زدن کے بیچ　(میر)
کیتکی آفت ہے چمپا ظلم اور نرگس ہے سحر　گل حسن ہے ایک شتعاع اور چنبیلی قہر ہے　(رنگین)
سچ ہے ہجوم شوق بھی ہے قہرِ اے نسیم　کیا کیا بلائیں سہتے ہیں ہر شب برائے زلف　(نسیم)
بے ضرر جاتی ہے کب ابل نیصل برنگال　قہر ہے آفت ہے ہم کو دیکھنا برسات کا　(ایضاً)

(۷۔ و) عذاب۔ روگ۔ بلائے جان۔ آفت جان۔ سوہان روح (۸) افسوس۔ حیف۔ دریغ۔ آہ ؎

قہر

کیا قہر ہے یارو جسے آجائے بڑھاپا　عاشق کو تو اللہ نہ دکھلائے بڑھاپا　(نظیر)

(۹) ظلم۔ ناانصافی۔ اندھیر۔ ستم۔ ناپرساں حالی۔ ان نیاؤ۔ جیسے ایک آنکھ میں مہر دوسری میں خدا کا قہر یعنی ایک بچے سے محبت دوسری سے نفرت (۱۰۔ و) صفت۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ آگ لگاؤ۔ مفسدہ پرداز۔ شفتی۔ فسادی ؎

اری ایک ہی تو بڑی قہر ہے　کہیں تند مصری کہیں پر ہے　(میر حسن)

(۱۱۔ و) غضب کا۔ قیامت کا۔ آفت کا پرکالہ۔ نہایت شوخ۔ نہایت عیار۔ ساز۔ چالاک۔ شفتی ؎

ہے یہ گھر لنکا یہاں ہے کوئی باون گز کم　ایک اک آدم ہی کی سیلی قہر ہے　(رنگین)

(۱۲۔ و) کلمۂ تحسین و آفریں۔ قابل تحسین۔ قابل تعریف + نہایت خوبصورت۔ نہایت وضعدار۔ نہایت طرحدار ؎

کرتی جالی کی پڑا سر پہ دوپٹا اچھا　قہر پاجامہ اور انگیا کی کساوٹ خاصی　(رنگین)
طفلی سے اور قہر ہوا وہ شباب میں　آتش ہو وہ پہر کو دوں آفتاب میں　(آتش)

(۱۳۔ و) برائے کثرت۔ نہایت۔ ساز حد۔ نہایت ساتگت۔ ادھک ؎

میں جو جاتی ہوں تو جی آنے کو پھر کرتا ہی نہیں
اے دوا دلچسپ رنگیں کی حویلی قہر ہے　(ریختی)

تری خاطر کروں کب تک میں وہ گانا پیاری
قہر اس بات کا چسکا تجھے درگور پڑا　(ریختی)

تجھ میں انداز و ادا و دلربائی قہر ہے　ساری باتیں خوب پر شب کی لڑائی قہر ہے　(شورش)

(۱۴) صفت) نہایت بدمزاج۔ تحصیل۔ خشمناک۔ تند مزاج۔ کڑوا۔ غضبی۔ کرودھی ؎

چڑھی تیوری کبھی اس کی نہ اُتری
غضب ہے قہر ہے پیارا ہمارا　(ریختی)

(۱۵) صفت) نہایت مشکل۔ ادق۔ لاینحل ؎

اس میں جو چھوٹی ہے سب سے اسکی یہ تقریر ہے
میں سمجھتی ہی نہیں کچھ وہ پہیلی قہر ہے　(ریختی)

(۱۶۔ و) عجیب۔ انوکھا۔ طلسم (۱۰۔ و) برا۔ نامناسب۔ ناگوار طبع ؎

میں نے جو کچھ لکھا تو ہوا قہر تو نسا　پہ تو سمجھ کر ہو بجز انکسار خط　(ممنون)

**قَہرِ اِلٰہی** (ع) اسم مذکر :- غضب خدا۔ بلائے آسمانی +

**قَہر توڑنا** (و) فعل متعدی۔ عو :- غضب ڈھانا۔ آفت برپا کرنا۔ نہایت غصے ہونا۔ جھنجلانا۔ از حد غصہ کرنا +

**قَہر ٹوٹنا** (و) فعل لازم۔ عو :- (۱) غضب الٰہی نازل ہونا۔ آفت آنا۔ خدا کی طرف سے بدی کا بدلہ ملنا

قہر

میں نے کب کی تھی بھلا کچھ اور رُخ کی بات چیت
قہر توڑنے غیب کا بہتان اور طوفان پر (مومن)

(۲) خفگی ہونا۔ ناراضگی ہونا۔ آفت برپا ہونا۔ غضب نازل ہونا۔ غضبی غاز اُترنا۔ جیسے تمہارے کہنے میں آنے سے اُس غریب پر ناحق کا قہر ٹوٹا۔

**قہرِ درویش برجانِ درویش** (ف) کہاوت:۔ غریب کا غُصّہ اپنے ہی اُوپر چلتا ہے۔

**قہر قیامت** (۱) صفت:۔ خوبصورتی یا شوخی میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہُوا۔ نہایت خُوبصُورت و حسین۔ از حد شوخ و فتنہ پرداز۔ مُفتّن۔ فتنہ زا۔

(یہ لفظ مدح اور ذم دو نو جگہ حسبِ موقع بولا جاتا ہے اور بعض اوقات اہلِ اُردو تعریضاً کھل بلی کے موقع پر بھی بولتے ہیں)

مت کچھ پوچھو یا میں اپنی کہنے تو تم کو ندامت ہو
قد قامت تو یہ کچھ ہے تمہارا پر کوئی قہر قیامت ہو (آرزو)

**قہر کا** (۱) صفت:۔ (۱) آفت کا۔ بلا کا۔ غضب کا۔ قیامت کا (۲) نہایت۔ از حد۔ بے شمار۔ قہر کی دُھوپ پڑ رہی ہے (۳) ہولناک۔ خوفناک۔ اندیشہ ناک۔ ڈراؤنا۔ جیسے قہر کا مینہ برس رہا ہے (۴) آفت کا پرکالہ۔ نہایت چالاک نہایت فتنہ پرداز۔ متفنّی۔ شوخ۔ عیّار۔

**قہر کا سامنا** (۱) اسم مذکر:۔ غضب کا سامنا۔ آفت سے مُقابلہ۔ بلا سے مُٹھ بھیڑ۔

**قہر کرنا** (۱) فعل متعدی:۔ (۱) غضب کرنا۔ بُرا کرنا۔ بے جا کرنا۔

دے یا خط اُنہیں قاصد نے ظفر قہر کیا یہ نہ سمجھا کہ وہ بیٹھے ہیں غضبناک نہ ہُوں (ظفر)

(۲) خلافِ مرضی اور ناگوارِ طبع کوئی کام کرنا (۳) ظُلم کرنا۔ ستم کرنا (۴) کوئی انوکھا اور قابلِ حیرت کام کرنا۔ تعجب انگیز کام کرنا۔ انوکھا کام کرنا۔

**قہر کی آنکھ سے دیکھنا** (۱) فعل متعدی:۔ غضب آلودہ نگاہ یا خشم آگیں سے دیکھنا۔ نیلی پیلی آنکھیں کرنا۔

**قہر ہوتا ہے** (۱) محاورہ:۔ بُرا ہوتا ہے۔ غضب ہوتا ہے۔ بلا ہوتا ہے۔ آفت ہوتا ہے۔

صابر کو رُوبرو بار بجھ کر نہ چھیڑیے کہتے ہیں قہر ہوتا ہے غُصّہ حلیم کا (صابر)

**قہر ہے** (۱) صفت:۔ آفت ہے۔ بلا ہے۔ غضب ہے۔ نہایت شوخ فتنہ پرداز۔ عیّار اور چالاک نیز از حد خوبصورت کی نسبت مستعمل ہے۔

**قہراً** (ع) تابع فعل:۔ جبراً۔ زبردستی سے۔ زور و ظلم سے۔ مجبُوراً۔ جبر سے۔ چار ناچار۔

**قہقہہ** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ٹھٹھا۔ خندہ بآواز۔ خندۂ بسیار۔ کھکار کر ہنسنا۔ کھل کھلا کر ہنسنا۔ مضحکہ۔

قہق

مزا جب ہے کہ سارا میکدہ ختداں ہو زاہد پر
صُراحی کے فقط اک قہقہے سے کچھ نہیں ہوتا (نسیم)

(۲) معرب کہ کہہ، ایک قلعہ کا نام جسے کہ کہہ بادشاہ نے بنایا تھا اور وہ اب تک ٹوٹا پھوٹا علاقہ طوس میں واقع ہے۔ دیوار قہقہہ شعرا نے اسی کی دیوار کو باندھا ہے جس کی نسبت بہت سے عجیب و غریب گھڑے ہوئے قصّے مشہور اور قہقہہ دیوار میں لکھے گئے ہیں۔ ان لوگوں نے معرب کرنے کے ساتھ اُس کے تلفظ میں بھی فرق کر دیا ہے۔

**قہقہہ اُڑانا** (۱) فعل متعدی:۔ ٹھٹھا مارنا۔ ہنسی اُڑانا۔ مضحکہ کرنا۔ کھلّی اُڑانا۔ احمق بنانا۔

**قہقہہ دیوار یا دیوار قہقہہ** (۱) اسم مؤنث:۔ دیکھو (دیوار قہقہہ)۔

ہر ایک دیکھ کے صورت کو میری ہنستا ہے الٰہی میں کوئی دیوار قہقہہ ٹھہرا (ظفر)

ہنسے جو وہ مرے رونے پہ توصف مژگاں نہ سمجھو تم اسے دیوار قہقہہ سمجھو (ذوق)

(میرے دوست عبد الحلیم صاحب عاصم جو حال میں اُس طرف کی سیاحی فرما کر آئے ہیں۔ اس قلعہ کا چشم دید حال اس طرح بیان کرتے ہیں کہ دشت پامیر جسے بام دنیا بھی کہتے ہیں۔ ترکستان چین۔ ترکستان روس اور خطہ بدخشاں وغیرہ کے درمیان واقع ہے۔ جب کوئی شخص ترکستان چین کی طرف سے اس دشت کو طے کر کے داخل صفحات بدخشاں ہوتا ہے۔ تو دریائے آمو کو جسے فارسی میں سفید رود بھی کہتے ہیں اور یہ دریائے آموں کی ایک شاخ ہے عبور کرتا ہے اور سب سے پہلے اس درہ میں داخل ہوتا ہے جسے درۂ خند کہتے ہیں۔ اس درہ کے بیچ میں دریائے آموں کا وہ حصّہ جو برپنج کے نام سے مشہور ہے رواں ہے اور اُس کے دونو کناروں پر بہت سے مقامات آباد ہیں قبل از فتوحات اسلام ان مقامات کے لوگ کُفّار تھے اور غالباً بُت پرستی ان کا طریقہ تھا۔ اس درہ کا حاکم ایک کافر تھا جس کا نام کہہ کہہ مشہور تھا جب لوائے فتح اسلام صفحات بدخشاں وغیرہ کو تصرف میں لاتا ہُوا اس درہ میں پہنچا۔ تو اس بادشاہ اور سپہ سالار اسلام یعنی عمر بن عوف سے جو خلفائے عباسیہ کی طرف سے مامور ہُوا تھا بمقام سُوچان میں جو دار الایالت کہہ کہہ تھا مقابلہ ہُوا اور کہہ کہہ نے شکست کھائی۔ سُوچان کی داہنی جانب ایک سلسلہ کوہ ہے جس کی رفعت سطح سمندر سے تقریباً گیارہ ہزار فیٹ ہے۔ اس کے ایک پہاڑ پر جو بالکل قریب سوچان سے ملحق ہے کہہ کہہ کا ایک قلعہ تھا جس کی ایک دیوار اُفتادہ اور بہت سے آثار ہنوز موجود ہیں۔ اسی دیوار کو دیوار کہہ کہہ کہتے ہیں جس کو اہل عرب نے معرب بنا کر قہقہہ لکھا ہے اور ہنوز وہاں تاجیک لوگ آباد ہیں۔

تاجیک وہ لوگ ہیں جو عرب کی نسل سے عجم میں پیدا ہوئے کیونکہ دراصل یہ لفظ تازیک تھا اس لئے کہ اہل عجم اہل عرب کو تازی کہتے تھے اور اس طرح مخلوط النسل ہو کر جو جماعت پیدا ہوئی اُس کو کاف تصغیر کی حقارت کی نظر سے تازیک بولنے لگے بقاعدہ ابدال تازیک سے تاجیک ہُوا اب کثرت استعمال سے تاجیک مشہور ہے دیوار قہقہہ کی نسبت جو افسانہ مشہور ہے۔ یہ صرف حضرت شعراء بے فکر افسانہ تراش

قمق

کا طرز ہے جسکو انہوں نے صرف لفظ قمقمہ کی مناسبت سے تراشا اور قد قد کا قمقمہ کرلیا۔ ۔ (دیکھو قمقمہ)

دیوارِ قمقمہ کا ایک درتاریخی حال۔ سلیمان بن داؤد علیٰ نبینا وعلیہ السلام کے لئے ایک جن نے مغرب کے بیابانوں میں سے منتہائے مغرب میں قریب بحرِ ظلمات کے ایک شہر تانبے کا بنایا ہے جس کو عربی زبان میں مدینۃ النحاس اور عرف میں قمقمہ دیوار کہتے ہیں۔

مروی ہے کہ عبدالملک بن مروان نے اس شہر کی خبر سنکر اپنے مغربی عامل کو لکھا کہ تم اس طرف جاؤ اور جو کچھ وہاں عجائب و غرائب دیکھو جلد مجھ کو لکھو۔ جب یہ نامہ عبدالملک کا موسےٰ بن نصیر اُس کے عامل مغربی کو پہنچا مع لشکر عظیم بکرّ و فرّ و ہیبت سے زادِ سفر کے کوچ کیا جس میں تجار و اعراب اور علما و فضلا و قدیم زبانوں اور خطوط کے جاننے والے اور رہنما اور نشان دہ موجود تھے۔ غرضکہ چالیس دن تک غیر مسلوک و گمراہ راستے پر سفر کیا۔ پھر ایک زمین وسیع پر جس میں بہت سے چشمے اور درختانِ خودرو اور انواع و اقسام کے میوہ اور لطیف سبزہ اور گُل بوٹے نئے نئے رنگ کے تھے پہنچے۔ اس سرزمین میں سے مدینۃ النحاس نظر آنے لگا قریب پہنچکر مقام کیا۔ امیر موسےٰ نے مقدمۃ الجیش کو ہزار سوار دیکر حکم دیا کہ شہرپناہ کے گرد پھر کر دریافت کرو کہ اس شہر کا دروازہ کہاں ہے اور کوئی شخص اس کے آس پاس کہیں نظر آتا ہے یا نہیں۔ بموجب حکم کے وہ افسر گرم سیر ہُوا اور چودہ دن تک امیر سے غائب رہا۔ ساتویں دن مع لشکریوں کے مراجعت کی۔ اور بیان کیا کہ اس کے گرد میں پھر آئے کہیں دروازہ کا پتہ نہ ملا نہ کوئی شخص نظر آیا۔ اب امیر موسےٰ نے اپنے ہمراہیوں سے مشورہ کیا کہ اس شہر کا اندرونی حال دریافت کرنے کی کیا سبیل ہے۔ عقلمندوں نے عرض کیا کہ اس دیوار کا کاٹنا مشکل ہے اگر حکم دیجئے تو ہم سرنگ لگا کر اس شہر میں داخل ہوں۔ پس ایک جگہ اساس شہر کے پاس کھودنا شروع کیا حتےٰ کہ پانی نکل آیا اور بنیاد اُسی طرح زیرِ زمین مستحکم تھی مجبور ہوکر تجویز کیا کہ کسی بُرج حصار کے گوشے میں دمدمہ بنایا جائے تا اُوپر سے شہر نظر آئے۔ اس لئے پتھر توڑ توڑ کے چونہ جلا کے چونہ اور گچ مہیا کیا۔ اور تین سو گز کا اونچا دمدمہ بنایا۔ جب پتھروں کے اُٹھانے اور اوپر لے جانے سے عاجز ہوئے اور دیوارِ شہر ابھی دو سو گز باقی تھی تو اُس پر لکڑی کی بنیاد ڈالنی کی اور یہ بنیاد ایک سو ستر گز تھی۔ پھر اس پر ایک سیڑھی نصب کی اور رسیوں سے مضبوط باندھا اور دیوار کی مُنڈیر پر لگادی۔ اُس وقت امیر موسےٰ نے فرمایا جو اس پر چڑھے جو دیت اُس کی عطا کیجئے۔ پس ایک مرد دلیر نے سعادت کی اور دیت اپنی لی اور اُس کو ودیعت رکھا اور وصیت کی کہ اگر سلامت رہا تو یہ اجرت میری ہے اور اگر ہلاک ہُوا تو دیت میرے اہل و عیال کو پہنچا دیجائے۔ بعدہ وہ مرد اس چوبی زینہ پر سے گزر کر شہرپناہ تک پہنچا۔ جبکہ شہر کے مقابل ہُوا دیکھتے ہی ایک قہقہہ لگایا اور تالیاں بجا شہر کے اندر کود گیا۔ ع

دیوارِ قمقمہ کا دیکھنا تھا اک ہنسی (امیر انیس)

پھر تو ایسی ہولناک آوازیں لشکریوں کے گوش زد ہوئیں کہ خوف کے مارے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوتے تھے۔ تین شبانہ روز یہ صدائیں بلند رہیں۔ پھر سکون ہو گیا۔ اُس وقت تمام لشکریوں نے مل کر ہر طرف سے اُس شخص کا نام لے لے کر پکارا لیکن اندر سے کچھ جواب نہ ملا۔ نا اُمید ہو کر نہایت جزع و فزع اور گریہ و بکا کیا اور امیر بھی نہایت متاسف ہُوا۔ پھر امیر نے لشکریوں کی طرف مخاطب ہو کر کہا کہ اب کی بار جو کوئی چڑھے تو اُس کی دو دیت

قمق

ہزار دینار ہے۔ ایک جوان نے قبول کیا۔ امیر نے اُس کو سمجھا دیا کہ خبردار مثل پہلے مرد کے نہ کیجیو۔ بلکہ جو کچھ اُدھر دیکھیو ہم کو خبردار کیجیو۔ جوان نے عہد کیا لیکن جب فصیل تک پہنچا اور شہر نظر آیا ہنسا اور دستک دیکر کودا۔ اُدھر لشکری چیختے کے چیختے رہ گئے۔ اُس نے ایک نہ سُنی کچھ التفات نہ کی اب کی بار پہلے سے بھی بڑھ کر صدائیں آتی تھیں۔ خوف و دہشت سب پر طاری تھا۔ اسی طرح تین شب روز بسر ہوئے۔ بعدہ وہ آوازیں موقوف ہوگئیں۔ موسےٰ بن نصیر نے سوچا کہ اب کیا کروں کیونکہ اس شہر کا حال تو کچھ کھلتا نہیں۔ امیرالمومنین کو کیا لکھوں۔ آخر منادی کی کہ اس مرتبہ جو شخص قصد کرے اُس کی دو دیت ہم اُس کو دینگے۔ ایک شیر مرد نے کہا کہ میں چڑھتا ہوں لیکن میری کمر میں مضبوط رسی باندھ دو اور اُس کا سرا پکڑے رہو۔ جب میں اپنے گرنے کا اُس طرف قصد کروں تم کھینچ لیجیو۔ برجِ شہر پر پہنچ کر ہُوا ایک قہقہہ لگایا اور دستک دیکر آپ کو اودھر گرایا۔ یہاں لوگوں نے رسی کھینچی وہاں وہ بھی طرف کھینچتا تھا تا اینکہ بندش گاہ سے جسد اُس کا منقطع ہو کر نصف شہر میں اور نصف لشکر میں گرا اور مہیب صدائیں اور شور و غل و واویلا تین شبانہ روز بلند رہا۔ اب امیر دریافت حال شہر سے مایوس ہُوا۔ اور گمان کیا کہ جنات اُس کو جذب کرتے ہیں اور پکڑ لیتے ہیں۔ جو کوئی دیوار پر چڑھے اور اُدھر دیکھے۔

ناچار لشکر کو کوچ کا حکم دیا اور ایک فرسخ تک شہر کے عقب میں سیر کی وہاں چند تختہائے سنگِ سفید دیکھے کہ ہر تختہ بیس گز کا تھا۔ اور اُن پر اسمائے ملوک اور انبیا و اصفیا اور مواعظ منقوش تھے۔ اور ذکر آنحضرت صلعم اور شرف و کرامت اُمّتِ محمدی کا اُسی سابق سے ثبت تھا۔ تھوڑی دُور پر ایک مرد کی تصویر سی دیکھی کہ اُس کے ہاتھ میں ایک تختی تانبے کی تھی جس پر یہ لکھا تھا کہ یہاں سے آگے نہ بڑھو ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔ موسےٰ بن نصیر نے کہا یہ زمین تو صاف اور اس میں اشجار و نباتات اور پانی بکثرت ہے ظاہرا کوئی خوف نہیں۔ یہ خیال کرکے اپنے غلاموں کو وہاں سے آگے جانے کا حکم دیا۔ جونہی وہ آگے بڑھے ایک قسم کے چیونٹوں نے درختوں پر سے اُتر کر اُن کو اور اُن کے گھوڑوں کو کھا لیا اور ہلاک کر ڈالا۔ ع

مورچگاں را چو بود اتفاق     شیرِ ژیان را بدرانند پوست

بعدہ اُن چیونٹوں کا دَل بادل اُمنڈ آیا اور لشکر کی طرف متوجہ ہوا۔ اگر اُس قصور سے آگے نہ بڑھا لشکری بہ عافیت تعجب وہاں سے اُلٹے پھرے اور نواحِ شرقی میں جہاں اشجار کثرت سے تھے پہنچے وہاں ایک بحیرہ موجیں مارتا نظر آیا۔ اُس کے کنارے لشکر اُترا۔ غوطہ خوروں نے بحکم امیر اُس میں سے غوطے لگائے کئی قمقمے تانبے کے ہاتھ آئے جنکا منہ سیسے سے بند اور مہر سلیمانی سے مختوم تھا۔ ایک کو کھولا تو اس میں سے ایک آتشی سوار جس کا گھوڑا اور نیزہ بھی آتشی تھا نکلا اور ہوا میں بلند ہُوا۔ اور یہ کہتا ہوا کہ یا نبی اللہ میں پھر ایسی خطا نہ کرونگا پھر دوسرا قمقمہ کھولا۔ اس میں سے مانند دھوئیں کے سوار مع نیزہ نکلا اور اسی طرح گویا ہو کر غائب ہو گیا۔ تیسرے قمقمے سے سوار بانیزہ و رنگ دھواں نکلا۔ اور وہ بھی وہی کہتا ہوا غائب ہو گیا۔ جب موسےٰ بن نصیر اور علما نے کہا ان قمقموں کا کھولنا مناسب نہیں۔ حضرت سلیمان نے ان میں جن

کو بسبب تمرّد اور سرکشی کے مقیّد کیا ہے۔ پس باقی خم اُسی بحیرے میں ڈالدئے۔ بعدہٗ موذنوں نے ظہر کی اذان دی۔ جب آوازۂ اذان بلند ہوئی بحیرہ میں سے ایک شخص نے نکلکر پانی کی سطح پر قیام کیا۔ اور لشکریوں پر جب و دہشت نظر ڈالی۔ یہ دیکھ کر ہر طرف سے لوگ پکارے۔ اے شخص تو کون ہے۔ جواب دیا میں جن ہوں اُن جنات میں سے جن کو حضرت سلیمانؑ نے اس بحیرہ میں قید کیا ہے۔ تمہاری آوازوں سے اُس پیر مرد کا گمان کرکے جو ہر سال ایک دن یہاں آکر خدائے عزّ و جل اور تسبیح تقدیس و تکبیر و استغفار میں مشغول ہوتا ہے اور اپنے لئے اور مومنین اور مومنات کے واسطے دعا کرتا ہے قعرِ دریا سے نکلا ہوں۔ لوگوں نے پوچھا کہ وہ کون بزرگ ہیں۔ جن نے کہا ہرچند میں اُن کا نام اور مقام پوچھا کرتا ہوں لیکن وہ نہیں بتاتے۔ ہر حیاں امیر نے کہا کیا وہ خضر علیہ السلام ہیں؟ جن نے کہا واللہ اعلم۔ بعدہٗ اُس سے پوچھا کہ یہاں کتنے جن قید ہیں۔ جواب دیا کہ اُن کے شمار پر کوئی قادر نہیں پھر وہ غائب ہو گیا۔ اور امیر نے قصد بازگشت کیا۔ رہبروں نے کہا کہ جس راہ سے ہم آئے تھے اُس راہ سے معاودت غیر ممکن ہے اس سبب سے کہ جو قومیں حوالی میں اسی راہ کے ہیں انہوں نے ہمارا آنا معلوم کر لیا ہوگا۔ کیا عجب ہے کہ حائل ہوں اور ہم میں اُن کے قتال کی طاقت نہیں۔ لہذا دوسرے راستے ہم چلتے ہیں اور اس راہ میں ایک قوم موسوم بہ نسک مسافر پڑے ہے پس وہ اس راہ سے جس میں پہاڑی اور جنگل اور ندیاں اور وحوش و طیور تھے۔ چلے بعد چند روز کے ایک بڑے شہر کے قریب پہنچے کہ وہاں کے لوگوں کی باتیں سمجھ میں نہیں آتی تھیں۔ جب اُس قوم نے لشکر موسےٰ کو دیکھا مسلح ہو کر شہر سے نکلی اور محاصرہ کر لیا۔ اب سب کو ہلاکت کا یقین ہوا۔ اتنے میں اُن کا بادشاہ لباس شاہانہ پہنے حشم و خدم سمیت سامنے نمودار ہوا۔ اور تنہا آگے بڑھا اور سلام علیک کرکے عربی زبان میں پوچھا تم کون ہو کہاں سے آئے اور تمہارا امیر کون ہے۔ اس کلام سے سب کو نئی الجملہ تسکین ہوئی اور موسےٰ بن نصیر نے اُس کا استقبال کیا اور کہا کہ میں خلیفۃ المسلمین عبدالملک بن مروان کی طرف سے اپنی قوم کا امیر اور قوم عرب سے ہوں اور ہماری روداد قابل سننے کے ہے۔ جب ہم اتریں اور تکان سفر سے استراحت پائیں بیان کرینگے۔ بادشاہ نے فرمایا یہاں دو پہر کو بہت گرمی ہوتی ہے لہذا تم کو اُن پہاڑوں کے دامن میں جہاں گنجان درخت اور پانی کے چشمے جاری ہیں۔ اترنے کا حکم دیتا ہوں چنانچہ اُس کے بعض امرا نے لشکر کو اچھی جگہ اُتارا اور کھانا اور دانہ چارا بخوبی پہنچایا بعدہٗ بادشاہ مع امرا بحشمت و جلال بازدید کو آیا۔ ہر طرف سے صدائے مرحبا بلند تھی۔ امیر بھی شکر و احسان بجا لایا اور بادشاہ سے دریافت کیا کہ آپ کس نبی کی امت میں ہیں بادشاہ نے فرمایا میں امت نسک ابن النصیر اولاد یافث بن نوح سے ہوں یہ میری سلطنت آبائی اور میرا ملک موروثی ہے۔ اب تم اپنا حال بیان کرو کہ کیونکر یہاں پہنچے۔ امیر موسےٰ نے ساری سرگذشت کہہ سنائی۔ پھر موسےٰ نے پوچھا آپ نے عربی زبان کیونکر سیکھی آپ کی قوم میں ہم کسی کو عربی بات کرتے نہیں دیکھتے۔ بادشاہ نے جواب دیا کہ اگر بادشاہ اپنی وقت بہ فضائل میں زیادہ نہ ہو تو کیونکر اصلاح ملک و دین و سیاست میں معروف ہو سکتا ہے۔ میں نے عربی بلکہ اور زبانیں بھی سیکھی ہیں۔ غرض امیر موسےٰ

رخصت لیکر منعطف فرمائیوا۔ بادشاہ نے زاد سفر و راہبر ساتھ کردیا ✦

**قَہقَہہ لگانا یا مارنا** (ف) فعل متعدی۔ ٹھٹّا مارنا۔ کھل کھلا کر ہنسنا۔ آوازہ لگانا ✦ مسخرا اڑانا۔ کھلّی اُڑانا۔ تمسخر کرنا ✦ احمق بنانا ✦

**قہوہ** (ع) اسم مذکر۔ بُن۔ کافی۔ ایک قسم کے تخم کا نام جسے حبۃ الخضرا بھی کہتے ہیں اسے بھون کر پیستے اور پھر پانی میں چاء کی طرح جوش دیکر پیتے ہیں بھنے خواہ کچے کو بُن اور پسے ہوئے کو قہوہ کہتے ہیں۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم یابس۔ اشتہا کو بڑھاتا۔ ہاضمہ کو قوت بخشتا اور جواسِ جگر و باہ کے واسطے از حد مفید ہے جزائر ہند، عرب و فارس میں پیدا ہوتا ہے تاریخ ہفت اقلیم میں لکھا ہے کہ اس کا ایجاد شیخ شاذلی نے جن کا مزار مخا میں ہے ہُوا ہے ✦

**قہوہ خانہ** (ف) اسم مذکر۔ وہ مکان جہاں تمام قہوہ باز جمع ہو کر قہوہ پیتے اور گپ شپ اُڑاتے ہیں اس کا دستور عرب یعنی کلکتہ میں ہے۔ ہندوستان میں اس کی بجائے شراب خانہ، بھنگیڑ خانہ، تاڑی خانہ، چنڈو خانہ وغیرہ سمجھنا چاہئے ✦

**قَے** (ع) اسم مؤنث۔ رد طعام۔ اُلٹی۔ رد۔ ڈالنا۔ اوک۔ استفراغ متلی ✦

**قے آنا** (ف) فعل لازم۔ (۱) جی متلانا۔ غثیان ہونا۔ اُبکائی آنا۔ طبیعت مالش کرنا۔ استفراغ ہونا (۲) گھن آنا۔ کراہت ہونا۔ نفرت ہونا۔ جی بگڑنا جیسے "اُسکی صورت دیکھ کر قے آتی ہے" ✦

**قے کرنا** (ف) فعل متعدی۔ ڈالنا۔ رد کرنا۔ اُلٹی کرنا۔ استفراغ کرنا ✦ زمین دیکھنا۔ اوکنا ✦ اُگلنا ✦

**قے ہونا** (ف) فعل لازم۔ رد ہونا۔ استفراغ ہونا۔ زمین دیکھنا (۲) جی متلانا۔ غثیان ہونا۔ طبیعت کا مالش کرنا ✦

**قیاس** (ع) اسم مذکر۔ (۱) دو چیزوں کا نظر میں اندازہ کرنا ✦ جانچ۔ اندازہ۔ اٹکل۔ تخمینہ۔ تقدمہ۔ اٹو مان ✦ گونت (۲) منطق۔ دو جملوں سے مرکب قول جس سے نتیجہ لازم آئے۔ منطقی شکل۔ منطقی معقول (۳-ف) ذہن۔ فہم۔ عقل۔ سمجھ۔ رائے۔ دانست ✦ گمان۔ خیال۔ تصور۔ سوچ۔ بچار (۴-ف) قیافہ ✦

**قیاس سے باہر** (ف) تابع فعل۔ (۱) بے اندازہ۔ بیشمار۔ خارج از حساب۔ بے حساب۔ ان گنت۔ بیحد۔ بدرجۂ نہایت (۲) تصور یا خیال کی حد سے گزرا ہوا (۳) سمجھ سے باہر۔ خارج از عقل و فہم ✦

**قیاس کرنا** (ف) فعل متعدی۔ (۱) اندازہ کرنا۔ جانچنا۔ اٹو مان کرنا۔ تولنا۔ آنکنا (۲) گمان کرنا۔ خیال کرنا (۳) ماننا۔ تسلیم کرنا۔ تصور کرنا جیسے "اسکو بھی ویسا ہی قیاس کرو جیسا وہ تھا" ✦

**قیاس لگانا** (ف) فعل متعدی۔ رائے لگانا۔ سوچنا۔ بچار کرنا ✦ عقل لڑانا ✦ حساب لگانا۔ جانچنا ✦

**قیاس میں آنا** (ف) فعل لازم۔ سمجھ میں آنا۔ قرین عقل ہونا۔ خیال میں آنا ✦

**قیاساً** (ع) تابع فعل۔ از روئے قیاس۔ اٹکل سے۔ اٹکل پچو ✦ اندازاً۔ تخمیناً ✦

قیا

**قیاسی** (ع) صفت:- (۱) قاعدے کے موافق۔ منسوب بہ قیاس (۲) خیالی۔ موہومی۔ وہمی۔ ذہنی۔ تصوری ۔

**قیافہ** (ع) اسم مذکر:- (۱) شگون۔ سگن۔ فال (۲) ایک علم کا نام جس میں تھہ پیرو چہرے وغیرہ کے خط و خال و علامات سے بھلا برا شگون لیتے اور صاحبِ علامات کے افعال و اقوال و احوال سے بحث کرتے ہیں ۔

قیافے سے ظاہر سراپا شعور جبیں پر برستا شجاعت کا نور (میر حسن)

(۳-و) قیاس۔ اندازہ (۴-و) عقل سمجھ۔ تمیز۔ شناخت پہچان۔ اور اک ۔

ساغروں کی نہیں قیمت اضافہ ڈھونڈتے پر یہ ساقی ہم کوئی صاحبِ قیافہ ڈھونڈتے (ظفر)

**قیافہ شناس** (ع+ف) اسم مذکر:- علمِ قیافہ سے واقف۔ قیافہ دان۔ شگونیا۔ فالیا۔ جوتشی ۔

**قیافہ شناسی** (ع+ف) اسم مؤنث:- علمِ قیافہ سے واقفیت۔ قیافہ دانی ۔

**قیام** (ع) اسم مذکر:- (۱) ایستادگی۔ ٹھیراؤ۔ کھڑا ہونا۔ اٹھنا ۔

قیامِ جسمِ خاکی ہے نفس پر ہوا پر ہے بنا اپنے مکاں کی (ارشد)

(۲) سکونت۔ بسیرا۔ بسرام (۳) دیرپائی۔ پائداری۔ استحکام۔ بقا۔ استقرار۔ ٹکاؤ (۴) عہد۔ رگ وثوق۔ اعتماد۔ استقلال جیسے "تمہاری بات کو قیام نہیں" (۵) موجودگی۔ سلامتی۔ ہستی (۶) نماز میں کھڑا ہونا ۔

**قیام پزیر** (ع+ف) صفت:- (۱) ٹھیراؤ۔ دیرپا۔ دیر تک رہنے والا۔ رہاؤ۔ ٹکاؤ (۲) مقیم۔ وارد۔ ورود فرما۔ فروکش ۔

**قیام کرنا** (ع) فعل متعدی:- مقام کرنا۔ ٹھیرنا۔ اترنا۔ فروکش ہونا ۔

**قیامت** (ع) اسم مؤنث:- (۱) قائم ہونا۔ کھڑا ہونا۔ ایستادہ ہونا (۲) وہ وقت جب کہ مُردے زندہ ہو کر کھڑے ہوں گے۔ رستخیز۔ روزِ حشر۔ روزِ محشر۔ یوم الحساب۔ مر کر اٹھنے یا دوبارہ زندہ ہونے کا دن۔ یوم القیام۔ روزِ بازپرس۔ روزِ موعود۔ روزِ شمار ۔

خدا کے واسطے جلد مجھ کو دکھا دے حُسن کا جلوہ قیامت کو ترے دیدار کا وعدہ قیامت ہے (امانت)

بجز پروازِ شوقِ ناز کیا باقی رہا ہوگا قیامت اک ہوائے تند ہے خاکِ شہیداں پر (غالب)

(۳) پرلو۔ پرلے۔ سب کے مرنے اور فنا ہو جانے کا دن۔ نیست و معدوم ہونے کا دن (۴-و) مجازاً:- مدتِ دراز۔ عرصۂ مدید۔ اختتامِ دنیا تک کا وقفہ۔ انتہائے دنیا تک کا وقت۔ روزِ پسین۔ اخیر دن۔ مثال دیکھو نمبر ۲ میں امانت کے شعر کا دوسرا مصرعہ ۔

رہا سخن سے نام قیامت تک ہے ذوق اولاد سے تو ہے یہی دو پُشت چار پُشت (ذوق)

(۵-و) موت۔ قضا۔ اجل۔ آئی۔ کال۔ مرنا۔ مرن۔ مرگ۔ برلو ۔

نہ وہ تپاک نہ اُلفت نہ وہ محبت ہے یونہیں رہی جو کوئی دن تو پھر قیامت ہے (جرأت)

(۶-و) انوکھی بات۔ کارِ عجیب۔ کارِ شگرف۔ تعجب انگیز بات۔ امرِ عجیب۔ عجب عجب ۔

قیا

چشم پُر آب ہے اور سینہ جگر جلتا ہے کیا قیامت ہے کہ برسات میں گھر جلتا ہے (فدوی لاہوری)

(۷-و) بلا۔ آفت۔ غضب۔ قہر۔ ظلم۔ ستم۔ بلائے جان۔ آفتِ جان۔ فتنہ و آشوب ۔

تفاوتِ قامتِ یار اور قیامت میں ہے کیا مومنؔ وہی فتنہ ہے لیکن یاں ذرا سانچے میں ڈھلتا ہے (مومن)

نہ پوچھ اُس پری کے حُسن کا عالم کہ آفت ہے بہ شوخی غضب رفتار ہے قامت قیامت ہے (محمد حسین تسلی)

چشم ہے قہر بلا زلف قیامت قامت اس لئے لوگ تمہیں آفتِ جاں کہتے ہیں (مولچند منشی)

پائے ثبات کس کا ٹھیرے ہے اُس کو دیکھے ہے ناز اک قیامت انداز اک بلا ہے (میر)

تم تو بیٹھے ہی بیٹھے آفت ہو اُٹھ کھڑے ہو تو کیا قیامت ہو (ایضاً)

جواں ہوئے تو قیامت ہوئے خدا کی پناہ وہ جب بھی فتنہ تھے جب عالمِ شباب نہ تھا (داغ)

مسّی آلودہ لب پہ اے قاتل پان کھانا ترا قیامت ہے
کر کے جرأت سے وعدۂ فردا پھر نہ آنا ترا قیامت ہے } (جان صاحب)

ترے قامت کو دیکھتے ہیں ہم اک قیامت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)

(چونکہ روزِ محشر کو اپنے اپنے اعمال کے سبب از بس آشوب و آفات کا سامنا ہوگا اور قامت معشوق سے بھی اُس پر فریفتہ ہو جانے کے باعث ایسی ہی آفتیں اور پریشانیاں اُٹھانی پڑتی ہیں پس شعرائے مبالغہ پسند معشوقوں کی خصلت اور خاصیت کو قیامت سے تشبیہ دیتے گئے ۔

جہاں میں روز ہے آشوب اُس کے قامت سے اُٹھے ہے فتنہ ہر اک شوخ تر قیامت سے (میر تقی)

(۸-و) فتنہ۔ ختم کردہ۔ حدوس جیسے مرکبات میں یہ معنی آتے ہیں (۹-و) واویلا۔ آہ و زاری۔ شور و غل۔ شور و شغب۔ شور و فغاں۔ چیخم دھاڑ۔ ہلچل۔ دھوم۔ جُرم زدہ۔ قُل غپاڑا۔ دھوم (مرکبات میں) (۱۰-و) ہل چل۔ کھل بلی۔ افراتفری (مرکبات میں) (۱۱-و) اندھیر۔ ظلم۔ ستم۔ بے انصافی۔ پرسانِ حال نہ ہونا ۔

شربتِ وصل نہ پینے دو نہ سم کھانے دو کیا قیامت ہے نہ جینے دو نہ مرجانے دو (امیر اللہ تسلیم)

ہم خوش تھے کہ محشر میں تو دیکھیں گے وہ دیدار لیکن یہ قیامت ہے کہ محشر نہیں ہوتا (نواب ذولقدر بہادر)

کیا قیامت ہے کہ اک دم نہ ٹھہرنے پاؤں دل اگر خانہ کو تشبیہ دکان خمّار (مومن)

دوست کرتے ہیں ملامت غیر کرتے ہیں گلہ کیا قیامت ہے مجھی کو سب بُرا کہنے کو ہیں (ایضاً)

(۱۲-و) مصیبت۔ بپت۔ بپتا۔ سنکٹ۔ بدبختی۔ عذاب۔ دُکھ (مرکبات میں) (۱۳-و) کلمۂ تأسف۔ افسوس۔ دریغ۔ حیف۔ ملال۔ رنج۔ ملال ۔

قیامت کا کیا ہے اس نے وعدہ قیامت ہے اگر تنہا نہ پایا (داغ)

جاتی ہے گزر جی پر اُس وقت قیامت سی یاد آوے ہے جب تیرا یکبارگی آجانا (میر)

(۱۴-ت +و) صفت۔ برائے اظہارِ کثرت۔ نہایت۔ از حد۔ انگت۔ ازحد۔ بدرجۂ غایت۔ بدرجۂ کمال۔ بکثرت۔ جیسے "وہ قیامت حسین و خوبصورت یا شوخ ہے" ۔

نازکی کو آپ قیامت ہیں میر جی جوں شیشہ میرے منہ نہ لگو میں نشے میں ہوں (میر)

قیامت تھا سماں اُس خشمگیں پر کہ تلواریں چلیں ابرو کی میں پر (میر)

قیا

وہ جو غنچہ ہے دل مرا آنکھوں میں ایک پل      اتنے سے قد پہ تم بھی قیامت شریر ہو (میر)
لگے ہی ایک دو رہتے ہیں مہلت بات کی کس کو      ہُوا ہے دشمنوں کو کچھ قیامت شجاد اُس سے (میر)
پانوں کا رنگ لب سے ترے آشکار ہے      اس رنگ آتشیں پہ قیامت بہار ہے (مصحفی)
قیامت سر زمین دل پہ میرے حشر برپا ہے      ہوس ہر دم تمنا میں تو یہ کچھ اُٹھاتی ہے (درد)
آیا ہزار پیچ سے بحر طویل میں      مضمون زلف یار قیامت دراز ہے (وزیر)
مجھے بطفل بازی گر قیامت یاد آئیگا      سوا نیزہ پہ جب دیکھونگا میں خورشید محشر کو (ایضاً)
ثنا خواں ہوں ہر اک شیریں دہاں کا      قیامت پشورا ہوں میں بھی زباں کا (معروف)
سکھلائے برق کو نظر اس کی شرارتیں      وہ شعلہ خو تو ایسا قیامت شریر ہے (ظفر)
قیامت قامت دلدار کے مضمون لکھتے ہیں      نہیں کم آفتابی دائرے خورشید محشر سے (ثاقب)
برا کہتے تھے ہم روز قیامت اور روز دل سے      قیامت ہی بڑا نکلا جو دیکھا روز ہجراں کا (معروف)

(۱۵-و) نہایت شوخ طرار۔ چنچل۔ چلبلا۔ چنچل۔ تُرتُریا۔ چالاک (۱۶-و) فتنہ انگیز۔ آفت خیز۔ فتنہ پرداز۔ آفت کا پرکالہ۔ فسادی۔ فساد کی جڑ۔ آگ لگاؤ۔ بسکی کا نتھ۔ متفنی۔ جیسے خدا اُس سے بچائے وہ ایک قیامت ہے (۱۷-و) کلمۂ تعریف۔ مبالغۂ تعجب * بیڈھب۔ بے طرح ؎

خدا بچائے قیامت کے ہیں تمہارے دن      یہ پیاری پیاری جوانی یہ پیارے پیارے دن (داغ)
موت آئی ہوئی ٹلجائے یہ آئی نہ ٹلے      الاماں داغ قیامت ہے طبیعت میری (ایضاً)
حشر تک دل میں رہی اُس سرو قامت کی طلب      یہ طلب ہے طرفہ یارب کس قیامت کی طلب (ذوق)
کہے میں نے اشعار ہر بحر میں      ولیکن قیامت روانی کے ساتھ (میر)
ہنستے آنا ترا قیامت ہے      مسکرانا ترا قیامت ہے (جرأت)
اس قیامت کی دھوپ پڑتی تھی      یاد آتی تھی نفسی نفسی کی (ادیب)
رفتار نے پامال کیا ایک دری کو      اس قد پہ قیامت ہے ستمگر تری کج دھج (نصیر)
جوانی میں عجب کیا حشر ہو گر چال ہے برپا      لڑکپن میں قیامت تھی تری رفتار پہلے سے (امانت)
آتشبازی ہے جیسے شغل اطفال      ہے سوز جگر کا بھی اسی طور کا حال
تھا مُوجد عشق بھی قیامت کوئی      لڑکوں کے لئے گیا ہے کیا کھیل نکال } ([illegible])

(۱۸-و) مشکل۔ دشوار۔ کٹھن۔ سخت۔ بھاری۔ اجیرن۔ جیسے ایک دن کاٹنا قیامت ہے ؎

مجھے گزرتی ہے اک اک گھڑی قیامت کی      جو اس طرح سے گزارے تو کیا گزارے دن (داغ)
بلا انصاف کیا خلق کا ملے وادا حشر      پھر قیامت ہے جو وہ شوخ ستمگر آیا (شہیدی)
وہ دن ہجر کا اسپہ شامت ہوا      اُسے کاٹنا دن قیامت ہوا (میرحسن)

(۱۸-و) برا۔ نازیبا۔ زشت۔ قبیح * زہر۔ مُضر۔ ضرر رساں ؎

کتاں مجھ پہ ہے اُسکو دلخواہی کی شکایت کا      قیامت ہوئیگا حق میں مرے آنا قیامت کا (سالک)
آ واے برق عالم سوز      سر اُٹھانا ترا قیامت ہے (جرأت)

قیا

کچھ ہوا دل کہ مر چلے ہم تو      نقل مچانا ترا قیامت ہے
گرنہ فریاد شل تجھے اے دل      منہ لگانا ترا قیامت ہے } ([illegible])

(۱۹-و) نامناسب۔ بیجا۔ ناگوار طبع۔ خلاف مرضی (۲۰-و) غضبناک۔ خشمناک۔ آگ بگولا ؎

یا اُٹھا بیٹھا محفل میں اُس کا رنگ لائیگا      قیامت بن کے اُٹھینگے عبث کا ہے کو بیٹھے ہیں (داغ)

**قیامت اُٹھانا** (فعل متعدی) فتنہ برپا کرنا۔ فساد مچانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ آفت ڈھانا۔ شور مچانا *

**قیامت اُٹھنا** (فعل لازم) آفت برپا ہونا۔ فساد مچنا۔ شور و شر ہونا *

**قیامت آنا** (فعل لازم) (۱) پرلے آنا۔ حشر برپا ہونا (۲) آفت آنا۔ فتنہ برپا ہونا۔ بلا نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا۔ قہر ٹوٹنا

ہیچ والی کی شامت آئیگی      پہلے ہم پر قیامت آئیگی (شوق)
دم رخصت ہمیشہ دل پہ آفت آہی جاتی ہے      وہ جب چلتے ہوئے اُٹھتے ہیں قیامت آہی جاتی ہے (شیدا)
ابھی بر آئیں ہو جس پر پیام لگ آتے ہیں      قیامت اوٹھیگی اگر باہر قدم نکلا (نسیم)

**قیامت برپا یا بپا کرنا** (فعل متعدی) (۱) فتنہ اُٹھانا۔ فساد مچانا۔ دھوم اُٹھانا۔ شور مچانا ؎

دل نے کی بجھتے ہی ایک قیامت برپا      اُس کے قامت کا ظفر ہے وہ قیامت نقشہ (ظفر)

(۲) مصیبت ڈالنا۔ آفت لانا۔ غضب ڈھانا ؎

ترا خیال قیامت ہر روز اے ستمگر      کرتا ہے اک قیامت برپا ہمارے حق میں (ظفر)

(۳) نہایت خفگی کرنا۔ قہر ٹوٹنا۔ غضب ڈھانا۔ جیسے بیگم صاحب دیکھ لیتیں تو خدا جانے کیا قیامت برپا کرتیں (سگھڑ سہیلی)

**قیامت برپا یا بپا ہونا** (فعل لازم) (۱) شور و غوغا مچنا۔ غل غپاڑا ہونا۔ دھوم مچنا۔ دنگا ہونا ؎

دیا ہے پاؤں شوخی میں شاگردوں نے صاحب      جہاں چھٹی ملی اُن کو تو اک برپا قیامت ہے (انشا)
کیونکہ کہئے نہیں کوئی آگاہ      اک قیامت بپا ہے یاں سر راہ (میر)

(۲) نہایت مصیبت پیش آنا۔ بلا نازل ہونا۔ آفت میں پھنسنا (۳) حشر ٹوٹنا۔ خفگی ہونا۔ غضب کا ٹوٹنا

(۴) فساد مچنا۔ لڑائی جھگڑا ہونا۔ سر پھٹول ہونا۔ تلوار چلنا * فتنہ اُٹھنا ؎

کچھ یہ بھی شوخیاں ہیں کہ رفتار سے تری      ہے کونسی جگہ کہ قیامت بپا نہیں (سپہر)
ہوویگی اُس روز برپا کیا قیامت اے ظفر      خاک پر جس دن شہیدوں کی وہ قاتل جائیگا (ظفر)

**قیامت پر قیامت لانا یا ڈھانا** (فعل متعدی) آفت پر آفت برپا کرنا۔ ظلم پر ظلم ڈھانا۔ نہایت شور و شر برپا کرنا ؎

دیکھنا دل کیا قیامت پر قیامت لائیگا      لے کے محشر میں جو ہم ساتھ اس بلا کو جائینگے (ظفر)

**قیامت توڑنا** (فعل متعدی) نہایت خفا ہونا۔ آفت برپا کرنا۔ حشر توڑنا۔ قہر ڈھانا۔ شور کرنا ؎

وہ قیامت توڑتے ہیں پوچھ کر کیا حال ہے      پرسش دل بھی الٰہی پرسش اعمال ہے (داغ)

(۲) ظلم کرنا۔ نہایت ستانا۔ جور و جفا سے پیش آنا *

**قیامت ٹوٹنا** (فعل لازم) حشر برپا ہونا۔ آفت ٹوٹنا۔ قہر ٹوٹنا۔ شامت آنا۔ از حد خفگی ہونا *

**قیامت ڈھانا** (فعل متعدی) (۱) فتنہ اُٹھانا۔ ستم کرنا۔ ظلم کرنا۔ غضب کرنا۔ واویلا مچانا ؎

طفلی میں یہ ہے چال کہ دل بیچے ہیں اس میں      ڈھاوگے قیامت کوئی دو چار برس میں (اسیر)

(۲) آفت ٹوٹنا۔ حشر برپا کرنا۔ اُودھم ڈالنا + نہایت خفا ہونا۔ برافروختہ ہونا۔ آگ بگولا ہونا +

**قیامت کا** (۱) صفت (کلمۂ تعجب۔ مبالغہ و تعریف) :۔ آفت ڈھانے والا۔ غضب کا بنا ہوا۔

قہر کا۔ فتنہ انگیز۔ نہایت فتنہ پرداز + (۲) از حد خوبصورت + بیڈھب ؎

ظاہر ہوئے صاحب ہیں قیامت کے نشاں اور　　سینے پہ اُبھرنے لگے دو دُشمن جاں اور (زار)

**قیامت کرنا** (ف) فعل متعدی :۔ (۱) غضب کرنا۔ بُرا کرنا۔ آفت لانا۔ مُصیبت لانا ؎

مجھے یاد آگئی بس دو ہیں اُس کے قد و قامت کی　　چمن میں دیکھ کر گل سرو میں نے کیا قیامت کی (مومن)

کوئی صورت نہیں گھر سے باہر نکلنے کی　　قیامت کی ہے جینے آر سی تجھ کو دکھا دی ہے (میر)

(۲) کار عجیب و شگرف کرنا (۳) فتنہ برپا کرنا۔ فساد مچانا (۴) ظلم ڈھانا۔ ستم کرنا۔ قہر توڑنا (۵)

خفا ہونا۔ حشر توڑنا۔ شور مچانا۔ چیخنا چلانا +

**قیامت گزرنا** (ف) فعل لازم :۔ آفت گزرنا۔ مُصیبت کا سامنا ہونا۔ غضب میں پھنسنا۔

قہر نازل ہونا۔ آفت یا حشر ٹوٹنا ؎

فردا و دی کا تفرقہ یک بار مٹ گیا　　کل تم گئے کہ ہم پہ قیامت گزر گئی (غالب)

یہی طولِ شبِ غم ہے تو سالک　　قیامت ہم پہ گزریگی سحر تک (سالک)

کیا کیا نہ قیامت گزر گئی ہم پر　　ہنوز شبِ انتظار باقی ہے (ایضاً)

**قیامت لانا** (ف) فعل متعدی :۔ آفت برپا کرنا۔ مُصیبت لانا۔ بلا میں پھنسانا۔ گرفتارِ رنج و

عذاب کرنا۔ ظلم ڈھانا۔ غضب میں مُبتلا کرنا + فساد مچانا ؎

سُنا میں نے کہ پھر کرتا ہے تیری چاہ دل میرا　　قیامت اب کے لاویگا کروں کیا آہ دل میرا (سوز)

جگا مت اے فغاں دل کو کہ اُٹھ کر سر کو پھوڑیگا　　قیامت مجھ پہ لاویگا جو یہ فتنہ کہیں جاگا (ایضاً)

لائے گا سر پہ دیکھئے کیا کیا قیامتیں　　رُخ سے یکایک اُس کا اُلٹنا نقاب کا (بسمل)

**قیامت مچانا** (ف) فعل متعدی :۔ (۱) ظلم توڑنا۔ دھوم ڈالنا۔ خفا ہونا۔ غضب ہونا۔ شور

کرنا (۲) آفت برپا کرنا۔ بلا یا مُصیبت لانا (۳) واویلا کرنا۔ کہرام مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ اُودھم مچانا +

**قیامت مچنا** (ف) فعل لازم :۔ (۱) کہرام ہونا۔ ماتم پڑنا۔ ہنگامہ برپا ہونا۔ واویلا مچنا۔ جیسے

"اُس کے مرنے کی خبر سُنتے ہی قیامت مچ گئی" (۲) خلل ہونا۔ آفت ٹوٹنا۔ پیچھے پڑنا۔ سر ہونا۔

اُودھم مچنا۔ بلا کی طرح پیچھے لگ جانا۔ دھوم پڑنا ؎

اُن پہ ہے یہ قید بیاں آنے کی بابت اندنوں　　گھر میں پھرتے ہیں تو مچتی ہے قیامت اندنوں (معروف)

**قیامت ہو جانا** (ف) فعل لازم :۔ غضب ہو جانا۔ آفت ہو جانا۔ زہر ہو جانا۔ بُرا ہو جانا ؎

گماں مجھ پہ ہے اُس کو داد خواہی سے شکایت کا　　قیامت ہو گیا حق میں مرے آنا قیامت کا (سالک)

**قیامت ہونا** (ف) فعل لازم :۔ (۱) پرلو کا آنا۔ حشر کے دن کا ہونا۔ روزِ موعود و بازپرس کا آنا۔ عالم فنا ہونے کا وقت آنا ؎

دُور کر خط کو کیا چہرہ کتابی اُن نے صاف　　اب قیامت ہے کہ سامنے حرفِ قرآں ہو گئے (میر)

(۲) مُصیبت ہونا۔ آفت ہونا۔ بلا ہونا ؎



ہو چکا رہنا مرا بستی میں آخر کب تلک　　نالۂ شب سے قیامت روز مردو زن پہ ہے (میر)

(۳) مُشکل ہونا۔ دُشوار ہونا۔ کٹھن ہونا ؎

تری گلی سے نکلنا ہمیں قیامت ہے　　قدم قدم پہ ہزاروں مقام کرتے ہیں (داغ)

(۴) ہنگامہ برپا ہونا۔ شور و شر ہونا۔ فتنہ و آشوب برپا ہونا۔ فساد کھڑا ہونا ؎

خفتگانِ خاک کے سر پر قیامت ہو گئی　　غالباً ہنگامہ پھر اُٹھا کسی رفتار کا (ممنون)

(۵) حد بُرا ہونا۔ زبوں ہونا ؎

گماں مجھ پہ ہے اُس کو داد خواہی سے شکایت کا　　قیامت ہو گیا حق میں مرے آنا قیامت کا (سالک)

**قیامت ہے** (ف) محاورہ (مبالغہ و تعریف) :۔ (۱) آفت ہے۔ بلا ہے (۲) شور ہے۔ غوغا ہے۔

(۳) نہایت خوبصورت ہے۔ فتنہ زا ہے (۴) ظلم ہے۔ قہر ہے۔ ستم ہے +

**قَید** (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) بند۔ حبس۔ اسیری (۲) بندش۔ ممانعت۔ روک + شرط + پابندی ؎

اُٹھ اُٹھ کے بیٹھنے کی کہاں تاب اے اسیر　　قیدیں نماز میں ہیں قیام و قعود کی (اسیر)

(۳) مقدار۔ اندازہ۔ اوزان +

**قید بامشقت** (ف) (قانون) اسم مؤنث :۔ وہ قید جس میں قیدی سے محنت لی جائے اور

خوراک معمول سے کم ملے۔ قیدِ محض +

**قید بھرنا۔ بھگتنا یا کاٹنا** (ف) فعل لازم :۔ قیدخانہ میں بسر کرنا۔ بندھوا رہنا۔ محبوس رہنا +

**قیدِ تنہائی** (ف) (قانون) :۔ اکیلی قید۔ تنہا رہنے کی قید۔ سنگین قید جس میں تنہائی کے علاوہ

مشقت بھی زیادہ لی جاتی ہے +

**قَید خانہ** (ع + ف) اسم مذکر :۔ جیل خانہ۔ محبس۔ زندان۔ بندی خانہ۔ قیدیوں کے رہنے کا مکان۔ بندی خانہ +

**قَیدِ فرنگ** (ع + ف) اسم مؤنث :۔ اہلِ فرنگ کی ایک قسم کی قید تھی جس میں چھٹکارا مشکل سے ہوا کرتا تھا ؎

پھرتا ہے بال بال یہ دل راہ ڈھونڈتا　　زُلفیں نہیں ہیں جان کو قیدِ فرنگ ہے (سوز)

**قیدِ قفس** (ع) اسم مؤنث :۔ پنجرے کی قید۔ نہایت سخت قید جس میں آدمی کو پنجرے سے باہر نکلنا دشوار ہے۔

دیگر وہ ہندوستان کی عورتوں میں جو باریک بیٹھے اس صورت میں اُن کی کار و دیواری میں باعث پر وہ قید رہنے سے ہے +

**قید کرنا** (ف) فعل متعدی :۔ (۱) حبس کرنا۔ بند کرنا۔ زنداں میں بھیجنا۔ اسیر کرنا (۲) روکنا۔ ضبط کرنا +

پابند کرنا (۳) پکڑنا۔ گرفتار کرنا +

**قید لگانا** (ف) فعل متعدی :۔ حد باندھنا۔ محدود کرنا۔ شرط باندھنا۔ مشروط کرنا + پخ لگانا۔

لازم گردا ننا + پابند کرنا۔ مقید کرنا +

**قید محض** (ع) اسم مؤنث (قانون) :۔ قید بامشقت +

**قید ہونا** (ف) فعل لازم :۔ (۱) جیلخانہ جانا (۲) پکڑا جانا۔ گرفتار ہونا (۳) پابند ہونا (۴) محدود ہونا۔ حد بندھنا

**قیدی** (ع + ف) اسم مذکر :۔ (۱) اسیر۔ بندھوا۔ مقید۔ محبوس (۲) گرفتار۔ پکڑا ہوا۔ پابند (۳) مجرم۔ سزا یافتہ

**قیدیِ زِندان** (ف) اسم مذکر (ع) :۔ بندھوا۔ پابند۔ مقید +

**قَیس** (ع) اسم مذکر۔ (۱) عرب کے ایک قبیلہ کا سردار۔ اعلیٰ۔ ایک قبیلہ کا نام جو بنی مصعبی قیس غیلان کی اولاد سے ہے۔ (۲) مجنوں عامری عاشق لیلےٰ کا نام۔ یہ شخص عرب کے شاعروں سے مذہب اسلام کے شروع میں ہُوا ہے اس کا ایک دیوان بھی عربی زبان میں مشہور ہے ؎

کہاں ہے افسانۂ قیس لیلےٰ  عشق کرتے ہیں حال میں فکر سابق (رند)

قیس جنگل میں اکیلا ہے مجھے جانے دو  خوب گزرے گی جو مل بیٹھیں گے دیوانے دو (اعظم)

**قیصر** (رومی) اسم مذکر۔ (۱) قیصرا یعنی زبان میں اُس بچہ کو کہتے ہیں کہ وہ ابھی بچہ ماں کے پیٹ میں ہی ہو اور اُس کی ماں مرجائے اور وہ ماں کا پیٹ چیر کر نکالا جائے چونکہ روم کا اوّل بادشاہ اغسطوس اسی طرح پیدا ہُوا تھا اور بڑا زبردست اور صاحبِ اقبال تھا اس وجہ سے اور روم کی بادشاہوں کو قیصر کے خطاب سے مخاطب کرنے لگے۔ چنانچہ روم کا ہر بادشاہ جس طرح قیصر کہلاتا ہے اسی طرح ترکستان کا خان چین کا فغفور ہند کا راے یا راجہ۔ (۲) سلطان شہنشاہ۔ سیزر ✦

**قیصرِ روم** (رومی) سلطان روم۔ شہنشاہ روم ✦

**قیصرِ ہند** (رومی و ہندی) اسم مؤنث۔ جناب معلیٰ القاب فرمانروائے ہند و انگلینڈ حضرت ملکہ معظمہ وکٹوریہ دام اقبالہا کا خطاب جو ۱۸۷۷ء میں بمقام دہلی عالیشان دربار میں تمام رؤسائے ہند و علاقجات ممالک غیر وغیرہ منعقد ہو کر اختیار کیا گیا تھا ✦

**قَیطُون** (ع) اسم مذکر۔ ایک قسم کی رسی اور ریشم کی بٹی ہُوئی ڈوری۔ ایک قسم کی باریک بیچک ✦

**رِقیف** (ت) اسم مذکر۔ ایک قسم کا ظرف کا نام جس کا منہ اوپر سے کھلا ہُوا اور نیچے ایک نلی لگی ہوئی ہوتی ہے اس کے ذریعہ سے رقیق چیز بوتلوں وغیرہ میں آسانی بھری جاتی ہے۔ کیف۔ (پنجابی) ہیک (اس لفظ کو صرف صاحب نفائس نے ترکی قرار دیا ہے لغات ترکی وغیرہ میں اس کا پتا نہیں لگا۔ اور عربی زبان میں قمع کا نشہ سرا قمع جو ہم کہتے ہیں عجب نہیں کہ اسی سے یہ لفظ اردو والوں نے قیف کر لیا ہو کیونکہ قیف کے اوپر بھی پیالہ کی شکل بنی ہوئی ہوتی ہے) ✦

**قیل و قال** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) گفتگو۔ بات چیت (۲) حجت بحث۔ تو تو میں میں۔ بحثا بحثی۔ تکرار و مباحثہ ✦

**قَیلولہ** (ع) اسم مذکر۔ دوپہر کا سونا۔ خوابِ چاشت گاہ۔ کھانا کھالینے کے بعد لیٹنا ✦

**قیلولہ کرنا** (ف) فعل لازم۔ کھانا کھا کر لیٹنا۔ دوپہر کو سونا ✦

**قیمت** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) ارزش۔ مول۔ دام۔ بہا۔ (۲) بھاؤ۔ نرخ (۳) قدر۔ مرتبہ۔ منزلت ؎

اُٹھے وہ ہوں بکے ہیں جا کے مفت  اپنی قیمت کو دیکھتے ہیں ہم (مُنوّر؟)

**قیمت پانا** (ف) فعل متعدی۔ دام وصول کرنا۔ مول بھر پانا ؎

نصیب سب جا لوا نکلے ہیں خسارے کیا کیا اُٹھا چکے ہیں
وہ مفت دل کو لگا چکے ہیں ہم اپنی قیمت یہ پا چکے ہیں (بیان؟)

**قیمت ٹھیرانا** (ف) فعل متعدی۔ مول چکانا۔ بھاؤ مقرر کرنا ✦

**قیمت چکانا** (ف) فعل متعدی۔ بھاؤ ٹھیرانا۔ مول مقرر کرنا ✦



**قیمت لگانا** (ف) فعل متعدی۔ دام لگانا۔ مول قرار دینا ✦

**قیمت مقرر کرنا** (ف) فعل متعدی۔ دام تجویز کرنا۔ مول ٹھیرانا۔ درلگانا۔ دل کی تشخیص کرنا۔ بھاؤ لگانا ✦

**قیمتی** (ع + ف) صفت۔ (۱) بیش بہا۔ گراں بہا۔ زیادہ قیمت کا۔ بیش قیمت (۲) عمدہ۔ نفیس۔ قابل قدر۔ عزیز ✦

**قیمہ** (ع + ف) اسم مذکر۔ کٹا ہُوا گوشت۔ ریزہ ریزہ کیا ہُوا گوشت ✦

**قیمہ کرنا** (ف) فعل متعدی۔ کاٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔ پرزے اُڑانا۔ تلوار سے کچلا کرنا ؎

قیمہ کریگا کیا کہیں اب مجھ سے ہاتھ اُٹھا  تا تبضۂ نیمچہ تو تراخوں میں بھر چکا (مصحفی)

**قیمہ قیمہ کرنا** (ف) فعل متعدی۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ریزہ ریزہ کاٹنا۔ باریک کاٹنا ؎

اگرچہ جسم کیا قیمہ قیمہ قاتل نے  ہنوز طعمۂ شمشیر استخواں ہوں میں (اسیر)

**قیمہ کرنا** (ف) فعل متعدی۔ ٹکڑے کرنا۔ باریک کاٹنا۔ ریزہ ریزہ کرنا ؎

اختیار تھا ہمیں قیمہ بھی کیا قتل کے بعد  جمع خاطر نہیں تا حال پریشانوں سے (شہیدی)

خنجرِ شوقِ شہادت نے مجھے قیمہ کیا  آزمائش کے ارادہ سے وہ سفاک ہنوز (ایضاً)

**قیمہ ہونا** (ف) فعل لازم۔ ٹکڑے ہونا۔ ریزے ہونا ؎

میدانِ عشق میں تو قیمہ بدن ہُوا ہے  تو کر کے خاک ہی میں رکھ دیں کفن ہمارا (امیر)

**قینچی** (صحیح ترکی قیچی بلانون) اسم مؤنث۔ (۱) مقراض۔ کترنی۔ گاز۔ کپڑا یا کاغذ وغیرہ کترنے کا آلہ (۲) وہ لوہے کی آڑی ترچھی سلاخیں جو جنگلہ کے طور پر کسی مکان کے گرد لگا دیتے ہیں۔ یا وہ آڑی لکڑیاں جن پر کھپریل ڈالتے ہیں ؎

کی سگ جاناں کی خاطر ہڈیوں کی احتیاط  قینچیاں تربت پہ لگوائیں ہما کے واسطے (خواجہ وزیر)

**قینچی باندھنا** (ف) فعل متعدی۔ (پہلوان) (۱) مخالف کی دونوں ٹانگوں میں اپنی دونوں ٹانگیں ڈال کر مجبور کر دینا (۲) گھوڑے کو دونوں رانوں کے تلے دبانا ✦

**قینچی بجانا** (ف) فعل متعدی۔ کترنی یا مقراض کے پھلڑوں کو باہم ٹکرانا جو ہندوستان کی عورتوں کے نزدیک باعثِ نحوست و جنگ ہے ✦

**قینچی دکھانا** (ف) فعل متعدی (بازاری)۔ مقراض سے تراشنا۔ کاٹنا۔ جیسے داڑھی کو قینچی دکھاؤ ✦

**قینچی سی یا قینچی کی طرح زبان چلنا** (ف) فعل متعدی۔ فر فر زبان چلنا۔ جلد جلد زبان چلنا۔ بصاف زبان چلنا۔ دوسرے کی بات کاٹنے کو جلد جلد بولنا۔ تڑاق پڑاق بولنا۔ جھپا جھپ یا شاسٹ بولنا ؎

قطع سخن وہ کیوں نہ کرے بدگمان صاف  قینچی کی طرح جس کی چلے ہے زبان صاف (معروف)

**قینچی لگانا** (ف) فعل متعدی۔ (۱) قینچی سے کترنا۔ مقراض دکھانا۔ کاٹنا۔ تراشنا۔ (۲) اچھانٹنا۔ ظلم کرنا (۳) ترچھی اڑواڑ لگانا ✦

## ک

# ک

**ک** (ع) اِسم مذکر:- (۱) عربی کا بائیسواں۔ فارسی کا چھبیسواں۔ اُردو کا اٹھائیسواں۔ ہندی یا سنسکرت کا پہلا حرف क جسے کاف تازی کاف عربی یا کاف کلمن بھی کہتے ہیں۔ اس کی آواز انگریزی میں K کے مطابق ہے (۲) حساب جمل میں اس کے بیس عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اپنے اپنے موقع پر ہندی فارسی میں کبھی اول میں کبھی وسط میں کبھی آخر میں حروفِ ذیل سے بدل جاتا ہے:- آ ب پ ت چ خ د ر س ش غ ق ل م و ہ (۴) یہ حرف کبھی بیان کبھی علت کبھی تردید کبھی تصغیر کے واسطے اُردو میں بھی آتا ہے ❖

**کا** (ہ) حرفِ اضافت:- (۱) :- یہ لفظ اُردو میں تعلق، نسبت، لگاؤ، ملکیت، قبضہ وغیرہ ظاہر کرنے کے واسطے آتا اور حرفِ اضافت کا کام دیتا ہے بشرطیکہ مضاف مذکر ہو۔ کیونکہ اُردو میں تذکیر و تانیث بلحاظ مضاف ہوا کرتی ہے۔ اور مضاف الیہ کے مذکر یا مؤنث ہونے سے کچھ واسطہ نہیں ہوا کرتا۔ پنجابی زبان میں اس کی بجائے "دا" برج بھاکا میں "کو" بھوجپوری یا مگدھ میں "کر" بولتے ہیں جیسے اس دا یعنی اس کا، واکو یعنی واکا یا اس کا، اُنکر یعنی اُن کا وغیرہ + (۲) :- یہ لفظ اسم کے اخیر میں آنے سے صفت کے معنی بھی پیدا کر دیتا ہے مثلاً چاندی کا یعنی ساختۂ سیم۔ سونے کا یعنی ساختۂ زر۔ آفت کا یعنی ہمہ تن آفت، فتنہ پرداز یا یوں کہو نقرئی، زریں۔ آفت انگیز وغیرہ + (۳) برائے استقبال مگر مصدر کے بعد جیسے "میں نہیں آنے کا" "وہ نہیں جانے کا" "اب نہیں کھانے کا" وغیرہ +

**کابرہ** اِسم مذکر:- (۱) ابرا۔ چتی دار، چت کبرا (۲) ایک سیاہ پرند کا نام جس کے پیٹ پر سفید چتیاں ہوتی ہیں اور اکثر جوار باجرے کی بالوں میں سے دانے نکال کر کھاتا ہے۔ زمیندار یہی نام ہے اس کو اڑایا کرتے ہیں +

**کابک** (ف) اِسم مؤنث:- صحیح کابُک۔ کبوتروں کا وہ دڑبا جو بانس کی کھپچیوں یا پھنٹیوں سے بنا ہوا ہوتا ہے۔ عرف کاٹ کے دڑبے کو بھی کہدیتے ہیں۔ برج کبوتر۔ برج کبوتر خانہ +

**کابُل** (ف) اِسم مذکر:- افغانستان کے دار الخلافہ کا نام جو ہندوستان سے

## کات

جانب شمال متصل توران واقع ہے۔ "کابل میں کیا گدھے نہیں ہوتے" یعنی جہاں اچھے ہوتے ہیں وہاں بُرے بھی ہوتے ہیں +

**کابلاہ** اِسم مذکر:- ایک قسم کا بڑا پیچ۔ ڈھبری۔ بلٹ +

**کابُلی** (ف) صفت:- (۱) کابُل کا۔ کابل سے منسوب۔ جیسے "کابلی بُرقہ"۔ "کابلی چنے" وغیرہ (۲) اِسم مذکر:- ایک قسم کا کبوتر جو نہایت بلند اڑسکتا یہاں تک کہ نظر سے غائب ہو جاتا اور دو دو تین تین پہر تک زمین پر نہیں اُترتا۔ بے شمار بازیاں کرتا اور قاصدی کا عمدہ کام دیتا ہے کہتے ہیں جب یہ پلٹیاں کھاتے کھاتے تھک جاتا ہے تو زمین پر گر کے لوٹنے لگتا ہے +

**کابُوس** (ع) اِسم مذکر:- ایک مرض کا نام جس میں آدمی کو حالتِ خواب میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی شخص نے اسے دبا لیا ہے اور وہ اس کی مہیب شکل سے ڈر کر آواز نکالتا اور اس کے بوجھ سے گویا پسا جاتا ہے۔ اصل میں یہ صرع کا مقدمہ ہے۔ فارسی والے اس کو سگاچہ کہتے ہیں اور ہندی میں جکڑام +

**کابین** (ع) اِسم مذکر:- مہر۔ وہ روپیہ جو نکاح کے وقت مرد کے ذمہ ڈالا جاتا ہے +

**کابین نامہ** (ع + ف) اِسم مذکر:- مہر نامہ۔ وہ کاغذ جس پر مہر کی تعداد اور اقرار مدار لکھا جاتا ہے +

**کاپی** (انگلش کوپی Copy) اِسم مؤنث:- نقل + مسودہ + منقول + جلد۔ نسخہ + پرت + چند سلے ہوئے اوراق +

**کاپی رائیٹ** (انگلش Copyright) اِسم مذکر:- حق تصنیف و تالیف + حق ایجاد۔ حق اختراع +

**کاپی نویس** (ا) اِسم مذکر:- نقل نویس۔ نقل کرنے والا + کاتب۔ چھاپہ کی سیاہی سے کتابت کرنے والا خوشنویس + محرر +

**کاتا** (ہ) صفت:- (۱) رسیدہ کاتا ہوا جیسے بڑھیا کا کاتا + (۲) تاگا۔ سُوت۔ رشتہ۔ تار (۳) بانس کاٹنے کا چھرا +

**کاتا اور لے دوڑی** (ہ) کہاوت:- کام کرتے ہی مزدوری کا تقاضا۔ جلد باز مزاج اور پیٹ کے ہلکے کی نسبت بولتے ہیں +

**کاتب** (ع) اِسم مذکر:- کتابت کرنے والا۔ محرر۔ لکھنے والا۔ نویسندہ۔ نقل نویس۔ کاپی نویس +

کات

**کاتک** (ہ) اسمِ مذکر۔ ہندی کا ساتواں مہینا۔ تقریباً ۱۵۔ اکتوبر سے ۱۵ نومبر تک کا زمانہ +

**کاتک کی کُتیا** (ہ) اسمِ مؤنث:۔ مجازاً چھنالی عورت۔ چھنال عورت (چونکہ کاتک کے مہینے میں کُتیا کو خواہش جماع بکثرت ہوتی ہے جس کی وجہ سے اکثر کُتّے اُس کے گرد رہتے ہیں۔ بس تمثیلاً یہ محاورہ ہوگیا) +

**کاتنا** (ہ) فعل متعدی:۔ ریسیدن یا رستن کا ترجمہ + روئی کے تاگے چرخے کے ذریعہ سے بنانا۔ چرخے پر روئی یا پشم سے سوت بنانا جیسے "کاتنا تو آتا نہیں پونیاں بنانے لگی"۔ یعنی بے جانے بوجھے کام میں دخل دینے لگی +

**کاتی** (ہ) اسمِ مؤنث:۔ سُناروں کے ایک اوزار کا نام جس سے تار یا پترہ وغیرہ کاٹتے اور اُسے کتی بھی کہتے ہیں +

**کاٹ** (ہ) اسمِ مؤنث و مذکر:۔ کاٹنے کا حاصل بالمصدر۔ بُرِش۔ کٹاؤ ؎

جو کاٹ ہے ترچھی نگہ یار میں عاشق
وہ کاٹ کرے کیا تبر و تیغ و سناں خاک
([illegible])

اُس ترک سا ہے کونسا خونریز دوسرا
کس کی کمر کی تیغ کا ہے بے پناہ کاٹ
(آتش)

(۱) بُرِش تیغ وغیرہ ؎

رہتی ہے سیری کیا کیا دل میں کہتے ہیں عدو
ورنہ کاٹ اُس تیغ میں کم ہے کہ جس میں غم نہیں
(درد)

بے یار چمن میں صفتِ گُل ہوں جگر چاک شبنم میں مگر کاٹ ہے ہیرے کی کنی کا (امیر)

ابرو کی کاٹ کا جو امانت لکھا ہے وصف
خامہ کی ہے زباں دمِ تحریر باڑھ دار
(ذوق)

عالم کو مار رکھا ہے تین یا قد دوتا زاہد یہ کاٹ ہے تری تیغ دونیم کا (سودا)

ٹھونکے ہے تو بلہوس کے پاؤں چلتے قتل سے
کاٹ ہے اے قاتلِ عالم تری شمشیر میں
(ناسخ)

(۲) زخم۔ گھاؤ۔ چرکہ (۳) چھانٹ۔ قطع۔ تراش۔ بیونت (۵) تیزی روانی (۶) چرچراہٹ جو کسی تیز دوا سے زخم میں ہوتی ہے۔ خراش چھیلن (۷) پانی سے جو غار پڑ جائے یا کنارہ اُڑ جائے اُسے بھی کاٹ کہتے ہیں (۸) بُرائی۔ بدی۔ بدگوئی جیسے "وہ ہر وقت میری کاٹ کرتی رہتی ہے"

کاٹ

(۹) عداوت۔ دشمنی (بندِ ناظم) ؎

جانتا ہوں کہ جلاتا ہے مرا مدنظر میں سرِ راہ جو بیٹھوں تو نہ آؤ تم اُدھر
کاٹ کر راہ چلے جاتے ہو مجھ سے اکثر چال تلوار کی سیکھی یہ نکالے جوہر
زخمِ عشق یہ اِتنا بھی ستم خوب نہیں
کاٹ اچھی نہیں ہر دم کی یہ دم خوب نہیں

(حضرت سودا اور اسیر کے سوا کسی اور نے مذکر نہیں باندھا +)

**کاٹ پھانس** (ہ) اسمِ مؤنث:۔ (۱) توڑ جوڑ + کتر بیونت + لگائی بُجھائی۔ چُغل خوری۔ لگائی لتری + عیّاری۔ چالاکی ؎

دیکھ کر میری عقل جاتی ہے جو تجھے کاٹ پھانس آتی ہے (شوق)

(۲) کسی کے حقِ اُجرت میں کمی و بیشی +

**کاٹ پھانس کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) توڑ جوڑ کرنا۔ ساز باز کرنا (۲) کسی کی مزدوری یا امانت یا جمع میں جھوٹا سچا حساب لگا کر کمی بیشی کرنا۔ اگلے پچھلے حساب میں وضع کرنا (۳) غیبت کرنا۔ لگائی بُجھائی کرنا۔ لگائی لتری کرنا۔ لگانا بُجھانا۔ کٹنی کہنا (۴) بھانجی مارنا۔ بُرائی کرنا +

**کاٹ چھانٹ** (ہ) اسمِ مؤنث:۔ قطع و برید۔ تراش خراش + چیر پھاڑ۔ جوڑ توڑ + کتر بیونت + چھٹی اور کٹی ہوئی چیز جو نکمی ہو۔ چھیٹن۔ ریزہ +

**کاٹ چھانٹ کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) قطع و برید کرنا (۲) کتر بیونت توڑ جوڑ کرنا (۳) حساب میں کمی بیشی کرنا + بیچ میں روپیہ رکھ لینا۔ غبن کرنا۔ خیانت کرنا (۴) کٹنی کہنا۔ بُرائی کرنا۔ جڑ کاٹنا۔ دشمنی کرنا۔ عداوت کرنا (۵) اگلے پچھلے حساب میں وضع کرنا۔ منہا کرنا۔ مجرا لینا +

**کاٹ ڈالنا** (ہ) فعل متعدی:۔ تراش دینا۔ قطع کر دینا۔ اُڑا دینا۔ قلم کر دینا +

**کاٹ کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گھاؤ ڈالنا۔ زخم ڈالنا۔ خراش کرنا۔ چھیلنا (۲) پانی کا اپنے آپ رستہ کر لینا (۳) توڑ کرنا۔ تردید کرنا۔ جواب دینا (۴) بُرِش کرنا۔ تراشنا۔ کاٹنا ؎

بسمل جہاں کو ابرو سے خمدار نے کیا کیا کاٹ تیر کا تری تلوار نے کیا (طوبا)

**کاٹ کوٹ** (ہ) اسمِ مؤنث:۔ (۱) چیر پھاڑ۔ جراحی (۲) کمی بیشی۔ وضع اور مجرا کرنے کے بعد جیسے "کاٹ کوٹ کر دس روپے نکلتے ہیں" +

**کاٹ کوٹ کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) چیر پھاڑ کرنا۔ جراحی کرنا۔ اپریشن کرنا (۲) وضع اور مجرا کرنا۔ کمی بیشی کرنا +

کاٹ

**کاٹ کھانا** (ف) فعل متعدی:- ڈس لینا + منہ مارنا + ڈنک مارنا + بڑکی مارنا +

**کاٹ کھانے کو دوڑنا** (ف) فعل متعدی:- بات بات پر آمادۂ پرخاش و مستعد جنگ و جدل ہونا۔ گھُرکنا۔ گھُرکیاں دینا۔ بدمزاجی سے جواب دینا۔ پھاڑنے کو دوڑنا۔ بدمزاجی دکھانا۔ تُند مزاجی اور ترشروئی سے پیش آنا +

**کاٹا** (ہ) صفت:- (۱) کاٹا ہوا۔ ڈسا ہوا۔ نیش زدہ۔ جیسے "سانپ کا کاٹا سوئے بچھو کا کاٹا روئے" (۲) اسم مذکر:- زخم۔ جوٹ (۳) ایک کلمہ ہے جو کسی بدمزاج یا ثقیل آدمی کی بات کے جواب میں کہتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ دیکھو چوٹ کی۔ ابھی ڈسا ہوتا۔ ارے مارا +

**کاٹا اور اُلٹ گئی** (ف) محاورہ:- ڈس کر پلٹی کھا جانا۔ (چونکہ ناگن کا قاعدہ ہے کہ وہ آدمی کو کاٹ کر پلٹ جاتی اور اس سے اُس کے منہ کا زہر چھالا پھوٹ کر جلد زہر چڑھ جاتا ہے) اس وجہ سے اس کا اطلاق ایسے مُوذی شخص یا چیز پر ہونے لگا جو پورا پورا نقصان پہنچا کر محض ناآشنا بن جائے ؎

حذر کر اے دلِ ناداں نہ زُلفِ یار کو چھیڑ
یہ ناگنی نہ کہیں کاٹ کر اُلٹ جاوے

**کاٹنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) بُریدن کا ترجمہ۔ تراشنا۔ پھانک اُتارنا۔ قاش اُتارنا۔ ورق اُتارنا (۲) درخت چھانٹنا۔ شاخ قلم کرنا (۳) کترنا۔ قینچی سے اُڑانا ؎

اے چرخ تجھ کو کس نے خاموش کر دیا ہے
کس نے زبان تیری یُوں بے گناہ کاٹی

(۴) بیونتنا۔ قطع کرنا۔ قطع و بُرید کرنا (۵) گزیدن یا زخم زدن کا ترجمہ ڈسنا۔ ڈنک یا نیش مارنا کسی زہریلے جانور کا چوٹ کرنا ؎

سودا یہ اُس کے سر سے سر ہو نہ جائیگا
عاشق کو مار یا کہ تو زلفِ سیاہ کاٹ

(۶) بڑکنا۔ بڑکی مارنا۔ منہ مارنا۔ دانت مارنا۔ دانت گڑونا۔ بھنبوڑنا۔ (۷) گھاؤ ڈالنا۔ زخم کرنا۔ خراش پیدا کرنا۔ جیسے کسی تیز دوا کا زخم میں چرپراہٹ پیدا کرنا (۸) دُور کرنا۔ ترک کرنا۔ چھوڑنا۔ تیاگنا۔ تجنا جیسے "ایسی دوستی پرے کاٹتے ہیں۔ اس بلا کو بھی سر سے کاٹو" (۹) اُڑانا

کاٹ

الگ کرنا۔ تن سے جُدا کرنا۔ اقط کرنا۔ جیسے سر کاٹنا۔ ہاتھ کو ٹنا۔ "کاٹے ہاتھ نام تلوار کا۔ لڑے سپاہی نام سردار کا" (۱۰) گزارنا۔ بسر کرنا + گنوانا۔ کھونا۔ ضائع کرنا۔ مجبوری اور کراہت کے ساتھ گزارنا۔ چار ناچار بسر کرنا ؎

اُز صورت دل بہلنے کی نہیں کوئی مگر
ہجر کے دن کاٹتے ہیں وصل کی تدبیریں

سردی کا موسم کاٹنا۔ برسات کاٹنا۔ مثلاً برسات کاٹ کر جائینگے ؎

بیبدل زندگانی کس طرح کاٹوں خداوندا۔ تو مجھ کو اور دل دے کیونکہ تیرا نام داتا ہے دیرسوں
کچھ فکر زادِ راہ کا کیجے نصیر اب تو　　تم نے تو عمر اپنی غفلت میں آہ کاٹی (نظیر)

یوں رو کے اُس گلی میں دن رات کاٹتے ہیں
رہتے ہیں جیسے رہرو برسات کاٹتے ہیں۔

کٹتا ہے ہجر میں بس اُس شمع رُو کا دھیان
تو روشنی کے شغل میں روزِ سیاہ کاٹ

(۱۱) بُھگتنا۔ بھرنا۔ پُورا کرنا۔ جیسے "قید کاٹنا" (۱۲) ذبح کرنا۔ حلال کرنا۔ چُھری پھیرنا۔ بڑھانا۔ ہنسا کرنا + گردن مارنا۔ قتل کرنا ؎

دل اُس صفِ مژہ سے کس منہ سے پھر ہو دو کش
جن نے کہ ایک پل میں ساری سپاہ کاٹی

(۱۳) طے کرنا۔ قطعِ مسافت کرنا ؎

کوئی میدان سے میدانِ جنوں کاٹ کے آئے
مرحلے قطع یہ کیا کیا تجھے گئے دور و دراز
کیا غضب ہے تری دیوار سے لگ بیٹھ گئے ٹک
پاؤں بھی کر نہیں سکتے ترے مجبور دراز

شب ہجر میں تمہاری لے رتجگا کاٹی
اُلفت کی سرزمین کی یوں دل سے راہ کاٹی

(۱۴) بیچ میں سے نکل جانا۔ آگے سے چلا جانا۔ جیسے "بلی یا کُتّے کا راستہ کاٹ جانا" (۱۵) گُھتّی سے اُڑانا۔ جیسے "پتنگ کاٹنا۔ کنکوا کاٹنا وغیرہ" (۱۵) لکڑی کے تختے یا پورے بنانا۔ لٹھوں میں سے کڑیاں نکالنا (۱۶) چُکانا۔ بٹانا۔ انفصال کرنا۔ فیصلہ کرنا جیسے "راڑ کاٹنا۔ جھگڑا کاٹنا" (۱۷) ٹیلے برابر کرنا۔ پہاڑ توڑنا۔ جیسے "پہاڑوں میں سے سڑک کاٹنا" (۱۸) جھاڑی صاف کر کے زمین نکالنا۔ میدان نکالنا۔ زمین صاف

کاٹ

کرنا جیسے "جنگل کاٹنا" (۱۹) پانی توڑنا۔ نہر یا دریا میں سے پانی لینا۔ جیسے "پانی کاٹنا" (۲۰) نکالنا جیسے "دریا میں سے نہر کاٹنا"۔ (۲۱) چیرنا۔ پھاڑنا چاک کرنا۔ جیسے "علم تشریح یا زہر کے امتحان کے واسطے مُردے کو کاٹنا" (۲۲) رد کرنا۔ لاٹی کرنا۔ لاؤنی کرنا۔ فصل اُٹھانا جیسے "کھیت کاٹنا" + گھاس کاٹنا (۲۳) وضع کرنا۔ منہا کرنا۔ نکالنا۔ خارج کرنا۔ جیسے "ہنڈاون یا سود یا بتی یا تنخواہ کاٹنا" (۲۴) پھرتی یا کٹوتی دینا کمیشن دینا۔ دستوری وضع کردینا۔ جیسے "بیس روپے سیکڑا کاٹ دینا" (۲۵) چھیکنا۔ قلم پھیرنا + منسوخ کرنا۔ رد کرنا + چھیلنا۔ حک کرنا (۲۶) دخل دینا۔ بیچ میں بولنا۔ بات میں مزاحم ہونا۔ جیسے "بات کاٹنا" (۲۷) تردید کرنا۔ توڑنا۔ اعتراض کرنا۔ رد و قدح کرنا۔ رد و کد کرنا۔ دلیل یا برہان کا رد کرنا۔ دعویٰ توڑنا۔ جھوٹ ثابت کرنا۔ بطلان کرنا۔ غلط ٹھیرانا۔ کھنڈن کرنا جیسے "دلیل کاٹنا" (۲۸) رنگ جُدا کرنا + رنگ نکالنا۔ رنگ اُتارنا۔ رنگ اُڑانا جیسے "رنگ کاٹنا" (۲۹) عو: ٹکڑے کرنا۔ پُرزے اُڑانا۔ بوٹیاں کاٹنا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ چھیننا جیسے "ورے تو آ تجھے کیا کاٹوں ہوں" (گنوار عو) (۳۰) لشکری: میلہ اُٹھانا۔ گھورا اُٹھانا۔ کمانا جیسے "مٹی کاٹنا" (۳۱) کمانا۔ حاصل کرنا۔ کھینچنا۔ گھسیٹنا۔ غبن کرنا۔ سمیٹنا جیسے "اس نے تو اس ریاست سے ہزاروں کاٹے اور اُڑائے" (۳۲) چلتی گاڑی یا کراچی وغیرہ میں سے کچھ مال اسباب نکال لینا۔ جیسے "کراچی کاٹنا" "گاڑی کاٹنا" (۳۳) ریل گاڑی کو ٹرین میں سے جُدا کرنا۔ قطار سے علیحدہ کرنا (۳۴) جسم میں چُبھنا یا کسی چیز کا بدن کو تکلیف دینا جیسے "موٹا کپڑا تو اس نازک بدن کو کاٹتا ہے" (۳۵) حشرات الارض یا بچھو یا کھٹمل۔ پتنگو جوں وغیرہ کا جسم سے خون پینا (۳۶) تاش یا گنجفہ کی بازی میں سے پتے اُٹھانا + پتے چھانٹ کردینا (۳۷) شاذ: سنوارنا۔ بجانا۔ سُرمہ لانا (علیٰ ہذا القیاس ہر ایک موقع پر اپنے آپ معنی بتا سکتا ہے جس کا یہاں لکھنا موجب تطویل ہے) +

**کاٹنے کو دوڑنا یا کاٹنے دوڑنا** (ہ) فعل لازم: ۔ (۱) دیکھو کاٹ کھانے کو دوڑنا یا کاٹ کے مشتقات میں مصرعہ

کاٹنے کو دوڑے ہے ماہتاب بے آب مجھے

(۲) ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا ؎

کاٹھ

چاندنی رات میں وہ ماہ جو یاد آتا ہے کاٹنے دوڑتے ہیں مجھ کو در و بام سفید (آتش)

بھر میں شل پتنگ اب پھاڑے کھاتا ہے پلنگ
کاٹنے کو دوڑتی ہے صورت دیبا مجھے۔ (؟)

(۳) ویران اور اجاڑ معلوم دینا ؎

دن کٹا جائیے اب رات کدھر کاٹنے کو۔
جب سے تو پاس نہیں دوڑے ہے گھر کاٹنے کو (ذوق)

**کاٹو** (ہ) ندا (عوام): ۔ اصل میں ایک گالی ہے جس سے مُراد لیتے ہیں جاؤ نالش کردو ہمارا کیا کرسکتے ہو۔ جو کچھ کرنا ہو کرلو جیسے "کاٹو پانی پت میں رہتے ہیں" + (اس کے ساتھ ایک واہیات قصہ بھی ہے جو قلم انداز کیا گیا) +

**کاٹو تو خون نہیں / کاٹو تو لہو نہیں** (ہ) محاورہ: ۔ یعنی خوف کے باعث بدن میں لہو کی بوند نہیں رہی۔ تمام جسم زرد اور سرد ہوگیا نہایت صدمہ گذرنے۔ خوف طاری ہونے اور یک دگ رہ جانے کے موقع یا اُس کے اظہار پر بولتے ہیں ؎

تری تصویر جس دم بزم میں آتی ہے پھر اُس دم
جو کاٹو تو لہو مطلق نہیں ہوتا حسینوں میں (؟)

**کاٹھ** (ہ) اسم مذکر: ۔ (۱) لکڑی۔ چوب۔ لکڑ۔ خشب (۲) ایک بھاری اور موٹا لٹھا جس میں مجرموں کا پاؤں ٹھونکنے کے واسطے چھید کردیتے ہیں۔ اصل میں یہ دو برابر کے ترشے ہوئے لکڑ ہوتے ہیں جن میں مجرموں کا پاؤں رکھ کر دونوں کو ملا دیتے اور اُوپر سے قفل جڑ دیتے ہیں۔ لال خاں کا لکڑا۔ فارسی میں کلندہ۔ کلندہ۔ قلندر کہتے ہیں۔ عربی میں مقطرہ (۳) صفت: ۔ سخت۔ درشت + مشکل۔ دشوار۔ کٹھن (۴) کُندہ ناتراش۔ محض بے وقوف (۵) عوام: ۔ بے درد۔ بے رحم۔ کٹھور۔ نردئی +

**کاٹھ پتلی** (ہ) اسم مؤنث: ۔ کٹھ پتلی زیادہ بولتے ہیں۔ لکڑی کی بنی ہوئی پُتلی۔ لکڑی کا بُت۔ لکڑی کی گڑیا۔ لعبت چوبین +

**کاٹھ چبانا** (ہ) فعل متعدی (ہندو): ۔ روکھے سوکھے دن کاٹنا۔ تنگی میں بسر کرنا۔ مشکل سے بسر اوقات کرنا۔ دنوں کو دھکا دینا +

**کاٹھ کا** (ہ) اسم مذکر: ۔ (۱) کاٹھ کا اُلّو کا مخفف (۲) صفت: ۔ چوبین۔ لکڑی کا بنا ہوا +

کاٹھ

**کاٹھ کا اُلّو** (ہ) اِسمِ مذکّر:- محض بے وقوف - اوروں کی عقل پر چلنے والا - مودھو - بچھیا کا باوا - بوڑبک - کُندۂ ناتراش - کودن - گاؤدی - احمق - نادان + منحوس +

**کاٹھ کا گھوڑا** (ہ) اِسمِ مذکّر:- (۱) لنگڑے آدمی کی لکڑی - لاٹھی - عصا - بیساکھی (۲) لکڑی کا بنا ہوا گھوڑا جیسے "سنگا دیپ بولنے تین کاٹھ کا گھوڑا - لوہے کا زین (۳) لکڑی کا زینہ +

**کاٹھ کباڑ** (ہ) اِسمِ مذکّر:- اگڑ دھگڑ - ٹوٹا پھوٹا اسباب - گھر کا ٹھماسکھا اسباب +

**کاٹھ کٹول بانسلی** (ہ) اِسمِ مذکّر:- بچّوں کے ایک کھیل کا نام - جس میں آنکھ مچولی کی طرح آنکھیں بند کرتے اور لکڑی کو چھوتے پھرتے ہیں - جہاں کوئی لکڑی سے علیحدہ ہوا اور اُسے چور نے پکڑ لیا - پس پھر وہی چور بن جاتا ہے - چونکہ چور اس میں یہ فقرہ کہتا پھرتا ہے کہ "کاٹھ کٹول بانسلی بھیری میرا نام" اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا +

**کاٹھ کوڑا چلنا** (ہ) فعل لازم (ہندو گنوار):- زور چلنا - بس چلنا - حکم چلنا - کاٹھ میں پاؤں دینے اور کوڑے مارنے کا اختیار ہونا - جس کا کاٹھ کوڑا چلے وہی چاہے جسے پکڑ بلائے ؎

**کاٹھ کی بھمبو** (ہ) اِسمِ مؤنّث:- (۱) کاٹھ کی موٹی اور بھدّی پُتلی (۲) احمق - بسنتو +

**کاٹھ کی گھوڑی** (ہ) اِسمِ مؤنّث:- (جھنوں میں) تابوت - ارتھی - جنازہ +

**کاٹھ کی مورتی اور چندن ہار؟** (ہ):- (۱) کہاوت:- بدشکل آدمی کا بناؤ سنگار (۲) تعجب اور بداقبالی کے اظہار کی طرف بھی اشارہ ہے - لیکن اس صورت میں راجہ بھوج اور کاٹھ کی مورتی کے ہار نگل جانے اور بعد میں اقبال کا زمانہ آنے پر اُگل دینے کی حکایت پر تلمیح ہے - جس کا قصہ ہم آگے جاکر "کہاں گنگا تیلی اور کہاں راجہ بھوج" میں نقل کرینگے +

**کاٹھ کی ہانڈی بار بار نہیں چڑھتی** (ہ) کہاوت:- بار بار جھوٹ دغابازی - حیلہ و جعلسازی فروغ نہیں پاتی - فریب زیادہ نہیں چل سکتا (چونکہ کاٹھ کی ہانڈی ایک دفعہ ہی میں جل کر کام سے جاتی رہتی ہے اسی طرح آدمی کا اعتبار ایک آدھ دفعہ کے جھوٹ میں جاتا رہتا اور پھر ساکھ

کاٹ

نہیں رہتی ہے) +

**کاٹھ میل** (ہ) اِسمِ مذکّر:- ڈاک گاڑی + (یہ لفظ انگریزی کارٹ میل ( Cart Mail ) یعنی میل کارٹ سے بگاڑ کر بنالیا ہے) ؎

**کاٹھ میں پاؤں ٹھونکنا** (ہ) فعل مُتعدّی:- لال خاں کے کڑے سے باندھنا - قید قلندری +

**کاٹھ میں پاؤں ٹھوکنا یا دینا** (ہ) فعل مُتعدّی:- مجرم کے پاؤں میں کاٹھ ڈالنا - مجرم کو لال خاں کے کڑے میں پھنسانا + پاؤں میں بیڑی ڈالنا - قید کرنا - آنے جانے سے روکنا - حوالات کرنا +

**کاٹھ ہوجانا** (ہ) فعل لازم:- بالکل بے حس و حرکت اور مُبہت ہوجانا - گنگ صم ہوجانا - ساکت اور خاموش ہوجانا + اکڑجانا - سخت ہوجانا - ساکت اور خاموش ہوجانا - پتھر بن جانا +

**کاٹھی** (ہ) اِسمِ مؤنّث:- (۱) جسم - جسامت - جیسے "اُس کی کاٹھی ابھی ہے - مُبڑھاپا نہیں معلوم ہوتا" - ڈیل ڈول + (۲) قالب - ڈھانچ - پنجر - ڈھانچا - ٹھاٹھر (۳) میان - تلوار کا نیام - غلاف + غلافِ شمشیر - جفن (۴) گھوڑے کا چمڑے کا زین جس کے نیچے لکڑی ہوتی ہے +

**کاٹھی دھرنا یا کسنا** (ہ) فعل مُتعدّی:- گھوڑے پر زین یا کاٹھی رکھ کر اُسے تیار کرنا - چار جامہ ڈالنا ؎

**کانی اُنگلی پر نہ موتنا** (ہ) فعل مُتعدّی (عو):- ایسا کاہل اور بے درد ہوجانا کہ اگر کسی زخم پر اُس کے اچھا ہوجانے کے واسطے کہیں کہ ذرا پیشاب کردے تو بھی نہ ہوسکے - جیسے "کیا مقدور جو کسی کی کانی اُنگلی پر مُوتیں (جو زنبیلی) نہایت سخت دل کا ہونا اور بے رحم ہوجانا - ذرا سا کام کرکے نہ دینا + (ہمارے لالہ صاحب اُردو زبان کے موجد نے اپنی مخزن میں اس کی وجہ تسمیہ کیا عمدہ کہی ہے کہ دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے) +

**کالے کھانا** (ہ) فعل مُتعدّی:- نہایت ناگوار گزرنا - زہر لگنا - ازحد بُرا لگنا - پھاڑ کھانے کو دوڑنا - خونناک معلوم دینا + تکلیف دہ اور آزار رساں ہونا - ستانا - تکلیف دینا ؎

دوپہر کی بوسہ بازی میں یہ کہنا اُن کا ہائے
دھوپ وہ کالے کھاتی ہے تپتی ہو جو دیر سے ریگ رو

فرق بازآمد جو پُرچم کو کالے کھاتا ہے - کمار پیرہنا کے جو بہ کو نیر زنالی پہ ر امیر

کاٹے کھاتی ہے فرشتوں کی بھی صورت گوری
اس قدر خوگر ہوا ہوں کنجِ تنہائی کے ساتھ } ([illegible])

کاٹے کھاتا ہے گھر ابھی سے ہمیں — دور ہے موسمِ بہار ابھی (عارف)

بے یار کاٹے کھاتا ہے ویران گھر مجھے
شمشیر جو لگا ہے وہ اژدر سے کم نہیں } ([illegible])

**کاٹے کٹے نہ مارے مرے** (ہ) محاورہ:- نہایت سخت جان آدمی اور کارِ اہم کی نسبت بولتے ہیں۔ نہایت کٹھن۔ از حد مستحکم و مضبوط

ہم کاٹے کٹے جو نہ مارے مرے — وہ ناز و ادا پر تمہارے مرے (لااعلم)

**کاٹے نہ کٹنا** (ہ) فعل متعدی:- دوبھر ہونا۔ اجیرن ہونا۔ کٹھن اور سخت ہونا۔ کسی طرح تمام نہ ہونا ؎

ایامِ مصیبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے — دن عیش کے گھڑیوں میں گزر جاتے ہیں کیسے (رشید)

**کاج** (ہ) اسم مذکر:- (۱) کام۔ کار۔ کاریج۔ دھندا۔ جیسے "آپ کاج مہا کاج"

نین تو وہ سراہیے جن نینن میں لاج
بڑے ہوئے اور بکھ بھرے وہ نینا کس کاج } ([illegible])

(۲) کسی بوڑھے آدمی کے مر جانے کی بڑی بھاری ضیافت جسے "روٹی یا کھانا کرنا بھی کہتے ہیں" (۳) شادی کا کاروبار (۴) بوتام کا گھر۔ بٹن کا گھر۔ ہول +

**کاج بنانا** (ہ) فعل متعدی:- بوتام کا گھر بنانا۔ ہول بنانا۔ بٹن کے واسطے کسی کپڑے میں سوراخ بنانا +

**کاج کرنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) مُردے کی روٹی کرنا۔ مُردے کی بابت ضیافت کھلانا (۲) کوئی بڑا کام کرنا۔ (۳) بوتام کا گھر بنانا +

**کاجل** (ہ) اسم مذکر:- چراغ کا دھواں جو ٹھیکرے یا کسی چیز پر پار کر آنکھ میں لگاتے یا چکنا کر کے اسی کام کے واسطے ڈبیا میں رکھ چھوڑتے ہیں۔ دُودِ چراغ ؎

کاجل ڈالوں کرکرا اور سرمہ دیا نہ جائے — ان نین میں پی بسے دوجا کون سمائے (دوہا)

ہجرِ جاناں میں نہیں ظلمت سے کم نورِ سحر
دیدۂ سیارہ و ثابت میں کاجل ہو گیا } ([illegible])

**کاجل پارنا** (ہ) فعل متعدی:- دُودِ چراغ گرفتن کا ترجمہ۔ چراغ کی لو کے اوپر سرپوش رکھ کر کاجل اکٹھا کرنا۔ کسی ٹھیکرے کو لو پر رکھ کر اس میں دھواں جمانا +



**کاجل دینا یا سارنا** (ہ) فعل متعدی:- آنکھوں میں کاجل لگانا۔ جیسے "کاجل سب کو دینا آنکھ ہے پر جیون بھانت بھانت ہے" (کہاوت) +

**کاجل کا تل** (ہ) اسم مذکر:- وہ خال جو معشوق لوگ خوبصورتی کے واسطے کاجل سے اپنے رخساروں پر بنا لیتے ہیں ؎

لگاؤ نہ کاجل کے تل اپنے مُنہ پر — ابھی خاک میں گر کے اختر ملینگے (لااعلم)

تیرہ بختوں نے بڑھایا حُسن دونا یار کا — تل سے کاجل کے گلِ رخسار لالہ ہو گیا (برق)

**کاجل کی کجلوٹی اور پھولوں کا سنگار ؟** (ہ) کہاوت:- یعنی صورت وہ کچھ بناؤ یہ کچھ۔ جب بدصورت آدمی زیادہ بناؤ سنگار کرتا ہے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں +

**کاجل کی کوٹھری** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) وہ مکان جہاں اکٹھا کاجل پارا جاتا ہے۔ جیسے "کاجل کی کوٹھری میں جو جائیگا۔ اگر نہ کالا ہوگا تو ٹیکا تب بھی لگ جائیگا" (۲) بدنامی کا گھر۔ محلِ بدنامی۔ کلنک استھان۔ خراب صحبت وہ جگہ جہاں جانے سے بدنامی حاصل ہو۔ عیب لگنے کا مقام جیسے

کاجل کی کوٹھری میں جو جائیگا اُسی کے ٹیکا لگیگا ؎

الفت کے داغ سے داغِ عشاق کیا بچیں — کاجل کی کوٹھری ہے تمہاری یہ آنکھ
اُس چشمِ سرگیں سے محبت ہوئی اسیر — کاجل کی کوٹھری میں گرفتار ہو گیا } (امیر)

دھبہ نہ کیوں لگے نظرِ شوقِ دید کو — ہاں چشمِ سرمہ سا ہے وہ کاجل کی کوٹھری (نکہت)

**کاجل کی کوٹھری میں دھبے کا ڈر** (ہ) کہاوت:- بدنام جگہ میں بدنامی کا خوف + دنیا میں آلایشِ معاصی سے بچنا محال اور دشوار ہے +

**کاجل گھلانا** (ہ) فعل متعدی:- دیکھو کاجل لگانا + (سرمہ کی نسبت دہلی میں اور کاجل کی نسبت لکھنؤ میں لفظ گھلانا بولتے ہیں) +

**کاجل لگانا** (ہ) فعل متعدی:- آنکھوں میں سرمہ کی طرح دودِ چراغ کا استعمال کرنا +

**کاجو بھوجو** (ہ) صفت:- (۱) نہایت نازک۔ جیسے کانچ شیشہ وغیرہ کی چیز۔ چوڑی کی مثال۔ ناپائدار۔ سریع الزوال۔ بودا (۲) بازارو۔ رسمی۔ لفافہ کا۔ دکھاوے کا۔ دیکھنے کا۔ ہلکا۔ اشارے سے ٹوٹ جانے والا۔ وہ چیز جسے کاریگر نے باعتبار ظاہر تو نہایت خوشنما اور دلفریب بنایا ہو مگر پائدار نہ ہو

کاجو بھوجو ہوا کرتا ہے جہیز و گہنا — دیکھ جھومر ترا امراؤ بہو ٹوٹ پڑا ([illegible])

(یہ لفظ کانچ اور بھوج پتر سے جو دونوں نازک اور کم طاقت چیزیں ہیں -

بنالیاگیاہے اوّل میں کاغذ سے کاغذو ہوا پھر غین حذف ہوکر کاذو۔ عوام نے چونکہ ذال کا لفظ اُن کی زبان سے نہیں نکلتا۔ کاجو بنالیا۔ بھوج پتر سے بھوجو ہوجانا بہت آسان ہے۔ پس اس طرح پر کاجو بھوجو بنالیاگیا۔ جو لوگ اس کے معنی میں نازک مزاج اور مرزا بھویا کے لکھتے ہیں۔ شاید خاص اُن کی چاردیواری میں آدمی کی نسبت یہ لفظ بولا جاتا ہوگا) +

**کاجی** (ہ) صفت (ہندو) :- کاجی۔ کام میں مصروف رہنے والا۔ دھندے میں لگا رہنے والا +

**کاچ یا کانچ** (ہ) اسمِ مؤنث :- زُجاج۔ شیشہ۔ ایک قسم کا سخت چمکدار مادہ جو ریتہ اور کھار یعنی سجّی کے ذریعے سے بنایا جاتا ہے (اصل میں یہ مادہ کانس کے جلنے سے ڈھیم کی صورت میں جمع ہوجاتا ہے۔ چنانچہ اس کی ابتدا اسی طرح پر ہوئی تھی کہ مصر کے کسی قافلہ نے ایک مقام پر جو بہت سی کانس جلائی تو وہاں یہ مادہ آگ سے پگھل کر جمع ہوگیا اور اُسی سے پھر لوگوں نے ظروف بننے کی صلاحیت معلوم کرکے مختلف چیزیں بنانی شروع کردیں۔ ہندی زبان میں جو کاچ اس کا نام پڑا۔ اُس سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ یہ مادہ کانس میں زیادہ تر موجود ہے) +

**کاچھ** (ہ) اسمِ مذکر (ہندو) :- (۱) دھوتی کا وہ حصّہ جو پیچھے اُڑسا جاتا ہے دھوتی کا لانگ (۲) زانو کے اوپر کا حصہ۔ جانگھ۔ جنگھا سار (۳) جانگیا۔ کاچھا۔ کچھنا۔ کچھنی۔ گھٹنا (۴) لباس۔ بانا۔ بھیس۔ رُوپ +

**کاچھ کچھنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- روپ بھرنا۔ سوانگ بھرنا۔ بانا پہننا لباس یا پوشاک اختیار کرنا۔ پہننا اُوڑھنا۔ جیسا کاچھ کچھے ویسا ناچ ناچے (کہاوت)

مصرعۂ نظیر ع

سب کاچھ کچھے سب ناچ نچے اُس رسیا چھیل رجھانے کو

**کاچھ کھولنا** (ہ) فعل لازم (گنوار) :- لنگوٹہ کھولنا۔ مجامعت کے واسطے ننگا ہونا + بے حیا ہونا۔ ننگا ہونا۔ بے حیا اور بے شرم بننا + ازاربند کھولنا۔ لنگا اُتارنا +

**کاچھا** (ہ) اسمِ مذکر :- جانگیا۔ ایک قسم کا لنگوٹا جسے پہلوان باندھتے اور وہ موسے کی شکل کا ہوتا ہے اس سے چوتڑ پُٹّھے ڈھک جاتے ہیں۔ مگر آگے کی بےستری بدستور قائم رہتی ہے + گھٹنا +

**کاچھا باندھنا یا کسنا** (ہ) فعل متعدی۔ لنگوٹہ باندھنا۔ کشتی کے واسطے لنگر کسنا + جانگیا پہننا +



**کاچھن** (ہ) اسمِ مؤنث :- کاچھی کی عورت۔ ہندو کنجڑن۔ مالن + ہندو ترکاری فروش عورت +

بڑے آج لائی جو ہے بیر کاچھن ؏ مُکلا و تو دیتی ہے کیوں بیر کاچھن (رنگین)

تھی لتسی پر جلاتی آگ کالی سی کاچھن ؏ سو سایہ تیرا تھا نہ رہی دیوی کاچھن (انشا)

**کاچھی** (ہ) اسمِ مذکر :- ہندو کنجڑا۔ سبزی فروش۔ ہندو ترکاری بیچنے والا مالی کی ایک قوم +

**کاخ** (ف) اسمِ مذکر :- بلند عمارت۔ محل۔ ایوان۔ قصر۔ کوشک۔ رنواس۔ راج مندر۔ راج بھون +

**کاذِب** (ع) صفت :- صادق کا نقیض۔ جھوٹا۔ باطل۔ دروغگو +

**کار** (ف) اسمِ مذکر :- (۱) کام۔ دھندا۔ کاج۔ امر +: فعل۔ عمل۔ کرتوت کرتب۔ کرم (۲) صنعت۔ ہنر۔ پیشہ۔ حرفت (۳) کشت۔ زراعت۔ کھیتی۔ باڑی (۴) جنگ و جدل۔ قتال و جدال۔ پیکار۔ لڑائی (۵) مطلب۔ مُراد۔ مقصد۔ مقصود (۶) شغل۔ مصروفیت (۷) سخن۔ بات۔ لیکن یہ معنی صرف شعرائے فارس کے کلام میں آتے ہیں۔ حکیم اسدی نے بھی اسی معنی میں باندھا ہے (۸) معاملہ۔ بیوہار (۹) (ع و) :- کوئی بڑی شادی یا تقریب۔ کاج (۱۰) واسطہ۔ غرض۔ تعلق +

**کار آزمُودہ** (ف) صفت :- تجربہ کار۔ کام کیا ہوا۔ بھگتا ہوا۔ کارداں آزمودہ کار۔ جہاں دیدہ۔ واقفکار +

**کار آمد** (ف) صفت :- مفید مطلب۔ کام کا۔ برتنے کے لائق۔ فائدہ مند سودمند۔ بھل دایک۔ نافع +: شخص کار آمدنی +

**کاربار** (ف) اسمِ مذکر :- (۱) کام کاج۔ شغل۔ مشغلہ (۲) لین دین۔ بنج بیوپار داد و ستد +

**کاربارِی** (ف) اسمِ مذکر :- (۱) کامی۔ کاجی (۲) کارندہ۔ منصدی۔ اہلکار منصرم۔ مہتمم۔ کامدار۔ مدار المہام (۳) تاجر۔ سوداگر۔ بنج بیوپار کرنے والا +

**کاربرارِی** (ف) اسمِ مؤنث :- مطلب برآری۔ گوں نکالنا۔ کام نکالنا۔ انجام کار۔ کارروائی۔ اجرائے کار + تعمیل۔ انجام دہی۔ بجا آوری۔ عمل +

**کاربند** (ف) صفت :- تعمیل کرنیوالا۔ عمل میں لانے والا + محکوم۔ فرماں بردار۔ مطیع۔ پیرو +

**کاربند ہونا** (ف) فعل لازم :- (۱) عامل ہونا۔ تعمیل کرنا (۲) فرض ادا کرنا۔ اپنے کار متعلقہ کا پُورا پُورا انجام دینا +

**کارپرداز** (ف) اسمِ مذکر :- کارکن۔ سربراہ کار۔ مہتمم۔ منتظم۔ منصرم۔

مدار المہام + گماشتہ - کارندہ - کامدار +

**کارپردازی** (ف) اسم مؤنث :- اہتمام - انصرام - کارروائی - سربراہی + گماشتہ گری - کارندگی +

**کارِ ثواب** (ف + ع) اسم مذکر :- نیک کام - بھلائی کا کام - دھرم - سکرم - پھل (ا) ایک وہ کام جس کے صلے میں عاقبت کی نعمت ملے - خدا واسطے کا کام - پنّد کا کام +

**کارچوب** (ف) اسم مذکر :- (۱) وہ لکڑیاں یا اوزار جن پر جولاہے تانی پھیلا کر تنتے ہیں - منسج (۲) (ا) :- ایک قسم کا کشیدہ جو لکڑی کے چوکھٹے پر پھیلا کر کاڑھا جاتا ہے (۳) (ا) :- زردوز - گُھٹکار - چکن ساز - کشیدہ کار (۴) (ا) :- زردوزی کام کیا ہُوا (۵) (ا) :- زردوزی - گُھٹکاری - چکن سازی - کشیدہ کاری (۶) (ا) :- وہ چوکھٹا یا ڈھانچا جس پر کپڑا تان کر زردوزی کا کام کرتے ہیں +

**کارچوبی** (ف) اسم مؤنث :- (۱) گُھٹکاری - زردوزی - کشیدہ کاری - چکن سازی - (۲) صفت :- زردوزی کیا ہُوا +

**کارِ خانگی** (ف) اسم مؤنث :- خیج کا کام - ذاتی معاملات +

**کارخانہ** (ف) اسم مذکر :- (۱) کارگاہ - کام کرنے کی جگہ + کام کرنے کا مکان + چیزوں کے بنانے اور تیار کرنے کا مقام (۲) دکان - کوٹھی - نیج استھان - بیوپار گھر (۳) (ا) :- ایک قسم کی اونچی چوکی جس پر بیٹھ کر گوشہ کناری بُنتے ہیں + جولاہوں کی ترکہ (۴) (ا) :- کاروبار - کام دھندا - کام کاج ؎

نگاہ دوست نے اُس کی اُٹھا دی خانقاہ ساری
پڑا ہے برہم اب تک کارخانہ زہد و طاعت کا

کہاں تھا جو نسیم تجھے سب سُنا چکے
نزدیک احتشام ترا کارخانہ ہے (نسیم)

(۵) (ا) :- معاملہ - حساب - دھندا - معاملات - جیسے دُنیا کا یہی کارخانہ ہے
سُرور کوئی تجھ کو بھلا یا بُرا کہے
دُنیا کے کارخانے میں بھائی خبر نہو (سرور)

بڑا رتبہ ہے انساں کا نہ مشت خاک اسے سمجھو
یہی ہے دخل ہے جس کو خدا کے کارخانے تک

بیگانہ دیکھا ہر اک یگانہ دیکھا
اپنے مطلب کا سب زمانہ دیکھا
جس کو دیکھا غرض غرض کا اپنے
دُنیا کا عجب کارخانہ دیکھا

(۶) (ا) :- قدرت حق - تماشائے حق - مایا - نیچر - معاملات الٰہی - خدا کے کاروبار ؎

بگڑتے جاتے ہیں لاکھوں ہزاروں بنتے جاتے ہیں
جہاں میں رات دن جاری خدا کا کارخانہ ہے

سیکڑوں بت کئے نیست سے بھر نیست کارخانے یہی اللہ تعالےٰ کے رہے (امیر)

سیرِ محبت خانے کی جب تک کہ نہ کی تھی ہم نے
کارخانہ ہی نہ تھا شان خدا کا دیکھا

(۷) پنجاب :- اندام نہانی - فرج - قُبل +

**کارخانۂ الٰہی** (ف + ع) اسم مذکر :- معاملاتِ خدا - ایشور کی مایا - قدرتِ خدا - جیسے کارخانۂ الٰہی میں کسی کو دخل نہیں ہے +

**کارخانہ پھیلانا** (و) فعل متعدی :- کاروبار شروع کرنا - بنج بیوپار کرنا - تجارت کا ڈھیچر ڈالنا - کام پھیلانا +

**کارخانہ دار** (و) اسم مذکر :- (۱) صاحب کارگاہ - مالک کارخانہ - وہ شخص جس کا کاروبار ہو - کوٹھی کا مالک (۲) (ا) :- خانساماں + میر سامان داروغۂ باورچی خانہ - بکاول +

**کارخانہ داری** (و) اسم مؤنث :- کارخانہ کی افسری - کارخانہ کا کام +

**کارخانہ کھولنا یا کرنا** (و) فعل متعدی :- دیکھو کارخانہ پھیلانا +

**کارِ خیر** (ف + ع) اسم مذکر :- (۱) بھلائی یا ثواب کا کام - نیک کام (۲) لڑکی کا نکاح - فاتحہ خیر (۳) کنیا دان +

**کاردار** (ف) اسم مذکر :- عہدہ دار - منصب دار - عملدار - عامل - وزیر یا بادشاہ کے آگے کام کرنے والا +

**کارداں** (ف) صفت :- (۱) واقفکار - تجربہ کار - معاملہ فہم - حقیقت کار سے آگاہ (۲) اُستاد - ہُنرمند - کاریگر (۳) قدردان - کارشناس +

**کارروائی** (ف) اسم مؤنث :- (۱) کار اجرائے - اجرائے کار - کاربراری - کام نکالنا - گوں نکالنا - کام چلانا ؎

سوزِ دل کون بجھائے گا نہیں چشم میں اشک
بہرے کچھ خون جگر کارروائی کرتا (ذوق)

(۲) کام - دھندا (۳) تعمیل - کارگذاری - برتاؤ - عملدرآمد (۴) قانون - ضابطہ - دستور العمل (۵) انتظام - بندوبست - تدبیر - انصرام - اہتمام + پیروی - (۶) (ا) - بازاری :- مجامعت (۷) قانون :- روبکاری - پیشی - عدالت کا عملدرآمد - روئداد عدالت +

**کارروائی کرنا** (و) فعل متعدی :- (۱) کارگزاری کرنا + کام چلانا - کام نکالنا - کار اجرائے کرنا - اجرائے کار کرنا ؎

کار

سوز دل کو نہ سمجھائے کہ نہیں چشم پر اشک / بر ہے کچھ خون جگر کارروائی کرتا (ذوق)

وہ مے پرست ہوں کہ نہ پائی اگر شراب / کی خون دل سے کارروائی تمام رات (ناظم)

(۲) تعمیل کرنا۔ عمل کرنا (۳) فرض ادا کرنا۔ ڈیوٹی بجا لانا (۴) بازاری:- مجامعت کرنا (۵) گوں نکالنا۔ مطلب نکالنا (۶) بیہودے مقدمہ کرنا +

**کارزار** (ف) اسم مؤنث:- لڑائی۔ جنگ۔ جدل۔ محاربہ۔ پیکار۔ جنگ۔ مصاف رن۔ حرب۔ نبرد۔ رزم۔ معرکہ (یہ لفظ کار بمعنی کاج اور زار بمعنی جگہ سے مرکب ہے۔ چونکہ وہ محل کثرت کار و موقع حرکات مردان ہے۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

**کارساز** (ف) صفت:- کام بنانے والا۔ کام سنوارنے والا + صانع + قادر مطلق +

**کارسازی** (ف) اسم مؤنث:- (۱) کام کرنا یا بنانا۔ دستے کار (۲) صنعت۔ ہنر۔ حرفت (۳) (۱) چالاکی۔ عیاری۔ مکاری۔ دغابازی۔ دھوکا بازی +

**کارشناس** (ف) صفت:- (دیکھو کار آزمودہ) +

**کارفرما** (ف) اسم مذکر:- کام لینے اور کام دینے والا۔ حاکم۔ بادشاہ۔ کام بتانے والا۔ حکم کرنے اور چلانے والا۔ کمانڈر۔ کمانیر ؎

نشے سے سودا ہوا جاتا ہے / جنوں کار فرما ہوا جاتا ہے (حالی)

**کارکردہ** (ف) صفت:- (دیکھو کار آزمودہ) +

**کارکن** (ف) اسم مذکر۔ کاردار۔ عامل۔ کارندہ۔ مینیجر۔ سربراہ۔ مختار + وزیر۔ اہلکار۔ عملہ۔ محافظ دفتر +

**کارگاہ** (ف) اسم مذکر:- کارخانہ۔ کرگہ۔ کام کرنے کی جگہ۔ جولاہوں کے کپڑا بننے کا گڑھا

**کارگر** (ف) صفت:- (۱) مؤثر۔ سریع التاثیر۔ تیر بہدف۔ تاثیر بخش۔ گنی۔ گن کرنے والی (۲) مفید۔ فائدہ مند۔ پھل دایک۔ سودمند (۳) کاری۔ مہلک۔ ہلاک کنندہ۔ بھاری۔ گہرا +

**کارگر ہونا** (و) فعل لازم:- مؤثر ہونا + مفید ہونا۔ گن کرنا۔ کاری ہونا۔ بھاری ہونا

ہاتھ تو ہلکا پڑا تھا یار کی شمشیر کا / زخم پر قسمت سے میرے کارگر اچھا ہوا (ذوق)

**کارگزار** (ف) صفت:- نہایت کام کرنے اور حکم بجا لانے والا۔ عامل۔ کام میں چست۔ کام میں ہوشیار۔ خدمت گزار۔ فرماں بردار۔ مطیع۔ کارپرداز + چترا۔ چالاک۔ چوکس۔ مستعد۔ لوگوں کا کام برلانے والا۔ حاجت روا +

**کارگزاری** (ف) اسم مؤنث:- ادائے فرض۔ خدمتگذاری۔ تعمیل۔ فرمانبرداری خدمت۔ ملازمت۔ نوکری + مستعدی۔ ہوشیاری۔ کار برآری +

**کارنامہ** (ف) اسم مذکر:- (۱) جنگ نامہ۔ رزم نامہ (۲) وہ تصویر کار زنم جو مصور

کار

کاری گری اور اظہار کمال کے واسطے بہت کوشش سے تیار کر کے رکھتا ہے (۳) بہادری یا کسی کارگزاری کی سند۔ تمغۂ بہادری (۴) تواریخ۔ سیر۔ سوانح عمری۔ واقعات۔ (۵) قانون سلطنت۔ دستور العمل۔ ضابطہ۔ آئین +

**کاروبار** (ف) اسم مذکر:- (دیکھو کار بار) (مضاف) جیدہ جیدہ شغل۔ کام کاج ؎

بیکار ہے اب سے زحمت ہے رات دن / وہ کاروبار حسرت و حرماں نہیں رہا (مومن)

پوچھتے کیا ہو سوز کو یارو / کونسا کاروبار کرتا ہے
ایک مدت سے ہے جو خاک نشیں / کچھ تو وہ خاک سار کرتا ہے ([illegible])

(اس جگہ بار مرادف کار ہے) +

**کاربان** (انگلش) Carbon اسم مذکر:- وہ اصلی زہریلا اور بسیط مادہ جو اکثر ہیرے یا اصلی ہوئی چیز اور علی الخصوص کانی کوئلے یا سیسے میں زیادہ تر پایا جاتا اور تیزاب کی آمیزش سے نمک بن جاتا ہے +

**کاربانک** (انگلش) Carbonic صفت:- کاربون سے منسوب کاربون کا۔ کوئلہ کا +

**کاربانک ایسڈ** (انگلش) Carbonic Acid اسم مذکر:- کوئلہ کا تیزاب +

**کاربانک ایسڈ گاس** (انگلش) (Carbonic Acid Gas) اسم مؤنث:- وہ زہریلی ہوا جو زندہ حیوانات کے سانس اور نباتات سے بکثرت نکلتی ہے +

**کارتوس** (ف) اسم مذکر:- انگریزی کارٹرج (Cartridge) کا بگڑا ہوا لفظ ہے۔ وہ کاغذی انگشتی نل جس کے آخر میں گولی اور باقی حصے میں بارود بھری ہوتی اور اُسے بندوقوں میں بھر کر سر کرتے ہیں۔ ٹوٹا ؎

رومی نے کچھ کیا نہ کیا شاہ روس نے / جھگڑا اُٹھایا ہند میں بس کارتوس نے (مُنصف)

(بغیر گولی کا بھی کارتوس ہوتا ہے) +

**کارٹرائی** (انگلش) (Cartry) اسم مؤنث:- ایک قسم کا موٹا اُبھری دھاری یا ڈوری کا مضبوط کپڑا جس کا پجامہ گھوڑے کی سواری کے تت بنتے ہیں +

**کاج** (س) اسم مذکر (ہندی):- کام۔ کاج (۲) تقریب۔ لوگوں کے جمع کرنے کا سبب (۳) غرض۔ مطلب۔ مقصد۔ مدعا۔ معاملہ۔ گوں۔ ارادہ (۴) سبب۔ باعث۔ (۵) پیشہ۔ حرفہ (۶) بوٹے کرنے کی سوئی +

**کاج رچانا** (ہ) فعل متعدی (ہندی):- شادی پھیلانا۔ کوئی تقریب کرنا +

**کارد** (ف) اسم مذکر:- چاقو + چُھری + چُھرا +

**کارڈ** (انگلش Card) اسم مذکر:- (۱) ملاقات کا ٹکٹ جس پر ملنے والے کا نام ہوتا ہے (۲) پتّا۔ ورق (۳) وہ سرکاری ایک پیسہ کا کاغذ جو ڈاک میں بالمحصول جا سکتا ہے۔ پوسٹ کارڈ۔

**کارسپانڈنٹ** (انگلش Correspondent) اسم مذکر:- پرچہ نویس۔ خبر نویس۔ نامہ نگار۔ جاسوس۔ مخبر۔ خبر رساں +

**کارسپانڈنس** (انگلش Correspondence) اسم مؤنث:- خط و کتابت۔ مراسلت۔ چٹھی پتری +

**کارستانی** (ف) اسم مؤنث:- (۱) چالاکی۔ عیّاری + سازش۔ کارسازی۔ جوڑ توڑ (۲) اُستادی۔ کمالیت۔ ہوشیاری (۳) تدبیر۔ اُپائے (۴) نٹ کھٹی۔ شرارت بدی۔ فتنہ انگیزی (یہ لفظ فارسی کارستان بمعنی کارخانہ و کارگاہ سے لیا گیا ہے چونکہ کارخانوں میں اکثر غیر مہذب لوگ ہوتے اور اُن کے سبب سے دن بھر چالاکیاں اور بدمستیاں گالی گلوچ وغیرہ ہوتی رہتی ہے اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے) +

**کارستانی کرنا** (ف) فعل متعدی:- چالاکی کرنا۔ عیّاری کرنا + شرارت کرنا۔ نٹ کھٹی کرنا + سازش کرنا + تدبیر کرنا +

**کارستانیاں** (ف) اسم مؤنث۔ کارستانی کی جمع۔ چالاکیاں +

**کارن** (ہ) اسم مذکر:- سبب۔ جہت۔ واسطے۔ لئے + واسطہ۔ باعث۔ خاطر ؎

گو مجھے تانسیگی باجی تیرے کارن اے دوا
میں نہیں کرنے کی تجھ کو شور مت تو سے بہا (بیخود)

نین بھئے دھونے نیر سو بھر تو پہ انجن کارن بھیجو نا سجن کی دھوئے دوہا ؎

**کارندہ** (ف) صفت:- (۱) محنتی۔ مزدور۔ کام کرنے والا (۲) اسم مذکر:- سربراہ کار۔ مینیجر۔ کارکن۔ ایجنٹ۔ مختار۔ گماشتہ +

**کارنس** (انگلش Cornice) اسم مؤنث:- دیوار کی کنگنی۔ گر پڑنگا (یہ لفظ عربی قرناس بمعنی چوٹی کوہ سے انگریزی میں آیا ہے) +

**کارنفلوور** (انگلش Corn-flour) اسم مذکر:- ایک قسم کے غلہ کا میدہ جو ارا روٹ کی قسم میں سے ہوتا ہے +

**کاروان** (ف) اسم مذکر:- قافلہ۔ سیدنی + بنجارا ؎

جس جگہ ہے حُسن فوراً تشنہ رواں پیدا ہوا
چاہ میں یوسف گرا تو کارواں پیدا ہوا (؟)

**کارواں سرائے** (ف) اسم مؤنث:- قافلہ اُترنے کی سرائے۔ بنجارے کا پڑاؤ +

**کاری** (انگلش Curry صحیح کری) اسم مؤنث:- خوردنی۔ ناگولات۔ پیدہ بنا ہوا گاڑھا شوربا اور گوشت جس میں ہلدی وغیرہ ڈال کر خشکہ کے ساتھ انگریز لوگ کھاتے اور اُسے کاری بھات بھی کہتے ہیں + (یہ لفظ فارسی خوردنی سے لیا گیا ہے جو خوردن سے مشتق ہے۔ انگریزی میں شخود آب مرغ وغیرہ کے ہیں) +



**کاری** (ف) صفت:- (۱) مہلک۔ کارگر۔ کام تمام کر دینے والا + گہرا۔ بھاری جیسے کاری زخم ؎

کاری لگا نہ زخم سسکتے ہی ہم رہے اتنا قصور خنجر قاتل میں رہ گیا (لا اعلم)

(۲) کام کا۔ کار آمد۔ کامی جیسے مرد کاری (۳) (مرغ باز):- سخت لات۔ بھاری لات۔ لات کی ضرب شدید و مہلک +

**کاری کھائی** (ف) محاورۂ مرغ بازاں:- یعنی ایسی سخت لات کھائی کہ مرغ بے ہوش ہو گیا۔ جب ایک مرغ دوسرے مرغ کو ضرب شدید پہنچاتا ہے تو مضروب کے حق میں کہتے ہیں کہ اس نے کاری کھائی +

**کاریگر** (ف) اسم مذکر:- (۱) ہنرمند۔ پیشہ ور۔ صنّاع۔ دستکار۔ حرفت کرنے والا (۲) ماہر فن۔ اُستاد فن (۳) کامل۔ ہوشیار۔ سمجھدار۔ کام کو خوب سمجھنا اور پہنچنے والا۔ (۴) چمار۔ موچی۔ کفش دوز +

**کاریگری** (ف) اسم مؤنث:- (۱) ہنرمندی۔ دستکاری۔ حرفت۔ پیشہ۔ صنعت + اُستادی۔ ہوشیاری۔ دانائی۔ کمالیت (۲) طنزاً:- نادانی۔ بے وقوفی۔ پھوہڑ پن۔ بے سلیقگی +

**کارے نہ مشکلے** (ف) تابع فعل (عوام):- حاصل نہ حصول محض فضول۔ یونہی بے سبب نہ واسطہ +

**کاڑھا** (ہ) اسم مذکر:- وہ گرم دوائیں جو زچہ کو زہر باد کے اخراج کے واسطے جوش دے کر عوام لوگ پلاتے ہیں اس نام سے موسوم ہیں۔ کیونکہ کاڑھا ہندی زبان میں جوشیدہ و جوش دادہ آیا ہے۔ اسقاط کے موقع پر بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔ اس میں اکثر لوبت۔ المتاس۔ بانس کی جڑ۔ چھوہارے۔ کھوپرا۔ سونٹھ۔ سونف۔ مغز بادام وغیرہ ۳۲ چیزیں ڈالتے ہیں ؎

زہر لگتی ہے مجھ کو اچھوانی میں ہوئی گی بلا جنائی کو
نہیں دیتی ہے مجھ کو کاڑھے یوں دوں میں کیا کیا بتا جنائی کو (؟)

**کاڑھنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو عوام):- (۱) نکالنا (۲) باہر کرنا۔ اخراج کرنا (۳) کھینچنا۔ کشید کرنا (۴) خاص:- کشیدہ بنانا۔ سوئی کا کام کرنا۔ جیسے جالی یا رومال کاڑھنا (۵) گنوار:- جوش دینا۔ اوٹانا جیسے دودھ کاڑھنا (۶) گنوار:-

کاس

اُدھار لینا۔ قرض لینا (۷) گنوار:- چنا۔ انتخاب کرنا۔ الگ کرنا۔ مستثنیٰ کرنا (۸) گنوار:- لکیر کھینچنا۔ نقشہ کھینچنا (۹) گنوار:- موقوف کرنا۔ برطرف کرنا (۱۰) گنوار:- اسقاط کرنا۔ پیٹ گرانا۔ گربات کرنا (۱۱) و:- جلاوطن کرنا۔ دیس نکالا دینا +

**کاسِد** (ع) صفت:- کھوٹا۔ غیر خالص + بیرواج +

**کاسنی** (ف) اسم مؤنث:- ایک دوا کا نام جسے عربی میں ہندبا کہتے اور اُس کے پتّے سلاد کی مانند ہوتے ہیں۔ مزاجاً بقول ابن بیطار اوّل درجہ میں سرد تر بعض کے نزدیک خشک۔ شیخ ابو علی قانون میں لکھتا ہے کہ کاسنی دو قسم کی ہے ایک دشتی یعنی جنگلی دوسری بُستانی یعنی باغی۔ پہلی قسم کی درجہ اوّل میں بارد ہے۔ مگر سوکھی ہوئی اوّل درجہ میں خشک اور آخر درجہ میں تر ہے پس دشتی میں رطوبت کم اور بستانی میں نہایت برودت و رطوبت ہے +

**کاسنی رنگ** (و) اسم مذکر:- سُرخی مائل نیلا رنگ۔ بنفشئی۔ یہ رنگ نیل۔ شہاب اور کشائی سے تیار ہوتا ہے +

**کاسہ** (ف) اسم مذکر:- (۱) پیالہ۔ کٹورا۔ بادیہ۔ بیالہ + طباق جیسے "کاسہ بھر کھانا عصا بھر چلنا" (۲) بھیک کا ٹھیکرا۔ کچکول جیسے ہاتھ میں لیا کاسہ تو بھیک کا کیا سانسا (۳) ف:- نقارہ۔ دھونسا۔ طبل (۴) و:- طعام خاصہ۔ راجہ کا طعام خاصہ (۵) و:- طعام۔ کھانا جیسے کاسہ دیجئے یا کاسہ دیجئے یعنی کھانا کھلا دینا یا پاس رکھنے سے اچھا ہے +

**کاسۂ سر** (ف) اسم مذکر:- کپال۔ کھوپری۔ سر کا پیالہ +

**کاسۂ گدائی** (ف) اسم مذکر:- بھیک کا پیالہ۔ کچکول۔ زنبیل +

**کاسہ لیس** (ف) صفت:- (۱) جھوٹے برتن چاٹنے والا۔ ذلیل۔ کمینہ۔ ذلّہ رُبا۔ (۲) خوشامدی۔ چاپلوس۔ مُتملّق (۳) پیٹو۔ پُرخور۔ شکم خوارہ (۴) فقیر۔ گدا + حریص۔ لالچی۔ لوبھی +

**کاش** (ف) کلمۂ تمنّا:- خدا کرے۔ خدا ایسا کرے۔ کیا اچھا ہو۔ کیا اچھی بات ہے + حسرت۔ خواہش۔ آرزو: ان سب موقعوں پر بولتے ہیں ؎

روزِ محشر کو گنہگار ہوں کا نہ کھٹکا رہتا     کہیں اے کاش جو معنیٔ جہنم سزا ہوتی میں (امیر)

ہم ہی تو بلا دیتے پکڑ زلف کو اُس کی     کاش ہم کو بنا تا یہ فلک شانہ کسی کا (مؤلف)

**کاشانہ** (ف) اسم مذکر:- (۱) چھوٹا سا گھر۔ گھونسلا۔ جھونپڑا۔ یہ تحقیر کا کلمہ ہے۔ (۲) گھونسلا۔ آشیانہ +

**کاشت** (ف) اسم مؤنث:- (۱) زراعت۔ جوت۔ کھیتی۔ قلبہ رانی۔ کشتکاری۔ کھیتی باڑی (۲) مزرعہ زمین۔ جوتی ہوئی دھرتی۔ بوئی ہوئی زمین +

کاغ

کھڑا کھیت (۳) قبضۂ زمین۔ موروثی زمین +

**کاشت کرانا** (و) فعل متعدی:- زمین جتوانا۔ زراعت کرانا۔ بُوانا +

**کاشت کرنا** (و) فعل متعدی:- بونا۔ جوتنا۔ زراعت کرنا۔ کھیتی باڑی کرنا۔ ہل چلانا +

**کاشتکار** (ف) اسم مذکر:- کسان۔ بویا۔ جوتا۔ زمیندار۔ کھیتی باڑی کرنے والا۔ مزارع۔ اسامی +

**کاشتکاری** (ف) اسم مؤنث:- کسان پن۔ کھیتی باڑی۔ زراعت۔ جوت۔ ہلواہی۔ قلبہ رانی +

**کاشتکاری کرنا** (و) فعل متعدی:- (دیکھو کاشت کرنا) +

**کاشف** (ع) اسم مذکر:- کھولنے والا۔ ظاہر کرنے والا۔ پردہ دور کرنے والا +

**کاشکے** (ف) کلمۂ تمنّا:- (دیکھو کاش) ؎

کاشکے وہ بھی ہمارے سامنے ہی ہو چکیں
گردشیں باقی ہیں جتنی چرخِ زنگاری میں اور (؟)

**کاغذ** (ع) اسم مذکر:- (۱) قرطاس۔ پتر۔ وہ چیز جس پر لکھتے ہیں ؎

نامہ رونے میں جو لکھا تو یہ بھیگا کاغذ     کہ بنا ہم تہِ صفحۂ دریا کاغذ (مومن)

سینہ صافوں کو زمانے کے ہے ہاتھوں سے شکست
ہے صفائی سے سزاوارِ شکن کا کاغذ
مُہر وہ کرتا ہے نامہ پر مجھے آتا ہے رشک
لگے یوں جو سے لعاب اُس کے دہن کا کاغذ (ذوق)

(۲) پُرزہ۔ پرچہ + رقعہ ؎

رقعہ شادیٔ شہادت کا ہو خون سے رنگیں     ایسی شادی کو جو ایسی ہی ہیں کا کاغذ (ذوق)

(۳) چٹھی۔ خط۔ مکتوب۔ نامہ۔ شقّہ ؎

یوں اسیرانِ قفس تک کوئی پہنچی گھبرگ     جیسے غربت میں شتابی وطن کا کاغذ (ذوق)

(۴) وثیقہ۔ نوشتہ۔ تحریر۔ دستاویز۔ سند۔ قبالہ۔ تمسک۔ چِلک ؎

کیا کرے خانہ گیتی کا کوئی دعوے ملک     ہم پہ کس کے ہے اس قصرِ کہن کا کاغذ (ذوق)

(۵) اخبار۔ پرچۂ خبر۔ نیوز پیپر ؎

نقدِ جاں دے گئے آج عزیز لے لو     مصرِ مقصود سے آیا ہے خبر کا کاغذ (جگل)

(۶) ورق۔ پترہ۔ اسپارا۔ لیکھا + بہی کھاتا + روزنامچہ + اعمال نامہ ؎

گو میں بیش ہو حیف دفترِ تن کا کاغذ     جو سیاہ ہو کو سفید ہے کفن کا کاغذ (ذوق)

(۷) ہُنڈی۔ کاغذِ زر۔ نوٹ۔ پرومیسری نوٹ + (اس لفظ کو

صاحب قاموس نے بدال مُہملہ معرب کاغد لکھا ہے مگر صاحب مقامات حریری نے درۃ الغواص میں بعض مُصنفوں کے حوالے سے لکھا ہے کہ کاغذ اور کاغد دونوں عربی ہیں۔

**کاغذِ آزادی** (ع۔ف) اسم مذکر:۔ دیکھو خطِ آزادی ؎

مُژدہ قتل سے اُس عہد شکن کا کاغذ ہے مری رُوح کو آزادیٔ تن کا کاغذ (ذوق)

**کاغذِ باد یا بادی** (ع۔ف) اسم مذکر:۔ پتنگ۔ کنکوا۔ گُڈی۔ تکل ؎

نامۂ میر کو اُڑاتا ہے کاغذِ باد کر گیا قاصد (میر)

عاشق تمہارے دیدۂ تر سے ہو منفعل اُڑتا ہے رنگ کاغذِ بادی سحاب ہے (کنیلال عاشق)

**کاغذِ بتر** (ر) اسم مذکر:۔ (۱) چھِٹی چپاٹی۔ خط پتر (۲) تمسک۔ دستاویز۔ سند قبالہ۔ تمسک۔ تحریر وغیرہ +

**کاغذ پر چڑھانا** (ر) فعل متعدی:۔ ٹیپنا۔ ٹانکنا۔ درج رجسٹر کرنا۔ بہی میں لکھنا +

**کاغذ سا** (ر) صفت:۔ ورق سا۔ پتلا۔ باریک۔ پتیل + نازک + نہایت ہلکا اور پتلا۔ کاجو بھوجو +

**کاغذ سیاہ کرنا** (ر) فعل متعدی:۔ (۱) خوب لکھکر کاغذ بھرنا۔ کاغذ پر بہت کچھ لکھنا۔ کاغذ چھیننا۔ لکھتے لکھتے کاغذ لیپ دینا ؎

اپنے ہی روز سیہ سے نہیں واقف ناسخ کیوں کیا کرتے ہیں کاغذ کو یہ اعمال سیاہ (ناسخ)

(۲) کاغذ پر کیڑے مکوڑے کا ڈھنا۔ کاغذ خراب کرنا۔ کاغذ بگاڑنا +

**کاغذ کا پتّا باز** (ر) اسم مذکر:۔ (۱) وہ کھلونا جو کاغذ سے اس طرح پر بناتے ہیں کہ جب اُسے ہلائیں تو وہ اس طرح اُچھلتا ہے جیسے پتا باز پتّا کھیلتا ہے (۲) مجھلا ٹھجلا۔ پتلا دُبلا آدمی + ( جن لوگوں نے اس کے معنی چالاک مکّار۔ بانداؤں میں نام لکھایا۔ چھنک مارا۔ کیونکہ اُنہوں نے کبھی بولتے نہیں سُنا اور یہ خبر نہیں کہ اصل میں یہ پھبتی ہے اس کے معنی یہ نہیں ہیں جس طرح نہایت گورے آدمی کو شورے کی پُتلی کہتے ہیں اسی طرح دُبلے پتلے کو کاغذ کا پتّا باز) +

**کاغذ کرنا** (ر) فعل متعدی:۔ (۱) دستاویز لکھنا۔ تمسک لکھنا (۲) ہبہ نامہ لکھنا (۳) کسی کے نام پر قبالہ لکھنا۔ کوئی چیز کسی کے نام پر لکھ دینا +

**کاغذ کھولنا** (ر) فعل متعدی:۔ کسی کی غلطی یا قصور کو ظاہر کرنا۔ بھید کھولنا۔ عیب ظاہر کرنا +

**کاغذ کے گھوڑے** (ر) اسم مذکر:۔ خطوط۔ چٹھیاں۔ نامے۔ مکتوبات +

**کاغذ کے گھوڑے دوڑانا** (ر) فعل متعدی:۔ جا بجا خطوط دوڑانا۔ ارسالِ خطوط و مکتوبات کرنا۔ چاروں طرف جلدی جلدی خط بھیجنا۔ خط و کتابت کرنا ؎

گر نہ جاویگی سواری آپ کی غیروں کے گھر
گھوڑے کاغذ کے یہیں سے بیٹھے دوڑائینگے آپ
یوں تو صبا وہ گھر سے باہر جاتے نہیں اک مدت سے
لیکن گھوڑے کاغذ کے گھر بیٹھے وہ دوڑاتے ہیں (نظم)

اجی کس طرح مل سے بن جائے گھوڑا کاغذ ہم بھی دوڑانے لگیں لاؤ نہ گھوڑا کاغذ (انشا)

جاری ہے اُس نگار کی غیروں سے رسم خط
کاغذ کے گھوڑے ان دنوں دوڑائے جاتے ہیں (رشک)

میں سفر میں ہوں اور اُس کو غیر بہکاتے ہیں واں
مجھ کو اب کاغذ کے گھوڑے یاں سے دوڑانے پڑے (نسیم)

**کاغذ کی ناؤ** (ر) اسم مؤنث:۔ اول معلوم۔ دوم بے ثبات اور ناپائدار چیز۔ غیر مستقل۔ فانی۔ سریع الزوال۔ کمزور۔ بودا + بطورِ مجاز بے اصل بات۔ وہ شے جو بھروسے کی نہو ؎

علم سفینہ اُس کو تجھے علم سینۂ بحر تو پل پر اور شیخ ہے کاغذ کی ناؤ پر (بحر)

**کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی** (ر) کہاوت:۔ یعنی جس طرح کاغذ کی ناؤ کا کچھ بھروسا اور اعتبار نہیں۔ اسی طرح دنیا سے ناپائدار کی دولت کا اعتماد نہیں + بے اصل بات کو کچھ قیام نہیں ہوتا۔ جیسے ع

سدا ناؤ کاغذ کی بہتی نہیں (میر حسن)

**کاغذ کی ناؤ میں کون پار اُترا** (ر) کہاوت:۔ یعنی ناپائدار سہارے پر کیا بھروسا + بطورِ مبالغہ مثل کرتا ہے +

**کاغذ لکھانا** (ر) فعل متعدی:۔ تمسک کرانا۔ لکھتم کرانا۔ دستاویز لکھانا۔ قبالہ بنوانا۔ مچلکہ لکھانا +

**کاغذ لکھ دینا یا لکھنا** (ر) فعل متعدی:۔ (۱) تمسک کر دینا۔ دستاویز کر دینا۔ لکھتم کر دینا۔ تحریر کر دینا (۲) ہبہ کر دینا۔ دوسرے کے نام لکھ دینا +

**کاغذ لکھوا لینا** (ر) فعل متعدی:۔ لکھتم کرا لینا۔ تحریر سے اطمینان کرا لینا۔ دستاویز لے لینا۔ تمسک کرا لینا +

**کاغذ ملانا** (ر) فعل متعدی:۔ حساب کا مقابلہ کرنا۔ حساب جانچنا۔ پڑتال لینا۔ پڑتالنا۔ جائزہ لینا +

**کاغذِ نکاح** (ع) اسم مذکر:۔ نکاح نامہ۔ کابین نامہ +

**کاغذات** (ع) اسم مذکر:۔ کاغذ کی جمع +

**کاغذی** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کاغذ بنانے اور نیز بیچنے والا۔ کاغذ گر۔ کاغذ فروش

کاغ

(۲) ہو فرزی (۳) اسفید کبوتر (۴) (و) صفت: - کاغذ کا بنا ہوا (۵) (و) صفت: - نازک بنا۔ پتلے چھلکا - ایک قسم کے باریک چھلکے کا میوہ جس میں بہت سا رس نکلتا ہے۔

(۱) (پنجاب): - محرر منیم۔ بہی کھاتہ لکھنے والا (۲) (و): سیاق داں حساب داں +

**کاغذی بادام** (ف) اسم مذکر: - ایک قسم کا بادام جس کے اوپر کا چھلکا نہایت باریک اور کاغذ کی مانند ہوتا ہے ؎

کھینچکر تصویر چشم یار بانی نے کہا - باغ عالم میں کب ایسا کاغذی بادام ہے (ناسخ)

**کاغذی ثبوت** (ف) اسم مذکر: - تحریری ثبوت + خط و کتابت کے ذریعہ کا ثبوت

**کاغذی محلہ** (ف) اسم مذکر: - وہ کوچہ جس میں کاغذ بنانے والے رہتے ہیں کاغذیوں کا کوچہ: دہلی کے ایک کوچہ کا نام ہے +

**کافر** (ع) اسم مذکر: - (۱) حق کو چھپانے والا۔ منکرِ خدا - خدا کو نہ ماننے والا - مرتد - ناشکر - بے دین - دھرم ہین - دھری - ملحد - ملیچھ - نیکش ؎

مسجد میں اُس نے ہم کو آنکھیں دکھا کے مارا - کافر کی دیکھو شوخی گھر میں خدا کے مارا (ذوق)

ایسی ضد کا کیا ٹھکانا اپنا مذہب چھوڑ کر - میں ہوا کافر تو وہ کافر مسلماں ہو گیا (غالب)

رو بیٹھیگا میری طرح دین کو اپنے - کافر جو ترے ساتھ مسلمان ملیگا (درد)

(۲) (و): - معشوقِ جفا کار۔ معشوق - دلدار۔ بت - صنم - من موہن - من ہرن ؎

بجز موت نہیں ہے فرق جینے اور مرنے کا - اُسی کو دیکھ کر جیتے ہیں جس کافر پہ دم نکلے (غالب)

ہر لحظہ زلف اُس کی دل مانگتی ہے مجھ سے - کافر نے کس بلا کو پیچھے لگا دیا ہے (مصحفی)

میں دخل کسی بات میں دیتا ہوں تو کافر - کہتا ہے مری بات میں بولا نہ کرو تم (مصحفی)

(۳) صفت - (و): - ظالم۔ اظلم۔ شوخ - بیرحم - بیدرد - نردئی - سنگ دل - کٹھور

کافر وہ سیہ زلف بلا ہے تری کافر - جا نیز زمیں جس کے چھپا خوف سے کالا (جرأت)

(۴) (و) صفت: - غضب - قہر - قیامت - پُر آفت - فتنہ انگیز - فتّان ؎

جس کی یہ کافر ادا یہ طرۂ طرار ہو - کیوں نہ کافر اُس کی صورت دیکھکر دیندار ہو (جرأت)

(۵) (و): - بد - بدذات - بلا - کمبخت - بد نصیب - نفرت اور کراہت ظاہر کرنے کے واسطے بطور تکیہ کلام ؎

اے ذوق دیکھ دختر رز کو نہ منہ لگا - چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی (ذوق)

(۶) نواحِ کابل کی ایک قوم کا نام جس کی زبان کو بھی کافری بولی کہتے ہیں +

(اہل فارس اور دہلی والوں نے اس کو بفتح فا باندھا ہے اور عنبر برابر - کوثر وغیرہ کے ساتھ قافیہ روا رکھا ہے) +

**کافرِ حربی** (ع) اسم مذکر: - وہ کافر جس کے سبب سے امورِ دین میں حرج واقع ہو اور اس سے ایسی صورت میں لڑنا واجب ہو +

کاف

**کافرِ ذمی** (ع) اسم مذکر: - وہ کافر جو سلطنتِ اسلام کا مطیع ہو اور اُس سے جزیہ لیا جائے +

**کافرِ کتابی** (ع) اسم مذکر: - وہ کافر جو کسی پیغمبر کی اُمت میں ہو دینِ محمدی کے برخلاف ہو جیسے یہود نصارا +

**کافر کُرتی** (و) اسم مؤنث: - انگریزی کوٹ - انگریزی وضع کی جاکٹ +

**کافرِ نعمت** (ع) صفت: - (۱) ناسپاس - ناشکرا - احسان فراموش - بے احسان - حق ناشناس - نعمت کا انکار کرنے والا - منکرِ نعمت - کفرانِ نعمت کرنے والا ؎

کھا کے زخم تیغ قاتل بجالائے نہ شکر - کوئی بھی اُس سے زیادہ کافرِ نعمت ہیگا (ذوق)

(۲) نمک حرام - حرام خور +

**کافر نعمتی** (ع) اسم مؤنث (با اضافت): - ناشکری - ناسپاسی - احسان فراموشی +

**کافر ہونا** (و) فعل لازم: - منکرِ دین ہونا - دین سے پھرنا - دین میں نہ رہنا - جیسے روزہ نہ رکھیں نماز نہ پڑھیں - سحری بھی نہ کھائیں تو کافر ہی نہ ہو جائیں (ظرافتاً) +

**کافری** (ع) اسم مذکر: - ملک کافرستان واقع افریقہ کی ایک قوم کا نام +

**کافور** (ع) اسم مذکر: - کپور - کرپور - ایک نہایت تیز خوشبو دار تلخ ذائقہ کا دنبیت دار سفید مادہ جو اسی نام کے درخت سے نکلتا ہے - اس کا درخت ملک خطا اور چین کے سوا دوسری جگہ نہیں پایا جاتا - کافور کا درخت سو سوا سو فٹ بلند ہوتا ہے اور اس کا تنہ میں آدمیوں کی کولی میں بھی نہیں آسکتا پرانے درخت میں سے شب کے وقت خود بخود شعلے نکلا کرتے ہیں مگر اُن سے ہاتھ نہیں جلتا - ختا کے لوگ اس کی شاخوں کی گنڈیریاں کتر کر مٹی یا شیشہ کے برتنوں میں رکھتے اور پھر آگ میں ڈال کر جوش دیتے ہیں جس سے اس کا عرق نکل نکل کر برف کی مانند جم جاتا اور وہی کافور کہلاتا ہے +

اہل ہند اس کی پیدائش کیلے کے درخت سے لکھتے اور یہ خیال کرتے ہیں کہ سوات بوند یعنی قطرۂ نیساں سے پیدا ہوتا ہے - چنانچہ سورداس جی کے دوہے سے بھی ظاہر ہوتا ہے ؎

سوات بوند جیسی گت کدلی بھیو کپور - کاہے کے سکھ کچھ ہو سنگت سوبھا سور (دوہا)

کافوری شمع مشہور ہے - کافور کی رنگت نہایت شفاف ہوتی ہے - یہ آگ پر جلد اُڑ جاتا اور پانی پر بھی جلتا رہتا ہے - اس کی خوشبو سے اُونی اور پشمینے کے کپڑوں میں کیڑا نہیں لگتا - مزاجاً بارد اور تیسرے درجہ میں یابس -

## کاف

مقوّیِ دل و دماغ۔ اکثر سفید چیز کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ چونکہ کافور کُھلا رہنے سے بھی اُڑ جاتا ہے۔ اس وجہ سے کالی مرچیں ڈال کر رکھا کرتے ہیں

تیرے گورے رُخ کا بس کافور ہو جاتا ہے رنگ خال ہے بہرِ حفاظت وانۂ فلفل ہُوا (نصیر)

زیست بھر مجھ کو نہ سوجھا چارۂ سودائے عشق
بارے کافورِ حنوط اب داغ کو مرہم ہُوا

**کافُور دینا** (د) فعل متعدی:۔ کافور کھلانا (چونکہ وہ گرمیوں میں نہایت سرد مشہور ہے۔ اس وجہ سے اس کو تپ محرقہ اور ازالۂ رجولیت کے واسطے کھلاتے ہیں

تپِ دلِ شمع کی جب کم نہیں ہوتی ناچار اُس کو کافورِ سپیدہ سحر دیتی ہے (ذوق)

**کافُور ہو جانا** (د) فعل لازم:۔ اُڑ جانا۔ جاتا رہنا۔ ہوا ہو جانا۔ غائب ہو جانا۔ معدوم ہو جانا۔ اُڑن چھو ہو جانا۔ رفو چکر ہو جانا۔ چمپت ہو جانا۔ چل دینا۔ چلتا بننا۔ فرار ہو جانا۔ بھاگ جانا۔ زائل ہو جانا ؎

کون آفتاب چہرہ ہے محفل میں جلوہ گر کافور ہو گیا ہے جو شمع لگن کا رنگ (وزیر)

اضطراب اللہ رے تیرے زخمِ سینۂ مضطر کا ہائے
ہو گیا کافور جانا مرہم کافور کا

سرد مہری سے رقیق اپنے جو تجھے صبر و قرار ہو گئے کافور دہنک اُس کے پہنچا کر ہیں (جرأت)

دیکھتے ہی بجھا ہوا اُٹھا شعلہ میرے داغ کا ہو گئی کافور سردی مرہم کافور کی (ناسخ)

شب آ گیا جو بزم میں وہ ماہ یک بیک چہرے سے نورِ شمع کا کافور ہو گیا (سودا)

چاندنی میں تو نہ سو کو ٹھے پہ شب کہ تیرا لے کے ہو جائے پری کوئی نہ کافور پلنگ (انشا)

جب وہ آیا دیکھنے کو زخم میرے شعلہ رو
ہو گئی کافور سردی مرہم کافور کی

**کافُور ہونا** (د) فعل لازم:۔ (۱) چمپت بننا۔ لمبا بننا۔ چلتا پھرتا نظر آنا۔ ہوا ہونا۔ دفع ہونا۔ دُور ہونا۔ رفو چکر ہونا۔ اُڑن چھو ہونا۔ چلتا بننا۔ چل دینا ؎

مت نام وفا کا لے تو اور وفا دور ہو
اُٹھ اُٹھ مرے پہلو سے کافور ہو جا دور ہو

سب کافور ہوا ہوش ہوئے سر سے ہوا رفتہ رفتہ ہوئے آثار جنوں کے پیدا (صفدر)

(۲) ہوا رہنا۔ اُڑ جانا۔ زائل ہو جانا۔ قائم نہ رہنا ؎

سفیدی مُنہ کی ہو کافور ہر چند کوئی مشکل ہے یہ داغ جوانی (آتش)

گرمی سے جو محفل میں جھبو کا سا وہ آیا تو دیکھیں رُخِ شمع سے کافور ہوا رنگ (جرأت)

دُھواں چھپ گیا نور میں نور ہو سیاہی اُڑی سب کی کافور ہو (میر حسن)

(۳) معدوم ہونا۔ نابود ہونا۔ بجھنا۔ گُل ہونا ؎

## کاف

رنگ اُڑا ہو نہ اے رُخِ پُر نور ہوئی شمع کافور ہیں بزم سے کافور ہوئی

چارۂ سوزش ترا ہو گا ہماری آہ سے رنگ ہوتا ہے ترے چہرے کا کافور (صابر)

(۴) چھپنا۔ غروب ہونا۔ غائب ہونا۔ ۲۔ آنکھ سے اوجھل ہونا (مثال دیکھو کافور ہو جانا میں) +

**کافور کا مرہم** (د) اسم مذکر:۔ نہایت ٹھنڈا مرہم۔ جس کا جزو اعظم کافور ہے +

**کافور ہو نا** (د) فعل لازم۔ معدوم ہونا۔ رفو چکر ہونا۔ چمپت بننا۔ چل دینا۔ اُڑ جانا۔ غائب ہو جانا (دیکھو کافور ہو جانا) ؎

دشتِ جنوں میں جو پہنچا تیرا دیوانہ سُن کے آوازِ جہاں سوز وہ کافور ہوا (مومن)

**کافوری** (ع۔ ف) صفت:۔ (۱) کافور کا۔ کافور کا بنا ہوا۔ کپوری (۲) کافور کے رنگ کا۔ سفید رنگ کا۔ نہایت صاف اور شفاف رنگ کا (۳) کافور آمیز۔ کافور ملا ہوا +

**کافوری پان** (د) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا سفید پان +

**کافوری رنگ** (د) اسم مذکر:۔ زردی مائل رنگ۔ نہایت ہلکا زرد رنگ۔ یہ رنگ زعفران اور پھٹکری اور ہارسنگار سے تیار ہوتا ہے +

**کافوری شمع** (د) اسم مؤنث:۔ کافور کی بنی ہوئی شمع جس کی روشنی نہایت صاف شفاف ہوتی اور دھواں مطلق نہیں اُٹھتا ہے +

**کافی** (انگلش Coffee) اسم مؤنث (منسوب بہ کافہ):۔ قہوہ۔ بُن (چونکہ بُن یعنی قہوہ ملک کافہ واقع افریقہ کے جنگلوں میں پیدا ہوتا ہے۔ اس وجہ سے انگریز لوگ اسے کافی کہنے لگے۔ مشرقی تاریخ کے موافق ایک شخص مسمّی حاجی عمر درویش نے اس مفید پھل کو تلاش کر کے بہم پہنچایا تھا۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ جب حاجی عمر ۶۵۶ھ میں مکّے سے خارج ہو کر ملک کافہ کے ایک غار میں جا کر چھپا تو اُسے وہاں کافی کے پھل یعنی بُنوں کو بھون بھون کر کھانے کے سوا کچھ نہ ملا۔ اس کے کھانے سے اُسے جو جو فائدے معلوم ہوئے۔ اُس نے تمام افریقہ و عرب میں مشہور کر دیئے۔ اڈیس صاحب کی تحقیق کے بموجب ایک ترکی سوداگر مسمی ایڈورڈ ۱۶۵۲ء میں اول مرتبہ سمرنہ سے لنڈن میں لایا اور اُس کے ایک ملازم نے کارن ہل میں دوکان کھولی۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اب ایک لاکھ بارہ ہزار پونڈ روزانہ کافی کا خرچ خاص لنڈن میں پایا جاتا ہے) +

**کافی** (ع) صفت (۱) کفایت کرنے والا۔ مکتفی۔ وافر۔ بہت۔ بس۔ بھر پور۔ مکتفا۔ حسبِ دلخواہ۔ حسبِ ضرورت۔ بخوبی۔ اطمینان کے قابل۔ بس ماننا (۲) (د) اسم مؤنث۔ چھتیس راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام (۳) پنجابی:۔ قافیہ۔ تک بندی جیسے بُلھے شاہ کی کافیاں وغیرہ +

**کافی ہونا** (د) فعل لازم:۔ کفایت کرنا۔ تمام رہنا۔ پُورا ہونا۔ مکتفی ہونا +

**کافی وافی** (ع) تابع فعل:۔ بہت بہت سکتا۔ بخوبی۔ بس ماننا۔ بھرپور۔ پورا پورا

کاف

**کافی ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ کفایت کرنا۔ مکتفی ہونا۔ بخوبی ہونا۔ کام نکل جانے کے قابل ہونا +

**کاک** (انگلش۔ کارک Cark) کا بگڑا ہوا۔ ایک درخت کا نام جس سے اکثر بوتل وغیرہ کی ڈاٹ بناتے ہیں (یہ درخت ہسپانیہ اور پرتگال میں پیدا ہوتا ہے جس کے پوست سے ڈاٹیں بناتے ہیں) +

**کاک** (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کی روغنی ٹکیا جو سوکھے آٹے میں گھی ملا کر پکائی جاتی ہے۔ بسکٹ۔ شمھڑی۔ نیز وہ ٹکیا جو خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ تناول فرمایا کرتے تھے۔ چنانچہ اب درگاہ شریف کے تبرک میں کاک ہی دیا جاتا ہے۔ جس کی ساخت گول ہوتی ہے + (اگرچہ یہ لفظ فارسی زبان میں چھ معنی میں آتا ہے اور قاق جو لاغر کے واسطے بولا جاتا ہے۔ وہ بھی اصل میں کاک ہی تھا چنانچہ حکیم انوری کے کلام میں بھی دیکھا گیا ہے) +

**کاکا** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) بڑا بھائی۔ برادر کلاں (۲) وہ قدیمی غلام جو رہتے رہتے گھر ہی میں بوڑھا ہو گیا ہو۔ قدیمی خانہ زاد جیسے کالا کا کریے سا کھا (۳) پنجاب:۔ چھوٹا بچہ۔ ننا۔ بیرا۔ ٹرل۔ پیار کے موقع پر بھی لڑکے کو کاکا کہتے ہیں + سکھ راجہ یا سرداروں کا لڑکا (۴) بیگمات قلعہ:۔ وہ خواجہ سرا جس کی گود میں والدین نے پرورش پائی ہو +

**کاکا** (ہ) اسم مذکر (گنوار):۔ چاچا۔ چچا۔ عمو باپ کا چھوٹا بھائی +

**کاکاتوآ** (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا سفید اور بڑا طوطا جس کے سر پر سرخ یا زرد کلغی ہوتی ہے۔ آواز آدمی کے بچے کی مانند صاف نکالتا ہے۔ اس کی چونچ نہایت سیاہ اور بدنما ہوتی ہے۔ ہندوستان کے مشرقی جزائر میں بہت پایا جاتا ہے طوطا اپنا نام بہت صفائی سے لیتا ہے۔ کاکاتو بھی اسی کو کہتے ہیں +

**کاکاکوا** (ہ) اسم مذکر:۔ (دیکھو کاکاتوآ) ؎

پڑا اُڑتا پھرتا ہے جوں کاکاکوا کبھی اس شجر پر کبھی اُس شجر پر (انشا)

**کاکریزی** (ہ) صفت:۔ ایک سیاہی مائل اُودے رنگ کا نام جو مائیں۔ کتھے۔ پتنگ۔ بھنگری یا ناسپال کتھ۔ پتنگ۔ بھنگری سے بنایا جاتا ہے۔ اگر تنلیا کاکریزی بنائیں تو اُس میں کسیس آل اور زیادہ کر دیں +

**کاکڑا** (ہ) اسم مذکر:۔ ایک ہرن کی قسم کے جانور کا نام جسے سابر بھی کہتے ہیں اور اس کی کھال کے موزے، میاں وغیرہ بناتے ہیں +

**کاکڑا سینگی** (ہ) ایک قسم کی پھلی کا نام جو کاکڑا جانور کے سینگوں کی طرح بل کھائی ہوئی ہوتی اور اکثر دواؤں میں کام آتی ہے +

کاگ

**کاکل** (ف) اسم مؤنث:۔ سر کے بڑے بڑے آگے لٹکے ہوئے بال۔ بال۔ زُلف۔ گیسو۔ جٹا۔ لٹ ؎

کاکل جو اُس کے شعلۂ رُخ سے سرک گئی
کالی گھٹا میں صاف یہ بجلی چمک گئی
(ناسخ)

**کاکل پیچاں** (ف) صفت:۔ خمدار زلفیں۔ کاکل تاب دادہ ؎

بارے کاکل پیچاں کے جو اکثر مضموں اسلئے لکھتے ہیں معنی رہتے شعر کے پیچ (ناسخ)

**کاکلوتی یا کاکلودی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (بیگمات قلعہ) مامتا محبت۔ الفت۔ مادری کی بیقراری جیسے "اماں جان کاکلوتی کے مارے کلیجہ پکڑے پکڑے پھرتی ہیں"

**کاکلو** (ہ) اسم مؤنث:۔ (عو) مامتا محبت۔ فرط الفت کا تقاضا محبت کی بیقراری ؎

ہر چند میں زنا خی سے بیزار ہوں جان پر کاکلو اپنی سے ناچار ہوں جان (رنگین)

(یہ لفظ کاکا بمعنی بچہ اور لاڈ بمعنی محبت سے بنا لیا ہے)

**کاکلیں** (ف) اسم مؤنث:۔ کاکل کی جمع +

**کاکلیں چھوڑنا** (ف) فعل متعدی:۔ زلفیں چھوڑنا۔ لٹیں لٹکانا +

**کاکی** (ف) صفت:۔ کاک کھانے والا۔ کاک سے رغبت رکھنے والا۔ جیسے "حضرت قطب الدین بختیار کاکی" +

**کاکی** (ہ) اسم مؤنث (گنوار):۔ (۱) چاچی۔ چچی۔ باپ کے چھوٹے بھائی کی بیوی کاکا کی تانیث (۲) پنجاب:۔ لڑکی۔ بچی۔ بیٹی۔ ننی۔ بیوی +

**کاگ** (ہ) اسم مذکر:۔ کارک کا بگڑا ہوا (دیکھو کاک بمعنی ڈاٹ) +

**کاگ** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کوا۔ زاغ۔ کوکو ؎

بنیا بھر نے دھن چلی بائیں بولو کاگ کے سر پھوٹے کاگری کے کوئی ملے گو یار (دوہا)

(۲) حلق کا وہ گوشت جو تالو سے اندر کے رُخ پر لٹکتا رہتا ہے اور اُسے ہاتھ لگانے سے قے آجاتی ہے +

**کاگ اُٹھانا** (ہ) فعل متعدی:۔ گلا اُٹھانا۔ حلق کے کوے کو اوپر سے دبانا +

**کاگ بھسنڈ** (ہ) اسم مذکر:۔ (کاگ + بھرنڈ) (۱) ہندوؤں کے اعتقاد کے موافق ایک رشی یا کووں کے دیوتا کا نام جو رامچندر جی کے جھوٹے کھانے کو کوا بن کر کھایا کرتا تھا (۲) ایک نہایت کالا موٹا اور بھدا آدمی۔ نہایت بدشکل۔ دھینگر حبشی +

**کاگا یا کگوا یا کگروا** (ہ) اسم مذکر:۔ کاگ کی تصغیر ؎

کھلا دینگے تجھے ہم دودھ چاول پیٹ بھر بھر کے
خدا کے واسطے جلدی خبر دے سوز کی کاگا!

کاگا سب تن کھائیو اور چُن چُن کھائیو ماس
دو نیناں مت کھائیو ہے پیا ملن کی آس

اری اے ری مل یہیں گگوا بولے۔
پھیروا سوراڈولے۔ اری اے ری تاہیں یہیں گگوا بولے

**کاگا باسی بھنگ** (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ بھنگ جو متہرا کے چوبے علی الصبح پیتے ہیں +

**کاگا باسی موتی** (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا سیاہ موتی +

**کاگا رول** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کووں کی کائیں کائیں (۲) نہایت شور و غل۔ غونغا۔ ہائے ہو۔ ہُلڑ +

**کال** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) موت۔ قضا۔ اجل (۲) ملک الموت۔ موت کا فرشتہ۔ عزرائیل۔ جمراج جیسے "کال کے ہاتھ کمان بوڑھا بچے نہ جوان" (۳) وقت سماں۔ زمانہ۔ موسم۔ مُدّت (۴) سانپ۔ ناگ۔ مار۔ عام بول چال میں نہیں ہے (۵) برج بھاکا میں کل۔ دی۔ فردا (۶) قحط۔ اکال۔ گرانی۔ غلہ کی نامیسری خشک سالی جیسے کال کا مارا سب جگ مرا ہے

گندمی چہرے کو اپنی زلف میں پنہاں کر ہندواں حُسن کو بیادا نُو ڈالیں کال کا راجی )

کس قدر ہے مزاغ مہر و لُطف کا دنیا میں کال
مر گئے عشاق تو اس قحط عالمگیر سے

زمانہ عاشق و معشوق سے نہیں خالی
گلوں کا قحط نہیں بُلبلوں کا کال نہیں

(۷) کمی۔ توڑا۔ قلّت۔ جیسے کیا دنیا میں کپڑے کا بھی کال ہے ہے

زخم دل پر کیوں مرے مرہم کا استعمال ہے　مشک گر مہنگا ہے تو کیا نون کا بھی کال ہے (ذوق)
گیسوئے تر دکھا کے کہیں دیکھ لو نکالا سانپ　کالوں کا کیا خدا کی خدائی میں کال ہے (امانت)

(۸) صفت:۔ سیاہ۔ کالا۔ سیام جیسے کال راتری۔ کال گنڈیت۔ کال چیوڑی یعنی بد سیاہ وغیرہ (۹) صفت:۔ بڑا بھاری۔ نامی۔ مشہور۔ جیسے کال جواری (۱۰) صفت:۔ کُہنہ۔ پُرانی۔ جیسے کال بنجر مدت کی بنجر زمین +

**کال آنا** (ہ) فعل لازم (ہندو):۔ موت آنا۔ وقت آنا +

**کال بنجر** (ہ) اسم مؤنث:۔ بہت دنوں کی پڑی ہوئی بنجر زمین +

**کال پڑنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) قحط ہونا۔ خشک سالی ہونا (۲) توڑا ہونا۔ کمی ہونا۔

قابل کا بھی زمانہ میں اب کال پڑ گیا
پھرتا ہوں کب سے ہاتھ پہ سر کو دھرے ہوئے



دوست خوش ہونے لگے دوست کے مر جانے سے
غم کا یہ کال پڑا ہے مرے غم کھانے سے

**کالٹین** (ہ) اسم مذکر۔ تحقیراً۔ نہایت کالا۔ حبشی۔ سیدی +

**کال جواری** (ہ) اسم مذکر:۔ بڑا بھاری جواریا۔ نامی قمار باز +

**کال کاٹنا** (ہ) فعل متعدی:۔ گرانی بسر کرنا۔ قحط کے دن گزارنا۔ جیسے کال کاٹنے یہاں چلے آتے ہیں + لہ

**کال کا ٹوٹا** (ہ) صفت:۔ (۱) قحط زدہ۔ بھکڑ۔ بھو کا کنگال (۲) ندیدہ۔ نظر باز دوسروں کے کھانے کو تکنے اور نظر لگانے والا (۳) قحط کے دنوں کا ٹوٹا اٹھایا ہوا۔ گرانی کے سبب مفلس شدہ +

**کال کا مارا** (ہ) صفت:۔ (دیکھو کال کا ٹوٹا) +

**کال کٹنا** (ہ) فعل لازم:۔ قحط بسر ہونا۔ گرانی کے دنوں کا گزرنا +

**کال کر جانا** (ہ) فعل لازم (ہندو):۔ مر جانا۔ گزر جانا۔ انتقال کر جانا۔ فوت ہو جانا

**کال کوٹھڑی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) اندھیری کوٹھڑی۔ بہت تنگ و تاریک بھیانک ہول (۲) قید تنہائی +کا بھی ہوس +

**کال گنڈیت** (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا نہایت زہریلا سانپ جس کے جسم پر کالے کالے گنڈے اور چتیاں ہوتی ہیں +

**کال ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) قحط ہونا۔ گرانی ہونا۔ تنگی پڑنا۔ خشک سالی ہونا ہے

ابر بری شرہ تر کا نہ برسا جس سال　خاک کھیتوں میں اُڑی قحط پڑا کال ہوا (اسیر)

(۲) توڑا ہونا۔ کمی ہونا۔ نامیسری ہونا (۳) ہندو:۔ مرنا۔ گزرنا۔ انتقال کرنا۔ دُنیا سے اُٹھنا۔ فوت ہونا +

**کالا** (ہ) صفت:۔ (۱) سیاہ۔ سیاہ برن۔ اسود (۲) صفت:۔ ذو فنون۔ چالاک۔ ہر بابی۔ بہت بڑا ہوشیار۔ گھاگ۔ نہایت تجربہ کار + موذی (۳) اسم مذکر:۔ کالے رنگ کا آدمی۔ سیاہ فام (۴) صاحب لوگوں کے نزدیک ہندوستانی آدمی نیٹو آدمی۔ دیسی آدمی (۵) ہندوستانی سپاہی۔ وہ سپاہی جو غدر میں انگریزوں سے پھر گئے تھے ہے

ظلم گوروں نے کیا اور نہ ستم کالوں نے　ہم کو برباد کیا اپنے ہی اعمالوں نے (لالہ علم)

(۶) مار سیاہ۔ ناگ ہے

بہت ہر اک سے مگر آگے چلے تھا کالا
ہو گیا دیکھ کے وہ زلف سیہ فام سفید

تریاق کا ہے جو ہر اس جسم سخت جاں میں　کالا بھی کاٹتا تو مجھ کو اثر نہ کرتا (آتش)

لہ کے کال کاٹو گے اسے کے روز کھاؤ گے　کالا ے دل کو لیجے جو تم کالا کالے

کال

ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
دہان و گیسو کا تیرے مارا نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے (ذوق)

گیسوؤں پر ہاتھ رکھکر ناز سے کہتے ہیں وہ
سامری کو بھی تو ڈس جائیں یہ دو کالے مرے (ناسخ)

**کالا آدمی** (ہ) اسم مذکر:- (۱) انگریزوں کی اصطلاح میں خلقتاً ہندوستانی آدمی۔ نیٹو۔ دیسی آدمی ✦ مخفر آدمی (۲) حبشی۔ شیدی۔ افریقہ کا آدمی ✦

**کالا بال** (ہ) اسم مذکر:- (۱) موئے زہار۔ جھانٹ کا بال (۲) ہیچ۔ ادنے۔ ناچیز۔ حقیر۔ پوچ۔ ٹچ۔ خفیف ✦

**کالا بال جاننا یا سمجھنا** (ہ) فعل متعدی:- نہایت حقیر اور ذلیل جاننا۔ خاطر میں نہ لانا۔ بے حقیقت سمجھنا ؎

چڑھ کب اُس کا زور مانے ہے    کالا بال اُس کو اپنا جانے ہے (سودا)

**کالا بھجنگ** (ہ) صفت:- کالا کوا۔ نہایت کالا۔ کالا کلوٹا۔ دھنیوہ۔ از حد سیاہ فام۔ حبشی۔ شیدی۔ (بھجنگ ایک کویل کی مانند پرند کا نام ہے جسے بھجنگا بھی کہتے ہیں) ✦

**کالا پانی** (ہ) اسم مذکر:- (۱) جزائر انڈمین۔ جہاں ہندوستان کے عمر قیدی بھیجے جاتے ہیں ؎

خوگر سکندر کو چشمۂ حیواں نہ دکھا    اے خضر وہ تو مرے حق میں ہے کالا پانی (عارف)

(۲) بحر و دریائے شور۔ جلائے وطن۔ دیس نکالا۔ عمر قید۔ حبس دوام (۳) سمندر کا پانی جو سیاہ نظر آتا ہے ؎

تر پسینے سے ہوا ہے جو ترا گیسوئے سیاہ    نا بنے بینگے عشاق بھی کالا پانی (اسیر)

(۴) شراب۔ آبِ سیاہ (لکھنؤ) ✦

**کالا پہاڑ** (ہ) اسم مذکر:- (۱) کوہِ سیاہ ؎

جو کسی پری کی جو چڑھ جاوے دھیان میں
مضمون شعر میں اُسے کالا پہاڑ باندھ (نظیر)

(۲) مجازاً:- ہاتھی۔ فیل۔ گج (۳) انسان کا سر۔ مونڈ بیس جیسے کالے پہاڑ پر ملوانا چھے (پہیلی اُسترے کی) (۴) صفت:- نہایت بھاری۔ اجیرن۔ ناگوار طبع بھاری جان ؎

آ تجھ بغیر ہلاکت دل آ جاتا ہے    چھاتی پہ رات ہجر کی کالا پہاڑ ہے (رنگیں)

زانو پہ جبیں میں لگکو یا رب نیند آتی ہے    کہ ہے کالا پہاڑ اک یہ اندھیری رات چھاتی پر (نصیر)

**کالا تل** (ہ) اسم مذکر:- (۱) کنجد سیاہ (۲) خالِ سیاہ ✦

کال

**کالا چور** (ہ) اسم مذکر:- (۱) بڑا بھاری چور۔ دزد کامل۔ چوروں کا سردار۔ دھاڑی چور۔ نامی اور مشہور چور۔ دنیا کا جانا پہچانا اور شناخت کیا ہوا چور ؎

وہ کالا چور ہے خالِ رخِ یار    کرے سو آنکھوں میں دل ہو تو چرالے (میر)

دل چرا لینے میں گو زلف سیہ چور ہے    پر ترا خال سیہ اے شوخ کالا چور ہے (ندیم)

گُھوں کا خالِ مشکیں دل اُڑائے بِن نہیں رہتا
یہ کالا چور ہے اس کو چرائے بن نہیں رہتا (ناسخ)

(۲) فرضی چور۔ نامعلوم الاسم آدمی۔ کسے باشد۔ کوئی شخص جس کا نام بتانا منظور نہ ہو۔ جیسے تمہیں کیا بتائیں ہم سے کالا چور لے گیا ؎

چرالے کوئی کالا چور دل کو پر جو تو پوچھے    کہوں منہ پر کہ تیرے رخ کا کافر تل چراتا ہے (ظفر)

(اس کی وجہ تسمیہ میں اختلاف ہے اگلے زمانہ والے جو کہتے ہیں کہ یہ لفظ فارسی کالا بمعنی اسباب اور چور سے مرکب ہے یعنی دزدِ مال۔ لیکن یہ بالکل خلاف قیاس اور بے اصل ہے۔ ہماری رائے میں دو صورتیں ہیں اول تو یہ کہ ہندی میں جو کال کلمہ صفت بمعنی بڑا بھاری جیسے کال جاری وغیرہ میں موجود اور مستعمل ہے یہ اُسی کا مزید علیہ ہو کر کالا ہو گیا یا یوں کہو کہ کالا رنگ ایک ایسی ظاہری بات اور اظہر من الشمس امر ہے کہ اُسے ہر ایک جانتا اور پہچانتا ہے۔ پس جو نامی اور مشہور بلکہ سب کا جانا بوجھا چور ہو اُسے کالا چور کہتے ہیں۔ دوسرے معنی میں جو فرضی شخص مراد ہے وہ بات بھی ظاہر ہے کہ ایسے الفاظ فرضی مقام پر لے آتے ہیں جیسے کالی جمعرات یا سنسکرت میں کال راتری یعنی شبِ قیامت جس کی کوئی ٹھیک تاریخ مقرر نہیں) ✦

**کالا دانہ** (ہ) اسم مذکر:- حب النیل۔ تخم نیل۔ نیل کے بیج جو دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہیں۔ دستورات میں نظر گزر کے دفع کرنے کے واسطے اُن کا جلانا اور اُتارنا مخصوص خیال کیا گیا ہے۔ یہ بیج دستاور ہوتے ہیں ✦

**کالا دھتورا** (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا دھتورا جس کا درخت۔ پھل اور بیج سیاہ مگر پتے سبز ہوتے ہیں۔ ہوس اس سے بہت شوق رکھتے ہیں۔ اس قسم کا دھتورا زیادہ زہریلا ہوتا ہے ✦

**کالا دیو** (ہ) اسم مذکر:- (۱) بڑا بھاری دیو (۲) نہایت کالا اور مشٹنڈا آدمی ✦

**کالا زیرہ** (ہ) اسم مذکر:- زیرۂ سیاہ۔ ایک قسم کا عمدہ خوشبودار زیرہ جو کہ دوا وغیرہ میں ڈالتے ہیں۔ سب سے خوشبو میں بہتر تبت کا زیرہ ہوتا ہے ✦

**کالا کلوٹا** (ہ) صفت:- نہایت کالا۔ حبشی۔ شیدی۔ جیسے کالا کلوٹا بینگن لوٹا۔ بڑے بازار میں دھم دھم کوٹا ؎

چشم تر جا ہے تو رہے مجھ کو بہا ابرِ سیاہ    رونے والی ہے دو سے کالے کلوٹے آنکھ ہجرات (؟)

**کالا کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) سیاہ کرنا (۲) ہندو :۔ کلنک لگانا ۔ داغ لگانا ۔ داغی کرنا ۔ روسیاہ کرنا ۔ رسوا کرنا +

**کالا کوا** (ہ) اسم مذکر :۔ ایک قسم کا نہایت سیاہ اور بڑا کوا جو اکثر پہاڑوں یا جنگلوں میں پایا جاتا ہے ۔ کلاغ ۔ زاغِ دشتی یا کوہی ۔ پہاڑی کوا ۔ کاگ +

**کالا کلوٹا** (ہ) صفت (ہندو) :۔ نہایت سیاہ ۔ تیل توا ۔ تباکو کا بھنڈ ۔ کالا کلوٹا +

**کالا منہ** (ہ) کلمۂ تنفر و دعائے بد :۔ (۱) یعنی خدا تجھے سوا اور روسیاہ کرے ۔ دور ہو منہ دکھا ۔ پرے ہٹ ۔

غیر کے شب میں ہوا جو وصال    کچھ جو چھینے تو بولے کالا منہ    (کیفی)

چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا منہ    اے شبِ ہجر تیرا کالا منہ    (مومن)

(۲) روے سیاہ ۔

ہے سحراب اپنی نورانی دکھا سوتا ہیں    کب سے کالا منہ دکھاتی ہے شبِ فرقت ہمیں (ناسخ)

(۳) کالا منہ نیلے ہاتھ پاؤں کا مخفف +

**کالا منہ کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کسی کا منہ سیاہ کرنا ۔ منہ کو کالک لگانا (۲) عیب لگانا ۔ کلنک لگانا ۔ داغ لگانا ۔ داغی کرنا ۔ کنوٹا کرنا ۔ رسوا کرنا ۔ بدنام کرنا ۔ بے عزتی کرنا (۳) چھوڑنا ۔ ترک کرنا ۔ تیاگنا ۔ دور کرنا ۔ کام نہ رکھنا جیسے نہیں مانتا تو اس کا کالا منہ کرو (۴) نکال دینا ۔ عاق کر دینا (۵) زنا کرنا ۔ زنا کا مرتکب ہونا ۔ بدفعلی کرنا ۔ برا کام کرنا ۔

باقی ہے شیخ کو ابھی حسرت نگاہ کی    کالا کریگا منہ ابھی جو ڈاڑھی سیاہ کی    (ذوق)

(۶) فعل لازم ۔ چمپت بنا ۔ جانا ۔ دور ہونا ۔ دفع ہونا ۔ رخصت ہونا ۔ سامنے سے ہٹنا لمبا جا ۔ ڈوب مرنا ۔

جتنی مل کر تم نہ غرفے سے نکالا منہ کرو    ورنہ میں گر ملتے تو جاؤ کالا منہ کرو    (ذوق)

یار کی مِسّی کے آگے رنگ جمنے کا نہیں    کالا منہ نیلم کرے اب جا کے رو دَیل میں    (امانت)

اس کے گھر سے فقط نہ ہم نکلے    گیا دنیا سے جل کے کالا منہ    (کیفی)

**کالا منہ کر جگ دکھلاوے تب لالن کی لالی پاوے** (ہ) کہاوت :۔ پہلے آدمی بدنام ہولے مشقت اٹھا لے ۔ جب جا کر نام روشن ہوتا ہے +

**کالا منہ کرو** (ہ) کلمۂ تنفر و دعائے بد :۔ دفع ہو ۔ دور ہو ۔ مجھے منہ نہ دکھاؤ (۱) چھوڑ دو ۔ جانے دو ۔ تجھے کام نہ رکھو +

**کالا منہ کریل کے دانت** (ہ) کہاوت :۔ سب باتیں بگڑی ہوئی +

**کالا منہ نیلے ہاتھ پاؤں** (ہ) کلمۂ تنفر و دعائے بد ہے :۔ جب عورتیں کسی سے نہایت بیزار اور ناراض ہوتی ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں ۔ کیونکہ پہلے ہندوستان میں دستور تھا کہ جب حاکم کسی سے ناراض ہو جاتا تھا تو اس کا منہ کالا ہاتھ پاؤں نیلے کر کے گدھے پر چڑھا تشہیر کیا کرتا اور بعد میں شہر سے نکلوا دیا کرتا تھا جس سے نہایت رسوائی اور بدنامی ہوتی تھی ۔ پس اسی سے تنفر کی حالت میں یہ کلمہ بولنے لگے جیسے "ایسے شخص کا کالا منہ نیلے ہاتھ پاؤں" +

**کالا منہ ہو** (ہ) دعائے بد :۔ روسیاہ ہو ۔ رسوا ہو ۔ بدنام ہو ۔ نکالا جائے پھٹکار پڑے ۔

فلک نے ناک کر رنگِ حوادث مجھ پہ برسائے
الٰہی ہووے کالا منہ شبِ مہتاب ہجراں کا
   (بحر)

**کالا منہ ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) منہ کالا کیا جانا ۔ روسیاہ ہونا (۲) بدنام و رسوا ہونا ذلیل و خوار ہونا ۔

داغِ رسوائی عذارِ یار سے لالا ہوا    اس پری کے سامنے مہتاب کا منہ کالا ہوا    (بحر)

(۳) دفعان ہونا ۔ نکالا جانا +

**کالا ناگ** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) مار سیاہ (۲) صفت :۔ موذی ۔ ظالم ۔ ایذا رساں +

**کالانعام** (ع) صفت :۔ ک حرف تشبیہ کے معنی مانند انعام چوپائے جانور یعنی چوپاؤں کی مانند بے وقوف گدھے ۔ بیل ۔ پشو +

**کالبد** (ف) اسم مذکر :۔ (۱) قالب ۔ ڈھانچ ۔ ڈھانچا ۔ مٹھڑی (۲) جسم ۔ تن ۔ بدن ۔ دیہ ۔ کایا ۔ سریر

شگفتہ مثلِ گل ہر فصلِ گل میں داغ ہوتے ہیں
بنا ہے کیا ہمارا کالبد خاکِ گلستاں کا
   (بحر)

(۳) سانچہ ۔ وہ اوزار جس میں کوئی چیز ڈھالیں (۴) جوتے کے اندر پھنسا کر اسے ابھارنے والی لکڑی ۔ کالبوت +

**کالبوت** (ہ) اسم مذکر (عوام) :۔ (دیکھو کالبد) +

**کالبوت دینا یا چڑھانا** (ہ) فعل متعدی (عوام) :۔ جوتہ تیار کر کے اس کے اندر لکڑی کا بنایا ہوا پاؤں رکھنا ۔ تنگ جوتے کو قالب پر چڑھا کر ڈھیلا کرنا +

**کالج** (انگلش College) اسم مذکر :۔ مدرسۃ العلوم ۔ بڑا مدرسہ ۔ اعلیٰ درجہ کی تعلیم کا مدرسہ ۔ ادب ۔ گن ۔ فن حکمت وغیرہ سکھانے کا مدرسہ +

**کالر** (انگلش Collar) اسم مذکر :۔ کتے کا پٹا ۔ غلام کا طوق ۔ گھوڑے کی حلقی ۔ مویشی کا گندا ۔ عورتوں کی ہنسلی ۔ گریبان کی کنٹھی ۔ گلوبند ۔ ایک چوڑی سلی ہوئی پٹی جو اکثر انگریز لوگ گلے میں باندھتے ہیں ۔ کوٹ وغیرہ کا وہ اٹھا ہوا یا زائد کپڑا جو گریبان سے اوپر خوبصورتی یا گلے کے مستور رہنے کے واسطے سا تھ سی دیتے ہیں +

کال

**کالرا** (انگلش Cholera ) اسم مذکر: - ہیضہ - وبائے ہیضہ - بگی - شتاداں ✦

**کالک** (ہ) اسم مؤنث: - (۱) سیاہی - کالس - کلونس - عربی سواد (۲) رسوائی - عیب (۳) مس: - متعدد ا مجہول ✦

**کالک کا ٹیکا** (ہ) اسم مذکر (ہندو): - (۱) سیاہی - دھبا - داغ (۲) کلنک کا ٹیکا - داغ - رسوائی - ذلت - بدنامی ✦

**کالک کا ٹیکا لگانا** (و) فعل متعدی (ہندو): - کلنک لگانا - داغی کرنا - بدنام کرنا - رسوا کرنا ✦

**کالک کا ٹیکا لگنا** (و) فعل لازم: - بدنام ہونا - بدنامی آنا - رسوائی حاصل ہونا - کلنک لگنا - داغ لگنا - ذلت نصیب ہونا ✦

**کالک مُنہ کو ملنا** (و) فعل متعدی: - مُنہ کو کالک ملنا زیادہ بولتے ہیں مُنہ کالا کرنا - خجل ہونا - شرمندہ ہونا

بہ تمکینِ دگر آئینہ لے کر اپنے دانتوں میں
مسی جب شب کو مشتاقانِ رنگ جور ملتے ہیں
تو مُنہ کو دستِ موجِ دُود سے تا صبح دم کالک
خجل ہو کر چراغانِ شبِ دیجور ملتے ہیں

**کالک کے ہاتھ لگانا** (ہ) فعل متعدی (ہندو): - سیاہی کے بھرے ہوئے ہاتھ کسی کے مُنہ پر لگانا - مجازاً کسی کو بدنام و رسوا کرنا ✦

**کالکا** (ہ) اسم مؤنث: - کالی دیوی - کالی مائی - دُرگا - بھوانی - شکتی - ایک کالے رنگ کی دیوی کا نام جس کی پرتما بھی کالی ہی بنائی جاتی ہے ✦

**کالی** (ہ) اسم مؤنث: - (۱) سیاہ - شیام - اسود (۲) ایک دیوی کا نام - درگا - بھوانی - کالکا - شیو جی کی استری یا پتنی (۳) ایک سانپ کا نام جسے کرشن جی نے کالی دہ سے باہر نکالا اور اُس کے ۱۰۰ پھن تھے (۴) صفت: - سیاہ فام - کالے رنگ کی - سیاہ چہرہ ✦

**کالی آندھی** (ہ) اسم مؤنث: - وہ طوفان باد جس کی گرد کے باعث اندھیرا چھا جائے

عشقِ زلف خانہ برباد آیا کھینچوں آہِ گرم کالی آندھی آگئی جلدی کرو روشن چراغ (منیر)

**کالی آنکھ** (ہ) اسم مؤنث: - چشم سیاہ - وہ آنکھ جو نہایت سیاہ اور خوبصورت ہو

یہی اشارہ ہے اُن کالی کالی آنکھوں کا
شکار شیر نہ کھیلیں تو ہم غزال نہیں

کال

**کالی بلا** (ہ) اسم مؤنث: - (۱) بلائے سیاہ - بلائے بد - بلائے سخت و عظیم - نہایت کالی چڑیل

قسمیں تو ساری ہو چکیں باقی رہی ہے اب
کالی بلا کی غولِ بیابان کی قسم

اُفعی ہے شب ہے ناگ ہے یا تو تیا ہے یہ
زلفِ سیہ ہے یا کوئی کالی بلا ہے یہ

جو دن ہے سو ہے دیو سفید اپنی نظر میں جو رات ترے ہجر میں ہے کالی بلا ہے (ناسخ)

دل شامت زدہ کہ اُس کی عذر کا کل سے
تیرے پیچھے یہ بلا بیٹھی ہے کالی بے ڈھب

(۲) آفتِ بزرگ - مصیبتِ سخت - سنکٹ - بپتا

لے سیہ بختی کہ دل زلفِ دوتا میں پھنس گیا
اب رہائی ہو چکی کالی بلا میں پھنس گیا

(۳) کالی اور بدصورت عورت - ڈراؤنی شکل کی عورت - بھتنی - چڑیل - چھلپائی

مجھے بہر خدا کہیں اُس سے بچا ترے ہجر کی شب ہے یہ کالی بلا
نہیں جھوٹ میں کہتا کچھ اس میں خدا مجھے تیری ہی زلفِ دوتا کی قسم

**کالی بھلی نہ سیت دونوں مارو ایک ہی کھیت** (و) کہاوت: - دونوں کو ایک ہی سا سمجھو - سگ زرد برادر شغال - موذی موذی سب بُرے ✦ (اس کا قصہ یوں مشہور ہے کہ کسی شخص کی دو بیویاں تھیں جن میں نہایت دشمنی اور عناد تھا - ایک دوسری کو نہیں دیکھ سکتی تھی - چونکہ یہ دونو ساحرہ تھیں اس سبب سے ایک نے اپنے کو کالی چیل بنایا - دوسری نے اپنے تئیں سفید چیل کے روپ میں دکھایا - اس حرکت سے خاوند دہشت میں آیا اور اُس نے اُن کو جادوگرنیاں یقین کر کے یہیں خیال کر کے مجھے کچھ گزند نہ پہنچا میں فقرۂ مذکورہ زبان پر لا دونوں کو ایک ساتھ قتل کر ڈالا جب سے یہ مثل مشہور ہو گئی - مفسد اور جھگڑالو آدمیوں کے حق میں بولتے ہیں) ✦

**کالی پیلی آنکھیں کرنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو): - (دیکھو نیلی پیلی آنکھیں کرنا) - یہ محاورہ غلط ہے - جس محاورہ کا ہم نے حوالہ دیا ہے - مسلمانوں میں وہی بولتے ہیں ✦

**کالی پیلی چیل چلو** (ہ) اطفال: - چیلوں کو گوشت کے ٹکڑے اُچھال کر بلانے کی آواز (بعض لڑکوں کو یہ تماشا اچھا لگتا ہے - اس وجہ سے وہ قربانی وغیرہ کے موقع پر اپنے گھر سے گوشت لے آتے اور اس طرح چیلوں کو اکٹھا کر کے گوشت اُچھالتے اور انہیں آپس میں لڑاتے ہیں - جنت کے روز بعض عورتیں بھی اپنے بچوں کے

کال

اوپر سے گوشت کا صدقہ اتار کر چیلوں کے واسطے نوکروں یا بچوں کو دیا کرتے ہیں کہ انہیں کھلا دو۔ جب بھی یہ فقرہ کہکر چیلوں کو جمع کرتے ہیں) +

**کالی تیری** (ہ) اسم مؤنث :۔ نہایت تیرہ و سیاہ عورت پرچھبتی۔ کبھی لڑکے بھی آپس میں سیاہ فام لڑکے کو کہدیتے ہیں (تیری تیرہ سے بنالیا ہے) +

**کالی جمعرات** (ہ) اسم مؤنث :۔ فرضی روز یا شب۔ جس کا کوئی دن اور کوئی رات مقرر نہیں۔ صرف وعدہ ٹالنے یا نادہند کے وعدہ وعید کرنے کی نسبت طنزاً بولتے ہیں۔ جیسے "کالی جمعرات کو آنا اور لے جانا۔ اور نیز اکثر شوخ مزاج معشوق کے اقرار وصال پر بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں +

**کالی دہ** (ہ) اسم مذکر :۔ جمنا ندی کے ایک بھنور کا نام جس میں کالی سانپ رہتا تھا۔ یہ وہی سانپ ہے جس کے ہندی مذہبی کتابوں میں ایک سَو دس پھن لکھے ہیں اور اُسے سری کرشن جی نے کالی دہ سے باہر نکالا تھا چنانچہ اُس کی پھنکار سے اُن کا رنگ سیاہ پڑ گیا تھا +

**کالی دیبی** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) دیکھو کالکا (۲) ہندوانیوں :۔ انیم - انیسون - مجتنی بیگم - ہیتو +

**کالی زبان** (ہ) اسم مؤنث :۔ زبان سیاہ جس کی نسبت عوام کا اعتقاد ہے کہ اُس کی بددعا جلد اثر کرتی ہے۔ کالی جیب ؎

بھتنے ہیں اہلِ سخن کہتے ہیں ڈر کر الحفیظ
میری کلکِ دو زباں کی دیکھ کر کالی زباں (‍[illegible])

**کالی زیری** (ہ) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کا زیرہ سیاہ جو انیسون کے مشابہ اور مزاجاً دوم درجہ میں گرم و خشک ہے +

**کالی سیتلا یا ماتا** (ہ) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی سخت اور مہلک چیچک جس کے دانے سیاہ ہوتے جسم کو بدہیئت کر دیتے اور بچوں کو بڑی تکلیف دیتے ہیں۔ بکیریا۔ مسوریا +

**کالی کلوٹی** (ہ) صفت :۔ نہایت سیاہ۔ کالی تیری +

**کالی گھٹا** (ہ) اسم مؤنث :۔ ابرِ سیاہ - ابرِ تیرہ +

**کالی گھٹا ڈراؤنی بھوری برسن ہار** (ہ) کہاوت :۔ یعنی جو لاف زن اور دعوے کرنے والے نہیں ہیں۔ وہی کام دے جاتے ہیں +

**کالی مٹی** (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ جوہڑ کی چکنی مٹی جو اکثر پینے پونے کے کام آتی ہے +

**کالی مرچ** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) گول مرچ - سیاہ مرچ - فلفل گرد -

کال

(۲) تشبیہاً :۔ کھٹمی۔ کھٹمس ؎

کوئی پکارتا ہے کیوں خیر تو ہے بھائی ایسے جو کھانستے ہو کیا کالی مرچ کھائی (نظیر)

**کالی ہانڈی سر پر دھرنا** (ہ) فعل لازم (ہندو) :۔ بدنام ہونا۔ بدنامی سر لینا۔ رسوائی اختیار کرنا +

**کالی ہڑ** (ہ) اسم مؤنث :۔ ہیلہ سیاہ۔ چھوٹی ہڑ۔ زنگی ہڑ۔ مزاجاً اول درجہ میں سرد دوم خشک اور بعض کے نزدیک گرم +

**کالے** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کالا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی صورت جس میں الف یائے مجہول سے بدل جاتا ہے۔ جیسے کالے رنگ کا۔ کالے کا کاٹا پانی نہیں مانگتا (۳) اسم مذکر :۔ کالے خاں۔ کالے میاں۔ جیسے "واہ میاں کالے خوب رنگ نکالے" +

**کالے بال** (ہ) اسم مذکر :۔ سوادِ زلف۔ جوانی کے بال ؎

نہ لے تو نام میرے کالے بالوں کا وہ سُن لینگے
تجھے کمبخت شامت آجائیگی بھڑوے جُوتیا تیری ([illegible])

**کالے پانی بھیجنا** (ہ) فعل متعدی :۔ عبور دریائے شور کرنا۔ جزیرہ انڈمان کو بھیجنا۔ جلاوطن کرنا۔ سمندر پار اُتار دینا ؎

آہ کس طفلِ زنگی سے پڑا ہے پالا مجھ کو بے جرم وخطا بھیجے ہے کالے پانی (نصیر)

**کالے تل چابنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو) :۔ (۱) کالا دان کھانا (۲) احسان اُٹھانا۔ ممنون ہونا۔ کنوڈا ہونا + غلام زر خرید بننا۔ جیسے "میں نے ایسے ہی تیرے کالے تل چابے ہیں جو آنکھ نیچی کروں" +

**کالے تل چبوانا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) غلام بنا لینا۔ زر خرید غلام بنانا مول لے لینا۔ مطیع و فرماں بردار بنا لینا + احسان مند بنانا۔ مرہونِ احسان کرنا

دے کے بوسے خال کے اُس نے لیا ہے مجھ کو مول
اب کہاں جاؤں کہ چبوائے ہیں کالے تل مجھے ([illegible])

(۲) خوشامد کرانا۔ ڈھکانا + غلامی کا کام لینا - غلامی کرانا ؎

لیتے بوسہ خال لب جو پاس ہم اُن کے آتے ہیں
بوسے تو وہ دیتے نہیں پر کالے تل چبواتے ہیں ([illegible])

(یہ ایک ٹوٹکا ہے جو دولہا کے ساتھ قبل از وداع اس طرح پر کیا جاتا ہے کہ دولہن کی ہتیلی پر کالے تل اور کھانڈ رکھکر دولہا سے کہتے ہیں کہ اس کو بغیر ہاتھ لگائے زبان سے اُٹھا کر چبا دو۔ اگر وہ چاب لیتا ہے تو عورتوں کے اعتقاد کے بموجب نہایت مطیع - زن بیرو اور جورو کا غلام بنا رہتا ہے) +

کال

**کالے سر کا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) انسان، شخص، بنی آدم، آدم زاد جیسے کالے سر کا بڑا بے ڈھب ہے (۲) نر، مرد، آدمی، پُرش، جوان آدمی، گبرو، جیسے کالے سر کا ایک نہ چھوڑا ۔ فاحشہ عورت کی نسبت کہتے ہیں ۔

**کالے کا کاٹا پانی نہیں مانگتا** (ہ) کہاوت:- اوّل معلوم، دوم موذی، دغاباز، فریبی آدمی سے بچنا مشکل ہے۔

**کالے کوس** (ہ) اسم مذکر:- (۱) راہ ناپیدا کنار، مسافت بعید، دور دراز کا رستہ، بہت دُور، کوسوں دُور، راہ دور و دراز، سخت و دشوار، برسوں اور مہینوں کی راہ ؎

دیکھئے کب خدا ملا دیگا — اب کے رنگیں گئے ہیں کالے کوس (رنگیں)

(۲) بڑے بڑے کوس، لمبے کوس ؎

دیکھی نہ کسی نے میری غربت افسوس — کانٹے کرتے ہیں ہر قدم پر پابوس
اس روز سیاہ پر اے بخت سیاہ — چلنے پڑے کالی رات میں کالے کوس

**کالے کوسوں** (ہ) اسم مذکر:- بہت دور، ہزاروں کوس، مسافت بعید، برسوں اور مہینوں کی راہ ؎

دلا مت منزلِ گیسو میں جا خواہش ہے بوسوں کی
نہیں تو راہ طے کرنی پڑیگی کالے کوسوں کی ۔

یارب کالے کوسوں ہم سے دست درازی دیکھیگا
اگر دستِ وہم سے اُس کی زلف سنوارا کرتے ہیں

جیسے "اب تو وہ بات کالے کوسوں گئی" + "بُری باتوں سے چھپی چھپی کرکے کالے کوسوں بھاگے" (از چتر بھنیلی)۔

**کالے کوّے کھائے ہیں** (ہ) محاورہ:- جب کسی آدمی کے پیرانہ سالی پر بھی بال سفید نہیں ہوتے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں کہ "اس نے تو کالے کوّے کھائے ہیں" ۔ (عوام کالانعام کا اعتقاد ہے کہ کوّے کی عمر سو برس کی ہوتی ہے، چونکہ یہ اخیر وقت تک کالا ہی رہتا ہے، پس جو کالے کوّے کا گوشت کھاتا ہے، اُس کی عمر بھی بڑی ہوتی ہے اور بال بھی سیاہ رہتے ہیں)۔

**کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا** (ہ) محاورہ:- زبردست کے آگے کچھ پیش نہیں جاتی، اعلےٰ کے سامنے ادنےٰ کی نہیں چلتی ۔ کامل کے آگے ناقص کا کام رونق نہیں پاتا ۔

سچ کہا ہے آگے کالے کے نہیں جلتا چراغ — چھپ گیا مرغ یہ تیری زلف شبگوں دیکھ کر (ذوق)

(چونکہ کالے سانپ کی پھنکار کے سامنے چراغ نہیں جلتا۔ اس وجہ سے یہ محاورہ ہوگیا ہے۔ اور یہ کہنا محض غلط ہے کہ اُس کے منہ کے آگے چراغ کی روشنی مدھم پڑ جاتی ہے۔ یا اُس کی آنکھ میں روشنی جذب کرلینے کی قوت ہے)

کیوں نہ بجھے سوزِ دل دیکھ کر اُس زلف کو
کالے کے آگے ظفر جلتا ہے ہاں کب چراغ

داغِ دل کیوں نہ مٹے جب وہ دکھائے گیسو
سامنے کالے کے جلتا نہیں زنہار چراغ

**کالے کی سی لہر آجاتی ہے** (ہ) کہاوت:- یعنی کبھی کبھی جنون اُبھر آتا ہے۔ گاہے گاہے ہڑک اُٹھ آتی ہے۔

**کالے کے کاٹے کا منتر نہ جنتر** (ہ) کہاوت:- اوّل معلوم، دوم زبردست اور فریبی و دغاباز سے بچنا مشکل ہے۔

**کالے مُنہ اندھیرے** (ہ) محاورہ (ہندو):- نہایت سویرے، منہ کے تڑکے، جبکہ ہاتھ کو ہاتھ نہ سوجھے، علی الصباح۔

کام

**کام** (ف) اسم مذکر:- (۱) سقفِ دہن، تالو، حنک، حلق، دہان، مُنہ ؎

مُنہ پھر گیا رقیبوں کا شیریں زبانی سے — کس درجہ تلخ کام ہوا ہے نبات کا (اختر)

(۲) مراد، مقصد، مطلب، مدعا ؎

کام دل رنج و بلا کو سونپا — تجھ کو لو ہم نے خدا کو سونپا (مومن)

دل کو ہو کیوں نہ تری ابروئے خمدار سے کام
جو سپاہی ہے سدا ہے اُسے تلوار سے کام

کام ہے زلفِ سیہ و روئے تاباں سے غرض
کچھ نہ مطلب کفر سے ہم کو نہ ایماں سے غرض

مطلب کی میرے ایک نہ فرمائی آپ نے
باتیں شبِ وصال میں کیں اپنے کام کی

(۳) خواہش، آرزو، تمنا، جیسے کام پورا کرنا یعنی آرزو بر لانا، یا کام نکالنا یعنی اچھا پورا کرنا وغیرہ (۴) کار، کاج، کار و بار، دھندا، کاج، جیسے کام کو کام سکھاتا ہے، کام اپنا ہی کام ہے ؎

مفلسی مفلس کی منعم کی بجا ہے منعمی
مصلحت سے کیا کوئی خالی ہے کام اللہ کا

یہی ہے تیشۂ فرہاد کا کام — تراشے سنگ جوئے شیر لائے (مصحفی)

(۵) فعل، عمل، کردار، کرنی، کرتوت، کوتک ؎

کام

مار ڈالا ہمیں غرفے سے دکھا کر ابرو    دُور سے تم نے لیا تیر کا تلوار سے کام (اسیر)

(۶) س:- کامنا - اچھا - مرضی - منو تھ (۷) س:- خواہشِ نفسانی - شہوت - کام دیو - حضرت عشق - عشق کا دیوتا (۸) و:- محنت - مشقت - مزدوری - ریاضت - ریاض جیسے "چار آنے روز کا کام کرتا ہے" (۹) و:- صنعت - ہُنر و کرتب - کسب - پیشہ - حرفہ + کاریگری - دستکاری - (۱۰) و:- شغل - مصروفیت - انصرام (۱۱) و:- بیوپار - لین - دین - بنج - بیوپار جیسے "آجکل اُن کا کام خوب چمک رہا ہے" (۱۲) و:- مطلب - واسطہ - غرض - تعلق - علاقہ - سروکار جیسے "جس کی بیوی سے کام اُس کی لونڈی سے کیا کام" ـ

پیدا کیا ہر ایک اِک کام کے لیئے    اُس کو جفا سے کام ہے مجھ کو وفا سے کام (مصحفی)

یار سے کام ہے کیا خوب ہے دیار سے کام
گُل کے مشتاق ہیں ہم رکھتے نہیں خار سے کام
آنکھ اسی واسطے ہے کان اسی واسطے ہیں
تیرے دیدار سے مطلب تیری گفتار سے کام
([illegible])

(۱۳) و:- کارِ مخصوص - کارِ معلوم - کارِ مفہوم - وہ بات ـ

خفا جو ہوتے ہو ناحق تو خوش رہو صاحب    وہ کام مجھ سے نہیں بار بار ہوتا ہے (جان صاحب)

(۱۴) و:- روزگار - ملازمت + عہدہ - منصب - نوکری - خدمت - کار [illegible]

کوہکن کو وہ توہیں کاٹ رہا ہوں شبِ ہجر
جاری بھاری ہوئے ہیں عشق کی سرکار سے کام
([illegible])

(۱۵) و:- زردوزی - کارچوبی + گلکاری - کشیدہ کاری - نقاشی وغیرہ جیسے "اس جوتے پر بھاری کام ہے" - "اُس رومال پر تو خوب کام بنا ہوا ہے"

(۱۶) و:- بڑی ہوشیاری - بڑی بات - دانائی - عقلمندی ـ

سوچ کے چلنا مسافر یاں ٹھگوں کا گوم ہے
اس سرائے میں ہزاروں کے اسباب بچنا کام ہے
([illegible])

(۱۷) و:- فرض - ڈیوٹی - کارِ خدمت (۱۸) و:- ڈاک کی تحصیلی - ڈاک جیسے "آج کی ڈاک میں کے کام گئے" - "ہر ایک جوکی پر کام دیتا ہوا چلا جا" (۱۹) عمل - خدمت - سیوا - کارگزاری - جیسے "تمہارا کام اب کے سال اچھا رہا" + "کام پیارا ہے چام پیارا نہیں" (۲۰) و:- مہم - کارِ عظیم - کارِ اہم - کارِ دشوار - جیسے "قاصد کا وہاں جانا کام رکھتا ہے" ـ

سر سے جوں کوہکن گزر جانا    کام یہ اس قدر نہیں ہے کچھ ([illegible])

کام

اُس کے دل میں کام کرنا کام ہے    یوں فلک پر کیوں نہ جائے آہ تو (میر)

(۲۱) بازاری:- جماع - کھیل - بھوگ بلاس - جیسے "دو روپئے دئیے اور کام بنا کر چلے آئے" (۲۲) بازاری:- معاملہ - بات - ماجرا (۲۳) چالاکی - عیاری - ہوشیاری - چترائی ـ

دیکھ کر مجھ کو منہ کو چھپایا اور حیا کا نام کیا
واہ رے تیری دانشمندی اس میں بھی اک کام کیا
([illegible])

**کام اُتارنا** (و) فعل متعدی:- کام تیار کرنا - کوئی چیز بنا کر پوری کرنا (دستکار)

**کام اٹکنا** (و) فعل لازم:- کام بند ہونا - کام رکنا - حرج کار ہونا ـ

جان سینہ میں نظر آنکھوں میں دم ہونٹوں پر
اک نہ آنے سے ترے کام ہیں اٹکے لاکھوں
([illegible])

**کام آخر کرنا** (و) فعل متعدی:- (۱) کام پورا کرنا - کام مٹانا (۲) مار ڈالنا - قتل کر دینا - کام تمام کرنا ـ

کام بس اپنا کیا درد دروں نے آخر    جب قدم گھر سے رکھا یار نے بیروں اپنا (جرأت)
منہ سے برقع نہ کسی روز اُٹھایا آخر    کام در پردہ کیا تم نے ہمارا آخر (مصحفی)
بام پر آکر جو شب وہ کچھ اشارا کر گئے    کیا کہیں بس کام ہی آخر ہمارا کر گئے (〃)
پیرزن نے کوہکن کا کام آخر کر دیا    زور کا کچھ بس نہیں چلتا ہے ہرگز زور سے (ناسخ)

کیا ناز و نگہ نے مل کے میرا کام آج آخر
کہ ہوتی مشورت باہم وگر دو دن سے یہی تھی
([illegible])

**کام آخر ہو جانا** (و) فعل لازم:- کام تمام ہو جانا - مر جانا - گزر جانا ـ

یا رب گیا اوّل شب سے یہی شدت رہی
کام میرا آخر اے دردِ جگر ہو جائیگا
([illegible])

**کام آخر ہونا** (و) فعل لازم:- (۱) کام پورا ہونا - کام انجام کو پہنچنا (۲) مرنا - کام تمام ہونا - گزرنا - جان سے جانا - دم نکلنا - ہلاک ہونا + دم نہ رہنا - قریب بہ ہلاکت پہنچنا ـ

کام ہی ہو گیا امید شفا میں آخر    دل کی بیماری تھی یا چشم کی بیماری تھی (آتش)
پردے میں کام یاں ہوا آخر    وہاں سدا چہرے پر نقاب رہا (میر)
دیکھتا ہوں تو کام میرا ہو    اوّل عشق میں ہی آخر ہے (میر)

بیمن وقتِ شام ہے بستر پہ آرام صبح
گر یہی غم ہے تو کام آخر ہے اپنا شام صبح
([illegible])

کرتے ہو مداوا اب بیمار غم کا اپنے    جب کام ہوا آخر تدبیر نظر آئی (سودا)

کام

**کام آنا** (ف) فعل لازم :- (۱) کارآمد ہونا۔ مفید مطلب ہونا (۲) لگ لگنا۔ ٹھکانے لگنا۔ بجا صرف ہونا۔ جگہ سے خرچ ہونا۔ سوارتھ ہونا ؎

بالیں پہ دمِ نزع وہ خود کام نہ آیا — مرنا بھی مرا ہائے مرے کام نہ آیا (رہوس)

آئی دعائے صبح مرے کام دیکھنا — رام اپنا ہوگیا وہ دل آرام دیکھنا (تجمل)

(۳) مددگار ہونا۔ معاون ہونا۔ ساتھ دینا یا پشت پناہ ہونا۔ کام دینا۔ سہارا دینا۔ آڑے آنا۔ جیسے "حشر میں کچھ اپنا کیا ہی کام آئیگا" ؎

کام آیا نہ بُرے وقت کوئی اے غافل — جس کو سمجھا تھا ہیں اپنا وہی بیگانہ ہُوا (غافل)

جان سے مار اُسے تنہا جہاں پایا جسے
بیکسی میں کام آنا کوئی تم سے سیکھ جائے } ([illegible])

(۴) مارا جانا۔ قتل ہونا۔ ہلاک ہونا۔ لڑائی میں مارا جانا ؎

دل و دماغ و جگر یہ سب ایکبار — کام آئے فراق میں اے یار (میر)

کام یہاں جس نے جوکہ ٹھیرایا — جب تلک ہووے آپ کام آیا (درد)

کہے ہے لاش پر معروف کی اک خلق حسرت سے
کہ ہے یہ ہاتھ سے اُس ظالم اظلم کے کام آیا } ([illegible])

(۵) صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔ اُٹھ جانا (۶) استعمال میں آنا۔ برتنے میں آنا برتا جانا (۷) فعل متعدی :- کام دینا۔ کام نکالنا۔ کارآمد ہونا۔ غرض نکالنا مطلب برآری کرنا ؎

دے بیٹھی تھی مری قسمت تو مجھے صاف جواب
آفریں جذبۂ دل وقت پہ کیا کام آیا
لطف شو دیکھے بلاکر اُسے یک جام شراب
وصل کی رات میں کیا آئی مرے کام شراب } ([illegible])

کسی کے تو آ کام فرخندہ فال — کہ آخر یہ دُنیا ہے خواب و خیال (میر حسن)

ہر عیش کی کرتی عنایات اندھیری
کام آتی ہے عاشق کے بہت رات اندھیری } ([illegible])

بے بصر ہوتے ہیں محتاج نہیں عینک کے
کام اپنے نہیں آتی ہیں پرائی آنکھیں } ([illegible])

ہوز ہاں بند جو محشر میں مرا نام آئے
سوچ رکھنا کوئی افسوں کہ وہاں کام آئے } ([illegible])

**کام بٹا لینا** (ف) فعل متعدی :- دوسرے کا کام آپ ہی تقسیم کرلینا۔ آپس میں کام بانٹ لینا۔ شریک کار ہو جانا۔ مددگار ہو جانا +

کام

**کام بٹانا** (ف) فعل متعدی :- باہم کام تقسیم کرلینا۔ کسی کے کام میں شریک و معاون ہو جانا +

**کام برآنا** (ف) فعل لازم :- مقصد حاصل ہونا۔ مراد پوری ہونا۔ مطلب برآری ہونا ؎

ہوگئے ہم سنتے ہی وصل کا پیغام تمام — کام دل کچھ نہ برآیا کہ ہوا کام تمام (جرأت)

**کام بڑھانا** (ف) فعل متعدی :- (۱) کام اُٹھانا۔ دفتر برخاست کرنا۔ کام ختم کرنا۔ کام بند کرنا (۲) کام زیادہ کرنا + کام کو طول دینا + کام کو ترقی دینا + محنت یا مشقت میں زیادتی کرنا + بیوپار کو ترقی دینا +

**کام بڑھئی - کام بڑھیکا** (ف) (آواز نجار) - درودگر کی آواز۔ ترکھان کی آواز جوگلی کوچوں میں لگاتا پھرتا ہے۔ جس سے یہ مُراد ہوتی ہے کہ بڑھئی کا کام کرنے والا آیا ہے +

**کام بگاڑنا** (ف) فعل متعدی :- (۱) کام خراب کرنا۔ کام ناقص کرنا۔ کام ابتر کرنا (۲) حارج کار ہونا۔ مُخل ہونا۔ کسی کے کام یا مطلب میں خلل ڈالنا +

**کام بگڑنا** (ف) فعل لازم :- (۱) کام خراب ہونا۔ کام میں نقص پیدا ہونا۔ (۲) معاملہ بگڑنا۔ جیسے بنا بنایا کام بگڑ گیا (۳) بات میں فرق آجانا۔ دیوالہ نکل جانا (۴) کارخانہ تباہ ہونا۔ کاروبار میں فرق آجانا +

**کام بنا رہنا** (ف) فعل لازم :- زمانہ کا حسب مراد رہنا۔ اقبال کا یاور رہنا۔ دَور دَورہ رہنا ؎

کہاں وہ گریہ وہ نالہ وہ جاں بلب رہنا — کسی کا کام ہمیشہ بنا نہیں رہتا (احسان)

**کام بنانا** (ف) فعل متعدی :- (۱) کام درست کرنا۔ کام سنوارنا ؎

یہ ستارے کی ہے گردش اے ظفر گھبرا نہیں
دیکھنا تیرے بنا کام ہے اللہ کیا } ([illegible])

قسمت نے کوئی کام بنایا نہیں ہنوز
اپنے بھی لب پہ شکوۂ تک آیا نہیں ہنوز } ([illegible])

(۲) کام تیار کرنا۔ تقاضا مٹانا۔ کوئی چیز بنانا۔ جیسے "دو کام روز بنا کر بیچ آتا ہے" (۳) مقصد پورا کرنا۔ مراد بر لانا۔ مطلب نکالنا۔ کاربراری کرنا۔ ہوس نکالنا۔ ہوس مٹانا۔ ارمان پورا کرنا ؎

یہ ضعف ہے تو کام بنایا نہ جائیگا — ہم سے ترے خیال میں جایا نہ جائیگا (مرزا صاحب)

(۴) بازاری: کھیل بنانا۔ ہم بستر ہونا۔ ہم صحبت ہونا +

**کام بن جانا** (ف) فعل لازم :- مطلب پورا ہو جانا۔ مراد بر آنا +

حسبِ دلخواہ کوئی بات ہو جانا ۔ کام تیار ہو جانا ۔ کامیابی حاصل ہو جانا ؎

ہے نزاکت مانع جنبش لبِ جاں بخش کو
کام تیرا خوب چشمِ سامری فن بن گیا　(ذوق)

**کام بند رہنا یا ہونا** (ہ) فعل لازم :- (۱) کام رُکنا ۔ کام ہرج ہونا ۔ کام اٹکنا ۔ کام نہ نکلنا ؎

ہنگامۂ ستیز میں ہیرے رہیں کیوں کام بند　واسطے جس شہ کے غالب گنبدِ بے در کھلا (غالب)

(۲) کارخانہ بند رہنا +

**کام بند نہ رکھنا** (ہ) فعل مُتعدی :- حارج کار نہ ہونا ۔ کام نہ اٹکانا ۔ کام نہ روکنا ؎

گو اُن کے گھر سے ہو گئے میرے قدم بند　رکھتا نہیں ہے کام کسی کا کریم بند (داغ)

**کام بننا** (ہ) فعل لازم :- (۱) کام درست ہونا ۔ کام ٹھیک ہونا (۲) مراد بر آنا ۔ کامیاب ہونا ۔ مقصد پُورا ہونا ۔ مراد ملنا ۔ کاربرآری ہونا ۔ مُدعا حاصل ہونا ۔ مطلب حاصل ہونا ؎

وہ کون ہے کہ نہیں چاہتا کہ کام بنے　پر اختیار میں بھی ہو درست کر لینا (ناظم)

کی جبھی تیشہ زنی ہوتی جو تقدیر بھلی　کام فرہاد کا بے قوتِ بازو بنتا (ظفر)

بدنصیب سے کیا خوب کام بوسے کا　کہ تیری لب پہ ہے ظالم متعلم بوسے کا
کیا بنے کام کہ تقدیر سے تاثیر کو بھی　پنبۂ گوش ہوئی اپنی دعا کی تاثیر　(امیر)

**کام بھگتانا** (ہ) فعل مُتعدی :- کام پُورا کرنا ۔ کام کو انجام دینا ۔ کام نمٹانا ۔ کارگزاری پُوری کرنا +

**کام بھگتنا** (ہ) فعل لازم :- کام نمٹنا ۔ کام پُورا ہونا ۔ تکمیل کو پہنچنا ۔ کام کا انجام پانا +

**کام پر جانا** (ہ) فعل لازم :- کام کرنے جانا ۔ اپنی ڈیوٹی پر جانا ۔ اپنے کارخانہ یا کارِ مفوضہ کے پُورا کرنے کو جانا + مزدوری پر جانا ۔

**کام پر لگانا** (ہ) فعل مُتعدی :- (۱) برسرِ کار ہونا ۔ کسی خدمت پر مقرر کرنا (۲) کسی کام کے سیکھنے میں مصروف کرنا (۳) مزدوری پر لگانا ۔ کام دینا ۔ دھندے سے لگانا +

**کام پر لگنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) برسرِ کار ہونا (۲) کام میں مصروف ہونا ۔ کام میں مشغول ہونا ؎

تا ترِ مژگاں پر چلا جاتا ہے اشک　کام پر لڑکا یہ نٹ کا لگ گیا (نصیر)



**کام پڑنا** (ہ) فعل لازم :- کسی سے سروکار ہونا ۔ پالا پڑنا ۔ واسطہ پڑنا ۔ متعلق ہونا ۔ جیسے آدمی سے آدمی کو کام پڑتا ہے ؎

چندن پڑا چمار گھر نت اُٹھ کوٹے چام
رو رو چندن یہ کہے پڑا نیچ سے کام　(کبیر)

**کام تجنا** (ہ) فعل مُتعدی :- کام چھوڑنا ۔ کام ترک کرنا ۔ دھندا چھوڑنا +

**کام تمام کرنا** (ہ) فعل مُتعدی :- (۱) کام پُورا کرنا ۔ کام کو انجام پر پہنچانا ۔ کام ختم کرنا ۔ خاتمہ کرنا ؎

مانند شمع ہم نے حضور اپنے یار کے　کام وفا تمام کیا ایک آہ میں (میر)

(۲) ہلاک کرنا ۔ مار ڈالنا ۔ جان لینا ۔ قتل کرنا ۔ جانستانی کرنا ۔ مار کر پار اُتار دینا

اُلٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
آخر اس بیماریِ دل نے اپنا کام تمام کیا　(میر)

یا تو لیتا ہوں داد دل یا رب　کام اپنا تمام کرتا ہوں ۔ (لااعلم)

کر چکے جلد میرا کام تمام　دیر کیوں ہجرِ یار کرتا ہے (رند)

کر دیا کام تمام اُس نے مرا خوب کیا　کہ کوئی کارِ ثواب اور نہ تھا یہی تھا (ظفر)

کر دیا تیغ نظر نے تری کام تمام　گو کہ قاتل نہ پڑا جسم پہ شمشیر سے خط (ظفر)

ہونے پایا مرے قاصد کا نہ پیغام تمام　تھا سخن لب پہ کہ قاتل نے کیا کام تمام (ممنون)

آپ کی جنبشِ لب نے تو کیا کام تمام　اس اعجاز پہ کہتے تھے مسیحا ہوں میں (داغ)

سُننے پائے نہ دہن سے تیرے دشنام تمام
جنبشِ لب ہی نے اپنا تو کیا کام تمام　(مصحفی)

**کام تمام ہونا** (ہ) فعل لازم :- (۱) کام پُورا ہونا ۔ کام ختم ہونا ۔ کام انجام پانا ۔ کام کا انجام کو پہنچنا (۲) مرنا ۔ ہلاک ہونا ۔ کام آخر ہونا ۔ جان سے جانا ۔ جان دینا ۔ جان سے گزرنا ۔ فیصلہ ہونا ۔ نیست و نابود ہونا ۔ معدوم ہونا ۔ قریب بہ ہلاکت پہنچنا ۔ گور کے کنارے لگ جانا ؎

ہو گیا غفلت ہی غفلت میں جو کام اپنا تمام ۔
اس قدر غافل تر اشیوۂ تغافل کیوں ہُوا　(نظم)

ہمدموں کام مرے یک شب میں ہوا کام تمام
قہر تھا نالے جو دو چار برس کے سُنتے ۔　(لااعلم)

بن ترے اے بتِ خود کام ہے دل کو یہ خطر　تیرے عاشق کا تمام آہ کہیں کام نہ ہو (لااعلم)

کاٹا ہے یار نے مری باتوں کو اس قدر
گویا دہن میں کام زباں کا تمام ہے　(ناسخ)

کام

بہت ہیں ہاتھ ہی تیرے ذکرِ نفس کی فکر
مرا تو کام انہیں میں تمام ہے صیّاد ([illegible])

اک نگاہِ ناز سے ہے کام یاں اپنا تمام
قتل کرنے کو مرے کیا تیر و پیکاں چاہئے ([illegible])

تا اپنے وہ قرار پہ آوے کہ ہو گیا — ہاں کام ہی تمام دلِ بے قرار کا (انشا)
ہو چکا مصحفیٔ خستہ کا تو کام تمام — آپ اب بیٹھے ہوئے باتیں بنایا کیجئے (مصحفی)

**کام چڑھانا** (ہ) فعل متعدی:- کسی کل یا مشین وغیرہ پر کام لگانا ✦

**کام چلانا** (ہ) فعل متعدی:- کار روائی کرنا۔ کار اجرا کرنا یا کام نکالنا۔ مطلب برآری کرنا (۲) کاروبار یا دھندا چلتا رکھنا (۳) انتظام کرنا۔ بندوبست کرنا۔ اہتمام کرنا (۴) جوں توں کرکے پورا اُتارنا۔ وقت سے کام نکالنا ✦

**کام چلاؤ** (ہ) صفت:- چند روزہ کار اجرا کے قابل۔ رفعِ حاجت کے لائق ✦

**کام چلنا** (ہ) فعل لازم:- (۱) کار روائی ہونا۔ کار اجرائی ہونا۔ کار براری ہونا۔ حاجت روائی ہونا۔ کام نکلنا۔ کاروبار جاری رہنا۔ مطلب نکلنا

حشر کی بزم میں جو مے کا جام چلتا ہے
تو یہاں بھی خونِ جگر پی کے کام چلتا ہے ([illegible])

فلک تو بڑھی کی صبح سے تا شام چلتا ہے
مگر سیدھی نظر سے تیری اپنا کام چلتا ہے (ذوق)

(۲) گزر ہونا۔ بسر ہونا۔ کٹنا ✦

بہتر تو ہے یہی کہ نہ دنیا سے دل لگے — پر کیا کریں جو کام نہ بے دل لگی چلے (ذوق)

(۳) ہاتھ تنگ نہ رہنا ✦

**کام چمکنا** (ہ) فعل لازم:- کاروبار کی چلتی ہونا۔ کام کا بارونق ہونا۔ کام کی قدر ہونا ✦

**کام چور** (ہ) صفت:- کام سے دل چرانے والا۔ کام سے ٹلنے والا۔ سُست۔ کاہل وجود۔ وہ شخص جو کسی کام کے کرنے میں حیلہ و بہانہ کر دیتا ہے ✦

دل عبادت سے چرانا اور جنت کی طلب
کام چور اس کام پر کس منہ سے اُجرت کی طلب (ذوق)

**کام چور نوالہ حاضر** (ہ) کہاوت:- وہ کاہل وجود اور سُست قدم جو کام کے وقت ٹل جائے اور کھانے کے وقت دسترخوان پر آموجود ہو۔ وہ سُست اور خود غرض آدمی جو کام تو نہ کرے مگر لینے کو موجود ہو ✦

کام

**کام دار** (ہ) اسم مذکر:- (۱) کارکن۔ سربراہ کار۔ عہدہ دار۔ مہتمم۔ منتظم۔ منصرم۔ گماشتہ۔ کارندہ (۲) صفت:- زردوزی کا کام کیا ہوا۔ زری یا ریشم کا کام کیا ہوا۔ جیسے کام دار جوتی ✦

**کام دولہا دولہن ہی سے پڑتا ہے** (ہ) کہاوت:- یعنی جب لڑائی کے وقت دو آدمی مقابل ہوتے ہیں تیسرے کو دخل نہیں ہوتا آپس کا معاملہ آپس ہی میں طے ہوتا ہے ✦

**کام دیکھنا** (ہ) فعل متعدی:- کارگزاری کا معائنہ کرنا۔ کام کی پڑتال کرنا۔ کام دیکھنا بھالنا ✦

**کام دینا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) کار اجرائی کرنا۔ حاجت روائی کرنا۔ کام آنا۔ بکار آمدن کا ترجمہ۔ چلنا (۲) عہدہ منصب یا خدمت سپرد کرنا ✦ کوئی دھندا یا کام سپرد کرنا ✦

تو سدا چاک رہے اور سِئے جاؤں میں — خوب اے دستِ جنوں تو نے مجھے کام دیا (ظفر)

(۳) چارج دینا۔ کام سپرد کرنا (۴) پیشہ وروں کو اُن کے کرنے کا کوئی کام بنانے کے واسطے دینا ✦

**کام دیو** (ہ) اسم مذکر:- خواہشِ نفسانی کا دیوتا۔ مدن۔ قوتِ باہ۔ خواہشِ جماع ✦ وشنو اور رکمنی کا بیٹا۔ اور رتی کا خاوند ✦

**کام ڈالنا** (ہ) فعل متعدی:- پالا ڈالنا۔ کوئی کام متعلق کرنا۔ سروکار پڑنا ✦

ہمدم دل ہی یہ جانے ہے کہ وہ کیسا ہے
آہ ڈالے نہ خدا اُس بتِ عیار سے کام ([illegible])

**کام رکھنا** (ہ) فعل متعدی:- مطلب رکھنا۔ غرض رکھنا۔ تعلق رکھنا۔ جیسے "اپنے کام سے کام رکھو" ✦

خوئے بدِ تلخ خوش ادا کر کے — نقشِ پا چشمِ سرمہ سا کر کے
گھر بار ویرانے دل رہا کر کے — بندِ غم کاکُل پر دو تا کر کے
طعن و تشنیع ہی کام رکھے
جانی جانے کو تیرے نام رکھے ([illegible])

**کام سپرد کرنا** (ہ) فعل متعدی:- کام حوالے کرنا (دیکھو کام دینا نمبر ۲، ۳، ۴)

**کام سکھانا** (ہ) فعل متعدی:- دستکاری یا ہنر یا صنعت یا دفتر وغیرہ کا کام بتانا۔ جیسے کام کو کام سکھاتا ہے ✦

**کام سمٹنا** (ہ) فعل لازم:- کام اکٹھا اور ایک جا ہونا۔ کام قابو میں آنا۔ کام طے ہونا۔ کام انجام پانا۔ کام بن جانا ✦

دامان و جیب دونوں ہوئے ٹکڑے ایک جا
لیجیے یہ کام ہاتھ سے میرے سمٹ گیا (...)

**کام سنگوانا** (ہ) فعل متعدی:- (دیکھو کام سمیٹنا) ✦

**کام سنوارنا** (ہ) فعل متعدی:- کام درست کرنا - کام بنانا - بگڑے کام کو اصلاح پر لانا ✦

**کام سے جاتا رہنا** (ہ) فعل لازم:- (۱) مطلب کا نہ رہنا - نکما ہو جانا خراب ہو جانا - قابل استعمال نہ رہنا - محض بیکار و معطل ہو جانا ۔

تم کو فرصت نہوئی سوت لے یاں عجلت کی
تم رہے کام میں ہم کام سے جاتے ہی رہے (...)

(۲) موقوف ہو جانا - برطرف ہو جانا (۳) نامرد ہو جانا - ڈھیلا ہو جانا - نپسک ہو جانا ✦

**کام سے کام رکھنا** (ہ) فعل متعدی:- اپنے مطلب کے سوا دوسرے کے کام میں دخل نہ دینا - اپنے مقصد کا خیال رکھنا - کار مفوضہ سے تعلق رکھنا - پرائے جھگڑے میں نہ پڑنا - دوسری طرف متوجہ نہونا ✦

**کام سے کام ہونا** (ہ) فعل لازم:- اپنے مطلب سے مطلب اور اپنی غرض سے غرض ہونا - دوسرے سے مقصد اور مطلب نہ رکھنا ۔

ہے یہی جی میں کیجے اب دلدار سے کام -
کام سے کام ہے ہم کو نہیں تکرار سے کام (...)

**کام سیکھنا** (ہ) فعل متعدی:- کوئی کسب یا ہنر حاصل کرنا - کسی فن کی تعلیم پانا ✦

**کام کا** (ہ) صفت:- کار آمد - لائق کار ✦ برتنے جوگ ✦ مفید مطلب ✦

**کام کا آدمی** (ہ) اسم مذکر:- (۱) مرد کار آمد - مرد کاری - کار و بار کے قابل آدمی - کامی آدمی - کاردان آدمی - معاملہ فہم اور معاملہ دان آدمی - بیوپاری آدمی - آوارہ اور بیکار آدمی کا نقیض ۔

عشق نے غالب نکما کر دیا ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے (غالب)

(۲) ہوشیار آدمی - تجربہ کار آدمی - سمجھدار آدمی - عقیل آدمی - حسب مرضی آدمی ۔

لطف آرام کا نہیں ملتا آدمی کام کا نہیں ملتا - (داغ)

**کام کاج** (ہ) اسم مذکر:- کار و بار - اُدّم - شغل اشغال ✦ معاملہ ✦ بیوپار - داد و ستد - لین دین ✦



**کام کاجی** (ہ) صفت (ہندو):- محنتی - محنت کش - چالاک - ہوشیار آدمی پھرتیلا - کامی ✦

**کام کا نہ کاج کا دشمن اناج کا** (ہ) کہاوت:- وہ شخص جو کھانے یا اناج بگاڑنے کے سوا کسی کام کا نہو - سست - کاہل وجود ✦

**کام کر جانا** (ہ) فعل لازم:- کام ہو جانا - کامیابی دکھا دینا - کامیاب ہو جانا - کام نکال دینا - کام آجانا - کار آمد ہو جانا ✦ اپنا اثر دکھا جانا - اپنی تاثیر دکھانا - کارگر ہو جانا ۔

دل کرے جائے مجھ اگر ایک یہ ثابت نہو
کام کر جائے ہزاروں میں تری عیار آنکھ (...)

جذبۂ دل کھینچ ہی لائیگا اُس خودکام کو کام اپنا ایک دن یا رب ظفر کر جائیگا (ظفر)

وہ سوال سے ڈر جائے تو اچھا بڑی کام کر جائے تو اچھا (داغ)

ساقی نگاہ مست تری کام کر گئی چلکی شراب شوق جگر کے کباب سے (نسیم دہلوی)

ایک عالم ہے دل دیوانہ کا اب تک نسیم
کام اپنا کر گیا جادو نگاہ یار کا (...)

حسن اُس کا کام اپنا کر گیا دیکھتے ہی رہ گئے حسرت سے ہم (نواب)

**کام کر چکنا** (ہ) فعل متعدی:- کام تمام کر دینا - مار ڈالنا - ٹھور رکھنا - ہلاک کر چکنا ۔

تریاق کیا کرے کہ یہاں زہر چڑھ چکا
کام اپنا کر چکے تری زلف دوتا کے سانپ (...)

**کام کرنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) کار و بار میں لگنا - کام کاج میں مشغول ہونا (۲) دھندے سے لگنا - کوئی شغل کرنا (۳) کوئی ہنر یا پیشہ و حرفہ کرنا - فکر معیشت یا کار معاش میں مصروف ہونا (۴) فائدہ دینا - مفید پڑنا - فائدہ مند ہونا ۔

اُلٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
دیکھا اس بیماریٔ دل نے آخر کام تمام کیا (...)

(۵) سرایت کرنا ✦ اثر کرنا - مؤثر ہونا - اثر دکھانا - کارگر ہونا ۔

نالوں سے مرے رات کے غافل نہ رہا کر
اک روز یہی دل میں ترے کام کرینگے (...)

دل کھینچتی ہیں اور کسی کو خبر نہیں -
کرتی ہیں کام تیری نگاہیں نقاب میں (...)

کام

صبح سے اور بھی پایا میں اُسے شام کو تُند
کام کرتی ہے جو کچھ میری دُعا مست پوچھو

(۶) کامیاب ہونا۔ مراد کو پہنچنا۔ مقصد حاصل کرنا۔ مطلب حاصل کرنا۔ مطلب پُورا کرنا۔ مطلب نکالنا۔ جیسے وہ تو اپنا کام کر گئے تمہیں رکھے ہے

وہ سوتے بے حجابانہ رہے اور نگاہِ شوخ کام اپنا کیا کی (مومن)

بظاہر گھات کو دل پر نظر خود کام کرتے ہیں
ہم اپنا کام کرتے ہیں وہ اپنا کام کرتے ہیں

کام کرتی رہی وہ چشمِ فسوں ساز اپنا لب جاں بخش دکھاتے اعجاز اپنا (آتش)

(۷) کارِ نمایاں کرنا۔ بہادری شجاعت یا ناموری کا کام کرنا۔ کسی کارِ اہم یا دشوار میں کامیابی حاصل کرنا ؎

کام بل میں مرا تمام کیا غرض اُس شوخ نے بھی کام کیا (میر)

(۸) عوام:- ہم صحبت ہونا۔ صحبت داری کرنا۔ کام بنانا۔ کھیل بنانا۔ مجامعت کرنا۔ کارِ مخصوص کرنا (۹) ہلاک کرنا۔ قتل کرنا۔ کام تمام کرنا ؎

زہرِ غم کر چکا تھا میرا کام تجھ کو کس نے کہا کہ ہو بدنام (غالب)

غمِ فرقت نے مرا کام کیا آخر کار ہاتھ ملتے رہے سب نسخۂ عمر تمام (شیریں)

اے مسیحا تو رہا غافل مداوا سے مرے
کام دردِ ہجر نے آخر کیا رنجور کا

خود تیرِ نگہ سے لڑتے ہیں اور نام ہمارا کرتے ہیں
ان نیچی نیچی نظروں سے وہ کام ہمارا کرتے ہیں

(۱۰) کوئی عجیب یا انوکھا کام کرنا۔ کارِ شگفت کرنا ؎

جفا پر جان دیتے ہیں ستم پر تیرے مرتے ہیں
یہ ناکامِ محبت سچ تو یہ ہے کام کرتے ہیں

(۱۱) کام دینا ؎

یُوں اُٹھالیں وہ مجھے جان کر افتادہ خاک
ناتوانی نے کیا کام توانائی کا

**کام کھُلنا** (ہ) فعل لازم:- کام جاری ہونا۔ کاروبار چلنا۔ مستدانہ رہنا (۲) کوئی نیا کام شروع ہونا۔ نیا کارخانہ کھڑا ہونا ✦

**کام کھنچنا** (ہ) فعل لازم (متروک):- کام آخر ہونا۔ مرنا گزرنا۔ جان سے جانا

شاید کہ کام صبح تک اپنا کھنچیگا میر
احوال آج شام سے درہم بہت ہے یاں

**کام کے سر ہونا** (ہ) فعل لازم:- (۱) کسی کام کے درپے ہونا۔ ہمہ تن کسی کام میں مصروف ہونا (۲) ہندو:- برسرِ روزگار ہونا۔ کام سے لگنا ✦

**کام لگانا** (ہ) فعل متعدی:- کام شروع کرنا ✦

**کام لینا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) کام کرانا (۲) کوئی علم اختیار کرنا (۳) چارج لینا۔ کسی دفتر کا کام سنبھالنا (۴) ٹھیکہ لینا جیسے انہوں نے وہاں کا کام لیا ہے (۵) منصب یا عہدہ حاصل کرنا ✦ نوکری یا خدمت لینا (۶) صحبت داری کرنا۔ ہم بستر ہونا۔ مجامعت کرنا۔ اختلاط کرنا ؎

وصل کی شب کام اُس سے صبح تک کیا لیجئے
وہ تو گھبرا جائے ہے کیجے جو کم اختلاط

**کام ملنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) کوئی عہدہ یا خدمت ملنا (۲) ٹھیکہ لینا ✦

**کام میں** (ہ) تابع فعل:- استعمال میں۔ برتاؤ میں۔ برتنے میں۔ عمل میں ✦

**کام میں آنا** (ہ) فعل لازم:- (۱) استعمال میں آنا۔ برتاؤ میں آنا۔ برتنے میں آنا (۲) صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔ برتا جانا ✦

**کام میں کام نکالنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) ایک پنتھ دو کاج۔ ایک کام کے ساتھ دوسرا کام بھی کر لینا (۲) ایک کام کے ساتھ دوسرا کام بھی بتا دینا۔ ایک کام میں دوسرا کام نکالنا ✦

**کام میں لانا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) استعمال یا برتاؤ میں لانا۔ کام لینا ؎

لاتے زباں کو کام میں کرتے وہ ہم سے بات
مجبور رہ گئے کہ سرے سے دہاں نہ تھا

(۲) صرف کرنا۔ خرچ کرنا۔ اُٹھانا ✦

**کام میں لگانا** (ہ) فعل متعدی:- کسی کام میں مصروف کرنا۔ کسی شغل سے لگانا۔ کسی کام کے سر کر دینا ؎

کام دن رات ہے عاشق کا ترے ناکامی
کر دیا تو نے لگا اُس کو اسی کام میں خاص

**کام نکالنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) اپنی خواہش یا حاجت کو روا کرنا۔ غرض نکالنا۔ مطلب نکالنا۔ کارروائی کرنا (۲) کسی کے واسطے کوئی کام تجویز کرنا۔ اُجرت یا مزدوری یا ٹھیکے کے واسطے کوئی کام قرار دینا ✦

**کام نکلنا** (ہ) فعل لازم:- (۱) کار برآری ہونا۔ مطلب نکلنا۔ مقصد حاصل ہونا۔ کام بننا۔ مراد بر آنا ؎

صاف دل کو کیا اور داغ جگر کو دھویا کام کیا کیا نہ ترے دیدۂ تر سے نکلا (فراق)

کام

گر سلسلۂ نامہ و پیغام نکلتا — تو اے دلِ ناکام بڑا کام نکلتا (داغ)

پیغام بر اُس شوخ کو لایا مجھے لے چل — خالی تری باتوں سے نہیں کام نکلتا (〃)

ہنگامِ وصل تند و بدل مجھ سے ہے عبث — نکلیگا کچھ نہ کام نہیں اور ہاں سے آج (امانت)

کیوں کام طلب ہے میرے آزار سے گردوں
ناکام سے دیکھا ہے کہیں کام نکلتا (مومن)

(۲) کام ہونا۔ کام بننا۔ اچھے کار ہونا۔ کار روائی ہونا۔ جیسے سفت نکلے کام تو کیوں دیجے دام ؎

ممکن نہیں کہ نقل میں ہوں اصل کی صفات
نکلے ہے کام ہاتھ کا کب پُشت خار سے (ناسخ)

(۳) مزدوری نکلنا۔ کام نکلنا۔ کسی کام کی ضرورت در پیش ہونا۔ جیسے "آجکل وہاں تیلیوں کے بہت کام نکل رہے ہیں" (۴) کام چھننا۔ عہدے یا خدمت کا لے لیا جانا (جانا کے ساتھ آتا ہے) (۵) کام پیش آنا۔ کام درپیش ہونا۔

**کام نہ آنا** (ف) فعل لازم:۔ کار آمد نہ ہونا۔ مفید نہ ہونا۔ کچھ کام نہ دینا ؎

گھبرا کے میرے گھر وہ گُل اندام نہ آیا — یہ جذبۂ الفت بھی کسی کام نہ آیا (غالب)

**کام ہو جانا** (ف) فعل لازم:۔ (۱) کام بن جانا۔ مقصد حاصل ہو جانا۔ مُراد بر آنا۔ کام نکل جانا۔ مطلب پورا ہو جانا۔ جیسے "کام آپ کا ہو اور نام ہمارا ہو جائے" ؎

کب ہیں حریص بحرِ توکل کے آشنا — موتی کا ایک قطرے ہی میں کام ہو گیا (وزیر)

(۲) کام تمام ہو جانا۔ دم نکل جانا۔ ہلاک ہو جانا۔ جان سے جاتا رہنا۔ کام آخر ہو جانا۔ قریب بہ ہلاکت پہنچنا۔ بُرا حال ہو جانا ؎

اب وہ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ ترا کیا حال ہے
کام ہی یاں ہو گیا میرا بہت دن ہو گئے (نظم)

یوں لبِ خنجر کے بوسے متصل لیتے نہ تھے
زخمِ کاری کی ہنسی میں کام میرا ہو گیا (مومن)

اس عشق میں جیتے نہیں بچنے کے نصیر آہ
ہو جائیگا اک روز یونہیں کام ہمارا (نصیر)

(۳) کوئی ضرورت پیش آ جانا۔ کسی کام میں لگ جانا۔ کچھ کام کرنے لگنا ؎

سرکار میں تجھے تو ارے کام ہو گیا — پاپوش سے تری جو مرا کام ہو گیا (جانصاحب)

(۴) روز لگ جانا۔ کوئی خدمت مل جانا۔ عہدہ یا منصب مل جانا۔ جیسے

کام

"اب انھیں حیدرآباد میں بڑا کام ہو گیا" +

**کام ہو چکنا** (ف) فعل لازم:۔ (۱) کام ختم ہو جانا۔ کسی کام کا تکمیل کو پہنچ جانا۔ کام پورا ہو جانا۔ کام نبٹ جانا (۲) مر چکنا۔ کام تمام ہو جانا۔ مر جانا۔ جان نکل جانا۔ جان سے جاتا رہنا۔ دم فنا ہو جانا۔ انتقال کر جانا ؎

آتے ہی آتے تیرے یہ ناکام ہو چکا — واں کام ہی رہے تجھے یاں کام ہو چکا (میر)

میں نے شروع نزع میں کی تھی تجھے خبر
پہنچا تو اُس گھڑی کہ مرا کام ہو چکا (ذوق)

**کام ہونا** (ف) فعل لازم:۔ (۱) کار در پیش آنا۔ ضرورت پڑنا (۲) مطلب حاصل ہونا۔ مقصد پورا ہونا۔ کام بننا ؎

جاں بلب ہوں خبرِ وصل سُنا دے قاصد
لب ہلانے میں تیرے کام مرا ہوتا ہے (مومن)

(۳) کام تمام ہونا۔ کام آخر ہونا۔ جان سے جانا۔ ہلاک ہونا۔ مرنا

تیغ ناکاموں پہ نہ ہر دم کھینچ — اک کرشمہ میں کام ہوتا ہے (میر)

اُٹھاؤں کس لئے احسان یار گردن پر
مرا تو اُس کے تغافل سے کام ہوتا ہے (مومن)

بسکہ آغازِ محبت میں ہوا کام اپنا — پوچھتے ہیں ملک الموت سے انجام اپنا (شیفتہ)

میں خستہ تمام ہو چکا اب — جا درد کہ کام ہو چکا اب (مصحفی)

**کام دھین** (س) اسم مؤنث (ہندو):۔ (۱) راجہ اندر کی گائے جس سے جو کچھ مانگو حسبِ اعتقاد ہنود دیتی ہے (۲) دودھیل گائے۔ بہت دودھ دینے والی گائی +

**کامراں** (ف) صفت:۔ مقصد ور۔ خوش نصیب۔ اقبال مند۔ بختاور +

**کامرانی** (ف) اسم مؤنث:۔ خوش نصیبی۔ بختاوری۔ اقبال۔ اقبال مندی +

**کام روپی** (ہ) صفت:۔ شہوت انگیز + شہوت خیز۔ من موہنی۔ خوبصورت۔ حسینہ۔ جمیلہ +

**کامگار** (ف) صفت:۔ خوش نصیب۔ مقصد ور۔ اقبال مند۔ بادشاہ۔ صاحبِ اقبال۔ بختمند +

**کامل** (ع) صفت:۔ (۱) پورا + تمام۔ سب۔ سارا۔ کُل۔ جملہ + سموچا۔ ثابت۔ درست (۲) ماہر۔ اُستادِ فن + بڑا بھاری کاریگر۔ یکہ فن۔ پُر ہنر (۳) عارف۔ پہنچا ہوا۔ خدا رسیدہ ؎

عشق کیا شے ہے کسی کامل سے پوچھا چاہئے

(۴) فاضل اجل۔ عالم متبحر (۵) پکّا۔ مضبوط +

**کامل ہونا** (ا) فعل لازم:۔ کسی کام میں پُورا ہونا۔ پکّا ہونا۔ اُستاد ہونا + عارف ہونا۔ خدا رسیدہ ہونا۔ پُہنچا ہُوا ہونا +

**کامنی** (ہ) اسم مؤنّث:۔ (۱) نہایت خوبصورت عورت۔ حسینہ۔ جمیلہ۔ شکیلہ۔ کام رُوپی۔ پری۔ پری رُو۔ جیسے "چھوٹی موٹی کامنی سب ہی پیر کی بیل" (۲) نازک اندام دُبلی عورت۔ تن نازک۔ چھریری۔ چھریرے بدن کی۔ سَنک۔ تیلی سی +

**کامُود** (ہ) اسم مذکّر:۔ مالکوس راگ کے پتر کا نام جسے رات کو گاتے ہیں +

**کامُونی یا کمُونی** (یونانی) اسم مؤنّث:۔ امعاء و معدے میں ریاح تحلیل کرنے والی چٹنی جس میں کمّون یعنی زیرہ جزوِ اعظم ہوتا ہے +

**کامی** (ف) صفت:۔ (۱) کاری۔ کاروبار اور کام دھندے میں مصروف۔ کام میں لگا ہُوا (۲) کام کا۔ کار آمد۔ مفید کار (۳) ہ:۔ شہوت پرست۔ عیّاش +

**کامیاب** (ف) صفت:۔ بہرہ مند۔ کامران۔ کامگار۔ مقصد ور۔ مُجمل۔ نتیجہ مند۔ مُراد مند۔ منصور۔ مُظفر +

**کامیاب ہونا** (ف) فعل لازم:۔ مُراد کو پہنچنا۔ مُراد حاصل کرنا۔ مقصد پانا۔ مقصود رسیدہ و بہرہ مند ہونا +

**کامیابی** (ف) اسم مؤنّث:۔ بہرہ مندی۔ مقصد وری۔ نتیجابی۔ فیروز مندی۔ نصرت۔ ظفر +

**کامیابی ہونا** (ف) فعل لازم:۔ مقصد پُورا ہونا۔ مُراد بر آنا۔ فتح پانا +

**کان** (ف) اسم مؤنّث:۔ (۱) کھان۔ معدن۔ کھنڈ دانہ (اُن چیزوں کے پیدا ہونے کی جگہ جو محض صنعتِ الٰہی سے وجود میں آتی ہیں۔ اگرچہ یہ لفظ فارسی ہے مگر حُسنِ اتفاق سے عربی کمُون کے اشتقاق سے قریب قریب ہے) وہ جگہ جہاں سے کھود کر دھات یا جواہرات وغیرہ نکالتے ہیں جیسے پتھر کے کوئلہ کی کان۔ چاندی کی کان۔ نیلم کی کان وغیرہ ۔؎

یارب کسی جنتر سے کچھ آیا نہ اِدھر وہ۔
دل اُس بُت کافر کا ہے کس کان کا لونا

(۲) و:۔ منبع۔ چشمہ۔ جیسے عشق کی کان +

**کانِ ملاحت** (ف + ع) صفت:۔ ملاحت کی پوٹ۔ وہ معشوق جو نہایت سانولا سلونا ہو +

**کان** (ہ) اسم مذکّر:۔ (۱) گوش۔ سمع۔ اُذن۔ کرن۔ سرون۔ سُننے کا عضو جیسے "اَب سونٹے تیری باری۔ کان چھوڑ کنپٹی ماری" ۔؎



کہے ایک جب سُن لے انسان دو　　کہ حق نے زبان ایک دی کان دو (ذوق)

(۲) سماعت۔ سُننے کی قوت (۳) چارپائی کی ٹیڑھ جو اکثر سیل سے ہو جاتی ہے۔ چارپائی کی اینٹھن۔ کپڑے کا ایک کونا بڑا ایک چھوٹا جو کلپ سے ہو جاتا ہے + بل۔ کھنچاؤ + چار گوشہ یا مربع و مستطیل چیز کے ایک گوشہ کا بڑھ گھٹ جانا (رنگ کی پہیلی):۔ "سونے کا ایک شہر بنایا۔ بنا کان سب کو بھایا" ۔؎

خلوت میں بھی میں کیونکہ کہوں تجھ سے رازِ دل
اس کا ہے ڈر کہ تیری چھپر کھٹ میں کان ہے

کیا باتیں کیجیے شبِ وصل اُن سے ماز کی
ڈر ہے ہمیں کہ کان نہ سُن لے پلنگ کا

(۴) مجازاً:۔ توجّہ۔ دھیان (۵) لکھنؤ:۔ عورتوں کے کانوں کے ایک زیور کا نام جسے دہلی میں کرن پھول کہتے ہیں (۶) ستار۔ طنبورہ وغیرہ کی کھونٹی +

**کان اُڑ جانا** (ہ) فعل لازم:۔ کانوں کا متواتر شور یا باتیں سُننے سے پریشان ہو جانا۔ کانوں پر صدمہ پہنچنا ۔؎

کہاں تک سُنوں کان تو اُڑ گئے　　تری سُنتے سُنتے حکایات روز (رنگین)

**کان اُڑے یا پھٹے یا پھوٹے جانا** (ہ) فعل لازم:۔ کثرتِ شور و غُل یا قصص طویل کے سُننے سے کانوں کا پریشان اور ماؤف ہو جانا +

**کان آلگنا** (ہ) فعل لازم:۔ سرگوشی کرنے لگنا۔ کانوں میں خفیہ باتیں کرنے اور مصاحب بنے لگنا ۔؎

مُہلت تنک بھی ہو تو سخن کچھ اثر کرے
میں اُٹھ گیا کہ غیر ترے کانوں آ لگا

**کان اینٹھنا اُکھاڑنا اینٹھنا۔ کھینچنا یا مروڑنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گوشمالی۔ سزا دینا۔ ادب دینا۔ تادیب کرنا۔ تنبیہ کرنا۔ تاڑنا۔ دھمکانا۔ واجبی گوشمالی دینا ۔؎

بل دے کے جو وُہ زلف پریشان اینٹھے
ہر گُل کے نہ کیوں بادِ صبا کان اینٹھے

پا آہ جو گوشمالی کوئی انسان　　ہو جاتی ہے بند شرم سے اُسکی زبان
آگے سے بھی آواز ہوئی اُسکی زیادہ　　طنبور کی طرح گو اینٹھے گئے کان

(۲) لازم:۔ باز آنا۔ کسی کام کے نہ کرنے کا عہد کرنا۔ جیسے "ہم نے اس بات سے کان اینٹھے (۳) متعدی:۔ ستار۔ طنبور یا سارنگی وغیرہ کی

کان

کھٹونی مروڑنا ۔ (اہلِ لکھنؤ کان اُمیٹھنا بولتے ہیں) ۔

**کان اُونچے کرنا** (۱) فعل متعدی: ۔ کان کھڑے کرنا ۔ چوکنّا ہونا ۔ کسی شی یا بات کے سُننے کو کان لگانا ۔ چونکنا ۔ خوابِ غفلت سے ہوشیار ہونا ؎

جو کہنے تو نے کلام اے بےزباں اونچے کئے ۔
ہم نے منہ سے کیا کہا جو سب نے کان اونچے کئے ([illegible])

**کان بال** (۱) اسم مذکر: ۔ ہندوؤں کی ایک رسم جس میں بچے کے بال مُنڈوائے اور کان چھدوائے جاتے ہیں ۔

**کان بجنا** (۱) فعل لازم: ۔ (۱) کانوں میں سائیں سائیں ہونا ۔ کانوں میں باجا سا بجنا ۔ کان میں ہر وقت آواز آنا ۔ کانوں میں گونج کا بھرا رہنا ۔ کان میں ہوا کے تموج کے سبب خود بخود آواز آنا (۲) کسی کے بغیر پکارے اور بن بلائے بول اُٹھنا یا خیال کر لینا کہ ہمیں کوئی پکارتا یا کچھ کہتا ہے ۔ خواہ مخواہ اور آپ ہی آپ کسی بے اصل بات کو دل میں ٹھہرا کر کہنا کہ تم ہم سے یہ کہتے ہو ۔ جیسے تمہارے بھی کان بجتے ہیں کہ کوئی بولے نہ بولے مگر کیا کہتے ہو ؎

خیال صبح کے ہونے کا ہے بہت شبِ وصل ہمارے کان نہ بجنے لگیں گجر کی طرح ([illegible])

**کان بِندھنا** (۱) فعل متعدی: ۔ کان چھدنا ۔ کان میں سوراخ ہونا ۔

**کان بِندھوانا** (۱) فعل متعدی: ۔ کان چھدوانا ۔ کان میں چھید کرانا ۔

**کان بہرا یا گونگا کرنا** (۱) فعل متعدی: ۔ جان بوجھ کر اپنے تئیں بہرا یا گونگا بنانا ۔ کسی بات کو سُنی اَن سُنی کرنا ۔ مجبوراً گونگا بہرا بن کر خاموشی اختیار کرنا ۔ چُپ ہو رہنا ۔ جیسے جب کوئی زبردست حاکم ناحق بُرا بھلا کہے یا گالیاں دے تو کہتے ہیں کہ ایک کان بہرا کرو ایک گونگا ۔ اپنے کام سے کام رکھو ۔

**کان بھر جانا** (۱) فعل لازم: ۔ کانوں کا آواز یا باتوں یا غیبت یا افسانوں وغیرہ سے پُر ہو جانا ۔ کان اُکتا جانا ؎

پندِ واعظ سُنتے سُنتے کان اپنے بھر گئے ۔
کیا عبادت کو ہمیں ہیں سب فرشتے مر گئے ([illegible])

**کان بھر دینا** (۱) فعل متعدی: ۔ کسی کی طرف سے کسی کے کانوں میں بُرائی ڈال دینا ۔ بُرائی جما دینا ۔ دلوں میں بل ڈال دینا ؎

بھر دئے کان اُس سراپا ناز کے    خاک منہ میں تفرقہ انداز کے (مومن)

کیا کان بھر دیے ہیں خدا جانے غیر نے
غصے میں جو بھرے ہے وہ کافر بھرا ہوا ([illegible])

کان

کوئی غماز نہیں میری طرف سے اے ذوق
کان اُس کے مری فریاد ہی بھر دیتی ہے (ذوق)

بھر دیئے کان رقیبوں کی طرف سے اُن کے
موتیوں کی سی پرونی وہ لڑی میں نے بھی ([illegible])

**کان بھر لینا** (۱) فعل متعدی: ۔ کان پُر کر لینا ۔ کان اٹھا لینا ۔ کانوں میں سما لینا ۔ کانوں بسا لینا ؎

ڈر ہے تاثیر نہ کر جائے کسی کی فریاد
کان بھر لیجئے پہلے مرے افسانے سے (داغ)

**کان بھرنا** (۱) فعل متعدی: ۔ (۱) لگائی بُجھائی کرنا ۔ لگانا بجھانا ۔ بُرائی جتا غیبت کر کے بدظن کرنا ۔ دوسرے کے دل میں کسی کی طرف سے بل ڈالنا ۔ غمازی کرنا ۔ چغلی کھانا ۔ لگانا ۔ بجھانا ۔ غیبت کرنا ؎

ہزارہا تہمتیں دھرینگے نکالتیں سبھی کرینگے
رقیب کان آپ کے بھرینگے نہ سُنیئے باتیں اِدھر اُدھر کی ([illegible])

اب ہماری بات بھی سُنتے سے وہ معذور ہیں
کان کیوں غیروں کی جانب سے بہ آوازی بھرے ([illegible])

سرگرانی نہیں بے وجہ یہ آتی ہم سے ۔
خوب شاید کہیں غیروں نے ترے کان بھرے ([illegible])

بلبل چمن میں آج جو بادِ سحر گئی ۔
کچھ کان گل کے تیرے ہی شکوے سے بھر گئی ([illegible])

میرا افسانۂ غم گوشِ دل سے وہ سُنے کیونکر
بھرے ہیں کان اُس کان ملاحت کے تیسوں نے ([illegible])

دیکھ کر کیوں وہ مجھے آنکھ چُرا جاتا ہے ۔
تم ہی نے نہیں اُس گُل کے اگر کان بھرے (مصحفی)

(۲) کان اٹنا ۔ کان پُر ہونا ۔ بہت سی باتوں ۔ افسانوں وغیرہ کے سُنتے سُنتے جی اُکتا جانا ۔ کانوں میں سما جانا ۔

**کان بہنا** (۱) فعل لازم: ۔ کان سے پیپ جاری ہونا ۔ کان میں سے ریم یا راد نکلنا ۔

**کان بِیندھنا** (۱) فعل متعدی: ۔ کانوں میں سوراخ کرنا ۔ کان چھیدنا ۔

**کان پر جُوں نہ چلنا** (۱) فعل لازم: ۔ (۱) کسی بات کے سُننے کا اثر نہ ہونا کسی بات کی مطلق پروا نہ ہونا ۔ محض بے خبری میں لانا ۔ کہا نہ ماننا ۔

کان

وحیت ہونا۔ غافل ہونا۔ بے سُدھ اور بے خبر رہنا۔ کم توجہی اور بے پروائی کرنا۔ سُنی اَن سُنی کرنا۔ کسی بات کو ذرا خیال میں نہ لانا ؎

دُور کر بالوں کو سر پر سے کہے ہے لیلی۔ } (ذوق)
پر نہیں کان پہ مجنوں کے ذرا جوں چلتی

(۲) بے حیائی اور ڈھٹائی کرنا۔ جیسے کتنا ہی سمجھاؤ کیا مقصود کہ اُس بے حیا کے کان پر ذرا جوں چلے +

**کان پر جوں نہ رینگنا یا کان پر جوں سیلنا** (ف) فعل لازم (ٹکسال باہر): ۔ (دیکھو کان پر جوں چلنا) ؎

بلبلی کے اپنا لو ہو رہیں گو کہ ہم ضعیف۔ } (جرأت)
جوں رینگتی نہیں ہے انہوں کے تو کان پر

فریاد قیس کتنی ہے لے ساربان ضعیف } (آتش)
جوں رینگتی نہیں کبھی لیلی کے کان پر

**کان پر سے گولی جانا** (ف) فعل لازم۔ کسی صدمہ یا آفت سے بال بال بچ جانا (مثال دیکھو گولی کان پر سے جانا میں) +

**کان پر ہاتھ رکھنا یا دھرنا** (ف) فعل متعدی: مطلق انکار کرنا۔ صاف انکار کرنا + لاعلمی ظاہر کرنا۔ ناواقفکاری ظاہر کرنا ؎

صدمت آنکھوں کی قسم کھا گئی رکھ کان پہ ہاتھ } (امیر مینائی)
اشک سا گوہر شہوار نہ دیکھا نہ سُنا۔

وقت ڈاں بھی کل مرّیں شیخ وقت سے گر پوچھئے تو ہاتھ وہ رکھدیوے کان پر (جرأت)

گھر کیا تھا دل میں اشک کے جنہوں نے واہ واہ } (ناسخ)
دھر گئے وہ آج دونوں ہاتھ اپنے کان پر

**کان پڑنا** (ف) فعل لازم (سُننے میں آنا۔ گوش زد ہونا + سُنائی دینا +

**کان پڑی آواز یا بات سُنائی دینا** (ف) فعل لازم: ۔ نہایت شور و غوغا کے سبب کوئی بات سمجھ میں آنا یا اس قدر غل شور ہونا کہ آواز سے کان بھر جانا اور مطلق فہم میں نہ آنا۔ غل شور ہونا ؎

گاہ تھی خلق اُس در پہ حیران پڑی آواز نہ تھی } (ذوق)
گاہ وہ غل کہ سُنائی دیتی کان پڑی آواز نہ تھی

نالے سے میرے تنگ ہو ہمسایہ کہے ہے } (بیخود)
اب کان پڑی آواز سُنائی نہیں دیتی

**کان پکڑ کے اُٹھانا بٹھانا** (ف) فعل متعدی: ۔ (۱) شاگردوں کی ایک سزا ہے جس میں اُن کا کان پکڑ کر گھڑی اُٹھاتے۔ گھڑی بٹھاتے ہیں (۲) نہایت مطیع و فرماں بردار بنانا +

**کان پکڑ کے اُٹھا دینا یا نکال دینا** (ف) فعل متعدی: کسی کو بے عزتی کے ساتھ زبردستی مجلس یا مکان سے باہر کر دینا +

**کان پکڑنا** (ف) فعل متعدی: ۔ گوش گرفتن کا ترجمہ + کان اینٹھنا۔ کان مروڑنا کان اینٹھنا ؎

جتا نا اپنی نزاکت تمہیں ہے گلشن میں تم اس خطا پہ ذرا گل کے کان تو پکڑو (ظفر)

(۲) کسی کے کمال ہنر یا حُسن و جمال کا مُقر اور اپنے عجز و نقص کا معترف ہونا قائل ہونا + اُستاد تسلیم کرنا۔ جگت اُستاد ماننا۔ اپنے کو چھوٹا مان لینا + (یہ محاورہ ہندوؤں سے لیا گیا ہے کیونکہ اُن کا قاعدہ ہے کہ جب کسی نیک کا نام زبان پر آجاتا ہے تو فوراً اپنا کان پکڑ لیتے ہیں) ؎

عجب کیا بحرِ اُلفت میں مرا نام جو سُن کر کان ہر تیراک پکڑے (ظفر)

تم اور بے سبب یار جنوں میں ہو معقول ہمارے سامنے اے قیس کان تو پکڑو

صورت کو تیری عالم تصویر دیکھ کر کان اپنے بس مُصور چین نے پکڑ لیے

بہار اشک سے کیا منکر ہے جو چشمی مدام کان پکڑتے گہر کو دیکھتے ہیں (نصیر)

ایک دن عکس جو گوش کا دیکھا تھا ترے کان پکڑے ہوئے اب ہے گہر پانی میں

گردشِ چشم تری وہ ہے کہ جس کے آگے کان پکڑے ہوئے پھرتا ہے جسنو کا پلی

کرتی ہے جو روشنی پیدا گو کہ مری جہاں پکڑے ہے خاک چاٹ کے لعل کان نو منی (رنگین)

(۳) توبہ کرنا۔ عہد کرنا۔ اپنی خطا پر مُقر ہو کر تقصیر سے توبہ کرنا۔ جُرم سے باز رہنا جیسے آگے کو کان پکڑے ؎

ہر اک سخن پہ میری زبان تو پکڑو تھی آگے مرے آگے کان تو پکڑو (ظفر)

دیکھ کر تری اک گردشِ چشم کان تو آسماں پکڑتے ہیں

دہن کو دیکھ کر غنچہ چمن میں سر جھکاتا ہے۔ } (بیخود)
ترے عارض کے آگے گل پکڑ کر کان آتا ہے

(۴) احتراز کرنا۔ اجتناب کرنا۔ پرہیز کرنا۔ کنارہ کرنا۔ بچنا۔ بھاگنا۔ باز آنا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ تیاگنا ؎

کان پکڑ لیگا زمانہ ترے کشتوں سے دیکھ خفت تجھے بتیری جفا ہے بعد (ذکر)

(۵) سزا کے افعال جس میں شاگرد اپنے دونوں ہاتھوں کو دونوں ٹانگوں کے بیچ سے نکال کر گردن جھکائے ہوئے اور جھکے کانوں کو پکڑے رہتے ہیں +

**کان پکڑی باندی یا لونڈی** (ف) اسم مؤنث (بیگمات قلعہ): ۔ کنیز زرخرید

بال باندی باندی۔ نہایت مطیع و فرماں بردار کنیز۔ زر خرید باندی۔ جیسے ایسی کیا ہیں تمہاری کان پکڑی باندی ہوں (مسکلہ سہیلی) +

**کان پھڑ پھڑانا** (ہ) فعل لازم:- (۱) کتّے کا دونوں کانوں کو ہلانا جو سفر کے حق میں باعتقاد ہنود بدشگون خیال کیا جاتا ہے (۲) ہوشیار رہنا۔ چیتنا۔ مستعد ہونا۔ کمر باندھنا جیسے کان پھڑ پھڑاؤ یعنی ہوشیار ہو جاؤ +

**کان پھوٹ جانا یا پھوٹے جانا** (ہ) فعل لازم:- غل یا شور کے باعث کانوں کا پریشان ہونا یا پھٹے جانا ۔

اس شور سے لے صل تو نہ فریاد کیا کر    نالوں سے ترے پھوٹ گئے کان ہمارے (مصحفی)

**کان پھوڑنا** (ہ) فعل متعدی:- کانوں کو پریشان کرنا۔ غل سے دماغ اُڑانا +

**کان پھونکنا** (ہ) فعل متعدی (پورب۔ ہندو):- (۱) کان بھرنا۔ اکسانا۔ ابھارنا۔ بہکانا۔ چغلی کھانا۔ غمازی کرنا۔ مصاحب بن کر یا خیرخواہ بن کر کسی کی طرف سے بری بھرنا (۲) منتر دینا۔ سکھانا۔ سکشا دینا +

**کان پیارے تو بالیاں جوڑو پیاری تو سالیاں** (ہ) کہاوت:- یعنی بیلی پیاری تو بیلی کا کتا بھی پیارا۔ بگانے عزیز تو ان کے متعلق بھی عزیز +

**کان تلے کی چھوڑنا** (ہ) فعل متعدی:- پتے کی کہنا۔ بھید کی کہنا۔ چبھتی ہوئی کہنا + جھوٹی بات اُڑانا۔ گپ ہانکنا۔ غوز اُڑانا +

**کان جھکانا** (ہ) فعل متعدی:- دھیان دینا۔ کسی بات کے سننے کو متوجہ ہونا۔ کان لگانا۔ کان لگا کر سننا۔ کسی بات کا سننا چاہنا +

**کان جھنّانا** (ہ) فعل لازم:- کسی سخت آواز کا کانوں کو ناگوار اور گراں گزرنا

وہ تاشوں کی چٹ چٹ کہ پھٹ جائیں کان
وہ جھانجوں کی جھن جھن کہ جھنّائیں کان

**کان دبا کر چلا جانا** (ہ) فعل لازم:- بے چون و چرا کئے چپ چاپ چلے جانا۔ سیدھا اور خاموش چلا جانا + دُم دبا کر جانا۔ جیسے جھٹ کان دبا کر سیدھا مکتب کو ہو لیا (مسکلہ سہیلی) +

**کان دبانا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) کانوں کو آواز کے سننے سے روکنے کے واسطے ہاتھوں سے دبانا۔ کانوں میں انگلیاں دینا۔ کانوں پر ہاتھ رکھنا

وہ کان دباتے ہیں نزاکت کے سبب سے خیر یہ
نزدیک کی آواز ہو یا دور کی آواز۔

(۲) خوف سے روبرو نہ آنا + دبنا۔ کنیانا۔ کنّی کھانا۔ جیسے اُن سے سب کان دباتے ہیں +



**کان دکھانا** (ہ) فعل متعدی:- کان کا میل نکلوانا۔ کان میلئے سے کان صاف کرانا۔ ٹھینٹھی نکلوانا +

**کان دھر کر یا دھر کے سننا** (ہ) فعل متعدی:- غور سے سننا۔ نہایت خیال اور توجہ سے سننا۔ دھیان دے کر سننا۔ دل دے کے اور رغبت سے سننا۔ متوجہ ہونا۔ کان لگا کے سننا ۔

کان دھر کر وہ سنے تقریر جو اتنی تو ہو    بات ہو ایسی تو ہو تاثیر جو اتنی تو ہو (ظفر)

کس کے جی کا تیغ ابرو سے زیاں ہوتا نہیں
کان دھر کر سن تو شیون کہاں ہوتا نہیں

سنتا ہے کان دھر کے بہت اس کو پھر وہ شوخ
کرنے کسی سے بات اگر میں ذرا لگوں +

گر کچھ بھی کان دھر کے سنے بات تو مری
اس وقت آ کے دیکھے کوئی گفتگو مری

لیا نہ ہاتھ سے جس نے سلام عاشق کا
وہ کان دھر کے سنے کب پیام عاشق کا

القصہ سنا جو کان دھر کے    سمجھے جو بہت خیال کر کے
نالہ نہیں صرف درد و غم ہے    افسانۂ الفت صنم ہے

کان دھر کر تو ذرا مصحفی یک بار سن
آتے ہے جی کے دھڑکنے کی صدا کیا کیا کچھ

کان دھر کر کوئی افسانۂ غم سنتے ہیں    کم کہوں تو بھی زیادہ ہے کہ کم سنتے ہیں (نکہت)

(حضرت سودا نے کان دھر سننا بھی باندھا ہے۔ مگر اب متروک ہے) ۔

تم کان دھر سنو نہ سنو اُس کے حرف کو    سودا کو بیکلی اپنی ہی گفتار سے غرض (سودا)

**کان دھر کر نہ سننا** (ہ) فعل متعدی:- متوجہ ہو کر نہ سننا۔ غور سے نہ سننا۔ دل دے کر نہ سننا۔ توجہ نہ کرنا ۔

نا کہیں دم ہے کہ حال شب ہجر    کان دھر کر نہیں سنتا کوئی (نکہت)

**کان دھرنا** (ہ) فعل متعدی:- سننا۔ توجہ دینا۔ متوجہ ہو کر سننا۔ کسی بات کا بتوجہ تمام سننا۔ کان لگانا۔ غور سے سننا۔ راغب ہو کر یا دل سے کوئی بات سننا

ہے نالہ و زاری کا مرے شور فلک تک
پر وہ بت مغرور کوئی کان دھرے ہے

**کان دے کے سننا** (ہ) فعل متعدی:- (دیکھو کان دھر کے سننا) +

**کان دینا** (ہ) فعل متعدی:- توجہ کرنا۔ متوجہ ہونا۔ دھیان دینا۔ غور کرنا۔

کان

خیال کرکے سُننا۔ کان لگانا +

**کان رکھکر سُننا یا کان رکھنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (دیکھو کان دھر کر سُننا)

کان رکھکر اگر وہ سُن لیتے — بوسے لیتا لبِ شکایت کے (داغ)

کیوں نہ کرتے دل سے باتیں ہجر میں ہم صبح تک
کان رکھکر کوئی سُنتا یہ وہ افسانہ تھا

دو چار قلق کے مارے نالے — عاشق کبھی لب سے گر نکالے
ہرگز نہ اُدھر کو کان رکھیں — بیگانے ہیں اپنا دھیان رکھیں (نسیم)

کان رکھکر سُنی نہ ایک صدا — ہم نے کیا آہ کا اثر دیکھا (تبریں)

کان رکھ رکھ کے بہت دردِ دل سنو ہو تم — سُنتے تو ہو پہ کہیں درد ہو کان کے بیچ (میر)

**کان رکھکر نہ سُننا** (ہ) فعل متعدی:۔ توجہ دے کر نہ سُننا۔ متوجہ نہ ہونا۔ غور سے یا دل دے کر نہ سُننا۔ رغبت سے نہ سُننا ؎

کان رکھ کر نہ سنوں کیونکے بھلا میں کہ نصیر — ہے مرے کام کی اُسکے دہن لب کی بات (نصیر)

**کان رکھنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کان لگانا۔ کان پاس لانا ؎

مرے لب پر رکھ کان آوازِ سُن — کہ اب تک بھی اک ناتواں آہ ہے (میر)

(۲) توجہ دے کر سُننا۔ متوجہ ہونا۔ دل سے سُننا۔ دل لگا کر سُننا ؎

کس نے لیا ہے تم سے بُلبلہ کر داد دو — تک کان ہی رکھا کرو فریاد کی طرف
آغشتہ خوں دل سے سخن تھے زبان پر — رکھے نہ تم نے کان تک اُس داستان پر (میر)

غیروں کی بات پر نہ کہوں کان مت رکھو — لیکن کبھی تو میری بھی فریاد کی طرف (سودا)

(۳) چھپ کر سُننا۔ خیال رکھنا۔ دھیان رکھنا۔ سُنتے رہنا۔ باخبر ہونا۔ خبر رکھنا جیسے دیوار بھی کان رکھتی ہے ؎

تک بیں دم ہے گُل اندازوں کی بیدردی سے
کان رکھتے ہیں عشاق کی فریادوں پر (آتش)

**کان سے لگنا** (ہ) فعل لازم:۔ سرگوشی کرنا۔ کانا پھوسی کرنا۔ کانوں میں باتیں کرنا۔ مصاحب اور مقرب بننا۔ پاس رہنا ؎

دردِ دل اُن نے کب سُنا میرا — لگے رہتے ہیں اُسکے کان سے لوگ
تاثیر کیا کرے سخنِ میر یار میں — جب دیکھو لگ رہا ہے کوئی اُسکے کان سے (میر)

**کان کا پردہ** (ہ) اسم مذکر:۔ کان کے اندر کی وہ جھلی سوراخ میں جو نہایت باریک اور نازک ہے۔ کان کا ڈھولنا +

**کان کا پردہ پھٹنا** (ہ) فعل لازم:۔ غُل و شور کے باعث کانوں کو اس قدر صدمہ پہنچنا کہ اس سے سماعت میں فرق آجائے ؎

کان

بس اب ضبط کر اپنے نالے کو بلبل — نہیں کان کا گُل کے پردہ پھٹے ہے (معروف)
(پردے سے زیادہ بولتے ہیں) +

**کان کاٹنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گوش بریدن و قطع کردن کا ترجمہ۔ کان تراشنا (۲) بات کرنا سبقت لے جانا۔ بڑھ جانا۔ فائق ہو جانا۔ فوقیت رکھنا۔ شرف لے جانا۔ ہرا دینا۔ کسی کے کردارِ ناہنجار پر سبقت لے جانا بلکہ زیادہ تر ایسے ہی موقع پر بولتے ہیں ؎

فیضِ بازار کا جو سُنئے بیان — ان نے نزوک[ف] کے کاٹ ڈالے کان (سودا)

(۳) فریب دینا۔ دھوکا دینا +

**کان کا کچا** (ہ) اسم مذکر:۔ وہ شخص جو ہر ایک کی بات کو سُن کر بلا تحقیق اور بے سوچے سمجھے جلد اعتبار لے آئے۔ ضعیف الاعتقاد۔ سریع الاعتقاد۔ جلد بہکانے میں آجانے والا ؎

عجب کیا کان کے ہو دیں یہ سبزہ رنگ اگر کچے
کہ جبتک سبز ہوتے ہیں تو ہوتے ہیں ثمر کچے (نظیر)

سخت وہ کان کا کچا ہے خدا خیر کرے — غیر پھر اُس کے سُنا کان لگا کرتا ہے (معروف)

**کان کا میل** (ہ) اسم مذکر:۔ چرک گوش۔ زیر گوش۔ وہ غلاظت اور کثافت جو کان کے اندر جمع ہو جاتی ہے۔ ٹھینٹھی +

**کان کا میل نکلوانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کان صاف کرانا۔ کان دکھانا۔ کان کی ٹھینٹھی نکلوانا (۲) سماعت کا علاج کرانا +

**کان کترنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (دیکھو کان کاٹنا) ؎

وحشت نے چشم تر اک جست میں عجب کیا — کان آہوانِ دشت چین و ختن کے کترے
اللہ رے تمہاری یہ تیزیٔ طبیعت — تم نے تو اے ظفر کان اہلِ سخن کے کترے (ظفر)

**کان کھانا** (ہ) فعل متعدی:۔ باتوں سے دماغ پریشان کرنا۔ غل و شور کرنا۔ غوغا مچانا۔ غل سے دق کرنا۔ بکواس سے ستانا۔ دماغ کے کیڑے اُڑانا۔ دق کرنا۔ تکلیف دینا +

**کان کھڑے کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ کان اونچے کرنا۔ کنوتیاں بدلنا + چوکنا ہونا۔ چیتنا۔ متنبہ ہونا + (یہ محاورہ حیوانات جیسے خرگوش۔ ہرن۔ گھوڑے وغیرہ سے لیا گیا ہے۔ جو حالتِ خوف میں کان کھڑے کرکے سُن گن لیتے اور ہوشیار ہو جاتے ہیں) +

[ف] نزوک کرنال کی طرف کوئی مقام ہے جہاں اکثر مسافر لٹ جاتے ہیں۔ جس طرح ٹھگی تماروی مشہور ہے اسی طرح یہ جگہ غارتگری میں مشہور ہے (مؤلف)

کان

**کان کھڑے ہو جانا** (ہ) فعل لازم :- چوکنا ہو جانا - ہوشیار ہو جانا - متنبہ ہو جانا - چیت جانا - خبردار ہو جانا - چونک جانا - بدک جانا - خواب غفلت سے بیدار اور خوف و اندیشہ سے ہوشیار ہو جانا - خائف ہونا - ترساں ہونا - اندیشہ ناک ہونا - جیسے "پہلے تو میں نے اُس بڑھیا کو تمیز جان کر آؤ تو اضع کی مگر جب اُس نے کہا کہ میرے پاس ایک ایسا عمل ہے کہ جس کو کہو پاؤں سر پہ ہو جائے تو میرے کان کھڑے ہو گئے کہ یہ تو کوئی ٹھگنی ہے" ؎

غیر کے کان کھڑے ہو گئے مانند پلنگ ۔ اُس کی پٹی کے قریں شب کو جو پایا مجھ کو (امانت)

آج اُس کا ارادہ ہے کرے قتل کسی کو ۔ یوں کہتے ہیں جو دوست میں نادان ہمارے
پھر کوئی سخن بھی جو پہنچا کان میں اپنے ۔ سنتے ہی کھڑے ہو گئے بس کان ہمارے } ([illegible])

**کان کھڑے ہونا** (د) فعل لازم :- چونکنا - چوکنا ہونا - متنبہ ہونا - خواب غفلت سے بیدار ہونا - بھڑکنا - بدکنا - ہوشیار ہونا - چیتنا - ڈرنا - خوف کھانا - اندیشہ ناک ہونا - متوحش ہونا - خائف و ترساں ہونا ؎

اُٹھتے ہی یہ صدا کھڑے ہوئے کان ۔ اُڑ گیا واں سے بس میں جوں اوسان (مومن)

غیر جو بیٹھ کے محفل میں کرے سرگوشی ۔ اور تم سنتے ہی جھٹ جاؤ مری جان کھڑے
کیوں نہ دم تنگ میں اپنا ہوں آ وے پیارے ۔ کیوں نہ اے کان طبیعت ہوں مرے کان کھڑے } ([illegible])

**کان کھل جانا** (ہ) فعل لازم :- متنبہ ہو جانا - ہوشیار ہو جانا - خبر پڑ جانا - چوکنا ہو جانا - عبرت پکڑ لینا - نصیحت حاصل کر لینا - ہوش آ جانا - کان کھڑے ہو جانا - اپنی غلطی پر آگاہ ہو جانا - اپنے تصور پر نادم ہو جانا ؎

جو کسی کا شعر نخوت سے نہیں سنتے ظفر
کان اُن لوگوں کے سن کر یہ غزل کھل جائیں گے } (ظفر)

**کان کھلنا** (د) فعل لازم :- متنبہ ہونا - ہوشیار ہونا - چیتنا - چونکنا - چوکنا ہونا - عبرت پکڑنا - نصیحت پکڑنا ؎

بے فائدہ ہے شور گل کے کھلے نہ کان ۔ نالہ میں کچھ تو بلبل نالاں اثر ہے شرط (ممنون)

**کان کھول دینا** (ہ) فعل متعدی :- جتا دینا - آگاہ کر دینا - خبردار کر دینا - متنبہ کر دینا - ہوشیار کر دینا - چیت کر دینا - سمجھا دینا ؎

ہم ترا اے کان ملاحت کھول دیتے ہیں گے کان
کان جو لگتے ہیں ترے کان وہ بھر دیتے ہیں } ([illegible])

تو کان صبا گل کے اب کھول دے یہ کہہ کر
اس گلشن ہستی میں ہنسنے کی یہی مہلت ہے } ([illegible])

کان

ست جنس کو میر گوش ہستی دو روزہ ہے ۔ باز نسیم کھولدے اس گل کے کان صاف (معروف)

جب اپنے بند قبا تم نے جان کھول دیئے ۔ صبا نے باغ میں جا گل کے کان کھول دیئے (جرأت)

کھولے دیتا ہوں ترے کان ابھی سے اے گل ۔ ایسی تقصیر کبھی پھر یہ خبردار نہو (انشا)

**کان کھولنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) کسی بات کے سننے کے واسطے کانوں کو متوجہ کرنا - کسی بات کی سماعت کے لئے کانوں کی حائل چیز کو دور کرنا - سننے کا مشتاق ہونا

کان کھولے ہوئے گل گوش بر آواز ہے آج
درد دل جو تجھے کہنا ہو سنا دے بلبل } ([illegible])

(۲) آگاہ کرنا - خبردار کرنا - متنبہ کرنا - جتانا - ہوشیار کرنا - سمجھانا - عبرت دینا - نصیحت دینا ؎

دوش پر غنچے نے تو رخت سفر باندھا ہے ۔ کان ہر گل کا ترا ے پیک صبا کھول کے چل (نصیر)

کان گو کھولے نسیم سحری نے ناسخ ۔ تو بھی گل سامع فریاد عنادل نہوا (ناسخ)

ملنے میں پری رویوں کے آفت جانو ۔ ہے اس میں تو جان جو کھول میں جانو
دیتا ہوں تمہارے کان کھولے اشرف ۔ مانو مانو ہمارا کہنا مانو } ([illegible])

**کان کے پردے پھٹنا** (د) فعل لازم :- (دیکھو کان کا پردہ پھٹنا) ؎

پھٹتے ہیں کان کے پردے دم آیا ہوں ٹھوں پر
وبال گوش ہے نالہ بلائے جاں فریاد } ([illegible])

**کان کی ٹھینٹھیاں نکلوانا** (ہ) فعل متعدی :- کان کا میل نکلوانا - کان صاف کرانا - اپنے بہرے پن کا علاج کرانا - جیسے "کان کی ٹھینٹھیاں نکلوالو جب بات سننا" -

**کان گنگ ہونا** (د) فعل لازم :- کان میں ایسی کیفیت کا نمایاں ہونا جس میں ہر وقت ایک آواز سی معلوم ہو - کان کا بھن بھن کرنا - کان بہرا ہونا -
(اصل میں گنگ بمعنی گونگا لال - ابکم ہے - لیکن اُردو والوں نے اس جگہ ابکم سے مراد لی ہے اور اس صورت میں گنگ اُس آواز اور کیفیت سے مراد ہے جو کانوں میں پانی وغیرہ کے بھر جانے سے پیدا ہوتی ہے) -

**کان لگا کر سننا** (ہ) فعل متعدی :- متوجہ ہو کر سننا - غور و توجہ سے سننا - دھیان دے کر سننا - چوری سے سننا - چھپ کر سننا ؎

ذرا کو میرے غمخواروں کو میرا حال کہنے سے
لگا کر کان سن لو تم وہ کیا کہتے ہیں کہنے دو
ہزاروں آدموں کی سنتے ہو ایک میری بھی
لگا کے کان ذرا تم سنو خدا کے لئے } ([illegible])

## کان

مُنصف کان ملامت اگر کہیں کچھ ہم — لگا کے کان ہمیشہ سُنے رقیب کی بات (ظفر)

کہا میں نے اُس سے کہ او لقا سُنا تو نے مدد کا تو دل سے لگا
وہ مرے فسانۂ غم کو ذرا کبھی کان لگا کے سُنا ہی نہیں ([illegible])

چل بزمِ معرفت میں ذرا اُس لگا کے کان -
منصور نغمہ سنج انا الحق ترانہ ہے - ([illegible])

گلشن میں جو وصف اُس کا کروں دھیان لگا کر
ہر گل مری باتوں کو سُنے کان لگا کر ([illegible])

**کان لگانا** (ہ) فعلِ متعدی: - (۱) کانوں کو متوجہ کرنا - دھیان لگا کر سُننا - دل سے سُننا - خیال سے سُننا - رجوع و مصروف کرنا - متوجہ ہونا - ہمہ تن سُننے میں مستغرق ہونا - کن سوئیاں لینا ؎

چُپ کھڑا ہوں پسِ دیوار جو اُس کوچے میں
شورِ محشر کی طرف کان لگاتا ہوں میں ([illegible])

دیتا فریاد پہ بلبل کی ہے گل کان لگا -
حالِ دل پر مرے تو بھی تو ذرا دھیان لگا
ہجر کی شب میں نے جب دیکھا نہیں آتی سحر
کان بہتیرے لگائے پر نہ بولے جانور ([illegible])

میں اُن سے کروں بات کیونکہ محفل میں
لگاتے کان ہیں سب میری گفتگو کی طرف ([illegible])

کون آتا ہے جو سُننے کو صدائے کفِ پا
گل کی مانند لگائے ہوئے جو کان ہوں میں ([illegible])

(۲) پوشیدہ سُننا - کن سوئیاں لینا - استراقِ سمع کرنا - چُھپ کر سُننا - چوری سے سُننا

کیا کروں شکوہ کہ روزن دیکھ کر دیوار کا
جانتا ہوں میں لگائے کان یہ جاسوس ہے ([illegible])

کرو نہ بات جو تم میرے گھر ہو آئے ہوئے
کہ روزنوں سے ہیں کان آشنا لگائے ہوئے ([illegible])

ہم ہیں محوِ سخن یاں نگہِ ناز و نیاز — رقیب فائدہ کیا کان یوں لگانے کا (ممنون)

**کان لگنا** (ہ) فعلِ لازم: - (۱) کان کے پیچھے زخم ہو جانا - کان پک جانا (۲) مُنہ چڑھنا - مُنہ لگنا - مصاحب بننا - مقرب ہونا - مجتہد ہونا - کہنا سُننا چلنا - بار پانا - ناک کا بال ہونا ؎

موقوف بارِ غیر چلانا مرا نہیں — جو کوئی اُس کے کان لگا کچھ مٹا گیا (میر)

## کان

ہے کان تیرے زلفِ عنبر لگی ہوئی — کیسی یہ ناگن برابر لگی ہوئی (ذوق)

عُشّاق کے کان لگے پھر نہ بلبل غمناک — جو آنکھ اپنی تو لے گلعذار دکھلا دے (احسان)

(۳) قید سے: - سرگوشی کرنا - کانا پھوسی کرنا - کانوں میں مصاحب پیشہ بن کر باتیں کرنا - مخبری کرنا ؎

سخت مکان کا کچا ہے خدا خیر کرے — غیر جو اُس کے سُنا کان لگا کرتا ہے (معروف)

کان اُس کے زلف لگتی ہے کیا ہو جو کچھ کبھی
کہہ دے یہ رُو سیاہ ہماری طرف سے بھی ([illegible])

یہ ادا خوش ہے مری جان لگی — زلف سرکش ہے جو کان لگی ([illegible])

(۴) لازم: - دھیان لگا - خیال ہونا - دھن لگنا - متوجہ و مصروف ہونا - جیسے تُو علی کے مقدمہ پر سب کے کان لگے ہوئے ہیں ؎

نہ بکہ رہتا ہے آنے کا اُس کے دھیان لگا
صدا کے دو پہ ہے در پہ وہ اپنا کان لگا ([illegible])

**کان مروڑنا یا ملنا** (ہ) فعلِ متعدی: - (۱) گوشمالی کرنا - کان اینٹھنا - کان کھینچنا - کان اُکھاڑنا - کسی کام سے باز رکھنے کے واسطے یا کسی نامناسب بات پر تنبیہ کرنے کے واسطے کان پکڑ کر بل دینا (۲) دھمکانا - ڈرانا - ستانا - سزا دینا - (۳) سارنگی یا ستار کی کھونٹی کسنا ۔

**کان میلیا** (ہ) اسمِ مذکر - کان کا میل صاف کرنے والا - چرک گوش نکالنے والا - وہ شخص جس کا پیشہ کانوں کو صاف کرنے کا ہے ۔

**کان میں انگلی دینا یا رکھنا** (ہ) فعلِ متعدی: کسی کی آواز نہ سُننے کے واسطے دونوں کان بند کر لینا - مہیب آواز سے بچنے کو کانوں میں انگلیاں ڈال لینا - جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں مگر ناسخ نے واحد کے ساتھ بھی باندھا ہے - جس وجہ سے ہمیں لکھنا پڑا ؎

اپنی کتاب ہے موذن اور کی سُنتا نہیں — رکھے ہنگامِ اذاں انگلی نہ کیونکر کان میں (ناسخ)

**کان میں بات یا بول مارنا** (ہ) فعلِ متعدی: - بات سُن کر ٹال جانا - بات بہلانا - سُنی اَن سُنی کرنا - گھنٹی سادھنا - نہ سُننے کا بہانہ کرنا - بات کے سُننے میں گرانی کرنا - گرا رہنا ۔

**کان میں پارہ بھرنا** (ہ) فعلِ متعدی: - ناشنیدہ گوش کرنا - بہرا بنانا - گرانگوش بنانا

کرے فریاد کیا بلبل کہ ہے سنا دو شبنم کو
ترے اب کان میں بھرنا گُلِ شاداب پارے کا ([illegible])

نالۂ بلبل کا جو سُنتا نہیں وہ گلشن میں — پارۂ شبنم نے بھرا گل کے کہیں کان میں کیا ([illegible])

(جس طرح آنکھوں میں سلائی پھیر کر اندھا بنانے کی سزا تھی۔ اسی طرح کانوں میں پارہ بھر کر بھی سزا دیا کرتے تھے)۔

**کان میں پڑا رہنا** ۔ فعل لازم ۔ یاد رہنا ۔ معلوم رہنا ۔ کسی بات کا علم رہنا ۔ کسی امر کی آگاہی رہنا ۔

**کان میں پڑنا** ۔ فعل لازم ۔ گوش زد ہونا ۔ سننے میں آنا ۔ آگاہی ہونا ۔

**کان میں پھونکنا** ۔ فعل متعدی ۔ (۱) کان میں بھرنا ۔ کان میں بتانا ۔ کان میں کہنا ۔ کسی کو اندر ہی اندر بہکا دینا ۔ کان میں ڈالنا ۔ منتر پھونکنا ۔ کوئی لگتی ہوئی بات کہنا ؎

فرشتے نے نہیں پھونکا ہے کان میں کس کے
وہ سر ہے کونسا جس پر کہ کج کلاہ نہیں ۔ ([illegible])

آہی کان میں کیا اس صنم نے پھونک دیا
کہ ہاتھ رکھتے ہیں کانوں پہ سب اذاں کے لئے ([illegible])

پھونکے کان میں شہزادۂ گل کے کوئی ۔
کہ ارے تو بے وفا چشم صنوبر میں نہیں ۔ ([illegible])

کان میں پھونکی جب اس کے میں وہ بات ،
آج تو سنتے ہی کچھ دم کھا گیا ([illegible])

(۲) بدی کرنا ۔ بدگوئی کرنا ۔ غیبت کرنا ۔ چغلی کھانا ۔ کسی کی اس طرح بدگوئی کرنا کہ دوسرے کے دل نشیں ہو جائے ۔ دل میں برائی بٹھانا ۔ جی میں برائی ڈالنا ۔ کان بھرنا ؎

مجھ سے خفا کیا تجھے کچھ کان میں تیرے ۔
غیروں نے روز ہائے ستم پھونک پھونک کر ([illegible])

تمہارا پھونک دے کچھ کان میں گلوں کے یہ
چمن میں دیکھو تم اے بلبلو صبا سے ڈرو ۔ ([illegible])

(۳) اغوا کرنا ۔ بدگمان کرنا ۔ بدظن کرنا ۔ بد دل کرنا ۔ بدی بٹھانا ؎

افسون سراسر دل نالاں میں پھونکے
ڈرتا ہوں کہ دل تس کے نہ کچھ کان میں پھونکے ([illegible])

بلبل نے کہا آگ مری جان میں پھونکے
پر باد صبا گل کے نہ کچھ کان میں پھونکے ([illegible])

آگ سا تو جو ہوا اے گل تر آن کے بیچ
مجھ کی ہاونے کیا پھونک دیا کان کے بیچ ([illegible])



(۴) کسی کی تعریف کر کے اُسے پھلانا ۔ تعریف و توصیف سے خوش کرنا ۔ خوشامد سے متکبر اور مغرور بنانا ۔ جیسے شیطان نے سب کے کان میں پھونک کہا ہے کہ ہمچو من دیگرے نیست ؎

فرشتے نے نہیں پھونکا ہے کان میں کس کے
وہ سر ہے کونسا جس پر کہ کج کلاہ نہیں ۔ ([illegible])

**کان میں تیل ڈال کر سو رہنا**
**کان میں تیل ڈال کر ہو بیٹھنا** ۔ فعل لازم ۔ محض بے خبر غافل بے سُدھ اور بے پروا بن جانا ۔ اپنے کو بہرا گونگا بنا کر ہو بیٹھنا ۔ اسا و دہان ہونا ۔

**کان میں تیل ڈال لینا**
**کان میں تیل ڈالنا** ۔ فعل متعدی ۔ اپنے کو بے خبر اور بہرا بنا لینا ۔ خاموشی اختیار کر لینا ۔ چپ سادھنا ۔ کچھ نہ سننا ۔ کسی بات کے سننے میں تجاہل کرنا ۔ گونگا بہرا بن جانا ۔ آگندہ گوش ہو جانا ؎

سوز پروانہ کیوں سنتے ہے چراغ کان میں جیسے تیل ڈالا ہے (قائم)

بلبل کا ایک نالۂ سوزاں نہیں سنا کیا ان گلوں نے ڈال لیا تیل کان میں (لا اعلم)

**کان میں ٹھینٹھیاں ہونا** ۔ فعل لازم ۔ (۱) کان میں میل کا ڈھیم ہونا ۔ کان میں بہت سا میل جمع ہو جانا ۔ کان میں میل کے ڈلے بند ھ جانا (۲) بہرا ہونا ۔ اصم ہونا ۔ بہرا بھنڈ ہونا ۔

**کان میں جھنجی کوڑی ڈالنا** ۔ فعل متعدی ۔ غلام بنانا ۔ حلقہ بگوش بنانا ۔ غلام ہونے کی نشانی کان میں ڈالنا ۔

**کان میں ڈالنا یا ڈال دینا** ۔ فعل متعدی ۔ سُنا دینا ۔ کہہ دینا ۔ جتا دینا ۔ آگاہ کر دینا ۔ خبردار کر دینا ۔ کانوں تک پہنچا دینا ۔ گوش گزار کر دینا ؎

بتائیں لفظ سنا کے تم کو معنی کیا تمہارے کان میں اک حرف جسنے ڈال دیا (داغ)

ہو گیا معروف میرا جو کوئی اس بات کو
ڈال دے ناصح کے جا کر کان جو مانگے سو دوں ([illegible])

**کان میں رکھنا** ۔ فعل متعدی ۔ یاد رکھنا ۔ خیال رکھنا ۔ دھیان رکھنا ؎

اک بات میں کہتا ہوں اسے کان میں رکھنا
وہ بات یہ ہے مجھ کو ذرا دھیان میں رکھنا ([illegible])

**کان میں روئی دے کے ہو بیٹھنا** ۔ فعل لازم ۔ (دیکھو کان میں تیل ڈال کر ہو بیٹھنا) ۔

**کان میں کھٹکنا** ۔ فعل لازم ۔ کان کو ناگوار گزرنا ۔ کانوں کو برا لگنا ۔ سننے میں اچھا معلوم نہ ہونا ۔ ناپسند گوش ہونا ۔

**کان میں کہنا یا کہہ دینا** (ہ) فعل متعدی :- چپکے سے کہنا۔ پوشیدہ یا خفیہ طور سے کہہ دینا ؎

پھاڑ ڈالا ہزار جاسے گریبان صبر میر — کیا کہہ گئی نسیم سحر گل کے کان میں (میر)

اُس سے پوچھو تُم مری آشفتگی — زُلف کہہ گئی تمہارے کان میں (داغ)

**کان نہ پھڑپھڑانا** (ہ) فعل متعدی (عوام) :- چُوں نہ کرنا۔ مطلق انکار نہ کرنا۔ کان نہ ہلانا۔ ذرا چُون و چرا نہ کرنا ✦

**کان نہ رکھنا یا نہ دھرنا** (ہ) فعل متعدی :- متوجہ ہو کر نہ سُننا۔ دھیان نہ دینا۔ غور نہ کرنا۔ کان نہ لگانا ؎

آغشتہ خون دل سے سخن تھے زبان پر
رکھے نہ تم نے کان تک اِس داستان پر

دو چار قلق کے مارے نالے — عاشق کبھی لب سے گر نکالے
ہرگز نہ ادھر کو کان رکھے — بیگانے میں اپنا دھیان رکھے

درد دل کس کو سُناؤں یا رب — کان ادھر کو نہیں دھرتا کوئی (معروف)

**کان نہ کھڑکھڑانا** (ہ) فعل متعدی :- (دیکھو کان نہ ہلانا) ✦

**کان نہ ہلانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) چپ رہنا۔ خاموش رہنا۔ چُپ چاپ رہنا (۲) انکار نہ کرنا۔ سر نہ ہلانا۔ چُون و چرا نہ کرنا۔ چُوں نہ کرنا (۳) چوپایہ کا نہایت غریب ہو جانا۔ جانور کا مانوس ہو جانا۔ نہایت ہل جانا۔ سدھ جانا ✦

**کان ہونا** (ہ) فعل لازم :- (۱) کسی چوکھونٹی چیز کا کوئی گوشہ بڑھا ہوا ہونا۔ چارپائی یا کپڑے وغیرہ میں ٹیڑھ ہونا (۲) عبرت ہونا۔ نصیحت حاصل ہونا۔ آگاہ ہونا۔ متنبہ ہونا۔ خبردار ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ ہوش پکڑنا۔ چیتنا۔ خبر پڑنا ؎

دھوئے ہوش دنی گرچہ اُسے تھا لیکن
دیکھ کر مُنہ کو ترے گل کے تئیں کان ہوئے

(۳) اطلاع ہونا۔ واقفیت ہونا۔ خبر ہونا۔ معلومیت ہونا۔ آگاہی ہونا ؎

گوشِ دیوار تک تو جا نالے — اس میں گل کو بھی کان ہوتے ہیں (میر)

(۴) تجربہ ہونا۔ امتحان ہونا۔ آزمائش ہونا۔ عقل آنا۔ ہوش آنا۔ جیسے کچھ ٹھکی کان ہوتے ہیں (۵) دھیان ہونا۔ خیال ہونا۔ سمجھنا۔ جاننا۔ جیسے "ذرا وقت سے بے وقت آیا اور خوب سا لگڑ کھڑایا۔ آئندہ کو کان ہوگئے کہ جھٹ پٹے ہی گھر کو چلو" (سگھڑ سہیلی) ✦

**کان** (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- لاج۔ شرم۔ حیا۔ لحاظ۔ مریادا ✦ ڈھٹائی۔ گستاخی ✦

**کان چھوڑنا** (ہ) فعل متعدی :- بے شرمی اختیار کرنا۔ ننگا ہونا۔ بے شرم اور بے حیا بننا۔ ڈھیٹ ہونا۔ گستاخ ہونا ✦

**کان رکھنا** (ہ) فعل متعدی :- شرم رکھنا۔ لحاظ کرنا۔ شرمانا۔ بجانا ✦

**کانا** (ہ) صفت (ہندو) :- (۱) یک چشم۔ ایک آنکھ کا۔ ایک آنکھ سے اندھا۔ واحد العین۔ کانڑا جیسے "کانا مجھے بھائے نہیں اور کانے بن سُہائے نہیں" "کانی کے کا نا پیارا رانی کو راجا پیارا" (۲) ذرا بگڑا پھل۔ کِرم خوردہ پھل۔ کیڑا لگا ہوا پھل یا ترکاری۔ کانڑا پھل جیسے کانا بیگن (۳) ٹیڑھا۔ بانکا۔ ترچھا جیسے یہاں سے کترکر کپڑا کانا کانڑا کر دیا (۵) اسم مذکر۔ کرشن جی کی طرف اشارہ جو اکثر گیتوں میں آتا اور کنہیا کا مُصغّر مفہوم ہوتا ہے۔ جیسے "کانا نے بنسری بجائی موری سدھ بسرائی" (۴) پاسہ کا ایک نُقطہ ✦

**کانا پردہ** (ہ) اسم مذکر :- ناقص پردہ۔ نکما پردہ ✦

**کانا ٹُنٹو بدھو نفر** (ہ) محاورہ :- عیب میں عیب۔ نقص میں نقص۔ حالت خراب و تباہ کا بے جوڑ اور بے مثل سامان۔ ٹنٹو بھی کانڑا اور سائیس بھی احمق۔ نہایت مفلس

مروت کے ہے پاس نہ سیم اور نہ زر — اوقات بسر کرتا ہے اپنی اس پر
رنگیں وعین ذہن ہے صورت اسکی — کانا ٹنٹو ہے اور بُدھو ہے نفر

**کانا باتی** (ہ) اسم مؤنث :- ننھے بچّوں کو بہلانے کا ایک فقرہ جس کے معنی ہیں کان میں باتیں کرنا۔ جب کسی بچّے کو خوش کرنا یا ہنسانا منظور ہوتا ہے تو اُس کے کان سے مُنہ لگا کر "کانا باتی کانا باتی کُر" کہتے اور لفظ کُر پر زیادہ زور دیتے ہیں جس سے کان کے پردے پر صدمہ سا گُزرتا اور لڑکا ہنس پڑتا ہے ؎

کھیل میں تو تل کے لڑکپن کے ترے سب دھیان میں
کانا باتی کُر کہا کرتا تھا میرے کان میں۔

(۲) مجازاً :- سرگوشی۔ کانا پھوسی ✦

**کانا پُھوسی** (ہ) اسم مؤنث :- سرگوشی۔ کھسر پھسر۔ چپکے چپکے کان میں باتیں کرنا۔

گُذارا ہے ظرف داں تو اُنہیں لوگوں کا ہوتا ہے
کہ جن کو چاپلوسی اور کانا پُھوسی آتی ہے

بزم میں تیرے اُنہیں لوگوں کا ہوتا ہے گزر
جن کو آتی چاپلوسی اور کانا پھوسی ہے

**کانا پُھوسی کرنا** (ہ) فعل متعدی :- سرگوشی کرنا۔ کھسر پھسر کرنا۔ کان میں بات کہنا۔ خفیہ سازش کرنا ✦

**کانا پچھوا** (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کی ترکاری جو کشمیر اور پہاڑ پر موسم برسات میں از خود پیدا ہوتی ہے۔ یہ ترکاری کھمبی کی قسم سے ہے۔ پہاڑی لوگ اسے چاؤں کہتے ہیں ✦

کان

کاناگوشی (ع) اسم مؤنث :- (۱) کاناپھوسی سرگوشی (۲) گوشمالی ✦

کانپ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) پتنگ یا کنکوّے کی خمدار اور لچکدار تیلی قمچی جو قوس نما لگائی جاتی اور ٹھڈے کے اوپر رہتی ہے۔ شاعر لچکدار کمر کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں (۲) گنور :- سؤر کا اگلا دانت ✦ ہاتھی کا اگلا دانت (۳) لکھنؤ :- نہایت صاف اور عمدہ چونہ۔ قلعی کا چونہ۔ کھانے کا چونہ۔ سفیدی ✦

کانپ اُٹھنا (ہ) فعل لازم :- خوف سے تھرا جانا۔ بدن کپکپا جانا۔ لرز جانا۔ رعشہ ہو جانا۔ کانپ جانا۔ ڈر جانا ؎

کانپ اُٹھا تیرے جنوں سے پائے لیلیٰ نقش
کیوں نہ ہوئے بید مجنوں قبر پر سایہ کگے

کانپ اُٹھتا ہوں میں جس وقت ترے کوچے میں
نالہ کرتا ہے کوئی زار و نزار آخر شب ✦

کانپ جانا (ہ) فعل لازم :- خوف سے لرز جانا۔ جاڑے سے کپکپی چھوٹ جانا

کانپ کانپ اُٹھنا (ہ) فعل لازم :- خوفِ خدا یا ترحم سے خواہ مطلق خوف سے نہایت تھرا جانا۔ لرز لرز پڑنا ؎

مرے بیان کو سُن سُن کے کانپ کانپ اُٹھے
غضب یہ ہے کہ سمجھتا نہیں زباں صیّاد

کانپنا (ہ) فعل لازم :- ہلنا۔ لرزنا۔ تھر تھرانا ✦ خوف کے مارے تھرانا ✦ رعشہ ہو جانا ✦ ڈرنا۔ خوف کھانا ؎

نہیں یہ شیشے میں موج شراب کانپے ہے
پری بھی تجھ سے تو خانہ خراب کانپے ہے

کاپی (انگلش صحیح Copy) کوپی :- (دیکھو کاپی مع مشتقات) ✦

کانٹا (ہ) اسم مذکر :- (۱) خار۔ سال۔ سُول۔ کنڈا۔ کنٹک۔ عربی میں شوک و شوکہ۔ (۲) سونے چاندی اور دوا وغیرہ کے تولنے کی چھوٹی ترازو جس کے فلکہ میں سوئی لگی ہوئی ہوتی ہے ؎

جب کہا ہم کو جو تیری نظروں میں ہم نہیں جچتے
ورنہ چشمِ واعدہ کا ہے تیری طرف تر کانٹا

ہو اس قدر گرم بازار وحشت کہ لگنے لگے کانٹے میں تُل تُل کے کانٹا (ظفر)

(۳) خار ترازو۔ ترازو کے وسط کی سوئی (۴) مچھلی پکڑنے کا کج خمیدہ اور نوکدار کانٹا جیسے خار ماہی۔ مدد شست۔ عربی میں مُقلاب کہتے ہیں ؎

لگائے ہی کانٹے میں ٹکڑا کوئی مرے دل کا
جو چارہ چاہیئے لے کھنڈ ار مچھلی کا ✦

(۵) ایک ڈول نکالنے کا اوزار جس کے چاروں طرف سر کج مثلِ مُقلاب آنکڑے لگے ہوئے ہوتے ہیں اور اُسے رسی میں باندھ کر کنوئیں میں ڈالتے اور گرے ہوئے ڈول کو پھنسا کر نکال لیتے ہیں۔ فارسی چاہ جو۔ عوق۔ عودقہ ؎

ڈوبے ہم چاہِ زنخداں میں اُن آنکھوں کے نثار
نہ مژہ نے رسن زلف میں کانٹا باندھا

(۶) بشکل پنجہ ایک آہنی یا برنجی چیز کا نام جس کے ذریعہ سے صاحب لوگ گوشت۔ آلو وغیرہ اُٹھا کر کھاتے اور مُربے یا اچار کے پھلوں اور ترکاری وغیرہ کو اس سے کچوتے ہیں تاکہ شیرہ خواہ نمک اندر تک سرایت کر جائے۔ میز کا کانٹا پنجہ۔ کوچار (۷) مہمیز جس سے گھوڑے کو ایڑ کرنے سے چابک کا کام نکلتا ہے۔ انی۔ آر (۸) خار ماہی وہ کانٹا جو مچھلی کے اندر سے نکلتا اور اُس کی پسلیوں کی بجائے ہوتا ہے یا وہ باریک کانٹا جو اُس کے گوشت کے اندر سے نکلتا ہے (۹) سیہ کا کانٹا خار قنفذ۔ خار پشت کا کانٹا (۱۰) پنجرا لٹکانے کا دہن کشادہ حلقہ ✦ پُل کے تختے اٹکانے کا آنکڑا۔ چیل وغیرہ توڑنے کا آنکڑا ؎

اسیر قفس اُڑ چلے تھے چمن میں پر اُٹھتے ہی پنجرا اگر اکمل کے کانٹا
اک اُلجھاؤ کا پیچ ہے راہ داری کہ ہے واسطے تختۂ پُل کے کانٹا

(۱۱) وہ کل جس کے دبانے سے ریل گاڑی ایک پٹڑی سے دوسری پٹڑی پر ہو جاتی اور پٹڑی مل کر برابر آ جاتی ہے (۱۲) ہک ✦ کیل کانٹا (۱۳) خلیفہ دس شومہ۔ مُرغ۔ تیتر۔ چکور وغیرہ کے پاؤں کا خار جو نر کے ہوتا اور جوان ہو جانے پر نکلتا ہے ؎

ایک اونٹنی سی یہ کاوش ہے کہ جس نے دیکھا
یار کے مُرغِ نظر نے اُسے کانٹا مارا ✦

(۱۴) پرندوں کے ایک سخت مرض کا نام جو اُن کے حق میں مُہلک ہوتا ہے۔ اصل میں اُن کی دُم پر ایک پھنسی سی ہو جاتی یا گوشت بڑھ جاتا ہے۔ بنگالے کی مینا اکثر اسی مرض میں مر جاتی ہے ؎

کیا ذوق کریں اسیرانِ قفس کہتے ہیں مار ڈالے ہمیں کانٹا کہ چمن یاد آیا (بحر)

(۱۵) خلش۔ کھٹکا ؎

کچھ چارہ سازوں سے جلدی نکالو
مرے دل سے یہ غم کا بُلبُل کے کانٹا

کان

(۱۶) لاغر۔ نزار۔ نہایت دُبلا ۔

بوئے جو پھول اُس نے زُلفوں میں اپنی ہو سُوکھ کر پھول سنبل کے کانٹا
مجھے بے خبر او غیرتِ گُل کُڑی ہو گیا غم میں گُل گُل کے کانٹا (بحر)

کانٹا سمجھ کے چھونے پر چند کر دیا وہ گلبدن ملے تو نہ بھولا سماؤں میں (آتش)

(۱۷) نہایت ناگوار طبع۔ گراں خاطر ۔

یاروں کو کھٹکتے ہیں وطن میں نہ رہینگے
کانٹا ہی جو ٹھیرے تو چمن میں نہ رہینگے (آتش)

(۱۸) وہ چوبی پنجہ جس کے ذریعہ سے زمیندار لوگ گھاس پھُوس وغیرہ اُٹھاتے اور
اُسے جیلی یا بیساکھی بھی کہتے ہیں۔ سلاگھا (۱۹) شراب کا مُہلک نشہ اور
وہ حالت جو فرطِ نوشی سے وقوع میں آئے ۔ نہایت تیز و تُند شراب
چنانچہ ظفر نے اسی رعایت سے اس شعر میں یہ لفظ باندھا ہے ۔

بکھتا ہے عکس خُوردہ نشہ میں کہ ہے درمیان ساغرِ گُل کے کانٹا (ظفر)

(۲۰) گھنٹے یا گھڑی کی سُوئی (۲۱) حساب کا عمل یا کسوٹی۔ جیسے جمع۔ تفریق۔ ضرب۔
تقسیم کا کانٹا (۲۲) خشکیِ زبان یا زبان کا وہ کھُردرا پن جو حرارت خواہ پیاس کے باعث
ہوجاتا ہے (۲۳) توہم کا کر (۲۴) روک۔ اٹکاؤ۔ سدِّ راہ۔ حائل۔ مزاحم ۔

تفرِ حرص کا رہے کیونکر نہ کھٹکا کہ رستے میں ہے یہ توکل کے کانٹا (ظفر)

(۲۵) دُشمن۔ عدو۔ بدخواہ۔ آزار رساں ۔

جاکے قاصد بھی وہاں غیروں میں شامل ہوگیا
اور اک کانٹا نکل آیا مری تقدیر کا (ناسخ)

**کانٹا چُبھنا** (ہ) فعل لازم :۔ خارخلیدن و شکستن کا ترجمہ۔ کانٹا سلنا۔ کانٹا لگنا۔
پھانس لگنا ۔

**کانٹا چُبھونا** (ہ) فعل متعدی :۔ خلش دینا۔ تکلیف دینا ۔

چبھوتی ہے کافر بر انگشت شانہ جگر میں گرفتارِ کاکل کے کانٹا (ظفر)

**کانٹا ڈالنا** (ہ) فعل متعدی :۔ کسی چیز کے نکالنے کے واسطے کانٹا کنوئیں میں
پھانسنا ۔

**کانٹا سا** (ہ) تابع فعل :۔ (۱) مثل خار۔ خار کی مانند (۲) نہایت دُبلا۔ نہایت لاغر
ناتواں۔ سُوکھا ساکھا ۔

**کانٹا سا آنکھوں میں کھٹکنا** (ہ) فعل لازم :۔ محسود خلائق ہونا ۔ ناگوار گزرنا
بُرا لگنا۔ گراں گزرنا ۔

اگرچہ خلق ہے ایک بھائی نہیں ظاہر جس میں کوئی بُرائی

کان

بھلا جس کو کہتی ہے ساری خدائی ہر اک دل میں ظلمت ہے جس کی کُدائی
تو پڑتی ہیں اُس پر نگاہیں غضب کی
کھٹکتا ہے کانٹا سا آنکھوں میں سب کی (میر حسن)

**کانٹا سا کھٹکنا** (ہ) فعل لازم :۔ نہایت ناگوار گزرنا۔ گراں معلوم ہونا۔ بُرا لگنا
خار دکھائی دینا۔ محسوس ہونا ۔

کیا جانے اُس کا پاؤں پڑا کس شروپہ آج
کانٹا سا مجھ ہمارے جو دل میں کھٹک گیا (جرأت)

فرقت سے تیرے تارِ نفس سینہ میں مرے
کانٹا سا کھٹکتا ہے نکل جائے تو اچھا (ذوق)

**کانٹا سا نکل جانا** (ہ) فعل لازم :۔ خلشِ غم نکلنا۔ خلشِ دل۔ حسد و جگر کا دُور ہوجانا
چین پڑجانا۔ چین آجانا۔ آرام پڑجانا۔ کسی دُکھ یا مُصیبت یا سختی سے رہائی پانا

مرتے ہیں جو گُل بن تو سارا یہ خلل جاتا
نکلا ہی نہ دم ورنہ کانٹا سا نکل جاتا (میر)

**کانٹا سا ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ نہایت لاغر و دُبلا ہونا ۔

میں تو ل بیا کرتی ہوں نظروں میں ہر اک کو
کانٹا سی ہوں آنکھوں میں تراز و کے زیادہ (رنگین)

**کانٹا گڑنا** (ہ) فعل لازم (عوام) :۔ خارخلیدن کا ترجمہ۔ کانٹا چُبھنا ۔

**کانٹا لگنا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) خارخلیدن و شکستن کا ترجمہ۔ کانٹا چُبھنا (۲)
پرندوں کو کانٹے کا مرض لاحق ہونا (۳) شراب کا لگاؤ نشہ ہونا۔ مُہلک نشہ چڑھنا

**کانٹا مارنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) مچھلی کا اپنے پروں یا سینہ کا اپنے شکاروں سے
صدمہ پہنچانا۔ پر مارنا (۲) مُرغوں کا باہم لڑتے وقت ایک دوسرے کے خار مارنا
لات مارنا ۔

**کانٹا نکالنا** (ہ) فعل متعدی :۔ مُصیبت یا تکلیف سے بچانا۔ خلش مٹانا۔
کھٹکا دُور کرنا ۔

**کانٹا نکلنا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) دل معلوم و دم خلش دُور کرنا۔ کھٹکا مٹنا۔ غم دُور
ہونا۔ تکلیف رفع ہونا ۔

مرگئی موت مگر غم نہیں چھوڑا مجھ کو
جان صاحب نہ کبھی دل سے یہ کانٹا نکلا (جان صاحب)

(۲) پرندوں کو اُن کا ہلاک کردینے والا مرض لاحق ہونا ۔

یاں اُس گُل کی محبت میں دم اپنا نکلے جان جسم سے جو بچ جائے تو دم اپنا نکلے (دکھ؟)

**کانٹا ہو جانا** (ہ) فعل لازم:- دُبلا ہو جانا۔ لاغر ہو جانا۔ نحیف ہو جانا۔ نقاہت ہو جانا سُوکھ کر کانٹا ہو جانا زیادہ بولتے ہیں۔ چنانچہ وہاں یہ لفظ لکھا گیا ہے ؎

ضعف پیری میں اُمیدِ غرۂ عشرت کہاں سُوکھ کر کانٹا نہالِ زندگانی ہو گیا (اسیر)

ہاتھ میرا اے گُلِ تر سُوکھ کر کانٹا ہُوا۔
ہے ترے دامن کے چھٹ جانے سے خار آستیں ([illegible])

**کانٹوں** (ہ) اسم مذکر:- کانٹا کی جمع جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے واؤنون کے ساتھ ہو جاتی ہے۔ کانٹے ٭

**کانٹوں پر کھینچنا** (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):- اول معلوم (۲) گُنہگار کرنا کانٹوں میں گھسیٹنا ٭ شرمندہ کرنا (۳) نہایت تکلیف دینا۔ آزار پہنچانا۔ ستانا۔ سزا دینا ؎

وحشت نے نکالا اُس گلی سے کانٹوں پر اُس کو کھینچتا ہوں (ناسخ)

لاکے مرے تن سے جاں کھینچتے ہیں کہ کانٹوں پہ آبرو داں کھینچتے ہیں (امانت)

**کانٹوں پر گھسیٹنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) اول معلوم یعنی سزائے سخت و تعزیر دینا۔ (۲) حد سے زیادہ تعریف کرکے گُنہگار بنانا۔ شرمندہ کرنا۔ جب کوئی شخص کسی کی حد سے زیادہ تعریف یا خاطر مدارات کرتا ہے تو وہ اُس کے جواب میں انکسار اً کہتا ہے کہ آپ کیوں مجھے کانٹوں میں گھسیٹتے ہیں۔ اہلِ لکھنؤ اور پورب والے پر کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ (۳) نہایت تکلیف دینا۔ ستانا۔ از حد اذیت پہنچانا ؎

حُسنِ روز افزوں نے کانٹوں پر گھسیٹا یار کو
سبزۂ عارض بڑھا ایسا کہ جنگل ہو گیا ([illegible])

میں کون اور تمہاری مژہ کا مجھے خیال
کانٹوں پہ کیوں گھسیٹتے ہو مجھ غریب کو ([illegible])

**کانٹوں پر لٹانا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) مضطرب کرنا۔ تڑپانا۔ بے چین اور بے قرار کرنا ٭ جلانا۔ رشک دلانا ؎

شبِ فراق میں کانٹوں پہ میں لٹاؤں اُسے
سلاؤں طالعِ خفتہ کو اپنے بستر پر ([illegible])

اپنے پہلو میں نہ اُس گُل نے سلایا مجھ کو شب کو اُس خار نے کانٹوں پہ لٹایا مجھ کو (امانت)

دکھلا کے مجھے سبزۂ باغِ خط نے کانٹوں پہ لٹایا گُل چھپا کر ([illegible])

(۲) ستانا۔ تکلیف دینا۔ مصیبت دکھانا۔ آزار پہنچانا۔ دُکھ دینا ؎

گُلوں کو جنبش بادِ صبا نے دو کانٹوں پہ سحر کو وقتِ خواب آیا جو فرشِ گُل پہ شبنم کو (امانت)



نرگسی چشم نے تیری مجھے بیمار کیا سُنبلی زلف نے آفت میں گرفتار کیا
گُل رخسارۂ رنگیں نے دل افگار کیا سروِ قامت نے مجھے بید صفت زار کیا
تخمِ اُلفت نے شگوفہ یہ دکھایا مجھ کو
دشتِ پُر خار کے کانٹوں پہ لٹایا مجھ کو (رنگین)

**کانٹوں پر لوٹنا** (ہ) فعل لازم:- (۱) مضطرب رہنا۔ تڑپنا۔ تلملانا۔ بے تاب رہنا۔ بے قرار رہنا۔ بے چین رہنا ؎

عمر بھر کانٹوں پہ لوٹا گُل رُخوں کی یاد میں جامۂ ہستی مجھے صحرا کا دامن ہو گیا (امانت)

نہ کانٹوں پر کوئی لوٹے یوں جوں میں بسترِ گُل پر
ترے بن کروٹیں شب بھر اے سیم اندام لیتا تھا (مومن)

نہ لوٹوں کس طرح کانٹوں پہ دوری میں گلستاں کی
وہ بُلبل ہوں کہ فرشِ خواب جس کا گُل کا دالان تھا
میں لیٹا ہوں تجھ بغیر جو پھولوں کی سیج پر
لوٹا کیا ہوں کانٹوں کے اوپر تمام رات ([illegible])

بے یار فرشِ گُل مری آنکھوں میں خار تھا
لوٹا کیا میں کانٹوں کے اوپر تمام رات (آتش)

(۲) آتشِ رشک و حسد میں جلنا۔ رشک کھانا ؎

کسی شب باغ میں وہ غنچہ لب آیا جو ساتھ اپنے
تو شبنم رشک سے کانٹوں پہ سوئی گُل کے بستر پر ([illegible])

**کانٹوں میں تُل کر بکنا** (ہ) فعل لازم:- نہایت گراں ہونا۔ کسی چیز کی کمال قدر ہونا۔ سونے چاندی کے بھاؤ بکنا ٭

**کانٹوں میں کھینچنا** (ہ) فعل متعدی:- گُنہگار کرنا۔ مصیبت و بلا میں ڈالنا ٭ شرمندہ کرنا۔ شرمانا ؎

دیکھیں کیا اُن کی لچک اُس ساعدِ نازک بغیر
کھینچتی ہیں کیوں ہمیں کانٹوں میں گُل کی ڈالیاں ([illegible])

پھول دو رکھنے مری قبر پہ کیوں آتا ہے۔
اب تو کانٹوں میں مجھے غیرتِ گلزار نہ کھینچ ([illegible])

**کانٹوں میں گرنا** (ہ) فعل لازم:- (۱) مصیبت یا آفت میں پڑنا ٭ دقّت میں پڑنا (۲) لشکری:- آتشک میں مبتلا ہونا۔ نیم کی ٹہنی ہلانا ٭

**کانٹوں میں گھسیٹنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) دیکھو کانٹوں پر گھسیٹنا (۲) آفت و بلا میں پھنسانا۔ مصیبت میں ڈالنا۔ تکلیف پہنچانا۔ آزار دینا ؎

نگاہِ خوبانِ نوخط سے یہ بچنے +
گھسیٹا پھر مجھے کانٹوں میں دل نے

بھاتا ہے نہایت دل کو خطِ رخسارِ جاناں کا
گھسیٹے گا مجھے کانٹوں میں سبزہ اس گلستاں کا

**کانٹے** (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) کانٹا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول کے ساتھ تبدیلی کی صورت +

**کانٹے بونا** (ہ) فعل متعدی:- تخم بدی کاشتن کا ترجمہ جس کا انجام ندامت ہوتا ہے۔ اپنے یا کسی کے حق میں بُرا کرنا + کارِ زشت و زبون اور گناہ عظیم کرنا + بدی کرنا۔ بُرائی کرنا ے

شیفتہ سبزۂ خط کا نہ ہوئے دل ہرگز نہ سنو اپنے لئے آپ نہ بو تو کانٹے (آتش)

باز آجانے دے لے دل اُس کی مژگاں کا خیال
دیکھ کیوں بوتا ہے کانٹے تو ہمارے واسطے

پڑ گئے مُنہ میں جو مجھ سوختہ تن کے کانٹے
ہیں یہ بوئے ہوئے اک غنچہ دہن کے کانٹے

چھیڑ کر مژگان کا ذکر اُس کی میرے سامنے
واسطے میرے مرے غمخوار کانٹے بو گئے

عدو سے غنچہ دہن کی آپ سنتے ہیں وہ کہتا ہے
کہ جب آتا اُسے کانٹے ہمارے حق میں بو جانا

فائدہ خط کے بڑھانے سے گُلِ عارض پر
ایسے کانٹے حقِ عشاق میں بویا نہ کرو

**کانٹے بوئے ببول کے تو آم کہاں سے کھائے** (ہ) کہاوت:- بدی کر کے نیکی کے ثمرے کی اُمید رکھنا محض لاحاصل اور حماقت ہے +

**کانٹے پر کی اوس** (ہ) صفت:- نہایت ناپائدار و بے قیام ے

اشکِ مژگاں پہ آ کے کہتے ہیں اپنی ہستی ہے کانٹے پر کی اوس (مصحفی)

جب تک ہو زیست اور غم ہو یا ہوس
اور دُکھ سے چھٹے یہ بھی فنا ہو افسوس
انسان کی زندگانی کا کیا کیجئے بیاں
اس دارِ فنا میں ہے کانٹے پہ کی اوس

کہتی ہے شبنم بھی اپنا دل مسوس یعنی ہوں میں آپ کانٹے پر کی اوس



**کانٹے پڑنا** (ہ) فعل لازم:- غلبۂ تشنگی کے باعث زبان یا حلق یا مُنہ کا خشک ہو جانا ے

تشنگی سے حلق مجنوں میں نہیں کانٹے پڑے
پاؤں کے پار ان نکلے خارِ پنہاں واہ وا

بھر کے مشکیں آبلوں کی اب پلا دیجے سبیل
پڑ گئے ہیں پیاس سے کانٹے زبانِ خار میں

(مُنہ میں کانٹے پڑنا مثال دیکھو کانٹے بونا میں جرات کا شعر) +

**کانٹے کی تول** (ہ) اسم مؤنث:- ٹانکا۔ ٹُک۔ بہت ٹھیک۔ ذرا کم نہ زیادہ + کھنچی ہوئی تول +

**کانٹے میں تلنا** (ہ) فعل لازم:- بیش قیمت۔ گراں قدر اور گراں بہا ہونا۔ سونے چاندی کے مول بِکنا ے

خرہ برا نمک کے جمنے کا عقدہ آج کھلتا ہے
گراں قیمت ہے موتی اس لئے کانٹے میں تلتا ہے

ہوا اِس قدر گرم بازارِ وحشت لگا بکنے کانٹے میں تُل تُل کے کانٹا (ظفر)

**کانٹی** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) روئی کا کوڑا (۲) وہ کچی روئی جو دھنے میں نہ آسکے دھنکنے کے بعد جو بنولوں وغیرہ کا کوڑا رہ جائے (۳) چھوٹا کانٹا جس میں جواہرات یا سونا چاندی تولتے ہیں (۴) چھوٹا ہُک + آنکڑا + سانپ پکڑنے کی لکڑی جس کے اخیر پر لوہے کا آنکڑا لگا ہوا ہوتا ہے + بیڑی۔ جولان (۴) پنجاب۔ لانگر جو لڑکے دوڑ میں روڑا باندھ کر اڑاتے ہیں +

**کانٹی کھانا** (ہ) فعل متعدی (جولری):- قید کاٹنا۔ بڑا گھر دیکھنا۔ جیل خانے میں رہنا + سزا یافتہ ہونا۔ داغی ہونا۔ کُندہ ہونا +

**کانجی** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) ایک قسم کا کھٹا پانی جس میں رائی۔ زیرہ۔ نمک وغیرہ اچار کی طرح ڈال کر اس میں پکوڑیاں اور بڑے چھوڑ دیتے ہیں۔ ہندو لوگ اسے ترکاری کی بجائے روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں۔ پوربی میں کھٹا ماٹھ۔ تُرانی۔ وغیرہ کہتے ہیں۔ فارسی میں اسے آبکامہ عربی میں مُری کہتے ہیں۔ مزاجاً دوم درجے میں گرم و خشک اور ہاضم طعام ہے (۲) پیچ۔ مانڈ +

**کانجی ہوس** (و) اسم مذکر:- (یہ لفظ انگریزی کنفائننگ ہوس (Confining House) کا بگڑا ہوا ہے) (۱) قید خانہ کا مکان + وہ تنگ کوٹھڑی جس میں قیدی کو سخت تکلیف دینے کے واسطے علیحدہ بند کرتے ہیں (۲) حوالات۔ حراست۔ نگرانی (۳) وہ

کان

سرکاری مکان جس میں لاوارث جانور بھیجے جاتے ہیں۔ سرکاری باڑا ✦

**کانچ** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) دیکھو کاچ (۲) خروج المقعد۔ ایک بیماری کا نام جس میں کمزوری کے باعث دستوں کے بعد اکثر بچوں کی مقعد باہر نکل آتی ہے۔ مقعد کا گوشت بیچا۔ پھرتے وقت نکل آنے کا مرض ✦

**کانچ نکال دینا** (ہ) فعل متعدی (بازاری):۔ مارتے مارتے گُو نکال دینا۔ خوب مارنا۔ اس قدر مارنا کہ اُس کا صدمہ مقعد تک پہنچے ✦

**کانچ نکل جانا** (ہ) فعل لازم (بازاری):۔ برداشت نہ ہوسکنا۔ گُو نکل جانا۔ نہایت صدمہ گزرنا ✦ دوالہ نکل جانا۔ اخراجات سے گھبرا جانا ✦

**کانچ نکلنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) مقعد کے گوشت کا ضعف و نحافت کے سبب باہر نکل آنا۔ مقعد نکل آنے کا مرض ہو جانا (۲) صدمہ گزرنا ؎

ولائے ساٹھ تھے پر پانچ نکلے　　آتی فتح خاں کی کانچ نکلے (جعفر زٹلی)

**کانچُو** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جسے کانچ نکلنے کا مرض لاحق ہو (۲) غلامی۔ نوکلی کُفری ✦

**کاندھا** (ہ) اسم مذکر (گنوار):۔ کندھا۔ دوش۔ عاتق۔ کتف۔ مونڈھا ✦ کھوا ✦ شانہ ✦ (لکھنؤ میں خواص بھی کاندھا بولتے ہیں چنانچہ وہاں کے موافق چند مشتقات بھی لکھے جاتے ہیں):۔

**کاندھا بدلنا** (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):۔ کندھا بدلنا۔ ایک دوش سے دوسرے دوش پر کسی بوجھ کا لینا ✦

**کاندھا دینا** (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):۔ جنازے کو دوش پر رکھنا۔ کندھا دینا۔ تابوت کے نیچے دوش رکھنا ؎

کاندھا مرے جنازے کو کیا دے وہ نازنیں
بھاری ہے جس کو زلفِ سیہ فام دوش پر

دیا کاندھا جنازے کو جو میرے اُس پری رو نے
گماں تھا تختۂ تابوت پر تختِ سلیماں کا

قبر میں بیٹھو ہماری نہ لگیگی ہرگز　　یار نے آکے جو تابوت کو کاندھا نہ دیا (اعلم)

**کاندھی دے جانا** (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):۔ چلو تہی کرنا۔ بہانہ کرنا۔ ٹال جانا۔ اغماض کر جانا۔ آنا کانی دے جانا ✦

**کانڈ** (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ کتاب کا باب۔ حصہ۔ فصل۔ ادھیائے ✦

**کانڑاں** (ہ) صفت:۔ (۱) دیکھو کانا (۲) سات سمندر یا پہلے دو بے کھیل کا وہ گھر جو تحمیدانی کے بعد آتا ہے ✦

کان

**کانڑا رگی** (ہ) اسم مذکر:۔ کانڑا بدذات۔ نہایت شوخ اور شریر کانڑا ✦

**کانڑی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ایک آنکھ کی عورت۔ وہ عورت جس کی ایک آنکھ جاتی رہی ہو (۲) گرہ کھائی ترکاری ✦

**کانڑی اپنا ٹینٹ نہ نہارے اَوروں کی پھلی دیکھ بچھانے** (ہ) کہاوت:۔ اپنا عیب کیسا ہی بڑا ہو عیب نہیں معلوم ہوتا دوسرے کا چھوٹا سا عیب بھی بڑا معلوم ہوتا ہے ✦

**کانڑی کوڑی** (ہ) اسم مؤنث:۔ پھوٹی کوڑی۔ جھنجھی کوڑی ✦

**کانڑی کو کون سراہے کانی کا باوا** (ہ) کہاوت:۔ اپنے کو اپنی بُری چیز بھی اچھی معلوم ہوتی ہے اور غیر کو دوسرے کی اچھی چیز میں بھی کلام ہوتا ہے ✦

**کانڑی مٹکو** (ہ) اسم مؤنث:۔ تحقیراً وہ عورت جو یک چشم ہونے کے باوجود اپنے کو خوبصورت جانے اور مٹک مٹک کر چلے یا باتیں کرے ✦

**کانس** (ا) اسم مؤنث:۔ انگریزی کانس کا بگڑا ہوا لفظ۔ کنگنی۔ چھجا۔ لگر ✦

**کانس** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کی لمبی گھاس جو اکثر غیر مزروعہ زمین میں پیدا ہوتی اور آدمی کے جسم کو اپنی تیزی کے سبب کاٹ دیتی ہے (۲) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ تضیہ۔ راڑ۔ کلیس (۳) اسم مؤنث:۔ چمک۔ تابش ✦

**کانس میں پھنسنا** (ہ) فعل لازم:۔ دقت میں پھنسنا۔ مشکل میں پڑنا ✦ (چونکہ کانس میں پھنس کر آدمی زخمی ہوئے بغیر نہیں رہتا اس وجہ سے یہ محاورہ ہوگیا) ✦

**کانس میں تیرنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سراب کے دھوکے میں آجانا۔ دھوکا کھانا۔ (۲) سوچ بچار میں لگا رہنا۔ غور و فکر میں محو رہنا۔ خیالات میں غلطاں و پیچاں رہنا (۳) عو:۔ جان جوکھوں میں رہنا۔ دقت اور مشکل میں ہونا ✦

**کانسا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) راجہ کا کھانا۔ طعام خاصہ۔ خاصہ (۲) پُورب:۔ کانسی ✦

**کانسٹیبل** (انگلش Constable) اسم مذکر:۔ چوکیدار۔ محافظ۔ نگراں ✦ پولس کا سپاہی ✦

**کانسہ** (ف) اسم مذکر:۔ صحیح فارسی کاسہ۔ پیالہ ✦ بھیک کا ٹھیکرا جیسے ”ہاتھ میں لیا کانسہ تو بھیک کا کیا سانسہ“ ✦

**کانسی** (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی دھات جو تانبے اور رانگ کی آمیزش سے تیار ہوتی ہے اس میں ۹۰ سیر تانبے کو گیارہ سیر رانگ دیا جاتا ہے۔ مگر عوام میں مشہور ہے کہ اس میں پیتل اور دیگر فلزات ملا کر بناتے ہیں۔ شاید اشٹ دھات سے ان لوگوں کو یہ مغالطہ ہوا ہے ✦

**کانشنس** (انگلش Conscienoe) اسم مذکر:۔ قوت ملکی۔ وجدان سلیم۔

کان

وہ انسانی قوت جو انسان کو بھلائی کی طرف متوجہ کرے۔ نور دل۔ نفس پاک +

**کانفرنس** (انگلش Conference) اسم مؤنث:۔ مجلس شوری۔ مشورے کی مجلس۔ صلاح مشورے کی کمیٹی + مکالمہ۔ مذاکرہ۔ سوال وجواب۔ مباحثہ + صلاح مشورہ۔ جانچ پڑتال۔ کنگاش +

**کانکھ** (ہ) اسم مؤنث (دیہات):۔ بغل۔ بر۔ کنار +

**کانگرس** (انگلش Congress) اسم مؤنث:۔ (۱) اجتماع جمعیت۔ مجمع۔ مجلس + اجتماع افسران ممالک۔ اہل ملک کی مجلس کا جمع ہونا۔ کونسل یا دربار جس میں چند اشخاص جمع ہو کر کسی قانون یا ملکی امر کی نسبت بحث کریں +

**کانگڑی** (کشمیری) اسم مؤنث:۔ مٹی کی انگیٹھی جسے اکثر کشمیری گلے میں لٹکائے رہتے ہیں۔ بوری +

**کانورا** (ہ) صفت (عو):۔ کائیں کائیں یا غل غپاڑے سے گھبرایا ہوا۔ حواس باختہ۔ بدحواس۔ بے اوسان +

**کانورا کرنا** (ہ) فعل متعدی (عو):۔ گھبرانا۔ بے اوسان کرنا۔ حواس باختہ کرنا۔ بدحواس کرنا۔ حیران کھانا۔ دق کرنا جیسے ان بچوں نے تو کانورا کر دیا +

**کانورا ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ گھبرانا۔ حواس باختہ ہونا۔ شسدر رہنا۔ بے اوسان ہونا

**کانورانا یا کونرا دینا** (ہ) فعل متعدی:۔ گھبرا دینا۔ حواس باختہ کر دینا۔ ہوش ٹھکانے نہ رکھنا۔ بے اوسان کر دینا +

**کانون** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) انگیٹھی۔ بھٹی۔ (۲) پنجابی:۔ قانون۔ آئین +

**کانوں** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کان کی جمع (۲) بہت سے کان۔ گوشہا۔ ہردوگوش (۳) کھانیں معدنیات۔ حروف مغیرہ کے آجانے سے +

**کانوں پر ہاتھ دھر جانا** (ہ) فعل لازم:۔ صاف انکار کر جانا + مکر جانا + کچھ نہ جاننا۔ محض لاعلم ہونے کا اظہار کرنا۔ کانوں پر ہاتھ رکھ کر جتانا کہ ہم نے سنا تک نہیں ؎

گھر کیا تھا دل میں انشا کے جنوں نے واہ واہ
دھر گئے وہ آج اپنے ہاتھ دونوں کان پر
([illegible])

**کانوں پر ہاتھ دھرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) صاف انکار کرنا۔ مطلق جواب دینا۔ نا شنا جیسے (بیاہ مانگتے تو تنگ آئیں مگر اب سٹ پٹائیں کہ روپیہ کہاں سے آوے جو بیاہ کی تیاری ہووے۔ وارث خاں کانوں پر ہاتھ دھرتا ہے اور کہیں ٹھور ٹھکانا نہیں سوجھتا (چندر بھیلی) (۲) مکرنا۔ کھسک پھر جانا (۳)

کان

محض لاعلمی اور بے خبری ظاہر کرنا۔ ناواقفیت اور ناآشنائی کا اظہار کرنا۔ دوستی اور ملاقات کا انکار کرنا۔ انجان بننا + خاندان مغلیہ کے شاہی دربار کا سلام جس کی طرف غالب نے بھی اشارہ کیا ہے ؎

گو ایک بادشاہ کے سب خانہ زاد ہیں | دربار دار لوگ بہم آشنا نہیں
کانوں پہ ہاتھ دھرتے ہیں کرتے ہوئے سلام | اس سے ہے یہ مراد کہ ہم آشنا نہیں
(غالب)

مرحبا اے دل و دین لے کے مکرنے والے
ہاتھ کانوں پہ مرے نام سے دھرنے والے
([illegible])

(۴) نماز کی تکبیر کے ساتھ کانوں پر ہاتھ رکھنا یا اذان دیتے وقت کانوں میں انگلیاں دینا +

**کانوں پر ہاتھ رکھ جانا** (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو کانوں پر ہاتھ دھر جانا ؎

عشق میں ہوش و صبر سنتے تھے | رکھ گئے ہاتھ سو تو کانوں پر
غم میں دل صبر و ہوش اے پیارے | ہاتھ کانوں پہ رکھ گئے سارے
([illegible])

**کانوں پر ہاتھ رکھنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دیکھو کانوں پر ہاتھ دھرنا ؎

جانتے ہیں ہم غیروں سے جو کرتے ہو سرگوشی تم
کانوں پر ہاتھ آپ جتاتے کان مُلت رکھتے ہیں
([illegible])

وہ عرض وصل سے رکھتے ہیں ہاتھ کانوں پر
اثر یہ خوب مری طرز گفتگو نے کیا
([illegible])

آئے ہیں بہر نماز اب کہ خدا کے آگے
کانوں پہ رکھیں بہانے سے وہ تکبیر کے ہاتھ
([illegible])

(۲) دیکھو کانوں پر ہاتھ دھرنا نمبر ۲ ؎

رہنا قدم کا نہ ہے یں ثابت محال ہے | کانوں پہ لوگ رکھتے ہیں گر ہیں اگلے ہاتھ (امانت)

(۳-۴) دیکھو کانوں پر ہاتھ دھرنا نمبر ۳ و ۴ ؎

آئی کان میں کیا اس صنم نے پھونک دیا
کہ ہاتھ رکھتے ہیں کانوں پہ سب اذاں کے لیے
([illegible])

(۵) کسی بات کے سننے سے اکراہ کرنا۔ نام سے نفرت کرنا۔ بھاگنا ؎

کام دل ہو کیونکر حاصل اس بت خود کام سے
ہاتھ جو کانوں پہ رکھتا ہو ہمارے نام سے
([illegible])

**کانوں کا کچا** (ہ) صفت:۔ دیکھو کان کا کچا ؎

دل کا تو پانچکے تھے ہم لاکھ بار کچا | بر من کے ہو گئے تن کانوں کا یار کچا (معروف)

**کانوں کان خبر نہ ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ اس طرح پر کوئی بات ہونا جس کی
**کانوں کان نہ جاننا** دوسرے کو مطلق خبر نہ ہو + بالکل آگاہی اور واقفیت

کان

نہونا۔ محض لاعلم ہونا۔ کچھ نہ جاننا۔ بُو تک نہ چھُونا۔ بالکل خبر نہونا۔ اصلا خبر نہونا ؎

ہوتی نہ کانوں کان خبر بیچ عشق کی — تیری خموشیوں سے کچھ اظہار ہو گیا (ذائق)

یوں کانوں کان گُل نے نہ جانا چمن میں آہ
سر کو پٹک کے ہم پسِ دیوار مر گئے (میر)

اُس نے جانا نہ کانوں کان بھی کچھ — رات دن ہم نے آہ و زاری کی (خواجہ حسن)

یوں تو جانا نہ کسی نے بھی کہیں کانوں کان
مجھ کو دیکھا تو لگا بولنے کچھ ناک چڑھا۔

میری اگر سُنو تو کبھی شور و شر نہو — الفت کی کانوں کان کسی کو خبر نہو (داغ)

ضبطِ فغاں کے ہاتھ ہے اخفائے رازِ عشق
اب تک تو کانوں کان کوئی جانتا نہیں

رازِ دل کی نہ کسیکو ہو خبر کانوں کان۔
فرحت اغیار کو جب بزم سے ٹالو تو کہوں

**کانوں کی ٹھینٹھیاں نکلوانا** (ہ) فعل متعدی:- کان کا میل نکلوانا۔ کان دکھانا ॥ بہرے پن کا علاج کرانا (طنزاً) ॥

**کانوں میں اُنگلیاں دینا یا رکھنا** (ہ) فعل متعدی:- کسی کی آواز نہ سُننے کی غرض سے کانوں کو بند کرنا۔ آوازِ مہیب سے بچنے کے واسطے کان بند کرنا ؎

مُر دہ گئے ہیں مرے نالوں سے موذن ایسے
اُنگلیاں کانوں میں ہنگامِ اذاں رکھتے ہیں

اُنگلیاں کانوں میں دیتا ہے دمِ رفتار یار
ہر قدم پر آتی ہے آوازِ شیون زیرِ پا۔

**کانوں میں بول مارنا** (ہ) فعل متعدی:- سُن کر ٹال جانا۔ گرابن کرنا۔ بات سُن کر جواب نہ دینا۔ بات پی جانا ॥

**کانوں میں رس پڑنا** (ہ) فعل لازم:- کانوں کو رسیلی یا سُریلی آواز سے حظ آنا۔ لطف حاصل ہونا۔ راگ رنگ کا مزہ آنا ॥

**کانی** (ہ) اسم مؤنث (عوام):- دیکھو کانڑی ॥

**کانی** (ہ) صفت:- متعلق بہ کان۔ کان سے منسوب۔ معدنی۔ کھان کی ॥

**کانے** (ہ) اسم مذکر (عوام):- (۱) کانا کی جمع ॥ کانڑے (۲) حروف وغیرہ کے آجانے سے جو الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں اُس کی صورت۔ جیسے "کانے کو کام کے کانا اُٹھے جب تک۔ سچ سچ کر پوچھ لے تیری کیونکر جھوٹی" "نکتہ" ریسی نرمی سے کام خوب نکلتا ہے ॥

کاو

**کانٹے چوٹ کنوٹے بھینٹ** (ہ) کہاوت:- یعنی دُکھتے زخم پر چوٹ زیادہ لگتی ہے اور جس سے لحاظ و شرم ہو اُس سے ملاقات ضرور ہو جاتی ہے۔ جس بات کا ڈر ہوتا ہے وُہی پیش آجاتی ہے۔ خلافِ طبع آدمی سے اکثر ملاقات کا موقع یا جس سے چھپتے ہیں وہ ہی بدگہر سامنے آجاتا ہے ॥

**کاوُ** (ف) اسم مؤنث:- کھُدنی۔ کھُدائی ॥ کاوش ॥ کوشش۔ جستجو ॥ گرمی ॥ خلش ॥

**کاؤ کاؤ** (ف) اسم مؤنث:- کوشش تجسس تفتیش تفحص ॥ زخم کو ناخن سے چھیلنا اور کھجانا۔ کاوش خلش ؎

کاؤ کاوِ سخت جانی ہائے تنہائی نہ پوچھ
صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا (غالب)

سب کھا گئی جگر ترے پلکوں کی کاؤ کاؤ
ہم سینہ خستہ لوگوں سے بس آنکھ مت لگاؤ

**کاوا** (ف) اسم مذکر:- گھوڑے کو اس طرح چکر دینے کا عمل جس سے اُس کے قدموں کے نشانوں سے زمین پر ایک دائرہ پیدا ہو جائے۔ جولان ؎

چکر میں آئے عقل نہ کیوں گرد باد کی ॥
کاووں پہ آج رخش ہے اُس شہسوار کا

وسعت نہیں آفاق کی تیری جولاں گاہ ہے
گردش ہے ہفت افلاک کی کاوا ترے شبدیز کا

**کاوا دینا** (ف) فعل متعدی:- گھوڑے کو چوگان پر پھرانا۔ گھوڑے کو حلقہ باندھ کر چکر دینا

**کاوِش** (ف) اسم مؤنث:- (۱) کھودنا ॥ کھوج نکالنا ॥ خلش۔ کُریدنی (۲) تجسس تفحص۔ تلاش۔ جستجو۔ تفتیش (۳) (ا):- بَیر۔ دُشمنی ॥ حسد۔ جلن ॥

**کاوِش رکھنا** (ف) فعل متعدی:- بَیر رکھنا۔ دُشمنی رکھنا۔ جلنا۔ حسد کرنا ॥

**کاؤں کاؤں** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کاگا (زاغ) کائیں کائیں۔ کاں کاں۔ کاغ کاغ کوّے کے برابر اور متواتر بولنے کی آواز (۲) غُل۔ شور۔ غوغا ॥

**کاؤں کاؤں کرنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) کوّے کا کائیں کائیں کرنا (۲) غُل کرنا۔ شور کرنا ॥ کان کھانا۔ چلاّنا ॥

**کاوہ** (ف) اسم مذکر:- ایک مشہور آہنگر کا نام جس نے فریدون کو ڈھونڈھ کر نکالا اور اُسے ضحاک ظالم پر چڑھایا ॥

**کاویانی درفش** (ف) اسم مذکر:- فریدون کا جھنڈا جسے کاوہ آہنگر نے بنایا تھا اور شاہانِ عجم نے ضحاک کی شکست کے بعد سے اُسے اپنے حق میں شگون نیک

خیال کر رکھا تھا۔ اصل میں وہ ایک دھونکنی کے چمڑے کا ٹکڑا تھا جسے کاوہ لُہار کام کرتے وقت بیچ کمر سے لپیٹ لیتا تھا۔ بعض کہتے ہیں کہ وہ ایک حکیم تھا اور علوم طلسمات میں نہایت دستگاہ رکھتا اور اُس نے اس چمڑے پر صد در صد کا نقش بنا رکھا تھا۔ بعضوں کا قول ہے کہ اُس چمڑے پر جگر جگر گرم لوہے کے پترے اگر پڑتے تھے اس سبب سے از خود ایک شکل بن گئی تھی اور اُس میں یہ خواص ہو گیا تھا کہ جس لڑائی پر اُسے جھنڈے میں باندھ کر جاتے فتح پاکر آتے چنانچہ اسی وجہ سے شاہان عجم نے اُسے مرصع کر لیا تھا۔ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں وہ مسلمانوں کے ہاتھ آیا اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر کے سب مسلمانوں کو تقسیم کر دیا) +

**کاوے پر لگانا** (ہ) فعل متعدی :- چوگان پھرانا۔ گھوڑے کو چکر دینا ؎

دیکھ توسن کو نہ صحرا میں لگا کاوے پر۔
کھاوے چکر نہ تا حلقۂ فتراک میں چرخ
} (ناسخ)

**کاوے دینا** (ہ) فعل متعدی :- گھوڑے کو چوگان پھرانا۔ گھوڑے کو چکر دینا۔ گول چکر دینا۔ حلقہ باندھ کر پھرانا۔ دائرے میں چکر دینا۔ گھوڑے کو اس طرح چکر دینا کہ جس کے قدموں کے نشان سے ایک دائرہ بن جائے ؎

اُس شہسوار کو ہے کیا خوف روز محشر    توسن کو کاوے دیکر جس نے حصار کھینچا (نصیر)

**کاوے کھانا** (ہ) فعل متعدی (مرغباز) :- ایک مرغ کا دوسرے مرغ کو ضرب شدید پہنچانا ؎

کاوے کھائے پہ گر اٹھا دیوے    مدے پالی کی اور لگا دیوے
اس میں پالی کی اس کو ہار نہیں    اور بکر اور دینہار نہیں
} (انشاء در مرغ بازی)

**کاہ** (ف) اسم مؤنث :- کٹی ہوئی سوکھی گھانس + پھونس ؎

دہ کوہ جہاں میں پر کاہ ہے گراں جسکو    وہ کاہ ہوں کہ کوہ پر جو بار ہوئی (آتش)

**کاہ کشاں یا کہکشاں** (ف) اسم مؤنث :- آسمان کے اوپر کی وہ سڑک جو اندھیری رات میں بہت سے ستاروں کی بنی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ اکاس گنگا۔ اندر کے ہاتھی کی راہ۔ اکاس جنیو عوام مسلمانوں کے نزدیک وہ راہ جس سے رسول مقبول شب معراج کو آسمان پر گئے تھے (چونکہ زمین پر گھانس گھسیٹتے ہوئے لے جانے سے ایسی ہی شکل بن جاتی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

**کاہ گل یا کہگل** (ف) اسم مؤنث :- بھس اور مٹی کا پلستر۔ گھانس اور مٹی کی لپائی کچا پلستر +

**کاہش** (ف) اسم مؤنث :- کاہیدگی۔ کمی۔ گھٹاؤ۔ نقصان۔ زوال۔ گھٹتی۔ اُتار + نقصان قبول کرنا + تنزل + لاغری۔ دُبلاہٹ +



**کاہل** (ع) صفت :- سست۔ بہلول۔ الکسیا۔ احدی + کام چور۔ آلسی۔ آلکسی ڈھیما۔ نِٹھا۔ کُند۔ سَدَم + آرام طلب۔ تن آسا ؎

اُٹھا سکتے ہیں وہ رنج و مصیبت کب جہاں میں
جو کاہل ہیں دم اپنا راحت و آرام پر دیتے
} (نظم)

**کاہل وجود** (ف) اسم مذکر :- سست آدمی۔ بہلول آدمی۔ آرام طلب آدمی۔ تن آسا۔ احدی +

**کاہلی** (ف) اسم مؤنث :- سستی۔ الکسی۔ بہلول پن۔ آرام طلبی۔ آلس۔ آلکست +

**کاہو** (ف) اسم مذکر :- گوگ۔ ایک قسم کے ساگ اور اس کے تخم کا نام جسے عربی میں خس بولتے ہیں۔ سلاد۔ سرد ہے اور خیرہ بخش ہے اور دوم میں تر بعض کے نزدیک سوم میں ہے۔

**کاہی** (ف) اسم مذکر :- (۱) ہلکا سبز رنگ مائل بسیاہی جو نیل ہلدی اور پھٹکری کے ذریعہ سے تیار کیا جاتا ہے + (۲) مناسب تو یہ تھا کہ زرد رنگ کو کاہی کہتے کیونکہ سوکھی گھانس اسی رنگ سے مشابہ ہے۔ بعض کائی کہتے ہیں پانی کی کائی کے ہمرنگ ہونے کے باعث + (۳) کسیس جو ایک قسم کی پھٹکری ہے +

**کاہے** (ہ) کلمہ استفہام (برج کے لوگ یا گنوار آدمی بولتے ہیں) :- کیوں۔ کس لئے۔ کس واسطے +

**کاہے کو** (ہ) کلمہ استفہام :- کیوں۔ کس لئے۔ کس واسطے ؎

باہم ہوئے تھے جو اُٹھاتے تھے صنم گرم    کاہے کو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی (میر)

**کاہے کے واسطے** (ہ) کلمہ استفہام (متروک) :- دیکھو کاہے کو ؎

کیوں خانہ بھی کس لئے کاہے کے واسطے
موجب سبب حصول بھی کچھ مدعا غرض
} (نظم)

**کاہیدہ** (ف) صفت :- گھٹا ہوا۔ کم شدہ + لاغر شدہ۔ دُبلا ہو گیا ہوا۔ جیسے تن کاہیدہ وغیرہ +

**کائی** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) وہ سبزی جو اکثر بند پانی کے اوپر یا برسات میں چونے کی دیواروں وغیرہ پر جم جاتی ہے۔ سیوار۔ طحلب آب۔ جالہ نوک + ایک قسم کی پھپھوندی۔ پانی کا جالا (پنجاب) + (۲) گہرا سیاہی مائل سبز رنگ +

**کائی سی پھٹ جانا - کائی کی طرح پھٹ جانا** } (ہ) فعل لازم :- بادلوں کی طرح الگ الگ ہو جانا دفعتہً تتر بتر ہو جانا۔ انبوہ خلائق کا پھٹ جانا۔ بھیڑوں کی طرح بکھر جانا۔ جیسے مخالفوں کے قدم میدان سے ہٹ گئے کائی کی طرح پھٹ گئے +

**کائی لگنا** (ہ) فعل لازم :- پانی پر سبزی کا چھا جانا۔ بند پانی پر جالا آجانا +

کاسی

کایا (ہ) اسم مؤنث:- (۱) دیہ۔ جسم۔ تن بدن۔ قالب۔ پنڈا۔ سریر ؎

کایا تو کیوں روٹھی تجھ سے پران - میں جانا میرے سنگ چلیگی - یا کارن
تل تل دھوئی تجھ دینے پران - کایا رکھے دھرم پونجی رکھے بیوپار +

(۲) ہیئت۔ روپ بھیس (۳) ا:- ماہیت۔ اصلیت (از فرہنگ حالی)

**کایا بڑی کہ مایا؟** (ہ) کہاوت:- جان بچی کر مال یعنی جان سے بہتر مال نہیں +

**کایا پلٹ** (ہ) صفت:- (۱) تناسخ قبول کرنے والا۔ ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانے والا۔ قالب بدلنے والا۔ چولا بدلنے والا (۲) روپ دھارنے والا۔ ہیئت بدلنے والا۔ بھیس بدلنے والا + بہروپیا (۳) اسم مؤنث:- وہ دوا جس کے ذریعہ سے آدمی بڑھے سے جوان ہو جائے +

**کایا پلٹ دینا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) ہیئت بدل دینا (۲) ماہیت بدل دینا۔

مس خام کو جس نے کندن بنایا　　کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا
عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا　　پلٹ دی بس اک آن میں اُسکی کایا
رہا ڈر نہ بیڑے کو موج بلا کا -　　اِدھر سے اُدھر پھر گیا رخ ہوا کا
(حالی)

**کایا پلٹنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) چولا بدلنا۔ قالب بدلنا۔ آواگون کرنا۔ تناسخ اختیار کرنا بطریق تناسخ روح کو ایک جسم میں سے دوسرے جسم میں ڈالنا (۲) روپ دھارنا: صورت بدلنا۔ بھیس بدلنا (۳) پہلے کی نسبت جسم کا رونق پکڑنا۔ رنگ روپ نکالنا جوبن پر آنا (۴) ہیئت بدلنا۔ ماہیت بدلنا +

**کایا پلٹ ہو جانا** (ہ) فعل لازم:- رنگ روپ بدل لینا۔ روپ دھار لینا۔ کچھ سے کچھ ہو جانا۔ دوسرے رنگ میں آجانا +

**کایا کشٹ** (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- جسمانی تکلیف + جسمانی مرض + جیسے "کچھ کایا کشٹ ہے۔ جان جوکھوں نہیں" +

**کایا کلپ** (ہ) اسم مذکر:- بعض ادویہ کے استعمال سے جسم کی ہیئت اُولیٰ کو بدل دینا مثلاً پیرانہ سال کا بدن جوانوں کی مانند ہو کر دانت درست اور ڈاڑھی تک سیاہ ہو جاوے (کلپ۔ ڈاڑھی یا بالوں کے رنگنے کا رنگ جیسے خضاب وسمہ) +

**کائپھل** (ہ) اسم مذکر:- (۱) ایک دوا کا نام جو در حقیقت کسی درخت کی چھال ہے۔ جسے عربی میں دار شیشعان کہتے ہیں۔ بقول ابن بیطار اول درجہ میں گرم۔ دوم میں خشک۔ صاحب الفاظ الادویہ لکھتے ہیں کہ اسے قندول و عود البرق بھی کہتے ہیں کیونکہ جب اس پر بجلی یا قوس قزح پہنچتی ہے تو اس میں عود ہندی سے زیادہ خوشبو ہو جاتی ہے۔ سنسکرت میں اسے کٹ پھل کہتے اور اردو والے کائپھل بولتے ہیں (۲) ایک پھلواری اودے رنگ کے ترش پھل کا نام جو فالسے کی مانند

کای

ہوتا اور مزا کھٹ مٹھا ترش مشہور ہے +

**کایتھ** (ہ) اسم مؤنث:- قوم کایستھ۔ ایک ہندو ذات کا نام جن کا کام نوشت و خواند اور منشی گری ہے۔ ہندوؤں میں سب سے اول سکندر لودھی کے وقت میں اسی قوم نے فارسی لکھنا پڑھنا اختیار کیا تھا جس کے سبب سے اس قوم میں بڑے بڑے فاضل اور صاحب تصانیف ہوئے جیسے کایتھ کا بیٹا پڑھا بھلا یا مرا بھلا + کایتھ کا ہتھیار قلم (ر) یہ لفظ کایا بمعنی جسم اور استھا بمعنی ٹھہرانے سے مرکب ہے یعنی وہ لوگ جو بقول بعض برہما کے جسم سے پیدا ہوئے اور بقول بعض شدرانی کے پیٹ اور چھتری کے نطفے سے ان کا جنم ہوا) +

**کایتھ کی کھوپڑی** (ہ) اسم مؤنث:- اول علوم ——— چالاک آدمی ——— اصل میں ایک مشہور قصہ کی طرف تلمیح ہے +

**کالیستھ** (ہ) اسم مذکر:- دیکھو کایتھ) +

**کائنات** (ع) اسم مؤنث:- (۱) دنیا۔ موجودات۔ مخلوقات۔ جگ۔ سنسار۔ عالم ترلوک۔ خلق اللہ ؎

رونا اگر یہی ہے تو طوفان آئیگا۔　　اشکوں میں کائنات پھریگی بہی بہی (رند)
ہر ذی حیات کا ہے سبب جو حیات کا　　نکلے ہے جی ہی اُس کے لیے کائنات کا (میر)

(۲) ا:- جمع پونجی۔ سرمایہ۔ بضاعت۔ مایہ۔ راس المال ؎

تمام کار ہے دو گز زمیں کفن دس گز　　بڑی بساط نہیں کائنات اتنی ہے (اسیر)
ترک دنیا میں سوچ کیا ناسخ -　　کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں (ناسخ)
نہ کھیتوں میں غلہ نہ جنگل میں کھیتی　　عرب اور کل کائنات اُس کی یہ تھی (حالی)

(۳) ا:- اصل حقیقت۔ بساط جیسے دس روپے کی بھی کچھ کائنات ہے +

**کائیاں** (ہ) صفت:- (۱) نہایت چالاک۔ ہوشیار۔ خرانٹ۔ تجربہ کار۔ آٹھوں گانٹھ کمیت۔ پختہ کار (۲) فریبی۔ دغا باز۔ دھوکے باز۔ خود غرض (۳) شوم۔ خسیس بخیل۔ کنجوس۔ مکھی چوس۔ ممسک۔ لئیم (۴) اسم مذکر:- مارواڑی ایک قوم کا نام جو بنج بیوپار میں بڑی ہوشیار اور کفایت شعاری و بخیلی میں یکتائے روزگار ہے

**کائیاں پن** (ہ) اسم مذکر:- (۱) عیاری۔ ہوشیاری۔ چالاکی (۲) مکاری۔ دغابازی (۳) بخیلی۔ بخل۔ کنجوسی۔ خست +

**کائیں کائیں** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کاگا رول۔ کاؤں کاؤں (۲) بچ بچ۔ بک بک۔ جھک جھک۔ تکرار (۳) غل۔ شور۔ غوغا +

**کائیں کائیں کرنا یا مچانا** (ہ) فعل متعدی:- کاگا رول مچانا۔ غل شور کرنا۔ بچ بچ کرنا۔ بک بک کرنا +

کب

**کُب** (ع) اسم مذکر: - (۱) کج۔ ٹیڑھ (۲) خم۔ خمیدگی۔ جھکاؤ (۳) کوز۔ خمیدہ۔ دوتا شدہ۔ پشت خمیدہ (۴) ہندی۔ کہان۔ اونٹ یا سانڈ کے اوپر کا اُبھرا ہوا مقام +

**کُب نکلنا** (ہ) فعل لازم: - کوز پشت ہونا۔ خمیدہ پشت ہونا۔ کمر کا آگے کو جھک کر پیٹھ کا اُبھر جانا + دیوار کا بیچ سے جھول جانا۔ ٹیڑھا ہو جانا +

**کب** (ہ) ظرفِ زماں جو محلِ استفہام میں آتا ہے: - (۱) کس وقت۔ کس دن۔ کس گھڑی۔ کس زمانے میں۔ کہ جیسے وہ کب آیا ؎

گوندھ کر ہاتھ پاؤں میں رنگیں — اُس نے مینڈھی مرے لگائی کب (رنگیں)

گزُستان وخیزاں سدھارے بھی اب ہم
تو پہنچے بھلا جا کے منزل پہ کب ہم۔ ([illegible])

(۲) تابع فعل: - کیونکر۔ کس طرح۔ کس طور ؎

ہرگز آتی نہیں ہے سانچ کو آنچ — پیش جاویگی یہ بڑائی کب (رنگیں)

(۳) برائے نفی و استفہام انکاری: - جیسے وہ کب سنتا ہے ؟ وہ کب آتا ہے یعنی نہیں آتا نہیں سُنتا +

گھر سے جس نے سفر کیا ہی نہو — راہ کی کب وہ قدر جانتے ہے (معروف)

پاؤں کب اُس در دلکش سے اُٹھا سکتے ہیں
گڑ گئے جاتے ہیں یہ پاؤں سے کوئی جا سکتے ہیں ([illegible])

کب بنائے سے بنے ہے کوئی تدبیر کی بات
بات تو وہی ہے کہ جو بات ہے تقدیر کی بات (ظفر)

ہر چند کہ بات اپنی کب لطف سے خالی ہے
پر یار نہ سمجھیں تو یہ بات نرالی ہے۔ (مصحفی)

(۴) ابعد زمانی اور تعیین وقت کے واسطے: - جیسے کب باپ مریگا اور کب بیل بٹینگے۔ کب موا کب کیڑے پڑے + کب دن گئے۔ کب لوگ گئے (۵) اظہار کی مدت کے واسطے: - جیسے اس طرح کی روٹی کب ملتی ہے۔ ایسے لوگ کب میسر ہوتے ہیں +

**کب تک یا کب تلک** (ہ) تابع فعل: - کس وقت تک۔ کس عرصہ تک۔ کہاں تک۔ تا کے۔ تا بہ کے۔ تا چند۔ تا بہ چند۔ انتہائے زمانہ کے استفہام کے واسطے آتا ہے +

**کب تھوکتے ہیں** (ہ) محاورہ: - بالکل خیال نہیں کرتے۔ ہرگز متوجہ نہیں ہوتے۔ کبھی خاطر میں نہیں لاتے۔ کسی وقت رغبت نہیں کرتے۔ نہایت اکراہ کرتے ہیں ؎

کبا

جو فردوس کو رغبت زالِ دنیا سے نہیں مطلق
کب اس پر تھوکتے ہیں وہ کہ یہ قحبہ ضعیفہ ہے ([illegible])

**کب سے** (ہ) تابع فعل: - (۱) کس وقت سے۔ کس زمانہ سے۔ کس مدت سے۔ جیسے کب سے ٹھیکا لیا ہے۔ کب سے نوکر ہوا ہے وغیرہ (۲) دیر سے۔ مدت سے۔ عرصہ دید سے۔ عرصہ دراز سے۔ بڑی دیر سے ؎

دیر کر بھرنے سے پیالہ دیکھ تو ابرِ بہاری کو۔
جان کو تیری کب سے یاں اے ساقی غُل ہوتا ہے ([illegible])

کب سے پایا نہیں جو بوسۂ لب — کچھ حلاوت مرے سخن میں نہیں (ناسخ)

**کب کا** (ہ) تابع فعل: - (۱) کس زمانہ کا۔ کس مدت کا ؎

گئے جو ملنے تو نکلا بخار سینے کا — بھرا ہوا تھا رُکا دل میں دھواں کب کا (رند)

بس جہاں عشق تیرے پوجوں بیر — تو نے مجھ سے نکالا کب کا بیر
یہ تیرا عشق کب کا آشنا تھا — کہاں کا جان کو میرے دھرا تھا ([illegible])

(۲) بڑی دیر کا۔ عرصہ دراز کا۔ مدتِ مدید کا۔ نہایت دیر سے۔ بڑی دیر سے۔ بہت پہلے سے۔ بہت مدت سے۔ کبھی کا۔ مدت ہوئی ؎

کیا ہے درد جُدائی نے نیم جاں کب کا
جو لب دے چکی ہے جانِ ناتواں کب کا ([illegible])

**کب کب** (ہ) تابع فعل: - (۱) کون کون سے وقت۔ کس کس وقت۔ کون کون سے دن ؎

کب کب تری گلی میں ہم بے قرار آئے
سو بار جی نے چاہا تو ایک بار آئے ([illegible])

(۲) اکا ہے ملاپ۔ بھولے بسرے۔ کبھی کبھی جیسے پردیسی کب کب آتے ہیں ع

**کب کے** (ہ) تابع فعل: کبھی کے۔ بڑی دیر سے۔ بہت پہلے سے ؎

ہم یاں منزلِ مقصود کو پہنچے کب کے
چلنے دے ہم کو بھی اے پاؤں کے چھالے تو ([illegible])

آپ سے ہم گزر گئے کب کے — کیا ہے ظاہر میں گو سفر نہ کیا (درد)

**کباب** (ع) اسم مذکر: - (۱) [illegible] بھنا ہوا گوشت۔ سیخ پر بھنا ہوا قیمہ یا پرندے۔ سیخ پر لگایا ہوا مرغ۔ [illegible] تلے ہوئے کباب بھی ہوتے ہیں جنہیں شامی کباب کہتے ہیں گولیوں کے کباب جو دیگچی میں پکتے ہیں۔ فارسی تبارے ؎

وہ پختہ کار ہوں ساقی کہ کچھ مزہ نہ بلا
بلا دل اور جو لب تک کباب خام آیا ([illegible])

ایسی ہم سے ہوئی خطا کیا اب جس کے باعث یہ کچھ عذاب بلا
مے کے بدلے بلا جو خونِ دل تو جلا کر جگر کباب بلا

(۲) صفت: سوختہ۔ بریاں۔ جلا ہوا۔ بھنا ہوا ؎

بیتاب جی کو دیکھا دل کو کباب دیکھا
جیتے رہے تھے کیوں ہم جو یہ عذاب دیکھا

مجھ نہ پوچھو کہ آتشِ غم سے جگر و دل کباب ہیں دونوں (میر)

مے کے پینے سے تو بہتر ہے کباب اے ساقی
آتشِ سوختہ کی کیونکہ نہ تاثیر ہو اب

**کباب بھوننا** (ہ) فعل متعدی:- کباب بریاں کرنا۔ کباب تیار کرنا۔ کوئلوں پر یا سیخ پر کباب لگانا +

**کباب کا آنسو** (ہ) اسم مذکر:- کباب کا رساؤ۔ وہ پانی جو کباب میں سے پکتے وقت رستا یا ٹپکتا ہے۔ کباب کی بوندیں ؎

دیکھا جو لگنا دل کا رُخِ آتشیں پہ آج آئینہ ہوگیا ہیں آنسو کباب کا (مرزا صاحب)

**کباب کرنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) کباب لگانا۔ کباب بھوننا۔ کباب بنانا۔ کباب تیار کرنا ؎

خواہش گزک کی ہے اُسے گلشن میں با عجلت
کیوں فاختہ نہ آتشِ گُل پر کباب کی

(۲) جلانا۔ سوختہ کرنا۔ بھوننا + تکلیف دینا۔ دُکھ دینا + رنج پہنچانا۔ رنج دینا ؎

خراب پینے کا تھا ابر میں مزا اے چرخ
کباب کرنے کو کیوں آفتاب نکلا ہے

عالم حکم شراب کرتا ہوں۔ محتسب کو کباب کرتا ہوں (میر)

ناصح مت کر کباب دل کو ہے میری شراب زندگانی (میر درد)

خرقہ رہنِ شراب کرتا ہوں دلِ زاہد کباب کرتا ہوں (بیدار)

(۳) رشک دلانا۔ آتشِ رشک میں جلانا۔ رشک میں سوختہ کرنا۔ رشک سے دل جلانا ؎

اُس گُل سے مل کے پیوینگے جام شراب ہم
لالہ کا دل جلا کے کرینگے کباب ہم (آفاق)

یہ دشمنوں کے ساتھ تیری گرم جوشیاں
کرتی ہیں دل کو رشک سے جل جل کے کباب

غیر کے ہاتھوں سے پی تو نے شراب اچھا کیا رشک سے دل کو کیا میرے کباب اچھا کیا (ظفر)



**کباب لگانا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) تکے لگانا۔ کباب بھوننا یا تیار کرنا۔ کباب پکانا (۲) جلانا۔ سوختہ کرنا (۳) رشک دلانا +

**کباب لگنا** (ہ) فعل لازم:- کباب بھننا۔ کباب تیار ہونا۔ کباب پکنا +

**کباب ہونا** (ہ) فعل لازم:- (۱) گوشت کا بریاں ہونا۔ کباب تیار ہونا (۲) جلنا۔ بریاں ہونا۔ سوختہ ہونا۔ بھننا ؎

میرے اشکِ گرم سے ہوتا ہے دریا بھی کباب
اس کی گرمی پہنچ جائے اُس کی تہ میں اس قدر (ظفر)

گرے ہے شاخوں سے بُلبُل کباب ہو ہو کر
الٰہی پھول کھلے یا لگے چمن میں آگ

تو اُلٹ کر گرم نظروں سے جو دیکھے ہو کباب
طائرِ رنگِ گُل تصویرِ پشتِ آئینہ

(۳) دُکھ پانا۔ غم زدہ ہونا۔ رنج اُٹھانا۔ دُکھیا ہونا ؎

ہجر میں کیا پیوں شراب کہ دل ہو رہا ہے کباب اے قاصد (ناسخ)

(۴) رشک ہونا۔ حسد ہونا۔ رشک یا حسد یا غیرت سے جلنا ؎

ہوا محفل ساقی میں غیر جل کے کباب
ہمارے منہ سے جو نامِ شراب نکلا ہے

غیروں سے مل چلے تم مستِ شراب ہو کر
غیرت سے رہ گئے ہم یک سو کباب ہو کر

(۵) حد ناگوار گزرنا۔ نہایت بُرا لگنا۔ از حد جلنا ؎

مجھ کو مستِ شراب ہونا تھا محتسب کو کباب ہونا تھا (سالک)

(۶) نہایت برافروختہ ہونا۔ برانگیختہ ہونا۔ آگ بگولا ہونا۔ غُصّے میں لال ہو جانا۔ طیش میں آجانا۔ جیسے اُسے دیکھتے ہی کباب ہوگیا +

**کباب چینی** (ہ) اسم مؤنث:- سیتل چینی۔ سرد چینی۔ کبابہ۔ حب العروس۔ ایک قسم کے گول گول بیج جو سیاہ مرچ سے بہت مشابہ ہیں تیسرے درجہ میں حار و یابس اور بعض کے نزدیک دوسرے درجہ میں نافع سلسل البول و محلل ریاح و مقوی معدہ ہے +

**کبابہ** (ع) اسم مذکر:- (دیکھو کباب چینی) +

**کبابی** (ف) اسم مذکر:- (۱) کباب پز۔ کباب بنا کر بیچنے والا۔ کبابیہ۔ کباب فروش (۲) صفت۔ و:- کباب کرنے کے لائق (مرغ) +

**کبادہ** (ف) اسم مذکر:- (۱) نرم کمان۔ مشق کرنے کی کمان۔ دھنش۔ چاپ۔

کبا

(۲) لیزم +

کِبار (ع) اسم مذکر:۔ کبیر کی جمع۔ بڑے آدمی۔ بزرگ آدمی +

کباڑ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ٹوٹا پھوٹا اسباب۔ کاٹ کباڑ بہتیں اسباب (۲) گنوار۔ گرگٹ +

کباڑیا (ہ) اسم مذکر:۔ کباڑ بیچنے والا۔ ٹوٹا پھوٹا اور برتا ہوا اسباب فروخت کرنے والا نیلام کا لایا ہوا مال فروخت کرنے والا +

کبت (ہ) اسم مذکر:۔ رباعی۔ قطعہ + اشلوک۔ چھند۔ نظم۔ شعر۔ ایک قسم کی ہندی نظم جیسے کبت بھاٹ کو سوہے اور کھیتی جاٹ کو +

کبتائی (س) اسم مؤنث:۔ کبت بنانا۔ شاعری +

کبتائی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ ہندی یا سنسکرت کی نظم بنانا +

کُبجا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کُبڑا۔ کوزہ پشت۔ خمیدہ پشت + (کیونکہ کُ بمعنی کم اور بُری طرح اور اُبج بمعنی سیدھا ہونا یعنی کم سیدھا ہونا یا بُری طرح سے سیدھا ہونا) (۲) اسم مونث:۔ راجہ کنس کی ایک داسی سن کنیز کا نام جسے کرشن جی نے سیدھا کیا تھا

کَبِد (ع) اسم مذکر:۔ جگر۔ کلیجہ +

کبُدھی (ہ) صفت (ہندو):۔ احمق۔ گاؤدی۔ بے سمجھ۔ بے وقوف +

کبڈی (ہ) اسم مؤنث:۔ (لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں برابر کے دو گروہ بناکر کھیلتے اور بیچ میں ایک حد فاصل مقرر کرکے وہاں مٹی کا ڈھیر یا جوتیاں وغیرہ رکھ کر اُسے پالا کہتے ہیں۔ اس کے کھیلنے کا طریق یہ ہے کہ ایک لڑکا ایک گروہ کی طرف سے دوسرے گروہ کی حد میں کبڈی کبڈی کہتا ہوا جاتا ہے اگر وہ مخالف کے کسی آدمی کو چھوکر بغیر دم ٹوٹے پالے تک آئیگا تو یہ اُسے مار آیا یعنی اُس کھیلنے والے کو نکما کر دیا۔ وہ گروہ میں سے نکل کر علیحدہ جا بیٹھتا ہے اور جو طرف ثانی نے اُس کو پکڑ لیا اور پالے تک بولتے ہوئے نہ آنے دیا تو یہ مر گیا۔ غرض اس طرح کھیلتے کھیلتے جب کسی گروہ کے سب آدمی مرجاتے ہیں تو وہ گروہ ہار جاتا اور اُس کے نام پالا ہوتا ہے) (۲) پنجاب:۔ کپا۔ وہ لکڑی جس میں لاسا لگا کر جانور پکڑتے ہیں +

کبڈی کھیلتے پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ خالی خولی اور بیکار پھرنا۔ ہرزہ گردی کرنا۔ آوارہ گرد ہونا +

کبڈی کھیلنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کبڈی کا کھیل کھیلنا۔ (۲) دوڑنا۔ کودنا۔ پھرنا +

کِبر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بزرگی۔ بڑائی۔ عظمت (۲) اپنے تئیں بڑا جاننا۔ غرور۔ تکبر۔

کبی

گھمنڈ۔ انانیت +

کِبَر (ع) اسم مذکر:۔ بڑھاپا۔ پیری۔ کلاں سالی +

کبر سِن (ع) اسم مذکر:۔ کہن سال۔ بوڑھا۔ بڈھا۔ پیر۔ عمر رسیدہ +

کبرا (ہ) صفت:۔ ابلق۔ چت کبرا۔ سیاہ و سفید جیسے فارسی میں خلنگ و خلنج کہتے ہیں +

کُبریٰ (ع) اکبر کی تانیث:۔ بہت بڑی۔ بہت بزرگ۔ عظمیٰ جیسے عطیہ کبریٰ نعمت کبریٰ +

کِبریا (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بزرگی۔ عظمت۔ بڑائی (۲) فخر۔ غرور۔ تکبر۔ خود بینی۔ خود نمائی (۳) خدا تعالیٰ کا نام (اس معنی کی نسبت بعض محققین کو تامل ہے اس وجہ سے کہ کبریا اسمائے باری میں کوئی نام نہیں مگر فارسی والوں نے اسے بہت جگہ برتا ہے۔ قدسی۔ عرفی وغیرہ کے کلام میں برابر موجود ہے) +

کِبریت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) گندھک۔ گوگرد۔ ایک کانی آتشگیر مادہ کا نام جسے کیمیاگر آتش بستہ کہتے ہیں۔ نراجا تیسرے درجہ میں گرم و خشک اور بعض کے نزدیک چوتھے درجہ میں (۲) زر خالص۔ عمدہ سونا +

کبریت احمر (ع) اسم مؤنث:۔ گوگرد سرخ۔ لال گندھک جو نہایت کمیاب اور اکسیر کا جزو اعظم ہے۔ مجازاً اکسیر کیونکہ اکسیر اس سے بنتی ہے + عنقا۔ معدوم۔ کمیاب +

کُبڑا (ہ) اسم مذکر:۔ کُبجا۔ کوزہ پشت۔ وہ شخص جس کی پیٹھ جھک گئی ہو۔ خمیدہ پشت۔ کمر ٹوٹا۔ کمر جھکا۔ منحنی +

کُبڑاپن (ہ) اسم مذکر:۔ خمیدگی۔ ٹیڑھ +

کُبڑن (ہ) اسم مؤنث (لکھنؤ):۔ کاچھن۔ ترکاری بیچنے والی عورت +

کُبڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ کوزہ پشت عورت۔ کمر ٹوٹی عورت۔ کمر جھکی ہوئی عورت +

کُبڑیا (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ):۔ کاچھی۔ سبزی فروش۔ تره فروش۔ ترکاری بیچنے والا +

کبک (ف) اسم مذکر:۔ چکور۔ ایک قسم کا تیتر جس کی چونچ اور پنجے سرخ ہوتے اور آگ کھا جاتا ہے مرغ آتش خوار۔ عربی میں حجلہ یا حجل کہتے ہیں ؎

چل نہیں سکنے کا ہرگز تیری اے کبک کی یہ چال
پاؤں میں موچ آئیگی لیک ایسی ٹھوکر کھائیگا

کبک دری یا کوہی (ف) اسم مذکر:۔ پہاڑی چکور جو قد میں بڑا خوبصورت اور نہایت خوش رفتار ہوتی ہے +

کبوتر (ف) اسم مذکر:۔ حمام۔ کپوت۔ کوبتر۔ ایک مشہور پرند کا نام جسے اکثر

شوقین اڑانے کے واسطے پالتے ہیں ✦

**کبوتر اُڑانا** (ہ) فعل متعدی:- کبوتروں کو پرواز میں لانا ✦ کبوتر بازی کرنا ؎

مرغ دل تب سے آپ کا ہے صید — جب کبوتر اُڑاتے تھے پر کا — (ناسخ)

**کبوتر باز** (ف) اسم مذکر:- کبوتر پالنے اور لڑانے والا - کبوتر اُڑانے والا - کبوتروں کی شرطیں بدنے والا ✦

**کبوتر بازی** (ف) اسم مؤنث:- کبوتر اُڑانے کا فعل - کبوتروں کی شرط ✦

**کبوتر خانہ** (ف) اسم مذکر:- (۱) ڈربا - کابک (۲) مسافر خانہ - سرائے - وہ جگہ جہاں ہر ایک آتا اور ایک جاتا رہے ✦

**کبوتر لڑانا** (ہ) فعل متعدی:- کبوتر بازی کرنا - کبوتروں کی ٹکڑی سے ٹکڑی بھڑانا ✦

**کبوتر مارنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) کبوتر پکڑنا ؎

الحذر اے طائر دل دیکھئے ہوتا ہے کیا
جان پر کھیلے ہیں ہم اُس کا کبوتر مار کے } (مصحفی)

(۲) کبوتر کا شکار کرنا ✦

**کبوتر کی طرح لوٹنا** (ہ) فعل لازم:- نہایت تڑپنا - لقا کبوتر کی طرح کلابازیاں کھانا - لوٹن کبوتر کی مانند زمین پر تڑپنا ✦

**کبوتری** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کبوتر مادہ (۲) کنچنی - ناچنے والی دہقانی عورت - نرت کار (۳) پنجاب صفت:- خوبصورت - خوش وضع ✦

**کبود** (ف) اسم مذکر:- نیلا رنگ - نیلگوں - آسمانی رنگ - ازرق ✦

**کبودی** (ف) صفت:- نیلا - نیلگوں - آسمانی ✦

**کبھو** (ہ) تابع فعل (متروک):- کبھی - گاہے - گداہے - گاہ ✦ کسی وقت بعض اوقات ؎

مزے جو موت کے عاشق کبھو بیاں کرتے
مسیح و خضر بھی مرنے کی آرزو کرتے } (ذوق)

آگے تو ہم سے اس قدر تھا نہ کبھو الگ الگ
اب ہوئی ایسی کیا خطا رہتا ہے تو الگ الگ } (نظیر)

**کبھی** (ہ) تابع فعل:- (۱) گاہ - گاہے - گداہے ✦ کسی نہ کسی وقت - کدھی ✦ کسی وقت - کسی گھڑی - کوئی دم - کوئی دم کو ؎

کبھی بیٹھے سب میں جو روبرو تو اشارتوں ہی سے گفتگو
وہ بیان شوق کا برملا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو } (مومن)



کبھی ہم میں تم میں بھی چاہ تھی کبھی ہم سے تم سے بھی راہ تھی
کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو } (مومن)

کبھی خنداں ہوئے تو صورت گل — ہم کو شادی برائے نام ہوئی (امیر)

یارب یہ دل ہے یا کوئی مہمان سرائے ہے
غم رہ گیا کبھی - کبھی آرام رہ گیا } (درد)

(۲) شاذ و نادر - گاہے گاہے - بھولے چوکے - بھولے بسرے - اتفاقاً - اتفاق سے - بعض اوقات - "وہ تو کبھی آ جاتے ہیں" (۳) کسی زمانے میں ✦ سلف میں - سابق میں - پہلے زمانہ میں - جیسے کبھی یہ قاعدہ ہوگا اب تو نہیں ؎

میر و مرزا تھے کبھی آج ہیں عارف موجود
جان لو اہل سخن سے نہیں دنیا خالی } (عارف)

(۴) استفہام انکاری کے واسطے:- جیسے "کبھی تمہارے باوا نے بھی دیکھا ہے؟" (۵) ہرگز - زینہار ✦ مطلق - بالکل - قطعی جیسے "میں کبھی تو وہاں گیا ہی نہیں" ؎

راز اپنا کبھی کہا نہ کسے — حال میرا کبھی سنا نہ سنے (داغ)

اگر سے دل سوزاں کا داغ گل ہوتا — کبھی چمن میں نہ گل کا چراغ گل ہوتا (ظفر)

(۶) گھڑی میں - دم میں - جیسے کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے - کبھی آتا ہے کبھی جاتا ہے - کبھی ہنستا ہے - کبھی روتا ہے ✦ (جب یہ لفظ مکرر آتا ہے تو یہ معنی ہو جاتے ہیں) ✦

**کبھی تولہ کبھی ماشہ** (ہ) محاورہ:- غیر مستقل مزاج اور متلون شخص کی نسبت کہتے ہیں یعنی کبھی کچھ کبھی کچھ - گاہ دشمن گاہ دوست - دم میں کچھ دم میں کچھ ؎

کیا لکھوں اپنے سیمتن کا حال — ہے کبھی تولہ اور کبھی ماشہ (حسن)

**کبھی تو ہمارے بھی کوئی تھے؟** (ہ) محاورہ:- یعنی کسی زمانے میں تو ہم سے بھی دوستی و آشنائی اور ربط و اخلاص تھا گو اب ترک ملاقات ہے ؎

میں نے کہا کبھی تھے ہمارے بھی کوئی تم
بولے کبھی نہیں ارے تم کوئی بھی نہیں } (نظیر)

**کبھی رات بڑی کبھی دن بڑا** (ہ) کہاوت:- دورنگی و انقلاب زمانہ - یعنی زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا ؎

ہر چند امیر مومن ہے بڑا — برحق تو یہ ہے امیر محسن ہے بڑا
احسان کر و اعتماد و عمارت پہ نہیں — ہے رات کبھی بڑی کبھی دن ہے بڑا } (امیر)

**کبھی کا** (ہ) تابع فعل:- بہت دیر کا - بہت عرصہ ہوا - مدت ہوئی - مدت کا - جیسے "وہ تو کبھی کا چلا گیا ✦ کھانا تو کبھی کا رکھا ہے" ✦

**کبھی کا دن بڑا کبھی کی رات بڑی** (ہ) کہاوت:- زمانے کے انقلاب اور اُس کی دورنگی سے عبارت ہے یعنی زمانے کا حال یکساں اور ایک حالت پر نہیں رہتا۔ گاہ ترقی ہے اور گاہ تنزل ؎

کبھی اُٹھاتے ہے گر رُخ پہ زُلف چھوڑے ہے
لگی ہے اُس کے رو انقلاب ہاتھ بڑی
کھڑے ہے دیکھ وہ نیرنگ سازِ آیینہ کو
کبھی کا دن ہے بڑا اور کبھی کی رات بڑی
([illegible])

**کبھی کبھار** (ہ) تابع فعل:- گاہے ماہے۔ بھُولے بسرے۔ بھُولے بھٹکے ✦ وقت بے وقت۔ گاہ و بیگاہ۔ بعض اوقات۔ جیسے "کبھی کبھار بچّوں نے ضد کی تو سودا منگوا دیا" ✦ "کبھی کبھار تو آیا کرو" ✦

**کبھی کبھی** (ہ) تابع فعل:- (۱) دیکھو کبھی کبھار۔ ؏ آیا کرو ادھر بھی میری جاں کبھی کبھی"۔ (۲) بہت کم۔ شاذ و نادر۔ جیسے "کبھی کبھی آجاتے ہیں" ✦

**کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے** (ہ) محاورہ:- ایک حال پر نہیں۔ تلوّن اور انقلاب کی نسبت بولتے ہیں ؎

نہ پوچھو حال دل کا کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے
بسانِ وحشتِ دریا کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے
([illegible])

**کبھی کے دن بڑے کبھی کی رات** (ہ) کہاوت:- دیکھو کبھی کا دن بڑا کبھی کی رات ✦

**کبھی گاڑی ناؤ پر کبھی ناؤ گاڑی پر۔ کبھی ناؤ گاڑی پر کبھی گاڑی ناؤ پر** (ہ) کہاوت:- انقلابِ زمانہ یعنی کبھی ایسا کبھی ویسا۔

**کبھی نہ کبھی** (ہ) تابع فعل:- (۱) کسی نہ کسی وقت جیسے "کبھی نہ کبھی تو سمجھ لونگا" (۲) گاہے ماہے۔ بھُولے بسرے "کبھی نہ کبھی تو ہو آیا کرو" ✦

**کبھی نہیں** (ہ) تابع فعل:- ہرگز نہیں۔ کسی صورت سے نہیں۔ مطلق انکار کے موقع پر بولتے ہیں ✦

**کبیدہ** (ف) صفت:- (۱) دیدہ۔ دوہرا۔ کُڑھے کیا ہُوا۔ شکستہ (۲) (ا):- رنجیدہ ملول۔ غمگین۔ آزردہ ✦

**کبیدہ خاطر** (ف) اسم مذکّر:- شکستہ خاطر۔ رنجیدہ دل۔ ملول طبع۔ آزردہ خاطر ✦

**کبیر** (ع) صفت:- (۱) صغیر کا نقیض۔ بڑا بزرگ (۲) ایک ہندی مشہور بڑے پکّے موحد خدا پرست۔ توحید گو شاعر کا تخلص جو سکندر شاہ



لودھی کے وقت یعنی ۱۴۸۸ء و ۱۵۱۶ء میں موجود تھا۔ یہ شخص قوم کا جولاہہ تھا اس کے ہاں اُون کا سُوت بنایا جاتا تھا۔ رامانند کے شاگردوں میں یہ بھی ایک بڑے پایہ کا شاگرد اور اُس کا مُرید با اخلاص تھا۔ پہلے اس کا تخلص گیانی تھا۔ پھر چونکہ اس نے کبیر پنتھ ایک بہت بڑا موحدانہ مذہب ایجاد کرکے پھیلایا۔ اس وجہ سے اس کا نام اور تخلص کبیر پڑ گیا۔ یا یوں کہو کہ وہ سب کو اپنے موحدانہ اعتقاد کے سبب بڑا اور ایک سمجھتا تھا۔ اور اگر ہندی خیال کریں تو کوئی معنی شاعر سے بگڑ کر کبی اور کبی سے کبیر ہو سکتا ہے۔ مگر اس صورت میں رائے مُہملہ خلاف قاعدہ کہاں سے آگئی یہ اعتراض ہوگا۔ اس شخص کو ہندو اور مسلمان دونو مانتے اور اپنے اپنے مذہب کے موافق بتاتے ہیں چنانچہ اُس کے مرنے پر بھی دونو فرقوں میں جھگڑا ہُوا تھا کیونکہ ایک دفن کرنا چاہتا تھا دوسرا جلانا۔ تنے ہی میں کبیر ظاہر ہوا اور اُس نے کہا کہ جنازہ کھول کر دیکھو۔ کفن اُٹھایا تو پھولوں کا ڈھیر نکلا۔ پس وہ پھول آدھے آدھے تقسیم ہو گئے۔ بنارس راجہ بنارس والے نے تو وہ پھُول لیجا کر اپنے شہر میں جلائے اور اُن کی راکھ پر ایک مندر بنا کر کبیر چوڑا اُس کا نام رکھدیا اور بجلی خاں پٹھان نے جو وہاں کے مسلمانوں کا ایک بڑا سردار تھا اپنے حصّے کے پھُولوں کا ایک روضہ مقام مگہر میں جو گورکھپور کے نزدیک ہے اور وہیں کبیر صاحب نے انتقال فرمایا تھا بنا دیا۔ کبیر پنتھی ان دونو مقامات کی زیارت کو جاتے ہیں۔ کبیر کی تصانیف تو بہت ہیں مگر اُس میں خرابی یہ ہوئی ہے کہ اُس کے اکثر شاگردوں نے بہت سی کتابیں آپ بنا بنا کر اُس کے نام پر بڑھانے میں کر دی ہیں جن کی زبان میں بہت بڑا تفاوت ہے۔ اس کے بھجن نہایت پُر تاثیر اور اُس کے اشعار کے چار معنی ہیں: متصود۔ مایا۔ آتما۔ من۔ یہ اپنی تصانیف میں پنڈتوں ملاؤں اور شاستر پر بہت مُنہ آتا ہے ✦ (۳) ایک نہایت بڑے برگد کے درخت کا نام جو بھڑونچ سے بارہ میل کے فاصلہ پر دریائے نربدا کے ایک ٹاپو میں واقع ہے۔ اس درخت کے سایے میں دو ہزار آدمی بیٹھ سکتے ہیں۔ اس کی نسبت مشہور ہے کہ یہ درخت کبیر جی کی مسواک سے پیدا ہوا اور واقع میں ہے بھی بہت پرانا چنانچہ ایک اٹھارہویں صدی کے سیاح نے اپنی سرگزشت میں لکھا ہے کہ اس درخت میں ۳۵۰ تنے اور تین ہزار بھاری شاخیں ہیں چونکہ دریائے نربدا میں ہمیشہ سیلاب آیا کرتا ہے اس وجہ سے نربدا کے ٹاپو اور اُس کے ساتھ اس مشہور درخت کو بھی صدمہ پہنچتا رہتا ہے۔ اس درخت کا خاص تنہ کچھ دور تک کھوکھلا بھی ہے جس میں قدیم زمانے کے کچھ پتھر اس طرح چُنے ہوئے ہیں کہ اُن سے ایک بھدّی عمارت سی بن گئی ہے۔ برہمن لوگ اس عمارت کو نادِری کہتے ہیں) ✦

**کبیر** (ہ) اسم مذکّر:- ہندو پوربیوں کے فحش گیت جو ہولی کے موسم میں عورتوں کو

کبی

دیکھ کر گائے جاتے ہیں ( معلوم ہوتا ہے کہ طنزاً یا مذاق سے یہ نام کبیر کے بھجنوں پر رکھ کر مشہور کر دیا ہے یعنی ہولی کے بھجن ) +

**کبیر پنتھی** (ہ) اسم مذکر :- وہ لوگ جو کبیر کے مذہب اور اُس کے اقوال پر چلتے ہیں مفصل حال لفظ فقرائے ہند میں دیکھو +

**کبیسر** (ہ) صفت :- بخیل - سُوم - کنجوس - کنک - تنگ دل - مکھی چوس +

**کبیسہ** (ع) اسم مذکر :- لوند کا مہینا - لوند کے ۱/۴ ۱۱ سوا گیارہ دن جو سال شمسی اور قمری کا فرق نکالنے کے لئے جوڑتے اور تین برس بعد ان کے عوض ہندوؤں میں ایک مہینا بڑھا دیتے ہیں + فروری کا انتیسواں دن جو سال شمسی پورا کرنے کو جوڑتے ہیں +

**کبیشر** (س) कवीश्वर کبی شور :- مرکب از کوی بمعنی شاعر اور ایشور بمعنی خداوند ) ملک الشعرا - کوی راے - شاعروں کا بادشاہ جیسے بالمیکی +

**کبیکج** (سریانی) اسم مذکر :- حشرات الارض کے موکل کا نام - جھینگروں کا بادشاہ ( اکثر کتابوں کے اوراق پر جہاں افشاں کرتے ہیں یہ لفظ لکھ دیا کرتے ہیں - تاکہ کیڑوں سے محفوظ رہے چنانچہ پرانی کتابوں پر برابر یہ لفظ لکھا ہوا پایا جاتا ہے ) +

**کُپ** (ہ) اسم مذکر :- بونگا - بُھس کا بھوا جو بشکل بُرج بنا کر رکھتے ہیں ( پنجاب میں یہ لفظ بولا جاتا ہے ) +

**کُپّا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) چمڑے کا پھولا ہوا چھوٹے مُنہ کا ظرف جس میں گھی یا تیل رکھتا اور اُسے اونٹ کے چمڑے سے بناتے ہیں ہٹو بچو جیسے مُوم جوڑے پلی پلی سحی اُڑ رہے کُپّے " (۲) صفت تشبیہاً :- موٹا - پچپس - مُوٹا - لیم - شحیم - جسیم - فربہ - تیار - سنڈا - مُرمُروں کا تھیلا (۳) صفت :- سُوجھا ہوا - پُھولا ہوا - کُپّے کی مانند اُبھرا ہوا +

**کُپّا سا ہو جانا** (ہ) فعل لازم :- (۱) نہایت موٹا اور فربہ ہو جانا (۲) پھول جانا - سُوج جانا - ورم ہو جانا - آماس ہو جانا +

**کُپّا لُڑھنا** (ہ) فعل لازم :- اول معلوم - دوم کسی امیر نواب یا بادشاہ کا مر جانا +

**کُپّا ہو جانا** (ہ) فعل لازم :- پھول جانا - سُوج جانا - آماس چڑھ جانا - ورم ہو جانا - نہایت فربہ اور پچپس ہو جانا + مُنہ پُھلا بیٹھنا - خفا ہو جانا +

**کُپاتر** (س) صفت :- سُپاتر کا نقیض (۱) وہ دان جو غیر مستحق کو دیا جاوے - وہ نعم جو بُری جگہ صرف ہو + ( لفظ کُ بمعنی بُرا اور پاتر بمعنی دان دینے کے لائق سے مرکب ہے یا پاتر بمعنی ظرف یعنی (۲) وہ صدقہ جو بُرے برتن میں ڈالا جائے - یعنی بُرے آدمی کو دیا جائے جیسے کسی کو روپیہ گھما کر کو دیا جائے ) +

کپٹ

**کپّار** (ہ) اسم مذکر ( ہندو - پورب ) :- (۱) کھوپری - کپال - کاسۂ سر (۲) شیو کا لقب جو اپنے ہاتھوں میں کھوپریاں رکھتا اور اُنھیں کا ہار پہنتا تھا (۳) گھوڑے کا مُہرا +

**کپاس** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) بنولے سمیت روئی - بغیر صاف کی ہوئی روئی - بغیر اوٹی ہوئی روئی - پھُٹی - پنبۂ غیر محلوج ؎

{ (کبیر)
سمن ایسی پریت کر جیسی کرے کپاس
جیتے تو حرمت رکھے اور مُوئے جلیگی ساتھ

(۲) روئی کا درخت - بن - باڑی +

**کپاسی** (ہ) صفت :- کپاس کے پھُول کے رنگ کا ساہلکا زرد جو ناسپال اور پھٹکری یا ٹیسو کے پھُول اور پھٹکری سے بنایا جاتا ہے +

**کپال** (س) اسم مؤنث :- (۱) کھوپری - کاسۂ سر (۲) شیوجی کا لقب (۳) ماتھا پیشانی - سلاٹ (۴) قسمت نصیب - بھاگ (۵) ہندوؤں کی ایک خاص ذات جو بنگالہ میں زیادہ ہے +

**کپال کریا کرنا** (ہ) فعل متعدی ( ہندو ) :- کھوپری پھوڑنا مُردے کی ادھ جلی کھوپری کو بانس سے توڑنا - ( ہندوؤں میں دستور ہے کہ جس وقت مُردے کو جلاتے ہیں اور وہ جل چکتا ہے تو اُس کا بیٹا یا کوئی اور جدی رشتہ دار اُس کی کھوپری پھوڑتا اور اُس میں گھی ڈالتا ہے ) +

**کپال کھلنا** (ہ) فعل متعدی ( ہندو ) :- قسمت کھلنا - نصیبا جاگنا - ترقی چمکنا زمانہ کا ساعد و یاور ہونا +

**کپتان** ( انگلش Captain ) کپتن - اسم مذکر :- ایک کمپنی یا لشکر یا جہاز کا حکمران - آزمودہ کار فوجی سردار - پولس کا بڑا افسر + جہاز کا ناخدا سالار فوج - سنیاپتی + صوبہ دار - رسالدار +

**کپٹ** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھل - دغا - فریب - دھوکا - دغل فصل + کھوٹ گھٹائی ؎

{ (ذوق)
دل میں ترے کپٹ ہے نہیں جی میں میرے کھوٹ
جس طرح چاہے مجھ کو زمانے میں تو جہاں دیکھ

(۲) بغض - عداوت - دُشمنی - بیر (۳) کینہ - نفاق - دورُوئی + کدورت ؎

میری تئیں کپٹ جس کو ہے الی کرے ٭ جو شہد وہ پئے تو ہو اُسکے حق میں سم ( رنگین )
لکھا صفائی دل سے نہ کہ مرنا ہے ظفر ٭ لکھ لکھ کے بھیجے اُنہے ہزاروں کپٹ کے خط ظفر )

**کپٹ رکھنا** (س) فعل متعدی:- حسد رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ دغا رکھنا۔ کھٹائی رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ نفاق رکھنا۔ کدورت رکھنا ؎

دیکھو آئینہ کا رو پُشت ہے یکساں صاحب
صاف باطن نہیں رکھتے ہیں کسی سے بھی کپٹ } (شیخ)

**کپٹی** (س) صفت:- دغا باز۔ فریبی۔ چھلیا + کینہ توز۔ کینہ ور۔ منافق۔ دو بھیسیا + حاسد۔ اِیرکھا کرنے والا + دشمن۔ بیری۔ بدخواہ۔ دل میں کدورت رکھنے والا۔ جیسے "کپٹی کی پریت مرن کی ریت" +

**کُپڑھ** (ہ) صفت:- اَن پڑھ۔ ناخواندہ۔ جاہل۔ جاہل مطلق۔ بے علم +

**کپڑ** (ہ) اسم مذکر:- کپڑا کا مخفف +

**کپڑچھن** (ہ) صفت:- کپڑے کا چھنا ہوا۔ خوب باریک اور میدہ سا چھنا ہوا +

**کپڑچھن کرنا** (ہ) فعل متعدی:- کپڑے میں چھاننا۔ خوب باریک اور میدہ سا چھاننا +

**کپڑدوآر** (ہ) اسم مذکر (ہندو):- توشہ خانہ۔ توشک خانہ +

**کپڑدھول** (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا ایک ریشمی کپڑا۔ کریب +

**کپڑکوٹ** (ہ) اسم مذکر:- ڈیرہ۔ خیمہ۔ تنبو +

**کپڑگند** (ہ) اسم مؤنث:- کپڑے کے جلنے کی بُو +

**کپڑا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) لتّہ۔ پارچہ۔ بستر۔ ثوب + قماش۔ لوگا (۲) لباس۔ پوشاک + جامہ جیسے "کپڑا کہتا ہے تو مجھے کر تہ میں تجھے کروں خستہ" یعنی کپڑے کو حفاظت سے رکھ تاکہ تیری عزت بنی رہے (سنسکرت میں لفظ کرپٹ تھا) +

**کپڑا اوڑھنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) کپڑا اوپر لینا۔ کپڑے سے اپنے تئیں ڈھانکنا (۲) عو:- دوپٹہ سر پر ڈالنا +

**کپڑا بُننا** (ہ) فعل متعدی:- پارچہ بافی کرنا۔ تانا بانا کرکے کپڑے کا تیار کرنا +

**کپڑا پہننا** (ہ) فعل متعدی:- پوشاک در بر کرنا۔ لباس پوشیدن کا ترجمہ +

**کپڑا پہنئے جگ بھاتا کھانا کھاوے من بھاتا** (ہ) کہاوت ہے۔ یعنی لباس عام پسند اور خوراک حسبِ طبع کھانے سے آدمی اچھا رہتا ہے +

**کپڑوٹی** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) گِل حکمت۔ کسی چیز پر مٹی چڑھانا تاکہ وہ جل نہ جائے۔ کپڑے پر مٹی لتھڑ کر کسی ظرف پر لپیٹنا (۲) کپڑچھن +

**کپڑوٹی کرنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) گِل حکمت کرنا۔ کپڑے میں مٹی لتھڑ کر کسی ظرف وغیرہ پر چڑھانا۔ خاستا (۲) ہندو:- کپڑچھن کرنا۔ کپڑے میں چھاننا +



**کپڑوں** (ہ) اسم مذکر:- (۱) کپڑا کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے بنتی ہے +

**کپڑوں سے ہونا** (ہ) فعل لازم:- حائض ہونا۔ میلے سر سے ہونا۔ بے نماز ہونا۔ ایّام آنا +

**کپڑوں میں نہ سمانا** (ہ) فعل لازم:- خوشی کے مارے از حد پھول جانا۔ مٹاپے کے باعث پھٹا پڑنا +

**کپڑے** (ہ) اسم مذکر:- (۱) کپڑا کی جمع (۲) مجازاً:- حیض۔ ایام۔ معمول کے دن (۳) حروف مغیّرہ کے آجانے کی صورت جبکہ الف یائے مجہول سے بدل جاتا ہے +

**کپڑے اُتار لینا** (ہ) فعل متعدی:- کپڑے بدل لینا (۲) کپڑے چھین لینا + لوٹ لینا۔ کپڑے کھوس لینا (۳) ننگا کر دینا +

**کپڑے اُتارنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) پوشاک بدلنا۔ نئی یا اُجلی پوشاک پہننا۔ لباس بدلنا۔ دوسرے کپڑے پہننا (۲) جامہ از تن برکشیدن کا ترجمہ۔ کپڑے چھیننا۔ کپڑے کھوسنا۔ پوشاک لے لینا (۳) ننگا کرنا۔ عُریاں کرنا۔ (۴) پنجاب:- بے عزت کرنا۔ بے حرمت کرنا۔ ناک کاٹنا۔ عیب لگانا۔ کلنک لگانا۔ ڈاڑھی گھسوٹنا جیسے "وہ مُشٹنڈا سانڈ کپڑے اُتار لے ہے" (ہ) فعل لازم:- ننگا ہونا۔ عُریاں ہونا +

**کپڑے آنا** (ہ) فعل لازم:- (دیکھو کپڑوں سے ہونا) ؎

کپڑے اِن کو کبھی آتے نہیں + رسم یہ ہے ہوتی ہیں بے نماز (رنگین)
دھو کے کس طرح کپڑے دھوبن لائے + ہیں گر اُسے تو کپڑے آئے (جرأت)

**کپڑے بدلنا** (ہ) فعل متعدی:- جامہ تبدیل کردن کا ترجمہ۔ (دیکھو کپڑے اُتارنا نمبر اول) +

**کپڑے پہنانا** (ہ) فعل متعدی:- پوشاک پہنانا۔ جامہ پوشانیدن کا ترجمہ +

**کپڑے پہننا** (ہ) فعل متعدی:- جامہ پوشیدن کا ترجمہ۔ لباس در بر کردن +

**کپڑے چھڑانا مشکل پڑنا یا ہونا** (ہ) فعل لازم:- پیچھا چھڑانا دشوار ہو جانا۔ مشکل میں پھنس جانا۔ دقت میں پھنس جانا۔ جان بچانا مشکل ہو جانا۔ رہائی پانا دشوار ہو جانا ؎

تری دُلبل نے اُلجھیر اُلجھ کر سرو و گل + باغ میں کپڑے چھڑانا بار کو مشکل ہوا (شہیدی)

**کپڑے رنگنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) کپڑوں پر رنگ چڑھانا (۲) جوگی بننا۔ فقیر ہونا۔ جوگ لینا +

**کپڑے گوہ کر دینا** (ہ) فعل متعدی (عو):- کپڑے میلے کر دینا۔ کپڑے چکٹ

کر دینا جیسے "یہ بچّہ تو آئے دن کپڑے گُو کر دیتا ہے" +

**کپکپی** (ہ) اسم مؤنث :- لرزہ - تھرتھری - رعشہ - کپکپاہٹ - تھرتھراہٹ +

**کپکپی چڑھنا** (ہ) فعل لازم :- تپ لرزہ کا لاحق ہونا - تھرتھری چھوٹنا - لرزے کا بخار چڑھنا +

**کپکپی چھوٹنا یا لگنا** (ہ) فعل لازم :- لرزہ بر اندام شدن کا ترجمہ - کانپنا - تھرتھرانا - لرزنا - خوف یا جاڑے کے بخار کے باعث کانپنے لگنا - تھرانا +

**کپُوت** (ہ) اسم مذکر :- سپُوت کا نقیض - نالائق بیٹا - فرزند ناخلف - کھوٹا بیٹا - نافرمان بیٹا - بُرا اور بدچلن بیٹا +

**کپُور** (ہ) اسم مذکر :- دیکھو کافور + ایک خوشبودار چیز کا نام +

**کپُور کچری** (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی خوشبودار گھانس کی جڑ +

**کپُورا** (ہ) اسم مذکر :- آنڈ - خصیہ - بیضہ - علی الخصوص مینڈھے یا بکرے وغیرہ جانوروں کا +

**کپُوری** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دیکھو کافوری (۲) ایک قسم کا پان +

**کپول** (ہ) اسم مذکر (ہندی) :- گال - رخسارہ - عارض (۲) گل تکیہ +

**کپّی** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھوٹا کپّا - کپّا خورد (۲) وہ چرمی خاص وضع کا ظرف جو مشعلچیوں کے پاس ہوتا اور اُس سے مشعل کو تیل پلاتے ہیں + وہ چرمی چھوٹی سی شیشی نما چیز جس میں خوشبودار تیل رکھتے ہیں (۳) تانبے یا پیتل کا وہ ظرف جس میں سپاہی لوگ بارود رکھتے ہیں +

**کِت** (ہ) تابع فعل (گیتوں میں یا گنوار) :- کدھر - کس طرف - کہاں ؎

سونا ہو تو کس دھروں اور موتی دھروں پروے
بالا جوبن کت دھروں رات اُٹھ میلا ہوے (گیت)

**کِتا** (ہ) تابع فعل (متروک) :- دیکھو کتنا +

**کُتّا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) کلب - سگ - کوکر - ایک مشہور جانور کا نام جو راتوں کو بھونکتا اور آدمیوں کا کمال رفیق و شدید الجوع ہوتا ہے (۲) ایک قسم کی گھانس جس کی بال کپڑوں میں لپٹ جاتی ہے (۳) غلام - بندہ - داس جیسے "آدمی پیٹ کا کتّا ہے" (۴) پیٹ - ڈھڈ - آدمی کا شکم جو ہر وقت کتّے کی طرح کھانے کو مانگتا رہتا ہے - جیسے "یہ کتّا ایسا پیچھے لگا ہے کہ کہیں سے ہو پہلے اسے کھلا دو" (۵) بندوق کا گھوڑا (۶) امیروں کے دروازے کا دربان اور عدالت کا چپراسی یا رشوت خوار عملہ جو آنے والوں سے کچھ نہ کچھ مانگتا اور نہ دینے میں مزاحم ہوتا ہے (۷) ناکس - فرومایہ - پاجی + ذلیل حقیر جیسے "بہن کے گھر بھائی کتّا سالے



کے گھر جنوائی کتّا" - کتّا پالے وہ کتّا اور سب کتّوں کا وہ سردار جو رہوے بیٹی کے بل ؎

غیر نے ہم کو ذبح کیا نے طاقت ہے نے یارا ہے
اس کتّے نے کر کے دلیری صید حرم کو مارا ہے (میر)

(۸) ایک قسم کی تلوار جو آگے سے چوڑی اور دوہری دھار کی ہوتی ہے (۹) گھڑی کا وہ پُرزہ جو چکّر کو روکتا رہتا ہے اور رہٹ کی وہ لکڑی جو اُس کے بکّر کے اوپر لگی رہتی ہے (۱۰) انگریزی سوداگری کپڑے کا نشان جسے کتّے مارک کہتے ہیں (جب آخرت کا کتّا کہینگے تو وہاں عالم بے عمل سے مُراد ہوگی اور جب دُنیا کا کتّا کہینگے تو وہاں دُنیادار سے عبارت ہوگی) +

**کُتّا بھی دُم ہلا کر بیٹھتا ہے** (و) کہاوت :- یعنی گھر کی صفائی جب جانور پسند کرتا ہے تو انسان کو تو سب سے زیادہ کرنی چاہیے (اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کے مزاج میں گھر کی صفائی نہ ہو) +

**کُتّا دیکھیگا نہ بھونکیگا** (ہ) کہاوت :- حریص اور لالچی کو مال کی خبر ہوگی نہ نقصان پہنچائیگا - یعنی دیکھنے سے انسان کی ہوس بڑھتی ہے +

**کُتّا گھانس** (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی گھانس جو اکثر آدمی کے جسم سے کپڑوں سے چمٹ جاتی ہے - اُس کی بال میں خار خار ہوتے ہیں ؎

سگِ دُنیا بس از مردن بھی دامنگیر دُنیا ہوگا اُس کتّے کی مٹی سے بھی کتّا گھانس پیدا ہو (ذوق)

**کِتاب** (ع) اسم مؤنث :- (۱) نوشتہ - نامہ - مکتوب - لکھت - پُستک - پوتھی - گرنتھ - شاستر + مقالہ - جلد - نسخہ + رسالہ ؎

جمعیت ہے بزم ہب عشق ایک ایک داغ + سینہ مرا کتاب ہے علم الکلام کی (آتش)

(۲) و :- وہ کتاب جس میں شہدائے کربلا کا ذکر ہو (۳) و :- فالنامہ - تعویذ گنڈے کی کتاب (۴) و :- بیاض - بہی - کھاتہ - رجسٹر +

**کتابِ آسمانی یا کتابِ الٰہی** (ع) اسم مؤنث :- وہ کتاب جو خدا تعالیٰ کی طرف سے احکامِ الٰہی کی بابت کسی پیغمبر کے وسیلہ سے نازل ہوئی ہو جیسے توریت - انجیل - زبور - قرآن شریف وغیرہ +

**کتاب پر چڑھانا** (و) فعل متعدی :- رجسٹر میں درج کرنا - بہی پر لکھنا - بہی میں درج کرنا - کھاتے میں اُتارنا - نوٹ کر لینا +

**کتاب خواں** (و) اسم مذکر :- شہدائے کربلا کا ذکر بغیر از الحان ممبر پر بیٹھ کر پڑھنے والا - تحت اللفظ پڑھنے والا - نثر میں مرثیہ پڑھنے والا +

**کتاب خوانی** (و) اسم مؤنث :- شہدائے کربلا کا تحریری احوال پڑھنا - ممبر پر بیٹھ کر شہادت کا احوال پڑھنا +

**کتاب رُو** (ع + ف) صفت:- لمبے چہرے کا۔ کتابی چہرے والا + گھڑ مُنہا +

**کتاب فروش** (ع + ف) اسم مذکر:- تاجر کتب۔ کتابیں بیچنے والا +

**کتاب کا کیڑا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) وہ کیڑا جو کتاب کو چاٹ جاتا ہے جیسے جھینگر وغیرہ۔ کرم کتاب۔ کتاب خور (۲) وہ شخص جو ہر وقت کتاب کے مطالعہ میں غرق رہے۔ ہر کتاب سے ماہر +

**کتابِ ہُدیٰ** (ع) اسم مؤنث:- ہدایت کرنے والی کتاب۔ خصوصیت اسلامیا قرآن مجید +

**کِتابت** (ع) اسم مؤنث:- تحریر۔ نوشت۔ لکھائی۔ کاپی نویسی۔ محرری۔ نقل نویسی +

**کتابہ** (ع) اسم مذکر:- کتبہ۔ وہ عبارت جو بخط جلی یا طغرا یا نسخ وغیرہ اکثر مقابر۔ مساجد اور سراؤں وغیرہ کے دروازوں پر لکھوا کر یا کھدوا کر لگا دیتے ہیں۔ جس میں اکثر تاریخ بنا یا بنانے والے کا نام یا کوئی مقدس کتاب کا فقرہ ہوتا ہے +

**کتابی** (ع) صفت:- (۱) منسوب بہ کتاب۔ لکھی ہوئی۔ تحریری۔ قابل وثوق جیسے یہ بات تو کتابی ہے (۲) کافر کتابی یعنی وہ شخص جو دین منسوخ پر چلے منکر کتاب الٰہی۔ جیسے یہودی۔ نصارا +

**کتابی چور** (ہ) اسم مذکر:- (۱) تصنیف چوٹّا۔ پرانی تصنیف میں تصرف کر کے اپنی تصنیف قرار دے لینے والا جس طرح ہماری لغات کے بہت سے چوٹّے ہمارے ہی زمانے میں دہلی اور رامپور وغیرہ میں ہوئے (۲) وہ شخص جو عمدہ کتاب کو چرا کر بھی لے لے +

**کتابی چہرہ یا کتاب رُو چہرہ** (ہ) اسم مذکر:- لمبا چہرہ ؎

پوچھتے کیا ہو کیسا ہے کتابی چہرہ + پڑھتے ہیں ہم تو قرآن اٹھا لو تو کھولو (داغ)

**کتارا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) اِیکھ۔ اونکھ۔ ایک قسم کا پتلا گنّا جس کے رس سے گڑ کھانڈ وغیرہ بناتے ہیں۔ نیشکر ؎

ختم ہے شیریں ادائی اُس ستم ایجاد پر + ہاتھ میں نیزہ لیا جس دم کتارا ہو گیا (اسیر)

(یہ نام شاید اس وجہ سے رکھا گیا کہ اُس کی لمبی لمبی پوریاں کتر کر کولھو میں رس نکلنے کے واسطے ڈال دیتے ہیں) +

(۲) املی کا پھل اس میں کچا ہو یا پکا:- تر تمر ہندی۔ کتگل (یہ نام شاید کٹار کی قدرے شباہت کے سبب رکھا گیا) +

**کتان** (ف) اسم مذکر:- (۱) السی جس کا تیل نکلتا ہے (۲) ایک قسم کا باریک کپڑا جو



علف یعنی گھاس سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس کی طبیعت سرد و خشک ہے اس کا پہننا بدن سے رطوبت و عرق کو جذب کرتا ہے کہتے ہیں اگر کوئی فربہ اندام دُبلا ہونا چاہے تو جاڑے کے موسم میں کتان کا کورا کپڑا پہنے اور گرمی میں دُھلا ہوا۔ اور اگر لاغر ہونا منظور نہ ہو تو اس کے برعکس کرے (شاعروں نے اس کی نسبت یہ خیال کیا ہے کہ وہ چاندنی میں ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے۔ لیکن جن لوگوں نے اس کا تجربہ کیا ہے وہ بے اصل بیان کرتے ہیں بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ کپڑا السی کے درخت کی چھال سے سن کے کپڑے کی طرح تیار کیا جاتا ہے اور نورِ مہ کے سامنے اُسے ٹھیرنے کی تاب نہیں۔ تار تار الگ ہو جاتا ہے ؎

کتاں کا ہے چاک پیرہن گر + ہے داغ کلفِ دلِ قمر پر (مومن)

باغ میں گلگشت کو آیا ہے کیا وہ رشکِ شمع + دامنِ گل ٹکڑے ٹکڑے جوں کتاں ہونے لگا (نجم)

گر کتاں اُس سے پھٹے بس ہے جگر ہو چاک چاک
ماہِ تاباں اور ہے رخسارِ جاناں اور ہے

**کتائی** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کاتنا۔ رسیدگی (۲) کاتنے کی اُجرت +

**کتائی کرنا** (ہ) فعل متعدی:- اُجرت پر کاتنا +

**کُتُب** (ع) اسم مذکر:- کتاب کی جمع +

**کتب خانہ** (ع + ف) اسم مذکر:- کتاب گھر۔ لائبریری + وہ جگہ جہاں کتابیں جمع رہیں + کتابوں کے بکنے کا مقام۔ بک ڈپو +

**کتب فروش** (ع + ف) اسم مذکر:- کتابیں بیچنے والا۔ تاجر کتب۔ کتاب فروش +

**کتیبہ** (ع) اسم مذکر:- (دیکھو کتابہ) +

**کتر** (ہ) اسم مذکر:- (۱) دھجی۔ تراشہ۔ ریزۂ مقراض۔ کپڑے کی چھیلن یا چھانٹن۔ (۲) ہندو:- نُوبات۔ سر کا ڈورا۔ سربند۔ چوٹی بند۔ ڈوری (ترکیبات میں بلا تشدید آتا ہے) +

**کتر بیونت** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) قطع و برید۔ تراش خراش۔ کاٹ چھانٹ (۲) سودے سلف یا خرید و فروخت میں سے بچانا۔ خورد برد۔ تغلب + حساب کتاب میں کمی بیشی کرنا + حساب میں سے کاٹ کوٹ لینا۔ منہائی۔ وضع (۳) توڑ جوڑ۔ چال + کاٹ پھانس ؎

دُنیا کی بات کی ہے کتر بیونت اُس کو یاد + مقراض کی طرح سے کترنی زباں چلے (میر سوز)

کتر بیونت یہاں تک ہے کہ میری کاٹ پر اُس نے
مجھے بھیجا تو کلکتہ سے اک مقراض کا جوڑا

(۵) اُدھیڑبن - فکر - سوچ +

**کتر بیونت سے** (ہ) تابع فعل (ہندو) :- کفایت شعاری سے - چلن سے جگت سے - ہنر سے - جیسے وہ بڑی کتر بیونت سے چلتا ہے +

**کتر بیونت رہنا** (ہ) فعل لازم :- کاٹ چھانٹ رہنا + اُدھیڑبن رہنا + کمی وبیشی کا خیال رکھنا +

**کتر بیونت کرنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) کاٹنا چھانٹنا - قطع و برید کرنا (۲) سودے سلف سے کم و بیش کرکے بچانا + خیانت کرنا - تغلب کرنا (۳) کاٹ چھانٹ کرنا - وضع وسنہا کرنا (۴) کسی چیز میں کمی بیشی کرکے نئی صورت یا نئی چیز بنانا اختراع کرنا (۵) اُدھیڑبن میں رہنا - اُدھیڑبن کرنا (۶) کفایت شعاری کرنا - گھٹانا بڑھانا - کمی وبیشی کرنا - جیسے "گھر کے خرچ سے کتر بیونت کرکے پورے سو روپے نکال دھرے" +

**کترا کر جانا** (ہ) فعل لازم :- راستے سے بچ کر جانا - راستہ کاٹ کر جانا - بچ کر نکل جانا - راہ میں موافقت نہ کرنا - کنارے ہو کر جانا - ساتھ سے بھاگنا - بیگانگی اختیار کرنا - راہ سے جدا ہو جانا ~

کوئی یہی کج ادائی کی اجی ہے چال ڈھال + سامنے سے یوں نہ کترا کر ہمارے جایئے (جرأت)

**کترا کر، کترا کے چلنا** (ہ) فعل لازم :- نفرت یا ناراضگی کے سبب راستے سے بچ کر چلنا - قدم کاٹ کر چلنا - جلدی سے سمٹ کر نکل جانا - ساتھ سے جُدا ہو کر چلنا - کنارہ کرکے جانا - بچ کر جانا - رستہ کاٹ کر جانا - بیگانگی اختیار کرنا - ساتھ سے بھاگنا ~

وہ کترا کر چلے ہیں میکدے سے حضرتِ زاہد
بڑے مرشد ہیں ہاتھوں ہاتھ لانا اُن کو یاں دیں ہے } ([illegible])

خضر کیونکر نہ رہِ عشق میں کترا کے چلے
طائرِ سدرہ بھی اُس رہ سے پر افشاں نکلا } ([illegible])

قبر عاشق کی نظر آئی جواُن کو سرِراہ + کیا تنفر ہے کہ وہ راہ کو کترا کے چلے (اسیر)

نکل جاتا ہے شوقِ دید میں کترا کے آنکھوں سے
مرے دل نے نیا رستہ نکالا کوے جاناں کا } ([illegible])

**کترانا** (ہ) فعل لازم :- (۱) رستہ سے الگ ہونا - رستے سے بچنا - نفرت یا کراہ یا خفگی کے باعث رستہ کاٹ کر جانا - ساتھ سے بھاگنا - بیگانگی اختیار کرنا - بچ کر نکلنا ~

غربت میں عادت ہوگئی صحرانوردی کی مجھے
کترا کے پھر جاتا ہوں میں آتا ہوں جب منزل کے پاس } ([illegible])



(۲) کنارہ کرنا - بچنا - جدائی اختیار کرنا جیسے مصرعۂ احسان ع
دل نے کترانا کیا مجھ سے شروع

خط کتر واکے آج قینچی سے + ہم سے ملنے میں جالنے ہے کترا (سجاد)

**کترن** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھانٹن - تراشہ - چھیجن - کتری ہوئی دھجی - ریزۂ متراض (۲) ٹکڑا جیسے پان کی کترن +

**کُترن** (ہ) اسم مؤنث :- دانتوں سے کتری ہوئی چیز +

**کترنا** (ہ) فعل متعدی :- تراشنا - قطع کرنا - بیونتنا - کاٹنا - چھانٹنا +

**کُترنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) دانتوں سے کاٹنا ~

اعمالنامہ کو مرے چوہا کتر گیا + اچھا ہوا کہ روزِ قیامت کا ڈر گیا (صابر)

(۲) بیچ میں سے رکھ لینا - وضع کر لینا - بچا لینا - جیسے "تم نے دو روپے اُس میں سے بھی کتر لئے" +

**کترنی** (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- مقراض - قینچی +

**کترنی سی زبان چلنا** (ہ) فعل لازم (ہندو) :- دیکھو قینچی سی زبان چلنا ~

جب کترنی سی چلی اُس کی زباں ہر بات میں
مُنہ میں مجھ کمبخت کے بھی پھر زباں کیونکر رہے } ([illegible])

**کتروان** (ہ) صفت :- اُریبواں - آڑا - ترچھا +

**کتروان چال** (ہ) اسم مؤنث :- ٹیڑھی چال - اُریبواں چال - ترچھی چال - رفتارِ کج - کج وا کج رفتار - خرام ناز +

**کتروانا** (ہ) فعل متعدی :- قطع کرانا - چھنٹوانا + بیونتوانا + ترشوانا +

**کتروائی** (ہ) اسم مؤنث :- قطع کرانے کی اُجرت +

**کَتِف** (ع) اسم مذکر :- کندھا - شانہ - مونڈھا + کندھے کی ہڈی + گائے بکری وغیرہ کے اگلے پیروں کے اوپر کا حصہ جو کندھے سے ملحق ہوتا ہے اور اُسے قصاب کتیب کہتے ہیں +

**کُتک** (ہ) اسم مذکر :- (دیکھو کُتکا) سونٹا - موسل - موسلی +

**کُتکا** (ہ) اسم مؤنث :- (دیکھو کُتکا) بھنگ گھوٹنے کا سونٹا + سونٹا + موسل +

**کتل** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) پتھر کی کرچی - پتھر کی چوڑی دھجی - سل کا ٹکڑا (۲) بوزن :- (دیکھو کتر) +

**کتل کا بگھار** (ہ) اسم مذکر :- کتل کے وسیلے سے گھی داغ کرنا - کرکرواتے گھی میں پتھر کے ٹکڑے ڈال کر اُس سے دال بگھارنا تاکہ سوندھی ہو جائے +

**کتنا** (ہ) تابع فعل :- کس قدر - کس مقدار سے - کس تول اور اندازے کے موافق

کس تعداد کے موافق جیسے بڑے بڑے بہے جائیں گدھا کہے کتنا پانی ہے

بوچھا جو اُس سے تیرے قد کے ہیں خواہاں کتنے
تو کہا گِن لے یہ ہیں سروِ گلستاں کتنے
([illegible])

(۲) کثرت کے لئے:- جیسے کتنا کھا گیا کتنا مہنگا ہے۔ کتنا بے حیا ہے یعنی بہت کھا گیا بہت مہنگا ہے۔ نہایت بے حیا ہے ؎

دلِ پُر آبلہ کو آہ میں کس کس کو دوں ✦ ایک یہ خوشۂ انگور ہے مہماں کتنے
باغ میں جاکے ذرا دیکھ گلوں کے تختے ✦ تجھ سے میں کیا کہوں ہیں گنج شہیداں کتنے
([illegible])

(۳) کہاں تک کس درجہ تک جیسے اب کتنا سمجھائیں ✦

**کِتنا ایک** (ہ) تابع فعل:- کس قدر۔ کہاں تک ✦

**کتنا مُنہ ہے** (ہ) محاورہ (عو):- نہایت بے آب اور بے رونق ہے۔ بالکل چمک جاتی رہی ہے ؎

بنایا ہے کمبخت نے ماند کتنا ✦ نہ لے ایسا کوئی خریدار جوتا
لگے تپ بے ربط سو تی ہیں دائی ✦ یہ اُس جوتی والے کے سر مار جوتا
([illegible])

**کتنا ہی** (ہ) تابع فعل:- ہر چند۔ کیسا ہی ✦ کسی قدر ✦

**کَتنا** (ہ) فعل لازم:- کاتا جانا۔ ریسنن کا ترجمہ۔ رُوئی کے تاگے بننا ✦

**کُتنا** (ہ) فعل لازم:- اندازہ ہونا۔ کوت میں آنا۔ تخمینہ ہونا۔ تشخیص ہونا ✦

**کِتنوں کا** (ہ) صفت (متروک):- بہت سوں کا۔ بہت سے لوگوں کا ؎

ہیں خبر نہیں پر بعض لوگ کہتے ہیں ✦ کہ خون کتنوں کا اس پان اس مسی پر ہے (مصحفی)

**کَتنی** (ہ) اسم مؤنث:- وہ پوٹیا جس میں کاتنے کا سامان جیسے پونیاں۔ پونسلائی وغیرہ رکھی جائے ✦

**کِتنے** (ہ) صفت و استفہام:- (۱) بہت سے۔ بہت سارے۔ بہتیرے ؎

خشق ہر آئی نہ دس بیس و چار کی مدت ✦ کتنے اک کھیت میں ہاں کٹے تلوار کی موت (مصحفی)
کتنے مفلس ہو گئے کتنے تونگر ہو گئے ✦ خاک میں جب مل گئے دونوں برابر ہو گئے (ذوق)

(۲) کس قدر۔ چند۔ کے ✦

**کتنے پانی میں ہے** (ہ) محاورہ:- کس قدر حوصلہ ہے۔ کہاں تک دستگاہ ہے۔ کتنا ظرف ہے۔ کتنی تھاہ میں ہے۔ کہاں تک تہ ہے۔ کس قدر واقفیت اور قدرت ہے ؎

اشکباری مری مژگاں کی ذرا دیکھیں تو ✦ کتنے پانی میں ہیں فوارے بھلا دیکھیں تو (ذوق)

**کتوانا** (ہ) فعل متعدی:- سوت تیار کرانا۔ رُوئی کا سوت بنوانا ✦ چرخہ چلوانا ✦

**کُتوال** (ہ) اسم مذکر:- مخفف کوتوال ✦

**کُتوالی** (ہ) اسم مؤنث:- (دیکھو کوتوالی) ✦

**کتوالی چبوترا** (ہ) اسم مذکر:- کوتوالی۔ پولس کا اسٹیشن۔ کوتوال کے رہنے کا تھانہ ✦

**کتھ** (ہ) اسم مذکر:- کتھا کا مخفف جیسے بیڑیا کتھ ✦

**کتّھا** (ہ) اسم مذکر:- پان کے ساتھ کھانے کا ایک لوازمہ جو کیلی چیزوں جیسے کیکر وغیرہ کی چھال کو جوش دیکر بنایا جاتا اور اُس کی ٹکیاں سی جما لیتے ہیں۔ پان کھانے والے اسے از سر نو پکا کر پتلا کر لیتے اور اُسے چونے کے ساتھ میں پان پر لگا کر کھاتے اور ادویات وغیرہ میں بھی ڈالتے ہیں ✦

**کتھا** (س) اسم مؤنث:- (۱) بیان۔ مقولہ۔ بر سخن۔ بات (۲) قصہ۔ کہانی۔ حکایت۔ افسانہ۔ تذکرہ۔ بر تانت (۳) روایت۔ ذکر۔ اتہاس (۴) وعظ۔ پند مذہبی۔ درس۔ مذہبی ذکر اذکار ✦

**کتھا باچنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو):- مقدس کتاب کا وعظ کرنا۔ شاستر سُنانا۔ درس کہنا۔ کوئی مذہبی تذکرہ پڑھنا ✦

**کتھا بٹھانا** (ہ) فعل متعدی (ہندو):- شاستر کا بیان سُننے کے واسطے کسی پنڈت کو مقرر کرنا ✦

**کتھا بکھاننا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) دیکھو کتھا باچنا۔ وعظ بیان کرنا (۲) کسی کا قصہ باندھنا۔ لمبا ذکر چھیڑنا ✦

**کتھا سنپورن کرنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو):- شاستر پڑھ کر یا سُنا کر ختم کرنا۔ مذہبی مقدس کتاب کا خاتمہ کرنا ✦

**کتھا سنپورن ہونا** (ہ) فعل لازم (ہندو):- شاستر کا بیان پورا ہونا۔ شاستر ختم ہونا ✦

**کتھک** (ہ) اسم مذکر:- (۱) گویوں اور ناچنے والوں کا ایک ہندو فرقہ جن کا رقص اور بتانا قابل تعریف ہوتا ہے۔ نچنیا۔ ناچنے اور گانے والا لڑکا (۲) مدح خواں۔ مدّاح ✦

**کتھنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو):- (۱) بیان کرنا۔ بر سخن کرنا۔ کہنا (۲) بُرائی کے ساتھ چرچا کرنا۔ بُرا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا (۳) شعر کہنا۔ نظم بنانا ✦

**کتی** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سُناروں کے ایک اوزار کا نام جس سے چاندی سونے کے پتروں کو کاٹتے ہیں۔ اصل میں یہ لفظ کتّی تھا جس کا مادہ کاٹنا ہے (۲) ایک قسم کی تلوار۔ سروہی۔ نیمچہ ؎

غلاف سے جو کھینچی ہیرے جسم میں ٹھیری ✦ کہاں رہی تری کتی میان سے باہر (ناظم)

**کُتی** (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- کُتیا۔ مادہ سگ۔ کوکری ✦

کُتّے

**کُتّے** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کُتّا کی جمع (۲) وہ صورت جو حروف میرو کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل کرنا لیتے ہیں۔ جیسے "کُتّے کی طرح بھونکنا" ◆

**کُتّے خسی** (ن) اسم مؤنث:۔ (۱) زبونی ۔ فرومایگی ۔ پاجی پن (۲) پاجی گری ۔ ادنے درجہ کی ملازمت ۔ مصیبت کی نوکری ۔ بے عزتی کی نوکری ۔ ذلیل نوکری (۳) پنجاب:۔ ہرزہ گردی ۔ آوارہ گردی ◆ کارِ بے فائدہ (بعض لوگ تو اسے کُتّے کی خصلت کا بگاڑ بیان کرتے ہیں۔ بعض صاحب کہتے ہیں کہ خفتی بمعنی امنہ سے لیا ہے۔ بعض کی رائے ہے کہ لفظ کُتا کشی یعنی کنجر پن سے بگاڑ لیا ہے۔ ہماری رائے میں ظن غالب ہے کہ یہ لفظ یا تو فارسی خس بمعنی خاشاک کوڑا کرکٹ وغیرہ سے یا عربی خس بمعنی فرومایہ و زبون وغیرہ سے بنایا گیا ہے جس کے ترکیبی معنی کُتّے کی سی خواری و زبونی ہوتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب) ◆

**کُتّے خسی کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ پاجی گری کرنا ۔ ادنے درجہ کی ملازمت کرنا جس میں کچھ سود نہ ہو ◆ بے فائدہ کام کرنا ◆

**کُتّے تیرا مُنہ نہیں تیرے سائیں کا مُنہ ہے** (ہ) کہاوت (عو):۔ یعنی تمہارے آقا یا مُربی کے لحاظ سے خاموشی اور درگذر کرتے ہیں جب کسی کمینہ کا قصور کسی شریف کی خاطر سے معاف کرتے یا نقصان کرنے پر دوسرے کے لحاظ سے چھوڑتے ہیں تو یہ فقرہ کہتے ہیں ◆

**کُتّے کا بھیجا کھانا** (ہ) فعل متعدی:۔ کُتّے کا بھیجا کھا کر دماغ میں بکنے اور بھونکنے کی قوت حاصل کر لینا۔ بکواس کرنی اور برابر بولے جانے والے کی نسبت کہتے ہیں کہ تو نے کُتّے کا بھیجا تو نہیں کھایا ہے ؟ اُس نے تو کُتّے کا بھیجا کھایا ہے۔ ذرا خاموش نہیں رہتا ◆

**کُتّے کا کاٹا** (ہ) اسم مذکر:۔ سگ گزیدہ ۔ گزیدۂ سگ ◆

**کُتّے کا کُتّا بیری** (ہ) محاورہ:۔ ہر شخص کا دشمن اُسی کی جنس سے ہوتا ہے ۔ ابنائے جنس ہی دشمنی کیا کرتے ہیں ◆

**کُتّے کا کفن** (ن) اسم مذکر (عو) حقارتاً:۔ جھونا اور تار تر نگا کپڑا ۔ تار تار الگ کپڑا ۔ نہایت جھر جھرا موٹے سوت کا اور نکما کپڑا ۔ گزی ۔ دھوتر ۔ جیسے دیکھو تو یہ میرے شوہر کے خاندان بھیجے ہیں۔ کُتّے کا کفن تار تار الگ (رنگیلی بیگم)

**کُتّے کو گھی نہیں پچتا** (ہ) کہاوت:۔ کمینہ کو سمائی نہیں ہوتی ۔ کم ظرف میں حوصلہ نہیں ہوتا ◆

**کُتّے کی دُم** (ن) اسم مؤنث:۔ کج طبع ۔ کج رائے ۔ کج فہم ۔ وہ شخص جسے نصائح اثر نہ کرے ۔ غیر تربیت پذیر ۔ نااہل ۔ بدطینت جسے صحبت کا اثر نہ ہو

کُتّے

(اصل میں اس کہاوت کی طرف تلمیح ہے کہ کُتّے کی دُم کو بارہ برس نلوے میں رکھا پھر دیکھا تو ٹیڑھی کی ٹیڑھی ہی نکلی) ؎

ہیں کجی میں مردمِ کج طبع بھی کُتّے کی دُم
راست ان کو کیجئے سو بار ہوں سو بار کج
(ؔ)

**کُتّے کی دُم مُوئے پر بھی ٹیڑھی** (ہ) کہاوت:۔ یعنی کج طبع کبھی تربیت سے درست نہیں ہوتا ◆

**کُتّے کی سی ہُڑک اُٹھنا** (ہ) فعل لازم:۔ اوّل معلوم دوم کسی امر کا دفعتہً شوق چرانا ۔ شوق اُبھرنا ۔ کسی بات کا کبھی کبھی دفعتہً خیال آجانا ◆

**کُتّے کی موت آتی ہے تو مسجد کی طرف بھاگتا ہے**

(ن) کہاوت:۔ (یعنی جب آدمی کی شامت آتی ہے تو دانستہ خطرناک کام میں پڑتا ہے یا یوں کہو کہ جب کمینے کی شامت آتی ہے تو اشراف سے بگڑتا ہے۔ یہ مثل بعینہ اُس کی مانند ہے کہ جب گیدڑ کی شامت آتی ہے تو شہر کی طرف بھاگتا ہے) ◆

**کُتّے کی مَوت مرنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) نہایت ذلت اور خواری و تکلیف سے مرنا ۔ بُرے حال سے مرنا ۔ خراب حالت سے جان دینا (۲) حرام موت مرنا ۔ نامردانگی سے مرنا ◆

**کُتّے کی مَوت مارنا** (ہ) فعل متعدی:۔ بدگت سے مارنا ۔ بُری طرح سے مارنا ۔ ذلت و خواری سے قتل کرنا ؎

گرگ و شیر و پلنگ کو وہ ترک ◆ لینڈی کُتّے کی موت مار آیا (جرکیں)

**کُتّے کی ہُڑک** (ہ) اسم مؤنث:۔ کُتّے کے کاٹے کی لہر جو بہتا پانی یا جلتی ہوئی آگ دیکھ کر اُٹھ آتی اور اُس میں آدمی کُتّے کی طرح بھونکتا بلکہ لوگوں کو کاٹنے لگتا ہے۔ کبھی کبھی کسی امر کے شوق اُبھرنے کو بھی کہتے ہیں ◆

**کُتّے کی ہُڑک اُٹھنا** (ہ) فعل لازم:۔ کُتّے کے کاٹے کے مرض کا اُبھرنا ۔ باؤلے کُتّے کے کاٹے کی لہر اُٹھنا ◆

**کُتّے گھسیٹنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) مرے ہوئے کتوں کو گھسیٹ کر لیجانے کا کام کرنا ۔ کنجر پن کرنا ۔ کمین پن کرنا ۔ حقیر و ذلیل کام کرنا (۲) رنڈی رکھنا ۔ رنڈی کو ساتھ سُلانا ◆

**کُتّے مار** (ہ) اسم مذکر:۔ کتوں کو مارنے والا ۔ کنجر ◆

**کُتیا** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کُتّی ۔ مادہ سگ ۔ عربی کلبہ ۔ لبوہ ۔ فارسی مادہ سگ ۔ لاس ۔ کوکری (۲) حقارتاً:۔ کم قدر چیز اور عورت کو بھی کہتے ہیں ۔ جیسے

کُتی

مردار۔ خندی۔ مالزادی۔ چڑیل وغیرہ ؎

نہیں ابتک اصلا خبر ہم کو یہ بھی ❊ کہ ہے کون مُردار کُتیا تری تی (حالی)

**کُتیا چوروں مل گئی پہرا دیوے سو کون** (ہ) کہاوت:۔ یعنی جب وہ لوگ جو اپنے اور معتمد ہوں دشمن ہو جائیں تو بچاؤ مشکل ہے۔ اپنے دشمن ہو جائیں تو کون ساتھ دے ❊

**کُتیا کا پلا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کُتیا کا بچہ۔ پلا (۲) مردک۔ ادنٰے آدمی (۳) حرامی۔ حرامکار ❊

**کُتیا کے چھنالے میں پکڑا جانا یا پھنسنا** (ہ) فعل لازم:۔ اور کی بلا میں پھنسنا۔ دوسرے کے جرم میں گرفتار ہونا اور ناحق کی آفت سر لینا۔ خواہ مخواہ کی برائی میں شریک ہونا۔ مُفت میں بدنام ہونا ❊

**کتیرا** (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا گوند۔ کثیرا۔ ثرول۔ ثردہ۔ مزاجاً بعض کے نزدیک گرم وتر اور بعض کے نزدیک سرد وخشک۔ مغلظ خون۔ دافع خشونت سینہ وحلق وغیرہ ❊

**کُٹ** (ہ) اسم مؤنث:۔ کوشنہ۔ ایک دوا کا نام جو اصل میں کسی درخت کی جڑ ہوتی اور عربی میں اُسے قسط کہتے ہیں۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم وخشک اور بعض کے نزدیک تیسرے درجہ میں حار یابس۔ دافع امراض باردہ ومُلطف محلل ریاح۔ نافع امراض دماغیہ۔ اور محافظ پارچہ پشمینہ ❊

**کُٹ** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کُٹی کا کاغذ (۲) تابع فعل۔ مجازاً:۔ الگ۔ القط۔ جُدا جیسے آج سے یاری کُٹ (اطفال) (۳) پنجاب۔ اسم مؤنث:۔ ایک دھات کا نام جسے بھرت بھی کہتے ہیں (۴) کوٹنے کا حاصل بالمصدر:۔ کوفت کوبیدگی۔ زدوکوب۔ مار پیٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ دانت سے کسی چیز یا اُنگلی کے ناخن کو لگا کر جو آواز نکالیں ❊ دانت سے کھٹکنے کی آواز۔ انگوٹھے کے ناخن کو اوپر کے دانت سے رکھکر بجانے کی آواز جو قطع دوستی کی علامت ہے۔ لکھنؤ میں کُٹمٹ کہتے ہیں ❊

**کُٹ بدّیا** (ہ) اسم مؤنث:۔ زدوکوب۔ گت ❊ گوشمالی (دہلی کے مسلمان اُسے کُدبدیا اور کتبتیا بولتے ہیں مگر صحیح تائے منقطہ سے بمعنی ٹ۔) ❊

**کُٹ بدّیا بنانا یا کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ خوب پیٹنا۔ خوب ٹھونکنا۔ مارنا پیٹنا۔ زدوکوب کرنا۔ مار پیٹ کرنا ❊ گت بنانا ❊ کان اینٹھنا۔ گوشمالی کرنا ❊

**کُٹ کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ سررشتۂ اخلاص کو قطع وبُریدہ کرنا۔ دوستی ترک کرنا۔ ملاقات چھوڑنا۔ آشنائی ترک کرنا ؎

کٹنج

لی چٹکی سے جبکہ میں نے اُس کے چٹکی ❊ بولا پڑے جان پہ تیرے پھٹکی
پھر دانت تلے ٹھنگ کے ناخن یہ کہا ❊ بس چل بے اب آشنائی تجھ سے کُٹ کی } (رنگین)

مجھ کو ہے میری قسم اُن سے ددا ❊ کہو جا کر یہ زبانی میری
تُم نے کُٹ کی ہے جو الفت تو بس ❊ پھیر دیجے وہ نشانی میری } (صاحب)

(یاری کُٹ کرنا زیادہ بولتے ہیں۔ دوستی۔ آشنائی اور اُلفت کے ساتھ صرف شعراء کا اختراع ہے۔ اصل میں کُٹ کرنا مُنہ سے ڈور کاٹنا یا ناخن سے دانت بجانا کو کہتے ہیں۔ چونکہ بچے قطع دوستی کے وقت یہ فعل کرتے ہیں اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے کُٹی کرنا بھی یہی ہے) ❊

**کٹ ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ یاری القط ہونا۔ دوستی کا جاتا رہنا۔ سررشتۂ اخلاص کا قطع وبریدہ ہونا۔ علیحدہ ہو جانا۔ ترکِ ملاقات وآشنائی ہونا ؎

کٹ نہ تا ہمی سے ہوئی دوستی اچھا تو بچا ❊ کٹ گئی یعنی مرے پاؤں کی بیڑی آنا
چنچل سے تو آشنائی ہوئی کُٹ ❊ ایک اور ہے ماہ خوش لقا ہے بچھٹ } (رنگین)

(یاری کُٹ ہونا زیادہ بولتے ہیں) ❊

**کَٹ** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سیاہ رنگ جو ٹین کے ٹکڑوں۔ لوہچون۔ کیس۔ ہڑ بہیڑا آملہ۔ سرکہ وغیرہ سے تیار کیا جاتا ہے اور اُس سے سیاہ چیزیں رنگتے ہیں۔ چونکہ یہ رنگ ان چیزوں میں سے کٹ کر نکلتا ہے شاید اس سبب سے یہ نام رکھا گیا (۲) کٹنے کا حاصل بالمصدر جو مرکبات میں آتا ہے۔ جیسے کٹ مرنا کٹ رہنا وغیرہ (۳) کٹنے کا امر (۴) کاٹ کا مخفف جیسے کٹ کھنا کُتا یعنی کاٹ کھانے والا کُتا (۵) برائے کثرت:۔ جیسے کٹ مت کٹ سیتی وغیرہ ❊

**کٹ جانا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) ترش جانا۔ قاشیں بنجانا ❊ دو ٹکڑے ہو جانا ❊ قطع ہو جانا۔ الگ ہو جانا۔ جُدا ہو جانا۔ بریدہ ہو جانا۔ کھٹ لگ کر ٹوٹ جانا۔ زخم لگ جانا۔ جیسے اُنگلی کٹ جانا۔ پتنگ کٹ جانا۔ درخت کٹ جانا (۲) پانی سے رستے کی مٹی بہ جانا۔ بارش کے سبب سڑک میں گڑھے پڑ جانا۔ گڑ ہوا گر پڑنا۔ جیسے سڑک کٹ جانا۔ دریا کا کنارہ کٹ جانا وغیرہ (۳) شرمندہ ہو جانا نادم ہو جانا۔ خجل ہو جانا۔ لاج سے مر جانا ؎

مخالف کٹ گئے مُنتہی مجلس میں سخن پیرا ❊ زباں کا اب ہوا معلوم جوہر تیغ ہے گویا (میر درد)
سُنبل تمہارے گیسوؤں کے غم میں لُٹ گیا ❊ ابرو کی تیغ دیکھ مہ عید کٹ گیا (میر)
کٹ گیا پنجۂ مہر شفق آلودہ سحر ❊ تو نے جو دست حنا بستہ نگارا کھولا (غیر)

سخت جاں گو ہوں پہ خود شرم سے کٹ جاتا ہیں
مجھ سے ہوتا کہ ترے ہاتھ کو چھوٹا کرتا! } (ذوق)

کٹر

بحالت ہوئی یہ حالتِ تغیر دیکھ کر ✦ مدّا کٹ گیا مری زنجیر دیکھ کر (امیر)

(۴) گزر جانا۔ بیت جانا۔ بسر ہو جانا جیسے (جو)۔ کٹ جانا۔ دن کٹ جانا۔ موسم کٹ جانا وغیرہ ؎

آنہ جا تھوڑی رہی ہے یہی اب کٹ جائیگی
تو گیا تو کون پہلو بیٹھنے پھر آئے گا

جاگتے جاگتے اور کروٹیں لیتے لیتے ✦ کٹ گئی بارے مصیبت شبِ تنہائی کی
باش خیالِ لیلیٰ شبِ وصل کو مبارک ہو ✦ غریبوں کی بھی کٹ جائیگی سحری ایک جا دے سے

(۵) ساتھ سے جُدا ہو جانا۔ علیحدہ ہو جانا۔ جیسے وہاں تک ساتھ گئے پھر بیچ اپنے رستے کو کٹ گئے (۶) قتل ہو جانا۔ ذبح ہو جانا۔ مارا جانا۔ کام آنا جیسے لشکر کا لشکر کٹ گیا (۷) زخم پڑ جانا۔ گھاؤ پڑ جانا۔ کسی تیز مرہم کے سبب زخم میں کٹاؤ ہو جانا (۸) گاڑی یا کراچی سے مال نکل جانا۔ چلتی گاڑی میں چوری ہو جانا۔ جیسے آج رستے میں دو گاڑیاں کٹ گئیں (۹) ریل کی گاڑیوں کا ٹرین سے جُدا کر دیا جانا۔ ٹرین میں سے گاڑیاں نکل جانا (۱۰) طے ہو جانا قطع مسافت ہو جانا جیسے دوستوں کے ساتھ ہونے سے رستہ خوب کٹ جاتا ہے (۱۱) رشک یا ندامت سے ہلاک ہو جانا۔ شرم کے مارے مر جانا ؎

رشکِ اُلفت کم نہیں کچھ کاٹ سے شمشیر کے
کٹ گیا پروانہ شب کو نام سے گلگیر کے (مہر)

دکھلا قدِ رعنا دِ صنم اور زیادہ ✦ کٹ جائیگا ہاں سروِ ارم اور زیادہ (نصیر)
کچھ غم نہیں جو نیمچہ تیرا اُچٹ گیا ✦ میں سخت جاں تو شرم کے مارے ہی کٹ گیا (غافل)

(۱۲) رنگ کا پھیکا پڑ جانا۔ رنگ اُڑ جانا۔ رنگ دُور ہو جانا۔ رنگ ہلکا پڑ جانا (۱۳) بیجا صرف ہو جانا۔ ناحق اوپر نکل جانا۔ مفت میں زیر بار ہو جانا۔ جیسے رات کے مجرے میں بہت سے آدمی کٹے (۱۴) وضع ہو جانا۔ منہا ہو جانا۔ جیسے تنخواہ کٹ جانا (۱۵) فصل کا دِرو ہو جانا۔ فصل اُٹھنا جیسے کھیتی کٹ جانا (۱۶) رستہ پھٹ جانا۔ سڑک جُدا ہو جانا۔ دوسری طرف کو سڑک جانا۔ جیسے یہیں سے یہ سڑک دوسری طرف کٹ جاتی ہے (۱۷) پنجاب:۔ مات ہو جانا۔ ہار جانا۔ بازی ہو جانا (۱۸) خارج ہو جانا۔ قلم پھر جانا جیسے نام کٹ جانا ✦

**کٹ رہنا** (ف) فعل لازم:۔ رستے میں رہ جانا۔ بچھڑ جانا۔ راہ میں جُدا ہو جانا۔ ساتھ چھوڑ دینا ؎

آئے تھے ساتھ میرے دیکھو تو کیا ہوئے وہ
ایسا نہ ہو کہ پیچھے رستے میں کٹ رہے ہوں (جان)

کٹا

**کٹ کٹ جانا** (ف) فعل لازم:۔ نہایت شرمندہ ہو جانا۔ شرم کے مارے مر مر جانا ؎

گلبن تو کیا ہے رشک سے یار کے بیر ✦ کٹ کٹ گئی ہے جو بیٹے خلد بریں کی شاخ (امیر)
چمک گیا ہے یہ نازے سے روئے یار کا رنگ ✦ کہ جس کے سامنے کٹ کٹ گیا بہار کا رنگ (امیر)

**کٹ کٹ کے لڑنا** (ف) فعل لازم:۔ خوب جان توڑ توڑ کر لڑنا۔ نہایت بہادری سے جان بازی سے لڑنا۔ جان پر کھیل کھیل کر لڑنا ؎

تہِ خنجر یہ کہتا تھا ستمگر سے گلو اپنا
جو آپ کٹ کٹ کے لڑتے ہیں کب گھٹ گھٹ کے مرتے ہیں

**کٹ کٹ کے مرنا** (ف) فعل لازم:۔ باہم لڑ لڑ کر مرنا۔ آپس میں کٹ مرنا ✦

**کٹ کھنا** (ف) صفت:۔ (۱) کاٹ کھانے والا۔ چوٹ کرنے والا منہ مارنے والا (۲) وہ حرفوں کی شکل جس میں اُس کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے طالب علم کا ہاتھ صاف کرنے کے واسطے لکھ دیتے ہیں۔ کٹے کٹے حرف (۳) عادت کرتک۔ لچھن ✦ اپنی ڈالی ہوئی بنیاد۔ ڈھنگ ؎

تعویذ نقش کچھ نہیں کرتے اثر وہاں ✦ سارے یہ کٹ کھنے ہیں تمہارے کئے ہوئے (رند)
(جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ✦

**کٹ کھنا گُتّا** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کاٹ کھانے والا کُتّا (۲) بدخلق اور بدمزاج آدمی جو پھاڑ کھانے کو دوڑے ✦

**کٹ کھنے** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کٹکھنا کی جمع (۲) خصلتیں۔ عادتیں۔ ڈھنگ۔ کرتک ✦ چالاکیاں۔ چالیں۔ دغابازیاں۔ فریب۔ دھوکے

واہ کیا رنگ کھاتے ہیں یہ طالع شوم ✦ تہمتیں ہونے لگیں ہم بھی ہمارا مقسوم
ٹھہریں بدخواہ جو ہوں دل سے ہیں خواہِ حکام ✦ کٹکھنے ایسے کسی اور کو ہونگے معلوم
بدگمانی ہے عبث صنعتِ یہی ترے بان ہیں ہم ✦ کج ادائی نہ کرو دیدہ سمجھے مسلماں ہیں ہم (رند)
ہمارا کٹکھنوں سے نہیں کس حسین کے ہم ✦ اک عمر تختۂ مشقِ جفائے ستم رہے (ناظم)

**کٹ مرنا** (ف) فعل لازم:۔ لڑ مرنا۔ آپس میں چھُری کٹاری سے لڑ لڑ کر مر جانا۔ باہم کشت و خون کر کے مر جانا ؎

قاتل کے آتے آتے سب آپس میں کٹ مرے
دریا لہو کا خنجرِ غیرت سے بہہ گیا

**کٹ مستا** (ف) صفت:۔ بدمست۔ سیہ مست۔ سنڈ مسنڈا۔ موٹا تازہ۔ سنڈ مسنڈ ؎

جوان تو انا دست سے پیری میں بھی جوان رکھا ہے دخترِ تاک کی محبت نے
یعنی پی پی کے انگوری ہوئے کٹ مستے ہو

کتا

**کتّا** (ہ) اسم مذکر:- پرکٹ کبوتر- وہ کبوتر جسے تہ بہ پر وقت پھینکنے اور اچھالنے کے واسطے دُم اور پر کتر کر اُڑنے سے معذور کر دیتے اور ہاتھ میں لے لے کر اُڑتے ہوئے کبوتروں کو دکھاتے اور بُلاتے ہیں- پر اکھاڑا ہوا کبوتر ؎

بُرے خط کے نہیں کتّا وہ ستمگر کس دن • کتّی بنتے نہیں نامے کے کبوتر کس دن (آتش)

**کٹّا** (ہ) صفت:- (۱) سخت- مضبوط- پکا- راسخ الاعتقاد- متعصب- پکّا دین دار دھرمی- جیسے کٹّا مسلمان (۲) طاقتور- زور آور- بلی- پہلوان- بلونت- تنومند- موٹا تازہ- ہٹا کٹا- سنڈ مسنڈ (اس معنی میں یہ لفظ ترکی کتا بمعنی بڑا سے اردو میں آیا ہے) • (۳) اسم مذکر:- موٹی جُوں- چیلڑ- پیش کلاں فرعہ •

**کٹّا** (ہ) اسم مذکر:- قتل- قمع کشت و خون- خونریزی- کاٹنا کوٹنا •

**کٹا چھنی** (ہ) اسم مونث:- (۱) لڑائی بھڑائی- لڑائی جھگڑا- مار پیٹ- مارکوٹ- جنگ و جدل- کشت و خون (۲) جانی دشمنی- سخت عداوت- بیر •

**کٹا کٹی** (ہ) اسم مونث (ہندو) قتل عام- خونریزی •

**کٹار** (ہ) اسم مذکر:- (۱) خنجر- نیمچہ- پیش قبض- کتارہ- بھالی ؎

خونبہا اُس سے انگیں تو کہے • کوڑی رکھتا نہیں کٹار اپنا (گویا)

(۲) ایک درندہ جانور جو بھولے سے مشابہ ہے- کھیکھر- کٹاس •

**کٹار بھونکنا** (ہ) فعل متعدی:- خنجر مارنا- پیش قبض گھسیڑنا •

**کُٹّار** (ہ) اسم مذکر:- شریر ٹٹو- دُلتی یابُو •

**کٹارا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) دیکھو کتارا (۲) ایک دوا کے پودے کا نام •

**کٹاری** (ہ) اسم مونث:- (۱) چھوٹا خنجر (۲) خنجری- وہ بیل بوٹے اور غیرہ نشان جو ریشمی کلبدن یا لنگی وغیرہ پر ہوتے ہیں •

**کٹاری دار** (ہ) صفت:- خنجری دار- آڑی دھاریوں کا •

**کٹاریا** (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا خنجری دار ریشمی کپڑا •

**کٹاس** (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (کٹار نمبر ۲) •

**کٹانا** (ہ) فعل متعدی:- عوام (دیکھو کٹوانا) •

**کٹاؤ** (ہ) اسم مذکر:- (۱) کاٹنے کا حاصل بالمصدر- تراش خراش (۲) گلکاری •

**کٹاون پڑنا یا لگنا** (ہ) فعل لازم (عو):- کٹنے لگنا- چھریاں ہو کر استعمال میں آنا- خلاف مرضی دوسرے کے صرف میں آنا •

**کٹاون ڈالنا** (ہ) فعل متعدی (عو):- زہر مار کرنا- نگلنا- ٹھونسنا- جیسے نوجھی روٹی رکھی ہے کٹاون ڈال لے (بحالت خفگی) •

کٹل

**کٹائی** (ہ) اسم مونث:- (۱) پید و- فصل کا کٹنا (۲) کٹوانے کی اُجرت (۳) فصل کاٹنے کے دن فصل اُٹھانے کا موسم- بساکھ- فصل •

**کٹائی کرنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) کھیتی کاٹنا- لاؤنی کرنا- پید و کرنا (۲) تراشنا •

**کٹتی کہنا** (ہ) فعل متعدی:- بُرائی کرنا- کسی کے خلاف میں کہنا- ایسی بات کہنا جس میں دوسرے کی بُرائی نکلے •

**کٹ جانا** (ہ) فعل لازم:- شرمندہ ہو جانا- پیا جانا- زمین میں گڑ جانا • قائل ہو جانا- لوہا مان جانا ؎

مخالف کٹ گئے مجلس میں سُنتے ہی سخن میرا
زباں کا آب ہوا معلوم جوہر تیغ ہے گویا (؟؟)

**کٹر** (ہ) صفت (عو):- سنگدل- بے رحم- کٹھور- سخت دل- نرمائی- بیدرد ؎

پڑا ہے ایسے کٹر سے معاملہ دل کا • نکل سکا نہ کبھی ایک حوصلہ دل کا (احمد حسن)

(۲) بے مروت- بے وفا- طوطا چشم •

**کٹر کٹر** (ہ) اسم مونث:- کسی سخت چیز کے چبانے کی آواز •

**کٹڑا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) چھوٹا سا کوچہ- زمین کا چھوٹا سا آباد قطعہ- محلہ- قطیعہ- باڑا- جھل- باکھل- احاطہ (۲) منڈی- چوک- چھوٹا سا بازار (۳) بھینس کا نر بچہ (۴) کنار چوبین- کاٹھ کا کونڈا- کاٹھ کا تسلا •

**کٹک** (س) اسم مذکر:- لشکر- عسکر- سینا- فوج- سپاہ •

**کٹکٹانا** (ہ) فعل متعدی (ہندو):- (۱) دانت پیسنا- کچکچانا یا دانت بھینچنا (۲) حیوانات کو جلدی جلدی چلانا- ٹونسنا •

**کٹکٹی** (ہ) اسم مونث:- (دیکھو کچکچی) •

**کٹکھنے** (ہ) اسم مذکر:- (دیکھو کٹ کے مشتقات میں) ؎

جانتا ہوں کٹکھنے گیسو کے ہیں اے جنگجو • لا اژدہا ہے جو اُن سے جو چڑھائی تم نے (اسیر)

**کٹکی** (ہ) اسم مونث:- (۱) ایک کڑوی دوا کا نام جو ایک پتلی اور کالے رنگ کی گرہ دار جڑ ہوتی ہے- خربق الاسود- خال زنگی- خانق الذئب یعنی گرگ کُش- مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم خشک- بعض کے نزدیک تیسرے درجہ میں حار یابس (۲) ڈانس- مچھر- پشہ (۳) اُٹکلی- دانتوں سے ڈور وغیرہ کو کاٹنا- ڈور پر دانت کا لگا ہوا نشان جس سے جلد ٹوٹ کر پتنگ کٹ جاوے- ڈور کو اس طرح دانت سے کاٹ کر چھوڑ دینا کہ ہوا کے زور یا جھٹکے کے ساتھ ٹوٹ جاوے •

**کٹکی دینا یا لگانا** (ہ) فعل متعدی:- مخالف کی پتنگ کی ڈور کو دانتوں سے بوداکر دینا- ڈور کو کھٹک دینا- ڈور میں دانتوں کا نشان ڈال دینا ؎

## کٹک

وہ دن بھی یاد ہیں جب میں اُڑاتا تھا پتنگ لینا
لگا دیتے تھے کٹکی ڈور میں سرکا کے دانتوں سے } ([illegible])

**کٹکی لگنا** (ف) فعل لازم:- ڈور میں نشان پڑنا جس سے جھٹکے کے ساتھ ٹوٹ جاوے۔ ڈور کٹنا۔ ڈور کا بودا ہونا ؎

کہ دانت کا تا بیر پتنگوں سے تو نہ شمع + کٹکی لگی رشتۂ اُلفت کی ڈور کو (ظفر)

**کٹ گلاس** (انگلش Cut-Glass) اسم مذکر۔ نقشین گلاس + ایک عمدہ قسم کا مضبوط شیشہ۔ فرنچ گلاس کا نقیض +

**کٹّا گو** (ہ) اسم مذکر (ہندو):- مسلمانوں اور کوجڑوں کے لئے ایک حقارت کا لفظ ذابح۔ ذبح کرنے والا +

**کٹُم** (ہ) اسم مذکر:- برادری۔ کنبہ۔ قبیلہ۔ خاندان۔ تبار۔ گھرانا۔ کُل +

**کٹملّا** (ہ) اسم مذکر:- کم پڑھا ہوا مُلّا۔ مُلّانہ۔ مسجد کا طالب علم۔ مسجد کی روٹیاں کھانے والا +

**کٹنا** (ہ) اسم مذکر (عو):- کُٹنی۔ دلّا۔ قلتبان۔ عورتوں کو مردوں سے یا مردوں کو عورتوں سے ملانے والا۔ دیّوث۔ بیانجی۔ قرمساق۔ قواد۔ زن جلب بھڑوا۔ بھاڑو +

**کُٹنا** (ہ) فعل لازم:- (۱) کوبیدہ ہونا۔ کوٹا جانا جیسے کُٹنا پسنا (۲) پٹنا۔ مار کھانا جیسے "آج تو یار اُستاد سے خوب کُٹے" +

**کٹنا** (ہ) فعل لازم:- (۱) ترشنا۔ بُریدہ ہونا۔ تراشا جانا۔ دو ٹوک ہونا۔ قاش ہونا + کٹنا۔ قلم ہونا جیسے سر کٹنا (۲) چھری یا چاکو یا کسی دھار دار چیز کا جسم پر لگنا جسم پر خط پڑنا۔ زخم لگنا جیسے گلا کٹنا (۳) دور ہونا۔ الگ ہونا۔ جاتا رہنا جیسے پاپ کٹنا۔ غم کٹنا۔ جھگڑا کٹنا (۴) پانی کے زور یا ریلے سے زمین کا بہ جانا۔

(۵) شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا۔ خجل ہونا۔ شرمانا۔ لجانا ؎

ذبح تم مجھ کو کرو یا رب کٹیں دل میں رقیب
خون گردن کا روانی میں دمِ شمشیر ہو } ([illegible])

مرتا ہے غیر کس لئے کٹتا ہے یار کیوں + حاضر ہیں جان و دل جو کسی کو ضرور ہو (آتش)

کنارہ بوس ہے محفل میں سب سے دخترِ رز کو
ولے اک منہ لگانے سے مرے بدذات کٹتی ہے } ([illegible])

دیکھی آدھی رات کو جب اُٹھ کے اُس کی جھومر یت
کٹ گئی تب کہکشاں دُنبالہ دار اختر سمیت } ([illegible])

کیا کٹنے ہے غیر جو دو چار ہو گیا + یہ اُدم اُس کو خنجرِ خونخوار ہو گیا (ادیب)

## کٹن

یہ ایما ہے اعجاز شق القمر + کہ کٹتے ہیں مہ روائے دیکھ کر (مومن)

کٹنے ہے دیکھ کر محفل میں شمع فانوسی + وہ گوسے گوسے تری بر آستیں ہو ماتھ (ظفر)

(۶) خفیف ہونا۔ ذلیل ہونا۔ سُبک ہونا ؎

غیر کٹنے لگیں بنا بنا جائے ہوا + مجھ سے تُکل اگر اُٹھ جائیے آپ (رند)

(۷) گزرنا۔ بیتنا۔ بسر ہونا۔ تمام ہونا۔ طے ہونا۔ انجام کو پہنچنا ؎

غیر مختار ہو ترے گھر میں اور ہوں ہم بھی + دیکھیں اس طرح سے اوقات کہاں کٹتی ہے (سوز)

کٹتی کسی طرح سے نہیں یہ شبِ فراق + شاید کہ گردش آج تجھے آسماں نہیں (مُصحفی)

کس طرح روز شب ہجر سے کٹتی رہے نہ پوچھ + شام سے صبح تلک صبح سے تا شام خلق (ممنون)

ہلال دیکھ کے اُس رنگ ساز کا منہ دیکھ + خوشی سے تجھ کو امانت کٹیگا سارا چاند (امانت)

وصل کی رات ہمنشیں کیونکر کٹی نہ پوچھ کچھ + در پئے صلح تھیں ہم یا تیرے بھی وہ لڑا کیا (نصیر)

عمر کٹتے تو کٹی پر کیا ہی خواری میں کٹی + دن کٹا فریاد میں اور رات زاری میں کٹی (امین)

(۸) ساتھ سے جدا ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ بچھڑنا۔ ساتھ چھوڑنا ؎

ہمراہ میرے کون چڑھا کوہِ عشق پر + فرہاد ایک تیشہ میں رستہ سے کٹ گیا (بحر)

(۹) قتل ہونا۔ مارا جانا۔ کام آنا۔ مقتول ہونا ؎

شعر شیریں کی وہ بندش ہے کہ کٹتے ہیں عدد
کس کو ملتی ہے بھلا ایسی ظفر آپ سے آب } ([illegible])

(۱۰) گاڑی یا کرانچی سے مال نکلنا۔ چلتی گاڑی میں چوری ہو جانا (۱۱) ریل کی گاڑی گاڑی سے جدا ہونا۔ ٹرین سے نکالا جانا۔ ٹرین سے علیحدہ کیا جانا (۱۲) قطع مسافت ہونا۔ رستہ طے ہونا ؎

ہمارے حلق پہ چلتا ہے کہ رگ کے خنجر یار + یہ راہ دیکھئے کس طرح اس سے کٹتی ہے (لا علم)

(۱۳) رنگ اُڑنا۔ دور ہونا۔ ہلکا یا پھیکا پڑنا ؎

وہ ترشح ابر و ہوا جو اُس کی شوخی ظفر + رنگِ لالہ باغ میں کٹ کر گلابی ہو گیا (ظفر)

(۱۴) بیجا صرف ہونا۔ ناحق روپیہ گرہ سے نکلنا۔ مفت زیر بار ہونا۔ روپیہ ضائع ہونا۔ روپیہ خرچ ہونا۔ جیسے "ہم تو مجرے میں آٹھ روپے کو کٹ گئے۔ اُن کا ہزار روپیہ کٹ رہا ہے" (۱۵) وضع ہونا۔ منہا ہونا۔ مجرا ہونا۔ حساب میں لگنا (۱۶) فصل درو ہونا۔ کھیتی میں درانتی پڑنا (۱۷) رستہ پھٹنا۔ راہ کا جُدا ہونا۔ دوسری طرف مڑ جانا (۱۸) شدت سے ہونا۔ کثرت سے پڑنا۔ جیسے جاڑا کٹ رہا ہے برف کٹ رہی ہے (۱۹) کترانا۔ رستہ سے الگ ہو کر جانا۔ بچ کر نکلنا (۲۰) جلنا حسد کرنا۔ رشک کھانا۔ جیسے دشمن اُس کا عروج دیکھ دیکھ کر کٹتے ہیں ؎

میں جو بڑا ہوں جو اسکو کبھی کٹتے ہیں رقیب + کہتے ہیں آپ کا بیگانہ آشنا گستاخ (مصحفی)

کٹن

ٹن کے کٹتے ہیں سخن کو بیرے شعلہ سے سند • ایسے لوگ مجھے سیف زباں کہتے ہیں (رند)

(۲۱) ناک کٹنا کا مخفف۔ ذلت ہونا۔ رسوائی ہونا ؎

دیکھ کر تجھ کو تو پروانہ جلا مرتا ہے • شرم سے شمع ترے آگے میاں کٹتی ہے (سوز)

(۲۲) پتنگ یا کنکوے کا گھسا لگا کر ٹوٹ جانا (۲۳) خارج ہونا۔ قلم پھرنا جیسے نام کٹنا (۲۴) نکلنا۔ جیسے "دریا سے نہر کٹنا" •

**کٹناپا** (ہ) اسم مذکر:۔ پیشۂ دلالی۔ دوتی پن۔ بھڑواپن۔ قطبانی۔ ترساقی۔ دیوث پن۔ دیوثی •

**کٹناپا کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ دوتی پن کرنا۔ قطبانی کرنا۔ بھڑواپن کرنا۔ دیوثی کرنا۔ عورتوں کو مردوں سے یا مردوں کو عورتوں سے ملانا •

**کُٹنا** (ہ) اسم مؤنث (عو):۔ مار پیٹ۔ زد و کوب۔ کٹ بدّیا۔ تلاق جیسے چھٹی ملتے ہی گھر چلو۔ ایسا نہو پھر کٹنا ہو (سگھڑ سہیلی) •

**کُٹنی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) دلالہ۔ فرمادگش۔ عورتوں کو مردوں سے یا مردوں کو غیر عورتوں سے ملانے والی • نائکہ۔ دُوتی • عورتوں کو بھگا کر لے جانیوالی (۲) صفت:۔ عیّارہ۔ چالاک •

**کٹوال** (ہ) صفت:۔ ترشواں۔ تراشیدہ۔ تراشا ہوا •

**کٹوانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ترشوانا۔ کٹانا (۲) وضع کرانا۔ منہا کرانا۔ مجرا کرانا۔ (۳) ندو کرانا جیسے کھیتی میں درانتی لگوانا (۴) خرچ کرانا۔ اوپر اُٹھوانا (۵) اڑوانا:۔ قلم کرانا۔ جدا کرانا جیسے سر کٹوانا (۶) خارج کرانا۔ رجسٹر سے نکلوانا۔ قلم پھروانا جیسے نام کٹوانا (۷) پھٹوانا جیسے درخت کٹوانا (۸) شرمندہ کرانا۔ ذلیل کرانا۔ رسوا کرانا (۹) دریا میں سے نہر نکلوانا •

**کٹوانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کوبانیدن کا ترجمہ • پٹوانا۔ کچلوانا (۲) بازاری:۔ جماع کرانا۔ بھوگ بلاس کرانا •

**کٹوتی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) منہائی۔ مجرا۔ مجرائی۔ بھرتی۔ منّی کاٹا۔ بٹا۔ جنداون۔ کمیشن۔ ڈسکونٹ (۲) کٹائی۔ تراش •

**کٹورا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کانسی یا روئیں۔ پانی پینے کا تانبے یا پیتل کا جام۔ مشربہ۔ بیلا۔ ساغر۔ پیالہ (مجازاً) (۲) پورا کھلا ہوا پھول جیسے کٹورے ہیں موتیا کے ؎

لبریز اُس کے ہاتھ میں ساغر شراب کا • بنتا ہے عکس رُخ سے کٹورا گلاب کا (ناسخ)

(۳) معمور۔ آباد۔ خوب بسا ہوا۔ بنیچ جیسے "وہ شہر تو آجکل کٹورا بن رہا ہے" •

**کٹورا بجنا یا کھنکنا** (ہ) فعل لازم:۔ شہر کا اس قدر آباد و معمور ہونا کہ اُس میں سقّے پانی پلانے کے واسطے جا بجا کٹورا بجاتے اور کھڑکاتے پھریں

کٹھ

رول چول ہونا۔ گرم بازاری ہونا۔ رونق ہونا •

**کٹورا پھرانا یا دوڑانا** (ہ) فعل متعدی:۔ منتر یا کسی عمل کے زور سے چور کو معلوم کرنے کے واسطے کٹورے میں ناموں کی چٹھیاں رکھ کر یا مشتبہ لوگوں کا نام لے کر پھرانا ؎

پھرائی چادرِ مہتاب شب میکش نے جیحوں پر
کٹورا صبح دوڑانے لگا خورشید گردوں پر (سحر)

**کٹوراسی آنکھیں** (ہ) اسم مؤنث:۔ بڑی بڑی اور گول گول آنکھیں •

**کٹوردان** (ہ) اسم مذکر (ہندی):۔ تقلی۔ ڈھکنے دار پیتل کا ظرف •

**کٹورنا** (ہ) فعل متعدی:۔ گھورنا۔ ٹکٹکی باندھنا۔ تاکنا۔ خفگی کی نظر سے دیکھنا •

**کٹوری** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) چھوٹا کٹورا۔ چھوٹا ساغر یا جام • پیالی۔ بٹگان۔ فنجان (۲) انگیا کا ملکٹ۔ ڈوری۔ انگیا کا وہ حصہ جس میں چھاتیاں رہتی ہیں۔ غلافِ پستان ؎

انکی انگیا کی کٹوری کو ہوا دیکھ کے مست • ساقیا اب نہ دکھا ساغرِ صہبا مجھ کو (ناسخ)

چاق چوبند سینہ زوری ہیں • پھول رکھے ہوئے کٹوری میں (شوق)

(۳) پیتل کے ورق کی گول گول کٹوری دار چھوٹی چھوٹی ٹکیاں جو اکثر آرائش کی چیزوں یا تعزیہ یا سہاگ پڑے وغیرہ پر لگی ہوتی ہیں۔ جیسے "لال کاغذ کا پڑا اُس پر سنہری کٹوریاں لگی ہوئیں عجب جگمگ جگمگ کر رہی تھیں"۔

(۴) گول آنکھ یا کھلا ہوا پھول جو چھوٹا ہو ؎

ٹھنڈی ہوا ہے آج چلو باغ میں ہمیں • بھر کر گلابیوں سے کٹوری گلاب کی (بحر)

(۵) تلوار کی مُوٹھ کا وہ حصہ یا گول پھول جو اُس کے سر پر ہوتا ہے۔ مرعلقہ قبضۂ خنجر ؎

آبِ شمشیر پلا دو نے اثر کے عوض • بھرو قبضے کی کٹوری کو بھی ساغر کے عوض (نواب زیبا)

(۶) جھنڈے کے اوپر کلغی یا قرص طلائی وغیرہ۔ طاسک علم •

**کٹوریاں** (ہ) اسم مؤنث:۔ کٹوری کی جمع •

**کٹوریوں** (ہ) اسم مؤنث:۔ کٹوری کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل کر بنائی جاتی ہے •

**کٹھ** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کاٹھ کا مخفف۔ لکڑی۔ چوب۔ تختہ وغیرہ (۲) (ہندو):۔ کشٹ۔ محنت۔ مشقت۔ ریاضت۔ جیسے "کٹھ کرو تو کام بنے" (۳) ایک قسم کا سیاہ رنگ جو لوہے اور ترش چیز وغیرہ کو سڑا کر تیار کیا جاتا ہے (دیکھو کٹ) •

**کٹھ پُتلی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کاٹھ کی مورتی۔ لعبت چوبین (۲) نازک لڑکی۔ دُبلی پتلی عورت۔ دوسرے کی عقل و ارادے پر چلنے والی عورت • بے بس۔

کٹھ

بے اختیار شخص +

**کٹھ پُتلی کا ناچ** (ہ)، اسم مذکر:۔ پتلیوں کا تماشا جو تاروں کے ذریعہ سے ہاتھوں کے اشارے سے کیا جاتا ہے +

**کٹھ پھوڑا** (ہ)، اسم مذکر:۔ ہُدہُد۔ مُرغِ سلیمان۔ کھٹ بڑھئی۔ ایک پرند کا نام جو اکثر درختوں میں اپنی چونچ سے چھید کرکے گھر بناتا اور پنجاب میں چکّی راہ کہلاتا ہے +

**کٹھ گلاب** (ہ)، اسم مذکر:۔ ایک قسم کا گلاب +

**کٹھ مستا** (ہ)، اسم مذکر:۔ نہایت مست (دیکھو کٹ مستا) +

**کٹھا** (ہ)، اسم مذکر (پورب):۔ زمین کا ایک طولانی پیمانہ جو بیگھہ کا بیسواں حصہ ہوتا ہے۔ ہندوستان میں تین گز کا پیمانہ۔ کٹھا (۲) پانچ سیر غلہ کا پیمانہ (۳) ایک درخت کا نام جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے +

**کٹھالی** (ہ)، اسم مونث:۔ چاندی سونا گلانے کی پیالی جو کھریا مٹی اور رُوئی کوٹ کر بنائی جاتی ہے۔ پنجاب میں کٹھالی کہتے ہیں۔ بوتہ زر۔ خلاص زر۔ بوتقہ ؎

زرگل ہے گداز لے شعلہ رو یہ تیرے بر تو سے۔
کر جو گل ہے چمن میں ایک سونے کی کٹھالی ہے } (؟)

**کٹھالی کرنا** (ہ)، فعل متعدی:۔ (۱) سُنار:۔ سونے چاندی کو کٹھالی میں گلا کر اکٹھا کر لینا۔ سونا چاندی گلانا (۲) ہنود:۔ مُردے کو جلانا۔ مُردے کو آگ دینا (۳) بازاری:۔ کھو کھلا کرنا۔ گڑھا ڈال دینا +

**کٹھرا** (ہ)، اسم مذکر:۔ (۱) جنگلا۔ لکڑکوٹ۔ لکڑیوں کا احاطہ جو حفاظت کے واسطے مکان کے چاروں طرف یا چھت پر یا زمین گھیرنے اور حد باندھنے کے واسطے لگا دیتے ہیں (۲) درندوں کے رکھنے کا لکڑی کا پنجرہ۔ کٹھ گھرا +

**کٹھڑا** (ہ)، اسم مذکر:۔ (۱) لکڑی کا بڑا اور چوڑا ظرف۔ لکڑی کی ناند۔ کونڈا (۲) بھینس کا نر بچہ (۳) محلہ۔ چھوٹا بازار۔ منڈی +

**کٹھل** (ہ)، اسم مذکر:۔ ایک پھل کا نام جس کے اوپر خار ہوتے ہیں۔ مزے میں شیریں مگر چکنا اور نہایت لیسدار ہوتا ہے۔ منہ کو تیل لگا کر کھاتے ہیں +

**کٹھلا** (ہ)، اسم مذکر (ہنود):۔ ایک گلے کے زیور کا نام جو ہیکل کی مانند ہوتا ہے۔ حمیل۔ ہنسلی۔ تعویذ کی ہیکل +

**کٹھلا** (ہ)، اسم مذکر:۔ (۱) اناج کی کوٹھی کی تصغیر۔ کھتی۔ اناج کا گودام۔ گنج جیسے "تو بھی کٹھلے کو ہاتھ نہ لگاؤ گھر بار تمہارا ہے" (۲) چونا پکانے کی بھٹی۔ چونے کا بھٹا۔ چونے کا آوا +

کٹی

**کٹھلا چڑھانا** (ہ)، فعل متعدی:۔ چونا پکانے کے واسطے بھٹی چڑھانا۔ چونے کو بھٹی میں رکھ کر آگ دینا +

**کٹھلاسی** (ہ)، صفت (گنوار):۔ موٹی سی۔ موٹی چوڑی۔ جسیم۔ بھاری جسم کی +

**کٹھن** (ہ)، صفت:۔ سخت۔ دشوار۔ کڑی۔ مشکل۔ تکلیف دِہ۔ سخت منزل یا سخت جگہ۔ راہ دشوار گزار ؎

کٹھن ہے اُسکا آنا اس طرف اے جذبۂ اُلفت ۔ جو تو دل پر رکھے اپنے تو لیکر آوے ہی آوے (معروف)

پھر تو قاصد کی زبانی بھی نہ کہلا بھیجا ۔ اب کٹھن ہے مرض ہجر میں جینا مجھ کو (تجمل)

عشق بازی پر کر تم دکھو جانے دو ۔ راہ مشکل ہے کٹھن بوالہوس جانے دو (میر)

**کٹھوتی** (ہ)، اسم مونث:۔ ظرف چوبین۔ کٹھرا۔ کاٹھ کا برتن جس میں آٹا وغیرہ گوندتے یا پانی رکھتے ہیں۔ تغار۔ تغارہ۔ جیسے "مَن چنگا تو کٹھوتی میں گنگا" +

**کٹھور** (ہ)، صفت:۔ سخت۔ کڑا۔ سنگدل۔ بے رحم۔ نردئی۔ بے ترس۔ کٹر۔ نِٹھر +

**کٹھور** (ہ)، صفت:۔ بے ٹھور۔ بے موقع۔ بے ڈھب۔ بے جگہ۔ جیسے "کٹھور کیٹھور نہ مارو" +

**کٹھیا** (ہ)، صفت:۔ (۱) سخت۔ کڑا۔ کاندی کا نقیض جیسے "کٹھیا بادام اخروٹ" (۲) اسم مونث:۔ بھینس کا مادین بچہ +

**کٹھیا** (ہ)، اسم مذکر:۔ غلہ رکھنے کا بڑا مٹی کا بنایا ہوا ظرف۔ کٹھلا۔ اناج کی چھوٹی کوٹھی +

**کٹھیار یا کٹھار** (ہ)، اسم مذکر:۔ ذخیرہ۔ گدام۔ گنج۔ غلے کا گودام۔ جیسے

رام سماں کر ڈھونڈو کار ۔ بھرے اُن کے کٹھل کٹھار

**کٹی** (ہ)، اسم مونث (ہنود):۔ (۱) درویشوں یا ناجوں کی جھونپڑی (۲) مڑھی۔ سمادھ +

**کٹی** (ہ)، اسم مونث:۔ (۱) باریک باریک گنڈاسے سے کٹا ہوا چارہ۔ چارے کی پوریاں۔ کٹی ہوئی پولیاں (۲) پانی میں گلایا ہوا کاغذ جس کے پٹھے قلمدان وغیرہ بناتے ہیں۔ کوٹا اور سڑایا ہوا کاغذ (۳) ایک کلمہ ہے جو لڑکے دوستی القط کرتے وقت ناخن سے دانتوں کو کھٹک کرکے کہتے ہیں کہ "کٹی ہمیں تمہیں چھٹی" یاری کٹ۔ قطع سررشتۂ اخلاص ومحبت (۴) لکھنو:۔ دیکھو کُتّا۔ برد دُم بُریدہ کبوتر (صاحب گلشن فیض نے لکھا ہے) +

**کٹی کاٹنا** (ہ)، فعل متعدی:۔ پولیوں یا چارے کو گنڈاسے سے پور پور کرنا +

**کٹی کرنا** (ہ)، فعل متعدی:۔ (۱) یاری کٹ کرنا۔ دوستی القط کرنا۔ سررشتۂ اخلاص کو توڑنا (۲) کُٹی کرنا۔ سانی کرنا (۳) ٹکڑے ٹکڑے کرنا +

**کٹیا** (ہ)، اسم مونث (گنوار):۔ مٹی کا دود کا برتن۔ دُہنیڈی۔ دود دوہنے کا برتن (۲) پورب:۔ مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ شست۔ شصت (۳) جوان بھینس

جھوٹی +

**کٹیّا** (ہ) اسم مذکر: - (۱) ایک خاردار بوٹی کا نام جسے بھٹ کٹیا بھی کہتے ہیں اور اُس میں کوڑیاں سی لگتی ہیں (۲) ایک قسم کی موٹی گھانس جو اکثر غیر مزروعہ زمین میں ہو جاتی ہے (۳ ہندو): - قصاب - بوچڑ - قسائی - ذابح +

**کٹے پر نمک چھڑکنا یا نون دینا** (ہ) فعل متعدی: - زخم پر نمک ڈال کر تکلیف دینا - زخم پر زخم دینا - دُکھ میں دُکھ بڑھانا - تکلیف میں تکلیف دینا - جلے کو جلانا - مرے کو مارنا ۔

رے پپیہا کلسری دیت کٹے پر نون + ہو میرا میں پیو کی تو پیو کہے سو کون
جا کے آگے دُکھ کہت ہوں وے کٹے پر نون + من میرو میرو نہیں اور سو میرو کون
(مثل)

**کٹے جانا** (ہ) فعل لازم: - شرم کے مارے گڑ جانا - خجالت سے مُوا جانا - تھوڑا تھوڑا ہوا جانا - نہایت شرمندہ ہوا جانا

دگرگوں رنگ گلہائے چمن ہے رُوئے گلگوں سے
کٹے جلتے ہیں سرو بوستانی قدِ موزوں سے
(ذوق)

**کٹی چھنی** (ہ) اسم مؤنث: - بیر - عداوت - دشمنی - دیکھو کٹا چھنی ؎
بیطرح ہے نگاہ سے دل کی کٹی چھنی + بیڈھب ہے گرم معرکۂ کارزار آج (داغ)

**کٹیلا** (ہ) صفت (ہندی): - (۱) خاردار - پُر از خار - کانٹے دار + نوکدار - انی دار + (۲) دل میں کھبنے والا - نکیلا - دل میں چبھنے والا - دلربا - من موہن - موہت کرنے والا - قاتل - مفتون کرنے والا - جیسے کٹیلی آنکھیں - "موری سیّاں کی آنکھ کٹیلی کوئی مت جادو کر یو ری" (۳) زہریلا - قاتل - سم قاتل (۴) کاٹ کرنے والا - بُرّان - تیز - آبدار +

**کٹے لگنا** (ہ) فعل لازم (عو): - چھُریاں کٹارن پڑنا - موت پڑ اُٹھنا - بُری جگہ صرف ہونا - چھُریاں ہو کر لگنا (جب کوئی چیز یا روپیہ پیسہ عورتوں کے خلاف مرضی کسی کے صرف میں آجاتا ہے تو اُسے صرف ہو جانے کی بجائے نہایت خفگی اور قہر سے یوں کہا کرتی ہیں - جیسے "ایک مکان رکھا تھا وہ بھی آنکھوں میں کھٹک رہا تھا سو آج بک کر کٹے لگ گیا" +

**کٹیلی آنکھ** (ہ) اسم مؤنث: - چشم قاتل - چشم سفاک + دل کو گھائل کرنے والی نظر - دل میں چبھنے والی چتون +

**کٹے مرنا** (ہ) فعل لازم: - باہم کشت و خون کر کے جان دینے پر مستعد ہونا - لڑ مرنا - غصے سے بگڑ کر کٹے مرتے ہیں یہ کہ موج + گرداب ڈھال بن کے ہے اب بے حبابِ کیا (سودا)

**کثافت** (ع) اسم مؤنث: - (۱) لطافت کا نقیض + غلظت - گاڑھاپن - (۲) غلاظت + نجاست - گندگی - آلودگی - آلائش (۳) مٹاپا - سطبری



موٹاپن +

**کثرت** (ع) اسم مؤنث: - (۱) زیادتی - بہتات - فراوانی - ریل پیل - افراط + غلبہ (۲) مجازاً: - علائق دنیوی جیسے کثرت میں وحدت کا مزا لوٹنا (۳) مجازاً: - انبوہ - ہجوم - بھیڑ بھٹ - ازدحام - جمگھٹ (۴) (و): - مشق - ورزش + جیسے "ڈنڈ پیلنا مگدر ہلانا - کشتی لڑنا وغیرہ" (مگر اس معنی میں ح بن معہ سے چاہئے کیونکہ کسر بمعنی شکستگی و حرکت آیا ہے - تماسے تانیث لگا کر کسرت کر لیا - ورزش میں دونوں باتیں یعنی بدن کا توڑنا اور حرکت دینا موجود ہیں) +

**کثرتِ رائے** (ع) اسم مؤنث: - رائے کا غلبہ - لوگوں کی رائے کا کسی امر کی جانب زیادہ ہونا - نصف سے زیادہ کی رائے +

**کثرت سے** (ف) تابع فعل - بکثرت - بافراط - من مانتا - بہتیرا - نہایت - بدرجۂ غایت +

**کثرت سے ہونا** (ف) فعل لازم: - کسی چیز کا افراط سے ہونا - کسی چیز کی ریل پیل ہونا +

**کثیر** (ع) صفت: - بہت - زیادہ - وافر - افراط سے - ادھک - نہایت - بیشمار

**کثیر الاضلاع** (ع) اسم مؤنث: - بہت سے ضلعوں کی شکل (اقلیدس)

**کثیر الاولاد** (ع) صفت: - بہت سے بال بچوں والا - وہ شخص جس کے بہت سے بچے ہوں +

**کثیر المعنی** (ع) صفت: - وہ لفظ جس کے بہت سے معنی ہوں +

**کثیف** (ع) صفت: - لطیف کا نقیض - سطبر - موٹا - غلیظ - گندہ + تیرہ - نجس + ناپاک - میلا +

**کثیف الطبع** (ع) اسم مذکر: - میلا آدمی - غلیظ آدمی - وہ شخص جو پاک صاف نہ رہے - گندا - گھوری +

**کج** (ف) صفت: - راست کا نقیض (۱) معوج - ٹیڑھا - ترچھا - آڑا - بانکا - خمیدہ - منحنی (۲) اسم مذکر: - کُب - ٹیڑھ - کجی - خمیدگی - ٹیڑھاپن - جیسے "ان کے پیر میں کج ہے یا دیوار میں کج آگیا (مرکبات میں بمعنی بہتس ہے) +

**کج اخلاق** (ف - ع) صفت: - بد خلق - اکھڑ - بد مزاج - نا ملنسار - رُوکھا

**کج ادا** (ف) صفت: - بے مروت - بے دید - بے وفا - رُوکھا - بد خلق - بد اخلاق - طوطا چشم ؎

کبھی سیدھی طرح سے بات نہ کی + تم بھی کتنے ہو کج ادا صاحب (صابر)

**کج ادائی** (ف) اسم مؤنث: - (۱) بے مروتی - بیوفائی - بیرُخی - بے دیدی

زلف نے اُس کو سکھائی کج ادائی اے ظفر
نکلے ہے ہر بات میں اُس کی جو خمروی کی بُو } (ظفر)

ذکر کیا جو وہ کسی سے بات بھی سیدھی کرے
کج ادائی ہے بُتانِ کج کلہ میں اس قدر } (ظفر)

ہے نفیروں سے کج ادائی کیا + آن بیٹھے جو تُم نے پیار کیا (میر)

نگاہِ یار شمگر ہے تیر سے سیدھی + ولیک شیوہ ہے کافر میں کج ادائی کا (شرر)

کج ادائی یار میں ہے کج روی اغیار میں + ہیں عجب طالع ہمارے یار کج اغیار کج (اسیر)

تجھ سے تو ہم کو اے خم ابرو + تھی نہ امید کج ادائی کی - (وزیر)

یار سے سیکھی گر تو نے یہ چال + مرگ تیری کج ادائی دیکھ لی
جانِ دل ایمان و ہوش عقل کی + کج ادائی بیوفائی دیکھ لی۔ } (مصحفی)

(۲) مجاز: - عداوت - دشمنی - بُرائی - بدی +

**کج ادائی کرنا** (۱) فعل متعدی: - (۱) بیوفائی کرنا - بے مروتی کرنا - بیرخی کرنا - بیبہ پن کرنا -

برنگِ شانہ نہ کیونکر ہو دل کشاکش میں -
کرے ہے زُلف تری ہم سے کج ادائی آج } (ظفر)

راست کیشوں سے اے کمان ابرو + کج ادائی نہ کر خدا سے ڈر (ولی)

(۲) دشمنی کرنا - عداوت کرنا - بُرائی کرنا - بدی کرنا ۔

فلک ہر روز کرتا ہے کج ادائی خدا جانے
کہ کس سے آج کی تھی کج ادائی کس سے کل کی تھی } (ظفر)

**کج ادائیاں** (ف) اسم مؤنث: - کج ادائی کی جمع ۔

کرتا ہے جس کے ساتھ فلک کج ادائیاں + دیتا ہے اُس کو عشق کسی کجکلاہ کا (ظفر)

**کج بحث** (ف + ع) اسم مذکر: - وہ شخص جو ٹیڑھی ٹیڑھی بحث کرے -
اُلٹی اُلٹی دلیل کرنے والا جہالت سے تقریر کرنے والا جہل مرکب میں پھنسا ہوا +

**کج بحثی** (ف + ع) اسم مؤنث: - اُلٹی پلٹی بحث - نامعقول گفتگو - تکرار
بے نتیجہ +

**کج پڑنا** (ہ) فعل لازم: - (۱) خم ہونا - لنگ پڑجانا (۲) ٹیڑھا پڑنا - خمیدگی
آجانا (۳) ٹیڑھا گرنا - اُلٹا پڑنا - ترچھا گرنا ۔

ترچھی نظر سے طائرِ دل ہو چکا شکار + جب تیر کج پڑیگا اُڑیگا نشانہ کیا (آتش)

**کج خلق** (ف + ع) صفت: - اکھڑ - بدمزاج - بداخلاق + بے مروت
زود رنج - ترش رو +

**کج خلقی** (ف + ع) اسم مؤنث: - بداخلاقی - اکھڑپن - بدمزاجی - تُرشروئی



بے مُروّتی - بے وفائی +

**کج رائے** (ف + ع) صفت: - جس کی رائے اور تدبیر درست نہو +

**کج رفتار یا کجرو** (ف) صفت: - ٹیڑھی چال چلنے والا - ناہنجار - جیسے
فلک کجرفتار +

**کج سرشت** (ف) صفت: - بدطینت - بدخو - بداخلاق ۔

دوزخ میں بھی پڑیں تو نہ سیدھے ہوں کج سرشت
آتش میں پیچ و خم ہیں رسن کے رسن کے ساتھ } (ذوق)

**کج طبع** (ف + ع) صفت: - (دیکھو کج سرشت) +

**کج فہم** (ف) صفت: - ٹیڑھی سمجھ کا - اُلٹی سمجھ کا - اندھی سمجھ کا - کوڑھ مغز + خودراے

رہا ٹیڑھا مثالِ نیش کژدم + کبھی کج فہم کو سیدھا نہ پایا (ذوق)

**کج کلاہ** (ف) صفت: - ٹیڑھی ٹوپی رکھنے والا - بانکا ترچھا - بانکی یا آڑی ٹوپی
پہننے والا ۔

ہوں گے نہ ٹیڑھے ہم کبھی تم سے + ہیں اے کجکلاہ کچھ کہہ لو
ہیں جتنے ٹیڑھے ابھی پل میں سیدھے ہوجاتے + جو اُن کی تجھ پہ نظر کجکلاہ پڑجاتی } (ظفر)

دہلی کے کجکلاہ لڑکوں نے + کام عشاق کا تمام کیا
کوئی عاشق نظر نہیں آتا + ٹوپی والوں نے قتلِ عام کیا } (میر)

**کج کلاہی** (ف) اسم مونث: - بانکپن - چھیلاپن - ترچھاپن - ٹیڑھ - خودنمائی

کجکلاہی نہ گئی تا سرِ مژگاں اُس کی + اشک ہے یا ہے یہ لڑکا کسی گرانی کا (مصحفی)

**کج نکالنا** (ہ) فعل متعدی: - ٹیڑھ نکالنا - سیدھا کرنا +

**کج نکلنا** (ہ) فعل لازم: - ٹیڑھ نکلنا - سیدھا ہونا +

**کجا** (ف) تابع فعل: - مخفف کدام جا - استفہام مکانی و انکاری کے واسطے
فارسی میں اور نفی کے واسطے اُردو میں آتا ہے جیسے "وہ کجا اور یہ کجا" یعنی
میں کہاں وہ کہاں - مجھ سے اور اُس سے کیا نسبت +

**کجات** (ہ) صفت (ہندو): - کمینی ذات کا - نیچ قوم کا - کمینہ - ہینی ذات کا -
جیسے "عشق نہ دیکھے جات کجات" +

**کجاوہ** (ف) اسم مذکر: - محمل - اونٹ کی وہ کاٹھی جس پر دو شخص ایکدوسرے
کے مقابل ہو بیٹھیں +

**کجرا** (ہ) اسم مذکر: - کجلا - کاجل کا مصغر (گیتوں میں آتا ہے) +

**کجری** (ہ) اسم مؤنث: - مرزاپور کے جو بولے - مرزاپور کے ایک خاص قسم کے
گیت جو ہولیوں میں گائے جاتے ہیں +

**کجک** (ت) اسم مذکر:- فیلبانوں کا انکس ✦

**کجکول** (ف) اسم مذکر:- (۱) کاسۂ گدایان - زنبیل ✦ بھیک کی جھولی ✦ بھیک کا ٹھیکرا - کاٹھڑا - کشکول ✦ (۲) مجازاً:- وہ بیاض جس میں ہر قسم کی انتخابی چیزیں یا اشعار یا مضامین وغیرہ درج ہوں ✦

**کجلا** (ہ) اسم مذکر:- (دیکھو کجرا) تصغیر بالمحبت ✦

**کجلا گھلانا** (ہ) فعل متعدی:- آنکھوں میں کاجل لگانا - کاجل دینا ؎

گھلا کے آنکھوں میں کجلا انہیں سے بات کرو
کرم کی جن پہ کہ کرنی نگاہ ہے تم کو

**کجلانا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) سیاہ پڑ جانا - آگ کا بجھ جانا (۲) سانولا جانا - سانولا پڑ جانا ✦

**کجلوٹی** (ہ) اسم مؤنث:- کاجل کی ڈبیا (جامن کی پہیلی):-

کاجل کی کجلوٹی اودھو کا سنگار ✦ ہری ڈال پہ بیٹھا میٹھی ہے کوئی بوجھن ہار

**کجلی بن** (ہ) اسم مذکر:- ہاتھیوں کا جنگل - وہ بن جہاں بہت سے ہاتھی ہوں - ہاتھیوں کے رہنے کا جنگل (اصل میں یہ لفظ گجلی بن تھا - کیونکہ ہندی زبان میں ہاتھی کو گج کہتے ہیں - کثرت استعمال سے گج کج ہو گیا)

**کج مج زبان** (ف) اسم مذکر:- وہ شخص جس کا کلام فصیح نہ ہو - وہ شخص جو صاف نہ بول سکے - گٹ پٹ بولنے والا ✦

**کجی** (ف) اسم مؤنث:- راستی کا نقیض - کُب - ٹیڑھاپن - خمیدگی ✦ ترچھاپن ؎

مساوی اہل دنیا کی کجی و راستی ✦ رہت ہیں ہم سے اگر دو چار تو دو چار کج (ناسخ)

**کچ** (ہ) اسم مؤنث (گیتوں میں):- (۱) چوچی - چھاتی - پستان ✦ تھن ✦ جیسے کچوں کا اُبھار ؎

اُبھار کر کے ہے اُبھری کچوں کا عالم ✦ سینے میں دل کو میرے کیا کیا دکھا گیا ہے (جرأت)

(۲) سر پستان - بھٹنی ✦

**کچ** (ہ) صفت:- کچا کا مخفف ✦ جیسے کچ لہو - کچ پیندیا ✦

**کچ بچ** (ہ) اسم مذکر:- کچے بچے - چھوٹے چھوٹے بچے - کچر گھان - بہت سے چھوٹے بچے ✦

**کچ پیندیا** (ہ) اسم مذکر (بازاری):- بودا - کمزور - کچی پیندی کا ✦ اوچھا - بھاری بھر کم کا نقیض - غیر مستقل مزاج - متلون - بات کا کچا - اقرار کا جھوٹا

**کچ دلا** (ہ) اسم مذکر:- بودے دل کا آدمی - وہ شخص جسے درد - دکھ - ڈر کے صدمے کی تاب نہ ہو ✦



**کچ دلی** (ہ) اسم مؤنث:- بودلی - کمزوری - بزدلی - نامردی - ڈرپوکی ✦ نرم دلی ✦ بوداپن ✦ کم ہمتی ✦

**کچ لوندا** (ہ) اسم مذکر:- کچے آٹے کا پیڑا - کچا آٹا - جیسے اس بابا نے تو کچ لوندے پکا کر رکھ دئے ✦

**کچ لہو یا کچ لوہو** (ہ) اسم مذکر:- وہ کچا مواد جس میں خون کی سرخی موجود ہو - خون آمیز پیپ - پیپ یا ہوا لہو ✦

**کچا** (ہ) صفت:- (۱) پکا کا نقیض - ناپختہ - نارسیدہ ✦ خام ✦ ادھ کچرا - ہرا (۲) ادھ گلا - بن گلا ✦ بن پکا (۳) وہ مکان جو چونے یا پکی اینٹوں کا بنا ہوا نہو - دھابا (۴) بودا - ناپائدار ✦ نازک - کمزور (۵) نرم - ملائم - دیالو - دیاونت جیسے کچے دل کا (۶) ادھورا مضغہ - وہ بچہ جو پیدا ہونے کے معمولی اوقات سے پیشتر ہو پڑے - ناتمام (۷) ناتجربہ کار - ناپختہ کار (۸) جلد اُڑ جانے یا دھونے سے چلا جانے والا رنگ - وہ رنگ جسے قیام نہو (۹) عمدہ - خالص - کھری جیسے کچی چاندی (۱۰) کسی خاص معمولی سرکاری پیمانے سے کم پیمانہ یا وہ پیمانہ جو چال کے رواج سے کم ہو جیسے کچا سیر کچا من کچی تول وغیرہ (۱۱) غیر سرکاری کاغذ - اشٹامپ کا نقیض جیسے کچا کاغذ - (۱۳) غیر معتبر - بے ٹھکانے - مشکوک - مبہم - ناقابل اعتبار - بے سروپا جیسے کچی بات (۱۴) مسودہ - رف (۱۵) بزدل - نامرد - تھڑدلا - ڈرپوک - (۱۶) جس کا مواد پکا نہو - زخم خام جیسے پھوڑے کا کچا ہونا (۱۷) وہ خط جو ابھی تک قاعدہ کے موافق صاف اور درست نہو - جیسے کچا خط ✦

**کچا بچہ** (ہ) اسم مذکر:- مضغۂ گوشت - ادھورا بچہ - ناقص بچہ - جنین ✦

**کچا بگھہ** (ہ) اسم مذکر:- پکے بگھے کا پچیسواں حصہ - تیرہ گز مربع زمین کا ٹکڑا ✦

**کچا پکا** (ہ) صفت:- (۱) کچھ کچا کچھ پکا - جیسے کچی پکی سولف - نیم پختہ (۲) مذبذب - بے ٹھکانے (۳) وہ تعمیر جس میں کہیں چونا اور کہیں اینٹ گارے کی چنائی ہو ✦

**کچا پکا کرنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) کچھ بھوننا کچھ کچا رکھنا - ادھ بھنا کرنا (۲) کسی بات پر کچھ راضی اور کچھ آمادہ کرنا ✦

**کچا پیسہ** (ہ) اسم مذکر:- دیسی پیسہ - ہندوستانی قدیمی سکہ کا پیسہ - جو اب کا پیسہ - ڈبل پیسہ کا نقیض ✦

**کچا تاگا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) بغیر بل دیا ہوا سوت - وہ سوت جسے اینٹھا نہو - رشتۂ ناب ✦ دادہ - تار ریجان (۲) مجازاً:- موم کی ناک - نازک چیز ✦

کچا

**کچا تخمینہ** (ہ) اسم مذکر:- وہ اندازہ جو پورا پورا نہ کیا گیا ہو۔ اٹکل پچو حساب تشخیص خام +

**کچا جانا** (ہ) فعل لازم:- (عو) اسقاط ہونا۔ پیٹ گرنا۔ ادھورا بچہ پیدا ہونا۔ گربھ پات ہونا +

**کچا جن** (ہ) اسم مذکر:- مطلق جاہل اور ضدی آدمی جو کسی طرح سمجھائے نہ سمجھے۔ کسی بات کے پیچھے پڑنے والا آدمی۔ ہٹیلہ +

**کچا خط** (ہ) اسم مذکر:- وہ خط جس میں پختگی نہ آئی ہو۔ وہ خط جس میں صفائی نہ آئی ہو۔ ع

مضمون عہد نامہ تو لکھدے مجکو پختہ + کیا ڈر ہے خط ہے تیرا گر اے نگار کچا (معروف)

**کچا دل** (ہ) صفت:- نرم دل۔ لڑکیوں کا سا دل۔ عورتوں کا سا دل۔ جلد بھر آنے والا دل +

**کچا دُودھ** (ہ) اسم مذکر:- شیر ناجوشیدہ۔ بن اوٹایا ہوا دُودھ +

**کچا دُودھ پینا** (ہ) فعل متعدی:- خامی سرشت ہونا۔ خام طبع اور غافل ہونا۔ سہو و خطا سے مُرکب ہونا۔ جیسے "آدمی نے کچا دودھ پیا ہے بہک بھی جاتا ہے" (شیر خام خوردن کا ترجمہ)

**کچا ساتھ** (ہ) اسم مذکر:- (عو) چھوٹے چھوٹے بچوں کا کنبہ۔ کچے بچوں کا ساتھ +

**کچا سیر** (ہ) اسم مذکر:- پختہ سیر کا نقیض۔ اسّی روپے سے کم وزن کا سیر +

**کچا شیر پینا** (ہ) فعل متعدی:- (دیکھو کچا دودھ پینا) آخر آدمی نے کچا شیر پیا ہے کوئی بات رہگئی تو کیا عجب ہوا +

**کچا کرنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) کسی کو کھسیانا کرنا۔ رُلانا۔ چھیڑ کر مُرنکھا کرنا۔ ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ کھپانا۔ (۲) کسی ارادے سے باز رکھنا۔ بیدل کرنا۔ دل توڑنا۔ ہمت توڑنا۔ افسردہ کرنا۔ پست ہمت کرنا۔ (۳) بودا کرنا (۴) کچی سلائی کرنا۔ تیپچی بھرنا۔ کھڑا کرنا۔ بخیہ کرنے سے پہلے شلنگے بھرنا۔ درست کرنا +

**کچا کوڑھ** (ہ) اسم مذکر:- (ہنود) جذام گُھجلی۔ آتشک۔ مسلمان کوڑھ کو مؤنث بولتے ہیں +

**کچا کھا جانا** (ہ) فعل لازم:- نہایت خفگی کے موقعہ پر اپنے بچے کی نسبت عوام عورتیں بولتی ہیں۔ جس سے غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ مجھے ایسا غصہ ہے کہ تجھے اتنی مہلت بھی نہ دوں گی کہ پکا کر کھاؤں +

کچر

**کچا ہونا** (ہ) فعل لازم:- (۱) ہمت ہارنا۔ دل توڑ بیٹھنا۔ ارادہ توڑنا۔ بیدل ہو جانا۔ پست ہمت ہونا۔ (۲) شرمندہ ہونا۔ کھسیانا ہونا۔ مُرنکھا ہونا۔ (۳) کچی سلائی ہونا۔ کھڑا ہونا۔ جیسے تمہارا انگرکھا کچا تو ہو گیا۔ بخیانا باقی ہے (۴) ناتجربہ کار ہونا۔ ناآزمودہ کار ہونا +

**کچائی** (ہ) اسم مؤنث:- (عوام) خامی۔ کچا پن۔ ناپختگی۔ ناتجربہ کاری +

**کچالو** (ہ) اسم مذکر:- (مرکب از کچ خام + آلو) (۱) اروی کی جڑ۔ ایک قسم کی ترکاری جو گُھئیاں کے درخت کی جڑ ہوتی ہے (۲) اروی کی اُبلی ہوئی جڑ یا آلو۔ یا کرک۔ وامرود وغیرہ کو تراش کر نمک مرچ اور کھٹائی ڈالکر جو بیچتے ہیں۔ اُسے بھی کچالو کہتے ہیں۔ جیسے کچالو ہیں نیبو کے رس کے +

**کچالو والا** (ہ) اسم مذکر:- وہ کنجڑا یا میوہ فروش جو کچالو بنا کر بیچتا پھرتا ہے

**کچاہند** (ہ) اسم مؤنث:- (لکھنؤ) کچیاند۔ ہراند۔ کچا مصالح رہنے کی بو +

**کچ پچ** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کیچڑ۔ دلدل۔ کیچڑ میں چلنے کی آواز (۲) تنگ جگہ میں خلائق کی کثرت اور انبوہ ع

مچھروں کی ہوئی ہے کچھ کچ پچ + لگا کاغذ بھی کرنے اب تچ تچ (انشا)

(آجکل ایسے موقعہ پر گچ پچ بولتے ہیں)

**کچرا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) کچا خربوزہ۔ اس میں چھوٹا ہو یا بڑا۔ (۲) کپاس کا ڈوڈا (۳) ظرافتہً:- بچے کا پیٹ +

**کچر پچر ہونا** (ہ) فعل لازم:- (۱) دلدل یا کیچڑ میں چلنے کی سی آواز ہونا۔ (۲) لتھ پتھ ہونا۔ شور بور ہونا (۳) کیچڑ ہونا۔ دلدل ہونا +

**کچر کچر** (ہ) اسم مؤنث:- کچے پھل کے چبانے کی آواز۔ ادھ کچرا گوشت کھانے کی آواز جیسے یہ کیسا گوشت گلایا ہے کہ منہ میں کچر کچر کرتا ہے +

**کچر گھان** (ہ) اسم مذکر:- بہت سے بال بچے۔ چھوٹے چھوٹے بچوں کا انبوہ۔

**کچری** (ہ) اسم مؤنث:- ایک خوبصورت پھل کا نام جو صورت میں حنظل کے مشابہ اور نہایت سوندھا ہوتا ہے۔ مزے میں کھٹ مٹھا اور ہاضم۔ اکثر گوشت کے گلانے اور سونٹھ پانی میں بھگو کر کھانے کے کام میں آتا ہے۔ تازی کچریاں یونہیں کھائی جاتی ہیں۔ اس کے پتوں میں باریک باریک خار ہوتے ہیں۔ جن کو بچے اکثر زبان پر رگڑ کر خون نکالتے اور آپس میں ایک دوسرے کو اپنی جوانمردی دکھا کر خوش ہوتے ہیں۔ عربی میں اس کو شتمام فارسی میں دستنبویہ کہتے ہیں۔ ہندی میں بڑی اور چھوٹی کچری کو سینڈھی اور سوندھی بھی کہتے ہیں۔ چھوٹا کچرا +

**کچریاں** (ہ) اسم مؤنث:- کچری کی جمع سینڈھیاں۔ سوندھیاں +

کچر

**کچریاں بیچنا** (ہ)، فعل متعدی :- اول معلوم دوم کئی آدمیوں کا برابر ملکر بولے جانا۔ پکار پکار کر باتیں کرنا۔ بہت سے آدمیوں کا ملکر باتیں کرنا ٭

**کچڑانا** (ہ)، فعل لازم :- (ہندو) آنکھوں میں کیچڑ ہونا۔ آنکھوں میں چیپڑ بھرنا ٭

**کچ کچ** (ہ)، اسم مؤنث :- لغو اور بیہودہ باتوں کا متواتر کئے جانا۔ بک بک جس سے سامعین کو دماغ سوزی اور سمع خراشی حاصل ہو ٭ بحث۔ مباحثہ۔ تکرار۔ چخ چخ۔ بک بک۔ جھک جھک۔ بہت سے آدمیوں کا ملکر باتیں کرنا ؎

لگے ہے آپ کا دل کس طرح اور دنگی کچ کچ پر
کھچا کھچ بھر دئے ہیں عشق نے دل میں غم وحسرت } (بقا)

(بعض اوقات عوام کچ کچ بھی کہدیتے ہیں) ٭

**کچ کچ کرنا یا مچانا** (ہ)، فعل متعدی :- بک بک کرنا۔ بکواس کرنا۔ کچریاں بیچنا۔ تکرار کرنا۔ بحث کرنا۔ جھگڑنا ٭

**کچکچانا** (ہ)، فعل متعدی :- غصّے سے دانت پیسنا۔ دانت سے دانت بجانا۔ غصے کے مارے دانت آپس میں رگڑنا۔ زور سے دانت پیسکر کوئی کام کرنا

نقش دنداں پر وہ اُنگلی رکھکے آئینہ میں دیکھ
رو کے بولے گال اُن کا میں نے جب نیلا کیا
کچکچا کر کوئی ایسا کاٹ کھاتا ہے بھلا
حال میرا کیا کیا تونے نہ اب اچھا کیا۔ } (رنگین)

ٹوکیاں اوپچھاوے ہوئے سب تار تار ٭ کچکچا کر کے جو رنگیں نے جھنجھوڑی انگیا (رنگین)

**کچکچاہٹ** (ہ)، اسم مؤنث :- کچکچانا کا حاصل بالمصدر ٭

**کچکچی** (ہ)، اسم مؤنث :- کچکچاہٹ۔ دانتوں کے پیسنے کی حالت۔ دانت بھینچنے کی کیفیت ٭

**کچکچی باندھنا** (ہ)، فعل متعدی :- دانت بھینچنا۔ دانت پیسنا۔ غصے کے مارے دانت سے دانت پیسنا۔ جیسے "کچکچی باندھکر جو زور کیا تو توڑ ہی ڈالا" ٭

**کچکڑ** (ہ)، اسم مذکر :- کچھوے کی ہڈی یا ویل مچھلی کی ہڈی جس کے اکثر چین وغیرہ میں کھلونے بنتے ہیں ٭

**کچکول** (ف)، اسم مذکر :- (دیکھو۔ کجکول یا کشکول) ٭

**کچلا** (ہ)، اسم مذکر :- ایک زہریلے پھل کا نام۔ جس کے کھانے سے کُتّا مرجاتا ہے۔ اور انسان کے حق میں بھی مقدار سے زیادہ کھانا زہر قاتل ہے۔ عربی میں

کچو

خانق الکلاب۔ حب الغراب اور ہندی میں کاگ چل کہتے ہیں۔ فارسی میں کچ آیا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ کے اخیر میں گرم وخشک اور بعض کے نزدیک تیسرے درجہ میں حار یابس۔ نافع امراض عصبانی۔ مفید فالج ولقوہ وغیرہ ٭ (چونکہ کوا اسے کھاتا ہے اس وجہ سے ہندی میں کاگ چل اور عربی میں حب الغراب نام رکھا گیا) ٭

**کچلا جانا** (ہ)، فعل لازم :- پس جانا۔ مسلا جانا۔ پامال ہونا۔ روندن میں آنا ٭

**کچل دینا** (ہ)، فعل متعدی :- مسل دینا۔ پیس دینا۔ موٹا موٹا پیس دینا ٭

**کچل ڈالنا** (ہ)، فعل متعدی :- مسل ڈالنا۔ پیس ڈالنا۔ پامال کر دینا۔ روند ڈالنا ٭

**کچلنا** (ہ)، فعل متعدی :- (۱) مسلنا۔ ملنا۔ دلنا۔ پیسنا۔ پامال کرنا۔ روندنا۔ چلنا

بس اب خرام ناز کو موقوف کیجئے ٭ دل عاشقوں کے زیر کف پا کچل چکے (تحیر)

(۲) مارنا۔ پیٹنا۔ رگڑنا۔ پتھر سے پیسنا جیسے سانپ کا سر ہی کچلتے ہیں (۳) کچومر نکالنا۔ بھرکس نکالنا۔ دُھنا۔ خوب پیٹنا۔ جیسے "دیکھو تو تجھے کیسا کچلتی ہوں" ٭

**کچلو ہو یا کچلہو** (ہ)، اسم مذکر :- پیپ ملا ہوا خون ٭

**کچلی** (ہ)، اسم مؤنث :- سیتا دانت جو عین آنکھ کے مقابل اور ڈاڑھ کے بعد ہے۔ نوکدار دانت جو گوشت خواروں کے واسطے ایک قدرتی اوزار ہے۔ کیلا۔ دندانِ شک۔ عربی ناب ٭ (محققان یورپ کی رائے ہے کہ اگر انسان کو خدا گوشت خوار پیدا نہ کرتا تو اس کی کچلیاں بھی نہ ہوتیں۔ کیونکہ تجربہ سے ظاہر ہوا ہے کہ کچلیاں یعنی کیلے گوشت خوار جانوروں کے سوا اور کسی کے نہیں ہوتے چنانچہ گائے۔ بکری۔ اونٹ۔ گھوڑے وغیرہ کو دیکھو اور کتے۔ شیر۔ بلی وغیرہ کو ملاحظہ کرو) ٭

**کچنال** (ہ)، اسم مؤنث :- ایک درخت اور اُس کے پھول کا نام۔ جسکی کلیاں ترکاری کی بجائے پکتی ہیں۔ یہ دو قسم کے پھول ہوتے ہیں یا سُرخ یا سفید مگر سفید سُرخ کی نسبت گراں اور کم کھلے ہوتے ہیں۔ بند کلی کو کچنال اور کھلے ہوئے پھول کو بوندے کہتے ہیں ٭

**کچو** (ہ)، اسم مذکر :- (پورب) کچالو :- رتالو وغیرہ کی قسم کا پھل جو زمین کے اندر پیدا ہوتا ہے۔ کند ٭

**کچوانسی** (ہ)، اسم مؤنث :- بسوانسی کا بیسواں حصّہ - ۲/۱۵ ۶۵ مربع انچ کی مقدار ٭

**کچور** (ہ)، اسم مذکر :- ایک ہلدی کی قسم کا درخت اور اس کی جڑ جو اکثر دوا

کچو

میں پڑتی ہے۔ تر کچور +

**کچوری** (ہ) اسم مؤنث:۔ پوری کا نقیض۔ ماش کی دال بھری ہوئی پوری جو کڑھائی میں تلی جاتی ہے۔ ۲) انت خانی زردے کی ٹکیا +

**کچوری سے گال** (ہ) اسم مذکر:۔ پھولے پھولے گال +

**کچوری مل** (ہ) اسم مذکر:۔ موٹے پچپس ہندو کو کہتے ہیں +

**کچوریاں** (ہ) اسم مؤنث:۔ کچوری کی جمع +

**کچوکا** (ہ) اسم مذکر:۔ خنجر وغیرہ کھونپنا۔ بھونکنا +

**کچومر** (ہ) اسم مذکر:۔ ایک طرح کا اچار جس میں کیریاں وغیرہ کتر کر ڈالتے ہیں +

**کچومر کر ڈالنا** (ہ) فعل متعدی:۔ بلیلین نکال دینا۔ ہلاکت کے قریب پہنچا دینا۔ کینچلا نکال دینا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔ قیمہ کر دینا +

**کچومر نکالنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بھرکس نکالنا۔ کچلنا۔ کینچلا نکالنا۔ قیمہ قیمہ کرنا۔ خوب مارنا۔ خوب گت بنانا۔ رایتا کر دینا۔ ہلاکت کے قریب پہنچانا۔ (۲) توڑ پھوڑ کر حیثیت بگاڑ دینا +

**کچوں** (ہ) اسم مؤنث:۔ کچ کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے بنائی جاتی ہے۔ ؎

کچوں کی بیاں کیا کروں آب و تاب + سرِ آب آئینہ میں دو حباب (نکہت)

رنگ بھبوکا پیٹ ملائم اور کچوں میں سختی ہے
سینے سے لے ناف تلک اک صندل کی سی تختی ہے } (رنگین)

**کچونا** (ہ) فعل متعدی:۔ چبھونا۔ کھونپنا۔ بھونکنا۔ پچھری گھسیڑنا۔ کوچنا۔ ہولنا +

**کچھ** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کچھوا۔ سنگ پشت۔ جیسے "مچھ کچھ نے سوبے گھیر لیا۔ کوئی ایسا نہیں جو سب کو طلاتے (۲) گوشۂ دیوار۔ دیوار کا کونا یا پہلو (۳) وشنو کا دوسرا اوتار +

**کچھ مچھ** (ہ) اسم مذکر:۔ پانی میں رہنے والے جانور۔ کچھوا۔ مگرمچھ۔ گھڑیال وغیرہ۔ جن میں سے بعض جانور آدمی کو نگل بھی جاتے ہیں +

**کچھ** (ہ) صفت:۔ (۱) ذرا۔ کسی قدر۔ تھوڑا سا۔ اندک۔ قدرے۔ قلیل۔ تھوڑا سا۔ تھوڑا بہت۔ کسی نہ کسی قدر جیسے "کچھ اب لے جاؤ۔ کچھ کل لیجانا۔ کچھ او دانے دیا کچھ پودانے دیا ہمارا کام ہو ہی گیا۔ ؎

گرچہ ہیں مونس و غمخوار تنگ دو میں بھی + کب تری طبع کو کچھ راہ پہ لاسکتے ہیں (انشا)

تیرے ناوک نے دل پسند کیا ہم نے جانا اسے نظر کچھ ہے
بیکدہ کونسا ہے دور ایسا تجھ میں بت بھی اے خضر کچھ ہے } (ناسخ)

کچھ

(۲) استفہام کیواسطے:۔ کیا۔ کہیں۔ کوئی۔ جیسے "کچھ بات بھی"۔ ؎

درم داغ قرض ہے دل پر + اے غم عشق میرے سر کچھ ہے (عارف)

(۳) برائے کثرت:۔ بہت کچھ۔ بہت زیادہ۔ کم نہیں۔ کیا کچھ خرچ نہیں کیا۔ ؎

ایک دو آسمان ڈبوئے تو کیا + ہم سمجھتے تھے چشم تر کچھ ہے (عارف)

(۴) کوئی چیز یا کھانا یا نقدی وغیرہ۔ جیسے "کچھ دلوائیے بھلا ہوگا۔ اُن کے پاس کچھ نہیں + کچھ لیتے ہو؟ کہا اپنا کام کیا ہے۔ کچھ دیتے ہو؟ کہا یہ شرارت بندے کو نہیں بھاتی۔ (۵) کوئی بات۔ کوئی مصلحت۔ جیسے "کچھ تم سمجھے۔ کچھ ہم سمجھے"۔ (۶) غیبت یا خلاف بات۔ جیسے "کچھ سُنا چاہتے ہو۔ کچھ کان میں پھونک دیا۔ (۷) کوئی بھید۔ کوئی راز۔ کوئی نکتہ ؎

بے خودی بے سبب نہیں غالب + کچھ تو ہے جسکی پردہ داری ہے (غالب)

(۸) بمعنی ہرچہ۔ جو کچھ۔ جیسے "کچھ دیا ہی آگے آگیا" یعنی جو کچھ دیا تھا اُسی نے مدد کی۔ (۹) بالکل۔ مطلق۔ جیسے "کچھ خبر نہیں۔ کچھ انکار نہیں (۱۰) کوئی اور بات۔ کوئی امر دیگر۔ ؎

قطع کیجے نہ تعلق ہم سے + کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی (غالب)

(۱۱) انقلاب زمانہ اور تغیر حالت اور تلوّنِ مزاج کے واسطے ؎

بچیگا کیونکر یہ دل الم سے گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے
بھیگی کس ڈھب بھلا صنم سے گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے } (نسیم)

(۱۲) کسی قاتل یا مہلک چیز کی طرف اشارہ جیسے "کچھ کھا کر مر گیا (۱۳) کوئی۔ برائے تنکیر۔ ؎

ہنگام وصل رد و بدل مجھ سے ہے عبث
نکلیگا کچھ نکام نہیں اور ہاں سے آج۔ } (ناسخ)

(۱۴) تکیہ کلام اور تزئین کلام کے واسطے۔ جیسے "کچھ ایسی نیند گئی ہے کہ مت پوچھو۔ کچھ ایسے خفا ہوئے ہیں کہ بیان سے باہر ہے۔ ؎

کیا کسی بت کے دل میں جگہ کی کوئی ٹھکانا اور ملا
حضرتِ مومن ہم تمہیں کچھ مسجد میں کم پاتے ہیں } (مومن)

(یہ لفظ اور بھی بہت سے موقعوں پر آتا ہے۔ جسے اہل زبان ہی سمجھ سکتے ہیں) +

**کچھ اتنا فرق نہیں** (ہ) محاورہ:۔ بہت فرق نہیں۔ بڑا بھاری فرق نہیں +

**کچھ آنسو پنچھ گئے** (ہ) محاورہ:۔ کسی قدر تسلی ہو گئی۔ کسی قدر جبر

کچھ

نقصان ہوگیا۔ کسی قدر صبر آگیا ✦

**کچھ اَور** (ہ) محاورہ :۔ (۱) اَور بھی۔ اور زیادہ۔ (۲) دوسری بات۔ دوسرا امر۔ جیسے "کچھ اَور نہ سمجھنا"۔ (۳) تازہ۔ نئی۔ جدید۔ طُرفہ جیسے "کچھ اور بات بھی سنی؟ کچھ اَور سُنا؟"

**کچھ اَور گانا** (ہ) فعل متعدی :۔ خلاف واقع بیان کرنا یا برخلاف جواب دینا۔ سوال دیگر جواب دیگر دینا۔ آسمان کی پوچھیں تو زمین کی کہنا۔ جیسے "میں کچھ کہتا ہوں تم کچھ اَور گاتے ہو" ✦

**کچھ ایک** (ہ) تابع فعل :۔ (عوام) کسی قدر۔ تھوڑا سا ✦

**کچھ بات بھی** (ہ) استفہام :۔ کوئی وجہ بھی۔ کوئی سبب بھی۔ کیوں۔ کس واسطے۔ کس لئے ✦

**کچھ بات ہے** (ہ) محاورہ بجائے استفہام :۔ قابل اعتبار ہے؟ اعتبار ہو سکتا ہے؟ خیال کرنے کے لائق ہے؟ یعنی بالکل بے اصل اور بے بنیاد ہے۔ ؎

کچھ بات ہے کہ گل ترے رنگیں بیاں سا ہے
یا رنگ لالۂ شوخ ترے رنگ پاں سا ہے (امیر)

**کچھ بسنت کی بھی خبر ہے؟** (ہ) محاورہ :۔ دنیا کے حالات سے بھی واقف ہو۔ موسم پر بھی نظر ہے ✦

**کچھ بنیاد ہے؟** (ہ) محاورہ :۔ ذرا اصل اور حقیقت نہیں۔ کیا اصل ہے ✦ نہایت مفلس اور عاجز ہے۔ ؎

تجھ سے کیا لیجے ارے تیری بھی کچھ بنیاد ہے (مصحفیؔ انشاؔ)

**کچھ پروا نہیں** (ہ) محاورہ :۔ کچھ مضائقہ نہیں۔ کچھ چنتا نہیں۔ کیا ڈر ہے۔ کیا خوف ہے۔ کیا پروا ہے ✦

(یہ محاورہ انگریزی Never Mind سے ترجمہ ہُوا ہے اصل میں اُردو کا نہیں ہے) ✦

**کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے** (ہ) کہاوت :۔ (۱) کسی امر کا تمہیں خیال ہُوا کیسی بات کا ہمیں۔ ہمارا تمہارا لیکھا جوکھا برابر ہے۔ حساب دوستاں دردل۔ ہم تم برابر ہیں۔ (یہ ایک قصہ کی طرف تلمیح ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ کوئی پیادہ مسافر بہت سا روپیہ لئے جاتا تھا رستہ میں ایک سوار ملا اس نے اُس سے کہا کہ یار ہمارا بوجھ رکھ لے۔ سوار نے پوچھا کیا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ روپیہ ہے۔ اُس نے کہا کہ میں کسی کی بوجھ نہیں رکھتا۔ جب سوار تھوڑی دور آگے بڑھا تو اس کی نیت میں فرق آیا کہ افسوس روپیہ رکھکر

کچھ

گھوڑا نہ بھگا دیا جو مفت میں کھرے ہو جاتے۔ ساتھ ہی اس پیادہ کو خیال گزرا کہ اگر وہ لے کر چل دیتا تو میں کیا کرتا۔ تھوڑی دُور چلا تھا کہ وہ سوار پھر ملا اور کہا کہ لاؤ رکھ لوں۔ اِس نے اُس کے جواب میں کہا۔ کچھ تم سمجھے۔ کچھ ہم سمجھے۔ وہ وقت گیا۔ وہ بات گئی)۔ (۲) راز کی بات کو دل میں رکھو ظاہر نہ کرو۔ تاکہ دوسرا ماہر نہ ہو۔ ؎

تم دیکھ کے رنگِ عاشقِ مغموم و دیدہ نم سمجھے
تصریح یہاں بیفائدہ ہے کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے (سعید)

**کچھ تم نے پڑا پایا؟** (ہ) محاورہ :۔ جب آدمی کو از حد کسی ظاہرا سبب کے بغیر خوش دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ شاید کچھ نعمت غیر مترقبہ مل گئی ہے ✦

**کچھ تم نے خواب دیکھا؟** (ہ) محاورہ :۔ جب کوئی شخص کسی ناممکن بات کو بیان کرے یا متکلم کی نسبت ایسا امر ظاہر کرے جو اُس پر عائد نہ ہو سکتا ہو۔ تو ایسے موقع پر یہ فقرہ کہتے ہیں۔ یعنی کیا بے ہوش ہو؟

**کچھ تو** (ہ) تابع فعل :۔ (۱) کسی قدر۔ ذرا تو۔ ذرا ذہُور۔ تھوڑا بہت۔ تھوڑا سا۔ کچھ ایک۔ کسی نہ کسی قدر تو۔ ؎

گل پھینکے ہے عالم کی طرف بلکہ ثمر بھی
اے خانہ برانداز چمن کچھ تو ادھر بھی (میر)

(۲) کوئی چیز تو۔ کوئی نہ کوئی شے تو۔ ؎

کچھ تو دے اے فلکِ ناانصاف
آہ و فریاد کی رُخصت ہی سہی (آتش)

**کچھ تو خربوزہ میٹھا اور کچھ اوپر سے قند پڑا** (ہ) کہاوت :۔ دل میں تو لالچ تھا ہی اوپر سے ہوا نفع اور حرص بڑھ گئی ✦

**کچھ جدا ہی تیر مارینگے** (ہ) محاورہ :۔ طنزاً کہتے ہیں۔ یعنی یہ کونسی بہادری کرینگے؟ یہی تو اس مشکل کام کو بنائینگے؟

**کچھ دال میں کالا یا کالا کالا ہے** (ہ) محاورہ :۔ کوئی مشتبہ امر ہے۔ کوئی راز ہے۔ کوئی معاملہ ہے ✦ کوئی سبب ہے۔ کچھ نہ کچھ وجہ ہے۔ ؎

بال ہیں بکھرے بند ہیں ٹوٹے ٹوٹا کان کا بالا ہے
ہم نے تو پایاں تاڑ لیا کچھ دال میں کالا کالا ہے (آبرو)

**کچھ دلائیے یا دلوائیے** (ہ) محاورہ :۔ خیرات میں نقدی یا کوئی چیز

کچھ

مرحمت فرمائیے۔ بخشدیجئے۔ ع

باقی کے ساتھ ساتھ۔ کہتا چلے عدو ✤ مفلس ہوں کچھ دلائیے نواب نامدار (سودا)

**کچھ دیا ہی آگے آگیا** (ہ) کہاوت :۔ خدا نے کسی نیکی کے سبب مصیبت سے بچا دیا۔ کبھی کی خیرات ہی کام آئی ✤

**کچھ دیئے کچھ دلائے کچھ کا دینا ہی کیا ہے** (ہ) کہاوت :۔ ٹالباز کی نسبت کہتے ہیں ✤

**کچھ ڈر نہیں** (ہ) محاورہ :۔ (۱) خوف و خطر یا اندیشہ کا مقام نہیں ہے ذرا خوف نہ کرو۔ دہشت نہ کھاؤ۔ اندیشہ نہ کرو۔ (۲) کیا مضائقہ ہے۔ کیا پروا ہے ✤ سمجھ لینگے۔ بدلہ لیکر چھوڑینگے ✤

**کچھ راہ پر آئے ہیں** (ہ) محاورہ :۔ نیم راضی ہوئے ہیں۔ ملاقات کا ارادہ ہے ✤ کچھ درست ہوئے ہیں ✤ کچھ ڈھب پر چڑھے ہیں ✤ کچھ پا بنے ہیں۔ ع

ان روزوں قدم رکھتے پڑتی ہیں تیرے پاؤں
اے شوخ تیری زلفیں کچھ راہ پر آئی ہیں } (مصحفی)

**کچھ سُنا چاہتے ہو** (ہ) محاورہ :۔ یعنی گالیاں کھانے کو جی چاہتا ہے۔ میرے مُنہ سے کچھ گالیاں سنوگے۔ کیا بھوگ سننے کو جی چاہا ہے۔ ع

جو کہتا ہوں اُس سے کرشن شعر میرے ✤ تو کہتا ہے کیا کچھ سُنا چاہتا ہے (ناسخ)

میں اُن سے کہتا ہوں گر بات کوئی ✤ تو کہتے ہیں کیا کچھ سُنا چاہتے ہو (نسیم)

**کچھ سے کچھ ہو جانا یا ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ بالکل حالت یا زمانہ کا بدل جانا۔ دگرگوں ہو جانا۔ رنگ پلٹ جانا۔

ہو وے زمانہ کچھ سے کچھ چھوٹے ہے دل لگا مرا
شوخ کسی بھی آن سے تجھ سے تو میں جدا نہیں } (امیر)

**کچھ سونا کھوٹا کچھ سُنار کھوٹا**
**کچھ گیہوں سیلے کچھ جندرے ڈھیلے**
**کچھ لوہا کھوٹا کچھ لُہار** } (ہ) کہاوت :۔ یعنی دونوں طرف بگاڑ ہوتا ہے۔ لڑائی طرفین سے ہی ہوا کرتی ہے۔ دونوں ہاتھوں تالی بجتی ہے ✤

**کچھ شک نہیں** (ہ) محاورہ :۔ بے شک۔ بلا شبہ۔ بلاشک۔ کسی امر کا گمان نہیں۔ یقیناً ✤

**کچھ کا کچھ** (ہ) تابع فعل :۔ اصل کے بالکل خلاف ✤ کیا سے کیا ✤ امید اور تخمینہ یا خیال کے برخلاف جیسے کچھ کا کچھ خرچ ہوگیا۔ کچھ کا کچھ معاملہ ہوگیا ✤

**کچھ کا کچھ سمجھنا** (ہ) فعل متعدی :۔ مفہوم اور مطلب کے برخلاف سمجھنا۔ اُلٹا سمجھنا۔ ع

کہے وہ کچھ ہے سمجھتی ہے یہ بس کچھ کا کچھ
دائی واقف ہے دوگانہ کے اشارات سے کم } (رنگین)

**کچھ کا کچھ کہنا** (ہ) فعل متعدی :۔ اصل کے برخلاف بیان کرنا خلاف واقع کہنا۔ یعنی بات کوئی ہو اور کہی کوئی جائے ✤

**کچھ کا کچھ ہو جانا یا ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ بالکل انقلاب اور تغیر و تبدل کا ظہور میں آنا۔ اصل کے برخلاف ہو جانا۔ حال دگرگوں ہونا ✤ غیر حالت ہونا۔ ع

جب تک طبیب آئے ہوا حال کچھ کا کچھ
ہے دردِ دل یہی تو چلو ہو چکا علاج } (امیر)

**کچھ کان میں پھونکنا** (ہ) فعل متعدی :۔ کوئی فسوں یا منتر یا جادو پڑھکر کان میں دم کرنا ✤ کچھ غیبت کرنا۔ کچھ بُرائی کرنا ✤ کچھ سرگوشی یا کانا پھوسی کرنا۔ ع

کل ایک نے کہا کہ میاں مصحفی یہ بات
کہتے تھے ایکے اُسکی جو مجلس میں جائینگے
پھونکینگے اُس کے کان میں کچھ اور ہی فسوں
اور اس بہانے زلف کا بوسہ اُڑائینگے۔
کہنے لگا وہ شوخ کہ کچھ اندنوں کے بیچ
وہ بے ادب ہوئے ہیں بہت مار کھائینگے } (قلندر بخش)

**کچھ کچھ** (ہ) تابع فعل :۔ ذرا ذرا۔ کسی قدر۔ تھوڑا سا۔ تقریباً۔ قریب قریب۔ پاس پاس۔ لگ بھگ۔ تھوڑا بہت۔ قدرے قلیل۔ ع

کچھ کچھ اثر تو ہونے لگا جذبِ عشق کا ✤ غش رُکنے ہم کو یار نے بھیجا گلاب کو (آتش)

**کچھ کر دینا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کچھ باہم پہنچا دینا۔ کسی قدر کام بنا دینا۔ کوئی امر کر دکھلانا۔ (۲۔ عو) جادو کر دینا۔ ٹونا کر دینا ✤

**کچھ کر لینا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) نیکی کر لینا۔ بھلائی کما لینا۔ دھرم کر لینا۔ جیسے "کچھ کر لے بندے دنیا میں جو آیا ہے" (۲) قابو چلا لینا۔ سمجھ لینا۔ بدلہ لینا جیسے "اگر تمہاری حکومت ہے تو کچھ کر لو" ✤

**کچھ کھا جانا** (ہ) فعل لازم :۔ زہر کھا جانا۔ افیون یا سنکھیا خواہ ہیرے

کچھ

کی کنی وغیرہ خودکشی کے ارادے سے کھا لینا۔ ؎

غیر کے ہمراہ جاتا ہے یہ مرجانے کی جا
صاحبِ غیرت ہوں کچھ کھا جاؤنگا کھانیکی جا } (نکہت)

**کچھ کھا کے سو رہنا** (ہ) فعل لازم :- زہرِ ہلاہل نوش فرما کر سو رہنا۔ خودکشی کرنا۔ افیون یا سنکھیا پھانک کر لیٹ رہنا تاکہ جان نہ رہے۔ زندگی سے بیزار ہو کر مرجانا۔ ؎

کیا اکیلے تیرے بن جاگئے اور سو رہیئے
تو نہ ہو پاس تو کچھ کھائیے اور سو رہیئے } (جرأت)

یہ بلا فکر سے کچھ نیند گٹی ہے کہ حسن + جی میں آتا ہے کہ کچھ کھائیے اور سو رہیئے (حسن)

فلک کے ہاتھ سے اتنا ناک میں ہے دم
کہ کھا کے سو رہوں کچھ جی میں ہے علی کی قسم } (رنگین)

**کچھ کھا کے مرجانا یا مرنا** (ہ) فعل لازم :- زہر کھا کے مرجانا۔ زہر کھا لینا۔ ہیرے کی کنی کھا لینا یا سنکھیا پھانک کے مرجانا۔ ؎

یونہی جو منتظر سے خفا رہوگے تم۔
سن لوگے ایک دن کہ وہ کچھ کھا کے مرگیا } (منتظر)

ہے دلا تشنۂ دیدار تو کچھ کھا کے نہ مر پہلے اُس خنجرِ خونخوار کا زہراب تو پی (جرأت)

**کچھ کھانا** (ہ) فعل متعدی :- زہر کھانا۔ کوئی قاتل یا مہلک دوا کھانا۔ بس کھانا۔ سم کھانا۔ ؎

یا تو کہہ جاؤ یہاں رات کے آنے کے لئے
ورنہ کچھ مجھ کو منگا دیجئے کھانے کے لئے } (؟)

**کچھ کہہ بیٹھنا** (ہ) فعل لازم :- گالی دے بیٹھنا۔ سخن نا ملائم اور نامزا وار کسی کی نسبت مُنہ سے نکال دینا۔

**کچھ کہنا** (ہ) فعل متعدی :- گالی دینا۔ گالی سُنانا۔ بُرا کہنا۔ بد کلامی کرنا۔ نا ملائم بات کہنا۔ کوئی ناگوار بات زبان پر لانا۔ ؎

مصحفی کیوں خفا سے بیٹھے ہو کچھ کسی نے تمہیں کہا تو نہیں (مصحفی)

**کچھ کھو کے سیکھنا** (ہ) فعل متعدی (۱) نقصان سے تجربہ حاصل کرنا۔ جیسے آدمی کچھ کھو کر ہی سیکھتا ہے (۲) ٹھوکریں کھا کر سیدھا ہونا۔ گھاٹا اُٹھا کر چیتنا۔

**کچھ گوشہ جھکے کچھ کمان** (ا) کہاوت :- یعنی صلح کے واسطے طرفین سے نرمی چاہئے۔ کچھ تم نرم ہو کچھ وہ نرم ہو جب کام بنے۔

کچھ

**کچھ مُنہ سے سُننا** (ہ) فعل متعدی :- زبان سے سُننا۔ زبان سے گالیاں سُننا۔ ؎

چپ کر رہیں ورنہ کچھ مُنہ سے سُنوگے ناصح۔
کچھ نہ سمجھاؤ مجھے حضرت سلامت اِن دنوں } (؟)

**کچھ مُنہ سے نکل جانا** (ہ) فعل لازم :- زبان سے کوئی بات نکل جانا + زبان سے بُرا بھلا نکل جانا۔ ؎

بوسہ کا سوال اُس سے کروں ہوں تو کہے ہے
چپ رہ مرے کچھ مُنہ سے نکل جائے تو اچھا } (نصیر)

**کچھ نہ اکھاڑنا یا کچھ نہ اکھاڑ سکنا** (ہ) فعل متعدی :- کچھ نہ کرنا۔ ذرا صدمہ یا نقصان نہ پہنچا سکنا۔ بس نہ چلنا۔ قابو نہ چلنا۔ ؎

آخر عدم نے کچھ نہ اکھاڑا مرا میاں مجھکو تھا دستِ غیب پکڑ لی تری کمر (میر)

سرسبز اور خط سے ہوا حُسن یار کا آخر خزاں نے کچھ نہ اکھاڑا بہار کا (عاشق)

(اکھاڑنے کا اشارہ اصل میں اَور طرف تھا۔ جسے کراہت اور خلافِ تہذیب کے سبب فصحا نے گرا دیا ہے)

**کچھ نہ پوچھو۔ کچھ نہ پوچھئے** (ہ) محاورہ :- (۱) کہنے کے قابل نہیں۔ قابلِ اظہار نہیں۔ شرم یا خاموشی اختیار کرنے کی بات ہے (۲) کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے جیسے میرے گھوڑے کی کچھ نہ پوچھو۔

**کچھ نہ کچھ** (ہ) تابع فعل :- کسی نہ کسی قدر۔ تھوڑا بہت + کوئی نہ کوئی بات۔ کوئی نہ کوئی چیز۔ ؎

کچھ نہ کچھ ہو ہر جگہ کا ارمغاں + تحفۂ شہد بتاں ہم لائے داغ (ممنون)

**کچھ نہ نکلا** (ہ) محاورہ :- اکارت گیا۔ بالکل خراب نکلا۔ ناکارہ اور نالائق ہوا۔ ؎

بندے ہیں تمہیں ہزار ہم سے گو ایک غلام کچھ نہ نکلا (سودا)

**کچھ نہیں** (ہ) محاورہ :- (۱) کوئی بات نہیں۔ کوئی معاملہ نہیں (۲) ذرا نہیں۔ نام کو نہیں۔ بالکل نہیں جیسے ع اقربا روتے ہیں مُردے کو خبر کچھ بھی نہیں + (۳) خراب ہے۔ نکما ہے۔ ناکارہ ہے۔

**کچھ نہیں چلنا یا کچھ نہ چلنا** (ہ) فعل لازم :- بس نہ چلنا۔ قابو نہ چلنا۔ پار نہ بسانا۔ مجبوری اور بے اختیاری کا عالم ہونا۔ ؎

تجھسے تو کسی طرح مرا کچھ نہیں بستا + جز خون کہ آنکھوں سے شب و روز رواں ہے (رسوا)

**کچھ نہیں رہا** (ہ) محاورہ :- (۱) کام تمام ہے۔ مرنے میں کوئی بات

باقی نہیں ہے۔ جاں کنی کا عالم ہے۔ تاب و طاقت جاکر مرنے کا وقت آپہنچا ہے۔ بچنے کی اُمید نہیں۔ دم نہیں رہا۔ مرنے کو ہے۔ مرنے والا ہے۔ ناامیدی ہو گئی۔ ؎

دم نکلتا ہے اب کوئی دم میں بیٹھ جا کچھ نہیں رہا ہم میں (حیران)

مجنوں میں کچھ رہا نہیں بس اے تپ فراق
اب اس کے سوکھے ساکھے تو چند استخوان چھوڑ } (انشا)

(۲) بالکل تباہ و غارت ہو گیا۔ بالکل ٹُن ٹُھس ہو گیا ٭

**کچھ نہیں کیا** (ہ) محاورہ :۔ (۱) کوئی بھلائی نہیں کی ٭ کوئی نیکی نہیں کمائی۔ (۲) کوئی کام کی بات نہیں کی ٭ کوئی کام نہیں کیا (۳) بُرا کیا۔ اچھا نہیں کیا۔ خراب بات ہوئی۔ بُرا ہوا۔ ایسا واجب نہ تھا۔ ناواجب کیا ٭

**کچھ ہو** (ہ) ندا۔ محاورہ :۔ ہرچہ بادا باد۔ جو ہو سو ہو۔ کچھ پروا نہیں۔ کیا پروا ہے ٭

**کچھ ہو جانا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) عو۔ جن یا بھوت یا پری یا پریت کا اثر ہو جانا۔ چڑیل کا چمٹ جانا۔ سایہ ہو جانا۔ آسیب چمٹ جانا۔ (۲) کسی لائق ہو جانا۔ کوئی بات یا ہنر حاصل کر لینا ٭

**کچھ ہو رہنا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) کسی قابل ہو جانا۔ کسی لائق ہو رہنا کوئی ہنر یا علم سیکھ لینا۔ کچھ حاصل ہو جانا (۲) تھوڑا بہت فیصلہ ہو جانا۔ کسی نہ کسی قدر کام نمٹ جانا ٭

**کچھ ہے** (ہ) محاورہ :۔ (۱) کوئی بات ہے۔ کوئی سبب یا وجہ ہے دال میں کالا ہے۔ (۲) بہت کچھ ہے۔ بہت زیادہ ہے۔ ؎

ایک دو آسماں ڈبوئے تو کیا ٭ ہم سمجھتے تھے چشمِ تر کچھ ہے (عارف)

(۳) برائی ہے۔ کھوٹ ہے۔ ارادہ فاسد ہے۔ ؎

کھوٹی باتیں ہیں اور پہلودار ہاں ترے دل میں سیم بر کچھ ہے

**کچھ ہی کرو** (ہ) ندا :۔ چاہو سو کرو۔ چاہے جیسی سزا دو ہمیں کچھ مزاحمت نہیں۔ چاہے سو تدبیر یا چاہے سو کام کرو۔ ؎

تم رو ؤیا ہنسو کچھ ہی کرو ہم جان سے اپنی جاتے ہیں
جو روٹھ چلے اس دنیا سے پھر کب بھلا وہ آتے ہیں } (جرأت)

**کچھ ہی کہو** (ہ) ندا۔ محاورہ :۔ چاہو سو نام دھر دو یا بُرا بھلا کہو۔ دل میں آئے سو کہو۔ کچھ پروا نہیں۔ ذرا نہیں سنتا۔ ذرا خیال نہیں کرتا۔ کہا نہیں مانتا۔ جیسے کوئی کچھ ہی کہو من لاگا رہے ٭

**کچھ ہیں** (ہ) محاورہ :۔ (۱) کسی قابل ہیں۔ کسی لائق ہیں۔ کسی شمار میں ہیں۔ ؎

جس طرح سب جہان میں کچھ ہیں ٭ ہم بھی اپنے گمان میں کچھ ہیں (مصحفی)

(۲) برائے تفصیل انقلاب و تلوّن۔ ؎

ہم بھی اس انقلاب عالم سے آن میں کچھ ہیں آن میں کچھ ہیں (مصحفی)

**کچھ ہی ہو** (ہ) ندا :۔ دیکھو (کچھ ہو) تاکید در تاکید ٭

**کچھار** (ہ) اسم مذکر :۔ پورب (۱) دریا برار۔ سمندر برار۔ دریا کے قریب کی زمین۔ ترائی جس میں اکثر شیر رہتا ہے۔ دریا کا کنارہ۔ آبی ملک ٭ کھادر ۔ نشیب ٭ (۲۔ لکھنؤ) بیلا۔ بنی۔ دریا کے کنارے کی گھانس۔ نرسل کانس وغیرہ کا جنگل (ٹھیک معنی یہی ہیں کہ جو زمین دریا یا سمندر سے نکلی ہو۔ اُسے کچھار کہتے ہیں چنانچہ ہندوستان کے مغرب و جنوب میں جو ایک جزیرہ نما کچھ کے نام سے مشہور ہے۔ اسی وجہ سے اُس کا بھی یہ نام رکھا گیا ہے تعجب کی بات تو یہ ہے کہ خدا جانے کہاں سے کلکتہ کے ہندی کوش والے نے اس کے معنی پہاڑ کا کنارہ لکھ دئے۔ جس کا کوئی ثبوت کسی ہندی یا سنسکرت یا انگریزی ڈکشنری سے نہیں ملتا۔ شاید اہل کلکتہ اس معنی میں بولتے ہوں۔ مگر بظاہر تو غلطی معلوم ہوتی ہے اس میں خواہ کاتب کی ہو خواہ مصنف کی) ٭

**کچہری** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) وہ جگہ جہاں منشی۔ متصدی۔ حاکم۔ عامل بیٹھ کر لشکر کا حساب کتاب اور مقدمات کی تحقیقات کریں۔ دفتر خانہ۔ دیوان۔ حساب گاہ۔ عمل خانہ ٭ نیائی سبھا۔ محکمۂ عدالت۔ دربار۔ اجلاس انصاف گاہ۔ راج دربار۔ دربار شاہی۔ بارگاہ (۲۔ مجازاً) بھیڑ۔ انبوہ۔ جمگھٹ۔ جیسے "یہ کیا کچہری لگا رکھی ہے" ٭

**کچہری برخاست کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ دربار بڑھانا۔ اجلاس بند کرنا ٭

**کچہری برخاست ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ دربار اُٹھنا۔ عدالت بند ہونا۔ دفتر بند ہونا ٭ چھٹی ہونا۔ تعطیل ہونا ٭

**کچہری چڑھنا** (ہ) فعل لازم :۔ عو۔ عدالت تک جانا۔ عدالت میں جانا۔ دربار میں مدعی یا مدعا علیہ بنکر جانا جو عورتوں کے واسطے ایک معیوب امر خیال کیا گیا ہے ٭

**کچہری کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ عدالت میں بیٹھ کر مقدمات کاٹے کرنا۔

راج دربار لگانا۔ اجلاس کرنا۔

**پچہری کے گتے** (ہ) اسم مذکر:۔ عملۂ عدالت اور وہاں کے چپراسی وغیرہ جو رشوت کے لئے مستغیث کے پیچھے پڑجاتے اور بغیر لئے گتے کی طرح ٹانگ لیتے ہیں۔ ع

نہ چھوڑیں تن کے کپڑے بھی سوئے گتے کچہری کے
ارے دیوانے اللہ مُنہ نہ دکھلائے عدالت کا
(ذوق)

**پچہری لگانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) اجلاس کرنا۔ (۲) بہت سے آدمیوں کو جمع کرکے چائیں چائیں کرنا۔ غل مچانا۔ شور کرنا۔ مجمع کرنا۔

**پچھنا** (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کاچھا) جانگیا۔ گھٹنا۔

**پچھنی** (ہ) اسم مؤنث:۔ کچھنا کی تانیث۔

**پچھنیا** (ہ) اسم مؤنث:۔ کچھنی کی تصغیر بالتحقیر۔ اونچا ڈھیلا ڈھیلا گھٹنا یا جانگیا۔ گھاگری۔ گھگریا۔

**پچھو** (ہ) حرف تنکیر (گنوار) کچھ۔ جیسے اِے دَئی میں نے کچھو نہ کہی موہے سانورے نے گاری دیئی۔

**پچھوا** (ہ) اسم مذکر:۔ سنگ پشت۔ کچھ۔ کاسہ پشت۔ باخہ ایک لمبی گردن کے دریائی جانور کا نام جو اپنے سر کو نکالتا اور دھڑ میں چھپالیتا ہے۔ اس کی ہڈی کی ڈھال اور کھلونے وغیرہ بھی بنتے ہیں۔ جیسے کہاوت:۔ کچھوے کا کاٹا کٹھوتی سے ڈرے یعنی سانپ کا کاٹا رستی سے ڈرتا ہے۔

**پچھواہا** (ہ) اسم مذکر:۔ راجپوتوں کی ایک ذات کے لوگ جو اپنے کو راجہ رامچندرجی کے بیٹے کشو کی اولاد سے بتاتے ہیں۔ جے پور کے راجہ اسی خاندان سے ہیں۔

**پچھوٹی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہند وگنوار) لنگوٹی۔ کوپین۔

**پچھوکے مچھو** (ہ) اسم مذکر:۔ بُروں کے بُرے۔ بدذاتوں کے بدذات یعنی بد کی اولاد بھی بد ہوتی ہے۔

**پچھوی** (ہ) اسم مؤنث:۔ کچھوے کی مادہ۔ طومہ۔

**پچھی** (ہ) اسم مذکر:۔ صوبۂ کچھ کا گھوڑا جس کی کمر نہایت پتلی ہوتی ہے۔

**پچی** (ہ) اسم مؤنث:۔ کچا کی تانیث (اس کے معانی لفظ کچا میں دیکھو)۔

**پچی اسامی** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) غیر موروثی زمیندار۔ چندروزہ زمیندار۔ پاہی اسامی۔ غیر موروثی جوتا۔ (۲) عارضی جگہ۔ قائم مقامی۔ غیر مستقل ملازمت۔



**پچی اینٹ** (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ اینٹ جسے پزاوے میں نہ پکایا ہو دھوپ کی سوکھی ہوئی اینٹ۔

**پچی بہی** (ہ) اسم مؤنث:۔ روزنامچہ۔ کھاتہ۔ سیاہا۔ رت۔ وہ بہی جس میں رقم کے کم و بیش کرنے اور کسی بات کی غلطی درست کرنے کا اختیار ہے اور بطور مسودہ خیال کی جاتی ہے۔

**پچی پیشی** (ہ) اسم مؤنث:۔ مقدمہ کی اول شنوائی جس میں اپیل کی منظوری نامنظوری کا حال معلوم ہوتا ہے۔

**پچی ترکاری** (ہ) اسم مؤنث:۔ ہری ترکاری۔ سبز ترکاری۔

**پچی تول** (ہ) اسم مؤنث:۔ کچے بٹوں کے موافق وزن۔ کچے وزن کے حساب سے۔

**پچی ٹوٹنا** (ہ) فعل لازم:۔ (بازاری) بلوغت سے پیشتر ازالۂ بکر ہونا۔ چھوٹی عمر میں سر ڈھکا جانا۔

**پچی چاندی** (ہ) اسم مؤنث:۔ کھری چاندی کا نقیض۔ لیکن فارسی میں نقرۂ خام کھری چاندی کے معنی میں آتا ہے۔

**پچی رسوئی** (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ رسوئی جسے چوکے سے باہر کھا سکیں بن گھی کی روٹی۔

**پچی رنڈی دسترخوان کا ضرر** (ہ) کہاوت:۔ نادان اور ناتجربہ کار کی صحبت میں بدنامی اور افشائے راز کا اندیشہ ہوتا ہے۔ طفل نوخیز سے احتراز کرنے کی نسبت بولتے ہیں۔

**پچی سڑک** (ہ) اسم مؤنث:۔ ریتے کی سڑک۔ وہ سڑک جس پر کنکر وغیرہ کوٹ کر زمین کو سخت اور پختہ نہ کیا ہو۔

**پچی سلائی** (ہ) اسم مؤنث:۔ تیپچی۔ لنگر۔

**پچی سلائی کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ تیپچی بھرنا۔ لنگر ڈالنا۔ کچڑ آکرنا۔ گمیانا۔

**پچی عمر** (ہ) اسم مؤنث:۔ بالی عمر۔ زمانۂ طفلی۔ ایام طفولیت۔ نادانی عمر۔ ناتجربہ کاری اور ناسمجھی کی عمر۔

**پچی کلی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) شگوفۂ خام۔ غنچۂ ناشگفتہ۔ مُنہ بند کلی۔ (۲۔ بازاری) دوشیزہ۔ باکرہ۔ کنیا۔ اچھیڑ۔ اچھوتی۔ ان بندھا موتی۔ دُرِ ناسُفتہ۔ چیرہ بند۔ نابالغہ۔

**پچی کلی توڑنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) عمر طبعی سے پہلے مرجانا۔ چھوٹی عمر

میں مرجانا۔ (۲- بازاری) کم سنی میں ازالۂ بکر ہونا ✤

**کچی گولیاں کھیلنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) سنی کی بن پکائی گولیوں سے کھیلنا جو جلدی ٹوٹ جاتی ہیں۔ (۲) نادان ہونا۔ ناتجربہ کار ہونا۔ بے وقوف ہونا۔ ناآزمودہ کار ہونا۔ ؎

میں تو کچھ کھیلی نہیں ہوں ایسی کچی گولیاں
جو نہ سمجھوں بی زنامی یہ تمہاری بولیاں۔ } (انشا)

اور وہ ہوتیاں ہیں البیلی　　میں نہیں کچی گولیاں کھیلی　　(شوق)

**کچی مِتّی** (ہ) اسم مؤنث :- میعاد باقی۔ ہنوز میعاد کا وقت باقی ہو۔ کہ اُس میں پورا سود لگایا جاوے مثلاً جس روز گرو رکھیں اُس روز کا بھی سود لیں اور جس روز چھڑائیں اس روز کا بھی لگائیں۔ ورنہ رکھنے یا چھڑانے کے دن کا نہیں لگانا چاہئے ✤

**کچے** (ہ) اسم مذکر :- (۱) کچا کی جمع۔ (۲) حروف مغیرہ کے سبب الف کے یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت۔ جیسے کچے دل کا ✤

**کچے پکے دن** (ہ) اسم مذکر، ع:- حمل کے چوتھے پانچویں مہینے تک کا زمانہ جس میں بڑی احتیاط لازم ہے ✤

**کچے گھڑے پانی بھرنا** (ہ) فعل متعدی :- دشوار اور ناممکن کام کرنا۔ سخت مشکل یا تکلیف اُٹھانا۔ وقت میں پڑنا۔ سخت مصیبت جھیلنا۔ ناک چنے چبانا۔ ؎

اُس ستمگر سے مگر آنکھ لڑی ہے کہ حباب
کیسے کچے گھڑے پانی لب جو بھرتے ہیں } (مومن)

اشک بھر لاؤ نہ دل دیکھے میاں جرأت تم
ابھی بھرنے ہیں تمہیں کچے گھڑے پانی کے } (جرأت)

ہمارے نئے محاورہ داں نے گلشن فیض کے سبب یہاں بھی ٹھوکر کھائی ہے کہ اس محاورے کے معنی فرمانبرداری اور غلامی کے لکھدئے (یہ محاورہ بکرا جیت کی مشہور روایت سے لیا گیا ہے جس میں اُس کے دھرماتما اور صاحب کرامات ہونے کا اس طرح پر ثبوت دیتے ہیں کہ وہ کچے سوت کی دوڑی اور کچے گھڑے سے پانی کھینچ لیتا۔ اور کچے ہی برتنوں میں پانی رکھتا تھا۔ مگر وہ پانی سے گارا نہیں ہو جاتے تھے ✤

**کچے گھڑے کی چڑھنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) شراب یا تاڑی وغیرہ سے نہایت بدمست ہونا۔ گٹگد نشہ ہونا۔ نشہ میں غرقاب ہونا۔



(۲) پاگل ہونا۔ دیوانہ ہونا۔ بھکنا۔ سر پھرنا۔ مزاج چلنا ✤

**کچیا** (ہ) اسم مذکر :- وہ شخص جو ذرا سے خوف کے باعث اپنے ارادے سے باز رہ جائے۔ بودا۔ ڈرپوک۔ بُزدل۔ کچ دلا۔ کم حوصلہ ✤

**کچیا جانا** (ہ) فعل لازم۔ کچا ہو جانا۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ ڈر جانا۔ دل چھوڑ دینا۔ دل چھوٹ جانا ✤ شرما جانا۔ جھیپ جانا ✤

**کچیلا** (ہ) صفت :- میلا کا مترادف۔ (یہ لفظ ہمیشہ میلا کے ساتھ آتا ہے۔ جیسے تسلی کا شعر) ؎

اس طرح میلے کچیلے تو یہ آفت ہو تم
گر تکلف کرو کچھ پھر تو غضب لاؤ اجی } (تسلی)

**کُچیں** (ہ) اسم مؤنث :- (متروک) کُچ کی جمع۔ چھاتیاں۔ چوچیاں۔ پستان زنان۔

دِرِ حسن کی ہیں کُچیں بُرجیاں ✤ کہ دو بھٹنیاں اُنپہ ہیں کلسیاں (نکہت)

وہ کنچن سی اس کی کُچیں لال لال ✤ بھری رنگ سے قمقمی کی مثال (حسن)

**کحّال** (ع) اسم مذکر :- لغوی معنی آنکھوں میں سرمہ لگانے والا شخص۔ وہ شخص جس کا پیشہ لوگوں کی آنکھوں میں سرمہ لگانے کا ہو۔ (۲) آنکھوں کا علاج کرنے والا۔ آنکھوں کا حکیم۔ ستیا ✤

**کُحل** (ع) اسم مذکر :- سرمہ۔ اُنجن۔ توتیا ✤ بغیر پسا سُرمہ ✤

**کحل الجواہر** (ع) اسم مذکر :- وہ سُرمہ جس میں مروارید ناسفتہ اور دیگر جواہرات ڈال کر آنکھوں کی تقویت کے واسطے تیار کریں ✤

**کَدّ** (ع) اسم مؤنث :- (۱) سختی۔ صعوبت۔ تکلیف (۲) جدّ و جہد۔ سعی و کوشش۔ سرگرمی۔ تردد۔ (۳- ہ) اصرار۔ ہٹ۔ ضد۔ پیچ ✤

**کد کرنا** (ہ) فعل متعدی :- ضد کرنا۔ اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ کسی بات کو پہنچنا ✤

**کدّ و کاوِش** (ف) اسم مؤنث :- جستجو۔ تلاش۔ کوشش ✤ چھان بین ✤

**کد ہونا** (ہ) فعل لازم :- ضد ہونا۔ ہٹ ہونا۔ پیچ ہونا۔ اصرار ہونا۔ جیسے تمہیں اپنی بات کی کد ہے ✤

**کد** (ہ) تابع فعل :- (متروک، دیکھو کب)۔ (پرانی ہندی ہے۔ پنجاب میں عام ہندوستان میں عوام الناس کی عورتیں اب بھی بولتی ہیں) ✤

**کدکد** (ہ) تابع فعل :- (دیکھو کب کب) جیسے کدکد منگاؤ برفے دھان ✤ سو کھا ڈالا ہے بھگوان (کہاوت) ✤

**کد** (ف) اسم مذکر :۔ (مرکبات میں) گھر۔ خانہ۔ بیت۔ مکان۔ (اس کو تائے فوقانی سے بھی بول لیتے ہیں)۔

**کدبانو** (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) صاحبِ خانہ عورت۔ گھر والی (۲) مخدومہ۔ بزرگِ خانہ۔ خاتونِ خانہ۔ (۳) دُلہن۔ بنڑی۔ بنو۔ (۴) بیگم۔ بی بی۔ بیوی (۵) موقر و معتبر عورت۔ سگھڑ اور صاحبِ سلیقہ عورت۔

**کدخدا یا کتخدا** (ف) اسم مذکر :۔ صاحبِ خانہ۔ گھر والا۔ دولھا۔ نوشہ۔ بنڑا۔ بنا۔ بر۔ خاوند۔ میاں۔ خصم۔ پتی۔

**کدخدا ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ بیاہ ہونا۔ جورو والا ہونا۔ بیاہا جانا۔

**کدخدائی** (ف) اسم مؤنث :۔ شادی۔ عروسی۔ بیاہ۔ نکاح۔ ازدواج۔

**کداچت** (س) تابع فعل :۔ (۱) کبھی کبھی۔ گاہے گاہے۔ گاہے گاہے۔ بھولے بسرے۔ شاذونادر۔ بعض اوقات (۲) اتفاق سے۔ اتفاقاً۔ حسبِ اتفاق۔ سنجوگ سے۔ (جب اس کے بعد نہیں کا لفظ آجاتا ہے تو ہرگز اور زنہار کے معنی ہوجاتے ہیں۔ جیسے کداچت یہ بات نہیں ہوئی)۔

**کدارا** (ہ) اسم مذکر :۔ دیپک راگ کی راگنی کا نام جو موسم گرما یعنی جیٹھ۔ اساڑھ یا مئی و جون میں آدھی رات کو گائی جاتی ہے۔

**کُدال** (ہ) اسم مؤنث :۔ زمین کھودنے کے ایک نوکدار اوزار کا نام۔ کدالی۔ زاغ نول۔ بیلچہ۔

**کُدال بجنا** (ہ) فعل لازم :۔ کسی عمارت کا کدال سے ڈھایا جانا۔ مکان گرایا جانا۔

**کدال سے فصد کھلواؤ** (ہ) محاورہ :۔ جب کوئی شخص خارج از عقل باتیں کرتا ہے تو اُس کے جواب میں کہتے ہیں کہ تم کو جنوں کا زور ہے۔ اس کا علاج اس طرح کرو کہ نشتر کی بجائے کُدال سے خون لو۔ تاکہ تمہارا سودا رفع ہو۔ ہوش کی بنواؤ۔ عقل کے ناخن لو۔ حواسوں پر سے صدقہ دو۔ فصد کھلواؤ۔ (ان محاوروں کا ایک ہی مفہوم ہوتا ہے)۔

**کُدالی** (ہ) اسم مؤنث :۔ چھوٹی کدال۔

**کُدانا** (ہ) فعل متعدی :۔ دَوڑانا۔ اُچھلوانا۔ پھلنگوانا۔ زقند لگوانا۔ چھلانگ لگوانا۔ پھندوانا۔

**کُدبدیا۔ کُٹ بدیا** (ہ) اسم مؤنث :۔ دیکھو (کٹ بدیا) مثلاً گوشمالی و زد و کوب وغیرہ)۔

**کُدکنا** (ہ) فعل لازم :۔ اُچھلنا۔ کودنا۔ پھلانگنا۔ پھدکنا۔ پھاندنا۔ کلانچیں مارنا۔ چوکڑیاں بھرنا۔



**کدکڑے یا کُدکّے مارنا** (ہ) فعل لازم :۔ (عو) کودتے پھرنا۔ اُچھلتے پھرنا۔ کلانچیں مارتے اور چوکڑیاں بھرتے پھرنا۔ خوب کھیلنا کودنا۔ اول لفظ دہلی کی عورتیں اور دوم اہلِ لکھنؤ بولتے ہیں۔ ے

کیسے کیا ہی انندیں | دیوے چھُٹی اگر آتو
مارتے کیا ہی کُدکّے | جاوے جو اپنے گھر آتو
(بیخود)

**کدلی** (س) اسم مذکر :۔ (ہندو) کیلا۔ ایک پھل کا نام۔ موز۔

**کدم** (س) اسم مذکر :۔ (۱) دیوتاڑ۔ ایک قسم کے درخت کا نام جس پر کرشن جی گوپیوں کے کپڑے نہاتے میں لیکر چڑھ گئے تھے۔ اس کا پھل جوہری لوگ نہایت خوشی سے پکا کر کھاتے اور اس درخت کی کرشن جی کی وجہ سے تعظیم کرتے ہیں۔ (۲) ایک قسم کی گھانس کا نام۔

**کدو** (ف) اسم مذکر :۔ (۱) ایک قسم کی ترکاری جو بیل میں تُرئیوں کی طرح لگتی ہے۔ ہندی میں اسے لمبا گھیا۔ لوکی۔ عربی میں قرع۔ فارسی میں نج کہتے ہیں۔ مسلمان اس کی بڑی تعظیم کرتے اور بیان کرتے ہیں۔ کہ یہ رسولِ مقبول کو نہایت مرغوب تھا۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد و تر ہے (۲) شراب کی بوتل یا صراحی اور نیز طنبورے کو بھی کہتے ہیں۔ چنانچہ بوستاں میں شہزادہ گنجہ کی حکایت میں لکھا ہے۔ ے

بہ میخانہ در سنگ بر وی زدند۔ کدو را شکستند و گردن زدند (سعدی)

(۳۔ و۔ عوام) تشبیہاً۔ عضوِ تناسل مرد۔ جیسے ڈھینڈس۔ بینگن وغیرہ۔ ے

سما گئے مرے سینے میں مثلِ دل شیشے۔ تمہارے محتسبو ہاتھ کیا کدو آیا (وزیر)

(عرفِ عام میں کدو بولتے ہیں۔ مگر اس صورت میں اُردو کہنا چاہئے)۔

**کدودانہ** (ف) اسم مذکر :۔ (۱) پیٹ کے ایک قسم کے کیڑے کا نام۔ جو بعینہ گھیئے کے بیج سے مشابہ ہوتا اور اکثر لڑیاں کی لڑیاں نکلتی ہیں۔ کرمِ شکم۔ کرم رودہ۔ (۲) ایک بیماری کا نام جس سے تمام جسم پر تخمِ کدو کی مانند پھنسیاں نکل آتی ہیں۔

**کدوکش** (ف) اسم مذکر :۔ ایک آلہ کا نام جس میں کدو کو رگڑ کر لینے کے واسطے باریک کر لیتے ہیں۔ گھیاکش۔

**کُدوانا** (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (کدانا)۔

**کُدورت** (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) گدلا پن۔ گدلاہٹ۔ صفا کا نقیض۔ گادھ۔ تلچھٹ۔ تیرگی۔ تاریکی۔ آلودگی (۲) دھول۔ گرد۔ غبار۔ غبارِ دل۔ ملال۔

کد

بربادنہ جائیگی کدورت ٭ کیا کیا تری خاک اُڑائینگے ہم (مومن)

(۲) مجازاً - و، رنجش - افسردگی - رنج و ملال - آزردگی - شکر رنجی ٭ بغض - عداوت - کینہ کپٹ - دشمنی - ع

{ ہماری خاک سے اُس کو کدورت کب کی تھی یارب
سکھایا ہے اُسے چلنا اُٹھاکر جس نے داماں کا } (جرأت)

رہ گزر غبار نے بھی کیا منہ نہ اُس طرف ٭ مجھکو کدورتیں جو رہیں آسماں کے ساتھ (داغ)

**کدورت آنا** (و) فعل لازم - دل میں غبار آنا - دل پر میل آنا - دل میں فرق آنا - رنج و ملال ہونا - رنجش آنا - ع

{ اگرچہ ہو صفائی لاکھ ان آئینہ رویوں سے -
پہ ذکرِ غیر سے دل پر کدورت آہی جاتی ہے } (شیدا)

**کدورت رکھنا** (و) فعل متعدی - بغض رکھنا - عداوت رکھنا - کپٹ رکھنا ٭

**کدہ** (ف) اسم مذکر - (مرکبات میں) - (۱) جگہ - مقام - گھر - خانہ - استھان جیسے آتش کدہ - مے کدہ - غم کدہ - ماتم کدہ (۲) گاؤں - دیہ - قریہ ٭

**کِدھر** (ہ) تابع فعل - (۱) کہاں - کس جگہ - کس طرف - کس جانب کس سمت جیسے وہ کدھر گرجے اور کدھر برسے - ع

لوگ کہتے ہیں محبت میں اثر ہوتا ہے ٭ کون سے شہر میں ہوتا ہے کدھر ہوتا ہے (مصحفی)

(۲) کہاں کو - کس طرف کو ٭ کہاں چلے - کس طرف چلے جیسے کیوں حضرت کدھر؟

**کدھر آیا کدھر گیا** (ہ) محاورہ - آنے یا جانے کی کچھ بھی خبر نہ ہوئی - نہایت بے خبری کے موقع پر بولتے ہیں - ع

{ ساقی تری طفیل سے ہکو مہ صیام ٭ معلوم ہی نہیں کدھر آیا کدھر گیا
جی لگ گیا قفس ہی میں تو نہیں ہے دھیان ٭ موسم بہار کا کدھر آیا کدھر گیا } (۔۔۔)

**کدھر جاؤں کیا کروں؟** (ہ) محاورہ - حالت تحیّر یا مجبوری اور بیکسی کے موقع پر زبان پر لاتے ہیں - جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ کونسی تدبیر کروں - ع

{ جیتا رہوں کہ ہجر میں مرجاؤں کیا کروں
تو ہی بتا مجھے میں کدھر جاؤں کیا کروں } (مصحفی)

**کدھر سے** (ہ) تابع فعل - کس جانب سے - کہاں سے - کس مقام سے جیسے کدھر سے آنا ہوا ٭

**کدھر کا چاند نکلا** (ہ) محاورہ - (۱) مقام حیرت - تعجب اور محل استعجاب میں بولتے ہیں - اور نیز جب کوئی دوست مدت میں ملتا یا جس کی امید نہ ہو - وہ دفعتہً آجاتا ہے تو اُس وقت بھی یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں - یعنی کہاں سے آگئے - یہ بات کیونکر ہوگئی - آج کیا تھا - یہ خلاف معمول کس سمت سے چاند نکل آیا - کہیں قُربِ قیامت تو نہیں - کیا قیامت آگئی؟ ٭ ع

کر

{ رُخ جو پردے سے مرے رشکِ قمر کا نکلا
نہیں معلوم کہ یہ چاند کدھر کا نکلا - } (جرأت)

{ مرا گھر تیرا منزل گاہ ہو ایسے کہاں طالع
خدا جانے کدھر کا چاند آج اے ماہرو نکلا } (ذوق)

(۱) کیا جاتی دنیا دیکھی؟ کیا دل میں آگیا؟ آج کیا تھا؟ ع

چاند نکلا تھا کدھر کیا ترے جی پر آیا ٭ شام کے وقت جو تو آج مرے گھر آیا (شیدا)

**کدھو** (ہ) تابع فعل - (متروک) کبھو - کبھی ٭

**کدھی** (ہ) تابع فعل - (عو) کبھی - کبھو - کبھی کبھار - کسی وقت - گاہے ٭

**کدھی کدھار** (ہ - عو) تابع فعل - (دیکھو کبھی کبھار) - جیسے کدھی کدھار مجرے سلام کو آگئے آگئے - نہیں تو گھر میں آنند کے تار بجانے (چترِ بھیلی)

**گُڈھب** (ہ) صفت - بے ٹھور ٭ بے ڈھب ٭ بے موقع - بے طور - بے ربط ٭ زبون - زشت - بد - بُری - ع

{ پامالئ عاشق کو منظور رکھے جانا -
پھر چال گُڈھب چلنا ٹھوکر نہ لگانا بھی } (میر)

{ اپنے جانے کا وہاں دن کو ہے نرا ت کو ڈھب
دیکھئے کیسی بنے آن بنی بات گڈھب } (حیران)

**گُڈھنگ** (ہ) صفت - (ہندو گنوار) بے ڈھنگا - بد سلیقہ - ناتراشیدہ - وحشی - جانگلو ٭ بداطوار ٭ بداخلاق ٭

**گُڈھنگا** (ہ) صفت - (گنوار) اکھڑ - بد مزاج ٭ بداطوار - بدچلن ٭

**کَڈھیلڑ** (ہ) اسم مذکر - (گنوار) سوتیلا بیٹا - گیلڑ بیٹا - فرزند زن ٭

**کذّاب** (ع) اسم مذکر - نہایت جھوٹا - اکذب - جھوٹوں کا بادشاہ ٭

**کِذب** (ع) اسم مذکر - جھوٹ - دروغ ٭

**کر** (ہ) برائے اظہار عطف درمیان دو فعل - جب یہ حرف فعل ماضی کے بعد آتا ہے تو فعل سابق کی اوّلیت اور فعل لاحق کی بعدیت کا فائدہ دیتا ہے - یعنی پہلے وہ فعل کیا جو اُس سے اوّل مذکور ہے اور بعد وہ فعل جو اُس سے

ہیچھے۔ جیسے آکر چلا گیا۔ اُٹھکر چلا گیا۔ کھڑا ہو کر بھاگ گیا۔ ہاتھ پھیلا کر دعا مانگی۔ کھا کر جاتا ہے۔ لیکر جائیگا۔ وغیرہ +

**کَر** (س) اسم مذکر۔ (گیتوں میں)۔ (۱) ہاتھ۔ دست۔ ید۔ جیسے کنگنا میں باندھوں کر بیچ تیرے۔ آو مورے ہرپلے بنرے" + (۲) ہاتھی کی سونڈ۔ خرطوم (۳۔اسم مؤنث) محصول چنگی (۴۔اسم مونث) باج۔ خراج۔ مالگذاری۔ نعلبندی۔ (۵۔اسم مؤنث) ٹیکس۔ وہ روپیہ جو ملکی اخراجات کی کمی پوری کرنے کے واسطے اُمرا خواہ دولتمند وعام لوگوں پر حسب تجویز سرکار لگایا جائے (۶۔اسم مؤنث) ڈنڈ۔ تاوان چٹی جرمانہ۔ ع

تھی چڑیماروں پہ مرزا جی کی کر    نصف اُن کے جتنے پکڑیں جانور
ہائے جس دن سے وہ ہارو مرگئی    سب چڑیماروں کے سر سے کرگئی    ([illegible])

(۷) جزیہ۔ وہ ٹیکس جو خلاف مذہب والوں پر بادشاہ لگاتے +

**کر باندھنا یا لگانا** (ہ) فعل متعدی۔ چٹی دھرنا۔ ڈنڈ ڈالنا + بیگار مقرر کرنا + سر ڈالنا۔ ہمیشہ کے واسطے کسی بات کا زبردستی معمول باندھنا دستور باندھنا۔ بیخ لگانا۔ ع

گالیاں روز جو اگر مجھے دیجاتے ہو + مجھ پہ روز آپ نے اسبات کی کر باندھی ہے (مصحفی)

لاکھ منت سے جو کر بوسے کی باندھی تو بھی
گاہ دیتا ہے وہ اور گاہ نہیں دیتا ہے۔    ([illegible])

**کرجوڑنا** (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) ہاتھ جوڑنا۔ منت کرنا۔ بنتی کرنا ہاہا کھانا +

**کَرَ** (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) کمر۔ میان۔ (گیتوں میں آیا ہے)

**کَردھنی** (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو) تاگڑی۔ لنگوٹ اٹکانے کا ڈورا +

**کَر** (ف) صفت۔ (۱) بہرا۔ اصم۔ آگندہ گوش۔ وہ شخص جسے کم سُنائی دے۔ (۲۔اسم مذکر) زور۔ قوت۔ طاقت۔ توانائی +

(جب فر کے ساتھ یہ لفظ مرکب ہوتا ہے تو وہاں مشدد بھی بلحاظ ماقبل ہو جاتا ہے) +

**کرّوفر** (ف) اسم مذکر۔ شان وشوکت۔ رفعت۔ شکوہ۔ ٹھاٹ باٹ + دھوم دھام + رونق وزیبائی + زور و توانائی + تزک واحتشام۔ ع

ہے ہجوم نالہ وافغان و فوجِ اشک وآہ
ساتھ شہزادوں کے صابر کرّوفر اتنا تو ہو    (صابر)

**کرّار** (ع) صفت۔ (۱) باربار حملہ کرنے والا۔ بھگا دینے والا۔ (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب۔ چنانچہ آپ کو حیدر کرّار اسی وجہ سے کہتے



ہیں کہ آپ اپنی توانائی اور شجاعت خداداد کے سبب جس پر حملہ کرتے اُسے نوکدم اس طرح بھگا دیتے۔ جیسے شیر اپنی آواز کے ساتھ چوپایوں اور درندوں کو بھگا دیتا ہے +

**کرارا** (ہ) صفت۔ (۱) پژمردہ کا نقیض۔ سخت۔ کڑا۔ کرخت۔ ناملائم۔ اکڑا ہوا۔ وہ چیز جو دانتوں میں دبانے وقت سخت معلوم ہو۔ اور توڑتے وقت آواز نکلے۔ ع

آشنا گر لب جاں بخش تمہارے ہوجائیں۔
پان مُرجھائے ہوئے ہوں تو کرارے ہوجائیں    ([illegible])

(۲) تکڑا۔ زور آور۔ شہ زور۔ تناور۔ ٹھاڈا۔ بلونت۔ ہٹا کٹا۔ (۳) خوب سنکا ہوا۔ کُرم کُرم۔ کُرکُرا۔ خستہ۔ بھُربھُرا۔ مُرمُرا۔ خوب تلا ہوا۔ (۴) بھنڈ گراں۔ مہنگا۔ قیمت چڑھا ہوا۔ تیز۔ (۵) بن گھسا ہوا۔ نیا۔ تازہ۔ پورے وزن کا۔ وہ سکہ جس کے حروف نہ مٹے ہوں جیسے کرارا روپیہ۔ (۶) دلیر جری۔ بہادر (۷) ایک قسم کی شیرینی کا نام جو لکھنؤ میں بنتی ہے۔ ع

خط میں جب ہم نے لکھے اُسکے لب شیریں کے وصف
نکتیاں نقطے بنے کاغذ کرارا ہو گیا۔    (اسیر)

**کرارا پن** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) سختی۔ کرختگی۔ (۲) مضبوطی۔ تکڑاپن۔ ٹھاڈاپن۔ (۳) خستگی۔ بھُربھُراپن +

**کراری** (ہ) اسم مؤنث۔ کرارا کی تانیث +

**کرارے** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کرارا کی جمع جیسے کرارے روپے۔ (۲) حروف جرّہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدل جانیکی صورت +

**کرارے دم** (ہ) صفت۔ تازہ دم۔ جو تھکا ہوا نہ ہو + مضبوط + مستقل برقرار + تنا ہوا۔ توانا۔ ٹھاڈا۔ کڑا۔ تکڑا + ثابت قدم +

**کراڑا** (ہ) اسم مذکر۔ کڑاڑا۔ دریا کا بلند کنارہ۔ ساحل بلند۔ دریا کا عمودی کنارہ۔ دریا کے کنارے کا ٹیلا۔ وہ کنارہ جو پانی سے کٹ کر نکل آتا ہے۔ ع

رستہ پوچھا تو خضر نے پھینکا    کبھی دریا کبھی کراڑوں میں    (مؤلف)

(اردو والے دونوں جگہ رائے ثقیلہ بولنا فصاحت کے خلاف سمجھتے ہیں) +

**کِرام** (ع) اسم مذکر۔ کریم کی جمع۔ سخی لوگ +

**کرامات** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) کرامت کی جمع۔ بزرگیاں + نوازشیں + (اردو والے مفرد استعمال کرتے ہیں) + (۲۔۶) عمدگی۔ خوبی۔ بڑائی۔ عظمت۔ تفضیلت (۳۔۶) کرشمہ۔ خرق عادت +

معجزہ۔ عقل کو عاجز کردینے والی بات۔ پرچہ۔ تصرّف۔ حیرت انگیز و تعجب خیز امر جو کسی ولی اللہ یا کامل سے ظاہر ہو۔ قوت فوق العادت۔ اعجاز۔ دیوشکتی۔ ؎

جام اگر ٹوٹ گیا کون کرامات گئی ٭ خیر خُم کی رہے ساقی تیری خیرات گئی (اسیر)

فخر کرنا تھا عبث کوہ کنی پر فرہاد ٭ معجزۂ عشق کا تھا اس کی کرامات نہ تھی (رند)

شیخ ہم کرتے ہیں اِس خرقۂ رنگیں کا ادب
یہ سمجھتے ہیں کہ کچھ تم میں کرامات نہیں } (جرأت)

خرقہ سندیل و ردا ساتھ لے جاتے ہیں ٭ شیخ کی ساری کرامات چلی جاتی ہے (میر)

جی جس کو چاہتا تھا اُسی سے ملا دیا ٭ دل کی کشش نے کی یہ کرامات راہ میں (مصحفی)

آگیا وہ بت کافر تو کوئی دم کو آج ٭ شیخ صاحب کی کرامات نظر آتی ہے (جرأت)

(۴۔ بطریق تلازمہ یا مجازاً) درویشوں کا عضو تناسل۔ شرمگاہ۔ ستر۔ ؎

لنگوٹے کو آگے بڑھا لیجئے ٭ کرامات داتا چھپا لیجئے (شوق)

(۵۔ و) اصل۔ پونجی۔ سرمایہ۔ دولت۔ کائنات جیسے ایک اشرفی کونسی کرامات تھی۔ جو اُس پر حاتم سے بڑھا دیا ٭ ؎

اور تو کیا ہے فقط ایک خوشی سے ملنا
یہی صابر کی کرامات ہے یہ بھی نہ سہی } (صابر)

(۶۔ و) خطاب بہ شاہاں و بزرگاں۔ جس طرح حضور۔ خداوند نعمت۔ قبلہ و کعبہ۔ جہاں پناہ۔ صاحب عالم۔ بہادر وغیرہ بولتے ہیں۔ جو اب بھی یہ لفظ استعمال میں آتا ہے ٭

(اردو میں مفرد ہی استعمال کرتے ہیں) ٭

**کرامات والا** (و) اسم مذکر۔ اعجاز نما۔ صاحب کرشمہ۔ صاحب تصرّف۔ ؎

جو دل میں تمہارے وہ آنکھی زباں پر ٭ تمہارے ہیں عاشق کرامات والے (ظفر)

**کِراماً کاتبین** (ع) اسم مذکر۔ وہ دونوں فرشتے جو انسان کے اعمال لکھنے اور شانوں پر خفیہ موجود رہتے ہیں۔ ؎

کبھی قسمت کے لکھے سے زیادہ لکھ نہیں سکتے
وہ ناداں ہے جسے خوفِ کراماً کاتبیں آیا } (آتش)

(مفرد ہی استعمال ہے) ٭

**کراماتی** (و) صفت۔ (عوام) صاحب کرشمہ۔ معجزہ دکھانے والا۔ پرچہ دکھلانے والا۔ دیوشکتیمان ٭

**کرامت** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) بزرگی۔ بڑائی۔ بزرگواری۔ عظمت۔ فضیلت



بڑپن۔ (۲) جود و بخشش۔ سخاوت۔ نوازش۔ فیاضی۔ مرحمت۔ عنایت۔ داد و دہش۔ انعام و اکرام۔ (۳۔ و) معجزہ۔ اعجاز۔ تصرّف۔ خرق عادت۔ کرشمہ۔ پرچہ۔ دیوشکتی۔ تعجب انگیز بات۔ شعبدہ ٭

تو نہیں کیا کرامت برہمن سمجھا خدا جانے ٭ نہ چلتے ہیں نہ پھرتے ہیں نہ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں (میر)

زاہد تجھے کرامت رنداں دکھاؤں چل ٭ کہتے ہیں انکی بزم میں چلتی شراب ہے (صابر)

نامہ بر کہتا ہے مجھ سے کیا کرامت ہے تمہیں
جو وہ لکھتے وہ بھی تم نے خط میں لکھکر کہدیا } (داغ)

ہے یہ ساقی کی کرامت کہ نہیں جام کے پاؤں
اور پھر بزم میں سب نے اُسے چلتے دیکھا } (ناظم)

ہر سخن مُنہ سے نکلتا ہے کرامت ہو کر ٭ کیوں نہو قوتِ ادراک پہ سنجم میں خلل (نسیم دہلوی)

(۴۔ و) خوبی۔ عمدگی۔ بڑھکی بات۔ ندرت۔ انوکھا پن ٭

**کرانا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کروانا۔ کوئی کام لینا۔ (۲) خاص کام دینا ٭

**کِرانا یا کِرانہ** (ہ) اسم مذکر۔ اقسام مختلفہ مصالح وغیرہ جیسے پنساری کی چیزیں ٭

**کِرانا** (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) پھٹکنا۔ رونا ٭

**کِرانچی** (ہ) اسم مؤنث۔ اسباب لادنے کی بڑی چوپیا خواہ دوپیا گاڑی جو سرتاسر تختوں کی بنی ہوئی ہوتی ہے اور اُسے بیل یا اونٹ کھینچتے ہیں ٭

**کِرانی** (ا) اسم مذکر۔ از کرشچن Christian (۱) کرِشٹان۔ وہ شخص جو عیسائی ہو گیا ہو۔ عیسائی۔ نصرانی۔ کرِشٹا ٭ دوغلا عیسائی۔ مِلاجُلا عیسائی۔ (۲) انگریزی کلرک۔ انگریزی کا محرر ٭

**کِرانی اُردو** (و) اسم مؤنث۔ وہ ہندوستانی زبان جسکو یوریشین اور یوروپین اصل قاعدے اور لہجہ کے خلاف بگاڑ کر بولتے ہیں۔ کھڑی زبان۔ بے محاورہ اُردو ٭ قابل مضحکہ اُردو ٭

**کِرانی خانہ** (و) اسم مذکر۔ انگریزی کا دفتر ٭

**کِراؤ** (ہ) اسم مذکر۔ چھوٹی قسم کی مٹر ٭

**کَراؤ** (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) رانڈ کے ساتھ شادی کرنا ٭ متوفی خاوند کے چھوٹے بھائی کے ساتھ شادی کر لینا۔ اوڑھنا ڈالنا ٭ رانڈ کو گھر میں ڈالنا۔ (یہ قاعدہ عموماً جاٹوں۔ گوجروں۔ اہیروں اور دیگر چھوٹی چھوٹی ذاتوں میں جاری ہے)

**کَراؤ کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) بیوہ کے ساتھ شادی کرنا۔ رانڈ کو گھر میں ڈالنا۔ رانڈ کو مدخولہ بنانا۔ اوڑھنا اُڑھانا۔ (۲) رانڈ عورت کا کسی مرد کے ساتھ خود نکاح پڑھا لینا۔ بیوہ کا کسی کے گھر میں پڑ جانا۔

اوڑھنا ڈال لینا + کریوہ کی رسم کرنا +

**گُراہ** (ف) اسم مذکر۔ بدراہ۔ بُرا رستہ۔ راہِ خلاف۔ بیجا۔ راہِ راست کا نقیض۔ ٹیڑھا رستہ۔ ~

کسے خبر ہے کہ منزل قریب ہے کہ کی + خبر نہوں جو کوئی راہ یا کراہ چلے (بحر)

**کراہ** (ہ) اسم مؤنث۔ وہ آواز جو کسی درد یا تکلیف یا بیماری کے سبب نکلے۔ ہائے۔ آہ۔ اوہ۔ صدائے حزیں +

**کراہت** (ع) اسم مؤنث۔ نفرت۔ تنفر۔ کراہیت۔ اِکراہ۔ بیزاری۔ گھن۔ ناپسندی۔ ناخوشی +

**کَراہنا** (ہ) فعل متعدی۔ درد یا دُکھ سے آہ آہ کرنا۔ ہائے ہائے کرنا۔ کُوکنا۔ کانکھنا۔ ہائے ہائے کرنا۔ واویلا کرنا۔ چیخنا۔ چلّانا۔ دردناک آواز نکالنا۔ ~

مرگ اک سوتی تھی ورنہ یہ کراہا شب کو + کہ جہاں کو ترے بیمار نے سونے نہ دیا (ناسخ)

کیوں نہ دن رات کراہا کروں میں اے ناسخ
ہوگیا ہے مرض عشق حسیناں عارض

دردمندوں سے کبھی ضبط فغاں ہوتا ہے
چپکے چپکے ترے بیمار کراہیں کیونکر (داغ)

یہ کراہا ترا بیمار الم درد کے ساتھ + کسی ہمسائے کو بیمار نے سونے نہ دیا (ظفر)

کراہا کیا درد سے رات بھر + سحر ہوگیا تیرا بیمار چپ (〃)

اُڑا دیتی ہے میری نیند شدت دردِ فرقت کی
کراہا کرتا ہے شب بھر دلِ بیمار پہلو میں (رفود)

**کراہیت** (ع) اسم مؤنث۔ دیکھو (کراہت)

**کراہیت کرنا** (ف) فعل متعدی۔ گھن کھانا۔ نفرت کرنا +

**کِرایہ** (ف) اسم مذکر۔ بھاڑا۔ اجورہ۔ مزدوری۔ چوپایوں وغیرہ پر لادنے یا مکان وغیرہ میں رہنے کی اُجرت + کسی چیز کی روزانہ یا ماہانہ اُجرت +

(یہ لفظ اصلاً عربی ہے مگر فارسی والے اپنے کلام کی جنس سے تصوّر کرتے ہیں) +

**کرایہ اُگاہنا** (ہ) فعل متعدی۔ بھاڑا وصول کرنا۔ بھاڑا لینا۔ روزانہ اُجرت یا ماہانہ اجورہ لے کر جمع کرنا +

**کرایہ چلانا یا کرایہ پر چلانا** (ف) فعل متعدی۔ بھاڑے پر دینا +

**کرایہ دار** (ف) اسم مذکر۔ (۱) کرایہ کے مکان میں رہنے والا شخص + اجورہ دار۔ اسامی و رعیت۔ بھڑیت۔ (۲) بازاری پیٹ کے اندر کا بچہ +

**کرایہ دار اُترنا** (ف) فعل لازم۔ (۱) کسی مکان میں کرایہ دار کا آکر رہنا۔ (۲) بازاری پاؤں بھاری ہونا۔ حاملہ ہونا۔ باردار ہونا۔ امید سے ہونا +



**کرایہ کرنا** (ف) فعل متعدی۔ (۱) بھاڑا ٹھہرانا۔ اجورہ مقرر کرنا۔ (۲) بھاڑے پر لینا +

**کرایہ کی گاڑی** (ف) فعل متعدی۔ وہ پالکی گاڑی جو کرایہ پر چلتی ہے۔ ٹھیکہ گاڑی +

**کرایہ لینا** (ف) فعل متعدی۔ (۱) بھاڑا وصول کرنا۔ بھاڑا اُگاہنا۔ (۲) کرایہ پر لینا۔ اجورہ پر لینا +

**کرایہ نامہ** (ف) اسم مذکر۔ سرخط۔ وہ کاغذ جو مکان وغیرہ کے لینے کی بابت مالک مکان کی طرف سے یا کرایہ دار کی جانب سے بطور اقرارنامہ لکھکر دیا جائے +

**کرائے** (ف) اسم مذکر۔ (۱) کرایہ کی جمع۔ جیسے آجکل مکانوں کے کرائے چڑھے ہوئے ہیں۔ (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں ہائے مختفی کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں +

**کرائے پر چلانا** (ف) فعل متعدی۔ (۱) بھاڑے کو دینا۔ اجرت پر دینا۔ (۲) بازاری خرچی چلانا۔ خرچی پر بھیجنا +

**کرائے پر دینا** (ف) فعل متعدی۔ دیکھو (کرائے پر چلانا نمبر اول) +

**کرائے دار** (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (کرایہ دار) +

**کرائے دار اُترنا** (ف) فعل لازم۔ دیکھو (کرایہ دار اُترنا) +

**کَرب** (ع) اسم مذکر۔ غم و اندوہ۔ رنج و الم۔ درد۔ دُکھ۔ ایسا غم جس سے دم رُکے۔ بیقراری۔ بے چینی۔ اضطراب۔ بے آرامی۔ مجازاً سختی اور نہایت تکلیف جیسے کربِ موت یعنی موت کی سختی +

(اُردو والے آفت و بلا کا مترادف بھی خیال کرتے ہیں) + ~

تھا سبھی پیش نظر معرکۂ کرب و بلا + صبر میں ثانی ایوب ہوا خوب ہوا (داغ)

**کُربَت** (ع) اسم مؤنث۔ غم و اندوہ۔ دُکھ۔ مصیبت + سختی۔ ~ موت +

**کَربڑا** (ہ) صفت۔ سیاہ اور سفید ملا ہوا۔ کالے اور دھولے رنگ کا چکبرا +

**کربڑی** (ہ) اسم مؤنث۔ کربڑا کی تانیث۔ جیسے کربڑی ڈاڑھی یعنی ریش سفید و سیاہ +

**کربلا** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) مرکب از (کرب + بلا) یعنی رنج و آفت کا مقام + اُس بیابان عراق کا نام جہاں امیر المومنین حسین بن علی رضی اللہ عنہ شہید

کرب

ہوئے۔ شہدا امام حسین صلوٰۃ اللہ علیہ سے تعظیماً کربلائے معلّے کہتے ہیں۔ (۲-ع) وہ جگہ جہاں پر تعزیئے دفن کئے جائیں۔ (۳-ا) وہ مقام جہاں پانی میسر نہ ہوسکے۔ (۴۔ صفت) قلّت۔ توڑا۔ کمی قحط جیسے پانی کی کربلا ڈال رکھی ہے۔ (۵-ع) مشہد۔ گنج شہدا۔ وہ مقام جہاں بہت سے شہید دفن ہوئے ہوں۔ ع

مرتے تھے یوں نہ تشنۂ دیدار آن کر * قاتل گلی تھی آگے تری کربلا نہ تھی (رند)
ہزاروں شہید محبت ہیں دفن * گلی اُس کی اور کربلا ایک ہے ( " )

**کربلا ڈالنا** (ع) فعل متعدی ۔ (ع) نہایت قلّت کرنا۔ قحط ڈالنا جیسے پانوں کی کربلا ڈال رکھی ہے۔ مانگو تو بھی نہیں ملتے *

**کربلا ہونا** (ع) فعل لازم ۔ (ع) قحط ہونا۔ کمی ہونا۔ ایسا مقام ہونا جہاں پانی میسّر نہ آئے اور نہ کچھ اور ہی ملے۔ نہایت تکلیف کا مقام ہونا۔ توڑا ہونا۔ نامیسری ہونا۔ ع

ابرو کی دُھن میں چاہ ذقن کا رہا نہ دھیان
پانی کی کربلا ہوئی کعبہ کی راہ میں (ناسخ)

**کر بیٹھنا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) کسی بات یا کسی کام کو کر گزرنا۔ کسی کام پر ہاتھ ڈال دینا۔ (۲) خاوند کر لینا۔ (۳) جورو بنا لینا *

**کرپا** (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندو) مہربانی۔ الطاف۔ عنایت۔ دیا۔ نوازش۔ کرم۔ انوگرہ۔ مرحمت *

**کرپا رکھنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندو) نظرِ عنایت رکھنا۔ مہربانی سے یاد رکھنا۔ اپنی یاد رکھنا *

**کرپا کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندو) مہربانی کرنا۔ عنایت فرمانا۔ دینا۔ عطا فرمانا۔

**کرتا** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کرنے والا۔ بنانے والا۔ (۲) فاعل (دیاکرن میں)۔ (۳) رچنے والا۔ سرشٹی پیدا کرنے والا۔ خالق۔ فاعل حقیقی۔ (۴) مصنّف۔ مؤلف۔ (۵) پتی۔ مالک۔ سوامی جیسے کرتا دھرتا۔ (۶) خاوند۔ خصم۔ میاں۔ شوہر۔ (۷۔ صفت) تجربہ کار۔ مشّاق۔ واقف کار جیسے کرتا اُستاد نکرتا شاگرد *

**کرتار** (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندو) (۱) کرنے والا۔ (۲) پیدا کرنے والا۔ خالق۔ کردگار۔ ع

ایک نار کرتار بنائی * سگرے تن پر لالی چھائی
ہر کوں کیلا سکے نہ آگے * نام میں لوں پر بجائی لاگے (امیر خسرو)

**کرتب** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کرنے کے لائق۔ کرنے جوگ * کام۔ فعل۔ (۲)

کرت

کمال۔ ہنر۔ (۳) سپہ گری کا ہنر۔ فن سپہ گری۔ (۴) چالاکی۔ ہوشیاری * عیاری۔ چلتر۔ ع

بدل کے بھیس کو گوئیاں کے گھر میں * گئی ہنگام میں ہولی کے میں جب
تو اپنی باجی سے بولی وہ رنگیں * کہ اے بی دیکھو گوئیاں کے کرتب (رنگین)

(۵) شعبدہ کاری۔ طلسم۔ عجیب و غریب کام۔ حیرت میں ڈالنے والا کام۔ حقہ بازی۔ بازیگری۔ نٹ بدیا۔ شعبدہ بازی۔ ع

حسن کے نشہ سے گو مست ہیں آنکھیں لیکن
اپنے کرتب میں ہے ہشیار یہ چتون یہ نظر۔ (ہجر)

(۶) مشق۔ مزاولت۔ برتاؤ۔ سادھن۔ عمل۔ مہارت۔ ربط۔ جیسے کرتب کی بدیا ہے یعنی ہنر کا اعتبار مشق کرتے رہنے سے ہے۔ (۷۔ اقلیدس) عملی شکل *

**کرتب بدیا** (ہ) اسم مؤنث ۔ عملی ہنر۔ تجربہ کار علم *

**کرتب دکھانا** (ہ) فعل متعدی ۔ ہنر دکھانا۔ کمال دکھانا۔ فن سپہ گری ظاہر کرنا *

**کرتبی۔ کرتبیا** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) مشّاق۔ عامل۔ کرتا ہوا * سپہ گری کے فن میں مشّاق و ماہر۔ (۲) شعبدہ گر۔ حقہ باز۔ بھان متی *

**کرتیکا** (س) اسم مذکر ۔ تیسرا نچھتر۔ چاند کا تیسرا گھر *

**کرتوت** (ہ) اسم مؤنث و مذکر ۔ (۱) کام۔ دھندا۔ کاج۔ کار۔ فعل۔ عمل۔ افعال جیسے کرنی نہ کرتوت لڑنے کو مضبوط۔ کرنی نہ کرتوت چلیو میرے پُوت ع

رام نام کو چھوڑ کے پُوجن لگے اب بھُوت * تلسی کلجگ کے سمے دیکھو یہ کرتوت (تلسی داس)
لے گئے باغ نہ ہمراہ مجھے * اپنی کرتوت کا پھل پائیگا (شیریں)

(۲) فریب۔ چالاکی۔ عیاری۔ مکاری۔ کرتب۔ بجل۔ چلتر۔ ع

میں دوگانا کے پاس شب جو گئی * کر کے جوگی کا روپ مل کے بھبوت
بولی پہچان کر وہ اے رنگیں * ہیں نظر میں مری ترے کرتوت (رنگین)

(۳) کار بد۔ زبون۔ کوتک۔ بُرا کام۔ حرکات ناشائستہ۔ بیجا حرکتیں۔ لچھن۔ عادت بد۔ ع

بڑا جگر اسرا انشا اے تو قہر ہے۔
کب تلک میں تیرے کرتوتوں کو رکھوں ڈھانپ ڈھانپ (انشا)

(۴) جادو۔ ٹونا۔ سحر * ع

غضب ہے کہ رنگیں کا دل پھاڑ کر * نیا روز کرتا ہے کرتوت خوجا (رنگین)

(۵) طرز، ناموری یا شہرت کا کام جیسے "دیکھ لی تیرے باپ دادا کی کرتوت" ٭

**کُرتہ** (ف) اسم مذکر۔ قمیض۔ پیراہن ٭ شلوکا ٭

**کُرتھی** (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) ایک قسم کا اناج جو خشخاش یا کنگنی کی مانند چھوٹا چھوٹا ہوتا اور اُسے بھونکر گڑ کی پت میں ملاتے اور گزک کی طرح کھاتے ہیں۔ کلتھی۔ کلتھی ٭

**کُرتی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ایک قسم کا بن آستینوں کا اونچا کرتہ جسے عورتیں انگیا کے اوپر پہنتی ہیں ٭ شانا کچھ۔ نیم تنہ۔ (۲) فوجی وردی کی جاکٹ۔ وردی کا کوٹ۔ جیسے "لال کُرتی کی پلٹن" ٭

**کِر جانا** (ہ) فعل لازم۔ تلوار یا کسی ہتھیار خواہ دھاردار چیز کا کُند ہو جانا۔ دانتے پڑ جانا۔ دھار ٹوٹ جانا جیسے دانت یا چاقو کر جانا۔ ؎

سخت جانی اس کو کہتے ہیں کہ میرے حلق پر
خنجر اُس سفاک کا مُڑ مُڑ گیا کر کر گیا۔ (جرأت)

**کرجاوے ڈاڑھی والا پکڑا جاوے مونچھوں والا** (ہ) کہاوت۔ کرے کوئی بھرے کوئی کسی کا قصور اور کوئی ملزم جرم نہ کرنے پر مجرم ٹھیرنے کی جگہ بولتے ہیں ٭

(چونکہ عمر آدمی پر اگر اس کا قصور بھی ہو تو کم گمان ہوتا ہے اور جوان پر اگر وہ بے قصور بھی ہو تو جلد احتمال جاتا ہے اس وجہ سے یہ کہاوت نکلی ٭)

**کِرچ یا کِرَچ** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ریزہ۔ خُردہ۔ ذرّہ۔ ٹکڑا۔ پارہ جیسے پتھر کی کرچ۔ عورتیں بکثرت بولتی ہیں ٭

**کِرَچ** (مالاباری) اسم مؤنث۔ ایک قسم کی لمبی تلوار جو اکثر فوجی افسروں کے پاس ہوتی ہے ٭

(یہ لفظ مالاباری زبان میں کرِس تھا اُس سے کرچ بنا لیا۔ ایک لحاظ سے انگریزی کرچ سے بھی خیال کر سکتے ہیں۔ کیونکہ انگریزی زبان میں Crutch لاٹھی کو کہتے ہیں۔ اور یہ لمبائی میں اُس سے مشابہ اور سیدھی ہوتی ہے مگر انگریزی میں اس کے لئے کوئی خاص لفظ نظر سے نہیں گزرا۔ Sword سورڈ کہ جو تلوار کو کہتے ہیں وہی اسکو بھی کہتے ہیں) ٭

**کرچھا** (ہ) اسم مذکر۔ مرکب از دکرہ (ہاتھ) + رکھشا (محافظت) ایک ڈنڈی دار ظرف کا نام جو لوہے کا ہوتا اور اُس میں گھی وغیرہ داغ کرتے ہیں۔ پورب میں کرچھل کہتے ہیں ٭ قری پان ٭

**کرچھی** (ہ) اسم مؤنث۔ کرچھا کی تانیث۔ چمچہ ٭ گھی داغ کرنے کا لوہے یا پیتل کا ظرف ٭



**کُرُچھیتر** (ہ) اسم مذکر۔ راجہ کرو کے علاقہ کی زمین ٭ پاپ دور کرنیوالی جگہ وہ مقدس مقام جہاں کوروں اور پانڈوں کی لڑائی ہوئی تھی۔ یہ جگہ دہلی کے قریب واقع ہے۔ چاند گرہن یا سورج گرہن کے روز وہاں بڑا اژدحام ہوتا ہے ٭

**کُرخت** (ف) صفت۔ لغوی معنی بے حس و حرکت۔ اصطلاحی سخت۔ کرّا ٭

**کُرختگی** (ف) اسم مؤنث۔ سختی۔ کرّاپن ٭

**کرداد** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بدلوائی۔ بٹّا۔ (۲) دھڑا۔ پھردی۔ کٹوتی۔ (۳) نئی اور پُرانی چیز کی کمی کا فرق یا وہ میل کچیل کا حق جو پُرانے برتن کو نئے برتن سے بدلواتے وقت کاٹیں یا وہ حق جو نئے برتن میں لاکھ وغیرہ کی بابت کم کر کے دام لگائیں ٭ اناج وغیرہ کے کوڑا کرکٹ کا حق جو وزن میں کم کیا جائے ٭

**کِردار** (ف) اسم مؤنث و مذکر۔ (۱) طرز۔ روش۔ طور۔ طریق۔ قاعدہ۔ (۲) شغل۔ کام۔ عمل۔ دھندا۔ ؎

نہ گفتار میں انکی کوئی خطا ہے ٭ نہ کردار انکا کوئی ناسزا ہے (حالی)

(۳) بُرا بھلا کام کرنا۔ چلن۔ رویہ۔ عادت۔ خصلت۔ برتاؤ۔ خو۔ بان۔ جیسے ہر شخص کی رفتار و کردار جدا ہے ٭

(بعض نے اس لفظ کو کرد یعنی کردن کی ماضی اور آر علامت حاصل بالمصدر مثل گفتار، رفتار وغیرہ مرکب خیال کیا ہے لیکن اس صورت میں بالفتح ہونا چاہیئے تھا)

**کر دکھانا یا کر دکھلانا** (ہ) فعل متعدی۔ انجام پر پہنچا دینا۔ کوئی کام بنا کر دکھا دینا۔ تجربہ دکھا دینا۔ عمل کر کے دکھا دینا۔ نقل کو اصل کر دینا۔ وقوع میں لانا۔ کرڈالنا۔ بہم پہنچا دینا ٭

**کِردگار** (ف) اسم مذکر۔ طرز بنانے والا ٭ صانع قدرت۔ خالق۔ خدائے تعالےٰ۔ کرتار۔ کنندۂ کار۔ کیونکہ کرد بمعنی کار اور گار بمعنی خداوند آیا ہے ٭

**کردنی** (ف) صفت۔ (۱) کرنے کے لائق۔ کرنے جوگ۔ (۲) کرنی۔ اعمال۔ جیسے کردنی خویش آمدنی پیش ٭

**کردہ** (ف) اسم مفعول۔ کیا ہوا ٭ آزمودہ۔ عمل میں لایا ہوا۔ جیسے سفر کردہ۔ کارکردہ ٭

**کردھنی** (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) کربند۔ پٹکا۔ آڑبند۔ پیٹی ٭

**کر دیکھنا** (ہ) فعل متعدی۔ تجربہ کر لینا۔ آزما کر دیکھ لینا۔ بُرائی بھلائی سے واقفیت پیدا کر لینا ٭

**کڑڑ کڑڑ** (ہ) اسم مؤنث۔ چڑ چڑ۔ کسی چیز کے چٹخنے کی آواز جیسے بھونچال

سے کڑیاں کڑکڑ بولنے لگیں" +

**کرسٹان** (و) اسم مذکر۔ عیسائی۔ کرائیسٹ کا پیرو۔ کرشچن۔ کرشٹان
نجات دہندہ کا پیرو +

**کرسی** (ہ) اسم مؤنث۔ اُپلے کا ٹکڑا۔ کنڈے کی کور +

**کُرسی** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) چھوٹا تخت۔ چوکی۔ سنگھاسن۔ (۲) آٹھواں آسمان۔ (۳) تخت۔ اورنگ۔ سریر۔ سنگھاسن۔ پاٹ + مسند۔ گدی۔ (۴۔ و) برابر اور سیدھا خط۔ اپنے اپنے موقع پر ایک لائن میں۔ لکھنے میں برابر ایک خط میں جیسے حروف کی کرسی یعنی نشست۔ موزونی و تسلسل (۵) عمارت کی سطحِ زمین سے وہ اونچائی جو باہر کا پانی اندر نہ جانے کی غرض سے چھوڑی جاتی ہے۔ نیو سے اوپر کا حصہ + ستون کی بنیاد۔ (۶۔ و) پیڑھی۔ پشت۔ خاندان۔ (۷۔ و) لکھنؤ کے قریب ایک گاؤں ہے۔ جو اپنے باشندوں کی بیوقوفی کے سبب شکارپور اور بارہ وغیرہ سے زیادہ مشہور ہے۔ (۸) زینہ۔ درجہ۔ (۹) طبقۂ آسمان۔ ہر ایک آسمان چنانچہ یہ معنی ظہیر فاریابی اور سعدی کے شعر سے بھی معلوم ہوتے ہیں ؎

نہ کرسئے فلک نہد اندیشہ زیر پا + تا بوسہ بر رکاب قزل ارسلاں زند (فاریابی)

چہ حاجت کہ نہ کرسئے آسماں + نہی زیر پائے قزل ارسلاں (سعدی)

**کُرسی دینا** (و) فعل متعدی۔ (۱) مکان کو بلندی دینا۔ عمارت کو سطحِ زمین سے اونچا کر کے بنانا۔ اونچی دہلیز رکھنا۔ (۲) برابر بٹھانا۔ عزت کی جگہ بٹھانا۔ برابر بیٹھنے کی عزت دینا۔ (۳) تعظیماً کسی کے واسطے کرسی چھوڑ کر کھڑا ہونا۔ آؤ بھگت اور تعظیم و تکریم سے بٹھانا +

**کُرسی نامہ** (ع + ف) اسم مذکر۔ شجرۂ نسب۔ سلسلۂ خاندان۔ نسب نامہ۔ بنسوالی +

**کُرسی نشین ہونا** (و) فعل لازم۔ (۱) دربار میں کرسی پانا۔ کرسی پر بیٹھنے کے درجہ کو پہنچنا۔ مقبول و منظورِ سرکار ہونا۔ (۲) ٹھیک بیٹھنا۔ انتظام کے ساتھ منتظم ہونا۔ درست ہونا + قابلِ تسلیم ہونا۔ مقبول و منظورِ عام ہونا۔ جیسے بات کا کرسی نشین ہونا۔ ہم سلک و ہم سلسلہ بنانا +

**کُرسیوا تو کھا میوہ** (و) کہاوت۔ خدمت کر اور عظمت پا۔ محنت کا ثمرہ راحت ہے +



**کِرِشٹان** (و) اسم مذکر۔ دیکھو (کرسٹان) +

**کرشٹان کرنا** (و) فعل متعدی۔ عیسائی بنانا۔ مسیحی دین میں لانا۔ بپتسما دینا۔ اصطباغ دینا۔ دینِ نصاریٰ میں ملانا +

**کِرِشٹان ہونا** (و) فعل لازم۔ مسیحی دین میں آنا۔ عیسائی بننا۔ اصطباغ لینا +

**کِرِشٹانی** (و) صفت۔ کرشٹان کا + عیسائی۔ مسیحی +

**کرشٹانی جُوتا** (و) اسم مذکر۔ منڈا جوتا۔ انگریزی جوتا۔ بوٹ + گرگابی +

**کِرِشٹانَنی** (و) اسم مؤنث۔ کرشٹان کی بیوی یا کرشچن عورت +

**کرشٹین** (و) اسم مؤنث۔ مصغر بالتحقیر کرشٹان +

**کِرِشمہ** (ف) اسم مذکر۔ (۱) آنکھ کا اشارہ۔ بھوں کا اشارہ۔ جھانولی۔ آنکھ کی جھپکی۔ غمزہ + عشوہ + ناز نخرہ۔ اشارات و کنایات ؎

{ سنیں سرگوشیاں غیروں سے اشارے دیکھے
آج آنکھوں سے کرشمے ترے سارے دیکھے } (بحر)

(۲۔ و۔ مجازاً) کوئی تعجب انگیز بات۔ شعبدہ۔ طلسم۔ انوکھی اور حیرت انگیز بات جیسے بھان متی کا تماشا ؎

{ لڑے ہیں میکدہ میں آج جو یوں شیشہ و ساغر
کرشمہ چشمِ ساقی نے دکھایا کچھ نہ کچھ ہوگا۔ } (ظفر)

(۳) اعجاز۔ تصرف۔ معجزہ۔ کرامات۔ خرقِ عادت۔ پرچہ۔ (۴۔ و) علامت۔ نشان۔ اشارہ۔ جلوہ۔ ظہورا ؎

{ وہ بکر اور تغلب کی باہم لڑائی + صدی جس میں آدھی اُنھوں نے گنوائی
قبیلوں کی کر دی تھی جس نے صفائی + تھی اک آگ ہر سو عرب میں لگائی
نہ جھگڑا کوئی ملک و دولت کا تھا وہ + کرشمہ اک اُن کی جہالت کا تھا وہ } (حالی)

**کرشمہ دکھانا** (و) فعل متعدی۔ کوئی کرامات یا معجزہ دکھانا۔ پرچہ دینا + کوئی عجیب و حیرت انگیز بات کرنا +

**کِرِشن** (ہ) صفت۔ (۱) سیاہ + کالا + سانولا۔ اندھیرا۔ اُجالا کا نقیض۔ تاریک جیسے کرشن پکش یعنی اندھیرا پاکھ۔ (۲۔ اسم مذکر) وشنو کا آٹھواں اوتار۔ کنہیا جی۔ باسدیو جی کے بیٹے اور راجہ کنس کے بھانجے کا نام +

**کرشن پکش یا پکھ** (ہ) اسم مذکر۔ اندھیرا پاکھ یعنی چاند کے اخیر

دن جن میں اول اندھیرا رہتا ہے۔ وہ پندرہ دھر واڑا جس میں چاند گھٹتا جاتا ہے +

**کرشن جٹا** (ہ) اسم مؤنث ۔ بالچھڑ۔ سنبل الطیب۔ جٹاماسی +

**کرشن رلیلا** (ہ) اسم مؤنث ۔ رہس۔ راس۔ کرشن جی کے کھیل تماشے +

**کرغس** (ع) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی اجوان۔ تخم بنگ۔ اجود۔ خراسانی اجوان جس کے کھانے سے بچھو کا کاٹا فوراً ہلاک ہو جاتا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں بارد و یابس +

**کرک** (ہ) اسم مذکر ۔ (گیتوں میں) درد۔ پیڑ۔ دُکھ۔ تکلیف + ٹیس۔ کسک۔ ؎

باہل بید بلاے کے پکڑ دکھائی بانہہ + برا بید جانے نہیں کرک کلیجے مانہہ (دوہا)

**کرک** (س) اسم مذکر ۔ (۱) کینکڑا۔ خرچنگ۔ سرطان۔ گیگٹا۔ (۲) برج سرطان۔ چوتھی راس +

(منطقۃ البروج یا راس منڈل میں ایک نشان جو موسم گرما میں گردش آفتاب کی شمالی حد کو ظاہر کرتا ہے) +

**کرکٹ** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کوڑے کا مترادف خس و خاشاک۔ گھانس۔ پھونس۔ (۲۔ پورب) دیکھو (کرک بمعنی کینکڑا) +

**کرکٹ** (انگلش Cricket) اسم مذکر ۔ گیند بلا۔ چوگاں بازی۔ گوے چوگاں۔ گیند بلے کا کھیل +

**کرکچ** (ہ) اسم مذکر ۔ سمندری نمک جو بخارات آبی سے پیدا ہوتا ہے +

**کرکرا** (ہ) صفت ۔ کنکریلا۔ ریگ آمیز۔ خاک آمیز۔ ریتیلا۔ کھسکھسا۔ جیسے جتنا چھانو اُتنا کرکرا ہے۔ ؎

سُرمہ ڈالوں کرکرا انجن دیا نہ جائے + جن نینن میں پی بسے دوجا کب سمائے (دوہا)

**کرکرا کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کسی چیز میں ریت ملا دینا۔ (۲) بگاڑنا۔ لطف کھونا۔ بدمزہ کرنا۔ بھنگ ڈالنا۔ کھنڈت کرنا جیسے "سارا مزہ یا سارا عیش کرکرا کر دیا" +

**گرگرا** (ہ) صفت ۔ خستہ۔ بُھربُھرا۔ گھی میں تلا ہُوا۔ کورا +

**کرکراہٹ** (ہ) اسم مؤنث ۔ کرکراپن۔ دانت کے تلے کنکریلی چیز کے بولنے کی آواز۔ ریتلاپن +

**گرگری** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) پیچش۔ مروڑا۔ (۲) گھوڑے کی بدہضمی۔ تخمہ۔



حمر الفرس۔ ایک مرض کا نام جس میں گھوڑے کا پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ (۳۔ ف) نرم اور ملائم ہڈی جو چبائی جا سکے جیسے کان یا شانے کی پتلی ہڈی کرکرانک بھی فارسی میں آیا ہے چپنی ہڈی + (۴) صفت۔ بُھربُھری۔ خستہ۔ کراری +

**گرگری اُٹھنا** (ہ) فعل لازم ۔ (ہندو)۔ (۱) مروڑا اُٹھنا۔ پیچ و تاب ہونا۔ پیٹ میں درد ہونا۔ (۲) گھوڑے کو تخمہ ہونا۔ گھوڑے کا پیشاب بند ہو جانا +

**کرکری ہڈی** (ہ) اسم مؤنث ۔ خستہ اور ملائم ہڈی جو کُرم کُرم کھائی جائے۔ ؎

نہیں ہے یہ ڈلی چکنی کی باجی + اجی چینی یہ ہڈی کرکری ہے (رنگین)

**کرکری** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) خاک آمیز چیز۔ کنکریلی چیز۔ (۲) ہیٹی۔ زبونی۔ ذلت۔ خواری جیسے "آج اُن کی بڑی کرکری ہوئی"۔ (۳) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ نوعے از قماش + ؎

نظر آتا ہے یہ اُس کے شعاع حسن کا عالم
کہ سب کہتے ہیں پردہ کرکری کا اُسکی چلمن کو
(؟)

**کرکری ہونا** (ہ) فعل لازم ۔ ہیٹی ہونا۔ ذلت ہونا۔ خواری ہونا۔ بگڑنا۔ جھڑنا۔ ؎

کرکری ہو گئی بدگویوں کی شیخی ساری + امتحاں کرکے اگر میں نے ظفر کو چھانا (ظفر)

**کرکری خانہ** (ہ) اسم مذکر ۔ وہ مکان جہاں جھاڑ فانوس اور شیشے وغیرہ کا سامان رہے + پُرانا اور اُترا ہُوا اسباب رہنے کا مکان۔ اسباب ردی کا مکان۔ کاٹ کباڑ رکھنے کی جگہ +

**کرکسا** (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندو گنوار) لڑاک عورت۔ جھگڑالو عورت۔ کلکل رکھنے والی عورت۔ لڑاکا عورت جیسے

جس گھر ہووے کرکسا ناری + اُس گھر ہووے دن دن کھواری (خواری)

**کرکل** (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندو) کرکراپن۔ کرکراہٹ۔ مٹی یا کنکر کی آمیزش +

**کرگدن** (ف) اسم مذکر ۔ گینڈا۔ کرگ۔ ہاتھی کی مانند ایک جانور کا نام جس کی کھال سے ڈھال بناتے ہیں + ؎

کرگدن کا بھی ذرا حوصلہ دیکھے کوئی + اپنے قاتل کو پس از مرگ سپر دیتا ہے (ناسخ)

**کرگس** (ف) اسم مذکر ۔ گدھ۔ گیگرج +

**کرگزرنا** (ہ) فعل لازم ۔ کرڈالنا۔ کرکے چھوڑنا۔ بن کئے نہ رہنا۔ اپنی ہٹ سے باز نہ آنا۔ کرلینا + ؎

غرض اپنی سی وہ تو کر گزرا ۔ ہو گئی رات اور مینہ نہ کھلا (سودا)

## گرگ

**گرگہ** (ف) اسم مذکر۔ کارگاہ۔ وہ گڑھا جس میں جولاہے بیٹھکر کپڑا بنتے ہیں۔ فارسی میں پاچال۔ عربی میں منسج کہتے ہیں۔ کارخانۂ جولاہاں جیسے "کرگہ چھوڑ تماشے جائے۔ ناحق چوٹ جولاہا کھائے" پنجابی کھڈی۔ ؎

کرگا بیچ جولاہا سوہے ہل پر سوہی ہالی۔
پھولوں بیچ سپاہی سوہے باگان سوہی مالی　[illegible]

**کرگھنا** (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) ہاتھ پکڑنا۔ بیاہ میں دلھن کا ہاتھ پکڑنا۔ بیاہ کرنا۔ ہمدرد و حامی بننا۔

**کَرَم** (ع) اسم مذکر۔ (۱) بزرگواری۔ عزیزی۔ (۲) ہمت۔ مردی۔ جوانمردی (۳) سخاوت۔ بخشش۔ دان۔ پُن۔ جود۔ داد و دہش۔ ؎

لیتے ہیں ثمر شاخ ثمرور کو جھکا کر۔ جھکتے ہیں سخی وقت کرم اور زیادہ (ذوق)

(۴۔ مجازاً) عنایت۔ مہربانی۔ تلطف۔ کرپا۔ دیا۔ شفقت۔ ؎

ستم کو ہم کرم سمجھے جفا کو ہم وفا سمجھے
اور اس پر بھی نہ سمجھے وہ تو اس بت سے خدا سمجھے　(ذوق)

کہا میں کہ بھرتا ہوں دم آپکا۔ لگا کہنے صاحب کرم آپ کا　(حسن)

**کرم پیشہ** (ع۔ ف) صفت۔ داتا۔ سخی۔ لکھ بخش۔

**کرم کرنا** (ا) فعل متعدی۔ (۱) عنایت فرمانا۔ نوازش کرنا۔ مہربانی کرنا۔ کرپا کرنا۔ دیا کرنا۔ ؎

اُسکی تعریف جو کرتا ہوں تو کیا کہتا ہے۔ چُپکے بس رہئے کرم کیجے نہ مجھپر اپنا جرأت
پسند یار جو آتا تو نذر تھا یہ بھی ۔ کرم کیا کہ مرا دل مجھے معاف کیا
خدا کے واسطے ابر کرم کرم تو نکر ۔ کہ میں غریب ہوں اور گھر ٹپکتا ہے　[illegible]

(۲) قدم رنجہ فرمانا۔ تشریف لانا۔ ؎

دوستو چری سے بھی رات انگوانا ننگ ہے
پاؤں میں مہندی لگی ہے یاں کرم کیونکر کریں　[illegible]

کرم کیا ہے جولے سبق ادھر تو پورا کرے مجھے بھی چھوکتی جا میرے آشیاں کیطرح (امیر کھنوی)

(۳) فضل کرنا۔ رحم کرنا۔ جیسے "خدا اپنا کرم کرے"۔

**کِرم** (ف) اسم مذکر۔ کیڑا۔ پلو۔ کوڑا۔ پتنگا۔

**کرم پیلہ** (ف) اسم مذکر۔ ریشم کا کیڑا۔

**کرم خوردہ** (ف) صفت۔ کرم کھایا۔ گھن کھایا۔ گھن لگا ہوا۔ ٹھنک لگا ہوا۔ پرانا۔ بوسیدہ۔ کہنہ۔

**کَرم** (س) اسم مذکر۔ (ہندو)۔ (۱) کام۔ دھندا۔ کار۔ کاج۔ (۲) دھرم

## کرم

کے متعلق کام۔ ثواب کا کام جیسے جگ۔ ہوم۔ دان وغیرہ۔ مسلمانوں کے ہاں جیسے قربانی۔ ولیمہ وغیرہ۔ (۳) پہلے جنم کا کیا ہوا۔ پہلے جنم کے کئے ہوئے کام کا پھل۔ (۴۔ ع) بھاگ۔ قسمت۔ نصیبا۔ تقدیر۔ پرالبد۔ بخت۔ ؎

کاغذ ہو تو بانچ لوں کرم نہ بانچا جائے۔ تنکا ہو تو توڑ دوں پریت نہ توڑی جائے (دوہا)

جیسے "اُتر جاؤ گے کہن وہی کرم کے لچھن۔ جنم کے ساتھی سب ہیں کرم کا ساتھی کوئی نہیں"۔ (۵) پیشہ۔ حرفہ۔ کسب جیسے چاروں کا کرم یہ ہے۔ (۶) فرض۔ واجب۔ (۷) مفعول۔

**کرم باچک** (ہ) اسم مذکر۔ فعل مجہول۔

**کرم بھوگ** (ہ) اسم مذکر۔ پہلے جنم میں کئے ہوئے کام کا پھل۔ بھلائی بُرائی کا نتیجہ۔ قسمت کے لکھے کا ثمرہ۔

**کرم بھوگنا** (ہ) فعل متعدی۔ تقدیر کا لکھا پورا کرنا۔

**کرم پھوٹنا** (ہ) فعل لازم۔ (ع)۔ (۱) کرم ہین ہونا۔ بدنصیب ہونا۔ تقدیر کا برگشتہ ہونا۔ ادبار یا بداقبالی کا سامنا ہونا۔ زمانہ کا ناساعد ہونا (۲۔ ع) بیوہ ہونا۔ بدھوا ہونا۔ رانڈ ہونا۔ (۳۔ ع) بری جگہ شادی ہونا بُرے کے پلّے بندھنا جیسے "اُس کی بیٹی کے تو کرم پھوٹ گئے"۔

**کرم ریکھ یا کرم ریکھا** (ہ) اسم مؤنث۔ نوشتۂ ازلی۔ تقدیر کا لکھا۔ جیسے "کرم ریکھ اَمٹ ہے"۔

**کرم سینگ** (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو)۔ (۱۔ ظرافتاً) حُقّہ۔ پنچوں کا پیالہ۔ (۲۔ حقارتاً) کم گھی کے پکے ہوئے سخت پراٹھے جو مشکل سے کھائے جاتے ہیں۔

**کرم کا بلیا** (ہ) صفت۔ (۱) نصیبے کا زور آور۔ زبردست نصیبے والا۔ قسمت کا بادشاہ۔ (۲۔ طنزاً) بدنصیب۔ کرم ہین۔ بدقسمت۔

**کرم کا دھنی** (ہ) صفت۔ دیکھو (کرم کا بلیا)۔

**کرم کارک** (س) اسم مذکر۔ مفعول یا مفعول ثانی۔

**کرم ہین** (ہ) صفت۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ کرم کا ہیٹا۔ بدطالع۔ بداختر۔ کم بخت جیسے "کرم ہین کھیتی کرے۔ بَیل مرے یا سوکھا پڑے"۔

**کُرم کُرم** (ہ) اسم مؤنث۔ کسی کرارے یا بھربھری چیز کے کھانے کی آواز جیسے مرمروں کے کھانے کی آواز۔ پاپڑوں کے کھانے کی آواز وغیرہ۔

**کِرمکِ شب تاب** (ف) اسم مذکر۔ رات کو چمکنے والا چھوٹا کیڑا۔ جگنو۔ پٹ بیجنا۔ ؎

کبھی جو کوئی چمکتا ہے کرمکِ شب تاب ✦ سمجھتے ہیں اُسے مرغانِ شاخسار چراغ (ناظم)

**کرم کلا** (ع) اسم مذکر۔ ایک قسم کی گوبھی جس میں پھول نہیں ہوتا۔ عربی میں کرنب۔ فارسی میں کلم۔ مزاجاً اول درجہ میں گرم دوم میں خشک ✦

**کرمُل** (ہ) اسم مذکر۔ (لکھنؤ) کن پھیڑ۔ کان کے نیچے کا ورم۔ کرن مُول ✦

**کرموں کو رونا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) اپنی بدنصیبی کا ماتم کرنا۔ قسمت کو رونا۔ نصیبوں کو پیٹنا۔ (۲) افسوس کرنا۔ پچھتانا۔ رونا۔ پیٹنا ✦

**کرمی** (ہ) اسم مذکر۔ پورب کے ہندو زمینداروں کی ایک ذات کا نام ✦

**کرن** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) آفتاب کے شعاعی خطوط۔ شعاعِ آفتاب۔ قرن الشمس۔ رِشم۔ سورج کا تیج ✦ چاند کا پرکاش۔ شعاعِ قمر۔ ؎

طرۂ زر کا ترے ہے یہ پھبن کا عالم ✦ جیسے ہو صبح کو سورج کی کرن کا عالم (رنگین)

تھی عجب نوشہ کے مُنہ پر رات سہرے کی پھبن
وصف میں ہر سلک دُر کے میں لگاؤں کیا سخن
کہکشاں قربان و صدقے انجم چرخِ کہن
آفتابِ خاوری جوں صبح چھوڑے ہے کرن
عارضِ روشن پہ یوں مقیش کے چمکے تھے تار } (مغفور)

بنے تکھ دیکھ تیری بنو ہے سُہاگ بھری
تاروں بیچی رات رہے رہیو جیسے چندر کی کرن کھری } (دوہا)

(۲) تارِ مقیش۔ وہ روپہلی یا سنہری گوٹے کے تار جو اکثر بھاری دوپٹوں کے آنچلوں یا ٹوپی کی باڑ پر لگائے جاتے ہیں۔ ؎

چمکی چمک رہی ہے زیادہ ستاروں سے ✦ پاپوش میں لگاؤ کرن آفتاب کی (ناسخ)

**کَرَن** (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) کان۔ گوش۔ سمع۔ سروَن۔ (۲) کشتی کی پتوار۔ کروال۔ سُکان۔ دنبالۂ کشتی۔ (۳) مثلث کا قاعدہ ✦ مربع یا متوازی الاضلاع کا وتر۔ آدھا کاٹ یا قطر۔ (۴) مفعول لہٗ۔ (۵) دو رگن کا ایک ہندی وزن۔ (۶) کُنتی کا بیٹا جو سورج کے نطفہ سے مانا گیا ہے۔ راجہ کرن ✦

**کرن پھول** (ہ) اسم مذکر۔ کان کے ایک زیور کا نام۔ گوشوارہ۔ آویزۂ گوش۔ ؎

کانوں میں ترے دیکھ کے سونے کے کرن پھول ✦ اے سرو رواں ہو گئے سرخ چمن پھول (آتش)

گل خورشید جوں نور کے تکے عارض کی جانب کو
کرن پھول اس روش سے ہے تیرے کان کے آگے } (حیدر)



**کرن کا پہرا** (ہ) اسم مذکر۔ راجہ کرن کا وہ وقت جو سورج کے نکلنے سے پہلے پہلے دادو دہش میں صرف ہوتا تھا ✦ نور کا تڑکا۔ علی الصباح گجردم جیسے ؎

بھورے ہی بھورے کرن کے پہرے ایسے ڈھیٹ سے پڑا کام
گاگریا موری چھولئی رے ترکوانے موے رام }

**کرن مُول** (ہ) اسم مذکر۔ (پورب) دیکھو (کرن مُل) ✦

**کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کردن یا نمودن کا ترجمہ۔ بنانا۔ انجام کو پہنچانا۔ بجا لانا۔ عمل میں لانا۔ نپٹانا۔ بنٹانا۔ (۲) مارنا۔ چلانا جیسے ہتیار کرنا۔ وار کرنا۔ دو دو ہاتھ کرنا۔ (۳) انتظام یا بندوبست عمل میں لانا جیسے ایسا کرو کہ سب لہریہ اُتر جائے۔ (۴) شغل میں رہنا۔ شغل رکھنا جیسے آجکل کیا کرتے ہو؟ (۵) بس میں لانا۔ قابو میں لانا جیسے یا کسی کے ہو رہو۔ اور یا کسی کو کر رکھو (۶۔ ہندو) خاوند بنانا۔ شوہر بنانا۔ خصم کرنا۔ اوڑھنا ڈالنا۔ بیوہ کا کسی سے شادی کر لینا۔ ؎

دھوبی چھوڑ سقہ کیا رہی خضر کے گھاٹ ✦ اماں نے کیا کہا بیٹی نے کیا لوہار (کہاوت)

(۷۔ ہندو) گھر میں ڈالنا۔ مدخولہ بنانا۔ بیوی بنانا جیسے اُس نے فلاں عورت کو کر لیا۔ (۸۔ عو) جادو ڈالنا۔ ٹونا کرنا۔ افسوں کرنا۔ جیسے اُس پر تو کسی نے کچھ کر دیا (۹) کوئی کارخانہ یا کاروبار کھولنا جیسے دوکان کرنا۔ کارخانہ کرنا۔ جیسے تم بھی کچھ کر بیٹھو۔ خالی رہنے سے اچھا ہے (۱۰) حل کرنا۔ نکالنا جیسے دو گھنٹے میں ایک سوال کیا تو کیا خاک کیا۔ (۱۱۔ بقال) پھٹکنا۔ بنانا۔ چننا۔ جیسے پسینی کری دھری ہے (۱۲۔ ہندو) سلگانا۔ بنانا۔ جلانا جیسے آگ کرنا۔ (۱۳۔ ہندو۔ عو) پکانا۔ رندھنا۔ پونا۔ جیسے دال کرنا۔ بھات کرنا۔ روٹی کرنا وغیرہ (۱۴۔ ہندو۔ عو) بال سنوارنا۔ چوٹی گوندھنا جیسے سر کرنا۔ کنگھی کرنا۔ (۱۵) بڑھانا۔ زیادہ کرنا جیسے عزت کرنا۔ آدر کرنا (۱۶۔ ہندو) باندھنا۔ کسنا جیسے دھوتی کرنا۔ لنگوٹ کرنا (۱۷) ٹھہرانا۔ مقرر کرنا۔ چکانا۔ معین کرنا۔ جیسے دس روپے روز پر مکان یا گاڑی وغیرہ کو کر لیا۔ (۱۸۔ بازاری) کام بنانا۔ مجامعت کرنا جیسے مفت کا کرنا اور رو دے جانا (۱۹۔ بازاری) گھسانا۔ دخل کرنا۔ اندر پہنچانا (۲۰۔ ہندو) رکھنا۔ دھرنا۔ ڈالنا۔ بھرنا جیسے اس کا پانی اُس میں کر دے (۲۱۔ ہندو) بجھانا۔ گل کرنا۔ چراغ کو ہاتھ دینا۔ چراغ بڑھانا یا بڑا کرنا جیسے ابھی سے دیا کر دیا (۲۲۔ ہندو) جلانا۔ روشن کرنا جیسے چراغ بتی کرنا (۲۳۔ قصاب) کاٹنا۔ ذبح کرنا جیسے بکری کی ہے؟ بھیڑ کی ہے؟ وغیرہ (۲۴) ہاتھ لگانا۔ شروع کرنا۔ کام چھیڑنا (۲۵۔ ہندو) ہلانا۔ ڈولانا۔ جھلنا جیسے پنکھا کرنا

(مرکب ہوکر یہ لفظ بہت سے معنوں میں آتا ہے) +

**کرنا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) دھار گرنا ۔ کھنڈا ہونا ۔ کند ہونا ۔ کنارہ جھڑنا ۔ دانتے پڑنا (۲) شرمانا ۔ شرمندہ ہونا ۔ لجانا ۔ کنیانا جیسے "وہ ہم سے کرتے ہیں" +

**کرنٹا** (ا) اسم مذکر ۔ کرانی کی تصغیر بالتحقیر ۔ کرشتان ۔ کرشٹین +

**کرنجا** (ہ) صفت ۔ نیلی پتلی کا ۔ ازرق چشم ۔ بلی کی سی آنکھوں والا ۔ کیرا +

**کرنجوا** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جس کا رنگ خاکی ہوتا ہے (۲) خاکی رنگ ۔ کرنجوے کا سا رنگ ۔ ایک قسم کا ذہنی رنگ جو کسیس پھٹکری اور ناسپال کی آمیزش سے بنایا جاتا ہے +

**کرنجی آنکھ** (ہ) اسم مؤنث ۔ چشم ازرق ۔ نیلی آنکھ ۔ کیری آنکھ ۔ ع

اے صنم تیری کرنجی آنکھ سے ثابت ہوا
رنگ اُڑ جاتا ہے روے مردم بیمار کا (سخن)

**کرنڈ** (ہ) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا مصالح سے بنایا ہوا پتھر جو نگینے وغیرہ کے گھسنے اور چھری بنانے بنیا تیز کرنے کے کام میں آتا ہے ۔ ع

یہ باڑ میری کالکے دی کس نے اس قدر
جو تم رگڑ رہے ہو سر دہی کرنڈ پر ۔ ([illegible])

**کرنڈی** (ہ) اسم مؤنث ۔ سر کی چادر ۔ کچے ریشم کی بنی ہوئی لنگی +

**کرنی** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) فعل ۔ کام ۔ اعمال جیسی کرنی ویسی بھرنی ۔ کرنی کا پھل ہے ۔ اس معنی میں کرنے سے مشتق ہے (۲) ایک اوزار کا نام جس سے راج گارا چونہ وغیرہ پھیلاتے ہیں ۔ اور کہگل کرتے ہیں ۔ کگل مار ۔ اندایر ۔ ع

جب راج نے قضا کے کرنی بسولی اُٹکی
اک اینٹ بھی نہ پائی ہر گز کسی مکان کی
نگیں محل سنہرا یہ زر ہوا تو پھر کیا (نظیر)

(اس کا مادہ کر بمعنی ہاتھ ہے کیونکہ اس سے ہاتھ کی بجائے کام لیا جاتا ہے ۔ لفظ نی نسبت کے واسطے لگیا ہے) +

**کرنیل** (انگلش) Colonel کرنل ۔ اسم مذکر ۔ رجمنٹ کا اعلےٰ افسر ۔ سرتیپ لشکر +

**کرو** (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندو) مٹی کا ٹونٹی دار برتن ۔ بدھنا ۔ لوٹا + جھوٹا گھڑا ۔ ٹھلیا +

**کرواچوتھ** (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندو) ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو کاتک کی چوتھی تاریخ ہوتا اور اُس میں سہاگنیں برت رکھکر پانی کے بھرے کروے کو پوجتی ہیں +

**کروانا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کوئی کام درست کرانا ۔ کام بنوانا ۔ کام لینا ۔ (۲ ۔ عوام) مجامعت کرنا ۔ لگوانا ۔ وہ کام کرانا +

**کرّوبی** (ع) اسم مذکر ۔ مقرب فرشتہ ۔ اعلےٰ درجہ کا فرشتہ +

**کرّوبیاں** (ف) اسم مذکر ۔ (کرّوبی کی جمع بقاعدۂ فارسی) فرشتگان مقرب اعلےٰ درجے کے فرشتے ۔ ع

درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو ۔ ورنہ طاعت کیلئے کچھ کم نہ تھے کرّوبیاں (لاعلم)

**کروت** (ہ) اسم مذکر ۔ بڑا آرا ۔ آرہ کلان ۔ کرانت ۔ لکڑ چیرنے یا سخت کاٹنے کا ایک دانتے دار اوزار +

**کروٹ** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) پہلو ۔ جنب ۔ سینے کی دونو طرف میں سے ایک طرف ۔ پاسا ۔ ع

ترے بیمار کا یہ حال ہے اب ناتوانی سے ۔
کہ کروٹ اے مسیحائے زماں پھیری نہیں جاتی ([illegible])

کھسک جاتا ہے جب مخمل کا تکیہ اپنے پہلو سے
تو یاد آتی کسی کی وہ مزے کی مجھکو کروٹ ہے ([illegible])

(۲) جانب ۔ طرف ۔ رُخ ۔ بغل ۔ بل ۔ جیسے "دیکھئے اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے" ۔ (۳) طرح ۔ طور ۔ ڈھنگ ۔ طرز ۔ طریق + ع

لپٹ کے یار سے سوتا ہوں مانگتا ہوں دعا
تمام عمر ۔ یا رب ۔ ایک کروٹ ہو ۔ ([illegible])

**کروٹ بدلنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) از پہلو بہ پہلو غلطیدن کا ترجمہ ۔ ایک پہلو سے دوسرے پہلو لیٹنا ۔ لیٹنے کا رُخ بدلنا ۔ ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر لٹا دینا بشرطیکہ ایک پہلو پہ لیٹے ہوئے دیر ہوئی ہو ۔ ع

جوں نکہت گل جنبش ہے جی کا نکل جانا
اے باد صبا میری کروٹ تو بدل جانا ۔ ([illegible])

(۲) انقلاب ہونا ۔ پلٹی کھانا ۔ زمانہ کا پھر جانا ۔ ع

یار ہم سے نہ کبھی آکے ہوا ہم بستر + کروٹ ایسی نہ زمانے کو بدلتے دیکھا (لاعلم)

(۳) مخالف سے جاملنا ۔ فریق ثانی کی طرف ہو جانا +

(یہ معنی عام نہیں ہیں)

**کروٹ لینا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) اِس پہلو سے اُس پہلو ہونا۔ پہلو کے بل سونا۔ رُخ بدلنا۔ سمت بدلنا۔ پیٹھ موڑنا۔ مُنہ پھیرنا۔ ے

جہاں سے لیتے ہیں کروٹ عدم کو چلتے ہیں
مکانِ عشق کے بیماریوں بدلتے ہیں

یار سوتا نہیں مُنہ کرکے ہماری جانب ✤ کبھی کروٹ نہیں لیتا ہے مقدر اپنا (بحر)

(۲) انقلاب اختیار کرنا۔ رُخ پلٹنا۔ پلٹی کھانا۔ دگرگوں ہونا ✤

**کروٹ نہ لینا** (ہ) فعل متعدی۔ بے خبر ہونا۔ بالکل بے خبر رہنا۔ بھول کر یاد نہ کرنا ✤ واپس نہ پھرنا۔ سفر سے واپس آنے کا ارادہ نہ کرنا ✤

**کروٹوں** (ہ) اسم مذکر۔ کروٹ کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے کی صورت میں بنجاتی ہے ✤

**کروٹوں میں رات کاٹنا** (ہ) فعل متعدی۔ بیقراری اور اضطراب سے شب بسر کرنا۔ بے چین رہنا ✤

**کروٹوں میں رات کٹنا** (ہ) فعل لازم۔ بیقراری اور بے چینی میں شب بسر کرنا۔ تڑپ کر رات گزرنا۔ ے

تجھ بن رہا یہ آہ میں بے کل تمام رات
تا صبح کروٹوں ہی میں کٹی کل تمام رات

**کروٹیں** (ہ) اسم مؤنث۔ کروٹ کی جمع ✤

**کروٹیں بدلنا** (ہ) فعل متعدی۔ گھڑی کوئی کروٹ لینا گھڑی کوئی۔ کبھی اِس طرف کی کروٹ لینا کبھی اُس طرف کی۔ (مجازاً) بستر پر بے قرار رہنا۔ مضطرب رہنا۔ تڑپنا۔ بیکل اور بے چین رہنا۔ تڑپ کر رات کاٹنا۔ آرام سے نہ سونا۔ ے

خیال خواب کہاں سوزِ غم سے جلتے ہیں ✤ تمام رات پڑے کروٹیں بدلتے ہیں (جرأت)

کیوں نہ پیہم بے کلی سے کروٹیں بدلا کروں۔
جائے گی کس رات کانٹے میرے بستر میں نہیں

تمام شب کروٹیں بدلنا تمام دن دستِ حیف ملنا
بس اب رہا ہے یہ دم نکلتا قریب وہ دن بھی آچکے ہیں

**کروٹیں لینا** (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (کروٹیں بدلنا) ✤ ے

بسترِ گل پر جو تونے کروٹیں لیں رات کو
عطر آگیں ہوگئے اے گلبدن سب پسکے پھول



نہ تھا شب بسترِ گل لوٹتا تھا بلکہ اخگر پر
ترے بن کروٹیں خاک اے بُتِ گلفام لیتا تھا

**کرودھ** (س) क्रोध اسم مذکر۔ کوپ۔ غصہ۔ خشم۔ غضب۔ خفگی۔ طیش۔ عتاب ✤

**کرودھی** (ہ) صفت۔ غصیل۔ غصہ ور۔ غضبناک۔ غضبی ✤

**کروڑ** (ہ) صفت۔ سو لاکھ کی تعداد......... اکوٹی ✤

**کروڑپتی** (ہ) اسم مذکر۔ کروڑ روپے کی ساکھ والا۔ ایک کروڑ کا مالک۔ ساہوکار۔ بڑا بھاری مالدار ✤

**کروڑ کی ایک** (ہ) محاورہ۔ وہ بات جو کروڑ باتوں کا خلاصہ ہو۔ نہایت تجربہ کی بات۔ دلیل ساطع۔ برہانِ قاطع۔ نہایت پکی بات ✤ از حد کھری اور بے لاگ بات۔ کھری۔ ے

بات سن پائیں گر مروڑ کی ایک ✤ کہدیں لاکھوں میں ہم کروڑ کی ایک (ظفر)

**کروڑوں** (ہ) اسم مذکر۔ کروڑ کی جمع ✤ بے شمار۔ ے

اک خونچکاں کفن میں کروڑوں بناؤ ہیں
پڑتی ہے آنکھ تیرے شہیدوں پہ حُور کی

**کرّوفر** (ف) اسم مؤنث۔ شان و شوکت۔ دھوم دھڑکا۔ رعب داب ✤ دھوم دھام۔ ٹھاٹ باٹ۔ تزک و احتشام۔ شکوہ۔ جلوہ۔ ے

شوق گر قلیاں کشی کا ہے تو مہتابی پہ بیٹھ
اے مرے سلطانِ خوباں شب کو کرّوفر سمیت

**کرّوفر سے یا کرّوفر کے ساتھ** (ف) تابع فعل۔ دھوم دھام اور ٹھاٹ باٹ سے۔ نہایت تزک و احتشام سے۔ شان و شوکت کیساتھ ✤

**کروندا** (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) گکروندا۔ ایک سرخ و سفید رنگ کے ترش پھل کا نام جس کا اچار پڑتا ہے۔ (۲) کان کے پاس کی گلٹی۔ گُدّو ✤

**کُروہ** (ف) اسم مذکر۔ کوس۔ چار ہزار گز زمین کی مسافت بعض کے نزدیک تین ہزار گز کا بُعد ✤

**کُرَوی** (ع) صفت۔ گول۔ کُرہ کی شکل پر۔ مدوّر۔ دائرہ نما ✤

**کُرہ** (ع) اسم مذکر۔ گیند۔ گولا۔ ہر ایک گول چیز ✤

**کُرہِ آب یا ماء** (ع + ف) اسم مذکر۔ پانی کی سطح جو زمین کے کُرہ کے ساتھ داخل کرہ ہے۔ وہ پانی جس نے زمین کو گھیر رکھا ہے ✤

کرۂ ارض یا زمین (ع) اسم مذکر۔ زمین کا گولہ۔ تمام زمین جو گیند کی شکل پر ہے۔

کرۂ باد یا ہوا (ع+ف) اسم مذکر۔ ہوا کا تمام مجموعہ جو زمین کے چاروں طرف کئی کوس تک بلند گھرا ہوا ہے۔ زمین کے گرداگرد کی ہوا۔

کرۂ فلکی (ع) اسم مذکر۔ آکاس گولہ۔

کرۂ نار یا آتش (ع+ف) اسم مذکر۔ سب سے اونچا آسمان جسکی نسبت قدما کا خیال تھا کہ خالص آگ رہتی ہے۔ اس کرہ کو قدمانے صنوبری خیال کیا ہے اور دلیل اُس پہ یہ لائے ہیں کہ آگ جلتے وقت اسی طرح کی شکل اپنے کرہ کے موافق بناتی ہے۔ مگر اس صورت میں لفظ کرہ کے معنی سے یہ لفظ علیحدہ ہو جاتا ہے۔

گھر ہے مجھ سوختہ جان کا کرۂ نار کے پاس
طائر اُڑتا نہیں ہو کر مری دیوار کے پاس (ذوق؟)

کرہی (ہ) صفت۔ (پورب) کرکری۔ خستہ۔ چینی۔ جیسے کرہی ہڈی یعنی چپنی ہڈی جسے عربی میں غضروف کہتے ہیں۔

کریا (س) اسم مؤنث۔ (۱) کام۔ کاج۔ دھندا۔ کار۔ (۲) تجہیز و تکفین۔ کریا کرم (۳) دینی یا مذہبی کام۔ (۴) ویاکرن میں) فعل (۵) سوگند۔ قسم۔ حلف۔ عہد۔ (۶) بدلہ۔ عوض۔ مکافات (۷) پرستش۔ پوجا۔

کریا خراب کرنا (ا) فعل متعدی۔ (ہندو) مٹی پلید کرنا۔ ذلیل و خوار کرنا۔

کریا کرم (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مذہبی کام۔ فرض۔ (۲) تجہیز و تکفین۔ گور گڑھا۔

(ہندوؤں میں دستور ہے کہ جب کوئی شخص مرجاتا ہے تو اُس کا بیٹا یا قریب کے رشتہ دار جس وقت مردہ آدھا جل چکتا ہے تو بانس سے اُس کا سر پھوڑ کر گھی ڈالتے اور یہ خیال کرتے ہیں کہ اس سے مردے کی عاقبت پاک ہوتی ہے پس اسی کا نام کریا کرم کرنا ہے۔ مسلمانوں میں اس کی بجائے تجہیز و تکفین کرنا اور اول منزل پہنچانا بولتے ہیں کیونکہ اُن میں جلانے کا قاعدہ نہیں ہے۔)

کریا کرم کرنا (ہ) فعل متعدی۔ تجہیز و تکفین کی رسم کو پورا کرنا۔ اول منزل پہنچانا۔ بعد ازاں اگر مردے کی مذہبی رسوم کا خاص بیٹے یا قریب کے رشتہ دار کو ادا کرنا۔

کریا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (کریا کرم کرنا)۔



کریا کھانا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) قسم کھانا۔ حلف اُٹھانا۔ سوگند کھانا۔

کُریال (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) جانوروں کے مزے سے بے کھٹکے بیٹھکر اپنے بازؤں کو کھجانے اور سہلانے کی حالت۔

موسمِ گل کی خبر سنکے قفس میں صیاد۔ آکے کُریال میں ہر مرغ خوش آہنگ کھلا (ظفر)

(۲۔ عوام) امن۔ راحت۔ آرام۔ چین۔ آسائش۔ آسودگی۔ بیفکری۔ طمانیت۔

کُریال کرنا (ہ) فعل متعدی۔ پرندے کا مزے اور لطف میں آکر بیفکری سے اپنے بازؤں اور پروں کو کھجانا پر سہلانا۔

درخت اُس باغ کے سارے ہرے تھے۔ ہر اک ڈالی میں میوے ہی بھرے تھے
درختوں کی بلندی پر تھے بیٹھے۔ پرندے بولتے کُریال کرتے (میر حسن؟)

کُریال میں آنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) پرند کا خوش ہوکر اپنے پروں کو جھاڑنا اور صاف کرنا۔ (۲) مزے میں آنا (۳) خوشی میں آنا۔ (۴) اُمنگ میں آنا۔ خوش ہونا۔ باغ باغ ہونا۔ عیش و راحت میں مست و سرشار ہونا (مثال دیکھو کُریال نمبر اول میں ظفر کا شعر)۔

کُریال میں غلّہ یا غلیلہ لگنا (ہ) فعل لازم۔ عین حصولِ مقصود میں خلل واقع ہونا۔ عین مزے میں کھنڈت ہونا۔ رنگ میں بھنگ ہونا۔ مزا مٹی ہونا۔

(چونکہ ایسی حالت میں غلّہ لگنا اس کے آرام میں خلل آنا ہے۔ پس کنایۃً راحت و آرام میں خلل واقع ہو جانے کے موقع پر بولنے لگے ہیں۔)

بیٹھے اگر خوشی سے آکر چمن میں بلبل
کُریال میں غلیلہ ایسا لگے کہ اُڑ جائے (سجاد)

کریپ (ا) اسم مؤنث۔ (صحیح انگلش Crape کریپ)۔ ایک انگریزی ریشمی کپڑے کا نام جو نہایت باریک اور لطیف یعنی ہلکا پھلکا ہوتا ہے۔ کپڑ دھول۔ کتان۔ کچے ریشم کا باریک کپڑا۔

کریت (ہ) اسم مذکر۔ کالا گنڈیت سانپ جو نہایت زہریلا ہوتا ہے۔

کُریت (ہ) اسم مؤنث۔ رسم بد۔ برا دستور۔ بدچلنی۔ بداطواری۔ بدکرداری۔ بدمعاملگی۔ بے راہ بات۔

کرید (ہ) اسم مؤنث۔ (ع) کاوش۔ کوشش بد۔ خلش۔ چھان بین۔ تجسس۔ تفحص۔ تلاش۔ جستجو۔ ڈھونڈ۔ جیسے انہیں ہمیشہ اسی بات کی کرید رہتی ہے۔

کرید میں رہنا یا ہونا (ہ) فعل لازم۔ کسی کی برائی تلاش کرنے

میں مصروف رہنا۔ تجسّس میں رہنا ۔ تخریب کے درپے رہنا۔ جڑ کھودنا ۔

**گُریدنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کاویدن کا ترجمہ۔ کھودنا۔ لکڑی یا کسی نوکدار چیز سے راکھ یا خاک وغیرہ کو کسی چیز کی تلاش یا انگار نکالنے کے واسطے ہٹانا۔ (۲) جڑ خالی کرنا ۔ کھوکھلا کرنا ۔ کھُرچنا ۔ خلال کرنا جیسے "دانت کریدنا" (۳) نکالنا۔ کھود کر باہر لانا ۔ پنجوں سے یا چونچ سے کھودنا۔ جیسے مُرغ کا یا کبوتر کا کریدنا ۔

**گُریدنی** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) وہ اوزار جس سے تنور یا چولھے کی آگ الٹ پلٹ کرتے ہیں۔ آتش کاوا۔ آلہ کاویدن ۔ بڑھئیوں کی نہانی یا چھری (۲-عو) دیکھو (کُرید) کھٹکا ۔ خلش ۔

ہے اک کریدنی سی اُسکی لگی ہوئی ۔ دہ اپنے لینے میں خودمزہ یار ہوگیا (ادیب)

**رکرکِرِّا** (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندو) کھیل۔ تماشا۔ دل بہلاوا۔ ہنسی مذاق۔ ظرافت۔ مزاح۔ ٹھٹولی ۔ عیش ونشاط ۔

**کُریز** (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) پرندوں کا پرانے پروں کو جھاڑ کر نئے نکالنا۔ پُرانے پر گرانا۔ (۲-و) پرندوں کے پر جھاڑنے کی کیفیت جس میں وہ نہایت بدنما اور بدہیئت معلوم ہوتے ہیں ۔

(صاحب فرہنگ جہانگیری لکھتے ہیں کہ لفظ کُریچ وکُریز دو معنی میں آتا ہے۔ اول معنی وہ جھونپڑا جو اکثر دہقانی لوگ اپنے اپنے کھیتوں میں پھونس یا پُولیوں وغیرہ سے بیٹھنے کے واسطے بنالیتے ہیں۔ اور نیز جب شکاری پرندوں جیسے باز وشاہین وغیرہ کے پر جھاڑنے کا زمانہ آتا ہے تو اُن کو بھی گھروں میں باندھ یا پنجروں میں چھوڑ دیتے اور کہتے ہیں کہ کریز بستہ اند یعنی درخانہ بستہ اند۔ عوام نے غلطی سے پر گرانے کے معنی سمجھ لئے۔ چنانچہ اس کے ثبوت میں حکیم سنائی اور حضرت امیر خسرو کے شعر بھی لکھے ہیں مگر چونکہ یہ معنی داخل اصطلاح ہوگئے۔ اس وجہ سے دوسرے معنی بھی قرار دئے ہیں) ۔

**کُریز چھوڑنا** (و) فعل متعدی ۔ پرندوں کو پنجروں میں چھوڑ دینا تاکہ پُرانے پر جھاڑ کر نئے پر نکال لیں ۔

**کُریز سے نکلنا** (و) فعل لازم ۔ پرانے پر پرنے جھاڑ کر نکھ۔ نئے پر نکال لانا ۔

**کُریز میں آنا** (و) فعل لازم ۔ پرندوں کا پر جھاڑنا ۔ پر جھاڑنے کی کیفیت میں بھرنا ۔

**کریل** (ہ) اسم مذکر ۔ کیر کا درخت۔ ایک خاردار جھاڑی کا نام جس میں ٹینٹ لگتے اور ہندو اُس کا اچار ڈال کر کھاتے ہیں ۔

**کریلا** (ہ) اسم مذکر ۔ ایک قسم کی نہایت کڑوی ترکاری کا نام جو بیل میں لگتی اور صورت میں کھُردری ہوتی ہے۔ عربی میں اس کو خیار الحمار یا قثاء الحمار۔ فارسی میں سیاہ بنگ کہتے ہیں۔ مزاجاً تیسرے [illegible] میں گرم خشک ۔

**کریلا اور نیم چڑھا** (ہ) کہاوت ۔ ایک تو بد مزاج تھا [illegible] دوسری بات نے اور بھی ترقی دی۔ تلخی میں تلخی یا خرابی میں خرابی بڑھ گئی ۔

**کُریل ڈالنا** (ہ) فعل لازم ۔ (عو۔ متروک) کھول ڈالنا۔ کُرید کر نکال ڈالنا۔

باجی نگر نصیحت بیجا جلے ہے دل ۔ ہے آگ سی جو سینے میں اُسکو کریل ڈال (رنگین)

(اوپ میں رائے مہملہ کی بجائے رائے ثقیلہ بولتے ہیں۔ صرف اسی لفظ میں نہیں بلکہ اور الفاظ میں بھی اُن کا دستور پڑگیا ہے۔ جیسے کنکڑی۔ کنکڑ وغیرہ) ۔

**کریلنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (پورب) دیکھو (کُرینا) ۔

**کریم** (ع) صفت ۔ بخشندہ۔ بخشنے والا۔ کرم کنندہ ۔ جوانمرد ۔ گناہ سے درگزر کرنے والا۔ آمرزگار ۔ سخی۔ مخیّر۔ داتا۔ جواد۔ فیاض۔ اصطلاح میں کریم وہ شخص جو اپنی حاجت پر اور کی حاجت کو مقدم رکھے لئیم کا نقیض ۔ رحیم۔ مہربان۔ شفقت کرنے والا ۔ بزرگ۔ عزیز۔ خدا تعالےٰ کا ایک صفاتی نام ۔

**کریمی** (ع) اسم مؤنث ۔ فیاضی ۔ عنایت۔ مہربانی ۔ بزرگی۔ بزرگواری ۔

**کرِیہ** (ع) صفت ۔ مکروہ۔ نفرت کے قابل۔ گِھناؤنا۔ جس سے کراہت آئے۔ بھونڈا۔ بدشکل ۔

**کرِیہُ الصّوت** (ع) صفت ۔ بدآواز۔ جس کی آواز بھلی نہ لگے۔ ناگوار آواز والا ۔

**کرِیہُ منظر** (ع) صفت ۔ بدصورت۔ بدشکل۔ گِھناؤنی صورت کا۔ بدنما ۔

**کرڑ** (ہ) اسم مؤنث ۔ کسوم کے بیج۔ حب العصفر کا جیرہ۔ کاژیرہ۔ جسے پنجاب میں پولیاں کہتے ہیں۔ مزاجاً اول درجہ میں گرم دوسرے درجہ میں اخیر تک خشک ۔

**کِرڑا** (ہ) اسم مذکر ۔ کیڑے کا مخفف۔ کرم۔ کیٹ ۔

**کِرڑکھایا** (ہ) صفت ۔ (۱) کیڑوں کا کھایا ہوا۔ کرم خوردہ۔ گُھنا ہوا ۔ بوسیدہ۔ پُرانا۔ کہنہ۔ (۲- مجازاً) چیچک رو۔ آبلہ رو۔ کوجا کریہ۔ سیتلا منہ داغ ۔

**کِرڑکھائی** (ہ) اسم مؤنث ۔ کرڑکھایا کی تانیث۔

دور جو کی تھی اصیل اُس کو بھی لائے رنگیں
میری قسمت میں لکھی تھی وہی کڑ کھائی پھیر
([illegible])

**کڑا** (ہ) صفت ۔ (۱) نرم کا نقیض ۔ سخت ۔ کرخت ۔ درشت ۔ شدید ۔ (۲) سخت گیر ۔ بیرحم ۔ کٹھور ۔ شدید العمل جیسے کڑا حاکم ۔ (۳) طاقتور ۔ مضبوط ۔ زور آور ۔ کرارا ۔ تکڑا ۔ (۴) تند ۔ تیز ۔ (۵) تند مزاج ۔ تیز مزاج ۔ کڑوا ۔ بدمزاج ۔ رُوکھا (۶) کَر کا مضبوط ۔ مرد صفت ۔ پُرشہوت (۷) متحمل ۔ برداشت کنندہ ۔ بُردبار ۔ سہارنے والا ۔ جھیلنے والا ۔ سختی اُٹھانے والا ۔ زحمت کش ۔ (۸) کٹھن ۔ دشوار ۔ مشکل ۔ بھاری جیسے کڑے کوس (۹ ہندو) اکرا ۔ مہنگا ۔ گراں (۱۰) شجاع ۔ بہادر ۔ سورما (۱۱ ۔ اسم مذکر) حلقۂ آہنی ۔ قُلّاب ۔ چوڑی ۔ چھلا ۔ کُنڈا ۔ جیسے کنجیوں کا کڑا ۔ (۱۲) دست برنجن ۔ خلخال یا برنجن ۔ ہاتھ یا پاؤں میں پہننے کے لئے سونے چاندی کے حلقے ۔ (۱۳ ۔ لکھنؤ) لداؤ کی عمارت ۔ وہ عمارت جس میں چونے ، پتھر اور اینٹوں کے سوا لکڑی کا کام نہ ہو جیسے گنبد و قبر کی چھت ۔ قالب کاری ۔ (۱۴) ہندی نظم کا بند ۔ (۱۵) قبر یا مزار کی ڈاٹ ۔ ؎

قیدِ غم سے بعد مردن دی رہائی آپ نے
جب کڑا کھولا مزارِ عاشقِ دلگیر کا
([illegible])

**کڑاپن** (ہ) اسم مذکر ۔ سختی ۔ کرختگی ۔ مضبوطی ۔ کراراپن ۔ تکڑاپن ۔ بہادری ۔ شجاعت ۔ تندی ۔ تیزی ۔ تند مزاجی ۔

**کڑاسما** (ہ) اسم مذکر ۔ (گنوار) ۔ (۱) گرانی ۔ مہنگا ۔ قحط کا زمانہ ۔ کال کے دن (۲) تنگدستی کا زمانہ ۔ افلاس کے دن ۔ بُرا زمانہ ۔

**کڑا کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) سخت کرنا ۔ اینٹھنا جیسے جسم کڑا کرنا ۔ (۲) بھاؤ تیز کرنا ۔ بھاؤ چڑھانا ۔ (۳) مضبوط کرنا ۔ مستحکم کرنا جیسے دل کڑا کرنا (۴) چُست کرنا ۔ کسنا ۔ جکڑنا (۵) کسالا کرنا ۔ سختی جھیلنا ۔ سختی کی برداشت کرنا ۔ کڑوا کرنا جیسے جی کڑا کر کے پی بھی جاؤ ۔ (۶) ہمت بڑھانا ۔ دلیر کرنا ۔

**کڑا لگانا** (ہ) فعل متعدی ۔ (لکھنؤ) لداؤ کا مکان بنوانا ۔ لداؤ کی چھت ڈالنا ۔ لداؤ ڈالنا ۔

**کڑا ہونا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) سخت ہونا (۲) کٹھن ۔ دشوار اور مشکل ہونا (۳) گراں ہونا ۔ اکرا ہونا ۔ مہنگا ہونا ۔ بھاؤ تیز ہونا ۔ (۴) تند مزاج ہونا ۔ سنگدل ہونا ۔ بے رحم اور کٹھور ہونا ۔



**کڑا اڑا** (ہ) اسم مذکر ۔ دیکھو کراڑا ۔ ؎

کیوں نہ روئیں پھوٹکر ہم آسماں کے تلے
دیدۂ تر اپنے دریا میں کڑاڑا چاہیئے ۔
([illegible])

**کڑاکا** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز ۔ (۲) فاقہ ۔ لنگھن ۔ بھوکا رہنا ۔ اُپاس ۔ (۳ ۔ صفت) سخت ۔ شدت کا ۔

**کڑاکا گزرنا** (ہ) فعل لازم ۔ فاقہ ہونا ۔ بھوکا رہنا ۔ نامیسری کے سبب کچھ نہ کھانا ۔

**کڑاکڑ** (ہ) اسم مذکر ۔ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے یا بجنے کی متواتر آواز ۔ جیسے "کڑاکڑ باجیں تھوتھے دھان یا بانس" ۔

**کڑاکے** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کڑاکا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ۔

**کڑاکے کا جاڑا** (ہ) اسم مذکر ۔ سخت جاڑا ۔ شدت کا جاڑا ۔

**کڑاکے کا فاقہ** (ہ) اسم مذکر ۔ سخت فاقہ ۔

**کڑاہ** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) بڑی کڑھائی ۔ کڑھاؤ ۔ حلوا پکانے یا کچوریاں وغیرہ تلنے کا بڑا ظرف ۔ کڑغانِ کلاں ۔ (۲ ۔ پنجاب) تر حلوا ۔ موہن بھوگ ۔ میٹھا ۔

**کڑاہا** (ہ) اسم مذکر ۔ دیکھو کڑاہ نمبر اول ۔

**کڑاہا پوجن** (ہ) اسم مؤنث ۔ کڑھائی کی پوجا جو کسی تہوار یا شادی میں اول ہی اول چڑھانے پر کی جاتی ہے ۔

**کڑاہی** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) ایک پھیلے ہوئے آہنی ظرف کا نام جس میں پکوان وغیرہ تلتے اور دودھ اوٹاتے ہیں ۔ کڑغانِ خورد ۔ (۲ ۔ پنجاب) تر حلوا ۔ میٹھا (۳) پکوان یا شیرینی کی نیاز ۔ (۴) پکوان ۔ تلی ہوئی چیز ۔

(۵) ایک قسم کا مجاز ہے کہ ظرف سے مظروف مراد لی ہے ۔ جیسے آبخورہ بمعنی پانی ۔

**کڑاہی باندھنا** (ہ) فعل متعدی ۔ منتر کے زور سے کڑھائی کو گرم نہ ہونے دینا ۔ جادو سے کڑاہی کے نیچے کی آنچ کو بے اثر کر دینا ۔

**کڑاہی چڑھانا** (ہ) فعل متعدی (۱) کسی چیز کے تلنے یا جوش دینے کے واسطے کڑاہی کو چولھے پر رکھنا (۲) پکوان کرنا ۔ پکوان پکانا ۔ پکوان کا سامان کرنا ۔ تلنا ۔

**کڑاہی چڑھنا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) کڑاہی کا چولھے پر رکھا جانا ۔ (۲)

پکوان کی تیاری ہونا۔ پکوان ہونا۔ پکوان کا تلا جانا۔ پکوان شروع ہونا جیسے " ابر آیا ہے جی چاہتا ہے جھولا پڑے کڑھائی چڑھے (رچہ سنیلی) (۳۔ ہندو) شادی کے کھانوں اور ضیافت کا سامان ہونا۔ پُوری کچوری بننا ✦

**کڑاہی کرنا** (ہ) فعل متعدی ؛۔ (۱) پکوان تلنا۔ پُوریاں کچوریاں اور گلگلے وغیرہ تلنا۔ (۲۔ ہندو) کسی دیوی یا دیوتا کی بھینٹ کا حلوا پکانا ✦ نیاز کرنا ✦

**کڑاہی مروڑنا** (ہ) فعل متعدی ؛۔ (حلوائی) کڑھاہی سرکانا ✦

**کڑاہی میں ہاتھ ڈالنا** (ہ) فعل متعدی ؛۔ اپنی صداقت و بیگناہی کا امتحان دینا۔ جلتے ہوئے تیل میں ہاتھ ڈالکر دکھا دینا کہ ہم سچے ہونگے تو ہاتھ نہیں جلیگا ✦

(یہ اگلے زمانے کی بے بنیاد روایتیں چلی آتی ہیں) دیکھو (تیل میں ہاتھ ڈالنا) ✦

**کڑبڑا** (ہ) اسم مذکر ؛۔ وہ شخص جس کی ڈاڑھی کڑبڑی ہو۔ ادھیڑ۔ کنل۔ موخودا۔ چال۔ آمیزہ مو ؎

لڑکوں سے لڑکے چھٹے جوانوں سے تب جواں
بڈھوں سے بڈھے کڑبڑوں سے کڑبڑے لڑے (انشا)

**کڑبڑی ڈاڑھی** (ہ) اسم مؤنث ؛۔ (دیکھو کڑبڑی) وہ ڈاڑھی جس میں سیاہ اور سفید بال ہوں۔ تل چاولی ڈاڑھی۔ ریش دو مو ✦

**کڑبی** (ہ) اسم مؤنث ؛۔ (گنوار) دیکھو (کڑوی بمعنی چری) ✦

**کڑک** (ہ) اسم مؤنث ؛۔ (۱) بجلی کی آواز۔ شور رعد۔ خروش برق ✦ آواز مہیب وسخت۔ ؎

کان میں جب مرے نالے کی کڑک جاتی ہے
ابر میں رعد کی چھاتی سی دھڑک جاتی ہے (ظفر)

(۲) کسی سخت چیز کے ٹوٹنے یا چٹخنے کی آواز۔ (۳) گھوڑے کی سرپٹ چال۔ پویہ رفتار۔ (۴) پٹہ بازی کا وہ ہاتھ جو حریف کے سیدھے پاؤں کے بائیں جانب لگائیں (ہ۔ پنجاب۔ ع) بجلی۔ برق۔ گاج جیسے تینوں کڑک پڑے یعنی تجھ پر بجلی گرے ✦

**کڑک بانکا** (ہ) اسم مذکر ؛۔ کڑیل جوان۔ وہ بانکا جوان جسکی آواز سے لوگ ڈر جائیں ✦ بانکا ترچھا جوان۔ گبرو ✦ چھیلا۔ چھیل چکنیا ✦

**کڑک بجلی** (ہ) اسم مؤنث ؛۔ (۱) توڑے دار بندوق ✦ وہ بندوق



جس کی آواز نہایت مہیب ہو (۲) کڑاکے کی آواز والی عورت۔ رعب داب کی عورت ✦

**کڑک دوڑنا** (ہ) فعل لازم ؛۔ سہوٹ جانا۔ پرپر جانا ✦

**کُڑک** (ہ) اسم مؤنث ؛۔ (۱) وہ مرغی جو انڈے دینے سے رک گئی ہو و بستہ بیضہ (یہ لفظ اس معنی میں فارسی لفظ کُرک سے بگڑا ہوا ہے) ✦

(۲۔ ع) خالی۔ تہی۔ کورا۔ صاف ✦

**کُڑک بولنا** (ہ) فعل لازم ؛۔ (عوام) خالی جانا۔ ناغہ ہونا ✦

**کُڑک کر بولنا** (ہ) فعل لازم ؛۔ کڑاکے کی آواز نکالنا۔ مہیب آواز سے بات کرنا۔ سخت آواز سے بولنا۔ ڈراؤنی آواز نکالنا ✦

**کُڑک ہونا** (ہ) فعل لازم ؛۔ مرغی کا انڈے دینے سے باز رہنا ✦

**کڑکا** (ہ) اسم مذکر ؛۔ (۱) کڑاکا۔ شور رعد و برق۔ آوازہ ✦ ؎

نہ بادل لڑینگے مری چشم تر سے ✦ کسے اپنا کڑکا سناتی ہے بجلی (بحر)

(۲) وہ تعریف کے اشعار یا کبت جو لڑائی کے وقت بھاٹ لوگ دلاوروں کا دل بڑھانے کے واسطے بہ آواز بلند پڑھتے اور لڑنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ رجز ✦ وہ آواز جو نقیب لوگ بادشاہ کی سواری کے آگے آگے لگاتے چلتے یا میدان جنگ میں بہادروں کو سناتے ہیں۔ ؎

عجب محبوب باشوکت ہے اے بادِ بہاری تو
صدائے خندۂ گل ہے سواری کا تری کڑکا (ناسخ)

(۳) بہادری کا یادگار گیت۔ ساکھا۔ کسی جنگ کا بیان۔ رزمنامہ۔ بہادری کا گیت۔ ؎

جانِ شیریں کھوئی اپنی پر زبانِ تیشہ پر
یادگار کوہکن کیا خوب کڑکا رہ گیا (ناسخ)

**کڑکڑاتا جاڑا** (ہ) اسم مذکر ؛۔ سرمائے سخت۔ شدت کا جاڑا۔ نہایت زور کی سردی ✦

**کڑکڑا کے دم مارنا یا آواز نکالنا** (ہ) فعل متعدی ؛۔ حقہ کا زور سے دم لگانا۔ کش لگانا۔ کش کھینچنا۔ حقہ کا دم مارنا۔ کش لگانا ؎

دم میں افلاک پر قدم مارا ✦ حقہ کا کڑکڑا کے دم مارا (نکہت)

نکال آواز ایسی کڑکڑا کر اد میاں ساقی
کہ ہو ایسے سلفے کا تیری بزم کا جوڑا (ناسخ)

**کڑکڑانا** (ہ) فعل لازم ؛۔ (۱) گھی یا تیل کے بگھارنے کی آواز نکلنا۔ گھی کے داغ ہونے کی آواز نکلنا۔ چربی وغیرہ کے تلنے جانے کی آواز

ہونا۔ تیل وغیرہ کے کھولنے کی آواز کا نکلنا۔ (۲۔ متعدی) داغ کرنا۔ بگھارنا۔ خوب پکانا جیسے گھی کڑکڑانا ٭

**کڑکڑانا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) انڈے دینے کے دنوں میں مرغی کا بولنا۔ مرغی کی وہ آواز جو انڈے دینے کے زمانہ میں نکالتی پھرتی ہے۔ انڈا دیتے وقت بولنا۔ گرہ چیدن۔ (۲) بڑبڑانا۔ بڑبڑانا۔ بڑانا۔ بڑبڑ کرنا۔ (۳) کوسنا۔ بددعا دینا۔ آہ مارنا (۴) حسد کرنا۔ جلنا۔ رشک کھانا ٭ (۵) کھنسانا۔ برا بھلا کہنا۔ جیسے "تم اپنی باجی اماں کا مزاج جانتی ہو کہ میری نصیحت فضیحت سے کڑکڑاتی بھی ہیں اور پھر مجھ بن نہیں کل بھی نہیں (رچڑ بھنلی)" ٭

**کڑکڑ بولنا** (ہ) فعل لازم :۔ کسی سخت چیز کا چباتے وقت آواز دینا ٭

**کڑکڑ چبانا** (ہ) فعل متعدی :۔ کسی چیز کو اس طرح چبانا کہ جس سے دانتوں کی آواز نکلے ٭

**کڑکنا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) تڑخنا۔ تڑکنا۔ چٹکنا۔ تڑخنا۔ کسی چیز جیسے مخمل یا اطلس وغیرہ کا جابجا سے شق ہو جانا (۲) موتی گرجنا۔ موتی کا ٹوٹ جانا۔ موتی میں درز پڑ جانا۔ موتی میں بال آ جانا۔ ؎

کیا کہوں رات کی بات ساتھ میں بیتم کے سوئی
کروٹ لی موتی گڑکا موتی کی گو بجھ کھوئی { (گیت)

(۳) بجڑ بڑ ہونا ٭

**کڑکنا** (ہ) صفت :۔ تڑخ جانیوالا۔ شکن پڑ جانیوالا۔ جیسے کڑکن کاغذ ٭

**کڑکنا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) گرجنا۔ بجلی کی آواز کا نکلنا۔ برق کا خروش اور رعد کا شور کرنا۔ گڑگڑانا۔ ؎

ڈر لاگت گوری شام گئی رے ٭ بیری بادل کڑک رہی رے (گیت)
تجھے شبِ ہجر میں کیا کیا دھڑکے ٭ آہ تڑپی کبھی نالے کڑکے (نسیم دہلوی)

(۲) کڑاکے کی آواز سے بولنا۔ گھمک کر بولنا۔ چیخ کر بولنا (۳) باجے کا خوب زور کے ساتھ آواز دینا۔ نوبت کا زور کے ساتھ بجنا۔ ؎

کڑکنا وہ نوبت کا باجوں کے ساتھ ٭ گرجنا وہ دھونسوں کا ڈنکوں کے ساتھ (میر حسن)

(۴۔ بازاری) اُڑنا۔ کافور ہونا۔ روانہ ہونا جیسے وہاں سے جو کڑکا تو یہاں آ کر دم لیا ٭

**کڑکیت** (ہ) اسم مذکر :۔ کڑکا کہنے والا بھاٹ۔ نقیب۔ چاوش۔ وہ لوگ جو بادشاہ کی سواری کے آگے آگے یا بوقت جنگ تعریفی اشعار پڑھتے جاتے ہیں ٭ رزمیہ داستانیں گا کر سنانے والے۔ ساکھا گانے والے ٭



**کڑنگا** (ہ) اسم مذکر :۔ (لکھنؤ) وہ شخص جو سخت گو۔ سخت کلام اور نہایت توانا و قوی ہو ٭

**کڑوا** (ہ) صفت :۔ (۱) تلخ۔ تیتا۔ مُر۔ نیم کے مزے کا جیسے میٹھا میٹھا ہپ ہپ کڑوا کڑوا تھو تھو (۲) تیز۔ چرپرا۔ جھلا۔ حلق پکڑنے والا جیسے کڑوا تمباکو (۳) کھاری۔ ململا۔ نمک کے مزے کا۔ کڑوا پانی وغیرہ (۴) بدمزاج۔ تندمزاج۔ جھلا۔ غصیل جیسے کڑوا گھوڑا۔ کڑوا آدمی (۵) درشت سخت۔ اکھڑ۔ ترشرو۔ جیسے کڑوے سے ملئے میٹھے سے ڈریئے۔ یعنی دھیمی مزاج کا آدمی مکار۔ اور اکھڑ آدمی صاف دل ہوتا ہے ٭

**کڑوا تیل** (ہ) اسم مذکر :۔ روغن تلخ۔ ترے یا سرسوں وغیرہ کا تیل۔ میٹھے تیل یا تِلوں کے تیل کا نقیض ٭

**کڑوا دل کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ کسالا کرنا۔ سختی جھیلنا۔ دل کو سخت کرنا۔ ہمت باندھنا۔ تلخی کی برداشت کرنا۔ ناگوار بات یا چیز کی برداشت کرنا جیسے "یہ دوا کڑوا دل کر کے پی جاؤ" ٭

**کڑوا زہر** (ہ) صفت :۔ زہر ہلاہل۔ نہایت تلخ۔ نیم سا کڑوا۔ زہر کی مانند کڑوا ٭ (اس جگہ زہر کثرت ظاہر کرنے کے واسطے آیا ہے۔ جس طرح کہتے ہیں کہ نمک زہر کر دیا یعنی از حد ڈال دیا ٭)

**کڑوا کریلا** (ہ) اسم مذکر :۔ اول معلوم دوم نہایت بدمزاج آدمی ٭

**کڑوا کریلا نیم چڑھا** (ہ) کہاوت :۔ ایک تو بدمزاج تھے دوسرے خلافِ طبع بات نے اور بھی بدمزاجی بڑھا دی۔ چڑچڑے کو اور چڑایا ٭ ایک تو بھتے دوسرے بُروں کی صحبت مل گئی ٭

**کڑوا کسیلا** (ہ) صفت :۔ تلخ و ناگوار طبع۔ ناقابل برداشت۔ ؎

تو جام مئے عشق سوند آنکھ پی جا ٭ یہی ایک ہے گھونٹ کڑوا کسیلا (انشا)

**کڑوا لگنا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) تلخ معلوم ہونا۔ ذائقہ میں برا معلوم ہونا (۲) ناگوار گزرنا۔ برا لگنا۔ زہر معلوم ہونا ٭

**کڑوا نیم** (ہ) اسم مذکر :۔ (عوام) (۱) دیکھو کڑوا زہر۔ (۲) نرنیم جو نہایت کڑوا اور بڑی عمر کا ہوتا ہے۔ چنانچہ اسی خیال سے بچے کو کہتے ہیں کہ تیری عمر کڑوے نیم سے بڑی ٭

**کڑوا ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) کسی چیز کا تلخ اور بدمزہ ہونا۔ (۲) آزردہ ہونا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ ؎

آج کچھ کڑوا ہوا شیریں سے خسرو ہے ستم
وہ بھی عیاری اگر ہو کوہکن سے لگ چلے

(۳) بگڑنا۔ بدمزاج ہونا۔ تندی و درشتی سے پیش آنا۔ بدمزاجی ظاہر کرنا۔ کج خلق اور بے مروت بننا۔ ع

وائے محرومی گلے پر رہ گیا چل کر مرے * منہ ہوا خنجر کا میٹھا جب وہ کڑوا ہو گیا (خواجہ وزیر)

(۴) جھلّا ہونا۔ غصیل ہونا۔ مزاج کا تیز ہونا جیسے گھوڑے کا کڑوا ہونا *

**کڑواپن** (ہ) اسم مذکر۔ تلخی * بدمزاجی۔ تیزی۔ تندی *

**کڑوانا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) کڑوا ہونا۔ تلخ ہونا (۲) متعدی) بگڑنا۔ خفا ہونا۔ کھسانا۔ بدمزاجی برتنا (۳) آنکھوں کا نیند کے خمار کے باعث کھٹکنا۔ نیند میں بھرنا۔ نیند کے باعث آنکھوں میں خارشت سی معلوم ہونا۔ ع

خواب شیریں سے میں آگاہ نہیں برسوں سے
آنکھیں کڑواتی ہیں جب نیند ذرا آتی ہے

**کرواہٹ یا کڑواٹ** (ہ) اسم مؤنث۔ تلخی *

**کڑوڑ** (ہ) اسم مذکر۔ (عوام) سو لاکھ۔ ع

آئینہ خانہ بن گیا دل توڑنا نہ تھا * یعنی اب ایسے جلوہ نما ہیں کروڑ دیکھ (مومن)

لاکھوں جتن کئے نہیں ضبط گریہ لیک
سنتے ہی نام آنکھ سے آنسو گرے کڑوڑ

(آج کل فصحائے دہلی اول رائے مہملہ اور دوم مشددہ بولتے ہیں۔ اور اہل لکھنؤ یا تو دونوں جگہ رائے مشددہ یا مہملہ کا استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ حضرت جلال لکھنوی اپنے استاد کا شعر لکھتے ہیں۔ ع

عاشق ہزار چند ہوں داغوں میں مور پر * ایسے ہیں میرے طائر جان کے کروڑ پر (فائق)

اہل دہلی اسے بالکل ناپسند کرتے ہیں) *

**کڑوڑا** (ہ) اسم مذکر۔ (پورب) وہ شخص جو عاملوں اور محصلوں پر خیانت کی نگرانی کے واسطے کوئی حاکم مقرر کرے۔ افسروں کا افسر۔ حاکموں کا حاکم۔ بڑا عہدہ دار جسکے ماتحت اور عہدے دار بھی ہوں۔ ع

کڑوڑوں کیوں نہ بیٹھیں ملک دل میں رنج کے تھانے
کہ درد عشق ہے یاں ساتھ و دائر کڑوڑا سا

(یہاں کوڑا جوڑا تھوڑا وغیرہ قافیہ ہے) *

**کڑوی** (ہ) اسم مؤنث۔ کڑبی۔ جوار باجرے یا مکئی کی چری۔ کڑب۔ کربی *

**کڑوی** (ہ) اسم مؤنث۔ کڑوا کی تانیث۔ (۱) تلخ۔ میٹھی کا نقیض *



(۲) تند۔ تیز۔ تیکھی (۳) ناگوار طبع بات *

**کڑوی بات** (ہ) اسم مؤنث۔ ناگوار بات۔ سخن تلخ و ناملائم *

**کڑوی روٹی یا کھچڑی** (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو) مُردے کی حاضری جس روز کوئی مرجائے اُس روز کا کھانا۔ یختی۔ حلوائے مرگ۔ مرنے کا کھانا * وہ کھانا جو مُردے کے گھر والوں کو اقارب و رشتہ دار کم سے کم ایک دن اور زیادہ سے زیادہ تین دن تک اپنے پاس سے پکاکر بھیجتے ہیں *

(لکھنؤ کے مسلمان بھی بولتے ہیں) *

**کڑوی نگاہ** (ہ) اسم مؤنث۔ نگاہِ خشم آلود۔ خفگی کی نظر *

**کڑوے** (ہ) صفت۔ (۱) کڑوا کی جمع جیسے کڑوے کریلے (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل دیتے ہیں جیسے کڑوے بیج کا پھل کڑوا ہی ہوتا ہے۔ کڑوے منہ میں ہر چیز کڑوی ہی معلوم ہوتی ہے *

**کڑوے کسیلے دن** (ہ) اسم مذکر۔ (ع و) (۱) بُرے بھلے دن۔ سختی کے دن۔ مصیبت کے دن۔ ایام نحوست۔ منحوس دن * تنگی کا زمانہ۔ افلاس کے دن * بُرے دن * بیماری کا موسم۔ وہ دن جن میں موسمی بیماریوں کا زور ہوتا ہے۔ جیسے اگر وہ اپنے کڑوے کسیلے دن تمہارے ہاں کاٹ جاتی تو کیا ٹوٹا آجاتا * کڑوے کسیلے دن ہیں۔ احتیاط سے کھانا چاہئے۔ ع

تری فرقت میں شیریں اُسنے کیا مرمر کے جھیلے دن
لکھے فرہاد کی قسمت میں جو کڑوے کسیلے دن

(۲) حمل کا آٹھواں مہینہ جو خطرناک ہوتا ہے۔ اَٹھوانا مہینا۔

دن تو یہ کڑوے کسیلے آپ کے گھر آؤں میں
جان صاحب ایسا میٹھا ہے تمہارا کیا مجھے (جان صاحب)

**کڑوے کسیلے دن کاٹنا** (ہ) فعل متعدی۔ مصیبت یا بپتا کے دن بھرنا۔ ادبار یا بدبختی کا زمانہ گزارنا *

**کڑوے گھونٹ** (ہ) اسم مذکر۔ مشکل و ناگوار بات۔ کار سخت۔ کٹھن کام۔ ع

رہ اجل اُس کی دم تیغ کے کھاؤں کیسی زخم
گھونٹ کڑوے ترے گلے سے یہ اتر جائیں کہیں

**کڑھانا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) رنجیدہ کرنا۔ ملول کرنا۔ اندوہگین کرنا۔ غمگین کرنا۔ رنج دینا۔ کلپانا۔ دل دُکھانا۔ ؎

ترے حق میں اچھا نہیں ہے ستمگر ✦ کڑھانا کسیکا کڑھا آسیکا (ظفر)

مجھے تو تمہاری خوشی چاہئے ہے ✦ تمہیں گو ہو منظور میرا کڑھانا (سوز)

تمہارے ہاتھ کیا آتا ہے بندے کے کڑھانے سے
بھلا حضرت سلامت آپکو کیا اس سے حاصل ہے (انشا)

(۲) رنج اُٹھانا۔ غم اُٹھانا۔ کلپنا۔ ؎

جو روتا ہوں تو آنسو پونچھکر کہتا ہے بس مت رو
ترا دل پاس میرے ہے تو کیوں جوڑا کڑھاتا ہے (جرأت)

(۳) افسوس دلانا۔ سوچ دینا۔ فکر دینا۔ چنتا پیدا کرنا۔ ؎

ہر مہینے میں کڑھاتے تھے مجھے پھول کے دن
ہائے اب کے تو مرے ٹل گئے پھول کے دن (رنگین)

(۴) جلانا۔ ناراض کرنا۔ کھجانا۔ رنج دیکر جلانا۔ ؎

صحبتِ غیر میں جایا نکرو ✦ دردمندوں کو کڑھایا نکرو (ولی)

حواس جس کے نہ رہتے تھے دیکھکر غمگیں
وہ شاد ہوتا ہے کیا کیا مرے کڑھانے سے (آتش)

**کڑھا ہُوا** (ہ) صفت۔ (۱) کشیدہ۔ کشیدہ کیا ہُوا۔ زردوزی وغیرہ کا کام بنایا ہُوا (۲) اُبلا ہُوا دودھ۔ جوش دیا ہُوا دودھ۔ (۳) کشید کیا ہُوا۔ کھینچا ہُوا۔ مقطر کیا ہُوا۔ بھبکے کے وسیلے سے نکالا ہُوا ✦

**کُڑھنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) رنجیدہ ہونا۔ ملول ہونا۔ اندوہگین ہونا ✦ دل دُکھنا۔ دوسرے شخص کے واسطے اندوہگین ہونا۔ درد آنا۔ رحم آنا۔ ترس آنا (۲) سوچ کرنا۔ افسوس کرنا۔ پچھتاوا آنا۔ حسرت یا افسوس ہونا۔ چنتا کرنا۔ ؎

جی ہی دینے کا نہیں کُڑھنا فقط
اُس کے مرنے جانکی حسرت بھی ہے (؟)

(۳) رنج کرنا۔ رنج اُٹھانا۔ غم کھانا۔ ؎

بہتری کا مُنہ نہ دیکھا مر ہی کر پائی نجات
کُڑھتے کُڑھتے دل مرا بیمار ایسا پڑ گیا (آتش)

(۴) رحم کھانا۔ دردمندی ظاہر کرنا۔ دلسوزی کرنا۔ ہمدردی کرنا۔ (۵) ایک ہندی لغات والے نے اس کے معنی جلنا اور حسد کرنا بھی لکھے ہیں۔



مگر بول چال میں نہیں سنے گئے۔ ہاں پنجاب کے لوگ بولتے ہیں)

**کُڑھنا پچھنا** (ہ) فعل لازم۔ غمگین اور آزردہ خاطر ہونا ✦ یاد کرنا۔ جدائی میں رونا۔ ؎

عمر کوتہ سفر کی ہے مشہور ✦ چلنے والے کی عمر ہووے دراز
کڑھیو پچھیو تم سفر میں کہیں ✦ اور پڑھا کیجو پانچ وقت نماز (رنگین/انشا)

**کڑھنا** (ہ) فعل لازم۔ (گنوار)۔ (۱) نکلنا۔ باہر آنا (۲) کھینچنا۔ کشید ہونا۔ (۳) زردوزی ہونا۔ کشیدہ کاری ہونا جیسے پھول بیل بوٹہ وغیرہ کڑھنا۔ (۴) دودھ جوش ہونا۔ دودھ اُبلنا ✦

**کڑھوانا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کشیدہ کڑھوانا (۲) گنوار۔ نکلوانا (۳) گنوار۔ کچھ چیز رکھکر قرض لینا ✦

**کڑھی** (ہ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کے لاون یا نان خورش کا نام جو بیسن کو دہی یا چھاچھ میں لتھکر پکائی جاتی اور اس میں ہلدی۔ مرچیں۔ گرم مصالح اور پھلکیاں وغیرہ ڈالتے ہیں۔ اس کا اُبال مشہور ہے۔ کہ ایک دفعہ ہی آتا اور دفعۃً چلا جاتا ہے ✦

**کڑھی کا سا اُبال** (ہ) اسم مذکر۔ اول معلوم دوم جلد فرو ہوجانے والا غصہ یا ارادہ۔ ولولۂ سریع الزوال ✦

(جب باسی کڑھی میں اُبال آنا کہینگے۔ تو وہاں بوڑھے کو غصہ آنے سے مراد ہوگی) ✦

**کڑھی میں کوئلا** (ہ) کہاوت۔ اچھی بات میں کچھ نقص ✦

(نظر گزر کے لحاظ سے اس میں کوئلا ڈال بھی دیا کرتے ہیں کیونکہ اُس کی زردی نہایت بھلی معلوم ہوتی ہے جس سے عورتوں کو نظرِ بد کا اندیشہ ہوتا ہے) ✦

**کڑکی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) مُرغ یا مُرغی کے ہنکانے کی آواز۔ (۲) پنجاب میں لڑکی کو کہتے ہیں ✦

**کڑکی کڑکی** (ہ) اسم مؤنث۔ مُرغیوں کے ہنکانے کی آواز ✦

**کڑوی** (ہ) صفت۔ کڑوا کی تانیث۔ (۱) سخت ✦ کرخت۔ درشت۔ شدید۔ (۲) مضبوط۔ مستحکم۔ (۳) ناملائم۔ ناگوارِ طبع۔ دل کو بُری لگنے والی۔ (۴) تُند۔ تیز۔ جیسے کڑوی شراب ؎

چمن کو وہ نگہِ مست سے اگر دیکھے
شراب سا ہی شرابوں سے ہو کڑی گل کی (؟)

پہلے ہی ساغر میں تھے ہم توڑے لوٹتے
اتنے میں ساقی نے دی اُس سے کڑی اور بھی (بیخود)

کڑی

پہلے ہی جام میں نہؔوا کچھ نشا تو آہ !
دلبنے وہی جب کہ اس سے کڑی تب خبر پڑی

(۵) زحمت کش۔ سختی اُٹھانے والی۔ صعوبت کش۔ (۶) کٹھن۔ بیکل۔ بھاری۔ دشوار۔ سخت۔ دشوار گزار جیسے کڑی منزل۔ ع

بیمار کا تمہارے کل دم اُلٹ گیا تھا
کہتے ہیں آج اُس پر پھر شب وہی کڑی ہے

(۷) قہر آلود۔ غضبناک۔ غضب آلود خشمناک۔ جیسے کڑی آنکھ (۸۔ اسم مؤنث) تیر بام۔ شہتیر۔ چوبِ سقف۔ برگا۔ گرلا۔ چھلا۔ چوب دراز جسے چھت میں ڈالتے ہیں۔ ع

قدرتِ حق سے بے ستوں ہے کھڑی
سقفِ گردوں میں کہکشاں ہے کڑی (بحر)

(۹) جریب کا ہر ایک حصّہ۔ گنٹر صاحب کی جریب کا سواں حصّہ جو ۰۹۲ء، پانچ کے برابر ہوتا ہے کیونکہ یہ جریب ۲۲ گز کی ہوتی ہے (۱۰) حلقۂ آہنی۔ جیسے ہتھ کڑی۔ ع

موسمِ گل دور ہے اوریاں ابھی سے اے جنوں
پاؤں کی زنجیر کی مجنوں نے کڑیاں کاٹیاں

(۱۱) چاندی یا سونے کا باریک اور پتلا حلقہ جو اکثر توڑے یا زنجیر کے بیچ میں ہؤا کرتا ہے (۱۲) سختی۔ صعوبت ✦ رنج۔ دُکھ۔ مصیبت۔ صدمۂ سخت۔ زحمت ✦ کشٹ۔ بپتا۔ کسالا (۱۳) حیوانات مثل بکری و بھیڑ کے سینے کی ہڈی (۱۴) ہندی نظم کا بند (۱۵۔ پنجاب) پاؤں کا ایک زیور۔ جیسے کڑی ✦

**کڑی اُٹھانا** (ہ) فعل متعدی۔ سختی جھیلنا۔ صعوبت کی برداشت کرنا۔ سخت بات سہنا۔ مصیبت جھیلنا۔ ع

جب تک کڑی اُٹھائی گئی ہم کڑے رہے
ایک ایک سخت بات پہ برسوں اڑے رہے

کڑی اُٹھائیں نزاکت شعار مشکل ہے
بدن تو کیا نہ رہے آہنیں حصار میں روح

**کڑی آنکھ پڑنا** (ہ) فعل لازم۔ چشمِ قہر یا غضب آلود کا پڑنا۔ قہر کی نظر پڑنا۔ ع

سودا ہو تری زلف کا اے جان ہے مجھکو
ہر حلقۂ زنجیر کی پڑتی ہے کڑی آنکھ (ناسخ)

کڑی

**کڑی بات** (ہ) اسم مؤنث۔ سخنِ سخت۔ کلامِ زشت۔ گفتارِ ناہنجار۔ ناملائم بات۔ ناگوارِ طبع بات۔ ع

عاشقوں سے ہے کڑی بات اُس بُتِ بے پیر کی
کاکلِ پیچاں سے آتی ہے صدا زنجیر کی (ناسخ)

اے رند سینکڑوں سُنے اُس کے کلامِ سخت
ہم نے بھی ایک بات کڑی گر کہی کہی۔ (رند)

**کڑی بولی** (ہ) اسم مؤنث۔ زبانِ سخت جیسے دہقانیوں کی زبان ✦

**کڑی جھیلنا** (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (کڑی اُٹھانا) ع

جھیلتے ہیں جو کڑی آپ کے دیوانے لوگ
اُنکی اُن بیڑیوں میں اور کڑی مُنہ کی لگی (انشا)

عشق کے معرکے میں کونسی جھیلی نہ کڑی
سر کیا سامنے جو قلعۂ فولاد آیا۔ (آتش)

زورِ وحشت سے جو ترا پاشق ہؤا آہن کا دل
وہ کڑی جھیلی کہ توڑی ہر کڑی زنجیر کی

**کڑی چوٹ** (ہ) اسم مؤنث۔ ضربِ شدید۔ صدمۂ سخت۔ ع

فرہاد ضربِ تیشہ سے ہے سخت ضربِ غم
سچ پوچھئے تو چوٹ ہمیں نے کڑی سہی (ذوق)

**کڑی دھرتی** (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) زمین سخت۔ (۲۔ پنجاب) وہ سرزمین جہاں کے آدمی مضبوط ہوں ✦ بھوت پریت کے رہنے کی زمین ✦

**کڑی دُھوپ پڑنا** (ہ) اسم مؤنث۔ شدّت کی دھوپ پڑنا۔ تیز دھوپ پڑنا۔ سخت دھوپ پڑنا۔ ع

کیا لال ہوئی ہیں میری زنجیر کی کڑیاں۔
پڑتی ہے غضب وادیٔ وحشت میں کڑی دھوپ

**کڑی سُنانا** (ہ) فعل متعدی۔ سخت بات کہنا۔ ناملائم بات کہنا۔ ناگوارِ طبع سخن زبان پر لانا ✦

**کڑی سہنا** (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (کڑی اُٹھانا)

**کڑی کا بولنا** (ہ) فعل لازم۔ چوبِ سقف کا چٹخنا یا آواز دینا۔ جو صاحبِ خانہ کے واسطے منحوس خیال کیا جاتا ہے۔ اور شگون بد مانا جاتا ہے ✦

**کڑی کمان** (ہ) اسم مؤنث - کمانِ سخت جو بہت زور سے کھینچی جاتی اور اُس کا تیر نہایت دُور اور زور سے اُڑا ہوا جاتا ہے ۔

**کڑی کمان کا تیر** (ہ) صفت - اول معلوم دوم نہایت تیز رفتار اور زود رَد - ع

اگرچہ کیسا ہی ہو گا کڑی کماں کا تیر
وہ پیش جائیگا آہِ دلِ حزیں سے نہیں ([illegible])

چال جیسے کڑی کمان کا تیر
دل میں ایسے کے جا کرے کوئی ([illegible])

**کڑی کہہ بیٹھنا** (ہ) فعل متعدی - کوئی سخت بات زبان سے نکال دینا دل دکھانے والی بات کہہ دینا - ع

کوئی گھڑی اگر وہ ملائم ہوئے تو کیا
کہہ بیٹھیںگے پھر ایک کڑی دو گھڑی کے بعد ([illegible])

**کڑی کہنا** (ہ) فعل متعدی - سخت بات کہنا - کلام سخت و درشت زبان پر لانا - ناملائم بات سُنانا ۔

**کڑی منزل** (ہ) اسم مؤنث - منزلِ سخت - راہِ دشوار گزار کٹھن راستہ - راہ صعوبت - ع

رکھنا قدم اے دل رہِ وحشت میں سمجھ کر
زنجیر کا ہے سامنا منزل یہ کڑی ہے ([illegible])

شوکت ہے سوزِ عشق کی منزل بڑی کڑی
رکھا قدم تو جانبِ فی النار ہو گیا ([illegible])

**کڑیاں** (ہ) اسم مؤنث - (کڑی کی جمع) چھت کے شہتیر - علتے ۔

**کڑیل** (ہ) اسم مذکر - آگ کا بڑا ٹھیکرا - وہ اوپر سے ٹوٹا ہوا مٹکا جس میں آگ دبا کر رکھتے ہیں ۔

**کڑیل جوان** (ہ) اسم مذکر - لمبا تڑنگا جوان - قد آور جوان - گراں ڈیل یا گبرو جوان - ہٹا کٹا جوان - زور آور - کڑی - پہلوان آدمی ۔

**کس** (ف) اسم مذکر - (۱) مرد - آدمی - لوگ - شخص جیسے تم بھی عجیب کس ہو (۲-۱) کوئی - کدام ۔

**کس نمے پرسد کہ بھیا کون ہو** (ف) کہاوت - یعنی جب آدمی ڈھائی ہوا تین ہو یا پون (ہو) مفلس ہوتا ہے - تو کوئی اُس کی بات نہیں پوچھتا - کہ تو کون ہے یا کس ڈھب سے اور لیاقت کیا ہے ۔



**کس و ناکس** (ف) اسم مذکر - ادنےٰ و اعلےٰ - خاص و عام - ہر آدمی - لائق و نالائق ۔

**کَس** (ہ) اسم مذکر - (۱) زور - تاب و طاقت - بل - دم خم - ع

زخم کھانے پہ کمر ہم بھی کسے بیٹھے ہیں -
جب تلک بازوے جلاد میں کس باقی ہے ([illegible])

(۲) امتحان - آزمائش - پرکھ - چاشنی - تاؤ - جیسے سونے کا کس - گھی کا کس - ع

زر رخسار کے بوسے کی ہو یوں کیا قیمت
چاشنی دیکھ لوں کس دیکھ لوں تالوں تو کہوں ([illegible])

(۳) تلوار کی خمیدگی جس سے اُس کی خوبی معلوم ہوتی ہے - تلوار کو موڑ کر آزمانا (۴) مضبوطی - استحکام (۵) اصل - ذات - حقیقت - مُول - جڑ - (۶) کسی رنگدار چیز کا عرق - نکالا ہوا عرق (۷) کساؤ کا مخفف ۔

**کس بل** (ہ) اسم مذکر - دم خم - چم و خم شمشیر - تاب و طاقت - زور بل - تاب و توانائی - دم کس - ع

چاہیئے کس بل بشر میں تیغ جوہر دار کا
مرد کو لعلوں کے ایسے قوت بازو نہیں ([illegible])

نیم بسمل چھوڑنے سے تجھ کو حاصل کیا ہوا
آج وہ کس بل ترا اے تیغ قاتل کیا ہوا ([illegible])

**کس دیکھنا** (ہ) فعل متعدی - سونے کو تپانا - سونے کو تانا - چاشنی دیکھنا - کسوٹی پر لگانا (مثال دیکھو کس نمبر ۲) ۔

**کُس** (ف) - (بقول بعض عربی) فرج زن - قُبل - عورت کی شرمگاہ - مقام مخصوص ۔

**کُس ہرائی** (ف) اسم مؤنث - ایک سخت گالی جس کے معنی ہیں - قحبہ - چھنال - بدکار - فلاں مرائی ۔

**کِس** (ہ) کلمۂ استفہام - ایک کلمہ ہے جو حروف مغیرہ کے آگے آ جانے سے کدامیہ اور استفہامیہ کاف کا کام دیتا ہے ۔ کون - کدام - ع

کس پہ مرتے ہو آپ پوچھتے ہیں ۔ مجھے فکر جواب نے مارا (مومن)

**کس بات پر بھولا ہے** (ہ) محاورہ - کس گھمنڈ میں ہے - کس کل پر اتراتا ہے - کس خیال نے تجھے بے خبر کر رکھا ہے - کس امید پر بیٹھا ہے - ع

کس

ماں نہیں مطلق ترا اندکور بھی — مصحفی کس بات پہ پھولا ہے تو (مصحفی)

کس باغ کا بتھوا ہے ـ } (د) محاورہ ۔ یعنی کچھ مال نہیں ۔ ہیچ
کس باغ کی مولی ہے } بے حقیقت ہے ۔ کیا اصل و حقیقت
ہے ۔ قابلِ شمار نہیں ۔ کسی حساب میں نہیں ۔ کون پوچھتا ہے جیسے
جب امیروں کا یہ حال ہو ۔ تو ہم کس باغ کی مولی ہیں ۔ ف

اُس چشم سے اور قد سے ہو نرگس و سرو ہمسر
کس کھیت کا بتھوا ہے کس باغ کی مولی ہے

(بتھوا ایک قسم کا ساگ اور مولی یعنی ترب ہے) ۔

کس بِرتے پر تتّا پانی (ہ) کہاوت ۔ کس بھروسے پر گرم پانی کی فرمائش ۔ یعنی کس حوصلے اور امکان پر شیخی مارتے ہو ۔ اس مقدور اور حقیقت پر غرور ۔
(اس کے ساتھ ایک فقرہ ہے جو فحش ہونے کے سبب نہیں لکھا گیا) ۔

کس بلا کا ہے ؟ (د) محاورہ ۔ کس غضب کا ہے ؟ کیسا بڑا ۔ عجب ہے (نہایت تعریف کے موقع پر بولتے ہیں ۔ خواہ وہ تعریف کسی بُری بات کی ہو ۔ خواہ بھلی کی) ۔

کس بلا کو پیچھے لگا دیا (د) محاورہ ۔ (ع) جب کسی ضدی یا ہٹیلے سے پالا پڑتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر آتا ہے ۔ یعنی ہم کیسے عذاب میں پھنس گئے ۔

کس پر پھولے ہو ؟ (ہ) محاورہ ۔ یعنی کس بات پر مغرور اور متکبر ہو ۔ اور کونسا وسیلہ یا حمایتی پیدا کیا ہے ۔ ف

تم جو وہ لطف و پیار بھولے ہو — اس قدر کس پہ یار پھولے ہو (نعیم)

(اصل یہ ہے کہ اپنی اصل اور حقیقت کو بھول گئے ۔ وہ کونسی بات ہے جس نے تم کو ایسا مغرور اور بے خبر بنا دیا) ۔

کس پورے پر (د) محاورہ ۔ (ع) یعنی کس توقع ۔ کس امید اور کس دولت کی آمد پر ۔ کونسے بھروسے پر ۔

کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے آہ ٹھکانا
کس پورے پہ لیتی ہے تو تاثیر دعا قرض

کس جنم کے کالے تل چابے ہیں ؟ (ہ) محاورہ ۔ یعنی کب سے تم نے بال سیاہ رہنے کی تدبیر کی ہے جو اب تک ایک بال سفید نہیں ۔ یا کس زمانے سے اطاعت و فرمانبرداری کا بیڑا اٹھایا

کسط

ہے جو فرمانبرداری نہیں کرتے ؟

کس چکّی کا پسا کھایا ہے ؟ (ہ) محاورہ ۔ یعنی ایسے موٹے جو ہو گئے ۔ یہ کونسی چکّی کے آٹے کی تاثیر ہے ؟

کس حساب میں ہے ؟ (د) محاورہ ۔ کون پوچھتا ہے ؟ کس گنتی میں ہے ؟ دائرہ حساب سے خارج ہے ۔ ف

بہا پھرے ہے ان آنکھوں کے آب میں دریا
کہو تو ٹھیرے یہاں کس حساب میں دریا

کس خیال میں ہے ؟ (د) محاورہ ۔ کیوں بے خبر ہے ؟ کیا بے فکر بیٹھا ہے ۔ کیا سوچتا ہے ؟ کیوں نہیں سمجھتا ؟ ف

ترے فراق میں کچھ کھا کے سو رہونگا میں
تو کس خیال میں ہے تجھ کو کچھ خبر بھی ہے

کس درد کی دوا ہے ؟ (د) محاورہ ۔ کس کام کا ہے ؟ کیا کام آئیگا ؟ تجھ سے کیا اُمید ہے ؟ ف

مریضِ عشق سے کرتا ہے پرہیز
بتا کس درد کی پھر تو دوا ہے ؟

عاشقوں کی نہ کچھ کے انجمن ۔ پھر یہ کس درد کی دوا ہیں بال (سفید)

کس سے ؟ (ہ) تابع فعل ۔ کس شخص سے ؟ کون سے آدمی سے ؟ از کدام کس ؟ ف

روز اُڑاتا ہے وہ سر تیغِ ستم سے دو چار
کس سے یہ طرزِ ستم اُس نے اُڑائی اللہ !

کس شمار و قطار / کس گنتی میں ہے ؟ (د) محاورہ ۔ یعنی کون پوچھتا ہے ۔ کوئی نہیں جانتا کہ بیچارہ غریب کون ہے ۔ کچھ قدر و منزلت نہیں ۔ ف

خدا کے واسطے اے مہرباں کہو تو سہی
کہ رسمِ مہر و وفا بھی کچھ اس دیار میں ہے
سوائے آپ کے یاں کون پوچھے عاشق کو
وہ کس قطار میں ہے کس شمار میں ہے

کس طرح (د) تابع فعل ۔ کیونکر ۔ کیسے ۔ کس طور سے ۔ کس طرح سے ۔ کس سبب سے

یہ بیدلی زندگانی کس طرح کاٹوں خداوندا !
تو مجھ کو اور دل دے کیونکہ تھم تمام ہوتا ہے

کس

**کس طرح کا** (ف) صفت (۱) کیسا۔ کس قسم کا (۲) کس وضع کا۔ کس رنگ ڈھنگ کا (۳) کس مرتبے اور کس مقدرت کا۔ کس درجہ کا ✦

**کس قدر** (ف)۔ (۱) کلمۂ استفہام یا استفہام مقداری۔ کتنا۔ کس اندازے۔ کس وزن اور تعداد کے موافق (۲) صفت ۱۔ نہایت۔ از حد۔ بے انتہا۔ بدرجۂ نہایت۔ حد سے زیادہ۔ کہاں تک۔ کس حد کا۔ کس درجہ کا۔ ع

بھاگتا ہے مرے تصور سے ✦ کس قدر بدگمان ہے کافر (تسلیؔ)

**کس قطار میں ہے؟** (ف) محاورہ۔ یعنی کس شمار میں ہے۔ کچھ قدر و منزلت اور توقیر و عزت نہیں رکھتا۔ کون پوچھتا ہے۔ کوئی نہیں پوچھتا۔ ع

میں کس قطار میں ہوں جاں مجھ سے سینا
مر مر گئے اذیتِ زنجیر کھینچ　(مصحفیؔ)

گنتی کے لوگوں کی وہاں صف ہووے گی کھڑی
تو میرے کس شمار میں ہے کس قطار میں　(نظیرؔ)

برنگِ بیضۂ نوروز توڑے دل اُس نے
ہزاروں ایک ہمارا ہے کس قطار میں دل　(ذوقؔ)

**کس کا** (ف) استفہام۔ (۱) کس شخص کا۔ کونسے آدمی کا۔ (۲) کونسے شخص کا بیٹا ہے؟ جیسے تو کس کا ہے؟

**کس کا سر لائیں یا لاؤں** (ف) محاورہ۔ یعنی ہم اس بارِ گراں کے متحمل نہیں ہیں۔ کس شخص کی مدد چاہیں۔ جو یہ کام کرے ✦ کس کے سر سے کام لوں۔ ع

ہم کو تکلیف نہ دو شیخ جی عمامہ کی۔
لاویں سر کس کا کوئی ہم سے یہ بار اُٹھتا ہے

کس کا سر لاؤں جو تمہارے ساتھ کھپاؤں ✦

**کس کام کو نکلا تھا کیا کر آیا؟** (ف) محاورہ۔ جب غفلت یا بیخودی کے سبب اپنے اصل مقصود کو بھول کر آدمی دوسرا کام کر بیٹھتا ہے تو افسوس کے ساتھ یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے ✦ (شعر مرزا اشرف بیگ خاں صاحب

اشرفؔ جو علومِ شرقی کا ایک خاص اہل نوجوان اور مولفِ لغات کا گہرا دوست اور مصحح صاحبِ ہذا کا حقیقی بھائی تھا۔ تین برس ہوئے کہ داغِ مفارقت دیکر سدھارا۔ خدا مغفرت

کس

ایسا صالح اور نیک سب کو کرے اور اُسے غریقِ رحمت فرمائے۔ آمین۔ ع

نہ ملا دوست تو ہو غیر کے در پر آیا ✦ ہائے کس کام کو نکلا تھا میں کیا کر آیا (اشرفؔ)

**کس کام کی یا کس کام کا** (ف) محاورہ۔ کس مطلب کا۔ کس غرض کا۔ نکما۔ نکمی۔ بے سود۔ ع

مقصود ہے آنکھوں سے ترے رخ کا نظارا
جب تو ہی نہ ہو پاس تو کس کام کی آنکھیں

**کس کا موت ہے؟** (ف) محاورہ۔ کس کا پیشاب ہے۔ کس کا نطفہ ہے۔ کس کی اولاد ہے۔ کس کا بیٹا ہے۔ کس کا بندہ ہے؟

**کس کس** (ف)۔ (یہ کلمہ کبھی افراط و تاکید کے اظہار اور کبھی عقل کی حیرانی اور سرگردانی اور کبھی کوئی بات بن نہ آنے کے موقع پر بولا جاتا ہے۔ مثلاً کس کس کام کو کروں۔ اس کی خاطر کس کس کا منہ نہیں دیکھا۔ کس کس ظلم کو نہیں جھیلا وغیرہ وغیرہ) ✦

**کس کس دُکھ کو جھیلا ہے** (ف) محاورہ۔ یعنی طرح طرح کے درد و غم اُٹھائے اور بڑی بڑی مصیبتیں برداشت کی ہیں۔ کون کون سی تکلیف نہیں اُٹھائی۔ ع

اُدھر ہے ہُوک پسلی میں اِدھر ہے بے کلی مجھ کو
زناخی تیرے کارن میں نے کس کس دُکھ کو جھیلا ہے

**کس کس دُکھ کو روئیں** (ف) محاورہ۔ کون کون سی مصیبت بیان کریں۔ کون کون سی تکلیف کو زبان پر لائیں ✦

**کس کو** (ف) استفہام۔ کس شخص کو۔ کونسے آدمی کو۔ کسے ✦

**کس کھیت کا بتھوا یا مولی ہے** (ف) محاورہ۔ دیکھو (کس باغ کی مولی ہے) ✦

**کس کی بکری کون ڈالے گھانس** (ف) کہاوت۔ (ع) یعنی اپنی چیز کی ہر ایک رکھوالی خوب کرتا ہے۔ دوسرے کی چیز کو کوئی نہیں سنبھالتا ✦

**کس کی ماں کو ماں کہتی** (ف) محاورہ۔ (ع) جب کسی سبب سے کوئی ایسی بات پیش آجاتی ہے کہ جس سے اپنے بچے یا عزیز کی ہلاکت متصور ہو۔ تو اس موقع پر بولتے ہیں کہ ابھی وہ مرجاتا تو ہم کسے اپنا درد مند بنا کر یہ مصیبت بیان کرتے۔ مثلاً اگر ٹھور بے ٹھور میرے بچے کے لگ جاتی۔ اور ایسے ویسے کچھ ہو جاتی۔ تو وہ بندی کس کی ماں کو ماں کہتی (سگھڑ سہیلی) ✦

## کسگ

(اصل میں یہ محاورہ، ماں کے حق میں بنایا گیا تھا۔ یعنی اگر ہماری ماں مرجاتی۔ تو ہم کس کی ماں کو اپنی ماں بناتے۔ مگر رفتہ رفتہ عام اور بچوں کے لئے مخصوص ہوگیا) ٭

**کس گنتی میں ہے** (ہ) محاورہ۔ دیکھو (کس شمار میں ہے) ٭ ف

میں ہوں کس گنتی میں از یک تا ہزار
گالیاں اُس کی تو عالم کھا گیا
(مصحفی)

**کس لوٹے پر بھولی ہے** (ہ) محاورہ۔ (بازاری۔ عو۔ طنزاً) یعنی کس یار و آشنا کی حمایت پر مغرور و متکبر ہوگئی ہے کہ کسی کو خاطر میں نہیں لاتی ٭

**کس لئے یا کس واسطے؟** (و) تابع فعل۔ کیوں۔ چرا۔ کس سبب سے ٭

**کس مرض کی دوا ہے؟**
**کس مرض کی دوا ہو؟** (و) محاورہ۔ کس کام کا ہے۔ محض نکمّا اور بے فائدہ ہے۔ کیا کام آئیگا۔ تمہاری ملاقات سے کیا فائدہ ہے۔ تمہارے ساتھ ربط ضبط رکھنے سے کیا حاصل ہے۔ ف

درد ہے اس بات کا ہم کس مرض کے ہیں دوا
سوچتے ہیں دل میں عارف ہم بھی اکثر پڑے
(عارف)

نہیں دیتے اگر ہم کو شفا لب ٭ کہو پھر کس مرض کی ہیں دوا لب (امیر)
نہ دیا بوسۂ لب جاں بخش ٭ کس مرض کی ہو تم دوا صاحب (صابر)

کس مرض کی ہیں دوا یہ لبِ جاں بخش ترے
جاں بلب ہیں ترے آزار محبت والے
(ذوق)

زمانے میں جتنے قلی اور نفر ہیں
کمائی سے اپنی وہ سب بہرہ ور ہیں
گو تیے امیروں کے نورِ نظر ہیں
ڈفالی بھی لے آتے کچھ مانگ کر ہیں
مگر اس تپِ دق میں جو مبتلا ہیں
خدا جانے وہ کس مرض کی دوا ہیں
(حالی)

**کس مُنہ سے** (ہ) تابع فعل۔ (۱) کون سی زبان سے۔ کونسی بات سے جیسے تمہاری عنایت کا شکر کس مُنہ سے کروں۔ ف

## کسن

کس مُنہ سے کہتی ہے کہ میں ہوں آشنائے گل
بلبل زبان سے یہ بھی نہ نکلا کہ ہائے گل
(نسیم دہلوی)

(۲) کس دلیل سے۔ کس وجہ سے۔ کس ثبوت پر۔

سودا قمارِ عشق میں شیریں سے کوہکن۔
بازی اگرچہ پا نہ سکا سر تو کھو سکا۔
کس مُنہ سے پھر تو آپ کو کہتا ہے عشقباز
اے روسیاہ تجھ سے تو یہ بھی نہ ہو سکا
(تلمیذ سودا)

تیری صورت کو کہوں تصویر سا کس مُنہ سے میں
ہیں کہاں یہ گرمیاں یہ شوخیاں تصویر میں
(جرأت)

ہم زندہ کیوں رہے نہ وہ ہم سے اگر ملے
کس مُنہ سے ہم کہیں کہ نہ وہ عمر بھر ملے
(غالب)

(۳) کیا مُنہ لے کر۔ کیا ناک لے کر۔ کس عزت پر۔ کس خوبی پر۔ کون سی بات پر۔ کس خوبی یا جوہر سے۔ کونسے ہنر پر ف

اک تبسم سے کریگا تیرا سو ٹکڑے جگر
غنچہ تو کس مُنہ سے ہنستا اس لبِ خنداں پہ ہے
(ظفر)

(۴) کون سے دل سے۔ کس حوصلہ اور کس جرأت سے ٭ کس وثوق سے۔ اُستادی حافظ قطب الدین صاحب مشیر دہلوی۔ ف

ارشاد مشیر آپ کا جو کچھ ہے بجا ہے
کس مُنہ سے یہ فرماتے ہو چاہا نگے ہیں گے
(مشیر دہلوی)

نہ یہ لب اور نہ یہ بات نہ غمزہ نہ نگاہ
چاند کس مُنہ سے ترے مُنہ کے برابر ہوگا
(مزن)

**کس مُنہ سے کوسوں** (ہ) (عو) کلمۂ تنفر۔ کون سی زبان سے دعائے بد دوں۔ کیا کہکر کوسوں۔ یعنی اس کے واسطے کون سی بُری سے بُری زبان لاؤں۔ ف

کیا خفا کر دیا جوانی کو ٭ کوسوں کس مُنہ سے زندگانی کو (میر سوز)

**کس نے** (ہ) کس شخص نے۔ کونسے آدمی نے ٭

**کس نیند سوتا ہے یا سو رہا ہے؟** (ہ) محاورہ۔ یعنی کیا بے خبر پڑا ہے۔ ذرا خوابِ غفلت سے بیدار ہو ہوشیار ہو کر چشمِ عبرت کھول۔ ہوش پکڑ۔ چیت۔ جاگ۔ کس بے خبری میں

پڑا ہے۔ ؎

آئی سفیدی عمر کیوں غفلت میں کھوتا ہے
کر اُٹھ صبح قیامت ہوگئی کس نیند سوتا ہے

تعجب ہے نہیں درپے جو ہوتا
یہ دشمن ہے پڑا کس نیند سوتا

اُٹھ کہیں بیدار ہو کس نیند سوتا ہے نصیر
ہے سفر درپیش غافل فکرِ زادِ راہ کر

سوِر منزلِ دنیا میں ہے غافل کس نیند
آنکھیں سر پہ مسافر کے بہت لائے ہے خواب

**کس نیند سویا ہے؟** (ہ) محاورہ:۔ کیسا بے خبر ہے۔ کیسا غافل ہے۔ ؎

بیداری کیسی اُس نے تو کروٹ کبھی نہ لی
کس نیند اے خدا مری تقدیر سوئی ہے

**کس وقت** (ا) تابع فعل:۔ کون سے وقت۔ کس گھڑی۔ کب +

**کسا** (ہ) صفت:۔ (۱) کھنچا ہوا۔ اُترتا ہوا۔ وزن میں کم۔ جیسے کسا مت تولو۔ دو سیرے کسا ہے (۲) تنا ہوا۔ چست۔ پھنسا ہوا۔ تنگ۔

**کسا ہوا** (ہ) صفت:۔ کھنچا ہوا۔ کم تلا ہوا + تنا ہوا۔ چست تنگ۔ جیسے کسا ہوا بدن۔ کسی ہوئی پوشاک +

**کسا کسایا** (ہ) صفت:۔ کھنچا کھنچایا۔ کیل کانٹے سے درست۔ تیار۔ آراستہ پیراستہ۔ کمربند۔ کمربستہ۔ مستعد + چار جامہ پڑا ہوا۔ کاٹھی رکھا رکھایا + بندھا۔ بندھایا +

**کستا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کدال۔ پھاوڑا۔ پھرسا (پورب۔ (۲) بستا کا مترادف جیسے بستا کستا +

**کستا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کیکر کی چھال جس سے چمڑا وغیرہ رنگتے ہیں (۲) وہ شراب جو کیکر کی چھال سے بنائی جاتی ہے۔ ٹھرّا +

**کسا جانا** (ہ) فعل لازم:۔ (لکھنؤ) دیکھو (کسیا جانا) +

**کساد** (ع) اسم مؤنث:۔ ناروائی متاع۔ بے رواجی اشیاء۔ عدم خریداری اشیا۔ جنس کا نہ بکنا +

**کساد بازاری** (ف) اسم مؤنث:۔ بے رواجی۔ عدم خریداری بکری کا نہ ہونا۔ بازار کا مندا ہونا +



**کِساری** (ہ) اسم مؤنث:۔ (پورب) ایک قسم کی دال جو ارہر کی دال سے مشابہ ہے +

**کسالا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) تکلیف۔ کشٹ۔ دکھ۔ درد۔ پیڑا پیڑ + محنت۔ مشقت۔ سختی۔ صعوبت۔ زحمت کشی۔ تکلیف کی برداشت جیسے ذرا سی دیر کا کسالا ہے۔ ؎

اک پیٹ رہے ہم کو سو خطرے ہوں پیدا
مردوں پہ تو کوئی بھی کسالا نہیں رہتا

مر گئے تیغ نگاہِ یار سے جھگڑا مٹا
چین برسوں کا ہٹا دم بھر کسالا ہوگیا

(۲) مصیبت۔ بپتا۔ بپت۔ (۳) کسل۔ سستی۔ کاہلی۔ ؎

بعد فنا ہوئی ہے جہاں گرد میری خاک
دم کیا نکل گیا کہ کسالا نکل گیا

(اوّل اور دوم معنی میں اس لفظ کا مادّہ کشٹ اور سوم میں جو خاص لکھنؤ میں بولا جاتا ہے کسالت معلوم ہوتا ہے) +

**کسالا کھینچنا** (ہ) فعل متعدی:۔ تکلیف اُٹھانا۔ سختی جھیلنا۔ محنت کی برداشت کرنا۔ زحمت کشی کرنا۔

دل پہنچا ہلاکت کو نپٹ کھینچ کسالا
لے یار مرے سلمہ اللہ تعالیٰ

**کسالت** (ع) اسم مؤنث:۔ سستی۔ کاہلی۔ آلکسی +

**کسان** (ہ) اسم مذکر:۔ کاشتکار۔ کشاورز۔ کھیتی باڑی کرنے والا۔ جوتا۔ بویا۔ مزارع۔ فلّاح +

**کسانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (عو)۔ (۱) امتحان کرانا۔ آزمائش کرانا۔ پرکھوانا۔ جچوانا + کسوٹی پر لگوانا (۲) تنوانا۔ کھچوانا۔ (۳) تلوار کو موڑ کر آزمائش کرانا (۴) شیروں کو لڑانے کے واسطے باہم کشتی کرا کر دیکھنا۔ (۵) مشکل اور دشوار کاموں میں آدمی کا امتحان کرانا۔ (۶) دیکھو (کسیانا) +

**کساؤ** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) تناؤ۔ کھچاوٹ (۲) کسیلاپن۔ عفوصت۔ زخمت۔ بدمزگی۔ تانبے یا پیتل کے برتن میں جو ترش چیز کے رکھنے سے ایک کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اُسے بھی کساؤ کہتے ہیں +

**کساوٹ** (ہ) اسم مؤنث:۔ تناؤ۔ بناوٹ۔ کھچاؤ۔ چستی تنگی ؎

گرتی جالی کی پڑا سر پہ دوپٹہ اچھا
تہہ پاجامہ اور انگیا کی کساوٹ خاصی (رنگین)

لفافی کساوٹ ہی کا مول ہے ◆

**کَسْب** (ع) اسم مذکر ۔ (۱) حاصل کرنا ۔ پیدا کرنا ۔ کمانا (۲ ۔ مجازاً) پیشہ ۔ حرفہ ۔ کام ۔ دھندا ۔ اُدَم ۔ (۳ ۔ مجازاً) ہُنر ۔ کرتب ۔ فن ۔ گُن ۔ (۴ ۔ ۔) وہ کمائی جو عورت بدکاری سے حاصل کرے ◆

**کسب کرنا یا کمانا** (۱) فعل متعدی ۔ محنت سے روزی حاصل کرنا ۔ بدکاری سے کما کر کھانا ۔ پیشہ کرنا ۔ کوٹھے پر بیٹھنا ◆

**کِسبت** (۱) اسم مؤنث ۔ (۱) نائی کی پیٹی ۔ وہ بینی دار چمڑے کا خانہ جس میں نائی اپنے اوزار یعنی اُسترے ۔ قینچی ۔ کنگھا ۔ نہرنا وغیرہ رکھتے ہیں ◆ جراح کی تھیلی (۲) وہ چمڑے کا ٹکڑا جو سقّے اکثر اپنے بائیں چوتڑ پر اُس کی حفاظت کے واسطے باندھ لیتے ہیں ◆

(یہ لفظ عربی کِسْوَت بمعنی لباس و پوشاک سے لیا گیا ہے ۔ چونکہ یہ بھی اوزاروں کا غلاف ہے ۔ اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا) ◆

**کسبت نامہ** (۱) اسم مذکر ۔ وہ کتاب جس میں جراحوں اور حجاموں کا تاریخی حال یا اُن کے پیشہ کا احوال درج ہوتا ہے ◆ سقّوں کے پاس بھی اس قسم کی کتاب ہوتی ہے ◆

**کَسْبی** (ع + ف) اسم مذکر ۔ (۱) پیشہ ور ۔ ہُنر والا ۔ دستکار ۔ کاریگر ۔ (۲) وہ بات جو محنت یا ریاضت و مشق سے حاصل ہوتی ہو ۔ اپنی کوشش سے حاصل کیا ہوا کمال ۔ وہبی کا نقیض (۳ ۔ و ۔ اسم مؤنث) فاحشہ ۔ بازاری عورت ۔ رنڈی ۔ پیشہ کمانے والی ۔ کوٹھے پر بیٹھنے والی ۔ مونڈھے والی ۔ پاتر ۔ پتریا ۔ بیسوا ۔ قحبہ ۔ مالزادی ۔ روسپی ۔ لولی ◆

**کستُورا** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) ایک قسم کا ہرن جس کی ناف سے مشک نافہ نکلتا ہے ۔ (۲) ایک قسم کی مچھلی جس کے سینگ ہوتے ہیں ◆ صدف ۔ سیپی ۔ (۳) ایک قسم کے سیاہ پرند کا نام جو نہایت خوش آواز ہوتا اور اسی وجہ سے اُسے اکثر لوگ پالتے ہیں ◆ (۴)

(ابابیل کا لعاب جو جزیرہ پورٹ بلیر میں ایک پہاڑ کی چٹانوں سے گھر چا جاتا ہے اور وہ نہایت مقوی باہ ہوتا ہے ۔ پہلے اس کا ٹھیکہ پانچ سو روپیہ سالانہ تھا ۔ اب پچاس ساٹھ ہزار سالانہ ہو گیا ہے ۔ اسے دودھ میں ملا کر جوش کرتے اور ایک ماشہ کر جو ایک



روپیہ کا آتا ہے چار روز تک پیتے ہیں ۔ اس سے آدمی نہایت توانا ہو جاتا ہے ۔ ناتوان انگریز وہاں جا کر رہتے اور توانا ہو کر آتے ہیں) ◆

**کستوری** (ہ) اسم مؤنث ۔ مشک ۔ وہ خوشبودار خون جو ایک قسم کے ہرن کی ناف سے نکلتا ہے ۔ مرگ مد ۔ مسک ◆ نافۂ مشک ◆

**کَسْر** (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) شکستگی ◆ ٹوٹ پھوٹ ۔ چیچ ◆ ٹکڑا ۔ حصہ ۔ ٹوٹا ہوا ۔ جزو (۲ ۔ صرف و نحو) زیر ۔ زیر کی حرکت ۔ کسرہ (۳ حساب) اکائی کا ایک حصہ یا کئی حصے ۔ صحیح عدد کا کوئی سا ٹکڑا یا جزو ۔ بھِن ۔ (۴ ۔ و ۔ بہ فتحتین) کمی ۔ نقص جیسے ایک آنچ کی کسر ہی ۔ فقط دم کی کسر ہے (۵ ۔ ۱ ۔ عو) بچوں کی بدہضمی ۔ پیٹ کا خلل جیسے بچے کے پیٹ میں کسر ہے (۶ ۔ و ۔ ہندو) نقصان ۔ گھاٹا ۔ خسارہ ۔ ٹوٹا جیسے دو سو کی کسر پڑی ◆

**کسر باقی نہ رکھنا** (۱) فعل متعدی ۔ (عو) کوئی بات باقی نہ چھوڑنا ۔ ذرا کوتاہی نہ کرنا ۔ کمی نہ کرنا ۔ بدی یا بُرائی کرنے میں نہ چوکنا ۔ جیسے

(وہ تو کچھ خدا کو اچھی کرنی تھی کہ میں نے پہلے دیکھ لیا ۔ نہیں تم نے تو میرے سر منڈوانے میں کوئی کسر باقی ہی نہ رکھی تھی (سگھڑ سہیلی) ◆ ۵

کسر باقی فلکِ پیر نے کیا رکھی ہے ۔
کہ اب آنکھیں سی دکھانے لگے انجم مجھکو (رنج)

**کسر بھرنا** (۱) فعل متعدی ۔ (بقال) ٹوٹا دینا ۔ خسارہ بھرنا ۔ کمی پوری کرنا ◆

**کسر پڑنا** (۱) فعل متعدی ۔ (بقال) خسارہ ہونا ۔ کمی ہونا ۔ ٹوٹا ہونا ◆ کمی ہونا ۔ نقص ہونا جیسے اگر کسی بات میں کسر پڑے تو مجھے اُلاہنا دینا ◆

**کسر دینا** (۱) فعل متعدی ۔ (بقال) خسارہ دینا ۔ نقصان دینا ۔ گرہ سے دلوانا ◆

**کسر رکھنا** (۱) فعل متعدی ۔ (۱) کمی رکھنا ۔ کوتاہی کرنا ۔ (۲) نقص باقی چھوڑنا ◆

**کسر رہنا** (۱) فعل لازم ۔ (بقال) (۱) گھاٹا رہنا ۔ خسارہ رہنا ◆ (۲) کمی رہنا ۔ نقص رہنا ۔ کوتاہی ہونا ◆

**کسرِ شان** (ع + ف) اسم مؤنث ۔ عزت کے خلاف ۔ خلافِ شان ۔ وہ بات جس سے آدمی کی عزت ۔ آبرو اور شان میں فرق آئے ◆

**کسرِ غیر واجب یا ملفوظی** (ع) اسم مؤنث ۔ (حساب) جس کا

شمار کنندہ یعنی کسر نما۔ نسب نما کے برابر یا اُس سے بڑا ہو۔ جیسے $\frac{6}{6}$ یا $\frac{7}{6}$ +

**کَسر کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کمی کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ جیسے تم نے کون سی کسر کی تھی (۲) مکتفی نہ ہونا۔ ٹھہرنا جیسے ایک ہی چیز نے کسر کر دی ورنہ سارا سامان پورا پورا تھا +

**کَسر کھانا** (ر) فعل متعدی۔ (ہندو) نقصان اُٹھانا۔ گرہ سے دینا۔ پلے سے دینا۔ خسارہ بھرنا۔ ٹوٹا دینا۔ گھاٹا بھگتنا +

**کَسرِ مُرکّب** (ع) اسم مؤنث۔ (حساب) عدد مخلوط۔ وہ رقم جس میں کسر کے ساتھ عدد صحیح بھی موجود ہو۔ ملوان کسر۔ جیسے $2\frac{3}{4}$ +

**کَسرِ مضاف** (ع) اسم مؤنث۔ (حساب) کسر الکسر۔ وہ کسر جس میں کسر کی کسر ہو۔ جیسے $\frac{5}{6}$ کا $\frac{3}{4}$ +

**کَسرِ ملتف** (ع) اسم مؤنث۔ (حساب) وہ کسر جس کے شمار کنندے یا نسب نما یا دونوں میں کوئی عدد مخلوط (مرکب) یا کسرِ مضاف ہو۔ جیسے

$$\frac{\frac{3}{7}}{\frac{2}{3}} \quad ، \quad \frac{2\frac{1}{3}}{2} \quad ، \quad \frac{7}{2\frac{1}{4}} \qquad \frac{2\frac{1}{4}}{4\frac{3}{7}}$$

$$\frac{\frac{2}{9} \text{ کا } \frac{2}{4} \text{ کا } \frac{1}{5}}{2\frac{1}{4} \text{ کا } \frac{5}{9} \text{ کا } \frac{1}{7}} +$$

**کَسرِ مفرد** (ع) اسم مؤنث۔ (حساب) وہ کسر جس کا شمار کنندہ اور نسب نما صحیح عدد ہوں۔ سادی کسر۔ جیسے $\frac{1}{5}$ +

**کَسر نکالنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کمی پوری کرنا۔ خسارہ پورا کرنا۔ جیسے میں نے اپنی کسر نکال لی۔ تُو ڈر نہیں۔ تیری بھی کسر نکالدونگا۔ (۲) انتقام لینا۔ بدلا لینا۔ سمجھنا۔ بھگتنا۔ دیکھو اس بات کی تم سے کیسی کسر نکالتا ہوں +

**کَسرِ واجب** (ع) اسم مؤنث۔ (حساب) وہ کسر جس کا شمار کنندہ نسب نما سے چھوٹا ہو۔ جیسے $\frac{3}{4}$ +

**کَسر ہونا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) کمی ہونا۔ ٹھہرنا۔ گھٹنا۔ (۲) خسارہ ہونا۔ گرہ سے جانا (۳) بچے کے پیٹ میں خلل ہونا۔ بدہضمی ہونا۔ (۴) کوتاہی ہونا۔ کمی رہنا جیسے تمہاری طرف سے تو کسر ہوئی نہیں



مگر خدا نے بچا لیا۔ ؎

لاحول ولا قوت یہ کون بشر ہے۔
صورت میں ہے لنگور ذرا دُم کی کسر ہے } (نامعلوم)

**کَسرات** (ہ) اسم مؤنث۔ (اہل دفاتر کی بقاعدۂ عربی بنائی ہوئی جمع)۔ وہ روپیہ یا رقمیں جو رخصت وغیرہ سے کٹ کر بچت میں ڈالی جاتی ہیں +

**کَسرت** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ورزش روزمرہ۔ روزانہ ریاضت۔ ریاضت۔ پہلوانی۔ ڈرنت +

(ڈنڈ پیلنا۔ مگدر ہلانا۔ کشتی لڑنا۔ لیزم ہلانا۔ بیٹھکیاں لگانا۔ یہ ساری باتیں جن سے آدمی کے جسم میں کسر و انکسار ہوتا ہے۔ سب اسی میں داخل ہیں۔ شائے مثلثہ سے اس معنی میں لکھنا ہماری رائے کے خلاف ہے) +

(۲۔ ۱) مشق۔ مہارت۔ ربط۔ ابھیاس۔ برتاؤ جیسے کار بکسرت ہے +

**کَسرت کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ورزش کرنا۔ ریاضت کرنا۔ پہلوانی کرنا (۲) مشق کرنا۔ ربط کرنا +

**کَسرتی** (ا) صفت۔ (۱) کسرت سے منسوب۔ کسرت یا ورزش کیا ہوا جیسے کسرتی بدن (۲) کسرت کرتا ہوا۔ کسرت کرنے والا۔ ورزشی جیسے یہ بڑا کسرتی آدمی ہے +

**کَسرہ** (ع) اسم مذکر۔ زیر۔ زیر کی حرکت +

**کِسریٰ** (معرب خسرو) اسم مذکر۔ نوشیروان عادل کا نام۔ اور نیز شاہان عجم کے ہر ایک بادشاہ کا لقب +

(خسرو کے لغوی معنی ملک بڑھانے والا ہیں۔ پس عربی میں بھی یہی معنی ہو سکتے ہیں) +

**کَسَک** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) دُکھ۔ درد۔ تکلیف۔ پیڑ۔ پیڑا۔ ؎

کسک دل میں پھر چارہ گر ہو گئی
جو تسکین پھر دو پہر ہو گئی } (داغ)

پہنچا دے ہمکو کوئی آن تک ہنس جائے موری جیا کی کسک (گیت)

(۲) ٹیس۔ چمک۔ چیس۔ کھٹک۔ کم کم درد۔ اثر درد۔ ؎

بے ڈھب لگی ہے دل کو محبت کی اُس کے چوٹ
گو درد اس قدر نہیں لیکن کسک تو ہے } (بیخود)

اے چارہ گر جگر کی کسک کس طرح مٹے
گو درد کم ہوا بھی تو کم ہو کے رہ گیا } (داغ)

پہلے تھی دل میں کھٹک اب تو ہے رگ رگ میں کسک
چین اے درد تجھے بھی شبِ ہجراں میں نہیں ♦ (داغ)

**کسک آنا** (ہ) فعل لازم ۔ (لکھنؤ) ضرب پہنچنا ۔ جھٹکا لگنا ۔ درد ہونا ۔ ع

مزاج پوچھا کسی کا تو اُن کا مُنہ دُکھا
کسک سی ہاتھ میں آئی اگر سلام کیا ([illegible])

**کسک مٹانا یا نکالنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) دُکھ کھونا ۔ درد کھونا ۔ تکلیف دور کرنا ۔ جیسے کمر کی کسک مٹانا (۲ ۔ گنوار) چُل مٹانا ۔ جھجل کھونا خواہش نفسانی پوری کر دینا ♦

(گیتوں میں بھی آیا ہے جیسے چل بن میں تیری کسک مٹائے دو نگا) ♦

**کسکُٹ** (ہ) اسم مذکر ۔ کئی قسم کی ملی ہوئی دھات ۔ بھرت ۔ اشٹ دھات ۔ کانسی ۔ پھول ♦

**کسکنا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) درد کرنا ۔ دُکھ دینا ۔ دُکھنا ۔ پیڑ ہونا (۲) ٹیسنا ۔ ٹیس مارنا ۔ چسکنا ۔ چبکنا ۔ کھٹکنا ۔ کم کم درد ہونا ♦

**کسگر** (ف) اسم مذکر ۔ مخفف کاسہ گر (پورب) کُمہار ۔ مٹی کے برتن بنانے والا ۔ کوزہ گر ۔ کاسہ ساز ♦

**کسل** (ع) اسم مذکر ۔ (۱) سُستی ۔ کاہلی ♦ (۲) ماندگی ۔ تکان ۔ تھکاوٹ ۔ (۳ ۔ ف) علالتِ طبع ۔ ناسازیٔ طبع ۔ (۴ ۔ ف) کمزوری ۔ ناتوانی ۔ ضعف ۔ مرض ♦

**کسلمند** (ف) صفت ۔ (ع) اَلکسا ۔ علیل ۔ بدمزہ ۔ ناخوش ۔ ناساز ۔ ناراض ۔ بیمار ۔ جی اچھا نہ ہونا ۔ ع

تیری تبرید بھلا کب ہو مفید اُس کو طبیب
مرضِ عشق سے جس کا ہو کسلمند مزاج (کنہیا لال عاشق)

**کسّل** (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندو) صحیح (کُشل) خیریت ۔ عافیت ۔ تندرستی ♦

(یہ لفظ کھیم کے ساتھ بولا جاتا ہے ۔ علٰحدہ کم سُننے میں آیا ہے) ♦

**کُسُم یا کُسُمبھ** (ہ ۔ س) اسم مذکر ۔ کڑ کا پھول جس سے شہاب نکلتا اور لال کپڑے رنگے جاتے ہیں ۔ عُصفُر ۔ گل کا زیرہ ۔ گل کا جیرا ۔ مزاجاً اول درجہ میں گرم دوم میں خشک ♦

**کُسُم کا آزار ہونا** (ہ) فعل لازم ۔ (عوام ۔ عو) پیر چھوٹنے کا مرض ہونا ۔ پاؤں جاری ہونا کا آزار ہونا ۔ متواتر حیض آتے جانا ♦



**کسمسانا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) بل کھانا ۔ سکوڑا لینا ۔ مروڑی کھانا ♦ انگڑائی لینا ♦ کروٹ کے بل جنبش کرنا ۔ پہلو بدلنا ۔ کلملانا ۔ کلبلانا ۔ جنبش کرنا ۔ انگ مروڑنا ۔ ہلنا ۔ ع

جھجک کر کسمسا کر شرم کھا کر ♦ دیا بوسہ دلے غمزہ جتا کر (لا اعلم)

اُس کے نقش کو جو چھاتی سے لگایا میں نے
کسمسا شرم سے تصویر نے مُنہ پھیر لیا ([illegible])

کیا کہوں اُس کی ادائیں وصل کی شب گو کریں
ہاتھ لگ جاتے ہی کیا کچھ کسمسانے لگ گیا
غضب ہے لیتے ہی آغوش میں ہائے
وہ اُس کی سانس لینا کسمسا کے (جرأت)

تک کسمساتے ہوتی ہیں سو سو جگہ سے چاک
یہ خوش جنوں کی ہائے رہے ہیں تنگ چولیاں (مصحفی)

(۲) گھبرانا ۔ بے قرار ہونا ۔ تڑپنا ۔ مضطرب ہونا ۔ قابو سے نکلنے کے واسطے کوشش کرنا ♦ اُکتانا ۔ تنگ ہونا ۔ گراں گزرنا ♦ بے چین ہونا ۔ بے کل ہونا ۔ ع

شب کہاں تجھ کر جو ہیں چشمِ خمار آلودہ
کسمسانا تیرا کچھ اور مزا دیتا ہے ۔ (ذوق)

زانوؤں میں جو لیا ساقِ بلوریں کو دبا
کسمسایا وہ بہت ناز سے پر ہل نہ سکا (آتش)

**کسمساہٹ** (ہ) اسم مؤنث ۔ بے کلی ۔ بے چینی ۔ بے آرامی ۔ اضطراب ♦

**کسنا** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) پٹاری کا غلاف ۔ پٹاری کا گردہ (۲) بستر باندھنے کا تسمہ ۔ بستر بند ۔ بستر کش (۳) پلنگ کسنے کی ڈوری ۔ سیج بند ۔ (۴) گٹھڑی باندھنے کا کپڑا ۔ بقچہ بند (۵) وہ غلاف جس میں خوانِ طعام رکھ کر ڈوری کھینچ دیتے اور اوپر سے خوان پوش ڈھانک دیتے ہیں ۔ خاصدان وغیرہ کا غلاف بھی کسنا کہلاتا ہے (۶ ۔ پنجاب) چھینکا جو چھت میں ٹنگا رہتا ہے ♦

**کسنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کھینچنا ۔ تاننا ۔ جکڑنا ۔ کھینچ کر باندھنا ۔ چست کرنا ۔ تنگ کر کے باندھنا ♦ مضبوط کر کے باندھنا (۲) بستن کا ترجمہ ۔ باندھنا

کس

جیسے پیٹی کسنا (۳) تلوار کو موڑ کر اُس کی آزمائش کرنا۔ تلوار کو خمیدہ کرنا (۴) ستانا۔ تنگ کرنا۔ دق کرنا۔ سخت گیری کرنا۔ تنگ پکڑنا۔ ضیق میں کرنا۔ شکنجے میں کھینچنا (۵) پکاتے وقت پانی کا چھینٹا دیکر خوب بھُوننا۔ سالن کا پانی خشک یا جذب کرنا (۶۔ حلوائی) دودھ کو بھونتے بھونتے اکٹھا کرنا۔ بھوننا۔ جیسے کھوا کسنا۔ (۷) کسوٹی پر لگانا۔ سونے چاندی کی چاشنی دیکھنا۔ کھرا کھوٹا پرکھنا۔ (۸) آدمی کو آزمانا۔ آزمائش کرنا۔ جانچنا۔ تانا۔ کسی سخت یا لالچ کے کام میں آزمائش کرنا۔ ؎

چاندی سونے پر پھسلنے والی ہوگی کوئی اَور۔
میں کھری ہوں کس لے کندن مل کسوٹی پر مجھے

(۹۔ لکھنؤ) شیر دل کا باہم لڑنا (۱۰) بندوق بھرنا۔ بندوق میں بارود گولی یا چھرّا ڈالنا (۱۱) قیمت چڑھانا۔ مول زیادہ کرنا۔ دام بڑھانا۔ زیادہ چارج کرنا۔ زیادہ قیمت لینا۔ زیادہ دام لگانا (۱۲) کھینچا ہوا تولنا۔ اُٹھتا ہوا تولنا۔ کم تولنا۔ (۱۳) مارنا۔ پھینکنا۔ دینا۔ لگانا۔

اُن کو سمجھا جو ترے کوچے میں رہتے ہیں مدام
ہم پہ دن رات یہ آوازے کسا کرتے ہیں

(۱۴) فعل لازم۔ جھکنا۔ خمیدہ ہونا۔ تلوار کا مُڑنا تُڑنا۔

خمیدہ کرتا ہے انسان کو جوہر شرافت کا
اصالت جس میں ہوتی ہے وہی تلوار کستی ہے

**کُسنگ** (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) بُرا ساتھ۔ صحبتِ بد۔ بُری سنگت۔

**کِسُو** (ہ) علامت تنکیر۔

(پُرانی ہندی کسُو نے الحال ٹکسال باہر البتہ دیہات کی عورتیں اب بھی بولتی ہیں)۔ کسی۔ ؎

ہم کو پوشیدہ ہیں پیغام کسو کے آتے
خط پہ خط روز ہیں بے نام کسو کے آتے

باتیں ہماری یاد رہیں پھر باتیں یہ نہ سنیئگا
پڑھتے کسو کو سنیئگا تو دیر تلک سر دھنیئگا

**کُسُو** (ہ) اسم مؤنث۔ کُس مرانی۔ قحبہ۔ بدکار۔ چھنال۔ فاحشہ۔ ایک سخت گالی جیسے مالزادی۔ حرامزادی وغیرہ۔ ؎

موسیٰ کسو کھڑی ہے پاس تیرے دیکھ تو۔
ناچ کرتا ہے نگوڑے سر مت لُٹے بہا

کسو

**کسوانا** (ہ) کسنا کا متعدی المتعدی۔ معانی دیکھو (کسنا)۔

**کُسوانا** (ہ) فعل متعدی۔ (عو) (۱) کوسنے دلوانا۔ بددعا دلوانا۔ سراپ دلوانا۔ (۲) بددعا لینا۔

**کُسوانا پٹوانا** (ہ) فعل متعدی۔ (عو) رُلوانا۔ چلّوانا۔ واویلا کرانا۔ رُلوانا۔ گریہ وزاری کرانا۔ کہرام ڈلوانا۔ کہرام مچوانا۔ پٹینگ پِٹیا ڈلوانا۔

**کِسْوَت** (ع) اسم مؤنث۔ لباس۔ پوشاک۔ جامۂ پوشیدنی۔ بستر۔

**کَسوٹی** (ہ) اسم مؤنث۔ محک۔ سنگِ عیار۔ وہ پتھر جس پر سونے کا کس دیکھتے ہیں۔ دھاتو پرکھنے کا پتھر۔ سنگِ زرکش۔ ؎

رُخ کا ترے خود رنگ ہے کندن نہ بنا خال
کوئی بھی لگاتا ہے کسوٹی سے زرِ گل

کھوٹے کھرے کا حال نہ عشاق میں کھُلا
افسوس بُت بنے نہ کسوٹی کے سنگ سے

(۲۔ مجازاً) جانچ۔ پرکھ۔ امتحان۔ آزمایش جیسے آدمی کے لئے معاملہ بڑی کسوٹی ہے۔

**کسوٹی پر رکھنا۔ کسنا یا لگانا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) عیار کردن کا ترجمہ۔ محک پر گھسکر سونے چاندی کا کس دیکھنا۔ سنگِ زرکش کے وسیلہ سے کھوٹا کھرا پرکھنا۔ چاشنی دیکھنا (۲۔ مجازاً) آزمانا۔ امتحان کرنا۔ جانچنا۔ پرکھنا۔

**کُسُور** (ع) اسم مؤنث۔ (کسر کی جمع) کسرات۔ ٹکڑے۔ اجزا۔

**کُسُورِ اعشاریہ** (ع) اسم مؤنث۔ (حساب) وہ کسریں جن کا نسب نما دس یا دس کی کوئی قوت ہو۔

**کُسُورِ عام** (ع) اسم مؤنث۔ (حساب) وہ کسریں جن کا نسب نما عام یعنی قید عشری سے بری ہو۔

**کُسُوف** (ع) اسم مذکر۔ سُورج گرہن۔ زمین اور سورج کے درمیان چاند کا آجانا۔

(جب ہلال کے وقت چاند زمین کے مدار سے اپنے قطر کی نسبت کم بلندی یا پستی پر ہوتا ہے۔ تو وہ آفتاب کے ایک حصّہ کو زمین کے ایک حصّہ سے چھپا لیتا اور سورج گرہن یا کسوف کہلاتا ہے۔ اگرچہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ آفتاب کی روشنی جاتی رہی۔ مگر درحقیقت

زمین کی روشنی جاتی رہتی ہے۔ اور چاند کا سایہ اُس کے اوپر آجاتا ہے)۔

**کَسُون** (ہ) صفت۔ (چابک سوار) طاق۔ کنجی آنکھ کا گھوڑا۔ بھینگا۔ لَیچا تانا۔ احول۔ کج نظر۔
(گھوڑے کے واسطے آتا ہے)۔

**کُستی** (ہ) اسمِ مؤنث:- (۱) چھوٹا بھاوڑا جو اکثر باغبانوں کے پاس رہا کرتا ہے۔ بیلچہ۔ کلند۔ مِخفر (۲) دو قدم کے برابر فاصلہ کا ایک انداز یا پیمانہ۔

**کِسے** (ف)۔ (ذوی العقول کے نکرہ کے واسطے آتا ہے)۔
کوئی شخص۔ کوئی آدمی۔ کوئی متنفس۔ شخص غیر معلوم۔
کسے دید صحرائے محشر بخواب۔ چو پس تفتہ روئے زمیں ز آفتاب (سعدی)

**کسے باشد** (ف) ندا:- کوئی ہو۔ کوئی کیوں نہ ہو۔ خواہ کوئی ہو۔

**کِسے** (ہ) کلمۂ استفہام:- کس شخص کو۔ کونسے آدمی کو۔ کدام کس را۔
جیسے وہ نہ ہوں تو کسے دوں؟ یا کسے غرض پڑی ہے؟

**کِسی** (ہ) علامت تنکیر یا عمومیت:- (۱) کوئی چیز۔ کوئی آدمی۔ کوئی بات۔ کوئی ایک۔ (۲) شخص غیر معلوم۔ نامعلوم الاسم۔ جیسے کسی کا ذکر ہے کہ وہ چار چار روز تک نہیں کھاتا تھا (۳) شخص معلوم۔ شخص مفہوم۔ فلاں (۴) مجازاً معشوق۔ سیم بسر۔ اشارہ و کنایہ بطرف معشوق و عاشق نیز رقیب وغیرہ۔ ع

ہنستے جو دیکھتے ہیں کسی کو کسی سے ہم
مُنہ دیکھ دیکھ روتے ہیں کس بیکسی سے ہم
نہ لگتی آنکھ تو دن رات سوتے ہی رہتے
کسی کی چاہ نہ کرتے تو کیا نہ کرتے ہم
یاد آتا ہے جب چلنا وہ مستانہ کسی کا
بس عمر سے بھر جاتا ہے پیمانہ کسی کا

**کِسی بات سے ہاتھ اُٹھانا** (ہ) فعل متعدی:- اُسے بالکل ترک کر دینا۔ کسی بات یا کسی کام کو چھوڑ دینا۔ کسی بات سے باز آنا۔ دست بردار ہونا۔ ناامید ہونا۔ مایوس ہونا۔ ناامید چھوڑنا۔ آس چھوڑنا۔ نراس ہو بیٹھنا۔ ہاتھ دھو بیٹھنا۔ ع

سمندِ عمر رواں ہے رو میں عناں پہ قابو نہیں ہے ہرگز
اُٹھائیں کیونکر نہ ہاتھ سب سے کہ پاؤں اپنا رکاب میں ہے



**کِسی بات کا خط لکھنا** (ہ) فعل متعدی:- کسی امر کی دستاویز کرنا۔ تمسک لکھنا۔ اقرار نامہ لکھنا۔ مچلکہ دینا۔

**کِسی بات کا خط لکھوانا** (ہ) فعل متعدی:- کسی امر کا اقرار نامہ یا تمسک یا دستاویز کرانا۔ مچلکہ لکھوانا۔ ع

آزاد پھر نہ کیجیے ہمیں شرط ہے یہی
لکھواتے گر ہیں آپ غلامی کا ہم سے خط

**کِسی بات کا نوکِ زبان ہونا** (ہ) فعل لازم:- اُس بات کا ازبر اور حفظ ہونا۔ کسی امر کا نہایت یاد ہونا۔ ع

حال دیوانوں کا اپنے پوچھ خارِ وحشت سے۔
یعنی افسانے اُسے نوکِ زباں بہتوں کے ہیں

**کِسی بات کے لالے پڑنا** (ہ) فعل لازم:- اُس بات کا نامیسر و دشوار ہونا۔ کسی بات کا نہایت خواہشمند ہونا اور اُسے پورا نہ کر سکنا۔ مایوسی و ناامیدی ہونا۔ ع

اس اسیری کے نہ کوئی اے صبا پالے پڑے
اک نظر گل دیکھنے کے بھی ہمیں لالے پڑے

جیسے اُس کی جان کے لالے پڑ رہے ہیں۔

**کِسی پر بھول کر بیٹھنا یا بھولنا** (ہ) فعل لازم:- (ع) لغوی معنی کسی شخص کے بھروسے بے پروائی اختیار کرنا۔ اصطلاحی کسی کی حمایت پر اترانا۔ کسی کی امید پر گھمنڈ کرنا۔ کسی کے برتے پر تتّا ہونا جیسے کوئی خاوند پر کوئی کنبہ پر بھول کر بیٹھتا ہے۔ میں تو اپنے خدا پر بھولی بیٹھی ہوں۔

**کِسی پر بھولے پھرنا** (ہ) فعل لازم:- کسی کی امید یا حمایت پر اتراتے پھرنا۔ دوسرے کے برتے پر گھمنڈ کرنا۔

**کِسی پر پروانہ ہونا** (ہ) فعل لازم:- اُس پر فریفتہ اور عاشق و دلدادہ ہونا۔ ع

شمع رُوؤں پہ ہوں بس دل سے فدا پروانہ
اپنے جی کا جو کرے آپ زیاں وہ میں ہوں

**کِسی پر تکیہ کرنا** (ہ) فعل متعدی:- اُس پر بھروسا اور اعتماد کرنا۔

**کِسی پر جان جانا یا دینا** (ہ) فعل لازم:- کسی پر عاشق و مفتون ہونا۔ ع

کہا جب اُن سے تم پر جان جاتی ہے تڑکتے ہیں
غلط ہے یہ نہیں جاتی کی طاقت آپ کی جاں میں ([illegible])

**کسی پر چھری تیز رہنا یا ہونا** (د) فعل لازم ۔ کسی پر بس چلنا۔ کسی کمزور پر قابو چلنا۔ کسی کے قتل پر آمادہ ہونا۔ کسی کو ذلیل اور کم زور سمجھکر بات بات پر قصور وار ٹھیرانا۔ ع

کرتا ہے عاشقوں کو ہی تو ذبح تند خو
رہتی تری چھری ہے انہیں پر مدام تیز ([illegible])

سچ ہے چھری غریب پہ ہوتی ہے سب کی تیز
چھیڑا صبا نے زلف کو مجھ پر عتاب ہے ([illegible])

**کسی پر دم دینا** (د) فعل متعدی ۔ اس پر شیدا و والہ ہونا۔ کسی کا عاشقِ زار ہونا۔ کمال محبت کرنا۔ جیسے نانی اپنے نواسے پر دم دیتی ہے۔

**کسی پر دیوانہ ہونا** (د) فعل لازم ۔ اُس کے عشق میں مجنون و سودائی ہونا۔ کسی پر فریفتہ ہونا۔

**کسی پر گرم ہونا** (د) فعل لازم ۔ اُس پر غضب اور خفا ہونا یا جھنجلانا۔ ع

بظاہر گو نہ مجھ پر گرم ہو وہ سنگدل لیکن
ظفر یہ جانتا ہوں میں نہاں ہے آگ پتھر میں (ظفر)

**کسی پر مرنا** (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (کسی پر جان جانا)۔ ع

سنبھالا ہوش تو مرنے لگے حسینوں پر ۔ ہمیں تو موت ہی آئی شباب کے بدلے (لالہ [illegible])

جان آنکھوں سے ہے لبوں پر جب سے اُنکا دل میرا
ہو گیا مرنا بھی مشکل آپ پر مر کر مجھے ([illegible])

**کسی پر ہاتھ رکھنا** (ہ) فعل متعدی ۔ اُسے دلاسا دینا۔ تسلی بخشنا۔ کسی کا حامی و مددگار ہونا۔ ع

رات ساری مجھے دونوں کی تسلی میں کٹی
ہاتھ دل پر سے اُٹھایا تو جگر پر رکھا ([illegible])

**کسی جگہ کو سر پر اُٹھانا** (د) فعل متعدی ۔ (۱) وہاں نہایت شور و غل کرنا۔ واویلا مچانا۔ ع

تم نے گھر سر پر اُٹھایا کچھ جو سر میں درد ہے
دل میرا دیکھو کہ چپ ہوں اور جگر میں درد ہے ([illegible])



ہلاتا ہوں فلک کو بعد مردن دل کے نالوں سے
لحد میں پاؤں پھیلا کر زمیں سر پر اُٹھاتی ہے ([illegible])

(۲) بچوں کا دنگا مچانا۔ جیسے اُن کے بچے نے تو آج سارا گھر سر پر اُٹھا رکھا ہے۔ (ع)

**کسی چیز پر آنکھ نہ ٹھیرنا** (د) فعل لازم ۔ (۱) کسی چیز کی آب و تاب اور چمک دمک کے سبب اُس پر نظر نہ پڑ سکنا۔ (۲) نہایت خوبصورت و حسین ہونا۔

**کسی چیز پر دل چلنا** (د) فعل لازم ۔ اُس پر مائل و راغب ہونا۔ کسی چیز کو جی للچانا۔ کسی چیز کو نہایت جی چاہنا۔ کسی بات کو من چاہنا۔

**کسی چیز پر لات مارنا** (د) فعل متعدی ۔ کسی چیز کو پاؤں سے دھکا دینا۔ کسی چیز کو ٹھکرانا۔ کسی چیز کو چھوڑنا یا خاطر میں نہ لانا۔ جیسے "اُس نے اپنے رزق پر آپ لات ماری" یعنی نوکری چھوڑی۔

**کسی چیز پر نہ تھوکنا** (د) فعل متعدی ۔ اُسے خاطر میں نہ لانا۔ کسی چیز سے نہایت اکراہ اور نفرت ظاہر کرنا۔

**کسی چیز پر ہاتھ نہ رکھنے دینا** (د) فعل متعدی ۔ گرانی کے باعث اُس چیز کو نہ چھونے دینا۔ زیادہ قدر اور مانگ کے باعث کسی چیز کو ہاتھ نہ لگانے دینا۔ کسی چیز کی فروخت میں نہایت بے پروائی اور ترشروئی کو کام میں لانا۔

**کسی چیز کا دھوآں اُڑانا** (ہ) فعل متعدی ۔ اُسے گرد باد کرنا کسی چیز کو خاک میں ملانا۔ کسی چیز کو پاش پاش اور ٹکڑے ٹکڑے کر کے دُھول اُڑا دینا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ ع

کب آہِ دل اُڑاتی فلک کا دُھوآں نہیں
کب دل ہمارا صورتِ برقِ تپاں نہیں (مؤلف)

**کسی چیز کا کام آنا** (د) فعل لازم ۔ کسی بات کا کام دینا۔ کسی امر کا مفید مطلب پڑنا۔ کسی بات کا آڑے آنا۔ کسی بات کا یاور و مددگار ہونا۔ نیگ لگنا۔ جا ۔ ے سے صرف ہونا۔ کام نکالنا۔ مطلب بر لانا۔ مفید ہونا۔ ع

نہ کیا کام کچھ ایسا جو وہاں کام آتا ۔ کھوئی یار، عمر ظفر ہمنے یونہی ہائے عبث (ظفر)

**کسی چیز کو بالائے طاق رکھنا** (ہ) فعل متعدی۔ اُس چیز سے دست بردار اور بے تعلق ہونا۔ کسی بات کو الگ کرنا یا الگ کاٹنا۔ ہ

شیشۂ آثار شکوے کو بالائے طاق رکھو ٭ کیا اعتبار زندگئ بے ثبات کا (شیفتہ)

**کسی چیز کو دل چلنا** (ہ) فعل لازم۔ دیکھو (کسی چیز پر دل چلنا) ٭

**کسی چیز کو رو بیٹھنا** (ہ) فعل لازم۔ اُس چیز سے نا امید و مایوس ہو جانا۔ ماتم کر بیٹھنا۔ فاتحہ پڑھ بیٹھنا۔ صبر کر بیٹھنا۔ کھو بیٹھنا۔ ہ

ہجر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں کو اپنی رو صاحب (اشتاق)

(چونکہ جب کسی چیز کا ماتم ہو چکتا ہے۔ تو اُس کا زندہ ہونا ناممکن ہے۔ پس اسی طرح گئی ہوئی چیز کا پانا بھی مشکل ہے۔ اس وجہ سے یہ محاورہ ہو گیا) ٭

**کسی چیز کو کسی کے سر یا مُنہ پر مارنا** (ہ) فعل متعدی۔ کسی چیز کو نکما سمجھکر اُس کے مالک کو واپس کرنا۔ جس کی چیز ہو اُسی کے سر ڈالنا۔ ہ

فلک نے پاؤں پہ ڈالا تھا لاکے آخر شب
صنم نے شام کو پھر اُس کے مُنہ پہ مارا چاند } (سمجھو)

جس نے یہ خراب جوتی لا کر دی اُسی کے سر مارو ٭ (ع)

**کسی چیز کو مٹّی کر دینا** (ہ) فعل متعدی۔ اُسے نہایت حقیر اور ... خفیف کر دینا۔ خاک کے مرتبہ کا کر دینا۔ سُبک کر دینا۔ ہ

عشق نے وہ گنجِ استغنا دیا مرزا ہمیں
جس نے مٹّی کر دیا آگے مرے اکسیر کو } (مرزا)

**کسی چیز کی چاٹ لگنا** (ہ) فعل لازم۔ کسی چیز کا مزا پڑ جانا۔ ہ

اپنے لب کی تمہیں بھی چاٹ لگی ٭ کیوں نہ پھیرو زبان ہونٹوں پر (سمجھو)

**کسی چیز کی طرف دل چلنا** (ہ) فعل لازم۔ دیکھو (کسی چیز پر دل چلنا) ہ

تلاشِ مشک میں جاتا ہے چیں کو سوداگر
چلا دل اپنا نہیں زلفِ مشکبو کی طرف } (ظفر)

**کسی سے** (ہ) تابع فعل۔ از کے کا ترجمہ۔ کسی شخص سے ٭

**کسی سے اٹکنا** (ہ) فعل لازم۔ کسی سے پھنسنا۔ کسی شخص سے آشنائی ہونا۔ کسی سے آنکھ لگنا ٭

**کسی سے تنگ آنا** (ہ) فعل لازم۔ اُس سے عاجز اور منقبض ہونا۔ بیزار ہونا۔ تھک جانا۔ ہار ماننا۔ دق ہونا ٭ ہ



ہم آئے تنگ زیست سے پر ٭ اے خانہ خراب تو نہ آیا (سہراب)

**کسی سے ٹکر لینا** (ہ) فعل متعدی۔ اُس سے مقابلہ اور مجادلہ کرنا۔ کسی سے جا بھڑنا۔ ہ

کوہکن کیوں نہ سر کو پھوڑ مرے لی ہے جا کر پہاڑ سے ٹکر (میر سجاد)

**کسی سے حرف نہیں اُٹھ سکتا** (ہ) محاورہ۔ کوئی نہیں پڑھ سکتا۔ کسی سے نہیں پڑھا جا سکتا۔ کسی کے پڑھنے میں نہیں آتا۔ ہ

حکایت زلف کی تیرے عجب پُر پیچ لکھی ہے
کسی سے ایک حرف اُس داستاں کا اُٹھ نہیں سکتا } (مصحفی)

**کسی سے دِل لگانا** (ہ) فعل متعدی۔ کسی شخص سے اُلفت پیدا کرنا۔ کسی کا عشق کرنا۔ کسی پر مفتون ہونا۔ کسی سے دوستی کرنا۔ ہ

معروف دل لگانا ایسے سے کچھ نہیں ہے
جو رسم مہر و الفت یک بار بھول جائے } (معروف)

**کسی سے سائی کسی سے بدھائی** (ہ) کہاوت۔ یعنی کسی شخص سے تو کچھ وعدہ اور کسی سے کچھ۔ ایک سے اقرار کیا اور دوسرے کو جا اُسی کام کی مبارکباد دی۔ وعدہ خلاف اور جھوٹے شخص کی نسبت بولتے ہیں۔ ہ

کوئی میں تجھ سے ہرجائی سے کرتا ہونگا یارانہ
کسی سے تجھ کو سائی ہے کسی سے لی بدھائی ہے } (رنگین)

**کسی سے کُھل جانا** (ہ) فعل لازم۔ اُس سے نہایت بے تکلف اور بے حجاب ہو جانا۔ کسی سے شرم و لحاظ اُٹھا دینا۔ ہ

ہوتے ہی نٹ کیونکہ نہ کُھل جائے وہ ہم سے
رہتا ہے ظفر کوئی حجاب ایسے مزے میں } (ظفر)

ہم سے کُھل جاؤ بوقتِ مے پرستی ایک دن
ورنہ ہم چھیڑینگے رکھکر عذرِ مستی ایک دن } (غالب)

ہم سے گھونگٹ نہ کرو عروسِ عیش ٭ کُھل جا اب تو نگار ہو لی ہے (مؤلف)

**کسی طرح** (ہ) تابع فعل۔ کسی ڈھب۔ کسی طور۔ کسی پہلو۔ کسی عنوان۔ جیسے "وہ کسی طرح نہیں مانتا" ٭

**کسی عُنوان** (ہ) تابع فعل۔ دیکھو (کسی طرح) ٭ ہ

پڑھتا نہیں خطِ غیر مرا واں کسی عنوان
جب تک کہ عبارت میں تصرف نہیں کرتا } (ذوق)

**کسی قدر** (ف) تابع فعل (۱) ذرا سا۔ تھوڑا سا۔ قدرے قلیل۔ کچھ۔ جیسے کسی قدر دیدو۔ باقی رہنے دو (۲) کتنا ہی۔ بہت کچھ۔ کسی اندازہ کے موافق۔ بہت سا۔ جیسے کسی قدر کیوں نہ دو۔ وہ خوش نہیں ہوگا ٭

**کسی کا** (ہ) تابع فعل ۔ (۱) کسی شخص کا (۲) کنایۃً شخص معلوم کا شخص مفہوم کا۔ (مجازاً) اشارہ معشوق یعنی دلربا کا۔ ے

ملنے کا تجھے رہتا ہے ارمان کسی کا ٭ لیتا جو نہیں نام کسی آن کسی کا
مجھے یاد آتا ہے ہنس ہنس کے یارو ٭ رُلانا کسیکا رُلانا کسیکا (ظفر)

(۳) دوسرے کا۔ اور کا۔ دیگر شخص کا۔ غیر کا ٭ رقیب کا۔ ے

عزیزو سرے آگے جبر و کردلبر ٭ نہ لانا کسیکا نہ لانا کسیکا
نہ مانا کرو مری جانب سے اب تم ٭ لگانا کسیکا لگانا کسیکا (ظفر)

ہے قیدِ تعلق سے چھٹا کون یہاں پر
کعبہ ہے اگر ایک کا بت خانہ کسیکا (دوسرے کا)

(۴) اشارہ بطرف خود۔ اپنا۔ اپنی ذات کا۔ ے

مرجائے یا کچھ ہو گئے ہے دھیان کسی کا
دنیا میں نہیں کوئی مری جان کسیکا (یعنی اپنا) (ظفر)

**کسی کا پردہ پوشیدہ ہونا** (ف) فعل لازم ۔ مرکر پردہ ڈھکنا۔ عیب چھپنا۔ بات رہنا۔ مرجانے سے عزت رہ جانا۔ کسی بدنام یا بدآدمی کا جہان سے اُٹھنا۔ ے

شررکا پردہ ہی پوشیدہ ہونا خوب ہوا
خدا ہی جانے وہ رسوا کہاں کہاں ہوتا (شرر)

**کسی کا پھیلنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) اُس کا بپھرنا۔ مچلنا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ اصرار کرنا۔ اڑ پکڑنا (۲) طول پکڑنا ٭ وسیع ہونا۔ ے

سنبھلا سنبھالے سے یاں اشکِ دل ٭ یہ پھیلا کہ طوفاں بپا ہو گیا (منظر)

**کسی کا کچھ نہیں چلتا یا بس نہیں چلتا** (ہ) محاورہ ۔ کوئی کچھ تدبیر نہیں کرسکتا۔ کسی کی پیش نہیں جاتی۔ قابو اور اختیار سے باہر ہے۔ کوئی کچھ نہیں کرسکتا۔ ے

کسی کا کچھ نہیں چلتا ہے جب وہ اُٹھکے چلتا ہے
نکلتا ہے جو وہ گھر سے تو دم تن سے نکلتا ہے (ذوق)



مجھے تشنیع کیوں کرتا ہے ناصح یہ جو آنکھیں ہیں
بس ان خانہ خرابوں سے کسیکا کچھ بھی چلتا ہے (سودا)

کسی کی کچھ نہیں چلتی ہے جب تقدیر پھرتی ہے (مصرعہ)

**کسی کا کشتہ ہونا** (ف) فعل لازم ۔ اُس کا فریفتہ اور مفتون ہونا۔ کسی کا دلدادہ ہونا۔ کسی پر مرنا ٭ کسی کا مقتول ہونا۔ ے

کشتہ ہوں چشم مست کا میرے مزار پر
لازم ہے جام بادۂ انگور کا چراغ (ظفر)

کشتہ ہوا ہوں میں دُرِ دندان پری کا
غسل بھی دینا تو مجھے آبِ گہر سے (عارف)

**کسی کا کلمہ بھرنا** (ف) فعل متعدی ۔ (ع)۔ (۱) کسی کا نہایت مطیع و منقاد ہونا۔ کسی کا از حد معتقد ہونا۔ کسی کو اپنا دین وایمان اور پیشوائے مذہب سمجھنا ٭ کسی پر ایمان لانا ٭ (۲) کسی کو ہر وقت یاد کرنا۔ کسی کی یاد میں رہنا۔ کسی کو ہر وقت جپتے یا رٹتے رہنا ٭

**کسی کا کلمہ پڑھنا** (ف) فعل متعدی ۔ دیکھو (کسی کا کلمہ بھرنا) ٭

کلمہ وہ بُت پڑھیگا امانت کا روز و شب
کردیگا اپنا فضل جو پروردگار کچھ (امانت)

کلمہ پڑھے ترا جسے دیکھے تو بھر نظر ٭ کافر اثر ہے یہ تری کافر نگاہ کا (جرأت)

**کسی کا گھر جلے کوئی تاپے** (ہ) کہاوت ۔ کسیکا تو نقصان ہو اور کوئی خوشی منائے۔ ایک کی مصیبت دوسرے کی خوشی ٭

**کسی کا لہو پینا** (ف) فعل متعدی ۔ (۱) اُسے ہلاک کرنا۔ کسی کو جان سے مارنا۔ جان لینا۔ ذبح کرنا۔ قتل کرنا۔ ے

سچ بتا تو مجھے سوفارِ خدنگ قاتل ٭ لہو کس کس کے پئیگا دہنِ چرخ ترا (نصیر)

(۲۔عوام) عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ جان کھانا۔ جیسے اُس نے تو ہمارا لہو پی لیا ٭

**کسی کام کا نہونا** (ف) فعل لازم ۔ محض نکما اور بےکار ہونا۔ عضو معطل ہونا۔ ے

جو دل گداز عشق سے گر کچھ نشانہیں
اک سنگریزہ ہے جو کسی کام کا نہیں (مخبر)

**کسی کام میں رو دینا** (ف) فعل لازم ۔ اُس کام سے عاجز اور تنگ آجانا۔ ہمت ہار دینا۔ تھک جانا۔ جی چھوڑ دینا۔ ے

احوال گریۂ شمس کے مرا یار نے کہا
اے لو ابھی سے عشق میں اُسنے تو رو دیا } (قابل)

**کسی کا مُنہ تکنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) مُنہ سے کسی بات کے سُننے کا آرزومند ہونا۔ کسی بات کا متمنی ہونا۔ ؎

اعجاز مُنہ تکے ہے ترے لب کے کام کا
کیا ذکر یاں مسیح علیہ السلام کا } (میر تقی)

(۲) حالت مجبوری میں کسی کا مُنہ دیکھنا۔ عاجزانہ نظر ڈالنا ؎

**کسی کا مُنہ کالا کرنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) کسی سے بیزار خواہ متنفر ہو کر ترکِ ملاقات کرنا۔ کسی کی دوستی سے باز آنا۔ کسی کو نالایق سمجھکر ملنا جُلنا چھوڑ دینا۔ ؎

نہیں شام جدائی کی سحر ہے ٭ بس اب کالا کرو خورشید کا مُنہ (معروف)

(۲) کسی کو بے عزت کرکے نکالنا (۳) کسی کو بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ کلنگ لگانا (۴) کسی کے مُنہ کو سیاہی لگاکر سوانگ بنانا ٭

**کسی کام یا کسی چیز یا کسی کے نام پر مٹنا** (۱) فعل متعدی :- اُس کی خواہش میں اپنے تئیں برباد، پریشان اور خاک درخاک کرنا۔ کسی پر تباہ، برباد ہونا۔ ؎

اپنا سا حال جان تو واعظ خدا کو مان
بیٹھا ہے کیوں مٹا ہوا جنت کے نام پر } ([illegible])

**کسی کا نقشہ جمنا** (۱) فعل لازم :- اُس کا تسلط ہونا۔ کسی کی بات یا مطلب کا کرسی نشین ہونا۔ بات بننا۔ کسی کا دخیل اور باریاب ہونا۔ ؎

آب خورے برف کے انشا کو بھیجے آپ نے
اس کے یہ معنی کہ لو نقشہ تمہارا جم گیا } (انشا)

**کسی کا ہاتھ چلے کسی کی زبان چلے** (۱) کہاوت :- (۱) یعنی اگر ایک شخص مارتا ہے تو دوسرا جو کمزور ہوتا ہے۔ گالیاں ہی دیکر اپنا دل ٹھنڈا کر لیتا ہے۔ (۲) بدزبانی کا نتیجہ مار کھانا۔ اور ستانے کا نتیجہ کوسنے سُننا ہوتا ہے۔ (۳) ہر شخص اپنے مقدور اور امکان کے موافق انتقام لے سکتا ہے۔ ؎

اُٹھائے تیغ جو قاتل تو میں دُعا بھی نہ دُوں
کسی کا ہاتھ چلے اور چلے کسی کی زباں } ([illegible])



**کسی کا ہو رہنا** (ہ) فعل لازم :- کسی کا وابستہ یا پابند ہو رہنا۔ کسی کا مطیع و فرمانبردار ہو جانا۔ کسی کا غلام بن رہنا ٭

**کسی کو** (ہ) مفعول :- (۱) کسے را ٭ (۲) شخص معلومہ و مفہومہ کو۔ معشوق کو۔ ؎

ہنستے جو دیکھتے ہیں کسیکو کسی سے ہم
مُنہ دیکھ دیکھ روتے ہیں کس بیکسی سے ہم } (مومن)

**کسی کو اپنا کر رکھو یا کسی کے ہو رہو** (ہ) کہاوت :- یعنی خواہ تو آپ کسی کی غلامی و بندگی اختیار کرو۔ خواہ کسی کو اپنا ہی مطیع و فرمانبردار بناؤ کہ آرام سے گزرے ٭ یکسوئی ہر حال میں بہتر ہے ٭ توصل ہر حال میں باعث تقویت ہوتا ہے۔ ؎

اپنی پھر کہنا ہماری اک ذرا سُن لو رہو
کر رکھو اپنا کسیکو یا کسی کے ہو رہو } (انشا)

**کسی کو اُڑانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) اُس کی بات کو ہنسی میں ڈال دینا۔ بہکانا۔ دھوکا دینا۔ لطائف الحیل سے ٹال دینا۔ ؎

یہ اُسی کی شمیم کا گل ہے ٭ اے صبا کیوں ہمیں اُڑاتی ہے (فہیم)
یہ سُن شہزادی ہنسی کھل کھلا ٭ کہا کیوں اُڑاتی ہے نجم النسا (میر حسن)

(۲) کسی عورت کو بھگانا۔ بہکا کرلے جانا۔ ورغلا کر نکال لے جانا۔ غائب کر دینا۔ ؎

رقیبوں نے جو دیکھا یہ اُڑا کرلے چلا اُسکو
پُکارا یہ کوئی کیسا ہوا اندھیر آندھی ہیں } (نظیر)

(۳۔ بازاری) کسی غیر عورت سے صحبت کرنا ٭ مجامعت کرنا۔ صحبت داری کرنا ٭

**کسی کو آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) اُسے بالکل خاطر میں نہ لانا۔ کسی پر مطلق نظرِ توجہ نہ ڈالنا۔ نہایت بے پروائی اور استغنا ظاہر کرنا۔ ذرا آنکھ بھر کر نہ دیکھنا ٭ ؎

جب سے دیکھا ہے تری ابرو کو ہم نے مہ جبیں
ماہِ نو کو آسماں پر آنکھ اُٹھا دیکھا نہیں } (ظفر)

(۲) نہایت شرم والا ہونا۔ لحاظ اور شرم کے باعث آنکھ سامنے نہ کرنا۔ جیسے ایسا نیک آدمی ہے۔ کہ کسی کو آنکھ اُٹھا کر نہیں دیکھتا ٭

**کسی کو بینگن بیائے کسی کو ان بیچ** (ہ) کہاوت :- کسی کو تو

کوئی چیز راس ہے اور کسیکو ناموافق + ایک شے کسی کو فائدہ کرتی ہے۔ کسی کو ضرر پہنچاتی ہے + کسی کو سفت کا مال پچتا ہے۔ کسی کو نہیں پچتا +

(بیالا کے لغوی معنی نفاخ اور ریاح پیدا کرنے والا یعنی بادی چیز کے ہیں۔ کیونکہ یہ لفظ وایو بمعنی ہوا سے مشتق ہے۔ آن پچ بمعنی غیر منہضم جس کا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص کو تو بینگن صرف ریاح پیدا کرتے ہیں مگر دوسرے کو سرے سے ہضم ہی نہیں ہوتا) +

**کسی کو خیال میں نہ لانا** (ہ) فعل متعدی۔ کسی کی پروا نکرنا۔ کسی کو کچھ نہ سمجھنا۔ کسی کو حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ کسی کی طرف توجہ نکرنا۔ ہیچ سمجھنا۔ ؎

منصور تو کسیکو نہ لایا خیال میں
حق ہے کہ عالی ایسا ہو سردار کا دماغ (ظفر)

**کسی کی آگ میں پڑنا یا گرنا** (ہ) فعل لازم۔ دوسرے کی مصیبت اپنے سر لینا۔ اور کی مصیبت میں شریک ہونا + ہمدردی کرنا۔ دوسرے کی مصیبت کا ساتھ دینا +

**کسی کے آگے کان پکڑنا** (ہ) فعل متعدی۔ اُسے اپنا اُستاد ماننا۔ سب سے بڑھکر تسلیم کرنا۔ جگت اُستاد جاننا۔ سردار ماننا ؎

دیکھکر موتی وہ بالے کانبوں نے پکڑے کان
شمع و میرا یہ سب آتش رخوں کی ناک ہے ([illegible])

**کسی کی آئی مجھ کو آجائے** (ہ) محاورہ۔ (عو) دوسری کی موت مجھے لگ جائے ؛

(نہایت غصے یا تکلیف کی حالت میں اپنے آپ کو بد دعا دینے کا فقرہ ہے۔ جس کے معنی یہ ہیں کہ بلا سے اس مصیبت میں دوسرے ہی شخص کی موت میری موت ہوکر لگے۔ تاکہ اس عذاب اور تکلیف سے نجات ملے) +

**کسی کی بات اونچی ہونا** (ہ) فعل لازم۔ کسی کی بات کا کرسی نشین ہونا۔ بول بالا ہونا۔ کسی کی بات کا عزت اور فروغ پانا ؎

ترا اوصاف بالا ہے جو اپنا بول بالا ہے
کسی کی بات اپنی بات پر اونچی نہیں ہوتی (ظفر)

**کسی کی بات پر جانا** (ہ) فعل لازم۔ اُس کی بات کا خیال کرنا۔ ؎

جاؤ تمتا زکی نہ باتوں پہ ہے وہ بیہودہ گو خدا کی قسم (ظفر)



**کسی کے پاس جاکر نہ پھٹکنا** (ہ) فعل لازم۔ بالکل پاس نہ جانا۔ ذرا خبر نہ لینا۔ کسی سے نہایت دور اور متنفر رہنا۔ گریزاں رہنا +

**کسی کے پاس نہ پھٹکنے پانا** (ہ) فعل لازم۔ اس قدر دسترس یا مقدور یا تاب و طاقت نہونا کہ اُس تک جاسکیں + کسی شخص تک جانے کی نہایت بندی اور نگرانی ہونا۔ ؎

کون اُس پاس بھلا جاکے پھٹکنے پاوے
چشمِ حیرت سے جسے کوئی نہ تکنے پاوے (معروف)

**کسی کے پالے پڑنا** (ہ) فعل لازم۔ کسی کے بس ہونا۔ کسی کے قابو میں آنا۔ کسی سے واسطہ پڑنا۔ ؎

اس اسیری کے نہ کوئی اے صبا پالے پڑے
یک نظر گل دیکھنے کے بھی ہمیں لالے پڑے ([illegible])

ایسے نہ پڑیں کسی کے پالے
جو درد حد سے مار ڈالے (مومن)

**کسی کے ٹکڑوں پر پڑنا** (ہ) فعل لازم۔ دوسرے کی روٹیاں کھانا۔ دوسرے شخص کی کمائی پر ڈھئی دینا۔ مفت کی روٹیاں توڑنا۔ دوسرے کے گھر کھانا +

**کسی کی جان سے دُور کہنا** (ہ) فعل متعدی۔ (عو) جب کسی مردہ شخص کا ذکر اپنے کسی دوست یا عزیز سے کرتے ہیں تو پہلے یہ فقرہ ازراہِ توہم زبان پر لاتے ہیں۔ تاکہ اُس کے مرنے کا اثر اس تک نہ پہنچے۔ یعنی خدا تمہیں زندہ رکھے۔ اُس مرنے والے کی یہ عادت یا یہ قول تھا۔ یا تمہاری جان سے دُور۔ فلاں شخص انتقال کرگیا۔ وغیرہ وغیرہ۔ ؎

مرے مرنے کی خبر غیر کو یوں دیتے ہیں
مگر وحشت جانباز تری جان سے دُور ([illegible])

**کسی کے حال پر رونا آنا** (ہ) فعل لازم۔ اُس کی کیفیت یا حالت سے دل کڑھنا۔ رحم آنا۔ ترس آنا۔ خوفِ خدا معلوم ہونا + افسوس آنا۔ تاسف ہونا + ؎

مجھے رونا نہ اپنے حال پر کس طرح سے آوے
نوازش برق بھی ہنستی ہے میری بیقراری پر ([illegible])

**کسی کے حق میں کانٹے بونا** (ہ) فعل متعدی:۔ کسی کے لئے کنواں کھودنا۔ کسی کے واسطے برائی کرنا۔ کسی کی طرف سے دوسرے کے دل میں برائی جمانا۔ کسی کو کسی کی طرف سے بدگمان کرنا۔

عدوئے نیش زن کی آپ سنتے ہیں وہ سمجھتا کر جب آتا ہے کانٹے ہمارے حق میں بو جاتا (داغ)

**کسی کی خبر کو آنا یا جانا** (ہ) فعل لازم:۔ عیادت کو آنا۔ بیمار پرسی کو آنا۔

گھر سے چلے وہ آتے ہیں میری خبر کو آج    سو سو دعائیں دیتا ہوں آہ سحر کو آج (مؤلف)

**کسی کی خبر لینا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کسی شخص کی خبرگیری کرنا۔ کسی کی پرورش کرنا۔ خبرگیراں ہونا۔ سلوک کرنا۔ سلوک ہونا۔ مدد کرنا۔

خبر لی ہجر میں اس ناتواں کی    الٰہی عمر بڑھ جائے قضا کی (داغ)

(۲) کسی کو سزا دینا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ زدوکوب کرنا۔ گوشمالی کرنا۔ ٹھیک بنانا۔ سیدھا کرنا۔

خبر لوں گا میں تیری خوب واعظ    جو تو نے بار بار آکر ستایا (مؤلف)

(۳) کسی کو سرزنش کرنا۔ کسی کو آڑے ہاتھوں لینا۔ لتاڑنا۔ کھڑکھڑانا۔ جھڑجھڑانا۔ لعنت ملامت کرنا۔ قائل معقول کرنا۔ (۴) کسی کی بیمار پرسی کرنا۔ عیادت کو جانا۔ کسی کے دکھ درد کو پوچھنا۔ مزاج کی خیریت دریافت کرنا۔ خیر سلا لینے جانا۔

**کسی کے خون کا پیاسا ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ اس کی جان کا دشمن ہونا۔ کسی کے درپئے قتل ہونا۔ کسی کی جان کا لاگو ہونا۔

ظاہر رگیں ہیں ضعف سے تن کی برنگ پاں
پیاسیں ہیں میرے خوں کے یہ خوبرو عبث } ([illegible])

ان کا پیکاں ہے آبدار عبث    پر مرے خون کا پیاسا ہے ([illegible])

**کسی کے دل میں جگہ پانا یا ملنا** (ہ) فعل متعدی:۔ اس کے دل میں گھر ہونا۔ اس کے دل میں بیٹھنا۔ اس کے دل میں مقیم ہونا۔

برباد ہو کے یار کے دل میں ملی جگہ    آباد کر گئیں مری بربادیاں مجھے (نیاز)

**کسی کی دھول اڑا دینا** (ہ) فعل متعدی:۔ اس کو ستانا اور برباد کر دینا۔ خاک اڑا دینا۔ خاک میں ملا دینا۔ ملیامیٹ کر دینا۔ گرد آباد کر دینا۔

عظمت پہ اپنی اسقدر اے آسمان نہ پھول    چاہیں تو ایک دم میں اڑا دیویں تیری دھول
دل نے وہ آگ عشق کے سینے میں کی قبول    دوزخ بھی جائے [illegible]
لائیں گے راہ کوشہ ر افشانیوں میں ہم } ([illegible])

**کسی کی سوچ پیاسی تھی** (ہ) محاورہ:۔ جب پانی کا بھرا ہوا مٹکا از خود ٹوٹ جاتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں۔

فغاں اے شیشۂ دل تجھ سے تیرے جو ہے ٹوٹا
کسی بیکس کی شاید سوچ یاں پیاسی بھٹکتی ہے } ([illegible])

**کسی کے سامنے چراغ نہ جلنا** (ہ) فعل لازم:۔ نہایت رعب چھانا۔ رعب غالب ہونا۔ بات نہ چلنا۔ اثر نہ ہونا۔ زبردست کے آگے پیش نہ چلنا۔ اعلیٰ کے آگے ادنیٰ کو فروغ نہ ہونا۔

روشن عجب ہے عارض پرنور کا چراغ    جلتا ہے اس کے سامنے کب ہو کا چراغ (عاشق)

(یہ محاورہ اصل میں کالے سانپ سے لیا گیا ہے کیونکہ اس کی نظر کی تیزی یا پھنکار چراغ کو جلنے نہیں دیتی ہے)

**کسی کے سر ہونا** (ہ) فعل لازم (۱) کسی کے پیچھے پڑنا۔ کسی کے درپے ہونا۔ کسی کام کے انجام کے لئے کسی شخص سے متواتر کہنا سننا۔ (۲) کسی کے ذمے پڑنا۔ کسی پر تھپنا۔

**کسی کی طرف رخ نہ کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ کسی سے شرمندگی کے باعث آنکھ نہ ملانا۔ منہ سامنے نہ کرنا۔ کسی کے مقابل نہ ہونا۔

**کسی کی طرف رخ نہ ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ کسی سے شرمندہ ہونا۔ لجانا۔ جھینپنا۔ کسی کے سامنے آنکھ نہ ہونا۔

رو کش فروتنوں سے ازل سے ہیں شعلہ رو    سوئے زمین رخ نہ ہوا آفتاب کا (اخلاص)

**کسی کے کہنے پر جانا** (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (کسی کی باتوں پر جانا)۔

واعظ اس کی باتوں پہ کوئی جاتا ہے میر    آئے خانے چلو تم کس کے کہنے پر گئے (میر)

**کسی کے کٹے میں گھی گھڑے کسی کے کٹے میں پتھر پڑے** (ہ) محاورہ:۔ کوئی قسمت والا ہوتا ہے اور کوئی بدنصیب۔ کوئی اچھا پھل پاتا ہے اور کوئی برا۔ کوئی بیٹھے کھاتا ہے کسی کو سوکھے ٹکڑے بھی میسر نہیں ہوتے۔

**کسی کے لتے لینا** (ہ) فعل متعدی:۔ اسے لتاڑنا۔ بحث و گفتگو میں عاجز اور قائل معقول کرنا۔ کسی کو خوب جھڑجھڑانا۔ کسی کو خوب کھڑکھڑانا۔ ملامت و سرزنش کرنا۔ تنگ پکڑنا۔ تنگ کرنا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔

میں وہ مجنوں ہوں کہ صحرا کے مرے خار و خسک
دامن برق کے بھی لتے لیا کرتے ہیں } ([illegible])

آفریں صد آفریں دست جنوں    خوب ہی لتے لئے پوشاک کے (آتش)

مرحبا مرحبا مریض عشق    خوب لتے لئے مسیحا کے (مؤلف)

(اصل میں لتے لینا کے معنی کپڑے اتارنا اور ننگا کر دینا ہیں یعنی اس قدر بحث میں عاجز کیا کہ

آگے اُسے کوئی وہاں باقی نہ ہی گویا ذلیل و حیراں سے تنگ ہو گیا)

**کسی کے لہو کا پیاسا ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو کسی کے خون کا پیاسا ہونا

پیاسا تھا دتوں سے لہو کا مرے سو آج سیراب خوں سے خنجرِ خونخوار ہو گیا (افسح)

**کسی کے لینے دینے میں نہ ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ کسی سے غرض اور سرو کار نہ رکھنا۔

کسی کے لینے میں دینے میں تھے غریبوں کو ناحق ستا کر چلے (دیر سوز)

**کسی کی مٹی خراب یا عزیز کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ اُسے تباہ و برباد اور ذلیل و رسوا کرنا۔

جوہر تو مجھ میں تھے ملکوتی صفات کے انسان بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی (ااظم)

دل میں روئے سے غریب کی مٹی عزیز کر رکھی ہے +

**کسی کی مٹی خراب ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ کسی کی نہایت بیقدری بربادی اور تباہی ہونا۔ کمال ذلت اور خواری پیش آنا۔

ہر صرصر کے ساتھ پھرتی ہے مانند گردباد کیا کیا ہماری خاک کی مٹی خراب ہے (مرزا)

**کسی کی مٹی عزیز کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ کسی کی مٹی پلید کرنا۔ کسی کو رسوا و بدنام کرنا +

**کسی کی مٹی عزیز ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) دیکھو کسی کی مٹی خراب ہونا (یہاں بقاعدہ اردو اچھے لفظوں میں بُرے معنی سے مراد لی ہے)

(۲) مٹی ٹھکانے لگنا۔

اُس کی خنجر سے ہماری ہو گئی مٹی عزیز ہوں سفیہ خلق میں جو کشتہ فولاد تھا (دولہ)

**کسی کے مقابل ہو جانا** (ہ) فعل لازم:۔ لڑنے کے ارادہ سے کسی کے سامنے ہو جانا۔ آمادہ جنگ ہو جانا۔

اہل وحشت کو مری شورش سے لازم ہے حذر
میں وہ مجنوں ہوں کہ مجنوں کے مقابل ہو گیا } (ناسخ)

**کسی کے مُنہ پر چڑھنا** (ہ) فعل لازم:۔ اُس کی برابری کرنا۔ اُس کے مقابل ہونا۔

چمن میں باغباں سے صبحدم کہتی تھی یہ بلبل
گلوں کے منہ پہ یوں چڑھتی ہے دیدہ دیکھو شبنم کا } (ذوق)

**کسی کے مُنہ لگنا** (ہ) فعل متعدی:۔ باتوں میں برابری کرنا۔ ہم کلام ہونا۔ اخلاص سے باتیں کرنا۔ قرب حاصل کرنا۔

لگو نہ شیخ کے منہ دیکھو آج اے رندو کہ اُس کی ریش کا ہر بال ہے مثابہ سیخ (ظفر)

**کسی کے نام کا گڈا بنانا** (ہ) فعل متعدی:۔ اُسے رسوا کرنا۔ کسی کو رسوا و بدنام کرنا۔

جو بچے عشق کے ہیں اُن کو رسوائی سے کیا دہشت ہمارے نام کا گُڈا بنائے جسکا جی چاہے (جعفر)

(بھانڈوں کا قاعدہ ہے کہ جب وہ کسی شخص سے کچھ ہاتھ نہ لگنے کے باعث ناراض ہوتے ہیں تو اُس کے نام کا ایک کپڑے کا پتلا بنا کر بانس پر لٹکاتے اور جا بجا بدنام کرتے پھرتے ہیں کہ یہ ایسا سوم ہے ایسا بدبخت ہے وغیرہ)

**کسی کے ہاتھوں سے تنگ آنا** (ہ) فعل لازم:۔ کسی شخص کے سبب مجبور اور عاجز ہونا۔ کسی سے دق ہونا +

**کسی لایق ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ کسی قابل ہونا۔ کسی ہنر یا لیاقت میں کامل ہونا۔ کسی جوگا ہونا۔

**کسی نہ کسی** (ہ) تابع فعل:۔ کوئی نہ کوئی۔ ایک نہ ایک +

**کسی نہ کسی دن** (ہ) اسم مذکر:۔ ایک نہ ایک دن۔ کبھی نہ کبھی۔ کسی موقع پر کسی روز۔ کسی دن +

**کسی نے پیا دودھ کسی نے پیا پانی سب کو ایک رین گنوانی** (ہ) کہاوت:۔ امیر و غریب بُرے اور بھلے سب کی گزر جاتی ہے۔ یعنی دودھ پینے والا بھی عمر کاٹ دیتا ہے اور پانی پینے والا بھی اپنی گزار دیتا ہے +

**کَسیا جانا** (ہ) فعل لازم:۔ تانبے یا پیتل کے برتن میں رہنے سے کسی چیز کا مزا بدل جانا۔ کسیلا ہو جانا۔ کساؤ آ جانا +

**کَسیرا** (ہ) اسم مذکر:۔ کانسیا کار۔ ٹھٹیرا۔ کانسی تانبے پیتل وغیرہ کے برتن بنانے اور بیچنے والا +

**کَسیرو** (س) اسم مذکر:۔ ایک قسم کی گھانس جس کی جڑ کچی اور بھون کر کھایا کرتے ہیں اس جڑ کا نام بھی کسیرو ہے جو آلو بخارے کے برابر اور سر اوپر سے سیاہ اور بالدار ہوتا ہے اس کا مادہ کیس ہے یعنی بالدار +

**کَسیرہٹا** (ہ) اسم مذکر:۔ کسیروں کا بازار۔ وہ بازار جہاں تانبے پیتل اور کانسی کے برتن فروخت ہوتے ہیں +

**کَسیس** (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کی نہایت کساؤ دار پھٹکری ہے جو لوہے اور گندھک کے پھونکنے سے تیار ہوتی ہے اگر اسے آگ پر بھون کر فولاد پر ملیں تو اُس پر جوہر نمایاں ہو جائیں فارسی میں اسے زاک سفید و زاک شتر دندان زاک سیاہ اور زبان رومی میں قلقطار کہتے ہیں تیسرے درجہ میں گرم و خشک ہے +

**کسیلا** (ہ) صفت:۔ کساؤ دار۔ وہ چیز جس کی تلخی زبان کی گرفتگی کے ساتھ ہو

زحمت۔ عفص +

**کسیلاپن** (ہ) اسم مذکر:۔ کساؤ۔ کسیاؤ +

**کَش** (ف) اسم مذکر:۔ (مرکبات میں) (۱) کشیدن کا امر۔ جیسے زحمت کش محنت کش۔ وغیرہ (۲) ماوراالنہر کے ایک شہر کا نام جو تین کوس تک چلا گیا اور اُس کے علاقہ کا طول چار منزل تک بیان کرتے ہیں (۳) (۱۔ حقہ کا دم۔ حقہ کا گھونٹ۔ جیسے ایک کش تو اور لگاؤ +

**کش مکش** (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) اینچا تانی۔ کھینچا تانی۔ کشاکش۔ کشیدگی رکاوٹ۔ انقباض۔ ضیق ۔

کبھی وہ کچھے کچھے رہے کبھی ہم کچھے کچھے اس کش مکش میں ٹوٹ گیا رشتہ چاہ کا (ارشد)

کرتا ہے دست جنوں جب کش مکش جی اُلجھتا ہے نفس کی تار سے (ذوق)

(۲۔ ۱) مخمصہ۔ اُلجھیڑا۔ اُلجھاؤ۔ غم و اندوہ (۳۔ ۱) دِقت۔ دھکا پیل۔ دشواری مشکل۔ جیسے کس کش مکش سے وہاں پہنچے۔ (۴) لڑائی جھگڑا۔ ردوبدل۔ مُٹّا۔ تکرار ۔

ہر ایک نے کھینچا ہمیں اپنی ہی طرف کو ہم کشمکش گبر و مسلمان سے نہ چھوٹے (مصحفی)

**کُشا** (ف) اسم مذکر:۔ (مرکبات میں) (۱) کشائندہ۔ کھولنے یا حل کرنے والا + آسان کنندہ۔ جیسے مشکل کشا۔ (۲) فضا اور راحت بخشنے والا۔ فراخ اور کشادہ کرنے والا جیسے دلکشا +

**کشادگی** (ف) اسم مؤنث:۔ فراخی۔ وسعت۔ پِستار۔ چوڑائی۔ بَسط +

**کشادہ** (ف) صفت:۔ (۱) کھلا ہوا۔ وا۔ باز۔ (۲) وسیع۔ فراخ۔ لمبا چوڑا۔ بسیط +

**کشادہ ابرُو** (ف) صفت:۔ پیوستہ ابرو کا نقیض۔ کھلی ہوئی بھویں۔ وہ شخص جس کی بھووں کے بیچ کا میدان زیادہ کھلا ہوا ہو۔ جُٹی بھووں کا نقیض +

**کشادہ پیشانی** (ف) صفت:۔ فراخ پیشانی۔ چوڑے اور کھلے ہوئے ماتھے والا + خندہ رو۔ خوش اخلاق۔ خندہ پیشانی۔ وہ شخص جو سب سے شگفتہ و خندان ہے اور کسی وقت رنجیدہ و ملول نہ ہو +

**کشادہ دل** (ف) صفت:۔ فراخ دل۔ سخی۔ عالی حوصلہ۔ فیاض۔ داتا + خوش دل +

**کشادہ رَو** (ف) صفت:۔ وہ گھوڑا جو پیچھے کی ٹانگیں پھیلا کر چلتا ہے۔ ٹانگیں کھول کر چلنے والا

**کشادہ کشادہ** (ف) صفت:۔ دور دور۔ فرق فرق سے۔ جدا جدا۔ الگ



الگ۔ علیحدہ علیحدہ + کھلا کھلا۔ فراخ فراخ +

**کشّاف** (ع) صفت:۔ صیغہ مبالغہ (۱) نہایت کھولنے والا۔ بالکل پردہ اُٹھا دینے والا۔ (۲) جار اللہ زمخشری کی تفسیر قرآن کا نام +

**کشاکش** (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کھینچا تانی۔ اینچا تانی۔ گھمّم گھمّا۔ کھینچا کھینچ۔ متواتر کھینچنا ۔

نگروں کی کشاکش میں آبرو ہو سواہ کہ ہوتی سان پہ ہے تیغ تیز تر چڑھ کر (ذوق)

(۲) کثرت آمد و رفت کی دھکا پیل۔ دھکم دھکا ۔

اللہ رے کشاکش دیر و حرم کہیں ظالم ہزار ہاتھ سے دامن دریدہ ہوں (داغ)

(۳) تکلیف۔ زحمت۔ کشمکش + فکر۔ تشویش۔ مخمصہ ۔

حسن غمزے کی کشاکش سے چھٹا میرے بعد سا رے آرام سے ہیں اہل جفا میرے بعد (غالب)

(۴) چھینا جھپٹی۔ نوچا کھسوٹی۔ تکرار۔ جھڑپ۔ ردوبدل۔ ہاتھا پائی +

**کشاورز** (ف) اسم مذکر:۔ مزارع۔ دہقان۔ کھیتی کرنے والا +

(اصل میں کشت ورز یا کشت آورز سے زائے معجمہ زاید تھا)

**کُشت** (ف) اسم مذکر۔ کشتن کا حاصل بالمصدر۔ قتل۔ خونریزی +

**کشت و خون** (ف) اسم مذکر۔ قتل و قمع۔ خونریزی۔ کشش و کوشش +

**کِشت** (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کھیتی۔ باڑی۔ زراعت + کھڑا کھیت۔ بویا ہوا کھیت۔ مزروعہ قطعۂ زمین ۔

آب و تاب تیغ نے دل کی لٹائیں خواہشیں
کشت دہقان مل کے برق و سیل نے برباد کی } ([illegible])

(۲۔ شطرنج) بادشاہ کا ایسے گھر میں آ جانا کہ اگر وہاں دوسرا مُہرا آ جائے تو بادشاہ مر جائے اور مات ہو جائے۔ شہ +

**کِشت زار** (ف) اسم مؤنث:۔ کھیتی۔ زراعت + کھیت +

**کِشت کار** (ف) اسم مذکر:۔ کسان۔ کاشتکار۔ زمیندار۔ مزارع۔ کشاورز۔ کھیتی کرنے والا۔ بریا۔ جوتا +

**کِشت کاری** (ف) اسم مؤنث۔ کھیتی باڑی۔ زراعت۔ بونا جوتنا +

**کُشتم کُشتا کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ کُشتی لڑنا۔ گتھم گتھا ہونا۔ خٹ پٹ ہونا۔ لپٹ پڑنا +

**کُشتہ** (ف) صفت:۔ (۱) مقتول۔ ذبح کیا ہوا۔ بسمل۔ قتل کیا ہوا۔ شہید۔ (۲) اسم مذکر:۔ لاش۔ لاشہ۔ لوتھ۔ جسد مردہ۔ (۳) مٹا ہوا۔ محو۔ فریفتہ۔ عاشق۔ مفتون۔ جاں دادہ۔ (۴) اسم مذکر:۔ پھنکی ہوئی دھات۔ ماری

ہوئی دھات۔ جیسے کشتۂ سیسکند ۔

**کشتہ کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) قتل کرنا۔ ذبح کرنا ۔ شہید کرنا۔ (۲) دھات مارنا۔ اکسیر بنانا۔ دھات پھونکنا۔ (۳۔ و) تباہ و برباد کرنا ۔

**کشتہ ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) قتل ہونا ۔ شہید ہونا۔ ذبح ہونا۔ بسمل ہونا۔ (۲) کسی پر مرنا۔ کسی پر جان دینا۔ عاشق ہونا۔ مفتون ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ کسی پر دم دینا۔ (۳) دھات کا مرنا۔ پارے یا تانبے وغیرہ کا جلکر خاکستر ہونا۔ اکسیر بننا۔ دھات کا پھنکنا ؎

مر کر بھی ہمارا دل بیتاب نہ ٹھہرا    کشتہ بھی ہوا تو بھی یہ سیماب نہ ٹھہرا (آتش)

کر بیٹھیں اغیار کیونکر خون بہ جیتا بکا    ہر کسی سے کشتہ ہو سکتا ہے کب سیماب کا (ناسخ)

جل گئے ہیں خاک ہوا تو بھی رہا دل مضطر    یہ وہ سیماب ہے کشتہ ہوا پر نہ ہوا (ذوق)

**کَشتی** (ف) اسم مؤنث :۔ جمع کَشتی (۱) ناؤ۔ بیڑی۔ سفینہ۔ زورق۔ بجرا۔ پنسوا۔ ڈونگی۔ ڈونگا۔ ایک قسم کی سواری جس پر چڑھکر دریا سے پار اترتے ہیں جیسے کشتی لالچ ہی کے سبب ڈوبتی ہے یعنی لالچ سے کام بگڑتا ہے ۔ (۲) شراب پینے کی ایک قسم کی پیالی (۳۔ و) سر میں تیل ڈالنے کی پیالی ؎

کشتی میں کچی تیل کی انا انڈیل ڈال
سوکھے ہیں بال آکے مرے سر میں تیل ڈال } (رنگین)

(۴۔ و) سینی۔ لمبا خوان۔ (۵۔ و) کچکول۔ زنبیل ۔ (اس دو وا بے بکسر کاف بولتے ہیں)

**کشتی بان** (ف) اسم مذکر :۔ ملاح۔ مانجھی۔ ناؤ کھیوا ۔

**کشتی چلانا** (ہ) فعل متعدی :۔ ناؤ کھینا۔ ناؤ کھوے جانا ۔

**کُشتی** (ف) اسم مؤنث :۔ زور آزمائی۔ لڑنت۔ مصارعت ۔ دو پہلوانوں کا باہم گتھنا ۔ گتھم گتھا ۔

(یہ لفظ اصل میں کُستی بسین مہملہ خیال کیا گیا ہے کیونکہ فارسی زبان میں کُستن بمعنی پچکنا اور مسمار آیا ہے کثرت استعمال سے شین معجمہ کے ساتھ بولنے لگے یا یوں کہو کہ کستی میں بدل گئی ہے)

**کشتی باز** (ف) اسم مذکر :۔ کشتی گیر۔ لڑنتیا۔ لڑنت کرنے والا۔ پہلوان۔ مصارع ۔

**کشتی برابر رہنا** (ہ) فعل لازم :۔ لڑنت یا پکڑ میں برابر چھوٹنا۔ کشتی میں نہ پچھڑنا نہ پچھاڑنا۔ ایک دوسرے پر غالب نہ آنا۔ کشتی گیرہ شدن یا تندہ شدن کا ترجمہ ۔

**کُشتی بڑھنا** (ہ) فعل متعدی :۔ پچھاڑنا۔ دے مارنا۔ کشتی میں ور ہونا۔ کشتی جیتنا۔ کشتی مارنا ۔

**کشتی جیتنا** (ہ) فعل متعدی :۔ کشتی مارنا۔ پچھاڑنا ۔



**کشتی دلانا** (ہ) فعل متعدی :۔ کشتی کی مشق کے واسطے شاگرد کو پچھاڑنا۔ پکڑ کرنا۔ پکڑ دلانا ۔ پچھاڑنا ۔

**کشتی کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) پکڑ کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔ لڑنت کرنا۔ لپٹنا ؎

کرتے ہیں پریوں سے کشتی پہلوانِ عشق ہیں
ہم کو ناسخ راجہ اندر کا اکھاڑا چاہئے } (ناسخ)

(۲) پہلوانی کرنا۔ ورزش کرنا۔ ریاضت کرنا ۔

**کشتی گیر** (ف) اسم مذکر :۔ دیکھو کشتی باز۔

**کشتی لڑنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) پکڑ کرنا۔ گتھنا۔ پٹنا۔ لڑنت کرنا۔ زور آزمائی کرنا ؎

مجھکو مجنوں سے بھی جو قت کر لاغر پایا    کشتی لڑنے کو ہوئی باد بہاری تیار (آتش)

(۲) باہم لڑنا۔ بھڑنا۔ مقابلہ کرنا۔ دو کش ہونا ؎

آنکھ اس پرجفا سے لڑتی ہے    جان کشتی قضا سے لڑتی ہے (ذوق)

**کشتی مارنا** (ہ) فعل متعدی :۔ پکڑ مارنا۔ پکڑ جیتنا۔ پچھاڑنا۔ دے مارنا۔ پٹک دینا ۔

**کشتی ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ پکڑ ہونا۔ زور آزمائی ہونا۔ لڑنت ہونا ۔ گتھم گتھا ہونا۔ غٹ پٹ ہونا ۔

**کَشٹ** (س) اسم مذکر :۔ (ہندو) دکھ۔ کلیش۔ پیڑا۔ سنکٹ ۔ سختی۔ صعوبت ۔ تنگی۔ دشواری۔ دقت ۔ مصیبت۔ بلا۔ آفت۔ بپتا ۔ عذاب ۔

**کشٹ اٹھانا یا بھوگنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (ہندو) :۔ دُکھ یا تکلیف اُٹھانا۔ سختی و صعوبت کی برداشت کرنا۔ مصیبت بھرنا ۔

**کِشٹا** (ہ) اسم مذکر :۔ (صحیح ف۔ کِشتہ) زرد آلو۔ شفتالو۔ آلوے زرد۔ چیلو۔ ایک قسم کا چھوٹا اور زرد آڑو جس کا مربے بناتے اور گٹھلیاں نکال کر چاندی صاف کرنے کے واسطے سکھاتے ہیں ۔

**کشش** (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) کشیدن کا حاصل بالمصدر۔ کشیدگی۔ کھنچاو۔ کھینچ کھانچی ۔ جذب۔ (۲) ناز و کرشمہ۔ عشوہ و غمزہ۔ دلربائی (۳) میل۔ رغبت۔ رجحان۔ (۴۔ و) حرفوں کی قلم کی روانی کے ساتھ کشیدگی جیسے شین یا بے وغیرہ کی کشش (۵۔ و) توقف۔ دیر۔ تامل۔ وقفہ۔ تاخیر۔ ڈھیل جیسے مینہ کی کشش نے تو مار ڈالا۔ (۶۔ و) مصیبت۔ سختی۔ کسالا۔ بپتا۔ سنکٹ۔ کشٹ جیسے کشش اٹھانا۔ یا کشش کے دن نکلنا وغیرہ ؎

آدمی بیٹھے پاؤں تم لمبا مجھے دو    کوئی دن کی کشش ہے اللہ آسان کریگا (تپر بیلی)

(۴) کشیدگی۔ خاطر۔ رکاوٹ۔ شکر رنجی۔ انقباض۔ ان بن۔ کش مکش۔ جیسے اُن دونوں کی آپس میں کشش ہے +

**کشش اتّصال** (ع) اسم مؤنث :۔ علم طبیعات میں اُس قوت سے مراد ہے جس کے سبب اجسام کے ریزے یا ذرّے باہم پیوستہ اور متّصل رہتے ہیں یعنی اجسام کے پاس پاس کے اجزا کو آپس میں ملا ہوا رکھنے والی قوت جیسے اینٹ پتھر وغیرہ کی شکل اِسی قوت کے سبب نمایاں ہے +

**کشش اُٹھانا** (ہ) فعل متعدی :۔ مصیبت اُٹھانا۔ کشٹ کے دن بھوگنا۔ تکلیف جھیلنا۔ بپتا کے دن کاٹنا۔ کڑوے کسیلے دن گزارنا +

**کشش ثقل** (ع) اسم مؤنث :۔ (طبیعات) اُس قوت سے مراد ہے جو زمین اور اشیا کو فاصلے سے اپنی طرف کھینچنے میں اثر کرتی ہے چنانچہ چیزوں میں جو بوجھ ہوتا ہے وہ زمین ہی کی کشش کے باعث ہوتا ہے یعنی وہ کشش جس سے اجسام زمین کے مرکز کی طرف مائل ہوتے ہیں +

**کشش کہربائی** (ف) اسم مؤنث :۔ وہ قوت جس کے وسیلے سے کہربا گوند اپنی طرف گھانس کو کھینچ لیتا ہے یہ قوت لاکھ، مور کے پر، لعل کافور وغیرہ کی ڈلی میں بھی پائی جاتی ہے علم کیمیا والے کشش مقناطیسی کو بھی اسی قبیل سے خیال کرتے اور دونوں کو ایک ہی قوت سمجھتے ہیں +

**کشش کیمیائی** (ف و ع) اسم مؤنث :۔ (طبیعات) اُس قوت کا نام جس کے اثر سے دو مختلف چیزیں ملکر ایک نئی شے بنجاتی ہے جیسے ہیڈروجن اور اکسیجن گاس ملکر پانی بنجاتا ہے +

**کشش مقناطیسی** (ف و ع) اسم مؤنث :۔ چُنبک پتھر کی وہ قوت جس کے وسیلے سے وہ لوہے اور پارے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے حال کے حکمانے برقی قوت سے بھی یہ کام لیا اور لوہے میں یہ خاصیت پیدا کرلی ہے کہ جس سے لوہا خود دوسرے لوہے کو اُٹھا لیتا ہے +

**کَشف** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) کھولنا۔ ظاہر کرنا۔ برہنہ کرنا۔ پردہ اُٹھانا۔ ظہور۔ توضیح۔ انکشاف۔ اظہار۔ تصریح۔ تفسیر۔ شرح ؎

بِلا دِقت سے گھلے غوامض رموز یہی کشف اللغات اپنی ہے (امیر)

(۲) صوفیوں کی اصطلاح میں وہ درجہ جس پر پہنچکر غیب کے اسرار کھل جائیں یعنی دل کی صفائی کے سبب غیب کا حال معلوم ہو جانا مجازاً۔ وحی۔ الہام۔ آوازِ غیب۔ اِلقا۔ انکشاف۔ ہاتف۔ معرفت۔ کرامات +

**کشف قبور** (ع) اسم مذکر :۔ صوفیوں کا وہ مرتبہ جس میں اُن کو مُردے کی قبر پر



جاکر اُس کا احوال معلوم کرلینے کی قوت ہو جاتی ہے +

**کشف و کرامات** (ع) اسم مؤنث مجازاً تصرف۔ خرق عادت (اصل معنی دل کی صفائی کے سبب غیب کا حال معلوم ہو جانا اور مجازی معنی اولیا اللہ سے خرق عادت ظاہر ہونا۔)

**کشکول** (ف) اسم مذکر :۔ فقیروں کا توبہ۔ بھیک کا ٹھیکرا۔ زنبیل۔ فقیر کی تونبی +

**کشل** (س) اسم مؤنث :۔ (ہندو) :۔ عافیت۔ خیریت۔ صحت۔ تندرستی۔ کلیان۔ خیر و صلاح۔ خیر و عافیت +

**کِشمِش** (ف) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کے سوکھے ہوئے انگور۔ داکھ جیسے وہ کون سی کشمش ہے جس میں تنکا نہیں یعنی بے عیب کون نہیں +

**کِشمشی** (ف) صفت :۔ منسوب بہ کشمش۔ کشمش کے رنگ کا۔ آسمانی۔ وہ رنگ جو ناسپال ہلدی کھٹ پھٹکڑی اور گیرو یا بڑی ہڑ ہلدی شہاب ناسپال پھٹکری یا صرف ناسپال کتھے اور پھٹکڑی سے تیار کیا جاتا ہے +

**کِشمشی دن** (ہ) اسم مذکر :۔ مسیح انگلش (Christmas-day) ایک انگریزی تہوار کا نام جسے بڑا دن بھی کہتے ہیں اور ۲۵ دسمبر کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے جنم کی تقریب میں ہوا کرتا ہے۔ عیسیٰ کا جنم دن +

**کِشمکش** (ف) اسم مؤنث :۔ دیکھو کش کے متعلقات میں)

**کَشمِیر** (ہ) اسم مذکر :۔ ایک مشہور سرسبز و شاداب کوہی مقام کا نام جو پنجاب کے شمال میں واقع ہے +

(اس کی وجہ تسمیہ اس طرح بیان ہے کہ اصل میں یہ لفظ کَشپ میر تھا کیونکہ کشپ ایک مشہور مُنی یعنی رکھی کا نام ہے جو بِرہما رِشی کا بیٹا اور دیوتاؤں کا محافظ تھا گو کہ ڈاکٹر برنیر صاحب اپنے سفرنامہ میں بحوالہ تاریخ کشمیر صرف اتنا پتا دیتے ہیں کہ یہ تمام ملک اگلے زمانے میں ایک بڑی جھیل تھا جس کے پانی کو ایک بوڑھے رشی مسمی کاشب نے اپنی کرامات سے بارہ مولا کے پہاڑ کو چیر کر نکال دیا اسی کے نام پر کشمیر ہوگیا۔ یہ تو زبان سنسکرت میں پہاڑ کے حصّے کو کہتے ہیں جس کے مرکب معنی کشپ کا پہاڑ ہوئے چونکہ یہ مقام کشپ کا استھان تھا اس وجہ سے اول یہی کشپ میر پھر کثرت استعمال سے بلکہ فارسی گر کر کاشیر اور کشمیر ہوگیا۔ یہاں کی سردی اور برف مشہور ہے وہاں کے لوگ ایسے دنوں میں انگیٹھیاں جنہیں کشمیری زبان میں کانگڑیاں کہتے ہیں اپنے سینے پر لٹکائے رہتے اور رات کو ساتھ لیکر سوتے ہیں جس کی وجہ سے اُن کا سینہ بالکل جلا ہوا اور بدنما ہوتا ہے یہاں کا شاستر کاشی اور تربہت کے شاستر کے برابر مستند مانا گیا ہے اول میں یہ ملک برہمنوں کی علداری میں تھا چنانچہ اسی وجہ سے وہاں کی زبان سنسکرت آمیز ہے سنہ ۱۵۵۶ء میں جلال الدین اکبر نے اس صوبہ کو لیا اور سنہ ۱۷۵۲ء میں پٹھانوں کے قبضے میں آیا سنہ ۱۸۱۹ء میں سکھوں نے

چھینا اور ۱۸۴۶ء میں سرکار انگریزی نے مہاراجہ گلاب سنگھ کو ایک کروڑ روپے کے معاوضہ میں اس شرط پر دے ڈالا کہ جب کبھی لڑائی کا موقع آئے تو ایک دوسرے کی مدد کریں اب وہاں کے فرمان روا انہیں کے پوتے ہیں +

یہ مقام ہندوستان کی شمالی مغربی حد پر پہاڑوں کے بیچوں بیچ واقع ہے اپنی آب و ہوا کی لطافت چشموں کی خوبی میوہ جات کی افراط کے باعث جنت نظیر کہلاتا ہے چنانچہ عرفی نے اس کی تعریف میں لکھا ہے ۔ ہر سوختہ جانے کہ بکشمیر درآید ۔ گر مرغ کباب ست کہ بابال و پر آید۔ یہاں کے سب ہندو باشندے سارسُت برہمن ہیں جنہوں نے علوم اور شرفت میں بڑی ترقی کی تقریباً تمام ہندوستان میں بڑے بڑے کاموں پر مامور ہیں یہاں کا اُونی ریشمی کام اور شال دوشالہ قابل تعریف اور لاثانی ہے زعفران بھی کشمیر سے بڑھکر دوسری جگہ نہیں ہوتی مگر افسوس گزشتہ ۱۸۷۹ء کے قحط میں وہاں کے قحط زدہ اُس کی جڑیں اکھا اکھا کر کھا گئے ) +

**کشمیری** (ہ) صفت :۔ (۱) کشمیر سے منسوب جیسے کشمیری کام - کشمیری شال وغیرہ (۲) اسم مذکر - باشندۂ کشمیر جیسے کشمیری بے پیری جس میں لُٹت نہ شیری (۳) اسم مذکر - ناچنے والا لڑکا - نچنیا - (۴) اسم مونث - کشمیر کی زبان +

**کرشن** (ہ) اسم مذکر - سیج کرشن کنہیا جی کا دھنی نام جو دس مشہور اوتاروں میں سے دسویں کے آٹھویں اوتار ہو چکے ہیں

(اصل میں یہ تیسرے رام یعنی بلرام کے چھوٹے بھائی تھے اُن کے والد باپ کا نام وسودیو اور والدہ کا نام دیوکی تھا مگر کرشن جی نے اپنے ظالم بے رحم ماموں راجہ کنس کے ڈر سے نند اور جسودھا کے گھر میں پرورش پائی تھی گویا نند ان کا باپ اور جسودھا ماں تھیں اُن کے چھپنے کی وجہ یہ ہے کہ راجہ کنس کو پہلے سے پیشین گوئی کے ذریعہ بتایا گیا تھا کہ تمہارے خاندان میں ایک دیا آٹھواں شخص ہوگا جو تمہیں ہلاک کریگا چنانچہ راجہ مذکور نے اسی خوف سے اپنی بہن کی کل اولاد کو قتل کرا دینا اپنا وتیرہ کر لیا تھا پس کرشن جی نے نند گوالے کے گھر میں اپنے زمانۂ طفولیت کو گوالوں اور گوالنوں یعنی گوپیوں و گوپیوں میں بسر کیا اور اسی زمانہ میں کالے سانپ اور بہت سے دیووں اور راکشسوں کو مارا اور آخر کو راجہ کنس کی خبر لی ان کے بچپن کی لیلائیں یعنی بے خبر کھیل نہایت شوق انگیز اور محبت خیز ہیں +

پانڈوں کوروں کی لڑائی میں جس کا ذکر مہابھارت میں ہے انہوں ہی نے یدھشٹر کی مدد کر کے اُسے کوروں سے فتح دلوائی تھی انگریزی تحقیقات کے موافق ان کی موجودگی کا زمانہ حضرت عیسےٰ سے تیرہ سو برس پیشتر خیال کیا گیا ہے ) +

**کشندہ** (ف) صفت :۔ مارنے والا - ہلاک کرنے والا - قاتل +

**کشنیز** (ف) اسم مذکر - دھنیا کو تھمیر بھی سنا جاتا اول درجہ میں سرد دوم میں خشک +

**کِشور** (س) اسم مذکر - مرکبات میں ہندی ۔ (۱) دس برس سے پندرہ برس تک کی عمر کا لڑکا - (۲) عنفوان جوانی - عالم شباب - (۳) لڑکا جیسے نند کشور جگل کشور وغیرہ - (۴) نوجوان - نوعمر - برنا - گبرو +

**کِشور** (ف) اسم مونث :۔ ولایت - اقلیم - دیس - ملک جیسے ہفت کشور وغیرہ +

**کِشوری** (ہ) اسم مذکر - (گیتوں میں) لڑکا - نوعمر - (۲) نوجوان لڑکا جیسے نند کشوری کشوری لال وغیرہ ( مشہور بھی کافی ہے )

**کشیدگی** (ف) اسم مونث :۔ (۱) کشش - کھنچاوٹ - کھینچ (۲) دلوں کی رکاوٹ - تکلّف - انقباض - شکر رنجی - ملال - تنفر - نفرت جیسے کشیدگیٔ خاطر +

**کشیدہ** (ف) صفت - مرکبات میں) برداشت کردہ - اٹھایا ہوا - بھگتا ہوا - سہا ہوا - کھینچا ہوا جیسے رنج کشیدہ - محنت کشیدہ - (۲) رنجیدہ - متنفر - ملول - مکدر - (۳) کھنچا ہوا - کھینچا ہوا - (۴) کاڑھا ہوا - نکالا ہوا - سوئی اور رنگ سے کاڑھا ہوا - (۵) اسم مذکر - گلکاری کا کام - زردوزی کا کام - سوئی کا کام - جیسے انگھنہ دیہ کا زہر کشیدہ +

**کشیدہ خاطر** (ف ع) صفت :۔ رنجیدہ دل - ملول خاطر - ملول طبع - آزردہ - ناراض +

**کشیدہ خاطر رہنا** (و) فعل متعدی :۔ آزردہ دل رہنا - رنجیدہ رہنا +

**کشیدہ کاڑھنا** (و) فعل متعدی :۔ سوئی کا کام کرنا +

**کعب** (ع) اسم مذکر :۔ (۱) ٹخنا - شتالنگ - قاب پاے - استخوان پا - (۲) وہ چوپہل ہڈّی جسے نرد بازی میں پھینکتے اور ہار جیت کرتے ہیں - پاسہ - دانہ - قرعہ - (۳) علم حساب میں عدد کا تیسرا درجہ - گھن - جب کوئی عدد تین مرتبہ باہم ضرب کھاتا ہے تو اس کا حاصل ضرب کعب کہلاتا ہے جیسے ۵×۵×۵ = ۱۲۵ پس یہ مجموعہ پانچ کا کعب ہوا +

**کعبتین** (ع) اسم مذکر - کعب کا تثنیہ (۱) دو مربع ہڈّی کے شش پہلو پانسے جن کے ہر پہلو پر ایک سے لے کر چھے تک بندیاں بنی ہوئی ہوتی ہیں ان سے چوسر اور جوا کھیلا جاتا ہے +

(ان میں تین پہل چھکے کے اور تین پہل پوکے ہوتے ہیں - چھ خال کا پہلو چھکا پانچ خال کا پنجہ چار خال کا چوک ایک خال کا پو دو خال کا دُوا تین خال کا تری کہلاتا ہے اس میں

ایک سمان، خالوں کے آنے پر ہار جیت ہوتی ہے ہر دفعہ دو پانسے پھینکے جاتے ہیں اگر ان میں چوک چوک یا پو پو دونوں میں یکساں آجائے تو وہی بازی تر جائے غرض جگ آنے پر بازی موقوف ہے۔ ذوق ۔ جو دل قمار خانہ میں بُت سے لگا چکے ۔ جو کعبتین چھوڑ کے کعبہ کو جا چکے ۔ (۲) ہر دو کعبہ۔ یعنی کعبۂ معظمہ اور بیت المقدس +

(اس صورت میں کعبیا کعبت کا تثنیہ ہے)

**کعبہ** (ع) اسم مذکر:۔ بیت اللہ کا نام۔ حرم۔ بیت الحرام۔ قبلہ۔ وہ مربع عمارت جو عرب میں اہل اسلام کا ایک مقدس اور متبرک مقام ہے جہاں ہر سال حج ہوتا ہے ۔

تیرے کوچے کے رہنے والوں نے ۔ یہیں سے کعبہ کو سلام کیا (میر)

خلیل کعبے میں بُت پرستی خدا خدا کر خدا خدا کر (مصرع خلیل)

(اس کے لغوی معنی بلند اور مرتفع ہیں چونکہ کعبہ کی عمارت وہاں کی زمین سے اونچی اور بلند ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا یا از روئے مراتب مرتفع ہونے سے بھی مراد لے سکتے ہیں مگر صراح میں لکھا ہے کہ کعبہ کی عمارت چونکہ مربع اور چار گوشہ ہے اس وجہ سے اس کا مادہ" تکعیب یعنی مربع کرنے سے خیال کرنا چاہیے چنانچہ اسی وجہ سے چو پہل پانسے کو بھی کعبہ اور کعب کہا جاتا ہے)

**کعبہ کی طرف ہاتھ اُٹھانا** (ع) فعل متعدی:۔ کعبہ کی قسم کھانا۔ کعبہ کو اپنی صداقت یا عہد کا گواہ ٹھہرانا +

**کعبہ ہو تو اُس طرف منہ نہ کروں** (ع) محاورہ:۔ کسی جگہ سے اس قدر بیزار اور تنگ ہونا کہ اگر وہ جگہ مقام مقدس اور خدا کا گھر بھی بن جائے تو اُدھر رُخ نہ کرنا۔ غرض نہایت بیزار تنگ اور عاجز ہو جانے کے موقع پر یہ فقرہ بولا جاتا ہے ۔

طوفِ سر کوئے بُتِ بد خو نہ کروں میں ۔ کعبہ بھی اُدھر ہو تو کبھی رُو نہ کروں میں (ناظم)

**کف** (ع) اسم مذکر:۔ (فارسی والے بلا تشدید بولتے ہیں) (۱) ہاتھ کی ہتھیلی۔ پاؤں کا تلوا۔ مطلق پنجہ۔ ہاتھ ۔

یدِ بیضا کا ترے ماہ سے ہو نور دو چند ۔ کھولے اپنا جو ساختہ مہتاب کے کف (ظفر)

ہیں اعجاز کیا واہ مسیحائے جہاں ۔ یدِ بیضا تو ہمارا کفِ گلگوں تیرا (اختر)

(اس معنی میں مونث بھی بول دیتے ہیں) (۲) کپڑے پر کڑا پڑ جانا (۳) [illegible]

**کَف** (ع) اسم مذکر:۔ (عربی میں بالتشدید ہے مگر فارسی اور اردو والے بلا تشدید بولتے ہیں) (۱) تلوا۔ پاؤں کے نیچے کا حصہ جسے کف پا بھی کہتے ہیں۔ (۲) پنجہ دست۔ ہاتھ جیسے فارسی میں کفِ دعا۔ کفِ چنار۔ کفِ مرجان۔ کفِ نیاز۔ کفِ ہمت



کفِ جود وغیرہ اور اردو میں کفِ افسوس آیا ہے۔ (۳) ہاتھ کی ہتھیلی۔ کفِ دست۔ ہاتھ کا اندرونی حصہ ۔

یدِ بیضا کا ترے ماہ سے ہو نور دو چند ۔ کھولے اپنا جو تو سامنے مہتاب کے کف (ظفر)

ہیں اعجاز کیا واہ مسیحائے جہاں ۔ یدِ بیضا تو ہمارا کفِ گلگون تیرا (اختر)

(اس معنی میں مونث بھی بولتے ہیں مومن کا شعر کفِ پا میں دیکھو)

(۴) وہ کپڑے کی دوہری پٹی جو آستینوں اور علی الخصوص قمیصوں کی آستینوں میں ضرور لگاتے ہیں +

(اس معنی میں بھی عربی ہے کیونکہ وہاں دو پارہ دوختن جامہ را بر یکدیگر کے معنی آتے ہیں)

(۵۔ ف) جھاگ۔ پھین۔ جیسے کفِ دریا کفِ صابون و کفِ مار وغیرہ ۔

عرق اُس زلف میں یہ موج ہے یہ آب کے کف ۔ اور یہ منہ میں یہ افعی کے ہیں زہر آب کے کف (ظفر)

کیا بلا زہرِ محبت کی ہے ظالم تاثیر ۔ منہ سے نیلے ہیں مرے عاشق بے تاب کے کف (〃)

خون دل بحر ہے اور چشم ہے میری گرداب ۔ اشک جو چشم میں ہیں گرد ہیں گرداب کے کف (〃)

بلبلے مستی کے ظفر بزم میں جائے پنبہ ۔ منہ میں بھر آتے ہیں مینائے مئے ناب کے کف (〃)

(۶۔ ف) تھوک۔ کھنکھار۔ لعاب دہن۔ بلغم ۔

تو بہار اپنی دکھائے تو چمن میں شبنم ۔ تھوک کر پھینکے نہ منہ پر گلِ شاداب کے کف (ظفر)

(مو) چابک سوار۔ پانچ۔ ۵ +

**کف افسوس ملنا** (ف) فعل متعدی:۔ ہاتھ ملنا۔ نہایت افسوس کرنا۔ از حد پچھتانا۔ افسوس کر کر کے ہاتھوں کو باہم ملنا + ملا کرنا +

**کف پا** (ف) اسم مونث و مذکر نزد اہل لکھنؤ:۔ پاؤں کا تلوا ۔

آج ہر رنگ حنا ہے گریہ ۔ دل روتی آنکھیں کفِ پائے تیری (مومن دہلوی)

(چونکہ اس جگہ بعض لوگ خیال کرسکتے ہیں کہ شاید یہ بھول ہو اس وجہ سے ہم اس غزل کے جو شعر مسلسل میں لکھی ہے دو ایک شعر بھی نقل کئے دیتے ہیں ۔

بو کچھ آتی ہے صبا سے تیری ۔ ناک میں دم ہے جفا سے تیری (مومن)

بس لگا ہے مجھے چھاتی سے کباب ۔ تنگ تر ہوں میں قبا سے تیری (〃)

مومن اس بُت سے بگڑنا ہی نہ تھا ۔ بن چکی بات خدا سے تیری (〃)

**کف پائی** (ف) اسم مونث:۔ ایک قسم کی ہلکی پتلی ایڑی کی جوتی جسے عورتیں پہنا کرتی ہیں۔ سلیپر +

**کف دست** (ف) اسم مونث:۔ (۱) ہاتھ کی ہتھیلی (۲۔ صفت):۔ برابر۔ یکساں۔ چٹیل۔ ہموار +

**کف دست میدان** (ف) اسم مذکر:۔ وہ لق و دق میدان جس میں اگر دور تک

درخت اور آبادی کا نام نہ ہو۔ ویرانہ۔ سنسان جنگل۔ بیابان ؎

نہ انسان ہے واں نہ حیوان ہے   فقط اک کفِ دست میدان ہے (میرحسن)

**کف لانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) جھاگ لانا۔ پھین لانا۔ (۲) غصّے میں تھوک اُڑانا۔ غصّے ہونا۔ بدمزاج ہونا۔ خشمناک ہونا ؎

دیکھے زاہد ترے ابرو کو اگر وقت نماز   لائے کیا کیا نہ وہ پیچھے خم محراب کے کف (ظفر)

خادم چاہنے والوں کے ہونگے غم کھا کھا   بت کف لائیگا وہ طفلِ خوش اسلوب بہ پیاد آتش)

(۳) بدی اور شرارت لانا۔ دیدہ و دانستہ اپنے آپ کو دیوانہ اور پاگل بنانا۔ پَیل لانا ؎

یہ داغ دلِ پکال آبلوں کے صفا یا   کہ عشق نگہ دکھا ہم سے اور کف لایا (میر)

تنگ کرو تو تھوک اُڑادے   ہوش تو خاصے پر کف لائے (مومن)

**کفا** (ف) اسم مؤنث:۔ سختی۔ محنت۔ تکلیف۔ تنگی۔ انقباض۔ مرادف جفا ✤

**کفاجفا** (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) سختی و مصیبت۔ ظلم و ستم (۲) و تابع فعل (پورب) بمشکل تمام۔ جوں توں کرکے۔ خدا خدا کرکے ؎

اُس بُت کو راہِ راست پہ لائے کفا جفا   روٹھے ہوئے کو میں نے منایا کفا جفا (تجمل)

**کُفّار** (ع) اسم مذکر:۔ کافر کی جمع۔ ناسپاس۔ ناشکرے۔ مرتد ✤

**کَفّارہ** (ع) اسم مذکر:۔ گناہوں کو چھپا دینے یا دور کر دینے والا۔ گناہ دھو دینے والا۔ گناہ یا خطا کا بدلہ۔ خیانت کا عوض۔ پراچت۔ پراشچت۔ قصور کا ڈنڈ جو خدا تعالےٰ کی طرف سے مقرر ہے مثلاً قسم توڑ دینے کی پاداش میں آدمی کو لازم ہے کہ ایک بردہ آزاد کرے یا تین روزے رکھے اور یہ بھی نہ ہو سکے تو دس مسکینوں کو کھانا کھلادے یا کپڑے پہنادے اسی طرح روزہ توڑ دینے کی مکفات میں واجب ہے کہ انسان دو مہینے تک روزے رکھے اور اگر نہ رکھ سکے تو ساٹھ مساکین کو کھانا کھلائے جب اس گناہ کی بازپرس سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ زیارت بزرگاں کفارۂ گناہ۔ (مثل) یعنی بزرگوں سے ملنا گناہوں کو دھوتا ہے ✤

**کفارہ دینا** (ہ) فعل متعدی:۔ پراشچت دینا۔ گناہ کا عوض ادا کرنا ✤

**کَفَاف** (ع) اسم مذکر:۔ اندازہ ✤ اس قدر معاش جو کفایت کرے۔ روز مرہ کا خرچ۔ روزی۔ وظیفہ۔ روزینہ۔ نان و نفقہ۔ راتبہ۔ روٹی کپڑا۔ بھتّا۔ پیٹیا ✤

**کَفَالَت** (ع) اسم مؤنث:۔ ضامنی۔ ذمہ داری۔ ضمانت۔ آڑ۔ جِنی ✤

**کِفَایت** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) کافی ہونا۔ بس ہونا۔ مکتفی ہونا۔ پوری مقدار حسب ضرورت۔ (۲) ادت۔ بچت۔ وارا۔ کمی۔ کم خرچی۔ جزرسی۔ مرد ؎

گریہ اگر ہیں تو کمی اے چشم   شوق کم ہے کفایتوں سے مجھے (ذوق)



**کفایت سے** (ہ) تابع فعل:۔ جُگت سے۔ ادت سے۔ کتر بیونت سے۔ صرفے کے ساتھ۔ چلن کے ساتھ۔ واجبی خرچ سے ✤

**کفایت شعار** (ع) صفت:۔ جزرس۔ چلن کا۔ کم خرچ کرنے والا۔ جُگت سے چلنے والا۔ صرفے سے خرچ اُٹھانے والا۔ کم خرچ رکھنے کی عادت والا۔ (حرب والوں کا نشان جس سے آدمی پہچانا جائے مجازاً عادت۔ خو۔ خصلت۔)

**کفایت شعاری** (ہ) اسم مؤنث:۔ جزرسی۔ کم خرچی۔ صرفہ۔ ادت۔ جُگت۔ کم خرچ کرنے کی عادت ✤

**کفایت کا** (ہ) صفت:۔ فائدہ کا۔ نفع کا۔ ادت کا۔ سستا۔ مندا۔ جیسے آج سب سودا کفایت کا ملا ✤

**کفایت کرنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کافی ہونا۔ وافر ہونا۔ بس ہونا۔ مکتفی ہونا۔ پورا ہونا۔ (۲۔ متعدی) بچت کرنا۔ ادت نکالنا۔ صرفہ کرنا۔ (۳۔ متعدی) قیمت میں کمی کرنا۔ مول میں گھٹا کر دینا۔ ادت سے دینا۔ فائدہ سے دینا۔ جیسے اس سودے میں کچھ کفایت کر دوگے تو اور بھی لے لینگے ✤

**کفایتی** (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ دیکھو کفایت شعار ✤

**کفچہ** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ڈوئی۔ بڑا چمچہ۔ کھپچا۔ کڑچھی۔ کفگیر۔ کڑچھا۔ (۲) سانپ کا پھن۔ جیسے کفچۂ مار ✤

**کُفْر** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ناشکری۔ ناسپاسی۔ (۲) خدا کو نہ ماننا۔ خدا کی ذات و صفات سے منکر ہونا۔ سچے دین سے انکار کرنا۔ الحاد۔ بیدینی۔ بے اعتقادی۔ (۳) ضد۔ ہٹ۔ اَٹ۔ اعتقاد بد سے نہ پھرنا ✤

**کفر بکنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دین کی مذمت کے الفاظ کہنا۔ رندانہ یا ملحدانہ گفتگو کرنا۔ بیدینوں کی سی باتیں کرنا۔ (۲) گالیاں بکنا۔ واہی تباہی بکنا۔ گالی گلوچ کرنا ✤

**کفر توڑنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بیدینی سے دین میں لانا۔ دیندار بنانا۔ ملت میں لانا۔ الحاد دور کرنا۔ اعتقاد جمانا۔ (۲) اَٹ توڑنا۔ ہٹ توڑنا۔ ضد توڑنا۔ انکار توڑنا۔ جیسے ؎

لائے اُس بُت کو التجا کرکے   کفر توڑا خدا خدا کرکے (للاعلم)

(۳) مرید کرنا۔ تابعدار بنانا۔ مطیع کرنا۔ رام کرنا ✤

**کفر کا فتوےٰ دینا** (ہ) فعل متعدی:۔ کسی کو ملحد یا کافر قرار دینے کا حکم جاری

کفر

کرنا۔ کسی پر الحاد یا کفر کا حکم لگانا۔ از روئے احادیث و آیات کافر قرار دینا +

**کفر کا کلمہ بولنا یا مُنہ سے نکالنا** (ہ) فعل متعدی:۔ کفر بکنا۔ ایسا کلمہ یا ایسی بات زبان پر لانا جس سے دین کی اہانت یا مخالفت پائی جائے۔ بیدینی کے الفاظ زبان پر لانا۔ دین یا کسی دیندار کی بے ادبی کرنا +

**کفر کُھپری** (ہ) اسم مؤنث:۔ بری سنگت۔ کُسنگ۔ صحبت بد۔ وہ مصنوعی عدالت کا کھیل جو ہولی کے دنوں میں گالی گلوچ اور فحش کے ساتھ کھیلا جاتا ہے +

**کُفرانِ نعمت** (ع) اسم مؤنث:۔ ناشکری نعمت۔ احسان فراموشی۔ نمک حرامی۔ کور نمکی

**کفری** (ہ) اسم مذکر:۔ زانی۔ اغلامی۔ لوطی +

**کَفش** (ف) اسم مؤنث:۔ جوتی۔ پاپوش۔ نعلین + نعلدار جوتی +

**کفش پا** (ف) اسم مؤنث:۔ پیر کی جوتی۔ پاؤں کی جوتی۔ مطلق پاپوش ؎

انجم تاباں سرِ چرخِ بریں چمکیں ہزار    پر نہ اپنی کفش پا کے تم ستاروں میں گنو (ظفر)

**کفش خانہ** (ف) اسم مذکر:۔ (کنایۃً) غریب خانہ۔ دولت خانہ کا نقیض۔ انکساراً اپنا مکان۔ کُھنڈلا۔ جھونپڑا ؎

یہ گھر بھی کفش خانہ ہے آخر حضور کا    تشریف یاں بھی لایا کریں گاہ گاہ آپ (قلق شاگرد ذکی)

**کفش دوز** (ف) اسم مذکر:۔ موچی۔ جوتی بنانے والا۔ چمار +

**کفش نشین** (ف) تابع فعل:۔ جوتیوں میں بیٹھنے والا۔ حاشیہ نشین۔ نہایت کم درجہ اور کم لیاقت کا۔ ادنےٰ مرتبہ کا ۔ جیسے اُردو ابھی تک کل زبانوں کے نزدیک کفش نشین ہے +

**کَفک** (ف) اسم مؤنث:۔ ہاتھ کی ہتھیلی + پاؤں کا تلوا۔ پاؤں کی مہندی لگا ہوا پاؤں کا تلوا ؎

ہے ناف کوئی گرداب بلا اور گول سُرین رانیں ہیں صاف
ہے ساق بلوریں شمع ضیا پاؤں کی کفک پھر ویسی ہی } (نظیر)

**کفگیر** (ف) اسم مذکر:۔ چمچہ۔ تانبے یا پیتل کا ہتھیلی کے موافق ڈنڈی دار چمچہ۔ سوراخدار کفچہ۔ ایک آلہ کا نام جس کے وسیلہ سے ہانڈی کے اندر سے کف نکالتے ہیں +

**کَفَن** (ع) اسم مذکر:۔ وہ کپڑا جس سے مُردے کی لاش لپیٹتے ہیں۔ جامۂ میت۔

کفن

مُردے کی چادر جس میں لپیٹ کر دفن کرتے ہیں +

(بعض اہل فارس نے تصرف کر کے بسکون فا بھی باندھا ہے) ؎

دے دو پٹہ تو اپنا ململ کا    ناتواں ہوں کفن بھی ہو ہلکا (ناسخ)

تا اُس کو بھی یقین ہو مرے انتظار کا    رکھنا فرو دستۂ نرگس کفن کے پاس (مؤلف)

**کفن پر اُٹھنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (عو)۔ کفن پر خرچ ہونا۔ کفن کے خرچ میں آنا۔ قسم سخت ہے جس کے معنی ہیں ہمارے مُردے پر اُٹھے جیسے "پاس ایک کوڑی ہو تو کفن پر اُٹھے" +

**کفن پھاڑ کر اُٹھنا** (ہ) فعل لازم:۔ مُردوں کا زندہ ہونا۔ مُردوں کا۔ عجیب بات کے سبب قبر سے نکل کھڑا ہونا۔ قیامت سمجھ کر مُردوں کا اُٹھ کھڑا ہونا ؎

کفن کو پھاڑ کر کیوں کر نہ اٹھیں گور سے مُردے
کہ یہ بوٹا سا قد اُس کا قیامت کی نشانی ہے } ([illegible])

**کفن پھاڑ کر یا پھاڑ کے بولنا** (ہ) فعل متعدی:۔ باآوازِ مہیب بولنا۔ اس طرح چیخ کر بولنا کہ دوسرا ڈر یا دہل جائے۔ کسی عجیب یا خوفناک بات پر نہایت بے تاب اور مضطرب ہو کر بولنا۔ ضبط نہ کر سکنا۔ دفعتہً بول اٹھنا یا چیخ اٹھنا۔ جیسے کوئی کھائے جاتا تھا دفعتہً اس طرح کفن پھاڑ کر بولے (عو) ؎

پیر ہو کر جو ہوا الشیخ مرید الاطفال    مُردے سب بولے کفن پھاڑ قیامت آئی (عزت)

**کفن چور** (ع+ف) اسم مذکر:۔ (۱) کفن دزد۔ گورشگاف۔ وہ چور جو قبر کھود کر مُردے کا کفن چرایا کرتا ہے۔ نباش۔ (۲) صفت (بازاری):۔ بدذات۔ ملعون۔ شریر۔ حرامزادہ۔ بدظالم۔ سنگدل۔ بے رحم +

**کفن سر سے باندھنا یا لپیٹنا** (ہ) فعل متعدی:۔ جان کو جوکھوں میں ڈالنا۔ سر ہتھیلی پر رکھنا۔ جان پر کھیلنا۔ اپنی زندگی کو معرض خطر میں ڈالنا۔ اجل کا مقابلہ کرنا۔ مرنے کو تیار ہونا۔ موت کا سامنا کرنا +

**کفن سر سے باندھے پھرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ جان اپنی ہتھیلی پر لئے پھرنا۔ مرنے کو پھرنا۔ جان دینے کو مستعد رہنا +

**کفن کاٹھی کرنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ گور گڑھا کرنا۔ تجہیز و تکفین کرنا۔ کفنانا دفنانا +

**کفن کو کوڑی نہیں** (ہ) محاورہ:۔ نہایت مفلس اور قلاش ہے۔ اتنا پاس نہیں کہ مرنے پر کفن تو آسکے +

**کفن کو لگے** (ہ) عو:۔ کچھ پاس نہ ہونے کی نسبت سخت قسم۔ مُردے پر۔

اُٹھے۔کفن پر صرف ہو+کفن کے کام میں آئے ؎

جنوں میں پیراہن اپنا اُٹھا اُچھال پڑے جو ایک تار بھی باقی ہو تو کفن کو لگے (سند)

جنوں میں پھاڑنے ہم ایسے پیراہن کو لگے جو ایک تار بھی چھوڑا ہو تو کفن کو لگے (ظفر)

**کفن گھسوٹ** (و) اسم مذکر۔ کفسو (۱) کفن کش۔ دیکھو (کفن چور) (۲) آدمیوں کا مال کھا جانے والا+

**کفن میلا نہ ہونا** (و) فعل لازم:۔ دفن ہوئے زیادہ عرصہ نہ گزرنا۔ مرے ہوئے بہت زمانہ نہ گزرنا۔ تازہ معاملہ ہونا ؎

ابھی مٹا نہیں دعوئے ستم رسیدوں کا کفن ہوا نہیں میلا ترے شہیدوں کا (قلق)

**کفنانا** (و) فعل متعدی:۔ میت کو کفن پہنانا۔ مُردے کو نہلا دھلا کر کفن میں لپیٹنا ؎

اب تو اُٹھوانے کو تابوت آئیے لوگ مُردے کو مرے کفنا چکے (اسیر)

پیراہن چاک ترے در پہ جو کل کرتا تھا آج لوگ اُس کو لئے جاتے ہیں کفنائے ہوئے (جرأت)

چاک آتا ہے نظر پیراہن صبح بہار کس شہید ناز کو دیکھا ہے کفنائے ہوئے (ذوق)

**کفنی** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ کپڑا جو مُردے کے گلے میں تکفین کے وقت ڈالتے ہیں۔ (۲) وہ کپڑا جسے درمیان سے پھاڑ کر فقرا گلے میں ڈالے رہتے ہیں۔ ایک قسم کا فقیروں کا جامہ+نیز وہ کپڑا جو بچے کے پیدا ہوتے ہی اس خیال سے اُس کے گلے میں ڈالتے ہیں کہ وہ مدت تک زندہ رہے مگر درویش اس سے مُوتُوا قَبْلَ اَنْ تَمُوتُوا سے مراد لیتے اور زندگانی کے ساتھ موت کو وابستہ سمجھتے ہیں ؎

کم دو نہ آسا جامے سے باہر ہوں بادشاہ خلعت کا لطف ہے کفنی میں فقیر کو (اسیر)

یہ اُس کی قبر ہے کہ جو آفرشدنی ہے ہوتے ہی تولد جو گلے میں کفنی ہے (عارف)

(جو لوگ اس لفظ کو اُردو خیال کرتے ہیں غلطی پر ہیں البتہ یائے نسبت فارسی والوں نے لگا کر فارسی ڈھنگ پر کر لیا اور اپنے اشعار میں برابر باندھا ہے معز الدین فطرت۔ میر محمد فایق کے اشعار ٹیک چند بہار کی مصطلحات میں دیکھو۔ اگر یوں کہیں کہ سکونِ فا کے سبب اُردو کہتے ہیں تو بھی غلط ہے کیونکہ اُردو شعرائے بھی یائے متحرک کے ساتھ باندھا ہے البتہ عوام الناس یا مستورات بسکون فا بولتی ہیں لیکن بالفرض بسکون فا بھی تسلیم کیا جائے تو بھی فارسی والوں کا تصرف جیسا کفن میں ہوا ہے یہاں بھی اُسی قاعدہ سے ہو سکتا ہے کیونکہ اُردو والوں میں کسی نے آج تک کفن بسکون فا نہ باندھا اور نہ زبان سے نکالا ہے)+

**کفو** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ہم جنس۔ ہم نسبت۔ ہم خاندان۔ ہم قوم۔ ہم ذات۔ ذات برادری+قوم۔ فرقہ۔ خیل۔ برادری (۲) صفت۔ ہمتا۔ ہمسر۔ مانند۔ برابر۔ میل کا+



**کفیل** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ضامن۔ ذمہ دار۔ ذمہ دار۔ ضمانت دینے والا+ مواخذہ دار۔ جواب دہ۔ کوئی کام اپنے اوپر لینے یا قبول کرنے والا۔ (۲) اول پر غالع

**کفیل ہونا** (و) فعل لازم:۔ ضامن ہونا۔ ذمہ دار ہونا۔ ضمانت دینا+

**کُک** (انگلش Cook) اسم مذکر:۔ باورچی۔ طباخ۔ بکاول۔ کھانا پکانے والا+

**کک بائی** (و) اسم مذکر:۔ دیکھو (کُک)

**ککّا** (س) اسم مذکر:۔ (۱) سورج+برہما+وشنو+کام۔ خواہش نفسانی+ اگنی۔ آگ+وایو۔ ہوا۔ پون+یم۔ موت+آتما۔ روح+راجہ بادشاہ+ مور۔ طاؤس+من۔ دل+سر۔ جسم+کال۔ وقت+دھن۔ دولت+ شبد۔ آواز+پرکاش۔ ظہور+ہوشیار+پانی+سکھ+بال۔ (۲) حروف صحیح کا پہلا حرف क +حروف تہجی کی مشق۔ (۳-۵) سکون کی علامات کے پہچاننے کے نام جو کگا حرف سے شروع ہوتے ہیں جیسے کا پھا کیس۔ کڑا+اسی وجہ سے سکھوں کو ککے اور کھکے بھی کہتے ہیں+

**ککرالی** (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا بغلی پھوڑا۔ وہ گلٹی جو بغل میں ہو جاتی ہے۔ کچھرالی۔ ککھرالی۔ بغلک۔ قَرنیں+ (یہ لفظ ککھ بمعنی بغل اور رال بمعنی پیپ یا مواد سے مرکب ہے)+

**ککروندا** (ہ) اسم مذکر:۔ ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو مزے میں ترش اور رنگ میں سُرخ ہوتا ہے۔ لوگ اُس کا اچار ڈالا کرتے ہیں+

**ککرم** (ہ) اسم مذکر:۔ فعل بد۔ کار شنیع۔ پاپ۔ گناہ+حرام۔ چھنالا+

**ککرمی** (ہ) صفت:۔ بدکار۔ زانی۔ پاپی۔ کلمچھن+

**ککڑ** (پنجابی) اسم مذکر:۔ مرغ۔ مرغا۔ خروس+

**ککڑ** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) پینے کا بنا ہوا تمباکو+ایک قسم کا پینے کا تمباکو جو گیلے اور سوکھے تمباکو کو ملا کر جلد سلگ جانے کی غرض سے بھر بھرا بنایا جاتا ہے ؎

بُت سمجھو نہ آہِ عاشقِ شیدا کو بیدردو
اثر کی بُو دھواں دیتا ہے اس تلیاں کے ککڑ کا ([illegible])

(۲) ایک قسم کا لمبے نیچے کا حقہ+مٹی کا بڑا حقہ۔ (۳) دبلا پتلا اور حقیر آدمی جیسے حاجی ککڑ+

**ککڑ باز** (ہ) اسم مذکر:- (بازاری) :- حقے کا لتیا- بہت حقہ پینے والا آدمی +

**ککڑ خانہ** (ہ) اسم مذکر:- وہ جگہ جہاں عام لوگ بیٹھ کر حقہ پیتے ہیں- تکیہ- دایرہ + بھنگیر خانہ- بھٹیار خانہ + بری جگہ- بری سنگت +

**ککڑ کا دم** (ہ) اسم مذکر:- حقہ مخصوص کا کش- برے حقے کا گھونٹ +

**ککڑ والا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) وہ شخص جو بازاروں عام مجموں اور میلوں میں لوگوں کو دام لے کر حقہ پلاتا پھرتا ہے- بازاری آدمیوں کو حقہ پلانے والا- (۲- مجازاً) :- ذلیل اور خوار سا آدمی +

**ککڑوں کوں** (ہ) اسم مؤنث :- مرغ کے بولنے کی آواز- مرغ کی اذان- بانگِ خروس +

**ککڑی** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) سوت کی بیضوی پیچک- پھینٹی- کچے سوت کی لچھی جو تکلے کے وسیلے سے بنائی جاتی ہے- انٹی- گچہ- گرہ- پوپچی- (۲) مکئی کا بھٹا- (۳- پنجابی) بمعنی- بالیاں- (۴) آکھ کا ڈوڈا + مدار کا پھل +

**کُکڑی ہو جانا** (ہ) فعل لازم :- سمٹ کر ذرا سا ہو جانا- اکھور ہو جانا- اینٹھ جانا- جیسے سوکھ کر ککڑی ہو گیا +

**ککڑی** (ہ) اسم مؤنث :- خیار- خیارزہ- گلونمہ- قثا- ایک قسم کی ترکاری جسے کھاتے اور پکاتے ہیں لمبی اور حلقہ دار ہوتی ہے مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد تر- پنجاب میں اسے تری یا تر کہتے ہیں- سوت اور ککڑی کی بیل جلدی بڑھتی ہے +

**ککڑی کا چور** (ہ) اسم مذکر:- ادنےٰ چور- اُچکا- خفیف چوری کرنے والا- چھوٹی چیز کا چور +

**ککڑی کا چور باندھا یا مارا جانا** (ہ) فعل لازم :- بے انصافی اور ناپرساں حالی کے سبب ادنےٰ قصور پر بڑی سزا ملنا- دندمچنا- اندھیر ہونا- اندھیر نگری چوپٹ راج ہونا

باندھا جاتا ہے چور ککڑی کا مارا جاتا ہے وزد لکڑی کا (سودا)

**ککڑی کھیرا کرنا** (ہ) فعل متعدی :- (عو) :- نہایت بیدردی اور کثرت سے کوسنا- ہر وقت اور ہر گھڑی بیقدری کے ساتھ کوسنا- نہایت بیقدر سمجھ کر کوسنا- بات بات پر کوسنا- جیسے "میرے بچوں کو ککڑی کھیرا کر رکھا ہے "



سن میاں ہم کو جو تو کرتا ہے ککڑی کھیرا کو سنا ہر گھڑی ہر آن کا ہوتا ہے بُرا (نظیر)

(چونکہ ککڑی اور کھیرا ایسی ارزاں اور کم قدر ترکاری ہے کہ اس کے توڑنے پھینکنے میں آدمی کو ذرا درد نہیں آتا پس اس وجہ سے انسان کو ککڑی اور کھیرے کے برابر ادنےٰ اور حقیر سمجھ کر کوسنے کو کہنے لگے ہمارے نئے محاورہ دان نے اس کی وجہ تسمیہ میں سخت غلطی کی ہے) +

**ککڑی کھیرے کے بیج** (ہ) اسم مذکر- تخم خیارین +

**ککڑی کے چور کو گردن نہیں مارتے** (ہ) محاورہ :- ادنےٰ قصور پر بڑی سزا نہیں دیتے- ادنےٰ تقصیر لایق تعزیر نہیں ہوتی- چھوٹی سی خطا پر بڑی سزا نہیں چاہئے- ذرا سے قصور پر بگڑ جانا انسانیت کے خلاف ہے ؎

ٹوٹی کلائی کب کرو موقوف شور کو گردن کوئی نہ ماریگا ککڑی کے چور کو (ظفر)

**ککھوری** (ہ) اسم مؤنث :- پورب (دیکھو ککرالی)

**کِکیانا** (ہ) فعل لازم :- بندر کا چلاتا چیخنا- کوکنا- چنگھاڑنا- کلکاری مارنا +

**کگر** (ہ) اسم مؤنث :- کنارہ- کور- حاشیہ- کنی + لب + حد- (۲) مکان کی کنگنی- کارنس- (۳) دھار- باڑھ +

**کَل** (ہ) صفت :- کالا کا مخفف- سیاہ- کالا- شیام- اسود +

**کل پوٹیا** (ہ) اسم مذکر:- ایک پرند کا نام جس کا پوٹا آگے سے کالا ہوتا ہے +

**کل جیبھا** (ہ) اسم مذکر:- (عو) :- سیہ زبان- وہ شخص جس کی جیبھ کالی ہو + وہ شخص جس کی دعاے بد جلد اثر کرے + منحوس +

**کل جیبھی** (ہ) اسم مؤنث :- (عو) :- وہ عورت جس کی زبان سیاہ ہو- منحوس عورت- بدشگون عورت- وہ عورت جس کا کوسنا جلد اثر کرے + کثرت استعمال کے سبب اُس عورت کو بھی کہنے لگے ہیں جس کے کوسنے کے بعد کوئی صدمہ دقوع میں آئے +

**کل دُمہ** (ہ) اسم مذکر :- ایک کالی دُم کا پرند + کالی دم کا کبوتر +

**کل سِرا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) وہ پرند جس کا سر یا چونچ سیاہ ہو- کالے سر کا + پپیہا جس کا سر کالا ہوتا ہے ؎

سن سے پپیہا کلسرے آدمی بن نہ کوک میں باری کتا سکی اٹھے کلیجے ہوک (دو ہٰ)

## کلم

(۲) آدمی - انسان - مَنش + کالے سر والا آدمی - جوان آدمی - مرد - نر ؎

گر گئے سے بھی مُنہ نہ موڑا
کلمرا نام کو نہ چھوڑا
[illegible]

سر نہیں دیتی اُٹھانے تیغ کو ریش دراز
ہے وبال اس کلمرے کو اپنے پچھلے کی چونک
[illegible]

جیسے "کل سرے سے سب بیچے ہیں" - کل سرا بڑا آفت ہے - کل سرے سے سب نے پناہ مانگی ہے - (۳) کالے سر کا پتنگ +

**کل موہا - کل مُنہا - کلموہا** (ہ) اسم مذکر :- (ع و) :- کالے مُنہ کا آدمی - سیہ چہرہ - سیہ رو + بد بخت - کم بخت + بد نصیب +

**کل موہی - کل مُنہی یا کلموہی** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کالے مُنہ کی عورت - سیہ رو عورت - روسیاہ عورت - (۲) کم بخت اور بد نصیب عورت ؎

موئی نے قیس سے عاشق کو تنکے چنوائے
قربان کی تھی چھگانا وہ کلموئی لیلا
[illegible]

(۳) کلمۂ نفرین - ٹرّل - شفتل - ذلیل - بیہودہ - نابکار - جیسے "بیتری بیویاں کلموئی ٹرّلوں شفتلوں کے مُنہ لگانے میں اپنا تس نس کھوتی ہیں (دختر بنیلی)

**کل** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) یَنتر - جنتر - مشین - کام کرنے کا آلہ - اوزار کام کرنے کی تکلی - وہ آلہ جو آدمی کا کام دے - جیسے "کپڑا سینے کی کل" - برف کی کل - روئی کی کل - پینے کی کل وغیرہ (۲) بندوق کی چانپ - بندوق کا گھوڑا - (۳) پنجرے کی چٹخنی یا کھٹکا + پنجرے کا وہ خانہ جس میں پرندوں کے پکڑنے کے لئے چٹخنی لگی ہوئی ہوتی ہے اور وہ حرکت کے ساتھ بند ہو جاتی ہے (۴) پھندا - جال - دام (ہ) پرزہ - پیچ + عضو - کسی چیز کا کوئی حصہ یا جزو جس کے بغیر وہ چیز کام نہ دے سکے - بند - جوڑ (۶) رسمان جوڑنی - ڈور - تار - سلسلہ - کُنجی - تکمیل - چوٹی ؎

اُس کے کل پرزوں پہ قدرت میں ہے جیسے تپلی
سبب جنبش ہر تار اُٹھے اور بیٹھے
[illegible]

## کلک

**کل بگاڑ دینا** (ہ) فعل متعدی :- کسی آلہ کو بیکار اور نکما کر دینا - نقص پیدا کر دینا - کام کا نہ رکھنا ؎

اے استکار آنکھ کی کیا کل بگاڑ دی
اب سوجھتا نہیں یہ گھڑی ایک پل چلے
[illegible]

**کل بگڑنا یا بگڑ جانا** (ہ) فعل لازم :- کل میں فرق یا نقص آ جانا - کل کا بیکار ہو جانا - کسی پُرزے میں فرق آ جانا - کسی چیز کا نکما ہو جانا - کسی کل کا کام نہ دینا ؎

آدمی کہتے ہیں جس کو ایک پتلا کل کا ہے
پھر کہاں کل اُس کو جب کل ہو ذرا بگڑی ہوئی
[illegible]

**کل بیکل ہونا** (ہ) فعل لازم :- کسی پُرزے یا عضو کا اپنی جگہ سے سرک جانا + پیچ ڈھیلے ہو جانا - انجر پنجر ہل جانا - جوڑ بخیہ جدا ہو جانا - بے ترتیب ہو جانا +

**کل پر پھرنا** (ہ) فعل لازم :- کسی پھرانے والے آلہ کی مدد پر گردش کرنا +

**کل پھیرنا** (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (کل مروڑنا یا موڑنا)

**کل ٹھیک کرنا** (ہ) فعل متعدی :- کسی چیز کے پُرزے درست کرنا - مشین کو ڈھنگ سے لگا کر چلتا کرنا +

**کل دار** (ف) اسم مذکر :- کل کے ذریعے بنا ہوا سکہ - انگریزی روپیہ - چہرہ شاہی روپیہ +

**کل دار بندوق** (ف) اسم مؤنث :- توڑے دار بندوق کا نقیض - چانپدار بندوق - گھوڑے کی بندوق +

**کل کا** (ہ) صفت :- کل کے ذریعے سے بنایا بُنا ہوا - جیسے "کل کا کاتا ہوا کل کا بنایا ہوا +

**کل کا پتلا** (ہ) اسم مذکر :- کل کے ذریعے سے کام کاج کرنے والا - کلدار پُتلی + دوسرے اعضا کی مدد سے کام دینے والا + انسان - آدمی - منش ؎

رنگ ہے آنکھ کی پُتلی میں اسی کا جھلکا
چھوڑ دنیا میں دیا جس نے یہ پتلا کل کا
[illegible]

اے مصحفی گر چشم حقیقت سے تو دیکھے
پُتلے ہیں جو سب خاک کے پُتلے ہیں یہ کل کے
[illegible]

کلک

**کل کا کارخانہ** (ہ) اسم مذکر:- وہ جگہ جہاں کل کے پرزے تیار ہوتے ہیں۔ ورک شاپ ✦

**کل کل** (ہ) اسم مؤنث:- جوڑ جوڑ۔ بند بند۔ انجر پنجر۔ جوڑ بخیہ ✦

**کل کل توڑ دینا** (ہ) فعل متعدی:- جوڑ جوڑ ہلا دینا۔ بند بند ہلا دینا۔ ٹانکے ہلا دینا۔ ناف تلے ٹلا دینا۔ ایک ایک عضو کو ڈھیلا اور بیکار کر دینا۔ اندرونی اعضا کو صدمہ پہنچانا۔ اعضا کو جگہ سے بے جگہ کر دینا ؎

توڑ دی تم نے کل مری کل کل
دائی آوے تو بیکلی نکلے

**کل کا گھوڑا** (ہ) اسم مذکر:- وہ گھوڑا جو کل اور پرزوں کے وسیلہ سے چلے ✦

**کل لگانا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) کسی کام کے آلہ یا اوزار کو نصب کرنا۔ (۲) کسی پرند وغیرہ کے پکڑنے کے واسطے کوئی پھندا یا جال یا چھتنی وغیرہ نصب کرنا ✦

**کل مروڑنا یا کل موڑنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) مشین کو چلتا کرنا ✦ کل گھمانا ✦ کام دینے کے واسطے کھونٹی موڑنا۔ کلدار چیز میں کنجی دینا ✦ کل چلانا۔ مشین درست کرنا۔ کل سنوارنا (۲) کسے کے دل کو ایک طرف سے ہٹا کر دوسری طرف لگا دینا۔ طبیعت کو پھیر دینا ✦ برگشتہ کر دینا۔ برخلاف کر دینا ✦

**کل ہاتھ میں ہونا** (ہ) فعل لازم:- کسی کے رکان اپنے قابو میں ہونا۔ کسی کے دل یا طبیعت پر اختیار ہونا۔ کسی کی باگ یا ڈوری اپنے ہاتھ ہونا۔ جیسے "اُن کی کل تو مرے ہاتھ میں ہے" ✦

**کل** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) آرام۔ چین۔ راحت۔ آسائش۔ سکھ۔ اطمینان۔ سکون۔ آسودگی ؎

کیا کہیں اے ہمنشیں ہیں آج کیوں بیکل سے ہم
جن سے کل تھی جان کو اُن سے جدا کل سے ہیں ہم

(۲) فرحت۔ خوشی۔ انبساط۔ آنند (۳) ڈھب۔ طرح۔ وضع۔ طور ؎

کل جو پہلو میں دیا تو نہ دکھائی مجھکو
آجتک کل سے کسی کل نہ کل آئی مجھکو

کلہ

**کل آنا** (ہ) فعل لازم:- چین پڑنا۔ راحت ہونا۔ اطمینان ہونا۔ آرام ملنا۔ سکھ ہونا ✦ اطمینان اور طمانیت ہونا۔ قرار ہونا ؎

نہ پہنچا آپ کو ساعد چھڑا کر پاس غیروں کے
کلائی ہاتھ میں ہے کر مرے دل کو کل آئی ہے

شکل دو دن سے جو تم نے ہم کو دکھلائی نہیں
کل سے بیکل ہیں ہمیں کل آجتک آئی نہیں

**کل پانا** (ہ) فعل متعدی:- آرام پانا۔ چین پانا۔ آسائش ملنا۔ سکھ پانا۔ راحت حاصل کرنا۔ چین پڑنا۔ اطمینان ہونا ✦

**کل پڑنا** (ہ) فعل لازم:- چین پڑنا۔ آسودگی ہونا۔ اطمینان ہونا۔ دل ٹھہرنا۔ اضطراب یا قلق دور ہونا۔ جی ٹھہرنا ؎

پھر آج کل کا ہوا وعدہ دیکھئے کب تک
بغیر اُن کے ظفر ہم کو کل پڑے کیونکر

**کل نہ پڑنا** (ہ) فعل لازم:- چین نہ آنا۔ قرار نہ پڑنا۔ مضطرب ہونا۔ تڑپنا۔ لوٹنا۔ آرام نہ ملنا۔ اطمینان نہ ہونا ؎

کون اُٹھ گیا ہے پاس سے کیا ہو گیا ہے جو
پڑتی نہیں ہے تجھکو دلِ زار آج کل

کل اُس سے ہم نے ترک ملاقات کی تو کیا
پھر اُس بغیر کل نہ پڑی دو گھڑی کے بعد

**کل نہ ہونا** (ہ) فعل لازم:- قرار نہ ہونا۔ اطمینان نہ ہونا۔ چین نہ ہونا۔ مضطرب اور بیقرار رہنا۔ سکون نہ ہونا۔ ٹھہر نہ سکنا ؎

اس دل بیتاب کو آہ نہیں کل کہیں
مجھکو پھرے ہے لئے آج کہیں کل کہیں

**کل ہونا** (ہ) فعل لازم:- آرام ہونا۔ چین آنا۔ راحت ملنا۔ آسائش ہونا ✦ آسودگی اور اطمینان خاطر ہونا۔ قلق اور اضطراب دور ہونا ؎

کل

تسکین دردِ دل کو نے آج ہو نہ کل ہو
بے یار بے کلی ہے وہی ملے تو کل ہو

**کل** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) طرف - جانب - رُخ - کروٹ - بل - پہلو - جیسے "دیکھئے اونٹ کس کل بیٹھتا ہے" (۲) طرح - ڈھب - طور - (۳) وضع - درج - ہیئت - انداز - جیسے اونٹ رے اونٹ تیری کونسی کل سیدھی +

**کل** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) روزِ گذشتہ - دی - دی روز - گزرا ہوا دن - آج سے پیچھے کا دن - روزِ پیس - آمس جیسے "وہ کل ہی گئے" - (۲) فردا - روزِ آئندہ - آج سے دوسرا دن جو آئیگا - غد - جیسے "کل کی کس کو خبر ہے - آج ہے سو کل نہیں" ؎

دیدوں تک تیری جوئی کی رسائی ہوتی
کل جو آنی تھی بلا آج ہی آئی ہوتی

آیا مالی باگ میں کلیں کری پکار
پھلی پھلی سب چن لین کال ہماری بار

(۳) روزِ قیامت ؎

جو آج دیوے گا یہاں ویسا ہی وہ کل پائیگا (نظیر)

(۴) زمانۂ قریب - حال + عرصۂ قلیل +

**کل پر کام نہ رکھنا** (ل) فعل متعدی :- دوسرے دن یا آئندہ پر کام نہ چھوڑنا - آج کا کام آج ہی کر لینا ؎

ولا منظور ہے تو بہ تو پھر اس میں توقف کیا
جو عاقل ہیں نہیں رکھتے ہیں وہ کام آج کا کل پر

**کل کا لڑکا** (ہ) اسم مذکر :- زادۂ دی روز + قریب الولادت - حال کا پیدا شدہ - سامنے کا بچہ +

**کل کی بات** (ہ) اسم مؤنث :- حال کا ذکر - ابھی کی بات - ترت کی بات - قریب کا ذکر - وہ امر جو زمانۂ قریب میں واقع ہوا ہو - تھوڑے دنوں کا ذکر ؎

لنگل تنا دیتا آج ترش رو ہو کر
یکے نگاہ سے کیوں قتل کو گھر سے نکلا
کل کی یہ بات ہے تو کرکے کہلاتا تھا مجھے
صبح بیٹھی ہے یہ بحری کی شکر سے تلوار

کلب

یہ کل کی بات ہے جوں مالشتوں میں تھا تکے
شب وصال کے ہر عضو لوٹتا تھا مزے
اب ایسا تو نے فلک کر دیا حقیر مجھے
سوال وصل کا کرتا ہوں میں جو ان سے
خدا کی شان دکھاتا ہے وہ جواب میں پاؤں

(۲) روزِ گذشتہ کا ذکر یا معاملہ +

**کل کی رات** (ہ) اسم مؤنث :- شبِ روزِ گزشتہ - دی شب - وہ رات جو آج کی رات سے پہلے گزر گئی ہو +

**کل کل کرنا** (ہ) فعل متعدی :- آج کل کرنا - روز کل کے وعدے پر ٹالنا - امروز و فردا کرنا - لیت و لعل کرنا +

**کِل** (ہ) اسم مذکر :- (بازاری) :- مُشت - مُکّا - گھونسا +

**کُل** (ع) صفت :- (۱) ہمہ - تمام - سب - سارا جیع - پورا - کامل + جملہ - (۲) صوفیہ کی اصطلاح میں واحد مطلق - چونکہ حق تعالےٰ باعتبار وحدت و الہیت جامع اسماء مجموع ہے اس وجہ سے اُس کا یہ نام بھی ہے - (۳) ہر - ہر ایک جیسے "کل آدمیوں کو دو دو روپے دئے" یا "کل شئ یرجع الی اصلہ" - یعنی ہر شئی اپنے اصل کی طرف رجوع کرتی ہے +

(لطائف اللغات والے نے لکھا ہے کہ یہ لفظ مفرد ہے گو جمع کے معنی میں آتا ہے) +

**کل جمع** (ع) اسم مذکر :- (ہندو) کُلّم - کل کائنات - ساری جمع پونجی - سب کی سب رقم - تمام سرمایہ - مجموع جیسے "اُن کے پاس تو اب کل جمع دس روپے رکھئے" +

**کل کائنات** (ع) اسم مؤنث :- (۱) جمیع مخلوق (۲-ل) :- ساری جمع پونجی - تمام سرمایہ +

**کُل** (س) اسم مذکر :- (۱) خاندان - تبار - خانوادہ - بنس - گھرانا - کنبہ - (۲) جات - ذات - برن - قوم +

**کُل اُچھال** (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) ننگ خاندان - اپنے خاندان کو کلنک لگانے اور بدنام کرنے والا آدمی +

**کُل بکھاننا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) بھاٹوں کا کسی کے خاندان کو سراہنا - کسی خاندان کی تعریف و توصیف کرنا + (۲) کسی خاندان کا نسب نامہ پڑھنا - (۳) بھٹی کرنا - خوشامد کی تعریف کرنا - (۴) تمام خاندان کو برا بھلا کہنا - سارے گھر یا کنبے کو پُن

ڈالنا۔ خاندان میں عیب نکالنا۔ کسی کے خاندان کی ہجو کرنا + کسی کے بڑوں کو بُرا کہنا +

**کُل دَھرَم** (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو):۔ خاندانی رسم و قاعدہ۔ گھرانے کی چال۔ اپنے بنس کا دھرم۔ بڑوں کی ریت +

**کُل وَنتا** (ہ) صفت:۔ شریف گھرانے کا۔ خاندانی۔ اونچے گھر کا۔ بڑے گھر کا + رئیس زادہ۔ شریف زادہ + فخرِ خاندان +

(یہ لفظ کُل بمعنی خاندان اور ونتا حرفِ نسبت سے مرکب ہے) +

**کُل وَنتی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) اچھے گھرانے کی عورت۔ شریف زادی۔ رئیس زادی۔ (۲) پتی برتا ستی۔ عفیفہ۔ پاک دامن۔ عصمت والی۔ (۳) فخرِ خاندان عورت۔ خاندان کا نام اپنے ہنر اور لیاقت سے روشن کرنے والی عورت۔ صاحبِ ہنر عورت +

**کَلّا** (ہ) اسم مذکر:۔ درخت کی وہ کونپل جو کلی کی طرح اول نکلتی اور بعد میں اُس میں سے بڑے بڑے پتے نمایاں ہو جاتے ہیں فارسی میں اس کو تُندہ کہتے ہیں +

**کُلّا** (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندی) غرغرہ۔ کلّی۔ غرارہ +

**کَلا** (س) اسم مؤنث:۔ (۱) بہت چھوٹا حصّہ + ذرّے کا آٹھواں حصّہ۔ (۲) قرصِ ماہ کا سولھواں حصّہ + چاند کی قطر کا سولھواں حصّہ۔ (۳) آٹھ سکنڈ۔ آٹھ ثانیہ + درجہ کا ساٹھواں حصّہ یعنی ایک منٹ یا دقیقہ۔ (۴) چھل۔ فریب۔ مکر۔ دھوکا۔ بہانہ۔ دغل فصل + شعبدہ۔ (۵) گُن۔ ہنر۔ فن + گانے بجانے کے چونسٹھ فن۔ (۶) دیوشکتی۔ کرامت + معجزہ جیسے درگا دیبی میں بڑی کلا ہے۔ (۷) نٹ کی وہ حرکت جس میں سر نیچا کر کے ٹانگیں اوپر کر لیتا ہے۔ سکندری۔ مُعلق۔ (۸) علم نجوم یعنی جوتش میں راس کے تیسویں حصّے کا ساٹھواں حصّہ یعنی ۱/۱۸۰۰ (۹) شیوجی کے ماتھے کا ہلالی یعنی قوس نما نشان جس کے موافق اب بھی اُن کی مورتی کے ماتھے پر پوجا کرتے وقت کیسر سے بنا دیتے ہیں۔ اس معنی میں شیوجی کی استتی میں آیا ہے +

**کلابازی** (ہ) اسم مؤنث:۔ معلق زدن کا ترجمہ۔ ڈھینکلی۔



وہ حرکت جو سر کو نیچے اور پاؤں کو اوپر کر کے نٹ لوگ کیا کرتے ہیں۔ اُردو والے اسے قلابازی زیادہ بولتے ہیں +

**کلابازی کھانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ڈھینکلی کھانا۔ نٹ کی طرح سر نیچا ٹانگیں اوپر کر کے لوٹنی لینا۔ (۲) (عو):۔ بچے کا مچلنا۔ پٹخنیاں کھانا۔ لوٹنیاں لینا۔ لوٹا لوٹا پھرنا +

**کلاجنگ** (ہ) اسم مذکر:۔ کُشتی کے ایک داؤں کا نام جو کلا کی طرح کیا جاتا ہے +

**کلاکار** (ہ) صفت:۔ (ہندو):۔ لغوی معنی مکّار۔ فریبی۔ دغا باز اصطلاحی۔ فسادی۔ ذکّمی۔ نٹ کھٹ۔ شوخ + شور مچانے والا۔ غوغائی۔ (۲۔ پنجاب):۔ ہنرمند۔ صاحبِ ہنر +

**کلا کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ ڈھینکلی کھانا +

**کلا کھیلنا** (ہ) فعل متعدی:۔ نٹ بازی کرنا۔ نٹ کی طرح ڈھینکلیاں کھانا ؎

دھم سے ہم دونوں گرے فرش پہ اس روپ ہے رات
بگیا اُن کا دوپٹہ بھی چھپر کھٹ سے پٹ
چوٹ کھا کر لگے کہنے کہ اگر ایسی ہی
ہو کلا کھیلنی تجھکو تو کسی نٹ سے پٹ
(نظیر)

**کلّا** (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کرم کلّا)

**کلّا** (ہ) اسم مذکر:۔ (یہ لفظ فارسی کلّہ سے لیا گیا ہے) + (۱) رخسارہ۔ گال۔ (۲) جبڑا۔ گال کے اندر کا حصّہ۔ (۳۔ کنایۃً۔ عو):۔ آواز دراز + بدزبانی۔ زبان درازی۔ جیسے اُس کا بڑا کلّہ ہے۔ اُس کے کلّے سے سب ڈرتے ہیں۔ اُس نے اپنے کلّے سے سب کو دبا رکھا ہے ؎

لب ہلانے کی بھی غصّہ میں نہیں بات مجھے
بدزباں لیتا ہے کلّے کے تلے داب مجھے
([illegible])

**کلّا بہ کلّا لڑنا** (ہ) فعل لازم:۔ دوبدو لڑنا۔ بالمواجہ گفتگو اور بحث کرنا + مُنہ پر کھانا مُنہ پر دینا + برابری کے ساتھ مقابلہ کرنا +

**کلّا پھلانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گالوں میں ہوا بھرنا۔ گالوں کو ہوا سے اونچا کرنا۔ (۲) مغرور ہونا۔ (۳) خفگی یا رنج کے

باعث مُنہ بُھرا ہوا رہنا۔ گال پُھلانا +

**کلّا توڑ** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) برابر کا بھائی جو کسی بات اور ذات بلکہ زور و قوت میں بھی کم نہ ہو ؎

آہ بھی پیرِ فلک کا جوڑ ہے
گر نالہ بھی تو کلّا توڑ ہے } (نکہت)

(۲) صفت:۔ دندان شکن جیسے "کلّا توڑ جواب"۔

**کلّا جبڑا** (ہ) اسم مذکر:۔ باہم مترادف۔ رخسارہ۔ گال جبڑا۔ جیسے "بڑے کلّے جبڑے کا آدمی ہے" +

**کلّا چلے ستر بلا ٹلے** (ہ) کہاوت:۔ مُنہ چلنے یعنی کھانے پینے سے ہزاروں بلائیں (بیماریاں) دور ہوتی ہیں۔ جب تک آدمی کھاتا پیتا ہے برابر تندرست اور توانا رہتا ہے +

**کلّا دبانا** (ہ) فعل متعدی:۔ بولنے سے روکنا۔ اپنی بات کے آگے دوسرے کی بات نہ ہونے دینا۔ اپنی آواز کے آگے دوسرے کی آواز کو دبا دینا +

**کلّا دراز** (ہ) صفت:۔ فارسی میں کلہ دراز اسی معنی میں آیا ہے اور یہی شیرازی کی رباعی میں موجود ہے (۱) بیہودہ شور و غوغا کرنے والا۔ چلّا کر بولنے والا۔ (۲) بدزبان۔ زبان دراز۔ لڑاک۔ جیسے "وہ بڑی کلّا دراز عورت ہے" +

**کلّا درازی** (ہ) اسم مؤنث:۔ شور۔ غوغا + زبان درازی۔ بدزبانی + گالی گلوچ +

**کلّا کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) شور کرنا۔ غل مچانا۔ غوغا کرنا۔ (۲) زبان کرنا۔ زبان درازی کرنا۔ بدزبانی کرنا +

**کلابتّو** (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کلابتون)

**کلابتّون** (ت) اسم مذکر:۔ چاندی یا سونے کے تار جو ریشم پر چڑھا کر ڈوکوں کے ذریعے سے بٹے جاتے ہیں۔ چاندی یا سونے کے تاروں کی ڈور۔ زر رشتہ +

(جن لوگوں نے اس کی وجہ تسمیہ کل کا بٹا ہوا لکھا ہے یہ محض گھڑت ہے وہ ذرا اکبر نامہ کو آنکھ کھول کر دیکھیں اول تو یہ کل کے ذریعے سے بٹا ہی نہیں جاتا ہاتھ اور پنڈلی کے گھرے سے بٹا جاتا ہے دوسرے اگر بالفرض کل سے بٹا جانا تسلیم کیا جائے تو بھی تاس کی حقیقت نہیں معلوم ہو سکتی جب مادے اصلی حقیقت معلوم نہ ہو وہ مادہ نہیں کہلاتا۔ فیلن صاحب کو بھی ان کے نوجوان مددگاروں نے ایسا ہی دھوکا دیا ہے۔) +



**کلابتونی** (ت + ف) صفت:۔ کلابتون کا کام کیا ہوا۔ کلابتون کا بنا ہوا +

**کِلاس** (انگلش Class) اسم مؤنث:۔ (۱) درجہ۔ مرتبہ۔ طبقہ۔ پایہ۔ رُتبہ (۲) نوع۔ صنف۔ قسم۔ رقم۔ برن۔ پرکار۔ بھانت + جنس + ذات +

(وہ ترتیب جو مخلوق اور مادوں کی قدرتی ساخت خاصیت اور اوصاف میں عموماً پائی جاتی اور اُس کے موافق اُس کی جماعت بندی کی جاتی ہے مثلاً اقسام نباتات جمادات یا حیوانات کی بالخاصہ یا بالمادہ تقسیم) +

(۳) اشخاص یا اشیا کی ترتیب یا تقسیم۔ (۴) طلبا کی جماعت (۵) فرقہ۔ گروہ۔ زمرہ۔ تھوک +

**کلاس فیلو** (انگلش Class-fellow) اسم مذکر:۔ ہم جماعت۔ ہم سبق +

**کُلاغ** (ف) اسم مذکر:۔ جنگلی کوّا۔ غراب۔ کاگ +

**کلاک** (انگلش Clock) کلوک۔ اسم مذکر:۔ گھنٹہ۔ بڑی گھڑی جو طاقوں پر رکھی جاتی ہے۔ فلکن یعنی پنڈلم والا گھنٹہ +

**کَلال** (ہ) اسم مذکر:۔ شراب کھینچنے اور بیچنے والا۔ مے فروش۔ بادہ فروش۔ آبکار۔ خمّار۔ ہندوؤں کا ایک فرقہ جس کا پیشہ شراب فروشی ہے۔ پاسی۔ جیسے "کلال کی بیٹی ڈوبنے چلی لوگوں نے کہا متوالی ہے" ؎

مجھ مست کے ہیں حال پہ کیا کیا عنایتیں
ساقی کا میں غلام ہوں بندہ کلال کا } (؟)

گلے پڑے ہے جو ہر ایک کے یہ دخترِ رز
لگایا تو نے یہ مُنہ او کلال کے کیسا } (؟)

**کلال خانہ** (ہ) اسم مذکر:۔ شراب خانہ۔ میکدہ۔ مے خانہ۔ خرابات۔ پاسی خانہ۔ وہ جگہ جہاں شراب کی کشید ہوتی ہے + شراب فروش کی دوکان +

**کلام** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) سخن۔ بات۔ گفتگو ؎

بے زبان و بے دہن ہے نطق کام اللہ کا
سب کلاموں سے ہے بالاتر کلام اللہ کا } (؟)

(۲) (نحو):۔ وہ عبارت جو کلموں سے مرکب ہو۔ یعنی کلام وہ مرکب ہے جو کم سے کم دو کلموں سے بنا ہو اور زیادہ کی حد نہیں۔ (۳۔ ف):۔

کلا

شعر۔ نظم۔ سخن سے

اعجاز جان وہی ہے ہمارے کلام کو
زندہ کیا ہے ہم نے مسیحا کے نام کو { ذوق

(۴-و)؛- قول- مقولہ بچن- (۵) وہ علم جس میں مسائل نقلی کو دلائل عقلی سے ثابت کریں۔ متکلمین کا علم- (۶) ملفوظ۔ ملفوظات- (۷) تصنیف + مضمون۔ (۸-و)؛- اعتراض- عذر۔ جاے گفتگو۔ حجت گرفت۔ جیسے "تمکاس قول میں ہمیں کلام ہے یا اس میں کچھ کلام نہیں"۔ (۹- و-عو)؛- کلام اللہ۔ قرآن شریف و پارۂ قرآن جیسے "تیسوں کلام کے قسم + تجھے کلام کی مار پڑے (۱۰- و-عو) تقدیر۔ مقدر۔ قسمت۔ نصیب۔ مقسوم جیسے "ہمارے کلام میں بھی لکھا تھا"+

(یہ لفظ اس اخیر معنی میں ہندی کرم سے بنایا گیا ہے عربی سے کچھ تعلق نہیں رکھتا)

**کلام اُٹھانا** (و) فعل متعدی:- (عو) قرآن اُٹھا کر قسم کھانا۔ قرآن کی قسم کھانا۔ جیسے "اگر تو سچی ہے تو کلام اُٹھا جا"+

**کلام اللہ** (ع) اسم مذکر:- کلام الٰہی۔ مصحف مجید۔ قرآن شریف۔ وہ کتاب الٰہی جو پیغمبرِ آخرالزّمان پر نازل ہوئی+

**کلام اللہ اُٹھانا** (و) فعل متعدی:- دیکھو (کلام اُٹھانا)

**کلامِ تام** (ع) اسم مذکر:- (نحو) وہ مرکب جو اپنے کلموں میں اسناد ہونے کے سبب سامع کو متکلم کے کلام کی پوری پوری خبر دے اور سُننے والے کو کچھ پُوچھنے یا دریافت کرنے کی حاجت نہ پڑے اسی کو مرکب مفید اور جملہ بھی کہتے ہیں جیسے "پانی لے آؤ"+

**کلام کرنا** (و) فعل متعدی:- (۱) بات چیت کرنا۔ بولنا۔ گفتگو کرنا۔ ہمکلام ہونا۔ (۲) جھگڑنا۔ بحث کرنا۔ منہ لگنا۔ جیسے "مجھ سے کلام نہ کرنا ورنہ ابھی ٹھیک بنا دوں گا"+

**کلامِ ناقص** (ع) اسم مذکر:- (نحو) مرکب غیر مفید۔ وہ مرکب جس سے سُننے والے کو پُورا فائدہ حاصل نہ ہو۔ جیسے "احمد کا غلام"۔ محمود کا باپ۔ مرد دانا وغیرہ+

**کلان** (ف) صفت:- (۱) خُرد کا نقیض۔ بڑا۔ کبرسن۔ بزرگ۔ (۲) لمبا۔ دراز + عظیم (۳) بہتر۔ مہتر۔ سردار۔ (۴) بلند۔ افزون۔ اُونچا۔ (۵) وسیع۔ فراخ۔ لمبا چوڑا+

**کِلانا** (ہ) فعل متعدی:- (ہندو):- رولنا۔ پھٹکنا۔ اناج کا چھڑنا+

**کُلانچ** (و) اسم مؤنث:- چھلانگ۔ زقند۔ چوکڑی۔ جست۔ کود پھاند۔ طفرہ+

(اگرچہ لوگ اسے ہندی خیال کرتے ہیں مگر چونکہ ہندی میں اس کے مادے کا پتا نہیں لگتا اور نہ قدیم ہندی تصانیف میں پایا جاتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لفظ ترکی ہے اور عجب نہیں جو قُلاج سے بنا لیا ہو کیونکہ اس کے معنی ترکی زبان میں کسی چیز کو مثلِ کمان زور سے کھینچنا ئے ہیں اور جست کرنے میں اپنے تمام جسم کو زور کے ساتھ دوسری طرف اُچھال کرلے جانا پڑتا ہے پس اس لحاظ سے یہ معنی لے لئے ہوں تو کچھ بیجا نہیں)+

**کلانچ بھرنا** (و) فعل متعدی:- چھلانگ مارنا۔ زقند لگانا۔ کودنا۔ پھاندنا۔ چوکڑی بھرنا + لانگ جانا۔ برجستن کا ترجمہ+

**کلانچ مارنا** (و) فعل متعدی:- دیکھو (کلانچ بھرنا)

**کلاونت** (ہ) اسم مذکر:- صحیح (کلا + ونت) راگ، خداوند ایک قسم کے ڈوم + وہ شخص جس کا پیشہ گانا بجانا ہو۔ خنیاگر۔ مُغنّی۔ گویا۔ جیسے "گاتے گاتے کلاونت ہو جاتا ہے"+

(چونکہ سنسکرت میں کلا بمعنی راگ اور ونت بمعنی والا آتا ہے اس وجہ سے کلاونت گانے بجانے والا ہوا جیسے بلونت صاحب بل یعنی زور آور جسونت صاحب جس یعنی نام آور)+

**کلاونت بچہ** (و) اسم مذکر:- مطرب بچہ۔ وہ شخص جو ڈوم کی نسل سے ہو۔ مغنّی زادہ+

**کَلاوہ** (ف) اسم مذکر:- (ف- کلابہ- کلافہ):- (۱) سوت کی گڑی۔ کچا سُوت جو تکلے پر لپٹا ہوا ہو۔ (۲-و):- وہ سرخ اور زرد گنڈے دار رنگا ہوا کچا سُوت جو ناریل پر لپٹتے اور بیاہ شادی میں سہاگ پڑے پر باندھتے یا سہاگن

کلا

عورتیں اُس سے اپنے بال گوندھتی ہیں نیز پہلانے ملانے بھی
اسے کام میں لاتے ہیں۔ مُحولی +

**کُلاہ** (ف) اسم مؤنث :- (۱) لمبی ٹوپی جیسے کابلیوں کے
پاس ہوتی ہے اور اُسے پہنکر لنگی وغیرہ بھی باندھ لیتے ہیں
اس صورت میں اُس کا اوپر کا حصہ جو اکثر کا مدار ہوتا ہے
کھلا رکھتے ہیں۔ (۲) تاج شاہی۔ مکٹ۔ افسر۔ (۳)
ٹوپی۔ لال بیرج کی ہیئی ؎

جنگل سے نکلی کاسنی کر دُلہن کا بھیس
لال جوڑا پہن کے سبز کلاہ ہیش

**کلائی** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) پہنچا۔ ساعد۔ کہنی سے لے کر
پنجے سے اوپر تک کا حصہ اور نیز ہاتھ کے قریب کا وہ حصہ
جو گٹے کے قریب ہے۔ عورتیں اسی جگہ چوڑیاں پہنا کرتی
ہیں۔ (۲) ایک قسم کی ورزش جس میں حریف سے اپنی
کلائی چھڑا کر اُس کی کلائی پر ہاتھ چڑھا دیتے ہیں +

**کلائی کرنا** (ہ) فعل متعدی :- کلائی کی ورزش کرنا۔
اپنی کلائی کو حریف کے ہاتھ سے چھڑا کر اُس کی کلائی
پر اپنا ہاتھ پہنچا دینا ؎

پنجۂ دنداں تری کنگھی نے توڑا سانپ کا
کرکے گیسوئے کلائی ہاتھ توڑا سانپ کا

**کلب** (انگلش) club اسم مذکر :- انجمن۔ مجلس۔
سوسائٹی۔ سبھا۔ سماج + کسی خاص بات کی ترقی کی
پنچایت + چندۂ جماعت۔ شراکت + صحبت + مشاعرہ +
پنچایتی مکان +

**کِلبِل** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کیڑوں کا رینگنا۔ کیڑے
مکوڑوں کا پیٹ کے بل چلنا۔ (۲) مجازاً :- کھجر بجر۔ کچے پکے
چنگے پوٹے۔ بچے کچے ؎

معشوق بچہ کش سے تو سنلی خدا بچائے
بس انتشار ہوتا ہے کلبل کو دیکھکر

**کِلبِلانا** (ہ) فعل لازم :- کیڑوں کا رینگنا۔ کیڑے مکوڑوں کا

ؔ چونکہ سانپ کے صرف پانچ دانت ہوتے ہیں اس وجہ سے پنجۂ دنداں باندھا ہے +

کلپ

پیٹ کے بل چلنا + کلبل کرنا +

**کُلبُلانا** (ہ) فعل لازم :- (۱) سوتی میں کیقدر جنش کرنا۔ آہستگی
سے ہلنا + (۲) کھجانا۔ کھجلانا۔ چل ہونا۔ (۳) مضطرب ہونا۔
بیقرار ہونا۔ بے کل ہونا۔ بیاکل ہونا۔ تڑپنا۔ (۴) رینگنا
چلنا۔ جیسے کیڑوں کا زخم میں کلبلانا۔ (۵) قراقر ہونا۔
انتڑیوں کا بولنا۔ (۶) بچے کو ہِلانا جلانا + گدگدیاں
کرنا +

**کُلبُلاہٹ** (ہ) اسم مؤنث :- جنش۔ آہستگی سے حرکت
کرنا + کیڑے مکوڑوں کی حرکت۔ کیڑوں کا رینگنا +

**کُلبَہ** (ف) اسم مذکر :- چھوٹا سا گھر۔ تنگ و تاریک حجرہ۔
غریبوں کا جھونپڑا + گوشہ۔ کونہ + خانۂ محقر +

**کلبۂ احزان** (ف + ع) اسم مذکر :- غموں کا گھر۔ غم کدہ۔
ماتم کدہ ؎

پاؤں میرا کلبۂ احزاں میں اب ہٹتا نہیں
رفتہ رفتہ اُس طرف جانے کی بھکوت ہوئی

**کَلَپ** (س) اسم مذکر (ہندو) :- وید کے چھے انگوں میں کا ایک انگ۔
وید کی ایک فصل کا نام۔ (۲) برہما کا ایک دن رات جو
انسان کے ۔۔۔۔۔۔۔۴۳۲ برس یعنی چار جگ کے برابر
ہوتا ہے۔ (۳) پرلے۔ قیامت۔ پرلو۔ (۴) خطرہ۔ اندیشہ +
شک۔ شبہ۔ (۵) مطلب۔ مراد۔ مقصود۔ منورتھ۔ (۶)
دیوتاؤں کے ہزار جگ کے برابر کا زمانہ۔ (۷) نیائے شاستر۔
منطق کی کتاب۔ (۸) صرف و نحو۔ ویاکرن۔ گریمر +

**کَلَپ بِرچھ یا بِرکش** (ہ) اسم مذکر :- اِندر کے باغ کا مراد بر لانے
والا درخت۔ بہشت کے ایک درخت کا نام جسے مسلمان سدرۃ المنتہیٰ
کہتے ہیں۔ مسلمانوں کے نزدیک وہ ایک بیری کا درخت ہے جو
ساتویں آسمان پر واقع ہے۔ اعمال مردم کی منتہا اور علم خلق
کی انتہائے بلاغت اسی تک ہے حضرت جبرائیل علیہ السلام
اس سے آگے تک نہیں جا سکتے کوئی شخص پیغمبر آخرالزمان
کے سوا اُس سے آگے نہیں گیا ؎

کہا کروں بکٹے اور کلپ بچھ کی چھائیں   احمد ڈھنگ سائیں جو سیتم گل بائیں (دوہا)

کلپ

**کَلَپ** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) وسمہ - خضاب - بالوں کے رنگنے کا رنگ - (۲) مانڈے - اہار - کانجی کلف جو دھوبی لوگ چاولوں یا میدے کا پکا کر کپڑوں کو کرارا اور صاف بنانے کے واسطے دیتے ہیں - (۳ - و) عیب - کلنک - داغ +

**کلپ دینا** (ہ) فعل متعدی :- مانڈی چڑھانا - کپڑے کو ابرو دینا +

**کلپ لگانا** (ہ) فعل متعدی :- عیب لگانا - کلنک لگانا - داغ لگانا +

(ڈاڑھی کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) +

**کلپانا** (ہ) فعل متعدی :- دُکھانا - دُکھ دینا - رنج دینا - ایذا پہنچانا + کڑھانا - دل دُکھانا - ظلم کرنا + مضطرب کرنا - بیقرار کرنا - تڑپانا ؎

جو کوئی کسی کو یار کلپائیگا
یہ یاد رہے وہ بھی نہ کل پائیگا
اس دور مکافات میں سُن لے غافل
بیداد کریگا آج کل پائیگا
([illegible])

(۲) کلف دینا - مانڈے چڑھانا - (اب ٹکسال باہر ہے)

اُس دھوبی کے لڑکے کو جو میں کل پایا
دل ہاتھوں سے اُس کے اپنا بیکل پایا
کیا جانئے میل خاطر اُس کو کیا ہے
جی جامہ کو میرے اُس نے جو کلپایا
([illegible])

**کلپنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) دُکھ پانا ستایا جانا - دل دُکھنا - کڑھنا - (۲) بلبلانا - بےتاب و مضطرب ہونا - (۳) دعائے بد دینا - کوسنا - سراپ دینا - (۴) متروک :- کلپ دینا - مانڈی چڑھانا - آہار کرنا - (۵) افسوس کرنا +

**کلپنا** (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- من کی کامنا - منورتھ - دلی آرزو - دلی مقصد +

**کِلٹا** (ہ) اسم مذکر :- ٹاپے کی طرح کا ٹوکرا جس میں پہاڑی لوگ کوئلے یا ترکاری وغیرہ بھر کر پیٹھ پر اُٹھاتے ہیں - ایک قسم کا کھانچا +

کلر

**کِل جانا** (ہ) فعل لازم :- (۱) کیلوں یا منتر کے ذریعہ سے کسی مکان کسی چیز یا کسی جاندار کا قابو کیا جانا - تسخیر کیا جانا - قابو میں لایا جانا - جیسے "سانپ کا کل جانا مکان کا کل جانا" +

(جب زبان کی نسبت کہینگے تو وہاں اپنے برخلاف منتر سے اُس کے بند ہو جانے اور کوئی کلمہ اپنے برعکس نہ نکلنے دینے سے مراد ہوگی) +

**کلجگ** (ہ) اسم مذکر :- چوتھا جگ جو چار لاکھ بتیس ہزار برس اور پاپ کا زمانہ مانا گیا ہے - زمانۂ فساد کا قرن +

(کہتے ہیں کہ یہ جگ حضرت عیسےٰ علیہ السلام سے تین ہزار ایک سو دو برس ۳۱۰۲ پہلے ۱۸ فروری یوم جمعہ سے شروع ہوا ہے جسے اب تک تقریباً چار ہزار نو سو نواسی برس ہو گئے) + ۴۹۸۹

**کلجھوان** (ہ) صفت (ہندو) :- سانولا - سونلایا ہوا - وہ چیز جس میں سیاہی کی شبیہ ہو +

**کلجھویں صورت** (و) اسم مؤنث :- کالی صورت - سانولی رنگت - جیسے "زعفرانی دوپٹہ اور یہ نگوڑی کلجھویں صورت کھریامیں کوئلہ (چتر بہیلی)"

**کُلچہ** (و) (ٹھیٹھ فارسی کلیچہ) اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کی میدے کی خمیری روٹی جو تنور میں پکائی جاتی ہے + روغنی ٹکیا (۲) لکڑی کا گول گتا جو خیمہ کی چوب میں اُس کے انجام کے قریب لگا ہوا ہوتا ہے +

**کلچہ سا** (و) صفت :- کلچے کے مانند پھولا ہوا - جیسے "کلچہ سے گال" +

**کُلچھن** (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- بُرا چلن - بدچلن - بدکرداری - بُرے کرتب +

**کُلچھنا** (ہ) صفت (ہندو) :- (۱) بداطوار - بدکردار - بداخلاق - (۲) منحوس - نحس +

**کلر** (ہ) صفت :- (۱) اوسر - بنجر - شور (۲) اسم مؤنث :- ریہ کی زمین جس میں شوریت کے سبب گھانس تک نہیں ہوتی - زمین شورہ - (۳) اسم مذکر :- شور - ریہ +

**کلر لگنا** (ہ) فعل لازم :- شور لگنا - ریہ پیدا ہونا - جیسے "دیوار میں کلر لگ گیا" +

**کلر**

**کلرن** (ہ) اسم مؤنث (ع و) :- جونک والی۔ کیڑیاں لگانے والی ؎

ایک من باجی نے کلرن سے منگائیں کیڑیاں
اگیا غش مجھکو سن کر یہ کہ آئیں کیڑیاں (رنگین)

**کلس** (ہ) اسم مذکر :- (۱) گنبد کے اوپر کی کلغی۔ قبّہ لوہے یا پیتل یا تانبے کا سنہری ملمع کیا ہوا سکھر جو اکثر مندروں یا مسجدوں کے گنبدوں پر لگا ہوا ہوتا ہے۔ سرطوق گنبد۔ بیل سر گنبد۔ شمسہ۔ سرگنبد۔ (۲) گھڑا۔ گگرا۔ لوہے تانبے پیتل وغیرہ کا گھڑا مجازاً چوچی جیسے ؎

کاہیکو سوچ کرے من مورکھ
گربھ میں کانہہ کا کستا کھایو
پہلے دودھ کلس بھر دایا
پیچھے تیسرا جنم کردایو (رنگین)

**کلسا** (ہ) اسم مذکر :- تانبے یا پیتل کا تنگ منہ کا بڑا گھڑا۔ دیگچہ +

**کلغا** (د) اسم مذکر :- ایک سرخ رنگ کے پھول کا نام جس میں خوشبو مطلق نہیں ہوتی۔ تاج خروس۔ بستان افروز مزاجاً پہلے درجہ میں سرد و خشک +

**کلغی یا کلگی** (ت) اسم مؤنث :- (۱) ایک خاص پرندے کے چند خوشنما پر جنہیں بادشاہ لوگ اپنے تاج یا ٹوپی اور پگڑی پر رزم خواہ بزم میں لگا لیا کرتے ہیں۔ جیغہ۔ کلل۔ کلگی۔ طرّہ ؎

اشک مالا موتیوں کا دود کلغی شعلہ تاج
رکھتی ہے تختِ لگن میں شوکت شاہ شمع (ناسخ)

کون تجھ سا بادشاہ حسن ہے اے مہروش
تاج زریں مہر ہے کلغی کہکشاں بالائے سر (ناسخ)

(۲) مور یا مرغ وغیرہ پرندوں کے سر کا تاج۔ پرندوں کی چوٹی۔ پرندوں کا خوشنما گچھا جو اکثر پرندوں کی چوٹی پر قدرتی ہوتا ہے۔ (۳) کلس۔ قبّہ۔ طرّہ۔ شمسہ۔ (۴) لاؤنی یا مرہٹوں کا مجموعہ +

(یہ لفظ فارسی میں کلکی بفتح لام مشدد آیا ہے اور بعض لغات میں بتخفیف لام مفتوح بھی پایا جاتا ہے لیکن اردو والوں نے بسکون لام اختیار کر

**کلک**

رکھا ہے پس اس صورت میں اردو کہنا چاہیے اس کے علاوہ فارسی میں غین معجمہ کے ساتھ کسی نے نہیں لکھا ہاں اس لحاظ سے کہ کاف فارسی اور غین معجمہ کا باہم بدل ہے اسے غلط نہیں قرار دے سکتے) +

**کلغی باز** (ہ) اسم مذکر :- مرہٹی باز۔ لاؤنی بنانے والا +

(لاؤنی بنانے والوں کے دو تھوک مشہور ہیں جن میں سے ایک کلغی باز کے نام سے مشہور ہے اور دوسرا طرّہ باز کہلاتا ہے)

**کلف** (ع) اسم مذکر :- (۱) دیکھو (کلپ بمعنی آہار)۔ (۲-ع) :- چہرے کی چھائیاں۔ داغ سیاہ جو چاند پر نظر آتے ہیں۔ وہ سیاہ دھبے جو خون کے بگاڑ سے منہ پر ہو جاتے ہیں۔ عشق۔ منہ کے داغ + چھیپ ؎

کتاں کا ہے چاک پیرہن گر ہے داغ کلف دل قمر پر (مومن)

نہیں ہے یہ کلف رخسارۂ ماہِ درخشاں پر
یہ اس نے داغ کھایا ہے رخِ پرنور جاناں پر
کون جانے عکس بخت تیرہ عاشق سے ہے
مہ کو دیکھو ہے کلف اور ماہ رخساروں کو خط (کمال الدولہ عاشق)

کلف آ جائے ماہ کامل ہیں داغ رخ لالہ کے مقابل ہیں (مومن)

**کلفت** (ع) اسم مؤنث :- رنج۔ اندوہ + تکلیف۔ کشٹ۔ سختی۔ مصیبت۔ بپتا + کدورت + رنجش۔ ملال خاطر۔ کوفت ؎

کلفت ہجر کو کیا روؤں ترے سامنے میں
دل جو خالی ہو تو آنکھوں غبار آ جائے (مومن)

خدا کے واسطے بتلاؤ کیا ہے یہ ساماں
کلفت کیوں ہوئی ایسے کو تو میری جان ([illegible])

**کلفت دور ہونا** (ع) فعل لازم :- رنج و تکلیف کا مٹنا۔ کدورت کا جاتا رہنا +

**کِلک** (ف) اسم مؤنث :- (۱) نیزہ جس کی قلم بناتے ہیں۔ نے۔ نرسل۔ (۲-۱) (اسم مذکر و مؤنث) :- قلم۔ لیکھنی۔ خامہ ؎

لکھتا ہوں ترے حسن خداداد کی تعریف ہے کلک مرے ہاتھ میں جبریل کے پر کا (الاعلم)

زنداں سے جو ہوتی ہے رہائی یوں کلک بیاں پر ہے آئی (صوفی)

**کلکارنا** (ہ) فعل لازم (ہند) :- پکارنا۔ آواز مارنا۔ ہانک مارنا + نعرہ لگانا۔ چیخنا۔ روک دینا +

**کلکاری** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چیخ۔ کوک۔ چلّی۔ زور کی آواز۔ نعرہ لگا۔ (۲) بندر کی آواز۔ بندر کا کلکیانا +

**کلکاری مارنا** (ہ) فعل متعدی:- چیخ مارنا - ٹروکا دینا - چلانا - قہقہہ لگانا - گوکنا - زور سے پکارنا ۔ بندر کا کِکیانا - بندر کا چیخ مارنا جیسے "اُٹھ منہوان ماری کلکاری" ۔

**کلیٹر** (ا) اسم مذکر:- دیکھو (کلکٹر جو صحیح لفظ ہے)

**کلکٹر** (انگلش Collector کلکٹر) اسم مذکر:- اُگاہنے والا - محصّلِ خراج ملک و محصول اور ٹیکس وغیرہ وصول کرنے والا - ضلع کا مالی افسر و منتظمِ ضلع - حاکمِ ضلع جیسے "تم ہی تو کلکٹر ہو؟" ۔

**کلکٹر کا سالا** (ا) اسم مذکر:- (بازاری) شخصی کا دوست - کوتوال کا یار - حاکم کا رشتہ دار - زبردست کا رشتہ دار - رستم کا سالا - جیسے "ایسے ہی تم کلکٹر کے سالے ہو نا؟"

**کلکٹری** (ا) اسم مؤنث:- (۱) ضلعداری - افسرِ مالی کا عہدہ (۲) ضلع کی حکومت - حاکمی ۔

**کِل کِل** (ف - ہ) اسم مؤنث:- (۱) ہرزہ درائی - کاؤں کاؤں - بک بک ۔

الٰہی خیر ہو گریہ کی شدّت کل سے اور ہی ہے ‏ مکرر واعظ کی کِل کِل مجھ سے فرمائیے قیامت کی (ظفر)

(۲) ہ - گھر والوں کی باہمی لڑائی جو روزمرّہ ہوتی رہے - گھر کا جھگڑا - آئے دن کا ٹنٹا - راڑ - تکرار - جھک جھک - کھٹا پٹی ۔

(یہ لفظ فارسی کے اشعار میں بھی برابر پایا جاتا ہے اور لغات فارسیہ میں بھی موجود ہے بہرنجات وغیرہ نے اسے اچھی طرح ادا کیا ہے - ہندی سنسکرت کوش میں بھی موجود ہے پس اس وجہ سے دونوں زبانوں میں شریک کیا گیا - مستورات بکسرہ دوکاف بھی استعمال کرتی ہیں) ۔

**کِل کِل کرنا** (ا) فعل متعدی:- ہر بات پر لڑنا جھگڑنا - بات بات پر خفا ہونا - باہم تکرار کرنا - باہم ٹنٹا کرنا - راڑ کرنا - کلیش کرنا ۔

حباب بحر کو جام بلوریں سے تو اے ساقی ‏ نہ دے تشبیہ ہو قائل یہ شیشہ ہے وہ پتھر ہے
شباہت او نگت یک گو دونوں کی ہے لیکن ‏ نہ کر تو کچھ میں کِل کِل یہ شیشہ ہے وہ پتھر ہے (...)

کہا تھا اس نے مجھ کو کل آؤں گا میں کل ‏ ماجرا آج تو کل کو بھی پھر آیا خلل
جو پوچھا میں کہ تری کل کبھی ہوئی ہے کل ‏ تو زبر کے کہنے لگا باعث نہ کر کِل کِل (...)

**کُل کُل** (ا) اسم مؤنث (عو) :- (۱) (دانتا کِل کِل) - تکرار - فساد (۲) کچا کچی - بحثا بحثی - کلیش (۳) کچ کچ - غل شور - بک بک - اس طرح غل مچانا کہ دوسرے کو ناگوار گزرے جیسے "کیوں کُل کُل کر رہے ہو" ۔

**بِکُل کُل کرنا** (ا) فعل متعدی:- کان کھانا - مغز کے کیڑے کھانا - دماغ پریشان کرنا ۔



**کُلکُلاں** (ا) صفت (ہندو):- درو بست - بالکل - پورا پورا - جیسے "وہ اُن کے گھر کا کُلکُلاں مالک ہے" ۔

**کل کلاں کو** (ہ) تابع فعل (ہندو):- (۱) آئندہ کو - کل کو - بعد ازاں - آگے کو - اتفاقاً - قضائے کار - قضا عند اللہ - سنجوگ سے ۔

**کِلکِلانا** (ہ) فعل لازم:- (ہندو پورب) چڑچڑانا - کاٹ کھانے کو دوڑنا - بدمزاج اور ترش رو ہونا - غرّانا ۔

**کلکنا** (ہ) فعل متعدی:- بیگمات (اب متروک) بگلنا - زہر مار کرنا - بے رغبتی سے کھانا ۔

تمہاری شہا کیا صاحب اُنا کرسل ہیں ‏ الیلی تم بھری شتاب کچھڑی کی کلکنی ہو (رنگین)

**کِل کِل کا مٹنا** (ہ) اسم مذکر (پورب):- بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں لکیریں کھینچ کھینچ کر چھپا دیتے ہیں - دیکھو (چیل چلو نمبر ۲)

**کلکی** (س) اسم مذکر:- وشنو کا دسواں اوتار جو قصبہ سنبل میں وشنو شرما برہمن کے گھر نسے میں پیدا ہوگا وہ گھوڑے پر چڑھے گا اور تمام گناہگاروں گمراہوں کو مارے گا - جیسے مسلمانوں میں حضرت امام مہدی خیال کیے گئے ہیں ویسا ہی یہ اوتار مانا گیا ہے ۔

**کلگا** (ا) اسم مذکر:- دیکھو (کلغا) ۔

**کلگی** (ا) اسم مؤنث:- دیکھو (کلغی) ۔

**کُلما** (ا) اسم مذکر:- مُلّہ - مصالحہ دار قیمہ بھری ہوئی بکری کی انتڑی - مُکلم - لنگوچا ۔

**کلمات** (ع) اسم مؤنث - کلمہ کی جمع جسے عربی میں مغضب فارسی میں پرخند کہتے ہیں ۔

**کلموی** (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو (کل موہی مشتقات کل بمعنی عفت کا لا میں) ۔

**کلِمہ** (ع) اسم مذکر:- (۱) شبد - لفظ - بول - یک سخن - بات - قول (۲) نحو میں وہ با معنی لفظ جو آدمی کے منہ سے نکلے (۳) منطق کی اصطلاح میں بمعنی فعل (۴) تفسیر میں بمعنی رسول (۵) دینِ اسلام کے رسول کا عقیدہ - اعتقاد نامۂ اہلِ مذہبی پانچ عقائد کا ہر ایک عقیدہ جس پر اسلام کی بنیاد ہے مثلاً (کلمۂ طیّب - کلمۂ شہادت - کلمۂ تمجید - کلمۂ توحید - کلمۂ تمجید - بعض نے چھٹا کلمۂ ردِّ کفر ساتواں کلمۂ استغفار بھی اس میں داخل کیا ہے - ان کلموں کی تفصیل کتب عقائد میں دیکھنی چاہیے - بندہ بباعث طوالت اس جگہ لکھنے سے معذور ہے) (۶) کلمۃ اللہ - مجازاً خدا کا نام (اُردو والے بسکون لام زیادہ بولتے اور اکثر شعرا اسے بھی لیتے ہیں - مثال دیکھو نمبر ۳ کلمہ پڑھنا و کلمۂ تکبیر اور نیز کلمہ بھرنا میں وزیر اور جرأت نے کیا باندھا ہے) ۔

**کلمۃ الحق** (ع) اسم مذکر۔ سچی بات۔ خدالگتی بات۔ حق بات۔ انصاف کی بات۔ کھری بات۔ سچ مُچ ۔

**کلمہ بھرنا** (۱) فعل متعدی۔ (۱) دین اسلام کے اصول کو اعتقاد کے ساتھ زبان سے نکالنا۔ لا الہ الا اللہ کہنا۔ خدا تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کرنا۔ خدا کا نام لینا (۲) کسی کا معتقد اور اُس کے کمال کا مقر ہونا کسی کا شیدا اور والہ ہونا ؎

کلمہ بھرے تراجسے دیکھے تو بھر نظر　　کافر اثر ہے یہ تری کافر نگاہ کا (جرأت)

**کلمہ پڑھانا** (۱) فعل متعدی۔ کلمۂ توحید زبان سے نکلوانا۔ لا الہ الا اللہ کہلوانا۔ مسلمان بنانا۔ اسلام میں لانا۔ دین محمدی میں لانا ۔

**کلمہ پڑھنا** (۱) فعل متعدی۔ (۱) دین اسلام کے اصول کو زبان سے ادا کرنا۔ خدا تعالیٰ کی توحید کا قائل ہونا۔ کلمۂ شہادت کو زبان سے نکالنا۔ اسلام قبول کرنا۔ ایمان لانا۔ مسلمان ہونا ؎

خوش بیاں لانے ہیں ایمانِ کلامِ اقدس
کلمہ پڑھتے ہیں جو سُنتے ہیں قرآں تیرا　　(آتش)

(۲) خدا کا نام لینا۔ خدا کو یاد کرنا (۳) حق اللہ پاک ذات اللہ کہنا (صوفی کی نسبت برتتے ہیں) (۴) کسی کی اطاعت یا فرماں برداری کرنا۔ کسی کا معتقد ہونا۔ کسی کو ماننا۔ کسی کا دم بھرنا ؎

پری وش پڑھتے ہیں کلمہ مرا میں ہوا وہ دیوانہ
ہر اک داغِ جنوں میں ہے اثر مُہرِ سلیماں کا　　(وزیر)

(۵) کسی کے کمال یا ہنر کا مقر ہونا۔ کسی بات میں اُستاد یا کامل ماننا ؎

ہے یہ سرسبز گلستانِ سخن آرائی کا　　کلمہ پڑھتے ہیں طوطے مری گویائی کا (امیر)

(۶) کسی کا نام جپنا۔ کسی کو ہر وقت رٹنا۔ کسی کا نام یاد کرتے رہنا ؎

زاہد ایسا کوئی تو ہم کو بتا جا کلمہ　　کہ پڑھے وہ بُتِ بے رحم ہمارا کلمہ (معروف)

سُنا ہے اے زنانخی جب سے باجا تو نے ارگن کا
لگی ہے تب سے کلمہ پڑھنے تو از خود فرنگن کا　　(رنگین)

کلمہ پڑھوں میں یار کا بعد وفات بھی　　طوطی ہو مری گور کا سبزہ کسی طرح (بحر)

(۷) کسی کا عاشق و فریفتہ ہونا۔ کسی کا دل دادہ اور شیدا ہونا ؎

اک نظر آئینہ گر آنکھ سے میری دیکھی　　ابھی اسے بت کلمہ پڑھنے لگے تو اپنا (رند)

**کلمۂ تکبیر** (ع) اسم مذکر۔ وہ کلمہ جس میں خدا تعالیٰ کو بزرگی کے ساتھ یاد کرتے ہیں۔ اللہ اکبر کہنا (یہ کلمہ نماز کی نیت اور اُس کی ہر نشست و برخاست کے ساتھ یا بوقت ذبح و جنگ زبان پر لایا کرتے ہیں ؎



ان کبریائی والوں میں ہے جان کا خطر　　جیسے اجل ہے کلمۂ تکبیر میں چھپی (سوز)

**کلمۂ شہادت** (ع) اسم مذکر۔ کلمہ اشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمداً عبدہٗ و رسولہٗ چونکہ اس میں صرف خدا ہی کے معبود ہونے اور حضرت محمد صلعم کے بندہ اور رسول ہونے پر گواہی دی جاتی ہے اسلئے اُسکو کلمۂ شہادت کہتے ہیں اور اسے مسلمان اکثر موقعوں پر خصوصاً صبح اُٹھتے منہ دھوتے اور مرنے کے وقت ضرور پڑھا کرتے ہیں ؎

وہ قتل کو ہمارے ارشاد کر رہے ہیں　　یاں کلمۂ شہادت ہم یاد کر رہے ہیں (شور)

**کلمۂ کفر** (ع) اسم مذکر۔ (۱) وہ بات جس سے دین کی مذمت اور اہانت نکلے۔ دھرم نندا (۲) غرور کی بات کلمۂ نخوت جو خدا تعالیٰ اور اُس کے بندوں کو ناپسند ہو۔ اصل کفران نعمت ہے

**کلمہ گو** (ع۔ ف) صفت۔ (۱) مسلمان۔ مومن۔ دین اسلام کا کلمہ پڑھنے اور اُسپر اعتقاد رکھنے والا (۲) کسی کا معتقد (۳) کسی کا خیر خواہ۔ دُعا گو۔ خیر طلب۔ ہی خواہ۔ کسی کا کلمہ بھرنے والا

**کلمے** (۱) اسم مذکر۔ (۱) کلمہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے اجانے کی وہ صورت جس میں ہائے مختفی کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ۔

**کلمے کا شریک** (۱) اسم مذکر۔ ایک ہی خدا اور ایک ہی رسول کا کلمہ پڑھنے والا۔ شریک مذہب۔ ذات بھائی۔ ہم مذہب۔ ہم مشرب۔ کلمہ گو مسلمان بھائی۔ دینی بھائی ۔

**کلمے کی انگلی** (۱) اسم مؤنث۔ انگشتِ شہادت۔ سبابہ۔ انگوٹھے کے پاس کی انگلی۔ ترجنی انگلی۔ بت انگلی ۔

**کلن** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) کھولن۔ زخم کی ٹیس۔ چیس (۲) درد۔ سلسلاہٹ۔ جیسے دانتوں کی کلن ۔

**کلنا** (ہ) فعل متعدی۔ ٹیسیں مارنا۔ درد کرنا۔ کھولن ہونا۔ جیسے "دانت کل رہے ہیں" ۔

**کلنج** (ہ) صفت۔ گھوڑے کے ایک عیب کا نام جس میں چلتے وقت اُس کی پچھلی ٹانگیں آپس میں رگڑ کھاتی اور ٹکراتی جاتی ہیں ۔

**کلنڈر** (انگلش صحیح Calendor کیلنڈر) مذکر۔ فہرست۔ فہرست جرائم۔ فرد قرار داد جرم ۔

**کلنک** (س) اسم مذکر۔ داغ۔ دھبا۔ عیب۔ دوش۔ الزام۔ رسوائی۔ بدنامی۔ ذلت۔ خواری۔ روسیاہی ۔

**کلنک چڑھانا** (ہ) فعل متعدی (ہندو)۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا ؎

سانچ کہو ہر جی ہم سوں کچھ بیر تھا جو نیہ لگایو ہو
گھر اپرا میں پوچھت ہوں بنا ایک سوہے کلنک چڑھایو　　(دوہا)

## کلن

**کلنک کا ٹیکا** (ہ) اسم مذکر۔ داغ رسوائی جو بدنامی کا دھبا۔ روسیاہی۔ داغ بدنامی ؎

نام اوروں کی بھی یارو ٹیکا کلنک کا ہے — مجھی نہیں سیاہی بکھیر رُخ نگیں سے (نصیر)
بند ہے تیرا الا کہ چڑھے آسماں پہ چاند — مٹتا ہے یہ کلنک کا ٹیکا جبیں سے کب (اوج)
بڑا مے محبت گیسو ہے سر کے ساتھ — مٹتا ہے یہ کلنک کا ٹیکا جبیں سے کب (محو)

**کلنک کا ٹیکا لگانا** (ہ) فعل متعدی۔ داغ رسوائی دینا۔ بدنام کرنا۔ عیب لگانا۔ الزام دھرنا۔ روسیاہ کرنا۔ داغ لگانا۔ رسوا کرنا۔

**کلنک کا ٹیکا لگنا** (ہ) فعل لازم۔ عیب لگنا۔ رسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ الزام دھرا جانا۔

**کلنکی** (ہ) صفت (ہندو)۔ (۱) بدنام۔ رسوا۔ ذلیل۔ عیبی۔ عیب دار۔ دوشی۔ داغی (۲) وہ شخص جس نے گئے یا برہمن کو قتل کیا ہو۔

**کلنگ** (ف) اسم مذکر۔ (۱) ایک مٹیالے رنگ کے آبی پرند کا نام جس کی گردن لمبی اور لک لک سے بڑا ہوتا ہے۔ قاز۔ کونج (۲) لمبی لمبی ٹانگوں کا آدمی (۳) تشبیہا۔ موٹا تازہ اور بڑا مرغ۔ اصیل مرغ۔ ٹینی یا گھاگس کا نقیض۔

**کلنی** (ہ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کی چیڑی جسے چچڑی بھی کہتے ہیں اکثر بکری، گائے، اونٹ، گھتے وغیرہ کے جسم میں ہوتی ہے۔

**کلو** (ہ) صفت۔ کالے رنگ کا آدمی۔ کالا آدمی۔ کالا کلوٹا۔ حبشی۔ شیدی۔ (بولو بھول تانیث کے واسطے آتا ہے)۔

**کلوا** (ہ) صفت۔ (۱) کلو یعنی حبشی کی تصغیر یا تحقیر (۲) اسم مذکر۔ کالا کتا۔ (۳) کالا۔ کلوٹا۔

**کلوا بیر** (ہ) اسم مذکر۔ کالا دیو۔ ایک فرضی کالے رنگ کا موکل جسے جادو ٹونا کرنے والے مناتے ہیں۔

**کلوار** (ہ) اسم مذکر۔ (پورب) شراب فروش۔ کلال۔ مد کھینچنے اور بیچنے والا۔

**کلوانا** (ہ) فعل متعدی۔ تسخیر کرانا۔ حصلہ کرانا۔ منتر سے قابو کرانا۔ بند کرانا جیسے سانپ یا آدمی کے منہ کو منتر کے زور سے کلوانا۔ منتر پڑھ کر کیل سے بند کرانا۔

**کلوٹا** (ہ) صفت۔ کالا کا مترادف۔ سیاہ فام۔

**کلوخ** (ف) اسم مذکر۔ مٹی کا ڈھیلا۔ کچی اینٹ کا ٹکڑا۔ کچی اینٹ کا روڑا۔

**کلول** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) کھیل کود۔ اچھل کود۔ کھلاڑی کرنا (۲) تفریح طبع۔ تفریح دل لگی۔ سیر گلگشت (۳) اچپلاہٹ چنچل پن۔ شوخی۔ چلبلاپن (۴)

## کلہ

عیش و نشاط۔ آنند۔ عیش و عشرت (۵) عو۔ متروک۔ آفت۔ بلا۔ مصیبت (یہ لفظ سنسکرت میں بمعنی دشمن نیچ اور ذلیل پایا جاتا ہے۔ اسی سے شاید یہ محاورہ نکالیا ہو)

**کلول ٹلنا** (ہ) فعل متعدی۔ عو۔ (متروک) آفت بلا دفع ہونا۔ مصیبت دور ہونا ؎

ہمیں غش آگیا تھا وہ جمال دیکھ — تڑمی کلول ٹلی ہے جان پرسے (میر)

**کلول کرنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) کھیلنا کودنا۔ کھلاڑیاں کرنا (۲) چہچہانا۔ خوشی میں بولنا۔ چہکنا ؎

یہ باغ کھلا تھی کس کی نظر نہیں معلوم — نہ جانے کتنے دکھائی قدم و کون تھا شوم
جہاں تھے سو جھوڑ ابس لگے ہے تو تم — پڑی ہے زاغ و زغن سے اب اُس چمن میں دھوم
گلوں کے ساتھ جہاں بلبلیں کریں تھیں کلول

(۳) متعدی۔ آنند کرنا۔ مزے لوٹنا۔ عیش منانا۔ عیش و عشرت کرنا۔ مزے اڑانا۔ ہنسنا۔ بولنا۔ باہم چہل کرنا ؎

بدہم جگ جگ جیو ایسے بول نہ بول — رانی ہے تم نگ محل میں ملکر کرو کلول (جو بول)

**کلونجی** (ہ) اسم مؤنث۔ منگریلا۔ ایک قسم کے سیاہ بیج جو اکثر اچار اور دوا کے کام میں آتے ہیں۔ عربی میں الحبۃ السوداء۔ فارسی میں سیاہ دانہ و شونیز کہتے ہیں۔ مزاجاً دوسرے درجے میں گرم و خشک۔

**کلونس** (ہ) اسم مؤنث (۱) کالک۔ کالس۔ سیاہی۔ کاجل (۲) کلنک۔ داغ۔ دھبہ۔ داغ رسوائی۔ روسیاہی۔ بدنامی۔

**کلونس کا ٹیکا** (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) دیکھو (کلنک کا ٹیکا)۔

**کلونس لگانا** (ہ) فعل متعدی (ہندو)۔ کلنک لگانا۔ عیب لگانا۔ روسیاہ کرنا۔

**کلہ** (ف) اسم مؤنث۔ مخفف کلاہ بمعنی ٹوپی۔

**کلہ شجرہ** (ف+ع) اسم مذکر۔ وہ ٹوپی اور سلسلہ خاندان وغیرہ جو صوفی یا درویش لوگ مرتے وقت اپنے جانشین کو عنایت کرتے ہیں (۲) بمعنی بوریہ۔ مال اسباب۔ استر بستر۔ انگڑ کھنگڑ۔ لیکن عوام کلہ شجرہ کہتے ہیں جیسے چلو اپنا کلہ شجرہ اٹھاؤ۔

**کلّہ** (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (کلا بمعنی جبڑا)۔

(اردو والے جو اسے لام مشدد سے لکھتے ہیں وہ غلطی کرتے ہیں کیونکہ فارسی میں اس معنی میں یہ لام مشدد کہیں نہیں پایا جاتا پس اردو قرار دو کر الف سے لکھنا چاہئے۔ ہاں قالب گزشت اور سر کے معنی میں مشدد آیا ہے۔ جس میں انسان کا سر ہو یا حیوان کا مگر اردو میں بکری ہرن بھیڑ وغیرہ کے سر کو کلہ اور انسانی سری کہتے ہیں)۔

**کلہ** (ف) اسم مذکر۔ راس۔ سر۔ سیس۔ مونڈ۔ کوزشت قند۔

کلہ

**کلہ دراز** (ف) صفت :۔ بیہودہ غل مچانے والا۔ لڑاک۔ شوری۔ زبان دراز۔

**کلۂ قند** (ف) اسم مذکر :۔ قالب قند۔ خشتِ قند۔ قند کے ڈلے۔ ایک قسم کی مشہور شیرینی کا نام جو کوزے اور قند کے ذریعہ سے بنائی جاتی ہے۔ اس کو صرف قند بھی کہتے ہیں۔ فارسی میں کلۂ قند و کلّہ قند یعنی باضافت و بلا اضافت اور بہ تشدید لام عربی آیا ہے۔ مگر اردو والے بلا تشدید و با قاف ترشت قلہ قند بولتے ہیں۔

**کلہ منار** (ف) اسم مذکر :۔ مقلوب الاضافت یعنی منارِ کلہ۔ (بیچ شہر میں جو دشمنوں، باغیوں، لٹیروں، راہزنوں وغیرہ کے سر یعنی کھوپڑیاں ایک دیوار میں چُن کر ٹیلہ سا بنا دیتے ہیں اُسے کلہ منار کہتے ہیں اس کے بنانے سے عبرت اور رُعب مقصود ہوتا ہے اس زمانہ میں اس کا رواج کابل کے سوا دوسری جگہ نہیں پایا جاتا۔ وہاں حال ہی میں کلہ منار بنایا گیا تھا جس کے موافق بیان لکھا گیا ہے۔ جن لوگوں نے کلہ منار دیکھا نہیں وہ خیال کرتے ہیں کہ صرف کھوپڑیاں چُن کر بنا دیتے ہیں لیکن یہ مشاہدہ کے خلاف ہے ہمارے دو مختلف دوست حال میں کابل سے یہ کیفیت دیکھ کر آئے ہیں)۔

**کلہاری** (ہ) اسم مؤنث :۔ لڑاک عورت۔ جھگڑالو۔ جنگ جو۔

تجھ کلہاری سے میں کھیا ہوں آپ جو تو گھر سے نکل جائے تو سٹیں جنم کے پاپ (دوہا)

**کُلہاڑا** (ہ) اسم مذکر :۔ تیر چوب شگاف۔ تیر چوب شکن۔ صافو۔ بہت بڑی کلہاڑی جس سے لکڑہارے لکڑی کے پورے پھاڑا کرتے ہیں۔ تیشۂ کلاں۔

**کُلہاڑی** (ہ) اسم مؤنث :۔ لکڑی چیرنے کا چھوٹا آلہ۔ تیشہ۔ بسولا۔ تبسو گہاڑی۔ فاس۔ تیر چوب شکن۔

**کُلھڑ** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) چھوٹا کُلھڑا۔ چھوٹا مٹی کا آبخورا۔ شکنیا (۲) ایک قسم کی آتش بازی (۳) گول مول آدمی۔ گول مٹول۔ بیڈول آدمی۔ وہ شخص جس کے اعضا میں کچھ تناسب نہ پایا جائے۔

**کُلھڑا** (ہ) اسم مذکر :۔ شکنیا۔ مٹی کا آبخورا۔

**کُلّھُم** (ع) تابع فعل :۔ (۱) سب کا سب۔ پورا کا پورا۔ اجمعین۔ جیسے کُلّھُم اجمعین یہی تھا (۲) صفت :۔ سب۔ تمام۔ ہمہ۔ پورا۔ کامل (۳) ۱ معرف۔ فقط۔ جیسے کُلّھُم اتنی بات تھی۔

**کُلھیا۔ کُلیا** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) بہت چھوٹا سا مٹی کا گول برتن جس میں عطار لوگ شربت وغیرہ دیتے ہیں۔ کوزۂ کوچک۔ چھوٹا سا آبخورہ (۲) چھوٹی سی ہانڈی جس میں جانوروں کا دانہ پانی یا کھانا چوغہ رہتا ہے (۳) ایک قسم کی

کلی

آتش بازی جس کی مثال نظیر کے اشعار میں موجود ہے (۴) بازاری بجائے :۔ مقعدہ دُبر۔ کھبر۔ ببُنڈ۔ گُہج۔ تُنبل۔ اندامِ نہانی۔

**کلھیا سا** (ہ) صفت :۔ بہت تنگ۔ سُکڑا ہوا۔ چھوٹا۔ بند جیسے کلھیا سا مکان۔

**کلھیا لگانا** (ہ) فعل متعدی :۔ پچھنے لگانا۔ بھری سینگی لگانا۔ شاخیں لگانا۔

**کلھیا میں گُڑ پھوڑنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) چھپ کر کوئی کام کرنا یعنی کوئی کام کرنا۔ پوشیدہ کام کرنا۔ چھپا کر کوئی کام کرنا (۲) بہت سے آدمیوں کے کام کو چند آدمیوں کی کرلینے کی کوشش کرنا جیسے کیا کلھیا میں گُڑ پھوڑنا چاہتے ہو۔ (۳) ناممکن کام کرنا۔

**کلھیا میں گُڑ پھوٹنا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) کسی کام کا خفیہ یا پوشیدہ ہونا۔ چھپ کر کوئی کام کیا جانا۔ کسی ایسی بات کا اخفا کرنا جو فی نفسہٖ اخفا کی قابلیت نہ رکھتی ہو۔

گھر میں شیخی کرنی کچھ رکھتی ہے مُول کلھیا میں گُڑ پھوڑنے سے کیا حصول (سودا)

(۲) ناممکن بات ہونا۔ ناممکن کام ہونا۔

**کُلھیا میں گُڑ تھوڑا ہی پھوٹتا ہے** (ہ) محاورہ :۔ بڑا کام چھپ کر نہیں ہوسکتا۔ راز پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔ (یعنی جس طرح کلھیا میں جو ایک چھوٹا سا برتن ہے گُڑ کی بھیلی کا توڑنا و شور اور ناممکن ہے اسی طرح کسی بڑے راز کا مخفی رہنا محال ہے)۔

**کلھیاں** (ہ) اسم مؤنث :۔ کلھیا کی جمع۔

**کلھیاں بھرنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو) :۔ (۱) کسی دیوی پر دودھ یا شربت کی کلھیاں پڑھانا (۲) دیوالی کی پوجا کے وقت کلھیوں میں کھیلیں ڈالنا۔

**کُلّی** (ع) صفت :۔ (۱) سارا۔ پورا۔ تمام۔ سموچا۔ کامل (۲) منطق :۔ جزی کا نقیض۔ جس کے مفہوم میں بہت افراد شامل ہوں یا جس کا مفہوم شرکت سے خالی نہ ہو جیسے حیوان۔

**کِلّی** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) دیکھو (کِلنی یعنی چھپکلی) (۲) گنوار :۔ کھونٹی۔ کیل۔ کیلی۔ (۳) گنوار :۔ پیچ۔ کرک جیسے "کِلّی مارنا"۔

**کُلّی** (ہ) اسم مؤنث :۔ غرغرہ۔ غرارہ۔ کُلّا۔ منہ میں پانی بھر کر پھینکنے کا نام۔ زلالہ۔

**کُلّی کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ منہ میں پانی بھر کر پھینکنا۔ غرغرہ کرنا۔ غرارہ کرنا۔

اُس کے دانتوں پہ یہ عالم ہے جو کُلّی کی کبھی موتیوں تے آب یہ پانی کر دریا بڑھ گیا (بحر)

**کَلی** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) غنچہ۔ زہر۔ غنچۂ ناشگفتہ۔ بن کھلا پھول۔ گل دہان بستہ۔ شگوفہ (۲) کونپل (۳) بازاری :۔ دوشیزہ۔ کنواری۔ کوری۔ باکرہ (۴) پرندوں کے نئے اور چھوٹے پر کو بھی کلی کہتے ہیں۔

کلی

بھری تھی یہ بہار بال میں ہوئے بہار — کلی کلی میں شگفتہ ہاں گلاب رہا (بحر)

(۴) وہ مثلثی قطع کا کپڑا جو کرتوں، انگرکھوں اور پیجاموں وغیرہ میں ڈالتے ہیں۔ شاخ جلد۔ خریص۔ سترزیر ؎

گلبدن ایسا نازنیں ہوا تو پیدا — پائجامے کی بھی کلیوں سے ہے خوشبو پیدا (بحر)

(۵) ایک قسم کا حقہ جو ابتدا میں شکل کلی یعنی صراحی نما بنایا گیا اور اب اس کے علاوہ اور وضع کی بھی کلیاں نکلی ہیں (۶) گنوایا پنجاب کے لوگ جس سے تانت کا تعلق ادا نہیں ہوتا غلطی کر بھی کلی کہتے ہیں۔

**کلی کھلنا یا پھولنا** (ہ) فعل لازم۔ غنچہ کا شگفتہ ہونا۔ پھول کھلنا۔ فرحت دل وانبساط خاطر ہونے سے بھی مراد ہے ؎

دل کی کلی نہ مجھ سے کبھی اے صبا کھلی — چٹکا کھلا گلاب کھلا موتیا کھلی (داغ)

**کلّے** (۹) اسم مذکر۔ (۱) کلا بمعنی جبڑا کی جمع (۲) سر گوسفند کے معنی کی جمع سرِ (۳) حروف مہتوا یا مہتوی کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف یا اے مختفی کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں۔

**کلّے پائے** (۹) اسم مذکر۔ سری پائے۔ بکری کا سر اور اس کے پاؤں جو پکائے جاتے ہیں۔

**کلّے تلے دبا لینا** (۹) فعل متعدی (عو)۔ اپنی آواز سے دوسرے کو بات نہ کرنے دینا۔ دوسرے کو قل مچا کر دبا لینا۔ اپنی آواز کے آگے دوسرے کی نہ سننا۔

**کلّے چیرنا** (۹) فعل متعدی۔ گال چیرنا۔ رخساروں کو پھاڑ ڈالنا جیسے زیادہ بکا تو کلّے چیر ڈالوں گا ؎

حیدر کرار نے وہ زور بخشا ہے نشاد — ایک مصرع کروں اژدر کے کلّے چیر کر (نشاد)

**کلّے دراز** (۹) صفت۔ دیکھو (کلّہ دراز یا کلّا دراز)۔

**کلّے والی** (۹) اسم مؤنث۔ بڑی اور بلند آواز کی عورت۔ زبان دراز۔ گالی گلوچ بکنے والی۔

**کلّیات** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) کلّی کی جمع۔ نقیض جزئیات (۲) مجموعۂ تصانیف۔ مجموعۂ نظم جو ایک ہی شخص کی تصنیف سے ہو۔

**کلیاں** (ہ) اسم مؤنث۔ کلی کی جمع۔

**کلیاں آنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) شگوفے نکلنا۔ غنچوں کا نمایاں ہونا۔ درختوں میں کونپلیں نکلنا (۲) پرندوں کے نئے پروں کا نکلنا۔

**کلیان** (س) اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) کُشل۔ خیریت۔ عافیت (۲) خوشی۔

کلّے

منگل۔ آنند۔ خورسندی۔ خرم (۳) سونا۔ زر۔ طلا۔ کنچن (۴) خوش نصیب۔ صاحب اقبال۔ خوش حال۔ خوش حالی۔ اقبال مندی (۵) نجات۔ مکت۔ رستگاری۔ (۶) فنا فی اللہ (۷) ایک راگنی کا نام جو رات کو گائی جاتی اور اُسے شام کلیان بھی کہتے ہیں۔

**کلیان ہونا** (ہ) فعل لازم۔ صاحب اقبال وخوش طالع ہونا (۲) پھلنا پھولنا۔ سرسبز ہونا (۳) فنا فی اللہ ہونا۔ مرنا۔ جنت کو سدھارنا۔ مغفرت ہونا۔ قضا کرنا (۴) مجازاً۔ تباہ وبرباد ہونا (۵) نجات ہونا۔ مکت ہونا۔ گتی ہونا۔

**کلیانا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) درختوں میں شگوفہ کا آنا (۲) پرندوں کا نئے پروں پہ آنا۔ نئے پر نکالنا۔

**کلیجن** (ہ) اسم مؤنث۔ خولنجان سیاہ کی جڑ۔ پان کی جڑ کی جڑ۔ دوسرے معنی جا بجا۔ بلغمی کھانسی وسنگرہنی کو مفید ہے۔

**کلیجا یا کلیجہ** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کَند۔ جگر۔ ایک عضو کا نام جو پسلیوں کے داہنی جانب واقع اور مخزن خون ہے۔ انسان کا جگر۔ وہ جگہ جہاں خون بنتا ہے۔ (اُردو میں تلی کی نسبت زیادہ جگر بالخصوص بولتے ہیں) (۲) مجازاً۔ بہت جرأت۔ دلیری۔ دل گردہ۔ جگرا۔ حوصلہ۔ دیدہ دلیری ؎

جلوہ دیکھا تری رعنائی کا — کیا کلیجا ہے تماشائی کا (داغ)

ہر نظارہ چلا ہے کوچۂ قاتل میں داغ — کس بلا کا ہے کلیجا کس غضب کا دیدہ ہے (داغ)

نہ خوف اُن بتوں کو نہ ڈر ہے ناروں کا — بڑا کلیجا ہے ان دل کو کھانے والوں کا (نامعلوم)

کوہِ غم مثل پرِ کاہ اٹھا لیتا ہوں — حوصلہ دیکھو ذرا میرا کلیجا دیکھو (رند)

(۳) مجازاً۔ عالی ظرفی۔ عالی حوصلگی۔ بوتا۔ سمائی ؎

کیا ہوں صبر ان کی جفا پر تو کہتے ہیں — یہ دل ہی اور ہے یہ کلیجہ ہی اور ہے (داغ)

(۴) میانہ ہر چیز۔ گری۔ مغز۔ گودا۔ اندر کا حصہ۔ اس معنی میں جگر زیادہ مستعمل ہے (۶) تاب طاقت۔ زور و توانائی۔ مجال۔ قدرت (۷) زہرہ۔ پتا۔ شجاعت۔ بہادری جیسے بڑے کلیجہ کا آدمی ہے۔ اس عورت کا بڑا کلیجہ ہے۔ (۸) پیارا۔ عزیز۔ جانی۔ لخت جگر۔ دل کی کور۔ جان جیسے "تو تو ہمارا کلیجہ ہے"۔ (۹) نہایت عزیز چیز۔ از حد پیاری چیز جیسے ماں کلیجہ تک نکال کر کھلا دیتی ہے۔ (۱۰) (عو) مایہ۔ دولت۔ گنج۔ پونجی۔ سرمایہ۔ پیسہ جیسے ہم نے بھی تو اپنا کلیجہ نکال کر دیا اور ہم ہی دشمن ٹھہرے۔ (۱۱) (عو) پیٹ۔ شکم۔ رودہ۔ جیسے گھی کہاں گیا کھچڑی میں کھچڑی کہاں گئی پیاروں کے کلیجے میں۔ جو کچھ ہوتا ہے ہے کلیجہ میں رکھ لیتی ہے۔ (۱۲) (عو) مطلق دل۔ ہردہ۔ جیسے بیٹے کا کلیجہ بگڑ کر رہ گیا۔

کلے

یعنی دل مسوس کر رہ گیا ۔ آپ کلیجہ تمہارا جلتا ہے یا ہمارا ( شگفتہ سہیلی )
نغمے سے کلیجے کو کیا اُس کے ہوا لوگو ۔ کچھ ان دنوں رہتی ہے دلگیر سری چیچپو ( رنگین )

(۱۳) (عو) :- کلمۂ تنفّر و اکراہ در جواب ۔ بجائے سر ۔ بھوٹ ۔ در گور وغیرہ ۔ جیسے تیرا کلیجہ ۔ یعنی تیرا سر ۔ مثلاً کسی نے پوچھا یہ کیا بات ہے ۔ دوسرے نے کہا تمہارا کلیجہ ۔ نیز جھوٹ کے موقع پر بھی اُس کے جواب میں کہتے ہیں ۔

کہا میں نے یہ دل ہے شیدا تمہارا ۔ لگے ہنس کے کہنے کلیجا تمہارا ( لالہ علم )

(۱۴) (عو) :- چھاتی ۔ سینہ جیسے کلیجے سے لگا لینا وغیرہ ۔

**کلیجا اُچھلنا** (ہ) فعل لازم (عو) :- دل دھڑکنا ۔ تپاکِ قلب ہونا ۔

وہ نازک ہیں ہے آپ پھولوں کے مہکنے سے ۔ ہے منہ اُڑ جاتا بلبل کے چہکنے سے
اُچھلے نہ کلیجا کیوں شیشے کے کھڑکنے سے ۔ اللہ رے نزاکت وہ غنچہ کے چٹکنے سے
بورے کہ نہ پھٹ جاویں پروے کہیں کانوں کے } ( بیخود )

( اگرچہ دل اور کلیجے میں بہت بڑا فرق ہے مگر عورتیں حالتِ خوف یا خفقان میں جو دل کو جنبش ہوتی ہے اُس کو بھی کلیجا ہی اُچھلنا بولتی ہیں ) ۔

**کلیجا اُڑا جانا** (ہ) فعل لازم :- دل کا نہایت پریشان ہوا جانا ۔ اوسان گم ہو جانا ۔

**کلیجا اُلٹ جانا** (ہ) فعل لازم :- (۱) دل کا تہ و بالا ہو جانا ۔ دل اُلٹ جانا ۔ دیوانہ ہو جانا ۔

اقرارِ وصل کر کے پھر انکار ظلم ہے ۔ تم کیا پلٹ گئے کہ کلیجا اُلٹ گیا ( بحر )

(۲) متواتر قے آنے سے دم اُلٹ جانا ۔ قے کرتے کرتے جی گھبرا جانا ۔

**کلیجا اُلٹنا** (ہ) فعل لازم (عو) :- دم اُلٹنا ۔ جی گھبرانا ۔ وحشت ہونا ۔ کلیجہ مُنہ کو آنا ( کم بولتے ہیں ) ۔

**کلیجا بڑھ جانا** (ہ) فعل لازم ( کم مشہور ) :- دل بڑھ جانا ۔ وفورِ خوشی اور جوشِ مسرت سے دل کا شگفتہ اور باغ باغ ہو جانا ۔

یار کے آنے کی شادی مرگ مجھ کو ہو گئی ۔ ہو سینہ پھٹ گیا ایسا کلیجا بڑھ گیا ( بحر )

**کلیجا بیٹھا جانا** (ہ) فعل لازم (عو) :- دل کا خوف اور ناتوانی کے باعث ڈوبا جانا ۔ نہایت مضمحل ہوا جانا ۔ دل گھبرا جانا جیسے بھوک کے مارے کلیجا بیٹھا جاتا ہے ۔

**کلیجا بیندھنا ۔ سالنا ۔ چھیدنا** (ہ) فعل متعدی ( مشہور ) :- دل میں کوک اُٹھانا ۔ دل میں چھید کرنا ۔ کلیجا گودنا ۔ طعنے مہنے کی باتوں سے دل میں زخم ڈالنا ۔ ہول اُٹھانا ۔ دل میں چھید لگانا ۔

**کلیجا پاش پاش ہو جانا** (ہ) فعل لازم :- دل کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا ۔ دل تھوڑا ہونا ۔ نہایت دل دکھنا ۔ دل کڑھنا جیسے تمہاری مصیبتیں سن کے کلیجا پاش پاش ہو گیا ۔

**کلیجا پانی ہونا** (ہ) فعل لازم :- نہایت رحم آنا ۔ دل کا کسی کے صدمے کی تاب نہ لا کر رقیق ہو جانا جیسے " اس مصیبت کو سُن کر پتھر کا کلیجہ پانی ہوتا ہے " ۔

**کلیجا پتھر ہو جانا** (ہ) فعل لازم :- دل کا نہایت سخت ہو جانا ۔ دل کا نہایت بے رحم اور کٹھر ہو جانا ۔

ہو گیا رونے کے صدموں سے کلیجا پتھر ۔ نکلے ٹوٹے ہوئے قاتل ترے پیکان بہت ( داغ )

**کلیجا پکانا یا پکا دینا** (ہ) فعل متعدی :- دل جلانا ۔ دل جلا دینا ۔ سوزِ رشک سے طبیعت جلانا ۔ غم و غصہ دلانا ۔ دل دُکھانا ۔ رنج دینا ۔ درد کا پُتلا بنانا ۔

اُن سے نازک کو کہاں گرمیِ صحبت کی تاب ۔ بس کلیجا نہ پکائے طبعِ خام اپنا ( شیفتہ )

کسی کچھ سے کہہ تو ناصحا جو عشق سے بچا گے
کہیں جا بھی پرے بک بک کلیجا کیوں پکایا ہے } ( سوز )

اس آہِ نارسا نے کلیجا پکا دیا ۔ اُس گل کے کان تک نہ گئے نالۂ دل ( یاور )

**کلیجا پک جانا** (ہ) فعل لازم :- دُکھی ہو جانا ۔ سائی کرتے کرتے دل کا پکا پھوڑا ہو جانا ۔ جلتے جلتے کباب ہو جانا ۔ غم ہی غم میں سوختہ ہو جانا ۔ دل کا ماؤف ہو جانا ۔ سخت عاجز اور زندگی سے تنگ آ جانا ۔ چھاتی پک جانا ۔ کسی کی تکلیف دہ باتوں سے دل کا آزار رسیدہ ہو جانا ۔

کہتا ہے بات بات پہ کیوں جان کھائیے ۔ گویا کہ پک گیا ہے کلیجا ندیم کا ( مومن )
بکتے بکتے ناصحا تیرا تو بھیجا پک گیا ۔ اور سنتے سنتے اب میرا کلیجا پک گیا ( ظفر )
سُن سُن کے پک گیا ہے کلیجا مرا اب ۔ موقوف کیجئے کہیں اس داستان کو ( جرأت )
قیامت کا تو وعدہ اس پہ انکار ۔ کلیجا پک گیا تیری نہیں سے ( داغ )
پک گیا ہے ترے نقشوں سے کلیجا میرا ۔ مجھ کو دو دن جیلوں کو گر ہو مرا مقدور روا ( رنگین )
تیری گرمی سے تو اے ہند کلیجا پک گیا ۔ ذکرِ دوزخ کیوں کیا فردوس کے مذکور میں ( اسیر )
چُپ ہو اے ناصح بہت باتیں نہ کر ۔ تیری گرمی سے کلیجا پک گیا ( اسیر )
اُسے حور آدمی ہو نہ دو کب تلک جواب ۔ چُپ رہتے رہتے میرا کلیجا تو پک گیا ( رند )

**کلیجا پکڑ کر رہ جانا** (ہ) فعل لازم :- (۱) کسی صدمے کی بے تابی کے روکنے کو کلیجے پر ہاتھ رکھنا ۔ دل مسوس کر رہ جانا ۔ کسی صدمے کی تاب نہ لانے سے دل تھام کر رہ جانا ۔ تڑپ کر رہ جانا ۔ دھک ہو جانا ۔

باتوں باتوں میں جو وہ مجھ سے بگڑ کر رہ گیا
غیر تو اپنا کلیجا ہی پکڑ کر رہ گیا } ( ظفر )

کلیجا پکڑ وہ تو بس رہ گئی ۔ کلی کی طرح سے بکس رہ گئی ( میر حسن )

(۲) دھک سے رہ جانا ۔ اش اش کرنے لگنا ۔ لوٹ ہو جانا ۔ منہ سے بے اختیار کر لوٹنے لگنا ۔

کلے

تم دیکھنا بے تکلف بولی اور سیدھی سادی باتوں سے جو کچھ دل میں آئے گا ایسا بے ساختہ کہہ دیں گے کہ سامنے تصویر کھڑی کر دیں گے اور جب تک سننے والے سنیں گے کلیجا پکڑ کر رہ جائیں گے اس کا سبب کیا وہی بے ساختہ پن"۔
(آبِ حیات کے دوسرے دور کی تمہید)

**کلیجا پکڑ لینا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کسی صدمہ یا الم کی تاب نہ لا کر دل تھام لینا۔ کسی صدمہ سے بے تاب اور مضطرب ہو جانا (۲) کسی دوا کا دل پر جا کر خشکی پیدا کرنا۔ چھاتی جکڑ دینا جیسے "اس دوا نے تو جاتے ہی کلیجا پکڑ لیا"۔

**کلیجا پکڑنا** (۱) فعل لازم۔ کلیجا تھامنا۔ دل مسوسنا۔ دل کے صدمہ کو دبانا۔ کلیجے کو دبانا تاکہ زیادہ صدمہ نہ پہنچے۔

چاہت وہ روگ ہے کسی بت پر جو آئے دل | تم بھی کہو پکڑ کے کلیجا کہ ہائے دل (شباب)

**کلیجا پکڑے ہوئے آنا** (ہ) فعل لازم۔ پیٹ پکڑے ہوئے آنا۔ مضطربانہ آنا۔ دل تھامے ہوئے آنا۔

یہ آہ وحشیوں نے سر اٹھائے کہ یہ کیسی وہ تاب لائے
کلیجا پکڑے ہوئے خود آئے ہمارے نالوں میں جو اثر ہے (اظہر)

**کلیجا پکنا** (ہ) فعل لازم۔ دل جلنا۔ عاجز آنا۔ تنگ آنا۔ دل کا ماؤف ہونا۔ دل کا غمزدہ ہونا۔ چھاتی پکنا۔

دل اپنا یاں تلک اس عشق کے ہاتھوں سے پکا ہے
کہ تارِ اشک بھی جوں سلکِ گوہر آبلہ پا ہے (جرأت)

**کلیجا پھٹا جانا** (ہ) فعل لازم۔ کسی صدمہ کے باعث یا رحم و دردمندی سے جگر کا ٹکڑے ٹکڑے ہوا جانا۔ کسی مصیبت کے سننے کی تاب نہ لانا۔

اپنا تو کلیجا ہی پھٹا جائے ہے سن کر | دل تھام کے آزردہ نہ تو آہ بھر ایسی (آزردہ)

**کلیجا پھٹ جانا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) کلیجے کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ دل پارہ پارہ ہو جانا۔ جگر شق ہو جانا۔ دل ریش ریش ہو جانا۔ عشق و محبت کا گھاؤ لگ جانا۔

آزاد چکا رہنا ہاتھوں پہ پڑا ہے | پھٹ جائے گا کلیجا کچھ بات بھی کیا کر (منشی امیر اللہ تسلیم)

وہ پری زاد ہو کہ دیوانہ ہو عالم اس کا | طاق محراب با طراوت خوش خم اس کا
چشم جادو و فسوں عشوہ پیہم اس کا | تیز تیز ایسی نظر و شانہ بھرے دم اس کا
تیغ ابرو کی یہ جنبش ہو کہ بس ٹوٹ جائے
دشت مژگاں کے اشارے سے کلیجا پھٹ جائے (نواب مرزا شوق)

(۲) حسد یا رشک سے جل مرنا۔ چھاتی پھٹ جانا۔ دھک رہ جانا۔

جب جلے ان کے شکوؤں کے دفتر پھٹ گئے | پھر کلیجے اپنے بدخواہوں کے بلا سے پھٹ گئے (ظفر)

کلے

**کلیجا پھٹنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) جگر شق ہونا۔ کسی صدمہ کے سننے کی تاب نہ لانا۔ کسی کی مصیبت نہ دیکھ سکنا۔ رحم یا دردمندی کے سبب کسی کی مصیبت دیکھ کر تاب نہ لانا۔ ترس آنا۔ رحم آنا جیسے "غدر میں جب دلی کی بیگمیں چکیاں پیسنے بیٹھیں تو ان کو دیکھ کر لوگوں کے کلیجے پھٹنے لگے" (۲) دل بھر آنا۔ دل پر صدمہ گزرنا۔ صدمہ پہنچنا۔

جہاں دل کسی کا کسی سے چھٹے ہے | تو سنتے ہی اپنا کلیجا پھٹے ہے (معروف)

اس کا وہ چھاتی سے لگنا جب کہ یاد آ جائے ہے
پھٹنے لگتا ہے کلیجا سینہ تڑپا جائے ہے ( " )

(۳) کسی کی دولت ثروت یا ترقی کو دیکھ کر حسد کرنا۔ جلنا۔ رشک کھانا۔ بھُننا۔ (ہمارے نئے محاورہ دان لالہ صاحب نے نہیں معلوم کہاں سے اس کے معنی دشمن ہونے کے لکھ دیئے شاید محاورہ پر اجتہاد کیا ہے تاکہ خزانہ میں کمی نہ رہ جائے)۔

**کلیجا تر ہونا** (ہ) فعل لازم (عو)۔ پوٹا تر ہونا۔ دولت کے سبب بے فکر رہنا۔ دولت مند ہونا۔ مال کے سبب دل کا غنی ہونا۔ جیسے "تمہارا تو کلیجا تر ہے تمہیں کچھ کا کیا ڈر ہے"۔

**کلیجا تھام تھام کر رونا** (ہ) فعل لازم۔ بے تابی کے باعث دل کو پکڑ پکڑ کر رونا۔ زار و قطار رونا۔ بے تابانہ گریہ و زاری کرنا۔

**کلیجا تھام کر بیٹھ جانا** (ہ) فعل لازم۔ دل پکڑ کر رہ جانا۔ دل مسوس کر رہ جانا۔

بیٹھ جاتا ہوں کسی غم میں کلیجا تھام کر | جب میں سنتا ہوں کہ اب ہوتا ہے جانا آپ کا (تجمل)

**کلیجا تھام کر یا تھام کے رہ جانا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) دل مسوس کر رہ جانا۔ دل پکڑ کر رہ جانا۔ صدمہ کی برداشت نہ کرنے کے سبب دل پر ہاتھ رکھ کر صبر کرنا۔ نہایت بے تاب اور بے قرار ہو جانا۔ لوٹنے لگنا۔ لوٹنیاں کھانے لگنا۔ تاب و طاقت نہ رہنا۔ تڑپ کر رہ جانا۔

تیرے جلوے سے نہ رہ جاتے کلیجا تھام کر | حشر تک انساں کی یہ تاب و طاقت ہو چکی (داغ)
رہ گئے لاکھوں کلیجے تھام کر | آنکھ جس جانب تمہاری اٹھ گئی (داغ)
گر نہ کھوں حالِ دل پر ہاتھ اپنا تھام کے | جو پڑے ہے خاک کو وہ رہ جاتے کلیجا تھام کے (ظفر)

(۲) دل مار کر ہو بیٹھنا۔ صبر کر بیٹھنا۔ پتھر کی چھاتی کر لینا۔ صدمہ کو ضبط کر کے ہو بیٹھنا۔ رنج و الم کا اظہار نہ کر سکنا۔

پاس جا بیٹھا جو میں کل اک ترے ہمراز کے
رہ گیا بس نام سنتے ہی کلیجا تھام کے (جرأت)

**کلیجا تھام لینا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) اظہار بے تابی کرنا۔ ضبط بے تابی کی علامت ظاہر کرنا۔ بے تاب ہوجانا۔ بے تابی کے مارے جگر پکڑ لینا۔ مضطرب ہوجانا۔ تڑپنے لگنا۔

عبث الفت بڑھی تم کو وہ کب بیٹا تھا دم تم پر ۔ یہ مجھکو دیکھکر دشمن کلیجا تھام لیتا تھا (مومن)

کلیجا تھام لوگے جب سنوگے ۔ نہ سنوائے خدا شیون کسی کا (داغ)

(۲) ضبط صدمہ کرنا۔ صدمہ کے مارے دل پکڑ لینا۔ دل کو روکنا۔

ترے جوڑے کا اوکا ذکر کوئی نام لیتا ہے ۔ تو عاشق کہاں کے مکا سا کلیجا تھام لیتا ہے (ظفر)

روکوں حضور کو میں یا تھام لوں کلیجا ۔ پہلو سے آپ اٹھے اک درد اٹھا جگر میں (بہار)

**کلیجا تھامے ہوئے آنا** (ہ) فعل لازم۔ صدمہ کے مارے دل پکڑے ہوئے آنا۔ مضطرب آنا۔ گھبرایا ہوا آنا۔

تو آخر کو ہوا آپ کے نالوں میں اثر ۔ لو سنبھالے ہوئے ہاتھوں سے کلیجا آئے (نور)

**کلیجا ٹوٹ جانا** (ہ) فعل لازم (ہندو عو)۔ دیکھو کلیجا بیٹھا جانا۔ جیسے بھوک کے مارے کلیجا ٹوٹا جاتا ہے۔

**کلیجا ٹھونٹنا** (ہ) فعل متعدی (متروک)۔ دل پر صدمہ پہنچنا۔ دل پر چوٹ لگنا۔ اب کلیجا چھٹ جانا بولتے ہیں۔

کبھی جو اس طرف آ کر جو جھانک کر جاتا ہے ۔ خدا شاہد ہے اپنا تو کلیجا ٹوٹ جاتا ہے (میر)

**کلیجا ٹوک ٹوک ہونا** (ہ) فعل لازم (ہندو عو)۔ دل ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ دل پھٹنا۔ دل پر صدمہ گزرنا۔ دل بے تاب ہونا۔

**کلیجا ٹھنڈا رہنا** (ہ) فعل لازم (عو)۔ اسنا خوش رہنا۔ جی خوش رہنا۔ چین اور سکھ سے رہنا۔ پلک اٹھا اٹھا کر راج کرو۔ لوگ بگہ بھر بھی پڑی اور تمہارا کلیجا ٹھنڈا رہے (رجتر بنیلی)۔

**کلیجا ٹھنڈا کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ کسی کو خوش کرنا۔ آرام پہنچانا۔ چین دینا۔ تسلی بخشنا۔ تسکین دینا۔

**کلیجا ٹھنڈا ہونا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) دل میں خنکی ہونا۔ دل کو طراوت حاصل ہونا۔ جی خوش ہونا۔ دل کا مگن ہونا۔ دل کو آرام ملنا۔ طبیعت کو فرحت حاصل ہونا۔ آرام پانا۔ دل ٹھنڈا ہونا جیسے دل کے پھپھولے پھوڑنے چلا اب تو کلیجا ٹھنڈا ہوا۔

خاک ٹھنڈا مرا کلیجا ہو ۔ اس کے بن پوچھو کوک بلا ہے نیند (مجھو)

(۲) تسلی ہونا۔ تشفی ہونا۔ اطمینان خاطر ہونا۔

تم گلے سے لگ گئے ٹھنڈا کلیجا ہو گیا ۔ میرے دل پر جو پھپھولا تھا وہ چھالا ہو گیا (بحر)

(۳) صبر آنا۔ سکون ہونا۔ چین پڑنا۔ چین آنا۔ کل پڑنا۔



گرچہ تشی غیر سے کر کے جلایا آپ نے ۔ اب تو صاحب آپ کا ٹھنڈا کلیجا ہو گیا (خواجہ)

دیکھ کر غیر کو ہو کیوں نہ کلیجا ٹھنڈا ۔ نالہ کرتا تھا وے طالب تاثیر بھی تھا (غالب)

راکھ جل کر یہ ہوا تا ہو کلیجا ٹھنڈا ۔ دل سوزاں کو میں تشبیہ دوں کس انگر سے (جرأت)

ہو گیا آب دم تیغ سے بسمل ٹھنڈا ۔ کیوں ہوا اب تو کلیجا ترا قاتل ٹھنڈا (رند)

تپ دوری سے جو ہیں مر کے ہوں بالکل ٹھنڈا
تب کلیجا ہو ترا است تغافل ٹھنڈا (ظفر)

**کلیجا جلانا** (ہ) فعل متعدی۔ (عو) (۱) دل جلانا۔ آزردہ کرنا۔ جی جلانا (۲) عوام۔ زیادہ حقہ پینے سے اپنا سینہ کو صدمہ پہنچانا۔ زیادہ حقہ پینا (۳) لازم۔ آزردہ ہونا۔ طبیعت جلانا۔

**کلیجا جلنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) دل جلنا۔ آزردگی اور کوفت ہونا۔

غیر کا ذکر وفا اور ہمارے آگے ۔ داغ اس بات سے جلتا ہے کلیجا کیسا (داغ)

(۲) رنج اٹھانا۔ غم کھانا۔ غم برداشت کرنا۔

**کلیجا جلی** (ہ) اسم مؤنث۔ دل سوختہ۔ کوفتہ خاطر۔ رنج رسیدہ۔

**کلیجا جلی نکل** (ہ) اسم مؤنث۔ وہ نکل جس کا بیچ کا حصہ سیاہ ہو۔

**کلیجا چھلنی ہونا** (ہ) فعل لازم (عو)۔ دل کا سوزن زدہ ہونا۔ دل خون ہونا۔ طعنے مہنے کے سبب دل ٹوٹنا۔ طعنے سننے کی سہار نہ رہنا۔ طعن و تشنیع سے تنگ آجانا۔

برچھیوں سے سوت کی چھلنی کلیجا ہو گیا (مصرع)

**کلیجا چھن جانا** (ہ) فعل لازم۔ طعن و تشنیع کے سبب دل کا پارہ پارہ اور سوزن زدہ ہوجانا۔ طعن و تشنیع کی باتوں کا ناگوار گزرنا۔ غم کی تاب نہ رہنا۔

بس نہ سمجھا یہ تیر ملامت کہاں تلک ۔ باتوں سے تیری آہ کلیجا تو چھن گیا (جرأت)

**کلیجا چھننا** (ہ) فعل لازم۔ دل کا سوزن زدہ اور مغموم ہونا۔ دل میں طعنے مہنے کی سہار نہ رہنا۔

**کلیجا دھڑکا دینا** (ہ) فعل متعدی۔ دل پر خوف بٹھا دینا۔ خوف سے دل ہلا دینا۔ دل کو خطرے یا اندیشے میں ڈال دینا۔ دل ہلا دینا۔ جیسے تم نے تو میرا کلیجا دھڑکا دیا۔

کیا چین سے میں وصل میں بیٹھوں کہ ایک نہ ایک
خطرہ مرے کلیجے کو دھڑکائے جائے ہے (جرأت)

**کلیجا دھڑکنا** (ہ) فعل لازم۔ خوف یا اندیشہ کے باعث دل کانپنا۔ دل لرزنا۔ دل کپکپانا۔ اندیشہ ہونا۔ خوف چھانا۔ تپاک قلب ہونا۔ دل میں دھڑکن ہونا۔ دل دھک دھک ہونا۔

**کلے**

واسطے دل کے دھڑکتا ہے کلیجا اے وائے کہ مِرا وہ خفقانی جو گیا بچھڑ بچھڑا (جرأت)

الٰہی خیر کیوں آج کیوں لرز دھڑکتا ہے ملے گا تیغ زن شاید کلیجا بھی دھڑکتا ہے (میر سوز)

**کلیجا دَھک دَھک ہونا** (ہ) فعل لازم :- دل کانپنا - دل کا تپاں و لرزاں ہونا ۔ خوف چھانا ۔

**کلیجا دُھکڑ دُھکڑ ہونا** (ہ) فعل لازم :- دیکھو (کلیجا دھڑکنا) ۔

**کلیجا دھک سے ہو جانا یا رہ جانا** (ہ) فعل لازم (عو) :- (۱) دل پر صدمہ سا گزر جانا - دل ہل جانا - دل پر خوف چھا جانا - دل ڈر جانا ؎

ہو گیا دھک سے کلیجا اُدھی میں توڑ گئی گھوریں بی مہتاب کے ٹوٹا جو تارا رات کو (یار علی)

(۲) متحیر ہو جانا - حیرت زدہ ہو جانا - حیرت چھا جانا - بھچک رہ جانا - دنگ ہو جانا - متعجب ہو جانا ؎

پہلے اِس بات کا مطلق کُسے آیا نہ یقیں وہی تیوری تھی بدستور وہی چین جبیں

جب کہا میں نے کہ موجود ہے وہ پردہ نشیں دیکھ لو ایسا کبھی دیکھا ہے زمانے میں حسیں

سامنا جبکہ ہوا وہ ہوا دل شک سے

رہ گیا دیکھتے ہی ہو کے کلیجا دھک سے

(بزم عزا ...)

**کلیجا سُلگانا** (ہ) فعل متعدی :- دل جلانا - دل کو رنج دینا - دل کباب کرنا ؎

یہ کہ کے شب وصل میں سُلگا نہ کلیجا ہے بے نزاکت مجھ سے کہ پٹ لپٹ کے ہے تو گرم (جرأت)

**کلیجا سُلگنا** (ہ) فعل لازم :- دل جلنا - دل کو رنج ہونا ۔

**کلیجا سنبھالنا** (ہ) فعل متعدی :- دل کی روک تھام کرنا - دل کو قابو کرنا ۔ دل کو پکڑنا - دل کو تھام لینا ؎

جھانکا کسی نے در سے جو گردن نکال کر ششدر سا رہ گیا میں کلیجا سنبھال کر (غضنفر)

**کلیجا کاڑھ کے دینا** (ہ) فعل متعدی (ہندو عو) :- (۱) دوسرے کے واسطے دل نکال دینا - کسی عزیز اور پیاری چیز کا دریغ نہ کرنا - جان نکال دینا - جان تک عزیز نہ کرنا (۲) روپیہ نکال کر دینا - مال سپرد کرنا - بادسود یا بن گردی روپیہ دینا ۔

**کلیجا کاڑھ لینا** (ہ) فعل متعدی (ہندو عو) :- (۱) ڈائن کی طرح جگر کھا جانا - (۲) کسی کو موہ لینا - فریفتہ کر لینا - دل چھین لینا (۳) چوری کی یا پیچ کی عمدہ عمدہ چیز نکال لینا (۴) کسی کی جمع پر ہاتھ مارنا - دوسرے کا مال مارنا ۔

**کلیجا کاڑھنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) دل نکالنا - ڈائن کی طرح جادو کے زور سے دل پر صدمہ پہنچانا (۲) کسی کا مال مارنا - کسی کی دولت پر ہاتھ مارنا ۔

**کلے**

**کلیجا کانپنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) خوف سے دل دھڑکنا - دل کا لرزاں اور تپاں ہونا - خوف چھانا (۲) سردی لگنا - سردی سے دل کپکپانا - کپکپی چھوٹنا ۔

**کلیجا کٹنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) ہیرے کی کنی یا کسی اور زہریلی چیز کے کھا جانے سے دل خواہ جگر کے ٹکڑے ٹکڑے ہونا (۲) خونی دست آنا - اسہال آنا (۳) دل دُکھنا - دل پر چوٹ لگنا - دل کڑھنا جیسے "اُس کا صدمہ دیکھ کر کس کا جی نہ کٹتا" (۴) ناگوار گزرنا - بُرا لگنا جیسے "ایسے بد کو تو ایک روپیہ دیتے ہوئے بھی کلیجا کٹتا ہے" (۵) دل پر نہایت صدمہ گزرنا - دل خون ہونا - صدمے سے جگر کا ٹکڑے ٹکڑے اور پاش پاش ہونا - حادثہ گزرنا - اولاد گزرنا جیسے (غالب) "اُسے ایک کا تو کلیجا کٹ گیا ہے اور لوگ کہتے ہیں صبر کرو" (۶) بے جا روپیہ صرف ہونا - بہت روپیہ خرچ ہونا (۷) حسد ہونا - رشک ہونا - ایرکھا سے دل جلنا (یعنی صرف فلاں صاحب دیئے ہیں کٹنے میں خیر آئے) ۔

**کلیجا کھرچنا** (ہ) فعل لازم :- بھوک کے سبب دل پر خشکی معلوم ہونا - خوب بھوک لگنا - اشتہائے صادق معلوم دینا - گھنڈیا لگنا - جیسے "تیسرے پہر کو بھوک کے مارے کلیجا کھرچتا ہے (رنگھٹ سہیلی)" ۔

**کلیجا کھلانا** (ہ) فعل متعدی :- کمال خاطر و مدارات کرنا - کیسی ہی عزیز چیز ہو اُس کے کھلانے سے دریغ نہ کرنا - مال کھلانا - دولت کھلانا - جان تک نکال کر حوالے کر دینا ؎

شاد ہو ہو کے کھلاتا ہوں کلیجا اپنا غم بھی کیا یاد کرے گا کہ مدارات نہ کی (نامعلوم)

**کلیجا گودنا** (ہ) فعل متعدی (عو) :- دیکھو (کلیجا چھیدنا یا چھیدنا) دل کو کوچے لگانا - کلیجا کوچنا - طعنے مہنے دینا ۔

**کلیجا مسوس کر رہ جانا** (ہ) فعل لازم :- دیکھو (دل تھام کر رہ جانا - دل پکڑ کر رہ جانا) دل مار کر رہ جانا - صدمہ کو ضبط کر کے چُپ رہ جانا جیسے "جب کچھ نہیں بن پڑتا تو کلیجا مسوس مسوس کر رہ جاتی ہوں" ۔

**کلیجا ملنا** (ہ) فعل متعدی :- دل مسوسنا - دل کو صدمہ پہنچانا - دل و جگر مروڑنا - دل دکھانا ؎

بیچ نزاکت کو نہیں نہیں اینڈا کوئی دل میں بیٹھا ہوا ملتا ہے کلیجا کوئی (امانت ...)

**کلیجا مُنہ تک آنا** (ہ) فعل لازم :- دیکھو (کلیجا مُنہ کو آنا) ؎

مرتے ہے تڑپے فریاد کے جب یاد کرتے ہیں کلیجا مُنہ تک آ جاتا ہے ناقوس برہمن کا (نسیم دہلوی)

**کلیجا مُنہ کو آنا** (ہ) فعل لازم :- جی اُکتانا - دم گھبرانا - دم اُلٹنا - طبیعت گھبرانا - دم گھٹنا - دم بولانا - نہایت جی گھبرانا جیسے "خالی بیٹھے بیٹھے جی گھبراتا اور کلیجا مُنہ کو آتا ہے"

کلے

یاں بھی گھٹ گھٹ کے دم آتا ہے کلیجا منہ کو      گھر میں کیا ہے مجھے راحت جو بیاباں میں نہیں (صابر)

پڑا تھا اس خرابی سے دل اک ظالم کے کوچے میں
کہ اُس کی دیکھ کر حالت کلیجا منہ کو آتا تھا } (جراُت)

نالہ کیا دم بھی لبنا پارۂ دل اُڑتا ہے      کون کیا درد نہاں کو کلیجا منہ کو آتا ہے (مومن)
اگر کچھ منہ سے بولوں ہوس اُلفت کا جاتا ہے      اگر چپکا ہی رہتا ہوں کلیجا منہ کو آتا ہے (نظیر)

(۲) جی نکلا پڑنا۔ دم فنا ہوا جانا ٭

کس طرح نہیں ہوتا قلق ہجر سے مجھ کو      کس وقت مرا منہ کو کلیجا نہیں آتا (ذوق)

مرا دل رنج و غم سے ہے مدت جب سے گھبراتا      تو یاد آتا ہے کلیجا منہ کو ہے آتا
نہیں سرگز سمجھتا کوئی گر ہے لاکھ سمجھاتا      گر جب میں یہ کہتا ہوں تو لب سے یہ ہے جاتا } (بہادر شاہ ظفر)
خدا دارم چہ غم دارم خدا دارم چہ غم دارم

فرقتِ یار میں بے تاب ہے دل کیا کہئے      کب کلیجا نہیں منہ کو دمِ فریاد آیا (آتش)

(۳) خفقان ہونا۔ سودا اُچھلنا۔ خون ہونا۔ وحشت ہونا ٭

کلیجا آتا ہے منہ کو اب اُس کے کچھ سے      نہ پوچھ رند کا احوال اُس میں حال نہیں (رند)

(۴) بے تاب ہونا۔ بے قرار ہونا۔ تلملانا۔ ناگوار گزرنا۔ قلق گزرنا ٭

اُٹھی ہیں نازِ صبح پیٹ پکڑے آگے سے روتا      کوئی دل لے بہ رہے اُس کا کلیجا منہ کو آتا ہے (سوز)

**کلیجا نکال کر یا نکال کے لے جانا** (ہ) فعل متعدی:۔ کسی کی دولت چُرا کرے جانا۔ مال مار کر چلا جانا ٭

**کلیجا نکال لینا** (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (کلیجا کاٹ لینا) ٭

**کلیجا نکالنا** (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (کلیجا کاٹنا) ٭

**کلیجا نکل جانا** (ہ) فعل لازم:۔ دم فنا ہو جانا۔ دم نکل جانا۔ جان نکل جانا ٭

دوڑو خدا کے واسطے دیکھو تو کیا ہوا      کہتا ہے کوئی ہائے کلیجا نکل گیا (نسیم دہلوی)

**کلیجی** (ہ) اسم مؤنث:۔ تمام جگر، دل، پھیپھڑا، تلی وغیرہ جو گلے کے نرخرہ سے لٹکا ہوا ہوتا ہے۔ اگرچہ کلیجا کی تانیث ہے مگر اس کا اطلاق صرف حیوانات کے جگر پر ہوتا ہے جیسے بکری کی کلیجی۔ بھیڑ کی کلیجی۔ ہرن کی کلیجی وغیرہ۔ جگر بند۔ سواد البطن ٭

**کلیجی پھیپھڑا** (ہ) اسم مذکر:۔ (عو) ایک قسم کی پھبتی ہے جو بے میل سیاہی اور سُرخی پر کہی جاتی ہے جیسے اچھی ذرا دیکھنا! گل نارہ دوپٹہ اور سرمئی پیجامہ جیسے کلیجی پھیپھڑا (پھبتی بنیلی) ٭

**کلیجے** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کلیجا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ٭

کلے

**کلیجے پر چوٹ یا گھونسا لگنا** (ہ) فعل لازم:۔ اندرونی صدمہ پہنچنا۔ دل پر صدمہ گزرنا۔ دل میں درد پیدا ہونا ٭

**کلیجے پر چھری سی چل جانا** (ہ) فعل لازم:۔ دل پر تیر سا لگنا۔ دل پر صدمہ سا گزر جانا ٭

یاد آگئی جو جنبشِ ابروئے یار رند      بے ساختہ چھری سی کلیجے پہ چل گئی (رند)

**کلیجے پر سانپ پھرنا یا لوٹنا** (ہ) فعل لازم:۔ دل پر نہایت افسوس گزرنا۔ نہایت ملول آنا۔ رشک گزرنا۔ حسد گزرنا۔ رنج و صدمہ گزرنا ٭

**کلیجے پر گھونسا سا لگنا** (ہ) فعل لازم:۔ دل پر نہایت صدمہ گزرنا۔ دل پر چوٹ لگنا ٭

کہہ کے غصے میں پھر آیا اور بھی چلتے ہوئے      ایک گھونسا سا کلیجے پر لگا جاتے ہو تم (جراُت)

**کلیجے پر ہاتھ دھر کے دیکھنا** (ہ) فعل متعدی:۔ اپنے دل کا سا حال دوسرے کے دل کا جاننا ٭

**کلیجے پر ہاتھ دھرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کسی کے دل کو تسلی دینا۔ (۲) اپنے دل کو دیکھنا۔ اپنے دل کا سا حال دوسرے کا جاننا۔ اپنے گوشِ نفس سے کام لینا ٭

**کلیجے پر ہاتھ دھرے پھرنا** (ہ) فعل لازم:۔ بے تاب اور مضطرب پھرنا۔ دل پکڑے پھرنا۔ پیٹ پکڑے پھرنا ٭

ہو کے آزردہ جو وہ ہم سے پرے پھرتے ہیں      ہاتھ ہم اپنے کلیجے پہ دھرے پھرتے ہیں (ملا اعلم)

**کلیجے سے دھواں اُٹھنا** (ہ) فعل لازم:۔ نہایت سوختگی اور برافروختگی ہونا۔ کمالِ دل جلنا۔ دل سے دھواں نکلنا۔ دل سے بھاپ اُٹھنا ٭

لگائی آگ کس نے میرے گھر کو      دھواں سا کچھ تو اُٹھتا ہے جگر سے (جراُت)

**کلیجے سے لگا کے رکھنا** (ہ) فعل متعدی (عو):۔ نہایت عزیز کر کے رکھنا (۱) جان کے برابر رکھنا۔ جان سے زیادہ رکھنا۔ دم بھر جدا نہ ہونے دینا (۲) چھپا کے رکھنا۔ کمال احتیاط اور حفاظت سے رکھنا ٭

**کلیجے سے لگا لینا** (ہ) فعل متعدی (عو):۔ چھاتی سے فرطِ محبت کے باعث چمٹا لینا۔ گلے سے لگا لینا۔ نہایت پیار کرنا۔ امتا کے مارے خوب بھینچ بھینچ کر ملنا ٭

**کلیجے سے لگائے رہنا** (ہ) فعل لازم:۔ چھاتی سے لگائے رہنا۔ دم کے ساتھ رکھنا۔ اپنے سے جدا نہ ہونے دینا جیسے "واری تم کیوں کڑھتی ہو جب تک میرے دم میں دم ہے تمہیں کلیجے سے لگائے رہوں گی" ٭

کلے

**کلیجے کا ٹکڑا** (ہ) اسمِ مذکر۔ (۱) لختِ جگر۔ کلیجے کی کھد۔ نورِ چشم۔
قرۃ العین۔ نہایت پیارا۔ نہایت عزیز (۲) پارۂ دل۔ لختِ دل۔

**کلیجے کھائی** (ہ) اسمِ مؤنث (عو)۔ ڈاین۔ وہ جادوگرنی جو بچوں کے جگر کو
نظر کے وسیلے سے کھا جاتی ہے۔ ہندوؤں میں کلیجے والی بھی کہتے ہیں۔

**کلیجے کی کور** (ہ) اسمِ مؤنث۔ دیکھو (کلیجا کا ٹکڑا)۔

**کلیجے میں آگ لگنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) دل یا جگر یا سینہ میں کسی تیز چیز کے کھا
جانے سے سوزش پیدا ہونا (۲) نہایت پیاس اور تشنگی ہونا۔

**کلیجے میں ٹھنڈک پڑنا** (ہ) فعل لازم۔ دیکھو (کلیجا ٹھنڈا ہونا)۔

**کلیجے میں چٹکیاں لینا** (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (کلیجا کھودنا) دل جلانا۔
طعنے مہنے کی باتوں سے دل کو صدمہ پہنچانا۔

**کلیجے میں ڈال رکھنا** (ہ) فعل متعدی۔ فرطِ محبت کے باعث یا امتنا کے
مارے دل کے اندر رکھ لینا (مبالغۂ محبت) جیسے "جی چاہتا ہے کہ اسے تو کلیجے
میں ڈال رکھوں"۔

**کلیجے میں ہاتھ ڈالنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) دل میں جگہ کرنا۔ دل میں
گھر کرنا۔ دل میں بیٹھنا۔ مقرب اور عزیز ہونا۔

حناے یار کا چونہیں ہے گل کے رنگ ہمارے اپنے کلیجے میں ہاتھ ڈالا ہے (میر)

(۲) کلیجا نکال لینا۔ کسی عزیز چیز کو لے لینا۔ دولت پر ہاتھ مارنا۔ کچھ چھین لینا
(۳) دل دکھانا۔ تکلیف دینا جیسے کسی کے کلیجے میں ہاتھ ڈال کر روپیہ لیا تو کیا لیا۔

**کلیجے والی** (ہ) اسمِ مؤنث۔ (ہندو عو) دیکھو (کلیجے کھائی)۔

**کُلیچہ** (ف) اسمِ مذکر۔ دیکھو (کُلچہ)۔

**کِلید** (ف) اسمِ مؤنث۔ کنجی۔ مفتاح۔ چابی۔ تالی۔

وہاں ایک مضمون چھپے کیا ہے زباں کلید ہے قفلِ دہن معانی کی (اسیر)

**کلیس** (ہ) اسمِ مذکر (ہندو)۔ (۱) کلیش۔ دکھ۔ درد۔ پیڑا۔ تکلیف۔ کشٹ۔
سختی۔ رنج والم۔ بپتا۔ مصیبت (۲) جھگڑا۔ فساد۔ لڑائی۔ دنگا۔ راڑ۔ ٹنٹا۔
جیسے "وہ عورت تو روز کلیس رکھتی ہے"۔

**کِلیسا** (یونانی) اسمِ مذکر۔ معبدِ ترسایاں۔ قومِ ترسا کا مندر۔ گرجا۔

بیک حرم ہم ہیں نہ ناقوس کلیسا پھر شیخ و برہمن میں ہے کیوں غلغلہ اپنا (مومن)

**کلیسائی** (یونانی) صفت۔ منسوب بہ کلیسا۔

**کلیسیا** (یونانی) اسمِ مذکر۔ عیسائیوں کی ایک جماعت جو بُت پرست خیال کی
جاتی اور وہ حضرت مریم کا بُت پوجتی ہے۔

کب

**کِلیل** (ہ) اسمِ مؤنث۔ (۱) گھوڑے کا خوشی میں آکر دائیں بائیں جانب اچھلنا
کودنا (۲) ۹۔ اردو والے کریز کی جگہ بھی اس لفظ کو بول دیتے ہیں چنانچہ کلیل میں
غلیل لگنا محاورہ ہو گیا ہے۔

**کلیل میں غلیل لگنا** (۹) فعل لازم۔ رنگ میں بھنگ ہونا۔ خوشی میں رنج
ہو جانا۔ دیکھو (کریز میں غلہ لگنا)۔

**کلیم** (ع) اسمِ مذکر۔ (۱) بات کرنے والا۔ ہم سخن (۲) حضرت موسیٰ علیہ السلام
کا لقب جو خدا تعالیٰ سے ہم کلام ہوا کرتے تھے (۳) ایک مشہور فارسی گو شاعر
کا تخلص۔

**کلیمُ اللہ** (ع) اسمِ مذکر۔ خدا سے کلام کرنے والا۔ حضرت موسیٰ علیٰ نبینا و
نبینا علیہ السلام کا لقب۔

**کُلین** (س) صفت (ہندو)۔ (۱) کلوان۔ کلونت۔ عالی خاندان۔ اچھے گھرانے
کا۔ اشراف۔ جنٹلمین (بنگالی برہمنوں کا ایک فرقہ جو اور برہمنوں پر فوق رکھتا ہے اور
اس کو دیگر فرقے کے برہمن اپنی بیٹی دینا فخر سمجھتے ہیں) (۲) وہ۔ کمینہ۔ رذیل۔ سفلہ۔ یہ
معنی بہار نے لکھے ہیں جو ممالک مغربی کی طرف برتے جاتے ہیں۔

**کلیو یا کلیوا** (ہ) اسمِ مذکر (ہندو)۔ (۱) باسی کھانا۔ شبینہ (۲) ناشتہ۔ وہ رات
کا بچا ہوا کھانا جو صبح کو ناشتے کی بجائے کھایا جائے۔

**کُم** (ع) ضمیر جمع مذکر مخاطب۔ شما۔ تم۔ آپ جیسے سلام علیکم آپ پر سلامتی ہو۔
دام عنایتکم۔ آپ کی ہمیشہ عنایت رہے۔

**کم** (ف) صفت (۱) اندک۔ بیشی کا نقیض۔ قلیل۔ تھوڑا۔ ذرا سا۔
تھوڑا۔

گو نہ سمجھوں اس کی باتیں گو نہ پاؤں اس کا بھید پر یہ کیا کم ہے کہ مجھ سے وہ پری پیکر کھلا (غالب)

اے مصحفی آنے تھے احباب سفر کر جو اس محفل ہستی میں افسوس کہ کم بیٹھے (مصحفی)

(۲) نہیں۔ نہ۔ نفی مطلق کے واسطے۔ بے۔ جیسے کم سخن۔ وہ کم ایسا کام کرتا ہے
یعنی نہیں کرتا (۳) بد۔ برا۔ منحوس۔ جیسے کم طالع۔ کم نصیب۔ کم بخت وغیرہ (۴) اعلیٰ
کا نقیض۔ ادنیٰ۔ چھوٹا۔ گھٹیا جیسے کم رتبہ۔

**کم اختلاطی** (۹) اسمِ مؤنث۔ نا ملنساری۔

**کم اصل** (۹) صفت۔ (۱) بد اصل۔ نیچ۔ رذالہ۔ سفلہ۔ کمینہ۔ پاجی (۲) ذلیل۔
خوار۔ نالائق۔

**کم بخت** (ف) صفت۔ (۱) ابھاگا۔ ابھاگی۔ بدقسمت۔ بدنصیب۔ نگوں طالع۔
(۲) کلمۂ تنفر و تحقیر۔ نگوڑا۔ شامت کا مارا۔ خانہ خراب۔ شامت زدہ۔

کم

دل کا کوئی حامی دمِ بسمل نہیں ہوتا کمبخت کلیجا بھی تو شامل نہیں ہوتا (داغ)

(۳) ہکیہ کلام ۔ مُحسن کلام ◆ ؎

وعدہ کرکے کر وہ تیا تجھے پچھے دل ہے میرے کمبخت یہ جاتا مجھے دم دیتے ہیں (داغ)

**کم بختی** (۱) اسم مؤنث :۔ (۱) بدنصیبی ۔ بد قسمتی ۔ بد طالعی ۔ نگوں بختی (۲) شامت ۔ بدشگونی ۔ بد فالی (۳) مصیبت ۔ بپتا ◆ آفت ۔ بلا ◆ بُرے دن ۔ کھوٹے دن ◆

**کم بختی آنا** (۱) فعل لازم :۔ شامت آنا ۔ بُرے دن آنا ۔ بلا کا سامنا ہونا ۔ آفت نازل ہونا ۔ مصیبت پڑنا ◆

**کم بختی کا مارا** (۱) صفت :۔ شامت زدہ ۔ مصیبت زدہ ۔ آفت کا مارا ۔ دکھیا ◆ بدنصیب ◆

**کم بختی کے دن** (۱) اسم مذکر :۔ ایامِ نحوست ◆ زمانۂ مصیبت ۔ کڑوے کسیلے دن ۔ بُرے دن ۔ بُرا وقت ◆

**کم بختی نے تو نہیں گھیرا ۔ کم بختی تو نہیں آئی ۔** (۱) محاورہ :۔ کیا شامت آئی ہے ۔ کھوٹے دن تو نہیں آئے ۔ پٹنے کو تو جی نہیں چاہا ◆

**کم پا** (ف) صفت :۔ دیرپا کا نقیض ۔ بودا ۔ کم زور ۔ ناپائدار ۔ ناپائندہ ◆

**کم تر** (ف) صفت (۱) بہت کم ۔ بہت تھوڑا (۲) نہایت ادنیٰ ◆

**کم توجہی** (ف ع) اسم مؤنث :۔ بے پروائی ۔ کم نگاہی ۔ کچھ خیال نہ کرنا ۔ غفلت ◆

**کم تولا** (۱) اسم مذکر :۔ کم تولنے والا ۔ ڈنڈی مارنے والا ◆

**کم حوصلگی** (ف ۔ ع ۔ ف) اسم مؤنث :۔ تنگ ظرفی ۔ تھڑدلی ۔ اوچھاپن ◆

**کم حوصلہ** (ف ۔ ع) صفت :۔ کم ظرف ۔ تنگ ظرف ۔ اوچھا ۔ تھڑ دلا ۔ کم دلا ◆

**کم حیثیت** (ف ۔ ع) صفت :۔ (۱) اٹ پونجیا ۔ کم بضاعت ۔ کم سرمایہ ۔ تھوڑی سی کائنات والا (۲) کمینہ ۔ نیچ ۔ سفلہ ۔ ذلیل ۔ ناچیز (۳) اوچھا ۔ کم دلا ۔ بے حوصلہ ۔ تھڑ دلا ۔ کم ظرف ◆

**کم خرچ** (۱) صفت :۔ (۱) کفایت شعار ۔ کفایتی ۔ جزرس ۔ (۲) بخیل ۔ کنجوس ۔ تنگدل ◆

**کم خرچ بالانشین** (ف) کہاوت :۔ وہ عمدہ چیز جو قیمت میں کم اور نمائش میں زیادہ ہو ۔ تھوڑے داموں میں بڑا کام نکالنے والی چیز ؎

گئے ضبطِ اشک آہ پہنچی فلک پر سرا عشق کم خرچ بالانشیں ہے (ذوق)

**کم خوراک** (ف) صفت :۔ کم کھانے والا ۔ تھوڑا کھانے والا ۔ جس کو تھوڑی بھوک ہو ◆

**کم دلا** (۱) صفت :۔ (۱) تھڑدلا ۔ بزدلا ۔ ڈرپوک (۲) کنجوس ۔ کم حوصلہ ◆

**کم ذات** (۱) صفت :۔ رزالہ ۔ رذیل ۔ کمینہ ۔ نیچ ذات ۔ قوم کا بنیا ◆

**کم رو** (ف) صفت :۔ چلنے میں سست ۔ سست رفتار ۔ جو چل نہ سکے ؎

کم رو ہے اب تو رنگ اگر اس کے فرس کا لوگا کے تیغ ہار دے گھوڑا سوار (بحر)

کم

بے شک کر یقیں کر وہ تیغ روزِ جنگ رستم کے ہاتھ سے نہ چلے وقتِ کارزار (بحر)

**کم رو** (ف) صفت :۔ کریہ منظر ۔ بدصورت ۔ وجیہ کا نقیض ۔ وہ شخص جو وجاہت نہ رکھتا ہو ◆ بے حیثیت ۔ بد ہیئت ◆ حقیر ۔ ذلیل ۔ کمینہ ۔ ارذل ◆

**کم زور** (ف) صفت :۔ (۱) نربل ۔ دُبلا ۔ ناتواں ◆ ضعیف القویٰ ◆ نحیف ۔ ناطاقت ◆ (۲) ضعیف الاثر ۔ ضعیف التاثیر ◆ ہلکا ۔ مدہم ۔ غیر مؤثر ۔ بودا ◆

**کم زور کرنا** (۱) فعل متعدی :۔ (۱) زور گھٹانا ۔ طاقت توڑنا (۲) ناتواں کرنا ۔ ضعیف و نحیف بنانا ◆

**کم زوری** (ف) اسم مؤنث :۔ ضعف ۔ ناتوانی ۔ ناطاقتی ۔ نقاہت ۔ دُبلاپا ◆

**کم سال** (۱) صفت :۔ خورد سال ۔ کم سن ۔ نوعمر ۔ صغیر سن ۔ بچہ ۔ طفل ۔ ییانا ◆

**کم سخن** (۱) صفت :۔ بہت کم بولنے والا اور کم بات کرنے والا ۔ کم گو ۔ ان بولا ۔ زرتو نما ۔ زیر نہا ۔ بے زبان ۔ چُپ ◆ سیدھا ◆

**کم سخنی** (۱) اسم مؤنث :۔ کم گوئی ۔ تھوڑا بولنا ۔ کم بات کرنا ؎

خوبیاں یوں تو ہیں اُس عالمِ تصویر میں سب اِک مگر ناز سے یہ کم سخنی خوب نہیں (ذوق)

**کم سن** (ف ۔ ع) صفت :۔ چھوٹی عمر کا ۔ ییانا ◆

**کم سُننا** (۱) فعل متعدی :۔ (۱) نہ سُننا ۔ توجہ نہ کرنا ۔ خیال میں نہ لانا ۔ دھیان نہ دینا ۔ جیسے ایسی کم سُنتے ہیں (۲) اونچا سُننا ۔ کسی قدر بہرا ہونا ۔ پکار کے سُننا ◆

**کم سنی** (۱) اسم مؤنث :۔ خورد سالی ۔ طفولیت ۔ بچپن ◆

**کم سے کم** (۱) تابع فعل :۔ زیادہ سے زیادہ کا نقیض ۔ اقل درجہ ۔ تھوڑے سے تھوڑا ۔ بہت ہی کم ◆

**کم شہوت** (۱) صفت :۔ کمر کا ڈھیلا ۔ سُست ۔ نامرد ◆

**کم طالعی** (۱) اسم مؤنث :۔ کم نصیبی ۔ بدنصیبی ◆

**کم ظرف** (ف ۔ ع) صفت :۔ (۱) عالی ظرف کا نقیض ۔ کم حوصلہ ۔ اوچھا ۔ تھڑدلا ۔ وہ شخص جسے کسی بات کی سمائی نہ ہو یا اپنے احسان کو جتاتا پھرے ۔ ناتحمل ۔ نابردبار ؎

ساقیا ظرف کے کم ظرف پیا کرتے ہیں گر یقیں تجھ کو نہیں ہے تو لگا دے بوتل (لااعلم)

روتا ہوں تو ہنستے ہیں وہ کم ظرف سمجھ کر کرتے ہیں خجل مجھ کو مرے دیدۂ تر آور ( " )

کم ظرف ہیں جو مست خرابات ہو گئے ساقی خُمِ شراب بھی پیمانہ ہو گیا (داغ)

ایک ساغر میں ہوش اُڑ گئے واہ کتنے کم ظرف ہو معاذ اللہ (شوق)

(۲) کمینہ ۔ سفلہ ۔ ارذل ۔ ادنیٰ ۔ حقیر ۔ پاجی ؎

اپنے پہلو میں جو دی آپ نے کم ظرف کو جاے نہ رہی عزتِ عالی یہ سب حرف کو جاے (ظفر)

وہ حد کم ظرف میں جو ایک سا غر میں بکتے ہیں — نہیں قطرہ بھی اپنی ہنگام نوشانوش میں رہا (آتش)

**کم ظرفی** (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کم حوصلگی۔ اوچھاپن۔ تنک سری۔ ناسمجھی۔ عدم بردباری۔ سمائی کا نہ ہونا۔

عمل کیا سبب کم ظرفی کا مرا مجرم حباب — تیرا اتنا ضبط بھی کرکے پشیماں ہو گیا (دلگیر)

ہرے ساقی سے بغل بادہ سے کم ظرف ہے دل — جو نشہ لب کی طلب پہلے ہی جلنے پر (ذکی)

(۲) کمینگی۔ سفلگی۔ رذالت۔ کمینہ پن۔

رندان بادہ کش کی کم ظرفیاں تو دیکھو — ساقی کے پھینک مارا جام شراب منہ پر (نصیر)

**کم عقل** (ف+ع) صفت:۔ بے عقل۔ بے وقوف۔ کم فہم۔ مورکھ۔ نادان۔

**کم عقلی** (ف) اسم مؤنث:۔ بے عقلی۔ نادانی۔ کم فہمی۔ ناسمجھی۔

**کم عمر** (ف) صفت:۔ دیکھو (کم سن)۔

**کم فرصتی** (ف+ع) اسم مؤنث:۔ (۱) قابو طلبی۔ موقع ڈھونڈنا (صرف فارسی میں یہ معنی آئے ہیں) (۲) ذ۔ کام سے چھوٹ جانا۔ عدم مہلت۔ عدم فرصت۔

نوبت نہ آئی یار کو کم فرصتی سے آج — اترا نہ بار سر مرا کم قسمتی سے آج (عاشق)

**کم فہم** (ف+ع) صفت:۔ نادان۔ ناسمجھ۔

**کم فہمی** (ف) اسم مؤنث:۔ نادانی۔ ناسمجھی۔

**کم قسمتی** (ف) اسم مؤنث:۔ کم نصیبی۔

کم قسمتی اپنی کے سوا اور تو ہم کو — کھلتا نہیں انکا سبب کم نگہی کچھ (ظفر)

**کم قیمت** (ف) صفت:۔ سستا۔ ارزاں۔ مندا۔ مول میں کم۔ نرخ میں کم۔

**کم کرنا** (ف) فعل متعدی:۔ (۱) گھٹانا۔ تخفیف کرنا (۲) وضع کرنا۔ منہا کرنا۔ کاٹنا (۳) دھیما کرنا۔ سست کرنا۔ چال کم کرنا (۴) اختصار کرنا۔ مختصر بنانا۔

**کم کم** (ف) تابع فعل:۔ (۱) تھوڑا تھوڑا۔ اندک اندک۔ قطرہ قطرہ (۲) گاہے گاہے۔ کبھی کبھی۔ کبھی کبھار جیسے

مہتابی نہ رکھ غبار اتنا — کم کم آنا ترا قیامت ہے (رنگین)

(۳) ف:۔ آہستہ آہستہ۔ رفتہ رفتہ۔ دھیرے دھیرے۔ بتدریج۔

**کم گو** (ف) صفت:۔ دیکھو (کم سخن)۔

**کم گوئی** (ف) اسم مؤنث:۔ کم سخنی۔ خاموشی۔ چپ۔ چپکے رہنی۔

**کم محنت** (ف) صفت:۔ کام چور۔ محنت و مشقت سے بھاگنے والا۔ زحمت کش کا نقیض۔ سست۔

**کم نصیب** (ف) صفت:۔ دیکھو (کم بخت نمبر ۱)۔

**کم نصیبی** (ف) اسم مؤنث:۔ بدقسمتی۔ نگون طالعی۔



**کم نگاہی** (ف) اسم مؤنث:۔ عدم توجہی۔ بے التفاتی۔ بے پروائی۔ کم نظری

اٹھوں ہوں خاک سے میں کشتہ کم نگاہی کا — داغ کس کو ہے عشق کی دادخواہی کا (میر)

جز دو چشم بتاں میں نہیں کرو جو دیکھے — تمام عمر کرے شکوہ کم نگاہی کا (ظفر)

**کم و بیش** (ف) تابع فعل:۔ تخمیناً۔ بہت۔ تقریباً۔ قریب قریب۔ لگ بھگ۔

**کم ہمت** (ف+ع) صفت:۔ پست ہمت۔ کم حوصلہ۔ بزدل۔ ڈرپوک۔ کام چور۔ جی چھوڑ۔

**کم ہمتی** (ف) اسم مؤنث:۔ کم حوصلگی۔ پست ہمتی۔ بزدلی۔ کام چوری۔ عدم جرأت۔

لے تو گیا پیام تمنا پیام بر — پہنچا نہ اس کے کوچے میں کم ہمتی سے آج (عاشق)

**کم ہونا** (ف) فعل لازم:۔ (۱) گھٹنا۔ کسر رہنا (۲) گھٹنا۔ وزن میں پورا نہ ہونا۔ (۳) زوال ہونا۔ نمو گھٹنا۔

**کمیاب** (ف) صفت:۔ (۱) کمتر۔ ناپید۔ کم ملنے والا۔ عنقا صفت۔ (۲) نادر۔ نایاب۔ شاذ۔

**کمیابی** (ف) اسم مؤنث:۔ کمتری۔ ناپیدگی۔ نایابی۔ نہ ہونا۔ قلت۔ ندرت۔

**کما** (ع) تابع فعل:۔ جیسا۔ جس قدر۔

**کما حقہ** (ع) صفت:۔ جیسا اس کا حق ہے۔ جیسا ہونا چاہئے۔ بخوبی۔ ٹھیک ٹھیک۔ واجبی۔

**کما ینبغی** صفت:۔ جیسا کہ لائق ہے۔ جیسا کہ چاہئے۔ حسب اطمینان۔ بخوبی۔

**کملاچ** (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی ناہموار روٹی۔ وہ روٹی جو کہیں سے پتلی اور کہیں سے موٹی ہو۔ بھاڑ۔ بھدی۔ چڑی چکلی۔ موٹی اور گول چیز جیسے "جو کملاچ سا نہ تھا اب وہ سیب سا گول آیا"۔

**کملاچ دار** (ف) صفت:۔ سطبر۔ گول۔ مجوف۔ ٹھوک کر بنا ہوا۔ صفت جیسے "لیجئے رنگین نگین لالا سا کملاچ در دہانہ سفت ہمیں جیسے کیلے کا گابھا" (شگفتہ سہیلی)

**کمار** (س) اسم مذکر:۔ (۱) کنور۔ دلارا۔ کشوری۔ بانک۔ گورا۔ بن بیاہا (۲) شہزادہ۔ ملک زادہ۔ راج دلارا۔ راجہ کا بیٹا جیسے "راج کمار" (۳) پتر۔ بیٹا۔ پسر۔ فرزند جیسے "نند کمار" "بسنت کمار"۔

**کماری** (ہ) اسم مؤنث:۔ (کمار کی تانیث)۔

**کمال** (ع) اسم مذکر:۔ از (کمل بمعنی سب) (۱) پوراپن۔ کمالیت۔ زوال کا

کما

نقیض، کسی کام میں کامل یا پورا ہونے کا ملکہ۔ ادھورا یا ناقص نہ ہونا ؎

سُن کے بولا تمام قصۂ قیس — عشق کا اُس کو بھی کمال نہ تھا (جرأت)

(۲) ا:۔ ہُنر۔ گن۔ جوہر۔ لیاقت۔ قابلیت۔ کرتب ؎

یہ سچ ہے اہلِ کمال آشفتہ حال افسوس ہے — اے کمال افسوس ہے تجھ پر کمال افسوس ہے (ناظم)

(۳) ا:۔ خوبی۔ عمدگی۔ وصف۔ فوق۔ فوقیت۔ جیسے "تم میں ایسا کونسا کمال ہے جس سے ہر ایک تابع ہو جائے" (۴) ا:۔ اچرج کرم۔ انوکھی بات۔ انوکھاپن۔ عجیب کام۔ حیرت انگیز اور تعجب خیز امر۔ طرفہ معاملہ۔ خرق عادت۔ کرامات۔ کرشمہ۔ تصرف۔ اعجاز۔ جیسے "تم بھی کمال ہی کرتے ہو" (۵) ا:۔ صنعت۔ کاریگری۔ خوش سلیقگی۔ جوہرنمائی۔ ہنرنمائی۔ اُستادی (۶) صفت:۔ کامل۔ پورا۔ سب۔ تمام۔ مکمل۔ بالغ۔ سن رسیدہ۔ جیسے کسی چیز کا کمال کو پہنچنا یعنی پورا ہو جانا (۷) ا:۔ ازحد۔ نہایت۔ ازبس۔ بدرجۂ غایت جیسے کمال بے غیرت یا بے حیا ہو گیا ہے کمال خوشی ہوئی ؎

اے داغ جذبِ عشق کی دیکھیے گی کشش — کی گر شبیہ دوست نے ہم سے کمال کھینچ (داغ)

(۸) ا:۔ انتہا کا۔ غایت درجہ کا۔ جیسے کمال احمق ہے۔ کمال استغراق ہے۔

**کمال حاصل کرنا** (۱) فعل متعدی ا:۔ (۱) کوئی ہنر یا فن بہم پہنچانا۔ لیاقت یا قابلیت حاصل کرنا (۲) کسی کام میں ید طولیٰ رکھنا۔ مہارت کامل بہم پہنچانا۔

**کمال درجہ کا** (۱) صفت:۔ ازحد۔ بدرجۂ غایت۔ نہایت۔ ات گت۔ جیسے کمال درجہ کا نالائق ہے۔

**کمال دکھانا** (۱) فعل متعدی ا:۔ (۱) ہُنر یا کرتب دکھانا۔ گُن دکھانا۔ جوہر دکھانا (۲) کرامات دکھانا۔ کوئی تصرف ظاہر کرنا۔ کرشمہ دکھانا۔

**کمال رکھنا** (۱) فعل متعدی:۔ کسی ہُنر یا جوہر یا فن میں ید طولیٰ رکھنا۔ کامل فن ہونا۔

**کمال کا بنا ہوا** (۱) صفت:۔ (۱) پختہ فن۔ بڑا کرتبی۔ پُرہنر۔ پُرفن۔ (۲) نہایت عیار۔ نہایت چالاک۔ آفت کا پرکالا (۳) ازحد دھوکے باز۔ فریبی۔ چالیا۔ چالباز۔

**کمال کرنا** (۱) فعل متعدی ا:۔ (۱) کسی تعجب خیز و حیرت انگیز بات کا بروئے کار لانا۔ قیامت کرنا۔ کوئی عجیب یا انوکھا کام کرنا۔ اعجاز کرنا۔ کسی ہنر یا جوہر یا صنعت میں قابلیت دکھانا۔ کاریگری دکھانا۔ استادی دکھانا۔ اعلیٰ درجہ کی لیاقت ظاہر کرنا۔ اپنی جدت طبع اور ایجاد کا ثبوت دینا۔ غضب کرنا۔ قابل تعجب کام کرنا۔ حضرت فصیح الملک داغ دہلوی سلمہ اللہ تعالیٰ ؎

کما

ہزار کام مزے کے ہیں داغ الفت میں — جو لوگ کچھ نہیں کرتے کمال کرتے ہیں (داغ)

(اگر اس جگہ طنزاً کمال کرنا کے معنی لیں تو بُرا کرنا۔ قابلِ افسوس کام کرنا۔ اجاڑنا کرنا وغیرہ چسپاں ہیں)۔

(اس معنی کی نظیر کے واسطے ہمارے ہاتھ دکن کے سفر میں ایک ایسی عمدہ اور تازہ مثال آئی ہے کہ اگر ہم اُسے کلام الملوک ملوک الکلام کے خیال سے فرہنگ آصفیہ کا سرتاج قرار دیں تو باعث فخر کتاب ہے اور جو بلحاظ برجستگی و شستگی زبان درج صفات کریں تو انتخاب لاجواب۔ دراصل وہ ایک فی البدیہ شعر ہے جو شکارگاہ مان کوٹہ کے مقام پر ۱۳۔ ذالحج ۱۳۱۰ھ ہجری النبوی مطابق ۲۰۔ جون ۱۸۹۳ء روز جمعہ کو جناب معلی القاب میر محبوب علی خاں بہادر سلطان حیدرآباد دکن آصف جاہ سادس بالقابہ کی زبان مبارک سے جس وقت کہ آپ دو جگادری شیروں کا شکار مار کر بندوق لئے ہوئے اُن کی کمروں پر پاؤں پھیلائے بیٹھے ہیں اور راجہ لالا دین دیال صاحب معتمد جنگ نے جو اپنے فن میں یکتائے زمانہ ہیں شبیہ مبارک اُتاری ہے اُس سے خوش ہو کر زبان فیض ترجمان سے لالا صاحب موصوف کی شان میں ارشاد فرمایا ہے۔ اس شعر میں دو معنی کی نظیریں موجود ہیں ایک تو لفظ کمال کے نمبر ۲-۵ کی اور دوسری نمبر ۸ کی چونکہ اس جگہ کمال کرنا کے ساتھ شعر میں آیا تھا لہٰذا اسی موقع پر یہ شعر تیمناً و تبرکاً درج فرہنگ کیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ ابوظفر سراج الدین بہادر شاہ بادشاہ دہلی کے ایک فی البدیہ شعر کو بھی درج کیا جاتا ہے جو ایک ایسے ہی موقع پر سرزد ہوا تھا۔ سلطان دکن کا یہ شعر راجہ دین دیال صاحب مصور جنگ نے مع ترجمہ انگریزی ہمارے نوجوان دوست میر شاکر علی صاحب موجد فنون خوشنویسی وغیرہ وغیرہ سے لکھوا کر خود فوٹو اُتارا ہے۔ سلطان دکن کے اور بھی اشعار نواب فصیح الملک بہادر عرف داغ دہلوی کی زبانی قابل وجد سُننے میں آئے مگر اجازت تحریر نہ ہونے سے درج فرہنگ نہ ہو سکے)۔

شعر مذکور صفحہ ۵۵۷ آئندہ پر

ملاحظہ ہو

## شعر

### نتیجۂ طبع سلطانی و قریحۂ خاقانی اعلیٰ حضرت بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی

**عجب[1] یہ کرتے ہیں تصویریں کمال کمال**

اعجاز      نہایت

**مصوّروں کے ہیں اُستاد لالہ دین دیال**

راجہ

Translation by **SHAMSUL ULMA SYED ALI BILGRAMI**, B. A., L. L. B.

In art of picture making skilled surpassing all,
A master e'en of masters is Lalla Deen Deyal.

**فٹ نوٹ** لہ جس طرح اعلیٰ حضرت والا شوکت نظام دکن نے راجہ دین دیال صاحب کے حق میں شکارگاہ کے مقام پر یہ برجستہ شعر فرمایا اسی طرح ایک مرتبہ ابوظفر سراج الدین بہادر شاہ بادشاہ دہلی نے ایک موقع پر **سکھدیو** پہلوان کی نسبت ارشاد فرمایا تھا جس کی مختصر کیفیت یہ ہے کہ ایام غدر سے چند روز پیشتر ریاست الور کا مشہور پہلوان سکھدیو نامی دہلی میں آیا اور بادشاہ کے حضور میں عرضی گزرانی کہ حضور تمام شہر میں منادی کرادیں کہ جس پہلوان کو دعوئے کشتی ہو وہ کل جھروکوں کے نیچے آجائے ورنہ اب میں لنگوٹ کھول ڈالوں گا یعنی اپنا ثانی نہ دیکھ کر کشتی سے عہد کر لوں گا۔ چنانچہ دوسرے روز بمیں **ریتی** میں جھروکوں کے نیچے دہلی کی تمام خلقت اور بڑے بڑے نامی پہلوان جمع ہوئے اور ایک بڑا بھاری میلا لگ گیا مگر کسی کی ہمت نہ پڑی کہ سکھدیو سے کشتی لڑے۔ آخر کار سکھدیو نے بھاری بھاری گمدہ ہلا کر طرح طرح سے ڈنڈ پیل کر **ڈھیکلیاں** کھا کھا کر اپنا زور دکھایا اور بادشاہ کے روبرو لنگر لنگوٹا رکھ کر آئندہ کشتی کرنے۔ پکڑ لڑنے سے ہاتھ اُٹھایا بادشاہ سلامت نے اُس کی خداداد طاقت اور دعوے کے ثبوت میں فی البدیہہ یہ شعر فرمایا۔ اور ایک چاندی کی تختی میں کھدوا کر اُس کے گلے میں ڈلوا دیا **شعر** ؎

**صُورت رستم سیرتِ گیو ✤ یکتا گُرد مہا سُکھدیو**

(۲) مبالغہ کرنا۔ اغراق کرنا۔ جیسے "حضرت یہ تو تم بھی کمال کرتے ہو" (۳) نہایت عیاری اور چالاکی کرنا۔ دھوکا دینے میں کامل ہونا (۴) کسی بات میں غالب آنا کسی امر میں بڑھ جانا •

**کمال کو پہنچنا** (۱) فعل لازم:- (۱) کسی بات میں کمال حاصل کرنا (۲) تکمیل کو پہنچنا۔ پورا ہونا۔ انجام ہونا۔ ختم ہونا •

**کمالا** (۱) اسم مذکر:- پہلوانوں کی جنگِ زرگری۔ صلح کے ساتھ کشتی کرنا۔ نقلی کشتی۔ اپنا اپنا کمال اور کرتب دکھانے کی کشتی جو سچی ہار جیت یا چت پٹ سے متعلق نہ ہو • (جس طرح پتنگ باز کنکوا لڑانے میں نورا یا چاؤ کھیلتے اور کاٹنے سے کچھ غرض نہیں رکھتے ہیں اسی طرح کمالے میں پہلوان پیچ اپنے داؤں کرتب اور کمال دکھاتے مگر پچھاڑ دینے اور چت کردینے سے کچھ تعلق نہیں رکھتے ہیں) •

**کمالا کرنا** (۱) فعل متعدی:- پہلوانوں کا آپس میں جنگِ زرگری کرنا۔ اپنے اپنے داؤں بطریق صلح دکھانا •

**کمالات** (ع) اسم مذکر:- جمع کمال •

**کما کھانا** (۱) فعل متعدی:- محنت و مزدوری سے پیٹ پالنا۔ روزی حاصل کرنا •

**کما لینا** (۱) فعل متعدی:- (۱) دباغت کرلینا۔ چمڑے کو خوب مل دَل کر ملائم اور درست کرلینا (۲) نوکری یا تجارت کے وسیلہ سے روپیہ پیدا کرلینا (۳) نجاست صاف کردینا (۴) کنڈھ کر دینا۔ چر لینا۔ نچوڑ لینا۔ ست نکال لینا جیسے بلا بی نے کما لیا •

**کمان** (۱) انگلش Command کمانڈ کا بگڑا ہوا:- (۱) آگیا۔ حکم۔ ارشاد۔ فرمان۔ امر و اذعان۔ اذن (۲) حکومت۔ سرکردگی۔ سرداری۔ اختیار۔ افسری جیسے زیرِ کمان یعنی زیرِ حکم یا سرکردگی •

**کمان افسر** (۱) اسم مذکر:- (لشکری) کمانیر۔ کمانڈر۔ فوج کا سردار۔ فوج کی کمان بولنے والا۔ سالارِ لشکر۔ سیناپتی۔ میر بخشی •

**کمان بولنا** (۱) فعل متعدی:- (لشکری) نوکری بولنا۔ نوکری بتانا۔ ڈیوٹی بتانا۔ جنگی خدمت کا حکم دینا۔ لڑائی پر جانے کا حکم دینا •

**کمان بولی جانا** (۱) فعل لازم:- نوکری نکلنا۔ ڈیوٹی بتائی جانا۔ نوکری بولی جانا۔ جنگی خدمت پر جانے کا حکم ملنا۔ جنگی نوکری پر جانا۔ لڑائی پر جانے کا حکم ملنا •

**کمان پر جانا** (۱) فعل لازم:- جنگی خدمت پر جانا۔ جنگی نوکری پر جانا۔ لڑائی پر جانا •

**کمان پر ہونا** (۱) فعل لازم:- ڈیوٹی پر ہونا۔ جنگی نوکری پر ہونا۔ جنگی خدمت پر جانا

**کمان دغنا** (۱) فعل لازم:- (۱) حکم ہو جانا۔ کام مل جانا (۲) بندوق سر ہونا۔ توپ کا فیر ہونا۔ بندوق دغنا۔ بندوق چلنا •



**کمان نکلنا** (۱) فعل لازم:- نوکری نکلنا۔ فوج کا لڑائی کے واسطے تعین کیا جانا۔ ع

جنگ ہے عشق سے لے نالۂ علمداری کر یعنی اشکوں کے رسالے کی کمان نکلی ہے (حکمت)

**کمان** (ف) اسم مؤنث:- (۱) اس خمیدہ آلہ کا نام جس کے وسیلے سے تیر چلاتے ہیں۔ قوس۔ دھنش۔ دھنک۔ چاپ۔ ع

لگیں ہی گوشہ گیروں کے ابرو خوں گئے ہر چند یہ کمان ہے بے تیر آپ کی (حکمت)

(۲) آسمان کے بارہ برجوں میں سے نویں برج کا نام۔ دھن راس (۳) محراب۔ طاق۔ دائرہ کا کوئی حصہ۔ قطع دائرہ (۴) وہ قوسی شکل جو سلاطین کے فرامین پر کھینچی ہوئی ہوتی ہے اور یہ طغرا ہوتی ہے۔ ہلالی شکل۔ قوس قزح۔ کمانِ رستم (۵) صفت:- خمیدہ۔ کوزہ۔ کبڑا۔ جھکا ہوا (۶) ؟:- لچکدار۔ لرزاں •

**کمان ابرو** (ف) اسم مذکر:- خمیدہ ابرو۔ قوسی بھووں والا۔ کمان جیسی بھووں والا معشوق •

**کمان اتارنا** (۱) فعل متعدی:- کمان چڑھانے کا نقیض۔ کمان ڈھیلی کرنا۔ کمان کا چلّہ اتارنا •

**کمان بردار** (ف) اسم مذکر:- (۱) کمان اٹھا کر چلنے والا۔ کمان لے چلنے والا ملازم۔ کمان دار (۲) تیر انداز سپاہی۔ وہ سپاہی جسے کمان کا ہتھیار دیا جائے۔ دھنش پال •

**کمان تاننا** (۱) فعل متعدی:- کمان کھینچنا یا چڑھانا۔ چلّہ چڑھانا۔ کمان کو چلّہ کرنا •

**کمان چڑھانا** (۱) فعل متعدی:- دیکھو (کمان تاننا) •

**کمان چڑھنا** (۱) فعل لازم:- اقبال یاور ہونا۔ بات چلنا۔ کہا سنا چلنا۔ بول بالا ہونا۔ ستارہ چمکنا۔ دور دورہ ہونا۔ ڈنکا بجنا۔ غلبہ ہونا۔ جیسے "آج کل ان کی کمان چڑھی ہوئی ہے" •

**کمان دار** (ف) اسم مذکر:- (۱) دیکھو (کمان بردار) (۲) صفت:- محراب دار۔ قوس نما •

**کمان کھینچنا** (۱) فعل متعدی:- کمان تاننا۔ کمان چلانا۔ ع

فروتنی سے جھکنا تو سرکشی سے رکنا وہ رستم ہیں جو یہ کمان کھینچتے ہیں (دبیر)

**کمان گر** (ف) اسم مذکر:- (۱) کمنگر۔ کمان بنانے والا۔ کمان ساز (۲) ہاتھ پاؤں کی بیجا شدہ ہڈیوں کو ان کی جگہ پر لے آنے والا •

**کمان گری** (ف) اسم مؤنث:- (۱) کمنگری۔ کمانوں کے بنانے کا کام یا پیشہ (۲) ہڈیوں کے جوڑنے یا بٹھانے کا ہنر •

**کمان نکلنا** (۱) فعل لازم:- قوس قزح کا نظر آنا جو مینہ کھلنے کی علامت ہے۔ ع

کما

ابرو سے یاد تونے تو روناتھم جائے  کمبخت دینہ کی کُھلتے ہی کماں کھلتی ہے (جرأت)

**کمانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) روپیہ حاصل کرنا۔ دولت پیدا کرنا۔ تجارت یا ملازمت کے وسیلے سے دولت جمع کرنا جیسے کمادے ٹوپی والا اُڑادے دھوتی والا ؎

کے میرا پیغام رنگیں سے جاکر  کچھ اس طرح کیجے کمانا روتا (رنگین)

(۲) لوہے کو خوب کوٹ پیٹ کر پیچ ودر بنانا۔ لوہے کی سختی دور کرنا۔ لوہے میں لوچ پیدا کرنا۔ (۳) چمڑے کو مشقت کرکے ملائم بنانا۔ چمڑے کی کرختگی دور کرنا۔ دباغت کرنا۔ چمڑا صاف کرنا۔ (۴) آدمیوں کا گُوہ اُٹھانا۔ میلا صاف کرنا۔ ٹٹی صاف کرنا۔ انسان کا فضلہ اُٹھانا ؎

طشت چوکی تو اُٹھائی نہیں جنگن تونے  بھاڑ میں جائے یہ دھندا اس کمانا تیرا (رنگین)

(۵) کسب کرنا۔ پیشہ کرنا۔ خرچی کمانا۔ بُرا کام کرنا۔ کوٹھے پر بیٹھنا (۶) محنت و مشقت اُٹھاکر اپنے جسم کو پکّا اور مضبوط بنانا۔ سخت کام کرنا جیسے "یہ ہڈیاں کمائی ہوئی ہیں" یعنی زحمت کشیدہ ہیں (۸) ارتکاب کرنا۔ سر لینا۔ ذمّہ لینا جیسے "پاپ کمانا" (۹) حاصل کرنا۔ لینا۔ جیسے "خوب کمانا" (۱۰) زمین کو بار بار جوتنا۔ زمین کو زرخیز بنانا۔ (۱۱) کم کرنا۔ گھٹانا (یہ معنی اُردو میں نہیں سُنے گئے صرف ہندی کوشوں میں دیکھے گئے ہیں)۔

**کمانا دھمانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (عو) روپیہ پیسہ پیدا کرنا۔ جیسے "خوب کما دھما کر لایا ہے" (دھمانا تابع مہمل ہے)۔

**کمانچہ** (ف) اسم مذکر:۔ (۱) چھوٹی کمان (۲) وہ غلیل جس سے عورتیں روئی دھنکتی ہیں۔ دُھنکی (۳) ایک قسم کی سارنگی۔ سارنگ۔ چوتارا (۴) ؟۔ کو لکی۔ طاقچہ۔ محراب دار چھت (۵) وہ۔ فولاد کی کمانی۔

**کمانڈر** (انگلش Commander) اسم مذکر:۔ میر بخشی۔ سالار لشکر۔ سیناپتی۔ فوج کا بڑا افسر۔

**کمانڈر انچیف** (انگلش Commander-in-chief) اسم مذکر:۔ سپہ سالار۔ جنگی لاٹ۔ فوجی لاٹ۔

**کمانی** (ف) اسم مؤنث:۔ وہ خمیدہ اور لچک دار لوہے کی قوس یا حلقہ وغیرہ جو اکثر بگھیوں گھڑیوں اور کرسیوں وغیرہ کی گدیوں میں ہوتی ہے۔ برمیوں کی وہ لکڑی جس میں بربالگا کر گھماتے ہیں۔ سارنگی کا گز۔

**کماؤ** (ہ) صفت:۔ (۱) خوب کمائی کرنے والا۔ روپیہ کما کر لانے والا۔ نکھٹّو کا نقیض۔ جیسے "کماؤ خصم کس نے نچایا" (۲) محنتی۔ زحمت کش۔ مزدور (۳) اسم مذکر:۔ کمائی کرنے والا آدمی۔ محنت مزدوری سے روپیہ لانے والا آدمی جیسے کماؤ آئے ڈرتا نکھٹّو آئے لڑتا (۴) (عو)۔ خاوند۔ مالک۔ پتی۔ سائیں۔

کمب

خصم۔ شوہر۔ پیا جیسے "تیرا کماؤ جیئے"۔

**کماؤ پوت** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ بیٹا جو نکھٹّو نہ ہو۔ سپوت (۲) کماؤ آدمی۔ کمانے والا شخص جیسے "کماؤ پوت کی دو دو بلا"۔

**کماؤ دھن** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کھاتا دھن کا نقیض۔ بیٹا۔ اولاد نرینہ۔ پوت (۲) کرایہ پر چلانے کی گاڑی۔ بجانے کا نقّو وغیرہ (۳) بازاری۔ ٹوپی۔

**کماویں میاں خان خاناں اُڑاویں میاں فہیم** (ہ) کہاوت:۔ یعنی اعلیٰ دولت پیدا کرے اور ادنیٰ کے صرف میں آئے۔ غیر اس سے بہرہ مند ہوں اور حق دار محروم رہیں۔

(عبدالرحیم خان خانخاناں نے جو بیرم خان خانخاناں کا بیٹا اور اکبری نورتن کا ایک اعلیٰ رکن تھا۔ اپنی ذاتی فیاضی اور سخاوت کے علاوہ اپنے غلام مرزا فہیم کو بھی اُس کی جاں نثاری خدمت گزاری اور جان نثاری کے سبب ویسا ہی فیاض اور سخی بنا دیا تھا۔ چنانچہ جو کچھ خان خاناں کا مال تھا وہ سب فہیم کے اختیار اور ہاتھ میں تھا جو کچھ خانخاناں کماتا فہیم اُسے جس طرح چاہتا خرچ کرتا پس اس وجہ سے یہ مثل مشہور ہوگئی چنانچہ فہیم آخر کار اپنے آقا ہی پر تصدق ہوا جس کا ذکر تزک جہانگیری میں اس طرح لکھا ہے کہ جہانگیر کو خانخاناں کی فتنہ سازی اور نیرنگ پردازی سے کھٹکا لگا رہتا تھا کیونکہ شاہ جہاں کی بغاوت کے زمانہ میں اُس کا بیٹا داراب شاہ جہاں کے پاس چلا گیا تھا پس مشیرانِ دربار کے مشورے سے خانخاناں کو نظربند کر رکھا تھا اور اُس کے گھر پر شاہی پہرا لگا دیا تھا ایک دفعہ بادشاہ نے اُس کا مال ضبط کرنے اور فہیم نام اُس کے نمک حلال غلام کو پکڑ لانے کے واسطے کچھ آدمی بھیجے اُس نے نامردی کے ساتھ گرفتار ہونا اور اپنے آقا کا مال دوسروں کے ہاتھ لگنا مناسب نہ جان کر خوب داد مردانگی دی اور انجام کار اپنے نوکروں سمیت ہلاک ہوا)۔

**کمائی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ دولت اور سرمایہ جو نوکری یا تجارت اور قوتِ بازو سے بہم پہنچایا ہو۔ حصول۔ محاصل۔ آمدنی۔ کھٹتی۔ آمد۔ یافت۔ پیدا۔ دخل۔ ماحصل۔ مزد ؎

دل نہ کیجو تو حسرتیں برباد  عمر بھر کی مری کمائی ہے (صفدر)

دولتِ عشق سے غنی ہوں برق  نقد داغِ جگر کمائی ہے (برق)

(۲) نفع۔ فائدہ۔ لابھ۔ منافع (۳) مزدوری۔ کام۔

**کمائی کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (کمانا نمبر ۱)۔

**کمبل** (س) اسم مذکر:۔ بھیڑ کے بالوں کا بُنا ہوا کپڑا جو بارش اور سردی سے محفوظ رہنے کے واسطے غریب غربا کام میں لاتے ہیں۔ پلاس۔ کرسا۔ ایک قسم کی موٹی

## کب

لوئی۔ کمبل اوڑھنے سے فقیر نہیں ہوتا ۔

**کمبل اُڑھانا** (ہ) فعل متعدی ۔ جیل خانہ دکھانا ۔ قید میں بھیجنا ۔ قید کرانا ۔ (چونکہ حسب قاعدۂ جیل وہاں ہر ایک ادنیٰ و اعلیٰ کو جاتے ہی اوڑھنے اور بچھانے کے واسطے کمبل دیتے ہیں اس وجہ سے یہ محاورہ ہو گیا ہے) ۔

**کمبل پوش** (ف) اسم مذکر ۔ وہ درویش جو ہمیشہ کمبل ہی اوڑھے یا پہنے رہے ۔

**کُمبھ** (س) اسم مذکر ۔ (۱) گھڑا ۔ مٹکا ۔ ٹھلیا ۔ کلس ۔ کلسا (۲) ہاتھی کا سر ۔ مستک (۳) جوتش میں گیارھویں راس ۔ دلو ۔ آسمانی گیارھویں برج کا نام ۔ (۴) ہردوار کا میلا جو بارھویں برس ہوا کرتا ہے (۵) کُمبھ کرن کا بیٹا (۶) ۲۴ سیر ۔ ایک من چوبیس سیر (۷) ہندی نظم : کُمبھیں ۔ عورت کی چھاتیاں ۔

**کُمبھی** (ہ) اسم مؤنث ۔ ہردوار کا میلا جو چھ برس کے بعد ہوا کرتا ہے ۔

**کمپا** (ہ) اسم مذکر ۔ لمبی چھڑ یا بانس جس کے اوپر لاسا یں تیلی بھر کر لگا دیتے اور اُس سے پرند پکڑتے ہیں ۔

**کمپا مارنا یا لگانا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) پرند کو کمپے سے پھنسانا ۔ لاسے کے ذریعہ سے جانور کو پکڑنا ۔

پکڑی لگیا کی جو چڑیا تو یہ حوریں بولیں ۔ نخل طوبیٰ پہ لو صیاد نے کمپا مارا (مخبر)

وہ جب پہ لگایا چرخ کے بوڑھے ملک ۔ طائرِ صدرہ کو صیاد نے کمپا مارا (برق)

(۲) کسی کو دام فریب میں پھنسانا ۔ کسی کو قابو میں لانا ۔ داؤں مارنا ۔ نشانہ لگانا ۔

**کمپاس** (انگلش Compass) اسم مؤنث ۔ محیط دائرہ ۔ حدود ۔ رقبہ ۔ ایک آلہ کا نام جو مقناطیسی سوئی کے وسیلہ سے اُفق کی سمت ظاہر کرتا ہے ۔ قطب نما ۔ قبلہ نما ۔ سمت نما ۔ پرکار ۔ گُنیا ۔ ایک قسم کی پیمائشی شیشے کی کل جس سے دوری اور بلندی ناپتے ہیں ۔ ایک آلہ کا نام جس سے انعکاس کے وسیلہ سے زاویہ کی پیمائش کرتے ہیں ۔

**کمپاس کا دفتر** (ا) اسم مذکر ۔ محکمۂ پیمائش ۔

**کمپاس لگانا** (ا) فعل متعدی ۔ آلۂ کمپاس کے وسیلہ سے پیمائش کرنا ۔

**کمپاس والا** (ا) اسم مذکر ۔ مسّاح ۔ پیمائش کرنے والا ۔ پیمائش کا صاحب ۔

**کمپنی** (انگلش Company) اسم مؤنث ۔ (۱) جماعت ۔ ٹولی ۔ سنگت ۔ سبھا ۔ مجلس ۔ انجمن ۔ سماج ۔ منڈلی ۔ طائفہ ۔ گروہ ۔ زمرہ ۔ فرقہ ۔ جتھا (۲) شرکا ۔ شریک ۔ ساجھی (۳) سو سپاہیوں کی ٹولی (۴) انگلستان کے سوداگروں اور ساہوکاروں کی وہ جماعت جس نے

## کمت

سنہ ۱۶۰۰ء میں شروع ہو کر ملکہ الیزبتھ سے ہند کی تجارت کے واسطے یہ فرمان حاصل کیا کہ ہمارے سوا دوسری انگریزی کمپنی ہند میں تجارت نہ کر سکے ۔ اور رفتہ رفتہ اس کمپنی نے یہاں کی زمینداری خرید کر اور بعض اوقات حکمت عملی سے ملک لے لے کر ہندوستان کی حکومت کی باگ اپنے ہاتھ میں لی جو ۱۸۵۸ء سے بحکم ملکۂ انگلستان اُس سے واپس لی گئی کیونکہ ۱۸۵۷ء کا غدر اسی کمپنی کی غفلت کا نتیجہ خیال کیا گیا اب ہمارے زمانہ اور لغات تیار ہونے کے دنوں میں بھی ہند کی حکومت ملکۂ معظمہ کوئین وکٹوریہ قیصرۂ ہند دام اقبالہا کے قبضۂ اقتدار میں ہے ۔ ہندوستان کے لوگ مدت تک کمپنی کو شخص واحد تصور کر کے بولتے چالتے رہے ۔ مگر اب انگریزی زبان کا رواج ہو جانے اور مدارس کی تعلیم کے اثر سے وہ بات جاتی رہی گو عوام کالانعام اب بھی ایسا ہی خیال کرتے ہیں چنانچہ جب کمپنی کا روپیہ چلا تو یہ شعر اُن لوگوں نے گھڑا ؎

افسوس ایسے سکۂ زر کے چلانے پر ۔ سرکارِ کمپنی کا بکا سولا آنے پر (نامعلوم)

**کمپنی کا راج** (ا) اسم مذکر ۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت ۔ حکومت جمہوری ۔

**کمپنی مارک** (انگلش Company Mark) اسم مذکر ۔ وہ کپڑے کی مخصوص علامت جو کسی انگریزی کپڑے کی کمپنی نے تجویز کر رکھی ہے ۔

**کمپو** (۱) صحیح (انگلش Camp) کیمپ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لغوی معنی میدان وسیع ۔ وہ زمین جو فوج لڑائی کے وقت گھیر لیتی ہے ۔ خیمہ گاہ ۔ لشکرگاہ ۔ چھاؤنی ۔ پڑاؤ ۔ معسکر ۔ اردو (۲) ڈیرے ۔ خیمے (۳) فوج ۔ لشکر ۔ عسکر ۔ سپاہ ۔ سینا ۔ کٹک (۴) عوام ۔ وہ فوج کی مقدار جو ایک جرنیل کے ماتحت ہو ۔ متعدد پلٹنوں یا رسالوں کا مجموعہ ۔

**کمپو کے بگڑے ہوئے** (ا) اسم مذکر ۔ (۱) لشکری لوگ ۔ لُچے ۔ گُنڈے ۔ شُہدے ۔ چھاؤنی کے شریر (۲) باغی منحرف ۔ سرکش ۔ مفسد ۔

**کمپوزنگ سٹک** (انگلش Composing Stick) اسم مؤنث ۔ وہ سانچہ یا قالب جس میں ٹائپ کے حروف مرتب کئے جاتے ہیں ۔ حروف جوڑنے کی تختی ۔

**کمپوزیٹر** (انگلش Compositor) اسم مذکر ۔ ٹائپ کے حروف ملانے یا جوڑنے والا ۔ وہ شخص جو ٹائپ کو ترتیب دیتا ہے ۔

**کمپونڈر** (انگلش Compounder) اسم مذکر ۔ دوا ساز ۔ دوا بنانے والا ۔ نسخہ باندھنے والا ۔ عطّار ۔

**کمتر** (ف) صفت ۔ دوسرے سے کم ۔ اور سے تھوڑا ۔ اونیٰ ۔ حقیر ۔ خفیف ۔ سُبک ۔

**کمترین** (ف) صفت :- (۱) نہایت ادنیٰ۔ نہایت کم درجہ کا (۲) اسم مذکر :- بندہ۔ غلام۔ نیازمند۔ فدوی ۔

**کمتی** (۱) صفت :- کم۔ وزن یا مرتبہ یا لیاقت میں گھٹا ہوا ۔

**کمٹھا** (۱) اسم مذکر :- بانس کی کمان۔ چاپ۔ وہ لکڑی کی کمان جو اکثر چڑیمار یا کھوالوں کے پاس ہوتی ہے۔ کمانِ چوب۔ چوب کمان۔ فارسی شیر بچہ ۔ صحیح کنٹھا

**کمخاب** (ف) اسم مؤنث :- ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو تار ہائے زر کی آمیزش سے بُنا جاتا ہے۔ زربفت۔ تمامی۔ زری۔ تاش۔ بادلہ وغیرہ ۔

موتیاں ہیں ترے کمخاب کے پجامے پر / یا چمکتے ہیں پڑے بند وا ماں جگنو (نصیر)

(یہ لفظ خواب بمعنی روئیں اور کم بمعنی تھوڑے سے مرکب ہے چونکہ اس میں مخمل کی نسبت کم روئیں ہوتے ہیں اس سبب سے یہ نام رکھا گیا فارسی والوں نے اس کا مخفف کمخاب کر کے باندھا ہے) ۔

**کمر** (ف) اسم مؤنث :- (۱) میان۔ کر۔ خصر۔ کٹی۔ جسم کا درمیانی حصہ۔ قطن۔ جب چیتے کی سی کمر کہیں گے تو پتلی کمر سے اور جب تکیہ سی کمر کہیں گے تو سیدھی کمر سے مراد ہوگی۔ (کہاوت) کمر میں توشہ تو راہ کا بھروسا ۔

اس قدر پتلی کمر ہے اُس پری رخسار کی / کہتے ہیں چھپتی ہے بس اُس پر پیچ خم کی (ناسخ)

(۲) پیٹھ۔ پشت (۳) وسط۔ بیچ کا حصہ۔ میانہ (۴) پٹکا۔ پیٹی۔ منطقہ ۔ پٹا۔ پرتلا (۵) محراب۔ طاق۔ کمان (۶) بازوئے لشکر۔ فوج کا پہلو۔ فوج جرّار۔ مجرّ لغار (۷) اِ۔ مجازاً۔ ہمت۔ ڈھارس (۸) اِ۔ کابلی کبوتر کا ہوا پر قلابازی کھانا۔ (۹) اِ۔ پہلوانوں کا ایک پیچ جو کمر یا کولے کے وسیلے کیا جاتا ہے ۔

**کمر باندھنا** (۱) فعل متعدی :- (۱) کمر سے دوپٹہ یا پٹکا وغیرہ کسنا۔ پیٹی باندھنا۔ پیٹی لگانا (۲) سفر کو آمادہ ہونا۔ چلنے کو تیار ہونا ۔

نا امیدی سے کرے عزم سفر آخر شب / راہرو باندھے ہے چلنے پہ کمر آخر شب (سودا)

سفر ہے دشوار خواب کب تک بہت بڑی یہ منزل عدم ہے
نسیم جاگو کمر کو باندھو اٹھاؤ بستر کہ رات کم ہے (نسیم)

کیوں نہ اے آتش جوانوں کی طرح باندھوں کمر / پیر ہوں درپیش طے کرنا ہے میدان مرگ کا (آتش)

(۳) مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ کسی کام کے سر انجام کو تیار ہونا ۔ پختہ ارادہ کرنا۔ مصمم ارادہ کرنا۔ عزم بالجزم کرنا۔ قصد کرنا۔ لیس ہونا۔ جیسے آج نوکری پر کمر باندھوں تو سو موجود ہیں ۔

کر تو قتل پہ کس کے بُت خونخوار باندھے ہے / کبھی خنجر کو کستا ہے کبھی تلوار باندھے ہے (جرأت)

جلد چینوں نے سر باندھی کمر اس بات پر / گھیرا اس کا زر سے لیکن نہ آیا ناپنا (نصیر)

کمر کو جب کہ قاتل نے بقتل عاشقاں باندھا / خم شمشیر سے پل بہر خون رواں باندھا (نصیر)

باوفا ہم سا جہاں میں نہ ملے گا عاشق / باندھئے قتل پہ میرے نہ خبردار کمر (امیر)

روئے پہ باندھے ہے جو مری چشم تر کمر / کیسی نہیں فلک پہ ہو پانی کمر کمر (خلیل)

کمر باندھی ہے گلچینوں نے غارت پر گلستاں کی / اجارہ بلبلوں کے خون کا صیاد کرتے ہیں (آتش)

پچھتا ہے جلنے سے کیا باندھی ہے کس پر کمر / باندھی ہے اس پہ کہ کھولوں ترا شلوار بند ( ؎ )

(۴) مسلح ہونا۔ ہتھیار باندھنا۔ پانچوں ہتھیار لگانا ۔ کیل کانٹے سے لیس ہونا۔ وردی پہن کر تیار ہونا ۔ لڑائی کے واسطے مستعد ہونا ۔

دل عاشق کمانِ ابرو سے بچائے اللہ / قتل مسلم پہ ہیں باندھے ہوئے کفار کمر (امیر)

نیش ہر اشک سر گوشۂ اُس کی مژگاں پہ / کمر باندھے کالی پلٹن ایستادہ ہے میداں میں (ظفر)

(۵) اختیار کرنا۔ عادت ڈالنا۔ شیوہ ڈالنا۔ شیوہ کر لینا۔ جیسے جھوٹ بہتان یا ظلم وغیرہ پر کمر باندھنا ۔

خلق نے بہتان پہ باندھی کمر کب ہے کمر / ہے کہاں اُس کا دہن اک بات ہے افواہ میں (امیر)

(۶) آس باندھنا۔ امید رکھنا۔ بھروسا کرنا ۔

کیا کمر باندھے امید وصل پر عاشق ترا / کٹ گئی اُس کی تو اب تیغ تغافل سے کمر (ظفر)

**کمر بستہ** (ف) صفت :- (۱) تیار۔ لیس۔ موجود۔ مستعد۔ حاضر۔ آمادہ ۔

کمربستہ ہیں لوگ خدمت میں اُن کی / گل و لالہ رہتے ہیں صحبت میں اُن کی
اسی طرح جان اہل ہمت ہیں جتنے / کمربستہ ہیں کام پر اپنے اپنے (حالی)

(۲) ہتھیار بند۔ مسلح ۔

الپ ارسلاں سے یہ طغرل نے پوچھا / کہ قومیں ہیں دنیا میں جو جلوہ فرما
نشاں اُن کی اقبال مندی کے ہیں کیا / کہ اقبال مند اُن کو کہنا ہے زیبا
کہا ملک و دولت ہو ہاتھ اُن کے جب تک
جہاں ہو کمربستہ ساتھ اُن کے جب تک (حالی)

(۳) خادم۔ نوکر۔ ملازم۔ خدمت گار (صرف فارسی میں) ۔

**کمر بندھانا یا بندھوانا** (۱) فعل متعدی :- ڈھارس بندھانا۔ ہمت بندھانا۔ تقویت دینا۔ مستعد کرنا۔ آمادہ کرنا۔ فلاح آیندہ پر اس نظر سے امید و لرجا دلانا کہ کسی امر خاص کے ارادے سے باز نہ رہے۔ مدد کرنا ۔

ہوئی اس ناتواں سے تحمل رنجوں کی استقامت یوں
کریں گل ہائے گلدستہ کی بندھوائے کمر رشتہ (اشرف)

**کمر بند** (۱) اسم مذکر :- (۱) پٹکا کمر باندھنے کا دوپٹہ ۔ پیٹی۔ پٹا (۲) ازار بند۔ شلوار بند۔ ناڑا (۳) صفت :- کمربستہ۔ تیار۔ مستعد۔ لیس ۔

کمر

**کمربندی** (۱) اسم مؤنث :۔ فوج کا ہتھیاروں اور وردی وغیرہ سے مستعد ہونا۔ آمادگیٔ جنگ۔ سلاح شوری۔ ہتھیار بندی ۔

**کمر بندھنا** (۱) فعل لازم ۔ (۱) کمر بندی ہونا۔ فوج یا سپاہی کا نوکری کے واسطے تیار ہونا۔ کمر کا کسا جانا (۲) مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ چلنے کو تیار ہونا ؎

یاں تصدِ عدم کا ہے وہاں قتل کا ساماں ٭ بھیجیں تو سہی پہلے بندھے کس کی کمر آج (داغ)

**کمر بیٹھنا** (۱) فعل لازم :۔ ہمت ٹوٹنا۔ حوصلہ پست ہونا۔ مایوسی ہونا ۔

**کمر پکڑ کے اٹھنا** (۱) فعل لازم ۔ بڑھاپے یا کمزوری کے سبب کمر تھام کر کھڑا ہونا۔ بڑھاپا آنا۔ بوڑھا ہونا ۔

**کمر پکڑنا یا تھامنا** (۱) فعل متعدی :۔ (۱) کسی کی اعانت اور مدد کرنا۔ حمایت کرنا۔ کام کے وقت ایسے شخص کی مدد کرنا جو اس سے بیدل ہو چلا ہو۔ سہارا دینا۔ سہائتا کرنا (۲) ہمت بندھانا۔ مستعد کرنا (۳) بازاری :۔ مجامعت میں مدد دینا جیسے "سر تھامنا" ۔

**کمر تختہ ہونا** (۱) فعل لازم :۔ پیٹھ کا سخت ہو جانا۔ کمر اکڑ جانا۔ جیسے "زمین پر پڑے پڑے کمر تختہ ہو گئی" ؎

سر اٹھائے گا دیکھا تیری نظر سے گر کر ٭ تختہ ہو جائے گی اے بت کمرِ آئینہ (اسیر)

**کمر توڑنا** (۱) فعل متعدی ۔ (۱) کمر کو شکستہ کرنا۔ کسی ضرب سے کمر کو نکما کر دینا۔ کبڑا بنا دینا۔ مایوس کرنا۔ ناامید کرنا۔ آس توڑنا۔ نراس کرنا۔ ہمت توڑنا۔ ہمت ہرانا۔ بیدل کرنا ؎

کوئی بولا کمر تو توڑ چلے ٭ یہ کہو ہم کو کس پہ چھوڑ چلے (شوق)

(۲) کمزور اور ناتواں کرنا۔ زور توڑنا۔ زور گھٹانا۔ عاجز کر دینا۔ بٹھا دینا ؎

توڑا کمرِ شاخ کو کثرت نے ثمر کی ٭ دنیا میں گراں باریٔ اولاد غضب ہے (ذوق)

(۳) کسی کے دوستوں اور معاونوں کو توڑ لینا ۔

**کمر تھامنا** (۱) فعل متعدی ۔ (بازاری) مدد کرنا۔ سہارا دینا (کسبی کی نسبت بولتے ہیں) ۔

**کمر ٹوٹا** (۱) صفت ۔ (۱) کوزہ پشت۔ کبڑا۔ خمیدہ پشت (۲) نامرد۔ کمر کا ڈھیلا۔ سست ۔

**کمر ٹوٹ جانا** (۱) فعل لازم ۔ (۱) کمر شکستہ شدن کا ترجمہ۔ کمر شکستہ ہو جانا۔ (۲) مایوس ہو جانا۔ ناامید ہو جانا۔ نراس ہو جانا۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ امید جہود اور توقع سود جاتی رہنا۔ بیدم ہو جانا ؎

بے اثر نالہ کو پایا تو کمر ٹوٹ گئی ٭ اس مٹنے کی ترے رشکِ ثمر ٹوٹ گئی (عارف)

کمر

اب ہاتھ سے صبر کی عناں چھوٹ گئی ٭ کیا شورشِ دل کو فوجِ غم لوٹ گئی
گھر جا کے جواں کے گھر پایا اس کو ٭ حیراں ہے رہ گئے کمر ٹوٹ گئی (رباعیات ظفر)

(۳) بے یار و مددگار ہو جانا (۴) اولاد یا بھائی بند کا مر جانا ۔

**کمر ٹوٹنا** (۱) فعل لازم ۔ (۱) کمر شکستن کا ترجمہ (۲) بیدل ہونا۔ ہمت ٹوٹنا۔ آس چھوٹنا۔ جی چھوٹنا۔ ہمت ہارنا۔ نراس ہونا ؎

باندھتا عباس غازی ہے جو مرنے پر کمر ٭ ٹوٹتی شہ کی کمر ہے وا دریغا وا دریغ (ظفر)

(۳) بے یار و مددگار رہنا (۴) اولادِ نرینہ یا بھائی بند وغیرہ کا مر جانا (۵) کوئی صدمۂ جاں کاہ پہنچنا۔ سخت صدمہ گزرنا ؎

نازک کمر جب اپنی تو نے سفر پہ باندھی ٭ کیونکر کمر کسی کی اے نازنیں نہ ٹوٹے (جرأت)

**کمر ٹوٹی** (۱) اسم مؤنث :۔ خمیدہ، اٹوٹی۔ کمر شکستہ ۔ کبڑی۔ کوزہ پشت۔ کبی ۔

**کمر ٹھوکنا** (۱) فعل متعدی ۔ پیٹھ ٹھوکنا۔ تھپکنا۔ تعریف کرنا۔ آفریں کرنا۔ شاباشی دینا۔ سراہنا ۔

**کمر جھکنا** (۱) فعل لازم ۔ گراں باری یا ضعیفی کے باعث پیٹھ کا جھک جانا۔ کبڑا ہو جانا۔ کوزہ پشت ہونا ۔ نہایت بوڑھا اور ضعیف ہو جانا۔

**کمر چست باندھنا** (۱) فعل متعدی :۔ (۱) کمر کس کر باندھنا (۲) لازم ۔ کسی کام پر نہایت مستعد اور آمادہ ہونا ۔ کسی کام کا پکا اور پختہ ارادہ کرنا ؎

حرصِ دنیا پہ کمر تو کس لئے باندھے ہے چست ٭ سست اے غافل کمر بند توکل کیوں ہوا (ظفر)

کیوں کر بچا دیں جان کو ہیں چشمِ یار سے ٭ باندھے کمر جو قتل پہ خانہ جنگ چست (〃)

**کمر چلانا** (۱) فعل متعدی ۔ کمر کو حرکت دینا ۔ دھکے لگانا ۔

**کمر دوال** (۱) اسم مذکر ۔ کمر سے باندھنے کا تسمہ۔ کمر کی پیٹی جو چمڑے کی ہو۔ چمڑے کا تنگ ۔

**کمر رہ جانا** (۱) فعل لازم ۔ (۱) کمر شل ہو جانا۔ کمر تھک جانا۔ کمر کا جکڑ جانا۔ کمر ٹھہر جانا (۲) مفلوج ہو جانا۔ فالج مار جانا۔ دھڑ کا بے حس حرکت ہو جانا ۔

**کمر سی ٹوٹ گئی** (۱) محاورہ :۔ مایوسی سی ہو گئی۔ ہمت جاتی رہی۔ ہمت نہ رہی ؎

ہر صید کی کمر سی گئی ٹوٹ جس گھڑی ٭ ٹوٹی کمانِ دلبرِ ناوک فگن کی شاخ (ذوق)

**کمر سیدھی کرنا** (۱) فعل متعدی ۔ (۱) کمر راست کرنا۔ آرام کرنا۔ لیٹنا۔ آرام لینا۔ دراز ہونا۔ کمر کو لیٹ کر آرام دینا۔ ذرا کی ذرا سونا۔ تھکان اتارنا۔ کمر سنج کردن کا ترجمہ ؎

مجبور ہیں بہ خواب عدم وقت گر سیدھی کریں ٭ بستر حسرت پہ یوں کیونکر کمر سیدھی کریں (ظفر)

کمر

نکلی بیمارِ غم نے تیرے بستر پر کمر سیدھی      کہ دشمن باندھتی تھی کبھی اُس نے ظلم تنگ قریبی (منیر)
اے شوخِ حشر تو نے ہمیں پھر اُٹھا دیا      سیدھی ابھی تو کی تھی ذرا آن کر کمر (معروف)

(۲) قیلولہ کرنا۔ کھا کر لیٹنا۔

**کمر کا بل کھانا** (۹) فعل متعدی:۔ کمر کا لچکنا۔ بازنزاکت سے کمر کا پیچ و تاب کھانا۔ ایک انداز معشوقانہ سے کمر کو مٹکانا۔

کمر تک جو زلف چلیپا گئی      میاں وہ کمر لا کے بل کھا گئی (محسن)

**کمر کا ڈھیلا** (۹) صفت:۔ نامرد۔ ہیجڑا۔ ہینک۔ مخنث۔

**کمر کا مضبوط** (۹) صفت:۔ (۱) مرد صفت۔ دیر میں انزال ہونے والا۔ ٹھیرنے والا۔ پشتوان (۲) طاقتور۔ بلوان۔ شہ زور۔ زور آور۔

**کمر کرنا** (۹) فعل متعدی:۔ (کبوتر باز) (۱) کابلی کبوتر کا ہوا پر قلا کرنا۔ کبوتروں کی ٹکڑی کا پلٹی کھانا۔ کبوتروں کا آدھی قلا کرنا۔ کبوتروں کا اڑتے میں قلابازیاں کھانا یا پلٹیاں لینا۔

فلک کے خط وصفِ کمر میں جو کبوتر کو میں دوں
وقتِ پرواز کرے فخر سے سو بار کمر (امیر)

پیچ و تابِ دلِ عشاق تماشا ہے امیر      یہ کبوتر وہ نہیں ہیں جو کمر کرتے ہیں (امیر)
کیا ہی بے طفل تری تابِ کمر کا ہے اثر      تری ٹکڑی کے کبوتر بھی کمر کرتے ہیں (ناسخ)

(۲) جب پہلوان کشتی کے پیچ پر اڑتے ہیں تو اُسے بھی کمر کرنا مثل کولا کرنے کے کہتے ہیں۔ (۳) گھوڑے کا کمر یا پٹھوں کو اس طرح اچھالنا کہ اُس سے سوار کو گر پڑنے کا اندیشہ ہو۔ گھوڑے کا کمر کو ایک طرف سے اونچا ایک طرف سے نیچا کرنا۔

**کمر کس کر باندھنا** (۹) فعل لازم۔ کسی کام کے کرنے کا مصمم اور پختہ ارادہ کرنا۔ کسی کام کے انجام دینے پر نہایت مستعد ہونا۔

بیٹھے ہیں زمانہ میں سب سے کنارہ کش      کس کر کمر ہیں جو بیٹھے تجرد باندھتے (ظفر)

**کمر کسنا** (۹) فعل لازم:۔ کمر کا سخت کھینچ کر باندھنا۔ تیار ہونا۔ کسی کام پر مستعد ہونا۔ کسی کام کے انجام پر آمادہ ہونا۔ پکا ارادہ کرنا۔

اُس دل ربا کے پاس اگر بھیجوں ایک کو      موجود ہوں خوشی سے کمر اپنی کس کے سو (ظفر)
ہم ناتواں تھے سو ہو چکے ہیں کب کے      نکلے ہو تم پیارے کس کر کمر کس پہ (میر)
کیا ہے ذبح ہم کو آپ کی تیغِ تغافل نے      کمر ہم بسملوں کے قتل پر کیا آپ کستے ہیں (جرأت)
عشق بازی پہ کمر تم نہ کسو جانے دو      راہ اس کی ہے کٹھن بوالہوس جانے دو (میرسوز)
کشتۂ تیغِ تغافل ہے جو دلِ خستہ ہے      کون زندہ ہے تو اب کس پہ کمر کستا ہے (رند)

کمر

**کمر کشائی** (ف) اسم مؤنث:۔ کمر بندی کا نقیض۔ سپاہ کا اپنے ہتھیاروں کو کمر سے کھولنا۔ کمر کھولنا۔ پیٹی اُتار کر رکھنا۔

**کمر کمر** (۹) متعلق فعل:۔ پیٹھ تک۔ کمر تک۔ کمر کے برابر۔ جیسے کمر کمر پانی ہے۔

حساب گاہِ قیامت میں جب مجھے لائے      تو آبِ شرم سے تھا داور کمر کمر پانی (عارف)

**کمر کوٹ** (۹) اسم مذکر:۔ کمر برابر فصیل۔ سینہ پناہ۔ چھوٹی دیوار۔

**کمر کوٹھا** (۹) اسم مذکر:۔ شہتیر یا کڑی کا وہ حصہ جو دیوار سے باہر کے رُخ نکلا رہتا ہے۔

**کمرِ کوہ** (ف) اسم مؤنث:۔ پہاڑ کا بیچ کا حصہ۔ میان کوہ۔

**کمر کھول بیٹھنا** (۹) فعل لازم:۔ کسی کام سے فارغ ہو کر آرام سے ہو بیٹھنا۔ پیٹی کھول ڈالنا۔ کوشش سے باز آنا۔ خانہ نشین ہونا۔ نوکری کرنے سے دست بردار ہونا۔

ہم جیسے بیٹھے ہیں کھول اپنی کمر مصحفی اب      جو چاہے سو اُس بیت پہ اب کمر باندھے (مصحفی)
عشقِ غم جو صبح سے تیر بیں ہے تو ناں      اہلِ دنیا کھول بیٹھے کب تحمل سے کمر (ظفر)

**کمر کھول ڈالنا** (۹) فعل متعدی:۔ کمر سے پیٹی یا پٹکا کھول ڈالنا۔ کسی امر کی سعی اور کوشش سے باز آنا۔ بے فکر ہو بیٹھنا۔ نچنت ہو جانا۔

کھول ڈالی قتل کر کے ہم کو قاتل نے کمر      آج ترکش بھر گئے خالی تمنچا ہو گیا (اسلم)

**کمر کھول کر بیٹھنا** (۹) فعل لازم:۔ نوکری چھوڑ کر بیٹھنا۔ ترکِ روزگار کر کے خانہ نشین ہونا۔

کمر کھول کر اپنے کوئی کب بیٹھ سکتا ہے      کمر باندھے نہ آگر کے کمر بند توکل سے (معروف)

**کمر کھولنا** (۹) فعل متعدی:۔ (۱) پٹکا کھولنا۔ پیٹی کھولنا۔ ہتھیار کھولنا۔

کبھی کھولی کمر دریا یہی اس طرح سوئے      بغل میں ہے اگر تلوار تو سر کے تلے خنجر (ظفر)

(۲) سعی و کوشش سے باز آنا (۳) کسی کام سے فارغ ہونا (۴) آرام لینا۔ سستانا۔ دم لینا۔

جلد آ تیرے جواب کا یاں انتظار ہے      آ کر کہیں پہ پھیر لیوے نامہ بر کمر (مفتی عزیز)

(۵) فسخ عزیمت کرنا۔ ارادہ فسخ کرنا۔

لالچ بھی ہے قاصد کو مرے خوف خطر بھی      سو مرتبہ خط باندھ کے کھولی ہے کمر آج (داغ)

**کمر کی لچک** (۱) اسم مؤنث:۔ جنبش کمر۔ کمر کا بل۔ کمر کا لچکنا۔ بازنزاکت سے کمر کا پیچ و تاب۔

کمر اپنی دکھائے جو پیروں میں لچک (مصرعہ مفرد)

**کمر لچکانا** (۹) فعل متعدی:۔ کمر مٹکانا۔ کمر کو پیچ و تاب دینا۔ کمر کو بل کھلانا۔

**کمر**

کمر کو بل دینا - کمر کو موڑنا ؎

لچک سی آگئی ہے شاخِ گل کے شانے پر　خدا کے واسطے اپنی کمر کو مت لچکا (انشا)

**کمر لچکنا** (۱) فعل لازم :- کمر کا بل کھانا - کمر میں جنبش ہونا - کمر میں جھٹکا لگنا ٭

**کمر لگانا** (۱) فعل متعدی :- (۱) سقوں کی اصطلاح میں مشک کندھے پر رکھنا (۲) پورب :- پیٹی کسنا - کمر کسنا - نوکری یا پہرے کے واسطے تیار ہونا ٭

**کمر لگنا** (۱) فعل لازم :- (۱) چوپائے کی پیٹھ کا زخمی ہونا - پیٹھ لگنا پیٹھ میں زخم ہونا (۲) چارپائی یا بستر پر پڑے پڑے کمر میں زخم ہو جانا ٭

**کمر مار کر چلنا** (۱) فعل لازم :- گھوڑے کا بارگراں کے سبب کمری ہو جانا - گھوڑے کا بوجھ کے سبب کمر کو جھکا کر چلنا - بوجھ سے گبڑا کر چلنا ؎

پر پیچے اگر اس نے ڈال دیں مے یاں عشق کے　چلنے لگے یہ رخش فلک مار کر کمر (معروف)

**کمر مارنا** (۱) فعل متعدی (۱) صفِ لشکر کے درمیان حملہ و حرب کرنا - قلب لشکر کو شکست دینا - فوج کے بیچ کے حصہ پر حملہ کرنا - میانہ فوج پر حملہ آور ہونا

کھائے یکہ و کہ لشکرِ صبر و تواں شکست　مارے جو فوجِ نازو ادا آن کر کمر (معروف)

(۲) پہلو کے رخ ضرب لگانا ٭ پہلو مارنا ٭ ترچھا یا آڑا وار کرنا ٭ سیف کا ہاتھ لگانا ٭ بیچ کا ہاتھ لگانا ٭

**کمر میں چلک آنا** (۱) فعل لازم :- کمر میں چک لگنا - کمر کا جھٹکا کھانا - کمر میں ضرب پہنچنا ؎

جان صاحب کمر میں آتی ہے چلک　ے کے ڈولی جو کل کہار گرے (جان صاحب)

**کمر ہلانا** (۱) فعل متعدی :- دیکھو (کمر چلانا) ٭ (ہمارے دوست نے محاورہ دان نے اس لفظ کو کمر ہلانا اپنی تحقیقات کے موافق لکھا ہے اور معنی بھی خوب دیئے ہیں) ٭

**کمرا** (لاطینی) صحیح Camera کیمرا - اسم مذکر :- محراب دار یا گنبد نما چھت کا مکان - ان دنوں میں کمرا وہ پکا مکان کہلاتا ہے جس کی چھت اندر باہر سے کانس وایام ضرور دار اور اونچی ہو یا وہ پکا کوٹھا جو کسی مکان کے اوپر اونچی اونچی منڈیروں کا بنایا جائے - کوٹھی کے اندر کا ہر ایک درجہ جیسے سونے کا کمرا - کھانے کا کمرا - گول کمرا وغیرہ ٭ حجرہ - کوٹھا - کوٹھڑی ٭ خلوت خانہ ٭ (فارسی والوں نے بھی اس لفظ کو طاق بلند مانند طاق ایوان و طاق رنگا سلاطین و امرا کے معنی میں لکھا ہے چنانچہ حکیم ازرقی کے شعر سے بھی جو ابر کی صفت میں ہے یہی بات ثابت ہوتی ہے ؎

**کمک**

گہے از گردش گیواں بر صدیا بر زند کلہ　گہے از گوشہ گردوں کیواں بر پر دکمرا (ازرقی)

از لحد گور تا بہ دوزخ نفساں　ماہ شد طاق و طاق راکمرا (انوری)

نیز فارسی میں دیوار بلند اور بکریوں کے رات کے بند کرنے کا احاطہ اور زنار زنشت کے معنی میں بھی آیا ہے - ان معانی کے ثبوت میں عمق بخاری - حکیم قطران شروانی - وغیرہ کے اشعار موجود ہیں - جن لوگوں نے پرتگالی قرار دیا وہ غلطی پر ہیں) ٭

**کمرک** (۱) صحیح انگلش Cambreck کیمبرک - اسم مذکر :- ایک قسم کا نہایت عمدہ اور باریک لٹھا جو نین سکھ کے مشابہ اور سفید ہوتا ہے ٭

**کمرکھ** (۵) اسم مؤنث :- ایک ترش اور خوش نما پھل کا نام جس کی چار پھانکیں قدرتی طور پر بنی ہوئی ہوتی ہیں ٭

**کمری** (ف) اسم مذکر :- وہ گھوڑا جو بھاری بوجھ اٹھانے کے سبب کمر کے صدمہ سے گبڑا کر یا پیٹھ کو دبا کر چلے - گبڑا کر چلنے والا گھوڑا ٭ کمزور گھوڑا - بودا گھوڑا - عیبی گھوڑا - کمر کا کچا گھوڑا ٭ گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس میں راہ چلنا دشوار ہوتا ہے (۲) (۱) - اسم مؤنث :- ایک قسم کی جاکٹ - مرزئی نیم آستین کرتی ٭

**کمسریٹ** (۱) صحیح انگلش (Commissariat) یعنی کمِ سَرِیٹ - اسم مؤنث :- سپاہیوں کی رسد رسانی کا محکمہ ٭ رسد رسانی کے افسر کا دفتر ٭

**کمشنر** (انگلش (Commissioner - اسم مذکر :- حاکم قسمت یا پرگنہ - کئی ضلعوں کا حاکم - ڈپٹی کمشنر کا افسر ٭ امین - وکیل - گماشتہ ٭

**کمشنری** (۱) اسم مؤنث :- قسمت - پرگنہ - کئی ضلعوں کا حلقہ ٭ چکلہ ٭ صوبہ ٭

**کمک** (ت - ف) اسم مؤنث :- مدد - اعانت - پشتی - حمایت ٭ مددگاری ٭ وہ فوج جو لڑائی میں مدد دینے کے واسطے تعین کی جائے ؎

ہر چند ناتواں ہیں مگر رکھتے دل قوی　ہم عشق کی کمک سے جنوں کی مدد ہیں (ذوق)

پہنچا کمک لشکرِ نالاں سے ہے یہ زور　ہر نالہ کی ہے دشت میں ہم پایہ چڑھائی (ذوق)

(اگرچہ صاحب غیاث اس لفظ کو لغات ترکی کے حوالے سے ترکی قرار دے کر بفتحتین لکھتے ہیں مگر کلام شعرائے فارس سے بفتح دوم ثابت ہوتا ہے - چنانچہ تاثیر اور مسیح کاشی وغیرہ کے اشعار سے ثابت ہوتا ہے ؎

با چشم تم گرفتہ بار اگر کمک ہست　شور است کہ دریا بہ مردمک ہست
گو بخت کے سفید مطلق نشود　در بخت ہم اندکے سفیدی کمک ہست

اس سے ثابت ہے کہ فارس والے بفتح دوم استعمال کرتے ہیں - چنانچہ اسی وجہ سے اس کو فارسی بھی لکھا گیا) ٭

**کمک پر ہونا** (۱) فعل لازم :- کسی کی حمایت یا پشتی پر ہونا کسی کا معاون یا مددگار ہونا ٭

**کمک دینا** (ا) فعل متعدی ۔ سہارا دینا ۔ مدد دینا ۔ پشتی کرنا ۔
اعانت کرنا ۔ حمایت کرنا ۔

**کمک کرنا** (ا) فعل متعدی ۔ مدد کرنا ۔ حمایت کرنا ۔ مدد دینا ۔ اعانت کرنا ۔
یہ مجھ پہ ناتوانی نے بہت اب سر اُٹھایا ہے　　کدھر ہے فوج درد و غم کہ کرنے کو کمک نکلے (عارف)

**کمل** (ا) اسم مذکر ۔ دیکھو (کمبل) ۔
صبح کو ہوتا ہے شب کے تماشے سے حجاب　　میرا کمل ہے ترے ابرِ سیہ ڈالا ہوتا (سحر)
اپنے جاتے ہیں بسر کرتا ہوں کس کے پیار میں　　خاک کا بستر ہے کمل سایۂ دیوار کا (ناسخ)

**کمل پوش** (ا) اسم مذکر ۔ دیکھو (کمبل پوش) ۔
چاند پر خاک ہے عکس کے چہرے پر جبیں　　بدلی میں صبح ہے یا محبوب کمل پوش ہے (ناسخ)

**کملا** (س) اسم مؤنث ۔ (۱) لچھمی دیوی کا نام ۔ وشنو کی بیوی (۲) خوب صورت
عورت ۔ حسین عورت ۔

**کملا** (ہ) اسم مذکر ۔ ایک قسم کے زرد کیڑے کا نام جس کے جسم پر کثرت سے روئیں
ہوتے اور وہ اگلا دھڑ اُٹھا کر چلتا ہے ۔ بھونڈیلا ۔ جھانجا ۔ یہ کیڑا اکثر فالیز
یا گیہوں اور مکئی کے کھیت میں پیدا ہوتا اور اُسے تباہ کر دیتا ہے ۔

**کُملانا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) پژمردہ ہونا ۔ مُرجھانا ۔ گلبدن کا یا درختوں کا افسردہ
ہونا ۔ پھولوں کا بکسنا ۔ طراوت نہ رہنا ۔ رطوبت اور رونق نہ رہنا ۔ خشک ہو جانا ۔

سایۂ مژگاں میں رکھ ہر لخت دل کو چشم تر
یہ گلِ باغِ محبت دیکھ کملا دیں نہیں　　(نصیر)

بنیا پھول گلاب کو بات کہت کملائے　　لاٹھی لئے مارے بچاؤ سنت مرجائے (دوہا)
کیا دیکھ لیا اُس چمنِ حسن کا جلوا　　گل خشک ہیں کملائے ہیں مرجھائے ہوئے ہیں (اشتری)
گالوں کے لئے ہیں کسے مشتاق نے بوسے　　بے وجہ نہیں پھول یہ کملائے ہوئے ہیں (؟)
کیا مجھے کرتا ہے نگاہوں کی بھی نہیں　　پھولوں کی طرح آپ تو کملا جاتے ہیں (مرزا صابر)

(۲) خشک ہونا ۔ سوکھنا ۔ تری نہ رہنا (پسینے کی ہیلی) ۔
دھوپ لگنے سے سوکھے نہیں اور چھاؤں لگے کملانے　　مر تجھ پہ پھول ایسے کبھی اِن لگے مرجائے

(۳) دُبلا ہونا ۔ کلی کی طرح بکسنا ۔ جیسے "بچے گرمی سے کملائے جاتے ہیں" (۴)
غمگین ہونا ۔

**کمل بائی یا کمل باؤ** (ہ) اسم مذکر (ہندو) ۔ یرقان ۔ ایک مرض کا نام جس سے
آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں ۔ پنڈ روگ ۔
(یہ مرض صفرا کے عفونت یا سودا کے جاری ہونے سے جلد کی طرف حادث ہوتا ہے) ۔

**کملی** (ا) اسم مؤنث ۔ کمل کی تصغیر ۔ ایک قسم کی اُونی پوشش جو بکریوں اور



بھیڑوں کے بالوں سے تیار کی جاتی اور اُسے غریب و درویش لوگ پہنا کرتے ہیں ۔
یہ لفظ فارسی میں بھی مگر تحقیق اسی معنی میں آیا ہے شاید توافق لسانین کا سبب ہے ۔
مرا نگار بود گر برکسوت کملی　　بتاج و تخت سکندر نیل لطے بسیو گدا (رضی الدین نیشاپوری)
(کہاوت) نہ نماز پڑھی نہ گنہگار رہے ۔ کملی جھاڑ آگے کھڑے ہوئے ۔

**کملی بچھانا** (ا) فعل متعدی (ہندوان پنجاب) ۔ سوگ یا ماتم کی علامت ظاہر کرنا ۔
کیونکہ جس شخص کا کوئی مر جاتا ہے تو وہ کریا کرم تک کملی بچھا کر بیٹھا کرتا ہے ۔

**کملی کھتری کرنا** (ا) فعل متعدی (لکھنؤ) ۔ سمجھنا یا سنبھالنا گھر کا اسباب ۔

**کمند** (ف) (مبدّل خمند مرکب از خم و بند) ایک قسم کی چرمی رسی جو لڑائی
کے وقت دشمن کی گردن میں پھینک کر ڈال دیتے اور اُسے اس کے وسیلے سے اپنی
طرف کھینچ لیتے ہیں اور کبھی کسی چیز یا آدمی کو بھی اونچی جگہ پر اس سے چڑھا لیتے ہیں ۔
چوروں کا وہ رستا جس کے ذریعے سے کوٹھوں پر چڑھ جاتے ہیں ۔ پھندا ۔ حلقہ ۔
سر کی پھانسی ۔
ہزار کوس پہ محبوب دوڑ کر آئے　　عجیب جذبِ کمندِ خیال رکھتی ہے (اسیر)

**کمند پھینکنا یا ڈالنا** (ا) فعل متعدی ۔ کسی دشمن یا چوپائے وغیرہ کے پکڑنے
یا کوٹھے کے اوپر چڑھنے کے واسطے پھندا ڈالنا ۔

**کمند لگانا** (ا) فعل متعدی ۔ رسی کا زینہ لگانا ۔

**کمنگر** (ا) اسم مذکر ۔ (۱) دیکھو (کمان گر) (۲) وہ شخص جو ہاتھ پاؤں کی اپنی
جگہ سے ہٹی ہوئی ہڈیوں کو اُن کی جگہ پر لے آئے ۔

**کموانا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کمانا ۔ فائدہ کرانا ۔ روپیہ حاصل کرانا (۲) چمڑے
کو دباغت کرانا ۔

**کمونی** (ف) اسم مؤنث ۔ دیکھو (کاسونی) ایک معجون کا نام جس کا جزو اعظم
زیرہ ہے ۔ چونکہ کمون زبان فارسی میں زیرہ کو کہتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ۔

**کُمہار** (ہ) اسم مذکر ۔ (کُنبھ = برتن + آر = والا) مٹی کے برتن بنانے والا ۔ کوزہ گر ۔ کاسہ گر ۔
کلال ۔ فخار ۔ کوزہ ساز ۔ جیسے "کمہار پر بس نہ چلا گدھی کے کان اینٹھے" ۔ "کمہار
کہنے سے گدھے پر نہیں چڑھتا" ۔

**کمہار کا آوا** (ا) اسم مذکر ۔ پزاوہ کا سگراں ۔ کمہاروں کی بھٹی ۔ برتنوں
کے پکانے کی جگہ ۔ جیسے "ان کا پیٹ کمہار کا آوا کوئی گورا کوئی کالا" ۔

**کمہار کا چاک** (ہ) اسم مذکر ۔ کمہار کا چکر جس کے وسیلے سے برتن بناتا ہے ۔

**کمہاری** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) کمہار کی جورو (۲) کمہار کی تانیث (۳) ایک
قسم کا بھڑ جو مٹی کا گھر بنا کر رہتی ہے ۔ انجنہاری ۔

**کُمھاری کا گھر** (ہ) اسم مذکر۔ وہ مٹی کا بنا ہوا گھر جسے کمھاری یعنی ایک قسم کی بھڑ بناتی ہے۔

**کمی** (ا) اسم مؤنث :- توڑا ۔ گھٹتی ۔ چناہوت ۔ قلت ۔ ٹوٹا ۔ نقصان ۔ خسارہ ۔ نقص ۔ کسر ۔ کوتاہی ۔ چوک ۔ جیسے "سومیں چار کی کمی ہے" "تمہاں کس بات کی کمی ہے" ۔

**کمی کرنا** (ا) فعل متعدی :- کسر کرنا ۔ کوتاہی کرنا ۔

کسے ہے خنجر قاتل سے یہ گلو میرا  کمی جو مجھ سے کرے تو پھٹے لہو میرا (ذوق)

**کمی نہ کرنا** (ا) فعل متعدی :- کوتاہی نہ کرنا ۔ کسر نہ چھوڑنا ۔ کوشش سے باز نہ رہنا ۔ کوئی بات اُٹھا نہ رکھنا ۔ ذرا نہ چوکنا ۔

ستم ہی کرنا جفا ہی کرنا نگاہِ اُلفت کبھی نہ کرنا
تمہیں قسم ہے ہمارے سر کی ہمارے حق میں کمی نہ کرنا } (داغ)

**کُمَیت** (ف) اسم مذکر :- لاکھی رنگ کا گھوڑا ۔ سیاہی مائل سُرخ رنگ کا گھوڑا ۔ جس کے دُم کے بال سیاہ ہوں ۔ تیلیا ۔ سُرنگ ۔

اِس زمین میں لکھ غزل اک اَور بھی ایسی نصیر
خوب چلتا ہے کمیتِ خامۂ اعجاز ضعیب } (نصیر)

تحفۂ فیل ملک سنگ ہے کمتی وہ بسکہ وابستہ  کمیت خامۂ مضموں سواری سے بہت بھڑکا (آتش)

**کمیٹی** (انگلش ۔ جمع Committee) کمیٹی ) اسم مؤنث :- ایک سے زیادہ منتخب شدہ اشخاص ۔ وہ مقررہ اشخاص جن کے سپرد کوئی معاملہ یا خاص کام ہو خواہ عدالت کی جانب سے خواہ عوام کی طرف سے ۔ پنچایت ۔ مجلس ۔ سبھا ۔ انجمن ۔ سماج ۔

**کمیٹی کرنا** (ا) فعل متعدی :- پنچایت کرنا ۔ باہم جمع ہو کر مشورہ کرنا ۔

**کمیرا** (ہ) اسم مذکر :- وہ مزدور جو باغبان کے تحت میں کام کرتا ہے ۔ کسان کا ٹہلوا ۔ سیوک ۔ نوکر ۔ چاکر ۔ مزدور ۔ کسی کے آگے کام کرنے والا ۔ اسسٹنٹ ۔ سہائک ۔ مددگار ۔ معاون ۔

**کمیشرے** (ہ) اسم مذکر :- (ہندو رسم) تشنجِ اعضا ۔ جسم کا اینٹھنا ۔ اینٹھن ۔ مروڑ ۔ جب ماتا کے کمیشرے کھیں گے تو اس سے مرض چیچک کے سبب اعضا شکنی ہونے سے مرلو ہیں گے ۔

**کمیشن** (انگلش Commission) اسم مذکر :- (ا) جماعت ۔ گروہ ۔ جتھا ۔ جماعت متعینہ ۔ کمیٹی (۲) سفارت ۔ نیابت ۔ رسالت ۔ وکالت ۔ گماشتہ گری ۔ وہ جماعت جو ایک بادشاہ کی طرف سے دوسرے بادشاہ کی جانب بطور نیابت جائے (۳) دستوری ۔ دلّالی ۔ حق السعی ۔ اُجرت ۔ رسوم ۔



مختانہ (۴) وہ امین یعنی کمشنر جو کسی معاملہ کی تحقیقات کے واسطے موقع پر بھیجا جائے یا پردہ دار عورت کا معاملہ خود جا کر تحقیق کرے ۔

**کمیشن بیٹھنا** (ا) فعل لازم :- کسی امر کی تحقیقات یا تصفیہ کے واسطے کسی جماعت کا اجلاس ہونا ۔ کسی غرض یا کار مفوضہ کے انجام دینے کے واسطے کمیٹی وغیرہ کا اجلاس کرنا ۔

**کمیلا** (ہ) اسم مذکر :- ایک رنگ کی مانند سُرخ رنگ کی دوا کا نام جو زخم قرحہ اور کیڑوں کے حق میں مفید ہے ۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں حار یابس ۔ اس کو عربی میں قنبیل اور فارسی میں کنبیلا کہتے ہیں ۔

**کمیلا** (ہ) اسم مذکر :- مذبح ۔ گھات ۔ استھان ۔ مسلخ ۔ مقتل ۔ بکریوں وغیرہ کے ذبح کرنے کی جگہ ۔

بے بتا خاک کوچہ میں جانا بسمل مالا دل ہے  دل ان بیچ مجھے خوں کمیلا کوئی قاتل ہے (حکمت)

**کمیلا کرنا** (ہ) فعل متعدی (قصاب) :- ذبیحہ کرنا ۔ کاٹنا ۔ ذبح کرنا ۔ حلال کرنا ۔ شریعت کے موافق چھری پھیرنا ۔

**کمین** (ف) اسم مذکر :- (ا) نیچ ۔ ادنٰے قوم کا ۔ کمینہ ۔ شُدر ۔ خدمتی ۔ نیچ ذات ۔ شاگرد پیشہ ۔ نوکر چاکر ۔ ٹہلوا (۲) صفت :- سفلہ ۔ پاجی ۔ کم ظرف ۔ سفلہ مزاج ۔ اوچھا ۔ دون ہمت ۔

**کمین ذات** (ف) اسم مؤنث :- نیچ قوم ۔ رذالی ذات ۔ جیسے چوڑھا چمار ۔ دھوبی وغیرہ ۔

**کمین** (ع) اسم مؤنث :- گھات ۔ دشمن یا شکار کے مارنے کے واسطے چھپ کر بیٹھنا ۔

اے حلقۂ زلف تم واری ہے عبث  اے ناز و ادا کمین داری ہے عبث (مومن)

**کمین گاہ** (ع + ف) اسم مؤنث :- گھات کی جگہ ۔ وہ جگہ جہاں سے بیٹھ کر شکار یا دشمن کے چھپ کر مارنے کی کوشش کریں ۔

**کمینڈ** (ہ) اسم مذکر (لکھنو) :- دغا ۔ فریب ۔

**کمینڈیا** (ہ) اسم مذکر (لکھنو) :- دغا باز ۔ فریبی ۔ مکّار ۔

**کمینہ** (ف) صفت :- (ا) اوچھا ۔ کم ظرف ۔ دون ہمت ۔ سفلہ ۔ فرومایہ ۔ پاجی ۔ ذات کا بنیا (۲) اسم مذکر :- نیچ ذات ۔ کم اصل ۔ اسفل ۔ شُدر ۔ نیچ قوم ۔ کم ذات ۔ بد اصل ۔

**کمینہ پن** (ف) اسم مذکر :- سفلگی ۔ فرومایگی ۔ اوچھاپن ۔ دون ہمتی ۔ رذالت ۔ کم ظرفی ۔ پاجی پن ۔

**کمینہ سے خدا کام نہ ڈالے** (ف) کہاوت : یعنی بد اصل اور کم ذات سے

خدا پالا نہ ڈالے کیونکہ صاحبِ عزت کو مر جانے کی جگہ ہوتی ہے ؎

میں کیا جفا نہ اُٹھاؤں فلک کے کینے سے | کسی کو کام نہ ڈالے خدا کمینے سے (رتیاب)

**کن** (ف) صیغۂ امر۔ کمود۔ کندہ کر۔ مرکبات میں آتا ہے اور وہاں اسم سے مل کر اسم فاعل ترکیبی ہو جاتا ہے جیسے گورکن۔ نہرکن۔ کوہ کن وغیرہ۔

**کَن** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ریزہ۔ ذرّہ۔ ذرا سا۔ ٹکڑا (۲) شگوفہ۔ غنچہ۔ پھول۔ کلی۔ کونپل جیسے "لکڑیوں میں کن آ رہے ہیں"۔ "تنباکو میں کن نکلا ہے"۔ (۳) پورب۔ اناج۔ غلہ۔ ان۔ اناج کا دانہ (۴) (ہندو)۔ طاقت۔ زور۔ بل۔ توانائی۔ دست۔ بعطر۔ جیسے "بخار سے بدن میں کن نہیں رہا" (۵) چھوٹا۔ خُرد (۶) نیم۔ آدھا۔ کونہ۔ گوشہ۔ جیسے "کن انکھیاں گوشۂ چشم"۔

**کن انکھیوں سے دیکھنا** (ہ) فعل متعدی۔ نیم نگاہ سے دیکھنا۔ گوشۂ چشم سے دیکھنا۔ ترچھی نگاہ سے دیکھنا۔ پوشیدہ نظر کرنا۔ آنکھ چرا کر دیکھنا۔ آنکھ بچا کر دیکھنا۔ نیچی نظروں سے دیکھنا۔ جھینپنے پن سے دیکھنا۔ آنکھ دبا کر دیکھنا۔ نظر بچا کر دیکھنا ؎

گرچہ سب باتوں سے تائب ہوئے لیکن معروف
دیکھ لیتے ہیں کن انکھیوں سے طرحدار کو تو } (معروف)

اے وا دیکھ تو کن انکھیوں سے | دیکھیوں میرے چشم نرم زناخی کو (رنگین)
اگلے بقسمت جلاؤ یار یا مارے ہمیں | اب تو کن انکھیوں نگاہ سے دیکھنے لگے ہیں (سودا)
کیا نیچی انکھیوں دیکھیو ہو تلوار کی طرف | دیکھو کن انکھیوں ہی سے گنہگار کی طرف (میر)
کوئی سنبل کا اگر ذکر کرتا ہے تو وہ کافر | کن انکھیوں سے وہیں زلف معنبر دیکھ لیتا ہے (مصحفی)

**کن اُنگلی** (ہ) اسم مؤنث (ہندو)۔ چھنگلی۔ سب سے چھوٹی انگلی۔ کانی انگلی۔ چیتلی انگلی۔ انگشت کوچک۔

**کن کوت** (ہ) اسم مؤنث۔ اناج کی جانچ۔ غلہ کا اندازہ۔

**کن مانتر** (ہ) صفت (ہندو)۔ نہایت قلیل بہت تھوڑا سا۔ ذرا سا۔

**کَن** (ہ) اسم مذکر۔ (کان بمعنی گوش کا مخفف) کرن۔ گوش۔ سمع۔

**کن بندھا** (ہ) اسم مذکر۔ کان چھیدنے والا۔ بندھیرا۔

**کن پٹی یا کنپٹی** (ہ) اسم مؤنث۔ کان کے برابر کی سطح جہاں نبض حرکت کرتی رہتی ہے۔ کان اور آنکھ کے درمیان کا حصہ۔ بناگوش۔ شقیقہ۔ وہ مقام جگہ جو کان اور بھوں کے درمیان واقع ہے۔ صُدغ۔

**کن پھٹا** (ہ) اسم مذکر۔ شگافتہ گوش۔ وہ شخص جس کے کان پھٹے ہوئے ہوں۔ ایک قسم کے ہندو جوگی جو کانوں میں بڑے بڑے چھید کر کے مُندرے ڈالتے ہیں۔

**کن پھول** (ہ) اسم مذکر۔ (استرلک) دیکھو (کرن پھول) ؎

گو کن پھول کے کانوں میں اُس کے کیا چمکتے ہیں
یہ باغِ حسن میں انگور کے خوشے لٹکتے ہیں } (منصف)

**کن پھیڑ** (ہ) اسم مذکر۔ گلُوا۔ وہ ورم جو کان کے نیچے سے گلے کی جانب تک ہو جاتا ہے۔

**کن ٹوپ** (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کی ٹوپی جس سے کان ڈھکے رہتے ہیں۔ اسے رات کو سوتے وقت جاڑوں میں یا سردی کے وقت پہن لیا کرتے ہیں۔

**کن چھدا** (ہ) صفت۔ وہ شخص جس کے کان چھدے ہوئے ہوں۔

**کن چھیدن** (ہ) اسم مذکر (ہندو)۔ بچوں کے کان چھیدنے کی رسم۔

**کن رس** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) راگ رنگ سُننے کا مزا (۲) باتیں سُننے کا مزا (۳) کانوں کا راگوں کی آواز سے آشنا ہونا۔ فہم راگ دفنا۔

**کن رسیا** (ہ) اسم مذکر۔ وہ شخص جسے گانا سننے کا مزا ہو۔ راگ کے سمجھنے اور لطف حاصل کرنے کا مذاق رکھنے والا۔

**کن سلائی** (ہ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا چھوٹا باریک سُرخ رنگ کا دھاری دار کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا اور اکثر کان میں چلا جاتا ہے گو کنکھجورے کی طرح ہزار پا اس کے پاؤں بہت سے ہوتے ہیں۔

**کن سوئیاں لینا** (ہ) فعل متعدی۔ چھپ کر کسی کی باتیں سُننا۔ دیوار سے کان لگا کر باتیں سُننا۔ خفیہ بھید لینا۔ ٹوہ رکھنا۔ جاسوسی کرنا۔

**کن کٹا** (ہ) صفت۔ (۱) گوش بریدہ۔ بوچا (۲) اسم مذکر۔ دوسروں کے کان کاٹنے والا۔ گوش بُر۔ جیسے بچوں سے کہتے ہیں کہ "دیکھ وہ کن کٹا آیا اب کان کاٹ کر لے جائے گا دیکھنا"۔

**کن کھجورا** (ہ) اسم مذکر۔ ہزار پا۔ صدپایہ۔ ایک زہریلے کیڑے کا نام جو کان میں گھس جاتا یا جسم میں چمٹ کر اپنے پاؤں گڑو دیتا ہے ؎

بانگوں سے زخم پھیلتا ہے کنکھجورا | تنتعیر پیسے لگ رہا ہے کن کھجورا
چھپا کبھی کان کی کیونکر خیال چھوٹے | بے وجہ ال ہے اگر لپٹا ہے کن کھجورا } (نظیر)

(چونکہ اس پر کھجور کے درخت کے سے نشان ہوتے اور کانوں میں اکثر گھس جاتا ہے اس سبب سے یہ نام رکھا گیا۔ دہلی میں کھنکھجورا کہتے ہیں)

**کِن** (ہ) کلمۂ استفہام۔ کون۔ کس۔ کدام۔ جیسے کن کا۔ کن کو۔ کن کے۔ کن کی۔ کن نے وغیرہ۔ کہتے دکن میں زیادہ بولا جاتا ہے اور کس کی نسبت تعلیم کا اقتضا ہے۔

کن

کُن (ع) صیغۂ امر حاضر:۔ ہو۔ ہوجا ۔ موجود ہو۔ ظاہر ہو۔ پیدا ہو ۔

کُن فَیَکاں (ع) اسم مؤنث ۔ لفظی معنی۔ ہوجا پس وہ ہوگئی۔ (مجازی) :۔ دُنیا۔ مخلوقات۔ موجودات۔ کائنات ۔ (چونکہ خدا تعالٰی نے ہر شے کی طرف جو اُس کے ذہن میں تھی اور اُسے پیدا کرنی منظور تھی خطاب کرکے کہا تھا کہ ہوجا یعنی وجود میں آجا پس وہ پیدا ہوگئی اس وجہ سے عالم موجودات کے معنی ہوگئے) ۔

کُن فَیَکُون (ع) اسم مؤنث :۔ عالم موجودات۔ مخلوق۔ کائنات۔ وجہ تسمیہ دیکھو (کن فیکاں) ۔

کُن (ف) صیغۂ امر:۔ کر۔ مرکبات میں اسم کے ساتھ مل کر اسم فاعل ترکیبی کے معنی ہوجاتے ہیں جیسے کارکُن ۔

کِنا (ہ) اسم مذکر ۔ مخفف کینہ۔ بُغض۔ عداوت۔ کپٹ۔ حسد۔ لاگ ۔

کِنا رکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ بُغض یا عداوت رکھنا۔ کپٹ رکھنا۔ جلنا۔ حسد کرنا ۔

کِنا نکالنا (ہ) فعل متعدی :۔ دشمنی لینا۔ عداوت نکالنا۔ بدلا لینا ۔

کَنّا (ہ) اسم مذکر ۔ (از۔ کان) (۱) کنارہ۔ کور۔ لب۔ کگر (۲) وہ ڈور جو کانپ اور ٹھڈے کے مقام اتصال اور پچھاڑے اوپر کی جانب یعنی پتنگ کے بیچوں بیچ باندھی جاتی ہے۔ پتنگ کا وہ حصہ جس میں ڈور باندھتے ہیں ؎

لیجئے رشتۂ حیات مرا ۔ رہیں کنّے اسی کے کنّل ہیں (جلال)

(۳) جوتی کے پنجے کا کنارہ (۴) (ہندو) :۔ گرہ یا حلقہ جو اکثر کڑھائے یا ٹوکنے میں لگا ہوا ہوتا ہے ۔

کنّا نکل جانا (ہ) فعل لازم :۔ کنارہ ٹوٹ جانا۔ کنارہ چر جانا۔ کنارہ پھٹ جانا ۔

کِنار (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) بغل۔ آغوش ۔ گود ۔ سینہ۔ چھاتی۔ جیسے ہمکنار یعنی ہم آغوش۔ بوس و کنار یعنی بوسہ بازی و ہم آغوشی یا چوما چاٹی ؎

خفقان اُلفتو نے ہمدم کی ۔ طوق گردن کنار اب وہم کی (مومن)

(۲) جدائی۔ علیحدگی۔ بچھوڑا۔ مفارقت ۔

کنار گرم ہونا (ہ) فعل لازم :۔ بغل گرم ہونا۔ حظِّ وصال اُٹھانا۔ ساتھ سونا۔ ہم بستر ہونا۔ بغل میں لے کر سونا ؎

کیوں ابھی سے کنارہ کرتے ہو ۔ گرم ہونے تو دو کنار ابھی (معروف)

کَنار (ف) اسم مذکر ۔ کنارہ۔ لب۔ کور۔ حاشیہ۔ سنجاف۔ گوٹ۔ گوشہ۔ طرف۔ پہلو ۔

کنار (ہ) اسم مذکر ۔ گھوڑے کا ڈر کا نام ۔

کنا

کُنار (ف) اسم مذکر ۔ بیر۔ سدر ۔

کِنارا (ہ) اسم مذکر ۔ گوٹ۔ کور۔ آنچل۔ کگنی۔ پہلو۔ حاشیہ۔ ریشمی خواہ سوتی خواہ زری کا فیتہ جو اکثر رومالوں اور چادروں وغیرہ پر لگایا جاتا ہے ؎

اطلس کے جوڑے شعلے میں ہے اطلس گردوں ۔ بجلی جسے کہتے ہیں کنارا ہے زری کا (برق)

کنارہ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) ساحل۔ لب دریا۔ تیر۔ کرارا (۲) کونہ۔ طرف۔ گوشہ۔ کھونٹ (۳) انجام۔ سرا۔ انتہا ۔ حد۔ چھور (۴) جدائی۔ علیحدگی۔ انقطاع (۵) گوٹ۔ کور۔ آنچل۔ پلو۔ حاشیہ۔ نیفہ ۔ بیمعلوم قافیہ الف بھی جائز ہے

کنارہ کرکے بیٹھ رہنا (ہ) فعل لازم :۔ الگ ہوکر بیٹھ رہنا۔ کسی کام کو ترک کرکے ہو بیٹھنا۔ قطع تعلق کرلینا۔ آمد و رفت چھوڑ دینا ؎

یاں کسی سے پرے آپ کے یقین ہے مجھ کو ۔ بیٹھ رہوے گا کہیں کرکے کنارا تجھا (رنگین)

کنارہ کرنا (ہ) فعل لازم :۔ علیحدہ ہونا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ الگ ہونا۔ قطع تعلق کرنا۔ انقطاع کرنا۔ چھوڑ بیٹھنا۔ گوشہ نشین ہونا۔ دست بردار ہونا۔ تارک ہونا۔ بچنا۔ چلا جانا۔ باز آنا۔ رخصت ہونا۔ جانا ؎

نقاب مُنہ سے اُٹھائے اگر ہمارا چاند ۔ کنارہ چرخ سے کرنے لگے کنارہ چاند (ظہیر دہلوی)

کرنے لگے جو ہر سکوں کیوں کنارہ اب ۔ کون اُٹھ گیا ہے آہ ہماری کنار سے (جرأت)

سب پہ موقع میں کرتے ہیں کنارا افسوس ۔ آیا سائل کبھی اپنی ہے تب کے پاس (امانت)

ڈوبنا بحرِ محبت میں گوارا کرتے ۔ وہ نہ تھے ہم کہ جو ہونے سے کنارا کرتے (غافل)

کنارہ کش ہونا (ہ) فعل لازم :۔ دیکھو (کنارہ کرنا) ؎

کنارہ کش جو ہو دنیا سے اسے ظفر کوئی ۔ تو پھر نصیب اُسے گنجِ فراغ اچھا ہو (ظفر)

کنارہ کشی (ف) اسم مؤنث :۔ علیحدگی۔ انقطاع۔ جدائی۔ قطع تعلق ۔

کِنارے (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کنارہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کی وہ حالت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ۔

کنارے بیٹھنا (ہ) فعل لازم (ہندو) :۔ جمنا کے کنارے ہونا۔ مرنے کو بیٹھنا۔ گور میں پاؤں لٹکانا۔ مرنے کے قریب ہونا ۔

کنارے پر (ہ) تابع فعل :۔ برلب دریا ۔ ساحل پر ۔ علیحدہ۔ جدا ۔

کنارے کنارے (ہ) تابع فعل :۔ الگ الگ۔ لب سڑک ۔ پہلو میں ۔

کنارے کنارے چلنا (ہ) فعل متعدی :۔ بچ کر چلنا ۔

کنارے لگانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کشتی یا جہاز کو ساحل پر لاکر کھڑا کرنا۔ دریا پار اُتارنا۔ جیسے "میری نیا کنارے لگا دیجیو" (۲) ۔ دور کرنا۔ سمانتا کرنا ۔

کنارے لگنا (ہ) فعل لازم :۔ ساحل پر پہنچنا ۔ ختتام پر پہنچنا۔ دریا پار ہونا ۔

کنا

قریب مرگ ہونا۔ جیسے "موت کے کنارے پہنچنا"۔

**کنارے ہو جانا** (ہ) فعل لازم۔ ایک طرف کو ہٹ جانا۔ پہلو میں بچ جانا۔ رستے سے بچ جانا۔

**کناری** (ہ) اسم مؤنث۔ تیلا گوٹہ جو دوپٹوں وغیرہ کے کنارے پر عورتیں لگایا کرتی ہیں ؎

شب مہتاب میں بجلی نشان عشرت ہے　　لگا کے آئی ہے وہ میں کناری علت (برق)

**کناری باف** (ہ) اسم مذکر۔ کناری بُننے والا۔

**کناس** (ع) اسم مذکر۔ مہتر۔ خاکروب۔ حلال خور۔ چوہڑا۔ جلّاد۔ پھانسی دینے والا۔

**کناگت** (ہ) اسم مذکر۔ (اصل میں کنیاگت تھا) ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جس میں اکثر وہ اپنی مٹی کو عمدہ عمدہ کھانے کھلاتے اور آس کے اندھیرے پاکھ کے ختم ہونے تک اپنے متوفی بزرگوں کے نام پر اُن کی تاریخ یعنی یوم وفات کو برہمنوں کو جمایا کرتے ہیں بلکہ پنجاب میں تو یہ دستور ہے کہ کنواری لڑکیاں کناگت کے شروع سے ختم ہونے تک روز اپنے گھر سے باہر چلی جاتی اور وہاں باہم خوب ایک دوسرے کی گت بناتی ہیں عجب نہیں کہ اِس کا ماخذ یہی ہو۔ مگر بعض پنڈت یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ یہ لفظ اصل میں کرناگت تھا جس وقت راجہ کرن جو بڑا سخی اور دیگر اشیا کی بجائے صرف سونے کا دان پن کرنے والا تھا مر گیا اور فرشتے اُسے سورگ میں لے گئے تو وہاں اُس کو کھانے پینے کے واسطے سونا ہی سونا ملا جو اُس کے کسی کام بھی نہ تھا۔ پس اُس نے پندرہ روز کے واسطے پھر دنیا میں آنے کی درخواست کی اور اب کی دفعہ پیدا ہو کر اناج اور غلّے ہی غلّہ کا پن کیا۔ پس جب سے کناگت کی رسم جاری ہو گئی یعنی راجہ کرن کی گت (حالت) سے منسوب۔ نونوراتی درگا ماتی کے سوا کناگت پتروں کے مشہور ہیں جیسے "آئے کناگت پھولا کانس بامن اُچھلے نو نو بانس" (کہاوت)۔

**کناگت کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (سرادھ کرنا)۔

**کنال** (پنجابی) اسم مذکر۔ ایک طولانی پیمانے کا نام جو بیس مرلے یعنی بیگھہ کی ایک چوتھائی کے مساوی ہوتا ہے۔ گھماؤں کا آٹھواں حصّہ۔

**کنائی کاٹنا** (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ)۔ راستہ کاٹ کر دوسرے راستہ پر ہو لینا۔ ایک راستہ چھوڑ کر دوسرا راستہ لینا۔

**کِنایَت** (ع) اسم مؤنث۔ (۱) پوشیدہ طور پر بات کہنا۔ اشارے سے بات کہنا۔ رمز۔ اشارہ۔ سخنِ پوشیدہ۔ مبہم بات ؎

یہ بھی تقدیر کا لکھا کہ لکھے　　خط وہ لکن کنایتوں سے مجھے (ذوق)

کنٹ

(۲) ایک چیز کو دوسری چیز سے تشبیہ دے کر اسم مشبہ کو پوشیدہ رکھنا اور مشبہ بہ کا نام بیان کرنا۔

**کِنایہ** (ع) اسم مذکر۔ (۱) رمز۔ ایما۔ اشارہ۔ مبہم بات۔ تضمین (۲) معنی۔ منشا۔ مراد۔ مقصد۔ مطلب (۳) استعارہ۔ مجاز (۴) صرف۔ جب کوئی مطلب اختصاراً یا بغرض عدم اظہار ایک یا دو لفظوں میں ادا کیا جائے تو وہ لفظ اسمائے کنایہ کہلاتے ہیں جیسے یوں کیا۔ ووں کیا۔ اِس طرح بھی سمجھایا اُس طرح بھی سمجھایا وغیرہ۔

**کِنایَتاً** (ع) تابع فعل۔ اشارۃً۔ اشارے سے۔ منشا۔ مجازاً۔ بطریق ایما۔ جیسے کنایتاً بتانا یا منع کرنا۔

**کُنبل** (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (کمبل)۔

**کُنبھ** (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (کمبھ)۔

**کُنبہ** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کُنم۔ قبیلہ۔ گھرانا۔ خاندان۔ خویش و برادر۔ کل۔ خویشاوند۔ تبار۔ پریوار (۲) لڑکے بالے۔ جورو بچے۔ بال بچے۔ اہل و عیال۔ آل و اطفال۔ آل اولاد۔ جیسے "منہ لگائے ڈومنی کنبے سمیت آئی"۔

**کُنبہ پرور** (ہ) صفت۔ اپنے بال بچوں اور رشتہ داروں کی خبر گیری کرنے والا۔ کُنم کو پالنے والا۔

**کُنبہ جوڑنا** (ہ) فعل متعدی۔ کُنم اکٹھا کرنا۔ رشتہ داروں اور قرابتیوں کو جمع کرنا۔ بھیڑ لگانا جیسے "کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا بھان متی نے کنبہ جوڑا"۔

**کنپٹی** (ہ) اسم مؤنث۔ کان اور ماتھے کے بیچ کی جگہ۔ دیکھو (کن بمعنی مخفف کان) کے مشتقات میں۔

**کَنت** (س) اسم مذکر۔ (۱) محب۔ دوست۔ پیارا (۲) خاوند۔ پیا۔ پریتم۔ سوامی۔ خصم۔ شوہر۔ بھرتار۔ پتی۔ جیسے "کنت نہ پوچھے بات ری میرا دھن سہاگن ناؤں"۔ (ہندی اور اُردو والوں نے اِسی کو کنتھ کر لیا ہے)۔

**کنتھ** (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (کنت)۔

**کنتھا** (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (کنت) جیسے "کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس"۔

**کنٹر** (انگلش۔ صحیح Decanter ڈی کنٹر)۔ شراب رکھنے کا خوش نما شیشہ۔ مینائے شراب۔ قرابہ۔

**کَنجُوس** (ہ) صفت۔ بخیل۔ کنجوس۔ مشوم۔ تنگ دل۔ دانہ زد۔ ممسک۔ خسیس۔

**کنجوس پنا** (ہ) اسم مذکر۔ کنجوسی۔ تنگ دلی۔ بخیلی۔ خسیس پن۔

کنٹ

**کنٹک پناکرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ کنجوسی کرنا۔ اوت بچارنا۔ خست کرنا ٭

**کنٹھ** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) حلق۔ گلا۔ گلو (۲) گلے کی وہ ہڈی جو مرد کے بالغ ہونے پر اُبھر آتی اور اُس سے آواز کی خوبی جاتی رہتی ہے۔ گانٹھی (۳) گلے کی آواز۔ سُر (۴) کنٹھا کا مخفف جیسے نیل کنٹھ وہ پرند جس کے گلے میں نیلا طوق ہو۔ (ہ) صفت:۔ حفظ۔ ازبر۔ برزبان۔ نوک زبان ٭

**کنٹھ اکشر** (ہ) اسم مذکر:۔ ہندی حروف حلقی جیسے کا۔ کھا۔ گا۔ گھا وغیرہ + क - ख - ग - घ ٭

**کنٹھ بیٹھنا** (ہ) فعل لازم:۔ گلا پڑجانا۔ آواز بیٹھنا۔ بھاری آواز ہوجانا ٭

**کنٹھ سوکھنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) پیاس یا خشکی سے گلا خشک ہوجانا (۲) دُبلا ہوجانا۔ لاغر ہوجانا ٭

**کنٹھ کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) حفظ کرنا۔ ازبر کرنا۔ زبانی یاد کرنا۔ نوک زبان کرنا ٭

**کنٹھ مالا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) خنازیر۔ گل سُوا۔ گھر گھرا۔ گلے کے ایک مرض کا نام جس میں گلٹیاں ہوجاتی ہیں (۲) گلے کا ہار۔ کنٹھا۔ تسبیح گلو ٭

**کنٹھ نکلنا یا پھوٹنا** (ہ) فعل لازم:۔ گلے کی ہڈی کا نمایاں ہونا۔ سن بلوغت کی علامت کا ظاہر ہونا۔ بالغ ہونا۔ بلوغت کو پہنچنا ٭

**کنٹھا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سونے کے منکوں یا بڑے بڑے موتیوں کا ہار۔ منکوں کا ہار۔ ایک قسم کا زیور طلائی جو گلے میں پہنتے ہیں (۲) پھولوں کا ہار (۳) وہ ہلالی وضع کا کنٹھا جو کپڑے یا گریبان میں لگاتے اور اسے کنٹھی بھی کہتے ہیں ؎

یہ تو اچھا کنٹھا ہے ترے کرتے کا ہاتھ آیا مرتو کے یہ گریباں کیونکر (صبا)

(۴) وہ بڑے بڑے دانوں کی مخصوص تسبیح جسے اکثر فقرا اپنے گلے میں ڈالتے ہیں ٭

**کنٹھا اُٹھانا** (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):۔ تسبیح یا مالا کی قسم کھانا ؎

ہم سے زہد طبارہ یاد نہیں ہیں کہ تم نے خاک پاک کنٹھا اُٹھا لیا (امداد علی بحر)

**کنٹھی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) لکڑی کے دانوں یا کسی پیڑ کے بیجوں کی مالا جو پارسا لوگ باندھتے ہیں۔ تسبیح۔ گلے میں باندھنے کی لڑی۔ موتیوں کی لڑی (۲) پرندوں کے گلے کا طوق (۳) دیکھو (کنٹھا نمبر ۳) ٭

**کنٹھی باندھنا** (ہ) فعل لازم (ہندو):۔ (۱) کسی کا چیلا ہونا۔ مرید ہونا۔ بیعت کرنا (۲) ترک حیوانات کرنا۔ گوشت اور شراب سے پرہیز کرنا۔ پارسا اور سادھو ہوجانا۔ بھگت بن جانا (۳) فعل متعدی:۔ چیلا بنانا۔ مرید کرنا۔ پنتھ میں لانا ٭

کنج

**کنٹھی دینا** (ہ) فعل متعدی:۔ گُرمنتر دینا۔ چیلا بنانا۔ مرید کرنا ٭

**کنٹیا** (ہ) اسم مذکر۔ (لکھنؤ):۔ کانٹا کی تصغیر۔ مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ شست۔ قلاب۔ کانٹا ٭

**کُنج** (ف) اسم مذکر:۔ زاویہ۔ گوشہ۔ کونہ۔ کنارہ ٭

**کنج تنہائی** (ف) اسم مؤنث:۔ گوشۂ خلوت۔ خلوت ؎

گو دیں بھی جوشِ غم دل سے نہ نکلا ہائے آپ ہی میں ہم نہیں جب کنج تنہائی ملا (مومن)

**کنج قناعت** (ف+ع) اسم مؤنث:۔ گوشۂ صبر۔ گوشۂ قناعت۔ گوشۂ تسلیم و رضا ؎

جو کنج قناعت میں ہیں تقدیر پہ شاکر ہے ذوق برابر انہیں کم اور زیادہ (ذوق)

وسعتِ ملکِ سلیماں کو سمجھتے کیا ہیں سامنے کنج قناعت کے قناعت والے (ظفر)

**کُنج** (س) اسم مذکر:۔ (۱) درختوں کے سایہ میں بیٹھنے کی جگہ۔ بیل بوٹوں کی جگہ۔ (۲) ٭:۔ گلی۔ کوچہ۔ محلہ ٭

**کنجا** (ہ) صفت (ہندو):۔ کرنجا۔ ازرق چشم۔ نیلی آنکھوں والا۔ کیری کی سی آنکھوں والا۔ گربہ چشم ٭

**کنجر** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک خانہ بدوش قوم کے لوگ جن کا پیشہ کریاں، چھینکے، چھاج وغیرہ بناکر بیچنے اور جنگلی جانوروں کو شکار کرنے کا ہے۔ ایک مردار خوار قوم جس سے مجرموں کو پھانسی دلوائی جاتی ہے۔ پھانسی (۲) پنجاب: کنجن۔ رنڈی کا بھڑوا (۳) کمینہ۔ ارذل۔ بدوضع۔ بدہیئت۔ بدشکل ٭

**کنجری** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کنجر قوم کی عورت (۲) ایک قسم کے نغمۂ گیت جسے کنجریاں لڑائی کے وقت گاگاکر اپنا بخار نکالتی اور نیز وہ سوانگ میں بھی گاتے جاتے ہیں (۳) پنجاب:۔ کنچنی۔ رنڈی۔ کسبی۔ پاتر۔ بیسوا ٭

**کنجڑا** (ہ) اسم مذکر:۔ ترہ فروش۔ ترکاری بیچنے والا۔ کاچھی۔ سبزی فروش۔ رائیں ٭

**کنجڑن** (ہ) اسم مؤنث:۔ کاچھن۔ ترکاری بیچنے والی عورت۔ جیسے کنجڑن اپنے بیر کو کھٹا نہیں بتاتی ٭

**کنجڑے** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کنجڑا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت ٭

**کنجڑے قصائی** (۱) اسم مذکر:۔ ادنیٰ اور کمین آدمی۔ نیچ ذات کا آدمی۔ کم اصل آدمی۔ عوام الناس ٭

**کنجڑے کا غلہ** (۱) اسم مذکر:۔ (۱) کنجڑے کی گولک۔ کھچڑی حساب۔ وہ

**کنج**

حساب جو صاف اور بالاانفراد نہ ہو۔ بلا مجملا حساب۔ بے ترتیب حساب کتاب ایسا حساب جس کی آمد و خرچ کا پتہ نہ لگے۔ گڈمڈ حساب (۲) صفت:۔ بے ترتیبی۔ ابتری ٭

**کنجڑے کی اگاڑی قصائی کی پچھاڑی** (۱) کہاوت:۔ ترکاری اول وقت اور گوشت اخیر وقت اچھا ملتا ہے ٭

**کنجشک** (ف) اسم مؤنث:۔ چڑیا۔ گوریا ٭

**کنجل یا کنجر** (۹) اسم مذکر:۔ بڑا اور قوی الجثہ ہاتھی (فرہنگ جہانگیری میں اس معنی میں کنجل آیا ہے اور فردوسی کا شعر بھی سنداً لکھا ہے مگر سنسکرت میں کنجر ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دراصل دونوں لفظ ایک ہی ہیں) ٭

**کنجوس** (ہ) اسم مذکر:۔ بخیل۔ کنجوس۔ دانت زود خسیس۔ ممسک۔ تنگ دل سوم ؎

بوسہ جب مانگو تو منہ کو پھیر لیتے ہیں بُت صورت ان کی ہے سخی کی اگرچہ کنجوس ہے (آتش)

**کنجوسی** (ہ) اسم مؤنث:۔ بخل۔ تنگدلی خست۔ کنجوس پن۔ مُسکیٹر ٭

**کنجی** (ہ) اسم مؤنث:۔ کلید۔ چابی۔ مفتاح۔ تالی ٭

**کنجی کا کھویا جانا** (ہ) فعل لازم:۔ چابی کا جاتا رہنا۔ کلید کا گم ہو جانا۔ کسی صندوقچے یا دروازے کے بند رہ جانے کا سبب ہو جانا۔ بند کا بند رہ جانا۔ مقفل رہ جانا ؎

صبح ہوتی نہیں ہم ہجر کی شب آج کی رات آہ کھوئی گئی کیا باب اثر کی کنجی (مصحفی)

**کنجی** (ہ) صفت (ہندو):۔ ازرق۔ نیلگون۔ نیلی۔ کرنجی جیسے کنجی آنکھ ٭

**کنچن** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سونا۔ زر۔ ذہب۔ طلا (۲) ایک قوم کا نام جس کا پیشہ عورتوں سے کسب کروانا یا ان کو نچوانا ہے کنچنیوں کا مالک۔ لولی زادہ۔ لولی بچہ۔ بھڑوا (۳) ولد الزنا۔ حرامی (۴) صفت:۔ زردگا۔ نہایت تندرست ٭

**کنچن بچہ** (۱) اسم مذکر:۔ لولی زادہ۔ لولی بچہ۔ کسبی کا جنا۔ بیسوا پتر ٭

**کنچن برسنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کنچن برسنا۔ روپیہ برسنا۔ کثرت سے آمدنی ہونا۔ جھڑا جھڑ روپیہ پڑنا (۲) زرخیز اور خوب پیداوار ہونا ٭

**کنچن نیر** (ہ) اسم مذکر:۔ آب زر۔ نہایت صاف اور شفاف پانی۔ ستھرا پانی ؎

دل نگر سمجھاؤ نابر سے کنچن نیر سب کے کتنے بٹور کے لے گئے ملگیر (دوہا)

**کنچنی** (ہ) اسم مؤنث:۔ منسوب بہ زر۔ زر دوست۔ طالب زر۔ کنچن کی عورت پاتر۔ بیسوا۔ رنڈی کسبی۔ رقاصہ۔ ناچنے والی۔ (بعض لوگ جیسے ڈاکٹر فیلن

**کند**

وغیرہ اپنی تحقیقات میں لکھتے ہیں کہ کنچنی کے معنی ہیں سونے سے ملبے کی ہوئی یعنی آراستہ و پیراستہ) ٭

**کند** (س) اسم مذکر:۔ (۱) اصل۔ جڑ۔ بیخ۔ بن (۲) گانٹھ گٹھی جیسے پیاز۔ گاجر۔ مولی وغیرہ (۳) ف:۔ شکر۔ کھانڈ۔ قند۔ چینی۔ قند اسی کا معرب ہے ٭

**کند** (ف) صفت:۔ (۱) تیزان کا نقیض۔ کھنڈا۔ بھترا۔ کھٹھرا۔ وہ چاقو یا تلوار جو تیز نہ ہو جیسے کند چاقو ؎

تمی چھری کند گرچہ اے سید لطف آیا کیا پچھاڑوں میں (مؤلف)

(۲) سست۔ کاہل۔ کھٹل۔ غس۔ غبی جیسے کند ذہن ٭

**کندا** (۹) اسم مذکر:۔ (۱) پرند کا بازو۔ شہپر جیسے کندے جوڑ کر گرا یا اُترا (۲) تنگ پائجامہ کی وہ سہ گوشہ کلی جو اس کے قریب رہتی ہے۔ شاخ پیچامہ۔ تریز (۳) بندوق کی وہ سہ گوشہ لکڑی جس میں گھوڑا اور نال وغیرہ جڑا ہوا ہوتا ہے اور اسے چھاتی سے لگا کر سر کرتے ہیں۔ بندوق کا پچھلا حصہ (۴) پتنگ کا ہر ایک گوشہ جو عرض میں ہوتا ہے۔ باٹلے پتنگ (۵) بھنا ہوا دود۔ کھویا۔ ماوا (۶) دستہ۔ قبضہ۔ بینٹا (۷) پورا۔ موٹی لکڑی کا ٹکڑا۔ سوٹا۔ اس معنی میں فارسی کندہ ہے ٭

**کندا بھوننا یا کسنا** (۱) فعل متعدی:۔ دود کا کھویا بنانا۔ دُود کا ماوا بنانا ٭

**کندا چڑھانا** (۱) فعل متعدی:۔ بندوق کی نال میں لکڑی لگانا ٭

**کندلا** (ہ) اسم مذکر:۔ سونے کا تار۔ سونا جو چاندی پر چڑھا کر اس کے تار بنائے جائیں۔ سونے کا ڈلا ٭ (یہ لفظ کندل یعنی سونے سے منسوب ہے) ٭

**کندلا کش** (۱) اسم مذکر:۔ وہ شخص جو چاندی کے ڈلے پر سونا چڑھائے ٭

**کندلا گلانا** (ہ) فعل متعدی:۔ چاندی اور سونا ملا کر گلانا تاکہ چاندی پر سنہری رنگ آ جائے ٭

**کندن** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) خالص سونا۔ زر ناب۔ زر خالص۔ اُتم سونا جو نہایت ملائم اور رنگ دار ہوتا ہے ؎

کم ہو کچھ کندن سے کیا چہرے کا اس کے زرد رنگ عشق کر کے مصحفی تو کیمیا گر ہو گیا (مصحفی)

(۲) نہایت چمکتا ہوا۔ دمکتا ہوا ٭ سرخ و سفید جیسے کندن سا بدن (۳) صفت:۔ خالص۔ منزل سے بے ملاوٹ جیسے یہ تو کندن مال ہے (۴) زردگا ٭

**کندن بن جانا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) اکسیر کے وسیلے سے خالص سونا تیار ہو جانا (۲) صاف اور ستھرا نکل آنا۔ نکھر جانا ٭ زردگا ہو جانا ٭ چمک جانا۔ دمک جانا (۳) رسائن بن جانا۔ کیمیا بن جانا۔ اکسیر ہو جانا۔ پارس بن جانا جیسے یہ کام کر لوگے

زر کندن بن جاؤگے"۔

**گُندن سا دمکنا** (ہ) فعل لازم۔ سونے کی طرح چمکنا۔

**کُندن سا رنگ** (ہ) اسم مذکر۔ نہایت سُنہری اور زرد رنگ۔ چمکتا ہوا سنہری رنگ۔ دمکتا ہوا سُنہری رنگ۔

**کندن** (ف) اسم مذکر۔ (۱) کھدائی (۲) کھدنی (۳) گورنا (۴) جنت کاری۔ کندہ کاری۔

**کندن کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ کھودنا۔ کھدائی کرنا۔ گودنا۔ کھدنی کرنا۔ منبت کاری کرنا۔ کندہ کرنا۔

**کنڈوری** (ف) اسم مذکر۔ (۱) دسترخوان۔ سفرۂ چرمیں (۲) اسم مؤنث (ع و) بیری کی صحنک۔ بیوی کی نیاز۔ حضرت فاطمہ علیہا السلام کی فاتحہ جیسے بیوی کی کنڈوری (یہ لفظ پنجاب کی عورتوں میں بولا جاتا ہے) (۳) اسم مذکر۔ ایک قسم کا جنگلی کھیا (۴) اسم مؤنث۔ ایک قسم کے سُرخ پھل کا نام جو کہ انبسل۔

**کندہ** (ف) صفت۔ کھدا ہوا۔ نقش کھدا ہوا۔ منبت۔

**کندہ کار** (ف) اسم مذکر۔ قلم کار۔ حکاک۔ نقش و نگار کھودنے والا۔ منبت کار۔

**کندہ کاری** (ف) اسم مؤنث۔ قلم کاری۔ نقاشی۔ منبت کاری۔ حکاکی۔

**کندہ کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ کھودنا۔ قلم کاری کرنا۔ نقاشی کرنا۔ منبت کاری کرنا۔

**کُندہ** (ف) اسم مذکر۔ (۱) کاٹھ۔ لال خان کا لکڑا۔ وہ موٹی لکڑی جس میں چھید کرکے مجرموں کا پاؤں ٹھونک دیتے ہیں (۲) قیمہ کوٹنے کی لکڑی (۳) لکڑی کا پورا۔ موٹی لکڑی۔ تنۂ درخت۔ منڈلا (۴) بندوق کی لکڑی۔ (۵) باقی معانی دیکھو (کُندا)۔

**کُندۂ ناتراش** (ف) صفت۔ بے ڈول لکڑی کا پورا۔ اکھڑ لکڑی۔ کاٹھ کا اُلّو۔ بچھیا کا باوا۔ مرکھ۔ مور کھ۔ بے وقوف۔ احمق۔ ابلہ۔

**کندھا** (ہ) اسم مذکر۔ مونڈھا۔ شانہ۔ کتف۔ دوش جیسے "کندھے ڈالی جھولی یار چھوڑا نہ کوئی"۔

**کندھا بدلنا** (ہ) فعل متعدی۔ ایک کندھے سے دوسرے کندھے پر بوجھ لینا۔ ڈولی اُٹھانے والوں کا مونڈھا بدلنا۔

**کندھا پکڑ کے چلنا** (ہ) فعل لازم۔ اندھے یا لنگڑے یا بیمار کا دوسرے کی مدد سے چلنا۔ دوسرے شخص کے شانے پر ہاتھ رکھ کر چلنا۔

**کندھا دینا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) جنازے کو دوش پر لینا۔ جنازے کو



باری باری سے اُٹھانا۔ کندھے پر رکھنا ؎

شیعی کے بخشی ہے نصیب کچھ شک نہیں ہرگز جنازے کو دیا ہم نے بھی کندھا گل سے تھا ہلکا (شیدی)

(۲) سہارا دینا۔ مدد دینا۔ سہایتا کرنا۔ بوجھ بٹانا۔

**کندھا ڈالنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) بیل کا اپنے کندھے پر سے جوئے کو گرا دینا۔ جوا چھوڑ دینا۔ جوا ڈال دینا (۲) ہمت ہار دینا۔ تھک جانا۔ دل چھوڑ دینا ؎

دُوسروں کا ہو اُٹھا حال پتلا بیلوں نے دیا تھا ڈال کندھا (حالی بہ حکایت)

**کندھا لگنا** (ہ) فعل لازم۔ بوجھ یا رگڑ کے سبب کندھے کا زخمی ہو جانا۔ کندھے میں زخم پڑ جانا۔

**کندھے** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کندھا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل لینے کی صورت۔

**کندھے چڑھانا** (ہ) فعل متعدی۔ بچوں کو کندھے پر اُٹھانا۔ پہلوانوں کو کشتی جیتنے کے بعد دوش پر چڑھا کر لوگوں کو دکھانا۔

**کندھے لگا لینا** (ہ) فعل متعدی۔ ماں کا اپنے بچے کو گودی میں لے کر سینے سے چمٹا لینا۔ بچے کو تھپک کر سُلا دینا۔

**گندے** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گندا یا گندہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے وہ تبدیلی جس میں الف یا ہائے مختفی کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں۔

**گُندے باندھ کر یا تول کر یا جوڑ کر آنا** (ہ) فعل لازم۔ پرندے کا اوپر سے اپنے شہ پروں کو سمیٹ کر سیدھا نیچے آنا۔ گدے سے آپڑنا۔ ترت چلے آنا۔

**گُندے ڈالنا** (ہ) فعل متعدی۔ تیزیں ڈالنا۔ کلیاں ڈالنا۔

**گُندی** (ہ) اسم مؤنث (۱) موگری۔ کوبہ۔ دُھلے ہوئے یا رنگے ہوئے کپڑوں کو کوٹ کر صفائی کرنے کی چیز۔ کپڑوں کی صفائی جو موگری کے وسیلے سے کی جائے (۲) گھمرت۔ گھمرنا۔ مار پیٹ۔ زد و کوب۔

**گُندی کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) دُھلے ہوئے یا رنگے ہوئے کپڑوں کو تہ کرکے موگری سے کوٹنا۔ کپڑوں کی صفائی کرنا۔ مُہرا کرنا۔ گھوٹا پھیرنا۔ استری کرنا۔ (۲) مارنا۔ پیٹنا۔ کوٹنا۔ گھمرنا۔ زد و کوب کرنا۔ گت بنانا۔ خوب ٹھوکنا۔

**کُنڈ** (س) اسم مذکر۔ (۱) زمین کا وہ گڑھا جس میں برہمن آگ رکھیں۔ ہوم کی آگ رکھنے کا گڑھا۔ جیسے اگن کُنڈ ؎

اگن کُنڈ میں گھر گیا جل ہے کیوں کا سس پڑے پڑے جات ہے پیراپنے کا پاس (اتھ کی بیلی)

(۲) غار۔ گڑھا۔ قعر۔ کھنڈ۔ جھیرا۔ بڑھا (۳) تالاب۔ جوہڑ۔ حوض۔ غدیر۔ پانی کا چشمہ۔ مقدس پانی کا چشمہ۔ جیسے جل کُنڈ ؎

شب کو جا کر زنداں میں نہ ابھرا کوئی ۔ عجب طرح کا اس کنڈ میں گرا پانی (اسیر)

(۳) گرم چشمہ ۔ جیسے سیتا کنڈ ۔ بھون کنڈ ۔ یا وہ کنڈ جو قصبۂ سُہنہ میں واقع ہے ۔

**کُنڈا** (ہ) اسم مذکر ۔ (پورب) اُپلا ۔ ارنا ۔ پاتھک ۔ تھتی ۔ جیسے ٹولی میں بیٹھ کر کنڈے پتھے گئے ہیں ۔

**کُنڈا** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) حلقہ ۔ وہ لوہے کا حلقہ جس میں زنجیر ڈالتے ہیں ۔ (۲) پنجاب ۔ زنجیر ۔ سانکل ۔ کنڈی جیسے جاتا ہے بریلی فلاں کنڈا اڑ جاتی ہوں ۔

**کُنڈل** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) حلقہ ۔ دائرہ ۔ چکّر ۔ وہ دائرہ جو بچے کھیلنے کے واسطے یا جادوگر منتر پڑھنے کے واسطے زمین پر کھینچ لیتے ہیں (۲) کان کا بالا ۔ حلقۂ گوش ۔ مُندرا (۳) ہالہ ۔ چاند یا سورج کا حلقہ ۔ منڈل ۔ خرمنِ ماہ ۔ خرمنِ آفتاب ۔

**کنڈل مارنا** } (ہ) فعل متعدی ۔ خرمن زدن ماہ یا خورشید ۔ چاند کا ہالہ
**کنڈل میں بیٹھنا** } نشین ہونا ۔ سورج کا منڈل میں ہونا ۔

**کُنڈلی** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) حلقہ ۔ گھیرا ۔ دور ۔ چکّر (۲) زائچہ مولود ۔ جنم پترا ۔ (۳) ایک قسم کی ہندی نظم ۔

**کُنڈلی بنانا** (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندو) زائچہ بنانا ۔ جنم پترا بنانا ۔

**کُنڈلیا** (ہ) اسم مؤنث (ہندو) ۔ ایک قسم کے چھند کا نام ۔ ایک قسم کے ہندی اشعار ۔

**کنڈی** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) کلٹا ۔ ایک قسم کا کھانچے کی وضع کا ٹوکرا جس میں کوہستانی لوگ اسباب وغیرہ بھر کر کندھے پر اٹھاتے ہیں (۲) بیرے کا ہار جو ہولی کے تہوار میں ہندوؤں کے بچے اپنے گلے میں ڈالتے ہیں ۔

**کُنڈی** (ہ) اسم مؤنث ۔ زنجیرِ دروازہ ۔ حلقۂ در ۔ سانکل ۔ زُلفی ۔

**کنڈی بند کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ زنجیر لگانا ۔ سانکل دینا ۔ دروازہ بند کرنا ۔

**کنڈی دینا یا لگانا** (ہ) فعل متعدی ۔ زنجیر لگانا ۔ دروازہ بند کرنا ۔

**کنڈی کھڑکھڑانا** (ہ) فعل متعدی ۔ دروازہ پر زنجیر مار کر بلانا ۔ دستک دینا ۔ پکارنا ۔

**کنڈی کھولنا** (ہ) فعل متعدی ۔ کواڑوں کی زنجیر کھولنا ۔ کواڑ کھولنا ۔ دروازہ کھولنا ۔

چپکے ہی کھول کنڈی سے تو انشا کو بلا ۔ ڈر بھلا کیا چاہیے دربان بوبک کا تجھے (انشا)

**کنڈی لگانا** (ہ) فعل متعدی ۔ زنجیر لگانا ۔ سانکل دینا ۔ کواڑ بند کرنا ۔ دروازہ مُوندنا ۔



**کنڈی مارنا** (ہ) فعل متعدی ۔ دیکھو (کنڈی کھڑکھڑانا) ۔

**کنڈی مُوندنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو) ۔ دروازہ بند کرنا ۔ زنجیر لگانا ۔

آئے جو میرے گھر میں وہ شب راہ کرم سے ۔ میں مُنہ دی کنڈی
مُنہ پھیر لگے کہنے تعجب سے کہ یہ کیا ۔ اِس تیری یہ طاقت (رنگین)

**کنز** (ع) اسم مذکر ۔ (۱) خزانہ ۔ مخزن ۔ گنج ۔ گنجینہ (۲) علم فقہ اور علم سنت کی ایک کتاب کا نام ۔

**کَنس** (س) اسم مذکر ۔ (۱) ایک ظالم راجہ کا نام جو اگر سین راجہ متھرا کا بیٹا اور سری کرشن جی کا ماموں نیز جانی دشمن تھا ۔ سری کرشن جی نے اس ظالم کے ارنے کے واسطے اوتار لیا اور بخیر کو اُسے ہلاک کیا چونکہ یہ دیوتا کا دشمن تھا اس وجہ سے اُسے یہی کہ شخص خیال کیا جاتا تھا (۲) کانسی ۔ روئین ۔

**کنستر** ۔ (انگلش ۔ صحیح Canister کینسٹر) اسم مذکر ۔ ٹین کا وہ بکس جس میں اکثر مٹی کا تیل آتا ہے ۔ ٹین ۔ بکس ۔

**کنسلائی** (ہ) اسم مؤنث ۔ دیکھو (کن مخفف کان کے مشتقات) ۔

**کَنَف** (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) جانب ۔ طرف ۔ سمت ۔ اور رُخ و کنارہ (۲) پناہ ۔ سرن (۳) بازو ۔

**کنک** (س) اسم مذکر ۔ (۱) کنچن ۔ سونا ۔ طلا ۔ زر (۲) دھتورا و دھتورے کے بیج ۔ شال بردو معنی ؎

کنک کنک تے سو گنا اور کنک کنک ان سکا ۔ وہ کھائے بلوراکرے یہ پائے بوراے (دوہا)
دھتورے کے بیج

(۳) ہ ۔ اسم مؤنث ۔ گندم ۔ گیہوں ۔

**کنکر** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) ایک قسم کا مٹی کا سخت مادہ جس سے چونا پکاتے اور پکی سڑکیں بناتے ہیں (۲) سنگریزہ ؎

کیا کہوں کیسے رہ گھبرائے ہیں بیٹھے بیٹھے ۔ میرے شب گھر میں اُن کے کوئی کنکر پھینکا (ظفر)

**کنکر پتھر** (ہ) اسم مذکر ۔ (حقارتاً) ۔ (۱) جواہرات ۔ جیسے ہیرا ۔ الماس ۔ نیلم وغیرہ (۲) خاک دھول ۔ خس و خاشاک ۔ کوڑا کرکٹ ۔ الابلا ۔ واہیات ۔

**کنکر سا** (ہ) صفت ۔ نہایت سرد ۔ خنک ۔ بہت ٹھنڈا ۔ جیسے کنکر سا پانی ۔

**کنکر کا** (ہ) صفت ۔ کنکر سے نسبت رکھنے والا ۔ کنکر کا بنا ہوا ۔ جیسے کنکر کا چبوترہ وغیرہ ۔ (صبح) اُٹھ بیرے کنکر کے چبوترے ہی ٹوٹے کر سلام ۔

**کنکر کی سڑک** (ہ) اسم مؤنث ۔ پکی سڑک ۔

**کنکری** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) سنگریزۂ خرد ۔ شیکری (۲) ڈلی ۔ ٹکڑا جیسے نمک کی کنکری ۔

کنک

**کنکری کر دینا** (ہ) فعل متعدی: ٹھیکری کر دینا۔ بے قدری اور افراط کے ساتھ اُٹھانا۔ دل کھول کر خرچ کرنا۔ اسراف کرنا۔

**کنکریلا** (ہ) صفت: کنکر آمیز۔ کرکرا۔

**کنکریلی** (ہ) اسم مؤنث: پتھریلی زمین۔ سنگلاخ۔ رانکڑ زمین۔

**کُنکُنا** (ہ) صفت: نیم گرم۔ شیر گرم۔ سُمسُم۔ گُنگُنا۔ سہتا سہتا۔ سیل گرم۔

**کنکوا** (ہ) اسم مذکر: (۱) کاغذ بادی۔ پتنگ۔ گڈی۔ تکل۔ (۲) ایک بوٹی کا نام۔

**کنکوا اُڑانا** (ہ) فعل متعدی: پتنگ بازی کرنا۔ کاغذ بادی کو ہوا پر تاننا۔

**کنکوا بڑھانا** (ہ) فعل متعدی: پتنگ کو بلند کرنا۔ کنکوا اُڑانا۔

**کنکوا کاٹنا** (ہ) فعل متعدی: مخالف کے پتنگ سے پیچ لگے ڈور کو اپنی ڈور کے گھِسّے اور پتنگ کے زور سے اُڑا دینا۔

**کنکوا لڑانا** (ہ) فعل متعدی: پتنگ بازی کرنا۔ پتنگوں کا باہم اُڑا کر گھِسّوں سے کاٹنا کٹوانا۔

**کنکُوت** (ہ) اسم مذکر: کھڑے کھیت کا تخمینہ لگانے والا۔ کھڑے اناج کو گنتنے اور اُس کے دام قرار دینے والا۔

**کن کھجورا** (ہ) اسم مذکر: کنگوجر۔ ہزار پا۔ صدپا (مفصل دیکھو کن مخفف کان کے مشتقات میں)۔

**کنکی** (ہ) اسم مؤنث: وہ چاول کے ٹکڑے جو دھانوں سے نکالتے وقت ہو جاتے ہیں۔ چاولوں کا چورا۔

**کنگال** (ہ) صفت: (۱) مفلس۔ نردھن۔ دھن ہین۔ محتاج۔ نادار۔ تنگ دست۔ تنگ حال۔ فقیر۔ قلاش۔

بھوسے فضل پہ جو کرکے جو چڑھ گیا — وہ دون پر آسمان بھی کنگال ہو گیا (صبا)

(۲) قحط زدہ۔ کال کا مارا۔ فاقہ زدہ۔ فاقہ کش۔ بھُکّڑ۔

**کنگال بانکا** (ہ) اسم مذکر: خشک بانکا۔ فاقہ مست۔ مفلس شوقین۔ افلاس میں اُترانے والا۔

**کنگال کر دینا** (ہ) فعل متعدی: نردھن کر دینا۔ مفلس بنا دینا۔ محتاج کر دینا۔

**کنگال گھر کا** (ہ) صفت: غریب گھر کا۔ محتاج خاندان کا۔

**کنگال ملک** (ہ) اسم مذکر: بھوکا دیس۔ کنگلوں کا ملک جیسے مارواڑ۔

**کنگال ہو جانا** (ہ) فعل لازم: مفلس ہو جانا۔ محتاج ہو جانا۔ افلاس

کنگھ

میں گھر جانا۔

**گُنگر** (ہ) صفت: موٹا۔ فربہ۔ قوی ہیکل۔ موٹا تازہ۔ خنگرا۔

**گُنگرا** (ہ) اسم مذکر: موٹا اور فربہ آدمی۔ خنگرا۔ ڈھینگ۔ ڈھینگرا۔

**کنگلا** (ہ) صفت: کنگال کی تصغیر یا تحقیر۔ مفلس۔ قلاش۔ بھوکا۔ محتاج۔ نادار۔

**کنگلی** (ہ) اسم مؤنث: فاقہ زدہ عورت۔ مفلوکہ۔ مفلس عورت۔ محتاج عورت۔ بھوکی عورت۔

**کنگن** (ہ) اسم مذکر: دست برنجن۔ دستینہ۔ کلائی کے ایک زیور کا نام جسے چوہے دنتیاں بھی کہتے ہیں۔ اینڈوی۔ سوار (یہ لفظ کر + گن سے مرکب ہے یعنی ہاتھ کا زیور)۔

**کنگرہ** (ف) اسم مذکر: کنگورہ۔ وہ طاق نما کٹے ہوئے طاقچے جو شہر کی فصیل قلعہ کی دیوار یا دیگر عمارات میں خوب صورتی کے واسطے بنا دیتے ہیں۔ شُرفہ۔

**کنگنا** (ہ) اسم مذکر (ہندو): (۱) وہ کلاوے کا ڈورا جو پھیروں کے وقت دولھا کی داہنی کلائی اور دولہن کی بائیں کلائی میں باندھا جاتا ہے۔ کپڑے کی وہ پوٹلی جس میں اسپند اور گینڈے کی کھال یا لوہے کا چھلا سپاری ہلدی وغیرہ رکھ کر دولھا کے ہاتھ میں لگن کے دن باندھ دیتے ہیں (۲) وہ گیت جس میں کنگنا باندھنے کا ذکر ہوتا اور وہ کنگنا باندھتے وقت گایا جاتا ہے۔ جیسے "آؤ ری سہرے ہر بالے بنرے۔ کنگنا میں باندھوں کر بیچ تیرے" (۳) ہندوؤں کی ایک شادی کی رسم جس میں دولھا دولہن کا کنگنا بیاہ کر لانے سے دو روز بعد کھلوایا جاتا ہے۔

**کنگنی** (ہ) اسم مؤنث: (۱) کانس۔ دیوار کی کگر (۲) ایک قسم کا چکنا اور چھوٹا اناج جسے اکثر چڑیوں اور لالوں کو بھی کھلاتے ہیں اور نیز اس کے لڈو بناتے ہیں۔

**کنگورہ** (ہ) اسم مذکر: (۱) دیکھو (کنگرہ) (۲) کلغی۔ جیغہ۔ وہ خوش نما پر جو سرداروں کی ٹوپی پر لگائے جاتے ہیں۔ تاج کے اوپر کا جواہرات۔

**کنگھا** (ہ) اسم مذکر: شانہ۔ بال سلجھانے کا ایک مردانہ آلہ۔ مشط۔

**کنگھی** (ہ) اسم مؤنث: (۱) کنگھا کی تانیث۔ شانہ کوچک جس کی دونوں طرف دندانے ہوتے ہیں (۲) ایک درخت کا نام جس کے پھول میں کنگھی کے سے دندانے ہوتے ہیں۔ درخت شانہ۔

اُلجھا ہے اُن کے گیسوئے پُرشکن میں — اُگی ہے جانے سبزہ کنگھی ہرے چمن میں (آتش)

بہار شانہ سنبل کہ ہے لف پریشاں میں — مجھے جانے گل پہلے ہے کنگھی عشق پیچاں میں (ناسخ)

کنگھ

**کنگھی چوٹی** (ہ) اسم مؤنث :- تزئینِ مو - بناؤ سنگار - آرایش ؏

ملے اذنِ حیرت کبھی شبِ وصل     کنگھی چوٹی میں سنی کا جل میں (لالہ علم)

**کنگھی چوٹی کرنا** (ہ) فعل متعدی :- بناؤ سنگار کرنا - تزئین و آرایش کرنا - سر گوندھنا - بال سنوارنا - چوٹی کرنا - مانگ سنوارنا ٭

**کنگھی کرنا** (ا) فعل متعدی :- بال باہنا - شانہ در موزدن کا ترجمہ - بالوں کو کنگھی کے ذریعے سُلجھانا اور سنوارنا (اِس کی نسبت عورتوں کا وہم ہے کہ اگر دوسرے شخص کے سر کی کنگھی کی جائے تو بیر پڑ جاتا ہے) ٭

**کنواں یا کُواں** (ہ) اسم مذکر :- س (کُوپ) چاہ - بیر - کھُو - بھمبیرا - گو - گوہ ؏

ملاحتِ ذقنِ یار کا ہے یہ پر شور     عجیب لطف کا کھاری ہے یہ کنواں نکلا (آتش)

**کنواں بیچا ہے کنوئیں کا پانی نہیں بیچا** (ہ) کہاوت :- تکرار بے فائدہ دلیل ناجائز و شرط خلاف عقل پر اِس مثل کا اطلاق ہوتا ہے ٭

**کنواں پُوجنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- بیٹے کے جنم یا شادی کے وقت کنوئیں کی پرستش کرنا ٭

**کنواں ٹُوٹنا** (ہ) فعل لازم :- کنوئیں کا پانی گھٹنا - کنوئیں کا پانی کم ہو جانا ٭

**کنواں جوتنا یا چلانا** (ہ) فعل متعدی :- کنوئیں سے لاؤ کے ذریعے سے پانی نکالنا - آبپاشی کرنا ٭

**کنواں چھوڑ دینا** (ہ) فعل متعدی :- کنواں چلانا بند کر دینا - کنواں تھام دینا - آبپاشی سے باز رہنا ٭

**کنواں سا** (ہ) صفت :- مانندِ چاہ ٭ گہرا - اونڈا - عمیق ٭

**کنواں کھودنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) چاہ کندن کا ترجمہ - کنوئیں کے واسطے زمین کھودنا (۲) دوسرے کے گرانے کو گڑھا کھودنا - کسی کے واسطے بدی کرنا - برائی کرنا ٭

**کنواں کھودنے والا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) چاہ کن (۲) برائی کرنے والا - بدی کرنے والا ٭

**کُنواسا** (ہ) اسم مذکر :- نواسے کا بیٹا - بیٹی کے بیٹے کا بیٹا ٭

**کُنواسی** (ہ) اسم مؤنث :- نواسی کی بیٹی - بیٹی کی بیٹی کی بیٹی ٭

**کنوتی** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گوشِ اسپ - گھوڑے کا کان ٭ گھوڑے کا کھڑا ہوا کان (۲) کان کی بالی - مُرکی - مُرکیچہ ٭

**کنوتیاں** (ہ) اسم مؤنث :- کنوتی کی جمع ٭

**کنوتیاں بدلنا یا کھڑی کرنا** (ہ) فعل لازم :- گھوڑے کا دونوں کانوں کو

کنو

کھڑا کرنا - چوکنا ہونا ٭

**کنوٹھا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) کونہ - گوشہ - کھونٹ - زاویہ (۲) بغل - کنارا - کنارہ (۳) برادر چلو ٭ برابر کا بھائی ٭ ؏

زنانی ہو تو کٹھے سے پکڑی گئی     تو میرے کنوٹھے سے پکڑی گئی (رنگین)

**کنور** (ہ) اسم مذکر :- (۱) لڑکا - طفل کودک - بالا - (۲) بیٹا - پسر - پتر (۳) راج دُلارا - ٹیکا - راجہ کا بیٹا - میاں - شہزادہ - ملک زادہ - راج پتر (۴) عزت کا خطاب ٭

**کنول** (ہ) اسم مذکر :- (۱) پدم - ایک پھول کا نام جو دریا میں کھلتا ہے - گلِ نیلوفر - کھانے کے پھول کا نام - کمودنی اس پھول کو اکثر دل سے تشبیہ دیتے ہیں ؏

ہمیشہ جوش پر ہے نا پانی پری سے آتش     کبھی تازہ نہ ہیں اپنے اس دل کا کنول کھلا (آتش)

وہ بہار آنکھیں برستے ہوئے ہنسنے لگیں     حوض کا فوارہ بن جائے کنول تالاب کا (بحر)

(۲) قمقمہ - ایک سُرخ کاغذ یا ابرق کا پھول جس میں موم کی بتی جلاتے اور اکثر بھادوں کے مہینے میں جمعرات کے روز عوام لوگ خواجہ خضر کے نام پر پانی میں بہاتے ہیں ٭ لالہ (۳) شیشے کے ایک ظرف کا نام جس میں شمع روشن کرتے ہیں ؏

چشم ہر دور آپ کا کیا رنگ ہے سرخ و سفید     روئے تاباں ہے کہ روشن ہے کنول بلور کا (بحر)

(۴) ایک بوٹی کا نام (۵) مثانہ جانور - پھکنا (۶) مجازاً دل - من - ہر دو جیسے "اُن کے دیکھتے ہی کنول ہرا ہوگیا" (۷) دیکھو (کنول بائی بمعنی یرقان) ٭

**کنول باؤ یا باؤ یا بائی** (ہ) اسم مذکر :- یرقان ٭

**کنول چرن** (ہ) اسم مذکر :- وہ شخص جس کے پاؤں میں پدم ہو ٭ مبارک قدم - مبارک پے ٭

**کنول کھلنا** (ہ) فعل لازم :- گلِ نیلوفر کا شگفتہ ہونا ٭ دل خوش و خرم شگفتہ اور شاداب ہونا - دل کی کلی کھلنا ؏

جو دل کی آرسی کو ہمارے جلا کرے     اس کا کنول خدا کی طرف سے کھلا کرے (انشا)

**کنول ککڑی** (ہ) اسم مذکر - کھانا - کنول کا بیج جسے کھاتے ہیں - کول ڈوڈے ٭

**کنول نین** (ہ) صفت :- کنول سی آنکھوں والا ٭

**کنوّں** (ہ) اسم مذکر :- کنا کی جمع پتنگ کے کنّے - جوتے کے کنّے (یہ جمع حروف جر کے آجانے سے اِس طرح بنتی ہے) ٭

**کنوّں سے اکھڑنا** (ہ) فعل لازم :- اوّل معلوم - دوم جڑ پیڑ سے جانا - بالکل اکھڑ جانا - کچھ تعلق نہ رکھنا - جیسے "وہ تو کنوّں سے اکھڑ گئے" ٭

**کنونڈا** (ہ) صفت :- (۱) شرمندہ - شرمسار - شرمگین (۲) ذلیل - خوار - رسوا

داغی۔ بدنام۔ کلنکی۔ ہیٹا (۳) احسان مند۔ ممنون۔ منت کشیدہ۔ شرمندۂ احسان ؎

وہ قومیں جو ہیں آج سرتاج سب کی — کنوڈی رہیں گی ہمیشہ عرب کی (حالی)

(۴) ناقص الخلقت۔ عیبی۔ عیب دار۔ ناقص۔

**کنوڈا کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ شرمندہ کرنا۔ داغی کرنا۔ احسان مند کرنا۔ داغ لگانا۔ عیب لگانا۔ نیچا دکھانا۔ کسی اعضا کو نقص پہنچانا۔ عیب دار بنانا۔ جسمانی عیب کر دینا جیسے ہاتھ پاؤں سے کنوڈا کر دیا۔ آنکھ سے کنوڈا کر دیا وغیرہ۔

**کنوڈا ہونا** (ہ) فعل لازم۔ شرمندہ ہونا۔ ممنون ہونا۔ داغ لگنا۔ داغی ہونا۔ کلنک لگنا۔ کسی اعضا میں نقص آجانا۔ عیب دار بن جانا۔ عیب لگ جانا۔

**کنوڈی** (ہ) صفت۔ (کنوڈا کی تانیث) کنوڈی بلی چوہے سے کان کترواتی ہے۔

**کنووں یا کوؤں** (ہ) اسم مذکر۔ کنواں کی جمع جو حرف جر کے آجانے سے بنائی جاتی ہے۔

**کنووں میں بانس ڈالنا یا کنوئیں میں بانس ڈالنا** (ہ) فعل متعدی۔ کسی چیز کو کنووں میں بانس ڈال کر ٹٹولنا۔ بہت ڈھونڈھ بھال کرنا۔ پتال تک تلاش کرنا۔ زمین کی تہ تک میں ڈھونڈھ ڈالنا۔ نہایت ڈھونڈھ ڈھانڈ تلاش و جستجو کرنا ؎

کنوئیں میں بانس ڈالے ہم نے ہر چند — نہ آیا پر سے چاہِ ذقن ہاتھ (منصور)

**کنووں میں بانس ڈلوا دینا** (ہ) فعل متعدی۔ نہایت تلاش کرا لینا۔ ڈھونڈھوانے میں کوئی دقیقہ باقی نہ چھوڑنا۔

**کنوئیں** (ہ) اسم مذکر (کنواں کی جمع)۔

**کنوئیں میں بھانگ پڑنا** (ہ) فعل لازم۔ سب کے سب کا متوالا اور پاگل ہو جانا۔ ادنیٰ سے لے کر اعلیٰ تک کا مست و بے ہوش بلکہ خود رفتہ و دیوانہ ہو جانا۔ کسی کی عقل کا بھی سلیم اور بجا نہ رہنا ؎

اس ذقن میں بھی سبزی ہے خط کی — دیکھو جیدھر کنوئیں پڑی ہے بھانگ (میر)

(چونکہ کنوئیں کا پانی ایک خلقت اور محلہ کا محلہ پیا کرتا ہے اور جب کنوئیں میں کوئی نشہ والی چیز ہو تو ظاہر ہے کہ سارا محلہ یعنی سب پینے والے متوالے ہو جائیں پس اس لحاظ سے کثرت حمقا پر یہ محاورہ بولا جانے لگا)۔

**کنوئیں پر سے گئے اور پیاسے آئے** (کہاوت)۔ امید کی جگہ گئے اور پھر



محروم آئے۔ کمال بدنصیبی کے موقع پر بولتے ہیں۔

**کنوئیں جھانکنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) نہایت جستجو اور تلاش کرنا۔ کنووں کے اندر جا جا کر دیکھنا۔ حیران و پریشان ہونا۔ سرگردان پھرنا ؎

ڈوبا میں اس لئے کہ جگت آشنا تھا میں — جھانکے کنوئیں چاہِ زنخداں کی چاہ میں (امانت)

(۲) کنووں میں گرنا۔ کنووں میں پڑنا ؎

یہ جگہ ہے فرشتوں نے کنوئیں جھانکے ہیں — پاک آلائش دنیا سے بشر کیا ہوگا (بحر)

(۳) گھگّے کے کاٹے کا ٹوٹکا کرنا جس کی نسبت یہ مشہور ہے کہ جسے کتا کاٹے اُس کو سات کنوئیں جھانکنے لازم ہیں تاکہ اُس کا اثر نہ ہو۔

**کنوئیں جھنکانا یا جھنکوانا یا جھنکا دینا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کنووں کے اندر منہ ڈلوا کر دکھانا۔ کنووں کا پانی یا تہ دکھانا۔ گھگّے کے کاٹے کو سات کنووں پہ لے جانا تاکہ اُس کا اثر نہ ہو۔ کنووں میں گرانا ؎

جٹے بنا کے چاہی شبِ یوسف چرخ کستا ہے — مناسب ہے کنوئیں اس کو جھنکایا چاہئے پہلے (اسیر)

(۲) حیران کرنا۔ آوارہ پھرانا۔ در بدر پھرانا۔ ناک میں دم کر دینا۔ ستانا۔ ناک چنے چبوا دینا۔ تنگ کر دینا۔ مصیبت میں ڈالنا۔ آفت میں پھنسا دینا۔ دق کرنا۔ تھکا مارنا۔ دیوانہ بنانا۔ سودائی بنانا۔ باؤلا کر کے پھرانا۔ دیوانہ وار پھرانا ؎

عزیز و یوسفِ کنعاں کی چاہ میں آپ تو — کنوئیں جھنکائے گا مجھ کو بہ ہزار دل میرا (الہام)

عشق چاہِ ذقن کیا تو ہے دل — دیکھنا کیا کنوئیں جھنکاتے ہیں (وزیر)

یوسف کنوئیں میں گر کے ہو بادشاہ مصر — قسمت بھی ہے کنوئیں جو کسی جھنکائے عشق (اسیر)

چاہیں نہ ہو جبینوں کے وہ لا غرق نہ ہو — یہ فرشتوں کو کنوئیں ہم سے جھنکا دیتے ہیں (امانت)

لڑکے کبھی جاتے ہیں ہم یا کبھی تالاب — کیا ہم کو جھنکاتی ہے کنوئیں چاہ تمہاری (〃)

گردشِ نرگسِ بتاں نے تو دیوانہ کیا — دیکھو جھنکوائے کنوئیں چاہِ زنخداں کیا کیا (آتش)

عشقِ ذقن نے ہم کو جھنکائے بہت کنوئیں — جیتے رہے تو نام نہ لیں گے نہ چاہ کا (نادر)

ذرا چاہ کا دیکھ اپنی مزا — جھنکاتی ہوں کیسے کنوئیں میں بھلا (میر حسن)

یاد آئینہ رخ نے تو بنایا حیراں — دیکھیں جھنکوائے کنوئیں چاہِ زنخداں کتنے (رند)

**کنوئیں کی مٹی کنوئیں کو لگتی ہے** (ہ) محاورہ۔ یعنی جس قدر آمد ہوتی ہے اُسی قدر خرچ بھی ہو جاتا ہے۔ جہاں کی کمائی ہوتی ہے وہیں صرف بھی ہو جاتی ہے ؎

تجھ بن کی کمائی نقد ہے کیونکر عکس — کنوئیں کی لگتی کنوئیں کو ہے جانِ من مٹی (نصیر)

**کنوئیں میں بولنا** (ہ) فعل لازم۔ ضعف کے مارے نہایت آہستگی اور دھیمے پن سے بولنا۔ اس طرح بولنا کہ بمشکل دوسرے کے کان میں آواز جائے۔

**کنو**

صورت یا جان کنی کے وقت کیسی آواز نکالنا۔ قریب بمرگ ہونا ٭

**کُنوئیاں** (ہ) اسم مؤنث ۔ چھوٹا کنواں۔ کوئی۔ چاہ کوچک ٭

**کُنہ** (ع) اسم مذکر ۔ (۱) کسی چیز کی انتہا۔ تہ۔ حقیقت۔ ماہیت (۲) جاننا ۔ نکتہ۔ باریکی ٭ مغزِ سخن ٭

**کُنہ کو پہنچنا** (ا) فعل متعدی ۔ کسی بات کے مغز یا اصل کی تہ کو پہنچنا ٭

**کنہا** (ہ) اسم مذکر (پورب) ۔ وہ سرکاری ملازم جو کھڑی کھیت کے غلہ کا اندازہ کرتا ہے۔ آنکو۔ کوتنے والا۔ جانچنے والا ٭

**کنہائی** (ہ) اسم مذکر ۔ برج کی زبان میں کرشن جی کو کنہای کہتے اور ہولیوں میں اکثر اسی نام کے ساتھ گاتے ہیں ٭

**کنہیا** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) سری کرشن جی کا نام۔ کاہن ۔ شیام ؎

طرۂ حُسن اُس صنم کے سر پہ زیبا ہوگیا زلف کالی بن گئی جوڑا کنہیا ہوگیا (بحر)

(مفصل کیفیت دیکھو کشن میں) (۲) خوب صورت لڑکا ۔ بھولا بھالا ۔ بھولا ۔ ہولا بچہ

ہوا صوبہ پیا بھی زلفِ حُسنِ یار کنہیا بنا وہ جو سونا گیا (بحر)

(۳) ؎ ۔ رسیا ۔ معشوق صفت ۔ جیسے "وہ تو گوپیوں میں کنہیا ہے" ٭

**کَنی** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) ٹکڑا۔ ریزہ۔ کرچ۔ پارہ ٭ بیش قیمت پتھر کا ٹکڑا۔ ریزۂ الماس ؎

تابِ دنداں دکھا بزم میں تو ہنس ہنس کر کوئی کھا جائے گا جوہر کی کنی خوب نہیں (ذوق)

کیوں کہ پی جاؤں بھلا لے ضبط جو اشک سب ہیرے کی کنی ہے (ناسخ)

(۲) کنکی۔ چاول کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ۔ ٹوٹے ہوئے چاول (۳) چاول کا وہ حصہ جو گلنے سے رہ گیا ہو۔ خامی۔ ادھکچرا پن جیسے جب چاولوں میں ایک کنی رہ جائے تو دم پر چھوڑ دو (۴) جوبن کا کوئی حصّہ۔ جُسن کا کوئی نشان ۔ کوئی آن۔ کوئی انداز ۔ جیسے "ابھی تو اس میں ایک کنی باقی ہے" ٭

**کنے** (ہ) تابع فعل ۔ (دکن اور ضلع کانگڑہ میں زیادہ بولتے ہیں۔ متروک) پاس ٭ نزدیک ۔ قریب ؎

تہا جس کنے اسباب کئی ڈھالی تھے وہ کہیں گئے یاں سے تو دونوں ہاتھ خالی تھے (امیر)

**کَنّے** (ہ) اسم مذکر ۔ (کنا کی جمع) ٭

**کَنّے ڈھیلے ہو جانا** (ہ) فعل لازم ۔ رگ پٹھے کا سست اور عضو کا بیکار ہو جانا ۔ تھک جانا۔ عاجز آجانا ۔ پتلا حال ہو جانا ۔ جوش جوانی و غرور و نخوت کا جاتا رہنا ؎

دیکھ حال میرا کھلکے سو سو چلے ساتھی بھاگے سب اپنا اپنا جی لے

**کنیا**

کنتی بھی کنیں میں نہ چھوڑوں گی قدم سو اُس کے بھی ہو چلے ہیں کنّے ڈھیلے

**کَنّی** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) حاشیہ۔ کنارہ ۔ گوٹ۔ سنجاف ۔ مغزی۔ گوٹ وغیرہ شال یا لگانے کا اُونی یا ریشمی کنارہ (۲) وہ دھجی جو پتنگ یا کنکوے کے گوشہ کی جانب کانپ میں باندھی جاتی ہے تاکہ پتنگ کا وزن برابر ہو کر سیدھا اُڑے (۳) گوشۂ پتنگ ۔ کنکوے کا بازو (۴) تمباکو کے وہ چھوٹے چھوٹے پتے یا کونپلیں جو ایک دفعہ کاٹ لینے کے بعد دوبارہ نکلتی اور قابلِ قطع دعمدہ نہیں ہوتی ہیں ٭

**کَنّی باندھنا** (ہ) فعل متعدی ۔ پتنگ کے بازو میں دھجی باندھ کر اُس کے دونو بازوؤں کو ہم وزن کرنا ٭

**کَنّی دار** (ہ) صفت ۔ وہ کپڑا جس کے کناروں پر کسی رنگ کی دھاری ہو ۔ کنارہ دار ٭

**کَنّی دبانا** (ہ) فعل متعدی ۔ قابو میں لانا ۔ عاجز کرنا ۔ تنگ کرنا ۔ بس میں کرنا ٭

**کَنّی دبنا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) ادھین ہونا ۔ مطیع و فرماں بردار ہونا ٭ عاجز ہونا ۔ مغلوب ہونا (۲) جھینپنا ۔ کنیانا ۔ لجانا ۔ شرم کرنا ۔ آنکھ نیچی ہونا ۔ (۳) ڈرنا ۔ خائف ہونا ٭

**کَنّی کھانا** (ہ) فعل لازم ۔ پتنگ کا ایک رُخ کو جھکنا ۔ کنکوے کا ایک طرف سے نیچا ہو کر اُڑنا

**کَنیا** (س) اسم مؤنث ۔ (۱) نو یا دس برس تک کی لڑکی ۔ چھوٹی عمر کی لڑکی ۔ صبیہ ۔ معصومہ (۲) باکرہ ۔ دوشیزہ ۔ چہرہ بند ۔ ناکتخدا لڑکی ۔ کواری (۳) بیٹی ۔ دختر ۔ دھی ۔ پتری (۴) دُلہن ۔ عروس ۔ بنی (۵) چھٹی راس ۔ برج سنبلہ (۶) درگا دیوی کا نام (۷) ایلوے کا درخت ۔ درختِ صبر (۸) بڑی الائچی ۔ بیل کلان (۹) ہندی رباعی کا ایک وزن جس میں چار چار رکن ہوتے ہیں (۱۰) وہ پودا جو دوسرے درخت پر پیدا ہو جائے ۔ اکاس بیل ۔ امر بیل (۱۱) بانجھ ۔ وہ عورت جسے حمل نہ رہے ٭

**کَنیا پُتر ۔ کنیا سُت** (ہ) اسم مذکر (ہندو) ۔ بن بیاہی لڑکی کا لڑکا ۔ حرامی ۔ ولد الزنا ۔ حرام کا ٭

**کَنیا جمانا** (ہ) فعل متعدی ۔ چھوٹی چھوٹی لڑکیوں کو درگا کے نام پر کھانا کھلانا ٭ معصوم لڑکیوں کی ضیافت کرنا ٭

**کَنیا دان** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) لڑکی کا بیاہ کرنا ۔ لڑکی کو نکاح میں دینا (۲) جہیز

دان۔ آمیز۔ دہیز (۳) وہ روپیہ جو بیٹی کے بیاہنے کے واسطے لوگوں سے بطور مدد مانگا جائے ۔

**کنیا دان مانگنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کسی کی لڑکی کو نکاح میں لانے کے واسطے مانگنا ۔ کسی کی بیٹی سے بیاہ چاہنا (۲) بیٹی کے بیاہنے یا جہیز میں دینے کے واسطے کچھ نقدی طلب کرنا ۔

**کنیاوائی** (ہ) اسم مؤنث ۔ سوات بوند۔ وہ بارش جو آفتاب کے برج سنبلہ میں آنے پر برستی ہے ۔ موسم بہار کی بارش۔ نیساں ۔ (ہندوستانیوں کے نزدیک تو یہ بارش ہندی چھٹے مہینے یعنی بھادوں میں تقریباً ہوتی ہے اہل فارس کے نزدیک ساتویں رومی مہینے میں جبکہ آفتاب برج حمل میں آتا ہے جو تقویماً ماہ اپریل ہے) ۔

**کنیانا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) کنکوّے کا ایک جانب یا ایک طرف کو جھکنا ۔ پتنگ کا کنی کھانا (۲) کنارہ کرنا ۔ بچنا ۔ ہٹنا ۔ ایک طرف ہونا ۔ کترانا ۔ بغل کو ہونا ۔ ع

کوئی کیسا ہی اُس سے کنیا وے آخر اُس کو یہ تیج میں لاوے (امیر قائم)

(۳) شرمانا ۔ جھینپنا ۔ آنکھ سامنے نہ کرنا (۴) دور بھاگنا ۔ الگ الگ رہنا ۔ بچا ہوا رہنا ۔ پاس نہ پھٹکنا ۔ وصوسے نہ جانا ۔ وحشت کرنا ۔ رمیدگی اختیار کرنا ۔

(صاحب گلشن فیض نے جو حیران و متعجب ہونے کے معنی لکھے ہیں اس میں کلام ہے نہ تو کسی استاد کا شعر اس معنی میں نظر سے گزرا اور نہ سُننے میں آیا) ۔

**کُنیت** (ع) اسم مؤنث ۔ وہ نام جو باپ یا ماں سے خواہ بیٹا یا بیٹی کے نام سے بولا جائے ۔ عربی میں ایسے ناموں کے اوّل ابو یا ام بنت ابن اور فارسی میں پسر یا دختر آتا ہے جیسے ابوالحسن ۔ ابوالقاسم ۔ ابابکر ۔ ام الفاطمہ ۔ بنت الکرم ابن حاجب ۔ ابن ماجہ ۔ ابن خلدون ۔ پسر محمود ۔ دختر حامد وغیرہ ۔ اردو میں اصغر کی ماں ۔ اکبر کا باوا وغیرہ ۔ عربی میں وصفیت اور لقب کے معنی میں بھی مستعمل ہے ۔ جیسے ابوالفضل ۔ بزرگی کا باپ ۔ ابوجہل جہالت کا باپ ۔ ابوہریرہ بلیوں کا باپ یعنی بلیوں کی پرورش کرنے والا کیونکہ اصل نام عبدالرحمٰن تھا ۔ مگر بلیوں سے رغبت رکھنے کے سبب یہ لقب پڑ گیا ۔ ماں باپ کا رکھا ہوا نام ۔ خاندانی نام ۔ وہ نام جس سے ماں باپ اپنے بچے کو پکاریں ۔

**کنیر** (ہ) اسم مذکر ۔ ایک تلخ اور سدا بہار درخت اور اُس کے پھول کا نام جس کا پھول اکثر زرد یا سُرخ ہوتا ہے اور پھل میں سے دودھ سا نکلتا ہے اس کے پھل کی شکل نہایت مستوی ہے ۔ عوام الناس کا خیال ہے کہ جس کے گھر میں اس کا پھول ڈال دیں اُس کے اہل آپس میں کم شناشی ہو جائے ۔ گویا سی کے کاٹنے کا اور اس کا ایک ہی خواص ہے بوئی خوشبو ۔ کروی ۔ کسیلی ۔ مزاجاً اوّل درجہ میں گرم ۔ دوم میں خشک ۔



**کنیر کا پھول** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) گل خر زہرہ ۔ (۲) لڑائی کا گھر ۔ بس کی گانٹھ ۔ فتنہ پرداز ۔ فتنہ انگیز ۔ سی کا کانٹا ۔ ع

جس کے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں کانٹا ہے گھر میں سایہ کا یا گل کنیر کا (ذوق)

**کنیر کی جڑ** (ہ) اسم مؤنث ۔ بیخ خر زہرہ جس کے کھانے سے آدمی مر جاتا ہے ۔

**کنیز** (ف) اسم مؤنث ۔ لونڈی ۔ باندی ۔ چیری ۔ داسی ۔ بندوڑہ ۔ زن مملکہ ۔ پرستار زنان ۔ حرم ۔ سُریت ۔

**کنیزک** (ف) اسم مؤنث ۔ تصغیر کنیز ۔ بندوڑہ ۔

**کو** (ہ) علامت مفعول (۱) را ۔ نو ۔ تئیں جیسے اُس کو مارا ۔ گھر کو گیا ۔ شام کو جائے گا ۔ میں تو اپنے کو حقیر سمجھتا ہوں ۔ وغیرہ (۲) سے ۔ از ۔ ع

نہ کعبہ میں نہ بت خانہ میں ملتا ہے خدا طالب نہ پاوے گا نہ پاوے گا مجھے جو یا تو دل کو (سوز)

کہہ اے صبا بچھڑے ہوئے سایوں کو راہ ملتی ہی نہیں دشت کے آوارہ کو (نامعلوم)

(اب متروک ہے) (۳) اظہار فعل کی تاکید کے واسطے جیسے "وہ جانیکو ہے" لیکو ہے یعنی جانیوالا یا عنقریب آنے والا ہے (۴) لئے ۔ واسطے ۔ برائے ۔ جیسے ان کے ہاں کھانے کو بہت ہے ۔ وہ روٹی کھانے کو بیٹھا ہے ۔ اپنے گھر کو اب پہنچتے ہیں ۔ (۵) گنوار بجائے کا استعمال کرتے ہیں یعنی کس کو بجائے کس کا ۔ واوا کو ہے یعنی داوا کا ہے (۶) برج میں کون کی جگہ بولتے ہیں ۔ جیسے کو جانے ہے یعنی کون جانتا ہے (۷) بجائے میں ۔ اندر ۔ ور ۔ جیسے رات کو ۔ دن کو یعنی رات میں دن میں (۸) زائد ۔ تحسین و ربط کلام کے واسطے جیسے کل کو آتا یعنی کل آتا ۔ آج کو وہ ہوتے تو دکھا دیتے ۔

**کُو** (ف) اسم مؤنث ۔ گلی ۔ کوچہ ۔ محلہ ۔ ٹولہ جیسے کوے یار کوے ملامت وغیرہ ۔

**کوّا** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) زاغ ۔ کاگ ۔ کاگا ۔ کاک ۔ غُراب ۔ جیسے کوّا ناک لے گیا ناک کو نہیں دیکھتے کوّے کے پیچھے دوڑے جاتے ہیں ۔ یعنی جھوٹی بات کو بلا تحقیق مانے لیتے ہیں (۲) وہ گوشت کا ٹکڑا جو حلق کے اندر بشکل زبان لٹکا ہوا ہے ۔ لوزہ ۔ لہات (۳) سرکنڈے کا ایک کھلونا جسے بچے دھوپ میں پھینکتے ہیں (ہندوستان کی عورتیں اس کے بولنے پر اپنے کسی پردیسی کے آنے کا شگون لیتی اور اُسے دیکھ کر کہتی ہیں کہ کوّے اگر فلاں شخص آتا ہے تو اُڑ جا ۔

**کوّا اُٹھانا** (ہ) فعل متعدی ۔ گلا اُٹھانا ۔ حلق کے اندر کا گوشت جو زیادہ لٹک جاتا ہے اُسے دبانا تاکہ تکلیف لاحق جاتی رہے ۔

**کوّا پری** (ہ) اسم مؤنث ۔ کالی عورت ۔ کلو ۔ شیدن ۔ حبشن ۔ کالی کلوٹی ۔

**کوّا پھنسانے کی چال ہے** (ہ) محاورہ ۔ ہوشیار آدمی کو دام فریب

میرا نے کا ڈھنگ ہے ◆

**کوا ٹرٹراتا ہی ہے دھان پکتے ہی ہیں** (ہ) محاورہ (پورب) یعنی کوا ٹملاتا ہی رہتا ہے مگر دھان پکے بغیر نہیں رہتے۔ دشمن کے برا چاہنے سے برا نہیں ہوتا ◆

**کوا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھول گیا** (ہ) کہاوت ۔ یعنی ادنیٰ جو اعلیٰ کی روش اور طرز اختیار کرتا ہے تو وہ خرابی اور رسوائی کا سبب ہوتا ہے یا جو شخص اپنی اوقات سے بڑھ کر حوصلہ کرتا ہے وہ اپنی پچھلی حیثیت کو بھی گنوا دیتا ہے ؎

جسے مد کو ہے جرأت کی ہمسری کا خیال　　کہ بھولے اپنی بھی کوا چلے جو ہنس کی چال (جرأت)

رقیب اب اُس کے گھر کی راہ مت میری طرح تو لے
چلے گر چال کوا ہنس کی تو اپنی بھی بھولے (جرأت)

عجب طرح کا زمانے نے رنگ بدلا ہے　　نیا ہی شعبدہ برپا ہے زیرِ چرخِ کہن
چلے ہے یعنی کہ کوا ہر ایک ہنس کی چال　　کہ ہر فلوس نے سیکھا ہے اشرفی کا چلن (نظیر)

**کوا کُھمار میں پڑنا** (ہ) فعل لازم ۔ کاگا رول میں پھنسنا ۔ کائیں کائیں اور زرد میں گھرنا۔ جیسے جب کچھ دینے کو نہ رہا تو قرض خواہوں کی کوا کھمار میں پڑے ◆

**کوآر** (ہ) اسم مذکر ۔ ہندی چھٹا مہینا ۔ آسن ۔ اسوج ۔ اکتوبر جیسے کوار کا سا جھلا آیا برسا اور چلا ◆ ساون کی جھڑی بھادوں کا بھرن ۔ کوار کے چھچھلے بتلے مشہور ہیں ◆

**کوآرا** (ہ) صفت ۔ (۱) بن بیاہا ۔ نا کتخدا ۔ مجرد ◆ وہ شخص جس کی شادی نہ ہوئی ہو ۔ جتی ستی ۔ کوار پنڈا (۲) اوت ۔ وہ شخص جو بن بیاہا مر جائے ۔ جیسے کوآرے کے نام کا اٹھانا (ہندو)

**کوارا بالا** (ہ) اسم مذکر ۔ بن بیاہا لڑکا ۔ نا کتخدا لڑکا ۔ کورے پنڈے والا ◆

**کوارا ناتا** (ہ) اسم مذکر ۔ سگائی یا نسبت کے بعد کا اور شادی کے پیشتر کا رشتہ ۔ جیسے کوارے ناتے کوئی بھی کسی کے ہاں جاتا ہے جو میں چلی جاؤں ۔ (عو)

**کوار انٹھوا** (ہ) اسم مذکر (ہندو) ۔ دیکھو (کوارا ناتا) ◆

**کوارپت یا کوارپچل** (ہ) اسم مذکر ۔ بکارت ۔ دوشیزہ پن ۔ دوشیزگی ۔ کوارپن ۔ چیرو ◆

**کوارپت یا کوارپچل اُتارنا** (ہ) فعل متعدی ۔ ازالہ بکر کرنا ۔ چیرو توڑنا ۔ کچا تاگا توڑنا ۔ مُنہ کھولنا ۔ سرفراز کرنا ۔ چیرہ اُتارنا ۔ کوارپن دور کرنا ۔ مینڈی کھولنا ◆ سر ڈھکنا ؎

کبھی چھوٹوں بھی آ کے پوچھا کہ تیرے جوڑے کا حال کیا ہے
یہی تھے اقرار تو نے جس دم کوارپچل تھا مرا اُتارا (جان صاحب)



**کوآرپتا** (ہ) اسم مذکر (عو) ۔ نابالغی ۔ نا کتخدائی ۔ شادی ہونے سے پہلے کا زمانہ ۔ کوارپنے کی حالت ۔ جیسے بیٹی! کوارپتے میں کوئی بھی ستی کہلاتا ہے جو تم لگاؤ گی ۔ (عو)

**کوآرپن** (ہ) اسم مذکر ۔ دیکھو (کوآرپتا) ◆

**کوآرپن اُتارنا** (ہ) فعل متعدی ۔ عرفی موجب شادی کرنا ۔ ہاتھ پیلے کرنا ۔ دو بول پڑھانا ۔ مُنہ کھلوانا ◆

**کوآری** (ہ) اسم مؤنث ۔ زن نا کتخدا ۔ بن بیاہی لڑکی ۔ کنیا ۔ دوشیزہ ۔ باکرہ ۔ اچھوتی لڑکی ۔ ان چھیڑ ۔ ان بندھا موتی ۔ کچی کلی ۔ مُنہ بند کلی جیسے کوآری کھائے روٹیاں بیاہی کھائے بوٹیاں ◆ کوآری لڑاں بیاہی پشیمان ◆

**کوآری بالی** (ہ) اسم مؤنث ۔ بن بیاہی لڑکی ۔ نا کتخدا اور کم سن لڑکی ۔ کورے پنڈے والی ۔ اچھوتی لڑکی ◆

**کوآری کو سدا بسنت** (ہ) کہاوت ۔ آزاد اور مجرد کے لئے ہر وقت خوشی ہے ◆

**کوآری لڑکی کو پیٹ رکھوانا** (ہ) فعل متعدی ۔ اتہام لگانا ۔ دروغ بے اصل بات کو قائم کرنا ۔ بہتان لینا ۔ افترا کرنا ◆

**کوارٹر** (انگلش Quarter) اسم مذکر ۔ (۱) ربع ۔ چوتھا حصہ ۔ چوتھائی ۔ پاؤ ۔ ¼ (۲) ہنڈرویٹ کا چوتھا حصہ جو ۲۸ یا ۲۵ پونڈ کے برابر ہوتا ہے (چونکہ ہنڈرویٹ سو پونڈ یا ایک سو بارہ پونڈ کا شمار کیا جاتا ہے اس وجہ سے ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا کوارٹر قرار دیا گیا مگر استعمال ۲۸ پونڈ کا زیادہ ہوتا ہے) (۳) ٹن کا چوتھا حصہ ۔ ۵ من کا پیمانہ (۴) ایک ہفتہ یعنی مہینا کا چوتھا حصہ ◆ سال کا چوتھا حصہ یعنی سہ ماہی (۵) مقام ۔ جگہ ۔ چھاؤنی ۔ قیام ۔ جیسے ہیڈ کوارٹر یعنی صدر مقام (۶) محلہ ۔ ٹولا ۔ ضلع (۷) سپاہیوں یا افسروں کے رہنے کا مقام ۔ صدر ◆

**کوارٹر ماسٹر** (انگلش Quarter-Master) اسم مذکر ۔ جنگی محکمہ کا وہ افسر جس کا کام چھاؤنیوں کے واسطے رسد وغیرہ وردی ایندھن اسٹیشنری بہم پہنچانے اور فوج کی تبدیلی کا ہوتا ہے ۔ ہر ایک چیز یعنی خیمہ وغیرہ مہیا کرنے والا فوجی افسر ◆ جہاز کا چھوٹا عہدہ دار جو پتوار یعنی سکان پر حاضر رہتا ہے ◆

**کواڑ** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) پٹ ۔ دروازہ بند کرنے کے تختے ۔ تختۂ در ۔ ابواب (۲) در ۔ دروازہ ۔ دوار (۳) سینہ کا ہر ایک پہلو ۔ سینہ کا حصہ ؎

تیغِ قاتل نے جو کھولے مری چھاتی کے کواڑ　　حسرتِ دل کے نکلنے کو عجب در ہو گیا (ناسخ)

کوا

**کواڑ بند کرنا یا بھیڑنا یا دینا** (ہ) فعل متعدی = پٹ بھیڑنا - کواڑ موندنا - کُنڈی لگانا - دروازہ بند کرنا - دروازہ مسدود کرنا ۔

**کواڑ توڑ توڑ کے کھانا** (ہ) فعل متعدی = مصیبت سے دن کاٹنا - مصیبت بھرنا - برس تیس عمر بسر کرنا ۔

**کواڑ کھٹکھٹانا** (ہ) فعل متعدی :- زنجیر ہلا کر کھڑکانا - کُنڈی اُتارنا - دستک دینا ۔

**کواڑا** (ہ) اسم مذکر (بہ بسبب کثرت) ، دیکھو (کواڑ) ؎

اہلِ محبت کی بلاسی قبر میں حاجت نہیں خانۂ محبوب کا کوئی کواڑا چاہئے (ناسخ)

**کواڑی** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کواڑ کی تصغیر (۲) قبا کا وہ کپڑا جو سینہ کے دونوں طرف بنتا ہے ۔ انگرکھے کا پردہ ۔ مرزئی وغیرہ کی دونوں پہلوؤں کا وہ حصہ جو سینے کے ادھر اُدھر ہوتا ہے (۳) دیکھو (کواڑ نمبر ۲) چھاتی کے کواڑ ۔

**کواڑیاں** (ہ) اسم مؤنث ، کواڑی کی جمع - کرتے یا سینے کی کچھ بھی پہ لہراتی - تو کترتے کترتے کپڑے کی بکے بوٹیاں کر ڈالیں - آستینوں کی کلیاں - کلیوں کی کواڑیاں کواڑیوں کی کلیاں کر ڈالیں (سگھڑ سہیلی) ۔

**کواکب** (ع) اسم مذکر :- کوکب کی جمع - روشن ستارے ۔

**کوآں** (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (کنواں) ۔

**کوب** (ف) امر از کوبیدن :- مرکبات میں آتا ہے جیسے زد و کوب - زر کوب - کلوخ کوب وغیرہ ۔

**کوبانس** (ہ) اسم مذکر :- کتوں کو بانس سے اُڑانے کا فعل - کتوں کے اُڑانے کی آواز ۔

**کوبانس کوبانس کرنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) کتے اُڑانا - کتے اُڑاتے پھرنا - (۲) کسی کے پیچھے پیچھے لکڑی لئے اور تنبیہ کرتے پھرنا - جیسے "دن بھر بچوں کے پیچھے کوبانس کوبانس کرتی پھرتی ہوں" (۳) ہرزہ گردی کرنا - آوارہ گردی کرنا - واہی تباہی پھرنا - مارا مارا پھرنا ۔

**کوبہ** (ف) اسم مذکر :- (۱) وہ لکڑی جس سے چونا یا چھت وغیرہ کوٹتے ہیں تھاپی - ٹھکرا - کوٹنے کا آلہ - موگری - مُوسل - ہتھی کے ڈھیلے توڑنے کی لکڑی - کلوخ کوب - لات - ضربہ (۲) چابک - کوڑا - تازیانہ - سانٹا - قمچی - (آئندہ میں حالت انفرادیں یہ معنی نہیں آتے صرف کوبہ کاری میں یہ معنی پائے جاتے ہیں مگر فارسی لغات میں یہ معنی موجود ہیں) ۔

**کوبہ کاری** (ف) اسم مؤنث :- (۱) کوبہ سے کوٹنا - کوبہ بجانا - تھاپی لگانا (۲) چابک زنی کرنا - کوڑے مارنا - تازیانے لگانا - (۳) پیٹ کرنا - زد و کوب کرنا ۔

کوت

**کوپ** (س) اسم مذکر (ہندو) :- غصہ - کرودھ - روس - خشم - خفگی - غضب - عتاب - قہر ۔

**کوپل** (ف) اسم مذکر :- شگوفہ - کلی - انکھوا - سوئی - نئے چھوٹے ہوئے لال پتے - کلی (اردو والوں نے اسی کو کونپل کر لیا ہے) ۔

**کوپل پھوٹنا یا نکلنا** (ہ) فعل لازم - شگوفہ نکلنا - ننھے پتے پھوٹنا - انکھوا یا سوئی نکلنا ؎

پھوٹنا اُس طفل کا ملتا ہے یاد پھوٹنا شاخِ گل سے کوپل کا (ناسخ)

**کوپین** (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) لنگوٹی - لنگوٹہ ؎

جوگی ہو گئے تو کیا ہوا ملا ڈالیں تین نارپراتی دیکھ کے پھاٹ گئی کوپین (دوہا)

**کُوت** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) آنک - اندازہ - تخمینہ - اٹکل - پرکھ - جانچ (۲) پیمائش - مساحت - ماپ (۳) مثلث قائمۃ الزاویہ کا قاعدہ ۔

**کُوتا** (ہ) اسم مذکر :- کوتنے والا - جانچو - آنکو - اندازہ کرنے اور تخمینہ لگانے والا ۔

**کوتاہ** (ف) صفت :- (۱) چھوٹا - اوچھا - ٹھگنا - کوچک (۲) کم - تھوڑا - قلیل (۳) مختصر - مجمل - خلاصہ (۴) تنگ - فراخ کا نقیض - سکڑا (۵) ٹھگنا - پستہ - بونا (۶) ۱- ٹھکنا - بے باق - طے - انقطاع ۔

**کوتاہ بیں** (ف) :- (۱) کم نظر - کم بیں (۲) کوتہ اندیش - ناعاقبت اندیش ۔

**کوتاہی** (ف) اسم مؤنث :- (۱) کمی - قلت - اختصار - چھٹائی - نقص - کسر - (۲) تنگی - ضیق ۔

**کوتاہی کرنا** (ہ) فعل متعدی :- کمی کرنا - کسر چھوڑنا ۔ دریغ کرنا ۔

**کوتک** (ہ) اسم مذکر :- (۱) کام - فعل - لچھن - حرکت - گن - جیسے "ذرا ان صاحبزادی کی کوتک دیکھو تو معلوم ہو" (سگھڑ سہیلی) (۲) افعال ناشایستہ - بدکرداری - عادتِ بد - بدچلنی - جیسے "ما عظمت اپنے کوتکوں کے پیچھے یہاں سے نکالی گئی" (مرآۃ العروس)

**کوتکی** (ہ) صفت :- (۱) کوتک کرنے والا - گھنا - بدکردار (۲) فریبی - دغاباز - فتنہ پرداز ۔

**کوتل** (ف) اسم مذکر :- بن سوار کا گھوڑا - خالی گھوڑا - زائد گھوڑا جو ضرورت کے موقع کے واسطے ساتھ رکھا جائے ۔ خاص گھوڑا - وہ گھوڑا جو امیروں کی سواری کے آگے آگے سازِ آراستہ و پیراستہ محض زینت کی غرض سے چلتا ہے - جلو کا گھوڑا ۔ خاص سواری کا گھوڑا ؎

عرش ہے اُس بادشاہِ حُسن کا تخت رواں مہر منیر کوتل کسو دہر چرخ کو دوڑائے گا (آتش)

**کوتل کش** (ف) اسم مذکر :- بالانگ - چیتار ۔

**کوتل گارڈ** (ا) صحیح انگلش (Quarter Guard کوارٹر گارڈ) اسم مذکر۔ چھاؤنی یا فوج کا وہ صدر مقام جہاں ہر وقت گارد متعین اور بکتری اور بندوقوں کا ڈھیر لگا رہتا ہے۔ آتے جاتے افسروں کی سلامی اسی جگہ اترتی اور جیل والوں کی نگرانی یہیں ہوتی ہے۔

**کوتنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) اندازہ کرنا۔ آنکنا۔ جانچنا۔ تخمینہ کرنا۔ پرکھنا (۲) رنج بہانے کے واسطے بجانب مقعد سانس کا زور لگانا۔ (اس معنی میں کونتھنا زیادہ بولتے ہیں)۔

**کوتوال** (ف) اسم مذکر۔ محافظ قلعہ و شہر۔ شب گرد۔ سرہنگ عسس شحنۂ شہر کا رات کو گشت لگانے والا افسر۔ پولیس کا وہ عہدہ دار جس کے ماتحت کئی تھانے ہوں گرداور (اس لفظ کی تحقیق میں اختلاف ہے اکثر لوگ تو اس طرف ہیں کہ یہ ہندی ہے کوٹ بمعنی قلعہ اور وال بمعنی محافظ سے مرکب یعنی محافظ قلعہ و حصار۔ بعض کی رائے ہے کہ اصل میں یہ لفظ کوتہ وال یعنی مالک کوتہ ہے کیونکہ کوتہ اُن بندوقوں کو کہتے ہیں جو سپاہی لوگ اکٹھی کرکے کوتوالی میں رکھ دیتے ہیں۔ غرض اس کے ہندی ہونے میں کلام نہیں اور یہیں سے یہ لفظ فارس و خراسان میں پہنچا ہے۔ البتہ اس قدر محل تامل ہے کہ ہندی میں کوتوال مرکب ہو کر کسی ہندی کوش یا پرانی تصنیف میں نہیں پایا گیا ہاں کوٹ علیحدہ بولا جاتا اور بکثرت استعمال میں آتا ہے۔ لفظ کوتوال کے اشعار فارسی کتابوں میں برابر پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ درویش دہکی ملا محمد ظہوری وغیرہ کے اشعار اس وقت بھی ہمارے پیش نظر ہیں۔ پس اس لحاظ سے اس کو فارسی خیال کرنا چاہیے)۔

**کوتوالی** (ف) اسم مؤنث۔ کوتوال کا صدر مقام۔ کوتوال کا دفتر۔ بڑا تھانہ۔ پولیس اسٹیشن۔ کوتوال کے رہنے کی جگہ۔

**کوتوالی چبوترہ** (ف) اسم مذکر۔ کوتوال کے دفتر کا مقام۔

**کوتوالی چڑھنا** (ف) فعل متعدی۔ دنگے فساد یا چوری اور فوجداری کے جرم کے سبب کوتوالی تک جانا۔ بدمعاشوں میں نام لکھا جانا۔

**کوتہ** (ف) مخفف کوتاہ۔ صفت۔ دیکھو (کوتاہ)۔

**کوتہ اندیش** (ف) صفت۔ ناعاقبت اندیش۔ چھوٹی سمجھ والا۔ کم بین۔ دور اندیش کا نقیض۔ کم حوصلہ۔ کم نظر۔ بے سوچے سمجھے کام کرنے والا۔

**کوتہ اندیشی** (ف) اسم مؤنث۔ دور اندیشی کا نقیض۔ ناعاقبت اندیشی۔ کم نظری۔ کم بینی۔ کم حوصلگی۔

**کوتہ بین** (ف) صفت۔ دیکھو (کوتاہ بین)۔

**کوتہ بینی** (ف) اسم مؤنث۔ دیکھو (کوتاہ اندیشی)۔



**کوتہ قد** (ف + ع) صفت۔ پستہ قد۔ ٹھگنا۔ بونا۔ ٹھگنی۔

**کوتہ کرنا** (ف) فعل متعدی۔ (۱) کم کرنا۔ چھوٹا کرنا۔ گھٹانا۔ مختصر کرنا (۲) طے کرنا۔ بے باق کرنا۔ بٹانا۔ چکانا۔ چکتا کرنا۔

**کوتہ گردن** (ف) صفت۔ چھوٹی گردن والا جیسے "کوتہ گردن تنگ پیشانی حرامزادے کی یہی نشانی" ہے

اے فلک تیری شرارت سے جہان آگاہ ہے — تنگ پیشانی ہے اور گردن تری کوتاہ ہے (بخت)

**کوتہ نظر** (ف ع) صفت۔ (۱) کم بین۔ کم نظر (۲) غافل۔ بےخبر۔

**کوتھ** (ہ) اسم مذکر۔ (صرف کہاوت میں آیا ہے) واسطہ۔ تعلق۔ سروکار۔ جیسے "تو گدھی کمہار کی تجھے راہ سے کوتھ"۔

**کوتھا** (ہ) تابع فعل (ع)۔ کونسا۔ کدام۔ جیسے اُسے کوتھا برس ہے۔ کوتھا بید لگا۔

**کوتھلا** (ہ) اسم مذکر (گنوار)۔ (۱) تھیلا۔ تھیلی۔ بیگ (۲) جیب۔ پاکٹ۔ کیسہ۔ ڈب (۳) مجازاً۔ شکم۔ پیٹ۔ اوجھر۔ جیسے کوتھلا بھرنے سے کام ہے (حقارتاً بولتے ہیں)۔

**کوتھلا بھرنا** (ہ) فعل متعدی (حقارتاً) اوجھڑی تاننا۔ پیٹ بھرنا۔ گڑھا بھرنا۔

**کوتھلی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) تھیلی۔ کیسۂ خرد۔ جیب (۲) شیرینی یا مٹھائی کی تھیلی جو تحفتاً کسی کو دی جائے۔

**کوتھمیر** (ہ) اسم مذکر۔ ہرا دھنیا۔ کشنیز سبز۔ دھنیے کے پتے۔

**کوتھی** (ہ) اسم مؤنث۔ وہ لوہا جو تلوار یا پیش قبض وغیرہ کے میان میں بطور قلم لگا ہوا ہوتا ہے۔ میان کا چھلا۔

**کوٹ** (انگلش Coat) اسم مذکر۔ انگریزی کُرتی۔ ایک خاص تراش اور وضع کا جامہ جسے انگریز لوگ یا اُن کی فوج پہنتی ہے۔ واسکٹ کے اوپر کا لباس ؎

پائجامے کی جگہ پتلونیں ہیں انگرکھے کی جگہ کوٹ — صاحبو لندن سے آئی ہے ادائے کانپور (مختر)

**کوٹ** (ا) (انگریزی Court کا بگڑا ہوا لفظ) کچہری۔ عدالت۔

**کوٹ** (ہ) صفت۔ کروڑ۔ سو لاکھ کی تعداد۔

**کوٹ** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) قلعہ۔ حصار۔ حصین۔ گڈھ۔ وہ مکان جس کی پناہ میں بیٹھ کر دشمنوں سے لڑیں (۲) فصیل۔ شہرپناہ۔ شہر بند۔ چار دیواری۔ (۳) کھیت یا گاؤں کے گرد کا کچا پشتہ۔ احاطہ (۴) جادوگروں کا کنڈل جس میں بیٹھ کر منتر پڑھتے ہیں۔ حصار (۵) مجازاً۔ قالب۔ کالبد۔ کاٹھی۔ جسم۔ شریر۔ دیہی۔ جسد۔

**کوٹ اُٹھانا** (ہ) فعل متعدی:- قلعہ چُننا۔ حصار تعمیر کرنا۔ گڑھ بنانا۔

**کوٹ گشتی** (ا) اسم مؤنث:- شہر کے لوگوں کا حال معلوم کرنے اور بدافعالی کا پتہ لگانے کے واسطے سرکاری ملازموں کا شہر کے گرد پھرنا۔ گشت ؎

چھپکے ملنے کی بھی کیفیت انہیں کھل جائے ۔ کوٹ گشتی میں لگے کوئی جو پرچا اُس کا (برق)

**کوٹر** (ہ) اسم مذکر:- درخت کے اندر کی وہ جگہ جسے پرند کھوکھلا کر دیتے ہیں۔

**گوٹ کر** (ہ) تابع فعل:- پیس کر۔ چورا کر کے۔ بخوبی۔ بکثرت۔ ازحد۔ ات گت۔

**گوٹ کر موتی بھرنا** (ہ) فعل متعدی:- چمک کے واسطے موتیوں کا چورا کر کے کسی چیز میں بھرنا۔ تمام حسن اور خوبیٔ عالم کا ایک جا جمع کرنا۔ آنکھوں کی تعریف میں کہتے ہیں کہ ایسی چمکتی ہوئی اور خوش وضع آنکھیں ہیں کہ گویا موتی کوٹ کوٹ کر بھر دیئے ہیں ؎

کوٹ کر موتی بھرے ہیں تری آنکھوں میں ۔ قطرۂ اشک یہاں بھی ہیں گہر آنکھوں میں (داغ)

**کوٹ کوٹ کر یا کوٹ کوٹ کے** (ہ) تابع فعل:- بخوبی۔ اچھی طرح سے۔ ٹھونس ٹھونس کے۔ ٹھسا ٹھس۔ کھچا کھچ۔ ازحد۔ نہایت۔ ات گت۔

**کوٹ کوٹ کر بھرنا** (ہ) فعل متعدی:- بخوبی بھرنا۔ ناکوں ناک ۔ ٹھسا ٹھس بھرنا۔ ٹھونس ٹھونس کر بھرنا۔ جیسے اس میں تو کوٹ کوٹ کر شرارت بھری ہے ؎

بیتابیاں بھری ہیں مگر کوٹ کوٹ کر ۔ خرقے میں جیسے برق ہو ہے اضطراب (میر)

یہ کوٹ کوٹ کے شوخی بھری ہے اے ظالم ۔ کہ ایک مو تری آنکھ میں حیا ٹھیری (صابر)

**کوٹ کوٹ کر موتی بھرنا** (ہ) فعل متعدی:- تمام حسن و خوبیٔ عالم کا ایک جا جمع کر دینا۔ آنکھوں کو نہایت بارونق اور چمکدار بنانا ؎

وہ آنکھیں جو روتی ہیں بس پھوٹ پھوٹ ۔ تو گویا کہ موتی بھرے کوٹ کوٹ (میرحسن)

خوش نمائی سلکِ دنداں کی دہن میں کیوں ۔ وہ بھلا قسمت میں موتی بھر دیئے کوٹ کوٹ (حکمت)

**کوٹ کے بھر دینا** (ہ) فعل متعدی:- اچھی طرح سے بھر دینا۔ بخوبی داخل کر دینا۔ خوب سما دینا۔ ٹھسا ٹھس بھر دینا۔ ٹھونس ٹھونس کر بھر دینا ؎

شوخی بھی اوڑھنی چنری ہے یار کی ۔ کیا بھر دیا ہے کوٹ کے آنکھوں میں قفس (اسیر)

**کوٹلا یا کوٹلہ** (ہ) اسم مذکر:- (۱) چھوٹا قلعہ۔ گڑھی (۲) وہ جگہ جہاں مندر کا توشہ خانہ یا اسباب رہے۔

**گوٹنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) کوب زنی کرنا۔ کوبہ کاری کرنا۔ چھت یا چبنے وغیرہ کو تھاپی خواہ موگری کے وسیلہ سے پیٹنا۔ کوٹنا کوفتن و کوبیدن کا ترجمہ۔ جیسے تر تُرتُرا نہیں خاک سے روتا (۲) چھٹرنا۔ دور کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ دُکھانا۔



(۳) پیسنے کا مرادف جیسے پیسنا کوٹنا (۴) خرمن کوب کے ذریعہ سے بالوں کے اندر کا اناج نکالنا۔ لاٹھی مارنا (۵) مارنا۔ پیٹنا۔ گھڑنا۔ زدوکوب کرنا۔ پھوڑنا ؎

کچلتے ہو مجھے غم میں یہ ہاتھوں ہوں دعا دل سے ۔ کوئی دلبر ترے آگے تمہیں بھی خوب سا کوٹے (نظیر)

(۶) بجانا۔ نواختن کا ترجمہ۔ تھاپ لگانا۔ ڈنکا لگانا۔ چوب مارنا (۷) بازاری۔ عورت سے خوب کام لینا۔

**گوٹو** (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا اناج جسے ہندو لوگ برت میں کھاتے ہیں۔

**کوٹھا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) بام۔ بالاخانہ۔ اٹاری۔ اوپر کا کمرہ (۲) اینٹوں یا پتھروں کا بنا ہوا مکان۔ کوٹھری کی تذکیر۔ حجرۂ بزرگ۔ بڑی کوٹھری (۳) ذخیرہ خانہ۔ گودام گھر۔ کھتا۔ بھنڈار۔ گولا (۴) اندرونی کمرہ۔ اندر کی بڑی کوٹھری (۵) وہ مکان جس میں خزانہ یا امیروں کا مال متاع رہے ؎

دیکھنا کیا حُسن کی دولت کا کوٹھا توڑ کر ۔ نکلی ہیں سر پر لئے دو بدرہ زر چھاتیاں (بحر)

(۶) سینہ۔ چھاتی۔ نیم تن یعنی سر سے کمر تک کا جسم (۷) گنوار:- پیٹ۔ شکم۔ اوجھ۔ معدہ (۸) خانہ۔ لکیروں کا کھینچا ہوا خانہ۔ کالم۔ کالم کا نصف حصّہ۔ (۹) ضرب کا نقشہ جس میں پہاڑے درج ہوتے ہیں (۱۰) بچہ دان۔ دھرن (۱۱) چھت۔ سقف۔

**کوٹھا بگڑ جانا** (ہ) فعل لازم (ہندو):- (۱) معدہ میں خلل ہو جانا۔ ہاضمہ میں فرق آجانا۔ معدہ کا غلیظ ہو جانا (۲) رحم یا بچہ دان میں خرابی ہو جانا۔

**کوٹھا لینا یا کوٹھا لے کر بیٹھنا** (ہ) فعل متعدی:- کسب اختیار کرنا۔ چکلے میں بیٹھنا۔ پیشہ کمانا۔ حرام پر روزی ٹھیرانا ؎

تجھ کو نہیں لحاظ تو کب مجھ کو شرم ہے ۔ بیٹھوں گی کوٹھا لے کے میں چنڈی بڑا ہیں (رنگین)

**کوٹھری** (ہ) اسم مؤنث:- حجرہ۔ چھوٹا کوٹھا۔ کمرہ۔ دبہ۔ حجرۂ خرد۔

**کوٹھے** (ہ) اسم مذکر:- (۱) کوٹھا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کے سبب وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں جیسے کوٹھے پر۔ کوٹھے میں۔ کوٹھے کے اندر۔ کوٹھے کو۔ کوٹھے سے۔ کوٹھے تک۔

**کوٹھے اُوپر تو مڑی کیا دے گی لومڑی** (ہ) (فقرۂ اطفال ہنود) اس میں اوّل فقرہ صرف تحقیر کے لحاظ سے ہے، اور دوسرے سے یہ مراد ہے کہ سوم سے فائدہ کی امید نہیں۔

(جب ہندوؤں کے لڑکے لوہڑی کے تہوار میں گھروں سے ایندھن کا ٹانڈے پیسے مانگنے

جاتے ہیں تاکہ رات کو گڑھے کھود کر آگ جلائیں اور چڑھوے بوٹیاں کھا کر خوشی منائیں اور کوئی عورت ایسے وقت میں نہیں رہتی یا انکار کرتی ہے تو اُس عورت کی نسبت یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں)۔

**کوٹھے پر بیٹھنا** (ہ) فعل لازم: کسب اختیار کرنا۔ کسب کمانا۔ رنڈی بننا۔ بیسوا پن اختیار کرنا۔ پیشہ کمانا۔

**کوٹھے چڑھنا** (ہ) فعل لازم: مشہور و معروف ہونا۔ الم نشرح ہونا۔ تمام زمانے میں پھیلنا۔ طشت ازبام ہونا۔ سب کو معلوم ہو جانا۔ شُہرت ہو جانا۔ جیسے "ہونٹھوں نکلی کوٹھے چڑھی"۔

کھڑکی نکال جانبِ دشمن نہ بام پر　　کوٹھے چڑھے جو بات کھُلے خلقِ عام پر (رِنج)

**کوٹھے والا روئے چھپر والا سوئے** (ہ) محاورہ: یعنی دُنیا میں دولت مند زیادہ حاجت مند متفکر اور شاکی پایا جاتا ہے۔ اور غریب خوش و خُرّم۔

**کوٹھے والیاں** (ہ) اسم مؤنث (عو): کنچنیاں۔ رنڈیاں۔ کسبیاں۔ بیسوائیں۔ قحبائیں کنچریاں۔

**کوٹھی** (ہ) اسم مؤنث: (۱) چھوٹا پکّا گھر (۲) کٹھلا۔ غلّہ رکھنے کا گلی یا چوبی ظرف۔ بھنڈار۔ گودام۔ گنجینہ۔ گولا۔ گندوج۔ کندو۔ ذخیرہ۔ انبار جیسے کوٹھی میں چاول گھر میں اُپاس (۳) وہ لکڑی کا اونچا اور گول چکر جسے کنوئیں کی تہ میں خاک نہ گرنے کی غرض سے ڈالتے ہیں۔ چونے کا گول چوکھٹ جو کنوئیں کے نیچے گلایا جاتا ہے

چوٹیوں کا بھیان ہے کیا دیدۂ تر خشک ہو　　کوٹھیاں جس میں پڑیں یہ چاہ کیونکر خشک ہو (امیر)

(۴) مہاجنی گھر۔ ہنڈی وال کی دُکان۔ بینک۔ صراف یا ساہوکار کی دُکان (۵) کارخانہ۔ بیوپار گھر۔ بنج استھان۔ بڑی دُکان جیسے نیل کی کوٹھی۔ کپڑے کی کوٹھی۔ انگریزی سامان یا اشیا کی کوٹھی (۶) بندوق کا خزانہ جس میں بارود جا کر ٹھہرتی ہے۔ خزانۂ تفنگ (۷) امیروں کے رہنے کا بڑا مکان۔ انگریزوں کے رہنے کا مکان۔ بنگلہ۔ حویلی۔ محل۔ ایوان۔

تماش اُس بادشاہِ حُسن کے ہے شاہ منزل کی　　پسند آئے تو حاضر ہے یہ کوٹھی میرے دل کی (نامعلوم)

(۸) بچہ دان۔ رحم۔ دھرن۔ گرب استھان (۹) پنجاب: قحبہ خانہ۔ چکلہ۔ اڈا۔ وہ جگہ جہاں خانگیاں آ کر جمع ہوں (۱۰) میان کی شام۔

**کوٹھی اُتارنا یا ڈالنا** (ہ) فعل متعدی: کنوئیں کے اندر حلقۂ چوبیں کا داخل کرنا۔

**کوٹھی بیٹھنا** (ہ) فعل لازم: دیوالہ نکلنا۔ خسارہ آنا۔ گھاٹا آنا۔ ٹوٹا ہونا۔ ٹاٹ



اُلٹ جانا۔ تختہ اُلٹنا۔ بینک کا دیوالہ نکلنا۔

دال کوٹھی وہ بیٹھی بیٹھ گئی　　ہاں کھیتی باڑی کھیت رہی (نظیر)

**کوٹھی کرنا یا کھولنا** (ہ) فعل متعدی: (۱) بینک گھر کھولنا۔ صرافی یا ساہوکاری کی دُکان جاری کرنا۔ ہنڈی کا بیوپار شروع کرنا (۲) کارخانہ جاری کرنا (۳) سوداگری کی بڑی دُکان کرنا۔

**کوٹھی گلانا** (ہ) فعل متعدی: کنوئیں میں یا دریا کی تہ میں گول گلانا۔ حلقۂ چوبیں یا اینٹ بنا کر تہ میں بٹھانا۔

**کوٹھی وال** (ہ) اسم مذکر: مہاجن۔ صراف۔ ساہوکار۔ ہنڈی کا بنج بیوپار کرنے والا۔

**کوثر** (ع) اسم مذکر: بہشت کی ایک نہر کا نام جو اُس کے اندر جاری ہے جیسے اُس حوض کا نام جو بہشت کے باہر موقف میں واقع ہے چونکہ اس کا منبع کوثر ہے اِس وجہ سے یہی نام رکھا گیا۔

**کُوچ** (ت) اسم مذکر: روانگی۔ گون۔ گمن۔ رحلت۔ نقل مقام۔ ہجرت۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ تحویل۔ کسی منزل یا مقام سے دوسری منزل یا مقام کو جانا۔ جیسے درزی کا کیا کوچ کیا مقام۔

یارانِ رفتہ سے کو بچھڑے ہوئے چلیں　　اپنا بھی کوچ شام ہوا یا سحر ہوا (امیر)

کیا تکلّفِ مقام اُس کو جو مشتاقِ عدم ہے　　دل کوچ میں رہتا ہے ہمیشہ سفری کا (مصحفی)

سُن کر خبر سفر کی مجھے تا ملال ہو　　پیرِ شکار کا بھی وہ رکھتے ہیں نام کوچ
ناظم خدا کو علم ہے اُٹھ جائے تو کدھر　　یاں سے تو ہے بجانبِ بیت الحرام کوچ (ناظم)

**کوچ کرنا** (ہ) فعل لازم: (۱) روانہ ہونا۔ چلنا۔ سدھارنا۔ رحلت کرنا۔ ڈیرا ڈنڈا اُٹھانا۔ سفر کرنا۔ رخصت ہونا۔

ہے جوش گریہ یہ تو کریں کیوں نہ اہلِ شہر　　کشتی میں مثلِ نوح علیہ السلام کوچ (ناظم)

(۲) دُنیا سے گزرنا۔ مرنا۔ انتقال فرمانا۔ رحلت کر جانا۔ وفات پانا۔

کوچ سب کر گئے دلّی سے ترے قدر شناس　　قدر یاں رہ کے اب اپنی نہ گنوانا ہرگز (حالی)

(۳) وداع ہونا۔ راہ لینا۔ رخصت ہونا۔

روتے ہیں اہل صوم سدا دن الوداع کے　　کرتا ہے اُن کے زعم میں ماہِ صیام کوچ (ناظم)

**کوچ مقام** (ف + ع) اسم مذکر: چلنا اور ٹھیرنا۔ منزل و سفر کرنا۔

**کُوچ ہونا** (ہ) فعل لازم: روانگی ہونا۔ تصدیہ ہونا۔ جانا۔

گویا نماز روزہ کو سمجھے ہیں زادِ راہ　　زنّار کا ہے جانبِ دار السلام کوچ (ناظم)

**کُوچ یا کونچ** (ہ) اسم مؤنث: وہ موٹا پٹھا جو آدمی کی ایڑی کے اوپر ادھر

۱؎ ہو کوٹھی کھٹلے کو ہاتھ نہ لگاؤ گھر بار تمہارا ہے۔

چارپایوں کے ٹخنے کے نیچے ہوتا ہے۔ پے۔ عُرقوب۔ مصبے سطبر کہ در مردم بالائے

پاشنہ بود و در چارپایاں پس کعبین میان مفصل قدم و ساق بود ∘

جو اپنی کوچ بھی کٹتی تو اُٹھے کوچے میں      گھسٹ گھسٹ کے ہی گھٹنوں سے ہم داں جاتے (قمر)

(۲) جولاہوں کا برش جس سے تانی صاف کرتے ہیں یہ خس کے تنکوں کا بنا ہوا ہوتا ہے چنانچہ مشہور ہے کہ ایک دفعہ کبیر داس جولاہے سے جو بڑا عارف ہو گزرا ہے کسی نے تانی کرتے وقت پوچھا کہ کیا کر رہے ہو تو اُس نے یہ ذو معنی لطیفہ کہا کہ "اِدھر سے توڑتا ہوں اُدھر کو جوڑتا ہوں کوچ سر پہ ہے" ∙

**کوچ** (انگلش) Coach براو مجہول اسم مؤنث:۔ (۱) سیج گاڑی۔ ایک قسم کی چار پہیوں کی گاڑی جس پر بیٹھ کر ہوا کھانے جاتے ہیں۔ پالکی گاڑی ∙

**کوچ بکس** (انگلش) Coach-Box اسم مذکر:۔ کوچوان کے بیٹھنے کی جگہ۔ وہ اونچی جگہ جو بگھی کے آگے صندوق نما بنی ہوئی ہوتی ہے ∙

**کَوْچ** (انگلش) Couch اسم مؤنث:۔ بستر و آرام گاہ (۲) ایک قسم کا پلنگ جو بید سے بنا ہوا ہوتا ہے ∙ چارپائی ∙

**کوچا** (ہ) اسم مذکر:۔ کچوکا۔ کسی نوک دار چیز یا تلوار وغیرہ کا تھوڑا سا زخم جو آرپار نہ ہوا ہو ∙

**کوچا دینا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کچوکا لگانا۔ چبھونا۔ نیزے وغیرہ کی نوک گھسیڑنا۔ گودنا۔ کچونا (۲) طعنہ دینا ∙

**کوچا کریلا** (ہ) صفت:۔ کریلے کی طرح کوچے دیا ہوا۔ چیچک رو۔ چیچک مُنہ داغ۔ سیتلا کھایا۔ وہ شخص جس کے مُنہ پر چیچک کے داغ بشدت ہوں۔ بد صورت

مجھے جو نام دھرتی ہے دوگانا میری خیلا ہے
وہ خود تو آرسی دیکھے کہ کیا کوچا کریلا ہے (رنگین)

**کوچا مارنا** (ہ) فعل متعدی:۔ نوک چبھونا۔ ڈنک مارنا۔ نشتر لگانا۔ چھیدنا۔ آرکرنا۔ زخم دینا ∙

**کوچک** (ف) صفت:۔ چھوٹا۔ خُرد۔ کہتر۔ ننھا ∙ کلان یا بزرگ کا نقیض ∙ صغرسن ∙

**کوچنا** (ہ) فعل متعدی (ہند دعو):۔ کچونا۔ چبھونا۔ سالنا۔ چھری یا کانٹے سے گودنا۔ آجیدن کا ترجمہ۔ خلانیدن۔ سپوختن ∙

**کوچہ** (ف) اسم مذکر:۔ تصغیر کو۔ گلی۔ کُنج۔ گلیارا ∙ محلہ۔ ٹولا۔ باڑا۔ بگڑہ برزن۔ بجگل ∙ راہِ تنگ۔ سکڑا راستہ ∙



**کوچہ بکوچہ** (ف) تابع فعل:۔ گلی گلی۔ گلی بہ گلی ∙

**کوچہ بندی کرنا** (و) فعل متعدی:۔ گلیوں کی حد بست کرنا۔ محلوں کی حد باندھنا۔ احاطہ کھینچنا ∙

**کوچہ جھکانا** (و) فعل متعدی:۔ کوچے میں پھرانا۔ گلی کے پھیرے کرانا۔ گلیاں جھکانا ∘

جھانک کر دیکھا جو دیکھا تم نے کوچے میں مجھے      تو کہوں کیا مجھ کو کیا کوچہ جھکایا آپ نے (جرأت)

**کوچۂ سربستہ** (ف) صفت:۔ وہ گلی جس کا ایک ہی راستہ ہو۔ بند گلی ∙

**کوچہ گردی** (ف) اسم مؤنث:۔ آوارہ گردی۔ ہرزہ گردی۔ گلیوں کو چھاننا۔ واہی تباہی پھرنا۔ گلیوں گلیوں پھرنا ∘

کوچہ گردی کا مزہ خانہ نشیں کیا جانے      پاؤں باہر کبھی رکھا نہیں دروازے سے (مصحفی)

**کوچہ گردی کرنا** (و) فعل متعدی:۔ آوارہ پھرنا۔ ہرزہ گردی کرنا۔ واہی تباہی پھرنا۔ خراب خستہ پھرنا۔ گلیاں جھانکتے پھرنا ∙

**کوچے** (و) اسم مذکر:۔ (۱) کوچہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے ہائے مختفی کے یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت۔ جیسے "اس کوچے میں سب اشراف رہتے ہیں" ∘

تیرے کوچے کے رہنے والوں نے      یہیں سے کعبہ کو سلام کیا (میر)

**کوچے** (ہ) اسم مذکر:۔ کوچا کی جمع ∙

**کوچے دینا** (ہ) فعل متعدی (عو):۔ (۱) گودنا۔ زخم ڈالنا۔ سالنا۔ کچونا۔ بھونکنا۔ گھسیڑنا۔ چبھونا (۲) طعنے مہنے دینا۔ طعن و تشنیع کرنا۔ جلانا۔ "نندیں آتے ہی بھاوج کو کوچے دیتی ہیں کہ ایسا ہی ماں کے گھر سے خزانے کر چلی تھیں کہ یہ نہیں وہ نہیں" ∙

**کُوچی** (ہ) اسم مؤنث:۔ بُرش۔ سفیدی پھیرنی یا سونا چاندی صاف کرنے کا بُرش ∙

**کُوچیں یا کونچیں** (ہ) اسم مؤنث:۔ کوچ کی جمع۔ عُرقوب۔ دونوں پیروں کی ایڑیوں کے اوپر کے رگ پٹھے۔ مجازاً پاؤں ∙

**کُوچیں کاٹنا** (ہ) فعل متعدی:۔ پے کردن کا ترجمہ۔ ایڑی کے اوپر کے پٹھے کاٹ ڈالنا۔ پاؤں قلم کرنا۔ قدم کاٹ ڈالنا۔ لولا بنا دینا۔ آنے جانے چلنے پھرنے کے قابل نہ رکھنا ∘

خاک اے قاصد جواب خط کی ہو تم سے امید      کاٹتے ہیں اپنی کوچیں سالکانِ کوئے دوست (ناسخ)

تونے جس دن سے قاتل ری کوچیں کاٹیں      بوالہوس نے ترے کوچہ کا گزر چھوڑ دیا (؟) ∙

کرچہ گردی سے کسی صورت قدم رکتے نہیں — کاٹ ڈالوں اپنی گر بیبی ہی تعزیر پا (بحر)

**گُودپھاند** (ہ) اسم مؤنث :- اچھل کود۔ دوڑ دھوپ۔ گودنا پھاندنا ۔

**کُودک** (ف) اسم مذکر :- طفل۔ لڑکا۔ بچہ۔ چھوکرا ؎

کودک اشک گرے دیتا ہے جو تو گھر سے نکال — تو گلے میرے وہ لے دیدۂ تر پڑتا ہے (ظفر)

**کَوْدَن** (ف) اسم مذکر :- (۱) سست رفتار۔ لدّو گھوڑا۔ ٹخ ٹخ کرکے چلنے والا بارکش گھوڑا۔ بہ رستہ بھولا ہوا گھوڑا (۲) کند فہم۔ مورکھ۔ گاؤدی۔ احمق۔ نادان ؎

زور ہی طرق مضامیں تو نے باندھے ہیں نصیر
فہم میں آتے کہاں ہیں یہ کسے کودن کے طوق (نصیر)

ستاروں سر نمایش جاہ سے کیا حاصل — گرفتار حسد ہے معلم طفل کودن کا (اسیر)

کیوں نہ پیر فلک کا حمق ظاہر خلق پہ — دن کو جب شمع کرے خورشید کا کودن چراغ (ناسخ)

**گُودنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) اچھلنا۔ برجستن کا ترجمہ۔ جست لگانا۔ پھاندنا۔ پھلانگنا۔ پھلانگیں مارنا۔ چوکڑیاں بھرنا جیسے "کود پھاندے کود تیری نلیوں میں گود" (۲) خوشی میں پھولا نہ سمانا۔ خوشی کے مارے اچھل اچھل پڑنا۔ نہایت خوش ہونا (۳) متعدی :- گھمنڈ کرنا۔ اترانا۔ ڈینگ مارنا۔ ڈون کی لینا۔ تعلّی کرنا۔ ڈینگ ہانکنا۔ کسی کے برتے پر اترانا ؎

نہ کودا اے ترک چشم یار اتنا بل پہ ابرو کے
گھمنڈ ایسا بھی کیا ہے حملۂ اوّل پہ ابرو کے (نصیر)

**گودنا پھاندنا** (ہ) فعل لازم :- اچھلتے کودتے پھرنا۔ خوشی کے مارے چھلانگیں مارتے پھرنا۔

**کودوں** (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کا سخت غلہ جو چینہ کی مانند ہوتا ہے پہاڑ پر اس کو کودا اور فارسی میں گُرم کہتے ہیں۔

**کودوں دلانا** (ہ) فعل متعدی :- اوّل معلوم۔ دو سخت کام لینا۔ سخت شاق گزرانا۔ کٹھن کام کرانا۔ جیسے "چاہے کودوں دلائے چاہے منڈوا پہلے" یعنی چاہے جیسا مشکل خواہ آسان کام لے لے۔

**کودوں دے کے پڑھنا** (ہ) فعل متعدی :- کم خرچ کرکے پڑھنا۔ مفت پڑھنا۔ بلا اجرت تعلیم پانا۔ ناقص تعلیم پانا۔ (چنانچہ جب کوئی شخص علم ہونے کے باوجود غلطی کرتا ہے تو اس کی نسبت کہتے ہیں کہ کودوں ہی دے کے پڑھے ہو یعنی کچھ خرچ کرکے نہیں سیکھا)۔

**کودوں کا بھات** (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- ادنیٰ درجہ کا کھانا۔ بستی



گستی۔ دال دلیا۔ نان جویں۔ کم قیمت کھانا۔ جیسے "کودوں کا بھات کن جانتوں میں میاسا سکن باسوں میں"۔

**گُور** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کنارہ۔ حاشیہ۔ گوٹ۔ کنی۔ سرا۔ لگر۔ سنجاف۔ مغزی۔ زنجیرہ۔ ٹور (۲) کرسی۔ اُپلے کا ٹکڑا (۳) ریشۂ ناخن۔ وہ اُکھڑا ہوا کھال کا ٹکڑا جو اکثر ناخنوں کی جڑوں میں یا ان کے گرد نظر آیا کرتا ہے ؎

جوں رگ برگ گل ابھر ہوئے ہے غل — دو ملکڑی میں اُس کے ہر ناخن کی کور کو حنا (نصیر)

**کور دبنا** (ہ) فعل لازم :- گنتی دبنا۔ عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا۔

**کور کسر** (ہ) اسم مؤنث :- کمی۔ نقص۔ عیب۔ خامی۔ ادھوراپن۔ کمی ویشی۔ برائی بھلائی۔ قصور۔ قباحت۔ سقم۔

**کور کسر نکالنا** (ہ) فعل متعدی :- گھاٹا نکالنا۔ کمی پوری کرنا۔ نقص یا عیب دور کرنا۔ بالکل درست اور ٹھیک کر دینا۔ جیسے "اب اس کپڑے کی سب کور کسر نکال دی"۔

**کور کسر نکلنا** (ہ) فعل لازم :- گھاٹا پورا ہونا۔ کمی نکلنا۔ نقص جاتا رہنا۔ عیب دور ہونا۔

**کور** (ف) صفت :- اندھا۔ نابینا۔ سور۔ اعمیٰ۔

**کور باطن۔ کور دل** (ف) صفت :- کند فہم۔ کج طبع۔ کم ذہن۔ بے ادراک۔ کودن۔ ناسمجھ۔

**کور بخت** (ف) صفت :- مدبر۔ بدبخت۔ بدنصیب۔ نگوں طالع۔ ابھاگی۔ نربھاگ۔

**کور دہ** (ف) صفت :- کم آباد اور چھوٹا گاؤں جسے کوئی نہ جانتا ہو۔ غیر مشہور موضع۔ جاہلوں کی بستی۔ بے علموں کا مقام ؎

شہر کیا یہ کور دہ ایسا ہے اندھا ہوا — جس نے آنکھوں میں لگایا طوطیا کا نپور (مجیر)

**کور نمک** (ف) صفت :- وہ شخص جو نمک کا پاس نہ رکھے۔ نمک حرام۔ احسان فراموش۔ اپنے ولی نعمت سے بدی کرنے والا۔ ناسپاس۔ ناشکرا۔

**کورا** (ہ) صفت :- (۱) نیا۔ غیر مستعمل۔ اچھوتا۔ بغیر برتا ہوا۔ آب نارسیدہ۔ خالی ظرف۔ پانی نہ لگایا ہوا۔ جیسے مٹی کا کورا برتن (۲) سادہ۔ صاف۔ بن لکھا جیسے کورا کاغذ۔ کوری کتاب۔ کوری کاپی۔ (۳) بغیر شوب پڑا ہوا۔ تازہ بنا ہوا۔ پارچہ ناشستہ۔ مانڈی نہ نکلا ہوا۔ کلپ دار۔ کارخانہ سے آیا ہوا کپڑا۔ جیسے کورا گاڑھا۔ کورا لٹھا (۴) محض جاہل۔ ٹھیٹ گنوار۔ ٹھوٹ۔ وہ شخص جو اپنی نادانی کے سبب سے ہنر یا کسی امر میں ذرا دخل نہ رکھتا ہو (۵) پڑھا نہ پڑھا برابر۔ ہنوز روز اوّل۔ وہ شخص جس نے پڑھ کر بالکل بھلا دیا ہو (۶) صاف۔ بلو سیلاگ۔

جیسے کورا بچ گیا۔ کورے دس روپے لے گیا (۷) گُوڑ۔ احمق۔ مورکھ۔ نادان (۸) غریب۔ مفلس۔ نردھن۔ تنگ دست۔ محتاج۔ دھن ہین (۹) بن دھارکا۔ دھار نہ نکلا ہوا۔ تیز نہ کیا ہوا ۔ تازہ سان رکھا ہوا جس سے ابھی کام نہ لیا ہو ۔ نہایت تیز۔ نہایت باڑھ دار جیسے کورا اُسترا (۱۰) پنجاب ۔ بے مُروّت۔ بے وفا۔ روکھا۔ نامِلنسار (۱۱) نرا۔ خالص ۔ بالکل۔ سراسر ؎

ایک بی ایک بگلا دیکھا اڑنہ سکیں گے نجری خود ۔ ہارے سب گیانی پچھاتبن کو را چلکا ۔
کوئی صاف نہ دیکھا دل کا

**کورا بچنا** (ہ) فعل لازم:۔ زندہ بچنا۔ صاف بچنا۔ کسی صدمہ یا آفت کا اثر تک نہ پہنچنا۔ بال بال بچنا۔ بال بیکا نہ ہونا ۔

**کورا برتن** (ہ) اسمِ مذکر:۔ (۱) نیا باسن۔ غیر مستعمل ظرف گلی۔ بغیر برتا ہوا باسن۔ اچھوتا برتن ؎

تازگی جی کی اور ترے تن کی ۔ واہ کیا بات کورے برتن کی (نظیر)

(۲) دوشیزہ۔ باکرہ۔ کواری۔ ان چھیڑ۔ اچھوتی (بازاری) ۔

**کورا پنڈا** (ہ) اسمِ مذکر (عو):۔ اچھوتا جسم ۔ بن بیاہی عورت ۔ بن بیاہا مرد ۔ کوارا۔ کواری ۔

**کورا رکھنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ٹھوٹ رکھنا۔ جاہل محض رکھنا۔ کچھ نہ سکھانا۔ بالکل تعلیم و تربیت نہ کرنا (۲) بالکل محروم رکھنا۔ کچھ نہ دینا۔ وعدہ وفا نہ کرنا۔ اقرار پورا نہ کرنا۔ خالی رکھنا۔ آرزو برنہ لانا ۔

**کورا رہ جانا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) بالکل محروم رہ جانا۔ کچھ ہاتھ نہ لگنا۔ کچھ حاصل نہ ہونا (۲) جاہل رہ جانا۔ ٹھوٹ رہ جانا ۔

**کورا سر** (ہ) اسمِ مذکر:۔ وہ سر جس پر اُسترا نہ لگا ہو۔ وہ سر جس کے بال نہ مونڈے گئے ہوں۔ وہ سر جس پر پیٹ کے بال ہوں ۔

**کورا کاغذ** (ہ) اسمِ مذکر:۔ سادہ کاغذ۔ بن لکھا کاغذ ۔

**کورٹ** (انگلش Court) اسمِ مذکر:۔ (۱) محل شاہی۔ ایوان۔ محل سرا (۲) کچہری۔ عدالت۔ دربار۔ محکمہ (۳) ارکانِ دولت۔ حاکمِ عدالت۔ (۴) ا۔ مقدمہ۔ روبکاری۔ جیسے "ہمارا اُس کا کورٹ ہوگا" ۔

**کورٹ انسپکٹر** (انگلش) اسمِ مذکر:۔ وہ پولیس کا سارجنٹ جو سرکار کی طرف سے عدالت میں پولیس کے بھیجے ہوئے مقدمات کی رہیانہ پیروی کرتا ہے ۔

**کورٹ مارشل** (انگلش Court-Martial) اسمِ مذکر:۔ کورٹ مارشل۔ جنگی یا جہازی افسروں کا ان مقدمات کی پیشی کے واسطے اجلاس



جو جنگی یا جہازی قانون کے برخلاف ہوئے ہوں ۔

**گُور گُور** (ہ) اسمِ مؤنث:۔ کُتّے کے پلّے کو بُلانے کی آواز ۔

**کورنش** (ت) صحیح گرنش) اسمِ مؤنث:۔ خمیدگی۔ جھکاؤ ۔ جھک کر سلام کرنا۔ آداب بجالانا ۔ آداب۔ تسلیمات۔ بندگی۔ تسلیم ۔

**کورنش بجالانا** (ا) فعل متعدی:۔ آداب بجالانا۔ تسلیم عرض کرنا۔ بندگی کرنا ۔

**کورنشات** (ت) اسمِ مؤنث:۔ جمع کورنش بہ قاعدۂ عربی جو خلاف فصاحت اور ناجائز ہے ۔

**کَورَو** (س) कौरव اسمِ مذکر:۔ کورون۔ راجہ کرو کی اولاد۔ کرو بنسی۔ دھرت راشٹر اور پانڈو دونوں کے بیٹے پوتوں کو کرو بنسی کہہ سکتے ہیں لیکن خصوصاً دھرت راشٹر کے بیٹوں کو کورو اور پانڈو کے بیٹوں کو پانڈو کہتے ہیں۔ مہابھارت کی بڑی لڑائی انہیں دونوں خاندانوں میں اٹھارہ دن تک کروچھتر کے میدان میں گرم رہی تھی اور انجام کار پانڈو فتحیاب ہوئے تھے۔ یہ لڑائی تقریباً حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے سے تیرہ سو برس پیشتر ہوئی تھی ۔

**کوری** (ہ) اسمِ مؤنث:۔ (کورا کی تانیث) ۔

**کوری آنکھ سے دیکھنا** (ہ) فعل متعدی (عو):۔ دیدے کی صفائی اور محض بے حیائی سے دیکھنا ۔

**کورے** (ہ) اسمِ مذکر:۔ (۱) کورا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ۔

**کورے اُسترے سے سر مُنڈوانا** (ہ) فعل متعدی (عو):۔ تازہ دھار نکلے ہوئے اُسترے سے سر منڈوانا تاکہ کوئی بال باقی نہ رہ جائے۔ قرار واقعی سزا دلوانا۔ سخت سزا دلوانا (چونکہ عورت کے واسطے اس سے زیادہ کوئی بے عزتی کی سزا نہیں ہے اس وجہ سے نہایت رسوائی کی سزا دینے سے مراد ہوتی ہے۔ بعض اوقات تکلیف سخت سے مراد لیتے ہیں۔ چنانچہ پنجاب میں سوکھے اُسترے سے سر منڈوانا کہتے ہیں یعنی بغیر پانی لگائے سر منڈوانا تاکہ زیادہ تکلیف ہو ۔

**کورے اُسترے سے سر مُونڈنا** (ا) فعل متعدی:۔ تازہ سان لگے ہوئے اُسترے سے سر مونڈنا تاکہ کوئی بال باقی نہ رہ جائے ۔ سوکھے اُسترے سے سر مونڈنا تاکہ زیادہ تکلیف ہو (۲) کوڑی پاس نہ چھوڑنا۔ دھڑی دھڑی کرکے لوٹنا۔ موسنا۔ خوب ٹھگنا۔ کپڑے تک نہ چھوڑنا۔

جیسے کوئی اُس کے چیل بٹوں میں آ رہے تو پھر دیکھو کیسا کورے اُسترے سے سر مونڈتے (رنگین مہیلی)۔

**گُوڑا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) خس و خاشاک۔ خاکروبہ۔ گھانس پھونس۔ جھاڑن۔ خار و خس۔ کرکٹ (۲) آخور۔ الابلا۔ خراب اور نکمی چیز جیسے یہ کیا کوڑا اُٹھا لائے۔

**گُوڑا کرکٹ** (ہ) اسم مذکر:- گھانس پھونس۔ خار و خس۔ آخور۔ الابلا۔

**گُوڑا کرنا یا پھیلانا** (ہ) فعل متعدی:- خس و خاشاک ڈالنا۔ کوڑا کرکٹ بکھیرنا۔ ایسا کام کرنا جس سے فرش یا انگنائی میں کوڑا ہی کوڑا ہو جائے۔

**گَنوڑا** (ہ) اسم مذکر:- بڑی کوڑی۔ ٹکّا۔ خرمہرہ۔

**کوڑا بھر** (ہ) صفت:- (بینوا فقیر) ایک خرمہرے کے برابر۔ ذرا سا۔ تھوڑا سا۔ کسیقدر۔ چٹکی بھر۔ پنجہ بھر۔

**کوڑا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) چابک۔ تازیانہ۔ دُرّہ۔ سانٹا۔ جیسے جس نے کوڑا دیا وہ گھوڑا ابھی سے گا (۲) تنبیہ۔ گوشمالی۔

**کوڑا کرنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) چابک لگانا۔ تازیانہ مارنا۔ گھوڑے کے سانٹا سی کرنا۔

توسنِ طبع کو کرتا ہوں میں کوڑا کیا کیا ایک اک گام پہ پیشتا ہے یہ گھوڑا کیا کیا (صبا)

(۲) تنبیہ کرنا۔ تادیب کرنا۔ ادب دینا۔ گوشمالی کرنا۔ کان اینٹھنا۔ کان اینٹھنا۔

**کوڑا لگانا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) چابک مارنا۔ تازیانہ سی کرنا (۲) تیز کرنا۔ دوڑانا۔

دنبالۂ سرمہ کا نہیں کچھ چشمِ مست میں کوڑا لگاؤ ابلقِ لیل و نہار پر (امانت)

**کوڑا لگنا** (ہ) فعل لازم:- (۱) چابک پڑنا۔ تازیانہ سی ہونا (۲) تنبیہ ہونا۔ تاکید ہونا (۳) تیزی ہونا۔ تُندی ہونا۔ جیسے

جو اتھا اپنے سبزے کا گھوڑا لگا تو سلنے کا اور اُس پہ کوڑا لگا (۱۱ علم)

**کوڑا ہونا** (ہ) فعل لازم:- چابک لگنا۔ تیزی ہونا۔ اشتعالک ہونا۔ بھڑکنا۔ تنبیہ ہونا۔

نظر وقتِ تبسم جب پڑی اُس ہونٹ کے تل پر ہوا کے زر کوڑا توسنِ عمرِ گریزاں پر (اسیر)

**گُوڑھ** (ہ) صفت:- (۱) مورکھ۔ مورکھ۔ بے وقوف۔ بھوندو۔ گنوار۔ کوڑن۔ احمق۔ کھیلا۔

جیز نار ز کوڑھ سے بھوگ کرے پچھتائے جیسے وگی نیم کر آنکھ میچ پی جائے (دوہا)

(۲) پھوہڑ۔ بے تمیز۔ بے سلیقہ۔ بے ہنر۔ لغو۔ مہمل۔

**گُوڑھ پن یا گُوڑھ پنا** (ہ) اسم مذکر (ع):- بدسلیقگی۔ بدتمیزی۔



بے رقوفی۔ پھوہڑپن۔ بے ہودہ پن۔ کھیلاپن۔

تو خفا ہے بہو وہ اختم سن پہ ہے سنگیجہ پن ساری تتی سے بے لگائی ہے اس کی طرز (رنگین)

اس لئے کرتی ہوں شکوہ میں یہ ماماکا کہ وہ دیتی ہے کوڑھ پنے سے مجھے سالن کو کا (")

کوڑھ پنے سے جو وہ تو نے لگائی مہندی تو ہتھیلی میں مری دیکھ لے یہ چور پڑا (")

**گُوڑھ مغز** (ا) صفت:- کند ذہن۔ محض بے وقوف۔ نرا مورکھ۔ احمق۔ ابلہ۔ نادان۔ بے سلیقہ۔ پھوہڑ۔ بے تمیز۔ لغو۔ مہمل۔ بے ہودہ۔

یلی سمجھتی آپ کو جو تجھ سے نغز ہے میں خوب جانتا ہوں کہ وہ کوڑھ مغز ہے (حکمت)

**کوڑھ** (ہ) اسم مؤنث:- بواؤ مجہول۔ برص۔ اپرس۔ جذام۔ پنڈروگ۔ گشٹ۔ پیس۔ ایک سخت مرض کا نام جو فسادِ خون سے عارض ہوتا ہے اور اُس میں یا تو بدن پر سفید دھبے پڑ جاتے ہیں۔ یا اعضا پر ورم ہو کر انگلیاں وغیرہ گرنے لگتی ہیں۔

**کوڑھ ٹپکنا یا چُونا** (ہ) فعل متعدی:- شدتِ برص یا جذام سے بدن کی انگلیوں کا گرنے لگنا۔ جسم پر جا بجا زخم اور ورم ہو کر پائی یا مواد بہنے لگنا۔

دیکھے نگہِ بد سے جو عیسیٰ نفسوں کو کوڑھی کی طرح شومی تقدیر سے ٹپکے (آتش)

جس نے تمہاری چیز کو ہاتھ لگایا ہو اُس کے ہاتھ میں کوڑھ ٹپکے (عو)۔

**کوڑھ میں کھاج** (ہ) محاورہ:- آفت پر آفت۔ تکلیف میں تکلیف۔ بلا میں بلا۔ مصیبت میں مصیبت۔ ایک تو کوڑھ اُس پر کھجلی اور غضب ہے۔

**کوڑھی** (ہ) صفت:- (۱) جذامی۔ مجذوم۔ برصی۔ مبروص۔ پیسی۔ گشٹی (۲) پورب: سست۔ کاہل۔ نکھٹو۔ آلکس۔ آلسکی۔

**کوڑھی کلنکی** (ہ) صفت:- فاجر و فاسق۔ گنہگار۔ پاپی۔ اپرادھی۔

**کوڑھی کے جُوں نہیں پڑتی** (ہ) کہاوت:- مرے کو کوئی نہیں مارتا۔ جو خود مصیبت زدہ ہے اُس پر کیا آفت آئے گی۔ مصیبت زدہ کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا۔

**گُوڑی** (ہ) اسم مؤنث:- ایک بیسی۔ بیس۔ بست عدد۔ جیسے دو کوڑی جوتے چار کوڑی کنکوے وغیرہ۔

**گُوڑی** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کوڑا کی تصغیر۔ خرمہرہ۔ خُردہ۔ کچھی۔ پشیز۔ ایک قسم کا چھوٹا سکہ جو خرید و فروخت میں ادنیٰ سکہ کا کام دیتا اور مالدیپ کے جزیروں سے آتا ہے۔ جیسے

دیکھو دیکھو رے یہ ظلم چتریاں بار دو تری میں تین کوڑی پھیر لائیں رے (پورب گیت)

کوڑ

دو سینہ کی ہڈی جو خرمہرے کی طرح اونچی ہے۔ قفص سینہ کے نیچے کی وہ ہڈی جو نرم معدے سے اوپر ابھری ہوتی ہے (۳) کٹار کی نوک ؎

کس سے کموں خلش مژۂ آبدار کی　　کوڑی کے وار پار ہے کوڑی کٹار کی (بحر)

(دوم اور سوم کی مثال اس شعر سے ظاہر ہے) ٭ (۴) مجازاً:۔ روپیہ۔ پیسہ۔ مال۔ دولت۔ جیسے "کوڑی نہیں گانٹھ میں چلے باغ کی سیر کو" (۵) حبہ۔ پائی۔ دام۔ دمڑی۔ جیسے "اپنی تو کوڑی کوڑی ٹھوک بجا کے لے جاتی ہو" (سگھڑ سیلی) (۶) مقدارِ قلیل ٭

**کوڑی بھر** (ہ) تابع فعل:۔ تھوڑا سا۔ ذرا سا۔ کوڑی کے برابر۔ ماشہ بھر ٭

**کوڑی جگن مگن یا کوڑی چھپول یا کوڑی زغند** (ہ) اسمِ مذکر۔ (بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں دو گروہ مقرر کرکے آمنے سامنے ایک ایک گروہ کو صف میں بٹھا دیتے اور اس کا منتر باری باری سے ایک کوڑی ہاتھ میں لے کر ہر ایک کے ہاتھ میں چھپاتا جاتا اور جس کو چاہتا اسے دے دیتا ہے جب یہ شخص کوڑی چھپا چکتا ہے تو دوسرے گروہ کے منتر سے کہتا ہے کہ جس کے پاس کوڑی ہو مانگ لو۔ چنانچہ وہ آتا اور چہرے وغیرہ کی علامتوں سے قیافہ کرکے مانگ لیتا ہے اگر اس کے قیافہ کے موافق کوڑی نکل آئی تو جیت جاتا اور اسی طرح اپنی طرف کے آدمیوں کو چھپاتا اور اس طرف کے منتر سے دریافت کرتا ہے اور جو اس کے پاس نہیں نکلتی تو سب لڑکے ایک ایک زغند لگا کر آگے بڑھ جاتے اور اسی طرح دوسرے کی حد سے باہر تک چلے جاتے ہیں اس وقت اس گروہ کے لڑکے جیت جاتے اور اپنی اپنی جوڑیوں سے حدِ مقررہ تک چڑھیاں لیتے ہیں۔ کھیل کا آغاز اس طرح پر ہوتا ہے کہ پہلے دو سردار تجویز ہوتے ہیں اس کے بعد تمام لڑکے اپنی اپنی جوڑیاں باہم بدتے ہیں پھر ایک فاصلہ بیٹھنے کے واسطے مقرر کرکے ایک ایک لمبی لکیر کھینچ دیتے ہیں جس پر لڑکے پاؤں رکھ کر قطار میں اپنی اپنی حد کی طرف جا بیٹھتے ہیں اس وقت اس امر کا فیصلہ کرنے کے واسطے کہ پہلے کون سا منتر اپنے آدمیوں کو کوڑی چھپائے۔ یہ ترکیب کرتے ہیں کہ یا تو کوڑی کو اچھال کر کوئی چت اور کوئی پٹ رخ پر اپنا فیصلہ کر لیتا ہے۔ یا جوتی کے اُلٹے سیدھے گرنے پر یہ فیصلہ ہوجاتا ہے) ٭

**کوڑی پاس نہ ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ نہایت مُفلس اور تنگ دست ہونا۔ از حد ہاتھ تنگ ہونا۔ کھکّھ ہونا ٭

کوڑ

**کوڑی پھرنا** (ہ) فعل لازم (لکھنؤ):۔ پیادہ سپاہیوں یا لشکریوں کا کسی امر پر متفق اور ہمراہی ہوجانا ٭

**کوڑی کا مال نہیں** (ہ) محاورہ:۔ محض نکما ہے۔ مفت لینے کے لائق بھی نہیں۔ بے حقیقت اور بے حیثیت ہے ٭

**کوڑی پھیرا کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ بات بات پر آمد و رفت کرنا۔ ادنیٰ ادنیٰ کام کے واسطے آنا جانا۔ بہت سے پھیرے کرنا۔ نہایت پھرنا ٭

**کوڑی کا ہوجانا** (ہ) فعل لازم:۔ نکما ہوجانا۔ خراب ہوجانا۔ ہیچ کارہ ہوجانا۔ کسی چیز کا بگڑ جانا۔ کام کا نہ رہنا ٭ بے قدر اور حقیر ہوجانا۔ نظروں سے گر جانا۔ قابل پسند نہ رہنا ؎

بت کدوں میں ہے ہمارے نالۂ دل کا جو اوج　　اے صنم کوڑی کا ناقوسِ برہمن ہوگیا (امانت)

ہے جبینِ ستارِ میں ساغرِ شراب کا　　کوڑی کا ہوگیا ہے کٹورا گلاب کا (آتش)

**کوڑی کوڑی** (ہ) تابع فعل:۔ (۱) ایک ایک کوڑی ایک ایک پیسہ پائی پائی۔ جیسے "وہ آج کل کوڑی کوڑی کو حیران ہے" (۲) دام دام۔ حبہ حبہ۔ ذرا ذرا۔ بالکل جیسے "کوڑی کوڑی بھر پائی" ٭

**کوڑی کوڑی ادا کرنا** (۱) فعل متعدی:۔ ایک ایک حبہ چکا دینا۔ دام دام بے باق کر دینا ٭

**کوڑی کوڑی بھر پانا** (ہ) فعل متعدی:۔ دام دام وصول پانا۔ حبہ حبہ لے لینا۔ بھر پانا ٭

**کوڑی کوڑی جوڑنا** (ہ) فعل متعدی:۔ ایک ایک پیسہ کرکے جمع کرنا۔ پائی پائی جوڑنا۔ تھوڑا تھوڑا کرکے روپیہ جمع کرنا۔ نہایت کفایت شعاری اور کنجوسی سے پس انداز کرنا۔ بمشکل اور نہایت دقت سے دولت جمع کرنا ؎

کوڑی کوڑی مایا جوڑی کر باتیں چھل کی
بھاری بوجھ دھرا سر اوپر کس بدھ ہو ہلکی　　(دوہا)

**کوڑی کوڑی کو تنگ یا حیران ہونا** (۱) فعل لازم:۔ نہایت تنگ دست ہونا۔ از حد تہی دست اور مفلس ہونا۔ ایک ایک پیسہ کے واسطے حیران و پریشان رہنا ٭

**کوڑی کوڑی لینا** (ہ) فعل متعدی:۔ ایک ایک حبہ وصول کرنا۔ پیسہ پیسہ اور پائی پائی لینا۔ کچھ رعایت نہ کرنا۔ کچھ نہ چھوڑنا ٭

**کوڑی کوس دوڑنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) نہایت لالچی اور حریص ہونا۔ ایک ایک کوڑی کے واسطے کوس کوس بھر کا چکر لگانا (۲) نہایت محنت و مشقت

کرنا۔ از حد پیر روڑی کرنا۔ کمال کوشش اور سعی کرنا۔ اس زمانہ میں آدمی کوڑی کوس روڑے جب چار پیسے کا منہ دیکھے ٭

**کوڑی کو نہ پوچھنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ذرا قدر نہ کرنا۔ مفت بھی کام نہ لینا۔ کوڑی بھی قیمت نہ لگانا۔ بات نہ پوچھنا۔ تنگ دستی میں کوئی کوڑی کو نہیں پوچھتا (۲) نہایت حقیر اور ذلیل جاننا۔ مطلق خاطر میں نہ لانا ٭

**کوڑی کے تین تین** (ہ) تابع فعل:۔ (۱) نہایت ارزاں۔ نہایت سستا۔ نہایت مندا (۲) نہایت بے قدر اور بے وقر ٭

**کوڑی کے تین تین بکنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) ایک کوڑی میں تین آنا۔ نہایت ارزاں اور سستے بکنا (۲) کمال بے قدر اور حقیر ہونا۔ کچھ پوچھ نہ ہونا۔

**کوڑی کے تین تین ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ نہایت ارزاں ہونا سستے ہونا ٭ بے قدر اور بے وقر ہونا۔ بات نہ پوچھی جانا ؎

کوڑی کے سب جہان میں نقش و نگین ہیں ۔۔۔ کوڑی نہ ہو تو کوڑی کے پھر تین تین ہیں (نظیر)

**کوڑی کے دو دو بکنا** (ہ) فعل لازم:۔ نہایت ارزاں اور بہت سستا بکنا ؎

تری آنکھوں سے کریں قصد جو ہم چشمی کا ۔۔۔ تو بکیں کوڑی کے دو دو یہ ہوں بادام خراب (ظفر)

افتادہ کوچے میں ترے ہیں جا بجا دل ۔۔۔ کوڑی کے دو دو کیوں نہ بکیں یاں ہمارا دل (حکمت)

**کوڑی کی عزت ہو جانا۔ کوڑی کی بات ہو جانا** (۱) فعل لازم:۔ کچھ عزت نہ رہنا۔ نہایت بے وقری اور بے قدری ہو جانا۔ ذرا آبرو نہ رہنا۔ بات بگڑ جانا ٭

**کوڑی کے کام کا** (۱) محاورہ:۔ محض بیکار۔ نکما۔ بے تصرف۔ ناکارہ۔ ہیچ کارہ ٭

دعویٰ بڑا ہے سوز کو اپنے کلام کا ۔۔۔ پر غور کیجئے تو ہے کوڑی کے کام کا (سوز)

**کوڑی کے کام کا نہیں** (۹) محاورہ:۔ محض نکما اور ناکارہ ہے۔ بالکل بے کار اور بے مصرف ہے ٭

**کوڑی کے مول بکنا** (ہ) فعل لازم:۔ نہایت سستا اور ارزاں بکنا ؎

بعد فنا کھلے گی تجھے قدر زندگی ۔۔۔ کوڑی کے مول بکنے کی یہ استخواں نہیں (آتش)

(جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ٭

**کوڑی میں تین مزے** (۹):۔ کھٹے کی چاٹ بیچنے والے کی آواز جس سے مراد یہ ہے کہ ایک کوڑی میں کھٹے کی چاٹ دیتا ہوں جس میں نمک مرچ اور ترشی تین ہیں ٭

**کوڑے** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کوڑا کی جمع (۲) زر۔ روپیہ۔ پیسہ۔ دام (۳) قیمت۔ مول ٭

**کوڑے کر ڈالنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (بازاری) آدھے پونے بیچ ڈالنا۔ دام کھڑے کر لینا۔ ارزاں بیچ ڈالنا ٭

**کوڑے کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (بازاری) دام کھڑے کرنا قیمت اٹھانا۔ بیچنا۔ فروخت کرنا۔ آدھے پونے بیچنا۔ جیسے یہ تو تمہارے بیچ کے کوڑے کرلائے ٭

**کوڑے میں اس چیز کے** (۹) ندا:۔ (شہدی) مول ہے اس چیز کا۔ دام ہیں اس چیز کے۔ جب شہدے کوئی چیز ارزاں فروخت کرتے ہیں تو اس چیز کو ہاتھ میں لے کر اس کے نام کے ساتھ کوڑے میں لگا کر یہ آواز لگاتے ہیں مثلاً کوڑے ہیں ایک لحاف کے۔ کوڑے ہیں اس چارپائی کے وغیرہ ٭

**کوڑیالا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا سفید چتیوں والا نہایت زہریلا کالا سانپ ؎

وہ چند حسن ہو گیسوں کا جھالا ہے ۔۔۔ کہ تو یہ بنے ہیں یہ کوڑیالے سانپ (برق)

(۲) ایک بوٹی کا نام جسے کوڑیالی بھی کہتے ہیں (۳) مالدار۔ دولتمند۔ متمول۔ دولت مند۔ امیر ؎

زلف نے نقد دل کئے ہیں جمع ۔۔۔ اب تو یہ سانپ کوڑیالا ہے (گویا)

**کوڑیالی** (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو (کوڑیالا نمبر ۲) ٭

**کوڑیاں** (ہ) اسم مؤنث:۔ کوڑی بمعنی خرمہرہ کی جمع ٭

**کوڑیوں** (ہ) اسم مؤنث:۔ کوڑی کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے واو نون کے ساتھ بنائی جاتی ہے ٭

**کوڑیوں کا جھاڑ** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کوڑیوں کا بنا ہوا درخت۔ کوڑیوں کا کھلونا (۲) بازاری:۔ عضو تناسل ٭

**کوڑیوں کے مول** (ہ) صفت:۔ نہایت سستا۔ ارزاں۔ کم قدر۔ بے قدر ؎

چار روز کی گرم بازار شباب ہے نونہال ۔۔۔ کوڑیوں کے مول یہ سیب ذقن ہو جائیگا (آتش)

**کوڑیوں کے مول بکنا** (ہ) فعل متعدی:۔ نہایت ارزاں اور بہت سستا بکنا۔ مفت بکنا۔ بے قدری کے ساتھ فروخت ہونا ؎

ہائے بعد ہو گا زخم کھانے کا مزا کس کو ۔۔۔ بکے گا کوڑیوں کے مول قاتل پل کناری کا (امیر)

یاد آئی ہے خندۂ دنداں نمائے یار میں ۔۔۔ کوڑیوں کے مول گوہر بکتے ہیں بازار میں (حکمت)

بندگی کی یہ تمنا ہے کوئی لے جو ہمیں ۔۔۔ بکتے ہیں کوڑیوں کے مول خریدار کہاں (آتش)

محبت کوڑیوں کے ہو اگر مول ۔۔۔ بنی آدم نہ لے یہ دردِ سر مول (٭)

کوڑ

**کوڑیوں کے مول بکوانا** (۱) فعل متعدی: ـ نہایت ارزاں اور سستا فروخت کرانا ـ بے قدری سے بکوانا ـ مفت لٹوانا ؎

بکوایا تو نے حیف کوڑیوں کے مول	رحمت ہے میرے دیدۂ گوہر فشاں پر (قمر)

**کوڑیوں کے مول یا مولوں ڈھالنا** (ہ) فعل متعدی: ـ سستا بیچنا ـ ارزاں بیچنا ـ ٹکے دھڑی لگا دینا ؎

مذاق جو دیکھئے دو دل بیچ ڈالتے ہیں	وہ کوڑیوں کے مولوں یہاں ڈھالتے ہیں (شاگرد نسیم)

(دہلی میں نہیں بولتے)۔

**کوڑیوں کے مول لینا** (ہ) فعل متعدی: ـ سستا لینا ـ ارزاں خریدنا ـ مفت لینا۔

**کوڑیوں کے مول نہ لینا** (ہ) فعل متعدی: ـ مفت نہ لینا ـ بلا قیمت بھی لینے کا ارادہ نہ کرنا ـ ازحد نکما اور ناکارہ اور بے قدر سمجھنا ؎

کیا بے قدر کیا دور چشم ساقی نے	کہ کوئی کوڑیوں کے مول جام جم نہیں لیتا (امیر)
شناسا تو نے ترے نہ لیا کوڑیوں کے مول	بکتا رہا یوسف سر بازار ہمیشہ (رند)

**گوژ** (ف) صفت: ـ (۱) خمیدہ ـ دوتا شدہ (۲) پشت خمیدہ ـ کُب۔

**گوژپشت** (ف) صفت: ـ خمیدہ پشت ـ کبڑا ـ کُبجا۔

**کوزہ** (ع) اسم مذکر: ـ (۱) ڈونگا ـ دستی دار ظرف (۲) قفلی ـ قلفی جیسے کوزے ہیں برف کے (آواز برف فروش)۔ (۳) وہ مصری جو مٹی کے آبخورے کے سانچے میں گول گول ڈلے سے بنا کر بیچتے ہیں ـ کوزۂ نبات ـ جیسے مصری کے کوزے (۴) مٹی کا برتن ـ مٹی کا باسن ـ ظرف گلی (۵) مٹی کا آبخورا ـ کلھڑا ـ شکنیا۔

**کوزہ گر** (ف) اسم مذکر: ـ کمہار ـ کلال ـ کاسہ گر۔

**کوزے** (۹) اسم مذکر: ـ (۱) کوزہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے ہائے مختفی کا یائے مجہول سے بدل ہو کر جمع کی صورت پیدا کر لینا ـ مثلاً اس مصری کے کوزے کی ڈلیاں بنالو۔

**کوزے میں دریا بند کرنا** (۹) فعل متعدی: ـ کسی بہت بڑے مضمون یا بیان کو نہایت مختصر کرکے لکھ دینا ـ سمندر کو آبخورے میں بند کر دینا۔ طولانی مضامین کو اس طرح پر مختصر کرکے دکھا دینا کہ مطلب بھی فوت نہ ہو اور اختصار بھی حد غایت ہو جائے ـ عجیب انداز کے بلکہ ناممکن امر کو مختصر کرکے دکھا دینا ؎

ہم سو اشک ریز کے رکھتے ہیں چشم میں	کوئی کرے تو کوزے میں دریا حکیم بند (داغ)

کوس

ضبط گریہ نے تماشا طرفہ تر دکھلا دیا	چشم کے کوزے میں دریا بند کر دکھلا دیا (ذوق)

**کوس** (ہ) اسم مذکر: ـ (۱) راستہ کی ایک حد معین کا نام جس کی مقدار بعض کے نزدیک چار ہزار گز اور بعض کے تین ہزار گز ہے ـ یہ گز سوا گرہ کا ہے ـ انگریزی گز کے حساب سے ½ ۲۳۴۶ گز کا ایک کوس ـ کروہ ـ فرسخ کا تیسرا حصہ ـ فرسنگ ـ جیسے "کوس نہ چلی بابل پیاسی" "راہ چلنے سے کام ہے نہ کوس گننے سے" (یہ لفظ اصل میں ہندی گوس یعنی گوشبد بمعنی آواز گاؤ کا بگڑا ہوا ہے چونکہ پہلے گائے کی آواز سے بُعد اور فاصلہ کا اندازہ ہوا کرتا تھا جس طرح اب تیر اور گولی کے فاصلہ سے حساب لگایا جاتا ہے پس اسی وجہ سے معنی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا) (۲) وہ پتھر یا نشان یا منارہ جو ہر فرسنگ کی مقدار پر بنا دیتے ہیں ـ میل ـ سنگِ نشان (۳) (۹): ـ آستین کا وہ بڑھا ہوا حصہ جو اُس کے اچھا ہو جانے کے سبب لگا دیتے ہیں ـ آستین کا کف ـ آستین کی موری کا جوڑ ؎

وحشت اک ہوتی ہے اس سے کیوں نہ پھاڑوں پیرہن
کوس سے ہر آستیں صحرا کا دامن ہو گئی (ناظم)

(فرہنگ جہانگیری برہان و دیگر کتب معتبرہ میں لکھا ہے کہ کمل اور جامہ وغیرہ کے گوشہ کو کہتے ہیں جو اور گوشوں سے بڑھا ہوا اور زیادہ ہو پس اسی وجہ سے بڑھائی ہوئی آستین کے حصہ کو اردو والے کوس کہنے لگے ہیں)۔

**کوس چڑھانا** (۹) فعل متعدی: ـ آستینوں کے آگے جوڑ ڈال کر طول بڑھانا ـ آستینوں کا اوچھاپن دور کرنا ـ کف لگانا۔

**کوس ڈالنا** (۹) فعل متعدی: ـ آستینوں کے آگے اور کپڑا چڑھا کر اُس کو لمبا کرنا۔

**کوس** (ف) اسم مذکر: ـ نقارۂ کلاں ـ دمامہ ـ دُھونسا۔

**کوسِ رحلت** (ف + ع) اسم مذکر: ـ کوچ کا نقارہ ـ روانگی کی گھنٹی۔

**کوسا** (ہ) اسم مذکر: ـ (عو) سراپ ـ کوسا ہوا ـ دعائے بد ـ جیسے "اسے تو کسی کا کوسا بھی نہیں لگتا"۔

**کوسا لگنا** (ہ) فعل لازم: ـ دعائے بد کا اثر ہونا ـ کوسنا لگنا ـ سراپ لگنا ؎

نہیں ہے نام کو بھی نم پڑی ہے خشک مدت سے
یہ کس کا ناگ کیا کوسا ہماری چشم گریاں کو (عارف)

**کوسا کاٹی** (ہ) اسم مؤنث: (عو) ـ کوسنا پیٹنا ـ سراپ ـ دعائے بد ـ دھتکار ـ پھٹکار۔

**کوسا کاٹی کرنا** (ہ) فعل متعدی: ـ کوسنا پیٹنا ـ بُرا بھلا کہنا ـ سراپ دینا ـ

بددعا کرنا۔

**کوسنا** (ہ) اسم مذکر (عو)۔ دعائے بد۔ سراپ۔ دھرکار۔ نفرین۔ جیسے اسے تو اُس کا کوسنا لگ گیا۔ "تم اسے کیوں کوسنے دیتی ہو"۔

**کوسنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سراپنا۔ دعائے بد دینا۔ سراپ دینا۔ برا بھلا کہنا۔ جیسے کوسے جئیں اسیسے مریں۔ کوؤں کے کوسے ڈھور نہیں مرتے۔

کوس کوس کے بیاہ ڈال دیا ہے

مجھے کوسیں بلا سے گالیاں دیں  مگر وہ نام لیں ہر بار میرا  (داغ)

(۲) پیٹنا۔ ماتم کرنا ہے

ڈبو دیا مجھے اس چشم تر کو کیا کوسوں  جلا دیا مجھے سوز جگر کو کیا کوسوں  (معروف)

**کوسنا کاٹنا** (ہ) فعل متعدی۔ کوسنا پیٹنا۔ برا بھلا کہنا۔ دعائے بد دینا۔ سراپنا جیسے "پہلے تو اُس کی عادتیں بگاڑیں اب کو کوسنا کاٹنا شروع کیا کہ سوا مارا جائے مرتے کو ٹھائی گھڑی کی اسنے میرا ناک میں دم کر دیا (شگفتہ سہیلی)"۔

**کوسوں** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کوس یعنی فرسنگ کی جمع جو حروف مفتوح کے آجانے سے واؤ نون کے ساتھ بن جاتی ہے (۲) بہت دور۔ کالے کوس۔

**کوسوں بھاگنا** (ہ) فعل لازم۔ نہایت نفرت اور توحش کرنا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ دور بھاگنا۔ دور رہنا۔ الگ رہنا۔ لاحد نفرت کرنا۔ جیسے وہ اُن کے نام سے کوسوں بھاگتا ہے۔

**کوسوں دُور بھاگنا** (ہ) فعل لازم۔ نہایت تنفر اور توحش کرنا۔ انتہا نفرت کرنا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ بالکل الگ اور دور رہنا۔ مطلق غرض نہ رکھنا ہے

بھاگتا ہوں غم کی جگہ سے میں کوسوں دُور  زرقت اپنے مستوں کا گر ہوش جوں ہیں  (ناسخ)

**کوسوں دُور رہنا** (ہ) فعل لازم۔ نہایت دور اور الگ رہنا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ الگ رہنا۔ توحش کرنا۔ وحشت کرنا۔ پاس تک نہ جانا۔

**کوسوں دُور ہونا** (ہ) فعل لازم۔ نہایت دور ہونا۔ نہایت الگ رہنا۔ پاس تک نہ جانا۔ نہایت بچنا ہے

نفرت شراب سے ہے رغبت کباب سے  کوسوں ہیں دور ہم غم زہد و ثواب سے  (مؤلف)

**کوش** (س) اسم مذکر۔ (۱) خزانہ۔ گنجینہ۔ مخزن۔ گنج (۲) کتاب لغات۔ ڈکشنری۔ وہ کتاب جس میں ہندی کے لغت ہوں۔ فرہنگ ہندی۔ لغات ہندی (۳) میان۔ نیام۔ خانہ۔ تلوار وغیرہ کا گھر۔

**کوشِش** (ف) اسم مؤنث۔ (۱) سعی۔ جد و جہد۔ جستجو۔ جتن۔ قصد۔ اقدام۔ پیروی۔ دوڑ دھوپ (۲) صرف فارسی میں۔ قتل و قمع۔



جنگ و جدل۔ اس معنی میں کشتن مصدر کا حاصل بالمصدر سمجھنا چاہئے۔

**کوشش کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ جد و جہد کرنا۔ ہاتھ پاؤں مارنا۔ دوڑ دھوپ کرنا۔

**کوشک** (ف) اسم مذکر۔ قصر۔ محل۔ ایوان۔ اونچی اور بلند عمارت۔ بلند مکان۔ تاج منزل۔

**کوفت** (ف) اسم مؤنث۔ (۱) صدمہ۔ آزار۔ آسیب۔ ضرب۔ چوٹ۔ رنگ بوجہ وحشت و لکد وغیرہ (۲) درد۔ چوٹ۔ دکھ۔ بدبختی۔ مصیبت ہے

باقی ہے کوفت کچھ سوز جگر سے  ہمیں اگر کوفت اُس نے جلایا  (میر)

(۳) غم۔ ملال۔ آزردگی۔ رنجش جیسے نرس کی مدد دینے سے کوفت حاصل ہوئی اور وہ کوفت باعث صد دل ہوئی (نامۂ غالب) ہے

کوفت یہ دل نے اُٹھائی کہ ٹھہرے آنسو
یار آئی جو تری موسم باراں میں کبھی
(مصحفی)

(۴) تھکن۔ تھکان (۵) لوہے پر سونا چاندی چڑھانے کا کام جیسا گجرات (پنجاب) اور جالندھر میں ہوتا ہے۔

**کوفت گزرنا** (ہ) فعل لازم۔ رنج اور صدمہ گزرنا۔ تکلیف گزرنا۔ سختی گزرنا۔ مصیبت گزرنا۔ الم گزرنا ہے

دیکھئے کب ہو وصال اب تو لگے ہے زیست  کوفت گزری ہے فراق ایسی ہی بربت  (میر)

**کوفتہ** (ف) صفت۔ (۱) آسیب رسیدہ۔ آزار کشیدہ۔ رنج دیدہ (۲) اسم مذکر۔ قیمہ کے گول کباب۔ تلے ہوئے کباب۔ گولیوں کے تلے ہوئے کباب۔

**کوفتہ بیختہ** (ف) تابع فعل (طبیب)۔ کوٹ چھان کر۔ کوٹ کر اور چھان کر۔ جیسے "کوفتہ بیختہ و شربت نیلوفر آمیختہ بنوشند"۔

**کوفہ** (ع) اسم مذکر۔ عراق عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں کے لوگ سخت اور بے رحم ہوتے ہیں۔ دشمن جلوت اور قاتل حسین علیہ السلام اکثر اسی جگہ کے لوگ تھے۔

**کوفی** (ع) صفت۔ (۱) کوفہ کا باشندہ۔ کوفہ کا رہنے والا (۲) ظالم۔ بے رحم۔ باغی۔ نمک حرام۔

**کوک** (ہ) اسم مذکر۔ بواز بھول۔ ایک کتاب کا نام جسے کوک شاستر بھی کہتے ہیں اس میں انواع مجامعت واقسام زن یعنی استریوں کے ڈھنگ اور عورتوں کی قسمیں لکھی ہیں۔ بھوگ بلاس بھی شاستر۔

**کوک** (ف) اسم مؤنث۔ کچی سلائی۔ تنکر۔ تُرپائی۔ دھاگا ڈالنا۔ لمبے لمبے ٹانکے۔

**کوک دینا** (ہ) فعل متعدی۔ کچی سلائی کر دینا۔ لنگر ڈال دینا۔ کچیانا۔ آگے ڈال کر کھڑا کر دینا۔ ترپ دینا۔

**کوک** (ف) اسم مؤنث۔ (۱) صدائے بلند۔ آوازِ بلند۔ مطلق آواز (۲) ۱۔ سُریلی آواز۔ ترانہ۔ چہچہاہٹ (۳) ۱۔ قمری۔ فاختہ۔ کبوتر اور کوے کی آواز مگر بول چال میں سوا جنگلی کویل کی اور کوکلے کی آواز۔

نہ ہوں تیرے کوک کویل کی ہے — نہ پوچھو جو حالت مرے دل کی ہے (بحر)

بیراگی جیسی پیا اچھوتا ایوری ما — جنگل جنگل میں پری کی پتا ہو بیا لوری ما (گیت)

کالا کی کوک سنی جیرا اڑ اویوری ما — بیراگی بیسی

(۴) ۱۔ چیخ۔ کیک۔ کلکاری۔ شور۔ غل۔ فغاں۔

جس طرح جینے گیس کو لاجا کے یہاں تک — اُس پن بچے کھاتا ہے رہے خوک ہے داغ
ولی تیس اُس کے ہے یہ اب بندی کی گت — یا شور ہے یا چیخ ہے یا کوک ہے داغ

(۵) ۱۔ آہ و نالہ۔ آوازِ درد۔ فریاد و زاری۔ صدائے واویلا۔

یا رب گے اُنسی مرے کب جی کوک ہے — جا کا جس کی تا فلک الحذر شور کوک ہے (انشا)

(۶) ۱۔ گھڑی یا گھنٹے یا باجے وغیرہ میں کنجی دینا۔ جیسے گھڑی کی کوک چڑھی ہوئی ہے (۷) ۱۔ وہ آواز جو کوکا پنتھی لوگ رات کو ایک دوسرے سے ملتے وقت مارتے ہیں۔

**کوک اُترنا** (۱) فعل لازم۔ گھڑی باجے یا گھنٹے وغیرہ کے پیچ کا کھل جانا۔ کنجی ہو چکنا۔

**کوک چڑھنا** (۵) فعل لازم۔ گھڑی گھنٹے وغیرہ میں زیادہ کنجی لگ جانا۔ چکر کا زیادہ کسا جانا۔

**کوک دینا** (۱) فعل لازم۔ (۱) گھڑی باجے وغیرہ میں کنجی دینا۔ چابی کسنا۔ لگی باجے کو زوری صوت کرنا۔

شور و دھوم کا ہے یا انسیوں کی آواز — کوک کویل کی ہے یا کوک باجے ارگن (نامعلوم)

(۲) آواز لگانا۔ صدا لگانا۔

**کوک کرنا یا مارنا** (۱) فعل متعدی۔ چیخ مارنا۔ آواز لگانا۔ ہانک مارنا۔ للکار ہو کا

لگ کر ترنگ سے چپکے دگے گماز — ایسے کٹھن سینے کہیے درد کروں ہائے کنج (دوہا)

**کوکا** (ہ) اسم مذکر۔ سکھوں کے اُس مذہب کا نام ہے جو بھائی رام سنگھ بڑھئی نے سنہ [illegible] میں ایجاد کیا تھا۔ اول یہ پنتھ ضلع راولپنڈی کے شہر حضرو میں شروع ہوا۔ رام سنگھ بانیٔ مذہب سکھوں کی پلٹن میں نوکری بھی کر چکا تھا۔ جنرل رنجیت سنگھ نے اُس ... قاعدے کے موافق اُسے قواعد بھی سکھا دی تھی۔ چونکہ اس کا گرو سب سے سکھ لوگ یہ بیان کرتے ہیں کہ کوئی قرآنی آیت تھی اس سبب سے مسلمان بھی اسے اچھا سمجھنے لگے تھے مگر یہ بات چاہے ثبوت کو نہیں پہنچی کہ اس پر وثوق کیا جائے۔ رام سنگھ کے جلا وطن ہونے تک ایک لاکھ ۲۰ ہزار اُس کے چیلے اور پیرو ہو گئے تھے اور اب تو کہتے ہیں کہ در پردہ بہت سی ترقی کر لی ہے۔ اس شخص نے موضع بھینی ضلع لدھیانہ کو اپنا صدر مقام یعنی گرو استھان مقرر کیا تھا۔ بادشاہوں کی طرح حکم احکام جاری ہوتے تھے۔ اس کا قول تھا کہ میں سکھوں کے چال چلن کو درست کرنے آیا ہوں نہ کہ اُن کا مذہب بدلنے۔ میرا دلی منشا اور مقصد یہ ہے کہ سکھ لوگ عیش و عشرت کو چھوڑ کر باگرونانک کے پورے پورے پیرو ہو جائیں۔ نیکوں کی طرح زندگی بسر کریں۔ اس شخص کے بیان میں یہ اثر تھا کہ اپنی ذاتی تلقین اور ہدایت کے وقت لوگوں میں ایک جوش پیدا کر دیتا اور جلسہ جمع ہونے پر نہایت شور و غل مچاتا تھا جس سے اس کا نام کوکا یعنی کوکنے اور چلانے والا رکھا گیا۔ اس کے مذہبی جلسے میں عورت مرد سب شریک ہو کر ناچتے حال کھیلتے وجد لاتے اور گرنتھ صاحب کے فقرے چیخ چیخ کر گاتے زور زور سے چلاتے اور خوب چکر کھاتے یہاں تک کہ چکرا کر گر گر پڑتے تھے۔ رام سنگھ نے اپنی کسی مصلحت سے بہت سے چیلوں کو سرکاری فوج اور پولیس میں بھرتی کرایا۔ جب اُن کی تعداد بڑھ گئی تو اُس نے پنجاب میں بیس صوبے یعنی اپنے نائب مقرر کئے۔

**کوکا** (ہ) اسم مذکر۔ ایک کیل جس پر بیچ چھوٹی سی پیک۔

**کوکابیلی** (ہ) اسم مذکر (پوب) ۱۔ گلِ نیلوفر۔ کنول۔

**کوکب** (ع) اسم مذکر۔ روشن ستارہ۔ ستارہ۔ بڑا ستارہ۔

بگاڑا فضل امد قادر نے بہ خزانے میں سیم — پست اب ساجا کوکب مری تقدیر کا (اسیر)

**کوکبہ** (ع + ف) اسم مذکر۔ ستارہ۔ جماعت۔ انبوہ۔ بھیڑ بھاڑ۔ دھوم دھڑکا۔ شان و شکوہ۔ حشمت و برنگی۔ ایک بھالا فولادی گولہ جو بادشاہوں کی سواری کے آگے آگے چوب میں لٹکتا ہوا چلتا ہے۔ شاہی جلوس و سواری کا پھا۔ شوکتِ شاہی۔ جلو۔

**کوکر** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) سگ۔ کتا۔ کلب۔ ڈوگ جیسے پا کرے گر کر چلا جو

## کوک

سوے اپنی نیند (ہ) حقارتاً:۔ نوکر کا نوکر۔ نوکر کا غلام۔ جیسے نوکر کے آگے چاکر چاکر کے آگے کوکر ٭

**کوکر بسیرا کرنا** (ہ) فعل لازم:۔ ذرا کی ذرا سستانا۔ ذرا آنکھ جھپکانا۔ بہت کم آرام کرنا ٭ ذرا سی دیر ٹھیر کر چلتا بننا۔ بہت کم ٹھیرنا ٭

**کوکر بھنگرا** (ہ) اسم مذکر:۔ ایک نہایت بدبو کی بوٹی کا نام ٭

**کوکر تیرائی** (ہ) اسم مؤنث:۔ کتے کی طرح تیرنا۔ سگ شناوری ٭

**کوکر چال** (ہ) اسم مؤنث:۔ کتے کی سی چال۔ ٹُرکی چال ٭

**کوکر چندی** (ا) اسم مؤنث:۔ ایک جنگلی بوٹی کا نام جس کے پتوں کو پیس کر سگ گزیدہ کے زخم پر لیپ کرتے ہیں ٭

**کوکر لینڈ** (ہ) اسم مذکر (پورب):۔ کتے اور کتیا کی لینڈی جڑ جانے کا نام جفتی سگ با مادہ۔ عقد الکلب۔ قفل شدن یا چسپیدن سگ ٭

**کوکر متا** (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ کتے کا موت۔ سانپ کی چھتری۔ سانپ کی ٹوپی۔ کھمبی۔ کھمبی۔ ایک قسم کی روئیدگی جو اکثر برسات کے دنوں میں پھوٹ آتی ہے۔ کلاہ باراں۔ کلاہ زمین۔ سماغ۔ کلاہ مار۔ چتر مار ٭

**کوکلا** (ہ) اسم مذکر:۔ ایک سبز از قسم فاختہ پرند کا نام جس کے گلے میں طوق ہوتا اور اُس کی آواز بعینہ آدمی کے بچے کی مانند ہوتی ہے یہ جانور برفانی پہاڑوں پر اکثر دیکھنے میں آیا ہے۔ سنسکرت اور ہندی کوشوں میں کویل کے معنی پائے جاتے ہیں۔ فارسی لغات میں کوکلہ بمعنی ہدہد۔ مرغ سلیمان۔ شانہ سر یعنی کٹ بڑھئی لکھا ہے۔ کٹھ پھوڑا ٭

**کوکنا** (ہ) فعل متعدی:۔ براؤ بھول۔ کچی سلائی کرنا۔ لنگر ڈالنا۔ ٹانکا ڈالنا۔ کھڑا کرنا۔ تیپچی بھرنا ٭

**کوکنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) چیخنا۔ چلانا۔ بلند آواز سے بولنا۔ کیک مارنا۔ کلکیانا ٭ آواز لگانا۔ شور کرنا۔ غل مچانا۔ فغاں کرنا۔ آہ و فریاد کرنا۔ واویلا کرنا ؎

بن میں کھڑی پکاری کوکے لئے لکٹیا ہاتھ    ماندہ اعصار الدگیا اور ناکہ نہیں ہے ساتھ (دوہا)
اُٹھ شاخ پہ کس بن پر شور سر نہ پٹکا    اُس کی گلی میں جا کر سات میں نہ کوکا (میر)

(۲) کویل کا بولنا۔ فاختہ کا کوکو کرنا۔ مور کا جھنگارنا ؎

دل پر داغ نالاں نکلے کب اُس مہ کے ہے    چمن میں دیکھ کر طاؤس کو طاؤس کوکے ہے (منیر)

(۳) گھڑی یا گھنٹے یا باجے میں کنجی دینا۔ ساز کو ذی صوت کرنا۔ ارگن باجا بجانا۔ ساز ملانا (۴) کراہنا۔ درد کی آواز نکالنا ٭

## کوکھ

**کوکنار** (ف) اسم مذکر:۔ پوست۔ خشخاش کا ڈوڈا (بعض نے مطلق خشخاش اور بعض نے اُس کے عصارہ کو بھی لکھا ہے (یہ لفظ کوک بمعنی کھانسی اور نار بمعنی انار سے مرکب ہے) ٭

**کوکنی** (ہ) صفت:۔ (۱) چھوٹا۔ ننھا۔ خُرد۔ جیسے کوکنی کیلا اور پنجاب میں جھڑبیری کے بیر کو بھی کوکنی بیر کہتے ہیں (۲) ادنیٰ درجہ کا۔ گھٹیل۔ گھٹکا۔ جیسے کوکنی کلاقو ٭

**کوکنی** (ا) اسم مذکر:۔ ایک رنگ کا نام جو شہاب لاجورد اور پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے (یہ لفظ ترکی زبان سے بنایا گیا ہے کیونکہ ترکی میں کوک بمعنی رنگ کبود آیا ہے) ٭

**کوکو** (ف) اسم مؤنث:۔ فاختہ کی آواز ٭ قمری کی آواز ؎

بن تو اُس سرو کو ساتھ اپنے چمن میں لایا    کھا گئی جان مری فاختہ کیوں کوکو سے (مصحفی)
وہ سہی قد یہ ہے جس کی ہے ہم کو جستجو    قمریاں کرتی ہیں کوکو جس روش شمشاد پر (ناسخ)
سعیِ شوق میں قمری کا قدم آگے ہے    ورد بلبل کا کبھی کلمۂ کوکو نہ ہوا (مرزا صبا)

**کوکو** (ہ) اسم مؤنث:۔ (اطفال) (۱) کوا۔ زاغ۔ کلاغ جیسے گیت میں آیا ہے ؎

میں تو سو رہی سکھ نیند پیا کو کوکو کے گئی رے

(۲) بچوں کو ڈرانے کا فرضی نام۔ جیسے ہوا۔ لولو۔ دال چپاتی وغیرہ ٭

**کوکہ** (ت) اسم مذکر:۔ (۱) انا کا بیٹا۔ دودھ پلانے والی کا لڑکا۔ برادر رضاعی۔ دودھ بھائی۔ دودھ شریک بھائی ؎

کوکا جی کچھ میری دوگانا پہ کیا کھلی    پشواز اودی دیکھ کے اجلی کی اوڑھنی (انشا)

(۲) انا کی بیٹی۔ دودھ پلانے والی کی بیٹی۔ دودھ بہن ؎

کرتی ہے دو بہنی پیا کوکہ مری جان    پکڑے ہے بنگال پٹ کے اک کاں دو بہنی (رنگین)
پھلواتی ہے اُوجلی تری چتون کوکا    ان ان رہتی ہے یعنی تری گردن کوکا
جس سے لڑتی ہے تری آنکھ وہ پچتاتی نہیں    ہے کہیں گھتی یہ شاید تری ناگن کوکا

**کوکھ** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) پیٹ۔ شکم۔ بطن۔ اودر (۲) پہلو ٭ پہلو کے نیچے کی وہ جگہ جہاں ہڈی نہیں ہے۔ بھرلی۔ تہیگاہ۔ کنج۔ جنب (۳) حمل۔ گربھ۔ اودھان ٭ (۴) مجازاً:۔ اولاد ٭

**کوکھ اُجڑ جانا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) حمل کا گر پڑنا (۲) حمل کا قرار نہ پانا ٭ حمل نہ رہنا (۳) اولاد کا مر جانا۔ اولاد کا زندہ نہ رہنا ٭

**کوکھ بند** (ا) اسم مؤنث:۔ بانجھ عورت۔ عقیمہ ٭

**کوکھ بند ہو جانا** (ہ) فعل لازم:۔ جننے سے رہ جانا۔ حمل نہ ٹھیرنا ٭

**کوکھ جلی** (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ عورت جسے بچوں کے مرنے کا صدمہ پہنچا ہو ؎

کوکھ

بری قسمت کا لکھا کوکھ جلی ہوں راحت ۔۔۔ مر گیا پیٹ میں بچہ تو کرے رائی کیا (رحمت)

**کوکھ سے ٹھنڈی ہے** (ہ) محاورہ (عو) :۔ اولاد سے خوش ہے ۔ اولاد والی ہے ۔ گود بھری ہے ۔ صاحب اولاد ہے اور جو بچہ پیدا ہوا زندہ وسلامت ہے ۔

**کوکھ شاستر** (ہ) اسم مذکر (ہندو عوام) :۔ علم غیب ۔ انتر جام جیسے میں نے کوکھ شاستر نہیں پڑھا جو پیٹھ پیچھے کی بات بتا دوں ۔

**کوکھ کا خلل یا آزار** (ع) اسم مذکر ۔ اسقاط کا مرض ۔ پیٹ رہنے کا دکھ ۔ پیٹ کی نظر ۔ بچوں کا جینا نہ بچنے یا مر جانے کا روگ ۔

**کوکھ کی آنچ** (ہ) اسم مؤنث :۔ محبت مادری ۔ ماتنا ۔ ماں کی محبت ۔ مادری الفت ۔ جیسے کوکھ کی آنچ بُری ہوتی ہے ۔ پیٹ کی آنچ سہی جاتی ہے کوکھ کی آنچ نہیں سہی جاتی ۔ یعنی بھوکا رہا جا سکتا ہے مگر ماتنا نہیں چھوڑی جا سکتی ۔

**کوکھ ماری جانا** (ہ) فعل لازم (ہندو عو) :۔ بانجھ ہو جانا ۔ عقیمہ ہو جانا ۔ حمل ٹھیرنے کے قابل نہ رہنا ۔

**کوکھ مانگ بھری پڑی رہے** (ہ) محاورہ (عو) :۔ (دعائے خیر) تمہاری اولاد اور خاوند زندہ وسلامت رہیں ۔ گود بھری اور سُہاگن بنی رہو ۔ جیسے خرد افروز نے دیکھتے ہی سلام کیا تو دادا نے لاکھوں دعائیں دیں کہ جیتی رہو کوکھ مانگ بھری پڑی رہے (چندر بھیلی) ۔

**کوکھ مانگ سے ٹھنڈی رہنا** (ہ) فعل لازم :۔ آل اولاد اور خاوند سے خوش وخرم رہنا ۔ سُہاگن اور صاحب اولاد رہنا ۔ اولاد اور خاوند دونوں کا زندہ وسلامت رہنا ۔

دو کیوں نہ کوکھ سے اور مانگ سے رہے ٹھنڈی ۔۔۔ رہے شاد کہاں جو کرے آگے غم (رنگین)

**کوکھ مانگ سے ٹھنڈی ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ آل اولاد اور خاوند سے خوش ہو کر اُس کا سُکھ دیکھنا ۔

کوکھ اور مانگ سے وہ ٹھنڈی ہیں جو رہتی ہے ۔۔۔ جا بجا لوٹتے ہیں لال پری کی پیچک (رنگین)

**کوکھیں** (ہ) اسم مؤنث :۔ کوکھ کی جمع ۔

**کوکھیں لگنا** (ہ) فعل لازم :۔ کوکھوں کا اندر کو دھس جانا ۔ بھوک کے مارے کوکھوں کا خالی معلوم ہونا ۔ بھوکا ہونا ۔

**کوکنی** (ع) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کا اودا رنگ ۔ کوکنی رنگ ۔

**کوُل** (ہ) اسم مذکر ۔ کچا اناج جو بھون کر یا اُسی طرح گنوار لوگ کھاتے ہیں ۔

**کَول** (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ (۱) گراس ۔ لقمہ ۔ کور ۔ نوالہ (۲) اناج کی وہ مقدار جو چکی میں پیسنے کے واسطے ایک دفعہ ڈالتے ہیں ۔ گلا (پنجاب) کُلثورا ۔

کول

**کول گراس کرنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو) :۔ نوالہ تک نکھانا ۔ بھوکا رہنا ۔ نراہار رہنا ۔ کچھ نہ کھانا ۔

**کولا** (ہ) اسم مذکر (متروک) :۔ انگشت ۔ نرکال ۔ زغال ۔ ہیزم سوختہ کوئلہ ۔

جل کر اگر بجھا بھی دلِ سوختہ مرا ۔۔۔ تو پھر جلے گا جیسا کہ کولا بجھا ہوا (ذوق)

تاثیر خرقتش ضبط فغاں سے کی ۔۔۔ کولوں کی طرح داغ جگر کے سلگ گئے (نامعلوم)

(آجکل کوئلا بولتے اور اسی کو صحیح خیال کرتے ہیں اگرچہ سودا نے بھی کولا ہی باندھا ہے لکھنؤ میں اب بھی دونوں طرح بولتے ہیں) ۔

**کَولا** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) دروازے کے اِدھر اُدھر کا پہلو ۔ پاکھا ۔ کونہ ۔ گوشہ ۔ کھونٹ ۔ دروازے کے اِدھر اُدھر یا اندر کی دیوار (۲) وہ اناج کی پولی جو کاٹنے کو رہ جائے (۳) بغل ۔ آغوش ۔ گود (۴) پورب :۔ چھوٹا سنگترا ۔ گنترا ۔ نارنگی ۔ ایک قسم کا نہایت میٹھا نارنج ۔

**کوُلا** (ہ) اسم مذکر :۔ پُٹھ ۔ پُٹھا ۔ چوتڑ ۔ پُرا ۔ سُرین ۔ ازار بندھنے کی جگہ ۔ حقوہ ۔

طرۂ زلف ہی بیا نہیں رخسار کے پاس ۔۔۔ خوش نما کتنے ہیں کولے کمر یار کے پاس (آتش)

پہنچی چک کمر کو ارے تو گو دو تڑ لو ۔۔۔ کولے تلک جو سر سے مرے ڈھلکی اوڑھنی (رنگین)

**کولا ذکیاں** (ہ) اسم مؤنث (زنانہ محاورہ) :۔ دھینگا مشتیاں ۔ ٹھٹا پائیاں ۔

شوخی مزاج لگے سے اب تک نہیں گئی ۔۔۔ ویسا ہی ہنگامہ ہے وہی ہیں کولا ذکیاں (مصحفی)

**کولا کاٹنا** (ہ) فعل متعدی (عو) :۔ سزا دینا ۔ کچھ کر لینا ۔ کسی طرح کا صدمہ پہنچانا جیسے اگر میں کچھ منگا کر کھاؤں گی تو کیا کوئی میرا کولا کاٹ لے گا ۔ کوئی کسی کا کولا نہیں کاٹ سکتا ۔ ابھی میری آنکھ پھوٹ جاتی تو کیا میں تمہارا کولا کاٹ لیتی ۔

**کولا مٹکانا یا کولا مار کر چلنا** (ہ) فعل متعدی :۔ چوتڑ نچانا ۔ کولا مٹکانا ۔ کمر سے کیسی گت لینا ۔

**کولھو** (ہ) اسم مذکر :۔ تیل نکالنے کی کل ۔ تیل پلنے یا رس نکالنے کا آلہ ۔ شکنجہ معصاری ۔ چرخشت ۔ معصار ۔

شیخ جی اُن میں کی کہتا ہو تو کولھو ۔۔۔ پانی سے بچھ کر تیلا اسے شکر نہ کرتے (آتش)

**کولھو پلنا** (ہ) فعل لازم :۔ کولھو میں پسنا ۔ کولھو میں پڑ کر تیل نکلنا ۔

تن ہوئے کولھو سے بیٹھ پلا یا ابھی ۔۔۔ ہم تو گھر جلتے پتنگ تو نس سے یا پتنگ (دو ا)

**کولھو چلانا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) تیل نکالنے کی چرخی یا کل کو رواں کرنا (۲) کولھو کا کارخانہ کھولنا یا قائم کرنا ۔

کول

**کولھو چلنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) تیل یا رس کی کل کا رواں ہونا (۲) کولھو کا کارخانہ قائم ہونا۔

**کولھو کا بیل** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) تیلی کا بیل۔ وہ بیل جو کولھو میں جوتا جاتا ہے (۲) صفت۔ نہایت محنتی۔ محنت کش۔ کسی کام میں ہر وقت جُتا رہنے والا۔ نادان۔ جکڑ بند و بست۔

**کولھو کاٹ موگری بنانا** (ہ) کہاوت۔ ایک بڑے کام کی چیز کو بگاڑ کر چھوٹی چیز بنانا۔ ادنیٰ کام کے واسطے بڑا کام حرج کرنا۔ قیمتی چیز کو بگاڑ کر کم قیمت چیز میں لگانا۔ حماقت کا کام کرنا۔

**کولھو کے بیل کو گھر ہی کوس پچاس**
**کولھو کے بیل کو گھر ہی میں منزل ہے** (۱) کہاوت۔ یعنی غریب مزدور کو گھر میں بھی مصیبت رہتی اور نصیبے کی گردش حیران و سرگرداں رکھتی ہے۔ مصیبت زدہ کو گھر میں بھی آرام و قرار نہیں ملتا۔

**کولھو کے بیل کی طرح پلنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سخت محنت و مشقت کرنا۔ کسی کام میں رات دن جُتا رہنا۔ از حد محنت کرنا۔ کسی محنت کے کام میں مصروف رہنا (۲) غلاموں کی طرح کام میں لگا رہنا۔

**کولھو میں پلوا دینا** (ہ) فعل متعدی۔ شکنجے میں کھنچوا دینا۔ اگلے زمانہ کے موافق کولھو میں ڈلوا کر مروا ڈالنا۔ نہایت سخت اور بے رحمی کی سزا دلوانا۔

**کولھو میں پیل ڈالنا**
**کولھو میں پیلنا**
**کولھو میں ڈال کر پیس ڈالنا** (ہ) فعل متعدی۔ نہایت سخت سزا دینا۔ از حد تکلیف پہنچانا۔ نہایت محنت و مشقت میں رکھ کر مار ڈالنا۔ سخت محنت لینا۔ شکنجے میں کھینچنا۔ سخت تکلیف سے مار ڈالنا۔

یارب شبِ جدائی تو ہرگز نہ ہو نصیب — بندے کو اپنے چاہے تو کولھو میں پیل ڈال (رنگین)

**کولی** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ہندو جولاہا (۲) ایک ادنیٰ قوم جس کا کام موٹا کپڑا بُننا، مچھلیاں پکڑنا اور بیگار وغیرہ بھگتنا ہے۔ جیسے "سوت نہ کپاس کولی سے لٹھم لٹھا" (۳) لکھنؤ: صفت۔ وہ سیاہی جو مہندی لگانے کے بعد خابستہ ہاتھوں میں نمودار ہو جاتی ہے۔

کولی ہری مہندی کی نظر میں ہے مرے لال — مشہور ہے نام حبشی رکھتے ہیں مہ جان (رشک)

**کَولی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) کیپچی۔ گود۔ دونوں ہاتھوں کا حلقہ۔ گودی۔ آغوش۔

لے لوئے کولی میں اگر ہیں تو عجب کیا — بے رحم ابھی غم سے دل کا بھر آئے (جرأت)

کون

**کولی بھر کے لے لینا** (ہ) فعل متعدی۔ دونوں ہاتھوں کے حلقہ میں لے کر چھاتی سے لگا لینا۔ آغوش بھر کے لے لینا۔ گودی بھر کے لے لینا۔

انہیں جب پیار سے گودی میں کولی بھر کے لے لوں گا
دہن کے بوسے بھی میں لب کو لب پہ دھر کے لے لوں گا (ظفر)

**کولی بھرنا** (ہ) فعل متعدی۔ کیپچی بھرنا۔ آغوش میں لینا۔ دونوں ہاتھوں سے گھیر کر ان کے بیچ میں لے لینا۔ گودی بھرنا۔ بغل میں دبانا (۲) فعل لازم۔ ہم آغوش ہونا۔ بغل گیر ہونا۔ معانقہ کرنا۔ گلے لگانا۔ چھاتی سے لگانا۔

**کولی میں بھر لینا** (ہ) فعل متعدی۔ دونوں ہاتھوں کے حلقہ میں لے لینا۔ کیپچی بھر لینا۔

ہم نے تو تم کو دوڑ کے کولی میں بھر لیا — فرمائیے اب آپ کی تقصیر کیا ہوئی (مصحفی)

**کولے** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کولا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں۔

**کونے سے لگ کر کھڑا ہو جانا** (ہ) فعل لازم۔ رنج یا غصے کے باعث دیوار کے پاکھے یا دروازے کے پہلو یا کونے سے لگ کر کھڑا ہو جانا۔ جیسے "ماری کرنی کولے لاگی میں کیا سیاں روٹھی تھی"۔ (چڑیا کی کہانی کا فقرہ)۔

**کولے سینچنا یا ٹھنڈی کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ دروازے کے ملنوں کونوں پر پانی چھڑکنا تاکہ ٹھنڈا ہو (اکثر سفر کو جاتے یا سفر سے آتے یا ماتا کو پوج کر گھر میں داخل ہوتے وقت یہ ٹوٹکا کیا جاتا ہے)۔ (ہندو)

**کومل** (ہ) صفت۔ (ہندو) (۱) نرم۔ ملائم۔ نازک (۲) شیریں۔ فصیح۔ میٹھا۔ خوش آیندہ۔ جیسے "کومل بچن"

**کومُل یا کومُھل یا کومَل** (ہ) اسم مذکر۔ وہ شگاف جو چور دیوار میں کر کے مکان کے اندر گھس آتے ہیں۔ سیندھ۔ نقب۔ پاڑ۔

**کومھل دینا یا لگانا** (ہ) فعل متعدی۔ پاڑ لگانا۔ سیندھ لگانا۔ نقب لگانا۔ مکان میں چوری کے واسطے شگاف دینا۔ مکان توڑنا۔ مکان پھوڑنا۔

**کَون** (ع) اسم مذکر۔ ہو جانا۔ ہونا۔ موجود ہونا۔ ہست ہونا۔ عالم موجودات۔ دنیا۔ جہان۔ ہستی۔ حادث ہونے والی چیز۔

**کون و فساد** (ع) اسم مذکر۔ موجود ہونا اور تباہ ہو جانا۔ ہو کر بگڑ جانا۔ بود و نابود۔ مجازاً۔ فانی۔ جیسے "عالم کون و فساد"۔

**کون و مکان** (ع) اسم مذکر۔ دنیا جہان۔ جگ سنسار۔ لوک۔

**کون** (ہ) صفت۔ بواو مجہول (اوّل) نو۔ ایک کم دس۔ ۹۔ جیسے کون

آنے بستی ہوتے۔ کون چھٹے یعنی نو روپے وغیرہ ۔

**کَون** (ف) اسم مؤنث ۔ مقعد۔ دُبر۔ گانڈ۔ چُوتڑ۔ سُرین۔ جائے دیگر۔ دیدہ پُشت ۔

**کون خر** (ف) اسم مذکر ۔ مرد نادان۔ احمق۔ بے وقوف۔ بے تمیز۔ مرد ناہموار۔ سور کھ ۔

**کَون** (ہ) کلمۂ استفہام ۔ کدام۔ کو۔ کم جیسے "کون کسی کے آوے جاوے دانہ پانی قسمت لاوے" ۔

کس کا حشر میں یہ کون ہیں کون ۔ مُڑ کے جائے گا انکار میرا (داغ)

**کون بشر ہے** (ف) محاورہ ۔ کدام کس است۔ کون شخص ہے۔ کیا آدمی ہے۔ ہم نہیں جانتے ۔

**کون پرائی آگ میں گرتا ہے** (ہ) محاورہ ۔ کوئی شخص کسی کی عوض مصیبت میں نہیں پڑتا۔ دوسرے کی آفت کوئی اپنے سر نہیں لیتا۔ کوئی شخص کسی کے عوض جان شیریں کو تلخ نہیں کرتا اور شریک رنج و بلا و مصیبت نہیں ہوتا ۔

یہ پتنگے کو مصیبت کھینچ لائی آگ میں ۔ ورنہ کون اے شمع گرتا ہے پرائی آگ میں (معروف)

**کون کُن تھے** (ہ) محاورہ ۔ کیسے اچھے دن تھے۔ کیا اچھا زمانہ تھا ۔

کون کن تھے کہ جب تک تیر نظارہ کو ۔ تری آنکھوں میں پریشان نظری کا تھا جواز (سودا)

(اب متروک ہو چلا ہے) ۔

**کون سا** (ہ) کلمۂ استفہام ۔ (۱) کدامیں۔ جیسے "ان میں سے کون سا لوگے"۔ "کون سا آدمی گالی دے گیا" (۲) ایسا کس قدر۔ ایسا کتنا۔ کتنا۔ جیسے "آپ کا کون سا خرچ ہو گیا" ۔

اے کدہ کون سا ہے نُور ایسا ۔ تجھ میں ثبت ہی اے خضر تجھ پہ ہے (عارف)

**کون سے مرض کی دوا ہو** (ہ) محاورہ ۔ کس کام کے ہو۔ کیا کام کر سکتے ہو۔ یعنی محض نکمے اور بے تصرف ہو ۔

تم سے ہوا نہ دل زار کا علاج ۔ پھر کون سے مرض کی بتاؤ دوا ہو تم (نساخ)

**کونا** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) گوشہ۔ کنج۔ زاویہ۔ کون۔ دو لکیروں کا جھکاؤ۔ (۲) کھونٹ۔ طرف۔ جانب۔ پہلو۔ پاکھا۔ گوٹا ۔

**کونا کھدرا یا کونا کھترا** (ہ) اسم مذکر ۔ کونا ووزا۔ گوشہ و روش۔ پلا وڈلا۔ جیسے "کسی کونے کھدرے میں پڑی رہ گئی"۔ "لوٹ کا مال چپڑی چپڑی کونوں کھتروں میں بک گیا" (اس جگہ کھدرا تابع مہمل ہے) ورنہ بل یا سوراخ کے



معنی ہیں) ۔

**کُونجل** (ہ) اسم مؤنث ۔ دیکھو (گونجل) ۔

**کونپل** (ہ) اسم مؤنث ۔ دیکھو (کوپل مع مشتقات) ۔

**کونت** (ہ) اسم مؤنث ۔ اندازہ۔ تخمینہ۔ اٹکل۔ آنک۔ تشخیص ۔

**کونتنا یا کونتھنا** (ہ) فعل متعدی ۔ دفع براز کے واسطے مقعد پر زور لگانا۔ ہگنے میں زور کرنا۔ حالت قبض میں زور کر کے دفع براز کرنا ۔

**کُونج** (ہ) اسم مؤنث ۔ قاز۔ کلنگ۔ راج ہنس۔ حواصل۔ وہ مرغابیاں جو جاڑے کے موسم میں اکثر سرد ملکوں سے گرم ملکوں میں آجاتے اور قطار باندھ کر اُڑتے ہیں ۔

**کونج کونج ہماری کوڑی دے جا اپنی کوڑی لے جا** (ہ) بچوں کے ایک کھیل کا نام (جب لڑکے کونجوں کے غول کو دیکھتے ہیں تو دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں باہم رگڑتے جاتے اور یہ فقرہ کہتے جاتے ہیں اور اس رگڑ سے یا تو از خود سفید سفید نقطے جو ناخنوں پر نمایاں ہوتے ہیں اُن کو کوڑیاں خیال کر کے گنتے ہیں کہ ہمیں اتنی کوڑیاں مل گئیں یا رگڑ سے جو نشان پڑ جاتے ہیں۔ اُن کو خیال کرتے ہیں) ۔

**کونجیں** (ہ) اسم مؤنث ۔ کونج کی جمع ۔

**کُونچ** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) جولاہے کا برش جس سے تانی صاف کی جاتی ہے (۲) ٹخنے سے اوپر کا پٹھا۔ پے۔ مفصل معنی دیکھو (لفظ کونچ بمعنی پے وغیرہ) ۔

**کونچ** (ہ) اسم مؤنث ۔ ایک درخت اور اُس کی پھلی کا نام جس کے چھو جانے سے آدمی کے تمام جسم میں خارش ہونے لگتی اور آگ سی لگ جاتی بلکہ سوج بھی جاتا ہے دراصل اُس کے روؤں میں یہ خاصیت ہے۔ پہاڑوں پر بچھو کا درخت بھی ایسا ہی تماشا دکھاتا ہے ۔

**کونچ پھلی** (ہ) اسم مؤنث ۔ کونچ کے درخت کی پھلی جس کے روئیں سے آدمی کے جسم پر کھجلی ہونے لگتی ہے ۔

**کونچا** (ہ) اسم مذکر ۔ بھڑبھونجے کا کفچا جس سے بالو وغیرہ نکالتا ہے ۔

**کونچی** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) سفیدی پھیرنے کا برش۔ مونجھ کا برش۔ (۲) لمبی ڈاڑھی (۳) چاندی سونا صاف کرنے کا برش ۔

**کوند** (ہ) اسم مؤنث ۔ بجلی کی چمک۔ درخش۔ درخشندگی برق۔ تابندگی برق ۔

**کوندا** (ہ) اسم مؤنث (پورب) ۔ بجلی کی چمک۔ کسی چیز کا برق کی مانند اس طرح چمکنا کہ آواز مطلق نہ ہو ۔

پکارے ہے کہ وہ کوندا لگا وہ مینہ آیا ۔ پڑی ہے دھوم مرے اشک و آہ کی یہی (سحر)

**کوندنا** (ہ) فعل لازم :- بجلی چمکنا ۔ درخشیدن برق ؎

کوندے ہے جو بجلی تو یہ سوجھے ہے نشے میں — ساقی نے ہے آتش پہ مے تیز اڑائی (ذوق)

گرتی تھی نشیمن پہ مرے کوند کے بجلی — صیاد کے گھر آگ لگائی نہیں جاتی (داغ)

ہے آئینہ میں اُس رُخ روشن کا عکس یوں — ہو جس طرح سے کوندتی دیدۂ پُرآب برق (معروف)

برق کوندی جو چمن پر ترے رخساروں سے — آنکلے مرغ چمن باغ کی دیواروں سے ( ” )

برق کوندے ہے پری دعوے حجم جھپٹی ہے — تو بھی چمکا کے دلا خش ہوا گیر آؤ (نصیر)

تھا نکس چہرۂ تاباں پہ خدایا برقع — برق سی کوند گئی جو ہیں اٹھایا برقع (ممنون)

**کونڈ** (ہ) اسم مؤنث :- ناند ۔ تغار سفالین ۔ کٹھوتی ۔ خمیر کرنے کپڑے رنگنے یا دھونے کی ناند ۔ لدوک ۔ کٹھڑا ۔

**کونڈا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) آٹا گوندھنے کا مٹی کا ظرف ۔ ناند ۔ کٹھڑا ۔ تسلہ ۔ پرات ۔ ورورا (۲ ۔ عو) :- نذر و نیاز کی شیرینی ۔ کسی ولی کی نیاز کا کھانا ۔

**کونڈا کرنا** (ہ) فعل متعدی (۱ ۔ عو) :- کسی ولی کے نام کی نیاز دلانا ۔ کچھ پکا کر کونڈے میں کھلانا ۔ کڑاہی کرنا ؎

ہمسائی میر ہے کی قسم آئیو ضرور — کونڈا کروں گی جمعہ کو تیرہ جلال کا (میر یار علی)

(۲) مجازاً :- اردلی اتارنا ۔ دو تین آدمیوں کا مل کر کسی کے ساتھ فعل شنیع کرنا ۔ سرگیری کردن کا ترجمہ ۔

**کُونڈی** (ہ) اسم مؤنث :- چھوٹا کونڈا جو اکثر مٹی یا پتھر کا بنا ہوا ہوتا ہے ۔ ہاون ۔ بھنگ گھوٹنے کا برتن ۔ کوری

**کُونڈی سونٹا** (ہ) اسم مذکر :- بھنگ گھوٹنے کی کوری اور گھٹنہ ۔

**کُونڈی سونٹا بجانا** (ہ) فعل متعدی :- بھنگ گھوٹنا ۔ بھنگ گھوٹنا ۔

**کُونچیں** (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (کوچیں مع مشتقات) ۔

**کونڑا** (ہ) صفت (عو) :- کائیں کائیں سے گھبرایا ہوا ۔ بدحواس ۔ بے اوسان جیسے مجھے کونڑا کر دیا ۔

**کونڑا جانا** (ہ) فعل لازم (عو) :- کائیں کائیں سے گھبرا جانا ۔ بدحواس اور بے اوسان ہو جانا ۔ ضیق میں آنا جیسے بچوں کے غل سے کونڑا گئی ۔

**کونڑا دینا** (ہ) فعل متعدی :- گھبرا دینا ۔

**کونسل** (انگلش) Counsel اسم مؤنث :- صلاح ۔ مشورہ ۔ مصلحت ۔ کنگاش ۔ رائے طلبی ۔ منصوبہ ۔

**کونسل کرنا** (ا) فعل متعدی :- صلاح و مشورہ کرنا ۔ منصوبہ گانٹھنا ۔ مل کر تدبیریں سوچنا ۔



**کونسل** (انگلش) Council اسم مؤنث :- مجلس شوریٰ ۔ مشورے کی مجلس ۔ صلاح کی کمیٹی ۔ پنچایت ۔ رائے دینے والوں کا مجمع ۔ حکام کی وہ جماعت جو معاملات سلطنت میں بادشاہ کو صلاح و مشورہ دیتی ہے ۔

**کونسلی** (ا) اسم مذکر :- مشیر ۔ صلاح کار ۔ کونسل کا ممبر ۔ کونسلر ۔ منتری ۔ وکیل ۔ پیرو کار ۔

**کُوں کُوں** (ہ) اسم مؤنث :- کتوں کے پلوں کی آواز ۔

**کون ہوتا ہے** (ہ) محاورہ :- (۱) اسے کیا تعلق ہے ۔ وہ کیا علاقہ رکھتا ہے ۔ اسے کیا واسطہ ہے یعنی اسے کچھ واسطہ نہیں کچھ علاقہ نہیں (۲) رشتے میں کیا لگتا ہے ۔ کیا رشتہ ہے ۔

**کونی** (ف) اسم مذکر :- مابون ۔ وہ شخص جسے علت مشائخ ہو ۔ بولیا ۔ گانڈو ۔

**کونین** (ع) صیغہ تثنیہ :- دونوں جہان ۔ ہر دو عالم ۔ دونوں لوک ۔ دنیا اور عقبیٰ ۔ یہ جہان اور وہ جہان ۔ دین و دنیا ۔

**کووں** (ہ) اسم مذکر :- کوا کی جمع جو حروف مغیرہ کے آنے سے ہو جاتی ہے ۔

**کووں کی برات** (ہ) اسم مؤنث :- اطفال ۔ ہجوم زاغاں ۔ جیسے چھائیں مائیں چھائیں مائیں کووں کی برات آئی ۔

**کوہ** (ف) اسم مذکر :- پہاڑ ۔ جبل ۔ اچل ۔ پربت ۔ گر ۔ وہ سنگلاخ قطعہ جو سطح زمین سے بلند ہو ؎

تمام بادہ کشی خاک میں ملی ساقی — پس اپنے حق میں یہ اک کوہ ہے گراں ٹوٹا (ظفر)

**کوہ آتش خیز یا آتش فشاں** (ف) اسم مذکر :- جوالا مکھی پہاڑ ۔ آگ کا پہاڑ ۔ وہ پہاڑ جس میں سے گندھک کا مادہ ہونے کے باعث آگ کے شعلے اٹھتے رہتے ہیں اور جب کبھی یہ مادہ زور کرکے ایک دفعہ ہی خروج کرتا ہے تو شہر کے شہر ویران اور تباہ ہو جاتے ہیں جیسے اٹلی کا اٹنا ۔ جیس لینڈ کا ہکلا ۔ ہندوستان کا جوالا مکھی پہاڑ جو کانگڑے میں واقع ہے ۔

**کوہ آدم** (ف + ع) اسم مذکر :- لنکا کے سلسلہ کوہ کی وہ بلند چوٹی جس پر خیال کیا گیا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام وہیں بہشت سے اگر اترے تھے اس پہاڑ کے اوپر دونوں طرف چڑھنے کے واسطے زنجیریں لگی ہوئی ہیں جس کے سبب سے سنگل دیپ اس جزیرے کا نام ہو گیا ہے تقریباً ایک میل تک سیدھی چڑھائی ہے اوپر جا کر دیکھو تو ایک گڑھا کھدا ہوا ہے جو آدم کے گرنے کا گڑھا بیان کیا گیا ہے ۔ کچھ مجاور وہاں موجود رہتے ہیں ۔

**کوہِ بیستون** (ف) اسمِ مذکر۔ فارس کے ایک پہاڑ کا نام جسے فرہاد نے کھود کر جوئے شیر اپنی ایک نہر نکالی تھی۔ اس کی کیفیت اخبار الاخیار میں اس طرح لکھی ہے کہ یہ پہاڑ درمیان ہمدان اور حلوان کے ہے بہت بلند ہے عرض اس کا سہ روزہ راہ ہے پتھر اس پہاڑ کا نہایت سخت ہے اور چوٹی سے جڑ تک یہ پہاڑ یکساں ہے۔ قصہ شیریں خسرو اور فرہاد کا ہر شخص جانتا ہے لکھنے کی حاجت نہیں ہے۔ اس نے اس پہاڑ پر شیریں کی صورت بنائی تھی اور گرد اُس کے سامان آرائش بنایا تھا اور مکان کے درمیان خسرو کی صورت گھوڑے پر سوار زرہ پہنے ہوئے اس خوبی اور لطافت سے بنائی کہ زرہ کے جوڑ وغیرہ معلوم ہوتے تھے اگر کوئی شخص اُس کو غور سے دیکھے تو معلوم ہو کہ متحرک ہے۔ اب تک وہ مکان اور صورت وہاں موجود ہے۔ ایک تیر کے فاصلے تک اُس نے پہاڑ کو ایسا تراش ڈالا ہے کہ دیکھنے والے کو اب تک یہی معلوم ہوتا ہے کہ اس کی عمارت سے ابھی معمار فارغ ہوئے ہیں۔ قصرِ شیریں و جوئے شیریں شیر اور راہ جو فرہاد نے بنائی تھی اب تک موجود و یادگار ہے۔

**کوہِ صفا** (ف۔ع) اسمِ مذکر۔ صفا اور مروہ مکہ معظمہ کے قریب دو مقدس پہاڑیاں ہیں جن کے بیچ میں حاجیوں کو سات بار دوڑنے کا حکم ہے۔

**کوہِ طور یا سینا** (ف۔ع) اسمِ مذکر۔ (۱) شام کے اُس مشہور پہاڑ کا نام جس پر موسیٰ علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے اپنی تجلی دکھائی اور دس احکام شرعی نازل فرمائے (۲) ایک مشہور ہیرے کا نام جو کوہِ نور کے مقابل کا تھا۔

**کوہِ قاف** (ف۔ع) اسمِ مذکر۔ (۱) ایک زمرد کا مانا ہوا پہاڑ جسے ایشیائی لوگ دُنیا کے گرداگرد خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ آسمان اُس کی اطراف سے ملحق ہے۔ حال کی تحقیقات کے موافق بحیرۂ اسود کے شمالی حصہ کا وہ پہاڑ جسے انگریزی میں کاکسس کے نام سے موسوم کرتے ہیں (۲) ۱ :- وہ جگہ جہاں آدمی کا گزر نہ ہو سکے۔ نہایت دشوار گزار اور سنسان پہاڑ جو دیو اور پریوں کا ایک فرضی مقام ہے۔

**کوہ کن** (ف) اسمِ مذکر۔ پہاڑ کھودنے والا۔ فرہاد عاشق شیریں کا لقب جس نے کوہِ بیستون کو کھود کر جوئے شیر نامی ایک نہر اپنی معشوقہ کے گھر تک پہنچائی تھی۔ اور یہ سراسر خسرو پرویز کا دھوکا تھا ؎

دل پہ ہوں گر داغ سوزِ عشق میرا اے کوہ کن
پھر تو خسرو کا بھی کچھ سوختہ کیا مال ہے
(ذوق)

**کوہِ نور** (ف۔ع) اسمِ مذکر۔ ہندوستان کے ایک بہت بڑے اور مشہور ہیرے کا نام جس کے برابر تمام دُنیا میں اس وقت تک کوئی ہیرا دستیاب نہیں ہوا اگرچہ اس ہیرے کی نسبت عام طور پر یہ مشہور ہے۔ کہ حضرت عیسیٰ سے تین ہزار برس پیشتر راجہ کرن انگ جو مہابھارت کے ایک مشہور سورماؤں میں سے تھا۔ پہنا کرتا تھا۔ اور رفتہ رفتہ راجہ بکرماجیت والیٔ اُجین کی ملکیت میں آگیا تھا۔ جب تک مسلمانوں کی حکومت نہیں آئی۔ یہ ہیرا راجگان مالوہ کے قبضہ میں رہا۔ مگر اس کے نام کے الفاظ صاف بتا رہے ہیں کہ یا تو مہابھارت کے زمانہ میں اس ہیرے کا یہ نام نہ ہوگا یا بعد میں یہ حکایت اُس سے متعلق کی گئی ہوگی۔ غرض یہ ہیرا کسی زمانہ میں مقام گولکنڈہ واقعہ حیدرآباد دکن سے برآمد ہوا تھا۔ جس کی نسبت محمد ظہیر الدین بابر بادشاہ اپنی تزکِ بابری میں اس طرح لکھتا ہے کہ یہ ہیرا جسے کوہِ نور کہتے ہیں۔ گوالیار کے ایک راجہ نے جو اس زمانہ میں سلطان ابراہیم لودھی کی بجائے آگرہ میں حکمرانی کرتا تھا۔ لوٹ سے محفوظ رہنے کے شکریہ میں میرے بیٹے نصیر الدین ہمایوں کی نذر کیا تھا۔

کہتے ہیں ۱۶۶۵ء میں جب اورنگ زیب نے ٹیورنیر صاحب مبصر جواہرات کو اپنے جواہر خانہ کا ملاحظہ کرایا تو سب سے بڑھ کر یہی ہیرا جانچا۔ اور اسی کا نقشہ اتار لیا۔ مگر غلبہ رائے اس طرف ہے کہ ٹیورنیر صاحب کی ملاقات کے بعد یہ ہیرا اورنگ زیب کے قبضہ میں آیا تھا۔ لیکن ابھی تک کوئی ایسی شہادت ہم نہیں پہنچی کہ اُس کے قبضہ میں کس طرح آیا۔ یعنی خاندانی ورثہ میں ملا یا کسی نذر نے تحفۃً دیا۔

ہندوستان میں دو ہیرے مشہور تھے۔ ایک کوہِ نور دوسرا دریائے نور۔ یہ دونوں ہیرے ۱۷۳۹ء میں کرنال کی لڑائی کے بعد دہلی کی لوٹ سے نادرشاہ کے تصرف میں آئے تھے۔ اور وہ انہیں ایران لے گیا تھا جن میں سے دریائے نور شاہ فارس کے تاج میں زیب دے رہا ہے۔ اور کوہِ نور ہماری ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند دام اقبالہا کے کراون میں جگمگا رہا ہے۔

کوہِ نور کریم خاں زند کے ہاتھ سے جس نے نادرشاہ کے بعد سات برس تک سلطنت کی۔ اُس کے بھائی جعفر علی خان کے ہاتھ میں اور اُس سے لطف علی خان کے قبضہ میں آیا۔ بعد ازاں احمد شاہ دُرانی اور اُس کے جانشینوں کے تصرف سے نکل کر اُس کے پوتے شاہ شجاع کے توشہ خانہ میں پہنچا جب شاہ شجاع تخت قندھار کی ناقابلیت کے سبب اپنے بھائی محمود شاہ سے مغلوب ہو کر ہندوستان میں آیا۔ تو یہ ہیرا بھی اپنے

ساتھ لایا۔ راول پنڈی میں پناہ لی وہاں سے لاہور چلا آیا۔ یہاں مہاراجہ رنجیت سنگھ نے اُسے مجبور کرکے تین لاکھ نقد اور پچاس ہزار روپیہ سالانہ کی جاگیر کے وعدہ پر لے لیا۔ جس کی نسبت فقیر نورالدین اپنا چشم دید معاملہ اس طرح لکھتا ہے کہ یکم جون ۱۸۱۳ء کو فقیر عزیز الدین بھائی گوبند سنگھ مع جمعدار خوشحال سنگھ شاہ شجاع کی خدمت میں جاکر کوہ نور کے خواستگار ہوئے جس کے جواب میں شاہ شجاع نے کہا کہ اس کے واسطے مہاراجہ صاحب کو خود آنا چاہئے۔ چنانچہ مہاراجہ صاحب خود گھوڑے پر سوار ہوکر مع خدم و حشم نہایت خوشی کے ساتھ ایک ہزار روپیہ لئے ہوئے شاہ مذکور کے پاس گئے۔ شاہ نے نہایت تعظیم و تکریم سے بٹھایا اور وہ ہیرا نکال کر آگے رکھ دیا۔ جس کے صلہ میں مہاراجہ صاحب نے یہ اقرار نامہ لکھ دیا کہ ہم شاہ شجاع کو آیندہ ضرر و نقصان سے محفوظ رکھیں گے۔ غرض تحفہ و تحائف لے لے کر مہاراجہ صاحب قلعہ کی طرف چلے آئے۔ مگر یہ یقینی امر ہے کہ مہاراجہ صاحب نے ایفائے وعدہ نہیں فرمایا ✦

۱۸۴۹ء میں یہ ہیرا سرکار انگریزی کے ہاتھ آیا اور ۱۸۵۰ء میں مارکوئس ڈلہوزی گورنر جنرل ہند نے لفٹنٹ کرنل میکسن صاحب سی۔ بی اور کپتان رمزی صاحب کے ہمراہ ولایت روانہ کیا۔ اُنہوں نے وہاں پہنچ کر بورڈ آف ڈائرکٹرز کے حوالہ کیا۔ ۳ جولائی ۱۸۵۰ء کو جناب قیصرۂ ہند کے حضور میں پیش ہوا۔ جسے لنڈن میں اسّی ہزار پونڈ کے خرچ سے امسٹرڈم کے ایک جوہری نے از سر نو پھر تراشا۔ گویا بقول سی۔ ڈبلیو کنگ صاحب اُس کی اصل اور خوبی کو مٹا کر ایک ایسی بے مزا اصلاح دی جس نے اس ہیرے کو کافی اور تاریخی جوہر سے محروم کر دیا۔ اب اس کا وزن صرف ½ ۱۰۲ رتی رہ گیا ہے ✦

**کوہان** (ف) اسم مذکر:۔ اونٹ کی پیٹھ کی بلندی جسے کوہ بھی کہتے ہیں سانڈ یا بچار یا بیل کا ڈُھڈ۔ بیل کا اونچا کندھا ✦

**کوہر یا کُہر** (ہ) اسم مؤنث:۔ کُہاسا۔ شب دُود۔ وہ دُھندلاپن اور غبار جو اکثر جاڑے کے موسم میں صبح کے وقت دیس میں اور موسم برسات میں پہاڑوں پر بادلوں کے بخارات سے نظر آتا ہے۔ آبی غلیظ بخارات۔ دھند۔ تار میغ۔ ضباب ✦

**کوہسار** (ف) اسم مذکر:۔ پہاڑی ملک یا مقام ✦ پہاڑ ✦ سنگلاخ ✦

**کوہستان** (ف) اسم مذکر:۔ پہاڑی ملک۔ پہاڑی دیس ✦ پہاڑوں کا سلسلہ ✦ پہاڑ ✦

**کوہستانی** (ف) صفت:۔ (۱) پہاڑی۔ کوہی۔ پہاڑ کا (۲) اسم مذکر:۔ پہاڑ کا رہنے والا۔ باشندۂ کوہ ✦

**کوہی** (ف) صفت:۔ پہاڑ کا۔ پہاڑی۔ منسوب بہ کوہ ✦

**کوہی** (ہ) اسم مؤنث:۔ بہری۔ ایک شکاری پرند کا نام جو اکثر کبوتروں کو پکڑ لیتی ہے۔ ایک قسم کا شکرہ ✦

**کوئی** (ہ) علامت تنکیر:۔ (۱) کچھ ✦ برعکس کے ✦ کسی جیسے کوئی چیز ✦ وہ کوئی نہ آوے (۲) شخص نامعلوم۔ شخص فرضی ✦ مطلق شخص۔ آدمی۔ جیسے کوئی کھڑا ہے۔ کوئی آتا ہے ؎

آنکھیں ہماری نقش قدم ہوگئیں سفید — پھر اور کوئی اُس کا کرے انتظار کیا (میر)
جگ میں کوئی نہ ٹک ہنسا ہوگا — کہ نہ ہنستے ہی رو دیا ہوگا (درد)

(۳) تابع فعل:۔ تقریباً۔ قریب قریب۔ لگ بھگ۔ تخمیناً۔ اندازاً۔ اٹکل سے۔ جیسے کوئی دس سیر ہے اور۔ کوئی دس روپے دینے رہ گئے ہیں (۴) مطلق استفہام اور سوال کے لئے ؎

ہزار رنگ نے کھائے گا داغ داغ جگر — مری بہار نہ ٹھیری کوئی خزاں ٹھیری (داغ)
بے چراغ ہر کونہ رکھو داغ الم سے اے عشق — خانۂ دل کوئی ویرانہ ہوا گھر نہ ہوا (ذوق)

(۵) استفہام انکاری کی بجائے۔ کہیں۔ ممکن ہے؟ ہو سکتا ہے یعنی نہیں ممکن نہیں ہو سکتا۔ جیسے یہ بھی کوئی بات ہے؟ ؎

کاوش غم درد ہو میرے الٰہی دل سے کیا — خار جاتے ہیں کوئی صحرا کا دامن چھوڑ کر (ناسخ)
عشق میں ہم کوئی بلبل سے خجل ہوتے ہیں — گل کو جب چاہے ملا دے ترے رخسار کے ساتھ (فاضل)

میری جانب کوئی وہ ملتفت ہوتا ہے اب عارف
غرورِ حسن ہے اب تو وہ چندے اُس آفت جاں کو (عارف)

یہ بھی کوئی رونا ہے اے دیدہ ہائے دجلہ ریز — موجۂ خون جگر ابتک کمر کے پاس ہے (ایضاً)
تیرہ شراب کیا پئیں مہجور کے واسطے — روزہ رکھوتے ہیں کوئی ایک جام پر (مؤلف)

(۶) قلت کمی کے واسطے جیسے ذرا۔ اک ذرا۔ کوئی دم کا مہمان۔ کوئی دن کا مہمان ؎

تیرا کہا نہ جیوں کوئی دم کا — داغ دے گئے تھوڑے ہیں گو ہو رنگیت

(۷) برا۔ شاذونادر۔ اکا دکا۔ ایک آدھ۔ خال خال جیسے کوئی ایسا ہو تو ہو۔ کوئی ہوگا جو وہ حالت دیکھ کر نہ رو دیا ہوگا ✦

**کوئی اب بولے کوئی جب بولے۔ میری کُٹنی شاباش بولے** (۱) محاورہ (عو):۔ نہایت بے غیرت اور بے حیا کی نسبت کہتے ہیں یعنی

کو

ذلیل سمجھی گیا ہے لگتی ہو۔ بدنصیب۔ عیار۔ چالاک۔ بدشریر۔ بدذات جیسے تمہی بڑے کوئی ہو۔

**کوئی آنکھوں کا اندھا کوئی بھیجے کا اندھا** (ہ) محاورہ ۔ کوئی جہالت اور بےعلمی کے سبب بے وقوف اور کوئی پڑھا لکھا ہو کر جاہل سے بدتر ۔

**کوئی تقدیر کے لکھے کو نہیں مٹا سکتا** (ا) محاورہ ۔ یعنی کسی کی تدبیر سے سرنوشت تقدیر دگرگوں نہیں ہوتی۔ کسی میں یہ طاقت نہیں کہ قسمت کا لکھا بدل دے۔

چارہ ساز اپنے تو مشہور بہت ہیں لیکن　　کوئی تقدیر کے لکھے کو مٹا سکتے ہیں؟ (انشا)
خط ترا اے بت نوخط کوئی لا سکتا ہے　　کوئی تقدیر کے لکھے کو مٹا سکتا ہے؟ (نکہت)

**کوئی تو پوچھیگا** (ہ) محاورہ ۔ کوئی تو باز پرس کریگا۔ کوئی تو سنیگا۔ کوئی تو فریاد کو پہنچیگا۔ کسی کو تو ضرور رحم آئیگا ؎

سلامی شب جو گزرے ستم کوئی تو پوچھیگا　　ہوا سر بے گنہ تن سے قلم کوئی تو پوچھیگا (دلگیر)

**کوئی تولوں بھاری کوئی مولوں بھاری**
**کوئی تولوں کم کوئی مولوں کم** } محاورہ ۔ کوئی کسی سبب سے بڑا اور عزت دار ہے کوئی کسی سبب سے ۔ ہر شخص اپنی حیثیت کے موافق عزت رکھتا ہے۔

**کوئی دم کا** (ا) تابع فعل ۔ دم بھر کا۔ ایک دم کا۔ ذرا سی دیر کا۔ لمحہ بھر کا۔

**کوئی دم کا مہمان** (ا) صفت ۔ قریب مرگ۔ آفتاب لب بام۔ پا بہ گور۔ چراغ سحری۔ عنقریب مرنے والا۔ دم آخر۔ جلد رخصت ہونے والا۔ جان بلب ؎

سنا تھا ہم نے آشفتہ کو کوئی دم کا مہماں ہے　　کئی دن ہو گئے اس کو نہ جیتا ہے نہ مرتا ہے (آشفتہ)
بہ رنگ شمع دل جلتا ہے تربت پر مری کبھی　　چراغ صبح کی مانند کوئی دم کا مہماں ہے (حسرت)
آئے ہو تو اچک کیسے ہو رشک مسیحا　　ہے جاں مرے جسم میں مہماں کوئی دم کی (امانت)
دیکھنا ہے گر مریض غم کو اپنے دیکھ آؤ　　اس کو میں آیا ہوں کوئی دم کا مہماں چھوڑ کر (معروف)
ستمگر پوچھتا ہے حال کیا بیمار کا اپنے　　کوئی دم کا گھڑی کا خفتہ شکستہ کا مہماں ہے (مومن)
ٹھہر جا کوئی دم کے مہماں ہیں　　خبر لے ہماری چلے ہم چلے (رند)
بستر لیا غم ہمدوش بستر دیکھ لے　　کوئی دم کا ہے یہ مہماں چل گئے ہم دیکھ لے (نصیر)

**کوئی دم کو** (ا) تابع فعل ۔ کوئی گھڑی میں ۔ ذرا سی دیر میں ۔ عنقریب ۔ بہت جلد ۔ جیسے "کوئی دم کو مر لیا جائے گی"۔

**کوئی دم میں** (ا) تابع فعل ۔ عنقریب ۔ تھوڑی سی دیر میں ۔ لمحہ بھر میں ۔ جلد ۔ ابھی ۔ فوراً ۔ جھٹ ۔ کوئی آن میں ۔

**کوئی دن** (ہ) اسم مذکر ۔ کچھ دن ۔ کچھ روزوں ۔ چند روز ؎

یوسف عزیز تو لکھا جا مصر میں ہوا تھا　　ذلت جو ہو وطن میں تو کوئی دن سفر کر (میر)

**کوئی دن کا مہمان** (ا) اسم مذکر ۔ (ا) مہمان چند روزہ ۔ دو چار روز

کو

رہنے والا۔ جلد چلا جانے والا۔ قریب الزوال۔ رحلت کرنے والا۔ چند روزہ۔ فانی۔ زوال پذیر۔ رخصت ہونے والا ؎

مہماں کوئی دن کا ہے دل زار عشق کا　　ظاہر ہے حال سے کہ یہ بیمار کب تلک (میر)

کبھی کہتے ہیں مسیحا رہے یہ ساماں　　کہ خود زندگی ہے کوئی دن کی مہماں
دھرے سب یہ رہ جائیں گے کاخ و ایواں　　نہ باقی رہے گی حکومت نہ فرماں
ترقی اگر ہم نے کی بھی تو پھر کیا
یہ بازی اگر جیت لی بھی تو پھر کیا (حالی)

**کوئی دن یاد کرو گے** (ا) محاورہ ۔ (ا) ہماری قدر بعد میں کچھ دن ہوگی۔ کچھ عرصہ تک ہمیں بھی نہیں بھولو گے (۲) پچھتاؤ گے ۔ کچھ دن افسوس کرو گے ۔ کئی روز تک تکلیف اور مصیبت اٹھاتے رہو گے جیسے "مدت تک نہیں بھولو گے"۔ جیسے "ایسا ماروں گا کہ کوئی دن یاد کرو گے"۔

**کوئی سا** (ہ) صفت ۔ (ا) کسے باشد ۔ کئی میں سے ایک ۔ جون سا منظور ہو ۔ جو چاہو ۔ علی العموم ۔ جون سا چاہو ۔ کوئی سا لے لو (۲) ایک ایک ۔

**کوئی کسی کی آگ میں نہیں گرتا** (ہ) محاورہ ۔ کسی کی مصیبت اور بلا کو کوئی شخص اپنے سر نہیں لیتا ۔

**کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا یا نہیں سوتا** (ا) محاورہ ۔ کسی کے عوض کوئی نہیں مرتا ۔ دوسرے کی موت کوئی نہیں اختیار کرتا ۔ ہمیشہ کسی کا ساتھ نہیں رہتا ۔ ہر شخص اپنی ہی جوابدہی کرے گا ۔

**کوئی کسی کی قبر پر نہیں موتتا** (ا) محاورہ ۔ کوئی کسی کو یاد نہیں کرتا ۔ کوئی کسی کی قبر پر فاتحہ پڑھنے پھول چڑھانے تو کیا موتنے بھی نہیں جاتا ۔

**کوئی کوئی** (ہ) صفت ۔ شاذ و نادر ۔ بِرلا ۔ ایک آدھ ۔ اِکّا دُکّا ۔ خال خال ۔

**کوئی مرے کوئی ملہار گاوے** (ہ) کہاوت ۔ ایک کو صدمہ ہو دوسرا خوشی منائے ۔

**کوئی نہ کوئی** (ا) تابع فعل ۔ ایک نہ ایک ۔ کوئی سا ۔ ایک نہیں دوسرا ۔ یہ نہیں وہ ۔ وہ نہیں یہ ۔

**کوئی نہیں پوچھتا کہ تیرے منہ میں کے دانت ہیں** (ہ) کہاوت ۔ خوش انتظامی اور انصاف کی تعریف میں یہ فقرہ کہتے ہیں ۔ یعنی کسی کو کسی سے غرض نہیں ہے ۔ نہایت امن و امان اور چین چان کا زمانہ ہے ۔ ہر شخص آزاد اور بے خوف و خطر ہے ۔

کور

**کوئی ہو** (ہ) محاورہ:- کسے باشد۔ ہو چاہے۔ کسی کی خصوصیت نہیں۔ جیسے کوئی ہو وہاں مانعت نہیں ہے۔

جو ملے باغ ہو برباد ہو		کوئی ہو گل چیں ہو یا صیاد ہو (صبا)

**کوئی ہے** (ہ) ندا:- ملازم کو بُلانے کی آواز۔ یعنی کوئی ملازم موجود یا حاضر ہے؟

محفل میں مجھے دیکھ کے کہنے لگا اپنی		جا دے یہ بلا گھر سے کوئی ہے ارے ہم
اُٹھا میں تو بولا کہوں میں غیر کو کتا		جل جل کے تو مجھ اپنی ہی غیرت میں مرے

**کوّے** (ہ) اسم مذکر:- کوّا کی جمع۔

**کوّے اُڑائی** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) وہ عورت جس کی خدمت کوّے اُڑانے کی ہو۔ نہایت ادنیٰ درجہ کی ملازمہ۔ (۲) اگلے زمانہ کی ایک مشہور سزا جس میں راجہ یا بادشاہ اپنی رانی یا بیگم سے ناراض ہو کر اُسے سرزنش کر کوّے اُڑانے بٹھا دیا کرتے تھے۔ (۳) ایک ذلیل اور بے عزت عورت کا خطاب۔ (۴) دیوانی۔ باؤلی۔ پگلی۔ جیسے کوّے اُڑائی سی بنی پھرتی ہے۔

**کوّے اُڑجا** (ہ) شگون:- جب کوئی پردیسی آنے کو ہو اور کوّا گھر میں آبیٹھے تو عورتیں یہ فقرہ کہہ کر اس امر کا شگون لیتی ہیں کہ اگر وہ آنے والا ہو گا تو یہ اُڑ جائیگا ورنہ بیٹھا رہیگا۔

**کوّے کھانی** (ہ) اسم مؤنث:- بڑھیا عورتوں کے چڑانے کا فقرہ۔ یعنی عمر بڑھانے کی امید پر کوّے کھانے والی عورت۔

**کوّے کھائے ہیں** (ہ) محاورہ:- یعنی بڑی عمر کا ہے۔ اس عمر پر بھی بال سیاہ ہیں (عوام کا اعتقاد ہے کہ کوّے کی عمر سب سے بڑی ہوتی ہے اُس کے کھانے سے کھانے والے کی عمر بھی بڑی ہو جاتی ہے اور بال سیاہ رہتے ہیں)۔

**کویا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) گوشۂ چشم۔ آنکھ کا کونہ۔ ماق۔ پیغولۂ چشم۔ کنج چشم (۲) کٹھل کا دانہ۔ شریفہ یا بڑہل کا دانہ۔

**کوبیر** (س) क बेर اسم مذکر:- (ہندو) دھن کا دیوتا۔ دولت کا دیوتا۔ یکشوں کا راجہ۔ خزانوں کا مالک۔

کوبیر کو دھن دیا ہے شیو نے دیا اندر کو اندر آسن
اپنے تن پر خاک رمائی ناگوں کے پہنے بھوشن		(دوہا)

**کوبیرن** (ہ) اسم مؤنث (بیگمات):- صحیح گوبرن۔ گنواری۔ گاؤں کی رہنے والی۔ زن دہقان۔ زمیندارنی۔ پھوہڑ۔ بدسلیقہ۔ غیر مہذب عورت۔

وحشت مزہ کچھ ہے سبزی تری مجھے لگتی ہے زہر		اے ترچاہنے پہ ست کوبیرن کو لگے
سانپ اُس کی تشنی میں ہر کیف یہ کہہ		بس گئی ایسے ہی نکلے تری کن کو لگے		(جان صاحب)

کور

**کوئیل** (ہ) اسم مؤنث:- ایک خوش آواز کالے رنگ کے پرند کا نام جو اکثر برسات کے موسم میں بولا کرتا ہے۔

کوکتی باغ میں جو ہے کوئیل		سُن کے ہوتی ہے جان اپنی بیکل		(ادیب)

**کوئیل کے پادے کا آم** (ہ) اسم مذکر:- جس عمدہ آم پر سفید سفید گودڑے سے ہو جاتے ہیں اُسے کوئیل کے پادے کا آم کہتے ہیں اور یہ خیال کرتے ہیں کہ اُس کے پھل پر پاد دینے یا بیٹ دینے سے یہ کیفیت ہو جاتی ہے اور وہ اکثر عمدہ ہی آم پر یہ حرکت کیا کرتی ہے۔

کھلوا تو ماں رقیب پہ منڈ انہال ہو		کوئیل کے پادے آم پڑے جن جال میں (نجم آفندی)

**کوئیلا** (ہ) اسم مذکر:- انگشت۔ زغال۔ فحم۔ جلی ہوئی لکڑی کا بجھایا ہوا ٹکڑا یا کان سے نکالا ہوا سیاہ اور وزنی مادہ جو کوئلے کی طرح جلتا اور در اصل نباتی مادہ ہوتا ہے۔

نگہ بد سے تجھے دیکھے تو اے عالم نور		کوئلے سے ہو سوا رو سے ہوسناک سیاہ (آتش)
خالِ مشکیں نے دل ایسا ہی جلایا ہے کہ بس		کوئلوں پر بھی یہ دھوکا ہے کہ انگارے ہیں (سحر)

اگلے شعرانے بغیر ہمزہ کولا بھی باندھا ہے اور لکھنؤ میں اب بھی بولا جاتا ہے۔ مگر دلّی کے فصحاء حال اُسے مکروہ خیال کرتے ہیں۔

جلاتا یوں ہے یہ کالوں کو ہر بار		کہ دھونکیں پھکنوں سے کولوں کا انبار (سودا)

حضرت ذوق نے بھی اِس کو باندھا ہے جو اصل جگہ پر لکھا گیا ہے۔

**کوئیلوں** (ہ) اسم مذکر:- کوئیلا کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے واوِ مجہول اور نون غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔

**کوئیلوں پر مُہر ہونا** (۱) فعل لازم:- اس قدر کنجوس بنا کہ اشرفیوں اور روپوں کی بجائے کوئیلوں کو مُہر لگا کر رکھنا۔ بڑے بڑے اخراجات پر توجہ نہ کرنا اور ادنیٰ ادنیٰ خرچ میں کفایت دیکھنا۔ امور کلیہ پر نظر نہ کرنا اور جزئیات میں تنگ چشمی و کم حوصلگی کرنا۔ اشرفیاں لُٹیں اور کوئیلوں پر مُہر۔

مُہر اب کوئیلوں پہ ہونے لگی		دولتِ حسن جب لُٹا بیٹھے		(رند)

**کوئیلوں کی دلّالی میں مُنہ کالے** (۱) محاورہ:- بُرے کام میں پڑنے کا انجام بدنامی ہے۔ جس کام میں ناحق نام بدنام ہو اُس کی نسبت بولتے ہیں۔

**کوئیلے** (ہ) اسم مذکر:- (۱) کوئیلا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت۔

**کوئیلے کی کان** (۱) اسم مؤنث:- وہ کان جس میں سے پتھر کا کوئیلا نکلتا ہے۔

**کوبلیا** (ہ) اسم مؤنث :- کویل کی تصغیر ۔

**کویہ** (ف) اسم مذکر :- ریشم کے کیڑے کی کھال ۔ ریشم کے کیڑے کا خول ۔

**کویۂ ابریشم** (ف) اسم مذکر :- ریشم کے کیڑے کا خول ۔

**کہ** (ف) اسم مذکر :- (اگرچہ فارسی میں بہت سے معنوں پر مشتمل ہے مگر اردو میں صرف چند جگہ آتا ہے اس سبب سے اختصار ہی کو مدنظر رکھا) ۔ (۱) بیان کے واسطے اور نیز جو کی بجائے جو بیان کے موقع پر آتا ہے یعنی جیسے اُس نے کہا کہ میں جاتا ہوں ؎

پانس ناموس مجھے عشق کا ہے اے بلبل — ورنہ یاں کس کو سیاں اندازِ فغاں ہے کہ نہیں (سودا)

غنچۂ ناشگفتہ کو دور سے مت دکھا کہ یوں — بوسہ کو پوچھتا ہوں میں منہ سے مجھے بتا کہ یوں (غالب)

نہیں منظور جو پوچھنا تو دم چارہ گری — ہم مسیحا کو ڈراتے ہیں کہ وہ آتے ہیں (داغ)

(۲) علت ۔ سبب ۔ کیونکہ ۔ کس لئے کہ ۔ زیرا کہ ۔ جیسے "وہاں نہ جاؤ کہ پٹ جاؤ گے" ؎

دل وہیں اس سے جاتے ہیں کہ وہ جاتے ہیں — جب ہوش و خرد آتے ہیں کہ وہ آتے ہیں (داغ)

پڑا تھا اے کس کمبخت کے ہاتھ — کہ ہے نکلا ہوا دامن کسی کا (داغ)

(۳) مفاجات ۔ ناگاہ ۔ دفعتہً ۔ اچانک جیسے "میں بیٹھا ہی تھا کہ وہ آگیا" ۔

(۴) تردید کے واسطے بجائے یا ۔ جیسے "یہ دو گے کہ وہ" ؎

دیکھا ہے تمہیں روز میں کہ دو در پہ اک شخص — حلقۂ زن ہوکے پکار اکوئی یاں ہے کہ نہیں؟ (سودا)

رنج تھا درد تھا کہ الم تھا کچھ تھا — لے لیا عشق میں جو ہم کو میسر آیا (داغ)

دیر قاصد کو لگی اے دلِ مشتاق جلال — دیکھئے ہم کو بلاتے ہیں کہ وہ آگے ہیں (ایضاً)

ساتھ دشمن کے وہ کیا آئے قیامت آئی — خاک میں ہم کو ملاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں (ایضاً)

(۵) استفہام ؎

جرم ہے اُس کی جفا کا کہ وفا کی تقصیر — کوئی تو بولو میاں منہ میں زباں ہے کہ نہیں؟ (سودا)

مجھے معلوم تھا یا تم کو معلوم — وہ راز افشا ہوا مجھ سے کہ تم سے (داغ)

کہنا پھر کر ہم قاتل نہیں ہیں — ہوا خونِ حنا مجھ سے کہ تم سے (ایضاً)

**کہا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) مقولہ ۔ کہنا ۔ قول ۔ بچن ۔ سخن (۲) گفتہ شدہ ۔ کہا ہوا بچن ۔ جیسے "ماں باپ کا کہا مانو" ۔

**کہا سُنا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) جرم ۔ تقصیر ۔ خطا ۔ قصور ۔ جو کچھ برا بھلا منہ سے نکلا یا کسی کی نسبت اپنے کانوں سے سُنا ہو ۔ گلہ ۔ شکوہ ۔ شکوہ و شکایت ؎

کہتا تھا بس یہی کہ دل وہ سُنا سُنا — کر دے کوئی معاف کسی کا کہا سُنا (غضنفر)

بوسۂ لب شتاب یا بخشو — ورنہ میرا کہا سُنا بخشو (مصحفی)

گفت و شنود اگر مری رہی بھی — ظالم معاف رکھیو تو میرا کہا سُنا (میر)



**کہاسُنی** (ہ) اسم مؤنث :- تکرار ۔ تو تو میں میں ۔ لڑائی ۔ جھگڑا ۔ کھٹ پٹ ۔ اُدھر کی اُدھر کہنا ۔

**کہا کرنا** (ہ) فعل متعدی :- کہنا کرنا ۔ کہا ماننا ۔ کہنے کے موافق کرنا کہنے پر عمل کرنا ؎

کہیں تو ہم بات تجھ سے لیکن کسی کا کب تو کہا کریگا ۔
جو سوز پر تو ستم کرے گا تو دیکھ ظالم بُرا کریگا ۔ (سوز)

**کھات** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) وہ میلا اور گھورا وغیرہ جسے گڑھا کھود کر دبا رکھتے اور کچھ عرصہ کے بعد نکال کر کھیتوں میں ڈالتے ہیں جس سے زمین کی طاقت بڑھتی اور درخت خوب پھلتا ہے ۔ مل ۔ سار ۔ پانس ۔ پٹا ۔ جیسے "کھات پڑے تو کھیت نہیں تو بھوڑ کا ریت" (۲) بوسیدہ ۔ گلی سڑی ۔

**کھاتا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) روزنامچہ ۔ لیکھا بہی ۔ روزمرہ کے حساب کی کتاب ۔ سیاہا ۔ خسرہ (۲) حساب ۔ لیکھا ۔ حساب کتاب ۔ لین دین ۔ بیوہار ۔

**کھاتا پڑنا** (ہ) فعل لازم :- حساب کتاب یا لین دین شروع ہونا ۔

**کھاتا ڈالنا** (ہ) فعل متعدی :- کسی کے ساتھ حساب کتاب یا لین دین جاری کرنا ۔ لیکھا ڈالنا ۔

**کھاتا کرنا** (ہ) فعل متعدی :- کھتیانا ۔ کھاتے میں چڑھانا ۔ روزنامچے سے چھانٹ کر بہی میں چڑھانا ۔

**کھاتا پیتا** (ہ) صفت :- خوشحال ۔ آسودہ حال ۔ مرفہ حال ۔ دال روٹی سے خوش ۔

**کھاتے** (ہ) اسم مذکر :- (۱) کھاتا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ۔

**کھاتے باقی** (ہ) اسم مذکر :- (بقال) بقایا ۔ باقی ۔

**کھاتے پڑنا** (ہ) فعل لازم :- حساب میں درج ہونا ۔ روزنامچے سے بہی میں چڑھایا جانا ۔

**کھاتی** (ہ) اسم مذکر :- بڑھئی ۔ نجار ۔ ترکھان ۔ لکڑی کا کام بنانے والا ۔

**کھاتے پیتے لاتیں مارنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- باوجود آسودگی قسمت کا شاکی رہنا ۔ ناشکری کرنا ۔

**کھاٹ** (ہ) اسم مؤنث :- چارپائی ۔ پلنگ ۔ پلنگڑی ۔ کھٹیا ۔ آبی ۔ ماچا ۔ جیسے "چور کو پکڑے گا نٹھ سے چھنال کو پکڑے کھاٹ سے" ۔

**کھاٹ پر پڑ کے کھانا** (ہ) فعل متعدی (عو) :- بیماری پر اٹھنا بیماری میں صرف ہونا ۔ بیماری پر لگنا جیسے "ہمارا روپیہ کھاٹ پڑ کر کھائے" ۔

**کھاٹ پڑنا** (ہ) فعل لازم :- بیمار ہو کر چارپائی پر پڑنا ۔ صاحب فراش ہونا ۔

کھا

بہ دوش بستر ہونا ۔

**کھاٹ سے اُتار لینا** (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- قریب مرگ آدمی کو چارپائی سے نیچے ڈال لینا تاکہ وہ مر کر بھوت نہ ہو جائے ۔

**کھاٹ سے لگ جانا** (ہ) فعل لازم :- صاحب فراش ہو جانا۔ چارپائی سے پیٹھ لگ جانا ۔

**کھاٹ سینا** (ہ) فعل لازم :- دیکھو (کھاٹ پڑنا) ۔

**کھاٹ کٹ جانا** (ہ) فعل لازم :- صاحب فراش ہونے کے سبب بول و براز کے واسطے نیچے سے چارپائی کا کاٹ دیا جانا۔ نہایت بیمار پڑ جانا۔ مرنے کے قریب ہو جانا ۔

**کھاٹ کھٹولا** (ہ) اسم مذکر :- بچھنا بوریا- استر بستر- اگڑم بگڑم- اختر پختر- جیسے "اپنا کھاٹ کھٹولا اٹھاؤ" ۔

**کھاٹ نکلنا** (ہ) فعل لازم (عو) :- جنازہ نکلنا- تابوت نکلنا- ارتھی نکلنا ۔ مرنا جیسے "تیری کھاٹ نکلے اور میں دیکھوں" جیسے تو مرے اور میں دیکھوں ۔

**کھاج** (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) کھجلی- خارشت- جھر جھری- چل ۔ خواہش مجامعت ۔

**کھاجا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) خوراک - غذا- جیسے "چوہا بلی کا کھاجا ہے" (۲) ایک قسم کی مٹھائی جیسے "اندھیر نگری چوپٹ راجہ ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا" ۔

**کھاجانا** (ہ) فعل لازم :- (۱) نگل جانا- چٹ کر لینا- ہڑپ کر لینا- چبا ڈالنا ۔

مقابل ہو اگر لب کے ترے مصری چبا جاؤں
تری آنکھوں سے ہم چشمی کرے بادام کھا جاؤں (… بیگم)

(۲) مال مار لینا- غبن کر لینا (۳) اٹھ جانا - صرف ہو جانا- جیسے "یہ مکان تو ہزار روپے کھا گیا" (۴) چھوٹ جانا جیسے عبارت کھا جانا (۵) رشوت لے لینا (۶) تباہ کر دینا- اجاڑ دینا- برباد کر دینا - ویران کر دینا- خاک میں ملا دینا ۔

چاہیے ہیں مرے کھا بلبل و گل کا نشاں — کھا گئی صیاد گل چیں کی نظر گلزار کو (آتش)

**کھادر** (ہ) اسم مؤنث :- بانگر کا نقیض- نشیب- زمین پست- کچھار- ہریانہ- کچھوہا- ترائی- وہ زمین جہاں سیلاب رہے ۔

**کہار** (ہ) اسم مذکر (۱) ہندو :- پانی لانے والا- پانی بھرنے والا ۔ مہیرا- مہرا (۲) ڈولی یا پالکی اٹھا کر چلنے والا- حمال (۳) برتن مانجھنے والا ٹہلوا- شودر- خدمتی (یہ لفظ اصل میں کندھا + ر تھا یعنی کندھے پر بوجھ اٹھانے والا)

کھا

**کھار** (ہ) اسم مذکر :- (۱) شور- ریہ- کلر۔ شوریت- نمک (۲) بیخ کاٹ کرنے والی چیز ۔

**کھار لگنا** (ہ) فعل لازم :- شور لگنا- کلر لگنا ۔

**کھارا** (ہ) اسم مذکر (پوربی) :- (۱) کھاس ۔ لاوی (۲) نمکین- شور۔ نمک (۳) ہندو :- سرکی کی تیلیوں یا سرکنڈوں کا چوکھونٹا ٹوکرا جس پر دولھا کو پھیروں کے وقت کپڑا ڈال کر بٹھاتے ہیں اور یہ اکثر اہیروں جاٹنیوں کے پاس ہوتا ہے (۴) پہاڑ :- نمک- نون ۔

**کھاروا** (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا سرخ موٹا کپڑا جو اکثر پردوں یا مجاسوں یا ستنوں کی لنگیوں کے کام آتا ہے ۔

**کہاری** (ہ) اسم مؤنث :- کہاروں کی مزدوری- ڈولی کا کرایہ ۔

نقد بیگی میری اکہری سواری — یہ کیوں ڈولی سے میں تم نے اتاری
کرو لاکھ منت کرو لاکھ زاری — علی کی قسم میں نہ دوں گی کہاری
مجھے سمجھیو تم نہ بھولی کہارو (رنگین)

جو روپے کی ڈولی میں کہیں جاتی ہوں چڑھ کر تو
پرانی شال دیتے ہیں کہاروں کی کہاری میں (انشا)

**کھاری** (ہ) صفت :- نمکین- شور دار جس میں کھار پایا جائے ۔ تلخ- کڑوا- تیتا ۔

**کھاری کنواں** (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ کنواں جس کا پانی کڑوا یا نمکین ہو (۲) بے فیض ۔

**کھاری کوئیں میں ڈال دینا** (ہ) فعل متعدی :- ضائع کر دینا- کھو دینا- پھینک دینا- فائدے سے ہاتھ اٹھا لینا- بے فائدہ کھونا ۔

دشمن سے سارا حال کہیں گے وصال کا — ڈالیں گے اپنی بات کو کھاری کوئیں میں ہم (منشی صابر)
تنا اگر سنے ترے شیریں سخن کے وصف — کھاری کوئیں میں تیشے کو فرہاد ڈال دے (بحر)

**کھاری نمک یا نون** (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا نمک جو اکثر کھانوں میں پینے اور دواؤں میں ڈالنے کے کام آتا ہے ۔

**کھاڑی** (ہ) اسم مؤنث :- خلیج- پانی کا وہ تنگ قطعہ جو خشکی میں دور تک چلا گیا ہو- نیز وہ پانی جو بندرگاہوں میں جہاز لا کر کھڑا کرنے یا جہاز بنا کر سمندر میں لے جانے کی غرض سے خشکی کے اندر گلی سی بنا کر بھر رکھتے ہیں یہ پانی سمندر سے ملا ہوا ہوتا ہے اور اس کے انجام پر بند کر دینے کے واسطے تو رنگ تختے بھی

لگا دیا کرتے ہیں ۔

**کھاس** (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ جالی دار گون جس میں گھاس بھر کر گدھوں پر لادتے ہیں ۔ اُپلوں کی جالی دار بوری ۔ جالی دار بورا ۔

**کھاسا** (ہ) اسم مذکر (دیہ) :۔ دیکھو (کھسّ) ۔

**کھا کر ڈکار نہ لینا** (ہ) فعل متعدی :۔ پرایا مال ہضم کر کے خبر نہ ہونا ۔ بالکل ہضم کر جانا ۔ پچا لینا ۔

**کھاکسی** (ہ) اسم مؤنث (عو) :۔ وہ سوئی موئی سفید لکیریں بدن کی رنگت کے برخلاف نشان جو زچہ کی چھاتیوں رانوں اور پیٹ پر جننے کے بعد کھال کھنچنے سے پڑ جاتے ہیں ؎

نہیں ہے کھاکسی اِسکے بدن پر جسم اُو پیکر پر کہیں نقش و تحریر اُتو گویا مشتبہ پر (نکہت)

**کھاگ** (ہ) اسم مذکر :۔ گینڈے کا سینگ جو اکثر خوش قبض سا طور او چھرے وغیرہ کے دستوں میں لگایا جاتا ہے ۔ کرگ ۔

**کھال** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) چمڑا ۔ چام ۔ چرم ۔ ادھوڑی ۔ انسان یا حیوان کے جسم کا پوست ۔ حیوان کا بال دار چمڑا (۲) دھونکنی ۔ چمڑے کی دھونکنی ۔ دم آہن گر ۔ دم ۔ منفاخ ؎

آتش افروزی کیا کرتا ہے مرا ہجی روز بے شکم غماز کا یا کھال ہے حداد کی (آتش)

(۳) پوست ۔ چھال ۔ بکل ۔ چھلکا ۔

**کھال اُدھاڑنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو) :۔ کسی کے جسم سے کھال اُکھاڑنا ۔ گوشت سے پوست جدا کرنا (۲) چمڑی اُدھیڑ دینا (۳) سزا دینا ۔ بدلہ لینا ۔ کچھ کر لینا ۔

**کھال اُدھیڑنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) پوست اُتارنا ۔ چمڑی جدا کرنا (۲) سزائے تازیانہ دینا ۔ سنٹیوں سے مارنا ۔ بید لگانا ۔

**کھال اُڑانا** (ہ) فعل متعدی :۔ چمڑی اُدھیڑنا ۔ کوڑوں کی مار سے پوست اُڑانا ۔ تازیانہ کی سزا دینا ۔ مُرّے لگانا ۔

**کھال بگڑنا** (ہ) فعل لازم :۔ (بازاری) شامت آنا ۔ پٹنے کو جی چاہنا ۔ جیسے "تیری کھال تو نہیں بگڑی جو اُسے چھیڑتا ہے" ۔

**کھال کھنچنا** (ہ) فعل لازم :۔ چمڑا اُدھڑنا ۔ پوست اُتارا جانا ۔ سزائے موت ملنا ۔ چمڑی اُترنا ؎

آسمان سے کچھ کیا نہ دوست کے کر جائیے کھال کھنچتی ہے ہمیشہ خانہ قصاب میں (آتش)

**کھال کھنچوانا** (ہ) فعل متعدی :۔ چمڑی اُدھڑوانا ۔ پوست اُترَوانا ۔ سزائے موت دلوانا ۔ سخت سزا دلوانا ؎

شانہ اُس زلف میں آہستہ کرے مشاطہ کھال کھنچوا ئیگے وہ بال جو بیکا ہوگا (آتش)

**کھال کھینچنا** (ہ) فعل متعدی :۔ پوست کشیدن کا ترجمہ ۔ زمانۂ جاہلیت کی وہ سزا جس میں زندہ مجرم کے جسم سے پوست اُتروا کر اُس میں بُھس بھروا دیا کرتے تھے ۔ سزائے موت دینا ؎

شانہ کبھی جو اُس کی زلفوں کے بال کھینچے مشاطہ کی بہ بشاش غصّے میں کھال کھینچے (لاادری)

رسمِ ظلم و عشق مت پوچھ تو کہ ناحق ایکوں کی کھال کھینچی ایکوں کو دار کھینچا (میر)

**کھال میں مست ہونا** (ہ) فعل لازم :۔ اپنے حال میں خوش ہونا ۔ اپنی موجودہ حیثیت اور غریبی میں ہی مگن رہنا ؎

زردار ہیں اپنے حال میں مست قلاش ہیں اپنی کھال میں مست (حالی)

**کھالا** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) وہ نیچی زمین جس میں بہت سے ندی نالے ہوں ۔ (۲) گڑھا ۔ غار (۳) نالہ ۔ ندی ۔ آب جو ۔

**کھان** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) کان ۔ معدن ۔ آکر کھنڈ لنہ فلزات اور جواہرات کے پیدا ہونے کی جگہ ۔ وہ گڑھا جس میں سے معدنی اشیا برآمد ہوتی ہیں (۲) مخزن ۔ خزانہ ۔ منبع ۔ مصدر ۔ چشمہ ۔ پوٹ (۳) افراط ۔ کثرت ۔ بہتات ۔ وفور ۔

**کہاں** (ہ) استفہام برائے ظرفِ مکان :۔ (۱) کس جگہ ۔ کس مقام پر ۔ کجا ۔ کدھر ۔ کتھے ۔ کون سی جگہ ؎

کعبہ و دیر میں جو داغ نہیں پھر یہ خانماں خراب کہاں (داغ)

ظاہر مرگ سے بیٹھا لوگوں کے درمیاں ہوں پر یہ خبر نہیں ہے میں کس جگہ کہاں ہوں (سوز)

غیر جاتا تھا وہاں میں نے یکہ کر روکا تجھ سے کچھ جان نہ پہچان کہاں جاتا ہے (داغ)

رو دیئے نقش پا کی طرح خلق یاں مجھے اے عمرِ رفتہ چھوڑ گئی تو کہاں مجھے (ارشد)

(۲) استفہام انکاری :۔ نہیں ۔ نہ ۔ کب ؎

اُن سے کہہ دی ہے آرزو دل کی اب مری بات کا جواب کہاں (داغ)

دن تو رات بھی جدائی کی اب نکلتا ہے آفتاب کہاں ( " )

بات کرنی جسے نہ آتی ہو بات سُننے کی اُس کو تاب کہاں ( " )

جز تیرا جذبۂ کامل ہے اے قیس تو پھر لیلیٰ کہاں محمل میں ہوگی ( " )

پانو پھیلائے بیابان کہاں چھپتا ہے ہاتھ سے میرے گریبان کہاں جاتا ہے ( " )

چاہ کے غرق مجھے بے یکماں کرتے ہیں ڈوبے گرداب محبت کے کہاں تِرتے ہیں (سوز)

(۳) تابع فعل :۔ بُعد ۔ دُوری ۔ تفاوت عظیم ۔ فرقِ عظیم ۔ خارج از امکان ۔

خارج از نسبت۔ جیسے کہاں بڑھیا کہاں براج کنیا۔ کہاں رام رام کہاں ٹیں ٹیں۔ کہاں راجہ بھوج کہاں گنگا تیلی۔ کہاں یہ کہاں وہ ۔

میں کہاں اور بزمِ خواب کہاں ۔ لائی اے ہستیٔ خراب کہاں ۔ (داغ)

**کہاں تک یا تلک** (ہ) تابع فعل :۔ (۱) کب تک۔ کب تلک۔ کس وقت تک۔ کتنی دیر تک۔ تا بکے۔ کس عرصہ تک جیسے کہاں تک سہتے رہو گے؟ (۲) کتنی دور تک۔ کس حد تک۔ کتنے فاصلہ یا مسافت تک۔ کہاں تک ساتھ چلو گے؟ کہاں تک پانی ہے؟ (۳) کس قیمت پر۔ کس مول پر جیسے کہاں تک فیصلہ ہو جائے گا؟ کہاں تک خرید لو گے؟ (۴) کتنا۔ کس قدر۔ جیسے تمہیں کہاں تک سمجھاؤں۔ کہاں تک خاک اڑاؤ گے؟۔

**کہاں چلے آتے ہو؟** (ہ) محاورہ :۔ تمہارے آنے کا کام نہیں ہے۔ پردہ ہے۔ پردے والے بیٹھے ہیں ۔

**کہاں سر پھوڑوں** (۹) محاورہ :۔ ناچار ہوں۔ کہاں جاؤں۔ کیا کروں اور کدھر جاؤں کچھ تدبیر بن نہیں آتی عالمِ مجبوری اور ناچاری ہے ۔

اسی حسرت میں کٹی عمر کہاں سر پھوڑوں ۔ کوئی سرکار سے اب تک نہ خریدار ملا (معروف)

**کہاں سے** (ہ) تابع فعل :۔ کس مقام سے۔ کس جگہ سے۔ کدھر سے۔ کس طرف سے۔

**کہاں سے ٹپک پڑے** (ہ) محاورہ :۔ اچانک کدھر سے نکل آئے۔ کہاں سے آ گئے۔ کدھر سے آ گئے ۔

گر کی جو راہ ناقہ لیلیٰ نے یوں کہا ۔ تم ہاں کہاں سے حضرت مجنوں ٹپک پڑے (انشا)

**کہاں سے کہاں** (ہ) تابع فعل :۔ کدھر سے کدھر۔ بے ٹھکانے۔ دور دست۔ کالے کوسوں۔ بہت آگے۔

**کہاں کا** (ہ) تابع فعل :۔ (۱) کس جگہ کا۔ کس مقام کا۔ کس شہر کا رہنے والا۔ باشندۂ کدام جا۔ کس ملک کا ۔

یہ صنم خوش ادا کہاں کا ہے ۔ عشوہ کن دل رُبا کہاں کا ہے (سوز)

(۲) کس طرف کا۔ کس جانب کا۔ کون سے شہر یا ملک کا ۔

کیا اضطرابِ شوق نے مجھ کو خجل کیا ۔ وہ پوچھتے ہیں کہنے ارادے کہاں کے ہیں (داغ)

(۳) کیسا۔ کس کام کا۔ کس غرض کا۔ کس مطلب کا ۔

وفا کیسی کہاں کا عشق جب سر پھوڑنا ٹھیرا ۔ تو پھر اے سنگ دل تیرا ہی سنگِ آستاں کیوں ہو (غالب)

نہیں ہے بن ترے کچھ محفلِ عشرت کی کیفیت ۔ کہاں کا جام کیسا اے صنم رو بے شیشہ (نصیر)

(۴) کس کا۔ کدھر کا۔ کس قسم کا۔ کس کیفیت کا۔ کون ۔



کرو منع ناصح کو ہم سے نہ بولے ۔ کہاں کا یہ غم خوار پیدا ہوا ہے (جرأت)

اُس کے لب نمکیں سے ہم جو کلام رکھتے ہیں ۔ کہاں کا لعل تو ثانی ہے یاقوت یمن کس کا (ظفر)

کرے ہے پند ہمیں پند گو خدا کی ہے شان ۔ کہاں کا آج ہمارا یہ غم گسار آیا (آرزو)

(۵) کون سا ۔

میں نہ بیٹھوں گا اُس کے نزدیک واللہ ۔ ایسا وہ پارسا کہاں کا ہے (سوز)

(۶) کب کا۔ کس زمانے کا۔ کتنی مدت کا ۔

سوز مرتا ہے تجھ پہ میں نے کہا ۔ سن کے وہ بولا اُٹھا کہاں کا ہے
کیسی صورت ہے کیسا ہے نقشہ ۔ وہ مرا آشنا کہاں کا ہے (بیکل/؟)

**کہاں کا آنا کہاں کا جانا** (ہ) فعل لازم :۔ کیسا آنا کیسا جانا۔ کیسا ملنا کیسا جلنا۔ کیسی ملاقات کیسا واسطہ ۔

کہاں کا آنا کہاں کا جانا وہ جانتے ہی نہیں یہ رسمیں
وہاں ہے وعدے کی بھی یہ صورت کبھی تو کرنا کبھی نہ کرنا (داغ)

**کہاں کا کہاں** (ہ) تابع فعل :۔ کدھر کا کدھر۔ بے ٹھکانے۔ کس مقام سے کس مقام پر۔ بہت دور۔ کالے کوسوں۔ دور دست۔ کہاں کا کہاں لے آیا۔ کہاں سے کہاں لے گیا۔ پڑھتے پڑھتے کہاں کا کہاں پہنچا ۔

**کہاں کی بلا پیچھے لگی** (۱) محاورہ :۔ کلمۂ تنفر۔ کیسے آفت میں پڑے۔ کیسے مصیبت میں گھرے ۔

(جب کوئی شے گراں خاطر ناگوار طبع اور بار معلوم ہوتی ہے تو تنگ آ کر از راہِ تنفر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ۔

جوں سایہ لگ چلا میں تو وہ مجھ کو دیکھ کر ۔ بولا یہ میرے پیچھے کہاں کی بلا لگی (مصحفی)

**کہاں کے ہیں** (ہ) محاورہ :۔ کون سی سرزمین اور کون سے ملک کے رہنے والے ہیں۔ کس ملک شہر کے ہیں۔ ایسے کون ہیں ۔

جلوے مری نگاہ میں کون و مکاں کے ہیں ۔ مجھ سے کہاں چھپیں گے وہ ایسے کہاں کے ہیں (داغ)

**کہاں لا کر پھنسایا** (ہ) محاورہ :۔ بُری جگہ گرفتار اور فریفتہ کیا۔ کس غضب میں ڈالا۔ کس بلا میں مبتلا کیا ۔

ملاؤں آنکھ تک اُس سے تو سر تن سے جدا ہووے
کہاں لا کر پھنسانا ہے ترے دل کا بُرا ہووے (جرأت)

**کہانا** (ہ) فعل لازم (گنوار) :۔ (۱) پکارا جانا۔ مشہور ہونا۔ کہلانا۔ موسوم ہونا۔ نام رکھا جانا (۲) متعدی :۔ کہلوانا۔ پیغام دینا۔ کہوانا ۔

**کھانا** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) خوراک۔ طعام۔ خورش۔ بھوجن۔ رسوئی۔ روٹی۔

کھا

اکول - خاصہ جیسے "کھانا حاضر ہے" "دُولھن کے ہاں سے سو آدمیوں کا کھانا آیا" (۲) لنگری - ضیافت - دعوت - مہمانی - جیونار - جیسے "آج دس صاحب لوگوں کا کھانا ہے" ۔

**کھانا پینا** (ہ) اسم مذکر - آب و خورش - اکل و شرب - دانہ پانی ۔

**کھانا پینا لہو کرنا** (ہ) فعل متعدی (عو) - رنج یا غصہ دلا کر کھانے پینے کو خون آلودہ کرنا - کھایا پیا خاک میں ملانا - انگ نہ لگنے دینا - جزوِ بدن نہ ہونے دینا - رنج دلانا ۔

**کھانا جوڑا** (ہ) اسم مذکر - وہ طعام اور سُوٹھا کا بیش قیمت جوڑا جو دُولھن کے گھر سے آتا ہے - دواع کے روز کا کھانا اور جہیز و نقدی وغیرہ جو اس نام سے دی جائے ۔

**کھانا دانہ** (ا) اسم مذکر (عو) - شادی کی ضیافت - بیاہ کی دعوت جو برادری کے لوگوں کو دی جاتی ہے - جیسے "کھانا دانہ ایسا کیا کہ نام ہو گیا" ۔

**کھانا کھانا** (ہ) فعل متعدی - تناول طعام کرنا - خاصہ نوش فرمانا - جیسے "کھانا کھا کر انگڑائی نہ لو نہیں تو کھایا پیا گھٹنے کے پیٹ میں چلا جائے گا" - (عورتوں کا وہم) ۔

**کھانا کھلانا** (ہ) فعل متعدی - روٹی کھلانا - ضیافت دینا - دعوت کرنا ۔

**کھانا وہاں کھاؤ تو پانی یہاں پیو! ہاتھ یہاں دھوؤ** (ہ) محاورہ - جلد آؤ - فوراً چلے آؤ - آنے میں تامل نہ کرو - جس طرح بیٹھے ہو اُسی طرح چلے آؤ ۔

**کھانا ہضم نہ ہونا** (ہ) فعل لازم - (۱) کھانا نہ پچنا - طعام کا گوارا نہ ہونا - (۲) عو - بے قراری رہنا - اضطراب رہنا - چین نہ پڑنا - جیسے "جب تک وہ اپنی چیز نہ لے لے گی کھانا ہضم نہیں ہوگا یعنی بے قرار اور مضطرب الحال رہے گی" ۔

**کھانا** (ہ) فعل متعدی - (۱) خوردن کا ترجمہ - تناول کرنا - نوش کرنا - بھوجن کرنا - جیمنا - بھکنا - بھوگ لگانا - چکھنا (۲) فروبُردن کا ترجمہ - نگلنا - حلق سے اتارنا - ٹکنا - سٹکنا - معدے میں ڈالنا - ڈکارنا - بھکوسنا - ڈکنا (۳) پھاڑنا - بھنبھوڑنا - جیسے "شیر کا کسی کو کھا لینا" (۴) ڈسنا - کاٹنا - ڈنگ مارنا - جیسے "سانپ نے کھا لیا - بچھو نے کھا لیا" (عوام) مگر بیماری، آلام، کھٹملوں اور پسوؤں کے واسطے بھی بولتے ہیں جیسے "کھٹمل کھاتے ہیں یعنی کاٹتے ہیں" (۵) سہنا - برداشت کرنا - سہارنا - پینا - جیسے "غصہ کھا کر چپ ہو رہے" - علی ہذا

کھا

غم کھانا - رنج کھانا - درد کھانا (۶) آمانا - سمانا - اٹنا - بھرنا - آنا - کھپنا (۷) چاٹنا - کترنا - نس نکال لینا - کھوکلا کر دینا - جیسے "دیمک نے کھا لیا" "چوہوں نے کھا لیا" "گھن نے کھا لیا" وغیرہ (۸) غبن کرنا - ڈکارنا - ہضم کرنا - چٹ کرنا - خورد برد کرنا - ہاتھ مارنا جیسے "سرکاری روپیہ کھا گیا" (۹) رشوت لینا - گھوس لینا جیسے "وہ تو کھلے خزانے کھاتا ہے" (۱۰) ستانا - تنگ کرنا - دق کرنا - جیسے "تو تو مجھے کھائے جاتا ہے" (۱۱) مار ڈالنا - قتل کر دینا - جان نکال دینا - جیسے "میرا بس چلے تو تجھے کھا جاؤں" (۱۲) اُڑانا - صرف کرنا - فضول خرچی کرنا - جیسے "چند روز میں پڑوسیوں تک کا مال کھا گئے" (۱۳) اُٹھنا - صرف ہونا - لگنا - جیسے "یہ مکان دس ہزار روپے کھا کر بنا" (۱۴) چھوڑ دینا - رہ جانا - بھول جانا - جیسے "عبارت کھا جانا یا لکھنے میں حرف کھا جانا" (۱۵) پٹنا - زد و کوب ہونا - ٹھکنا - جیسے "جوتے کھانا" "کوڑے کھانا" - مار کھانا وغیرہ (۱۶) لوطی و بازاری - اندر لینا - ہڑپ کرنا - ہپ کرنا (۱۷) گلا دینا - بوسیدہ کر دینا - راکھ کر دینا - جیسے "لوہے کو زنگ کا کھا جانا" "زمین کا فرش کو کھا جانا" وغیرہ (۱۸) ہنود - نوشیدہ کا ترجمہ - سڑپنا - پینا جیسے "جل کھانا" - عوام ظرافتاً حقہ کھانا بھی کہہ دیتے ہیں (۱۹) خون پینا - خون چوسنا جیسے "مچھروں نے کھا لیا" "کھٹملوں نے کھا لیا" (۲۰) اثر لینا - اثر حاصل کرنا جیسے "ہوا کھانا یعنی ہوا سے صحت کا اثر حاصل کرنا" (۲۱) سُتنا - جیسے "گالیاں کھانا" - جھوگ کھانا (۲۲) موقوف کرانا - روزی چھڑانا - نوکری چھٹانا جیسے "اس حاکم نے آتے ہی پہلے سررشتہ دار کو کھایا پھر جتنے چالاک تھے اُن کو اُڑایا" (۲۳) برباد کرنا - ستیاناس کرنا - جیسے "ٹڈی نے کھیت کھا لیا" (۲۴) زخم دینا جیسے "جوتی کا پاؤں کو کھانا" (۲۵) پریشان کرنا - پراگندہ کرنا جیسے "کان کھانا - دماغ کھانا - سر کھانا وغیرہ" (۲۶) کرنا جیسے "ترس کھانا" - رحم کھانا - غصہ کھانا - پیچ و تاب کھانا - (۲۷) ضرب تیغ و سنگ و چوب و لگد وغیرہ کا اٹھانا ۔

(یہ لفظ مرکب ہو کر بہت سے مختلف معنی پیدا کرتا ہے جس کا ذکر اپنے اپنے موقع پر آئے گا اور اکثر جگہ موقع خود ہی بتائے گا) ۔

**کھانا اور غرّانا** (ا) فعل متعدی - بلی کی سی عادت رکھنا - اپنے محسن کا احسان فراموش کرنا - ایک تو کھانا دوسرے دھمکانا ۔

**کھانا پینا** (ہ) فعل متعدی - (۱) کھانا اُڑانا - چٹورپن کرنا (۲) کھانا کھلانا کھانے دانے میں اُٹھانا - روٹی کپڑے کا خرچ اُٹھانا جیسے "کھاؤ پیو گھر اپنے رہو ہمارے سنگ" ۔

**کھانا کمانا** (ہ) فعل متعدی :- نوکری چاکری کرنا۔ محنت مزدوری کرنا ۔ روزی حاصل کرنا ۔ کام دھندے اور روپیہ حاصل کرنے لگنا ۔

**کھانچا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) ٹاپا ۔ مرغیوں کے بند کرنے کا اونچا ٹوکرا ۔ ایک قسم کا پنجرا ۔ قفس خروس (۲) خوانچہ ۔ چھابا ۔ خوان ۔ ٹوکرا (۳) موٹھ بھی ۔ دیوار کا کچ ۔ دیوار کا گب (۴) وقفہ ۔ دیر ۔ ڈھیل ۔ بچا ۔ فرق ۔ تاخیر ۔ تعویق ۔ فرق تسلسل ۔ ناغہ ۔

**کھانچا پڑنا** (ہ) فعل لازم :- تسلسل میں فرق آنا ۔ بچھا پڑنا ۔ وقفہ ہونا ۔ ناغہ ہونا ۔

**کھانڈ** (ہ) اسم مؤنث :- شکر تری ۔ بورا ۔ چینی ۔ شکر سفید ۔

**کھانڈ کے کھلونے** (ہ) اسم مذکر :- چینی کے بنے ہوئے ہاتھی گھوڑوں وغیرہ کی صورتیں جو دیوالی میں بنا کرتی ہیں ۔

**کھانڈا** (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کی سیدھی دودھر تلوار ۔ تیغہ ۔ قصائی کا بغدہ ۔ پھلی کا تیغہ ۔ دہلی میں کھنڈا بولتے ہیں ۔ شمشیر ۔ چوبیں ۔

**کھانڈا بجنا** (ہ) فعل لازم :- تلوار چلنا ۔ شمشیر زنی ہونا ۔ جنگ و جدل ہونا ۔

**کھانسنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) کھوں کھوں کرنا ۔ کھانسی کی آواز نکالنا ۔ کھنکھنا (۲) کھنکارنا ۔

**کھانسی** (ہ) اسم مؤنث :- سرفہ ۔ سُعال ۔ کھوکھی ۔ خارش گلو ۔ دھانسی ۔ گھر گھر ۔ کھوں کھوں ۔

**کھانسی اٹھنا** (ہ) فعل لازم :- مرض سرفہ کا زور ہونا ۔

**کھانکھ** (ہ) صفت (ہندی) :- (۱) نہایت سوکھی ہوئی چیز جیسے پاپڑ پتا وغیرہ ۔ (۲) کھائی ۔ خندق ۔

**کھانگ** (ہ) اسم مذکر :- ہاتھی یا شور کا دانت ۔ ناب ۔

**کہانی** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) حکایت ۔ قصہ ۔ داستان ۔ کتھا ۔ سمر ۔ افسانہ ۔ تذکرہ ۔ شب افسانہ ۔

جانے گرہ ہے مرا قصہ فرقت کروہ شخ ۔ سُن کے جو گھر کی کہانی جو گیا پھر نہ پھرا (جرأت)

قصہ فرہاد و شیریں کیا لکھوں ۔ وہ دا اپنے کی کہانی اور ہے (محسن)

(۲) ذکر ۔ بیان ۔ برنن ۔ حال احوال (۳) سرگزشت ۔ بیتی ۔ گزری ہوئی ۔

**کہانی جوڑنا** (ہ) فعل متعدی :- قصہ بنانا ۔ کتھا بنانا ۔ افسانہ جوڑنا ۔

**کہانی کہنا** (ہ) فعل متعدی :- داستان سنانا ۔ قصہ بیان کرنا ۔ کتھا کہنا ۔

**کہانی ہے** (ہ) محاورہ :- افسانہ ہے ۔ گھڑت ہے ۔ غلط ہے ۔ صرف کہنے کی بات ہے ۔ جھوٹی بات ہے ۔ سب جھوٹ ہے ۔

خدا ملے تو ملے آشنا نہیں ملتا ۔ کوئی کسی کا نہیں ہے دوست سب کہانی ہے (نوازش)

**کہانی یہ بڑی ہے** (ہ) محاورہ :- طول طویل ذکر اور قصہ پر قصہ ہے ۔ یہ سرگزشت دراز اور داستان طویل ہے ۔

کیا حال بیان کیجیے عجب طرح پڑی ہے ۔ وہ طبع تو نازک ہے کہانی یہ بڑی ہے (سودا)

**کھانے** (ہ) اسم مذکر :- (۱) کھانا بمعنی طعام کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے یائے مجہول کے ساتھ الف کے بدل جانے کی صورت ۔

**کھانے کمانے کا ٹھیکرا** (ہ) اسم مذکر :- (بازاری) روزی کا وسیلہ ۔ ترچی ۔ وہ لڑکی جسے کسب کمانے کی نیت سے پالا ہو ۔

**کھانے کو بسم اللہ کام کو استغفر اللہ** (۱) کہاوت :- کھانے کو موجود کام کو مفقود ۔ کام کاج میں سست کھانے پینے میں چست ۔ کام چور نوالہ حاضر ۔

**کھانے کو دوڑنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) بدمزاجی سے پیش آنا ۔ خشونت طبع کھاتے پیچ جوڑی کی تو دونا سرچڑھا وہ بدمعاش ۔ کھانے ہی کو دوڑتا ہے اب مجھے حلوا سمجھ (میر)

(۲) فعل متعدی :- ڈرانا ۔ کاٹ کھانے کا ارادہ کرنا ۔ پھاڑ کھانے کو موجود ہونا ۔

**کھانے کو شیر کمانے کو بکری** (۱) کہاوت :- کھانے میں سب سے زیادہ اور زبردست کمانے میں سب سے کم اور پست ۔

**کھانے کے دانت اور ہیں دکھانے کے اور** (ہ) محاورہ :- یعنی ظاہر باطن کے خلاف ہے قول کچھ ہے اور عمل کچھ ۔

**کھاؤ** (ہ) صفت :- (۱) پُرخور ۔ بہت کھانے والا ۔ اکال ۔ پیٹو ۔ شکم بندہ ۔ (۲) رشوت خور ۔ راشی ۔ گھونس کھاؤ (۳) بہت خرچ کرنے والا ۔ چٹورا ۔ تن پرور ۔

**کھاؤ اُڑاؤ** (ہ) صفت :- فضول خرچ ۔ لٹک ۔ مسرف ۔ خراج ۔ چٹورا ۔ تن پرور ۔

**کھاؤمیت** (ہ) اسم مذکر :- کھانے پینے کا دوست ۔ مطلب کا یار ۔ مطلب کا آشنا ۔ خود غرض ۔

**کہاوت** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کہن ۔ قول ۔ بچن ۔ مثل (۲) ضرب المثل ۔ نیوا ۔ وہ بات جو نظیراً بار بار زبان پر آئے ۔

**کھائے بکری کی طرح سوکھے لکڑی کی طرح** (۱) کہاوت :- یعنی باوجودیکہ بہتیرا کھاتا ہے مگر پھر بھی بدن سوکھا چلا جاتا ہے ۔

**کھائی** (ہ) اسم مؤنث :- خندق ۔ وہ گڑھا جو قلعہ یا شہر پناہ خواہ باغ کے

گرو اگر و کھو دیتے ہیں ۔ نالہ ، سلامت کوچہ ۔

**کھایا پیا انگ نہ لگنا** (۱) فعل لازم ۔ خوراک کا جزوِ بدن نہ ہونا ۔ انسان کا خوش نہ آنا ۔ جسم کا فربہ اور تر و تازہ نہ ہونا ۔ دن بدن لاغر اور دُبلا ہوا چلا جانا ۔

مجھ کو خبر ہو کہ ترا مُسن ہے آہنگ — جیوے جب تئیں سُن کے تو کھایا نہ لگے انگ (سودا)

**کھبا** (ہ) صفت ۔ (۱) سیدھا کا نقیض ۔ بایاں ۔ چپ ۔ اُلٹا (۲) بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا ۔ چپہ ۔ چپ دست ۔

**کھبّی** (ہ) اسم مؤنث ۔ کھبا کی تانیث ۔ وہ عورت جسے بائیں ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ہو ۔ چپ دست ۔

**کھب جانا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) گھس جانا ۔ بندھ جانا ۔ گڑ جانا ۔ چبھ جانا ۔ بیٹھ جانا ۔

کھب گئی رنگ سُنہری یُوں اُس انگیا میں — جس طرح سے ڈوب جاتا ہے طلا سیماب میں (ناسخ)

جب لڑی چیرہ نگاہیں عاشقِ دلگیر سے — چُبھ گئی برچھیاں سی کھب گئے ہیں تیر سے (داغ)

(۲) بس جانا ۔ سما جانا ۔ منقش ہو جانا ۔ نقش ہو جانا ۔ دل نشین ہو جانا ۔ پسندِ خاطر ہونا ۔ منظورِ نظر ہونا ۔ نظروں یا آنکھوں کو اچھا لگنا ۔

وہ کب محوِ تماشائے مرقع ہو سکے لی — نظر میں جس کی نقشہ کھب گیا جادو طرازِ دل کا (نا معلوم)

کھبی ہے بس کہ آنکھوں میں غرض صورتیا — کر گیا نظروں نے مجھ سے زشت مجھے (شاکر)

اے نکیلی یہ بھی کہاں کی ادا — کھب گئی جی میں تیری بانکی ادا (میر)

کھب گیا حُسنِ یار آنکھوں میں — کیا ہی پھولی بہار آنکھوں میں (میر سوز)

شمع میں ہر چند ہے سر سے گزر جانے کی طرح
کھب گئی دل میں ہمارے ایک پچانے کی طرح (سودا)

ارغوں کھب گئی ہے تیرے سُنہری انگت — اسکے جی تجھ سماتا نہیں نا آنکھوں میں (ناسخ)

**کھبنا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) چُبھنا ۔ گھسنا ۔ خلیدن کا ترجمہ ۔ بیٹھنا ۔ گڑنا ۔ بندھنا ۔ (۲) بسنا ۔ سمانا ۔ نقش ہونا ۔ دل نشین ہونا ۔ نظروں کو اچھا لگنا ۔

**کہہ بیٹھنا** (ہ) فعل لازم ۔ بُرا بھلا کہہ دینا ۔ گالی دے بیٹھنا ۔

**کھپاچ** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) کھپچی ۔ بانس کا ٹکڑا ۔ چھانس (۲) نہایت دُبلا پتلا آدمی ۔

**کھپا ڈالنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) صرف کر دینا ۔ لگا دینا ۔ برت لینا ۔ کام میں لے آنا (۲) تباہ کر دینا ۔ پامال کر دینا ۔ غارت کر دینا ۔ خراب و خستہ کر دینا ۔ ملیامیٹ کر دینا ۔ ناس کرنا ۔

رقیب نے تو مری جان ہی کھپا ڈالی (مصحفی)



**کھپانا یا کھپا دینا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) برتنا ۔ لگانا ۔ صرف کرنا ۔ کام میں لانا ۔ جیسے اچھا بُرا مال سب کھپا دیا (۲) تحلیل کرنا ۔ گھلانا ۔ کام تمام کرنا ۔ ناس کرنا ۔ تباہ کرنا ۔ برباد کرنا ۔ کھونا ۔ گنوانا ۔ ضائع کرنا ۔ تلف کرنا ۔

اُٹھتا نہ بارِ عشق کسی سے جلے بعد — ہم اور اپنی جان کو اس میں کھپا چلے (صابر)

جا عاشقی میں جان کھپا ہے یہی ہُنر — کیوں خاک چھانتا ہے تو دُنیا کے نام پر (مؤلف)

(۳) پچی کرنا ۔ جیسے مغز کھپانا ۔ سر کھپانا (۴) جذب کرنا ۔ رچانا ۔ پیوست کرنا جیسے سیر میں دو سیر گھی کھپا دیا (۵) سمانا ۔ اٹانا ۔ بھرنا ۔

**کھپت** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) صرف ۔ انصراف ۔ خرچ (۲) سمائی ۔ گنجائش ۔ گزارا ۔ نباہ ۔ "اپنے قلو کو روکو کوئی ہنر سلیقہ سیکھو جو کہیں تمہیں بھلیں تو وہاں تمہاری کھپت ہو" (شگوفۂ سہیلی) ۔

**کھپچی** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) بانس کا چرا ہوا ٹکڑا ۔ کھپاچ ۔ بانس کی تیلی یا قمچی ۔ (۲) لاغر ۔ دُبلا پتلا ۔ کانٹا سا ۔

**کھپچی** (ہ) اسم مؤنث ۔ کولی ۔ گود ۔ بغل ۔ آغوش ۔

**کھپچی بھرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ کولی بھرنا ۔ آغوش میں لینا ۔ دونوں ہاتھوں سے کمر پکڑ لینا ۔ گود میں اُٹھا لینا ۔

**کھپّر** (ہ) اسم مذکر (ہنود) ۔ (۱) کھوپری ۔ کپال ۔ کاسۂ سر ۔ سر کی ہڈی ۔ (۲) تونبی ۔ جوگیوں کا ترنبے کا بنا ہوا برتن (۳) طشتِ خون ۔ وہ طشت جس میں مجرم کا خون اکٹھا کر کے بہایا جاتا یا دیوتا کو چڑھایا جاتا ہے ۔

**کھپّر بھرنا** (ہ) فعل متعدی (ہنود) ۔ (۱) خون کی بھینٹ چڑھانا ۔ قربانی کرنا ۔ قربانی دینا ۔ بلِ دان دینا (۲) جوگیوں کو شیو یا مہادیو جی کے نام کی خیرات دینا ۔

**کھپرا** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) چھال ۔ چھلکا ۔ بکل ۔ پوست ۔ فلوسِ ماہی (۲) پھانک ۔ قاش (۳) کھپریل چھانے کا سفالین ظرف ۔ کھولا ۔ پٹھڑی یا چوکی جس سے مکان چھایا جاتا ہے ۔

ہے بیچ میں گھر چار طرف ہے صحرا — دالان اُجاڑ ہے سڑا ہے چھپرا
در و دیوار و تخمیں زنجیر کی جا مارِ سیاہ — کھپریل کا کھپرا جو ہے وہ بس کھپرا ([illegible])

(۴) ایک قسم کا کیڑا جو گیہوں میں پیدا ہو جاتا ہے ۔ سُرسُری (۵) چوڑی پھال کا تیر ۔ چوڑے پھل کا تیر ۔ منجوف و نحیف ۔

**کھپریل** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) کھپروں سے چھائی ہوئی چھت (۲) وہ مکان جو سفالپوش ہو ۔

**کھپ**

**کھپریل ڈالنا** (ہ) فعل متعدی:- کھپروں کی چھت چھانا۔ مسقّف پوشش مکان تیار کرنا۔

**کھپنا** (ہ) فعل لازم:- (۱) صرف ہونا۔ خرچ میں آنا۔ اٹھنا۔ لگنا۔ جیسے "سارا روپیہ کھپ گیا" (۲) سمانا۔ اٹانا۔ اٹنا۔ کسی چیز کا کسی چیز کے اندر آجانا (۳) جذب ہونا۔ سوکھنا۔ خشک ہونا۔ جیسے "ان چاولوں میں بہت گھی کھپتا ہے"۔ "اس آٹے میں بہت سا پانی کھپتا ہے" (۴) بکنا۔ بک جانا۔ کھپت ہونا۔ فروخت ہوجانا۔ جیسے "اس شہر میں ہر قسم کا مال کھپ جاتا ہے" (۵) سمائی ہونا۔ گزر ہونا۔ جیسے "اچھوں میں برے بھی کھپ جاتے ہیں" (۶) تحلیل ہونا۔ گھلنا۔ رنجھنا۔ غم یا مصیبت بھر بھر کر جان دینا۔

قانس کر اُچھ کہتی ہیں میں تری ہوں    غم میں برہ کے نانی کے نکھپنا کم بخت (رنگین)
کب تلک کراہوں میں نالہ بھریں کیونکر    میں کیا کروں اے انشا اب جی لگا کھپنے (انشا)
کھپ ہی جاتا ہے آدمی اے میر    آفتِ جاں ہے عشق کا غم بھی (میر)

(۷) کام آنا۔ مارا جانا۔ جیسے "اس لڑائی میں ہزاروں آدمی کھپ گئے" (۸) لکھنؤ:- شرمندہ اور منفعل ہونا۔

**کھتا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) وہ گڑھا جس میں غلہ بھر کر اوپر سے پاٹ دیتے ہیں تاکہ ایام قحط میں گراں ہو کر بکے۔ زمین دوز کوٹھا جس میں اناج بھرا جاتا ہے۔ کھتی۔ نہاں خانہ۔ مطمورہ (۲) گڑھا۔ مقتولوں کے ڈالنے کا گڑھا جو لڑائی میں کھود دیا جاتا ہے۔ گنج شہدا۔ برف دبا کر رکھنے کا گڑھا (۳) ذخیرہ۔ انبار۔ خرمن۔ ڈھیر۔ گودام۔ بھنڈار (۴) خزانہ۔ گنجینہ۔

**کہتا** (ہ) اسم مذکر:- کہنے والا۔ متکلم۔ بکتا۔ جیسے کہتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی۔ مارتے کے آگے کہتا نہیں ٹھیرتا۔ کہتا بھلا کہ سنتا۔

**کہتا کہتا** (ہ) صفت:- کہتا ہوا۔ بہت کہتا جیسے "میں کہتا کہتا تھک گیا"۔

**کہتا ہُوا** (ہ) صفت:- کہنے کی حالت میں۔ اثنائے گفتگو میں۔ بولتا ہوا۔ جواب دیتا ہوا۔ جیسے کہتا ہوا چلا گیا۔

**کہتر** (ف) صفت:- مہتر کا نقیض۔ چھوٹا۔ ادنیٰ۔

**کھترانی** (ہ) اسم مؤنث:- کھتری کی تانیث۔ کھتری کی جورو یا عورت۔

**کھترتا** (ہ) اسم مذکر:- کھتریوں کی برادری۔

**کھتری** (ہ) اسم مذکر:- ہندوؤں کے چار برنوں میں سے ایک برن، ہندوؤں کی ایک قوم کا نام۔ کھتریوں سے گورا سو پنڈرو گی۔
(اصل میں یہ لفظ چھتری سے بنا ہوا بتاتے ہیں اور کھتری کی وجہ یہ بیان کرتے ہیں

**کھٹ**

کہ جب پرسرام برہمن نے اپنے باپ کا بدلہ لینے کے واسطے اس قوم کو مارنا شروع کیا اور لاکھوں کو تباہ کر دیا تو ان لوگوں نے اپنی جان بچانے کے واسطے اپنا لقب بدل کر کھتری مشہور کر دیا اور بھاگ کر پنجاب میں چلے آئے اور سوداگری کا پیشہ اختیار کر لیا)۔

**کھتریٹا** (ہ) اسم مذکر:- حقارتاً کھتری بچہ۔ کھتری زادہ۔ کھتری کا۔ کھتری والا۔

**کھتونی** (ہ) اسم مؤنث:- گاؤں کی زمین کا حساب کتاب مع کیفیت تقسیم وغیرہ۔

**کھتے** (ہ) اسم مذکر:- کھتا کی جمع (۲) حروف متغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں۔ جیسے "کھتے کے گیہوں"۔

**کھتے کا** (ہ) صفت:- وہ غلہ جو کھتی سے نکالا گیا ہو۔ بھکراندا۔ جگر بودار۔

**گُھتّی** (ہ) اسم مؤنث (عو):- خزانہ۔ دولت۔ جیسے "کرن ہی ایسی گھتی میرے پاس رکھی ہے یا کھاں کی دھروں تمہارے کتنے دھری ہے" (سکھ سہیلی)۔

**کھتیانا** (ہ) فعل متعدی:- کھاتے میں رقم کو درج کرنا۔ روزنامچے سے نکال کر کھاتے میں چڑھانا۔ کھاتا کرنا۔

**کہتے** (ہ) صفت:- کہتے ہوئے۔ بات کرتے یا جواب دیتے ہوئے۔

**کہتے کہتے** (ہ) صفت:- دیکھو (کہتا کہتا)۔

**کہتے کے ساتھ ہی** (ہ) تابع فعل:- فوراً۔ حکم سنتے ہی۔ جھٹ پٹ۔ تُرت۔

**کہتے ہوئے** (ہ) صفت:- زبان پر لاتے ہوئے۔ منہ سے نکالتے ہوئے۔ جیسے "ہمیں کہتے ہوئے شرم آتی ہے"۔ "یہ کہتے ہوئے چلے گئے"۔

**کہتے ہی** (ہ) تابع فعل:- دیکھو (کہتے کے ساتھ ہی)۔

**کھٹ** (س) صفت (ہندو):- چھے۔ ششش۔ سوس۔

**کھٹ پیر** (س) اسم مذکر:- چھے پیروں والا یعنی بھونرا۔

**کھٹ راگ** (س) اسم مذکر:- (۱) چھے مکاتبِ ردیہ جیسے حسد، غضب، حرص، کبر، شہوت، بغض۔ گو مسلمانوں میں آٹھ ہیں۔ بخل، کذب، بے حیائی داخل اور شہوت ان میں سے خارج ہے (۲) چھٹوں راگ یعنی بھیروں، مال کوس، سری، میگھ، ہنڈول، دیپک (۳) سری راگ کا پانچواں پتر۔

مطرب لیا کچھ سنا ہے کہ بُول آ کو کشود    نیک سُن کی ہی ترا کھٹ راگ ہے ہم تو میں (ظفر)

(۴) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ تضیہ۔ قصہ۔ راڑ۔ بکھیڑا۔ جھنجھٹ۔ عذاب۔ روگ۔ جھمیلا۔ فضول بیہودہ باتیں۔ جنجال۔

جوں تارِ چنگ چھیڑ نہ انشا کو بات مان
تیرا بنا ہوا ہے یہ کھٹراگ سے بسنت (انشا)

گلا کے دوست سے نہ جو مدہوش کرے
اپنے کھٹراگ کو تو صاف فراموش کرے (جرأت)

پڑے ہیں عشق کے کھٹراگ میں ہم اے مطرب
کسے خیال ہے دھرپد ترانے تروٹ کا (صبا)

(چونکہ اس راگ میں کئی راگنیوں کے سُر شامل ہیں اس سبب سے اس کا نام مشکل ہے پس اس وجہ سے جو الجھیڑے کی یا مشکل بات ہوتی ہے اُس پر اطلاق کرلیتے ہیں بعض مقام پر کلمۂ تحقیر کی جگہ بھی مستعمل ہے جیسے کیا کھٹراگ مچار کھا ہے) ◆

**کھٹراگ پھیلانا** (ہ) فعل متعدی ؛۔ جھگڑا پھیلانا۔ بکھیڑا پھیلانا۔ جھمیلا کرنا۔ جھنجھٹ کرنا۔ کھوڑ ولانا ◆

**کھٹراگ لانا** (ہ) فعل متعدی ؛۔ جھنجھٹ لانا۔ جھگڑا لانا۔ فیل لانا۔ کھوڑ و لانا۔ شرارت کرنا۔ دنگا کرنا ◆

**کھٹراگ میں پڑنا** (ہ) فعل لازم ؛۔ جھمیلے میں پڑنا۔ بکھیڑے میں پڑنا۔ فضول اور بے سود کام میں پھنسنا۔ جنجال میں پڑنا ◆

**کھٹ رس** (س) اسم مذکر ؛۔ چھے قسم کے ذائقے۔ جیسے کھٹّا۔ میٹھا۔ نمکین۔ تلخ۔ کسیلا۔ چرپرا یعنی تیز جیسے مرچ ◆

**کھٹ شاستر** (س) اسم مذکر ؛۔ چھے درشن یعنی اوّل نیائے شاستر جس کا مصنف گوتم رشی ہے اور اُس نے اس کتاب کو علم منطق میں لکھا ہے۔ دوسرے ویشیشک شاستر جس کا مصنف کنا دمنی ہے اس کی اکثر باتیں نیائے شاستر سے ملتی ہوئی ہیں۔ تیسرے میمانسا یعنی پورب میمانسا جس کا مصنف جیمنی رشی ہے اس میں جگ کرنے برت رکھنے تپسیا کرنے دان دینے اور وید وغیرہ پڑھنے سے نجات یعنی مکتی حاصل ہونے کا حال لکھا ہے۔ چوتھے ویدانت جس کا مصنف بیاس دیو ہے اس میں برہم گیان یعنی علم الٰہی کا ذکر ہے۔ پانچویں سانکھ شاستر جس کا مصنف کپل منی ہے اس کا بیان دہریہ فرقہ کے عقاید سے ٹھیک ٹھیک ملتا ہوا ہے کیونکہ اُس میں لکھا ہے کہ دنیا کا کوئی خالق نہیں دنیا ہمیشہ سے چلی آتی اور از خود پیدا ہوئی۔ چھٹے پاتنجل جسے پتنجلی منی نے تصنیف کرکے اپنے نام پر نام رکھا اور وہ جوگ شاستر کے نام سے بھی مشہور ہوا کیونکہ اُس میں جوگ یعنی سنیاس کا بیان ہے۔ یہ سانکھ شاستر کے مطابق ہے مگر صرف اتنا فرق ہے کہ اس نے خدائے تعالیٰ کو خالق مانا ہے مفصل کیفیت آئین اکبری کی تیسری جلد میں موجود ہے ◆

**کھٹ کرم** (س) اسم مذکر ؛ برہمنوں کے چھے فرض جیسے اشنان۔



دھیان۔ جپ۔ ترپن۔ دیوتا کی پوجا وغیرہ اصطلاحاً وید پڑھنا اور پڑھانا جگ کرنا کرانا۔ دان دینا اور لینا ◆

**کھٹ** (ہ) اسم مؤنث ؛۔ (۱) دو چیزوں کے باہم ٹکرانے کی آواز۔ جیسے کھٹ سے پتھر آکر گھٹنے میں لگا۔ (۲) کھاٹ (چارپائی) کا مخفف ◆

**کھٹ بُنا** (ہ) صفت ؛۔ کھاٹ بُننے والا۔ چارپائی بُننے والا ◆

**کھٹ پٹ** (ہ) اسم مؤنث ؛۔ (۱) گھوڑے کے متواتر ٹاپ پڑنے یا بوٹ پہنے ہوئے جلدی جلدی چلنے کی آواز (۲) لڑائی بھڑائی۔ لڑائی جھگڑا کھٹا پٹی۔ ان بن۔ ناچاقی۔ آجکل کھٹا پٹی زیادہ بولتے ہیں ◆

**کھٹ پٹ کھٹ پٹ** (ہ) اسم مؤنث ؛۔ جلد جلد اور متواتر ٹاپ پڑنے یا بوٹ پہنے ہوئے چلنے کی آواز۔ جیسے "کھٹ پٹ کھٹ پٹ کرتے ہوئے آن موجود ہوئے" ◆

**کھٹ پٹ کرنا** (ہ) فعل متعدی ؛۔ لڑنا جھگڑنا۔ فتنہ و فساد برپا کرنا۔

جب دیکھو تب لاٹھی پائی کھٹ پٹ کرتے پھرتے ہیں
اُڑتے ہیں کوئی شیخ جی صاحب ان کو ڈنٹے بھول گئے
(انشا)

**کھٹ پٹ ہونا** (ہ) فعل لازم ؛۔ لڑائی جھگڑا ہونا ◆

**کھٹ کھٹ** (ہ) اسم مؤنث ؛۔ دو چیزوں کے متواتر ٹکرانے یا کوٹے جانے یا بجنے کی آواز۔ جیسے کیا کھٹ کھٹ لگا رکھی ہے ◆

**گھٹ** (ہ) اسم مؤنث ؛۔ (۱) کسی چیز کے کھٹکنے کی آواز۔ کسی چیز کے ٹکرانے کی آواز۔ کھٹ۔ کھٹکا۔ کھٹاکا (۲) لکھنؤ۔ گٹ یعنی بچوں کے کُٹی کرنے کی آواز جو ترک ملاقات کے وقت انگوٹھے کے ناخن کو اوپر کے دانت سے کھٹاک کرکے نکالتے اور بعد میں زبان سے کہتے ہیں کہ یاری گٹ ◆

**کھٹ بڑھئی** (ہ) اسم مذکر ؛۔ کٹھ پھوڑا۔ ہُد ہُد۔ کھٹ بڑھئی۔ مُرغ سلیمان۔ ایک لمبی چونچ کے پرند کا نام جو درخت کو کھود ڈالتا اور اسی کے اندر گھر بنا کر رہتا ہے ◆

**کھٹّا** (ہ) اسم مذکر ؛۔ (۱) ترنج۔ گلگل۔ ایک ترش پھل کا نام جو چکوترے سے چھوٹا ہوتا اور اس کا رس جگ کے شروع کرنے میں دیا جاتا ہے۔ بچے اس کی پھانکیں بنا کر بیچتے اور بہت شوق سے کھاتے ہیں۔ بعض کھانوں میں ترشی کے واسطے نیبو کی بجائے ڈالا جاتا ہے۔ جیسے کوڑی کی پھانک ہے کھٹّے کی۔ کوڑی میں تین مزے (پھانکیں بیچنے والے کی آواز) (۲) لکھنؤ۔ بابا۔ بڑی چارپائی۔ پلنگ کھٹیا کا اسم مکبر (۳) صفت ؛۔ ترش۔ حامض۔ چوک۔ اَمل ◆

**کھٹّا چوک** (ہ) صفت ؛۔ چوک سا کھٹّا۔ نہایت ترش۔ بہت ہی کھٹّا ◆

**کھٹّا کھانا** (ہ) فعل متعدی (عوام ہنشو) (۱) بُری بات سُننا۔ گالی کھانا۔ بُرا بھلا سُننا۔ جیسے مجھ سے بولے تو کھٹّا کھاؤ گے۔ (۲) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ بگڑنا جیسے تم نے کس بات پر کھٹّا کھا رکھا ہے؟

**کھٹّا میٹھا** (ہ) صفت۔ کچھ ترش کچھ شیریں۔ کھٹ مِٹھا۔

**کھٹّا میٹھا ہونا** (ہ) فعل لازم۔ جی للچانا۔ دل چلنا۔ جی کرنا۔ جی چاہنا۔ رغبت ہونا۔ لالچ ہونا۔ من چلنا۔ رال ٹپکنا۔ مُنہ میں پانی بھر آنا ؎

جب نظر آئی مجھے شوخ کے سینے کی بہار    کھٹّا میٹھا سا لگا ہونے مرا دل اک بار (نظیر)

(۲) (ہندو) شکر رنجی ہونا۔ ان بن ہونا۔ رنجش ہونا۔

**کھٹّا ہو جانا یا ہونا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) تُرش ہو جانا۔ ترشا جانا۔ ترشی آجانا (۲) اچار کا تیار ہو جانا۔ اچار اُٹھ آنا (۳) جب دل یا جی کے ساتھ کہیں تو وہاں بیزار بے دل افسردہ اور متنفر ہو جانے کے معنی ہوں گے (۴) سڑ جانا۔

**کھٹا پٹ** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ان بن۔ لڑائی۔ خفگی۔ ناموافقت۔ تکرار۔ رنجش۔ ناراضگی (۲) ہتھیاروں یا کسی چیز کے متواتر ٹکرانے کی آواز۔

**کھٹا پٹی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ہتھیاروں کا باہم ٹکرانا۔ ہتھیاروں کی کھڑکھڑاہٹ (۲) لڑائی۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ تکرار۔ کھٹ پٹ۔ بگاڑ۔ ان بن۔ باہمی نزاع۔ رنجش۔ ناموافقت۔ نفاق۔

**کھٹا پٹی رہنا** (ہ) فعل لازم۔ ان بن رہنا۔ تکرار رہنا۔ لڑائی جھگڑا رہنا۔ باہم نزاع رہنا۔ رنجش رہنا۔ شکر رنجی رہنا۔

**کھٹا پٹی ہونا** (ہ) فعل لازم۔ ان بن ہونا۔ ناموافقت ہونا۔ رنجش ہونا۔ شکر رنجی ہونا۔ لڑائی ہونا۔ جھگڑا ہونا۔

**کھٹاس** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) مٹھاس کا نقیض۔ ترشی۔ کھٹائی۔ ترشیت (۲) خفگی۔ ناراضگی۔ بدمزگی۔ کلفت (۳) اسم مذکر۔ ایک قسم کا نیولا۔

**کھٹاکا** (ہ) اسم مذکر۔ دو چیزوں کے ٹکرانے کی آواز۔ گرنے یا ٹوٹنے کی آواز۔ کڑاکا۔ کھڑکا۔

**کھٹائی** (ہ) اسم مؤنث۔ کھوٹا پن۔ نٹ کھٹی۔ کھوٹ۔ دوش۔ عیب۔ سُقم۔ بُرائی۔ نقص۔ اوگن۔ قباحت۔ قصور۔ بدی۔ بدسلوکی۔ دغا۔ فریب۔ دھوکا۔

**کھٹائی کرنا** (ہ) فعل متعدی۔ (۱) بُرائی کرنا۔ بدی کرنا۔ نٹ کھٹی کرنا (۲) دغا کرنا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا (۳) عیب لانا۔ کھوٹ لانا۔



**کھٹائی** (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ترشی۔ کھٹاس۔ ترشیت۔ کھٹا پن (۲) کچے آم کی سوکھی ہوئی پھانکیں۔ اَمچور۔

**کھٹائی کھانا** (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ترشی سے رغبت رکھنے والا۔ کھٹائی کا عادی (۲) نامرد۔ وہ شخص جس کی رجولیت ترشی کھانے کے سبب جاتی رہی ہو۔ کمر کا ڈھیلا۔ ہیجڑا۔ کم شہوتا۔ (۳) مجازاً۔ مُخنّث۔ ہجڑوا۔ وزن تُرساق (۴) مجازاً۔ بے غیرت۔ بے حیا۔ بے شرم۔

**کھٹائی میں پڑنا** (ہ) فعل لازم۔ (۱) زیور کا اُجالنے کے واسطے کھٹائی میں ڈالا جانا۔ ترشی میں پڑنا (۲) جھمیلے میں پڑنا۔ بکھیڑے میں پڑنا۔ وعدہ وعید میں پڑنا۔ آجکل میں پڑنا۔ تعویق میں پڑنا۔ امروز فردا کے جھگڑے میں پھنسنا۔ کام میں توقف تاخیر اور خرابی کا واقع ہونا۔ دیر لگنا ؎

چربِ شیریں جو کلام اُن کے یہی ہیں ہر بار    کچھ دنوں اب تو کھٹائی میں نگوڑا پڑے (رند)

ترش رو بہت ہے وہ زرگر پسر    پڑے ہیں کھٹائی میں مدت سے ہم (میر)

کیوں ترش رو ہوں کب سے کھٹائی میں پڑا ہے    قبضے سے بلی سرت کے زیور نکالو (جان صاحب)

بجلی گرے آئی مہاجن کی جان پر    کیا پڑ گئیں کھٹائی میں کانوں کی بالیاں (")

وہ بوسے دیتے دیتے یکایک ترش ہوئے    کیسا مقدر یہ کھٹائی میں پڑ گیا (امیر)

بوس پہ جان آئی ہے تمہاری ترش روئی سے    کھٹائی میں مجھے بے ہیں جیتے ہیں ترتے ہیں (مرزا دلا جاہ)

(یہ محاورہ سناروں سے لیا گیا ہے کیونکہ وہ اپنے بچاؤ کے واسطے زیور کے تقاضا کرنے والے کو اکثر یہ دھوکا دے کر ٹال دیا کرتے ہیں کہ زیور تیار تو ہو گیا اُجلنے کے واسطے کھٹائی میں پڑا ہے دو چار روز میں نکال لیں گے چنانچہ رفوی کا بند اور سنار کی کھٹائی ایک مشہور مثل ہو گئی ہے)

**کھٹائی میں ڈالنا** (ہ) فعل متعدی۔ اوّل معلوم۔ دوم جھمیلے میں ڈالنا۔ تعویق میں ڈالنا۔ آجکل کرنا۔ امروز و فردا کرنا۔ بکھیڑے میں پھنسانا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ وعدہ وعید کرنا۔ توقف کرنا۔ ڈھیل ڈالنا۔ ٹالم ٹول کرنا ؎

ہو کے اک بوسے پہ ترش ابرو    بات ڈال یا کھٹائی میں (ذوق)

ہوا جانا نہیں پیچ ترش روئی سے کیا حاصل    کھٹائی میں مجھے کس واسطے یہ تم نے ڈالا ہے (عارف)

کیوں نہ ہو زرگر سے رنجش عاشقِ دلگیر کو    اُس نے ڈالا ہے کھٹائی میں تری زنجیر کو (صابر)

**کھٹ بڑھئی** (ہ) اسم مذکر۔ کُھبڑ۔ کھٹ چھوڑا۔

**کھٹ بُنا** (ہ) اسم مذکر۔ کھاٹ بُننے والا۔ ایک قوم کا نام جس کا پیشہ چارپائی بُننے کا ہے۔ یہ قوم اتفاق میں مشہور ہے۔ اس کا آج تک سرکار میں

کھٹ

کوئی مقدمہ نہیں کیا ۔

**کھٹ پٹ** (ہ) اسم مؤنث ۔ دیکھو (کھٹا پٹی) ۔

**کھٹراگ** (ہ) اسم مذکر ۔ دیکھو (کھٹ سنسکرت بمعنی چھ کے مشتقات میں) ۔

**کھٹک** (ہ) اسم مؤنث (۱) ۔ خلش ۔ چبھن ۔ رڑک جیسے آنکھ کی کھٹک کانٹے کی کھٹک ۔ پھانس کی کھٹک ۔

خیال ہے نہیں کس گل کے خارِ مژگاں کا — کھٹک سی ہوتی ہے بلبل ترا آنکھوں میں (ظفر)

(۲) ٹیس ۔ چیس ۔ چپک ۔

**کھٹکا** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کسی چیز کے ٹکرانے یا گرنے کی آواز ۔ صدائے خفیف جو کسی چیز کے ملنے سے ہو ۔ کھڑکا ۔ کھٹاکا ۔ عربی وجس فارسی شرفاک ۔ پیروں کی آواز ۔ آہٹ ۔

ہم اُن کے گھر میں چوری سے رہے پر دم نکلتا تھا
درِ ہمسایہ پر ہوتا تھا گر زنجیر کا کھٹکا } (ظفر)

مجھ کو ہر کھٹکے پہ گزرا ہے سنے کا خیال — اور شبِ وعدہ میں ہوتے ہے کھٹکا لاکھوں (سوز)

(۲) خلش ۔ چبھن ۔ کھٹک ۔

خلشِ خار کا کھٹکا ہے بغل میں موجود — دیکھ گل ہو گئے نازک تری خوب نہیں (ذوق)

(۳) وہ بانس کا ٹوٹا جو ثمردار درخت میں جانوروں کے اڑانے کے واسطے باندھ دیتے اور اُسے ہلاتے رہتے ہیں تاکہ اس کی آواز سے کوئی جانور درخت پر بیٹھ کر پھل کو نہ کھائے ۔

مرغانِ باغ کیا ہیں نے کھٹکے باغباں — کرتا ہے سد اتو کھٹکے کی کھٹ کھٹ بانس پر (نصیر)

درختوں میں لگا کھٹکا بندھا بلبل کو کیا ہوا — بس ہے باغباں پر اور کچھ تدبیر کا کھٹکا (ظفر)

لگا رہتا ہے تیرا باغ میں اے باغباں کھٹکا — کہاں مرغِ چمن شاخِ شجر پر ٹک بیٹھے ہے (ا علم)

نہ رہتا ہے محبت سے زیادہ مار کھٹکا — درخت بار ور میں باندھتا ہے باغباں کھٹکا (آتش)

(۴) ۔ ٹھٹھنی ۔ چٹکنی ۔ بلی ۔ آگل ۔ ہنگ ۔ کانٹا ۔ کیل کا نٹا ۔ قفل کا کتا ۔

(۵) آواز کی لٹکاوٹ ۔ سُریلی آواز کا موزوں جھٹکا جس سے دل پر چوٹ لگتی ہے ۔

سنانی اپنی گٹکری بلبلوں نے اسے ساقی — مزہ جیوں کے گلے کا بھی میں سنوں کھٹکا (بحر)

(۶) بھے ۔ خوف ۔ خطرہ ۔ ڈر ۔ دہشت ۔ بیم و ہراس ۔ اندیشہ ۔

نہ گھر میں غنیم اور دشمن کا کھٹکا — نہ باہر ہے قزاق و رہزن کا کھٹکا (حالی)

مرت کا مجھ کو نہ کھٹکا شبِ ہجراں ہوتا — مرے دروازے پہ گر آپ کا وہاں ہوتا (داغ)

خدا جانے بچا ہے بند معا ہر کا کس کلا میں — نہ داں کھٹکا ہے کچھ ہم کو نہ کچھ ہم کو ہے بلبل کھٹکا (آتش)

خار کا کھٹکا نہیں کھٹکتے ہیں ہم آتش قدم — موم ہو جاوے اگر آجائے آہن زیرپا (")

کھٹ

یہی بخت پہ ہے تلقی کبھی کام آتی ہے — نہالِ خشک کو کھٹکا نہیں ہوتا ہے پت جھڑ کا (نسیم دہلوی)

بنایا شکلِ نیش ایسا خدا نے اُس کی مژگاں کو
کہ اک عالم کو ہے اُس عالمِ تصویر کا کھٹکا } (ظفر)

اے ظفر ہے کچھ کھٹکا باغباں کا کس قدر — باغ میں بلبل کی آج آواز بھی آتی نہیں (ظفر)

ہے جو مرغانِ چمن کو تیر کھٹکا باغ میں — باغ میں بلبل کی آج آواز بھی آتی نہیں (ا علم)

ظفر نہیں ہے اگر باغباں کا کچھ کھٹکا — تو آج کیوں ہیں سبھی مرغانِ بوستاں میں چپ (ظفر)

خیالِ زلف ہے کیونکر مری آنکھوں میں نیند آئے — کہ رستہ بند کر دیتا ہے کھٹکا راہزن کا (اسیر)

(۷) اندیشہ ۔ فکر ۔ سندیہ ۔ دغدغہ ۔ خدشہ ۔ تشویش ۔ چنتا ۔ خلجان ۔ خطرہ ۔ پیچ خیال ۔ دُبدھا ۔ تردد ۔ ڈبکا ۔

سیر بہار کیا تو کرے گا ہوس کریاں — کھٹکا رہے ہے گل کو سدا نوکِ خار کا (ہوس)

شبِ جدائی کا مجھ کو کھٹکا نہ بس کہ روزِ وصال بھی ہے
اگرچہ رنگِ نشاط منہ پر تو دل میں کچھ کچھ ملال بھی ہے } (غافل)

تھا زندگی میں مرگ کا کھٹکا لگا ہوا — اُڑنے سے پیشتر بھی مرا رنگ زرد تھا (غالب)

نہ لُٹتا دن کو تو کب رات کو یوں بے خبر سوتا
رہا کھٹکا نہ چوری کا دعا دیتا ہوں رہزن کو } (")

ہوسِ گل کا تصور میں بھی کھٹکا نہ رہا — عجب آرام دیا بے پر و بالی نے مجھے (")

نہ تم بیدار ہو ہم سے نہ ہم بیدار ہوں تم سے — محبت کا مزا کیا ہے جب آیا دل میں کھٹکا (آتش)

آرام کہاں نصیب ہم کو — کھٹکا درپیش ہے سفر کا (نسیم دہلوی)

گو ابتدائے عشق میں سو شر ہو چکے — کھٹکا مگر ہنوز ہے انجام کار کا (سالک)

پشتارہ گناہ نہ باندھا اپنی پیٹھ سے — کھٹکا ہے راستے میں گرانبار کے لئے (رند)

چین پھر کیونکر دل اُس بے جا ہو کھٹکے سوئیے — دل تو چلیے ہے کہ خوب اُس سے لپٹ کر سوئیے (جرأت)

سرمایہ ہے بشر کے لئے مایۂ ضرر — کھٹکا ہے مالدار کو دنیا میں چور کا (اسیر)

جو مالدار ہے اُسے کھٹکا ہے چور کا — مچھلی کی طرح خار ہے پہلے درم کے ساتھ (ناسخ)

شبِ وصال میں کھٹکا ہے سحر کا دل پر — الٰہی حشر تلک ہو نہ آفتاب طلوع (شیدا)

(اگرچہ کھٹکا تصادم کو کہتے ہیں مگر اصطلاح میں شد ۔ خیال کے معنی آتے ہیں اور اُن مقامات پر بھی بولتے ہیں جہاں جہاں ایک دفعہ کام بگڑ چکا ہو دوسری دفعہ کا ڈبکا ہو یا جہاں کسی نقل کا خیال ہو بعض جگہ خلش پر بھی اطلاق ہوتا ہے) (۸) مار واڑ ۔ بیت الخلا ۔ ٹٹی ۔ پیخانہ ۔ بول و براز کی جگہ ۔ صحت خانہ ۔

**کھٹکا باندھنا** (ہ) فعل متعدی ۔ باردار یا ثمردار درخت میں بانس کا ٹوٹا جانوروں کے اُڑانے کے واسطے باندھنا ۔

کھٹ

وہاں چھاتی ہے گدرائی غنچو کیونکر یہاں کھٹکا ہو خزاں باد رہیں باندھتا ہے باغباں کھٹکا (فرد)

**کھٹکا پڑجانا** (ہ) فعل لازم :۔ خوف یا اندیشہ ہوجانا۔ ڈبکا لگ جانا۔ ماتھا ٹھنک جانا۔

باتیں کرتے کرتے پیارے دل دھڑکنے کیوں لگا سنکے کچھ آہٹ کہو کیا دل میں کھٹکا پڑگیا (جرأت)

**کھٹکا لگا رہنا** (ہ) فعل لازم :۔ فکر و تشویش رہنا۔ اندیشہ اور دغدغہ لگا رہنا۔ خطرے میں جان رہنا۔

تردد ہے مسافر کو وطن تک پہنچنے میں مسافر کو لگا رہتا ہے کھٹکا بُعدِ منزل کا (انیس دہلوی)

**کھٹکا لگنا** (ہ) فعل لازم :۔ اندیشہ ہونا۔ چنتا ہونا۔ فکر رہنا۔ تشویش رہنا۔

وہ اُن سے اپنے گھر گئے آئی شبِ فراق کھٹکا لگا ہوا تھا اسی رات کا مجھے (داغ)

**کھٹکا مٹانا** (ہ) فعل متعدی :۔ اندیشہ دور کرنا۔ چنتا دور کرنا۔ فکر رفع کرنا۔ ڈبکا مٹانا۔

سب حسرتیں نکالیں نے کھٹکا مٹادیا جن سے خلش تھی دل میں کانٹے نکل گئے (داغ)

**کھٹکا ہونا** (ا) فعل لازم :۔ (۱) آہٹ ہونا۔ کھڑکا ہونا۔

شبِ وصال میں اُس کو تھا رقیب کا خوف ہوا ذرا سا جو کھٹکا تو دل مرا کھٹکا (امانت)

(۲) فکر ہونا۔ سوچ ہونا۔ تردد ہونا۔

گرنہ اُٹھے دل کا یاں کھٹکا ہوتا بار بار دوڑتے کاہے کو پھرتے صورتِ سیماب سوار (نظیر)

(۳) خوف ہونا۔ اندیشہ ہونا۔ ڈر ہونا۔

کچھ نہیں کھٹکا ہے جو وحشی کو تیغِ خار کا ہر قدم پر پاؤں کے چھالے سپر ہوجائیں گے (امانت)

**کھٹکا** (ہ) اسم مذکر (ہندی) :۔ (۱) کھڑکا۔ آہٹ (۲) نقصان۔ ضرر۔ جیسے کوڑی کا کھٹکا نہیں ہوا (۳) اندیشہ۔ دغدغہ (۴) گمان۔ بھرم۔ شک۔ شبہ۔ سندیہ۔

**کھٹکانا** (ہ) فعل متعدی :۔ متروک۔ دیکھو (کھڑکانا)۔

راہ کس کی تو در یار پہ تکتا ہے نصیر کس کا کھٹکا ہے تجھے ڈر ہے کھٹکانے کا (نصیر)

**کھٹکتے رہنا** (ہ) فعل لازم :۔ الگ الگ رہنا۔ بچے بچے رہنا۔ بچتے رہنا۔ کنارہ کش رہنا۔

**کھٹک جانا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) چُبھ جانا۔ خلش کرجانا۔ اثر کرجانا۔ موثر ہوجانا۔

بستر پہ تیرے پھول بچھایا جو آیا یاد چلائے دل میں خار سا اے گل کم کھٹک گیا (رند)

کھٹک جاتی ہے اُن کے دل میں اپنی بات کہتے ہو ظفر کہہ کر نہ دو آپ کی تقریر کا کھٹکا (ظفر)

(۲) ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا۔ خار گزرنا۔

بن نازکے آتے نہیں تیرے گلشن میں گل کی بھی پنکھڑی آنکھوں میں کھٹک جاتی ہے (نصیر)

کھٹ

(۳) اُچٹ جانا۔ اُکھڑ جانا۔ منزل سے نکل جانا۔ جیسے آج وہم سے کھٹک گئی۔

(۴) بگڑ جانا۔ بگاڑ ہوجانا۔ دوستی میں فرق آجانا۔ جیسے اب ہماری اُن کی کھٹک گئی۔

**کھٹکنا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) خلیدن کا ترجمہ۔ چُبھنا۔ خلیدہ ہونا۔ بندھنا۔ گُھپنا۔ خلش ہونا۔ جیسے کانٹے یا پھانس کا کھٹکنا۔

کس کی ابرو کی مژگاں کا تصور تھا نصیر رات سے تا صبح دل میں تیر سا کھٹکا کیا (نصیر)

دل میں نشتر نگہِ یار کا آ ہی کھٹکا وہی پیش آیا جو مدت سے تھا کھٹکا ہم کو (ذوق)

آزار دیکھے کیا کیا اُن پلکوں سے اٹک کر جی نے گئے یہ کانٹے دل میں کھٹک کھٹک کر (میر)

مثلِ پیکان دل میں کھٹکے ہے ترا ارمان کیا کہوں تجھ سے (سوز)

تیر سا دل میں کچھ کھٹکتا ہے دیکھیو میں شکار کس کا ہوں (لا اعلم)

(۲) درد کرنا۔ ٹیس مارنا۔ جیسے آنکھ کھٹکنا۔ (۳) کرکرا معلوم دینا۔ رڑکنا۔ جیسے سُرمہ آنکھ میں کھٹکنا۔ (۴) ناگوار گزرنا۔ گراں گزرنا۔ بُرا لگنا۔ خار گزرنا۔ جیسے ایک ہمارا ہی دم اُن کو کھٹکتا ہے۔

کھٹکا کیا ہوں خاک کو بھی نوک ہوکے آہ میں سینۂ مزار کا اپنے غبار تھا (نسیم دہلوی)

وہ غنچہ ہوں شگفتہ دل رہا عالم کے خاروں میں
وہ کانٹا ہوں نہ کھٹکا میں کسی کو گلعذاروں میں } (داغ)

کیوں نہ کھٹکوں آسماں کو رات دن میں ناتواں اپنے کی شکل اُس میں مجھ میں عالم خار کا (ناسخ)

سوکھ غم سے ہوئے ہیں کانٹا سے پر دلوں میں کھٹک رہے ہیں ہم (میر)

خلش کرے ہے جو پاس ہر گل کے کانٹا کھٹکتا ہے وہ دلِ بلبل کے کانٹا (ظفر)

(۵) کھڑکنا۔ بجنا۔ ٹھنکنا (۶) لڑائی ہونا۔ ان بن ہونا۔ بگڑنا۔ بگاڑ ہونا۔ جیسے اِن کی اُن کی آپس میں کھٹک رہی ہے یا کھٹک گئی (۷) اُچٹنا۔ اُکھڑنا۔ کنارہ کش ہونا۔ بیزار ہونا۔ اُچاٹ ہونا۔

دل مرا اہلِ وطن سے ہے بہت کھٹکا ہوا خار بن کر جس میں غم ویرانہ ایسا چاہیے (داغ)

اب دل سے کھٹکتا ہے الگ خار تمنا کھٹکے کی جگہ کوئی بھی شامل نہیں ہوتا (لا اعلم)

(۸) خائف ہونا۔ ہراساں ہونا۔ اندیشہ ناک اور اندیشہ مند ہونا۔ ڈرنا۔ خوف کرنا۔ دبنا۔ جھجکنا۔ کنیانا۔ بدکنا۔ بھڑکنا۔ چونکنا۔ ہچکچانا۔

کیوں کھٹکتا ہے میاں آتے ہوئے کیا مری مژگاں ہیں خارِ پلکِ خواب (صابر)

بغل میں لے کے یوسف کو اکیلا واں سے گزرا میں
قدم رکھتے ہوئے جس راستے میں کارواں کھٹکا } (آتش)

زمیں کو زلزلہ آیا جو میری بے قراری سے ستارے کیسے کیسے بکھر گیا آسماں کھٹکا (آتش)

کھٹ

تیر تیرا بڑھ کے مژگاں سے نہیں کچھ کھٹکتے ہیں ابھی نشتر سے ہم (داغ)

(۹) تردد اور اندیشہ کے ساتھ کسی بات کا دل میں گزرنا۔ خلجان ہونا۔ خطور کرنا (۱۰) دل پر اثر کرنا۔ مؤثر ہونا۔ چوٹ سی لگنا (۱۱) کھبنا۔ بسنا۔ گھر کرنا۔ بیٹھنا۔ بھلا لگنا۔ جیسے "رَیا موری انکھیوں میں سانورا کھٹکے، نینا انکھیرا کھٹکے۔ امنگ جوانی رنگ سانورا، چھتیں پر رنگ ٹپکے"۔

**کھٹکنا** (ہ) فعل لازم:- (۱) پرند کے بچے کا انڈے میں چونچ مار کر باہر نکلنا۔

دیا سلائی جو پیچھے تھا یا کہ سرکنڈا ہوا وہ صاحب لشکر بنا کے اک جھنڈا
ہوا ہے بلغ جہاں سے کیوں نہ دل ٹھنڈا جو مرغ ٹینی کا بچا کھٹکتے ہے انڈا
حضور بلبل بستاں کرے نوا سنجی

(۲) متعدی:- تربوز یا خربزہ کے بیج یا چلغوزہ وغیرہ کو گری نکالنے کے واسطے دانتوں سے دبا کر چھلکا جدا کرنا تاکہ ثابت گری نکل آئے۔ چھلکا اتارنا۔

**کھٹ کھٹ** (ہ) اسم مؤنث:- آواز تصادم۔ متواتر کوٹے جانے کی آواز جیسے "سو کھٹ کھٹ سنار کی ایک چوٹ لُہار کی"۔

جب سنت سے ہے پہلی نہیں تیر تراشی سے یہی مضمون تھا فرہاد کے تیشے کی کھٹ کھٹ کا (نظیر)

**کھٹ کھٹ** (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو (کھٹ کھٹ)۔

**کھٹ کھٹا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) بکھیڑا۔ جھمیلا۔ جھگڑا (۲) کام دھندا۔ دکان داری وغیرہ جیسے "کچھ کھٹ کھٹا کرلو جو دو چار پیسے ہاتھ آتے رہیں"۔

**کھٹکھٹانا** (ہ) فعل متعدی:- کھڑکھڑانا۔ کنڈی مارنا۔ کھڑکانا۔ دستک دینا۔

**کھٹکی** (ہ) اسم مؤنث:- ڈورے یا تاگے کو دانت سے کاٹ کر ٹوٹ جانے کے قابل کردینا۔

**کھٹکی لگانا** (ہ) فعل متعدی:- ڈور کو دانت سے کاٹ دینا۔ ڈور میں دانتوں سے نشان ڈال دینا۔

**کھٹلے** (ہ) اسم مذکر (عو):- کان کے اوپر کے سوراخ جو زیور کے واسطے عورتیں چھدواتی ہیں۔

**کھٹمٹھا** (ہ) صفت:- وہ میوہ جو ترش و شیریں ہو۔ کھٹ مٹھڑا۔ میخوش۔ مُز۔ جیسے آلوچہ۔ آم۔ بیر وغیرہ۔

**کھٹمل** (ہ) اسم مذکر:- (۱) ایک سرخ رنگ کے کیڑے کا نام جو اکثر موسم برسات میں پلنگ اور چارپائی وغیرہ میں پیدا ہو کر آدمی کا خون پیتا ہے عربی میں بق، فارسی میں شب گز اور غسک کہتے ہیں۔ چارپائی کا کیڑا۔ کھٹ کیڑا (پنجابی)۔ مانگنوں (۲) ایک سیاہ رنگ کے پہاڑی پھل کا نام جسے کھاتے ہیں۔

کھٹ

**کھٹنا** (ہ) فعل متعدی (سوداگر):- کمانا۔ حاصل کرنا۔ بٹنا۔ فروخت کرنا۔ جیسے "آج دس روپے بٹے"۔ بکے۔ سو کھٹے۔ "کھٹن گئے کما نہ کچھ کھٹ کے بھی لائے۔ بانٹو بہو شیرنی میاں خیر سے تو آئے"۔

**کھٹو** (ہ) صفت:- (۱) کماؤ۔ کھٹنے والا۔ کمانے والا (۲) بنگال:- محنتی۔ مزدور۔ مشقت کرنے والا۔

**کھٹولا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) چھوٹا پلنگ۔ چھوٹی کھاٹ (۲) (ہندو):- پالنا۔ جھولنا۔ پنگوڑہ۔ مہد۔

**کھٹولی** (ہ) اسم مؤنث:- چھوٹی سی چارپائی۔ کھٹیا۔

**کھٹے** (ہ):- (۱) کھٹا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یے بھول سے بدل جانے کی صورت۔

**کھٹے پیالے کو جی چاہنا یا جی چلنا** (ہ) فعل لازم (زنان فاحشہ):- مباشرت اور مجامعت کی خواہش ہونا۔ ہم صحبت ہونے کی رغبت ہونا۔

پھر چلا کھٹے پیالے پہ زناخی یہ جی یاد آیا جو زباں کا وہ لسرانا تیرا (رنگین)

**کھٹے چنے** (ہ) اسم مذکر:- نخود ترش و نمکیں کھٹائی اور نمک مرچ لگے ہوئے چنے۔

**کھٹے میٹھے دن** (ہ) اسم مذکر (عو):- (۱) کڑوے کسیلے دن۔ برے دن۔ خراب موسم (۲) ایام حمل۔ گربھ کے دن۔

**کھٹی** (ہ) صفت:- (۱) ترش۔ حامض۔ مثل "کوئی اپنی چھاچھ کو کھٹی نہیں کہتا"۔ (۲) مجازاً:- بیزار۔ متنفر۔ جیسے "اس سے طبیعت کھٹی ہوگئی" (۳) اسم مؤنث (پنجاب):- کمائی۔ نفع۔ فائدہ۔ جیسے "گنے کی کھٹی ہوئی"۔

**کھٹی چھاچھ سے بھی گئے** (ہ) محاورہ:- جو کچھ ذرا سا فائدہ یا امید تھی وہ بھی جاتی رہی (چونکہ باہر والوں کا دستور ہے کہ اکثر کھٹی چھاچھ محلے میں تقسیم کردیا کرتے ہیں مگر جب بگاڑ ہو جاتا ہے تو وہ بھی نہیں دیتے اسی سے یہ محاورہ نکلا ہے)۔

**کھٹی میٹھی باتیں سننا** (ہ) فعل متعدی:- (ہندو) سخت و سست سننا۔ بری بھلی باتوں کی برداشت کرنا۔

**کھٹیا** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) چھوٹی کھاٹ۔ پلنگڑی۔ کھاٹ کی تصغیر بالتحقیر۔ چارپائی (۲) مجازاً:- (عو) ارتھی۔ بمان۔ تابوت۔ جنازہ جیسے "خدا کرے اس کی کھٹیا نکلے اور میں دیکھوں"۔

**کھٹیا پر پڑ کر کھانا** (ہ) فعل متعدی (عو):- بیمار پڑ کر کھانا۔ بیماری پر اٹھنا۔ بیماری میں صرف ہونا۔ جیسے "جس نے تمہارا مال چرایا ہو وہ کھٹیا پر پڑ کر کھائے"۔

**کھٹیا پر پڑنا** (ہ) فعل لازم:- بیمار پڑنا۔ صاحب فراش ہونا۔ بمعدش بستر ہونا۔

## کھٹ

**کھٹیا سینا** (ہ) فعلِ لازم (عو)؛- چارپائی پر بیماری کے باعث پڑا رہنا۔ بیمار پڑنا۔ صاحب فراش ہونا۔ جیسے آج اتنے دن مجھے کھٹیا سیتے ہوگئے کوئی جھوٹوں اُلٹ کر خبر تک نہ لی (نشگفتہ سہیلی)۔

**کھٹیا نکلنا** (ہ) فعلِ لازم (عو)؛- ارتھی نکلنا۔ جنازہ نکلنا۔ مُردہ نکلنا۔

**کھٹیک** (ہ) اسمِ مذکر؛- (۱) چمڑا رنگنے والا۔ دباغ (۲) ایک قوم کا نام جس کا پیشہ عموماً ہر قسم کے جانوروں کے پالنے اور رکھنے کا ہے۔ اہیری۔

**کھٹیکنی** (ہ) اسمِ مؤنث؛- کھٹیک قوم کی عورت۔ کھٹیک کی بیوی۔

**کھج** (ہ) اسمِ مؤنث؛- (ہندو) رنجیدگی۔ ملال۔ رنج۔ آزردگی۔ خفگی۔ ناراضی۔ چڑچڑ۔ ناراضگی کا سبب۔ چھیڑ۔

**کھج نکالنا** (ہ) فعلِ متعدی؛- چڑ نکالنا۔ چھیڑ مقرر کرنا۔

نور ہویاں سے نہ تُو چھیڑ مجھے | کیا نکالی ہے تو نے میری کھج
کھو جڑا جائیو ترا رنگین | ارے میں تجھ سے دل لگاتی ہوں

(رنگین)

**کھجانا** (ہ) فعلِ متعدی؛- چڑانا۔ چھیڑنا۔ جلانا۔ غصہ دلانا۔ ناراض کرنا۔ خفا کرنا۔ ایسی بات کہنا جو گراں گزرے اور رنجش خاطر کا باعث ہو۔

گُل بُوٹے ہنستے ہیں میرے سینۂ پُرداغ پر | خوش نہیں یہ بات یوں ہم کو کھجاتی ہے بہار (حسرت)

**کھجانا یا کھجلانا** (ہ) فعلِ متعدی؛- (۱) خاریدن کا ترجمہ۔ ناخن سے کھرچنا۔ کُھل مٹانا۔ کھجلانا۔ سہلانا (۲) لازم؛- خارشت ہونا۔ کُھل ہونا۔ کھجلی ہونا۔ جیسے آجکل بدن بہت کھجاتا ہے۔

رخصت اے زنداں جنوں زنجیر در کھڑکائے ہے
مژدہ خارِ دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے

(ذوق)

(۳) تحقیراً؛- سراہنا۔ تعریف کرنا۔ جیسے گدھے کو گدھا کھجاتا ہے۔ یعنی بیوقوف کی بیوقوف تعریف کرتا ہے۔

**کھجلا** (ہ) اسمِ مذکر؛- ایک قسم کی خستہ پوری جس میں چار چھید اور پرت پرت علیحدہ ہوتے ہیں۔ میلوں میں اکثر کبابی بیچا کرتے ہیں۔

**کھجلاہٹ** (ہ) اسمِ مؤنث؛- خارشت۔ خارش۔ کھجلی۔ کُھل۔

**کھجلی** (ہ) اسمِ مؤنث؛- (۱) کھاج۔ خارش۔ خارشت۔ کُھل (۲) ایک سوداوی مرض کا نام جس میں یا تو بدن نہایت کھجلاتا یا ہاتھوں کی گھائیوں ڈھڈی وغیرہ میں پھنسیاں ہو جاتی ہیں اور ان میں میٹھی میٹھی کُھل ہو کر کھجانے سے پانی ٹپکتا ہے اول قسم کی خشک اور دوسری تر کھجلی کہلاتی ہے (۳) وہ کُھل جو خواہش جماع پر آمادہ کرے۔ مزے جسمانی پر آمادہ کرنے والی بات۔

## کھج

**کھجلی اُٹھنا** (ہ) فعلِ لازم؛- (۱) کُھل ہونا۔ خارش ہونا۔ کھجلانا (۲) پٹنے یا مار کھانے کو جی چاہنا (۳) خواہش جماع کا زور کرنا (۴) شامت آنا۔

**کھجلی ہونا** (ہ) فعلِ لازم؛- دیکھو (کھجلی اُٹھنا)۔

**کھجور** (ہ) اسمِ مؤنث؛- (۱) خرما۔ ایک قسم کا چھوٹا چھوہارا (۲) درخت خرما۔ سائیں کا گھر دور ہے جیسی لمبی کھجور | اوپر چڑھوں تو پیو ملوں نہیں گروں تو چکنا چور (دوہا)
(۳) ایک قسم کی شیرینی جو کھجور کی مانند نشان ڈال کر تلتے ہیں اور اکثر بچے کا دودھ چھڑانے میں بھی بناتے اور تقسیم کرتے ہیں یہ مٹھائی میدے میں کھانڈ اور گھی ملا کر تیار کی جاتی ہے۔

**کھجور چھڑی** (ہ) اسمِ مؤنث؛- ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس پر کھجور کی ٹہنیوں سے مشابہ چھڑیاں بنی ہوئی ہوتی ہیں۔

**کھجورا** (ہ) اسمِ مذکر؛- (۱) نر کھجور جس میں پھل نہیں لگتا اور اس کے پھول کو مادہ کھجوروں کے پھول پر چھڑکنے سے بہت سی کھجوریں لگتی اور خوشہ میں سے جھڑنے نہیں پاتی ہیں (۲) چھپر کی گری۔ کھمہ بوڑ (۳) بنگال؛- کن کھجورا۔

**کھجوری** (ہ) صفت؛- کھجور سے منسوب۔ کھجور کی وضع کا۔ کھجور کی ٹہنی یا درخت کی مانند۔

**کھجوری چوٹی** (ہ) اسمِ مؤنث (عو)؛- ایک قسم کے لہردار گندھے ہوئے بال۔ مضبوط گندھی ہوئی چوٹی۔

مرے دل میں نشہ کا ہے مکاں مجھے سوجھتی ہیں وہ مستیاں
وہ کھجوری چوٹیوں الیاں پڑی پھرتی میری ہیں تاڑ میں

(انشا)

(جرأت میر حسن اور بحر وغیرہ نے بھی باندھا ہے)۔

**کھجوری ڈورا** (ہ) اسمِ مذکر (پورب)؛- دوہری ڈور۔ دو ملا تاگا۔

**کھچا** (ہ) صفت؛- (۱) تنا ہوا۔ کسا ہوا۔ جکڑا ہوا (۲) کشیدہ۔ ناراض (۳) گراں۔ تیز۔ مہنگا۔ چڑھا ہوا۔

**کھچا جانا** (ہ) فعلِ لازم؛- (۱) لدا یا بھرا ہوا برابر دساور کو چلا جانا جیسے اب تو سارا کپڑا پنجاب کو کھچا جاتا ہے (۲) گراں ہوا جانا۔ بھاؤ چڑھتا جانا۔ جیسے بارش نہ ہونے سے اناج دن بدن کھچا جاتا ہے (۳) کشش کے سبب کسی طرف کو چلا جانا۔ راغب اور متوجہ ہوا جانا۔ جھکتا جانا۔ مائل ہوا جانا۔

کھچا جاتا ہے عالم ہر طرف سے تیری جانب کو | بجا ہے مرکزِ عالم ترے رخسار کا تل ہے (ناسخ)

## کھچ

**کھچا رہنا** (ہ) فعل لازم:- کشیدہ رہنا - الگ اور دُور دُور رہنا - رُکاوٹ رکھنا - رُکا رہنا - بچا رہنا - آزردہ رہنا ؎

کبھی اُس سے بھلا اب تک جس میں لڑا کرتا ہے وہ مجھ سے ہمیشہ (رنگین)

**کھچا کھچ** (ہ) صفت:- (۱) خوب بھرا ہوا ٹھسا ٹھس + انبوہ خاص و عام جیسے کھچا کھچ آدمی بھرے ہوئے ہیں یا کھچا کھچ بوری بھری ہوئی" ؎

وصلِ صنم ہوا تو مرا دم ہوا اخیر سینے میں حسرتیں ہیں کھچا کھچ بھری ہوئی (نکہت)

(۲) تابع فعل:- بکثرت - بافراط - کثرت سے جیسے "کھچا کھچ ڈولیاں اُتر رہی ہیں" کچھ نہیں معلوم پوچھو کون سا میلا ہے آج جاتیاں ہیں جو کھچا کھچ ڈولیوں پہ ڈولیاں (انشا)

(۳) اسم مؤنث:- چقا چاق - ہتھیاروں کے جسموں پر چلنے اور گوشت میں گھسنے کی آواز - کچا کچ ۔

**کھچا کھچ بھرنا** (ہ) فعل متعدی:- ٹھونس ٹھونس کر بھرنا ٹھسا ٹھس بھرنا - خوب داب داب کر بھرنا ۔

**کھچاؤ** (ہ) اسم مذکر:- تناؤ - کساؤ - کھچاوٹ - کشیدگی - کھینچ کشش ۔

**کھچاوٹ** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) تناوٹ - کساوٹ ؎

سب سے سب بات جُدی سب سے انوکھی رفتار
سب سے پوشاک الگ سب سے کھچاوٹ خاصی } (رنگین)

(۲) کشش - جذب (۳) رُکاوٹ - کشیدگی - انقباض ۔

**کھچ جانا** (ہ) فعل لازم:- کشیدہ ہونا - رُک جانا - آزردہ اور خفا ہو کر ترکِ ملاقات کر دینا + بیٹھ رہنا - کنارہ کش ہو جانا - آمد و رفت موقوف کر دینا -

کیا غضب ایسا ہوا گر اُس کی کھچوائی شبیہ کھچ گیا کیوں یار مجھ سے بے پری مجھے (معروف)

**کھچڑی** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) دال اور چاول باہم ملے ہوئے + ایک ملائم خورش کا نام جس میں برابر کے دال چاول ملا کر پکاتے اور اکثر بیمار بچوں اور بڈھوں کو کھلاتے ہیں - کچری - کشری - بچے اسے کھچی کہتے ہیں یا بتا (۲) بیری کا پھول (۳) تابع کی سائی - وہ نقدی جو کسبیوں کو دے کر دوسری جگہ ناچنے نہ جانے کے واسطے روک دیں (۴) روپے اور اشرفیوں کا مجموعہ - ملی جُلی روپے اور اشرفیاں (۵) اطفال:- چیل بچھٹے کے وہ چانٹے جو چیل بٹنے یعنی رسی پکڑ کر بیٹھنے والے لڑکے کے سب لڑکے مل کر بٹھاتے وقت مارتے ہیں (۶) خفیہ صلاح و مشورہ - خفیہ چرچا (۷) اخراجات و محصلات مختلفہ (۸) کوبڑے بال ہوے ابلق - سیاہ اور سفید بال - کھچڑے بال (۹) صفت:- خلط ملط - ملا جلا + شیر و شکر + گڈ مڈ

## کھچ

و درہم برہم (۱۰) وہ دال چاول جو چھٹی کے روز زچہ کے واسطے اُس کے میکے سے گٹھڑی بندھ کر آتے ہیں ۔

**کھچڑی آنا** (ہ) فعل لازم:- (۱) بیری کے درخت میں پھول آنا (۲) چھٹی کے روز زچہ کے واسطے اُس کے میکے سے کھچڑی کی گٹھڑی بندھ کر آنا ۔

**کھچڑی پکانا** (ہ) فعل لازم:- اوّل معلوم - دوم خفیہ صلاح و مشورہ کرنا سازش کرنا - گٹھوت کرنا - باہم خفیہ چرچا کرنا ۔

**کھچڑی پکنا** (ہ) فعل لازم:- اوّل معلوم - دوم کسی امر کا خفیہ صلاح و مشورہ ہونا - چپکے چپکے چرچا ہونا - باہم گٹھوت ہونا اور منصوبہ بندھنا - کھسر پھسر ہونا

پک ہی ہے یہ جو کھچڑی سی بھوں میں جس سے اب تلک اُس کی گلی دال نہ چاول نہ سکا (انشا)

(یہ محاورہ کھچڑی کے کھدبد ہونے سے لیا گیا ہے) ۔

**کھچڑی کھاتے پہنچا اُترنا** (ہ) فعل لازم:- کمال نازک اور مزا چھویا ہونا - ذرا سے بوجھ سے زیادہ صدمہ پہنچنا - ناحق کی یا جھوٹی نزاکت جتانا ۔

**کھچڑی کھانا** (ہ) فعل متعدی:- (اطفال) چیل بچھٹے کا کھیل کھیلنے میں رسی پکڑ کر بیٹھنے والے کو سب کھلاڑیوں کا مل کر اوّل دفعہ چانٹے لگانا ۔

**کھچڑی ہو جانا** (ہ) فعل لازم:- (۱) بالوں کا تل چاولا ہو جانا - کوبڑے بال ہو جانا - بالوں کا سفید اور سیاہ ہو جانا یا ابلق ہو جانا (۲) گڈ مڈ ہو جانا - مل جُل جانا - خلط ملط ہو جانا ۔

**کھچ کھچ** (ہ) اسم مؤنث:- کیچڑ میں چلنے کی آواز - ہچ پچ ۔

**کھچنا یا کھنچنا** (ہ) فعل لازم:- (۱) تننا - کسا جانا - جکڑا جانا - جیسے رگیں کھچنا - (۲) اینچنا - گھسٹنا (۳) کشیدہ ہونا - رُکنا - دور رہنا - کنارہ کش ہونا - ترکِ ملاقات کرنا جیسے بہت سا کھچو گی تو کہیں گے کیا دماغ چوٹی ہے (سگھڑ سہیلی) + آزردہ ہونا - الگ رہنا ؎

کھنچ رہا ہے وہ اگر کھچ رہنے دو اپنی جانب سے بھی اب تو ڈھیل ہے (ناسخ)

جیسے ہیں کھنچے ویسے ہی یہاں آئیں وہ کھچ کر
یارب کشش دل میں اثر ہووے تو یوں ہو } (ظفر)

کچھ وہ کھچے کھچے رہے کچھ ہم کھچے کھچے اس کشمکش میں ٹوٹ گیا رشتہ چاہ کا (ارشد)

لذتِ قتل کے بھی کیا میں سزاوار نہیں
ایسے کھنچتے ہو کہ کھنچتی کوئی تلوار نہیں } (صابر)

(۴) عرق نکلنا - کشید ہونا (۵) طول پکڑنا - دراز ہونا - عرصہ لگنا (۶) نکلنا - خارج ہونا جیسے طاقت کا کھچ جانا روح کا کھچ جانا (۷) اُترنا - نقل ہونا - بننا

جیسے نقشہ کھچنا (۸) عکس اُترنا۔ شبیہ اُترنا جیسے تصویر کھچنا۔ فوٹو کھچنا (۹) روانہ ہونا۔ باہر جانا جیسے "تمام مال اُدھر کھچا جاتا ہے" (۱۰) گراں ہونا۔ مہنگا ہونا۔ چڑھنا جیسے "اناج پھر کھچ گیا" (۱۱) کشش ہونا۔ جیسے "اُن کی طرف دل کھچا جاتا ہے"۔

**کُھدانا** (ہ) اسم مذکر:۔ وہ گڑھا جہاں سے برتن یا اینٹیں بنانے کے واسطے چکنی مٹی کھودتے ہیں۔ بجری کی کھان۔

**کُھدائی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کھدنے کا حاصل بالمصدر جیسے "دس گز روز کھدائی ہوجاتی ہے" (۲) کھدوانے کی اُجرت (۳) کندہ کاری۔ کندہ گری۔

**کھدبد** (ہ) اسم مؤنث:۔ دال یا چاول وغیرہ کے پکنے کی آواز۔ کسی اناج کے اُبلنے کی آواز۔ جیسے "کھچڑی کا کھدبد ہونا"۔ پکنے کا شور۔

**کھدبدانا** (ہ) فعل لازم:۔ کھدبد کھدبد کرنا۔ اُبلنا۔ پکنا۔ جوش ہونا۔ کھولنا۔

**گُھدرا** (ہ) صفت:۔ (۱) کھُردرا۔ کھرکھرا۔ روکھا۔ ناہموار۔ نابرابر۔ اونچا نیچا (۲) کونہ کا مترادف۔ گوشہ۔ جیسے کونے کھدرے میں ڈھونڈا تو "خدا جانے کس کونے کھدرے میں پڑا ہے" (۳) پورب:۔ متفرقات۔ چُٹ پٹ۔

**گُھدنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کندہ ہونا۔ کھودا جانا (۲) نقش کیا جانا۔ (۳) اُکھڑنا۔ مسمار ہونا۔ جیسے "مکان کُھد گیا"

**کُھدنی** (ہ) اسم مؤنث:۔ کھدائی۔ مال یا دولت کی تلاش کے واسطے زمین کا کھودنا۔

**کُھدنی کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ دولت یا کسی سرقہ کا کھوج لگانے کے واسطے زمین کھودنا۔

**کُھدنی ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ کھدائی ہونا۔ کھودا جانا۔ کسی چیز یا مال کی تلاش کے واسطے زمین کا کندہ کیا جانا۔

**گُھدوانا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کندہ کرانا۔ (۲) نقش کرانا۔ جیسے مُہر کھدوانا (۳) جڑ سے نکلوانا۔ جیسے گھاس یا درخت کھدوانا (۴) (عو) یوں توں کرانا۔ الفاظ فحش کے نقل کرنے میں یہ لفظ کہہ دیتے ہیں۔

**کھدوائی** (ہ) اسم مؤنث:۔ کھدوانے کی اُجرت۔ کندہ کرائی۔

**کُھدیا** (ہ) اسم مؤنث:۔ بھوک۔ اشتہا۔ کھانے کی چاہ۔ خواہش طعام۔

**کھدیا لگنا** (ہ) فعل لازم:۔ بھوک لگنا۔ پیٹ کو لگنا۔ اشتہا ہونا۔



**کھدیڑ** (ہ) اسم مؤنث:۔ (گنوار) پیچھا۔ تعاقب۔

**کھدیڑنا** (ہ) فعل متعدی (گنوار):۔ (۱) تعاقب کرنا۔ پیچھا کرنا (۲) نکالنا۔ بھگانا۔ باہر کرنا۔ تاڑنا۔ دھتکارنا (۳) بھگانا۔ رگیدنا۔ گریزانیدن کا ترجمہ۔

**کہہ دینا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کسی بات کو کھول دینا۔ ظاہر کردینا۔ بھید کھول دینا (۲) جتا دینا۔ بتا دینا (۳) عرض کردینا۔ بات سُنا دینا۔ بیان کردینا (۴) سمجھا دینا۔ کان کھول دینا۔ متنبہ کردینا۔

**کہہ دیں گے** (ہ) محاورہ:۔ پھر آنا۔ فرصت میں پوچھنا۔ موقع پر بتا دیں گے کیا جلدی ہے۔ کسی امر کے ٹالنے اور انکار کرنے کے موقع پر مستعمل ہے۔ جیسے

وقت ملنے کا جو پوچھا تو کہا کہہ دیں گے ۔۔۔ غیر کا حال جو پوچھا تو کہا کہہ دیں گے (داغ)

**کھڈ** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) دو پہاڑوں کے بیچ کا عمق۔ غارِ کوہ۔ خندق۔ کھائی۔ گھاٹی۔ درہ۔ دامنِ کوہ (۲) پنجاب:۔ پہاڑی نالا۔ کھالا۔ ندی۔

**کُھڈّی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) قدمچہ۔ وہ اینٹوں یا پتھروں کا چولہا سا جس پر بیٹھ کر پیخانہ پھرتے ہیں (۲) مجازاً:۔ ریخ۔ دانتوں کا سوراخ (۳) سر کے بالوں کا سیدھا منڈا ہوا حصہ جسے شیطان کی کھڈّی بھی کہتے ہیں (۴) پنجاب:۔ بالفتح گڑھ۔ کارگاہ۔ جولاہوں کے بیٹھ کر کام کرنے کا گڑھا۔

**کُھر** (ہ) اسم مذکر:۔ گائے بکری اور ہرن وغیرہ کے ناخن۔ چرے ہوئے سُم۔ عربی ظلف فارسی تحریر۔ ریزہ سرای۔ ریزہ خوانی۔

> دانت گرے اور کُھر گھسے پیٹھ بوجھ نا لے
> ایسے بوڑھے بیل کو کون باندھ بھُس دے (دوہا)

**کُھربندی** (ہ) اسم مؤنث:۔ گھوڑے کی نعلبندی۔

**کُھرپلٹا** (ہ) اسم مذکر:۔ ہندوستان کی ایک خانہ بدوش قوم کا نام جس کا یہ پیشہ ہے کہ وہ بوڑھے بیلوں کو کُھر وغیرہ سے درست کرکے جوان بیلوں کی قیمت میں دھوکا دے کر بیچ جایا کرتی ہے۔

**کُھر** (ہ) اسم مؤنث:۔ کھانسی۔ سُرفہ۔ کھوکھی۔

**کُھر کھانسی** (ہ) ندا (عو):۔ ایک مشہور فقرہ ہے جو عورتیں بچے کو کھانسی کی تکلیف یا کھانسنے کے وقت رونے سے بہلانے کے واسطے زبان پر لایا کرتی ہیں جیسے "کُھر کھانسی تیری دائی کے گلے میں پھانسی۔ کُھر کھانسی بیتنے کے جائے۔ اس کے گھر نئے گُڑ کھائے"۔

**کُھر کُھر کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ کُھوں کُھوں کرنا۔ کھانسنا۔

**کُہر** (ہ) اسمِ مؤنث :- وہ بخارات جو سردی کے موسم میں صبح اور شام کو دُھند کا عالم کر دیتے ہیں ۔ کُہاسا ۔ حباب ۔ نزم ۔ تماتج ۔ دشم ۔ جیسے "کُہر پڑ رہی ہے" ۔

**کُہرا** (ہ) اسمِ مذکر :- کُہاسا ۔ کُہر ۔

**کَھرّا** (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) ایک قسم کا بڑا چھان یا بنایا ہوا اوزار جس سے کپڑا چُنتے اور اس میں چُنّٹ ڈالتے ہیں ۔ کَھرِیا (۲) کھنگر ۔ کھنگری ۔ ایک مصالح کا نام جس سے چھاپنے کے پتھر پر سے حرف اُٹھاتے اور اس کے کھنگر کی مانند سوراخ دار ڈلے ہوتے ہیں (۳) لکھنؤ :- درشت ۔ سخت ۔ خشن (۴) لکھنؤ :- درشت خو ۔ سخت کلام ۔ بدمزاج ۔ اُکل کھرّا ۔ اکھڑ مزاج ۔

**کَھرّا** (ہ) اسمِ مذکر :- (ہندو) پورب :- مسودہ ۔ کچا حساب کتاب ۔ کچا کھاتا ۔ (۲) لکھنؤ :- طومار ۔ مکتوب دراز ۔ طول طویل خط ؎

پڑھ سکے گا کون محشر میں یہ کس کو ہے دماغ
لکھتے لکھتے نامۂ اعمال کھرّا ہو گیا (اسیر)

**کھرا** (ہ) صفت :- (۱) خالص ۔ بےغش ۔ زرناب ۔ زرخالص ۔ بے لاگ ۔ کھوٹا کا نقیض ۔ زرجعفری ۔ زرِ مصری ۔ سو ۔ زرِ جید (۲) اچھا ۔ چوکھا ۔ عمدہ ۔ خوب ۔ خاصا ۔ جیسے "کھرا مال" "تم کھرے آنے کرے کر ہی جاؤ گے" ؎

عشق کے ہاتھ اسے ظفر بیچ متاعِ جان کو
وہ زرِ نقدِ داغِ دل دے گا تجھے کھرا کھرا (ظفر)

(۳) صاف ۔ سچا ۔ بے ریا ۔ بےکپٹ ۔ راست باز ۔ خوش معاملہ ۔ لین دین کا صاف جیسے "وہ کھرا آدمی ہے" "کھرے سے کھوٹا بھلے عرش کا ٹوٹا" (۴) بے رو رعایت ۔ صاف گو ۔ کسی کا پاس اور لحاظ نہ کرنے والا ۔ منصف مزاج ۔ (ہ) اسمِ مذکر :- دوسرا کا نقیض ۔ اوّوم کا بستھہ (۶) صفت :- نقد جیسے "کھری مزدوری چوکھا کام" ۔

**کھراپن** (ہ) اسمِ مذکر :- صفائی ۔ خوش معاملگی ۔ خوبی ۔ عمدگی ۔ دیانت داری ۔ ایمان داری ۔ سچائی ۔ صداقت ۔ صاف گوئی ۔

**کھراپن بگھارنا** (ہ) فعلِ متعدی (ہندو) :- صاف معاملہ ہونے کا دعویٰ کرنا ۔ خوش معاملگی کی ڈینگ مارنا ۔

**کھرا کرنا** (ہ) فعلِ متعدی (ہندو) :- پرکھنا ۔ چُٹکی لگانا ۔

**کھرا کھوٹا** (ہ) صفت :- اچھا بُرا ۔ بُرا بھلا ۔ ایسا ویسا ۔

**کھرا کھوٹا پرکھنا** (ہ) فعلِ متعدی :- بُرے بھلے کی آزمائش کرنا ۔ اچھے بُرے کو آزمانا ۔

**کھرا کھوٹا ہونا** (ہ) فعلِ لازم :- نیت میں فرق آنا ۔ نیت بگڑنا ۔ کسی خوب صورت عورت کو دیکھ کر بدنیتی کرنا ۔ اس معنی میں جی یا دل کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے ۔ جیسے اُسے دیکھ کر دل کھرا کھوٹا ہونے لگا ۔ (نظیر اکبرآبادی نے بھی انہی کے مضمون میں ایک طرح پر باندھا ہے) ۔

**کھرا کھیل** (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) خوش معاملگی ۔ معاملہ کی صفائی (۲) تابعِ فعل :- جلد ۔ تُرت ۔ پھُرت ۔ فوراً ۔

**کھرا کھیل فرخ آبادی** (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) فرخ آبادی روپیہ کا معاملہ سب سے کھرا ہے کیونکہ وہ کھوٹا نہیں ہوتا ۔ خوش معاملگی اچھی ہے ۔ اِدھر دام دیئے اُدھر کام لیا (۲) فوراً اور جلدی کے ساتھ سے کام کو بجا لانا ۔ (ایک زمانہ میں فرخ آباد ٹکسال گھر تھا اور وہاں کے برابر کسی کا کھرا سکہ نہیں ہوتا تھا چنانچہ وہاں کا روپیہ جنیا بٹے سے بکتا تھا پس اسی وجہ سے یہ مثل مشہور ہو گئی ۔ عوام اس کو کھرا کھیل فرخ آبادی کہنے لگے) ۔

**کُہرام** (ہ) اسمِ مذکر :- بلاپ ۔ رونا ۔ کلپنا ۔ گریہ وزاری ۔ واویلا ۔ آہ و نالہ ۔ رونا پیٹنا ۔ ماتم ۔ نوحہ و فریاد ۔ آفت ۔ قیامت (اس کی اصل بعض اشخاص کے نزدیک قہرِ عام ہے کیونکہ سنسکرت اور ہندی قدیم تصانیف سے اس کا پتہ نہیں لگتا اور نہ مسلمان عورتوں کے سوا ہندو عورتیں اس لفظ کو بولتی ہیں) ۔

**کُہرام پڑنا** (ہ) فعلِ لازم :- واویلا اور ماتم ہونا ۔ کسی حادثہ کا رونا پیٹنا پڑنا ۔

**کُہرام ڈالنا** (ہ) فعلِ متعدی :- واویلا مچانا ۔ بلاپ کرنا ۔ پیٹنا ڈالنا ۔ شور و غل مچا دینا ۔ دہائی ڈالنا ۔

**کُہرام کرنا** (ہ) فعلِ متعدی :- ماتم اور شور برپا کرنا ۔ بلاپ کرنا ۔ رودن کرنا ۔ رونا پیٹنا ؎

زنداں میں تھا کون جو مجھ بےتاب کی صف روشن کرتا
طوق نے باندھا حلقۂ ماتم بیڑیوں نے کُہرام کیا (بحر)

رنگ ریز ناختی نے عجب کام کیا — رنگیں سے مجھے لگا کے بدنام کیا
سب بیڑیں کی زمیں تلے کی اوپر — گھر میں مرے آ کے یہ کُہرام کیا ([illegible])

**کُہرام مچنا** (ہ) فعلِ لازم (عو) :- واویلا ہونا ۔ شور و شیون ہونا ۔ ماتم ہونا ۔ رونا پیٹنا پڑنا ۔ آفت برپا ہونا ۔ قیامت ٹوٹنا ۔ جھگڑا پڑنا ۔ شور و شر ہونا ؎

غرض کہ گھر میں مچ رہا ہے وہ کُہرام — کہ جس کے لکھنے سے تپتی ہے شق زبانِ قلم (رنگین)

**کُہرام ہونا** (ہ) فعلِ لازم :- دیکھو (کُہرام مچنا) ؎

اکثر شاعرے پہ ہوا بزمِ غم کا شک — کیا کیا مرے کلام پہ کُہرام ہو چکا (رند)

**کھر**

**کھرب** (ہ) اسم مذکر :- سو ارب۔ سو ایک کھرب ہوتا ہے۔ دس ہزار کروڑ کی تعداد ۔

**کہربا** (ف) اسم مذکر :- (مخفف کاہ رُبا یعنی گھانس اُٹھا لینے والا گوند) ایک قسم کا زرد گوند جس کی یہ خاصیت ہے کہ اگر اُسے کپڑے یا چمڑے پر رگڑ کر گھانس کے تنکے کے مقابل کریں تو مقناطیس کی مانند اُسے اُٹھا لیتا ہے ۔

**کہربائی** (ف) صفت :- منسوب بہ کہربا۔ متعلق بہ کہربا جیسے کشش کہربائی یعنی مقناطیسی قوت ۔

**کھرپا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) گھانس کھودنے کا آلہ۔ رانپا۔ فارسی رنبہ (۲) مجازاً:- کُندہ ناتراش۔ احمق۔ مورکھ۔ کاٹھ کا اُلّو۔ بھوندو۔ بچھیا کا باوا ۔

**کھرپا جالی سنبھالنا** (ہ) فعل لازم :- گھانس کھودنی اختیار کرنا۔ گھانس کھودنے جانا۔ سائیس کا پیشہ لینا۔ سائیسی کرنا ۔

**کھرپی** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھوٹا کھرپا ۔ کھرچنی (۲) (ع و) :- انگیا اور پشواز کے مونڈھوں کی تراش ۔

**کھرتل** (ہ) صفت :- کھرا۔ صاف گو۔ بے ریا۔ آزاد۔ لگی لپٹی نہ رکھنے والا ۔

**کھرتل رہنا** (ہ) فعل لازم :- کھرا اور صاف رہنا۔ سب سے الگ اور آزاد رہنا ۔

**کھرتل کہنا** (ہ) فعل متعدی :- صاف صاف اور کھلی کھلی کہنا۔ لاگ لپٹ نہ رکھنا۔ کسی بات کے کہنے میں لحاظ نہ رکھنا۔ آزادانہ بولنا ۔

**کھرٹوا** (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کی گھانس جو بتھوے کے ساگ سے مشابہ ہے ۔

**کھرج** (ہ) اسم مؤنث :- چونکہ سُر بلندی و پستی کے اعتبار سے سات درجوں پر منقسم ہوئے ہیں پس پہلے سُر کا نام جو سب سے پست اور مخرج اُس کا ناف ہے اس نام سے موسوم ہوا اُس کی آواز مور کی مانند ہے ۔

**کھرچن** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) پکنے میں جو طعام یا کوئی اور چیز سُرخ و بریاں ہو کر ہانڈی کی پیندی میں تھپڑ سا جم جاتا ہے۔ تہ دیگ۔ تہ دیگی۔ تہ گیرہ۔ تنگران۔ عربی قُرورہ ۔ (۲) ہانڈی کی پوچھن (۳) دودھ کی جمی ہوئی بالائی جو قصداً کڑھائی میں پکاتے وقت کناروں پر جما جما کر حلوائی لوگ اتارتے ہیں (۴) بچا کھچا۔ پس ماندہ۔ جیسے "نوکری چھوٹ گئی تو کیا ہے اب بھی کھرچن بہتیری ہے" ۔ (۵) سب سے اخیر بچہ۔ پیٹ کی پوچھن ۔

**کھرچنا** (ہ) فعل متعدی :- چھیلنا۔ (دودن کا ترجمہ ۔ کریدنا ۔ ستردن ۔

**کھر**

مونڈنا ۔

**کھرچنی** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کھرچنے کا آلہ۔ کھرپی۔ رانپی (۲) غلط بردار ریزر۔ حرف چھیلنے کا آلہ ۔

**کھردرا** (ہ) صفت :- کھُردرا۔ ناہموار۔ دانے دار۔ اونچا نیچا۔ کھرکھرا۔ اکھڑا۔ درشت۔ خشن۔ اخشن ۔

**کھردرا پن** (ہ) اسم مذکر :- روڑا پن۔ کھرکھراہٹ۔ ناہمواری۔ درشتی ۔

**کھرسا** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) موسم خشک۔ موسم گرما۔ وہ موسم جس میں گرمی کے باعث گھانس وغیرہ جل جاتی ہے جیسے گدھا کھرسا میں موٹا ہوتا ہے ۔

کھرسا پیارا بیجنا تیاگے پیاری آگ     بکھا پیارے لاگیں کانل چھاوا آگ (دوہا)

(۲) سوکھا۔ خشک سالی۔ قحط۔ کال ۔

**کھرسا لگنا** (ہ) فعل لازم (گنوار) :- برسات کا بارش کے بغیر گزرنا ۔

**کھرسیلا** (ہ) صفت :- خارشتی۔ کھجلی والا (گدھے یا اونٹ یا کتّے کی خارش کی نسبت بولتے ہیں جیسے کھرسیلی کتیا۔ کھرسیلا کتّا وغیرہ) ۔

**کھرک** (ہ) اسم مذکر :- گوسالہ۔ گوخانہ۔ باڑا۔ وہ مکان جس میں چارپائے بند کئے جاتے ہیں ۔

**کھرکھرا** (ہ) اسم مذکر (گنوار) کھریرا ۔

**کھرکھرا** (ہ) صفت (پوربی) :- دیکھو (کھردرا) ۔

**کھرل** (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کے پتھر کی کونڈی یا اوکھلی جو کشتی نما ہوتی اور ادویات کے پیسنے حل کرنے کے کام آتی ہے۔ سنگ صلایہ۔ مسحقہ۔ صلایہ سنگین ۔

**کھرل کرنا** (ہ) فعل متعدی :- کسی دوا کو حل کرنا۔ خوب باریک پیسنا۔ سُرمہ سا بنانا ۔

**کھرنڈ** (ہ) اسم مذکر :- پیوٹی۔ زخم کا انگور بندھنے کے بعد اوپر سے خشک ہو جانا۔ وہ خشکی جو زخم اچھا ہو جانے کے بعد اُس کے اوپر جم جاتی ہے۔ خشک ریش۔ خشک ریشہ۔ تُبلہ ۔

گل برگ تر سمجھ کے لگا بیٹھی ایک چونچ     بلبل ہمارے زخم جگر کے کھرنڈ پر (انشا)

چاند کڑے ہوئے غم سے اُترا تھا کھرنڈ     لے کے لالہ نے اُسے اپنے جگر پہ رکھا (مصحفی)

اگر ہو چھالا پہ سمند یقیں ہے ہو ناک دم میں جل کر
سنا جو ہوا آفتاب محشر کھرنڈ ہے داغ آتشیں کا (ناسخ)

**کھرنڈ بندھنا** (ہ) فعل لازم :- زخم کا انگور بندھ کر اُس پر خشکی جانا۔ زخم

کھر

کے اوپر پپڑی جم جانا۔

**کھرنی** (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جو نبولی یعنی نیم کے پھل سے مشابہ اور ذائقہ میں شیریں ہوتا ہے۔

**کھروا** (ہ) اسم مذکر:۔ کہاروں کا ناچ اور گانا جو اکثر صبح کو رنڈیاں ناچا گایا کرتی ہیں۔

**کھرہا** (ہ) اسم مذکر (پورب):۔ خرگوش۔ سسّا۔ سہا۔

**کھری** (ہ) اسم مؤنث:۔ جوتی کے تلے کا وہ حصہ جو ایڑی کے نیچے رہتا ہے۔ جوتی کا وہ حصہ جہاں نعل لگاتے ہیں۔ وہ چمڑے کا ٹکڑا جو جوتی کے نیچے بجائے پاشنہ کے نصب کریں۔ اڈّا۔

**کھرّی** (ہ) اسم مؤنث:۔ کھروری چارپائی۔ وہ چارپائی جس پر بچھونا نہ ہو۔

**کھرّی چارپائی پر سونا** (ہ) فعل لازم:۔ اوّل معلوم۔ دوم بدمزاج ہونا۔ خشمناک ہونا۔ جیسے "کھرّی چارپائی پر تو سو کر نہیں آئے جو ایسے بدمزاج ہو"۔

**کھری** (ہ) اسم مؤنث:۔ کھرا کی تانیث۔ خالص۔ بےغش۔ بےمیل۔ صاف۔ کھرتل۔ چوکھی۔ عمدہ۔ خاصی۔ صاف گو۔ بےکپٹ۔

**کھری سنانا** (ہ) فعل متعدی:۔ صاف صاف کہنا۔ لگی لپٹی نہ رکھنا۔

**کھری کرنا** (ہ) فعل متعدی (دکاندار):۔ اطمینان کرنا۔ خوش معاملگی کی تصدیق کرنا۔

**کھرے** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کھرا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت۔

**کھرے کھرے** (ہ) صفت:۔ نقد۔ چوکھے۔ نکھرے۔ بغیر دستوری اور بٹے کے۔ جیسے "کھرے کھرے روپے لو"۔

**کھرے ہوجانا** (ہ) فعل لازم:۔ نقدی برابر ہو جانا۔ قائم ہو جانا۔ جیسے "تمہارے روپے کھرے ہو گئے"۔

**کھریا** (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی سفید مٹی جسے مکانوں پر پھیرتے ہیں۔ چاک۔

**کھریا میں کوئلا** (ہ) محاورہ:۔ ناموزون اور بےمیل بات۔

**کھریا** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) بڑے چھینٹیں یا ناریل کے چھلکے یا کاٹ کا بنا ہوا کٹوری کی شکل کا آلہ جس سے کپڑا چھینٹتے ہیں (۲) پورب:۔ گھٹنے کی چپنی۔

**کھرّے چٹے بن جانا** (ہ) فعل لازم:۔ اکل کھرا ہونا۔ ملنسار بن جانا یا بالکل بداخلاق اور بےمروت بن جانا۔ جیسے "نہ بہت ملنساری اختیار کرو نہ بالکل کھرّے چٹے بن جاؤ"۔

کھڑ

**کھریرا** (ہ) اسم مذکر:۔ گھوڑے کے بال صاف کرنے اور گرد نکالنے کا آہنی آلہ۔ کھرکھرا۔ کھربرا۔ شانۂ ستورخار۔ فرجون۔

**کھڑ** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ریزۂ آبگینہ۔ زجاج جس سے چاندی سونے پر جلا کرتے یا جس کی پوٹلی میں گلٹ کئے ہوئے پرزوں کو رگڑتے اور چمکاتے ہیں۔ (۲) پورب۔ گھانس۔

**کھڑا** (ہ) صفت:۔ (۱) استادہ۔ اٹھا ہوا۔ برپا۔ قائم (۲) سیدھا۔ عمود وار۔ راست۔ مستقیم (۳) بغیر کٹا ہوا۔ اُبا ہوا۔ اُگا ہوا۔ جیسے "کھڑا کھیت" (۴) کچّا۔ ادھ گلا۔ نیم پختہ۔ جیسے "چاول یا دال کا کھڑا رہ جانا" (۵) لنگر ڈالے ہوئے۔ پانی میں ٹھہرا ہوا۔ جیسے "جہاز کھڑا ہے" (۶) (عو):۔ جلد۔ جھٹ۔ فوراً۔ جیسے "کھڑا دونا دینا" (۷) درزی:۔ کچی سلائی کیا ہوا۔ ٹانکا ہوا (۸) نصب۔ برقرار۔ گاڑا ہوا جیسے "کھڑا جھنڈا" (۹) چلتا حساب (۱۰) بے تکان۔ بے پوچھے۔ بلاحساب۔ موزم۔ جیسے "گن گن روزے کھائے کھڑا بہشت کو جائے"۔

**کھڑا پانی** (ہ) اسم مذکر:۔ بند پانی۔ وہ پانی جو بہتا ہوا نہ ہو۔ جیسے باولی یا تالاب وغیرہ کا پانی۔

**کھڑا پانی نہ پینا یا کھڑے پانی نہ پینا** (ہ) فعل متعدی:۔ جھٹ چلا جانا۔ فوراً چلا جانا۔ ذرا نہ ٹھہرنا (نہایت نفرت یا خفگی کے موقع پر بولتے ہیں)۔

**کھڑا پچھاڑیں کھانا** (ہ) فعل لازم:۔ کھڑے ہو ہو کر گر گر پڑنا۔ بچے کا غصے یا ضد کے سبب اپنے تئیں ہلکان کرنا۔ کسی صدمۂ عظیم یا حادثۂ مرگ کے سبب لوٹا لوٹا پھرنا (کھڑی پچھاڑیں کھانا زیادہ بولتے ہیں)۔ خلاّق آپ کے جاتے بھانجے نے تو میرا نفس تنگ کر رکھا ہے مجھ سے لوٹ رہا ہے کھڑی کھڑی پچھاڑیں کھاتا ہے اور یہی کہتا ہے کہ ماں میرے انگرکھے میں پھول بنا دو۔ (شگفتہ سہیلی)۔

**کھڑا اپڑا پیٹنا** (ہ) فعل لازم:۔ ہر حالت میں ماتم کرنا۔ اٹھتے بیٹھتے پیٹنا۔ برابر گریہ و زاری کرنا۔ متواتر پیٹنا۔ کہرام ڈالنا۔ کہرام مچانا۔

**کھڑا داؤں** (ہ) اسم مذکر:۔ (قمارباز) وہ داؤں جو چلتے چلتے لگایا جائے۔ اخیر داؤں۔ اخیر بازی۔

**کھڑا دونا** (ہ) اسم مذکر (ع):۔ حضرت مولا مشکل کشا علی کرم اللہ وجہہ کی دست بدست نیاز۔

**کھڑا دونا دینا** (ہ) فعل متعدی (عو) :- حضرت مشکل کشا علی کی نیاز بھٹوں ہاتھ دینا - فوراً منت ادا کرنا ؎

ہے دو امال کیا بڑا دونا جو وہ آوے تو دوں کھڑا دونا (رنگین)
شرطیں اولاؤں بڑیاں سوں کھڑا بی دونا گر ابھی مجھ سے مل جانے اے پیر پیری ابھی ( ؍ )
پڑیاں بی بی کی پھولوں کا گہنا گر وہ بیٹھے تو دوں کھڑا دونا (بیگم)

**کھڑا رکھنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) استادہ اور قائم رکھنا (۲) حساب چلتا رکھنا - باقی رکھنا - بے باق نہ کرنا ۔

**کھڑا رہنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) ٹھیرا رہنا - ٹھہرا رہنا (۲) استادہ رہنا ۔ اُٹھا ہوا رہنا (۳) منتظر رہنا - راہ دیکھتے رہنا - راہ تکنا ۔

**کھڑا کرکے دکھانا** (ہ) فعل متعدی :- مانگنے کے جواب میں انگوٹھا کھڑا کرکے دکھانا - صاف انکار کرنا - بالکل نہ کرنا - شرارت یا ضد سے انکار کرنا ۔

**کھڑا کرنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) استادہ کرنا - اُٹھانا (۲) برپا کرنا - لگانا - جیسے فساد کھڑا کرنا - مقدمہ کھڑا کرنا - جھگڑا کھڑا کرنا وغیرہ (۳) ٹھیرانا - روکنا - تھمانا - اٹکانا - جیسے گاڑی کھڑی کرنا - گھوڑا کھڑا کرنا (۴) لنگر کرنا - لنگر ڈالنا جیسے جہاز کھڑا کرنا (۵) قائم کرنا - جاری کرنا جیسے "کارخانہ کھڑا کرنا" (۶) کچی سلائی کرنا - ٹکیانا - دور دور ٹانکے بھر کر پہلے اُس کی صورت بنا لینا جیسے "انگرکھا کھڑا کرنا" (۷) گاڑنا - نصب کرنا - جیسے "خیمہ کھڑا کرنا" (۸) سیدھا کرنا - حاصل کرنا - کمانا - جیسے "وہ تو پنے چار پیسے روز کے روز کھڑے کر لیتا ہے" ۔

**کھڑا کھیت** (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ کھیت جو ابھی تک کاٹا نہ گیا ہو (۲) مساحت :- سیدھا یا لمبا میدان ۔

**کھڑا کھیل** (ہ) اسم مذکر :- تُرت کا معاملہ - ہاتھوں ہاتھ کا کام ۔

**کھڑا ہونا** (ہ) فعل لازم :- (۱) اُٹھنا - استادہ ہونا (۲) گھوڑے کا چراغ پا ہونا - الف ہونا (۳) برپا ہونا - قائم ہونا - بنیاد پڑنا - برخاستن کا ترجمہ (۴) ٹھہرنا - تھمنا - رُکنا (۵) گڑنا - نصب ہونا (۶) لڑنے کو مستعد ہونا - سیدھا ہونا (۷) حاصل ہونا - ہاتھ لگنا (۸) منقوط ہونا - نرہ مردی کا اُٹھنا ۔

**کھڑاکا** (ہ) اسم مذکر (پورب) :- کھڑکا - کھٹکا ۔

**کھڑاؤں** (ہ) اسم مونث :- کفش چوبیں - وہ لکڑی کی جوتی جسے اکثر



ہندو لوگ پہن کر چوکے میں جاتے یا عام لوگ موسم برسات میں خواہ نہاتے وقت پہن لیا کرتے ہیں - پا افشار - قبقاب ۔

**کھڑ بڑ** (ہ) اسم مونث :- ٹاپ کی متواتر آواز - کھٹ کھٹ ۔

**کھڑک** (ہ) اسم مونث :- دیکھو (کھڑک) ۔

**کھڑکا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) کھٹکا - آہٹ - کھڑکا (۲) ہندو :- خلال - دانت کریدنے کی چیز - سینک (۳) دونا بنانے کا تنکا - کھٹکا ۔

**کھڑکا ہونا** (ہ) فعل لازم :- کھٹکا ہونا - آہٹ ہونا جیسے کھڑکا ہوا اور چور اُبھرا ۔

**کھڑکانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) کُنڈی مارنا - کُنڈی کھٹکھٹانا - زنجیر مارنا - دروازہ بجانا - پکارنا - بلانا ؎

رخصت اے زنداں جنوں زنجیر در کھڑکائے ہے
مژدہ خار اے دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے (ذوق)

رشک کتنا ہے نہ کھڑکا در بے پیر کو ہوئے گی اُس تک رسائی نالۂ زنجیر کو (صابر)

(۲) جھڑکنا - خبر لینا - لعن طعن کرنا - فاعل مفعول کرنا - آڑے ہاتھوں لینا - دھمکانا ؎

نہ بولا ہم نے کھڑکایا بہت در ذرا وہ باں کو کھڑکایا تو ہوتا (ظفر)
کر چلا پاس جا پائے ہم بے کھٹکے کھڑکا پتا بھی نہ دربان کے کھڑکانے کے بعد (اعلم)
کل اُس کا حلقۂ در شب جو ہم نے جا کے کھڑکایا تو اُس نے خوب ہی باں کو باہر کے کھڑکایا (معروف)

(۳) پورب :- ڈرانا - بدکانا - چونکانا ۔

**کھڑکنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) درخت کے سوکھے پتوں کا بجنا ؎

ہے فصل بہاری میں یہ صیاد کا دھڑکا دل اُڑ گیا بلبل کا جو پتا کہیں کھڑکا (امانت)
نہ ہی گل کے جھڑتے آج کر سچ بلبل نے پڑا سو ایک گل پیچ کہ نہ پتا کہیں کھڑکا (نسیم دہلوی)

(۲) دیگوں کا کھنکنا - دیگوں کا بجنا (۳) کھٹکنا - بگاڑ ہونا - لڑائی ہونا - تلوار چلنا - کھانڈا بجنا ۔

**کھڑکھڑ** (ہ) اسم مونث :- وہ آواز جو کسی چیز کے چلنے یا گھسٹنے سے نکلے کھڑکھڑ - یا گاڑی یا یکے وغیرہ کے چلنے کی آواز - ہتھیاروں کے ٹکرانے کی آواز - سخت چیز کے ٹکرانے کی آواز - کھٹ کھٹ ۔

**کھڑکھڑا ڈالنا** (ہ) فعل متعدی :- خبر لے ڈالنا - جھڑک دینا - آڑے ہاتھوں لے ڈالنا - دھمکا ڈالنا - جھڑ جھڑا ڈالنا - جھاڑنا - جھڑکنا ۔

**کھڑکھڑانا** (ہ) فعل متعدی :- جھڑ جھڑانا - کھٹکھٹانا - بجانا - کھٹ کھٹ کرنا ۔

گنڈی بجانا۔ کواڑ بجانا (۲) آڑے ہاتھوں لینا۔ خبر لینا۔ دھمکانا۔ جھڑکنا۔ زجر و توبیخ کرنا ۔

**کھڑکھڑاہٹ** (ہ) اسم مؤنث ۔ پتوں یا برگوں کے باہم ٹکرانے کی آواز۔ یکے وغیرہ کے چلنے کی آواز ۔

**کھڑکھڑیا** (ہ) اسم مذکر ۔ ایک قسم کی گاڑی جس میں بجی کے گھوڑوں کی سدھاتے اور اُس کی آواز کھڑکھڑ ہوتی ہے ۔

**کھڑکی** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) غرفہ ۔ جھروکا ۔ دو گھروں کی دیوار کے بیچ یا بالا خانہ کے اوپر کا چھوٹا دروازہ ۔ دریچہ ۔ دریچی ۔ چھوٹا دروازہ ۔

آنکھیں جھپنے دیں گی تری دید مجھے ۔ ان کھڑکیوں سے جھانکے ہی بے تفضا مجھے (بحر)

(۲) پگڑی کے اوپر کا وہ حصّہ جو سرکھا سا کھلا ہوا ہوتا ہے اور مارواڑی لوگ اکثر اِسی قسم کی پگڑیاں باندھتے ہیں (۳) شہر یا قلعہ کا چھوٹا دروازہ ۔ وہ چھوٹا سا چور دروازہ جو غنیم سے چھپ کر نکل جانے اور اُس پر چھاپہ مارنے کے واسطے بنا کر چھوڑ دیتے ہیں (۴) پنجرے کا دروازہ (۵) چھوٹے کواڑ مع چوکھٹا ۔

**کھڑکی دار انگرکھا** (ہ) اسم مذکر ۔ وہ انگرکھا جو سینہ پر سے کھلا ہوا ہو ۔

**کھڑکی دار پگڑی** (ہ) اسم مؤنث ۔ مارواڑی پگڑی ۔ وہ پگڑی جس کے آگے سوکھا سا ہو ۔

**کھڑگ** (ہ) اسم مؤنث ۔ تیغ ۔ تلوار ۔ شمشیر ۔

**کھڑگنجا** (ہ) صفت ۔ سر سے گنجا چیچک رو نہایت بدصورت اور زشت ۔ کریہہ منظر ۔

**کھڑگنجی** (ہ) اسم مؤنث ۔ وہ گنجی اور چیتلا منہ والی عورت جو نہایت بدنما اور کریہہ منظر و بدصورت ہو ۔

پڑی پھرتی ہے کھڑگنجی سی اک لونڈی جو واعظ کی
بزعم خوش بنائے اپنی صورت خاکساری میں
سو اُس کی اب یہ صورت ہے کہ گاہے گرنبی سے بھی
لگا یا تھا اُس کے کان گج اور وہ پکاری میں
(نظیر زمان)

**کھڑلا** (ہ) اسم مذکر ۔ (پورب) ڈربا ۔ مرغی خانہ ۔

**کھڑنجلا** (ہ) اسم مذکر ۔ کھڑی اینٹوں کا فرش ۔ اینٹوں یا سِلوں کا فرش ۔ پتھر کا فرش یا سڑک ۔

**کھڑنگ** (ہ) صفت ۔ نہایت سوکھا ۔ پاپڑ سا ۔ کرارا ۔ کھانگڑا ۔ جیسے سوکھ کر کھڑنگ ہو گیا ۔



**کھڑے** (ہ) ۔ (۱) کھڑا کی جمع (۲) حروف مغیّرہ کے آجانے سے حروف مغیرہ کی یائے مجہول سے تبدیل ہو جانے کی صورت ۔

**کھڑے پانی نہ پینا** (ہ) فعل متعدی (عو) ۔ فوراً ذرا بھی ٹھیرے بغیر چلا جانا ۔

**کھڑے پاؤں** (ہ) تابع فعل ۔ کھڑے کھڑے ۔ فوراً ۔ اُسی وقت ۔ جھٹ ۔

**کھڑے پاؤں مٹھائی دینا** (ہ) فعل متعدی (عو) ۔ فوراً حضرت علی مشکل کشا کی نیاز دلوانا ۔ جُھٹ سنت ادا کرنا ۔ ہاتھوں ہاتھ فاتحہ یا نیاز دلوانا ۔

کھڑے پاؤں مٹھائی دوں گی آج پہنچے ۔ سلامت شاں بے کے کھانا روٹنا (رنگین)

**کھڑے پیر کا روزہ رکھنا** (ہ) فعل لازم (ظرافتاً) ۔ برابر کھڑا رہنا ۔ بیٹھنے کا نام نہ لینا جیسے تم نے کیا کھڑے پیر کا روزہ رکھا ہے جو نہیں بیٹھتے ۔

**کھڑے کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ نقد کرنا ۔ اُٹھانا ۔ حاصل کرنا ۔ جمع باندھنا ۔ جیسے "اپنے دام کھڑے کرلئے" ۔

**کھڑے کھڑے** (ہ) تابع فعل ۔ (۱) فوراً ۔ جھٹ ۔ جلد ۔ شتاب ۔ بے تاخیر و توقف ۔ بے درنگ ۔ اُسی وقت ۔ آتے ہی ۔

پیارے تمہارے غم نے بے دم کیا ہمیں ۔ خوب اپنے گھر میں آپ سدھارے کھڑے کھڑے (جرأت)

پہنے تھے جو لباس جوانان باغ آہ ۔ ترک خزاں نے وہ سر اُتارے کھڑے کھڑے (ایضاً)

(۲) دیر تک کھڑے رہ کر ۔ عرصہ تک انتظار کرکے ۔ جیسے وہ تو کھڑے کھڑے تھک کر چلا گیا (۳) ذرا کی ذرا ۔ لمحہ بھر کو ۔ تھوڑی سی دیر کو ۔ جیسے ذرا کھڑے کھڑے اُن کی بھی خبر لے آنا ۔

جس برہمن مغبچا پڑا تھا سو جرأت آج ۔ وہ لے گیا خبر مری لا کے کھڑے کھڑے (جرأت)

**کھڑے کھڑے آنا یا آکر چلا جانا** (ہ) فعل لازم ۔ ذرا کی ذرا آنا ۔ ذرا سی دیر کو آنا ۔ جھٹ آکر چلا جانا ۔

مشتاق اُن کی باتوں کا تھا وقت نزع بھی ۔ بولے نہ کچھ کھڑے کھڑے آئے چلے گئے (رند)

**کھڑے کھڑے پھرنا** (ہ) فعل لازم ۔ مضطرب پھرنا ۔ بے قرار پھرنا ۔ پیٹ پکڑے پھرنا ۔ نہایت تملانا ۔ گھبرایا گھبرایا پھرنا ۔

چارہ ترے مریض کا کیا ہو اُس کے سبب ۔ غم خوار اب پھرے ہیں بچارے کھڑے کھڑے (جرأت)

**کھڑے گھاٹ کپڑے دھلوانا** (ہ) فعل متعدی ۔ گھاٹ پر کھڑے رہ کر کپڑے دھلوا لانا ۔ جلدی کپڑے دھلوانا ۔ کپڑے دھلنے کی جگہ پر جا کر

کپڑے دھلوانا ؎

قابلِ شوب اگر جسم کا جامہ ہوتا　　تو کھڑے گھاٹ یہ گدڑی بھی دھلا آتی (رند)

**کھڑے گھاٹ دھونا** (ہ) فعل متعدی :- جلدی دھونا۔ تُرت دھو کر جدا کرنا ٭

**کھڑے گھاٹ کلپانا یا کلپوانا** (ہ) فعل متعدی :- سرسری آزمانا۔ فوراً امتحان کرنا ٭ سرسری کوئی کام کرنا۔ سرسری کام لینا ؎

کھڑی بھر رو کے کھوے یار میں یوں رنگِ دل کھویا
کہ کپڑا جیسے مفلس نے کھڑے گھاٹ آ کے کلپایا　}(آتش)

**کھڑے کھڑے ہو جانا** (ہ) فعل لازم :- ذرا کی ذرا ہو جانا۔ لمحہ بھر کو آ جانا۔ تُرت آ کر چلا جانا۔ تھوڑی سی دیر کو آ جانا ؎

پھرتے ہیں بے قراری کے مارے کھڑے کھڑے　　ہو جا کبھی پاس تو پیارے کھڑے کھڑے (جرأت)

**کھڑی** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ایک قسم کی تیراکی جس میں سیدھے کھڑے ہو کر صرف پاؤں مارنے سے تیرتے ہوئے جاتے یا پانی میں سینہ اُبھارے ہوئے کھڑے رہتے ہیں۔ لکڑ سان کا نقیض (۲) صفت :- استادہ۔ اٹھی ہوئی ٭ سیدھی (۳) کچی۔ ادھ کچری جیسے کھڑی دال (۴) غیر وصول۔ موجود۔ وہ ہنڈوی جس کے دام وصول نہ ہوئے ہوں ٭

**کھڑی پچھاڑیں کھانا** (ہ) فعل متعدی (عو) :- کھڑے ہو ہو کر گر پڑنا۔ بچے کا حالت ضد میں اور بڑے کا اپنے کسی پیارے کے صدمۂ جانکاہ میں اپنے کو زمین پر گرا گرا دینا ٭

**کھڑی تال** (ہ) اسم مؤنث :- چلتی تال۔ چلتی ہوئی نے۔ جیسے ٹھمری تال کے چو بولے ٭

**کھڑی چوٹ** (ہ) تابع فعل (بازاری) :- فوراً۔ تُرت۔ اُسی وقت۔ کھڑے کھڑے ٭

**کھڑی چھایا** (ہ) اسم مؤنث :- (جوتش) دُم دار ستارے کا سر ٭

**کھڑی لکیر** (ہ) اسم مؤنث :- عمود۔ سیدھا خط ٭

**کھڑی لگانا** (ہ) فعل متعدی :- کھڑے رہ کر تیرنا۔ کھڑی کی تیراکی تیرنا۔ صرف پاؤں کے ذریعے کھڑے کھڑے تیرنا ؎

نہیں اے خضر گردش تیلیوں کو چشمِ جاناں میں　　لگاتے ہیں کھڑی اطفالِ ہندو آبِ حیواں میں (ذوق)

**کھڑی ہنڈی** (ہ) اسم مؤنث :- وہ ہنڈی جس کا روپیہ ادا نہ ہوا ہو۔ مدتی کی ہنڈی ٭

**کھڑ ہینچ** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) زخم خفیف۔ اُچھٹا ہوا زخم۔ کھرونٹ۔



چھل جانا (ہمارے دوست نے اس لفظ کے معنی کھرونچ دیئے ہیں حالاں کہ اس میں اُس میں اندرونے محاورہ بہت بڑا بل ہے کیونکہ کھونچ خاص کپڑے کے واسطے ہے اور کھڑ ہینچ جسم کے چھل جانے کے واسطے شاید وجہ تسمیہ قرار دینے کے واسطے یہ اجتہاد فرمایا ہو جو بالکل بے لگاؤ ہے کھڑ ہینچ کے لغوی معنی خود اصطلاحی معنی کی اصل بتاتے ہیں کیونکہ کھڑ ہینچ کا مفہوم کھڑ جانا۔ کُرید جانا۔ کھود جانا وغیرہ ہے اور عداوت و دشمنی کے موقع پر بھی آدمی اپنے دشمن کا پوشیدہ عیب کھود کھود کر یا کرید کرید کر نکالنا چاہتا ہے پس اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے) (۲) کینہ۔ بغض۔ دشمنی۔ عداوت ٭ عیب گیری۔ نکتہ چینی۔ خردہ گیری ٭ چھیڑ۔ چھیڑ چھاڑ۔ بیجا تکرار۔ حجت ناحق ٭

**کھڑ ہینچ رکھنا** (ہ) فعل متعدی :- عداوت رکھنا۔ دشمنی رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ کپٹ رکھنا ٭

**کھڑ ہینچ نکالنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) عیب چینی کرنا۔ خردہ گیری کرنا۔ نقص نکالنا۔ اعتراض کرنا (۲) دشمنی کرنا۔ بیر کرنا۔ عداوت نکالنا (۳) چھیڑ نکالنا۔ حجت کرنا۔ ناحق کی تکرار کرنا۔ چھیڑنا ٭

**کھڑ ہینچیا** (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- دشمن۔ حاسد۔ بیری ٭ عیب جو۔ خردہ گیر۔ حرف گیر۔ معترض ٭

**کُہسار** (ف) اسم مذکر :- (مخفف کوہسار) پہاڑی ملک۔ پہاڑی دیس۔ پہاڑ کی جگہ ٭

**کِھساری** (ہ) اسم مؤنث (پورب) :- ایک قسم کا غلہ جس کی دال کھاتے ہیں ٭

**کھسرا** (ہ) اسم مؤنث :- پنسا۔ حصبہ۔ پنکولی۔ ایک قسم کی چھوٹی چیچک۔ ہنسی کھیلنی ماتا ٭

**کُھس پُھس** (ہ) اسم مؤنث :- کھسر پھسر۔ سرگوشی۔ کانا باتی۔ پھسر پھسر۔ باہم آہستہ باتیں کرنا تاکہ کوئی اور نہ سُنے ٭

**کُھسر پُھسر** (ہ) اسم مؤنث :- کانا پھوسی۔ سرگوشی۔ پھسر پھسر کانا باتی۔ چپکے چپکے باتیں کرنا۔ جیسے "کیا کھسر پھسر کر رہے ہو" ٭

**کھسر پھسر کرنا** (ہ) فعل متعدی :- کانا پھوسی کرنا۔ سرگوشی کرنا۔ چپکے چپکے غیبت یا کسی کی برائی یا باتیں کرنا۔ کانا باتی کرنا ٭

**کِھسکانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) ہٹانا۔ سرکانا۔ پرے کرنا (۲) ٹالنا۔ روانہ کرنا۔ چلتا کرنا۔ دوسری جگہ بھیج دینا (۳) الگ کرنا۔ چھپا دینا۔ اڑا دینا۔ غائب کر دینا۔ جیسے "دو ہی روز میں ہزاروں روپے کھسکا دیئے" (۴) رشوت میں کچھ دینا۔ رشوت ہاتھ بڑھا کر پاؤں کے نیچے یا سامنے رکھ دینا۔

کھس

جیسے "بیٹھے بیٹھے سو روپے کھسکا دیئے جب مقدمہ جیت کر آیا"۔

**کھسک جانا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سرک جانا۔ ہٹ جانا (۲) چلا جانا۔ ٹل جانا۔ سٹک جانا۔ آنکھ بچا کر نکل جانا۔ چپکے سے نکل جانا۔ دبک کر چلا جانا (۳) رپٹ جانا۔ پھسل جانا۔ جگہ سے ہٹ جانا۔ جیسے "بیچارہ کھسک گیا"۔

**کھسک کر جانا** (ہ) فعل لازم:۔ ٹل کر چلا جانا۔ چھپ کر چلا جانا۔ چپکے سے چل دینا۔ سٹک جانا۔ آنکھ بچا کر نکل جانا۔

ایک ہی تو غم تراب دل پہ لگا کر گھر کو دیکھ لے قاتل ہے مرگ کھسک مت جا (معروف)

**کھسکنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سرکنا۔ ہٹنا۔ ٹلنا (۲) پھسلنا۔ رپٹنا۔ کھسلنا۔ اپنی جگہ سے ہٹنا۔ جیسے ازار کا کولھے سے کھسک جانا۔ (۳) چلا جانا۔ سٹک جانا۔ کنارہ کرنا۔ یک سو ہونا۔ چمپت بننا۔ چمپت ہونا۔ چلتا بننا۔ چل دینا۔ چھپ کر چلا جانا۔ ٹل جانا۔ آنکھ بچا کر نکل جانا۔ روانہ ہونا۔

کیا تو ابھی کریں لے ہم صفیران چمن آگئی فصل خزاں گل سے سارے کھسکے چل (نصیر)

کیا وہاں جاؤں وہ اکھڑ ہے یہ حاکم کا جو وہاں جائے تو پھر وہ نہ کھسکنے پاوے (معروف)

وہ چلا جان چلی ہونٹوں یہاں سے کھسکے اس کو تعلیم کرے ہے پاؤں کس کس کے (مومن)

نظیر چھپ جا چھپا لے منہ کو بدل لے تیوری کھسک شتابی
جو دیکھ پاوے گا وہ ستم گر تو جان پر ہے ابھی جھڑاکا (نظیر)

**کھسکو** (ہ) محاورہ:۔ جاؤ۔ دفع ہو۔ چمپت بنو۔ ہوا کھاؤ۔ رخصت ہو۔ سدھارو۔ ٹلو۔

**کھس کھس** (ہ) اسم مؤنث:۔ گھانس کاٹنے کی آواز۔

**کھسلنا** (ہ) فعل لازم:۔ پھسلنا۔ رپٹنا۔ کھسکنا۔ جگہ سے ہٹ جانا۔ بھسلنا۔

**کھسوٹا** (ہ) اسم مذکر:۔ کشتی کے ایک داؤں کا نام جس میں حریف کو آگے گھسیٹ لیتے ہیں۔

**کھسوٹنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) نوچنا۔ بال اکھاڑنا۔ بال نوچنا۔ موبر کندن کا ترجمہ۔ کھوسنا۔ جیسے "جس کی گودی میں بیٹھے اسی کی ڈاڑھی کھسوٹے"۔

لے میں کہتی ہوں کہ سر پیٹ کے جونڈے کو کھسوٹ
نوچ نوچ اپنا تو منہ شوق سے کر زاری پہ چیخ (رنگین)

(۲) اُتارنا۔ چھیننا۔ کھوسنا۔ زبردستی لے لینا جیسے "کپڑے تک کھسوٹ لئے" (۳) اُپاڑنا۔ اکھاڑنا۔ جڑ سے اکھاڑنا۔ توڑنا۔ نوچنا۔ سونتنا جیسے مہندی کے پتے کھسوٹنا۔ پھول کھسوٹنا۔ درخت کھسوٹنا۔

کہک

**کھسیانا** (ہ) صفت:۔ (۱) رُنکھا۔ روانسا۔ رونا۔ رو دینے والا۔ چڑچڑا۔ (۲) شرمندہ۔ خفیف۔ خجل۔ نادم۔ محجوب۔ حجاب زدہ۔ آزردہ۔ جیسے "کھسیانی بلی کھمبا نوچے"۔

**کھسیانا کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ چڑانا۔ رُلانا۔ کھجانا۔ شرمندہ کرنا۔ نادم کرنا۔ شرم دلانا۔

**کھسیانا ہوجانا یا ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) رُنکھا ہوجانا۔ روانسا ہوجانا۔ رونے کو تیار ہوجانا۔ رو دینا۔ رو پڑنا۔ قریب بہ گریہ ہونا۔ رنجیدہ ہو کر رونے لگنا۔

رات بن بول کے کیجے بسر اے بندہ نواز تم تو باتوں میں جُھنجھلاتے ہو کھسیانے سے (صابر)

(۲) شرمندہ ہوجانا۔ نادم ہوجانا۔ شرما جانا۔ خجل ہونا۔

**کھسیانی ہنسی** (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ ہنسی جو حالت شرمندگی یا قہر و غضب میں ہو۔ زہر خندہ۔ دانت نکوسنا۔

**کھسیانی ہنسی ہنسنا** (ہ) فعل متعدی:۔ رفع خجالت یا اخفائے غضب کے واسطے ہنسنے کا سا منہ بنانا۔ دانت نکوسنا۔

**کہف** (ع) اسم مذکر:۔ (۱) غارِ کوہ۔ پہاڑ کی کھوہ۔ گپھا (۲) وہ کھوہ جس میں اصحاب کہف جا کر سوئے تھے ان لوگوں کو رقیم بھی کہتے ہیں کیونکہ رقیم ایک لوح کا نام ہے جس پر ان کا تمام حال لکھا ہوا تھا اور اُسے کسی بادشاہ نے اس غار پر لگوا دیا تھا۔ انگریزی کتابوں میں ان کو سیون سلیپرز لکھا ہے۔ ہمارے ایک دوست جو ترکستان کی سیر فرما آئے ہیں بیان کرتے ہیں کہ بحیرۂ خزر کے پاس ایک غار ہے وہاں اصحاب کہف کی نعشیں رکھی ہوئی ہیں بہت سے لوگ زیارت کے واسطے آتے ہیں۔ میں بھی گیا۔ مجاوروں سے ساری حقیقت سُنی اُن کو دیکھا مگر ان لوگوں نے میرے حسب دل خواہ مجھ کو کفن بوسیدہ ہٹا کر نہیں دیکھنے دیا چونکہ ان لوگوں کے زمانے میں یہ ملک اسی بادشاہ کے قبضہ میں تھا جس کے سبب سے یہ لوگ ایمان بچا کر غار میں چھپے تھے اس وجہ سے عجب نہیں کہ یہ بات صحیح ہو مگر ابھی ہم کو اس کی اور تحقیقات قابل اطمینان باقی ہے۔

**کھکا** (ہ) اسم مذکر:۔ خاکی۔ وہ پنجابیوں کی فوج کا آدمی جسے ایام غدر میں سرکاری خاکی پوشاک ملی تھی۔

**کہکشان** (ف) اسم مؤنث:۔ (مخفف کاہکشاں) وہ طولانی سفیدی جو اندھیری رات میں سڑک کی مانند آسمان پر دور تک گئی ہوئی نظر آتی ہے اور اصل میں بہت سے چھوٹے چھوٹے ستاروں کی نظام ہے۔ کہکشان ابر

سے نام رکھا گیا کہ جس طرح کوئی شخص گھانس رسی میں باندھ کر کھینچتا چلا جاوے تو لکیر سی پڑ جاتی اور اُس سے زمین پر نشان پڑ جاتے ہیں یہی صورت اس کی ہے۔ آکاس گنگا۔ اندر کے ہاتھی کی راہ۔ آکاس جنیو۔ معراج کی راہ۔ کہجوہ۔ شاعر مانگ سے تشبیہ دیا کرتے ہیں ؎

پھر کے کہکشاں پر نشانِ مہر روشن ہوا — ستارے کو دکھاتی ہے کہکشاں میری (امانت)

اے شکستِ کماں ہے خاشاکِ کہکشاں کا — نالے سے میرے شق ہے گنبدِ آسماں کا (نصیر)

**کھکھ** (ہ) صفت۔ (۱) کھکھلا۔ خالی (۲) تہیدست۔ مفلس۔ نادار۔ نردھن جیسے "ہم تو اس نخات کے پیچھے کھکھ ہو گئے"۔

**کھکیڑ** (ہ) اسم مؤنث۔ رنج۔ مصیبت۔ سختی۔ صعوبت۔ زحمت۔ بپتا۔ سخت محنت۔

**کھکیڑ اُٹھانا** (ہ) فعل متعدی۔ مصیبت جھیلنا۔ سختی اور صعوبت کی برداشت کرنا۔ رنج و مصیبت سہنا ؎

آوارگی سے کوے محبت کے ہاتھ اُٹھا — اے ذوق یہ اٹھا نہ سکے گا کھکیڑ تو (ذوق)

**کہگل** (ف) اسم مؤنث۔ مخفف کاہ گل۔ (اُردو والے بفتح کاف تازی بولتے ہیں) بھس ملی ہوئی مٹی جس سے مکان لیپتے ہیں۔ گارا۔ استرکاری کا گارا۔ پلستر کا گارا ؎

اُس پہ گر کوئی جائے تو خاک خوش آئے — بھری ہے مدارؤں میں کہگل کی اُن سے (مصحفی)

**کہگل کرنا** (۱) فعل متعدی۔ پلستر کرنا۔ استرکاری کرنا۔ لیپنا۔

**کھل** (ہ) اسم مؤنث۔ کھلی۔ تل یا سرسوں کا فضلہ۔ تیل نکالی ہوئی سرسوں یا تل یا تورے وغیرہ کا پھوک۔ تل کی سیٹھی۔ جیسے "بابا کا کیا جوڑنا کھل کھانا کمل اوڑھنا"۔

**کھل کھا کمل** (ہ) (محاورہ دوکان داران) (جس طرح بھس کھا بھس سستا مال خریدنے والے گاہک کو چڑانے کے واسطے کہتے ہیں اسی طرح یہ لفظ ہے یعنی تجھ میں اس چیز کے کھانے کی لیاقت اور حوصلہ نہیں ہے اس کی بجائے کھل خرید کرے جا جو ارزاں اور سستی ملے گی)۔

**کھل** (ہ) اسم مؤنث۔ کھال کا مخفف۔ چمڑا۔ چام۔ پوست۔

**کھل اُپاڑ** (ہ) صفت۔ کھال اُدھیڑنے والا۔ لینے کے واسطے کھال تک میں سے نکال لینے والا۔ بے لوث کا نقیض۔ وہ قرض خواہ جو ہر طرح سے لے کر پیچھا چھوڑے جیسے "وہ بے لوث ہیں تو ہم کھل اُپاڑ ہوں"۔

**کہل** (ع) اسم مذکر۔ مرد میانہ سال یعنی نہ بڈھا نہ جوان۔ ادھیڑ۔



تیس برس سے لے کر پچاس برس تک کا آدمی۔

**کُھلا** (ہ) صفت۔ (۱) بند کا نقیض۔ گشادہ۔ وا۔ باز ؎

صبح آیا جانبِ مشرق نظر — اک نگارِ آتشیں رُخ سر کُھلا (غالب)

نامہ کے ساتھ آ گیا پیغامِ مرگ — رہ گیا خط میری چھاتی پر کُھلا (〃)

(۲) فراخ۔ وسیع۔ چوڑا (۳) عُریاں۔ ننگا۔ بے حجاب (۴) صاف۔ بے ابر جیسے "مینہ میں کُھلا ہے چلے جاؤ" (۵) بے روک۔ بلا زحمت۔ آزادانہ بغیر بندھا (۶) مقفل کا نقیض۔ قفل یا کُنڈی نہ لگا ہوا۔ بکس سے باہر نکلا ہوا ؎

سلح گردوں پر پڑا اتصالات کو — موتیوں کا ہر طرف زیور کُھلا (غالب)

(۷) عام۔ مشہور۔ معروف (۸) ظاہر۔ علانیہ۔ ڈنکے کی چوٹ ؎

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ — دیتے ہیں دھوکا یہ بازی گر کُھلا (غالب)

دیکھیو غالب سے گر اُلجھا کوئی — ہے ولی پوشیدہ اور کافر کُھلا (〃)

(۹) دل کُشا۔ صحن دار۔ جس میں جی خوش ہو جیسے "کُھلا مکان یا کُھلی باولی"۔

**کُھلا کُھلا** (ہ) صفت۔ (۱) صاف صاف۔ نکھرا نکھرا جیسے "کُھلا کُھلا بیمار" (۲) دور دور۔ فاصلے سے۔ جیسے "کُھلا کُھلا کہو" (۳) فراخ۔ دل کُشا۔ وسیع جیسے "کیا کُھلا کُھلا مکان ہے" (۴) بے لاگ۔ صاف ؎

روشناسوں کی جہاں فہرست ہے — واں لکھا ہے چہرۂ قیصر کُھلا (غالب)

**کُھلا کُھلا پھرنا** (ہ) فعل لازم۔ آزادانہ پھرنا۔ بے روک ٹوک پھرنا۔

**کہلا بھیجنا** (ہ) فعل متعدی۔ پیغام بھیجنا۔ کسی کے ہاتھ پیام بھیجنا۔ سندیسا بھیجنا۔ سندیسا دینا۔ بلا بھیجنا۔

**کِھلا جانا** (ہ) فعل لازم۔ پھولا نہ سمانا۔ باغ باغ ہوا جانا۔ خنداں اور خوش و خرم ہوا جانا۔ شگفتہ ہوا جانا ؎

پیام لائے کس کی صبا کے ساتھ آتا ہے — کہ گل آپ ہی کِھلا جاتا ہے غنچہ سکڑتا ہے (رجت)

بس توقع ہر گلائے ہیں کوئی مژدۂ وصل — مثلِ گل دیکھ صبا کو میں کِھلا جاتا ہوں (قناعت)

**کھلاڑ** (ہ) صفت۔ (۱) کھلاڑن۔ مردوں کے ساتھ کھیلنے والی۔ فنِ تماش بینی میں اُستاد۔ فاحشہ۔ فنِ عیاشی سے ماہر۔ شوخ۔ چنچل۔ خوش طبع۔ چہل پہل (۲) اسم مؤنث۔ وہ عورت جو تماش بینی کے کھیلوں سے واقف ہو۔ فاحشہ عورت۔ چھنال عورت۔ بدکار عورت۔ اوباش اور بدوضع عورت (۳) اسم مذکر۔ وہ شخص جو بازی اور لعب کی طرف مائل ہو۔

**کھلاڑپن** (ہ) اسم مذکر۔ چھنال پن۔ چھنالا۔ اوباشی۔ شوخی۔ چنچل پن۔

**کھلاڑن** (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (کھلاڑ) ؛

**کھلاڑی** (ہ) صفت :- (۱) کھیل جاننے والا - کرتب جاننے والا - کرتبی - ماہر فن - استاد - کامل فن - ہنرمند - کوئی کھیل یا بازی جاننے والا ؎

کوئی کیا جانے کھلاڑی کیسے ہو تم اب اس گنجفہ کو تم نے برہم کر دیا (ناسخ)

(۲) جواری - قمار باز - جوا کھیلنے والا - جیسے کھلاڑی کو دیکھ کھلاڑی نہیں سکتا -

(۳) کھلنڈرا - کھیل کود میں مشغول رہنے والا (۴) سانپ پکڑنے والا - وہ شخص جو سانپ کا پکڑنا جانے (۵) مداری - حقہ باز - شعبدہ باز - بھان متی - بازیگر - نٹ ؎

بنا سانپنی ہوا خاک آگ پانی پر نہیں ہے سل کھلاڑی کی لگ پانی پر (انشا)

(۶) مکار - فریبی - عیار - دغاباز - چالاک و شوخ ۔

**کھلاڑیاں** (ہ) اسم مؤنث :- کلول - اچھل کود - کود پھاند - شوخیاں ۔

**کھلانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) خورانیدن کا ترجمہ - تناول طعام کرانا - بھوجن کرانا - جیسے "کھلائے سونے کا نوالا دیکھئے شیر کی نظر" (در حق اولاد) (۲) ضیافت کرنا - دعوت کرنا - روٹی دینا - جیونار کرنا جیسے "چار آدمی کھلائے" (۳) بازی کرانا ۔ بہلانا - بچّے کا دل خوش کرنا - جیسے "کھلانے کا نام نہیں رُلانے کا نام" (۴) سانپ کو منتر کے زور سے خوش کرنا ۔ سانپ کو رکھنا - سانپ کی محافظت کرنا جیسے بچّے کا رکھنا اور سانپ کا کھلانا برابر ہے - حاکم کے پاس رہنا اور سانپ کا کھلانا برابر ہے (۵) بھوت پریت کا سر پر لانا - جن کو عمل کے زور سے کسی کے سر پر لاکر اُس کے سر کو ہلانا (۶) شگفتہ کرنا - پھلانا - وا کرنا - کھولنا ؎

کیوڑا نارنگی ہے میں کہیں ہنرے وا ہے چمن غنچۂ دل کو کھلاتی ہے ہوا سلون کی (مصحفی)

(۷) دانہ دانہ الگ کرنا جیسے "پکتے چاولوں کو کھلانا" (۸) مال چٹ کرنا - جیسے کسی عورت کا اپنے یار کو کھلانا" (۹) پٹوانا - ضرب لگوانا - جیسے "جوتیاں یا کھلانا" - (۱۰) کھیلیں کرنا یا پھلانا جیسے جوار مکئی وغیرہ کو بھون کر کھلانا (۱۱) خستہ کرنا - بھربھرا کرنا ۔

**کسلانا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) دوسرے شخص کی معرفت پیغام دینا - دوسرے شخص سے کوئی بات ظاہر کرانا - کہوانا (۲) اقرار لینا - اقرار کرانا جیسے اُس کے مُنہ سے کہلا لیا (۳) دوسری دفعہ پڑھوانا - سبق یاد کرانا (۴) فعل لازم :- مشہور ہونا - نامزد ہونا - پکارا جانا - موسوم ہونا - جیسے "یہ کون ساگانوں کہلاتا ہے" (۵) متروک :- الکسانا - کاہلی کرنا - کاہل وجود ہونا - سست قدم ہونا ۔ خائف اور ترساں ہونا - ڈرنا ؎



تو جواں ہو ایسا کھلاتا ہے یار نیند میں پھر کیوں تو کسلاتا ہے یار (رنگین)

**کھلاؤ** (ہ) اسم مذکر :- اوروں کو مال کھلانے والا - سخی - دریا دل جیسے "وہ بڑا کھاؤ کھلاؤ ہے" ۔

**کھلائی** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) خوراک - خورش - جیسے "اُس کی کھلائی خوب ہوتی ہے" (۲) کھانا کھلانے کی اُجرت - خوراک کی قیمت (۳) بچّوں کو کھلانے والی عورت - دایہ - بچّوں کی تیمارداری اور اُن کو پالنے پوسنے والی عورت - انّا

**کھلائی پلائی** (ہ) اسم مؤنث :- کھانے پینے کی قیمت - قیمت آب و خور ۔

**کھلابلی** (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (کھلبلی) ۔

**کھل بلانا** (ہ) فعل لازم (پورب) :- کھولنا - اُبلنا - جوش آنا - اُچھلنا ۔

**کھلبلی** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ہل چل - افراتفری - درہمی برہمی - خلفشار - گڑبڑ - بلبلہ - فتور - ہنگامہ - غدر ۔ رولا - بہتّا ۔ شور و شغب - شور و شر - فتنہ و فساد (۲) بوکھلاہٹ - گھبراہٹ - اضطراب - بے چینی - بے قراری - جلدی - شتاب زدگی ۔

**کھلبلی پڑنا یا مچنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) ہل چل ہونا - افراتفری ہونا - گڑبڑ مچنا - غدر مچنا - شور و شر ہونا - ہنگامہ برپا ہونا ؎

ہوا غلغلہ نیکیوں کا بدوں میں پڑی کھلبلی کفر کی سرحدوں میں
ہوئی آتش افسردہ آتش کدوں میں لگی خاک سی اُڑنے سب معبدوں میں
ہوا کعبہ آباد سب گھر اُجڑ کر
جمے ایک جا سارے جنگل بچھڑ کر (مسدس حالی)

(۲) گھبرانا - گھبراہٹ ہونا - بوکھلاہٹ پڑنا ۔ اضطراب اور بے قراری ہونا - جلدی پڑنا ۔

**کھلبلی ڈالنا** (ہ) فعل متعدی :- ہل چل ڈالنا - گھبرا دینا - شور و شر مچانا - گڑبڑ مچانا - غدر ڈالنا - خوف اور ڈر بٹھانا ؎

کھلیں تیغ جو کھنڈ اُس نے یا علی ڈالی بتانِ ہند میں اک کھلبلی ڈالی (نصیر)

**کھل بیٹھنا** (ہ) فعل لازم :- فراغت سے بیٹھنا - اچھی طرح آرام سے پھیل کر بیٹھنا - چارزانو ہو کر بیٹھنا - بافراغت کشادہ ہو کر بیٹھنا ؎

سکڑ کر مصحفی اُس کو نہ بیٹھو آپ کا گھر ہے تکلف کچھ نہیں کھل بیٹھئے یاں بے حجابی ہے (مصحفی)

**کھل پڑنا** (ہ) فعل لازم :- پردۂ شرم و تکلف کو درمیان سے اُٹھا دینا - بے حجاب اور بے تکلف ہو جانا ؎

کھل

کھل پڑے عالم مستی میں تو ہم بخت کھلے — لے نہ اے دخترِ رز داب تو ترے بخت کھلے (انشا)

**کِھل جانا** (ہ) فعل لازم۔ دیکھو (کھلنا بمعنی شگفتہ ہونا)۔

**کُھل جانا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گرہ یا کسی بندھی ہوئی چیز کا وا ہو جانا (۲) منکشف ہو جانا۔ مکشوف ہو جانا۔ ظاہر ہو جانا۔ معلوم ہو جانا۔ عیاں ہو جانا۔

صاف باطن ہو کے میری جان کس مشکل میں ہے
کھل گیا اب اُن پہ جو جو بھید میرے دل میں ہے (رشک)

رازِ دل کتنا چھپایا کھل گیا — حال اس دولت سرا کا کھل گیا (وزیر)
کیوں قاصد کو نہ کھل جائے کسی پر یہ راز — سر بہ مہر تو لکھ کے مرا نام نہ بھیج (ظفر)
آپ نے جو جو دیئے ہیں رنج سب کھل جائیں گے — اس دلِ غمگیں سے اس جانِ حزیں سے پوچھئے (داغ)
جب پیچ عشق مرے شرح سے نساخ کھل گیا — کوئی نہیں ہے جان کا دشمن سوائے دل (نساخ)

(۳) پھٹ جانا۔ شق ہو جانا۔ دوپارہ ہو جانا جیسے سر کھل جانا بھیجا کھل جانا وغیرہ (۴) اُگھڑ جانا۔ عریاں ہو جانا۔ ننگا ہو جانا۔ برہنہ ہو جانا۔ ستر نہ رہنا۔ پردہ سرک جانا (۵) سیون نکل جانا۔ اُدھڑ جانا۔ جیسے ٹانکا کھل جانا۔ (۶) متحل ہو جانا۔ عقدہ وا ہو جانا۔ سلجھ جانا۔ کوئی مشکل سوال یا مسئلہ صاف ہو جانا (۷) رسی تڑا جانا۔ رسی یا پھندے سے نکل جانا۔ جیسے گھوڑا کھل گیا (۸) صاف ہو جانا۔ کشادہ ہو جانا۔ موکلا ہو جانا جیسے موری کھل جانا (۹) جاری ہونا۔ بہنے لگنا۔ چلنے لگنا۔ جیسے رستہ کھل جانا۔ نہر کھل جانا۔ کام کھل جانا۔ زبان کھل جانا۔ یعنی گویائی ہو جانا (۱۰) بے حجاب اور بے تکلف ہو جانا۔ شرم اُٹھ جانا۔ لحاظ جاتا رہنا۔ کھل مل جانا۔ ہمراز ہو جانا۔

ہم سے کھل جاؤ بوقتِ مے پرستی ایک دن — ورنہ ہم چھیڑیں گے رکھ کر عذرِ مستی ایک دن (غالب)

(۱۱) چوڑا اور فراخ ہو جانا۔ وسیع ہو جانا جیسے اب تو اس مکان کا خاصہ صحن کھل گیا (۱۲) ابر یا گھٹا کا چھٹ جانا۔ مطلع صاف ہو جانا۔ بادل نہ رہنا۔ بارش تھم جانا۔ مینہ ٹھہر جانا۔

اے محترم اتنی اشک باری — کھل جائے ہے ابر بھی برس کر (محترم)
ابر کیا گھر گھر کے آیا کھل گیا — بس ثباتِ بحرِ دنیا کھل گیا (وزیر)

(۱۳) چھوٹ جانا۔ رہا ہو جانا۔ آزاد ہو جانا (۱۴) مرتب اور مزین ہو جانا۔ موزوں اور زیبندہ ہو جانا۔ پھب جانا۔

اللہ رے جامہ زیب تری جامہ زیبیاں — پہنا جو تو نے رنگ ہی رنگ کھل گیا (داغ)

(۱۵) اٹک جانا اور رک جانا کا نقیض۔ بحال ہو جانا۔ سلسلہ جاری ہو جانا۔ جیسے تنخواہ کھل جانا۔ پنشن کھل جانا (۱۶) باز ہو جانا۔ پھندا یا کھٹکا وغیرہ ڈھیلا ہو جانا۔ (۱۷) (مشبہ):۔ گرہ سے جاتا رہنا۔ ضائع ہو جانا۔ مر جانا۔ جیسے آج اُس کے بھی تو سو روپے کھل گئے (۱۸) شطرنج کے مہرے کا اپنے گھر سے چل کھڑا ہونا (۱۹) روک نہ رہنا۔ لگام نہ رہنا۔ جیسے زبان کھل جانا۔

دیتا ہے بات بات میں وہ ہم کو گالیاں — یہ کھل گئی ہے اُس بتِ بے پیر کی زبان (معروف)

**کھلاڑ** (ہ) اسم مؤنث۔ بہ عوام (۱) وہ بڑھیا عورت جس کے جسم پر گوشت کی بجائے کھال ہی کھال رہ گئی ہو (۲) پھاڑ:۔ وہ بڑی مشک نما کھال جس میں کوہستانی لوگ آٹا وغیرہ رکھ کر لے جاتے ہیں۔ چمڑے کی گون۔

**کھلڑا** (ہ) اسم مذکر۔ کھال کی تصغیر۔ فقیروں کی چمڑے کی جھولی۔

**کھلڑی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کھال کی تصغیر۔ چمڑی۔ پوست حیوانات۔ کھال (۲) عضو تناسل کے آگے کا چمڑا جس کا ختنہ ہوتا ہے۔ غلاف سرزہ۔ قلفہ۔ گھونگٹ۔

**کھل کر یا کھل کے** (ہ) تابع فعل:۔ (۱) خلاصہ ہو کر۔ پھیل کر۔ چار زانو ہو کر۔ کشادہ ہو کر۔ آرام سے۔ جیسے کھل کر بیٹھو تکلیف سے کیوں بیٹھے ہو (۲) بافراغت۔ بخوبی۔ اچھی طرح سے۔ آزادانہ حسبِ دل خواہ۔ جی کھول کر۔ جیسے اب تو مینہ کھل کر برس گیا۔ اب کے مہینے میں کھل کر نہیں ہوئی (عو)

جوں صبح اس چمن میں نہ ہم کھل کے ہنس سکے — فرصت رہی جو میر بھی اک نفس رہی (میر)

(۳) بے حجاب ہو کر۔ شرم و لحاظ اُٹھا کر۔ ایک دفعہ تو کھل کر مل جاؤ۔

ذرا اب تو کھل کر کے مل مہرباں — بہت مدتوں تک ترسا چکا (بسمل)
ہم نے جب بات کی اُس غنچہ دہن سے کھل کر — پہلے جب اُس کے تبسم کا بن باندھ لیا (نظیر)

(۴) علانیہ۔ ظاہرہ۔

**کھل کر بیٹھنا** (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (کھل بیٹھنا)۔

**کھلا ہونا** (ہ) فعل لازم (عو):۔ اچھی طرح سے حیض آنا۔ خونِ حیض کا بخوبی اخراج ہونا۔

**کھل کھل** (ہ) اسم مؤنث:۔ ٹھٹھے یا قہقہے کی آواز۔ قہ قہ۔ ٹھی ٹھی۔ قاہ قاہ۔ پھوہڑپن کی ہنسی۔

**کھل کھلا کے ہنسنا** (ہ) فعل متعدی:۔ خوش ہو ہو کر ہنسنا۔ قہقہے مارنا۔ ٹھٹھے اڑانا۔

خیر سے اپنے بھی شمار ند و کی اُس کو — یہ بہت ہنسی ہے کھل کھل کے [illegible] خوب (اختر)

**کھل کھل ہنسنا** (ہ) فعل لازم:۔ ٹھی ٹھی ہنسنا۔ بے تحاشہ ہنسنا۔ برابر ہنسے چلا جانا۔

ثبات اس کو نہیں عالم [illegible] دو روزہ ہے — [illegible] کھل کھل گلستاں میں (اختر)

## کھل

**کھل کھلا کر پھینکنا** (ہ) فعل متعدی:- چوسر یا تماد کی کوڑیوں کو خوب ہلا کر بے لاگ پھینکنا۔

**کھل کھلا پڑنا** (ہ) فعل لازم۔ بے تاب ہو کر زور سے ہنس پڑنا۔ خوشی میں آ کر بے تابانہ ہنس پڑنا۔ قہقہا مار کر ہنس پڑنا ؎

ذکر جب کرتے ہے تیرے تبسم کا آ پڑا — گلشن میں طفل غنچۂ گل کھل کھلا پڑا (معروف)

**کھل کھلا کر ہنسنا یا کھل کھلا کے ہنسنا** (ہ) فعل لازم:- ٹھٹھا مار کر ہنسنا۔ قہقہا مار کر ہنسنا۔ ٹھٹھی کر کے ہنسنا۔ زور سے آواز کے ساتھ ہنسنا۔ بہت ہنسنا۔ خندہ زنی کرنا۔ قہقہا مارنا ؎

ہنس تبسم پہ میری کھل کھلا کر — یہ پھول چڑھا کبھی تو آ کر (درد)

کہاں ہے تو جو تجھ سے گل کچھ دغا کر — تو رو میں ہنس پڑا ہنس کھل کھلا کر (خلیق)

کیا قہر ہے یہ تیرا مجھ کو رلا کے ہنسنا — پھر ترس پہ اے ستمگر یہ کھل کھلا کے ہنسنا (محبت)

روتا ہوں ہنسا کے تو ہنستا ہے کھل کھلا — کہتا ہے ابر و رو یہ زور ہی برا ہے یہ (میر سوز)

کرتا ہوں وہ کے ہنستے موہوم پر نظر — ہنستا ہے جب چمن میں کوئی کھل کھلا کے پھول (نصیر)

سچ کہہ صبا گلوں پہ کہیں اوس پڑ گئی ہے — کیا آج کھل کھلا کر کوئی ہنسا چمن میں (〃)

ہنسا وہ گل چمن میں اگر کھل کھلا کے صبح — حیرت تھی کیا؟ جو بلبل تصویر بولتی (ظفر)

کھل کھلا کر جو ہنسے باغ میں گل وقت بہار — تھا یہ باعث کہ نہیں روز خزاں دیکھا تھا

کھل کھلا کے ہنسے گلشن میں ہزاروں غنچے — دل بلبل خوش و خرم نہ ہوا پر نہ ہوا

جب کھل کھلا کے سامنے گلفام ہنس پڑا — شیشے نے قہقہے لیے اور جام ہنس پڑا

ہنستا ہے کھل کھلا کے چمن میں گل ہر ایک — نالاں کس لئے بلبل ناشاد کس طرح (عاشق)

ہاتھ منہ پر رکھ کے دیکھئے کھل کھلا کے ہنس پڑا — ال گئے موتی سے دنداں موتیا کے ہیں (وزیر)

کیسی ہی بکس نہ ہو پر ہم ترے بکھانیاں ہوں — جب کھل کھلا کے ہنس دو دو میں تیاں ہیں (〃)

دیکھ کر اک روز جنوں کی رنگ رلیاں باغ میں
کھل کھلا کر ہنس پڑیں پھولوں کی کلیاں باغ میں (انشا)

**کھل کھلانا** (ہ) فعل متعدی:- زور سے ہنسنا۔ قہقہا مارنا۔ ٹھٹھا مارنا۔ ہی ہی ہی ہی کرنا۔ نہایت بے تاب ہو کر ہنسنا۔ نہایت ہنسنا۔ خرم و شاداں ہونا ؎

خندۂ گل کے ستے تکلف سیر باغ کیا — آئینہ لو ہاتھ میں اور کھل کھلا کر دیکھ لو (غضنفر)

گل نہیں ہنستے چمن میں تم کو پا کر بلبلو — دیکھ رنگت میر کھل کھلائے ہے ہنست (میر سوز)

**کھلکھلانا** (ہ) فعل لازم:- انتڑیوں کا گڑگڑ بولنا۔ قراقر ہونا۔ پیٹ بولنا۔ جیسے کھل کھلا کر دست آیا۔

**کھل کھیلنا** (ہ) فعل متعدی:- آزادانہ کسی فعل کا مرتکب ہونا۔ شرم حجاب

## کھل

اٹھا کر کوئی کام کرنا۔ علانیہ کسی معیوب امر کا کرنا۔ جس کام کو پہلے چھپا کر کرتے تھے پھر اُسے علانیہ اور کھلم کھلا کرنے لگے۔ مطلق آزاد ہو جانا ؎

تم شوخیوں سے پاؤں جو رکھو زمین پر — کھل کھیلنے میں اب لب خاموش نقش پا (داغ)

کیا خوب راز دار ملا ہے نصیب سے — کھل کھیلنے پردے پردے میں تم تو رقیب سے (〃)

گالیاں دینے لگے نام مرا لے لے تم — اس کی جا پر کے کھلتے ہی کھل کھیلے تم (جرأت)

دیوانہ جان کر جو وہ کھل کھیلے غیر سے — بے ہوشیوں سے اور میں ہشیار ہو گیا (مخزون)

**کھلنا** (ہ) فعل لازم:- (۱) پھول کا شگفتہ ہونا۔ کلی کا پھولنا۔ بکسنا ؎

کھل کے گل کچھ تو بہار اپنی صبا دکھلا گئے — حسرت ان غنچوں پہ ہے جو بن کھلے مرجھا گئے (ذوق)

ایک وہ داغ دو سے چار پھر تو سیکڑوں — کھلتے کھلتے پھول سینے پر گلستاں ہو گیا (نسیم دہلوی)

دل کی کلی تجھ سے کبھی اے صبا کھلی — چمپا کھلا گلاب کھلا موتیا کھلی (داغ)

نرگس ناس کی آنکھ سے شرمائی باغ میں — اللہ رے ڈھٹائی کہ یہ بے حیا کھلی (〃)

(۲) پھول آنا۔ پھول لگنا (۳) خوش ہونا۔ باغ باغ ہونا۔ نہایت شاداں ہونا۔ ہنسنا۔ خنداں ہونا (۴) دانہ دانہ جدا ہونا۔ جیسے "چاولوں کا کھلنا" (۵) بکھر بکھرا اور خستہ ہونا (۶) دیوار کا شق ہونا۔ دیوار کا پھٹ جانا۔ کچی قبر یا گنبد وغیرہ میں درز آ جانا ؎

داغ شگفتہ دل کا ذرا دیکھنا اثر — مانند غنچہ قبر بھی بعد فنا کھلی (داغ)

نالوں سے شق ہوا نہ جگر پاسبان کا — دیوار قیس رخانہ مگر بارہا کھلی (〃)

برشکال گریۂ عاشق ہے دیکھا چاہئے — کھل گئی مانند گل سو جا سے دیوار چمن (غالب)

تم جو دو پھول چڑھا دو تو خوشی کے مارے — قبر کھل جائے یہ پھیلے تن لاغر اپنا (بحر)

(۷) چاندنی کا نور افشاں ہونا۔ روشنی پھیلنا۔ جیسے "کیا چاندنی کھل رہی ہے" (۸) سرور ہونا۔ گھٹنا۔ جمنا۔ جیسے "نشہ کھلنا" (۹) زیب دینا۔ پھبنا۔ سجنا۔ موزوں ہونا۔ نکھرنا۔ جیسے "سرخی میں سبزی خوب کھلتی ہے"۔ "یہ ٹوپی تمہارے چہرے پر نہیں کھلتی"

آرسی لے کے ذرا دیکھو تو دیکھو اپنی زیب — لب کی مسی کھلی پان کی لالی کیا خوب (مصحفی)

مہتاب پر گمان ہوا آفتاب کا — رنگت جو تیری نشے میں اے سحر لقا کھلی (داغ)

(۱۰) بالوں کا بکھرنا (۱۱) پارہ پارہ ہونا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ کھل کھل ہونا جیسے "پھوڑا یا سر کا کھل جانا"

**کھلنا** (ہ) فعل لازم:- (۱) گرہ یا کسی بندھی ہوئی چیز کا وا ہونا۔ کشادہ شدن کا ترجمہ۔ عقدہ وا ہونا۔ عقدہ حل ہونا ؎

وہ کہیں کے ناخن تاویل سے — عقدۂ احکام پیغمبر کھلا (غالب)

## کھل

آہ کس کس نے لڑائے نہیں تدبیر کے پیچ
نہ کھلے پر نہ کھلے رشتۂ تقدیر کے پیچ (مضمون)

(٢) ظاہر ہونا۔ منکشف ہونا۔ کشوف ہونا۔ معلوم ہونا۔ عیاں ہونا۔ پرگھٹ ہونا۔ بھید کھلنا۔ راز افشا ہونا۔ بھانڈا پھوٹنا۔

کچھ تو ہیں حقیقت شمس و قمر کھلے — کس کج کلاہ کے عشق میں پھرتے ہیں سر کھلے (آتش)

ہنس ہنس کے بولو کھلے خوبی زباں کی — خموشی بات کھوتی ہے دہاں کی (سالک)

وہ بھی تھی اک سیمیا کی سی نمود — صبح کو رازِ مہ و اختر کھلا (غالب)

غنچہ جو چمن میں صبح کھلا تب کان میں گل کے یہ کہنے لگا
ہاں آج یہ عقدہ مجھ پہ کھلا تو اور نہیں میں اور نہیں (نصیر)

(٣) پھٹنا۔ شق ہونا۔ دراڑ پڑنا۔ چیر آنا۔ دوپارہ ہونا۔ کھیل کھیل ہونا۔ جیسے سگھلنا (٤) اگھڑنا۔ عریاں ہونا۔ ننگا ہونا۔ برہنہ ہونا۔ ستر نہ رہنا۔ پردہ اٹھنا۔ پوشش سرکنا (٥) اُدھڑنا۔ بخیہ یا سیون نکلنا۔ سلائی کا ڈھیلا پڑنا جیسے ٹانکا کھلنا (٦) متحاصل ہونا۔ کسی مشکل بات کا سلجھنا۔ کسی تحقیق مسئلہ کا صاف ہونا۔ وا ہونا۔

فکر میں تجھے تنہا عشق کی مدت سے ہم — بارے یہ عقدہ ہمیں اگر نہ غنچو کھلا (سوز صبائی)

(٧) رسی ترانا۔ پھندے سے نکلنا۔ جیسے کسی جانور یا گھوڑے کا تھان سے کھلنا (٨) اٹنا کا نقیض۔ اڑاؤ نکلنا۔ صاف ہونا۔ صفا ہونا جیسے موری کھلنا (٩) جاری ہونا۔ بہنے لگنا۔ چلنے لگنا۔ آمد و رفت شروع ہونا جیسے "نہر کھلنا" رستہ کھلنا۔ کام کھلنا۔ زبان کھلنا وغیرہ۔

شگاف چرخ سے اے آہ کیا ہوا حاصل — کہ اور راہ کھلی سر بلا کے آنے کی (داغ)

(١٠) حجاب اٹھنا۔ شرم و لحاظ دور ہونا۔ مغائرت نہ رہنا۔ بے تکلف ہونا۔ خاموشی دور ہونا۔ ہمراز بنتا۔ بے تکلف ہو کر دل کی بات کہنا۔

کس طرح معلوم ہووے اس کے دل کا مدعا — مجھ سے باتوں میں ظفر وہ غنچہ لب کھلتا نہیں (ظفر)

بات بھی کچھ کی تو اس نے ذکر دشمن کا کیا — وائے قسمت کھلا ہے مجھ سے تو کیونکر کھلا (تصور)

برنگ غنچہ گویا منہ پہ اک مہر خموشی ہے — نہیں کھلتا وہ ہم سے بر سر تقریر کیا باعث (نصیر)

باغ معنی کی دکھاؤں گا بہار — مجھ سے گر شاہ سخن گستر کھلا (غالب)

جب کہ باتوں میں وہ مجھ سے بُتِ مغرور کھلا — میرا دل ایسا کھلا جیوں در معمور کھلا (ظفر)

(١١) چوڑا ہونا۔ فراخ ہونا۔ وسیع ہونا (١٢) ابر یا گھٹا کا ہٹنا۔ بادل کا دور ہونا۔ مطلع صاف ہونا۔ بارش تھمنا۔ مینہ تھمنا۔

شیشے شراب کے رہیں آنکھوں پر کھلے — دیسا گھرے کہ پھر نہ کبھی ابر تر کھلے (آتش)

## کھل

سوز دل کا کیا کرے باران اشک — آگ بھڑکی مینہ اگر دم بھر کھلا (غالب)

(١٣) چھوٹنا۔ رہا ہونا۔ طویلے سے نکلنا۔ بند سے آزاد ہونا۔

تو سن شہ میں ہے وہ خوبی کہ جب — تھان سے وہ غیرت صرصر کھلا
نقش پا کی صورتیں وہ دل فریب — تو کہے بت خانۂ آزر کھلا (غالب)

(١٤) پھبنا۔ زیب دینا۔ سجنا۔ موزوں ہونا۔ زیبندہ ہونا۔

زیب ہر جنس کی ہر عضو سے ہے عالم میں — پشتی کرٹ بت کھلتی ہے منابی پر (امانت)

کھلتی ہے مجھ شوخ پہ ہر رنگ کی پوشاک — اودی اگر اُٹی چھٹی گلنار بسنتی (〃)

عرق غم ہے مری مژگاں بھی تر ہیکاں بھی — رنگ کھلتا ہے مگر دیکھئے اچھا کس پر (داغ)

اس سے اور بوسہ کی خواہش اپنی ہے یہ بات کر — وہ اگر ہے بھی تو سالک تجھے منہ پر کھلا (سالک)

لٹ پٹی تو نے جو دستار رکھی نام خدا — کیا ترے منہ پہ اے شوخ قبا کھلتی ہے (جرأت)

واقعی دل پر بھلا لگتا تھا داغ — زخم لیکن داغ سے بہتر کھلا (غالب)

منہ نہ کھلنے پر ہے وہ عالم کہ دیکھا ہی نہیں — زلف سے بڑھ کر نقاب اس شوخ کے منہ پر کھلا (〃)

دیتی ہیں زیب آپ کو سب رنگتیں مگر — سرخ و سفید رنگ پہ کھلتی ہے شال سبز (رند)

کھلتا ہے کیا ترے بازو پہ سیمبر تعویذ — بند سے ہیں ہیچ میں جوشن ابھر اُبھر تعویذ (〃)

(١٥) اٹکنا اور رکنا کا نقیض۔ بحال ہونا۔ سلسلہ جاری ہونا۔ جیسے تنخواہ کھلنا۔ پنشن کھلنا (١٦) باز ہونا۔ دروازہ یا قفل یا پھندے یا کھٹکے وغیرہ کا کشادہ ہونا۔

رہتے ہیں ہم اُس کوچے میں گو بار نہ پائیں
کھلتا ہے تو سنتے ہیں در یار کی آواز (ناظم)

صبح دم دروازۂ خاور کھلا — مہر عالم تاب کا منظر کھلا (غالب)

تھا دل وابستہ قفل بے کلید — کس نے کھولا کب کھلا کیونکر کھلا (〃)

(١٧) ہندو: گرہ سے جانا۔ ڈب سے نکلنا۔ ضائع ہونا۔ کھویا جانا۔ جوئے میں ہارنا۔ "آج بیٹھتے ہی سو روپے اُس کے بھی کھل گئے"۔ "ہمارا کیا کھل گیا جو سر پکڑ کر بیٹھ جائیں" (١٨) شطرنج کے مہرے کا اپنے گھر سے چلنا۔ مہرے کا اپنے گھر کو چھوڑنا (١٩) روک نہ رہنا۔ لگام نہ رہنا۔ قابو نہ رہنا۔ جیسے "اب تمہاری زبان بہت کھل گئی ہے" (٢٠) گھوڑے کا بکنا۔ فروخت ہونا۔ جیسے "اُس کے تھان سے چار گھوڑے روز کھلتے ہیں آج کل خوب کمارہا ہے" (٢١) لکھنؤ: ناگوار گزرنا۔ گراں گزرنا۔ تلخ گزرنا۔ برا لگنا۔

ہجر جاناں میں کہیں جینے سے مرنا بہتر — زندگانی کے مزے کو ہیں کھلتے دیکھا (رشک)

یعنی تلخ گزرتے ہوئے (٢٢) پھیلنا۔ خوشبو دینا۔ مہکنا معطر ہونا۔

کھل

تاول کی سواشد ہو تو کیا لطف کھلے آہ — کھلتی ہے جو بو غنچۂ گل کی تو کھلے پر (جرأت)

(۲۳) نکھرنا۔ رونق پر آنا۔ چمکنا۔ جوبن پر آنا ؂

جب چہرے پہ سہرے نہ رہی ہام کو سُرخی
تب ہنس کے کہا اُس نے کہ لو اب تو کھلا رنگ (جرأت)

(۲۴) فہرست یا رجسٹر نکلنا۔ دفتر دیکھا جانا ؂

چلے زار کا نکل آیا ہے نام — اُس کے سرہنگوں کا جب دفتر کھلا (غالب)

(۲۵) جدا ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ الگ ہونا ؂

ہاتھ سے رکھ دی کب ابرو نے کماں — کب کمرے غمزے کی خنجر کھلا (غالب)

(۲۶) ہندو:- خیال بٹنا۔ چت اُچٹنا۔ جیسے "سمادھی کھلنا" یا "دھیان کھلنا" وغیرہ (۲۷) جچنا۔ اٹکنا۔ لگنا۔ قرار پانا۔ بھڑنا ؂

ہنس کر دکھائے منت جو ہم کو تو کیا ہوا — لے لیجئے جو قیمت سلک گہر کھلے (آتش)

(۲۸) انقباض دُور ہونا۔ کلفت مٹنا۔ بشاش ہونا۔ بستگی دور ہونا ؂

کیا چیز ہے عبارت رنگیں میں شرح شوق — خط کی طرح طبیعت بستہ اگر کھلے (ء)

(۲۹) گویا ئی ہونا۔ نطق ہونا ؂

حیواں سے آدمی کو شرفِ نطق سے ہوا — شکرِ خدا کرے جو زبانِ بشر کھلے (ء)

**کِھلنڈرا** (ہ) صفت:- کھیل کود اور لہو و لعب میں مشغول رہنے والا۔ کھلاڑی ؂

کھلنڈرے ہیں پڑ ایسے کہ راہ میں ہر روز — بگاڑ دیتے ہیں تین چار کی صورت (ناظم)

**کِھلنڈری** (ہ) صفت:- کھلاڑن۔ کھیل کود اور لہو و لعب میں مشغول رہنے والی ۔

**کِھلتو** (ہ) صفت:- (۱) ہر وقت ہنستی رہنے والی۔ ہنسوڑ۔ خوش مزاج۔ ہنسی باز۔ خواہ مخواہ ہنسے جانے والی۔ خوش سخری (۲) کھلاڑن۔ کھیلتی رہنے والی۔ کھلنڈری ۔

**کھلتو باؤلی** (ہ) صفت (عو):- پگلوں کی طرح ہنستی رہنے والی۔ بے محل و موقع ہنسنے والی۔ ہنسوڑ۔ خوش سخری ۔ بے ہودہ ۔ جیسے "سسرال میں جا کر بہت سا ہنسو گی تو کہیں گے کھلتو باولی ہے نہ ہنسو گی تو کہیں گے کیا خشک و محرم کی پیدائش ہے (نکھڑ سیلی)" ۔

**کُھلوانا** (ہ) کھولنا کا متعدی المتعدی ۔

**کہلوانا** (ہ) فعل متعدی المتعدی:- (۱) پیغام دلوانا (۲) سبق یا کسی عبارت کا منہ سے نکلوانا ۔

کھل

**کھلوریاں** (ہ) متروک:- بن دھنیا بیج وغیرہ بھنی ہوئی چیزیں جو منہ صاف کرنے کے واسطے کھاتے ہیں جیسے "خاصدان میں گلوریاں چوگھڑے میں کھلوریاں لگا کے رکھیں" ۔

**کِھلونا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) وہ کھیلنے کی چیز جس سے بچے کھیلا کرتے ہیں جیسے وہ مٹی کی یا لکڑی خواہ تانبے پتھر وغیرہ کی مورت جس سے بچے کھیلتے ہیں ؂

دل کھلونا نہیں جو کہتے ہو — ہم بھی لیں گے ہم بھی لیں گے (سخی)

جیسے "بو ناجورو کا کھلونا" ؂

فرصت نہیں دم لینے کی اک طفل کے غم سے — مدّم کھلونے کی طرح حسن میں گم ہم سے (ناسخ)

(۲) وہ خوش مزاج یا مسخرہ آدمی جسے ہر ایک پسند کرے۔ جیسے "یہ شخص تو میرزن کا کھلونا ہے" (۳) نازک اور دکھاوے کی چیز (۴) بازاری:- عضو تناسل۔ (خواجہ آتش نے بضم لام بھی رونا دھونا ہونا وغیرہ کے ساتھ باندھا ہے اور اکثر عوام خصوصاً ہندو یا بچے یہی بولتے ہیں ؂

بازیچۂ ہستی میں وہ مجنون پری ہوں — اطفال سمجھتے ہیں کھلونا مرے دل کو (آتش)

**ٹھٹھولی** (ہ) اسم مؤنث:- (۱) مزاح۔ ہنسی۔ ٹھٹھا۔ چہل۔ ٹھٹھولی۔ مذاق۔ تمسخر۔ خندہ زنی (۲) بے جا ہنسی۔ گندی گندی باتیں (۳) پورب:- گلوری ۔

**کھلی اُڑانا** (ہ) فعل متعدی:- ہنسی اُڑانا۔ ٹھٹھا کرنا۔ احمق بنانا۔ مسخرہ بنانا ۔ رسوا کرنا۔ فضیحت کرنا ۔

**کھلی باز** (ہ) صفت:- مسخرہ۔ ظریف۔ چہل باز۔ خوش طبع۔ ہنسی مذاق کرنے والا ۔

**کھلی بازی** (ہ) اسم مؤنث:- چھیڑ خانی۔ چھیڑ۔ ہنسی مزاح۔ مذاق۔ ٹھٹھا۔ چہل بازی ۔

**کھلی کرنا** (ہ) فعل متعدی:- ہنسی کرنا۔ مذاق کرنا۔ چھیڑنا۔ چھیڑ خانی کرنا۔ چہل کرنا ؂

غیر سے کھلی نہ کر جوں غنچہ کھل کھل کر نہ ہنس — مثل شبنم دیکھ گل رو ورنہ رووے کا کوئی (حکمت)

**کھلی میں اُڑانا یا کھلیوں میں اُڑانا** (ہ) فعل متعدی:- ہنسی میں اُڑانا۔ احمق بنانا۔ پاگل بنانا۔ مسخرہ بنانا ؂

ذرا سی بات میں بگڑے یہ چال ہو جس کا — وہ کھلیوں میں کسی کو اڑائے گا پھر کیا (رند)

آج تو رونق گلزار مشاؤ صاحب — کھلیوں میں گل و لالہ کو اڑاؤ صاحب (ء)

باغ میں اُس گل کو لے جا کر صبا یا چلئے — کھلیوں میں عندلیبوں کو اڑایا چاہئے (ناسخ)

**کھلی میں لینا** (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):- ہنسی یا مذاق سے تنگ کرنا۔ ہنسی کرانا۔ مسخرہ بنانا ؂

**کھلی**

شرم غنچہ کو رہی تیرے دہن سے ورنہ     کھلیوں میں اُسے اک گُل خنداں لیتا (بحر)

**کھلی** (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (کھل) عربی کُسب - فارسی کُنجار - جیسے "جیب نہیں کھلی کی ڈلی چھیلا پھرے گلی گلی" ٭

**کُھلے** (ہ) :- (۱) کُھلا بمعنی کشادہ وغیرہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں (۳) ظاہر - نمایاں - عیاں ؎

جو چاہیں یار سے کہیں اغیار غم نہیں     خواجہ کو ہیں غلام کے عیب و ہنر کھلے (آتش)

**کھلے بازار** (۱) تابع فعل :- سربازار - بے خوف و خطر - کُھلّم کُھلّا - علانیہ - ڈنکے کی چوٹ ٭

کیا ہوا محتسب شہر کو گئے بادہ فروش     کھلے بازار جو بے خوف و خطر بیچتے ہیں (منحرف)

**کُھلے بالوں** (ہ) تابع فعل :- (۱) بال کھولے ہوئے - ننگے سر (۲) بے تکلف - بے دھڑک - بے خوف و خطر - بے اندیشہ ؎

نکلا ہے گر کوئی یوں گھر سے باہر     کھلے بالوں نکل آیا نہ کیجے (مصحفی)

**کُھلے بند** (۱) تابع فعل :- (۱) بے تکلف - آزادانہ - کُھلم کُھلا - علانیہ - ظاہر ؎

کہا صبح دم میں نے غنچے سے جا کر     کھلے بند مرغ چمن سے ملا کر
تو بولا کہ فرصت یہاں اک تبسم     سو وہ بھی گریباں میں منہ کو چھپا کر (نظیر)

(۲) صفت :- آزاد - بے قید - وہ شخص جو پابند نہ ہو ٭

**کھلے بندوں** (۱) تابع فعل :- بے دھڑک - بلا خوف و خطر - بے باکانہ - نڈر ہو کر - بے اندیشے ٭ آزادانہ - بے تکلف ٭ علانیہ - کُھلم کُھلا - ہانکے پکارے - ڈنکے کی چوٹ ٭ بے روک ٹوک - بے کھٹکے ؎

کھلے بندوں چلا جاتا ہے شائق بزم جاناں میں
کوئی اُس کی طرح سینہ سپر ہووے تو میں جانوں (شائق)

کھلے بندوں جو آ بیٹھے وہ در پر     عجب کیا ہے جو ہووے رنگ زینہ (مصحفی)
کھول کر بند قبا کو ملک دل غارت کیا     کیا حصار قلب دلبر نے کھلے بندوں لیا (آرزو)
بھولی ہیں کر کھلے بندوں نبھاتا دل کو پھر     قید ہجراں میں پھنسا آخت فن آپ میں (عاشق)

**کُھلے بندھن** (ہ) تابع فعل :- کُھلم کُھلا - دیکھو (کھلے بند) ٭

**کُھلے خزانے** (۱) تابع فعل :- علانیہ - آزادانہ - بے دھڑک - کُھلم کُھلا - ڈنکے کی چوٹ - ہانکے پکارے ٭

**کُھلے خزانے سُنانا یا کہنا** (۱) فعل متعدی :- کھری کھری اور

**کھم**

صاف صاف کہنا - آزادانہ سُنانا - لگی لپٹی نہ رکھنا - ڈنکے کی چوٹ کہنا - نڈر اور بے خوف ہو کر کہنا - ہانکے پکارے کہنا ٭

**کُھلی** (ہ) :- کُھلا کی تانیث ٭

**کُھلی سوڑھ کہنا یا گانا** (ہ) فعل متعدی :- علانیہ کہنا - کُھلم کُھلا کہنا - صاف صاف سُنانا - آزادانہ بیان کرنا - سب کے روبرو کہنا - سب کو سُنا کر کہنا (سوڑھ اصل میں ایک راگنی کا نام ہے کیونکہ جب کوئی بات گا بجا کر کہی جاتی ہے تو ہر ایک شخص کا خواہ مخواہ بھی سننے کو جی چاہتا ہے پس اسی وجہ سے سب کو سُنا کر کوئی بات کہنے کے موقع پر بولتے ہیں) ٭

**کُھلی مرکا** (ہ) صفت :- خفیہ پولیس کا - مخبر - جاسوس - وہ کنسٹبل جو وردی کے بغیر ہر جگہ گھس بیٹھ کر خبر لائے اور مجرموں کو پکڑوائے ٭

**کھلیان** (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ جگہ جہاں بھُس میں سے اناج برسا کر ڈھیر لگاتے ہیں - پیڑ (۲) وہ اناج کا ڈھیر جو کھیتوں پر صاف کر کے لگایا جاتا ہے - خرمن - انبار غلہ - کھتی - کھتا - کوٹھیلہ - اناج گودام - کوٹھی - گنج - (۳) مطلق انبار - ڈھیر - تودہ ٭

**کھلیان کر دینا** (ہ) فعل متعدی :- (عو) توڑ پھوڑ کر ڈھیر کر دینا ٭ ستیاناس کر دینا - تہ و بالا کر دینا - تباہ و برباد کر دینا ٭

**کھلیان ہو جانا** (ہ) فعل لازم :- لاشوں اور کُشتوں کا ڈھیر ہو جانا - مقتولوں کا انبار لگ جانا - گنج شہیداں بن جانا ؎

دل جیسے خط سبزہ میں کھلیان ہو گئے     پڑتے ہیں ایسے جنگ میں بھی کھیت گاہ گاہ (سجاد)

**کھم** (ہ) اسم مذکر :- تھم - ستون - رکن - تھونی - لاٹھ - منارہ - منار ٭

**کھماچ** (ہ) اسم مؤنث :- ایک راگنی کا نام جو کانہڑا راگنی میں اور راگنیوں کا رنگ ملا کر بنائی گئی ہے ٭

**کھمبا** (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (کھم) ٭

**کھمبی** (ہ) اسم مؤنث :- گگن دھول - ایک قسم کی روئیدگی جو اکثر برسات میں سفید رنگ کی لکڑی سی کھڑی ہو جاتی ہے اور لوگ اُسے انڈے کی طرح تل کر کھاتے ہیں - عربی میں کما - عسقول فارسی میں کلاہ زمیں - سماغ - کلاہ دلوان وغیرہ ٭

**کھم کھم** (ہ) اسم مؤنث :- (اطفال) (۱) ڈولی کے ہچکنے یا رتھ کے چلنے کی آواز (۲) مجازاً رتھ - جیسے چلو بھئی کھم کھم میں بیٹھ کے اپنی بیوی کو بزار لے چلیں (ریختہ جنیلی) ٭

کھن

**کھن** (ہ) اسم مذکر۔ کھنڈ کا مخفف ۔ (۱) منزل۔ درجہ۔ حصہ۔ جیسے ساتھ کا کھن (۲) مکان یا دوکان کا اندرونی حصہ۔ جیسے دو کھنی دوکان دو کھنا مکان وغیرہ ۔

**کُہن** (ف) صفت ۔ پُرانا۔ سال خوردہ۔ کُہنہ۔ مدّت کا۔ جیسے چرخِ کُہن۔ پُرانا آسمان" ۔

**کُہن سال** (ف) اسم مذکر ۔ بوڑھا۔ بُڈھا۔ پیر۔ سال خوردہ۔ بڑی عمر کا۔ ضعیف۔ مُعمر۔ عمر رسیدہ ۔

**کُہن سالی** (ف) اسم مؤنث ۔ بڑھاپا۔ پیری۔ ضعیفی ۔

**کہن** (ہ) اسم مؤنث ۔ کہنا کا حاصل بالمصدر۔ کہاوت۔ قول۔ بچن۔ بات۔ مقولہ ۔

**کہنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) بیان کرنا۔ گفتن کا ترجمہ۔ سمجھانا۔ کتھنا۔ بولنا۔ زبان پر لانا ؎

کہنے سے کچھ ہوتی ہے یار و پرائی بات ۔ ہو ہم سے تو نہیں کہیں منہ پر آئی بات (میر)

(۲) کھولنا۔ ظاہر کرنا۔ افشا کرنا۔ جیسے "دوسرے سے بات کہنا" (۳) خبر کرنا۔ اطلاع دینا۔ آگاہ کرنا (۴) نام رکھنا۔ موسوم کرنا۔ جیسے "اُسے کلو کہتے ہیں"۔ (۵) برا کہنا۔ سُنانا۔ بھوگ سُنانا۔ گالی دینا۔ "نہ مجھے کہنا نہ سُننا۔ کیوں کہنے اور کیوں کہلائیے" (ہندو) (۶) شعر کہنا۔ شعر گوئی کرنا ؎

کیوں نہ غالب کے ہوں اشراق کا قائل ناظم ۔ دوسرے جس نے سکھایا مجھے ایسا کہنا (ناظم)

اے مصحفی بیٹھے ہو سے کہنے کے ہیں قائل ۔ بعضوں کا مقولہ ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا (مصحفی)

(۷) سمجھانا۔ فہمایش کرنا۔ نصیحت کرنا (۸) کان کھولنا۔ تنبیہ کرنا۔ متنبہ کرنا ۔

**کہنا سُننا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) بہکانا۔ ورغلانا۔ جیسے "اُن کے کہنے سُننے میں نہ آجانا" (۲) رد و بدل کرکے مباحثہ کرنا۔ گالی گلوچ کرنا۔ برا بھلا سُنانا ۔

**کہنا** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) مقولہ۔ قول۔ بچن۔ بات۔ کہاوت۔ کہن۔ (۲) برن۔ بیان۔ ذکر۔ کتھا (۳) پند۔ نصیحت۔ اُپدیش (۴) حکم۔ فرمان۔ آگیا۔ امر (۵) بات چیت۔ گفت گو ۔

**کہنا ٹالنا** (ہ) فعل متعدی ۔ کہا نہ ماننا۔ حکم بجا نہ لانا۔ حکم عدولی کرنا ۔

**کہنا ڈالنا** (ہ) فعل متعدی ۔ حکم نہ ماننا۔ بات نہ ماننا ۔

**کہنا سُننا** (ہ) اسم مذکر ۔ دخل۔ مداخلت۔ رسائی۔ پہنچ۔ حکم۔ اختیار۔ چلتی۔ جیسے "آج کل تو ساری ریاست میں اُنہیں کا کہنا سُننا ہے" ۔

کھنڈ

**کہنا سُنا چلنا** (ہ) فعل لازم ۔ دخل ہونا۔ رسائی ہونا۔ اختیار ہونا۔ بات مانی جانا۔ جیسے "سرکار میں جو اُن کا کہنا سُنا چلتا ہے دوسرے کا نہیں چلتا" ۔

**کہنا کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ حکم بجا لانا۔ کہا ماننا۔ تعمیل ارشاد کرنا۔ بات ماننا۔ عرض پوری کرنا۔ عرض سُننا ۔

**کہنا ماننا** (ہ) فعل متعدی ۔ کہنے پر چلنا۔ کہنے پر عمل کرنا۔ تعمیل ارشاد کرنا۔ بات ماننا یا تسلیم کرنا ۔

**کہنا نہ کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) قابو میں نہ ہونا۔ بس میں نہ ہونا۔ ارادے کے موافق کوئی کام نہ کرنا۔ جیسے "اب ہاتھ کہنا نہیں کرتا۔ پاؤں کہاں سے کرتا" (۲) حکم نہ ماننا۔ تعمیل نہ کرنا۔ عمل نہ کرنا ۔

**کھنجری یا خنجری** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) ایک باجہ کا نام۔ بہت چھوٹی سی ڈفلی۔ چھوٹی چنگ۔ جو اکثر جوگیوں کے پاس ہوتی ہے (۲) دیکھو خنجر۔ (۳) دیکھو ایک قسم کی لہر دار دھاری جو ریشمی کپڑے میں ہوتی ہے ۔

**کِھنچاؤ** (ہ) اسم مذکر ۔ دیکھو (کھچاؤ) ۔

**کِھنچنا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) دیکھو (کھچنا) (۲) متفکر رہنا۔ متوحش ہونا۔ وحشت پکڑنا۔ کشیدہ ہونا۔ کنارہ کش ہونا ؎

خدایا جذبۂ دل کی مگر تاثیر اُلٹی ہے ۔ کہ جتنا کھینچتا ہوں اور کھنچتا جائے ہے مجھ سے (غالب)

**کُھنڈل کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ پامال کر ڈالنا۔ زیر و زبر کر دینا۔ روند ڈالنا ؎

کاش سے زمیں کے ذرہ جو آ چک جائے عناں
مارے جوں روئے نہیں پشک فلک کو وہ کُھنڈل (سودا)

**کُھنڈلنا** (ہ) فعل متعدی ۔ پیروں سے روندنا۔ پامال کرنا۔ کھوندنا۔ زیر و زبر کرنا۔ پاؤں میں ملنا۔ مسلنا۔ کچلنا ؎

دل کو پاؤں تلے کُھنڈلنا ہے ۔ کیوں جی ایسا بھی پیارا ہوتا ہے (مصحفی)

اُٹھاؤ نعش کو میری اگر مجھ سے سُنتے ہو ۔ بلا سے گاہ گاہ گلا ہے اپنے گھوڑے کے کُھنڈلنا کے (سوز)

کیا ناز و ادا کا ماتم ہے بے خوف اُچھلتے پھرتے ہیں
رنگے ننگے پیروں سے وہ لاش کُھنڈلتے پھرتے ہیں (رنگین)

**کھنڈ** (س) اسم مذکر ۔ (۱) ٹکڑا۔ حصہ۔ بھاگ (۲) منزل۔ درجہ۔ مکان پر مکان۔ مکان بلند کا درجہ (۳) مکان کا اندرونی حصہ۔ جیسے دوکان کے اندر دوکان یا کوٹھے کے اندر کوٹھا وغیرہ (۴) زمین کا کوئی حصہ۔ قطعۂ زمین۔ خطہ۔ دیس۔ مُلک۔ ضلع۔ پرگنہ۔ جیسے بھارت

کھنڈ۔ بندیل کھنڈ۔ روہیل کھنڈ۔ وغیرہ (۵) کتاب کا حصہ۔ باب۔ ادھیائے (۶) کھانڈ۔ شکر۔ قند۔ چینی۔ بورا ٭ میراں کھانڈ۔ کچی کھانڈ (۷) پدماوت کے گیت، وہ دوہروں کے بند جو گیت دھرپدوں کا لگ دو تقسیم تراش ہے ؎

بطلیوں کی کبھی لیٹنی تو رہ ناچار — شروع دھرپدوں کی طرح کھنڈ کرتے ہیں (انشا)

**کھنڈ کھنڈ ہونا** (ہ) فعل لازم ۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ پارہ پارہ ہونا۔ ریزہ ریزہ ہونا۔ کھیل کھیل ہونا۔ پاش پاش ہونا ؎

نیناں تورے پاپ لگے کھنڈ کھنڈ ہو جائے — تن ریچ جا، لگا کے کھٹ آپ لگ ہو جائے (دوہا)

**کھنڈا** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) چاولوں کا چورا۔ چاولوں کے ٹکڑے (۲) کھانڈا بمعنی تلوار کا مخفف۔ تلوار۔ تیغ۔ شمشیر ٭

**کھُنڈا** (ہ) صفت (ہندو) ۔ کھونڈا۔ کند۔ بھُترا۔ دھار گرا ہوا ٭

**کھِنڈانا** (ہ) فعل متعدی ۔ پھیلانا۔ بکھیرنا۔ تھراؤ کرنا۔ زمین میں بچھا دینا۔ تتر بتر کرنا۔ تتر بتر کرنا۔ منتشر کرنا۔ پراگندہ کرنا ٭

**کھَنڈت** (ہ) صفت ۔ صحیح سنسکرت (کھنڈیت) (۱) ٹوٹا ہوا۔ ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا۔ کٹا ہوا۔ چھن بھن ٭ (۲) تتر بتر۔ پراگندہ۔ بکھرا ہوا۔ منتشر (۳) مات کیا ہوا۔ رد کیا ہوا (۴) اسم مؤنث ۔ کھنڈن۔ بھنجن۔ بھنگ۔ جیسے اس کا مت کھنڈت کر دیا (۵) خلل۔ دست اندازی۔ مزاحمت۔ خلل اندازی۔ حرج ٭ تردید۔ تنسیخ ؎

کبھی یہ گئے شاستر و بید و پران — کروں ایک بات پنڈت کی کتھا میں کھنڈت (ذوق)

**کھنڈت پڑنا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) مزے میں خلل واقع ہونا۔ کریز میں خلل لگنا۔ کسی کام میں حرج واقع ہونا (۲) ورد یا نیم میں فرق آنا۔ کسی بات کا سلسلہ رہنا ٭

**کھنڈت کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) خلل ڈالنا۔ دست اندازی کرنا۔ تعرض کرنا۔ حرج کرنا۔ رنگ میں بھنگ کرنا۔ رخنہ ڈالنا (۲) توڑنا۔ کھنڈن کرنا۔ بھنجن کرنا۔ (۳) رد کرنا۔ منسوخ کرنا ٭

**کھنڈت ہونا یا ہو جانا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) ٹوٹ جانا۔ ٹکڑے ہو جانا۔ جیسے جنیو کھنڈت ہو جانا (۲) رنگ بھنگ ہو جانا۔ مزے میں خلل پڑنا ٭

**کھنڈر** (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) ٹوٹا ہوا مکان۔ نہایت بوسیدہ مکان۔ ویران مکان ٭ ویرانہ۔ خرابہ (۲) ٹوٹے پھوٹے مکانوں کے نشان کسی اُجڑی ہوئی بستی یا شہر کے غیر آباد مکانات ؎

وہ سنگیں محل اور وہ اُن کی صفائی — جمی جن کے کھنڈروں پہ ہے آج کائی



وہ مرقد کہ گنبد تھے جن کے طلائی — وہ مسجد جہاں جاوہ گر تھی خدائی
زمانے نے گو اُن کی برکت اٹھالی
نہیں کوئی ویرانہ پر اُن سے خالی
(مسدسِ حالی)

**کھنڈلا** (ہ) اسم مذکر۔ قتلہ۔ ٹکڑا۔ قاش۔ پھانک۔ مچھلی کا قتلہ ٭

**کھنڈلا** (ہ) اسم مذکر۔ تصغیر۔ ٹوٹا پھوٹا مکان۔ جھونپڑا۔ کٹیا۔ چھوٹا سا گھر ٭

**کھنڈن** (ہ) اسم مذکر (سنسکرت) ۔ بھنجن۔ بھنگ۔ چھن بھن ٭ تردید۔ تنسیخ ٭ بت شکنی ٭

**کھنڈن کرنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو) ۔ توڑنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ بگاڑنا۔ خلل ڈالنا ٭ مات کرنا۔ ہرانا ٭

**کھِنڈنا** (ہ) فعل لازم ۔ بکھرنا۔ پھیلنا ٭ پراگندہ ہونا۔ پریشان ہونا۔ منتشر ہونا۔ تتر بتر ہونا۔ تتر بتر ہونا ٭ خشکی کے باعث بکھر جانا جیسے "روئی کھنڈی جاتی ہے" "دہی کھنڈا جاتا ہے" ٭

**کھُنڈے اُسترے سے سر مونڈنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو) ۔ بجھو (کورے اُسترے سے سر مونڈنا) بن دھار کے اُسترے سے حجامت بنانا ٭ خوب تکلیف دینا ٭ لوٹنا۔ کھسوٹنا۔ خوب صفایا کرنا ٭

**کھُنس** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) ریس۔ کرودھ۔ کوپ۔ خشم۔ غصہ۔ رِس۔ (۲) بیر۔ حسد۔ دشمنی۔ ریکھا ٭

**کھُنسانا** (ہ) فعل لازم (عو) ۔ (۱) جلنا۔ ناراض ہونا۔ حسد کرنا۔ بیر کرنا۔ دشمنی کرنا۔ جیسے "تو کیوں ہر وقت اُس سے کھنساتی رہتی ہے" (۲) روکھا پھیکا ہونا۔ منہ بنانا۔ تیوری چڑھانا۔ ترش رو ہونا۔ جیسے "جس سے تُک مانگو وہی کھنساتی ہے" (۳) لگائی بجھائی کرنا۔ کان بھرنا۔ چغل کھانی ٭

**کھنک** (ہ) اسم مؤنث ۔ بجنے کی آواز ٭ روپے کی آواز۔ جھنکار۔ کھڑک ٭

**کھنکانا** (ہ) فعل متعدی ۔ بجانا۔ جھنکارنا۔ کھڑکانا۔ روپیہ بجانا۔ روپیہ پرکھنے کے واسطے اُس کی آواز نکالنا ٭

**کھنکڑی** (ہ) اسم مؤنث ۔ کراری پوری۔ ایک قسم کے پاپڑ۔ مٹھری ٭

**کھنکنا** (ہ) فعل لازم ۔ (۱) بجنا۔ کھڑکنا۔ برتنوں کا ٹکرانا ٭ ٹھنٹھنانا۔ جھنکار ہونا۔ جھنجھنانا۔ پرکھتے یا گنتے وقت روپیوں کا بجنا (۲) لکھنؤ ۔ جھرجھری آواز نکلنا۔ ٹوٹے ہوئے مٹی کے برتن کی آواز ٭

**کہنے پر جانا** (ہ) فعل لازم :- کہا ماننا - کسی کے کہنے میں آنا - کسی کے کہنے کا خیال کرنا - بات کا خیال کرنا ۔

پچھتائے گا آخر کو مجھے چھوڑ کے اے یار کہنے پہ تو ہر ایک مخالف کے نہ جا لیکھ (سوز)

**کہنے سے بات پرائی ہوتی ہے** (ہ) کہاوت :- منہ سے نکالی ہوئی بات پر قابو نہیں رہتا ۔

کہنے سے گرچہ ہوتی ہے یار و پرائی بات ہوتا ہمارے تو نہیں لیکن منہ پر آئی بات (میر)

**کہنے کو** (ہ) تابع فعل :- (۱) نام کو - ذکر کو - نام چارے کو - برائے نام جیسے "کہنے کو بات رہ گئی" (۲) عیب لگانے یا عیب نکالنے کو - جیسے "کہنے کو سب ہو جاتے ہیں دیکھتا کوئی نہیں" ۔

**کہنے کو بات رہ گئی** (ہ) محاورہ :- یعنی وقت نکل گیا شکوہ و شکایت اور گلہ باقی رہ گیا ۔

کہتے تھے ملے تو ہم بھی مر گئے کہنے کو بات رہ گئی اور دن گزر گئے (قائم)

**کہنے کو منہ میں زبان رکھتے ہیں** (۱) محاورہ :- اوّل معنی سوال کا جواب دے سکتے ہیں - جیسا کہو گے سنو گے - دوسرے معنی برائے نام زبان ہے گویائی کے قابل نہیں ۔

بولتے آپ نہیں ہم سے کبھی منہ میں کہنے کو زباں رکھتے ہیں (مصحفی)

**کہنے کی باتیں ہیں** (ہ) محاورہ :- خالی باتیں ہی باتیں ہیں - صرف زبانی خرچ ہے - عمل میں لانا مشکل ہے ۔

کہتے تو یوں کہتے یوں کہتے جو یار آتا سب کہنے کی باتیں ہیں کچھ بھی نہ کہا جاتا (میر)

**کہنے میں** (ہ) تابع فعل :- (۱) مطیع - فرماں بردار - تابع جیسے وہ ہمارے کہنے میں ہیں (۲) قابو میں - بس میں جیسے "ہاتھ کہنے میں نہیں" ۔

**کہنے میں آجانا** (ہ) فعل لازم :- بہکانے میں آجانا - ورغلانے میں آجانا ۔ دھوکے میں آجانا - فریب میں آجانا - کہے کا یقین کر لینا - بات کا اعتبار کر لینا ۔

**کھنکھار یا کھنکار** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) بلغم - کف ۔

مریضِ عشق جو جائے اطبا زندگانی ہے جگر کا کٹ کے آنا اب کی تم کھنکار پر رکھو (منیر)

(۲) کھانسنے کی آواز - کھانسی کی آواز ۔ وہ آواز جو گلا صاف کرنے کے واسطے نکالی جائے - بلغم کے ہٹانے کی آواز (۳) لکھنؤ :- وہ آواز جو ریپو کے پڑکنے یا گھٹنے سے نکلے ۔

**کھنکھارنا یا کھنکارنا** (ہ) فعل لازم :- (۱) کھانسنا - کھانسنے کی آواز نکالنا ۔



ہم گزرے اس گلی میں یہ ہم قریب سے آہستہ تنگ گلی ہی میں کھنکار رہ گئے (مصحفی)

(۲) دوسرے کو کھانسی کی سی آواز سنا کر جتانا - کھانس کر اپنی طرف متوجہ کرنا - کھانسی کے ذریعے سے اشارہ کرنا ۔

دیکھ کر کھنکار اچھ کو اور دی شنا بھی جب میں جھنجلایا تو بولے واہ تیرا نام بھی (انشا)

(۳) کھانس کر تھوکنا - گلے میں سے بلغم ہٹانا - گلا صاف کرنا ۔

**کھنکھجورا** (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (کنکھجورا) اگر اس کا مادہ کھن بمعنی ٹکڑا اور کھجور قرار دیں تو اس کے معنی ہوں گے کھجور کے درخت جیسے کھن والا - یعنی گنڈے دار ۔

ناگوں سے زخم پہلو لگتا ہے کھنکھجورا مت چھیڑ میرے دل کو بیٹھا ہے کھنکھجورا (نصیر)

**کِھن کِھن کرنا یا کِھنکِھنانا** (۱) فعل لازم :- ناک میں رونا - بچہ کا بیماری کے باعث ناک میں رونا - جیسے "ذرا بچہ کِھن کِھن کرنے لگا چٹی پٹی دے دی" (انگلش سیلی) (یہ لفظ عربی فن سے لیا گیا ہے) ۔

**کھنگالنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) پانی ڈال کر برتن میں ہلانا اور اسے پھینک دینا ۔ پانی سے برتن صاف کرنا ۔

ہوا ہے شوق چمن میں کسے صبوحی کا پیالے گل کے جو شبنم کھنگال رکھتی ہے (لا علم)

(۲) دھونا - صاف کرنا - میل نکالنا - کدورت سے پاک کرنا ۔

کتنا نہیں کہ حشمت و مال و منال دے اس میرے میلے دل کو الٰہی کھنگال دے (رنگین)

(۳) بازاری :- بھوگ بلاس کرنا - جماع کرنا - زنا کرنا ۔

**کھنگر** (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ اینٹوں کا بھنڈ جو زیادہ پکنے سے ہو جاتا ہے - کئی کئی جڑی ہوئی اینٹوں کا مجموعہ - جلی ہوئی اینٹ (۲) بہت سوکھا ہوا اور خشک (۳) دھات کا میل جو پگھلنے کے بعد نکلتا ہے (۴) ایک قسم کا گرنا جس سے چھاپہ کا پتھر صاف کرتے ہیں - گھڑا - کھنگری ۔

**کھنگر لگ جانا** (ہ) فعل لازم :- ہڈیاں نکل آنا - گوشت اور جسم گھل کر صرف ہڈیاں رہ جانا - سوکھ لگ جانا - سوکھ کر کانٹا ہو جانا ۔

**کہنگی** (ف) اسم مؤنث :- پرانا پن - بڑھاپا - پیری - قدامت ۔

کُہنہ (ف) صفت :- پرانا - سال خوردہ - دیرینہ ۔

**کہنی** (ہ) اسم مؤنث :- مرفق - آرنج - ساعد و بازو کا جوڑ - بندگاہ - ساعد و بازو ۔

**کہنی مارنا یا چلانا** (ہ) فعل متعدی :- مرفق کے ذریعے سے اشارہ کرنا - کہنی کی ضرب لگانا - کہنی سے ہٹانا ۔

کھن

**کھنے پرجانا** (ہ) فعل لازم۔ کسی کی بات کا خیال کرنا۔ کسی کی بات کا یقین کرنا ؎
پچھتانے گا آخر کو مجھے چھوڑ کے اے یار	کھنے پہ تو ہر ایک مخالف کے نہ جا دیکھ (سوز)
واعظا کس کی تیس پکڑی جاتی ہے میر	آؤ ظالم نے چلو تم کس کے کھنے پر گئے (میر)

**کھو** (ہ) اسم مؤنث :۔ غار۔ گپھا۔ گوہا۔ بھٹ۔ گڑھا۔ پہاڑ کے اندر کا کھوکھلا حصّہ ؎

**کھوا** (ہ) اسم مذکر :۔ شانہ۔ مونڈھا۔ کتف ؎ کندھا۔ دوش ؎ شانہ کی ہڈی ؎

**کھوانا** (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (کھلوانا) ؎

**کھو بیٹھنا** (ہ) فعل لازم :۔ ضائع کر دینا۔ برباد کر دینا۔ تباہ کر دینا۔ کھو دینا ؎
کہیں تو بھی نہ دل کو کھو بیٹھے	کہیں آنکھوں کو یوں نہ رو بیٹھے (مومن)

**کھوپرا** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کھوپا۔ ناریل کا مغز۔ گری۔ مغز جوز ہندی۔ گولا۔ مغز نارجیل۔ لب النارجیل۔ مزاجاً بوعلی سینا کے نزدیک دوم درجہ میں گرم اور اول میں خشک اور ابن بیطار کے موافق اول میں گرم دوم میں خشک (۲) بازاری :۔ کاسۂ سر۔ کھوپری۔ جیسے "کھوپرا پھوڑ دوں گا" (ہندو اکثر کھوپا بولتے ہیں) ؎

**کھوپری** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) کپال۔ کاسۂ سر۔ تخفیف سر کے اوپر کا حصّہ۔ سر کی ہڈی۔ پالی۔ جمجمہ ؎

**کھوپری چٹخنا یا چٹکنا** (ہ) فعل لازم :۔ کاسۂ سر کا شق ہونا۔ تالو پھوٹنا۔ شدّت گرمی یا تشنگی کے سبب کاسۂ سر کا پھٹ جانا ؎
شراب عشق کی حدت سہار سکیے کیونکر	یہ حال نشہ کا ہے کھوپری چٹکتی ہے (بحر)

**کھوپری کھا جانا** (ہ) فعل متعدی (عو) :۔ (۱) مجازاً بھیجا کھا جانا۔ دماغ چٹ کر جانا (۲) ستانا۔ دق کرنا۔ جان کھانا۔ تنگ کرنا (۳) دوسرے کے مال کو کھا جانا۔ دوسرے کو موسنا۔ لوٹ کر کھا جانا۔ کچھ باقی نہ چھوڑنا۔ سر مونڈنا ؎

**کھوپری گنجی کرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ اس قدر مارنا کہ سر کے بال اُڑ جائیں۔ سر پر بال نہ رکھنا۔ خوب مارنا۔ مار کر گنجا کر دینا ؎

**کھو تو میں گھر چھوڑ دوں** (ہ) محاورہ :۔ یہاں سے جائیے۔ تشریف لے جائیے۔ زیادہ نہ ستائیے (جب کوئی شخص آ کر جانا نہیں چاہتا تو اُس سے ناراض ہو کر کہتے ہیں) ؎

**کھوٹ** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) آمیزش۔ ملاوٹ۔ لوٹی۔ آمیزش (۲) اسم مذکر :۔ چاندی سونے میں کسی کم قیمت دھات کا ملاؤ۔ نقص۔ عیب۔ دوش۔ اوگن۔ سُقم۔ قباحت (۳) خطا۔ قصور (۴) نقصان۔ ضرر (۵) بدی۔ برائی ؎ ناتا ہے ؎
یہ مصحفی ہے نصیبوں کی کھوٹ شکر کر	کہ تجھ سا بھی ہے قدرداں زمانے میں (مصحفی)
(۶) شرارت۔ نٹ کھٹی۔ بد ذاتی۔ حرامزدگی (۷) دغا۔ چھل۔ فریب۔ کینہ۔ کپٹ ؎
کیا نگ آشنا نہیں ہم نے پرکھ لیا	منہ پھیرے ہیں آپ مگر دل میں کھوٹ ہے (بحر)

**کھوٹ کرنا** (ہ) فعل متعدی (شبعہ) :۔ برائی کرنا۔ بدی کرنا ؎ قصور کرنا ؎ دوسرے کو نقصان یا ضرر پہنچانا ؎

**کھوٹ ملانا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) خالص سونے چاندی میں کوئی ادنیٰ دھات آمیز کر دینا (۲) نقص کرنا۔ خلل ڈالنا جیسے "میں نے کیا کھوٹ ملا دیا جو مری بات سے ناراض ہو گئی" ؎

**کھوٹ نکالنا** (ہ) فعل متعدی :۔ کسی کا نقص یا عیب ظاہر کرنا ؎

**کھوٹا** (ہ) صفت :۔ (۱) کھرا کا نقیض۔ ناسُچا۔ زر غیر خالص۔ ملونی کا۔ جعلی۔ سند قلب۔ سکّۂ قلب جو چلنے کے قابل نہ ہو ؎
بازار مصر میں چل یوسف کا سامنا کر	کھوٹے کھرے کا پردہ کھل جائے گا چلن میں (آتش)
(۲) برا۔ بد۔ زبون۔ زشت۔ خراب ؎ شریر۔ بد ذات۔ مفسد۔ نکمّی۔ عیبی۔ نٹ کھٹ۔ جتنا چھوٹا اُتنا ہی کھوٹا۔ بڑا کھوٹا آدمی ہے (۳) ناقص۔ نکمّا۔ ناکارہ جیسے "کھوٹا مال" (۴) دغاباز۔ بے ایمان۔ ادھری۔ نمک حرام۔ فریبی۔ متفنّی۔ مکّار (۵) بدچلن۔ زناکار۔ بدکار۔ جیسے "کھوٹے کے پاس بیٹھے کھوٹا کہلائے" (۶) کپٹی۔ کینہ توز۔ بدباطن (۷) بدنیت۔ بُرے ارادہ والا ؎

**کھوٹا بیٹا** (ہ) اسم مذکر :۔ کپوت۔ ناخلف۔ نالائق بیٹا۔ جیسے "کھوٹا بیٹا اور کھوٹا پیسا وقت پر کام آتا ہے" ؎

**کھوٹا پیسہ** (ہ) اسم مذکر :۔ گھسا ہوا پیسہ۔ وہ پیسہ جو چلنے کے قابل نہ ہو ؎

**کھوٹا پیسہ بُرے وقت کے کام آتا ہے** (۱) کہاوت :۔ بیگانہ دشمن دوست بیگانہ سے بہتر اور کارآمد ہوتا ہے۔ اپنی نکمّی اور ناکارہ چیز بھی وقت پر کام ہوتے جاتی ہے ؎
داغِ دل کیجیو تر مرہم تجھے خود کام آیا	کھوٹا پیسہ بھی پڑے وقت پہ ہے کام آیا (حکمت)

یہ مثل ہے کبھی کام آتا ہے کھوٹا پیسہ — صنم پر ہوئے طالب ایماں ہم سے (ناسخ)

**کھوٹا سما** (ہ) اسم مذکر (ہندی) :- بُرا زمانہ - کل جُگ ۔

**کھوٹا کھرا دیکھنا** (ہ) فعل متعدی :- بُرے بھلے کی آزمایش کرنا - پرکھنا - تانا ۔

**کھوٹا کھرا ہونا** (ہ) فعل لازم :- نیت کا ڈانواں ڈول ہونا - نیت بگڑنا - للچانا ۔

**کھوٹی** (ہ) اسم مونث :- (۱) کھوٹا کی تانیث - غیر خالص ناسرہ (۲) جعلی - قلب (۳) بد - زبون - زشت - بدذات (۴) ناقص - نکمی (۵) دغاباز - فریبن - (۶) کینہ توز - کپٹ باز (۷) فاحشہ - قحبہ - بدکار - چھنال - بدچلن ۔

**کھوٹی بولنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) بے راہ یا خلاف تہذیب بات زبان پر لانا - گالی دینا (۲) مسلمان :- بُری کہنا - چغلی کھانا - کسی کی ہو کہنا ؎

یہی رہتا ہے دھڑکا جب تک اُس کی بزم میں بیٹھے
کہ کچھ کھوٹی نہ اپنے حق میں کوئی بدخواہ بول اُٹھے ([illegible])

**کھوٹی راہ کرنا** (ہ) فعل متعدی :- عداوت کے باعث بروقت روک رکھنا یا بے محل رخصت کرنا ۔ صلح یا کام سے باز رکھنا ۔ بنی بات کو بگاڑنا - بنے کام کو بگاڑنا ۔ کسی کی شادی وغیرہ میں حارج ہونا ؎

قتل کرنا ہے تو لو دیکھو نہ دو چار کی راہ — کھوٹی کیوں کرتے ہو جی اپنے گنہگار کی راہ (جرأت)

**کھوٹی کرنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) کھوٹ ملانا - چاشنی دینا - ملونی ملانا (۲) بدی کرنا - برائی کرنا - اچھا نہ کرنا ؎

گر یہی کم ہے کہ ہم سے تو کھوٹی کی تم نے جان — تو کہو اوروں سے کہو ہے کہ بنے ہم میں کھوٹ ہے (جرأت)

(۳) ضرر یا نقصان پہنچانا ۔

**کھوٹی کھری سُنانا** (ہ) فعل متعدی :- بُرا بھلا کہنا - گالی گلوج بکنا - گالیاں دینا ۔

**کھوٹی کہنا** (ہ) فعل متعدی :- کسی کے حق میں بُرا کہنا - چغلی کھانا - کسی کے برخلاف کہنا ۔

**کھوٹی گھڑی** (ہ) اسم مونث :- بُری گھڑی - بُرا وقت - سخت گھڑی - منحوس گھڑی - ساعت بد ۔

**کھوٹی ہنڈی** (ہ) اسم مونث :- جعلی ہنڈی - جھوٹی ہنڈی - جعلی نوٹ یا بل ۔



**کھوج** (ہ) اسم مذکر :- (۱) سُراغ - نقش پے ۔ آدمی کے پاؤں کا نشان - نقش قدم - پیرا - اثر (۲) پتا - نشان - ٹھکانا (۳) تلاش - جستجو - تفحص (۴) خبر - واقفیت ۔

**کھوج پانا** (ہ) فعل متعدی :- پتا پانا - سُراغ لگنا - نشان ملنا - ٹھکانا معلوم ہونا - خبر پانا ؎

اُسے ہم نے بہت ڈھونڈا نہ پایا — اگر پایا تو کھوج اپنا نہ پایا (ذوق)
غرض نام و نشاں سارا بتایا — دل گم گشتہ کا یوں کھوج پایا (مومن)
مضموں کب ہاتھ آوے باریکی میاں کا — مشکل ہے کھوج پانا عنقا کے آشیاں کا (حکمت)
جس گشتہ کا دنیا میں کہیں کھوج نہ پایا — وہ گشتۂ غم چاہِ زنخداں میں دیکھا (مصحفی)

**کھوج ڈھونڈنا** (ہ) فعل متعدی :- پتا لگانا - سُراغ لگانا - خبر لگانا ؎

ہر طرح ڈھونڈتا پھرتا ہوں دلِ زار کا کھوج — کہ ملے دل تو ملے خانۂ دلدار کا کھوج (ظفر)
ڈھونڈیے کیا سینے میں تیر نگہ یار کا کھوج — نہ پتا ملتا ہے پیکاں کا نہ سوفار کا کھوج ( ؍؍ )

**کھوج کرنا** (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- جستجو کرنا - تفحص کرنا - ڈھونڈنا - تلاش کرنا - پتا لگانا - جیسے بولے کا کھوج کرو برہم گیان دھر پایا ۔

**کھوج کھونا** (ہ) فعل متعدی :- ستیاناس کرنا - بیڑا غرق کرنا - تباہ و برباد کرنا - خانہ خراب کرنا ۔ کسی کام کا نہ رکھنا ؎

ہمارا کھوج کھونے کو نثار ایسا وہ درپے ہے
اگر نقش قدم دیکھے مٹائے بن نہیں رہتا (نثار)

**کھوج لگانا** (ہ) فعل متعدی :- پتا لگانا - سُراغ لگانا - ٹھکانا معلوم کرنا - نشان معلوم کرنا - خبر لگانا ۔

**کھوج لگنا** (ہ) فعل لازم :- کسی شخص یا کسی چیز کا نہایت تلاش سے معلوم ہونا - پتا لگنا - سُراغ ملنا ؎

اُس نور مجسم کا لگا کھوج — پھرے ایسے کہ ہوئے چاند سورج (ناسخ)

**کھوج مٹانا** (ہ) فعل متعدی :- نیست و نابود کرنا - نام و نشان نہ رکھنا - بیخ کنی کرنا - استیصال کرنا ۔

**کھوج مٹ جانا** (ہ) فعل لازم :- پتا نہ رہنا - نام و نشان نہ رہنا - بالکل تباہ و برباد ہو جانا - معدوم ہو جانا - نیست و نابود ہو جانا ؎

جب وہ دو چار قدم آئے گئے کر جوں نقش قدم
مٹ گیا خاک نشینوں میں سے دو چار کا کھوج (ظفر)

**کھوج مٹنا** (ہ) فعل لازم :- نام و نشان مٹنا - پتا نہ رہنا - برباد ہونا -

تباہ ہو جانا ؎

ترے ماتمی سے جو روکش ہو تو مانند حباب صاف دریا میں شے گوہر شہوار کا کھوج (ظفر)

**کھوج مِٹا** (ہ) صفت :- خانہ خراب - خانہ ویران - بے نام و نشان - ستیاناس گیا ۔

**کھوج مِٹی** (ہ) صفت :- خانہ خراب - خانہ ویران - ستیاناس گئی ؎

شوق مجھ کھوج مٹی کو ہے جو اُس بات سے کم
بولتی مجھ سے دوگانا ہے بہت رات سے کم } (رنگین)

**کھوج مِلنا** (ہ) فعل لازم :- سُراغ ملنا - پتا لگنا - خبر لگنا ؎

چھوٹے ہم دام سے صیّاد کے پر کیا حاصل نہ پتا گل کا مِلا اور نہ گلزار کا کھوج (ظفر)

**کھوج نِکالنا** (ہ) فعل متعدی :- چوری کے مال کا پتا لگانا - سُراغ رسانی کرنا ؎

بے خلل پردہ دلدار میں ہے راغ نہیں ہم نکالے ہی چکے ہیں سمن بر یار کا کھوج (ظفر)

**کھوج نِکلنا** (ہ) فعل لازم :- پتا لگنا - سُراغ ملنا ۔

**کھوج نہ پانا** (ہ) فعل متعدی :- پتا نہ پانا - سراغ نہ ملنا ؎

گو رہیان اُس کا ہم کو رہا ہمیشہ پر کھوج کچھ نہ پایا عنقا کے آشیاں کا (نصیر)

**کھوج ہاتھ آنا** (ہ) فعل لازم :- پتا لگنا - سراغ ملنا ؎

اے ظفر کھو کر تو ہو کہ جنوں کے ہاتھوں ہاتھ آیا نہ گریباں میں کہیں تار کا کھوج (ظفر)

**کھوجڑا** (ہ) اسم مذکر :- کھوج کی تصغیر یا تحقیر (۱) کھوج - سُراغ (۲) نام و نشان - بیخ و بنیاد ۔

**کھوجڑا جانا** (ہ) فعل لازم (عو) :- ستیاناس جانا - اُجڑنا - غارت ہونا - تباہ و برباد ہونا - بیڑا غرق ہونا - خانہ خراب اور خانہ ویران ہونا - نام و نشان تک نہ رہنا - نیست و نابود ہونا ؎

کھوجڑا جائے میری آنکھوں کا نیند کیوں اِن کو نہیں آتی ہے (رنگین)

**کھوجڑا جائے** (ہ) دعائے بد (عو) :- غارت ہو - برباد ہو - نیواں مل جائے - ستیاناس ہو - خدا کھوئے - نام و نشان تک نہ رہے

**کھوجڑا کھونا** (ہ) فعل متعدی (عو) :- ستیاناس کرنا - بگاڑنا - خراب کرنا - جیسے "تمہارا لاڈو پیار اس بچے کا کھوجڑا کھوئے گا - میرے تو بیٹے کا کھوجڑا کھو دیا" ۔

**کھوجڑے پِٹا یا گیا** (ہ) صفت :- (عو) ستیاناس - خانہ خراب - خانہ ویران ہوا - غارتی - اُجڑا - نگوڑا - جیسے کھوجڑے پیٹے کی شامت نے گھیرا ہے ۔

**کھوجڑے پِٹی** (ہ) دعائے بد (عو) :- (کھوجڑے پیٹا کی تانیث) ۔

**کھوجی** (ہ) اسم مذکر :- سُراغ لگانے والا - سُراغ رساں - کھوج نکالنے اور تفتیش کرنے والا - جوئیندہ - متجسّس - پژوہندہ ۔

**کھوچڑ** (ہ) اسم مذکر :- ہوتے ہوئے کام کو روک دینے والا - مخل - خلل انداز - رخنہ انداز - چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانے والا - فسادی - مفسد - کھوٹا - بدسرشت - بدباطن ۔

**کھود** (ہ) اسم مؤنث (۱) پیب - کھلی - کھل - تلچھٹ - سیٹھی (۲) خوید - چری - ہرے جو ۔

**کھود کر پوچھنا یا کھود کھود کر پوچھنا** (ہ) فعل متعدی :- خوب چھان بین کرنا - کسی بات کو طرح طرح کے سوالات کرکے پوچھنا - طرح طرح سے پوچھنا - نہایت تفحّص اور تفتیش کرنا ؎

تم اپنے شکوے کی باتیں نہ کھود کھود کے پوچھو حذر کرو مرے دل سے کہ اس میں آگ دبی ہے (غالب)

**کھودنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) کندیدن کا ترجمہ - کاویدن - کندن - گڑھا کرنا - جیسے "چوہے کا بچہ بل ہی کھودتا ہے" (۲) اُپاڑنا - جڑ سے اکھاڑنا جیسے گھاس کھودنا (۳) کھوکھلا کرنا - خالی کرنا (۴) کریدنا - کھرچنا (۵) کندہ کرنا - مُہر یا پتھر وغیرہ میں حروف کندہ کرنا - منبّت کاری کرنا - نقاشی کرنا - جیسے کتبہ کھودنا - مُہر کھودنا (۶) تحقیقات کرنا - تفحّص کرنا - تفتیش کرنا (۷) (عو) گالی کے اُس لفظ کی نقل جو بچّے اکثر باہم کی دیا کرتے ہیں ۔

**کھودن کی سُنے رات کی** (ہ) محاورہ :- سوال کے برخلاف جواب دینا - سوال کچھ جواب کچھ - سوال دیگر جواب دیگر ۔

**کھودینا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) ضائع کر دینا - گنوا دینا - برباد کر دینا - خاک میں ملا دینا جیسے "سارا روپیہ کھو دیا" (۲) کہیں کا نہ رکھنا - نکمّا کر دینا - جیسے اُس نے مجھے تو سب سے کھو دیا ؎

جی اپنا میں نے تیرے لئے خوار ہو دیا آخر کو جستجو نے تری مجھ کو کھو دیا (میر)

(۳) گم کر دینا - غائب کر دینا ۔

**کھور** (ہ) اسم مؤنث (گنوار) :- (۱) مویشیوں کے کُٹّی کھانے اور پانی پینے کی ناند یا نالی (۲) پورب :- راستہ - گلی (۳) پورب :- چپنی - ڈھکنا - سرپوش (۴) گنوار :- رضائی - لحاف ۔

**کھورُو** (ہ) اسم مذکر :- (۱) کھُر دار جانوروں کی وہ حالت جس میں وہ زمین کھ

## کھور

اپنے کھُروں یا سم سے کھود کر کسی خواہش کا اظہار کرتے ہیں (۲) گھبرانے کے ریسمانے یا سانڈ کے ڈشو کنے کی حرکت۔ ڈکرانے کی حالت (۳) بدی۔ فساد۔ دنگا۔ شرارت۔ نٹ کھٹی۔ کَیل۔ حرامزدگی۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ دلاشا ◆

**کھورولانا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) زمین پر کھُر یا سم دے دے مارنا۔ پاؤں پٹینا (۲) شور و غل کرنا۔ شور مچانا (۳) کیل لانا۔ جھگڑا کرنا۔ فساد مچانا۔ نٹ کھٹی کرنا۔ شرارت لانا۔ حرامزدگی کرنا۔ بدی کرنا ◆

**کھُوڑ** (ہ) اسم مؤنث :۔ (ہندو) :۔ (۱) پتروں کی خفگی۔ مرے ہوئے بزرگوں کی ناراضگی (۲) آسیب۔ خلل۔ اثر جیسے اس کو پیراں کی کھوڑ ہے ◆

**کھَوڑ** (ہ) اسم مؤنث :۔ شیو کے پوجا کرنے والوں کا وہ تلک جو صندل یا سیندور وغیرہ کا لگاتے ہیں ◆

**کھُوسا** (ہ) صفت :۔ وہ شخص جس کے ڈاڑھی اور مونچھ جوانی پر بھی نہ نکلے۔ کوسہ ◆

**کھُوسٹ** (ہ) اسم مذکر :۔ وہ بوڑھا شخص جس کی ڈاڑھی اور مونچھیں بڑھاپے کے مارے گر پڑی ہوں ◆ ڈاڑھی منچا۔ ڈاڑھی کھسوٹا ہوا ◆ بوڑھا بوبک۔ نہایت بدشکل اور زشت رو آدمی۔ بوم خصلت ◆ چُندہ کمن سال۔ پیر فرتوت۔ بوڑھا کھوس۔ ڈوکرا ◆

شیخ سے عید کو کیوں آپ ہم آغوش ہوئے    کوئی لگتا ہے بھلا ایسے بھی کھوسٹ لپٹ (انشا)

**کھوس دینا** (ہ) فعل متعدی    اُڑس دینا۔ اُلجھا دینا۔ اُلجھا دینا

**کھوس لینا** (ہ) فعل متعدی (پورب و پنجاب) :۔ چھین لینا۔ جھپٹ لینا۔ اُچک لینا۔ زبردستی لے لینا ◆

**کھوسنا** (ہ) فعل متعدی (گنوار) :۔ بال گھسوٹنا۔ بال نوچنا (۲) (پورب و بنگال) :۔ چھینا۔ چھپٹنا۔ اُچکنا۔ ہاتھ مارنا (۳) بنگال: اُڑسنا۔ اُلجھانا ◆

**کھو کر سیکھنا** (ہ) فعل متعدی :۔ نقصان اُٹھا کر تجربہ حاصل کرنا ◆

**کھوکھا** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) سکاری ہوئی ہنڈی۔ وہ ہنڈی جس کے روپے دیئے جا چکے ہوں (۲) بنگالی :۔ لڑکا۔ طفل ◆

**کھوکھلا یا کھوکلا** (ہ) صفت :۔ پولا۔ تھوتھا۔ خالی۔ میان تہی۔ کھکل۔ جوف دار۔ چھوچھا۔ بے مغز ◆

## کھول

**کھولانا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) جوش دینا۔ اُبالنا (۲) دق دینا۔ جلانا۔ غم دینا ◆

**کھول کر** (ہ) تابع فعل :۔ (۱) اُگھاڑ کر۔ ظاہر کر کے۔ واضح طور سے (۲) بے روک ٹوک۔ آزادانہ ◆

کھول کر دل جب میں روتا تھا فراق یار میں
چشم تر منبع تھی ہر ہوئے مژہ فوارہ تھا } (آتش)

جیسے کھول کر اوپر (۳) بخوبی۔ جیسا چاہیئے ◆

**کھول کر کہنا** (ہ) فعل متعدی :۔ کسی بات کو خوب ظاہر کر کے اور علانیہ کہنا۔ صاف کہنا۔ بے لاگ کہنا۔ واضح کر کے کہنا ◆

جز دل رہے ہمارے کھول کر ہم کہہ نہیں سکتے    کرتی کیا غنچہ ساں معنے اپنے دل میں بند ہو دیں گے (ظفر)

**کھول کیسہ کھا ہریسہ** (ہ) محاورہ :۔ گرہ کا زر خرچ کر اور دُنیا کا مزا اُٹھا ◆

**کھَولن** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) جوش۔ اُبال (۲) جلن۔ ٹیس۔ سوزش۔ زخم۔ گلن ◆

**کھَولنا** (ہ) فعل لازم :۔ (۱) اُبلنا۔ جوش کھانا۔ نہایت گرم ہونا۔ پکنا۔ جوشیدن کا ترجمہ۔ کھدبدانا (۲) عوام :۔ جلنا۔ دل ہی دل میں غم کھانا جیسے بی دولتی اپنے دل میں آپ ہی کھولتی (۳) زخم یا پھوڑے میں جلن یا ٹیس ہونا ◆

**کھولنا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کشادن کا ترجمہ۔ گرہ۔ بندش۔ پھندے یا کسی بندھی ہوئی چیز کا باز کرنا۔ عقدہ وا کرنا۔ عقدہ حل کرنا ◆

بند بند اُس کے جدا کیجیے ہی ہے جی میں    جان من بند قبا جس نے تمہارا کھولا (نصیر)
آہ کچھ ہم کو نہ تھی فرصت یک دم کی خبر    اے حباب لب جو تو نے یہ عقدہ کھولا (〃)
سر عشاق پہ کیوں کر نہ بلا نازل ہو    تو نے اے رشک پری جام کو جوڑا کھولا (〃)

(۲) ظاہر کرنا۔ منکشف کرنا۔ واضح کرنا۔ ابہام دور کرنا۔ شبہ مٹانا ◆

قاصد پھرے گا شہر میں جنت کو پوچھتا    کب اُس کو کھول کر ترے گھر کا پتہ دیا (عارف)
دل نے تو الفت پنہاں کو نہ اصلا کھولا    چشم تر تو نے مرا حیف یہ پردہ کھولا (نصیر)

(۳) افشائے راز کرنا۔ بھانڈا پھوڑنا (۴) پھاڑنا۔ شق کرنا۔ دو پارہ کرنا۔

کھو

چیرنا۔ جیسے سر کھول دینا (۵) اُگھاڑنا۔ ننگا کرنا۔ عیاں کرنا۔ پردہ اُٹھانا۔ برہنہ کرنا۔ ستر نہ رکھنا۔ پوشش سرکانا (۶) اُدھیڑنا۔ بخیہ یا سیون کا جدا کرنا۔ سلائی دور کرنا۔ جیسے ٹانکا کھولنا (۷) سلجھانا۔ حل کرنا۔ کسی مشکل مسئلہ یا دقیقے کا صاف کرنا (۸) صاف کرنا۔ کوڑا کرکٹ نکالنا۔ جیسے موری کھولنا (۹) جاری کرنا۔ بہانا۔ جیسے نہر کھولنا (۱۰) حجاب دور کرنا۔ بے تکلف کرنا۔ بے تکلف بنانا۔ خاموشی دور کرنا۔ ہم راز بنانا۔ دل کا بھید لینا ؎

ہزار طرح سے کھولا وہ دل ربا نہ کھلا — ہمیں کھلنے کا کچھ اُس کے مدعا نہ کھلا (ظفر)

(۱۱) چوڑا کرنا۔ فراخ کرنا۔ وسیع کرنا (۱۲) گھٹا یا بادل کا دور کرنا۔ بارش تھمانا جیسے کئی روز بعد خدا تعالیٰ نے مینہ کھولا ہے (۱۳) بند سے آزاد کرنا۔ ڈھیل دینا۔ رہا کرنا (۱۴) کسی بندھے ہوئے جانور کی چوری کرنا (۱۵) اٹکانا اور روکنا کا نقیض۔ بحال کرنا۔ سلسلہ جاری کرنا جیسے تنخواہ کھولنا (۱۶) ہتھیار کا کمر سے جدا کرنا (۱۷) کھٹکا ہٹانا۔ قفل کو زنجیر سے دور کرنا ٭

**کھونا** (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) گم کرنا۔ بھلانا۔ بسرانا (۲) گنوانا۔ ضائع کرنا۔ برباد کرنا ؎

دن کو کھو بیٹھتے ہیں کچھ پڑھتے ہیں — اور رات جو ہوتی ہے تو ہم سوتے ہیں
نے کام خدا کا کیا نے عقبے کا — اس عمر کو دنیا میں یونہیں کھوتے ہیں [illegible]

(۳) بے قابو کرنا۔ قابو کا نہ رکھنا جیسے دل کھونا۔ کسی آدمی کو ہاتھ سے کھونا۔ وغیرہ (۴) نکما کرنا۔ کام کا نہ رکھنا۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا جیسے کسی کام سے کھونا (۵) دور کرنا۔ زائل کرنا۔ دفع کرنا۔ رفع کرنا ؎

عاشقوں کی نہ کھو سکے اُلجھن — پھر یہ کس درد کی دوا ہیں بال (رشید)

**کھونپ** (ہ) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی لمبی لمبی سلائی۔ لمبے لمبے ٹانکے۔ ٹوبا۔ سیون۔ تیپچی۔ شلنگا ٭

**کھونپ بھرنا** (ہ) فعل متعدی :۔ موٹا موٹا سینا۔ تیپچی بھرنا۔ تگیانا۔ شلنگے مارنا۔ حقارتاً سینا ٭

**کھونٹ** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) کون۔ کونہ۔ گوشہ۔ زاویہ (۲) پہلو۔ جانب۔ طرف۔ سمت (۳) کنارہ چادر۔ پلا۔ پَلّو (۴) ہندو :۔ چکی کا ہتھا۔ چکی کا کھونٹا (۵) پورب :۔ کان کا میل۔ چرم گوش (۶) ہندو :۔ دیوی دیوتا پر چڑھانے کی روٹیاں (۷) ملک کا حصہ۔ خطہ۔ دیس ٭

**کھونٹا** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) میخ۔ چوب۔ میخچہ۔ خیمہ کی میخ۔ گھوڑا وغیرہ جانور باندھنے کی میخ (۲) کولھو کی لاٹھ (۳) چکی کا ہتھا ٭

کھو

**کھونٹا سا** (ہ) تابع فعل :۔ میخ کی مانند سیدھا اور مضبوط گڑا ہوا ٭

**کھونٹا سا بیٹھ جانا** (ہ) فعل لازم :۔ کھونٹے کی طرح جم جانا۔ مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جانا۔ مستحکم ہو جانا ٭

**کھونٹا سا گڑ جانا** (ہ) فعل لازم :۔ جم کر بیٹھ جانا۔ مستحکم ہو جانا ٭

**کھونٹے** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کھونٹا کی جمع۔ میخیں (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں جیسے بچھیا بچھڑوں میں یا قسائی کے کھونٹے ٭

**کھونٹے پر مارنا** (ہ) فعل متعدی (بازاری) :۔ ٹھینگے پر مارنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ پروا نہ کرنا۔ جوتی کی نوک پر مارنا ٭

**کھونٹے سے باندھنا** (ہ) فعل متعدی :۔ اوّل معلوم۔ دوم کسی بے رحم کے ساتھ لڑکی کی شادی کر دینا۔ پابند کر دینا۔ نکاح یا شادی کر دینا ٭

**کھونٹے سے بندھنا** (ہ) فعل لازم :۔ اوّل معلوم۔ دوم پابند ہونا۔ نکاح یا شادی ہونا۔ (عو)

**کھونٹے کے بل کودنا** (ہ) فعل لازم :۔ کسی کی حمایت پر اترانا۔ کسی کی پشتی پر پھولنا۔ کسی کے برتے بھروسے پر گھمنڈ کرنا۔ جیسے بچھڑا کھونٹے کے بل کودتا ہے ٭

**کھونٹی** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) چھوٹی میخ (۲) سارنگی یا ستار کے کان جن میں تار یا تانت لپٹی رہتی ہے (۳) بالوں کی جڑ۔ بُن۔ وہ چھوٹے چھوٹے بال جو مونڈنے کے بعد نکلتے ہیں (۴) گھوڑے وغیرہ کا قد۔ جیسے چھوٹی کھونٹی کا گھوڑا یا آدمی ٭

**کھونٹی لینا** (ہ) فعل متعدی :۔ چھوٹے چھوٹے بالوں مونڈنا ٭

**کھونٹی مروڑنا** (ہ) فعل متعدی :۔ گوشمالی کرنا۔ کان اینٹھنا۔ ادب دینا ٭

**کھونٹی نہ چھوڑنا** (ہ) فعل متعدی :۔ خوب گھونٹ کر حجامت بنانا۔ خوب سر گھونٹنا۔ بہت صفائی سے حجامت بنانا۔ خوب صفایا کرنا۔ کوڑی نہ چھوڑنا۔ خوب مونڈنا ٭

**کھونچ** (ہ) اسم مؤنث :۔ کیل یا کانٹے وغیرہ سے جو اُلجھ کر کپڑا پھٹ جائے اُس پھٹی ہوئی جگہ کو کھونچ کہتے ہیں ٭

**کھونچ آنا یا لگنا** (ہ) فعل لازم :۔ کپڑے کا کسی چیز سے اُلجھ کر پھٹ جانا ٭

کھوں

کھونچا (ہ) اسمِ مذکر :- بڑی کھونچ ۔
کھونپچا (ہ) اسمِ مذکر :- ساڑھے چھ کا پہاڑہ ۔
کھونچڑ (ہ) صفت :- دیکھو (کھوچڑ) ۔
کھوندنا (ہ) فعل متعدی :- پامال کرنا - روندنا - پیروں سے مسلنا - پاؤں تلے ملنا یا کچلنا - کھندلنا - لگدکوب کرنا ۔
کھونڈا (ہ) صفت :- آگے کے دانت ٹوٹا ہوا شخص - دانت ٹوٹا - وہ لڑکا جس کے دودھ کے دانت ٹوٹ رہے ہوں ۔
کھونسڑا (ہ) اسمِ مذکر :- پرانی اور ٹوٹی جوتی - پائل - پیتڑا ۔
کھونسنا (ہ) فعل متعدی (پوربی) :- اڑسنا - بھرنا - ٹھونسنا - گھسیڑنا ۔

بال کھونٹوں کے دیئے کھونس اُس نے جوڑے ہوتے
سانپ کی بانبی میں بھرا رخنہ دیوار کو (ناسخ)

کھوں کھوں (ہ) اسمِ مؤنث :- ٹھوں ٹھوں - کھانسنے کی آواز - جیسے "بچہ رات بھر کھوں کھوں کرتا ہے" ۔
کھوں کھوں کرنا (ہ) فعل متعدی :- کھانسنا - ٹھوں ٹھوں کرنا - دھانسنا ۔
کھوؤ (ہ) صفت :- برباد کرنے والا - گنوانے والا - لٹاؤ - فضول خرچ - مسرف - ضائع کرنے والا - روپیہ کھونے والا ۔
کھوہ (ہ) اسمِ مؤنث :- گپھا - گڑھا - پہاڑ کا غار - کہف - مغار ۔
کھوئی (ہ) اسمِ مؤنث :- (۱) گنّے یا اکھ کا پھوک جو رس نکالنے کے بعد رہ جاتا ہے - پنجاب میں سیٹھا یا پھچی کہتے ہیں (۲) پورب :- مرمرا - بھنے ہوئے چاول یا دھان کی کھیل (۳) گنوار :- گھگھی - کپڑے یا کمل کو گوشہ نما بنا کر اوڑھنا - جھونپا ۔
کھوے (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) کھوا کی جمع - مونڈھے - کندھے (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول کے ساتھ بدل ہو جانے کی صورت ۔
کھوے سے کھوا چھلنا (ہ) فعل لازم :- کثرتِ خلائق و انبوہ کثیر کے باعث کندھے سے کندھا چھلنا - شانے سے شانہ رگڑ کھانا - نہایت بھیڑ ہونا - از حد ہجوم ہونا ۔

دلّی کے کوچے ہیں اپسرا سے خالی — کھوے سے کھوے چھلتے تھے جہاں روز چلتے (مصحفی)

کھویا (ہ) صفت :- بہت کھانے والا - پیٹو - بسیار خوار - کھاؤ - کھانے والا ۔

کھیپ

کھویا (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) کھندا - بھنا ہوا دودھ - دودھ کا ماوا - کھن - ربڑی (۲) اینٹیں بنانے کا گارا (۳) اینٹ کی رنگت کا - چنانچہ اینٹ کھویا اسی وجہ سے کہتے ہیں ۔
کھویا جانا یا کھوئے جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) گم ہو جانا - جاتا رہنا - (۲) سٹ پٹا جانا - سٹی گم ہو جانا - گھبرا جانا - بدحواس ہو جانا - حیران ہو جانا - ہکا بکا ہو جانا - ششدر رہنا - دھک رہ جانا - آپے سے باہر ہونا - بے خبر ہونا - از خود رفتہ ہونا ۔

کیا ڈھنگی ہے مری تم گفت گو کر رہو — کھویا گیا نہیں ہیں ایسا جو کوئی پاوے (میر)
سدا ہم تو کھوئے گئے سے رہے — کبھو آپ میں تم نے پایا ہمیں ( " )
شب تم جو بزمِ عیش میں آنکھیں چرا گئے — کھوئے گئے ہم ایسے کہ اغیار پا گئے (مومن)

دلِ گم گشتہ کے مذکور پہ تم کھوئے جاتے ہو
بڑی چوری ملے گی زلفِ پرخم میں اگر پایا (داغ)

ذکر کے سنتے ہی کیوں کھوئے گئے — یہ تو واعظ کچھ پتے کی بات ہے (نسیم بھرتپوری)

(۳) جواب نہ بن آنا - لاجواب ہو جانا - بند ہو جانا ۔
کھوئے سے گئے (ہ) محاورہ :- سٹ پٹا گئے - اوسان سے جاتے رہے - گھبرا گئے - حواس باختہ اور متحیر ہو گئے ۔

لعل و گوہر اُن لب و دندان سے کھوئے سے گئے
پانی پانی اُس طلائی رنگ سے زر ہو گیا (آتش)

کھے (ہ) اسمِ مؤنث :- (۱) پشتا - ٹیلا - گوہ - براز - نجاست - گندگی - (۲) خاک - دھول - راکھ - کوڑا کرکٹ ۔
کھے کھانا (ہ) فعل متعدی :- جھک مارنا - بیہودہ بکنا - گوہ کھانا جیسے "جھوٹ بولنا اور کھے کھانا برابر ہے" ۔
کہی (ہ) اسمِ مؤنث (گنوار) :- بات - کہا - جیسے "ماں نے شام مرری کہی رہے" (گیت)
کہی بدی (ہ) اسمِ مؤنث :- باہمی عہد و پیمان - قول و قرار ۔
کہی سنی (ہ) اسمِ مؤنث :- لوگوں کا کہنا سننا - ورغلانا - بہکانا ۔

ناصحا کہی سنی پہ ہمارا نہیں عمل — جو جی میں آ گیا وہ کیا کوئی کچھ کہے (داغ)

کھیپ (ہ) اسمِ مؤنث :- از کھیپنا جس سے کھیوہ کر کھیپ ہو گیا (۱) اتنی بیل یا ہتنی وغیرہ کے بوجھوں کو کئی کئی چوپایوں پر بدفعات لاد کر لانے کو کھیپ کہتے ہیں (۲) بحری سفر - صحرائی سفر - جاترا (۳) بار جہاز - بھرتی - بوجھ -

(۴) دفعہ۔ وار۔ شمار۔ بار۔ کرت۔ مرتبہ (۵) طِش۔ کھوٹ ‧

**کھیپ بھرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ بوجھ لادنا۔ مال بھرنا۔ دساور کے واسطے بہت سا مال لادنا ‧

**کھیت** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کشت۔ مزرع۔ کشت زار۔ وہ زمین کا قطعہ جس میں بویا جوتا جائے (۲) بطریق مجاز کھیت میں اُگی ہوئی چیز جیسے "کھیت کھائے گدھا مارا جائے جولاہا"۔ "کھیت کھائے چڑی اور لڑکے سر پڑی" ؎

آئینے میں تختِ دل آنکھوں میں بستی گیا ۔ کھیت لالہ کا کنارا جو نظر آیا مجھے (اختر)

(۳) خطّہ۔ زمین۔ ملک۔ دیس۔ معرکہ ‧ جائے پیدائش اسب۔ جیسے "کون سے کھیت کا گھوڑا ہے" (۴) اصل۔ نژاد۔ نسل جیسے "اچھے کھیت کا گھوڑا ہے" (۵) میدان وسیع۔ چوڑا میدان۔ چٹیل میدان (۶) میدانِ جنگ۔ مصاف گاہ۔ میدانِ کارزار۔ معرکہ۔ حرب گاہ۔ رزم جنگ گاہ۔ رزم گاہ۔ مقتل (۷) تلوار کا وہ حصہ جو قبضہ سے اوپر اور پیپلے سے نیچے ہوتا ہے۔ تنِ شمشیر یعنی تلوار کا پھل ؎

چاک پیراہن ہر اک گل کا بعینہٖ زخم ہے ۔ کھیت ہے تلوار کا یارب کہ میدانِ بہار (آتش)

جو کہ ظالم ہے وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہیں ۔ سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کبھی شمشیر کا (سودا)

(بطریق مجاز محل یعنی ظرف بیان کر کے مظروف سے مراد لینا اِس شعر میں مقتولوں اور کشتوں سے عبارت ہے) (۸) کارزار۔ جدھ۔ جدال و قتال۔ جنگ و جدل (۹) چاندنی۔ روشنی مہتاب۔ نور افشانئ ماہ۔ چاند کی روشنی کا پھیلنا ؎

کیا غم جلیں جو حاسد مضموں کی روشنی سے ۔ شمعِ غزل سے چمکے کب کھیت چاندنی کا (امیر)

**کھیت آنا** (ہ) فعل لازم (متروک):۔ کام آنا۔ مارا جانا۔ قتل ہونا۔ شہید ہونا۔ مقتول ہونا۔ میدانِ جنگ میں شہید رہنا ؎

کیا جواں مارا گیا خوباں کے ہاتھ ۔ لالہ حسرت کھیت آئیں جس کے ساتھ (مظہر)

خون مصور ہو گئی سب ریت ۔ جتنے صوفی تھے سارے آئے کھیت (انشا)

**کھیت پٹّہ** (ہ) اسم مذکر (گنوار):۔ زمین کا بہن نامہ۔ خطِ زمین ‧

**کھیت پڑنا** (ہ) فعل لازم:۔ کسی جگہ جنگ و جدل کا واقع ہونا۔ بہت سے آدمیوں کا مارا جانا یا شہید رہنا۔ بہت سے لوگوں کا کام آنا۔ گھمسان پڑنا ‧

**کھیت چِٹّھا** (ہ) اسم مذکر:۔ پیمائش والوں کی کتاب جس میں زمین کی پیمائش لکھی جاتی ہے۔ خسرہ۔ فیلڈ بک۔ پٹواریوں کا خسرہ ‧

**کھیت چھوڑنا یا چھوڑ جانا** (ہ) فعل لازم:۔ میدانِ جنگ سے بھاگ نکلنا۔ میدانِ کارزار سے نکل بھاگنا۔ پیٹھ دکھانا ‧

**کھیت رکھنا** (ہ) فعل متعدی:۔ شہید رکھنا۔ مار رکھنا۔ جیتا نہ جانے دینا۔ سنگوا لینا ؎

دھانی جوڑے نے تیرے کھیت رکھا ہے مجھ کو ۔ سبز رنگ اپنے دیکھے تو نہیں جان کہیں (مصحفی)

زہر غم کھیت رکھے کیوں نہ ہمیں بھی ظالم
سج کے پوشاک وہ دھانی جو گیا پھر نہ پھرا } (جرأت)

گولیوں کی طرح ساقی تو ہے توپ گرگ ۔ دیکھنا کھینچے گی پر کیسی پشیانی گھٹا
یعنی اپنی کشتِ میں نعمت رکھے گا تجھے ۔ برس اُن سے نقارہ بجے ہے قبا دھانی گھٹا } (بخشی ...)

**کھیت رہنا** (ہ) فعل لازم:۔ کام آنا۔ شہید رہنا۔ قتل ہونا۔ مارا جانا۔ لڑائی میں مارا جانا۔ لڑائی میں اپنی جگہ سے نہ ٹلنا اور وہیں مارا جانا۔ شہید ہونا۔ مار رکھنا۔ مار لینا ‧ مر رہنا ‧ فریفتہ ہو جانا۔ جان دینا ؎

دھانی جوڑے نے ترے کھیت رکھا ہے مجھ کو ‧ سبز رنگ اپنے دیکھے تو نہیں جان کہیں (مصحفی)

ہنسوں اُن کے خط سبز کیا چاہتے ہو ۔ شاید اُس کھیت میں تم کھیت رہا چاہتے ہو (نصیر)

بھلا ہوا یہ کہ ہم نہ اُس سے کبھی فلاخن کے ڈھیلے کھیلے
ہے وہ آخر کو کھیت یارو جو کوئی دہقان پسر کھیلے } "

مانند دانۂ خال پہ ہم خاک میں ملے ۔ نکلا جو اُس کا سبزۂ خط کھیت اب رہے (ناسخ)

گیا بیٹھ آ سامنے ریت میں ۔ رہا کھیت وہ تو اُسی کھیت میں (میر حسن)

صنم کے در پہ مبارک ہو مجھ کو مر لینا ۔ رہا ہوں کھیت زہے کوئی خبر لینا (ناظم)

کیا مند تیغِ عشق سر سبز ہیں کیا ۔ اِس معرکہ میں کھیت بہت خستہ جاں ہے (میر)

نہ دوڑ دیکھ کے جسمِ بتِ بے پیرہن ۔ کھیت ہے یعنی کشتِ زعفران کشمیر میں (حکمت)

عاشقوں کے اشارہ ہے تری مژگاں کا ۔ اُس صفِ جنگ میں جو کھیت رہا رستم ہے (آتش)

**کھیت کاٹنا** (ہ) فعل متعدی:۔ فصل کاٹنا۔ درو کرنا۔ غلّہ کاٹنا۔ کھیتی کاٹنا ‧

**کھیت کا لکھا پڑھا** (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ):۔ گنوار۔ دہقان۔ کسان۔ دہاتی۔ رہستا۔ ہل جوتا۔ ہل بہنے والا۔ ہل چلانے والا ‧

**کھیت کرنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) چاند کا اُدے ہونا۔ چاند نکلنا۔ رات کو قمر کا طلوع ہونا۔ اُگنا (انشا اللہ خاں نے چاندنی نے کھیت کرنا بھی باندھا ہے گر ہمارے اہل زبان اِس موقع پر چاندنی چٹکنا بولتے ہیں) ؎

کیا جو کھیت آ کے چاندنی نے سراپنی نہ چاند نکلا
کرا ماہ کنعاں بھی جس کے تئیں تو جو خوب سوچا تو ماند نکلا } (انشا)

(۲) متعدی:۔ زراعت کرنا۔ بونا جوتنا (۳) متعدی: کھیت سنگوانا۔

**کھیت کمانا** (ہ) فعل متعدی۔ کھیت میں کھات یا گوبر وغیرہ ڈال کر اُسے زرخیز بنانا۔ کھیت کی زمین کو قابل پیداوار بنانا۔

**کھیت کیار کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ کسان کا کام یا کسان پن کرنا۔ بونا جوتنا۔ کھیتی باڑی کرنا۔

**کھیت نلانا** (ہ) فعل متعدی:۔ زراعت کو خود رو گھانس اور سبزۂ بیگانہ سے صاف کرنا۔ اڑانا دور کرنا۔ گھانس پات کھود کر نکالنا اور جڑوں کو گودتے جانا۔ فارسی غشار کردن و خشارہ کردن۔

**کھیت ہاتھ ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ میدان ہاتھ ہونا۔ فتحیابی ہونا۔ پالا ہاتھ ہونا۔ پالا جیتنا۔ فتح نام پر ہونا۔

کاٹ کر گو جیتے تو مرکھ سرزمینِ عشق پر — کھیت ہاتھ آئے ہے بھاگا جو نہ میداں چھوڑ کر (آتش)

**کھیتی** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) زراعت۔ کشت۔ زرع۔ کشت زار۔ بویا ہوا کھیت (۲) فصل۔ ساکھ۔ پیداواری۔ اناج۔ غلہ۔ ان (۳) کسانی۔ کاشت کاری۔

**کھیتی باڑی** (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو (کھیت کیار) کھیت کرم۔ کسانی۔ کاشت کاری۔

**کھیتی باڑی کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ زراعت کرنا۔ بونا جوتنا کسانی کرنا۔ کاشت کاری کرنا۔ بونے جوتنے کا کام کرنا۔

**کھیتی خصم سیتی** (ہ) کہاوت:۔ کام مالک ہی کی توجہ سے خوب ہوتا ہے۔ اگر مالک کسی کام میں خود ہاتھ نہ لگائے تو وہ کام حسب دل خواہ نہیں ہوتا۔

**کھیتی کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (کھیتی باڑی کرنا) جیسے "سب سے بھلا کسان کھیتی کرے اور گھر رہے"۔

**کھید** (س) اسم مؤنث (ہندو):۔ (۱) دکھ۔ درد۔ پیڑا۔ کشٹ۔ تکلیف۔ ایذا (۲) سوچ۔ فکر۔ اندیشہ (۳) غم۔ اندوہ۔ ملال۔ رنج والم۔ ماتم۔ سوگ (۴) روگ۔ بیماری۔ مرض۔

**کھیدا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ہاتھیوں وغیرہ کے پکڑنے کی ٹولی (۲) زور آور پرند۔ وہ بلبل جو اور بلبلوں یا پرندوں کو مار کر نکال دے۔

**کھیدنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ہانکنا۔ نکالنا۔ نکال دینا۔ باہر کرنا (۲) پیچھا۔ ستانا۔ تنگ دینا۔ تکلیف دینا (گنوار)

**کھیر** (ہ) اسم مؤنث:۔ شیر برنج۔ دودھ اور چاولوں کا پکا ہوا ایک



قسم کا عمدہ کھانا جو دلیے کی مانند ہوتا ہے۔ مشٹان بھوجن۔

رَن کی سوبھا سورما گھر کی سوبھا بیر
رات کی سوبھا چاندنی بھوجن سوبھا کھیر (دوہا)

**کھیر چٹانا** (ہ) فعل متعدی:۔ بچے کو ان کھلانے اور پانی پلانے سے پہلے کھیر کھلانا۔

**کھیر چٹائی** (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک رسم کا نام جو بچے کے دودھ چھڑانے میں برتی جاتی ہے جب تک بچے کی زبان پر کھیر نہیں رکھ لیتے پانی یا اناج کی قسم میں سے کوئی چیز اُس کے منہ تک نہیں جانے دیتے۔

**کھیر کا دلیا ہو جانا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) قسمت پلٹ جانا۔ اقبال جاتا رہنا۔ بنا بنایا کام بگڑ جانا۔ نصیبا الٹ جانا۔ انقلاب روزگار ہو جانا (۲) کچھ سے کچھ ہو جانا۔ کیا سے کیا ہو جانا۔ کسی آرزو یا امید کا خاک میں مل جانا۔ بھلائی کرتے برائی پیچھے پڑنا۔ سنورا ہوا کام بگڑ جانا۔

نظیر یار کی ہم نے جو کل ضیافت کی — پکایا قرض منگا کر پلاؤ اور قلیا
سو یار آپ نہ آیا نقیب کو بھیجا — ہزار حیف ہم ایسے نقیب کے بلیا (نظیر)
اِدھر تو قرض ہوا اور اُدھر نہ آیا یار — پکائی کھیر تھی قسمت سے ہو گیا دلیا

**کھیرا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) بھورا رنگ۔ خاکی رنگ۔ بھوسلا رنگ (۲) ایک قسم کا کبوتر (۳) ہیچ۔ سبکبا۔ دست چپ۔ الٹا ہاتھ (۴) بنگال۔ ایک قسم کی چھوٹی مچھلی۔

**کھیرا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کی چھوٹی ککڑی۔ بادرنگ۔ قثد۔ مزاجاً دوسرے درجہ کے آخیر میں سرد و تر (۲) تشبیہاً آلبا (۳) بچھو درخت کا پھل۔

**کھیرا ککڑی کرنا** (ہ) فعل متعدی (عو):۔ بیدردی سے کوسنا۔ بے دھڑک کوسنا۔ کھیرے ککڑی سے بھی کم سمجھ کر کسی کا مزا چاہنا۔ نہایت کوسنا۔ جیسے "واہ واہ تم نے کیسا میرے بچے کو کھیرا ککڑی کر ڈالا"۔

کل کھیرا ککڑی جن کو کیا کوس کاٹ کر — آج اُس پری نے نرم نیٹے اُن کو آ ریے (انشا)

**کھیروگ** (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ مرضِ دق۔ تپ کہنہ۔ تپ مزمن۔ بڑا روگ۔

**کھیری** (ہ) اسم مؤنث:۔ باکھ کا گوشت۔ جانوروں کے تھنوں سے اوپر کا وہ گوشت جس میں دودھ بنتا اور رہتا ہے۔

**کھیڑا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) چھوٹا سا گاؤں۔ بستی۔ دِہ۔ گرام (۲) کئی قسم کا ملا ہوا اناج جو اکثر کبوتروں کو ارزاں ہونے کے سبب کھلاتے ہیں (۳)

کھی

وہ ٹیلا یا مٹی وغیرہ کا ڈھیر جس سے معلوم ہو کہ یہاں پہلے گانوں آباد تھا۔ کھنڈر۔

**کھیڑا اُجڑنا** (ہ) فعل متعدی:۔ بستی یا گانوں کا برباد ہو جانا۔

**کھیڑا بسانا** (ہ) فعل متعدی:۔ گانوں آباد کرنا۔

**کھیڑا بسنا** (ہ) فعل لازم:۔ گانوں آباد ہونا۔ بستی آباد ہونا۔

**کھیڑا پتی** (ہ) اسم مذکر (بشدد):۔ (۱) وہ برہمن جو خاص خاص مذہبی فرائض یا دینی رسومات بجا لانے اور اپنا حق الخدمت گانوں والوں سے وصول کرنے کے واسطے مقرر کیا جاتا ہے (۲) مالک دہ۔ دہ خدا۔ گانوں کا چودھری۔ مُقدم۔ گانوں کا سردار۔

**کھیڑی** (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا سخت اور عمدہ لوہا۔ فولاد۔ پولاد۔ اسپات۔

**کھیڑے کی دُوب** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گانوں کے آس پاس یا اندر کی گھانس جو اکثر روندن میں آتی رہتی ہے (۲) مجازاً گنوار:۔ نہایت غریب۔ مفلس۔ مسکین۔ بیسا غریب جو ہر ایک سے ستایا جائے۔

**کھیس** (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کی بناوٹ جو دوسوتی سے متعلق ہے۔ ایک قسم کا کپڑا جو اوڑھنے اور بچھانے کے کام آتا ہے۔ دوسوتی کا چادرا۔

**کھیس** (ہ) اسم مؤنث:۔ پیوسی۔ وہ گاڑھا دودھ جو بچہ پیدا ہونے پر اول ہی اول تین روز تک نکلتا اور جوش کرنے سے اُس کی کھیلیں سی بن جاتی ہیں۔

**کھیسا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) تھیلی۔ کیسہ۔ خریطہ۔ جیب۔ ڈب۔ پاکٹ۔ (۲) وہ کھردری ہوئی تھیلی جسے ہاتھ میں پہن کر بدن کا میل صاف کرتے ہیں۔ ایک قسم کا کپڑے کا جھانواں۔

**کھیسا کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ جسم کو کھیسا پھیر کر صاف کرنا۔ مشت ومال کے بعد تھیلی سے بدن کا میل اُتارنا۔

**کھیسے سے ضد سوا ہوتی ہے** (۱) کہاوت:۔ یعنی آدمی کو جس قدر سمجھاؤ اُسی قدر وہ زیادہ ہٹ کرتا ہے۔

تم اپنی بات کے راجہ ہو پیارے ۔ کھیسے سے ضد تمیں ہووے سوائی (آبرو)

**کھیں کھیں** (ہ) اسم مؤنث (عو):۔ ٹیں ٹیں کا مترادف۔ کل کل جھگڑا۔ منشا۔ واستاکل کل جیسے "کسی کی ٹیں ٹیں نہ کھیں کھیں"۔

**کھیل** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) بھنے ہوئے چاول یا جوار یا مکی وغیرہ کا پھلا پھلی۔ کھلا ہوا چاول۔ وہ بھنا ہوا اناج جو پھول گیا ہو (۲) منقد از کھیل

کھی

شمہ بھر۔ جبہ بھر (۳) بھنا ہوا سوا گہر یا دھات جو پھول جائے۔

**کھیل اُڑ کر منہ میں نہ جانا یا نہ پڑنا** (ہ) فعل لازم:۔ بالکل نہ کھانا۔ غذا بھی منہ تک نہ جانا۔ کچھ منہ میں نہ پڑنا۔ کوئی چیز نہ کھانا۔

منہ پڑتی نہیں ہے کھیل اُڑ کر ۔ زندگانی ہے غصہ کھانے پر (مومن)

**کھیل کھیل کر دینا** (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ ریزہ ریزہ کر دینا۔ پارہ پارہ کر دینا (۲) نہایت خستہ بنا دینا۔

**کھیل کھیل ہو جانا** (ہ) فعل لازم:۔ ٹکڑے ٹکڑے یا پارہ پارہ ہو جانا۔ خستہ ہو جانا۔ ٹوٹ کر پھٹ کر کھیل جانا۔ ریزہ ریزہ ہو جانا۔

**کھیل ہونا** (ہ) فعل لازم:۔ بھن کر کھیل کی مانند پھول جانا جیسے مکے کا کھیل ہونا۔

**کھیل** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) بازی۔ بازیچہ۔ لعب۔ لہو لعب۔ جیسے شطرنج یا نرد یا تاش اور گنجفہ وغیرہ کا کھیل۔

قطرہ میں دجلہ دکھائی نہ دے اور جزو میں کل ۔ کھیل لڑکوں کا ہوا دیدۂ بینا نہ ہوا (غالب)

(۲) تماشا جو کرتب کر کے دکھایا جائے۔ نٹ بازی۔ شعبدہ بازی۔ جیسے "کھیل کھلاڑی کا پیسہ مداری کا" (۳) دل بہلاوا۔ سیر۔ تماشا۔ شغل۔ مشغلہ جیسے "لڑکوں کا کھیل چڑیوں کی موت"۔

گردنِ غیر پہ خنجر کو ہنسی سے رکھا ۔ واں تجھے کھیل ہے یاں کام ہوا جاتا ہے (ریاض)

(۴) سہل۔ سوانگ۔ ناٹک۔ کریڑا (ہ) سہل۔ آسان۔ سہج۔ ہلکی بات۔

وہاں ایک کھیل ہے بیٹھے روزگار ہے ۔ وہ انجمن میں آئیں تو پھر انجمن کہاں (سالک)

عشق کچھ کھیل نہیں اے دلِ آرام طلب ۔ سیکھنا تھا تجھے وہ کام جو آساں ہوتا (داغ)

کھینچ کر تلوار قاتل مجھ کو دھمکاتا ہے کیا ۔ کھیل سر دینا حضورِ حسن مردانہ ہے (اسیر)

نہ دل میں رحم ہے اُن کے نہ ہے خوفِ خدا ۔ قتل کرنا کھیل ہے ایک اُن بتِ بے باک کا (جرأت)

(۵) صفت:۔ کاریگری۔ نیرنگ سازی۔ نیرنگی جیسے "قدرت کے کھیل"۔ کام۔ کاج۔ فعل۔ خدا۔

ہم سے پوچھے کوئی کھیل ہیں کبھی بنتے ہیں ۔ کھیل جو لوگ سمجھتے ہیں لگانا دل کا (شیفتہ)

(۶) وہ چھوٹا سا چشمہ جس میں مویشیوں کو پانی پلایا کرتے ہیں۔ چرا۔ گوشہ۔ جھیرا (۷) بازاری:۔ جماع۔ مجامعت۔ جھگ۔ لاس۔

**کھیل بکھیڑا ہونا** (ہ) فعل لازم (عو):۔ کام بگڑنا۔ کارخانہ بند ہونا۔ کام میں کھنڈت پڑنا۔ کاروبار بگڑنا۔

کھی

**کھیل بگاڑنا** (ہ) فعلِ متعدی:- کام بگاڑنا۔ کام خراب کرنا۔ فراکسندت کرنا۔ رنگ بھنگ کرنا۔ رخنہ ڈالنا۔ بنا بنایا کام بگاڑنا۔

**کھیل بگڑ جانا** (ہ) فعلِ لازم:- بنے ہوئے کام کا بگڑ جانا۔ کام میں رخنہ پڑ جانا۔ فراکسندت ہو جانا۔ رنگ بھنگ ہو جانا۔

تیرہ بختوں کا ترے کچھ بگڑ جائے گا کھیل — دیکھ چہرے پہ نہ تو زلف یہ قام بنا (ظفر)
جو جنگ لاکھوں نے اُڑا یا بچوں کی شب بیا — کہیں گت کہتے کہ کھیل اب یہ چکمن بگڑا (مصحفی)

**کھیل بنانا** (ہ) فعلِ متعدی (بازاری):- کام بنانا۔ مجامعت کرنا۔ جماع کرنا۔ بھوگ۔ ملاپ کرنا۔

**کھیل بننا** (ہ) فعلِ لازم:- (۱) کام بننا۔ مطلب نکلنا۔ کاربرآری ہونا۔

عاشق کا نہیں کھیل زرو سیم سے بنتا — پاس اُس کے جو وہ سیم بدن جائے تو بن جائے (ظفر)

(۲) جماع ہونا۔ مجامعت ہونا۔

**کھیل بھنڈ یا بھنگ کرنا** (ہ) فعلِ متعدی:- کام بگاڑنا۔ کام خراب کرنا۔ مزے میں خلل ڈالنا۔

**کھیل جانا** (ہ) فعلِ متعدی:- (۱) گزار دینا۔ کھپا دینا۔ جوکھوں یا ہلاکت میں ڈال دینا۔ جیسے جان پر سر پر عزت پر مال پر کھیل جانا۔

کھیل جاتے ہیں جان پر عاشق — جان دیتے ہیں آن پر عاشق (مصحفی)

(۲) مر جانا۔ ہلاک ہو جانا۔ جان سے جاتا رہنا۔

ناگنی بیچ میں آنکس کے نہ مانگے پانی — کھیل جانے ہیں کالا جوڑ سے لٹ کی لٹک (سودا)

**کھیل جاننا** (ہ) فعلِ متعدی:- آسان جاننا۔ بہت ہی سہل جاننا۔ سہج سمجھنا۔

بہت جانے لگا ہے اب جو بازی گاہ طفلاں میں
دلا تو جانتا ہے کھیل شاید عشق بازی کو } (ناسخ)

**کھیل ڈالنا** (ہ) فعلِ متعدی:- برت لینا۔ کام میں لے آنا۔ مستعمل کر دینا۔ کام بنا لینا۔ اُڑا دینا۔

چیز ہے وہ اکیس اس کی بھی مجھے — نگیں خدا کے واسطے تو اس کو کھیل ڈال (رنگین)

**کھیل سمجھنا** (ہ) فعلِ متعدی:- دیکھو (کھیل جاننا) (۱)۔

ابھی تو کھیل سمجھے ہو مگر اک دن دکھا دیں گے
قیامت اس کو کہتے ہیں قیامت ایسی ہوتی ہے } (داغ)

بوالہوس اور لاف جاں بازی — کھیل کیا سمجھ لیا ہے عشق (مومن)
سب کو دیدہ و دلیل سمجھا ہے — کیا ملاقات کھیل سمجھا ہے (شوق)

کھی

اُن کے شکوے مرے کس ناز سے وہ کہتے ہیں
آپ کیا کھیل سمجھتے ہیں لگانا دل کا } (...)

(۲) تماشا جاننا۔ سیر سمجھنا۔

سمجھ کے اک کھیل کیا غضب ہے بجائے لاشہ کو بعد مُردن
سپرد کرتا ہے اب وہ قاتل کبھی بہ آب و کبھی بہ آتش } (جرأت)

**کھیل کرنا** (ہ) فعلِ متعدی:- (۱) ہنسی سمجھنا۔ کسی کام کو کام کی طرح نہ کرنا۔ ملق میں ڈالنا (۲) کھیلنا۔ کودنا۔ تماشا کرنا۔

**کھیل کود** (ہ) اسمِ مذکر:- لہو ولعب۔ اُچھل کود۔ کودنا پھاندنا۔

**کھیل کھلاڑی کا** (ہ) اسمِ مذکر:- قدرتِ الٰہی کی نیرنگ سازی۔ صانعِ لم یزلی کی صنعت کا تماشا۔

کھیل کھلاڑی کا ہے کچھ کیا ہی ہم یہ ہو گئے — ایک پُتلا ایک عبرت آتش و آب و خاک و باد (انشا)

**کھیل کھلانا** (ہ) فعلِ متعدی:- (۱) بازی کرانا۔ صاحب لوگوں کے ساتھ اننا وغیرہ کھیلنا (۲) ہنسی ٹھٹھا:- ستانا۔ حیران کرنا۔ ناچ نچانا۔ دق کرنا جیسے "یہ تو سارے دن کھیل کھلاوے ہے"۔

**کھیل کھیلنا** (ہ) فعلِ متعدی:- بازیچہ کرنا۔ بازی کرنا۔ کرنی کرنا۔

وہ کھیل کھیل جس سے بنے کچھ وہاں کا کھیل
کیا فائدہ یہاں کے ظفر کھیل کود میں } (ظفر)

عشق نہفتہ ہووے گا اشکوں سے آشکار — یہ طفل کھیل کھیلیں گے افشائے راز کا (آتش)

**کھیل نکالنا** (ہ) فعلِ متعدی:- کوئی نیا کھیل ایجاد کرنا۔ جیسے تم روز ایسا ہی کھیل نکالتے ہو۔

**کھیل ہاتھ لگنا** (ہ) فعلِ لازم:- شغل ہاتھ لگنا۔ مشغلہ ہونا۔ دل کا بہلاوا ہاتھ آنا۔

کہاں سے روز دل و سینہ و جگر لاؤں — تمہیں تو کھیل لگا ہاتھ تیغ رانی کا (ممنون)

**کھیل ہے** (ہ) محاورہ:- (۱) ایک ادنیٰ بات ہے۔ ایک ادنیٰ کام ہے۔ داخلِ عادت ہے۔

ہوں وہ ابتہ طفل جس کو جان کھونا کھیل ہے — کُنج مرقد ہے گھروندا میری بازی گاہ کا (آتش)
فقرہ دینا تو کھیل ہے تیرا — خوب دیدہ دلیل ہے تیرا (شوق)

(۲) تماشا ہے۔ سیر ہے۔ ایک دل لگی کی بات ہے۔ مشغلہ ہے۔ شغل ہے۔ تفنن ہے۔

اُس پری طفل کا دیوانہ ہوں آتش ہے — کھیل ہے اک توڑنا سودائی کی زنجیر کا (آتش)

کھیل

سمجھ دل مجھے سنتا ہے نہ سر سنگدل شمع کا سر کاٹنا اک کھیل ہے گلگیر کا (ناسخ)

(۳) سہل ہے - آسان ہے ٭

**کھیلا کھایا** (ہ) صفت (بازاری) :- جھگتا ہوا - کار کردہ ٭

**کھیلنا** (ہ) فعل متعدی :- (۱) بازی کرنا - دل بہلانا - بازیدن کا ترجمہ - بازیچہ کرنا - کھیل کرنا - شطرنج یا گنجفہ یا چوسر وغیرہ کا شغل کرنا ٭

آتے ہوئے پاس اپنے اُس کو ننگ آتا ہے ٭ لگے ہے عیب اُسے گر عاشقِ بدنام سے کھیلے (نصیر)

دانہ پانی کے خبر لینے کی توفیق نہیں کھیلنا جانتے نہیں مُرغِ گرفتار کے ساتھ (ثاقب)

(۲) اُچھلنا - کودنا - کھلاڑی کرنا (۳) لہو و لعب کرنا (۴) کام کرنا - کوئی فعل کرنا - کوئی امر کرنا ٭

سحر تک کیا کہیں جو کھیل تجھ بن شام سے کھیلے
تصوّر میں تری آنکھوں کے ہم بادام سے کھیلے (نصیر)

(۵) دل بہلانا (۶) گزرنا - بیتنا - جیسے "بچہ ہاتھ سے کھیل گیا" - نیز جان پر کھیلنا - سر پر کھیلنا وغیرہ (۷) قمار بازی کرنا - جوا کھیلنا - جیسے "وہ خوب کھیلتا ہے" (۸) کسی بھوت پریت یا جن پری کے اثر سے سر ہلانا ٭

ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
دہان و گیسو کا تیرے مارا نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے (ذوق)

ہزار کوئی سیانے لائے کوئی بلائے کوئی کھلائے
جسے کہ آسیب زُلف کا ہے نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے (ظفر)

**کھیلی کھلّی** (ہ) اسم مؤنث (پورب) :- گلوری - پان کا بیڑا ٭

**کھیلی کھائی** (ہ) اسم مؤنث (بازاری) :- جھگتی بھگتائی - دُنیا کے کام سے واقف - کام دیتی ہوئی عورت ٭

**کھیم کُسل** (ہ) اسم مؤنث :- خیر و عافیت - خیریت - چین چان - صحت - تندرستی - ہنسی خوشی ٭

**کہیں** (ہ) تابع فعل :- (۱) کسی جگہ - کسی مقام یا موقع پر - جائے - ہیچ جا - جائے دیگر - دوسری جگہ - اور جگہ ٭

مر کے بھی ہوا نہیں ٹھنڈا شہیدِ عشق تن تو رہا کہیں ہے کہیں سر ہے لوٹتا (ظفر)

چھوٹ جائیں غم کے ہاتھوں سے جو نکلے دم کہیں خاک ایسی زندگی پر تم کہیں اور ہم کہیں (〃)

حیرت ہے مجھ کو کیونکر وہ جرأت ہے چین سے جس بن قرار جی کو ہمارے کہیں نہیں (جرأت)

بدگماں کیوں ہے وہ مجھ سے یارو کچھ کہیں تم نے سُنا کیا باعث (عاشق)

آنے سے میرے چھپ گئے آپ وگرنہ جانے کا ارادہ تو کہیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

کہیں

کوچۂ لطفِ بتاں میں یوں اثر ہو گا کہیں پر پہنچے گیا ہو نکلا اُس خمِ حنائی خاک کا (ذوق)

(۲) کسی طرف - کسی جانب ٭

سدھارو خیر سے لاؤ کہیں جواب کہہ جا گو وگرنہ کوئی دم کو سوز سونا سے کہتے آتا ہے (سوز)

(۳) شاید - کدا چت - مبادا - ایسا نہ ہو - چناں نشود - چناں نباشد - جیسے "تمہیں آپ ہی نہ بھول گئے ہوں" - "کہیں وہ نہ آ جائے" (۴) متعلق استفہام اور استفہام انکاری کے واسطے - استفسار کے لئے - کیا - کوئی کی بجائے ٭

نکلتا ہی نہیں یاں سے کسی صورت جو تو اے غم
ہمارے خانۂ دل کا کہیں لیتا قبالہ ہے (عارف)

سینہ جو کیا چاک تو داں کچھ بھی نہ پایا کیا جانے جگر خاک کہیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

کہیں اوس سوں پیاس بجھتی ہے - کہیں تھوک سے بھی ستو سنے ہیں - کہیں لڑے مرتے بھی پڑے ہیں (۵) برائے تمنا - کاش - جیسے "کہیں تو جائیں" (۶) برائے ترقی و ترجیح - بہت زیادہ - جیسے "کہیں بڑھ کے ہے" - "کہیں آگے ہے" ٭

مجھ کو کہتے ہیں رقیبوں کی کئی سُن کر وہ نہیں تم سے بُرے بلکہ کہیں اچھے ہیں (داغ)

(۷) برائے تنبیہ - جیسے "کہیں تم کچھ نہ کہہ بیٹھنا" - "کہیں تم بیچ میں نہ پڑ جانا" (۸) تابع فعل :- کسی طرح - جیسے "کہیں تو جائے" - "کہیں مان تو لے" ٭

سدھارو خیر سے لاؤ کہیں جواب کہہ جا گو وگرنہ کوئی دم کو سوز سونا سے کہتے آتا ہے (امیر سوز)

(۹) ایسا نہ ہو - چناں نشود - مبادا ٭

آنکھ سے آنکھ جا لڑتی مجھے نہ جب دل کا کہیں جلے نہ اس جنگ و جدل میں مارا (ذوق)

**کہیں اَور** (ہ) تابع فعل :- کسی اور جگہ - دوسری جگہ - جیسے "کہیں اور سے لاؤ" - "کہیں اور چلے جاؤ" ٭

**کہیں پاؤں رکھتے ہیں اور کہیں پڑتا ہے** (ہ) محاورہ :- یعنی نشے میں اس قدر چور ہیں کہ سیدھا راستہ بھی نہیں چلا جاتا ٭ ہر ہر قدم پر لڑکھڑاتے اور گرتے جاتے ہیں - نہایت سرشار مست مخمور اور بے ہوش ہونے کے موقع پر نشہ باز کی نسبت بولتے ہیں ٭

رکھتے ہیں کہیں پاؤں تو پڑتا ہے کہیں اور ساقی تو ذرا ہاتھ تو لے تھام ہمارا (انشا)

عجب چال سے وہ چلی ناز نین کہ رکھتی ہیں پا تھا کہیں سے کہیں (میر حسن)

**کہیں تل دھرنے کو جگہ نہیں** (ہ) محاورہ :- کثرت خلائق یا انبوہ جیک وغیرہ کے موقع پر بولتے ہیں - بالکل جگہ نہیں - اتنی جگہ نہیں کہ ایک تل بھی رکھ سکیں ٭

**کہیں ڈوبے بھی ترتے ہیں** (ہ) محاورہ :- یعنی بگڑے کام کا سنورنا دشوار ہے ٭

کہی

**کہیں سے** (ہ) تمیزِ فعل :- کسی جگہ سے۔ کسی مقام سے۔ جیسے کہیں سے آم نہیں۔ کہیں سے لاؤ مگر ہم کو دو ٭

**کہیں کا کہیں** (ہ) تابعِ فعل :- اظہارِ بُعد و فرقِ عظیم کے موقع پر بولتے ہیں۔ کہاں کا کہاں۔ جیسے وہ تو کہیں کا کہیں پہنچا۔ اِس میں کہیں کا کہیں بل ہے ٭

**کہیں کا نہ رہنا** (ہ) فعلِ لازم :- کسی جگہ اور کسی موقع کے قابل نہ رہنا۔ دین و دُنیا سے جانا۔ کسی کام کا نہ رہنا۔ کسی قابل نہ رہنا محض نکمّا یا برباد ہو جانا ٭

**کہیں کا ہو رہنا یا ہو جانا** (ہ) فعلِ لازم :- کسی جگہ جا پڑنا۔ جہاں جانا اُسی جگہ کا ہو جانا۔ جا کر واپس نہ آنا ٭

خاکساری سے مثالِ نقشِ پا جس جگہ بیٹھے وہیں کے ہو گئے (الفتی)

**کہیں کہیں** (ہ) تابعِ فعل :- کسی کسی جگہ پر۔ بعض بعض جگہ ٭ بہت کم ٭

**کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا بھان متی نے کنبہ جوڑا** (ہ) محاورہ :- بے میل رشتہ جتانے کے موقع پر بولتے ہیں ٭

**کہیں ناخن سے بھی گوشت جُدا ہوا ہے** (ا) کہاوت :- یعنی قرابت۔ یگانگت اور اپنوں سے چھوٹنا مشکل ہے۔ رشتہ کسی طرح نہیں چھوٹتا۔ اپنوں سے اپنے نہیں چھوٹ سکتے ٭

**کہیں نہ کہیں** (ہ) تابعِ فعل :- کسی نہ کسی جگہ۔ کسی نہ کسی مقام پر۔ ضرور۔ جیسے کہیں نہ کہیں تو برسا ہوگا۔ کہیں نہ کہیں سمجھ لوں گا ٭

**کہیں نہیں** (ہ) محاورہ :- کسی جگہ نہیں۔ کسی موقع پر یا مقام پر نہیں۔ بالکل پتا نہیں ٭

**کہیں ہاتھوں کی لکیریں بھی مٹی ہیں؟** محاورہ :- یعنی کہیں رشتہ بھی چھوٹا ہے؟ کہیں اپنے بھی چھوٹے ہیں؟ اپنوں سے اپنوں کا چھوٹنا اور رشتے سے نکلنا دشوار ہے ٭

**کھینا** (ہ) فعلِ متعدی :- (۱) ناؤ چلانا۔ چپّو کے وسیلے سے کشتی لے جانا۔ ڈانڈ لگانا ٭

مت تو مہارا تو بس ہے نوح کی کشتی پر تو منہ کھیوے تو یہ کاغذ کی ہے ناؤ (حالی)

(۲) ہندو :- برداشت کرنا۔ سہنا۔ اُٹھانا۔ جھوگرنا۔ جیسے اب کے بڑا دُکھ کھیا (۳) ہندو :- جلانا۔ آگ پر رکھنا۔ دھونی دینا جیسے دھوپ کھینا یعنی دھوپ گھانس جلانا (۴) ہندو :- ضرورت پر کسی کے کام آنا ٭

کھیں

**کھینچ** (ہ) اسمِ مؤنث :- (۱) کشش۔ کھنچاؤ۔ کشیدگی (۲) ہندی۔ قلت ٭ قحط۔ کال۔ گرانی۔ آج کل اناج کی بڑی کھینچ ہے ٭

**کھینچ کرنا** (ہ) فعلِ متعدی :- کشیدگی۔ انقباض۔ رُکاوٹ۔ رکاوٹ ٭

اے نغمِ جذبۂ عشق کی کھینچیں ایک کشش کی اُس کشیدہ رو نے تو ہم سے کمال کھینچ (داغ)

**کھینچا کھینچ** (ہ) اسمِ مؤنث :- کشمکش۔ کشاکش۔ اینچا تانی ٭

**کھینچ لانا** (ہ) فعلِ متعدی :- اینچ لانا۔ گھسیٹ لانا۔ پکڑ لانا ٭

کرتا ہے جذبِ شوق کہیں میں کھینچ لوں پہاڑ اُس سنگ دل کو لا کبھی یا اِدھر تو کھینچ (ظفر)

**کھینچنا** (ہ) فعلِ متعدی :- (۱) گھسیٹنا ٭ اینچنا ٭ تاننا ٭

پنجۂ شانہ سے تو زلف گرہ گیر نہ کھینچ دل ہے دیوانے کو مت چھیڑ یہ زنجیر نہ کھینچ (مومن)

(۲) جذب کرنا۔ چوسنا۔ سونگھنا (۳) کشید کرنا۔ چوانا۔ متقطر کرنا۔ بھبکے کے ذریعے سے عرق وغیرہ نکالنا ٭

لے اُڑے تو جس کی لے پیرِ مغاں اب کے ایسی تُندِ مُہر تا شیر کھینچ (داغ)

(۴) تمکنت کرنا۔ اکڑنا۔ غرور کرنا۔ نخوت کے باعث علیحدہ رہنا ٭

نازک بہت ہے رشتۂ اُلفت ٹوٹ جائے اتنا نہ اپنے آپ کو اے مہ جمال کھینچ (داغ)

جیسے وہ اپنے کو بہت کھینچتے ہیں (۵) لکھنا۔ قلم سے جلدی جلدی نکالنا جیسے دو ورق رہے ہیں اُن کو بھی کھینچ ڈالو (۶) عدالت میں لے جانا۔ گرفتار کرانا۔ پکڑوانا۔ پکڑوا بلوانا (۷) مہنگا کرنا۔ گراں کرنا۔ جیسے جب مینہ کو دیر ہوئی اور دھنیوں نے اناج کھینچا (۸) اُٹھانا۔ برداشت کرنا۔ سہارنا۔ سہنا۔ اپنے اوپر لینا ٭ بہنا ٭

غُربت کے رنج فاقہ کشی کے ملال کھینچ اے لغو پر زمانے سے سختی کال کھینچ (داغ)

رنج بیہودہ طبیب دلِ بیمار نہ کھینچ مفت شرمندگیِ عیسیِ غمخوار نہ کھینچ (عاشق)

اپنا کرایک کر دیا ایک کا ہو رہے اے دل ناز دلدار اُٹھا منتِ اغیار نہ کھینچ (〃)

ہے دوا میری ہی سو نہیں ممکن کہ ملے چارہ گر رنج و مصیبت پئے تدبیر نہ کھینچ (مومن)

ہم تو بچتے نہیں تشنہ مرے آئے بھی تو کیا اے دعائے سحری منتِ تاثیر نہ کھینچ (〃)

(۹) روکنا۔ سمیٹنا۔ پھیلانے کا نقیض جیسے ہاتھ کھینچنا (۱۰) تصویر بنانا۔ عکس اُتارنا۔ عکس لینا۔ فوٹو لینا۔ بنانا ٭

نقاش نقش کھینچ سکتا ہے اگر تو کھینچ کیا کھینچنا ہے کھینچ اُن کا قمر تو کھینچ (ظفر)

میں نہ کہتا تھا مصوّر کو وہ ہے شعلہ عذار دیکھ تو صفحۂ قرطاس پہ تصویر نہ کھینچ (مومن)

یوں نہ تو یار کی تصویر کھینچ کچھ ادا کچھ ناز کچھ تقریر کھینچ (داغ)

کیا کھینچتے شبیہ بصورتِ گرانِ چین توڑ و قلم کو مانی۔ بہزاد کی طرح (عاشق)

کھے

(۱۱) سونتنا - میان سے نکالنا - میان سے باہر کرنا ۔

تنگ مقناطیس ہیں ہم سختِ جاں — کھینچنا ہے قاتل ذرا شمشیر کھینچ (داغ)

اے تم و پیشہ کے بعد کہاں نشۂ عشق — دیکھ خمیازۂ حسرت ہے یہ شمشیر نہ کھینچ (مومن)

کیوں دیر کر رہا ہے اگر ہے قتل پہ — تلوار تو نے باندھی ہے اے فتنہ گر تو کھینچ (ظفر)

(۱۲) باہر لانا - نکالنا ۔

بوسہ گاہ کس کے سامنے اے غنچہ منہ ہے کیا — باہر تو ہونا جیب خجالت سے سر تو کھینچ (ظفر)

اتنی فرصت دے ستم گر کہ نہ کھینچ جائے اجل — دم کے دم اور بھی سینے سے یہ خنجر کھینچ (مومن)

ظالم کھینچ آئے گا مرا دل بھی سنا کے ساتھ — سینے سے دیکھ بھال کے برچھی کی بھال کھینچ (داغ)

(۱۳) سمیٹنا - رولنا - بٹورنا - گھسیٹنا - کمانا - جیسے روپیہ کھینچنا -

مال کھینچنا ۔

ناصح تمہارا لگا و محبت میں جی نہ مار — دل کو لگا کے نفع اٹھا خوب مال کھینچ (داغ)

(۱۴) بھرنا - نکالنا - لمبا سانس لینا - ٹھنڈا سانس لینا جیسے آہ کھینچنا ۔

کیوں کھینچتا عبث ہے ولا دو بے اثر — گر جاتا ہے کچھ بھی ہے اس میں اثر تو کھینچ (ظفر)

وہ ٹھنڈے ٹھنڈے چمن سے گھر کو چلے گئے — لے اور آہ سرد دلِ پُر ملال کھینچ (داغ)

خواب میں رشک ہے ہمدم تو منہ سے بول — یوں تو آہیں دمِ تنبیہ کھینچ ( " )

(۱۵) چڑھانا - لٹکانا - جیسے دار یا سولی پر کھینچنا ۔

قامت دکھا کے آج صنوبر کو کر قلم — سولی پہ سروِ باغ کو اے نونہال کھینچ (داغ)

قمری پہ کیا کرے گا ستم اور عشقِ سرو — ڈالا گلے میں طوق دیا دار پر تو کھینچ (ظفر)

(۱۶) حلقہ بنانا - احاطہ کرنا - گھیرنا - سرکل بنانا ۔

لے کے دشمن سے خطِ تقدیر کھینچ — یہ حصار اے دل پئے تسخیر کھینچ (داغ)

(۱۷) کاڑھنا - نقش بنانا - نقش کرنا ۔ نکالنا - بنانا - اُتارنا - جیسے

زائچہ کھینچنا - خط کھینچنا - لکیر کھینچنا وغیرہ ۔

کھینچ یوں رنگ میرا اے مصور — شکل میری یار کی تصویر کھینچ (داغ)

(۱۸) اظہار درازی اور بیان طوالت کے واسطے ۔ کرنا - پکڑنا - جیسے

طول کھینچنا - عرصہ کھینچنا - انتظار کھینچنا - حسرت کھینچنا ۔

ایسے نہیں ہیں وہ تو چلے آئیں گے ابھی — تو آنکھ کا انتظار ظفر دو پہر تو کھینچ (ظفر)

مومن آ کیش محبت میں کہ ہے سب جائز — حسرتِ حرمتِ صہبا و مزامیر نہ کھینچ (مومن)

(۱۹) اُوپر لانا - اُوپر چڑھانا - جیسے کوٹھے پر کسی چیز کو کھینچنا یا کنوئیں سے پانی

کھینچنا (۲۰) جکڑنا - باندھنا - کسنا ۔

کھینچ شکلیں بنی تھیں تو لیا اگر بوسہ — کیا طاقت جو کہے بھی گنہگار نہ کھینچ (عاشق)

کھے

**کھینچوں گا وہ بال کہ جس کی خبر دور ہو گی** (۱) محاورہ :- یعنی اُن پوشیدہ اور چھپے ہوئے عیبوں کا اظہار کروں گا جس سے تمام عالم میں ذلت و رسوائی ہو کر تمہارے بزرگوں کی عزت و آبرو خاک میں مل جائے گی ۔

**کہیں کیا - کیا کہیں** (ہ) محاورہ :- ایک مجبوری اور بے بسی کا کلمہ ہے جو حقیقتِ حال بیان کرتے ہوئے باز رہنے کے وقت زبان سے نکالتے ہیں کیا بیان کریں - کیا شکایت کریں - کچھ مت پوچھو - قابلِ بیان نہیں ۔

ہوا جو کچھ کہ ہونا تھا کہیں کیا جی کو رو بیٹھے
بس اب اک ساتھ ہم دونوں جہاں سے ہاتھ دھو بیٹھے (درد)

**کھیوا** (ہ) اسم مذکر :- (۱) ناؤ کی اُترائی - ناؤ کا کرایہ (۲) عبور دریا - پایاب (۳) مجازاً :- کشتی میں بیٹھنے والوں کا گروہ - عبور کرنے والے - عابرین -

**کھیپ** (۴) کشتی - بیڑا - ناؤ - جیسے برسات کے سبب دن میں صرف ایک بار کھیوا لگتا ہے ۔

**کھیوا پار کرنا یا لگانا** (ہ) فعل متعدی :- بیڑا پار لگانا - کشتی کو کنارے پہنچانا ۔ نجات دینا - عاقبت بخیر کرنا ۔

**کھیوا پار ہونا** (ہ) فعل لازم :- بیڑا پار ہونا - کنارے پر پہنچنا - ساحلِ مراد پر پہنچنا - مراد حاصل ہونا - مصیبت دور ہونا - مراد بر آنا ۔

اگر با خبر ہیں حقیقت سے اپنی — تلف کی ہوئی اگلی عظمت سے اپنی
بلندی و پستی کی نسبت سے اپنی — گزشتہ اور آئندہ کی حالت سے اپنی
تو سمجھو کہ ہے پار کھیوا ہمارا
نہیں ورنہ منجدھار سے کچھ کنارا (حالی)

انہیں کے ہیں مشرق میں سب نام لیوا — انہیں سے ہوا پار مغرب کا کھیوا ( " )

**کھیوٹ** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) وہ سرکاری رجسٹر جس میں گاؤں کی کیفیت مندرج ہوتی ہے (۲) خراج کی قسط (۳) گاؤں کے حصوں کی مسل - وہ رجسٹر جس میں گاؤں کے حصہ داروں کی شراکت یا ورثہ درج ہو ۔ کاغذات بندوبست - (۴) پورب :- ملاح - مانجھی ۔

**کھیوٹ دار** (۱) اسم مذکر :- گاؤں کا شریک - شریکِ حصہ ۔

**کھیوٹ کھتونی** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گاؤں کے بندوبست کا حساب و کتاب (۲) مالکانِ اراضی اور اُن کی زمینوں کا حساب کتاب ۔

**کھیوٹیا** (ہ) اسم مذکر :- (پورب) ملاح - مانجھی - ناؤ چلانے والا - کشتی بان ۔

**کھیون ہار** (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (کھیوٹیا) ۔

## کے

**کھیوتیا** (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (کھیوٹیا) ۔

**کھیتی** (ہ) اسم مؤنث :- سوکھی کٹی ہوئی جھاڑی۔ جھڑبیری کے وہ درخت جنہیں کاٹ کر پالا یعنی پتے نکال لئے ہوں صرف جھانکڑ یا کانٹے رہ گئے ہوں جو باڑ لگانے اور جلانے کے کام آتے ہیں ۔

**کے** (ہ) برائے اظہار عطف درمیان دو فعل :- جیسے آ کے گیا۔ کھا کے جائے گا۔ لے کے جاتا ہے وغیرہ ۔

**کَے** (ہ) استفہام عددی :- کتنے۔ کِتنے۔ چند۔ جیسے کَے کوس ہے؟ کَے آدمی آئے تھے؟ کَے روپے لوگے؟ وغیرہ ۔

**کَے بار** (ف) تابع فعل :- کتنی دفعہ۔ چند بار ۔

**کئی** (ہ) صفت :- چند۔ کتنے ہی۔ دو چار ۔

چھپتے نہیں گواہ جو سوز نہاں کے ہیں    چند اشک گرم میں کئی چھالے زباں کے ہیں (للاعلم)

**کئی ایک** (ہ) صفت :- چند۔ چند ایک۔ دو چار۔ کتنے ایک ۔

**کئی بار** (ف) تابع فعل :- چند مرتبہ۔ چند بار۔ اکثر۔ بارہا۔ کتنی دفعہ ۔

**کی** (ہ) ایک کلمہ ہے جو اضافت کا کام دیتا ہے بشرطیکہ مضاف مؤنث ہو اور مضاف الیہ خواہ مذکر ہو خواہ مؤنث ۔

نقطہ چاہ مجھے قامت دلدار کی تھی    شکل منصور زمانہ کو ہوس دار کی تھی (للاعلم)

**کیا** (ہ) کلمۂ استفہام :- (۱) چہ ۔ آیا۔ (گنوار کیلا۔ بھوجپوری کے۔ پنجابی کی) جیسے کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے ۔

ونہ دیدہ نظر ہے کیوں دم قتل    کیا مرنے سے جی چرائیں گے ہم (مومن)

ہوتا ہے سند سخن جو نامرد مدعی    رستم کی داستاں ہے ہمارا فسانہ کیا (آتش)

اب تو دل اُس بُت کو ہم نے دے دیا    اے ظفر دیکھیں خدا کرتا ہے کیا (ظفر)

مجھ سے ملنے کی مری جان قسم کھائی کیا    ہجر میں مر ہی رہے اب تو شیدائی کیا (کاشف)

(۲) مساوات کے لئے جیسے "کیا بھیڑ کیا بھیڑ کی لات"۔ کیا درزی کا کوبچ کیا تقام ۔

جو کچھ کیا ہے تم نے کیا جور کیا تظلم    سب بھول میں ان سے گر آئے بہل پر (عاشق)

(۳) خواہ۔ چاہے ۔

شغل بہتر ہے عشق بازی کا    کیا حقیقی و کیا مجازی کا (ولی)

(۴) ایسا ہی۔ گویا۔ جیسے کیا مُنہ کا نوالہ ہے یعنی ایسا ہی مُنہ کے نوالہ کی طرح آسان ہے۔ کیا گھر کی بات ہے؟ (۵) کس قدر۔ کتنا۔ جیسے تمہارا کیا خرچ ہوا؟ (۶) حرف تردید کی بجائے یا لگ۔ آیا۔ جیسے تم جاؤ گے کیا

## کیا

میں جاؤں۔ یہ بے تو کیا وہ بے تو۔ کیا ہاڑوں ڈھیری کیا داسوں ہی ڈھیری۔ یعنی یا تو گئے یا مالا مال ہو گئے (۷) استفہام انکاری کے واسطے جیسے وہ کیا کر سکتا ہے؟ وہ کیا طاقت رکھتا ہے؟ اُس کی کیا مجال ہے؟ یہاں کیا دھرا ہے؟ ۔

بلبل علم ہے چمن نا پئے ملک و مال    ہم سے خلاف ہو کے کرے گا زمانہ کیا؟ (آتش)

(۸) کون سا۔ کدام ۔

آل ہے کس طرح سے رقیب ہج کو    دیکھوں تم روٹھے شہر ہی ہے بہانہ کیا (ایضاً)

(۹) اظہار قلت و عظمت کے واسطے جیسے ایسی کیا بات ہے یعنی ذرا سی بات ہے۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ یعنی نہایت تعریف کے قابل ہیں۔

(۱۰) کون سی بڑی بات ہے۔ کون سا فخر ہے ۔

ایک دو آسماں ٹوٹے تو کیا    ہم سمجھتے ہیں چشم تر کیا ہے (عارف)

(۱۱) برائے نفی ۔

ترچھی نظر سے طائر دل ہو چکا شکار    جب تیر کج پڑے گا اُڑے گا نشانہ کیا (آتش)

یعنی نہیں اُڑے گا ۔

دیکھا ہے میں نے عالم طول شب فراق    کیا خوف ہے درازئ روز شمار کا (حالی)

(۱۲) برائے تحسین و آفرین ۔

یہاں بھی ہے حسد تو نے تو نے    آتش غزل یہ تو نے لکھی عاشقانہ کیا (آتش)

(۱۳) کراہت و نفرت کے واسطے۔ کلمۂ تنفر و اکراہ ۔

جیسے تیری کیا اصل ہے    تو کیا ہے اور تیری ہستی کیا (ایضاً)

(۱۴) کیوں۔ کس لئے۔ کس واسطے۔ چرا ۔

بے یار ساز وار نہ ہوگا وہ گوش کو    مطرب ہمیں سناتا ہے اپنا ترانہ کیا (ایضاً)

دل مرا شفتہ ہے کس کے عشق میں    تو نصیحت ناصحا کرتا ہے کیا (ظفر)

(۱۵) حیرت۔ تعجب۔ افسوس کے واسطے ۔

پروانہ کو جلا کے کیا ایک دم میں خاک    ہے ہے ستم یہ سوز محبت نے کیا کیا (ظفر)

(۱۶) برائے کثرت و افراط جیسے کیا بھیڑ تھی خدا کی پناہ۔ کیا مینہ برسا ہے کہ دم نہ لیا۔ کیا ظلم کیا (۱۷) خوب۔ عمدہ۔ مبارک۔ مسعود ۔

دل آہ سحر گاہ کے ہمراہ نکل چل    کیا ساتھ ہے کیا ساتھ ہے کیا ساتھ ہے واللہ (جرأت)

ثروت تو نگر خوف معاصی کی علی کی    کیا ذات ہے کیا ذات ہے کیا ذات ہے واللہ (ثروت)

شطرنج میں وہ دس لوٹے ہیں ہم سے پیر ہرے    کیا بات ہے کیا بات ہے کیا بات ہے واللہ (رافت)

(۱۸) قابل اعتبار نہیں۔ قابل وثوق نہیں ۔

کیا

قسم کھاتے ہو مرے سر کی جھوٹی — اجی جاؤ بھی جھوٹوں کی قسم کیا (مصحفی)

**کیا اُودھا لگی ماں مری ہے** (ہ) محاورہ۔ یعنی کیا لین دین کا دستور دنیا سے اٹھ گیا ہے تم نہ دو گے تمہارا بھائی دوسرا موجود ہے جب کوئی قرض وغیرہ میں حیل و حجت کرتا ہے تب کہتے ہیں۔

**کیا آسمان کے تارے ہیں** (د) محاورہ۔ یعنی کچھ نفاست و مثل نایاب نہیں ہیں۔

کیوں نہ ہمارے ہاتھ آوینگے — ایسے کیا آسماں کے تارے ہیں (مصحفی)

**کیا اُکھاڑ سکتا ہے** (ہ) محاورہ۔ یعنی کچھ نقصان زیان اور ضرر نہیں پہنچا سکتا ہے۔

گر کوئی نیفہ اپنا پھاڑے ہے — ایک کش کا کیا اکھاڑے ہے (انشا)

(یہ محاورہ ایک کریہ فقرہ کا مخفف ہے جس میں ہیچ سے زہار کی طرف اشارہ ہے)

**کیا آگ لگاؤں** (ہ) محاورہ (عو)۔ کیا کروں۔ نہایت اکراہ تحقیر اور بیزاری ظاہر کرنے کے موقع پر آتا ہے۔ مرزا بیگ خاں مصحح جلد ہذا۔

فصلِ گل صحن چمن بر روئے آتش رنگ
لے کے کیا آگ لگاؤں کہ وہ دلدار نہیں } (بیدل)

**کیا آگ لینے آئے تھے؟** (ہ) محاورہ۔ جب کوئی شخص ذرا آکر چلا جاتا ہے تو اُس سے طنزاً کہتے ہیں یعنی تم اس طرح آئے جیسے کوئی کسی کے گھر سے آگ لینے آتا اور اُسی وقت چلا جاتا ہے۔

**کیا آنکھوں میں خاک ڈالتے ہو؟** (۱) محاورہ۔ یعنی کیا ہمیں دھوکا دینا منظور ہے۔ ہمیں چندراتے اور مکراتے ہو۔

**کیا انہیں کے سر ٹیکا ہے**
**کیا انہیں کے سر سہرا ہے** } (د) محاورہ۔ کیا انہیں پر موقوف ہے کیا انہیں پر دارومدار ہے یعنی یہ کام کچھ انہیں پر موقوف اور منحصر نہیں ہے اور لوگ بھی کرسکتے اور قابلیت رکھتے ہیں۔

**کیا آئے کیا چلے** (ہ) محاورہ۔ آنا نہ آنا برابر ہے۔ جب کوئی دوست آتے ہی جانے کا ارادہ کرتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں یعنی تمہارا آنا آنے میں داخل نہیں ہے۔

وعدہ عدو کا آپ کی تکرار سے کُھلا — میں نے تو نہیں کہا تھا کہ کیا آئے کیا چلے (شیفتہ)

**کیا بات ہے** (ہ) محاورہ۔ کیا کہنا ہے۔ شاباش۔ مرحبا۔ واہ واہ۔ بلے۔ دھن ہے۔ کیا خوب۔ بہت خوب۔ سبحان اللہ۔

(یہ محاورہ مقام تحسین و آفرین اور نیز طنزاً حسب موقع بولا جاتا ہے جس کے معنی ہیں کہ یہ کام یا یہ بات بیان سے باہر ہے۔ بعض جگہ صرف کیا بات بھی کہہ دیتے ہیں۔

کیا

میر کیا بات اُس کے ہونٹوں کی — جینا دوبھر ہوا مسیحا پر (میر)

اہلِ دانش کے خواہش کی تو کیا بات مگر — غور سے دیکھو تو عاشق بھی جانتے ہیں کیا (شیفتہ)

کیوں کہوں کیوں کر کہوں کس سے کہوں کیا کہوں
آپ کی کیا بات ہے جو بات ہے سنجیدہ ہے } (داغ)

مطلب کی کہی نہ ایک ظالم — کیا بات ہے تیری گفت گو کی (ہ)

واعظ نہ تم پیو نہ کسی کو پلا سکو — کیا بات ہے تمہاری شرابِ طہور کی (غالب)

اعجاز نما ہے لبِ عیسیٰ کی طرح سے — کیا بات ہے کیا بات ہے اُس گل کے ہنسی کی (رند)

**کیا بڑی عمر ہے** (۱) محاورہ۔ جب کوئی شخص اُس کی یاد یا اُس کا ذکر کرتے وقت آجائے تو اُسے یہ فقرہ سناتے اور خیال کرتے ہیں کہ ایسے شخص کی عمر بڑی ہوتی ہے۔

ذکر کے ہوتے ہی میں کیا تو وہ بولا — کیا خضر کی مانند تری عمر بڑی ہے (مصحفی)

**کیا بلا** (۱) محاورہ (عو)۔ (متروک) یہ محاورہ پہلے لفظ مگر کی بجائے بولا جاتا تھا اب بالکل نہیں بولا جاتا مگر بعض شعر کے معنی حل ہونے کے واسطے ضروری سمجھا گیا۔

تو گیا ہے بھول اُس کو کیا بلا — تھا جو پہلے دن کہا تو نے بھلا (رنگین)

**کیا بھروسا ہے** (ہ) محاورہ۔ کیا اعتبار ہے۔ کچھ ٹھکانا نہیں۔ کچھ اعتبار نہیں۔ اطمینان کے قابل نہیں۔

دم ہمارا ہوں کیا میر بھروسا ہے مسیح — جب کڑی مجھ پہ پڑے گی یہ نکل جائے گا (مصحفی)

کیا بھروسا ہے زندگانی کا — آدمی بلبلا ہے پانی کا (لااعلم)

**کیا پاؤں میں مہندی لگی ہے** (ہ) محاورہ۔ کون سا سبب یہاں آنے کو مانع ہے۔ طنزاً متکبر شخص کی نسبت جانے آنے میں تمکنت کرے بولتے ہیں۔

**کیا پدی کیا پدی کا شوربا** (۱) محاورہ۔ بے حقیقت چیز کی نسبت بولتے ہیں۔

**کیا پروا ہے** (۱) محاورہ۔ کچھ مضائقہ نہیں۔ کچھ ڈر نہیں۔ کیا ڈر ہے۔ کیا خوف ہے)۔

(یہ محاورہ اصل میں انگریزی ( Never Mind نیور مائنڈ سے ترجمہ ہو کر اُردو میں آیا ہے)۔

**کیا پوچھنا ہے** (ہ) محاورہ۔ دیکھو (کیا کہنا ہے)۔

ہنگامِ قتل غیر تجھے بھی کیا تامل — کیا پوچھنا ہے جرأتِ شمشیرِ یار کا (عبدالرحمن بیدل)

## کیا

آیا جو ذکر میرا بولے پوچھنا کیا — ایسے بھی لوگ شاید دنیا کے بیچ کم ہوں (انشا)

قدر شکِ ثمر گلشن ایجاد ہے سو ہے — کیا پوچھنا ہے حسنِ خداداد ہے سو ہے (نکہت)

ہیں تجھ آپ قصدِ عرضِ احوال — جو وہ خود پوچھتے ہیں پوچھنا کیا (شیفتہ)

سوز کے اشعار کا کیا پوچھنا ہے شاعرو — گفتگو میں اُس کی آیا ہوں نظیری کا دماغ (سوز)

**کیا تاک لگائی ہے** (ہ) محاورہ (متروک) :- یعنی کس قدر عزت آبرو اور توقیر پیدا کی ہے ۔

تجھ سے نرگس میں جو ہو گر تکار کیا تاک — شہرتِ حسن تری تا بہ فلک جاتی ہے (نصیر)

تاک کے نیچے ہم اُس گل کی تاک لگائے بیٹھے ہیں
کون سے غنچہ دہن پر اپنی تاک لگائے بیٹھے ہیں } (انشا)

**کیا تھا کیا ہوا یا کیا تھا کیا ہو گیا** (ہ) محاورہ :- اوّل معنی بنا ہوا کام یا بنی ہوئی بات بگڑ گئی ۔ دوسرے معنی زمانہ لگ گوں اور اُلٹ پلٹ ہو گیا ۔

اب نہ بلبل ہے نہ وہ گلزار کیا تھا کیا ہوا
کچھ نہیں آتا نظر جز خار کیا تھا کیا ہوا } (تمکین)

جیسے کیا تھا کیا ہو گیا چمن تھا گل ہو گیا ، ایک فقیر کی صدا جو غدر سے پیشتر کہتا پھرتا تھا

**کیا ٹوٹکا کرنے آئی تھیں** (ہ) محاورہ (عو) :- جب کوئی عورت جلد آکر چلی جائے یا تھوڑی دیر کے واسطے آئے تو طنزاً یہ محاورہ زبان پر لاتی ہیں اس کا اور آگ لینے آنے کا ایک ہی مفہوم ہے ۔

**کیا جاتا** (ہ) محاورہ :- کون سا نقصان ہو جاتا ۔ کون سا کام بگڑ جاتا ۔ کیا بگڑتا یعنی تمہارا کچھ بھی نہیں بگڑتا ۔

مری بات رکھتی جو اپنوں میں تم اے صاحب — ذلیل ہوتی وہ بندی تمہارا کیا جاتا (جان صاحب)

**کیا جاتی دنیا دیکھی** (ا) محاورہ :- یعنی کیا سبب ہوا جو تم نے دنیا کو فانی سمجھ کر خلافِ عادت بات کی ۔

(جب کسی بے رحم بے مروت سے کوئی رحم یا مروت کا کام ہو جائے یا کسی بخیل سے سخاوت ظہور میں آئے یا کوئی غیر ملنسار ملنساری کی باتیں کرے تو اُس وقت کہتے ہیں کہ تم نے کیا جاتی دنیا دیکھی جو یہ خلافِ عادت برتاؤ کیا) ۔

**کیا جان پائی** (ا) محاورہ :- یعنی کیا تاب و طاقت اور کیا مجال ہے جو ہمسر اور مقابل ہو سکے ۔ مقابلہ اور سرکشی کرنے کا حوصلہ تو پیدا کرے کیا منہ ہے ۔

غضب چہرا پایا ستم آن پائی — تجھے پائے تصویر کیا جان پائی (منیر)

## کیا

روبرو تیرے ہو سکے جرأت — یار کیا اُس نے جان پائی ہے (جرأت)

ستم صاف چہرہ غضب شان پائی — تجھے پائے آئینہ کیا جان پائی (شیفتہ)

**کیا جان ہے** (ا) محاورہ :- کیا تاب و طاقت ہے ۔ کیا حوصلہ ہے ۔ کیا مجال ہے ۔ کیا مقدور ہے ۔

رُخ سے تاب ہے اُس کے تری کیا جان ہے شمع — روشنی تیری فقط رات کی مہماں ہے شمع (ظفر)

تن میں کیا جان کہ جان اپنی نکلنے پاوے — ہو بشرطے ترے آنے کا بھروسا ہم کو (ذوق)

**کیا جانے یا کیا جانیے** (ہ) محاورہ :- خدا جانے ۔ خدا کو خبر ہے مجھے خبر نہیں ۔ نہ معلوم ۔ لاعلمی ظاہر کرنے کے واسطے بولتے ہیں ۔

کیا جانے کس کی خاک ہے کہ ہو نقشِ پا — ہو خاکِ عاشقاں نہ ہم آغوش نقشِ پا (سودا)

دل کو رکھا تھا میں نے بڑی احتیاط سے — کیا جانے کس کے کان کی طرح دے کیا کیا (ظفر)

ہمدم قتل میں کیا جانے کیا ہو پیش — کھنچے وہ تیغ کی صورت مگر سپر کی طرح (اعلم)

دوستوں کو مرنے دشمن تو کیا ہے تو نے — اور کیا جانیے کیا ہے تجھے منظور ہوا (رنگین)

کیا جانیے کہ وصل میں کیا بات ہو گئی — آنکھیں نہیں ملاتے ہیں شرمائے جاتے ہیں ( ؎ )

کیا جانے چپ ہوں کہوں تری صورت کو دیکھ کر — آئینہ میں نہیں ہوں کہ حیران ہو گیا (داغ)

**کیا چلائی** (ا) محاورہ :- کیا بات ہے ۔ کیا کہنا ہے ۔ جیسے آپ کی کیا چلائی میر ہو چاہو سو اٹھاؤ ۔

**کیا چاہئے** (ہ) محاورہ :- (۱) کیا ضرورت ہے ۔ کس چیز کی حاجت ہے ۔ کیا مانگتے ہو (۲) کیا بات ہے ۔ کیا کہنا ہے ۔ کیا پوچھنا ہے ۔ واہ واہ ہے ۔

چاہئے اچھوں کو جتنا چاہئے — یہ اگر چاہیں تو پھر کیا چاہئے (غالب)

**کیا چلے** (ہ) محاورہ :- یعنی کچھ قابو اور ذرا اختیار نہیں ہے ۔ عالم مجبوری اور باعثِ ناچاری ہے ۔

جدھر دیکھو اُدھر چرچا ہے ان نگاہ بازوں کا — چلے فتنہ کی کیا اس میں ہے عالم بہ بازی کا (مصحفی)

**کیا چوڑیاں ٹوٹ جائیں گی** (ہ) محاورہ :- کیا نقصان ہو جائے گا ۔ کون سے ہاتھ دکھ جائیں گے ۔ جب کوئی شخص اپنے ہاتھ سے کسی کام کے کرنے میں اکراہ یا کاہلی کرے تو طنزاً یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ۔

**کیا چیز ہے** (ا) محاورہ :- کیا مال ہے ۔ کون سی بڑی دولت ہے ۔ کچھ بھی نہیں ہے ۔ اُس کی کیا اصل ہے ۔ کیا حقیقت ہے ۔ کم قدر اور حقیر چیز کی نسبت بولتے ہیں ۔

آدمی زاد کو کیا چیز ہے اے غیرتِ حور — دل لگائیں ترے ہوتے نہ پری زاد سے ہم (رند)

**کیا خاک ہے** (ا) محاورہ :- دیکھو (کیا چیز ہے) ۔

کیا

**کیا خاک رہا** (۱) محاورہ:- کچھ نہیں بچا- کچھ نہیں رہا ؎

گر جو شمع پہ پروانہ جل کے یوں بولا    اُڑنوں میں کیا ہے کیا خاک بال و پر میں رہا (مصحفی)

**کیا خبر** (۱) محاورہ:- کیا معلوم- کچھ خبر نہیں- خدا جانے- کون جانتا ہے ؎

کسی کو کیا خبر کیوں خیر و شر پیدا کئے تو نے    کہ جو کچھ ہے خدائی میں ترے بے ریب شک تیرا (داغ)

**کیا خدائی ہے** (۱) محاورہ:- خدا تعالیٰ کی کیسی قدرت اور کیسی شان ہے- خدا کی شان ہے- خدا کی قدرت ہے- کیا شانِ الٰہی ہے ●

(تعجب- حیرت- طنز اور طعنہ کے موقع پر یا جب کسی ادنیٰ کو اعلیٰ مرتبہ پر دیکھتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ؎

کیا خدائی ہے منڈانے لگے خط وہ لوگ    دیکھ کر ڈاڑھی میں جو پہنچتے تھے جو نائی کو (انشا)

(خط منڈوانا اب نہیں بولتے خط بنوانا بولتے ہیں اس موقع سزاوار ہے)

**کیا خوب** (۹) کلمۂ طنز و تعریف:- واہ- کیا کہنا ہے- چہ خوش- اچھے آئے- کھرے رہے- کیا پوچھنا ہے- چہ خوش چرا نباشد- سبحان اللہ- آہا- خدا سلامت رکھے- رحمت خدا کی- اللہ اکبر- اوہو جی- اوہو- منہ بنواؤ- ہوش پکڑو- ہوش کی لو- ہوش میں آؤ- عقل سے بات کرو ●

(غرض اس قسم کے تمام محاورے مشتمل بر مدح اور دال بر مذمت ہوا کرتے ہیں کیونکہ اکثر ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں کہ جس کا فعل اپنی طبیعت کے خلاف اور ناگوار ہوا کرتا ہے اور بعض موقع پر صرف تحسین بھی منظور ہوا کرتی ہے چنانچہ اشعار ذیل سے یہ سب موقع ظاہر ہیں ؎

کہتا ہے کیا نباہ کیا خوب    صد آفریں اُن کو واہ کیا خوب (ظفر)

بوسہ جو طلب کیا شب اُس سے    بولا وہ رشکِ ماہ کیا خوب ( " )

آئے نہ اقرار پر وہ شب کو    تا صبح دکھائی راہ کیا خوب ( " )

ہر صبح ہے سرو مہ خورشید    پُر زر ہے تری کلاہ کیا خوب ( " )

ظلمات کہوں میں یا شبِ تار    ہے زُلف تری سیاہ کیا خوب ( " )

گاہے نہ کہا ظفر کو لاؤ    بس دیکھی تمہاری چاہ کیا خوب ( " )

جب میں نے کہا تجھ میں ہے کیا آن و ادا خوب
گردن کو ہلا کر وہ لگے کہنے کہ کیا خوب } (جرأت)

بس ہم کو نباہ کیا خوب    کیا خوب کیا نباہ کیا خوب (عاشق)

مارا عاشق کو کس ادا سے    کر کے ترچھی نگاہ کیا خوب ( " )

(ہم نہیں جانتے ہمارے دوست مخزن زبان دانی کہ اس کے معنی تعجب اور بڑے عجیب

کیا

کی بات کہاں سے معلوم ہوئی یہ صرف ایجاد بندہ ہے کیونکہ جن کتابوں سے انہوں نے لیا ہے اُن میں بھی نہ تو یہ معنی ہیں اور نہ کوئی اس قسم کی مثال ہے)

**کیا خوب آدمی ہے** (۱) محاورہ:- نہایت اچھا آدمی ہے- بڑا بھلا مانس ہے- بہت عمدہ آدمی ہے- قابلِ تعریف ہے ؎

بس ہے بے دیکھ رہتا کیا خوب آدمی ہے    معشوق تو ہمارا کیا خوب آدمی ہے (میر)

**کیا خوب آدمی تھا** (۱) محاورہ:- جب کسی عمدہ آدمی کا اُس کے مر جانے کے بعد ذکر کرتے ہیں تو یہ کلمہ اُس کے مر جانے کے افسوس میں زبان پر لاتے ہیں ؎

کہتے ہیں آج ذوق جہاں سے گزر گیا    کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے (ذوق)

خوب ہے ایسی زندگی سے مرگ    ذکر میرا جو وہ حبیب کرے }
ہے کیا خوب آدمی تھا سرور    حق اُسے مغفرت نصیب کرے } (ظہیر دہلوی)

**کیا خو نکالی ہے** (۱) محاورہ:- کیسی عادت اختیار کی ہے- کیا بُری عادت ڈالی ہے- کیسی عادت بد اور خوئے زشت و ذبون سیکھی ہے- جس کے سبب بُری بُری باتیں مُنہ سے نکلتی ہیں ؎

کہتے ہو روز ہم سے یہی کل کو آئیو    کیا خوب یہ نکالی ہے ستانے ہو میں کیا (مصحفی)

**کیا درزی کا کوچ کیا مقام** (۱) چھوٹے چھٹانک آدمی کو سفر و حضر یکساں ہے- مرد درویش اپنی سبکباری ناداری بے تعلقی اور آزادگی کے سبب جہاں چاہے بے تکلف چلا جائے کوئی دامنگیر اور مزاحم نہیں ہوتا- مفلس کو سفر کا تردد نہیں کرنا پڑتا ●

(چونکہ درزی کا سب سے بڑا سامان سوئی تاگا اور قینچی ہے جس کے اُٹھانے کو مزدور رکھنے کو کچھ بڑی جگہ درکار نہیں- ٹوپی میں سوئی جیب میں قینچی اور سچا لے کر جہاں چاہے جا سکتا ہے پس اس وجہ سے آزاد- جریدہ- نادار وغیرہ کی نسبت بولنے لگے) ●

**کیا درجہ کر رکھا ہے** (۱) محاورہ (عو):- کیا حال کر رکھا ہے- کیا بُری گت بنا رکھی ہے- کیسی خراب حالت میں ہو ●

**کیا دن تھے** (۵) محاورہ:- یعنی ایامِ گزشتہ کیسے اچھے اور حسبِ مراد تھے جن کا اب افسوس آتا ہے- یا جو اب یاد آتے ہیں ؎

کیا دن تھے وہ کہاں بچھل آرمیدہ تھا    رو آشیاں طائر رنگ پریدہ تھا (سودا)

کیا دن تھے وہ کہ ہم کو بھی یار و فراغ تھا    یعنی کبھی تو اپنا بھی دل تھا دماغ تھا (درد)

**کیا دہا ڑا کر رکھا ہے** (۵) محاورہ (عو):- دیکھو (کیا درجہ کر رکھا ہے) ●

کیا

**کیا ڈر ہے** (ف) محاورہ :- کیا مضائقہ ہے - کچھ پروا نہیں - کیا خوف و خطر ہے - کیا اندیشہ ہے - کیوں گھبراتے ہو ، کیا حرج ہے - کیا نقصان ہے ۔

کیا ڈر ہو جو شوق نے گرہ بند کی زبان کہتی ہے ہر نگاہِ دل کی آرزو (ممنون)

**کیا ڈری ہے** (ف) محاورہ (عو) :- کیا خوف ہے - کون سا اندیشہ ہے - کچھ پروا نہیں - بلکے نیت کا ترجمہ ۔

**کیا رات ہے** (ف) محاورہ :- کیا متبرک مبارک اور مسعود رات ہے ۔

شب کسی کامل کی حکایات ہے الله کیا رات ہے کیا رات گئی کیا لاکھ ہے والله (جرأت)

**کیا رات تھی** (ف) محاورہ :- کیا متبرک مبارک اور مسعود شب تھی جس کا اب افسوس آتا ہے ۔

وہ بھی کیا رات تھی کہ سوتا تھا سر رکھے اس کنار میں کوئی (بیان)

**کیا رہا** (ف) محاورہ :- یعنی کچھ حالت باقی نہیں رہی - وقتِ نزع قریب پہنچا ہے ، کوئی امید نہیں رہی - آس ٹوٹ گئی - توقع اٹھ گئی ۔

ترے جانے سے مجھ میں کیا رہا ہے رہا تھا جی سو لب پہ آ رہا ہے (محبت)

اب کیا رہا کہ جس سے رقیبوں کا ذکر کریں ہم تو بتوں کی جان کو پہلے ہی رو چکے (اسلم)

**کیا شاخ نکلی ہے** (ف) محاورہ :- کون سی انوکھی اور فخر کی بات حاصل ہوئی ہے - ایسی کیا شان و شکوہ اور شیخی زیادہ ہو گئی ہے ۔

کھنچی رہتی ہے اس ابرو سے نہ سے کوئی کیا شاخ نکلی ہے کمان میں (میر)

**کیا شان میں بجھتے پڑ جائیں گے** (ف) محاورہ :- کون سا فرق آ جائے گا - بٹہ لگ جائے گا - کیا قدر و منزلت میں فرق آ جائے گا ۔

(جب کوئی شخص کسی کام کرنے میں کمک کرتا ہے تو اس سے طنزاً یہ فقرہ کہتے ہیں)

**کیا غم ہے** (ف) محاورہ :- (۱) کیا اندیشہ ہے - کیا چنتا ہے - کیا فکر ہے جیسے تو ہے تو کیا غم ہے ۔

(لمبی ڈاڑھی والے کی نسبت جو درحقیقت دغاباز اور بظاہر نیک و پارسا معلوم ہوتا ہے کہتے ہیں یعنی اس ڈاڑھی کی طفیل سے تم ہمیشہ دھوکا دے سکتے ہو)

(۲) کیا مضائقہ ہے - کچھ ڈر نہیں ۔

**کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے؟** (ف) محاورہ :- کیا ہم نے حاکم کا کچھ قصور کیا ہے یعنی ہم نے کون گناہ اور جرم کیا ہے جس کے سبب ڈریں ۔

**کیا قاضی گلہ کرے گا** (ف) محاورہ :- کوئی لعن و تشنیع نہیں کرے گا کوئی نام نہیں دھرے گا - کچھ نقصان اور ضرر نہیں ہوگا - کوئی شکوہ و شکایت نہیں کرے گا - کوئی منہ پر بات نہیں لائے گا ۔

کیا

**کیا قیامت ہے** (ف) محاورہ :- کیا بُرا ہے - کیسا غضب ہے - کیا ستم ہے ، نہایت خوبصورت ہے - کس قدر حسین و خوش جمال ہے (برائے مدح و ذم) ۔

نئی باتیں نکلتی ہیں نئی چاہت نیا پیار کیا قیامت ہے نئے شخص و آنکھوں کا (رشیدی)

**کیا کام** (ف) استفہام انکاری :- کچھ کام نہیں - کیا واسطہ - کیا تعلق - کیا علاقہ ۔

سر سبز کشتِ دل ہے محمد کے عشق میں کیا اس زمیں میں کام ربیع و خریف کا (داغ)

**کیا کچھ** (ف) تابع فعل :- کس قدر - کتنا - بہت کچھ - نہایت - جیسے کیا کچھ روپیہ لُٹ رہا ہے - کیا کچھ نہیں کہا ۔

میں نے جو کل کہا لب بام جائے گا دل ساری رات مجھ کو کیا کچھ کہا کیا ہے (جرأت)

منہ کو بھی میری جانب دیکھا نہیں کبھی وہ کیا جانوں اُن کے جی میں ہے میری طرف کیا کچھ (میر)

**کیا کروں** (ف) محاورہ :- (۱) محاورہ استفہام استفسار اطمینان طلبی - حیرانی تعجب و مجبوری کے موقعوں پر بولا جاتا ہے - یعنی حیران ہوں - مجبور ہوں - ناچار ہوں - ضیق میں ہوں - کوئی تو تدبیر بتاؤ - کسی طرح تو تسلی دو وغیرہ ۔

شکوہ نہیں عشاق کا دستور کروں کیا گر آپ کے تم کہنے سے شکوہ کروں کیا (رشیدی)

سوالی نے بھی جنت نہ دلواں سے بچایا میں اب کس واسطے حضرت منصور کروں کیا (ء)

اکتاکے وہ سے مری کتاب ہے سچا مرتا بھی نہیں یہ تیرا رنجور کروں کیا (ء)

(۲) کس کام میں لاؤں - کیا کام لوں - مجھے نہیں چاہیے ۔

جنت کو مری چاہیے خاک اس کی گلی کی جنت سے ملک سے جو کا نور کروں کیا (رشیدی)

مے کھینچنے سے ان میں ہی حضرت واعظ میں بے کے تبرک کو کیا انگور کروں کیا (ء)

(۳) کیوں کروں - کس لیے کروں ۔

ہوتا تھا جو کچھ حال ہوا یار کے غم میں نالاں ہو عبث غیر کو مسرور کروں کیا (ء)

تھا روز مرا مجھ سے بھی تاریک زیادہ میں تیرا گلا شب دیجور کروں کیا (ء)

**کیا کرے گا یا کیا کرے گا** (ف) محاورہ :- کچھ نہیں کر سکتا - کیا کر سکتا ہے - کون سا نقصان یا ضرر پہنچا سکتا ہے ۔

بلبل علم ہے پاس نہ اپنے نہ ملک و مال مجھ سے خلاف ہو کے کرے گا زمانہ کیا (آتش)

**کیا کوسوں کیا کہہ کر کوسوں** (ف) محاورہ (عو) :- نہایت خفگی اور دل جل جانے کے موقع پر یہ کلمہ بجائے دعائے بد زبان پر لاتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ ہم ایسے ناراض ہوئے ہیں کہ کوئی بددعا ایسی نہیں پاتے جو اس ملال کو رفع کرے اور ہمارا دل ٹھنڈا ہو ۔

ڈبو دیا مجھے اس چشمِ تر کو کیا کوسوں جلا دیا مجھے سوزِ جگر کو کیا کوسوں (معروف)

ہو کسی ویرانے کے سائے میں پڑا سیرہ کیا کام بہت سے اس کرم طلب کو

رقیب ایک دم اُس سے جدا نہیں ہوتا    یہ جم کے بیٹھے ہے اُس سے بسر کو کیا کہنا (معروف)

**کیا کہنا** (ہ) محاورہ :- دیکھو (کیا بات ہے۔ کیا پوچھنا ہے) کلمۂ تحسین وطنز۔ واہ واہ ٭

اے رے میں واہ کیا کہنا مرا    ہیچ اُس کو چھیڑ کر پیدا کیا (داغ)

تیغ ہے اُس نظر کا کیا کہنا    لیکن اپنے جگر کا کیا کہنا (ملوم)

دم نکلتا ہے سب کا بے دیکھے    اُس دہن اُس کمر کا کیا کہنا (〃)

اُس پری رو کو دم میں لے آیا    اپنے پیغامبر کا کیا کہنا (〃)

سندی بل کرے چوٹ مرجاں پر    ہاتھ لانا نگار کیا کہنا (صبا)

جھوٹے وعدوں پہ آتا ہے یقیں    طرزِ گفتار یار کیا کہنا } (قطعہ)

بن کے بیہوش گر پڑا اُخم پر    طلب ہوشیار کیا کہنا }

کیا کیا مجھ پہ وار کیا کہنا    واہ رے میرے یار کیا کہنا (مؤلف)

سر پہ بیٹھی کر خاک پہ ٹھیری    بل بے تیغِ نگار کیا کہنا (〃)

سر بھی کٹ کر گرا تو قدموں پر    دل چلے ہوشیار کیا کہنا (〃)

نقش اغیار نے جما ہی دیا    دل کے سادے نگار کیا کہنا (〃)

بنضیں چھوٹیں طبیب کی سُن کر    جسم زار و نزار کیا کہنا (〃)

دل اُچھلنے کے ساتھ ہی اُچھلا    مرے سنگِ مزار کیا کہنا (〃)

اس مصیبت میں یہ غزل لکھی    سید بے قرار کیا کہنا (〃)

یار ہوں غمگسار کیا کہنا    اور ملیں ایسے یار کیا کہنا (خاور)

پاؤں پڑکے اُسے منا لایا    ہاتھ تو لاؤ یار کیا کہنا (〃)

**کیا کہنا ہے** (ہ) محاورہ :- دیکھو (کیا بات ہے کیا پوچھنا ہے) ٭

**کیا کیا** (ہ) استفہام :- (۱) تفصیل طلبی کے واسطے۔ کون کون سا۔ کدام کدام جیسے کیا کیا لاؤں۔ یعنی کون کون سی چیز لاؤں۔ کون کون سا اسباب لاؤں۔ ساس گئی ہے گاؤں بہو کہے میں کیا کیا کھاؤں۔
(۲) اظہار کثرت وافراط کے واسطے۔ سب کچھ۔ ساری باتیں سارے کام ٭ کس قدر۔ کتنے۔ کیسے کیسے۔ کہاں تک۔ بہت سے۔ کیسا کیسا۔ بہت سارے۔ بہت کچھ۔ جیسے کیا کیا رنج اُٹھائے ہیں۔ کیا کیا ارمان رہ گئے۔ کیا کیا ارادے تھے۔ کیا کیا ارمان ساتھ لے کر گیا وغیرہ ٭

بعد اُستاد ذوق کے کیا کیا    شہرت افزا کلام داغ ہوا (داغ)

جو صاحب قدرت ہیں وہ کیا کیا نہیں کرتے    مجھ کو کسی شے کا نہیں مقدور کروں کیا (شیدی)

یعنی صاحب مقدور سب کچھ اور ساری باتیں کرتے ہیں ٭

نہ پوچھ عشق کے صدمے اٹھائے ہیں کیا کیا ٭ شب فراق میں تم بلبلائے ہیں کیا کیا (مصحفی)

ذرا تو دیکھ تو گھر سے نکل کے اے بے مہر ٭ کرو بچھنے کو ترے لوگ آئے ہیں کیا کیا (〃)

میں اُس کے حسن کے عالم کی کیا کروں تعریف ٭ نہ پوچھ مجھ سے کہ عالم دکھائے ہیں کیا کیا (〃)

نصیب سب جل کر پڑے ہیں خسارے کیا کیا اُٹھا چکے ہیں ٭ دو مفت دل کو لگا چکے ہیں ہم اپنی قیمت بڑھا چکے ہیں (〃)

**کیا کیا** (ہ) محاورہ :- (۱) چہ کردم کا ترجمہ۔ افسوس۔ تعجب۔ حیرت۔ پشیمانی اور انفعال کے موقع پر الفاظ ذیل کی بجائے بولتے ہیں۔ یعنی بڑا غضب کیا۔ بڑا ستم کیا۔ حد بڑا کیا۔ بڑا قہر کیا۔ افسوس صد افسوس ٭ جائے تعجب ہے۔ بڑی حیرت ہے۔ نہایت شرم کی بات ہے ٭

اُس بے وفا کو پیار کیا ہم نے کیا کیا    اس دل کو مفت خوار کیا ہم نے کیا کیا (عاشق)

ناحق مسیح کو مرض عشق کے لئے    بلوا کے شرمسار کیا ہم نے کیا کیا (〃)

عشقِ بتاں سے دیر و حرم ترک ہوگئے    کیوں عشق اختیار کیا ہم نے کیا کیا (〃)

کہتا ہے یار دیکھ کے عاشق کا حال غیر    کیوں ہم نے اس کو خوار کیا ہم نے کیا کیا (〃)

(۲) کوئی بے جا بات نہیں کی۔ کیا بیجا کیا۔ کون سا بُرا کیا۔ کچھ غضب نہیں ہوگیا۔ کچھ ستم نہیں ہوگیا ٭

عشق کے مجرم تھے ہم مستوجب گردن کشی    جو بھی اُس نے اگر ہم پر کیا تو کیا کیا (عاشق)

**کیا کیا کچھ** ؟ (ہ) استفہام :- کون کون سی بات۔ کون کون سی چیز ٭ بہت کچھ ٭

**کیا کیا کچھ کہا۔ یا۔ کیا کیا کچھ نہ کہا** (ہ) محاورہ :- کون کون سی بات نہ کہی۔ کون کون سی گالی نہ دی۔ بہت کچھ بُرا بھلا کہا۔ بہت سے بھوگ سنائے ٭

قبلہ و کعبہ خداوند ولا ذو مشفق    مضطرب ہوکے جو اُسے میں نے لکھا کیا کیا کچھ } (قطعہ میر)

پر کہوں کیا رقم شوق کی اپنی تاثیر    ہر حرف پہ وہ کہنے لگا کیا کیا کچھ }

**کیا گزری** (۱) محاورہ :- کیا بیتی۔ کیونکر بسر ہوئی۔ کیا ہوا۔ جب کوئی شخص کسی مصیبت میں مبتلا ہوجاتا ہے تو اور لوگ اُس کا حال دریافت کرتے وقت یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ٭

ہم تو مرکے جیے ہوں شب یلدا گزری    تم نے اتنا بھی نہ پوچھا کہ کہو کیا گزری (نامعلوم)

**کیا گل پھولا ہے۔ کیا گل کھلا ہے** (۱) محاورہ :- کیا فتنہ برپا ہوا ہے۔ کیا طوفان اُٹھا ہے۔ کیا خرابی نکلی ہے ٭ کون سی عجیب وغریب بات ظہور میں آئی ہے ٭

**کیا کیا نہ ہوا** (ہ) محاورہ :- کون سی بات رہ گئی۔ کیا کیا رسوائی اور

فضیحتی نہ ہوئی۔ کون سی بے عزتی تھی جو ہمارے ساتھ عمل میں نہ آئی ۔

کیا کیا نہ تیرے عشق میں اے یار ہو گیا رسوا ہوا ذلیل ہوا خوار ہو گیا (تشنہ)

**کیا کیا نہ کیا** (ہ) محاورہ:- کون سی بات چھوڑ دی۔ سب کچھ کیا۔ کوئی کام نہ چھوڑا۔ کون سی بات باقی رکھی ۔

ہم نے کیا کیا نہ ترے عشق میں محبوب کیا صبر ایوب کیا گریۂ یعقوب کیا (مضمون)

**کیا گونگے کا گڑ کھایا ہے؟** (ہ) محاورہ:- کیوں نہیں بولتے۔ کیوں خاموشی اختیار کی ہے۔ کس لئے گونگے سے بن گئے ہو ۔

**کیا لوگے** (ہ) ندا (محاورہ):- کیا فائدہ اُٹھاؤ گے۔ کس فلاح کو پہنچو گے۔ کون سے بچ جاؤ گے۔ کیا پاؤ گے۔ کیا حاصل ہوگا ۔

اے مخیر بتوں سے کیا لوگے اللہ اللہ کیا کرو کیا بیٹھے (مخیر)

مر کے کیا لوگے یار سے سید تم واں بھی حوریں تمہیں ستائیں گی (مولف)

**کیا مال ہے** (۱) محاورہ:- یعنی محض بے حقیقت ادنا چیز ہے۔ کچھ قدر وقعت اور منزلت نہیں رکھتا۔ نہایت کم قدر اور حقیر ہے۔ کیا حقیقت ہے۔ کیا اصل ہے۔ کون ہے ۔

دولتِ دُنیا ہے کیا مال آدمی کے آگے مال دیکھ لو رکھتا نگیں ہے خاتم زر زیر پا (نصیر)

شیریں کیا مال ہے ترے آگے شرم سے خوردہ پانی پانی ہے (عاشق)

اُجرت میں مال تو ہے کیا مال ہے جان فدائے قاصد یار (ناسخ)

گنج جو جانتے ہیں گنج قناعت کو فقیر سامنے اُن کے ہیں کیا مال یہ دولت والے (فقیر)

**کیا مجال ہے؟** (۱) محاورہ:- کیا مقدور ہے۔ کیا تاب طاقت ہے۔ کیا حوصلہ ہے۔ کیا کر سکتا ہے۔ کیا اُکھاڑ سکتا ہے؟ ۔

**کیا معنی؟** (۱) محاورہ:- (۱) کیا سبب۔ کیا وجہ۔ کیا واسطہ۔ کیا باعث۔ کیوں۔ کس لئے۔ کس واسطے ۔

ہم سے گو بولے تو کے کیا معنی ہم سے اس گفت گو کے کیا معنی (معروف)

(۲) کیا موقع۔ کیا بات۔ کیا مُراد۔ کیا غرض ۔

چاہ میں چاہئے ہے بدنامی عزت و آبرو کے کیا معنی (〃)

(۳) کیا مجال۔ کیا حوصلہ۔ کیا مقدور ۔

تو ہی دل میں ہے ورنہ آ تو سکے عزت و آبرو کے کیا معنی (〃)

**کیا مُنہ پر پھٹکار برستی ہے** (ہ) محاورہ:- کیسا بے رونق اور اداس چہرا ہو رہا ہے۔ کیا بے نور چہرا ہو گیا ہے۔ کیا مُنہ کا نور اُڑ گیا ہے۔ کیا لعنت برستی ہے ۔

**کیا مُنہ دکھاؤ گے؟** (ہ) محاورہ:- کیا جواب دو گے؟ کیونکر سامنے آؤ گے؟ کس طرح سرخرو ہو گے؟ ۔

**کیا مُنہ سے پھول جھڑتے ہیں** (ہ) محاورہ (۱) کیسا خوش گفتار و خوش بیان ہے۔ کیا دُر فشاں ہے۔ کیا فصیح ہے (۲) جب کوئی شخص بدکلامی کرتا ہے تو اُس سے بھی طنزاً کہتے ہیں کہ واہ آپ کے مُنہ سے بھی کیا پھول جھڑتے ہیں ۔

**کیا مُنہ لے کر جاؤں** (ہ) محاورہ:- کس مُنہ سے جاؤں۔ کس سُرخروئی سے جاؤں۔ کون سی بھلائی لے کر سامنے ہوں ۔

کیا تمہیں لے گھر جاؤں پیا کے نیہر میں کچھ ڈھنگ نہیں سیکھا
گُرنے کے باجے باجن لاگے گرنے کے لوگ سب بولائے آئے تو تمہیں مجھتا وئن پکی ری (کہج)

**کیا مُنہ ہے** (ہ) استفہام انکاری:- کیا اصل ہے۔ کیا حقیقت ہے۔ کیا طاقت ہے۔ کیا حوصلہ ہے۔ کیا مجال ہے۔ کیا تاب ہے و کیا رتبہ ہے۔ کیا مقدور ہے ۔

مجنوں اُٹھائے تو مری وحشت کو مُنہ ہے کیا رخش جنوں کو میں جو برابر سے چھیڑ دوں (ظفر)

کیا مُنہ ہے کہ ہو خنجرِ قاتل کی شکایت یاں مُنہ ہی مرے زخمِ جگر کا نہیں کھلتا (〃)

مُنہ کیا کہ سامنے ترے ابرو کے آسکے شمشیر اپنی کھینچ کے میدان میں ہلال (〃)

یہ غزل کیا ایک قلم تو نے لکھی ہے اے ظفر مُنہ ہے کیا ایک ایسے قلم کو جو کہ یہ تحریر لکھیں (ظفر)

کیا مُنہ ہے ترا سوسن جو کچھ کہے وہاں پر تقریر کچھ اگر ہو تو وہم اور گماں پر (عاشق)

گل کا کیا مُنہ ہے بھلا جو ترے سامنے آئے باغ میں دست کف برگ حنا لگتا ہے (نصیر)

سچ ہے سوا حسرت شانہ کس کا مُنہ اور کون ہے ایسا چھیڑے تمہارے چہرے پر جو گل کا بازلف کا حلقا (〃)

مُنہ ترے یچھے ماہ دیکھے مہر ستارا دیکھے ہے کس کا مُنہ ہے مُنہ تو دیکھو مُنہ تمہارا دیکھ لے (نکہت)

(صرف کیا مُنہ بھی بولتے ہیں جیسے ۔

شاک اسود نہیں ہے چشم بتاں بوسہ مومن طلب کرے کیا مُنہ (مومن)

**کیا ناک لے کر بولتے۔ یا۔ بات کرتے ہو** (و) محاورہ:- کس مُنہ سے بات کرتے ہو۔ کس غیرت اور شرم سے مُنہ سامنے کرتے ہو۔ یعنی شرما و اور گریبان میں مُنہ ڈالو ۔

**کیا نام۔ کیا نام جی** (۱) تکیہ کلام بقالاں ۔

**کیا ننگی نہائے گی کیا نچوڑے گی** (ہ) کہاوت:- مفلس آدمی کیا دے گا کیا دلائے گا۔ مفلس کے پاس کیا دھرا ہے ۔

**کیا نہ چاہئے** (ہ) محاورہ:- (۱) کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ جیسے

## کیا

اگر تم ہی چلے جاؤ تو پھر کیا نہ چاہئے (۲) سب کچھ چاہئے۔ سب ہی چیز کی ضرورت ہے (۳) سب کچھ موجود ہے۔ پھر اور کس چیز کی ضرورت ہے گویا سب کام ہی بن گیا۔ جیسے تم ہی ہمارے ساتھ ہو جاؤ تو پھر کیا نہ چاہئے ۔

**کیا واسطہ** (۹) استفہام ۔۔ (۱) کیا تعلق۔ کیا علاقہ۔ کیا نسبت۔ جیسے "ہم سے اُس سے کیا واسطہ" (۲) کیا سبب۔ کس لئے۔ کیوں۔ کیا باعث ؂

کیا سبب کیا واسطہ کیا کام تھا بتلائیے    گھر سے جو نکلے نہ اپنے تم ظفر دو دن تک (ظفر)

**کیا ہوا** (ہ) محاورہ ۔۔ (۱) چہ شد کا ترجمہ۔ کیا حال گزرا۔ کیسی بیتی۔ کیا ماجرا گزرا۔ کیا وقوع میں آیا۔ کیا پیش آیا۔ کیا کر لیا۔ کون سا نقصان ہو گیا۔ کیا بگڑ گیا (۳) کیا بات ہے۔ کیا معاملہ ہے (۴) کچھ تعجب نہیں۔ کوئی نئی یا انوکھی بات نہیں (۵) کیا مضائقہ ہے۔ کیا ڈر ہے۔ کیا اندیشہ ہے ۔

**کیا ہوتا** (ہ) محاورہ ۔۔ (۱) کیا اثر ہوتا۔ کیا کام نکلتا۔ کون سی بات بن جاتی۔ کون سا کام بن جاتا۔ کیا اچھا ہوتا۔ کون سا بھلا ہوتا۔ کیا مراد حاصل ہو جاتی۔ کیا فائدہ ہوتا۔ کیا حاصل ہوتا۔ کیا حاصل تھا۔ کیا فائدہ تھا۔ کیا مفاد تھا ؂

کیا ہوتا جو سمجھاتے تُمے جا کے مرے دوست
دشمن کا سخن ذہن نشیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

کبھی وے نے قتلِ صیدِ لاغر وہ نہیں کرتا    ہمارا اُس کے جی پر چڑھنا اگر ہوتا تو کیا ہوتا (عاشق)
نگہ مژگاں ادا بر قتل کو کیا کم تھے اے قاتل    سناں تیر اور تیغا اگر ہوتا تو کیا ہوتا (")
ہجوم درد و غم سے بے سہارے کے وہ چھوٹا    مرض دردِ دل اچھا اگر ہوتا تو کیا ہوتا (")

(۲) کیا بگڑ جاتا۔ کیا نقصان ہو جاتا۔ کیا مشکل بات میں فرق آ جاتا جیسے تم ہمارا کہا مان لیتے تو کیا ہوتا (۳) کیا پیش آتا۔ کیسی ہی بیتی۔ کیا مصیبت آتی جیسے بھی ہو جاتے تو کیا ہوتا (۴) تمنا کے واسطے جیسے کوئی نہ بیت کیا اچھا ہوتا پھر شرح

مری قسمت میں یہ لکھا اگر ہوتا تو کیا ہوتا    مراصحاں وہ اگ ن آہ گر ہوتا تو کیا ہوتا (عاشق)

**کیا ہو گا** (ہ) محاورہ ۔۔ (۱) کیا پیش آئے گا۔ کیا گزرے گا (۲) کیا نقصان ہو گا۔ کیا بگڑ جائے گا۔ کیا بگڑے گا۔ کون سی آفت آ جائے گی۔ کون سا ملک چھن جائے گا۔ کچھ نہیں ہو گا ؂

جو در سے اپنے درباں کو اُٹھا لوگے تو کیا ہو گا
یہ پتھر میری چھاتی سے جو ٹالو گے تو کیا ہو گا (معروف)

یہ اب ہونی نہیں ہرگز جو بوسہ بن لئے چھوڑیں
بگڑ کر مجھ سے گر مُنہ کو بنا لوگے تو کیا ہو گا (")

## کیا

**کیا ہو گیا** (ہ) محاورہ ۔ حیرت تعجب افسوس اور نیز دفعتہً بصورت پریت یا کسی معاملہ کے دگرگوں ہو جانے پر بولتے ہیں ؂

کوئی نظر سے گزر معشوق غمش ادا کیا    کیا جانے بیٹھے بیٹھے مجھ کو ہو گیا کیا (مصحفی)
دیدہ سمندر سے سوا ہو گیا    دیکھتے ہی دیکھتے کیا ہو گیا (رشک)

**کیا ہے** (ہ) محاورہ ۔ (۱) برائے استفسار و استفہام۔ کیا بات ہے؟ کون سی بات ہے؟ کس بات کا ہے؟ کس چیز کا ہے؟ کیا چیز ہے؟ کون سی چیز ہے؟ کس چیز کا نام ہے؟ کیا مطلب ہے؟ ؂

دلِ ناداں تجھے ہوا کیا ہے    آخر اس درد کی دوا کیا ہے (غالب)
ہم ہیں مشتاق اور وہ بیزار    یا الٰہی یہ ماجرا کیا ہے (")
میں بھی منہ میں زبان رکھتا ہوں    کاش پوچھو کہ مُدعا کیا ہے (")
بہت سہی غمِ گیتی شراب کم کیا ہے    غلامِ ساقیِ کوثر ہوں مجھ کو غم کیا ہے (")
تمہاری طرزِ روش جانتے ہیں ہم کیا ہے    رقیب پر ہے اگر لطف تو ستم کیا ہے (")
نہ شعلہ میں یہ کرشمہ نہ برق میں یہ ادا    کوئی بتاؤ کہ وہ شوخِ تند خو کیا ہے (")
جلا ہے جسم جہاں دل بھی جل گیا ہو گا    کریدتے ہو جو اب راکھ جستجو کیا ہے (")

(۲) استفہام انکاری۔ نہیں ہے۔ کون ہے ؂

سخن میں خامۂ غالب کی آتش افشانی    یقیں ہے ہم کو بھی لیکن اب اس میں دم کیا ہے (غالب)
ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے    تمہیں کہو کہ یہ اندازِ گفتگو کیا ہے (")
یہ رشک ہے کہ وہ ہوتا ہے ہم سخن تم سے    وگرنہ خوفِ بد آموزیِ عدو کیا ہے (")
چپک رہا ہے بدن پر لہو سے پیراہن    ہماری جیب کو اب حاجتِ رفو کیا ہے (")

(۳) بے حقیقت ہے۔ کچھ وقعت نہیں رکھتا۔ کسی کام کا نہیں۔ ہونا نہ ہونا برابر ہے۔ بیکار ہے۔ نکما ہے۔ کیا حقیقت ہے۔

**شعر حضرت نواب میر محبوب علی خان بہادر فرمانروائے دکن**

جن کے نامِ نامی اور دستگیری سے یہ فرہنگ آصفیہ تیار ہوئی ؂

**دل میں گر تو نہیں تو پھر کیا ہے**
**گل میں گر بو نہیں تو پھر کیا ہے**

رگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قائل    جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے (غالب)
پیوں شراب اگر خُم بھی دیکھ لوں دو چار    یہ شیشہ و قدح و کوزہ و سبو کیا ہے (")
ہوا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا    وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے (") [1]

(۴) کیا کہتے ہو۔ جب کوئی نام لے کر پکارتا ہے تو اُس کے جواب میں کہتے ہیں (۵) کیا کام ہے۔ کیوں۔ بُلانے کے جواب میں کہتے ہیں ؂

[1] پیر مردانہ ہے کیا شمعِ سحر جاناں پر ۔ گر ذرّہ بھی لگ آئے تو شعلہ پر جل جائے (ناسخ)

**کیا**

مجھ کو اُن سے وفا کی ہے امید — جو نہیں جانتے وفا کیا ہے (غالب)

جان تجھ پر نثار کرتا ہوں — میں نہیں جانتا دُعا کیا ہے (رر)

(٦) استفہام اقراری۔ یہی ہے ؎

ہاں بھلا کر تیرا بھلا ہوگا — اور درویش کی صدا کیا ہے (غالب)

(٧) کیوں ہے۔ کس لئے ہے۔ کس سبب سے ہے کس واسطے ہے ؎

جان محزوں نزار سی کیا ہے — عشق میں بے قراری کیا ہے (عاشق)

**کیا ہی** (ہ) محاورہ ہے۔ (١) کثرت اور افراط ظاہر کرنے کے واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ بہت ہی۔ بکثرت۔ بدرجۂ غایت۔ سات گت۔ از حد۔ خارج از حساب۔ جیسے کیا ہی خلقت جمع تھی۔ کیا ہی روپیہ لُٹتا ہے۔ کیا ہی مزا آیا ہے (٢) نہایت عمدہ۔ بہت ہی اچھی۔ نہایت مسعود و مبارک۔ قابلِ تعریف۔ حبذا۔ واہ۔ جیسے کیا ہی کام بنا ہے۔ وہ کیا ہی رات تھی ؎

(نظیر)

کیا ہی چمن میں شب کو واہ برسے تھی نور کی جھڑی
تارنشوں کے تھے بندھے لوٹے تھی چاندنی پڑی
غنچہ دہن تھا بے خبر پی تھی جو مے کڑی کڑی
دیتا تھا بوسے پیار سے سینہ کول گھڑی گھڑی
چشم سے چشم لب سے لب چھاتی سے چھاتی جب لڑی
کیا ہی گھڑی تھی عیش کی اُس میں بلا یہ آپڑی
صبح ہوئی گجر بجا پھول کھلے ہوا چلی
یار بغل سے اُٹھ گیا دل ہی کی دل میں رہ گئی

**کیا بیچڑے راہ مارتے ہیں** (٩) محاورہ ہے۔ کیوں آنے سے ڈرتے ہو (طنزاً بولتے ہیں)۔

**کیا یاد رکھو گے۔ کیا یاد کرو گے** (٩) محاورہ ہے۔ یعنی بہت یاد رکھو گے۔ مدت تک یاد کرتے رہو گے ؎

ہے کس کا جگر جس پہ یہ بیداد کرو گے — لو دل تمہیں ہم دیتے ہیں کیا یاد کرو گے (حسرت)

**کیاری** (ہ) اسم مؤنث ہے۔ (١) خیابان۔ کھیت یا باغ کا وہ ہر ایک چھوٹا حصہ جو پانی دینے کے واسطے ہر ایک قطعہ میں بنا لیتے ہیں۔ قطعۂ باغ۔ تختۂ باغ۔ (آنکھ کی پہیلی) چھوٹی سی کیاری دل کو لگی پیاری۔ بوجھتا ہے بوجھ نہیں مارتی ہوں کٹاری (٢) وہ مستطیل اور مربع گڑھا جس میں نمک یا شورہ جماتے ہیں۔ جیسے نمک کی کیاری۔ شورے کی کیاری (٣) کیا اری کا مخفف یعنی اری عورت تو کیا کہتی ہے ؎

**کیچ**

ہوائے گل کی ہے کیاری میں نہ دیکھا پانی — ہے ہماری بھی طرح تجھ کو بھی کیاری روزہ (انشا)

**کیاست** (ع) اسم مؤنث ہے۔ دانائی۔ زیرکی۔ چترائی۔ فہم و فراست۔ ہوش و خرد۔

**کیانی** (ف) صفت ہے۔ منسوب بہ کیان جو کے بمعنی بادشاہ عظیم کی جمع اور ملک عجم کے دوسرے طبقہ کے پہلوں بادشاہوں کا لقب ہے۔ پس کیانی وہ چیز جو کیانیوں کی طرف منسوب ہو جیسے تاجِ کیانی۔ کمانِ کیانی۔

**کیت** (ہ) اسم مذکر ہے۔ (١) کیتو۔ دُم دار ستارہ۔ جھاڑو تارا (٢) نواں گرہ۔ نواں ستارہ۔

(ہندی میں یہ نو ستارے گرہ کہلاتے ہیں۔ سورج۔ چاند۔ منگل۔ بدھ۔ برہسپت۔ شکر۔ سنیچر۔ راہو۔ کیت)۔ (٣) کیتکی کا مخفف جو ایک مشہور پھول ہے (٤) کوڑا۔ تازیانہ۔ بید۔ چھڑی (یہ لفظ شاید انگریزی Cane کین سے عوام نے بنایا ہے)۔

**کیت** (ہ) اسم مذکر ہے۔ ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو بیل کے پھل کی مانند سخت مگر ذائقہ میں کھٹ مِٹھا یا ترش ہوتا ہے۔

**کیتکی** (ہ) اسم مؤنث ہے۔ ایک مشہور خوشبودار پودے کا نام جو کیوڑے کے درخت سے مشابہ اور اُس کا پھول لونڈے کی مانند ہوتا ہے ہندی شعرا کا خیال ہے کہ بھونرا اس پر عاشق ہے۔

**کیتلی** (٩) اسم مؤنث ہے۔ انگریزی (Kettle) کیٹل کا بگڑا ہوا لفظ۔ ایک ٹونٹی دار ظرف کا نام جس میں چاء یا پانی جوش کرتے ہیں۔ آفتابہ۔

**کیٹ** (ہ) اسم مذکر (پورب) ہے۔ (١) چیکٹ۔ چراغ کی کا حقہ کا میل۔ تہ نشین روغن۔ دُرد (٢) کیچڑا۔ کوڑا۔

**کیجا** (ہ) اسم مذکر (عو) ہے۔ پیارے بچے کے کلیجے یا اُس کے سمجھانے کے واسطے اپنے جگر کو کہتے ہیں جیسے "تو تو میرا کیجا ہے"۔

**کیجا جان** (٩) اسم مؤنث ہے۔ (١) دائی۔ دایہ ؎

میری لیتی ہے بلائیں کس مزے سے آن کے — سب سے اوپر میں تو ہوں اپنی کیجا جان کے (رنگین)

(٢) مثلِ جان جگر۔ نہایت عزیز۔ جان کے برابر عزیز (٣) وہ عورت جسے مثلِ دایہ سمجھتے ہیں۔

**کیچ** (ہ) اسم مؤنث ہے۔ (ہندو) گارا۔ گل۔ چہلا۔ دلدل۔ لاے۔ خلاب۔ وحل۔ گیلی مٹی۔ غلیظ مٹی۔ سڑی مٹی جیسے "اگلے پانی پچھلے کیچ"۔

**کیچڑ** (ہ) اسم مؤنث ہے۔ (١) دیکھو (کیچ) ؎

پیر تیرے کدہ خم خانۂ عالم بنا ساقی۔ ارے خمار کیچڑ میں یہاں مٹی کی بھرتی ہے (اختر)

(۲) چیپڑ۔ گیڈ۔ چرک چشم۔ کیخ۔ رَمَص (۳) درد۔ تلچھٹ۔ گاد۔

(۴) نہایت گاڑھی جیسے کیچڑ سی بھنگ پیتا ہے۔

**کیچڑ میں پھنسنا** (ہ) فعل لازم:۔ دلدل میں دھنسنا۔ کسی مصیبت یا دقت میں پھنسنا۔

یہ جو دیوانے کی زنجیر سے آواز آتی ہے وہ کیچڑ میں پھنسا ہے جو جائے گل کے رنگ میں (آتش)

**کیچوا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کے لمبے اور سرخ رنگ کے کیڑے کا نام جو اکثر برسات کے موسم میں زمین نمناک میں پیدا ہو جاتا اور اس کے شکم کی مٹی رات کے وقت چمکا کرتی ہے۔ خراطین۔ شحم الارض۔ شگندہ۔ گل خوردہ (۲) ایک قسم کا پیٹ کا کیڑا جو معدہ کی خرابی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ کرم شکم۔

**کید** (ع) اسم مذکر:۔ مکر۔ فریب۔ دغا۔ دھوکا۔

**کیر** (ہ) اسم مذکر (گنوار):۔ ایک درخت کا نام جس میں ٹینٹیاں لگتی ہیں۔ کریل۔

**کیر** (ف) اسم مذکر:۔ ذکر۔ عضو تناسل۔ آلت۔

**کیر خر۔ یا۔ کیر خرا** (ف) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کا عضو تناسل گدھے کی مانند بڑا ہو۔

**کیرا** (ہ) صفت (گنوار):۔ کرنجا۔ ازرق چشم۔ بلی کیسی آنکھوں والا۔ نیلی نیلی آنکھوں والا۔

**کیری** (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) امبی۔ کچا آم (۲) ایک قسم کا زیور جس میں عطر رکھ کر گلے میں لٹکاتے ہیں (۳) کچے آم کی شکل کی چیز (۴) وہ عورت جس کی کرنجی آنکھیں ہوں۔

**کیری آنکھ** (ہ) اسم مؤنث:۔ کرنجی آنکھ۔ چشم ازرق۔

نہ چھپے کیونکہ حسن بلبل زند گر کیری آنکھوں سے کہ زند گر زیور سیمی کو ناں اچھوڑ لتے ہیں (مغفور)

**کیڑا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کوڑا۔ کرم۔ کیٹ۔ حشرات الارض۔ دیدان۔ پتو۔ رینگنے والا جانور۔ گھن۔ دیمک (۲) سانپ۔ مار۔ ناگ۔ کژدم۔ بچھو۔ کنکھجورا وغیرہ زہریلا جانور۔

چھپی کیوں کر شرگاں سب ہوا وہ زقم سہم کر جا دل نے زہر بالکو ٹی کاٹ اب کیا کیڑا (مشی)

(۳) (عو):۔ جون۔ سپش مگر اس معنی میں جمع کے ساتھ بولتے ہیں جیسے اس کے سر میں کیڑے پڑ رہے ہیں (۴) ننھا بچہ۔ چند روزہ بچہ۔ تازہ پیدا شدہ بچہ۔



**کیڑا اُچھالنا** (ہ) فعل متعدی:۔ (بازاری) علت اُبنا کا زور کرنا۔

**کیڑا دبانا** (ہ) فعل متعدی (بازاری):۔ ابون کی خواہش مٹانا۔ چل مٹانا۔

**کیڑا کلبلانا** (ہ) فعل لازم (بازاری):۔ علت اُبنا کا زور ہونا۔ برس ہونا۔ چل شہوت کو جی چاہنا۔

**کیڑا لگنا** (ہ) فعل لازم:۔ دیمک لگنا۔ گھن لگنا۔ کرم خوردہ ہونا۔ کنکھایا ہونا۔ کتاب یا ریشمی اُونی کپڑے یا دانت وغیرہ کو جو بعض قسم کے کیڑے چاٹ جاتے ہیں اُسے کیڑا لگنا کہتے ہیں۔

رُوئے گُل پر دیکھ کر شبنم کو کہتا ہے وہ گُل کیا بھی چیتی ہے کہ کیڑا لگ گیا بانات میں (آتش)

کیوں مال خوب کا ہے خط یادیں گماں ہم سے سُنو لگا ہے یہ کیڑا کتاب میں (ناسخ)

**کیڑا** (ہ) صفت (گنوار):۔ سخت۔ درشت۔ تند مزاج۔ سخت گیر۔ مضبوط۔ مستحکم۔

**کیڑے** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کیڑا بمعنی کرم کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل لینے کی صورت (۳) (عو):۔ جوئیں۔ پیلڑ۔ پیش۔ تلا۔ جیسے اس کے سر میں کیڑے بدبدے ہیں (۴) (عو):۔ کھٹمل۔ شب گز۔ غسک۔ جیسے اب تو اس چارپائی میں بھی کیڑے ہو گئے رات بھر سونے نہیں دیتے۔

**کیڑے بہنا** (ہ) فعل لازم (عو):۔ اوّل معلوم۔ دوم سر میں کثرت سے جوئیں پھرنا۔ بہت سی جوئیں پڑ جانا جو ہمیں رینگیں۔

**کیڑے پڑنا** (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کسی چیز میں سڑ جانے کے سبب کرم پیدا ہو جانا (۲) (عو):۔ عیب ہونا۔ نقص ہونا۔ جیسے اُس میں کیا کیڑے پڑے ہیں۔

**کیڑے پڑیں** (ہ) دعائے بد (عو):۔ گلے سڑے۔

کیڑے پڑیں اس کوہ کنی پر تری فرہاد شیریں لے کے مار لئے ہے سنگ میں کیڑا (جرأت)

**کیڑے مغز کے اُڑنا** (ہ) فعل لازم (عو):۔ دماغ کا پریشان اور پراگندہ ہونا۔ سر میں درد ہونے لگنا۔

اُڑ گئے مغز کے کیڑے تو اُدھر کو بے کل میری چندیا پکڑی ہو کے اُدھر تری چیخ (رنگین)

(مغز کے کیڑے اُڑنا زیادہ بولتے ہیں)

**کیڑی** (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ (۱) چیونٹی۔ چیونٹی۔ مور (۲) (عو):۔ جونک۔ زلو۔

**کیڑی والی** (ہ) اسم مؤنث:۔ جونک والی۔ کلرن۔ وہ عورت جس کا پیشہ جونکیں لگانے کا ہوتا ہے۔

## کیڑ

**کیڑیاں** (ہ) اسم مؤنث۔ کیڑی کی جمع۔ چیونٹیاں۔ جونکیں ؎

ایک دن ناچی نے کالر بیچ منگائیں کیڑیاں — آگیا غش مجھ کو سن کر یہ کہ آئیں کیڑیاں (رنگین)

ٹک سب کھٹے ہیں نگیں اُن اگر گیلی ہو بوٹ — دیکھ لو کیا ظلم ہے پرچی لائیں کیڑیاں (〃)

**کیڑیاں لگانا** (ہ) فعل متعدی۔ جونکیں لگانا ؎

پتلی تیلی جن کے پھلجھڑی سے اپنے بے خطر کے — ساری گوری پر سے بھر کر لگائیں کیڑیاں (〃)

**کیس** (ہ) اسم مذکر (ہندو) (۱) بال۔ مو۔ موئے سر۔ لمبے بال جیسے "چھاجا باجا کیس۔ یہ تینوں بنگالہ دیس" ؎

گوری سووے سیج پہ اور مکھ پہ ڈارے کیس — چل خسرو گھر اپنے سانجھ بھی چوندیس (دوہا)

تورے کارن بلموا چھاڑو دیس — ہم کریو جوگیا بھیس ۲
ہاتھوں بیچ سمرن گلے بیچ سیلی — کاندھے پڑے ہیں کیس۔ تورے کارن } (مؤلف)

(۲) مرغ کا تاج۔ تاج خروس۔ پرند کے سر کی کلغی (یہ لفظ فارسی گیش بمعنی گیسو سے ملتا ہوا ہے)۔ پرند کی چوٹی۔ پرند کے سر کے ابھرے ہوئے بال۔

**کیس** (انگلش Case) اسم مذکر۔ (۱) ڈھکنا۔ خانہ۔ پیٹی۔ بکس۔ گھر۔ غلاف۔ ڈبیا جیسے گھڑی کا کیس۔ بندوق کا کیس (۲) مقدمہ۔ نالش۔ قضیہ۔ امر۔ معاملہ (۳) نظیر۔ تمثیل۔ حوالہ (۴) چھاپے کے حروف بیٹھانے سجانے کا خانہ دار بکس یا ٹریم۔ سانچا (۵) حال۔ صورت۔ حقیقت (۶) گریمر۔ حالت۔ تعلق۔ نسبت۔ رشتہ۔

**کیسا** (ہ) صفت۔ (۱) کس قسم کا۔ کس طرح کا۔ جیسے کیسا رنگ ہے ؎

جلوۂ حسن بتاں کی ہے نمایش کیسی — اے دل اس باغ کا ہوگا چمن آرا کیسا (ناظم)

اور دکھ درد ہو تو اس کو بھگت لیں یا رب — مجھ کو سونپا ہے غم حوصلہ فرسا کیسا (〃)

جو ستم پیشہ ہو معتقد مہر و وفا — کیا وہ سمجھے کہ غم عشق ہے ہوتا کیسا (〃)

دیکھ کر شمع پہ گرتے ہوئے پروانہ کو — پوچھتے ہیں کہ یہ ہوتا ہے تماشا کیسا (〃)

ایک ہی ناز کا ہے سب یہ تماشا کیسا — کوئی کیسا ہے کوئی چاہنے والا کیسا (داغ)

نامہ بر تو نے بھی دیکھا ہے اسے سچ کہنا — گات کیسی ہے پھبن کیسی ہے نقشہ کیسا (〃)

(۲) کس بات کا۔ کس چیز کا۔ جیسے کیسا روپیہ مانگتے ہو ؎

نہ لب سے گئے دل کو نکال کے وہ صبح — جو اگا کا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا (ذوق)

جلادِ عشق ہنگامہ کیوں ہے سے قاتل — اٹھا ہے تعصبہ بعد انفصال کے کیسا (〃)

(۳) کس قدر۔ کتنا۔ کس حد۔ بہت سا۔ از حد۔ نہایت۔ ات گت جیسے کیسا ڈھیٹ لڑکا ہے ؎

نہ سہم ملیں جیا یہ منگ کا رونا کیسا — پانی ہو ہو کے بہا خون تمنا کیسا (داغ)

## کیا

خوبیاں لاکھ کسی میں تو نہ ظاہر کریں — لوگ کرتے ہیں بری بات کا چرچا کیسا (داغ)

غیر کا ذکرِ وفا اور ہمارے آگے — داغ اس بات سے جلتا ہے کلیجا کیسا (〃)

جلد جم جاتا ہے ہر شخص کا نقشہ کیسا — سادہ دل ہے وہ بت آئینہ سیما کیسا (ناظم)

نہ پوچھ اس دل سودا زدہ سے شامِ فراق — کہ تو ہے شوق میں صبحِ وصال کے کیسا (نصیر)

گلے پڑے ہے جو ہر ایک کے یہ دخترِ رز — لگایا تو نے یہ منہ او کلال کے کیسا (〃)

شبِ فراق میں اس مہ جبیں کے انجمِ چرخ — مجھے ڈراتے ہیں آنکھیں نکال کے کیسا (ذوق)

دھمکاتے ہیں جھنجھلا کے شرماتے ہیں کیسا — قابو میں ہے آنے کے وہ گھبراتے ہیں کیسا (حیدر)

رعشہ بھی ہے کچھ جسم میں کچھ لب پہ ہنسی ہے — تنہا کہیں ملتے ہیں تو گھبراتے ہیں کیسا (〃)

(۴) کس کام کا۔ کس مطلب کا۔ کس غرض کا یعنی محض نکما۔ بیکار اور بے فائدہ جیسے سود ؎

ساغر و خم سے گل و غنچہ خوش آتا ہے جسے — تو نہ ہو ساقی تو پھر کیسا چمن اور کس کے پھول (نصیر)

ذوقِ دیدار میں ہے خود ہوں نہ کہ وہ ہے حجاب — اٹھ گیا بیچ سے جب میں ہی تو پردا کیسا (ناظم)

اٹھ بالیں سے میری ابھی گھر اپنے طبیب — اب دمِ آخر ہے ملنا کیسی دوا کیسا علاج (مصحفی)

(۵) کس طرح۔ کس طرح پر۔ کس ڈھنگ سے ؎

نہیں ہے فرصتِ یکدم پہ آہ اس کو نظر — حباب نیچے ہے آنکھیں نکال کے کیسا (نصیر)

میں کیا کہوں کہ تو بھی دیکھ کر ابرو — چھپا کے منہ کو گریباں میں ڈال کے کیسا (〃)

ہمارے خوں سے دل پائمال کے کیسا — چلا ہے دیکھو وہ دامن سنبھال کے کیسا (ذوق)

ہزار دم میں آئے یاد تو نے دیکھا ذوق — گیا وہ غیر کے گھر تجھ کو ٹال کے کیسا (〃)

دل لے کے مرا صاف مکر جاتے ہیں کیسا — جب مانگوں تو جھنجھلا کے یہ فرماتے ہیں کیسا (حیدر)

(۶) استفہام انکاری کے واسطے۔ کیا ذکر۔ کیا مذکور ؎

مری گنتی میں تو قیس کا قصہ سن کر — کہتے ہیں بھی اک اندازے سودا کیسا (ناظم)

(۷) کہاں کا۔ کس کا۔ کاہے کا ؎

تپش و زاری و تنہائی و سرگردانی — گھر میں سب کچھ ہیں موجود ہے صحرا کیسا (ناظم)

طلبِ بوسہ میں کیا چاہئے ناظم ابرام — دے چکے دل جسے پھر اس سے تقاضا کیسا (〃)

ترے قربان گئی عمر یہی تکرار رہے — دل ہمارا ہے ہمارا ہے تمہارا کیسا (داغ)

(۸) کیوں۔ کیا۔ کس لئے۔ کس وجہ سے۔ کس سبب۔ کس سے ؎

نہیں ہے جوگی گر چشمِ یار گردش کے — ہجوم کرتے ہیں مژگاں کے بال کے کیسا (ذوق)

بخش دے اس بتِ سفاک کو اے داورِ حشر — خون ہی مجھ میں نہ تھا خون کا دعویٰ کیسا (داغ)

حسن معشوقوں کو عاشق کے لئے اندوہ و درد — پھر شرش ہے جز میرے دل آپ نے کیسا کیا (عاشق)

کر کے خون ایک کا جا بیٹھے ہیں گھر میں اور پھر
پوچھتے ہیں کہ مرے در پہ ہے غوغا کیسا } (ناظم)

**کیسا ہی** (ہ) تابعِ فعل :- (۱) کتنا ہی ۔ کسی قدر ۔ کما ینبغی ۔ تا بامکان ۔ تا بمقدور ۔ جیسے کیسا ہی سلوک کرو پھر احسان نہیں ۔ کیسا ہی سمجھاؤ ذرا اثر نہیں (۲) کسی قسم کا ہی ۔ کسی طرح کا ہی ۔ جیسے کیسا ہی گڑ ہو اس وقت لے آؤ ۔ وہ کیسا ہی ہے پھر اپنا ہے ۔

**کیسر** (ہ) اسم مؤنث :- زعفران ۔ ایک قسم کا نہایت خوشبودار زرد پھول ۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم ۔ اوّل میں خشک ۔

دلی کا تختہ گلشن بنا ہے کیسر کی ہی کیاری
کرم ہیں وادہنی کے تجھے لٹ گئی سب پھلواری (اہلی)
کہاں گئی باغ وبہاری

**کیسری** (ہ) صفت (ہندو) :- زعفرانی ۔ زرد ۔

**کیسری بانا** (ہ) اسم مذکر :- زعفرانی پوشاک ۔ زرد پوشاک جو ہندوؤں میں دولہا کو پہناتے ہیں ۔

**کیسر یا بانا کرنا ۔ یا ۔ پہننا** (ہ) فعل متعدی :- زرد پوشاک پہننا ۔ زعفرانی پوشاک زیب تن کرنا ۔

(ہندوستان کے راجپوتوں میں قدیم سے دستور چلا آتا ہے کہ جب وہ کسی لڑائی پر نہایت مستعدی کے ساتھ عہد و پیمان کر کے جاتے ہیں تو اس قول و قسم کے اظہار کے واسطے کیسری بانا پہن لیتے ہیں اور اس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ ہم نے کرشن کا بانا پہنا ہے یا تو فتح کر کے آئیں گے یا وہیں کھیت رہیں گے ۔ چنانچہ سودا نے بھی اس رسم کی طرف اشارہ کیا ہے ۔

صد برگ نے جعفری و گل اشرفی نے اب
کیسریا بانا کر کے یہ باہم کیا قرار (سودا)
منہ پھیر کے نہ شوق خزاں آوے جس گھڑی
ہو کر اتارے کھینچئے میدان میں کارزار ( " )
ایسا نہ ہو کہ طعن کریں ہم کو بلبلیں
لڑ لو قدم کو گاڑ کے یاران طرحدار ( " )

**کیسریا بانے والے** (ہ) اسم مذکر :- وہ زعفرانی پوشاک والے راجپوت جو اگلے دستور کے موافق لڑائی پر چڑھتے وقت زرد پوشاک زیب تن کر کے جاتے اور پھر زندہ بغیر از فتح پھر کر نہیں آتے تھے ۔

**کیسے** (ہ) اسم مذکر :- (۱) کیسا کی جمع ۔ کس بات کے ۔ کس قسم کے ۔ کس رنگ کے کس وضع کے ۔ جیسے کیسے روپے مانگتے ہو ۔ وہ کیسے آدمی ہیں ۔ کیسے کپڑے پہنے ہوئے تھا ۔ کیسے مکان بنے ہوئے تھے وغیرہ (۲) استفہام :- کیوں ۔ کیونکر ۔ کس وجہ سے ۔ کس سبب سے ۔ جیسے تم کیسے آئے ۔ کیسے کھڑے ہو ۔



آنے میں تو سو طرح کی حجت تھی شبِ وصل
دیکھیں گے پر اب اٹھ کے تو جاتے ہیں کیسے (رشیدی)
اس صاحبِ عصمت کو یہی سوچ ہے ہر صبح
بے جبر یہ بل کھا کے ٹھہر جاتے ہیں کیسے ( " )
ایامِ مصیبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے
دن عیش کے گھڑیوں میں گزر جاتے ہیں کیسے ( " )

(۳) کس طرح ۔ کس حالت میں ۔ مثلاً کیسے ہو ۔

وہ وقت تو آنے دے بتا دیں گے رشیدی
بن آئی کی شخص مر جاتے ہیں کیسے ( " )

(۴) کس قدر ۔ کتنے ۔

غصہ میں نیا رنگ نکالے ہیں پری رو
جوں جوں یہ بگڑتے ہیں سنور جاتے ہیں کیسے ( " )
رنجش کا مری پاس نہیں آپ کو مطلق
برہم تمہیں ہم دیکھ کے ڈر جاتے ہیں کیسے ( " )

**کیسہ** (ف) اسم مذکر :- جیب ۔ پاکٹ ۔ تھیلی ۔ خریطہ جیسے کھول کیسہ کھا پریسہ

**کیسہ بُر** (ف) اسم مذکر :- جیب کترا ۔ گٹھ کترا ۔ اچکا ۔ بدمعاش ۔

**کیسی** (ہ) کیسا کی تانیث ۔

کیسی شفا کہاں کی شفا یہ بھی چند روز
قسمت میں تھا کہ ناز مسیحا اٹھائیے (ناظم)

**کیش** (ف) اسم مذکر :- (۱) مذہب ۔ دین ۔ اعتقاد ۔ پنتھ ۔ مت (۲) عادت ۔ خو ۔ خصلت ۔ سبھاؤ ۔ بان (۳) گن ۔ وصف ۔ صفت ۔ طور ۔ طرز ۔ ڈھنگ ۔ طریقہ ۔ طریق ۔ روش (۴) ترکش ۔ تیر دان ۔ تیروں کے رکھنے کا تلوا ۔

**کیش** (انگلش Cash) اسم مذکر :- نقد ۔ روکڑ ۔ نقدی ۔ روپیہ پیسہ ۔ دام دمڑے ۔

**کیش بُک** (انگلش) اسم مؤنث :- روکڑ بہی ۔ نقد کے حساب کی بیاض ۔

**کَیْف** (ع) تابعِ فعل :- (۱) کیونکر ۔ کس طرح ۔ کیسا ۔ چگونہ (۲) اصطلاح میں وہ عرض جو بذاتہ تقسیم قبول نہ کرے جیسے سیاہی ۔ سفیدی ۔ نشہ ۔ مستی (۳) بغیر فتح فا :- اسم مذکر ۔ نشہ ۔ مدہ ۔ خمار ۔ سرور ۔ جیسے ذرا بلبل کو کیف دے دو ۔

بے ہوشیاں نصیب ہیں سامعین کو
کیف شراب ناب سے ہر سخن میں تھا (نسیم)

**کیفر** (ف) اسم مذکر :- سزا ۔ بدی کا عوض ۔ پاداش ۔ برے کام کا بدلہ ۔

**کیفر کردار** (ف) اسم مذکر :- کئے کی سزا ۔ پاداشِ عمل ۔ کارِ بد کی سزا ۔

**کیفر کردار کو پہنچنا** (اُ) فعل لازم :- اپنے کئے کے پاس بیٹھنا ۔ سزا کو پہنچنا ۔ پاداشِ عمل پانا ۔ ندامت اٹھانا ۔ کیا بھوگنا ۔ کرنی کا پھل پانا ۔

**کیفی** (ع) صفت :۔ (۱) مسرور۔ مخمور۔ سرشار۔ مدماتا۔ متوالا۔ نشہ میں چور۔ مدہوش (۲) و :۔ نشہ باز ۔

میں وہ کیفی ہوں کہ پانی ہو تو بن جائے شراب ۔ جوش کیفیت ہے میری خاک کے پیمانے میں (ذوق)

**کیفیت** (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) حالت۔ چگونگی۔ ماجرا۔ حال احوال۔ حقیقت (۲) عالم۔ گت۔ رنگ ڈھنگ (۳) ؛ :۔ توضیح۔ شرح۔ تفسیر۔ تفصیل۔ تشریح (۴) ؛ :۔ جوبن۔ بہار۔ رونق ۔

بادہ کشی کے سکھلاتے ہیں کیا ہی تیشے اور چھاؤں
کیفیت کے جو ہم نے دیکھے دو ہیں مہینے ساون بھادوں } (نصیر)

(۵) ؛ :۔ لطف۔ مزہ۔ جیسے آج بڑی کیفیت ہوئی (فارسی والے اردو والے بلا تشدید اکثر استعمال کرتے ہیں) ۔

**کیفیت طلب کرنا** (ع) فعل متعدی (قانون) :۔ استفسار کرنا۔ پوچھنا۔ سرکاری طور پر دریافت کرنا۔ باز پرس کرنا ۔

**کیفیت کی جگہ** (ع) اسم مؤنث :۔ سیرگاہ۔ خوش نما و قابل سیر مقام۔ بہار کی جگہ۔ نظارہ گاہ ۔

**کیفیت لکھنا** (ع) فعل متعدی :۔ تحریری رپورٹ کرنا ۔

**کیک** (انگلش Cake) ایک قسم کی مٹھائی یا روٹی جو بشکل مخروط میدے انڈے میوے وغیرہ ڈال کر سانچے کے وسیلے سے تنور میں پکائی جاتی ہے۔ اکثر بڑے دن اور شادی میں بالضرور انگریز لوگ پکواتے اور کھاتے ہیں۔ یہ لفظ فارسی الاصل ہے اور کاک سے بنا لیا گیا ہے ۔

**کیکر** (ہ) اسم مذکر :۔ ببول کا درخت۔ مغیلان۔ اس کی لکڑی نہایت مضبوط ہوتی ہے اور چھال سے چمڑا رنگا جاتا ہے ۔

**کیکری** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) چھوٹا کیکر۔ کیکر کا پودا (۲) ایک قسم کی سلائی جو کپڑے کو کتر کر کنگرے سے اسی کے اندر بناتے چلے جاتے ہیں چین کی مانند ہوتی ہے اس کی اصل کیکر ہے کیونکہ کیکر کی پھلی سے یہ مشابہ ہوتی ہے ۔

**کیکری بنانا۔ یا۔ کاڑھنا** (ہ) فعل متعدی :۔ کپڑے پر کنگری بنانا۔ چین بنانا ۔

**کیکڑا** (ہ) اسم مذکر :۔ سرطان۔ خرچنگ۔ کرک۔ گینگٹا۔ پنج پا۔ پنج پایہ۔ ایک آبی کیڑے کا نام جو بچھو سے مشابہ ہوتا ہے ۔



**کیکنا** (ہ) فعل لازم (پورب) :۔ چیخنا۔ چلانا۔ پکارنا۔ کوکنا۔ کلکاری مارنا (بندر کے بولنے کو اکثر کہتے ہیں) ۔

**کیکئی** (س) اسم مؤنث :۔ کیکے والئی کشمیر کی بیٹی جو راجہ دسرتھ والئی اودھ کی چاہیتی بیوی اور بھرت کی ماں تھی۔ راجہ رام چندر کی سوتیلی ماں جس نے ان کو چودہ برس تک صحرا نشین کرایا تا کہ میرا بیٹا بھرت راجہ دسرتھ کی گدی پر بیٹھے ۔

**کیل** (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) پریگ۔ میخ آہنیں۔ لوہے کی کھونٹی۔ میل آہنیں وغیرہ (۲) پیپ کا ڈورا جو اکثر مہاسوں کے چھیل ڈالنے سے نکلتا ہے۔

دیکھے جو آئینہ بھی شباب اس جمیل کا ۔ دل میں چبھے ابھار مہاسوں کی کیل کا (لا اعلم)

(۳) لمبی کتری ہوئی چھالیہ یا لونگ جو اکثر گلوری بند رہنے کے واسطے لگا دیتے ہیں بعض امیروں کے ہاں سونے چاندی کی بھی بنوا کر رکھتے ہیں (۴) چاندی یا سونے کا ایک قسم کا زیور جو لونگ کی شکل کا ہوتا اور اکثر عورتیں ناک میں پہنا کرتی ہیں۔ بھو کلی ۔

آبلے پھوٹیں گے تار رگ جاں بھوتی کہیں ۔ دل میں چبھتی ہے نکالو کیل اپنی ناک سے (بحر)

**کیل کا کھٹکا نہیں** (ہ) محاورہ :۔ یعنی ایسا انتظام اور رعب داب ہے کہ کوئی کیل تک نہیں چرا سکتا۔ کیل کا بھی اندیشہ نہیں۔ کسی شے کا ذرا خوف و اندیشہ نہیں۔ ذرا بھی اندیشہ نہیں ۔

وہ مرا دل تھا کہ جس کو کیل کا کھٹکا نہ تھا ۔ سو قلق سے تجھ پہ ٹھہرا نوک مژگاں ماسوا (منیر)

مہرِ دہن کے لئے خامشی مناسب ہے ۔ یہی ہے قفل نہیں جس میں کیل کا کھٹکا (بحر)

**کیل ڈالنا** (ہ) فعل متعدی :۔ کیل پر منتر پڑھ کر اس کے وسیلے سے حصار یا قابو کرنا۔ قابو میں لانا۔ بس میں لانا۔ سانپ کو منتر کے زور سے کاٹنے کے قابل نہ رکھنا ۔

وصل کی شب یار کی کاکل کا کالا کیا ڈسے
پڑھ کے ہم نے اس کو منتر کیل ڈالا کیا ڈرے } (شیدی)

**کیل کانٹا** (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) ہتھیار۔ اوزار۔ شستر۔ اسلحہ۔ جیسے کیل کانٹے سے درست ہو کر فوج آگے بڑھی (۲) ایک قسم کا زیور (۳) گھسیٹ۔ گھسیٹواں لکھا ہوا۔ کیڑے کوڑے کا رینگتے ہوئے۔ بدخط۔ (۴) بچوں کا ایک کھیل جس میں ٹھیکریوں یا لوروں وغیرہ پر بہت سی لکیریں دو شوک بن کر علیحدہ علیحدہ حصے یا خانے کاڑھتے اور جگہ جگہ ٹھیکریاں وغیرہ دبا دیتے ہیں پھر میعاد مقررہ کے بعد وہ لکیریں گنی جاتی ہیں جس کی زیادہ ہوتی ہیں

وہ جیت جاتا ہے ۔

**کیل نکالنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) پھنسی یا دماسے کو دبا کر اُس کے اندر سے پیپ کا خشک مادہ نکالنا (۲) عوام ۔ مارتے مارتے گوہ نکال دینا مار کر بھرکس کر دینا ۔ مار کر راَیتا کر دینا ۔ خوب ٹھیک بنانا ۔

**کیلا** (ہ) اسمِ مذکر ۔ (۱) کھونٹا ۔ بڑی میخ ۔ چوب (۲) گوشت خوار جانوروں کے وہ دونوں بڑے دانت جن کے وسیلے سے وہ گوشت کاٹتے یا شکار پکڑتے ہیں ۔ ناب ۔ ہیر ۔ کھانگ ۔ ڈاڑھ اور دانت کے بیچ میں کا دانت جسے کچلی کہتے ہیں ۔

**کیلا** (ہ) اسمِ مذکر ۔ (۱) ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جسے کدلی بھی کہتے ہیں ۔ موز ۔ طلح ۔ اس کی پھلی میٹھی اور لمبی ہوتی ہے ۔ مزاجاً بقول ابن بیطار معتدل (۲) بازاری ۔ تشبیہاً عضوِ تناسل ۔

**کیلنا** (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) سانپ کو منتر سے قابو کرنا ۔ کیل پر منتر پڑھ کر سانپ کو کاٹنے سے باز رکھنا ۔ جادو یا عمل کے زور سے آسیب یا جن و پری کو بس میں کرنا ۔ مکان کے کونوں میں عمل پڑھ کر کیلیں گاڑنا تاکہ وہاں آسیب نہ آسکے ۔ جادو یا منتر کے زور سے کسی شخص کو اپنے برخلاف بولنے سے باز رکھنا ۔ منہ بند کرنا ۔ زبان بند کرنا ۔ چنانچہ منہ کیلنا سے یہی غرض ہے ۔ کیونکہ جس شخص کو اپنے خلاف بولنے سے روکنا ہوتا ہے اُس کا نام کیل پر منتر کے ساتھ پڑھ کر دبا دیتے ہیں ۔ رام کرنا ۔ قابو میں لانا ۔ تسخیر کرنا ۔

یاں کسے سانپ کا کیا کروں مذکور ۔ رہ سکے کوئی یاں کیا مقدور
جس کسی نے اُسے آ کر کیلا ۔ خوب اُسے اُس نے بنایا ڈھیلا (بے نظیر)

کان پر سے زلف اُس کی اب سرکتی کیوں نہیں
یا کہیں یہ سانپ اُس بانبی سے ہے کیلا ہوا (رنگین)

ارے کسے میرا نام ورد ہے شب اُن کی کیل ۔ میں نے تیرا دستِ ظلم تو زبانِ دشمن کی کیل (؟)
خطا نے سے بھی لف کا سودا نہیں جاتا ۔ کالا اترا کاٹے سے بھی کیلا نہیں جاتا (مجروح)

(۲) کیلیں لگانا ۔ کیلیں جڑنا ۔ کیلیں ٹھونکنا ۔ کیلوں سے جڑنا ۔ مرصع کرنا ۔

آدھا باجا آدھا گیلا ۔ سارا جگت اُسی میں کیلا (پہیلی ۔ دفتر) (۳) آنے جانے سے روک دینا ۔ بند کر دینا ۔ جیسے چیونٹیوں کو کیل دینا ۔



**کیلی** (ہ) اسمِ مؤنث ۔ (۱) لکڑی کی کھونٹی ۔ وہ کھونٹی جو کنواں چلانے والے جوٹ جوڑنے میں لاؤ کی رسّی اور جوے کے درمیان لگا کر کنواں چلاتے ہیں ۔ مطلق کیل ۔

اک نار کے بل میں کیلی ۔ جن کیلی وہ آپ ہی ڈھیلی
ٹانگوں سے وہ رہے اُگھاڑی ۔ نا ہیں لنگا نا ہیں ساڑی (پہیلی)

(۲) لوہے کی لاٹھ ۔ نیز وہ لوہے کی لاٹھ جو راے پتھورا نے نجومیوں کے کہنے سے بنوا کر راجہ باسک کے سر پر گاڑی تھی ۔ یہ کیلی ابھی تک قطب صاحب یعنی مہرولی میں جو دہلی کے قریب ہے موجود اور برقرار ہے عوام اسے کولی میں جا کر پکڑا کرتے اور یہ کہا کرتے ہیں کہ جس کی کولی میں نہ آئے اُس کے نطفہ میں فرق ہے ۔[لہ]

بے ڈھنگ کہاں جتا تک یار کے سر پر ۔ کیلی ہے یہ باسک کے یار کے سر پر (منیر)

(۳) کشتی کے ایک داؤں کا نام ۔ کشتی کا ایک مشہور پیچ جو ٹانگوں میں ہاتھ ڈال کر کیا جاتا ہے ۔ بنیٹی کے ایک پیچ کا نام جس میں حریف کے ہاتھ سے ہتھیار چھین لیتے ہیں ۔ (۴) وہ کیل جو پہیے کے باہر نکل جانے کے واسطے دُھرے کے سوراخ میں لگاتے ہیں ۔ پیچ ۔ اسکرو ۔

**کیلی بارا چلانا** (ہ) فعل متعدی ۔ لاؤ چلانا ۔ کنوں چلانا ۔ کنویں کا پانی بیلوں کے وسیلے سے نکالنا ۔

(بارا اس جگہ سنسکرت واری یعنی پانی سے لیا گیا ہے اور نیز بارا وہ راگ بھی ہے جو لاؤ چلاتے وقت چرس کے اوپر آجانے پر جتانے کے واسطے گاتے ہیں) ۔

**کیلی کا کھٹکا نہ ہونا** (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (کیل کا کھٹکا نہ ہونا) ۔

**کیلی کرنا** (ہ) فعل متعدی ۔ پہلوانوں کا کشتی کے وقت وہ پیچ کرنا جسے کیلی کہتے ہیں ۔ ٹانگوں میں ہاتھ ڈال کر مارنا ۔

**کیلی والا** (ہ) اسمِ مذکر ۔ (۱) جوتیا ۔ وہ شخص جو کنوئیں کے بیل جوتتا ہے (۲) پانے کا چرس ڈالنے اور نکالنے والا ۔ بارے والا ۔ آب کش ۔

**کیلی والا لال** (ہ) اسمِ مذکر ۔ بارا لینے والے یعنی کنواں چلانے والے کی آواز جو راگ کے ساتھ نکالی جاتی ہے ۔

**کیلیا** (ہ) اسمِ مذکر ۔ جوتیا ۔ کنوئیں کے بیل چلانے والا ۔ کنوئیں کے بیل ہانکنے والا ۔ بارے والے کا نقیض ۔

**کیمخت** (ف) اسمِ مذکر و مؤنث ۔ گھوڑے یا گدھے کی پیٹھ کی کھال ۔

[لہ] اصل میں اس کیلی سے بکرا بھینسا باندھ کر بلیدان یعنے قربانی کیا کرتے تھے ۔

وہ دانہ دار چمڑا جس پر دانہ اُٹھا کر زنگاری رنگ چڑھاتے اور موسمِ برسات میں اُس کی جوتیاں پہنتے ہیں ۔

**کیمختی** (ف) صفت ۔ کیمخت کا بنا ہوا ۔

**کیموس** (یونانی بعض کے نزدیک سریانی) اسم مذکر ۔ رس ۔ وہ رقیق شے جو معدہ میں کھانا ہضم ہونے کے بعد پیدا ہو ۔ مادہ ۔ خلط ۔ غذا کی اُس صورت کا نام ہے جو دوسرے طبخ میں جگر کے درمیان پختہ ہوتی ہے اور وہ صاف پانی کے مانند ہوتی ہے بعض لوگوں کے نزدیک وہ چیز جو جگر اور عروق میں نضج پا کر دودھ کے جھاگوں کی صورت میں پیدا ہوتی ہے ۔

**کیمیا** (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) اوّل معنی مکر و حیلہ ۔ دوم زرسازی ۔ یعنی روح و نفس اجسادِ ناقصہ کو باہم ملا کر مرتبۂ کمال تک پہنچانا جیسے رانگ کو چاندی اور تانبے کو سونا بنانا چونکہ یہ امر مکر و فریب سے خالی نہیں ہے اِس وجہ سے اوّل معنی میں اہلِ عرب استعمال کرنے لگے البتہ فارس والوں نے پیر و مرشدِ کامل کی نظر ۔ عشقِ کامل و زرِ خالص کے معنی میں برتا ہے چنانچہ کیمیاگری سے عشق بازی مراد لی گئی ہے ۔ مجازاً رسائن ۔ اکسیر (۲) چیزوں کی خاصیت معلوم کرنے اُن کے اجزاؤں کے ملانے اور جدا کرنے کا علم ۔ وہ علم جس سے مادوں کے ملانے اُن کے تبدیل کرنے نیز اُن کے مفرد اور مرکب ہونے کا حال معلوم ہوتا ہے ۔ خاصیت و ماہیتِ اشیا کا علم ۔ کیمسٹری (۳) (۴) صفت ۔ نہایت مفید ۔ تیر بہدف ۔ اکسیر بلکہ ڈیک برایک مفید مطلب ۔ حصولِ مقاصد کا ذریعہ ۔

عشق میں سونگھا ؤ خاک دریار دوستو    صابر کے واسطے ہے یہی کیمیا علاج (صابر)

ہوا کچھ وہی جس نے یاں کچھ کیا ہے    لیا جس نے پھل بیج بو کر لیا ہے
کرو کچھ کہ کرنا ہی کچھ کیمیا ہے    مثل ہے کہ کرنے کی سب بیا ہے } (نظیر)

یونہیں وقت سو سب کے ہیں جو گنواتے
وہ خرگوش کچھووں سے ہیں زک اُٹھاتے

**کیمیا بنانا** (۱) فعل متعدی ۔ (۱) رسائن بنانا ۔ چاندی سونا بنانا ۔ (۲) مطلب حاصل کرنا ۔ آسانی سے روزی حاصل کرنا ۔

**کیمیا سمجھنا** (۱) فعل متعدی ۔ اکسیر جاننا ۔ نہایت مفید اور حسبِ مُراد خیال کرنا ۔

وہ ہم سے خاکساروں کو جب اپنا خاک پا سمجھے
ہم اپنی خاک ساری اپنے حق میں کیمیا سمجھے } (ذوق)



**کیمیاگر** (ع + ف) اسم مذکر ۔ (۱) رسائنی ۔ رسائنیا ۔ ہوس پکیمیا بنانے والا ۔ زرساز (۲) مکّار ۔ چالاک ۔

**کیمیاگری** (ع + ف) اسم مؤنث ۔ رسائنی ۔ نقرہ سازی چاندی سونا بنانے کا فن ۔

**کین** (ف) اسم مؤنث ۔ کھوٹ ۔ کپٹ ۔ نفاق ۔ حسد ۔ بغض ۔ کینہ ۔ دشمنی ۔ عداوت ۔ بیر ۔

مری تقریب میں نہ لا غیر کو    کہاں تک ستم پیشہ کیں ہو چکی (مومن)

(اہلِ لکھنؤ فریب کے معنی میں بھی بولتے ہیں) ۔

**کینیا** (۱) اسم مذکر (لکھنؤ) ۔ فریبندہ ۔ فریب دینے والا ۔ دھوکے باز ۔

**کینچلی** (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) سانپ کی سفید جھلی جو اُس کے جسم کے اوپر سے اُترتی ہے ۔ پوست مار ۔

ناگہ سبب کہتے ہیں جس کو سانپ آئی ہو گیر ۔ کینچلی جو بانٹ اور اُس کی چوٹی مار ہے (ناسخ)

(۲) بازاری ۔ پوشاک ۔ لباس ۔

**کینچلی بدلنا** (۱) فعل متعدی ۔ (۱) سانپ کا پُرانا پوست چھوڑ کر نیا پوست لانا (۲) عوام ۔ ظرافتاً ۔ پوشاک بدلنا ۔ کپڑے بدلنا اُجلے کپڑے پہننا ۔ نکھرنا ۔ بننا سنورنا ۔ رُوپ نکالنا ۔

**کینچلی جھاڑنا** (ہ) فعل متعدی ۔ سانپ کا مُردار جھلی کا اپنے اوپر سے اُتارنا ۔ سانپ کا اپنے جسم سے پوست دور کرنا ۔

**کینچلی چھوڑنا ۔ یا ۔ ڈالنا** (ہ) فعل متعدی ۔ دیکھو کینچلی جھاڑنا ۔

**کینچلی کا لچکا** (ہ) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا لچکا جب اُسے کھینچتے ہیں تو سانپ کی کینچلی کی مانند لمبا ہو جاتا ہے چونکہ اُس پر کثرت سے اُتو کیا ہوا ہوتا ہے اِس وجہ سے یہ بات ہو جاتی ہے ۔ لچکا ایک قسم کا گوٹہ ہے ۔

**کینچلی میں آنا ۔ یا ۔ بھرنا** (ہ) فعل لازم ۔ نئی کینچلی بدلنے کو ہونا مردار کینچلی کے جسم پر سے اُترنے کا زمانہ آنا ۔ جب سانپ کینچلی میں بھرتا ہے تو نہایت بدروپ اور سست ہو جاتا ہے بلکہ اُسے نظر بھی کم آنے لگتا ہے کیونکہ وہ جھلی پھول کر اُس کی آنکھوں کو دھندلا کر دیتی ہے ۔

**کینچوا** (ہ) اسم مذکر ۔ دیکھو (کیچوا) چوں کہ اُس کا مادہ کیچ ہے اِس وجہ سے وہاں لکھا گیا ۔

**کینڈا** (ہ) اسم مذکر ۔ ڈول ۔ نمونہ ۔ انداز ۔ خاکہ ۔ ڈھانچ ۔ سانچا ۔ قالب ۔ نقشہ ۔ پیمانہ ۔ اندازہ ۔ ماپ ۔ وہ اوزار جس سے کسی چیز کا

نقش درست کیا جائے۔ ڈول ڈالنے کا اوزار ٭ دھج۔ جیسے عجب کینڈے کا آدمی ہے ٭

**کینڈا کرنا** (ہ) فعل متعدی:۔ سرسری پیمایش کرنا۔ ماپنا۔ ڈول ڈالنا ٭

**کینڈا لینا** (ہ) فعل متعدی:۔ نمونہ لینا۔ اندازہ لینا۔ خاکہ اتارنا۔ ڈول کی پیمایش کرنا ٭

**کینہ** (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (کین) ؎

ذکر میرا مجھ سے بہتر ہے کہ اُس محفل میں ہے ترے کینے کا مرے کیوں کر اُس کے دل میں ہے (اللہ علم)

**کینہ توز** (ف) صفت:۔ کینہ کش۔ کپٹی ٭ حاسد۔ دل میں بغض رکھنے والا ٭

(توزیدن و توختن بمعنی جمع کرنا سے توز امر کا صیغہ ہے) ٭

**کینہ رکھنا** (ہ) فعل متعدی:۔ عداوت رکھنا۔ دشمنی رکھنا۔ کپٹ رکھنا ٭

**کینہ کش** (ف) صفت:۔ دشمنی رکھنے والا ٭

**کینہ ور** (ف) صفت:۔ کینہ رکھنے والا۔ دشمن۔ حاسد ٭

**کیواں** (ف) اسم مذکر:۔ زحل جو بہت بلند ستارہ ساتویں آسمان پر واقع ہے ٭ سپہرِ ساتواں آسماں۔ آسمان ہفتم ٭

**کیوٹی** (ہ) اسم مونث:۔ (ہندو) دیکھو (کیوکی دال) ٭

**کیوڑا** (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک درخت اور اُس کے پھول کا نام جس کی خوشبو نہایت عمدہ ہوتی ہے اس کا پھول گگّی کی مانند ہوتا ہے اسی وجہ سے کیوڑے کی گگّی اُسے کہتے ہیں۔ کاذی (۲) کیوڑے کا عرق۔ ماء کاذی مزاجاً سرد تر۔ مقوی دل و دماغ و اعضا۔ رافع خفقان و فرح قلب ٭

**کیوکا** (ہ) اسم مذکر:۔ جنے کا سامان مثلاً گوند کھانے گھی سونف سونٹھ میوہ وغیرہ جیسے پورے دن ہوئے دائی کو کیو کے کے روپے دے وہ کیوکا لے کے آئی (چتر ہیلی) ٭

**کیوکی دال** (ہ) اسم مونث:۔ وہ دال جو سب قسم کی ملا کر پکائی جائے۔ کیوٹی ٭

**کیول** (س) تابع فعل (ہندو):۔ (۱) ایک۔ واحد۔ اکیلا (۲) صرف۔ نرا۔ فقط جیسے کیول بھروسا تیرا (۳) تمام۔ بالکل۔ کامل (۴) علم وحدانیت۔ آتم گیان ٭



**کیول گیان** (س) اسم مذکر:۔ (جینی) وحدانیت۔ توحید ٭ موحد٭

**کیول گیانی** (س) اسم مذکر:۔ (جینی) موحد۔ توحیدیا ٭

**کیولی** (س) اسم مذکر (جینی):۔ (۱) وہ شخص جسے کیول گیان ہو گیا ہو۔ موحد ٭ نجات پانے والا۔ مرنے اور پیدا ہونے سے نجات پایا ہوا ہو کش گامی (۲) جنم پترا۔ زائچہ۔ لگن۔ گنڈلی ٭

**کیوں** (ہ) کلمۂ استفہام:۔ (۱) کس لئے۔ کس سبب سے۔ کس خاطر۔ کس وجہ سے۔ کیا باعث۔ ترجمہ چوں اور نیز ترجمہ چرا (۲) سوال اور استفسار کے موقع پر بھی بولتے ہیں۔ جیسے ؎

ہوگیا آبِ دمِ تیغ سے بسمل ٹھنڈا کیوں ہوا اب تو کلیجہ ترا قاتل ٹھنڈا (رند)

(۳) مقدار کے لئے۔ کتنے۔ جیسے کیوں سیر٭ (عو)

**کیوں اندھا نیوتا کیوں دو بلائے** (ہ) محاورہ:۔ یعنی جو اندھے شخص کو بلاؤ گے نہ ایک کے ساتھ دو آئیں گے کیونکہ وہ دوسرے شخص کی مدد بغیر نہیں آسکتا ہے یعنی اپنی بے وقوفی سے دُگنا نقصان اٹھانا اور حماقت ہے ٭

**کیوں جان جاتی ہے! کیوں دم نکلتا ہے!** } (ہ) محاورہ:۔ کس لئے مرا جاتا ہے۔ کس واسطے مضطرب ہوا جاتا ہے۔ کس سبب سے گھبرایا جاتا ہے ٭ تجھے کیا غرض ہے۔ تجھے کیا مطلب ہے۔ تو کون ہوتا ہے۔ تجھ کو کیا پڑی ہے ؎

وہ بہت جور و جفا کرتا ہے مجھ پر تجھ کو کیا ناصح
تری کیوں جان جاتی ہے ترا کیوں دم نکلتا ہے } ([illegible])

**کیوں چبا چبا کر باتیں کرتے ہو** (ہ) محاورہ:۔ کس لئے ازراہِ تمسخر طنز آمیز باتیں کرتے ہو۔ کس سبب سے ٹھہر ٹھہر کر باتیں کرتے اور دوسرے شخص کو بناتے ہو۔ کس واسطے اس قدر اتراتے ہو ٭

**کیوں سیر** (ہ) محاورہ (عو):۔ کس بھاؤ۔ کتنے سیر۔ کس نرخ پر ؎

بڑے کج ادائی جو ہے بیر کا چمن چکاؤ تو دیتی ہے کیوں سیر کا چمن (رنگین)

**کیوں کانٹوں میں گھسیٹتے ہو** (ہ) محاورہ:۔ کس لئے شرمندہ کرتے ہو٭

**کیوں کر** (ہ) تابع فعل (۱) چگونہ اور چساں کا ترجمہ۔ کس طرح۔ کیسے۔ کس دلیل سے۔ کس وجہ سے۔ کس بنا پر۔ کس امید پر۔ کس لئے۔ کس واسطے ؎

خدایا ہاتھ اٹھاؤں عرضِ مطلب سے بھلا کیوں کر
کہ ہے دستِ دعا میں گوشۂ دامن اجابت کا } (مومن)

کیو

ضحے تیغِ زبان کیونکر شکستِ ہمت کو ملنے ‌ ‌ ‌ کو صف کا خریج چلا ہے فوجِ خجالت کا (مومنؔ)

(۲) کس ڈھنگ سے۔ کس انداز سے۔ کس طریق پر۔ جیسے یہ کام کیونکر شروع کرنا چاہئے ٭

**کیوں کہ** (ہ) برائے علت ؛۔ اس لئے کہ۔ اس واسطے کہ۔ اس طرح پر کہ۔ اس سبب سے کہ ٭

**کیوں گے** (ہ) تابع فعل ؛۔ دیکھو (کیوں کر) ٭

**کیوں نہو** (کلمۂ تحسین و آفرین) ؛۔ سبحان اللہ۔ واہ وا۔ کیا کہنا ہے کس لئے قابلِ تعریف نہ ہو۔ کس واسطے نہ سراہا جائے۔ بے شک اور بالضرور اسی قابل ہے۔ دم مارنے کی جگہ نہیں۔ کوئی انکار نہیں کر سکتا۔

کیو

عالم تمام اُس کا گرفتار کیوں نہ ہو ‌ ‌ ‌ وہ نازپیشہ ایک ہے عیار کیوں نہ ہو (میرؔ)

کون سی طرز ہے جو اُسے آتی نہیں
کیوں نہ ہو شاگرد ہے داغؔ ہر اک اُستاد کا } (داغؔ)

**کیوں نہیں** (ہ) تابع فعل ؛۔ کس لئے انکار کرتے ہو۔ کیا سبب۔ کیا وجہ۔ کیا باعث ٭ ضرور۔ بالضرور۔ درحقیقت۔ یقیناً۔ بے شک۔ بلاشبہ ٭ ایسے ہی ہو۔ ایسا ہی ہے۔ کون انکار کر سکتا ہے۔ کون نہیں سراہتا ٭

# جلد سوم ختم ہوئی